لودیانہ

امریکن مشن پریس - ایم - وائلی مینجر

سنہ ۱۸۹۵ء

PRIVATE LIBRARY
OF
FAROOQ NAZKI
BOOK NO :- _____

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صحیفوں کی فہرست

پُرانا عہدنامہ

نام کتاب	تعداد ابواب	صفحہ	نام کتاب	تعداد ابواب	صفحہ
پیدائش	۵۰	۱	عزرا	۱۰	۹۲۴
خروج	۴۰	۱۰۴	نحمیاہ	۱۳	۹۴۴
احبار	۲۷	۱۹۴	آستر	۱۰	۹۷۰
گنتی	۳۶	۲۶۳	ایوب	۴۲	۹۸۷
استثنا	۳۴	۳۵۸	زبور	۱۵۰	۱۰۴۱
یشوع	۲۴	۴۳۷	امثال	۳۱	۱۱۸۹
قاضیوں	۲۱	۴۸۸	واعظ	۱۲	۱۲۳۱
روت	۴	۵۳۹	غزل الغزلات	۸	۱۲۴۸
۱-سموئیل	۳۱	۵۴۶	یسعیاہ	۶۶	۱۲۵۸
۲-سموئیل	۲۴	۶۱۱	یرمیاہ	۵۲	۱۳۶۵
۱-سلاطین	۲۲	۶۶۵	یرمیاہ کا نوحہ	۵	۱۴۷۸
۲-سلاطین	۲۵	۷۳۶	حزقی ایل	۴۸	۱۴۸۶
۱-تواریخ	۲۹	۷۹۸	دانی ایل	۱۲	۱۵۷۹
۲-تواریخ	۳۶	۸۵۱	ہوسیع	۱۴	۱۶۱۰
			یوایل	۳	۱۶۲۵
			عموس	۹	۱۶۳۱
			عبدیاہ	۱	۱۶۴۴
			یونہ	۴	۱۶۴۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نام کتاب	تعداد ابواب	صفحہ
میکاہ	۷	۱۶۵۱
نحوم	۳	۱۶۶۰
حبقوق	۳	۱۶۶۴
صفنیاہ	۳	۱۶۶۹
حجی	۲	۱۶۷۴
ذکریاہ	۱۴	۱۶۷۸
ملاکی	۴	۱۶۹۶

نیا عہدنامہ

نام کتاب	تعداد ابواب	صفحہ
متی کی انجیل	۲۸	۱
مرقس کی انجیل	۱۶	۶۹
لوقا کی انجیل	۲۴	۱۰۹
یوحنا کی انجیل	۲۱	۱۷۲
رسولوں کے اعمال	۲۸	۲۲۵
پولس کا خط رومیوں کو	۱۶	۲۹۰
پولس کا پہلا خط قرنتیوں کو	۱۶	۳۱۹
پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کو	۱۳	۳۴۶
پولس کا خط گلتیوں کو	۶	۳۶۵
پولس کا خط افسیوں کو	۶	۳۷۵
پولس کا خط فلپیوں کو	۴	۳۸۵
پولس کا خط قلسیوں کو	۴	۳۹۴
پولس کا پہلا خط تسلنیقیوں کو	۵	۳۹۹
پولس کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو	۳	۴۰۵
پولس کا پہلا خط تمطاؤس کو	۶	۴۰۹
پولس کا دوسرا خط تمطاؤس کو	۴	۴۱۶
پولس کا خط طیطس کو	۳	۴۲۳
پولس کا خط فلیمون کو	۱	۴۲۷
خط عبرانیوں کو	۱۳	۴۲۹
یعقوب کا خط	۵	۴۵۰
پطرس کا پہلا خط	۵	۴۵۷
پطرس کا دوسرا خط	۳	۴۶۵
یوحنا کا پہلا خط	۵	۴۷۰
یوحنا کا دوسرا خط	۱	۴۷۸
یوحنا کا تیسرا خط	۱	۴۸۰
یہوداہ کا خط	۱	۴۸۲
یوحنا فقیہہ کے مکاشفہ کی کتاب	۲۲	۴۸۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمّٰی بہ

پیدایش

باب ۱

۱ ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا +

۲ اور زمین ویران اور سُنسان تھی۔ اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا + اور خدا کی روح پانیوں پر جُنبش کرتی تھی +

۳ اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا + اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے

۴ اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا + اور خدا نے اُجالے کو دِن کہا اور اندھیرے

۵ کو رات کہا + سو شام اور صبح پہلا دِن ہوا +

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہو وے اور پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے

۷ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جُدا

۸ کیا۔ اور ایسا ہی ہو گیا + اور خدا نے فضا کو آسمان کہا + سو شام اور صبح دوسرا دِن ہوا +

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہو ویں کہ خشکی نظر آوے

۱۰ اور ایسا ہی ہو گیا + اور خدا نے خشکی کو زمین کہا۔ اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا۔ اور خدا

۱۱ نے دیکھا کہ اچھا ہے + اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اُگاوے۔ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایسا ہی ہوگیا + تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج ۱۲
رکھتیں اور درختوں کو جو پھل لاتے ہیں جن کے بیج اُنکی جنس کے موافق اُن میں ہیں
اُگایا - اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی + سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا + ۱۳

اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دِن اور رات میں فرق کریں - اور ۱۴
وے نشانوں اور زمانوں اور دِنوں اور برسوں کے باعث ہوں + اور وے آسمان کی ۱۵
فضا میں انوار کے لئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں - اور ایسا ہی ہوگیا + سو خدا نے ۱۶
دو بڑے نور بنائے - ایک نیّر اعظم جو دِن پر حکومت کرے اور ایک نیّر اصغر جو رات پر
حکومت کرے - اور ستاروں کو بھی بنایا + اور خدا نے اُنکو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین ۱۷
پر روشنی بخشیں اور دِن پر اور رات پر حکومت کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں ۱۸
اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی + سو شام اور صبح چوتھا دِن ہوا + ۱۹

اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں + اور ۲۰
پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں + اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور ۲۱
ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے اُنکی جنس
کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے موافق پیدا کیا - اور خدا نے دیکھا کہ اچھا
ہی + اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو مالا مال کرو ۲۲
اور پرندے زمین پر بہت ہوں + سو شام اور صبح پانچواں دِن ہوا + ۲۳

اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے موافق مواشی اور کیڑے مکوڑے ۲۴
اور جنگلی جانور اُنکی جنس کے موافق پیدا کرے - اور ایسا ہی ہوگیا + اور خدا نے جنگلی ۲۵
جانوروں اور مواشیوں کو اُنکی جنس کے موافق اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو اُنکی جنس
کے موافق بنایا - اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی +

تب خدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں - کہ وے سمندر کی ۲۶
مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر اور سب کیڑے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری کریں + اور خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر
۲۸ پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا - نر و ناری اُنکو پیدا کیا + اور خدا نے اُنکو برکت دی
اور خدا نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو محکوم کرو اور سمندر کی
مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو +
۲۹ اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں ہر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روئے زمین پر ہیں اور
۳۰ ہر ایک درخت کو جس میں بیجدار پھل ہی دیتا ہوں - اور یہہ تمہیں کھانیکے واسطے ہوگا + اور زمین
کے سب چرندوں کو اور آسمان کے سب پرندوں کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جن میں
زندگی کا دم ہی سب طرح کی سبزی اُنکے کھانیکے لئے دیتا ہوں - اور ایسا ہی ہوگیا + اور
۳۱ خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہی + سو شام اور صبح چھٹواں دِن ہوا +
۲ باب ۲ سو آسمان اور زمین اور اُنکی ساری آبادی تیار ہوئی + اور خدا نے ساتویں دِن اپنے
۳ کام کو جو کرتا تھا پورا کیا اور ساتویں دِن اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا فراغت پائی + اور
خدا نے ساتویں دِن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدس ٹھہرایا - اِسلئے کہ اُسنے اپنے سب کام سے
جو خدا نے کیا اور بنایا تھا اُسی دِن فراغت پائی +
۴ یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہی جب وے پیدا ہوئے جس دِن خداوند خدا
۵ نے زمین اور آسمان کو بنایا + اور میدان کی سب نبات کو اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھی اور
میدان کی سب گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی - کہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا
۶ اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے + اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام روئے زمین کو
۷ سیراب کرتا تھا + اور خداوند خدا نے زمین کی خاک سے آدم کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں
زندگی کا دم پھونکا - سو آدم جیتی جان ہوا +
۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا - اور آدم کو جسے اُس نے
۹ بنایا تھا وہاں رکھا + اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں خوب
۱۰ تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو زمین سے اُگایا + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی اور وہاں سے تقسیم ہو کے چار سرے نہروں کے
بنی + پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہے وہاں سونا ہوتا ہے - اور اُس زمین کا ۱۱
سونا اچھا ہے اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں + اور دوسری نہر کا نام جیحون ہے جو کوش کی ساری ۱۲
زمین کو گھیرتی ہے + اور تیسری نہر کا نام دجلہ ہے جو اسور کے پورب جاتی ہے اور چوتھی نہر کا نام ۱۳
فرات ہے + ۱۴

اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے + اور ۱۵
خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر - لیکن نیک و بد ۱۶
کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا + ۱۷

اور خداوند خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے میں اُسکے لئے ایک ساتھی ۱۸
اُسکی مانند بناؤنگا + اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں ۱۹
کو زمین سے بنا کر آدم کے پاس پہنچایا تا کہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھے سو جو آدم
نے ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا + اور آدم نے سب مواشیوں اور آسمان کے ۲۰
پرندوں اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا پر آدم کو اُس کی مانند کوئی ساتھی نہ ملا + اور خداوند ۲۱
خدا نے آدم پر بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا اور اُسنے اُس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی
اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا + اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم سے نکالی ۲۲
تھی ایک عورت بنا کے آدم کے پاس لایا + اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈیوں میں سے ۲۳
ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِس سبب سے وہ ناری کہلاویگی کیونکہ وہ نر سے
نکالی گئی + اِسواسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے ۲۴
ایک تن ہونگے + اور وے دونوں آدم اور اُسکی جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے + ۲۵

اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا ہوشیار تھا ۳ باب
اور اُسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہے کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا عورت ۲
نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں - مگر اُس درخت کے ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور نہ اُسے چھونا ایسا
۴ نہ ہو کہ مر جاؤ + تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے بلکہ خدا جانتا ہی کہ جس
۵ دِن اُس سے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھُل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے
۶ ہو وُگے + اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور
عقل بخشنے میں خوب ہی تو اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا۔ اور اُسنے
۷ کھایا + تب دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں۔ اور اُنہوں نے اِنجیر
کے پتوں کو سیکے اپنے لئے لنگیاں بنائیں +
۸ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدم
۹ اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا + تب خداوند خدا
۱۰ نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہی؟ وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور
۱۱ ڈرا کیونکہ میں ننگا ہوں اِسلئے میں نے آپ کو چھپایا + اور اُسنے کہا تجھے کس نے جتایا کہ تو ننگا ہی؟
۱۲ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا آدم
نے کہا کہ اِس عورت نے جسے تو نے میری ساتھی کر دیا مجھے اُس درخت سے دیا اور میں نے
۱۳ کھایا + تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولی کہ سانپ نے مجھکو
بہکایا تو میں نے کھایا +
۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا۔ اِسواسطے کہ تو نے یہہ کیا ہی۔ تو سب مواشیوں اور
میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا۔ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا۔ اور عمر بھر خاک کھائیگا
۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دُشمنی ڈالونگا۔ وہ
۱۶ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا + اُس نے عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں تیرے
درد کو بہت بڑھاؤنگا۔ اور درد سے تو لڑکے جنیگی۔ اور اپنے خصم کیطرف تیرا شوق ہوگا اور وہ
۱۷ تجھ پر حکومت کریگا + اور آدم سے کہا اِسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سُنی اور اُس درخت
سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم کیا۔ کہ اُس سے مت کھانا۔ زمین تیرے سبب سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لعنتی ہوئی - اور تکلیف کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا - اور وہ تیرے لئے کانٹے
۱۸ اور اونکٹارے اُگاویگی - اور تو کھیت کی نبات کھائیگا - تو اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی
۱۹ کھائیگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے - کہ تو اُس سے نکالا گیا ہی - کہ تو خاک ہی اور پھر خاک
میں جائیگا + اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوّا رکھا اِسلئے کہ وہ سب زندوں کی ماہی + اور
۲۰ ۲۱ خداوند خدا نے آدم اور اُسکی جورو کیواسطے چمڑے کے کُرتے بنا کے اُنکو پہنائے +

اور خداوند خدا نے کہا - دیکھو - کہ اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند
۲۲ ہوگیا - اور اب ایسا نہ ہو کہ اپنا ہاتھہ بڑھاوے - اور حیات کے درخت سے بھی کچھہ لیوے
اور کھاوے اور ہمیشہ جیتا رہے اِسلئے خداوند خدا نے اُسکو باغ عدن سے باہر کر دیا تا کہ زمین
۲۳ کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے + چنانچہ اُس نے آدم کو نکالدیا - اور باغ عدن کی
۲۴ پورب طرف کروبیوں کو چمکتی تلوار کے ساتھہ - جو چاروں طرف پھرتی تھی مقرر کیا کہ درخت
حیات کی راہ کی نگہبانی کریں +

۴ باب اور آدم اپنی جورو حوّا سے ہم بستر ہوا - اور وہ حاملہ ہوئی اور قائن کو جنی اور بولی کہ
۲ میں نے خداوند سے ایک مرد پایا + پھر اُسکے بھائی ہابل کو جنی + اور ہابل بھیڑ بکری کا چرواہا
۳ اور قائن کسان تھا + چند روز کے بعد یوں ہوا - کہ قائن اپنے کھیت کے حاصل میں سے خداوند
۴ کیواسطے ہدیہ لایا + اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا + اور خداوند نے
۵ ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول کیا - پر قائن کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول نہ کیا + اِسلئے قائن نہایت
۶ غصہ اور تر شرو ہوا + اور خداوند نے قائن سے کہا تجھے کیوں غصّہ آیا ؟ اور اپنا مُنہہ کیوں
۷ بگاڑا ؟ اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا ؟ اور اگر تو اچھا نہ کرے تو گناہ دروازے پر موجود
۸ ہی اور تیرا ارادہ رکھتا ہی پر تو اُسپر غالب آ + اور قائن نے اپنے بھائی ہابل سے باتیں کیں
اور جب وے دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن اپنے بھائی ہابل پر اُٹھا
اور اُسے مار ڈالا +

۹ تب خداوند نے قائن سے کہا - کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہی ؟ وہ بولا میں نہیں جانتا - کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟ پھر اُسنے کہا کہ تو نے کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون
۱۱ زمین سے مجھہ کو پکارتا ہی + اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا جس نے اپنا مُنہہ پسارا کہ تیرے
۱۲ ہاتھہ سے تیرے بھائی کا لہو لیوے۔ کہ جب تو زمین پر کھیتی کریگا وہ پھر تجھے اپنا حاصل نہ دیگی
۱۳ اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا + تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے
۱۴ باہر ہی + دیکھہ آج تو نے مجھے وطن سے نکال دیا ہی اور میں تیرے حضور سے غائب ہونگا۔
۱۵ اور زمین پر پریشان اور آوارہ ہونگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پاویگا مار ڈالیگا + تب
خداوند نے اُسے کہا۔ نہیں بلکہ جو کوئی قائن کو مار ڈالیگا سات گُنا بدلا اُس سے لیا جائیگا +
اور خداوند نے قائن پر ایک نشان لگایا کہ جو کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے +
۱۶ سو قائن خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کی پورب طرف نُود کی سرزمین میں
۱۷ جا رہا + اور قائن اپنی جورو سے ہمبستر ہوا۔ اور وہ حاملہ ہوئی اور حنُوک کو جنی۔ اور اُسنے ایک
۱۸ شہر بنایا اور اُس شہر کا نام۔ اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنُوک رکھا + اور حنُوک سے
عیرادؔ پیدا ہوا۔ اور عیرادؔ سے محویایل پیدا ہوا۔ اور محویایل سے متُوسایل اور متُوسایل
سے لمک پیدا ہوا +
۱۹ اور لمک نے اپنے لئے دو جوروئیں کیں۔ ایک کا نام عدہ اور دوسری کا نام ظلّہ +
۲۰ ۲۱ اور عدہ یابل کو جنی۔ وہی خیموں میں رہنیوالوں اور گلّہ رکھنیوالوں کا باپ تھا + اور اُسکے
۲۲ بھائی کا نام یُوبل تھا۔ وہ بین اور بانسلی بجانیوالوں کا باپ تھا + اور ظلّہ سے بھی توُبلقائن
پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب باڑدار ہتھیاروں کا بنانیوالا تھا اور نعمہ توُبلقائن
۲۳ کی بہن تھی + اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ اے عدہ اور ظلّہ۔ میری آواز سُنو۔
اے لمک کی جورو۔ میری بات پر کان دھرو۔ کہ میں نے زخم کھا کے ایک مرد کو اور ضرب
۲۴ اُٹھا کے ایک جوان کو مار ڈالا + اگر قائن کا سات گُنا بدلا لیا جائیگا تب لمک کا ستہتر گُنا +
۲۵ پھر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا۔ اور وہ ایک بیٹا جنی اور اُس کا نام سیت رکھا۔ اور
۲۶ بولی کہ خدا نے ہابل کے عوض جس کو قائن نے قتل کیا دوسرا فرزند دیا + اور سیت کو بھی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے انوس رکھا۔ اُسوقت سے لوگ یہوواہ کا نام
لینے لگے +

۵ باب ۲ یہہ آدم کا تولدنامہ ہے + جسدِن خدا نے آدم کو پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسے بنایا۔ نر اور
ناری اُنہیں پیدا کیا۔ اور اُنہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جس دِن وے پیدا ہوئے +
۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا اور
۴ اُس نے اُس کا نام سیت رکھا + اور سیت کی پیدائش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا اور
۵ اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی تب
وہ مر گیا +

۶ ۷ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے انوس پیدا ہوا + اور انوس کی پیدائش
کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں +
۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی۔ تب وہ مر گیا +

۹ ۱۰ اور انوس نوے برس کا تھا کہ اُس سے قینان پیدا ہوا۔ اور قینان کی پیدائش
کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۱۱ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی۔ تب وہ مر گیا +

۱۲ ۱۳ اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُس سے محللایل پیدا ہوا۔ اور محللایل کی پیدائش
کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں +
۱۴ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی۔ تب وہ مر گیا +

۱۵ ۱۶ اور محللایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے یارد پیدا ہوا۔ اور یارد کی پیدائش کے
بعد محللایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۱۷ اور محللایل کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی۔ تب وہ مر گیا +

۱۸ ۱۹ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک پیدا ہوا۔ اور حنوک
کی پیدائش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور یارد کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی - تب وہ مرگیا +
۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا - اور متوسلح کی پیدائش کے
۲۲ بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
۲۳ ہوئیں - اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی - اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ
۲۴ چلتا تھا - اور غائب ہوگیا اسلئے کہ خدا نے اُسے لے لیا +
۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ اُس سے لمک پیدا ہوا - اور لمک کی پیدائش
۲۶ کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں -
۲۷ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو انہتر برس کی ہوئی - تب وہ مرگیا +
۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا - اور اُس نے اُسکا
۲۹ نام نوح رکھا اور کہا کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں
۳۰ جس پر خدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا + اور نوح کی پیدائش کے بعد لمک پانچ سو
۳۱ پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور لمک کی ساری
عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی - تب وہ مرگیا +
۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا - کہ اُس سے سیم حام اور یافت پیدا ہوئے +
۶ باب جب روئے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں تو
۲ خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وے خوبصورت ہیں - اور اُن سبھوں
۳ میں سے جسے جو پسند آئیں اپنے لئے جورو کر لیں + تب خداوند نے کہا کہ میری روح
انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کریگی - وہ تو بشر ہے - تو بھی اُسکے دن ایک سو بیس برس
۴ اور ہونگے + اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد اُسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی
بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے - یہ وے زبردست تھے جو قدیم
سے نامور اشخاص تھے +
۵ اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُسکے دل کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تصور اور خیال روز بروز صرف بدہی ہوتے ہیں + تب خداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے
سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا + اور خداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا
کیا روئے زمین پر سے مٹا ڈالونگا انسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے اور آسمان
کے پرندوں تک کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں + مگر نوح پر خداوند نے مہربانی
سے نظر کی +

نوح کا تولّد نامہ یہہ ہی - نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا اور نوح خدا کے ساتھ
چلتا تھا - اور اُس سے تین بیٹے سِم حام اور یافت پیدا ہوئے + پر زمین خدا کے
آگے بگڑی ہوئی تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی + اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا
کہ وہ بگڑ گئی - کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا +

اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامنے آپہنچی ہی - اِسلئے کہ اُنکے
سبب زمین ظلم سے بھر گئی - اور دیکھ میں اُنکو زمین کے ساتھ نابود کرونگا + تو اپنے
واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا - اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کر اور اُسکے باہر
اور بھیتر رال لگا + اور اُسکو ایسی بنا کہ اُسکی لنبائی تین سو ہاتھ اور اُسکی چوڑائی پچاس
ہاتھ اور اُسکی اونچائی تیس ہاتھ کی ہو + اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا اور اوپر
سے ایکے ہاتھ بھر میں اُسے تمام کر - اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا اور نیچے کا طبقہ
اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا + اور دیکھ میں ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں
کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہی آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اور سب جو زمین
پر ہیں مر جائینگے + پر میں تجھ سے اپنا عہد قائم کرونگا اور تو کشتی میں جائیگا تو اور تیرے
بیٹے اور تیری جورو اور تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھ + اور سب جانوروں میں
سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے کہ وے بچ رہیں - چاہیئے کہ وے
نر و مادہ ہوں + اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے
اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے ہر ایک جنس کے دو دو اُن سب میں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ تیرے پاس اپنی اپنی جان بچانے آویں + اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں
۲۲ جو کھانے میں آتی ہیں لیکر اپنے پاس جمع کر - اور وہ تیری اور اُنکی خوراک ہونگی + اور نوح
نے ایسا ہی کیا - جو کچھ خدا نے فرمایا سو وہ سب بجا لایا +

۷ باب اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ - کیونکہ میں نے
۲ تجھی کو اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا + سب پاک جانداروں میں سے
سات سات نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُنکی مادہ اپنے
۳ پاس لے + اور آسمان کے پرندوں میں سے بھی جو پاک ہیں سات سات نر اور مادہ تاکہ تمام
۴ زمین پر اُنکی نسل باقی رہے + کیونکہ سات دِن کے بعد میں زمین پر چالیس دِن اور چالیس
رات پانی برساؤنگا اور سب جاندار موجودات کو جنہیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا +
۵ ۶ اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا + اور نوح چھ سو
۷ برس کا تھا جب طوفان کا پانی زمین پر آیا + تب نوح اور اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو اور
۸ اُسکے بیٹوں کی جوروں اُسکے ساتھ طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں گئے + اور پاک
چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین
۹ پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خدا
۱۰ نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے + اور سات دِن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی
زمین پر آیا +

۱۱ جب نوح کی عمر چھ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترہویں تاریخ کو اُسی دِن
۱۲ بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں + اور چالیس
۱۳ دِن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی + اُسی دِن نوح اور سِم اور حام اور
یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی تین جوروں کشتی میں داخل ہوئیں
۱۴ وے اور ہر ایک جانور اُسکی قسم کے مطابق اور ہر ایک مواشی اُنکی قسم کے مطابق اور
ہر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہے اُسکی قسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ اُسکی قسم کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے + اور سبھوں میں سے جن میں ۱۵
زندگی کا دم ہی جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی میں آئے + جو اندر آئے سب نر و ۱۶
مادہ تھے جیساکہ خدا نے فرمایا تھا۔ اور خدا نے اُسکو باہر سے بند کیا۔ اور چالیس دن ۱۷
طوفان کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھ گیا اور کشتی کو اوپر اُٹھا دیا۔ سو کشتی زمین پر سے
اُٹھ گئی + اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا۔ اور کشتی پانی کے اوپر بہتی رہی + ۱۸
اور پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا۔ اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ ۱۹
گئے + پندرہ ہاتھ پانی اُنکے اوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے + اور سب جاندار جو زمین پر ۲۰
چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے ۲۱
اور سب انسان مر گئے + سب جنکے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا اُن میں سے جو خشکی پر رہتے ۲۲
تھے مر گئے۔ بلکہ سب موجودات جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں انسان ۲۳
سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک وے سب زمین
سے مٹ گئیں۔ فقط نوح اور جو اُسکے ساتھ کشتی کے اندر تھے بچ رہے + اور پانی کی ۲۴
باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہی +

پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں کو جو اُسکے ساتھ کشتی میں ۸ باب
تھے یاد کیا۔ اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی ٹھہر گیا + اور گہراؤ کے سوتے اور ۲
آسمان کی کھڑکیاں بند ہوئیں اور آسمان سے مینہہ تھم گیا۔ اور پانی زمین پر سے رفتہ رفتہ ۳
گھٹتا جاتا تھا اور ڈیڑھ سو دن کے بعد کم ہوا + اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو ۴
ارارط کے پہاڑوں پر کشتی ٹک گئی + اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا۔ اور دسویں ۵
مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں +

اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولدی ۶
اور اُسنے ایک کوّے کو اُڑا دیا۔ سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھ نہ گیا ۷
آیا جایا کرتا تھا + پھر اُس نے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی کہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ نہیں - پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اور اُسکے پاس کشتی میں پھر آئی کیونکہ تمام
روئے زمین پر پانی تھا - تب اُسنے ہاتھ بڑھا کے اُسے لے لیا اور اپنے پاس کشتی
۱۰ میں رکھا + پھر اُسنے اور سات روز صبر کیا - تب اُس کبوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دیا - اور وہ
۱۱ کبوتری شام کیوقت اُسکے پاس پھر آئی - اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ پتّی اُسکے مُنہ
۱۲ میں تھی - تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پانی زمین پر کم ہوا + اور وہ اور بھی سات دن ٹھہرا
بعد اُسکے پھر اُس کبوتری کو اُڑا دیا - وہ اُسکے پاس پھر کبھی نہ آئی +
۱۳ اور چھ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ زمین پر کا پانی سوکھ
۱۴ گیا - اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سوکھنے لگی + اور دوسرے
مہینے اُس ہی مہینے کی ستائیسویں تاریخ زمین سوکھ گئی تھی +
۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا کہ
۱۶ کشتی سے نکل جا تو اور تیری جورو اور تیرے بیٹے اور
۱۷ تیرے بیٹوں کی جوروں تیرے ساتھ + اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھ
ہیں کیا پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں اپنے ساتھ نکال
۱۸ کہ وے زمین پر پھیلیں اور پھلیں اور زمین پر بڑھیں + تب نوح نکلا اور اُسکی جورو
۱۹ اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بیٹوں کی جوروں اُسکے ساتھ - سب جانور سب کیڑے
مکوڑے اور سب پرندے سب جو زمین پر رینگتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے
نکل گئے +
۲۰ تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا - اور سارے پاک چرندوں اور پاک
۲۱ پرندوں میں سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں + اور خداوند نے خوشنودی
کی بو سونگھی - اور خداوند نے اپنے دل میں کہا کہ انسان کے لئے میں زمین کو پھر کبھی
لعنت نہ کرونگا - اِسلئے کہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے - اور جیسا کہ میں نے کیا
۲۲ ہے پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا - بلکہ جب تک زمین ہے بونا اور نونا سردی اور گرمی
ربیع اور خریف دن اور رات موقوف نہ ہونگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ باب
۱ اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور
۲ زمین کو معمور کرو + اور تمہارا رُعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں اور آسمان کے سب
پرندوں اور زمین پر کے سب چلنیوالوں اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب رہیگا - وے
۳ تمہارے بس میں کئے گئے + سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانیکے واسطے ہیں - میں نے
۴ اُن سب کو نباتات کی مانند تمہیں دیا + مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ کہ اُسکی جان ہی ہے مت کھانا +
۵ میں صرف تمہاری ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا - ہر ایک جانور سے اور ہر ایک آدمی کے
ہاتھ سے اُسکا بدلا لونگا - آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے کہ اُسکا بھائی ہی
۶ لونگا + جو کوئی آدمی کا لہو بہاوے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جائیگا - کیونکہ خدا نے
۷ اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہی + اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ
اور اُسپر زیادہ ہو +
۸ اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹوں کو کہا دیکھو میں ہاں میں ہی اپنا عہد تم سے
۹ اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرند
۱۰ کیا چرند اور زمین کے سب جانوروں سے جو کشتی سے اُترے زمین کے ہر طرح کے
۱۱ جانوروں سے قائم کرتا ہوں + تم سے میں اپنا عہد قائم کرتا ہوں - کہ کوئی جاندار پانی کے
طوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا - اور طوفان کی باڑھ پھر نہ آویگی کہ زمین کو تباہ کرے +
۱۲ اور خدا نے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان ہی جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں اور سب جانداروں
۱۳ کے بیچ میں جو تمہارے ساتھ ہیں پشت در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں - میں اپنی کمان
۱۴ کو بدلی میں رکھتا ہوں - وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی + اور ایسا
۱۵ ہوگا کہ جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان بادل میں دکھلائی دیگی - اور
میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہی یاد کرونگا
اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے + اور کمان بادل میں ہوگی
۱۶ اور میں اُسپر نگاہ کرونگا تاکہ اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے سب طرح

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ کے جانداروں کے درمیان ہی یاد کروں + پس خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اُس عہد
کا نشان ہی جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہیں
قایم کرتا ہوں ÷

۱۸ نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِم حام اور یافت تھے - اور حام کنعان کا باپ تھا +
۱۹ نوح کے یہ ہی تین بیٹے تھے - اور اُنہیں سے تمام زمین آباد ہوئی +
۲۰ اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا - اور اُسنے ایک انگور کا باغ لگایا +
۲۱ اور اُسکی مے
۲۲ پیکر نشے میں آیا اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا + اور کنعان کے باپ حام نے
۲۳ اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور اپنے دو بھائیوں کو جو باہر تھے خبر دی + تب سِم اور یافت
نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا - اور پچھلے پانوں جا کے اپنے
باپ کی برہنگی کو چھپایا - پر اُن کی پیٹھ اُسکی طرف تھی کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی
۲۴ برہنگی کو نہ دیکھا + جب نوح اپنی مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو اُس کے چھوٹے
۲۵ بیٹے نے اُس کے ساتھہ کیا تھا معلوم کیا + تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہو - وہ اپنے
۲۶ بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا - پھر بولا خداوند سِم کا خدا مبارک اور کنعان اُس کا
۲۷ غلام ہوگا + خدا یافت کو پھیلاوے - اور وہ سِم کے ڈیروں میں رہے - اور کنعان
اُسکا غلام ہو +

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا + اور نوح کی ساری عمر
۲۹ ساڑھے نو سو برس کی تھی - تب وہ مر گیا +

۱۰ باب نوح کے بیٹے سِم حام اور یافت کا یہہ نسبنامہ ہی - اور طوفان کے بعد اُنکو بیٹے
۲ پیدا ہوئے + یافت کے بیٹے یہ ہیں - جُمر اور ماجُوج اور مادی اور یُونان اور تُوبل اور
۳ اور مَسک اور تیراس + اور جُمر کے بیٹے - اسکناز اور رِیفت اور تجُرمہ + اور یُونان کے
۴ ۵ بیٹے - اِلیسہ اور ترسیس - کِتّی اور دُودانی + اِن سے قوموں کے جزیرے اُنکے مُلکوں میں
ہر ایک کی زبان اور اُنکی گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق منقسم ہو گئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ اور حام کے بیٹے۔ کُوش اور مصر اور فُوط اور کنعان + اور کُوش کے بیٹے سبا
۷ اور حِویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتیکہ۔ اور رعمہ کے بیٹے۔ سبا اور ؤدان + اور کُوش
۸ سے نمرود پیدا ہوا۔ وہ زمین پر جبّار ہونے لگا + خداوند کے سامنے وہ صیادِ جبّار
۹ تھا۔ اِسواسطے مثل ہوئی کہ خداوند کے سامنے نمرود سا صیادِ جبّار + اور اُس کی
۱۰ بادشاہت کی بُنیاد بابل اور اَرَک اور اَکّاد اور کَلنہ سِنعار کی زمین میں تھی + اور اُس ملک
۱۱ سے اسور نکلا اور نینوہ اور رحباتِ عِیرہ اور کلح کو اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن
۱۲ کو جو بڑا شہر ہی بنایا + اور مصر سے لُودی اور عنامی اور لِہابی اور نفتوحی اور فتروسی
۱۳ ۱۴ اور کسلُوحی (جن سے فِلِستی نکلے) اور کفتُوری پیدا ہوئے +

۱۵ اور کِنعان سے صیدا جو اُسکا پلوٹھا تھا اور حِت اور یبُوسی اور امُوری اور
۱۶ جِرجاشی اور حوّی اور عَرقی اور سِینی اور اروادی اور صِماری اور حماتی پیدا ہوئے
۱۷ ۱۸ بعد اُسکے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے۔ اور کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جِرار کی
۱۹ راہ میں غزہ تک اور صدوم اور عمورہ اور اَدمہ اور ضِبیان کی راہ میں لسع تک
ہوئیں + پس حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے
۲۰ ملکوں اور اپنی گروہوں میں یے ہیں +

۲۱ اور سِم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے۔ وہ سارے بنی عِبر کا باپ اور یافت کا بڑا
بھائی تھا + سِم کے بیٹے عیلام اور اَسُور اور اَرفکسد اور لُود اور ارام تھے + اور ارام
۲۲ ۲۳ کے بیٹے عُوض اور حُول اور جتر اور مس تھے اور ارفکسد سے سِلح پیدا ہوا۔ اور سِلح
۲۴ سے عِبر + اور عِبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک کا نام فَلَج۔ کیونکہ اُسکے دِنوں زمین
۲۵ بانٹی گئی۔ اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا + اور یُقطان سے اکمُوداد اور سلف
۲۶ اور حصارمادت اور اِرَخ۔ اور ہدورام اور اُوزال اور دِقلہ اور عُوبل اور ابی مایل اور سبا
۲۷ ۲۸ اور اوفیر اور حِویلہ اور یُوباب پیدا ہوئے۔ یے سب بنی یُقطان تھے + اور اُن کے
۲۹ ۳۰ مکان میسا سے سِفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے + پس سِم کے بیٹے
۳۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں
۳۲ یہے ہیں + سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے مطابق اُنکے نسبوں کے اُنکی قوموں میں
یہے ہیں - اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں سے زمین پر پھیل گئیں +

۱۱ باب ۱ اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی + اور جب وے پورب سے
۲ روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سِنعار کے ملک میں ایک میدان پایا - اور وہاں
۳ رہنے لگے + اور آپسمیں کہا آؤ ہم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں + سو اُنکو پتھر کی
۴ جگہ اینٹ اور گچ کی جگہ گارا تھا + اور اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں
اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے - اور یہاں اپنا نام کریں ایسا نہ ہو کہ تمام
۵ روئے زمین پر پریشان ہو جاویں + اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے
۶ تھے دیکھنے اُترا + اور خداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہی اور اُن سب کی ایک ہی بولی
ہے - اب وے یہہ کرنے لگے - سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے اُس سے نہ رُک
۷ سکینگے + آؤ ہم اُتریں اور اُنکی بولی میں اختلاف ڈالیں تاکہ وے ایک دوسرے کی
۸ بات نہ سمجھیں + تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا -
۹ سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے + اِسلیئے اُسکا نام بابل ہوا - کیونکہ خداوند
نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اختلاف ڈالا - اور وہاں سے خداوند نے
اُنکو تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا +

۱۰ یہہ سِم کا نسبنامہ ہے - سِم ایک سو برس کا ہوا کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد
۱۱ اَرفکسد پیدا ہوا - اور اَرفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رہا اور اُس
۱۲ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + جب اَرفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سِلح
۱۳ پیدا ہوا - اور سِلح کی پیدایش کے بعد اَرفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے
۱۴ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + سِلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے عِبر پیدا ہوا -
۱۵ اور عِبر کی پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹیاں پیدا ہوئے + جب عبر چونتیس برس کا تھا اُس سے فلج پیدا ہوا - اور فلج ۱۶ ۱۷
کی پیدائش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا ہوئے + فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعُو پیدا ہوا - اور رعُو کی پیدائش کے ۱۸ ۱۹
بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + اور رعُو ۲۰
سے بتیس برس کی عمر میں سرُوج پیدا ہوا - اور سرُوج کی پیدائش کے بعد رعُو دو سو ۲۱
سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + اور جب سرُوج تیس ۲۲
برس کا تھا اُس سے نحُور پیدا ہوا - اور نحُور کی پیدائش کے بعد سرُوج دو سو برس جیتا ۲۳
رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + نحُور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارح پیدا ۲۴
ہوا - اور تارح کی پیدائش کے بعد نحُور ایک سو اُنتیس برس جیتا رہا اور اُس سے ۲۵
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + اور جب تارح ستّر برس کا تھا اُس سے ابرام اور نحُور ۲۶
اور حاران پیدا ہوئے +

اور یہہ تارح کا نسبنامہ ہے تارح سے ابرام اور نحُور اور حاران پیدا ہوئے - اور حاران ۲۷
سے لوط پیدا ہوا + اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زادبوم یعنی کسدیوں
کے اُور میں مرگیا + اور ابرام اور نحُور نے جورو کیں - ابرام کی جورو کا نام سری - ۲۸
اور نحُور کی جورو کا نام ملکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی ملکہ کا باپ اور اسکہ کا باپ تھا + ۲۹
اور سری بانجھ تھی - اُسکے کوئی فرزند نہ تھا + اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے ۳۰
لوط یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو ۳۱
لیا اور وے اُنکے ساتھ کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے ملک میں
جاویں اور وے حرّان تک آئے اور وہاں رہے + اور تارح کی عمر دو سو پانچ برس ۳۲
کی ہوئی - تب تارح حرّان میں مرگیا +

اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے ملک اور اپنے قرابتیوں کے درمیان ۱۲ باب ۱
سے اور اپنے باپ کے گھر سے اُس ملک میں جو میں تجھے دکھلاؤنگا نکل چل - اور میں ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا۔ اور تو ایک
۳ برکت ہوگا۔ اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور اُسکو جو تجھ پر لعنت
۴ کرتا ہی لعنتی کرونگا۔ اور دُنیا کے سب گھرانے تجھ سے برکت پاوینگے + سو ابرام
خداوند کے کہنے کے مطابق روانہ ہوا۔ اور لوط بھی اُسکے ساتھ چلا۔ اور ابرام جب
۵ حرّان سے روانہ ہوا پچھتر برس کا تھا + اور ابرام اپنی جورو سری اور اپنے بھتیجے لوط
اور سب مال کو جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنہوں نے حرّان میں
پائے تھے لیکے کنعان کے ملک میں جانیکے لئے نکلا۔ سو وے ملک کنعان میں
آئے +

۶ اور ابرام اُس ملک میں سِکم کی بستی اور مُورہ کے بلوط تک گذرا + اُسوقت ملک
۷ میں کنعانی تھے۔ تب خداوند نے ابرام کو دکھلائی دیکے کہا کہ یہی ملک میں تیری
نسل کو دونگا۔ اور اُسنے وہاں خداوند کے لئے جو اُس پر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ
۸ بنائی + اور وہاں سے روانہ ہوکے اُسنے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے
پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا۔ بیت ایل اُسکے پچھم اور عَی اُسکے پورب تھا۔ اور وہاں اُسنے
۹ خدا کے لئے ایک قربانگاہ بنائی اور خداوند کا نام لیا + اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی
طرف گیا +

۱۰ اور اُس ملک میں کال پڑا اور ابرام مصر میں گیا کہ وہاں ٹھہرے۔ کیونکہ ملک میں
۱۱ بڑا کال پڑا تھا + اور جب مصر کے نزدیک پہنچا تو اُسنے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھ
۱۲ میں جانتا ہوں کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہی۔ اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے
۱۳ دیکھکے کہینگے کہ یہہ اُس کی جورو ہی۔ سو مجھہ کو مار ڈالینگے اور تجھے جیتا رکھینگے۔ تو
کہیو کہ میں اُسکی بہن ہوں۔ تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو۔ اور میری جان تیرے
وسیلے سے سلامت رہے +

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی - اور فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا اور فرعون کے حضور میں اُس کی
۱۵ تعریف کی اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے + اور اُسنے اُسکے سبب ابرام
۱۶ پر احسان کیا - کہ اُسکو بھیڑ بکری اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈی اور گدھیاں
اور اونٹ ملے - پر خداوند نے فرعون اور اُسکے خاندان کو ابرام کی جورو سری کے
۱۷ سبب بڑی مار ماری + تب فرعون نے ابرام کو بلا کر اُسے کہا کہ تو نے مجھ سے
۱۸ یہہ کیا کیا کیوں نہ جتایا کہ یہہ میری جورو ہی تو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہی
۱۹ یہاں تک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا - دیکھہ یہہ تیری جورو حاضر ہی -
اُسکو لے اور چلا جا + اور فرعون نے اُسکے حق میں لوگوں کو حکم کیا - تب اُنہوں نے
۲۰ اُسے اور اُسکی جورو کو اور جو کچھہ اُسکا تھا روانہ کیا +

۱۳ باب اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنا سب مال اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لیکے دکھن
۲ کیطرف چلا + اور ابرام چارپائے اور سونے روپے سے بڑا مالدار تھا + اور وہ سفر
۳ کرتا ہوا دکھن سے بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا جہاں آگے اُسکا ڈیرا تھا بیت ایل
۴ اور عئی کے بیچ میں - یعنے اُس جگہ جہاں اُسنے شروع میں قربانگاہ بنائی - اور وہاں
ابرام نے خداوند کا نام لیا +

۵ اور لوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گائے بیل اور ڈیرے تھے +
۶ اور اُس ملک میں اُنکی گنجایش نہ ہو سکتی تھی کہ اکٹھے رہیں - کیونکہ اُنکے پاس اتنا مال
۷ تھا کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تھے - اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں
۸ میں جھگڑا ہوا - اور کنعانی اور فرزّی اُسوقت ملک میں تھے - تب ابرام نے لوط سے
کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان
۹ جھگڑا نہ ہووے - کہ ہم بھائی ہیں + کیا تمام ملک تیرے سامنے نہیں اپنے تئیں مجھہ سے
جدا کیجیے - اگر تو بائیں طرف جاوے تو میں دہنی طرف جاؤنگا - اور اگر تو دہنی طرف
۱۰ جاوے تو میں بائیں جاؤنگا + تب لوط نے آنکھہ اُٹھا کے یردن کی ساری ترائی دیکھی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ وہ اُس سے آگے کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا صُغر کی راہ کے درمیان
۱۱ خداوند کے باغ اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی + سو لوط نے یردن کی ساری
ترائی اپنے لئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا۔ اور وے آپس سے جُدا ہو گئے +
۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت کی اور سدوم
۱۳ کی طرف اپنا ڈیرا کھڑا کیا + اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور
گنہگار تھے +
۱۴ اور بعد اُسکے کہ لوط اُس سے جُدا ہوا خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ
۱۵ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہی اُتر اور دکھن اور پورب اور پچھم دیکھ۔ کہ یہہ تمام ملک
۱۶ جو تو اب دیکھتا ہی میں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دونگا + اور تیری نسل کو میں
زمین کی خاک کی مانند بناؤنگا۔ کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے تو تیری نسل
۱۷ بھی گنی جائے + اُٹھ اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر کہ میں اُسے تجھ کو دونگا
۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا رہا۔ اور
وہاں خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی +

۱۴ باب اور سِنعار کے بادشاہ اِمرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام کے بادشاہ
۲ کدرلاعمر اور جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں۔ ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سدوم
کے بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ سنی اب اور ضبیان
۳ کے بادشاہ شمیبر اور بالغ یعنے صُغر کے بادشاہ سے لڑائی کی + یے سب سِدیم کی
۴ وادی میں جو دریائے شور ہی اِکٹھے ہوئے + بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار
۵ تھے پر تیرھویں برس سرکش ہوئے + اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ
جو اُسکے ساتھ تھے آئے اور رفائیوں کو عشتارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں
۶ اور ایمیوں کو سوی قریتیم میں + اور حوریوں کو اُنکے کوہ سعیر میں ایل فاران تک
۷ جو بیابان کے کنارے پر ہی مارا + اور وے پھر کے عین مِصفات یعنے قادس میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو جو حصیصون تمر کے رہنیوالے
تھے مار ۸ تب سدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے بادشاہ اور ضبویان
کے بادشاہ اور بالغ یعنے ضُغر کے بادشاہ نکلے۔ یے اُن سے لڑنے کو سِدّیم کی وادی
میں مقابل ہوئے۔ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جوئیوں کے بادشاہ تدعال ۹
اور سِنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے۔ چار بادشاہ پانچ سے
اور سِدّیم کی وادی میں نفت کے بہت گڑھے تھے۔ اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ ۱۰
بھاگے اور وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے۔ تب وے سدوم اور عمورہ ۱۱
کے سب مال اور اُنکی ساری خوراک لیکے چلے گئے + اور ابرام کے بھتیجے لوط کو ۱۲
جو سدوم میں رہتا تھا اور اُسکے مال کو لیکے چلے گئے +

تب ایک نے جو بچ گیا تھا جاکے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں ۱۳
میں رہا۔ وہی اسکال کا بھائی اور انیر کا بھائی تھا۔ اور وے ابرام کے ہم قسم تھے + جب ۱۴
ابرام نے سُنا کہ میرا بھائی گرفتار ہوا تو اُسنے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں
کو لیکے دان تک اُنکا تعاقب کیا + اور رات کو اُسنے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی ۱۵
مخالفت میں غول غول کرکے اُنہیں مارا اور حوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا
پیچھا کیا + اور وہ سب مال اور اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور ۱۶
لوگوں کو بھی پھیر لایا +

اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھوالے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو سدوم کا ۱۷
بادشاہ اُسکے ملنے کے لئے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی نشیب ہے آیا + اور ۱۸
ملک صدق سالم کا بادشاہ روٹی اور مے نکال لایا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ اور ۱۹
اُسنے اُسکو برکت دیکے کہا کہ خدا تعالیٰ کیطرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک ہے
ابرام مبارک ہو۔ اور مبارک خدا تعالیٰ جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ ۲۰
کیا + اور ابرام نے سب کا دسواں حصّہ اُسکو دیا + تب سدوم کے بادشاہ نے ابرام ۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ سے کہا کہ آدمی مجھکو دے اور مال آپ لے + پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے
۲۳ کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی + کہ میں ایک
دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھ نہ لونگا تاکہ تو نہ کہے کہ
۲۴ میں نے ابرام کو دولتمند کیا۔ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا اور اُن آدمیوں کا حصّہ جو میرے
ساتھ گئے یعنے انیر اور اسکال اور ممرے کا۔ وے اپنا اپنا حصّہ لیویں +

۱۵ باب اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر اُترا اور کہا کہ ای ابرام تو مت ڈر
۲ میں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں + ابرام نے کہا کہ ای خداوند خدا تو مجھکو کیا دیگا
۳ میں تو بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہی + پھر ابرام نے کہا
۴ کہ دیکھ تو نے مجھے فرزند نہ دیا۔ اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا + تب خداوند
کا کلام اُسپر اُترا اور اُسنے کہا کہ یہہ تیرا وارث نہ ہونے کا۔ بلکہ جو تیری صلب سے پیدا
۵ ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا + اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ
کر اور ستاروں کو گن اگر تو اُنہیں گن سکے۔ اور اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسے ہوگی +
۶ اور وہ خداوند پر ایمان لایا۔ اور یہہ اُسکے لئے صدلقت محسوب ہوا +
۷ تب اُسنے اُسے کہا کہ میں خداوند ہوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ
۸ تجھکو یہہ ملک میراث میں دوں + اور اُسنے کہا کہ ای خداوند خدا کیونکر جانوں کہ میں
۹ اُسکا وارث ہونگا۔ اُسنے اُسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی بکری
۱۰ اور تین برس کا مینڈھا اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچّہ میرے واسطے لا + اور اُسنے
اُسکے واسطے یہہ سب لیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور ہر ایک ٹکڑا اُسکے دوسرے
۱۱ ٹکڑے کے مقابل رکھا۔ مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے + تب شکاری پرندے اُن
۱۲ لاشوں پر اُترے پر ابرام اُنہیں ہانکا کیا + جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پر
۱۳ بڑی نیند غالب ہوئی۔ اور دیکھ ایک بڑی ہولناک تاریکی اُسپر آئی + اور اُسنے ابرام سے
کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد ایک ملک میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہوگی اور وہاں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوگوں کی غلام ہنیگی - اور وے چار سو برس تک اُنہیں دُکھہ دینگے - لیکن میں اُس ۱۴
قوم کی بھی جس کی وہ غلام ہوگی عدالت کرونگا - اور وہ بعد اُسکے بڑی دولت لیکے
نکلینگی + اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملیگا اور خوب سا بوڑھا ہوکے ۱۵
گاڑا جائیگا + مگر وے چوتھی پشت میں یہاں پھر آوینگی - کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک ۱۶
پورے نہیں ہوئے + اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہوگیا تو ایک تنور ۱۷
جس سے دھواں اُٹھتا تھا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذر گئی +
اُسی دِن خداوند نے ابرام سے عہد کرکے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا مصر ۱۸
کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک جو فرات کی ندی ہی - قینی اور قنیزی اور قدمونی
اور حتی اور فرزی اور رفائی اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی + ۱۹ ۲۰ ۲۱

اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی - اور اُسکی ایک مصری لونڈی تھی جس کا ۱۶ باب
نام ہاجرہ تھا + اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھہ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا ۲
آپ میری لونڈی کے پاس جائیے - شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے + اور ابرام نے
سری کی بات سُنی + سو ابرام کی جورو سری نے بعد اُسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں ۳
دس برس رہا تھا اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دی کہ اُسکی جورو ہو +
اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی - اور جب اُسنے معلوم کیا کہ میں حاملہ ۴
ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا + تب سری نے ابرام سے کہا کہ ناانصافی جو مجھہ پر ہوئی ۵
تیرے ذمہ ہی - میں نے اپنی لونڈی تجھے دی - اور اب جو اُسنے آپ کو حاملہ دیکھا تو
میں اُسکی نظروں میں حقیر ہوگئی - میرا اور تیرا انصاف خداوند کرے + ابرام نے ۶
سری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھہ میں ہی جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اُس کے
ساتھہ کر + تب سری نے اُس پر سختی کی اور وہ اُسکے سامنے سے بھاگ گئی +
اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس پایا یعنے ۷
اُس چشمے کے پاس جو صور کی راہ پر ہی + اور اُسنے کہا کہ اے سری کی لونڈی ہاجرہ ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو کہاں سے آئی؟ اور کدھر جاتی ہے؟ وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سری کے سامنے سے
۹ بھاگی ہوں + اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا
۱۰ اور اُسکے تابع رہ + پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو
۱۱ بہت بڑھاؤنگا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے + اور خداوند کے فرشتے نے اُسے
کہا کہ تو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنیگی - اُسکا نام اسماعیل رکھنا - کہ خداوند نے تیرا
۱۲ دُکھ سُن لیا - وہ وحشی آدمی ہوگا اُسکا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اُس کے
۱۳ برخلاف ہونگے - اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود و باش کریگا + اور اُسنے
خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ اے خدا تو مجھ پر نظر کرنیوالا ہے - کہ وہ
۱۴ بولی کیا میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں؟ اِس سبب سے اُس کوئے کا نام
بیرلحی رائی رکھا - وہ قادس اور برد کے درمیان ہے +
۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی - اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی
۱۶ اسماعیل رکھا + اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اسماعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی
برس کا تھا +

۱۷ باب ۱ جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں
۲ خدائے قادر ہوں - تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو - اور میں اپنے اور تیرے
۳ درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا + تب ابرام منہہ کے بل گرا -
۴ اور خدا اُس سے ہمکلام ہو کر بولا کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہے - اور
۵ تو بہت قوموں کا باپ ہوگا + اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا
۶ کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا + اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں
۷ اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی اور بادشاہ تجھ سے نکلینگے + اور میں اپنے اور تیرے
درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد
۸ جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں - کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا + اور میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہی دیتا ہوں
کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا +

۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد
۱۰ کو نگاہ رکھیں + اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل
کے درمیان ہی جسے تم یاد رکھو سو یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جاوے
۱۱ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو - اور یہہ اُس عہد کا نشان ہو گا جو میرے اور
۱۲ تمہارے درمیان ہی + تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھہ روز کا ہو ختنہ
۱۳ کیا جائیگا کیا گھر کا پیدا ہوا کیا پردیسی سے خریدا ہوا جو تیری نسل کا نہیں + لازم ہی
کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد تمہارے جسموں
۱۴ میں عہد ابدی ہو گا + اور وہ فرزند نرینہ جس کا ختنہ نہیں ہوا وہی شخص اپنے لوگوں
میں سے کٹ جائے کہ اُسنے میرا عہد توڑا +

۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا کہ تیری جورو سری جو ہی سو اُسکو سری مت کہا کر
۱۶ بلکہ اُسکا نام سرہ ہی + اور میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا
بخشونگا - یقیناً میں اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ماہو گی اور ملکوں کے بادشاہ
۱۷ اُس سے پیدا ہونگے + تب ابرہام مُنہہ کے بھل گرا اور ہنسکے دِل میں کہا کہ کیا سو
۱۸ برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہو گا - اور کیا سرہ جو نوّے برس کی ہی جنیگی؟ اور ابرہام نے خدا
۱۹ سے کہا کہ کاش کہ اسماعیل تیرے حضور جیتا رہے - تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری
جورو سرہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی - تو اُسکا نام اضحاق رکھنا - اور میں اُس سے
۲۰ اور بعد اُسکے اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو قایم کرونگا + اور اسماعیل کے
حق میں میں نے تیری سنی - دیکھہ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور
اُسے بہت بڑھاؤنگا - اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤنگا +
۲۱ لیکن میں اضحاق سے جس کو سرہ دوسرے سال اسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ قایم کرونگا + اور جب ابرہام سے باتیں کر چکا تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا +
۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسماعیل اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں
کو یعنے ابرہام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے سب کو لیا اور اُسی روز اُنکا ختنہ
۲۴ کیا جس طرح خدا نے اُسکو فرمایا تھا + جسوقت ابرہام کا ختنہ ہوا وہ ننانوے برس کا
۲۵ تھا + اور جب اُسکے بیٹے اِسماعیل کا ختنہ ہوا وہ تیرہ برس کا تھا + سو اُسی روز ابرہام
۲۶ ۲۷ اور اُسکے بیٹے اسماعیل کا ختنہ ہوا + اور اُسکے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں
سے خریدے سب کا اُسکے ساتھ ختنہ ہوا +

۱۸ باب پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن کو گرمی کیوقت اپنے
۲ خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا - اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھا؟ کہ
تین مرد اُسکے پاس کھڑے ہیں - وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُنکے ملنے
۳ کو دوڑا اور زمین تک اُنکے آگے جُھکا اور بولا کہ ای خداوند اگر مجھ پر تیری مہربانی ہی
۴ تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے - کہ تھوڑا سا پانی لایا جاوے - اور آپ
۵ اپنے پانوں دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجئے - میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں -
تازہ دم ہو جیئے - بعد اُسکے آگے جائیے - کیونکہ اسی لئے اپنے بندے کے یہاں
۶ آئے ہیں + تب اُنہوں نے کہا یونہیں کر جیسا تو نے کہا + اور ابرہام خیمے میں سرہ
۷ کے پاس دوڑا گیا اور کہا کہ تین پیمانہ آٹا لیکے جلد گوندھکے پُھلکے پکا + اور ابرہام گلے
کیطرف دوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لاکر ایک جوان کو دیا اور اُسنے جلد اُسے تیار
۸ کیا + پھر اُسنے گھی اور دودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُسنے پکوایا تھا لیکے اُنکے سامنے
رکھا اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا - اور اُنہوں نے کھایا +
۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہی؟ وہ بولا دیکھو خیمے میں ہی +
۱۰ اور اُسنے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤنگا - اور
دیکھ تیری جورو سرہ کو بیٹا ہوگا + اُسکے پیچھے خیمے کے دروازے میں سرہ اُس کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سنتی تھی + اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دِن کے تھے اور سرہ سے عورتوں ۱۱
کی معمولی عادت موقوف ہوگئی تھی + تب سرہ نے اپنے دِل میں ہنسکر کہا کہ بعد اُسکے ۱۲
کہ میں ضعیف ہوگئی اور میرا خداوند بھی بوڑھا ہوا کیا مجھ کو خوشی ہوگی؟ پھر خداوند نے ۱۳
اَبرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی کہ کیا میں جو ایسی بڑھیا ہوگئی ہوں سچ مچ جنونگی؟
کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟ میں معین وقت میں تجھ پاس پھر آؤنگا اور سرہ ۱۴
کو بیٹا ہوگا + تب سرہ نے اِنکار کرکے کہا کہ میں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی + پر اُسنے ۱۵
کہا نہیں تو البتہ ہنسی +

تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کیطرف متوجہ ہوئے - اور ابرہام اُنہیں ۱۶
رخصت کرنیکو اُنکے ساتھ چلا + اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام ۱۷
سے چھپاؤں؟ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا اور زمین کی سب قومیں اُس ۱۸
سے برکت پاوینگی + کیونکہ میں اُسکو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے ۱۹
کو حکم کریگا اور وے خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور اِنصاف کرینگے - تاکہ خداوند
ابرہام کیواسطے جو کچھہ کہ اُسنے اُسکے حق میں کہا ہے پورا کرے + پھر خداوند نے کہا اِسلیئے ۲۰
کہ سدوم اور عمورہ کا چلّانا بلند ہوا اور اُنکا جُرم نہایت سنگین ہوگیا ہے - میں اب اُترکے ۲۱
دیکھونگا کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق جو مجھہ تک پہنچا کیا ہے یا نہیں اور
اگر نہیں تو میں دریافت کرونگا + تب وے مرد وہاں سے اپنا مُنہہ پھیرکے سدوم ۲۲
کیطرف چلے پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں کھڑا رہا +

تب ابرہام نزدیک جاکے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھہ ہلاک کریگا؟ شاید پچاس ۲۳
صادق اُس شہر میں ہوں - کیا تو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو ۲۴
اُسکے درمیان ہیں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا؟ ایسا کرنا تجھہ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھہ ۲۵
مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہوجاویں - یہہ تجھہ سے بعید ہے کیا تمام دنیا کا اِنصاف
کرنیوالا اِنصاف نہ کریگا؟ اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ پچاس صادق پاؤں تو میں اُنکے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا + تب ابرہام نے جواب دیا
اور کہا کہ اب دیکھ میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کی اگرچہ میں خاک اور راکھ
۲۸ ہوں شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں کیا اُن پانچ کیواسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا
۲۹ اور اُسنے کہا اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں تو نیست نہ کرونگا + پھر اُسنے اُس سے کہا کہ
شاید وہاں چالیس پائے جائیں + تب اُسنے کہا کہ میں اُن چالیس کیواسطے بھی نہ کرونگا +
۳۰ پھر اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ ہوں تو میں پھر کہوں - شاید وہاں تیس
۳۱ پائے جائیں وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں تو میں یہہ نہ کرونگا + پھر اُس نے کہا دیکھ
میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی - شاید وہاں بیس پائے جائیں + وہ بولا
۳۲ میں بیس کیواسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا + تب اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند
خفا نہ ہوں تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں - شاید وہاں دس پائے جائیں + وہ
۳۳ بولا میں دس کیواسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا + جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا
تو چلا گیا - اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا +

۱۹ باب اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے - اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا
۲ تھا - اور لوط اُنہیں دیکھکر اُنکے استقبال کے لئے اُٹھا - اور اپنا سر زمین تک جھکایا - اور
کہا کہ اے میرے خداوند واب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلئے اور رات بھر رہئے اور
اپنے پانوں دھوئیے اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجئے + اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم رات بھر
۳ راہ میں رہینگے + پر جب اُسنے اُن سے بہت منت کی تب وے اُسکی طرف پھرے
اور اُسکے گھر گئے - اور اُسنے اُنکی مہمانی کی اور فطیری روٹی اُنکے لئے پکائی اور
اُنہوں نے کھائی +

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹے شہر کے مردوں یعنے سدوم کے مردوں نے
۵ جوان سے لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا + اور
اُنہوں نے لوط کو پکار کے اُس سے کہا کہ وے مرد جو آج کی رات تیرے یہاں آئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہاں ہیں؟ اُنہیں ہمارے پاس باہر لاتا کہ ہم اُن سے صحبت کریں + ۶ تب لوط دروازے
سے اُن پاس باہر گیا اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا۔ اور کہا کہ اے بھائیو ایسا بُرا کام نہ کیجیو + ۷
اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہو تو اُنکو تمہارے ۸
پاس نکال لاؤں اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے کچھ
کام نہ رکھو۔ کیونکہ وے اِسیواسطے میری چھت کے سائے میں آئے + تب اُنہوں ۹
نے کہا کہ ہٹ جا پھر اُنہوں نے کہا کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا سو حاکمی
کیا چاہتا ہی۔ اب ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے + تب وے اُس
مرد یعنے لوط پر حملہ کرکے آئے اور کواڑ توڑنے کو لپکے + تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھ ۱۰
بڑھا کے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا + اور اُن مردوں کو ۱۱
جو گھر کے دروازے پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۔ سو وے دروازہ ڈھونڈتے
ڈھونڈتے تھک گئے +

تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہی؟ داماد یا بیٹے یا بیٹیاں ۱۲
اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہی تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا۔ کیونکہ ہم اِس مقام کو ۱۳
غارت کرینگے اِسلئے کہ اُنکا چلّانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا۔ اور خداوند نے اُس
کے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا + تب لوط باہر جا کے اپنے دامادوں سے جن سے اُس کی ۱۴
بیٹیاں بیاہی تھیں بولا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو۔ کیونکہ خداوند اِس
شہر کو غارت کریگا + لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا +

جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا کہ اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو ۱۵
بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے۔ ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کے
ہلاک ہو جاوے + اور جب وہ دیری کرتا تھا اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی جورو کا ۱۶
اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا۔ کیونکہ خداوند کی مہربانی اُسپر ہوئی۔ اور اُسنے نکالکر
شہر سے باہر پہنچا دیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو باہر نکال لائے تو اُسنے کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ۔
اپنے پیچھے مت دیکھ اور میدان میں کہیں مت ٹھہر۔ پہاڑ پر بھاگ جا نہ ہو کہ تو
۱۸ ہلاک ہو جاوے + اور لوط نے اُن سے کہا کہ ای میرے خداوند ایسا نہ ہو۔ کہ اب
۱۹ دیکھ تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری
جان بچائی۔ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا۔ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے
۲۰ کہ میں مر جاؤں۔ اب دیکھ یہہ شہر قریب ہے کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں اور وہ چھوٹا
۲۱ ہے۔ مرضی ہو تو وہاں بھاگ کر جاؤں۔ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچیگی + تب اُسنے
اُسے کہا کہ دیکھ میں نے اِس بات میں بھی تیری عرض قبول کی کہ اِس شہر کو جس کے
۲۲ واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا + جلدی کر اور اُدھر بھاگ۔ کیونکہ جب تک تو وہاں
نہ پہنچے میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں + اِسواسطے اُس شہر کا نام صُغر رکھا گیا +
۲۳ ۲۴ اور جسوقت لوط صُغر میں داخل ہوا سُورج کی روشنی زمین پر پھیلی + تب خداوند
نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی +
۲۵ اور اُسنے اُن شہروں کو اور اُس سارے میدان کو اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں
کو اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا نیست کیا +
۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُسکے پیچھے سے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبا بن گئی +
۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا۔
۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ دیکھ
زمین پر سے دھواں بھٹے کا سا دھواں اُٹھ رہا ہے +
۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے
ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لوط رہتا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس
بلا سے بچایا +
۳۰ اور لوط صُغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا۔ کیونکہ صُغر میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رہنے سے اُسے دہشت ہوئی - اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے
لگے + تب پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہی اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو ۳۱
تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے + آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلاویں ۳۲
اور اُس سے ہم بستر ہوویں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں - سو اُنہوں نے اُسی رات
اپنے باپ کو مے پلائی - اور پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی - پر اُسنے اُس کے ۳۳
لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا + اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے ۳۴
کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی - آؤ آج رات بھی اُسکو مے پلاویں
اور تو بھی جا کے اُس سے ہم بستر ہو کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں + سو اُس رات کو ۳۵
بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مے پلائی - اور چھوٹی اُٹھکے اُس سے ہم بستر ہوئی - اور اُسنے
اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا + سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے ۳۶
حاملہ ہوئیں + اور بڑی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام موآب رکھا - وہ موآبیوں کا جو اب تک ۳۷
ہیں باپ ہوا + اور چھوٹی بھی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمّی رکھا وہ بنی عمّون کا جو ۳۸
اب تک ہیں باپ ہوا +

۲۰ باب اور ابرہام وہاں سے دکھن کی سرزمین کیطرف چلا اور قادس اور شور کے بیچ میں
ٹھہرا اور جرار میں جا رہا + اور ابرہام نے اپنی جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ۲
ہی - اور جرار کے بادشاہ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا - لیکن رات کو خدا ۳
ابی ملک کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے
لیا مریگا - کیونکہ وہ خصم والی ہی + پر ابی ملک اُسکے پاس نہیں گیا تھا - سو اُسنے کہا کہ ۴
اے خداوند کیا تو ایک صادق قوم کو بھی مار یگا؟ کیا اُسنے مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن ۵
ہی؟ اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا بھائی ہی - میں نے تو اپنے دل کی راستی اور ہاتھ کی پاکیزگی
سے یہہ کیا + اور خدا نے اُسے خواب میں کہا کہ میں بھی یہہ جانتا ہوں کہ تو نے اپنے ۶
دل کی راستی سے یہہ کیا - اور میں نے بھی تجھے روکا کہ تو میرا گناہ نہ کرے - اِسلئے میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ تجھے اُسکو چھونے نہ دیا+ اب تو اُس مرد کی جورو پھیر دے - کیونکہ وہ نبی ہی اور وہ تیرے
لئے دُعا مانگیگا سو تو جیتا رہیگا - پر اگر تو اُسے پھیر نہ دیگا تو یہہ جان رکھہ کہ تو اور سب
۸ جو تیرے ہیں ضرور مر جائینگے + تب ابی ملک نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں
کو بلایا اور اُن کو یہ سب باتیں سُنائیں - تب وے لوگ بہت ڈر گئے +
۹ اور ابی ملک نے ابرہام کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا؟ اور
میں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو مجھہ پر اور میری بادشاہت پر ایک گناہِ عظیم لایا؟ تو نے مجھہ
۱۰ سے ایسے کام کئے کہ جن کا کرنا مناسب نہ تھا + ابی ملک نے یہہ بھی ابرہام سے کہا
۱۱ کہ تو نے کیا دیکھا کہ یہہ کام کیا؟ اور ابرہام بولا میں نے کہا کہ ہرگز خدا کا خوف یہاں نہیں
۱۲ ہی - اور وے میری جورو کے واسطے مجھہ کو مار ڈالینگے + اور وہ تو سچ میری بہن ہی -
۱۳ میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی بیٹی نہیں - سو میری جورو ہوئی + اور ایسا ہوا کہ جب
خدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کیا تو میں نے اُسے کہا کہ مجھہ پر یہہ تیری
۱۴ مہربانی ہوگی - کہ جہاں کہیں ہم جاویں میرے حق میں کہیو کہ وہ میرا بھائی ہی + تب ابی ملک
نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرہام کو دیا اور اُسکی جورو سرہ
۱۵ کو بھی اُسکو پھیر دیا - اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھہ میرا ملک تیرے سامنے ہی - جہاں
۱۶ دِل لگے وہاں رہا کر + اور اُسنے سرہ سے کہا کہ دیکھہ میں نے تیرے بھائی کو ہزار تقل
روپے کے دیئے - وہ تیرے واسطے اور اُن سب کیواسطے جو تیرے ساتھہ ہیں اور
۱۷ سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ ہی - سو اُسنے یوں ملامت پائی + تب ابرہام
نے خدا سے دُعا مانگی اور خدا نے ابی ملک اور اُسکی جورو اور اُسکی لونڈیوں کو چنگا کیا کہ
۱۸ وے جننے لگیں + کیونکہ خداوند نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو ابرہام
کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا تھا +

۲۱ باب اور خداوند نے جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا سرہ پر نظر کی - اور خداوند نے جیسا کہ
۲ کہا تھا سرہ کے لئے کیا + چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے بڑھاپے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اُسی مقرر وقت پر جو خدا نے اُسے کہا تھا ایک بیٹا جنی + اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام
۴ جو اُس سے پیدا ہوا جو سرہ اُسکے لئے جنی اِضحاق رکھا + اور ابرہام نے جیسا کہ خدا نے اُسے
۵ حکم دیا تھا اپنے بیٹے اِضحاق کا جب وہ آٹھ دِن کا ہوا ختنہ کیا + اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق
۶ اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا + اور سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب
۷ سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے + پھر وہ بولی کہ کوئی ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سرہ
۸ لڑکوں کو دودھ پلاویگی؟ کیونکہ میں اُسکے بڑھاپے میں ایک بیٹا جنی + اور وہ لڑکا بڑھا
اور اُسکا دودھ چھُڑایا گیا۔ اور اِضحاق کے دودھ چھُڑانے کے دِن ابرہام نے بڑی
ضیافت کی +

۹ اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابرہام سے جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہی + تب
۱۰ اُسنے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکال دے۔ کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا
۱۱ میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا + پر اپنے بیٹے کی خاطر یہہ بات ابرہام
۱۲ کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی + خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیری
لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو۔ ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے
۱۳ کہی اُسکی آواز پر کان رکھہ۔ کیونکہ تیری نسل اِضحاق سے کہلائیگی + اور اُس لونڈی کے بیٹے
۱۴ سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اِسلئے کہ وہ بھی تیری نسل ہی + تب ابرہام نے صبح سویرے
اُٹھکر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُسکے کاندھے پر دھر کر دی اور اُس لڑکے
کو بھی اور اُسے رخصت کیا۔ وہ روانہ ہوئی اور بیر سبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی +
۱۵ اور جب مشک کا پانی چُک گیا تب اُسنے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈالدیا + اور
۱۶ آپ اُسکے سامنے ایک تیر کے ٹپّے پر دور جا بیٹھی۔ کیونکہ اُسنے کہا میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں +
سو وہ سامنے بیٹھی اور چِلّا چِلّا کے روئی + تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی۔ اور خدا کے
۱۷ فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا کہ اے ہاجرہ تجھہ کو کیا ہوا ہے مت ڈر۔ کہ
۱۸ اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہی خدا نے سُنی + اُٹھہ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ سے سمبھال - کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا + پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور
۲۰ اُسنے پانی کا ایک کُؤا دیکھا - اور جاکر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا + اور
خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا - اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیرانداز ہوگیا +
۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا - اور اُسکی ماں نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے
کو لی +

۲۲ پھر اُسوقت یوں ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکُل نے ابرہام سے کہا کہ
۲۳ ہر کام میں جو تو کرتا ہی خدا تیرے ساتھ ہی - اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھ سے نہ
میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے - بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو میں نے
۲۴ تجھ پر کی ہی تو مجھ پر اور اِس ملک پر جسمیں تو بستا ہی مہربانی کرے + تب ابرہام نے کہا کہ
۲۵ میں قسم کھاؤنگا + اور ابرہام نے پانی کے ایک کُوئے کیواسطے جسے ابی مِلک کے نوکروں نے
۲۶ زبردستی سے چھین لیا تھا ابی مِلک کر ملامت کی + ابی مِلک نے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ
۲۷ کس نے یہہ کام کیا - اور تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور میں نے آج کے سوا سُنا بھی نہیں + اور
ابرہام نے بھیڑ بکری اور گائے بیل لیکے ابی مِلک کو دیئے اور دونوں نے آپسمیں عہد کیا +
۲۸ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچّوں کو لیکر جُدا رکھا + اور ابی مِلک نے ابرہام سے کہا
۲۹ ۳۰ کہ یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے یہہ کیا ہیں؟ اُسنے کہا کہ یے سات
مادہ بچّے تو میرے ہاتھ سے لے تاکہ وے میرے گواہ ہوں کہ میں نے یہہ کُؤا کھودا +
۳۱ ۳۲ اِسلئے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھا - کہ اُن دونوں نے قسم کھائی + سو اُنہوں نے بیرسبع میں
عہد کیا - تب ابی مِلک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکُل اُٹھے اور فلستیوں کے مُلک کو پھرے +
۳۳ ۳۴ تب اُسنے بیرسبع میں درخت لگائے اور وہاں خداوند کا جو خدائے ابدی ہی نام لیا + اور
ابرہام بہت دِن فلستیوں کے ملک میں رہا +

۲۲ باب ۱ اُن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا کہ اے ابرہام - وہ
۲ بولا کہ دیکھہ میں حاضر ہوں + تب اُسنے کہا کہ تو اپنے بیٹے اپنے اکلوتے بیٹے کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جسے تو پیار کرتا ہی اضحاق کو لے اور زمین موریاہ میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے
ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا سوختنی قربانی کے لئے چڑھا +
۳ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوان
اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہ جس کی
۴ بابت خدا نے اُسے فرمایا تھا چلا + تیسرے دن جب ابرہام نے اپنی آنکھ اُٹھا کے اُس جگہ
۵ کو دور سے دیکھا تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو میں اور
۶ لڑکے کے ساتھ وہاں تک جاؤنگا اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس آؤنگا + اور ابرہام نے
سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں اور آگ اور چھری اپنے ہاتھ
۷ میں لی اور دونوں ساتھ ساتھ چلے + تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ ای
میرے باپ اُسنے جوابدیا کہ ای میرے بیٹے میں حاضر ہوں + اُسنے کہا کہ دیکھ آگ اور
۸ لکڑیاں تو ہیں - پر سوختنی قربانی کے لئے برّہ کہاں ہی ابرہام نے کہا کہ ای میرے بیٹے خدا
آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے برّہ کی تدبیر کریگا - سو وے دونوں ساتھ ساتھ
۹ چلے + اور وے اُس مقام پر جسکی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے + تب ابرہام نے
وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ
۱۰ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا + اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھا کے چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح
۱۱ کرے + وُنہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ ای ابرہام ای ابرہام - وُہ بولا
۱۲ میں حاضر ہوں + پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھ مت کر - کہ اب
میں نے جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہی - اِسلئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے کو مجھ سے
۱۳ دریغ نہ کیا + تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے
سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں - تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے
۱۴ کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا + اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری
رکھا - چنانچہ یہہ آجتک کہا جاتا ہی کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا
۱۶ اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے
۱۷ اپنی قسم کھائی کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو
آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا۔ اور تیری نسل اپنے
۱۸ دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہوگی + اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت
۱۹ پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی + بعد اُسکے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا
وے اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے۔ اور ابرہام بیرسبع میں رہا +
۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ ملکہ بھی تیرے بھائی ناخور
۲۱ کے لئے فرزند جنی۔ عُوص اُسکا پلوٹھا اور اُسکا بھائی بوز اور قموایل ارام کا باپ اور
۲۲ کسد اور حزو اور فلداس اور ادلاف اور بیتوایل + اور بیتوایل سے رِبقہ پیدا ہوئی۔ ملکہ
۲۳ ابرہام کے بھائی ناخور کے لئے یہ آٹھ جنی + اور اُسکی حرم سے جس کا نام رومہ تھا طبخ
۲۴ اور جاحم اور تحش اور معکہ پیدا ہوئے +

۲۳ باب اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی۔ سرہ کی زندگی کے اِتنے ہی برس تھے +
۲ اور سرہ قریت اربع میں مرگئی۔ وہی حبرون ہے جو کنعان میں ہے۔ تب ابرہام سرہ کے لئے
ماتم کرنے اور اُسپر رونے کو آیا +
۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور بنی حِت سے ہمکلام ہو کے
۴ کہا کہ میں پردیسی اور تم میں رہنیوالا ہوں۔ تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت کر دو
۵ کہ میں اپنے سامنے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں + تب بنی حِت نے ابرہام کے جواب میں
۶ کہا۔ کہ اے میرے خداوند ہماری سُن۔ تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہ ہے۔ ہماری قبرگاہوں
میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مُردے کو گاڑ۔ ہم میں کوئی نہیں جو تجھ سے اپنی قبرگاہ
۷ باز رکھے کہ تو اپنا مُردہ نہ گاڑے + تب ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِت
۸ کے آگے اپنے کو جھکایا اور اُن سے یوں گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے مُردے کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے سامنے سے اُٹھا کے گاڑوں تو میری سُنو - صُحر کے بیٹے عِفرون سے میری سفارش
کرو کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہی اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہی اُسکی پوری قیمت
۹ لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ میری ملکیّت ہو + اور عِفرون بنی حِتّ کے
۱۰ درمیان بیٹھا تھا + تب عِفرون حِتّی نے بنی حِتّ کے سامنے اُن سب لوگوں کے روبرو
جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب میں کہا نہیں میرے
۱۱ خداوند میری سُن - میں یہہ کھیت تجھے دیتا ہوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہی اپنی قوم
کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ہوں - تو اپنے مُردے کو گاڑ + تب ابرہام نے اپنے کو
۱۲ اُس ملک کے لوگوں کے سامنے جُھکایا + پھر اُسنے اُس ملک کے لوگوں کے سامنے
۱۳ عِفرون سے ہمکلام ہو کے کہا اگر تو دیتا ہی تو میری سُنیئے - میں تجھے اُس کھیت کے عوض
روپیہ دونگا - تو مجھ سے لے تو میں اپنے مُردے کو وہاں گاڑوں + عِفرون نے ابرہام
۱۴ کو جواب دیا اور اُس سے کہا میرے خداوند میری سُن لے - یہہ زمین روپے کے چار سو ثقل
۱۵ کی ہی - یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہی؟ پس اپنا مُردہ گاڑ + ابرہام نے عِفرون کی سُنی
۱۶ اور ابرہام نے اُس چاندی کو عِفرون کے لئے تول دیا جو اُسنے بنی حِتّ کے سامنے کہا تھا
یعنے چار سو ثقل چاندی جسکی سوداگروں میں چلن تھی +

۱۷ سو عِفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے سامنے تھا وہی کھیت اور وہ غار
جو اُس میں تھا اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُس کی چاروں طرف کی سرحدوں
۱۸ میں تھے بنی حِتّ کے اور اُن سب کے روبرو جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل
۱۹ ہوتے تھے یہہ سب ابرہام کی خاص ملکیّت ہو گئی + بعد اُسکے ابرہام نے اپنی جورو سارہ
کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو ممرے کے سامنے ہی گاڑا - کنعان کی زمین میں حبرون
۲۰ وہی ہی + چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِتّ نے قبرگاہ کے لئے ابرہام
کی ملکیّت ٹھہرا دیئے +

۲۴ باب اور ابرہام بوڑھا اور بہت دِنوں کا ہوا اور خداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ برکت بخشی تھی + اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو جو اُس کی سب چیزوں کا مختار تھا
۳ کہا میں تیری منّت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ - اور میں تجھ سے خداوند کی
جو آسمان کا خدا ہے اور زمین کا خدا ہے قسم لونگا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں
۴ رہتا ہوں میرے بیٹے کو نہ بیاہ دینا - بلکہ تو میرے وطن اور میرے خاندان میں جا اور میرے
۵ بیٹے اِضحاق کے لئے جورو لے آ + اُس نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں
میرے ساتھ آنے پر راضی نہ ہو - تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں سے تو آیا
۶ پھر لے جاؤں ؟ تب ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا +
۷ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا اور جو مجھ سے
ہمکلام ہوا اور جس نے قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہہ زمین دونگا وہی تیرے
۸ آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لاوے اور اگر وہ عورت
تیرے ساتھ آنے میں راضی نہ ہو تو تُو میری قسم سے چھوٹ جائیگا - پر میرے بیٹے کو ہرگز
۹ وہاں نہ لیجانا + اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کی ران تلے رکھا اور اُس کے
سامنے اِس بات پر قسم کھائی +
۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ
اُسکے خاوند کے سب اموال اُسکے ہاتھ میں تھے - اور وہ اُٹھا اور ارام نہرَیم میں نخور کے
۱۱ شہر تک گیا + اور شام کو جسوقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر
۱۲ باؤلی کے نزدیک اپنے اونٹوں کو بٹھایا اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا
۱۳ میں تیری منّت کرتا ہوں تو آج مجھ کو کامیاب کر اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر + دیکھ
۱۴ میں اِس باؤلی پاس کھڑا ہوں - اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں پس
یوں ہونے دے کہ وہ چھوکری جسے میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار تا کہ میں پیئوں - اور وہ
کہے کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق
کے لئے ٹھہرایا ہے - اور اُسی سے میں جانونگا کہ تو نے میرے صاحب پر مہربانی کی ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں تمام کی تھیں دیکھو رِبقہ جو ابرہام کے بھائی ۱۵
نحور کی جورو ملکہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے
نکلی + اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کنواری تھی اور مرد سے ناواقف ۔ وہ اُس ۱۶
باؤلی میں اُتری اور اپنی ٹھلیا بھر کر اوپر آئی + تب وہ نوکر اُسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ ۱۷
میں تیری منت کرتا ہوں مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا سا پانی پلا + وہ بولی کہ پیجئے صاحب ۱۸
اور اُسنے جلدی کی اور اپنی ٹھلیا ہاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا + جب اُسے پلا چکی تو بولی ۱۹
کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی پانی بھرنے جاؤنگی جب تک کہ وے پی نہ چکیں +
اور اُسنے وُنہیں اپنی ٹھلیا کا پانی حوض میں ڈالدیا اور پھر باؤلی میں پانی بھرنے دوڑی گئی ۲۰
اور اُسکے سب اونٹوں کے لئے بھرا + وہ مرد اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ ۲۱
خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہے کہ نہیں +

اور یوں ہوا کہ جب اونٹ پی چُکے تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کی ایک ۲۲
نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لئے نکالے ۔ اور کہا کہ تو کس کی ۲۳
بیٹی ہے؟ مجھے بتائیے ۔ کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہ ہے؟ اُسنے اُسے ۲۴
کہا کہ میں بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے مِلکہ نحور کے لئے جنی + یہہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے ۲۵
پاس گھاس چارا بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے + تب اُس مرد نے اپنا سر جُھکایا اور ۲۶
خداوند کو سجدہ کیا + اور اُسنے کہا خداوند میرے خاوند ابرہام کا خدا مبارک ہے جس نے ۲۷
میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی راستی سے خالی نہ چھوڑا ۔ خداوند نے مجھے میرے
خاوند کے بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی + تب اُس لڑکی نے دوڑ کے اپنی ماں کے ۲۸
گھر میں یہہ احوال کہا +

اور رِبقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا ۔ وہ باہر باؤلی پر اُس مرد پاس ۲۹
دوڑا گیا + جب اُسنے وہ نتھ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن رِبقہ ۳۰
سے یے باتیں سُنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھہ سے یوں کہا وہ اُس مرد پاس آیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ اور کیا دیکھتا ہی کہ اونٹوں کے نزدیک باؤلی پاس کھڑا ہی + اور کہا کہ ای خداوند کے مبارک
تو اندر آ۔ کس لئے باہر کھڑا ہی؟ میں نے گھر اور اونٹوں کے لئے بھی ایک مکان تیار کیا +
۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا۔ اور اُسنے اُسکے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لئے گھاس چارا دیا
۳۳ اور اُسکے پانوں اور اُسکے ساتھوالے مردوں کے پانوں دھونے کو پانی دیا + اور کھانا اُسکے
۳۴ آگے رکھا گیا۔ پر وہ بولا کہ میں جب تک اپنا مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا + وہ بولا کہہ + تب
۳۵ اُسنے کہا کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں + اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی
اور وہ بڑا آدمی ہوا۔ اور اُسنے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا اور روپا اور لونڈی
۳۶ اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں + اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں
۳۷ اُسکے لئے بیٹا جنی۔ اور اُسنے اپنا سب کچھ اُسے دیا + اور میرے خاوند نے یہہ کہکے
مجھ سے قسم لی کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن کی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے
۳۸ میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو۔ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں
۳۹ جا اور میرے بیٹے کیواسطے جورو لے آ + تب میں نے اپنے خاوند سے کہا شاید کہ وہ
۴۰ عورت میرے ساتھ نہ آنے چاہے + تب اُسنے مجھے کہا کہ خداوند جسکے حضور میں چلتا
ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا۔ تو میرے کنبے
۴۱ اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لا + اور جب تو میرے خاندان
میں جا پہنچے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا۔ پر اگر وے تجھے نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے
۴۲ چھوٹا + میں آج اُس باؤلی پر آیا اور کہا کہ ای خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے
۴۳ سفر کو جو میں کرتا ہوں مبارک کرے۔ تو دیکھ کہ میں پانی کی باؤلی پاس کھڑا ہوں۔ اور ایسا
ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیا سے تھوڑا پانی
۴۴ پینے کو مجھے دے۔ اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کیلئے بھی بھر ونگی
تو وہ وہی عورت ہووے جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لئے مقرر کیا ہی +
۴۵ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا کہ دیکھو ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لئے باہر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۶ نکلی اور باؤلی میں اُتری اور پانی بھرا۔ تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا + اور اُس نے
پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اُونٹوں
۴۷ کو بھی پانی پلاؤنگی۔ چنانچہ میں نے پیا اور اُسنے میرے اونٹوں کو بھی پلایا + پھر میں نے
اُس سے پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے؟ وہ بولی بتوایل کی بیٹی ہوں
جسے ملکہ اُسکے لئے جنی + اور میں نے نتھ اُس کی ناک میں اور کڑے اُسکے ہاتھوں میں
۴۸ پہنائے + اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند ابرہام
کے خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُسکے
۴۹ بیٹے کیواسطے لوں + سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک
کیا چاہتے ہو تو مجھ سے کہو۔ اور اگر نہیں تو بھی مجھ سے کہو۔ تاکہ میں دہنے یا بائیں
ہاتھ پھروں +

۵۰ تب لابن اور بتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات خداوند کیطرف سے ہے۔ ہم
۵۱ تجھے کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے + دیکھ رِبقہ تیرے آگے ہے اُسے لے اور جا اور
۵۲ جیسا کہ خداوند نے کہا ہے اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے + اور یوں ہوا
۵۳ کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُن کی باتیں سُنیں تو زمین پر جھکے خداوند کو سجدہ کیا + اور
نوکر نے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں اور رِبقہ کو دیں۔ اور
۵۴ اُسنے اُسکے بھائی اور اُسکی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں + اور اُسنے اور اُن لوگوں نے جو اُسکے
ساتھ تھے کھایا پیا اور رات وہیں رہے۔ صبح کو وے اُٹھے اور اُسنے کہا کہ مجھے میرے
۵۵ خاوند پاس رخصت کرو + اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں نے کہا کہ چھوکری کو دس روز کم
۵۶ سے کم ہمارے پاس رہنے دے۔ بعد اُسکے وہ جائیگی + اُسنے اُنہیں کہا کہ مجھے مت
روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا۔ مجھے رخصت کرو تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں +
۵۷ ۵۸ وے بولے ہم اُس چھوکری کو بُلاتے ہیں اور اُسی سے دریافت کرتے ہیں + تب اُنہوں
۵۹ نے رِبقہ کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھ جائیگی؟ وہ بولی کہ جاؤنگی۔ تب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُسکی دودا اور ابرہام کے نوکر اور اُسکے لوگوں کو روانہ کیا +
۶۰ اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ماہو اور تیری نسل اُنکے دروازہ کی جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہو +
۶۱ اور رِبقہ اور اُسکی چھوکریاں اُٹھکر اونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں۔
۶۲ اور وہ مرد رِبقہ کو لیکر روانہ ہوا + اور اِضحاق بیرلحی رائی کی راہ آنکلا کہ وہ دکھن کے
۶۳ ملک میں رہتا تھا + اور اِضحاق شام کیوقت دھیان کرنیکو میدان میں گیا۔ اور
۶۴ اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی اور کیا دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں + اور رِبقہ نے
۶۵ اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِضحاق کو دیکھکر اونٹ پر سے اُتری + کہ اُسنے اُس نوکر سے پوچھا تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہے کون ہے؟ اور اُس نوکر نے کہا
۶۶ تھا کہ یہہ میرا خاوند ہے + اِسلئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا + اور نوکر نے
۶۷ سب باتیں جو اُسنے کی تھیں اِضحاق سے کہیں + اور اِضحاق اُسے اپنی ماسرہ کے خیمے میں لایا اور رِبقہ کو لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی اور اُسنے اُسے پیار کیا۔ اور اِضحاق نے اپنی ماکے مرنیکے بعد تسلی پائی +

۲۵ باب ۱ اور ابرہام نے ایک اَور جورو کی جس کا نام قتُورہ تھا + اور اُس سے زِمران اور
۲ یُقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق اور سوخ پیدا ہوئے + اور یُقسان سے صبا
۳ اور ددان پیدا ہوئے + اور ددان کے فرزند اَسوری اور لطوسی اور لومی تھے + اور
۴ مِدیان کے فرزند عیفہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الِدوعا تھے + یے سب بنی قتُورہ تھے +

۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا۔ لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام
۶ سے ہوئے ابرہام نے کچھ انعام دیکے اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رُخ پورب کی سرزمین میں بھیجدیا +

۷ اور ابرہام کی حیات کے برسوں کے دِن جن میں وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھے + تب ابرہام جاں بحق ہوا اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور آسودہ ہو کے مرا اور ۸
اپنے لوگوں میں جا ملا + اور اُسکے بیٹے اِضحاق اور اسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں ۹
حِتّی صُحر کے بیٹے عفرون کے کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا۔ اُس کھیت ۱۰
میں جو ابرہام نے حِتّ کے بیٹوں سے مول لیا تھا۔ وہاں ابرہام اور اُس کی جورو سرہ
گاڑے گئے +

اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُسکے بیٹے اِضحاق کو برکت ۱۱
بخشی۔ اور اِضحاق بیرلحی رائی کے پاس جا رہا +

اور ابرہام کے بیٹے اسماعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے ۱۲
جنی تھی یہہ نسبنامہ ہے۔ اور یے اسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُن ناموں اور نسبوں ۱۳
کی فہرست کے۔ اسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قِدار اور اَدبئیل اور مبسام اور مِسمع اور ۱۴
دومہ اور مَسّا اور حدر اور تیمہ اور اطور اور نفیس اور قِدمہ + یے اسماعیل کے بیٹے ہیں اور ۱۵
۱۶
اُنکے نام اُنکی بستیوں اور قلعوں میں یے ہیں۔ اور یے اپنی اُمتوں کے بارہ رئیس تھے +

اور اسماعیل کی حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے کہ وہ جاں بحق تسلیم ہوا اور مر گیا۔ اور ۱۷
اپنے لوگوں میں جا ملا + اور وے حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامنے اُس راہ میں ہے ۱۸
جس سے اسُور کو جاتے ہیں بستے تھے۔ اِنکا قطعۂ زمین اِنکے سب بھائیوں کے سامنے
پڑا تھا +

اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسبنامہ یہہ ہے۔ ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا۔ ۱۹
اِضحاق چالیس برس کی عمر میں تھا جس وقت اُسنے رِبقہ سے جو بتوایل ارامی فدان ۲۰
ارام کے باشندہ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا + اور اِضحاق نے اپنی جورو ۲۱
کے لئے خداوند سے دُعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔ اور خداوند نے اُسکی دُعا قبول کی۔
اور اُسکی جورو رِبقہ حاملہ ہوئی + اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپسمیں مزاحم ہوئے۔ ۲۲
تب اُسنے کہا اگر یوں ہوں تو ایسی کیوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی + خداوند ۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے اُسسے کہا کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور
ایک اُمت دوسری اُمت سے زور اور ہوگی۔ اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا +
۲۴ اور جب اُسکے جننے کے دِن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں
۲۵ توام ہیں + اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو نکلا۔ اور اُنہوں نے اُسکا نام
۲۶ عیسَو رکھا + اُسکے بعد اُسکا بھائی نکلا اور اُسکا ہاتھ عیسَو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا۔
۲۷ اور اُسکا نام یعقوب رکھا گیا۔ جب وہ اُنہیں جنی تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا + اور وے
لڑکے بڑھے۔ اور عیسَو شکار میں ماہر اور جنگل کا رہنیوالا تھا۔ اور یعقوب نیک مرد خیموں
۲۸ کا رہنیوالا تھا + اور اضحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا
تھا۔ اور رِبقہ یعقوب کو چاہتی تھی +
۲۹ اور یعقوب نے پسی پکائی۔ اور عیسَو جنگل سے آیا اور وہ ماندہ ہو گیا تھا + اور
۳۰ عیسَو نے یعقوب سے کہا کہ اِس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے۔ کیونکہ میں
۳۱ ماندہ ہو گیا ہوں اِسلیئے اُسکا نام اَدُوم ہوا + تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے
۳۲ ہونیکا حق میرے ہاتھ بیچ + عیسَو نے کہا کہ دیکھ میں تو مرا جاتا ہوں۔ سو پلوٹھا ہونا
۳۳ میرے کس کام آویگا؟ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ پاس قسم کھا۔ اُس نے اُس پاس
۳۴ قسم کھائی۔ اور اُسنے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا + تب یعقوب نے
عیسَو کو روٹی اور مسور کی دال دی۔ اُسنے کھایا اور پیا اور اُٹھکر چلا گیا۔ سو عیسَو نے
اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا +
۲۶ باب اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا +
۲ تب اضحاق ابی ملک پاس جو فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک گیا + اور خداوند نے
اُسپر ظاہر ہو کے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا۔ بلکہ جہاں میں تجھے کہوں اُس زمین میں رہا کر۔
۳ تو اِس ہی زمین میں بود و باش کر کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا کیونکہ
میں تجھے اور تیری نسل کو یہ سب ملک دونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ابرہام سے کی ہے وفا کرونگا + اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر ۴
کرونگا اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا - اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے
برکت پاوینگی - اسلئے کہ ابرہام نے میری آواز کو سُنا اور میری تاکید کو میرے حکموں ۵
اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہے +

سو اضحاق جرار میں رہا + اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی جورو کی ۶ ۷
بابت پوچھا - وہ بولا کہ وہ میری بہن ہے - کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرا - تا نہ
ہووے کہ وہاں کے لوگ رِبقہ کے لئے اُسے قتل کریں - کیونکہ وہ خوبصورت تھی +
اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مُدّت تک رہا تو فلستیوں کا بادشاہ ابی ملک جھروکھے ۸
سے باہر دیکھتا تھا - اور اُسنے نظر کی اور دیکھا کہ اضحاق اپنی جورو رِبقہ سے اختلاط
کرتا ہے + تب ابی ملک نے اضحاق کو بُلا کر کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری جورو ہے - پھر تو نے ۹
کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہے ؟ اضحاق نے اُس سے کہا اسلئے کہ میں نے کہا ایسا نہ ہو
کہ میں اُسکے واسطے مارا جاؤں ابی ملک بولا یہہ کیا ہے جو تو نے ہم سے کیا ؟ نزدیک ۱۰
تھا کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ ہم بستر ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا +
تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اِس کی جورو کو چھوئیگا ۱۱
سو مار ڈالا جائیگا +

اور اضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی اور اُسی سال سو گُنا حاصل کیا - اور خداوند ۱۲
نے اُسے برکت بخشی - اور وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہاں تک کہ ۱۳
بہت بڑا آدمی ہو گیا - وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا - اور ۱۴
سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا + اور فلستیوں نے سارے کوئے جو اُسکے باپ کے ۱۵
نوکروں نے اُسکے باپ ابرہام کے وقت کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنہیں مٹی سے بھر
دیا + اور ابی ملک نے اضحاق سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا - کہ تو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ہے + ۱۶
تب اضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا اور وہاں رہا + اور ۱۷ ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو جو اُنہوں نے اُسکے باپ ابرہام کیوقت میں کھودے تھے
پھر کھودا۔ کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنیکے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا۔ اور اُسنے اُنکے
۱۹ وہی نام جو اُسکے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے + اور اضحاق کے نوکروں نے وادی میں
۲۰ کھودا اور وہاں ایک کُوا جس میں پانی کا سوتا تھا پایا + اور جرار کے گڈریوں نے اضحاق کے
گڈریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا کہ یہہ پانی ہمارا ہے + اور اُسنے اُس کُوئے کا نام عِسق رکھا۔
۲۱ اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھ جھگڑا کیا تھا + اور اُنہوں نے دوسرا کُوا کھودا اور اُسکے
۲۲ لئے بھی جھگڑا ہوا۔ اور اُسنے اُسکا نام سِتنہ رکھا + تب وہ وہاں سے آگے چلا اور ایک
اور کُوا کھودا جسکے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا۔ اور اُسنے اُسکا نام رِحابات رکھا اور کہا
۲۳ کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اور ہم اِس زمین میں پھلینگے + اور وہ وہاں سے
۲۴ بیرسبع کو گیا + اور خداوند اُسی رات اُسپر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا
ہوں۔ مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ساتھ ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے
۲۵ ابرہام کے لئے تیری نسل بڑھاؤنگا + اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور خداوند کا نام لیا۔ اور
وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہاں اضحاق کے نوکروں نے ایک کُوا کھودا +
۲۶ تب ابی ملک اور اخُوزت جو اُسکے دوستوں میں سے تھا اور اُسکا سپہ سالار فیکل جرار
۲۷ سے اُسکے پاس گئے + تب اضحاق نے اُنہیں کہا کِسواسطے تم میرے پاس آئے ہو
۲۸ جس حال میں کہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا؟ وے بولے ہم نے
دیکھتے ہوئے یہہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔ سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپسمیں ہم قسم
۲۹ ہو جاویں اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور تجھ سے نیکی
کے سوا کچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامتی سے رُخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے۔ تو
۳۰ ۳۱ اب خداوند کا مبارک ہے + تب اُسنے اُنکی مہمانی کی اور اُنہوں نے کھایا اور پیا + اور وے
صبح سویرے اُٹھے اور آپسمیں ہم قسم ہوئے۔ اور اضحاق نے اُنہیں رُخصت کیا اور وے
۳۲ اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے + اور اُسی دِن یوں ہوا کہ اضحاق کے نوکر آئے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُس سے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا + ۳۳ سو اُس نے
اُسکا نام سبع رکھا - اِسلئے وہ شہر آجتک بیرسبع کہلاتا ہی +
اور عیسَو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری حتّی کی بیٹی یہودِتھہ اور ایلون حتّی کی بیٹی ۳۴
بسمتھہ سے بیاہ کیا + اور وے اِضحاق اور رِبقہ کے لئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں + ۳۵
اور یوں ہوا کہ جب اِضحاق بوڑھا ہوا اور اُس کی آنکھیں دھندلا گئیں ایسا کہ وہ ۲۷ باب
دیکھہ نہ سکتا تھا تو اُسنے اپنے بڑے بیٹے عیسَو کو بُلایا اور کہا کہ ای میرے بیٹے - وہ بولا
دیکھہ میں حاضر ہوں + تب اُسنے کہا کہ اب دیکھہ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے مرنے کا دِن ۲
نہیں جانتا + سو اب میں تجھہ سے منّت کرتا ہوں کہ اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان ۳
لے اور جنگل کو جا اور میرے لئے شکار کر + اور میرے لئے لذیذ کھانا جیسا کہ میں چاہتا ہوں ۴
تیار کر - اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں - تاکہ میں جی سے اپنے مرنیکے آگے تجھے برکت
بخشوں + اور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسَو سے باتیں کرتا تھا تب رِبقہ نے سُنا - اور ۵
عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے +
تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہو کے کہا کہ دیکھہ میں نے تیرے باپ ۶
کی سُنی کہ تیرے بھائی عیسَو سے ہمکلام ہو کے کہا کہ میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے ۷
لذیذ خوراک تیار کر تاکہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں +
سو اب ای میرے بیٹے اُس حکم کے موافق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان + اب ۸ ۹
گلّے میں جا کے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ
کے لئے اُن سے لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہی پکاؤنگی + اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے ۱۰
لائیو - تاکہ وہ کھاوے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے + تب یعقوب نے اپنی ۱۱
مادر رِبقہ سے کہا دیکھہ میرے بھائی عیسَو کے بدن پر بال ہیں اور میرا بدن صاف ہی - شاید میرا ۱۲
باپ مجھے چھووے اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اوپر
لاؤں + اُس کی مانے اُسے کہا کہ تیری لعنت مجھہ پر ہووے ای میرے بیٹے - تو صرف میری ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ بات مان اور جا کے میرے لئے اُنہیں لا + تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ماپاس لے آیا + اور
۱۵ اُسکی مانے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا پکایا + اور رِبقہ نے اپنے بڑے بیٹے
عیسَو کی نفیس پوشاکیں جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں +
۱۶ ۱۷ اور بکری کے بچّوں کی کھال اُسکے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹی + اور
وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُسنے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دی ۔
۱۸ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا کہ ای میرے باپ ۔ وہ بولا دیکھہ میں ہوں ۔
۱۹ تو کون ہی میرے بیٹے ؟ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسَو ہوں تیرا پلوٹھا ۔ جیسا
تو نے مجھہ سے کہا میں نے ویسا ہی کیا ۔ اُٹھہ بیٹھئے اور میرے شکار میں سے کچھہ کھائیے
۲۰ تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے + تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہہ کیونکر ہوا کہ
تو نے ایسا جلد پایا ہی ای میرے بیٹے ؟ وہ بولا اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے لایا +
۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا ای میرے بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا
۲۲ وہی بیٹا عیسَو ہی کہ نہیں + اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا اور اُسنے اُسے
۲۳ چھو کے کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہی پر ہاتھہ عیسَو کے ہیں + اور اُسنے اُسے نہ پہچانا اِسلئے
کہ اُسکے ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسَو کے ہاتھوں کیطرح بال تھے ۔ سو اُسنے اُسے برکت
۲۴ ۲۵ دی + اور کہا کہ تو میرا وہی بیٹا عیسَو ہی ؟ وہ بولا کہ میں وہی ہوں + تب اُسنے کہا کہ
تو میرے پاس لا کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھہ کھاؤں تاکہ جی سے تجھے برکت
دوں + سو وہ اُس پاس لایا اور اُسنے کھایا ۔ اور وہ اُسکے لئے مے لایا اور اُس نے پی +
۲۶ ۲۷ پھر اُسکے باپ اِضحاق نے اُسے کہا کہ ای بیٹے نزدیک آ اور مجھے چوم + وہ نزدیک گیا
اور اُسے چوما + تب اُسنے اُسکے لباس کی باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھہ
۲۸ میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہی جس میں خداوند نے برکت بخشی ہی ۔ خدا
۲۹ آسمان کی اوس اور زمین کی چکنائی اور اناج اور مے کی زیادتی تجھے بخشے ۔ قومیں تیری
خدمت کریں ۔ گروہیں تیرے آگے جھکیں ۔ تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو اور تیری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ماکے بیٹے تیرے آگے خم ہووین - ہر ایک جو تجھہ پر لعنت کرے ملعون ہووے - مگر وہ
جو تیرے لئے برکت چاہے مبارک ہووے +

۳۰ اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا اور یعقوب اپنے باپ
۳۱ اضحاق کے حضور سے باہر چلا گیا نہیں اُسکا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا + اُس نے
بھی لذیذ کھانا پکایا تھا اور اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے باپ
اُٹھے اور اپنے بیٹے کا شکار کھائے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں + اُسکے باپ اضحاق
۳۲ نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ وہ بولا میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں + تب اضحاق بشدت
۳۳ کانپا اور بولا وہ کون تھا اور کہاں ہے وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا اور میں نے سب
سے تیرے آنیکے آگے کھایا اور اُسے برکت دی - ہاں وہ مبارک ہوگا + عیسو اپنے باپ
۳۴ کی باتیں سُنتے ہوئے شدت سے چلا چلا اور بھوٹ پھوٹکر رویا اور اپنے باپ سے کہا
۳۵ ای میرے باپ مجھے ہاں مجھے بھی برکت دیجئے + وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور
۳۶ تیری برکت لے گیا + تب اُسنے کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں؟ کہ اُسنے دوبارہ مجھے
اونگا مارا - اُسنے میرے پلوٹھے ہونیکا حق لے لیا - اور دیکھو اب اُسنے میری برکت لے لی +
پھر اُسنے کہا کیا تو نے میرے لئے کوئی برکت نہیں رکھہ چھوڑی؟ اضحاق نے عیسو کو
۳۷ جواب دیا اور کہا کہ دیکھہ میں نے اُسے تیرا خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُس کی
چاکری میں دیا اور اناج اور مے اُسے بخشی - اب ای میرے بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں؟
۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہے ای میرے باپ؟ مجھے ہاں
۳۹ مجھے بھی برکت دیجئے ای میرے باپ + اور عیسو چلا چلا کے رویا + تب اُس کے باپ
اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ دیکھہ زمین کی چکنائی سے اور اوپر کے آسمان کی
۴۰ اوس سے تیرا قیام ہوگا + اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت
کریگا - اور یوں ہوگا کہ جب تو تردد میں پڑیگا تو اُس کا جوا اپنی گردن پر سے توڑ کر
پھینک دیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۱ اور عیسَو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ
رکھا اور عیسَو نے اپنے دِل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دِن نزدیک ہیں تب میں
۴۲ اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا + اور رِبقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسَو کی یہ باتیں
کہی گئیں + تب اُسنے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا
۴۳ بھائی عیسَو تیری بابت اپنی تسلّی کرتا ہے کہ تجھے مار ڈالے + سو اِسلئے اے میرے بیٹے
۴۴ تو میری بات مان - اُٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا + اور
تھوڑے دِن اُسکے ساتھ رہ جب تک کہ تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی نہ رہے -
۴۵ اور تیرے بھائی کا غصّہ تجھ سے نہ پھرے اور جو تو نے اُس سے کیا ہے سو بھول جاوے
تب میں تجھے وہاں سے بُلا بھیجونگی - میں کیوں ایک ہی دِن تم دونوں کو کھوؤں ؟
۴۶ اور رِبقہ نے اِضحاق سے کہا میں حِتّ کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں
سو اگر یعقوب حِتّ کی بیٹیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ
کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا ؟ +

۲۸ باب ۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا اور اُسے برکت دی اور اُسے تاکید کرکے کہا کہ تو
۲ کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا + اُٹھ اور فدّان ارام کو اپنے نانا بتوایل کے گھر جا
۳ اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کرلے + اور خدائے
قادر مطلق تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تجھے بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں
۴ کی گروہ بنے اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھ کو اور تیرے ساتھ تیری نسل
کو بھی تاکہ تو اپنی اِس مسافرت کی اِس سرزمین کو جو خدا نے ابرہام کو دی میراث میں لاوے +
۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدّان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی
بتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسَو کی مادر رِبقہ کا بھائی تھا گیا +
۶ پس جب عیسَو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اُسے فدّان ارام
میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لئے جورو کرلاوے اور کہ اُسنے اُسے برکت دیتے ہی تاکید

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرکے کہا تھا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو - ۷ اور کہ یعقوب اپنے ماں باپ
کی فرمانبرداری کرکے فدان ارام کو چلا گیا - ۸ اور عیسو نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں
میرے باپ اضحاق کی نظر میں منظور نہیں - ۹ تب عیسو اسماعیل کے پاس گیا اور محلت کو جو
اسماعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبیت کی بہن تھی لیا اور اُسے اپنی اور جوروؤں میں شامل کیا +
۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران کی طرف گیا + ۱۱ اور ایک جگہ میں اُترا اور رات بھر
وہاں رہا - کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا - اور اُسنے اُس جگہ کے پتھروں میں سے اُٹھا کر اُنہیں
۱۲ اپنا تکیہ کیا اور وہاں لیٹکے سو گیا + اور اُسنے خواب دیکھا اور کیا دیکھتا ہی کہ ایک سیڑھی
زمین پر دھری ہی اور اُسکا سر آسمان کو پہنچا ہی - اور دیکھو خدا کے فرشتے اُسپر سے چڑھتے
۱۳ اُترتے ہیں + اور دیکھو خداوند اُسکے اوپر کھڑا ہی اور اُسنے کہا کہ میں خداوند تیرے باپ
ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا ہوں - میں یہہ زمین جسپر تو لیٹا ہی تجھے اور تیری نسل کو
۱۴ دونگا - اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد - اور تو پچھم پورب اُتر دکھن کو پھوٹ
۱۵ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے + اور دیکھہ
میں تیرے ساتھہ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جاوے تیری نگہبانی کرونگا اور تجھکو
اِس ملک میں پھر لاؤنگا - بلکہ میں تجھہ کو جب تک میں تجھہ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ
کروں نہ چھوڑونگا +
۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند اِس جگہ ہی اور میں نہ جانتا تھا +
۱۷ اور وہ ہراساں ہوا اور بولا کہ یہہ کیا ہی ڈرانا مقام ہی سو کچھہ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور
۱۸ آسمان کا آستانہ ہی اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ
کیا تھا لیکے ستون کھڑا کیا اور اُسکے سرے پر تیل ڈھالا + ۱۹ اور اُس مقام کا نام
بیت ایل رکھا - پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا + ۲۰ اور یعقوب نے منت مانی اور
کہا کہ اگر خدا میرے ساتھہ رہے اور اُس راہ میں جس میں میں جاتا ہوں میری نگہبانی
کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے - ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ سلامت پھر آؤں تب خداوند میرا خدا ہوگا - اور یہہ پتھر جو میں نے ستون کھڑا کیا
خدا کا گھر ہوگا - اور سب میں سے جو تو مجھے دیگا دسواں حصّہ تجھے دونگا +

۲۹ باب ۱ اور یعقوب قدم اُٹھا کے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا + ۲ اور اُسنے نظر کی اور
کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کُوا ہی اور لوکوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلّے
بیٹھے ہوئے ہیں - کیونکہ وے اُسی کُوئے سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے - اور کُوئے
۳ کے مُنہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا + اور جب گلّے وہاں جمع ہوئے تب وے اُس
پتھر کو کُوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے تھے اور بھیڑوں کو پانی پلا کے اُس پتھر کو اُسکی
۴ جگہ پر پھر رکھہ دیتے تھے + تب یعقوب نے اُن سے کہا کہ ای میرے بھائیو تم کہاں کے ہو؟
۵ وے بولے کہ ہم حاران کے ہیں + پھر اُسنے پوچھا کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وے
۶ بولے ہم جانتے ہیں + اُسنے پوچھا کیا وہ بھلا چنگا ہی؟ وے بولے بھلا چنگا ہی - اور دیکھہ
۷ اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی ہی + اور وہ بولا دیکھو دِن ہنوز بہت ہی اور بھیڑوں
۸ کے باہم کرنے کا وقت نہیں - تم بھیڑوں کو پلا کے چرائی پر لیجاؤ + وے بولے ہم یوں نہیں
کر سکتے جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہو ویں - تب وے پتھر کو کُوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے
ہیں اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں +

۹ جسوقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی کہ وہ
۱۰ اُنکی نگہبان تھی + اور یوں ہوا کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے
ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو کُوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکایا
۱۱ اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا + اور یعقوب نے راخل کو چوما اور چلّا کے رویا +
۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور رِبقہ کا بیٹا ہوں + وہ دوڑی
۱۳ اور اپنے باپ کو اطلاع دی + اور یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی تب وہ
اُس سے ملنے کو دوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا + اور لابن نے اُسے کہا کہ سچ تو میری ہڈی اور میرا گوشت ۱۴
ہی + اور وہ ایک مہینہ بھر اُسکے یہاں رہا +

تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اِسلئے کہ تو میرا بھائی ہی مفت میں میری خدمت کریگا؟ ۱۵
سو مجھ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی؟ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ ۱۶
اور چھوٹی کا نام راخِل تھا + لیاہ کی آنکھیں چندھلی تھیں پر راخِل خوبصورت اور خوشنما تھی + ۱۷
اور یعقوب راخِل پر عاشق تھا۔ سو اُسنے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخِل کے لئے میں سات برس ۱۸
تیری خدمت کرونگا + لابن بولا کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر ہی کہ دوسرے مرد کو دیجاؤں ۱۹
سو تو میرے ساتھہ رہا کر + چنانچہ یعقوب سات برس تک راخِل کے لئے خدمت کرتا رہا ۲۰
پر وے اُسکی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا تھوڑے دِن معلوم ہوئے +

اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھہ کو دیجئے کہ میرے دِن پورے ہوئے ۲۱
تاکہ میں اُس پاس جاؤں + تب لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت ۲۲
کی + اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُسکے پاس گیا + اور ۲۳
۲۴ لابن نے اپنی لونڈی زِلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھہ دی تاکہ اُس کی لونڈی ہووے + اور ۲۵
ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی + تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہہ کیا ہی جو
تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخِل کے لئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لئے
مجھہ سے دغا کھیلا؟ لابن نے کہا ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے ۲۶
پہلے بیاہ دیویں + اُسکے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت ۲۷
کے لئے جو تو میرے ساتھہ کریگا ہم اِسے بھی تجھہ کو دینگے + یعقوب نے ایسا ہی کیا اور ۲۸
اُسکا ہفتہ پورا کیا۔ تب اُسنے اپنی بیٹی راخِل کو بھی اُسے بیاہ دیا + اور لابن نے اپنی لونڈی ۲۹
بلہاہ اپنی بیٹی راخِل کو دی کہ اُسکی لونڈی ہووے + تب یعقوب راخِل کے پاس بھی گیا ۳۰
اور راخِل کو لیاہ سے زیادہ بھی چاہتا تھا اور سات برس اور اُسکے ساتھہ خدمت کی +

اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُسنے اُسکا رحم کھولا مگر راخِل ۳۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ بانجھ رہی + اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام روبن رکھا کیونکہ اُسنے
۳۳ کہا کہ خداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی
اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اِسلئے اُسنے مجھے یہہ بھی بخشا +
۳۴ سو اُسنے اُسکا نام شمعون رکھا + اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب اِس بار
میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے لئے تین بیٹے جنی - اِسلئے اُسکا نام لاوی
۳۵ رکھا گیا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی -
اِسلئے اُسکا نام یہوداہ رکھا + تب وہ جننے سے رہ گئی +

۳۰ باب اور جب راخِل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں ہوتی تو راخِل کو اپنی بہن پر
۲ رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مرجاؤنگی + تب یعقوب کا
غصّہ راخِل پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جس نے تجھ کو پیٹ کے پھل سے
۳ باز رکھا ہے ؟ وہ بولی کہ دیکھ میری لونڈی بلہاہ حاضر ہے - اُسکے پاس جا اور وہ میرے
۴ گھٹنوں پر جنیگی تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو + اور اُسنے اپنی لونڈی بلہاہ کو اُسے دیا
۵ کہ اُسکی جورو بنے اور یعقوب اُس پاس گیا + اور بلہاہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی +
۶ تب راخِل بولی کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا اور میری آواز بھی سُنی اور مجھ کو ایک بیٹا بخشا +
۷ اِسلئے اُسنے اُسکا نام دان رکھا + اور راخِل کی باندی بلہاہ پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب
۸ سے دوسرا بیٹا جنی + تب راخِل بولی میں اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے لڑی اور غالب
آئی - سو اُسنے اُسکا نام نفتالی رکھا +

۹ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے اپنی باندی زِلفہ کو لیکے یعقوب کو
۱۰ ۱۱ دیا کہ اُسکی جورو بنے + اور لیاہ کی باندی زِلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی + تب لیاہ
۱۲ بولی کہ لو فوج آئی - سو اُسنے اُسکا نام جد رکھا + پھر لیاہ کی باندی زِلفہ یعقوب کے لئے
۱۳ دوسرا بیٹا جنی + تب لیاہ بولی کہ میں نصیب والی ہوں - عورتیں مجھے نصیبوالی کہینگی -
اور اُسنے اُسکا نام آشر رکھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت میں دودیاں پائیں
اور اُنہیں اپنی مالیاہ کے پاس لایا + تب راخِل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں
۱۵ سے مجھے کچھ دیجئے + اُسنے کہا کیا یہہ چھوٹی بات ہی کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا اور
میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہی؟ راخِل بولی کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں
۱۶ کے بدلے میں تیرے ساتھ سوویگا + اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے
اُسکے مِلنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے پاس آنا - کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے
۱۷ کرایہ کیا ہی + سو وہ اُس رات اُسکے ساتھ سویا + اور خدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی
۱۸ اور یعقوب کے لئے پانچواں بیٹا جنی + تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی
۱۹ کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہی - اور اُسنے اُسکا نام اِشکار رکھا + اور لیاہ پھر
۲۰ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے چھٹواں بیٹا جنی + تب لیاہ بولی کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا
اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کہ میں اُسکے لئے چھ بیٹے جنی - سو اُسنے اُسکا نام زبُلون
رکھا + اور آخر کو وہ بیٹی جنی اور اُسکا نام دینہ رکھا +
۲۱
۲۲ اور خدا نے راخِل کو یاد کیا اور خدا نے اُسکی سُنکے اُسکے رحم کو کھولا + اور وہ حاملہ
۲۳ ہوئی اور بیٹا جنی - اور بولی کہ خدا نے مجھ سے عار کو دور کیا - اور اُس نے اُسکا نام یوسُف
۲۴ رکھا - اور کہا کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشے +

۲۵ اور جب راخِل سے یوسُف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت
۲۶ کر کہ میں اپنے مکان اور اپنے ملک کو جاؤں + میری جوروواں اور میرے لڑکے جن کے
لئے میں نے تیری خدمت کی ہی میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے - کیونکہ تو آپ جانتا
۲۷ ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی + تب لابن نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظر میں منظور
۲۸ ہوتا - کہ میں نے دریافت کیا ہی کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشی ہی + اور
۲۹ پھر کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھ سے مقرر کر لے اور میں تجھے دیا کرونگا + اُسنے اُسے
کہا کہ تو آپ جانتا ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی اور تیری مواشی میرے ساتھ کیسی ہوئی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیری تھوڑی سی تھیں اور اب جھنڈ کی جھنڈ ہو گئیں - اور خداوند
۳۱ نے جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی - اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا؟ وہ بولا میں
تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا تو مجھے کچھ مت دے - اگر تو میرے لئے اتنا کرے تو میں تیرے
۳۲ گلّے کو پھر چراؤنگا اور اُسکی خبرداری کرونگا + میں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ سے گذرونگا
اور بھیڑوں میں سے جو راس چتکبری اور داغدار اور جو راس بھوری ہوں اُن سب کو اور بکریوں
۳۳ میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جُدا کرونگا - اور یہی میرا اجورہ ہوگا + اور میری صداقت آیندہ
کو میری جانب سے جواب دیگی جب کہ میری مزدوری تیرے سامنے آوے - تو جو جو بکریوں
۳۴ میں ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہو وہ میرے پاس چوری کی ہوگی + لابن بولا
۳۵ دیکھ میں راضی ہوں کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہووے + اُسنے اُسدِن چتلے اور داغی بکرے
اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جس میں کچھ سفیدی تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری
۳۶ بھی جُدا کیں اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا + اور اُسنے اپنے اور یعقوب کے درمیان
تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا - اور یعقوب لابن کے باقی گلّوں کو چرایا کیا +
۳۷ تب یعقوب نے ہرے لُبنے اور بادام اور عرمون کی چھڑیاں لیکے اُنکو گنڈیدار کیا ایسا کہ
۳۸ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی + اور اُن چھڑیوں کو جن پر گنڈے بنائے تھے حوضوں
اور نالیوں میں جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے گلّوں کے آگے رکھا تاکہ جب وے پانی پینے
۳۹ آویں تو گرمائیں + چنانچہ گلّے چھڑیوں کے آگے گرمائے اور وے گنڈیدار اور داغی اور ابلق
۴۰ بچے جنیں + اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا اور لابن کے گلّے میں بھیڑوں
کے منہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرے اور اُسنے اپنے گلّوں کو جُدا کیا اور لابن کے
۴۱ گلّے میں نہیں ملایا + اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں
کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامنے رکھا تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں +
۴۲ پر جب دُبلے جانور آئے اُسنے اُنہیں وہاں نہ رکھا - سو دُبلے لابن کے اور موٹے یعقوب کے تھے +
۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا اور بہت سے گلّوں اور باندیوں اور بندوں + اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسنے لابن کے بیٹوں کو یہ باتیں کرتے سُنا کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ ۳۱ باب
لے لیا اور ہمارے باپ کے مال سے اُسنے یہہ سب حشمت پیدا کی ہے + اور یعقوب نے لابن ۲
کے مُنہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کیطرح اُسکی طرف متوجہ نہ تھا + اور خداوند نے ۳
یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا - کہ میں تیرے ہمراہ
ہونگا + تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اُسکا گلّہ تھا بُلا بھیجا اور اُن سے ۴
۵
کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا مُنہہ کل اور پرسوں کیطرح میری طرف نہیں رہا - پر
میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا + تم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے ۶
باپ کی خدمت کی ہے + لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری ۷
بدل کی - پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا کہ مجھے دُکھہ دیوے + اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری ۸
میں ہیں - تو سارے چارپائے داغی جنے - اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں - تو تمام
چارپائے چتلے جنے + سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھہ کو دیا ہے + اور ایسا ہوا کہ ۹
۱۰
جب جانور مستی میں آئے تو میں نے خواب میں اپنی آنکھہ اُٹھا کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے
جو بھیڑوں پر چڑھے تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے + اور خدا کے فرشتے نے خواب ۱۱
میں مجھے فرمایا کہ اے یعقوب - میں بولا کہ میں حاضر ہوں + تب اُسنے کہا کہ اب تو اپنی آنکھہ ۱۲
اُٹھا اور دیکھہ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں ابلق اور داغدار اور چتکبرے
ہیں - کیونکہ جو کچھہ لابن نے تجھہ سے کیا میں نے دیکھا + میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں ۱۳
تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تو نے میرے لئے مَنّت مانی - پس اب اُٹھہ اِس
سرزمین سے نکل چل اور اپنی زادبوم کو پھر جا + تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے ۱۴
کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھہ ہمارا بخرہ یا میراث ہے؟ کیا ہم اُسکے آگے بیگانہ ۱۵
نہیں ٹھہریں؟ کہ اُسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا + اور خدا نے جو دولت ۱۶
کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے - پس اب جو کچھہ کہ خدا نے
تجھے فرمایا وہی کر +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ ۱۸ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا۔ اور اپنی
ساری مواشی اور اسباب جو اُسنے پیدا کئے تھے یعنے اپنی نفع کی مواشی جو اُس نے
فدّان ارام میں پائی تھیں لے نکلا تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق کے پاس
۱۹ جاوے + اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا۔ اور راخل اپنے باپ کے بتوں
۲۰ کو چُرا لے گئی + اور یعقوب نے لابن ارامی سے اتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے
۲۱ نہ کہی + سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا۔ اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا اور اپنا رُخ کوہِ جلعاد
کی طرف کیا +

۲۲ ۲۳ اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا + تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھ لیکے
۲۴ سات دِن کی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا۔ اور جلعاد کے پہاڑوں پر اُس سے مل گیا + پر
خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا اور اُسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہیو +
۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا + اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا۔ اور لابن نے
۲۶ اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا + تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے
کیا کیا کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں کی مانند لے چلا؟
۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا اور مجھے ٹھگا۔ اور مجھ سے نہیں کہا تا کہ میں تجھے خوشی سے اور سرود
۲۸ اور دف اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا؟ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا؟
۲۹ پس تو نے فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام کیا + بیہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہے کہ تم کو
دُکھ دوں۔ لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا
۳۰ بُرا مت کہہ + خیر اب تجھے تو جانا ہے کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہے لیکن
۳۱ کسواسطے تو میرے معبودوں کو چُرا لایا ہے؟ تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا
۳۲ اِسلئے کہ میں ڈرا۔ اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا + لیکن
جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو۔ ہمارے بھائیوں
کے آگے دیکھ لیجئے کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہے اور اپنا لے لیجئے + پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

داخل انہیں چُرا لائی + چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونوں سہیلیوں ۳۳
کے خیموں میں گیا۔ پر انہیں نہ پایا + تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل
ہوا + پر راخل اُن بتوں کو لیکر اونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُسپر بیٹھی تھی + اور لابن نے ۳۴
سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھ نہ پایا + تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ ای میرے ۳۵
خداوند اِس سے ناخوش مت ہو جیو کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی ہوں۔ کیونکہ میں عورتوں
کی عادت میں ہوں + سو اُسنے ڈھونڈھا پر بتوں کو نہ پایا +

تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا۔ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے ۳۶
کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی کہ تو اسقدر میرے پیچھے جھپٹا؟ تونے جو میرا سارا اسباب ۳۷
ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں
کے آگے رکھئے کہ وے ہم دونوں کے درمیان انصاف کریں + میں پورے بیس برس تیرے ۳۸
ساتھ رہا۔ تیری بھیڑوں اور تیری بکریوں کا گابھہ نہ گرا اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو
میں نے نہیں کھایا + وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا۔ اُسکا نقصان میں نے سہا۔ وہ ۳۹
جو دن کو یا رات کو چوری گیا سو تونے میرے ہاتھ سے مانگا + میرا یہہ حال تھا کہ دن کو گرمی ۴۰
اور رات کو سردی مجھے کھا گئی اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی + یوں میں نے بیس برس تیرے ۴۱
گھر میں تیری خدمت کی۔ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے۔ اور چھہ برس تیرے گلّے کے
لئے۔ اور تونے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی + اگر میرے باپ کا خدا ابرہام کا معبود ۴۲
اور اضحاق کا مسجود میری طرف نہ ہوتا تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا۔ خدا نے میری
مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا اور کل رات تجھے ڈانٹا +

تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور ۴۳
لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں اور گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی ہے میں
آجکے دن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کروں؟ پس اب ۴۴
آ کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے + تب ۴۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۶ یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا + اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع
کرو۔ اُنہوں نے پتھر جمع کرکے ایک تودہ بنایا۔ اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر
۴۷ کھانا کھایا + اور لابن نے اُسکا نام یجر شاہدوتھا رکھا۔ پر یعقوب نے اُسکو جلعاد کہا +
۴۸ اور لابن بولا کہ یہہ تودہ آجکے دِن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو + اِسواسطے اُسکا نام
۴۹ جلعاد ہوا۔ اور مصفاہ اِسلئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم آپس سے جُدا ہوویں تو خداوند میرے
۵۰ اور تیرے اوپر مطلع رہیگا + جو تو میری بیٹیوں کو دُکھ دیوے اور اُنکے سوا اور جورو اور کرے
۵۱ تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہی پر دیکھہ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی + لابن
نے یعقوب سے کہا کہ اِس تودے کو دیکھہ اور اِس ستون کو دیکھہ جو میں نے اپنے اور تیرے
۵۲ بیچ میں کھڑا کیا۔ یہہ تودہ گواہ ہوا اور یہہ کھمبھا گواہ ہو کہ بدی کے لئے میں اِس تودے
سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبھے سے اُدھر میری طرف
۵۳ نہ گذرے + ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُنکے باپ کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے +
۵۴ اور یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے معبود کی قسم کھائی + تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر
قربانی کی اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بُلایا۔ اور اُنہوں نے روٹی کھائی اور ساری
۵۵ رات پہاڑ پر رہے + اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی مچھیاں
لیں اور اُنہیں برکت دی اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا +

۳۲ باب ۲ اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے آملے + اور یعقوب نے اُنہیں
دیکھکے کہا کہ یہہ خدا کا لشکر ہی اور اُس جگہ کا نام محنایم رکھا +
۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کی سرزمین ادوم کے ملک میں اپنے
۴ بھائی عیسو کے پاس بھیجا + اور اُنہیں حکم دیکے کہا کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو کہ
۵ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ہی کہ میں لابن کے یہاں ٹھہرا اور اب تک وہیں رہا۔ اور
میں بیل اور گدھے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور سہیلیاں رکھتا ہوں۔ اور میں نے اپنے خداوند
۶ کو کہلا بھیجا ہی کہ میں اُس کی نظر میں مورد لطف ہوؤں + چنانچہ قاصدوں نے یعقوب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے پاس پھر آکے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے اور وہ اور اُسکے ساتھ چارسو
۷ آدمی تیرے استقبال کو آتے ہیں + تب یعقوب نہایت ترساں اور حیران ہوا۔ اور اُسنے
۸ اپنے ساتھ کے لوگوں اور گلّوں اور بیلوں اور اونٹوں کے دو غول کئے۔ اور کہا کہ اگر عیسو
ایک غول پر آوے اور اُسے مارے تو دوسرا غول جو بچ رہا ہے بھاگیگا +
اور یعقوب نے کہا کہ اے میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اضحاق کے
۹ خداوند خداوند تو نے مجھے فرمایا کہ اپنی سرزمین اور اپنی زادبوم میں پھر جا۔ اور میں تیرا
۱۰ بھلا کرونگا۔ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے جو تو نے اپنے
بندے کے ساتھ کی ہے کسی کے لائق نہیں۔ کہ میں اپنی لاٹھی لئے اِس یردن کے پار
۱۱ گیا۔ اور اب دو غول بنا ہوں + میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ
سے عیسو کے ہاتھ سے بچا لے۔ کہ میں اُس سے ڈرتا ہوں نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے
۱۲ اور لڑکوں کو اُنکی ماؤں سمیت ہلاک کرے + تو نے تو کہا کہ میں تجھ سے اچھا سلوک کرونگا
اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں جاتی بناؤنگا +
۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے ہاتھ لگا اپنے بھائی عیسو کے ہدیے
۱۴ ۱۵ کیواسطے لیا۔ دوسو بکریاں اور بیس بکرے دوسو بھیڑیاں اور بیس مینڈھے اور
تیس دودھوالی اونٹنیاں بچّوں سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور
۱۶ دس گدھے + اور اُسنے اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا
۱۷ اور اپنے نوکروں کو کہا کہ میرے آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جُدا رکھو + اور پہلے کو
اُسنے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیسو تجھ سے ملے اور تجھ سے پوچھے کہ تو کس کا ہے اور کہاں
۱۸ جاتا ہے اور یہ جو تیرے آگے ہیں کس کے ہیں؟ تو کہیو تیرے چاکر یعقوب کے ہیں۔
یہہ اپنے خداوند عیسو کے لئے ہدیہ بھیجا ہے اور دیکھ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہے +
۱۹ اور اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور اُن سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہہ کہکے
۲۰ حکم کیا کہ جب تم عیسو کو پاؤ تو اِسی طور سے کہیو + اور علاوہ اسکے یہہ کہیو کہ دیکھ تیرا چاکر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہی کہ اُسنے کہا کہ میں اُس ہدیے پر جو مجھ سے آگے جاتا ہی اُس سے
۲۱ صلح کرونگا تب اُسکا مُنہہ دیکھونگا شاید کہ وہ مجھکو قبول کرے + چنانچہ وہ ہدیہ اُس کے
۲۲ آگے پار گیا۔ پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا + اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں
۲۳ اور دو سہیلیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا + اور اُن کو لیکے
نہر پار کروایا اور اپنا سب کچھہ پار بھیجا +

۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا۔ اور وہاں پَو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کُشتی لڑا کیا +
۲۵ جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسپر غالب نہ ہوا تو اُس کی ران کو بھیتر وار سے چھُوا۔ اور یعقوب
۲۶ کی ران کی نس اُسکے ساتھہ کُشتی کرنے میں چڑھہ گئی + تب وہ بولا کہ مجھے جانے دے
۲۷ کہ پَو پھٹتی ہی + وہ بولا کہ میں تجھے جانے نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے + تب
۲۸ اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی؟ وہ بولا کہ یعقوب + اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو
۲۹ یعقوب نہیں بلکہ اِسرایل ہوگا۔ کہ تو نے خدا اور خلق پاس قوت پائی اور غالب ہوا + تب
یعقوب نے پوچھا اور کہا کہ میں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ اپنا نام بتلایئے + وہ بولا کہ تو میرا
۳۰ نام کیوں پوچھتا ہی؟ اور اُسنے اُسے وہاں برکت دی + اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام
۳۱ فنی ایل رکھا۔ اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا اور میری جان بچ رہی ہی + اور جب وہ
۳۲ فنی ایل سے گذرتا تھا تو آفتاب اُس پر طلوع ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا + اِس
سبب سے بنی اِسرایل اُس نس کو جو ران میں بھیتر وار ہی آجتک نہیں کھاتے۔ کیونکہ اُسنے
یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار سے چڑھہ گئی تھی چھُوا تھا +

۳۳ باب ۱ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہی کہ عیسَو اور اُسکے ساتھہ
چار سو آدمی آتے ہیں + تب اُسنے لیاہ کو اور راخِل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے
۲ اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور اُسکے لڑکوں کو پیچھے
۳ اور راخِل اور یوسف کو سب کے پیچھے + اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس
۴ پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا + اور عیسَو اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکی گردن سے لپٹا اور اُسے چوما۔ اور وے دونوں روئے + پھر اُسنے آنکھیں ۵
اُٹھائیں اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا اور کہا کہ یے تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ بولا
لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے + تب سہیلیاں اور اُنکے لڑکے ۶
نزدیک آئے اور اپنے کو جُھکایا + پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئی اور جُھکی ۷
آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے اور اُنہوں نے آپ کو جُھکایا + اور اُسنے کہا کہ اُس بڑے ۸
غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا اِرادہ ہی؟ وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے مورد لطف ہونا +
تب عیسو بولا مجھ پاس بہت ہی بھائی میرے۔ جو تیرا ہی اپنے ہی لئے رکھئے + یعقوب ۹
نے کہا سو نہیں۔ اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے قبول ۱۰
کیجئے۔ کیونکہ میں نے تو تیرا مُنہہ دیکھا جیسا کہ خدا کا مُنہہ دیکھتے ہیں۔ اور تو مجھ سے
راضی ہوا + میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہی قبول کیجئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت ۱۱
کی ہی اور میرے پاس سب کچھ ہی۔ غرض اُسنے اُسے یہاں تک تنگ کیا کہ اُسنے
لے لیا + اور اُسنے کہا کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے چلونگا + اُسنے ۱۲
اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہی کہ لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائیں دودھ ۱۳
پلانیوالیاں میرے پاس ہیں۔ اور اگر وے دِن بھر ہانکے جائیں تو سارے گلے مر جائینگے +
سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مویشی ۱۴
آگے چلیگی اور لڑکے سہہ سکینگے چلونگا یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آپہنچوں
تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے جو اب میرے ساتھ ہیں ۱۵
تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں + وہ بولا کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی
نظر میں منظور ہوتا +

تب عیسو اُسی دِن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا + اور یعقوب سفر کرکے سُکّات کو آیا ۱۶ ۱۷
اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مویشی کے لئے چھپر بنائے۔ اِس سبب سے
اُس جگہ کا نام سُکّات ہوا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہو کے ملک کنعان کے شہر سالم کو سکم کے نزدیک
۱۹ آیا۔ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا + اور جس پر اُسکا ڈیرہ پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو
۲۰ سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا + اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا
اور اُسکا نام ایل الہِ اسرایل رکھا +

۳۴ باب ۱ اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو
۲ باہر گئی + تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے گیا
۳ اور اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا اور اُسے بیحرمت کیا + اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا
۴ اور اُسنے اُس لڑکی کو پیار کیا اور اُسکو دلاسا دیا + اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ
۵ یہہ لڑکی میری جورو ہونیکے واسطے لے + اور یعقوب نے سُنا کہ اُسنے دینہ میری بیٹی
کو بیحرمت کیا۔ پر اُسکے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے
آنے تک چُپ رہا +

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے + اور سنتے ہی یعقوب
۷ کے بیٹے میدان سے آئے۔ اور وے مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُس نے
۸ اسرایل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا + تب حمور نے
اُنکے ساتھ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا۔ اُسے اُس کے
۹ ساتھ بیاہ دیجئے + ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو۔ اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری بیٹیاں
۱۰ آپ لو۔ اور ہمارے ساتھ رہو۔ یہہ زمین تو تمہارے آگے ہے۔ اُس میں رہو اور سوداگری
۱۱ کرو اور اُس میں ملکیت رکھو + اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش
۱۲ کہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا اور جو کچھہ تم مجھہ سے کہو گے میں دونگا۔ جتنا مہر اور دہش
مجھہ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا۔ لیکن لڑکی کو مجھہ سے بیاہ دیجیو +

۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُسکے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی
۱۴ بہن دینہ کو بیحرمت کیا مکاری سے جواب دیا اور اُن سے کہا کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے کہ ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہی۔ لیکن اِسپر ہم تم سے راضی
۱۵ ہو جائینگے۔ اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے۔ تب
۱۶ ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور تم میں رہینگے اور ہم سب ایک
قوم ہو جائینگے + پر اگر ہماری نہ سنوگے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جائینگے +
۱۷ اُنکی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں + اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے
۱۸ ۱۹ میں دیری نہ کی۔ کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا۔ اور وہ اپنے باپ کے سارے
گھرانے سے زیادہ عزّت دار تھا +

پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں
۲۰ سے یوں گفتگو کرنے لگے کہ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں۔ پس وے اِس
۲۱ زمین میں رہیں اور سوداگری کریں۔ کہ اِس زمین کی وسعت اُنکے لئے بس ہی۔ سو ہم اُنکی
بیٹیوں کو بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُنکو دینگے + مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ
۲۲ رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں
کیا گیا ہی کیا جاوے + اُنکے گلّے اور مال اور اُنکا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟
۲۳ فقط اُنہیں راضی کریں تو وے ہمارے ساتھ رہینگے + تب اُن سبھوں نے جو اُس کے
۲۴ شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو مانا اور سب جو
اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا +

اور تیسرے دِن جب وے درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں
۲۵ میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے
اور سب مردوں کو قتل کیا + اور حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا
۲۶ اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے + یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو
۲۷ غارت کیا اِسواسطے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بیحرمت کیا تھا + اُنہوں نے اُنکی بھیڑ
۲۸ بکریاں اور اُنکے گائے بیل اور اُنکے گدھے اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ اور اُنکی سب دولت اور اُنکے سب بچے اور اُنکی جوروان لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا لوٹ کے صاف کیا +

۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ تم نے مجھہ کو دُکھہ دیا کہ اِس زمین کے باشندوں میں کنعانیوں اور فرِزّیوں میں مجھے گھنونا کر دیا۔ ہم تو تھوڑے ہیں وے سب میرے مقابلے کو اِکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے۔ اور میں اور میرا گھرانا برباد ہوویگا +

۳۱ وے بولے کیا اُسے لایق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھہ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے؟ +

۳۵ باب اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھہ بیت ایل میں جا اور وہیں رہ۔ اور خدا کے لئے

۲ جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح بنا + تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے معبودوں کو جو

۳ تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو۔ اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں۔ اور میں وہاں خدا کے لئے جس نے میری تنگی کے دِن

۴ میری دُعا قبول کی اور جس راہ میں میں چلا میرے ساتھہ رہا مذبح بناؤنگا + تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے اور مُندرے جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیئے۔ اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے جو سکم کے نزدیک

۵ تھا چھپا دیا + اور اُنہوں نے کوچ کیا۔ اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے کنعان کی زمین میں لوز کو جو

۷ بیت ایل ہی ہے پہنچے + اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا

۸ اِسلئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائی دیا + اور ربقہ کی دائی دبورہ مرگئی اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی اور اُسکا نام اَلّونِ بکوت رکھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدّان ارام سے آیا تھا پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت ۹
بخشی + اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہی - تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلائیگا بلکہ ۱۰
تیرا نام اِسرائیل ہوگا - سو اُسنے اُسکا نام اِسرائیل رکھا + پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدائے ۱۱
قادرِ مطلق ہوں - تو برومند ہو اور بہت ہو جا - تجھ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا
ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے - اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اِضحاق کو دی ۱۲
ہی سو میں تجھ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین دونگا + اور خدا اُس جگہ جہاں ۱۳
اُس سے ہمکلام ہوا اُس پاس سے اُٹھ گیا + تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ۱۴
ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون کھڑا کیا اور اُسپر تپاون کیا اور اُسپر تیل ڈھالا +
اور یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے بولا تھا بیت ایل رکھا + ۱۵

اور اُنہوں نے بیت ایل سے کوچ کیا - اور وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا ۱۶
اور رخِل کو درد لگے اور اُسپر جننے کی سختی ہوئی + اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے ۱۷
اُسے کہا کہ تو مت ڈر - کہ اب کی بھی تیرے یہہ بیٹا ہوگا + اور یوں ہوا کہ اُسکی جان ۱۸
جانے پر تھی یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی تو اُسنے اُسکا نام بنونی رکھا - پر اُسکے باپ نے
اُسکا نام بنیمین رکھا + سو رخِل مر گئی اور اِفرات کی راہ میں جو بیت لحم ہی گاڑی گئی + اور ۱۹
یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا - اور یہہ رخِل کی قبر کا ستون آجتک موجود ہی + ۲۰

پھر اِسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر کی اُسطرف کھڑا کیا + اور جب ۲۱
اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا تو یوں ہوا کہ رؤبن گیا اور اپنے باپ کی ۲۲
حرم بلہاہ سے ہمبستر ہوا - اور اِسرائیل نے سُنا + تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے + لیاہ
کے بیٹے یے تھے - رؤبن یعقوب کا پلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اِسکار ۲۳
اور زبلون + اور رخِل کے بیٹے یوسف اور بنیمین + اور رخِل کی سہیلی بلہاہ کے بیٹے ۲۴
دان اور نفتالی + اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے - جداور آشر - یعقوب کے بیٹے جو فدّان ۲۵
ارام میں پیدا ہوئے یے ہیں + ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع یعنے حبرون ہی جہاں ابرہام اور اضحاق نے
۲۸ ۲۹ ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اضحاق کے پاس آیا + اور اضحاق ایک سو اسّی برس کا ہوا + تب
اضحاق جان بحق ہوا اور مرگیا اور بوڑھا اور عمر آسودہ ہو کے اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اور
اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا +

۳۶ باب ۲ اور عیسو یعنے ادوم کا نسبنامہ یہہ ہی + عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے حتّی ایلون
۳ کی بیٹی عدہ کو اور اہلیبامہ کو جو عنہ کی بیٹی اور حوّی صبعون کی پوتی تھی اور بشامتھ کو جو
۴ اسماعیل کی بیٹی اور نبیت کی بہن تھی بیاہ لایا + اور عدہ عیسو کے لئے الفز کو جنی۔
۵ اور بشامتھ رعُوایل کو جنی + اور اُہلیبامہ یعوُس کو اور یعلام کو اور قُرہ کو جنی۔ یے عیسو
۶ کے بیٹے ہیں جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے + اور عیسو اپنی جوروؤں اور بیٹوں اور
بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر اور اپنے مال اور سب بہائم اور ساری دولت
کو جو اُسنے کنعان کی زمین میں حاصل کئے تھے لیکے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے
۷ ایک دوسری زمین کو گیا + کیونکہ اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُنکی گنجایش باہم نہ ہو سکی۔
۸ اور زمین جس میں وے مسافر تھے اُنکی مواشی کے سبب سے اُنکی برداشت نہ کر سکی + تب
عیسو کوہ شعیر میں جا رہا + یہہ عیسو یعنے ادوم کا احوال ہی +

۹ ۱۰ سو عیسو کا نسبنامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی یہہ ہی + عیسو کے بیٹوں
کے نام یے ہیں۔ الفز عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا۔ اور رعُوایل عیسو کی جورو بشامتھ
۱۱ ۱۲ کا بیٹا + الفز کے بیٹے تیمن اور آمیر اور صفو اور جعتام اور قنز + اور تمنع عیسو کے بیٹے
الفز کی حرم تھی۔ اور وہ الفز کے لئے عمالیق کو جنی + سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے
۱۳ یے تھے + رعُوایل کے بیٹے یے ہیں۔ نحت اور ضارہ اور سمّہ اور مزّہ جو عیسو کی جورو
۱۴ بشامتھ کی اولاد تھی + اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے
یے ہیں۔ وہ عیسو کے لئے یعوُس اور یعلام اور قُرہ کو جنی +

۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے یے ہیں۔ عیسو کے پلوٹھے بیٹے الفز کی اولاد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں۔ رئیس تیمن رئیس آمیر رئیس صفو رئیس قنز رئیس قرہ رئیس جعتام رئیس عمالیق۔
۱۶ یہ وے رئیس ہیں جو الفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے +
اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں۔ رئیس نحت رئیس ضارہ رئیس سمہ رئیس
۱۷ مزہ۔ یہ وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بسمت
کے فرزند تھے + اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہ ہیں۔ رئیس یعوس رئیس یعلام
۱۸ رئیس قرہ۔ یہ وے رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے + سو عیسو
۱۹ یعنے ادوم کی اولاد اور اُن میں کے رئیس یہ ہیں +
اور شعیر حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یہ ہیں۔ لوطان اور سوبل اور
۲۰ صبعون اور عنہ اور دیسون اور اصر اور ویسان۔ ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں
۲۱ یہ رئیس ہیں + اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام۔ اور تمنع لوطان کی بہن تھی + اور یہ
۲۲ ۲۳ سوبل کے بیٹے ہیں علوان اور مانحت اور عیبال اور صفو اور اونام + اور صبعون کے بیٹے یہ
۲۴ ہیں۔ آیہ اور عنہ۔ یہہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا
خچروں کو پایا + اور عنہ کی اولاد یہہ ہے۔ دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ + اور دیسون کے بیٹے
۲۵ ۲۶ یہ ہیں۔ حمدان اور اشبان اور یتران اور کران + یہ اصر کے بیٹے ہیں۔ بلہان اور زعوان
۲۷ اور عقان + ویسان کے بیٹے یہ ہیں۔ عوض اور اران + سو حوریوں میں کے رئیس یہ ہیں۔
۲۸ ۲۹ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان۔
۳۰ یہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمین شعیر میں تھے +
اور بادشاہ جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو
۳۱ یہی ہیں۔ بالغ بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا + بالغ مر گیا
۳۲ ۳۳ اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا + پھر یوباب مر گیا اور حشیم جو
۳۴ تیمن کی زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا + اور حشیم مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان
۳۵ میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُسکا جانشین ہوا۔ اور اُس کی بستی کا نام عویت تھا + اور ہدد مر گیا
۳۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۷ اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہوا + اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رہبات کا
۳۸ تھا اُسکا جانشین ہوا + اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا + اور
۳۹ بعلحنان بن عکبور مرگیا اور حدر اُسکا جانشین ہوا۔ اور اُسکی تختگاہ کا نام فعور تھا۔ اور اُسکی
جورو کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہی +
۴۰ پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہ
۴۱ ہیں۔ رئیس تمنع۔ رئیس علوان رئیس یتیت رئیس اُہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون رئیس
۴۲ قنز رئیس تیمن رئیس مبسار رئیس مجدایل رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس اپنے ملک کی بن
۴۳ میں اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یہ ہیں + سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہی +
۳۷ باب ۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا + یعقوب کا احوال
۲ یہہ ہی۔ کہ یوسف سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چراتا تھا۔ اور وہ جوان
اپنے باپ کی جوروؤں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور یوسف اُنکے
۳ باپ پاس اُنکے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا۔ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے
زیادہ پیار کرتا تھا اِسلئے کہ وہ اُسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا۔ اور اُسنے اُسکے لئے ایک رنگوں
۴ قبا بنائی + اور اُسکے بھائیوں نے یہہ دیکھکے کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے اُسے
زیادہ پیار کرتا ہی اُسکا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی بات نہ کرسکتے تھے +
۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا۔ تب وے اُس
۶ سے زیادہ متنفر ہوئے + اور اُسنے اُن سے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی سو سُنیئے
۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے۔ اور کیا دیکھتا ہوں: کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا
۸ رہا اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا + تب اُس کے
بھائیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا۔ اور اُنہوں نے
۹ اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا + پھر اُس نے دوسرا
خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایک خواب دیکھا کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا + اور اُس نے
۱۰ یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا۔ تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے
کہا کہ یہہ کیا خواب ہی جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے
آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ کرینگے؟ اور اُسکے بھائیوں کو رشک آیا لیکن اُسکے باپ
۱۱ نے اُس بات کو یاد رکھا +

اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے سِکم کو گئے + تب اِسرائیل
۱۲ ۱۳ نے یوسف کو کہا کیا تیرے بھائی سِکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ میں تجھے اُنکے پاس بھیجوں +
۱۴ اُسنے اُسے کہا کہ میں حاضر ہوں + اور اُسنے کہا کہ جا ئیے اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت
دیکھئے اور مجھہ پاس خبر لائیے + سو اُسنے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم میں
آیا + تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا۔ تب اُس شخص نے اُس
۱۵ سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں۔ مجھے بتلائیے
۱۶ وے کہاں چراتے ہیں + وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے۔ کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے
۱۷ دیکھا کہ آؤ دوتین کو جاویں + چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں دوتین
میں پایا +

اور جو نہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اُسکے
۱۸ قتل کا منصوبہ باندھا + اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحبِ خواب آتا ہی + سو
۱۹ ۲۰ آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈال دیں اور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا
۲۱ اور دیکھیں کہ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوگا + تب روبن نے سُنکے اُسکو اُنکے ہاتھوں سے بچایا
۲۲ اور بولا چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں + اور اُنسے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اُس کوئے
میں جو بیابان میں ہی ڈالدو اور اُسپر ہاتھہ نہ ڈالو۔ تاکہ وہ اُنکے ہاتھوں سے بچا کے اُسکے
باپ تک پھر پہنچا وے +

۲۳ اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار کے اُسے ننگا کیا اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا۔ وہ
۲۵ کُوا اندھا تھا۔ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا + اور وے روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی
اور دیکھا کہ اسماعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعاد سے گرم مصالح اور روغنِ بلسان اور مُر اونٹوں
۲۶ پر لادے ہوئے آتا ہے کہ اُنہیں مصر کو لے جاویں + تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ
۲۷ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپاویں تو کیا نفع ہوگا؟ آؤ اُسے اسماعیلیوں
کے ہاتھ بیچیں اور اُسپر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں۔ کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے + اور اُسکے
۲۸ بھائی راضی ہوئے + اور اُسوقت وے مدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے۔ سو اُنہوں نے
یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا اور اسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو بیچا۔ اور وے
یوسف کو مصر میں لائے +

۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے اپنے کپڑے
۳۰ پھاڑے + اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں۔ اب میں کہاں جاؤں؟
۳۱ پھر اُنہوں نے یوسف کی قبا کو لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو میں تر کیا
۳۲ اور اُنہوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نے اِسے
۳۳ پایا آپ اِسے پہچانیئے کہ یہہ آپ کے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں + اور اُسنے اُسے پہچانا اور
کہا کہ یہہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے۔ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ یوسف بے شک پھاڑا
۳۴ گیا + تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے کُولے پر ڈالا اور بہت دِن تک
۳۵ اپنے بیٹے کے لئے غم کیا + اُسکے سب بیٹے اور اُسکی سب بیٹیاں اُسے تسلی دینے اُٹھیں
اور وہ تسلی پذیر نہ ہوا۔ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُتروں گا + سو اُسکا باپ
اُسکے لئے رویا کیا +

۳۶ اور مِدیانیوں نے اُسے مصر میں فُوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا
رئیس تھا بیچا +

۳۸ باب ۱ اور اُسوقت یوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہو کر حیرہ نامے اُدُولامی ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شخص کے یہاں گیا + ۲ اور یہوداہ نے وہاں شُوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور
اُسے لیا اور اُس سے خلوت کی + ۳ وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام عیر رکھا +
۴ اور اُسے پھر حمل رہا اور بیٹا جنی اور اُسکا نام اونان رکھا + ۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا
جنی اور اُسکا نام سیلہ رکھا۔ اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کذیب میں تھا + ۶ اور یہوداہ
اپنے پلوٹھے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جس کا نام تمر تھا + ۷ اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا
خداوند کی نگاہ میں شریر تھا۔ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا + ۸ تب یہوداہ نے اونان کو
کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے
نسل چلا + ۹ لیکن اونان نے جانا کہ یہہ نسل میری نہ کہلائیگی۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ اپنے
بھائی کی جورو پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا تا نہ ہووے کہ اُسکا بھائی
اُس سے نسل پاوے + ۱۰ اور اُسکا یہہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا۔ اِسلئے اُس نے
اُسے بھی ہلاک کیا + ۱۱ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ
جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو۔ کیونکہ اُسنے کہا نہ ہووے کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح
مرجاوے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہی +

۱۲ اور بہت دِن گذرے کہ شُوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو مر گئی۔ اور جب یہوداہ کو اُسکا
غم بھولا تو وہ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں اپنے دوست اودلامی
حیرہ کے ساتھ گیا + ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا کہ دیکھہ تیرا سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنیکے
لئے تمنت کو جاتا ہے + ۱۴ تب اُسنے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور برقع اوڑھا اور اپنے
کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل میں جو تمنت کے راستے پر ہے جا بیٹھی۔ کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ
بڑا ہوا اور مجھے اُسکی جورو نہیں کردیا ہے + ۱۵ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے۔ کیونکہ وہ
اپنا مُنہہ چھپائے ہوئے تھی + ۱۶ اور وہ راہ سے اُسکی طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلئے اور
مجھے اپنے ساتھہ خلوت کرنے دیجئے۔ کہ اُسنے نہ جانا کہ یہہ میری بہو ہے + وہ بولی کہ تو جو
میرے ساتھہ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا میں گلے میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اُس نے کہا کہ تو مجھے جب تک اُسے بھیجے کچھ گرو دیگا؟ وہ بولا کہ میں کیا گرو تجھے دوں؟
وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا بازو بند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہی + اُس نے دیا اور
۱۹ اُسکے ساتھ خلوت کی اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی + پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور برقع اُتار رکھا
۲۰ اور رانڈ سالے کا جوڑا پہن لیا + اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ہاتھ بکری کا
۲۱ بچہ بھیجا تاکہ اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گرو پھیر لاوے - پر اُسنے اُسکو نہ پایا + تب
اُسنے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ بسیوا جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی کہاں ہی؟
۲۲ وے بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی + تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور کہا کہ میں اُسے
۲۳ نہیں پا سکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ کسبی وہاں نہیں تھی + یہوداہ بولا کہ
خیر وہی لیوے نہ ہو کہ ہم بدنام ہووں - دیکھ میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا پر تو نے اُسے
نہ پایا +

۲۴ اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا
اور دیکھ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہی + یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جاوے +
۲۵ جب وہ نکالی گئی اُسنے اپنے سسُر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہی جس کی یہہ چیزیں
۲۶ ہیں - اور کہا دریافت کیجئے کہ یہہ چھاپ اور بازو بند اور یہہ عصا کس کا ہی؟ تب یہوداہ
نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھ سے زیادہ صادق ہی - کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ
کو نہ دیا + لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا +

۲۷ ۲۸ اور اُسکے جننے کیوقت میں یوں ہوا کہ اُسکے پیٹ میں توأم تھے + اور جب وہ
جننے لگی تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی جنائی نے پکڑ کے اُسکے ہاتھ میں نارا باندھکر کہا
۲۹ کہ یہہ پہلے نکلا + اور یوں ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا - اور کیا دیکھتی ہی؟ کہ وہیں
اُسکا بھائی نکل آیا - اور وہ بولی تو کیا ہی پھاڑتا ہی؟ یہہ پھاڑ تجھ پر آویگی - سو اُسکا
۳۰ نام فارص رکھا گیا + بعد اُسکے اُسکا بھائی جس کے ہاتھ میں نارا باندھا تھا نکل آیا
اور اُسکا نام زارہ رکھا گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باب ۳۹ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعونی امیر اور بادشاہ
کے جلودارون کا سردار تھا اُسکو اسماعیلیون کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لائے تھے
مول لیا + اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحبِ اقبال ہوا - سو وہ اپنے مصری ۲
آقا کے گھر میں رہا + اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُسکے ساتھ ہے اور یہہ کہ خداوند ۳
نے اُسکے سب کاموں میں اُسے اقبالمند کیا چنانچہ یوسف اُسکی نظر میں مورد لطف ۴
ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی - اور اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھہ کہ
اُسکا تھا اُسکے قبضے میں کر دیا + اور یوں ہوا کہ جس وقت سے کہ اُسنے اُسے گھر پر ۵
اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب
سے برکت بخشی - اور اُسکی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند
کی طرف سے برکت ہوئی + اور اُسنے اپنا سب کچھہ یوسف کے قبضے میں کر دیا اور اُسنے ۶
روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا + اور یوسف خوبصورت اور
نور پیکر تھا +

اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ اُسکے آقا کی جورو کی آنکھہ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ ۷
میرے ساتھ ہمبستر ہو + لیکن اُسنے نہ مانا - اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھہ میرا ۸
آقا کسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہے واقف نہیں - اور اُسنے اپنا سب کچھہ میرے
ہاتھہ میں کر دیا + اِس گھر میں مجھہ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں - اور اُسنے سوا تیرے کوئی ۹
چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی - اور یہہ اسلئے ہے کہ تو اُسکی جورو ہے - پھر میں
ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں ؟ اور وہ ہر چند یوسف کو ۱۰
روز روز کہتی رہی پر اُسنے اُسکی نہ سُنی کہ اُسکے ساتھ سووے یا اُسکے ساتھ رہے +
اور یوں ہوا کہ ایکدن وہ اپنے کام کے لئے گھر کے اندر گیا - اور گھر کے لوگوں میں سے ۱۱
وہاں کوئی نہ تھا + تب اُسنے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو + وہ ۱۲
اپنا پیراہن اُسکے ہاتھہ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ جب اُسنے دیکھا کہ اُسنے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا اور بھاگ نکلا تو
۱۴ اُسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بُلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا
کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے۔ وہ اندر گھسا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو اور میں بڑے زور
۱۵ سے چلّا اُٹھی + جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلّائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ
۱۶ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا + سو اُسنے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جب تک کہ اُس کا
۱۷ آقا گھر میں آیا + تب اُس نے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس
۱۸ لا رکھا گھس آیا کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے + اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلّا اُٹھی تو وہ
۱۹ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا + جب اُسکے آقا نے یہ باتیں جو اُسکی جورو
نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا +
۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُسکو پکڑا اور اُسکو ایک جگہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند
۲۱ تھے قید میں ڈالا۔ وہ وہاں قید خانے میں رہا کرتا تھا + لیکن خداوند یوسف کے ساتھ
۲۲ تھا۔ اُسنے اُسپر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کو اُسپر مہربان کیا + اور قید خانے کے داروغہ
نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھ میں سونپا۔ اور جو کام وہاں کیا جاتا
۲۳ تھا اُسکا مختار وہی تھا + اور قید خانے کا داروغہ سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھ میں
تھے بیفکر تھا۔ اِسلئے کہ خداوند اُسکے ساتھ تھا۔ اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں جو
اُسنے کئے اِقبالمند کیا +

۴۰ باب بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ شاہِ مصر کا ساقی اور نان پز اپنے خداوند شاہِ مصر کے
۲ مُجرم ہوئے + اور فرعون اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نان پزوں
۳ کا داروغہ تھا غصّے ہوا۔ اور اُسنے اُنکو نگہبانی کے لئے جلّادوں کے سردار کے گھر
۴ میں اُسی جگہ جہاں یوسف بند تھا قید خانے میں ڈالا + جلّادوں کے سردار نے انہیں
یوسف کے حوالے کیا اور اُس نے اُن کی خدمت کی۔ وے ایک مُدّت تک
نظر بند رہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنے شاہِ مصر کے ساقی اور نان پز نے جو
قید خانے میں بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا + اور
۶ یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا اور اُن پر نگاہ کی اور دیکھا کہ وے اُداس ہیں + اُسنے فرعونی
۷ سرداروں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لئے اسیر تھے پوچھا کہ
۸ آج تم کس لئے اُداس نظر آتے ہو؟ وے بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر
کرنیوالا کوئی نہیں + یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت خدا کو نہیں؟ مجھ سے
۹ بیان کیجیئے + تب سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھ
۱۰ میرے خواب میں ایک تاک میرے سامنے تھی - اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں - اُن میں
۱۱ کلیاں نکلیں اور اُن میں پھول آئے اور اُسکے سب گچھوں میں انگور پکے - اور فرعون کا پیالہ
میرے ہاتھ میں تھا - سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا -
۱۲ اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا + تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ یہہ
۱۳ تین ڈالیاں تین دِن ہیں + اور فرعون اب سے تین دِن میں تیری روبکاری کریگا اور
تجھے تیرا منصب پھر دیگا اور تو آگے کیطرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اُسکے ہاتھ میں پھر
۱۴ جام دیگا + لیکن جب تو خوشحال ہو تو مجھے یاد کیجیو اور مجھ پر مہربانی کیجیو اور فرعون سے
۱۵ میرا ذکر کیجیو اور مجھے اِس گھر سے مخلصی دلوائیو - کہ وے عبرانیوں کی ولایت سے مجھے
چُرا لائے - اور یہاں بھی میں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وے مجھے اِس قید خانے میں
۱۶ رکھیں + جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا کہ میں بھی خواب
۱۷ میں تھا اور دیکھہ کہ سر پر تین ٹوکریاں روٹی کی تھیں + اور اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے
لئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا - اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکری میں سے کھاتے تھے +
۱۸ یوسف نے جواب دیا اور کہا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ تین ٹوکریاں تین دِن ہیں + فرعون
۱۹ اب سے تین دِن میں تیرا سر تیرے تن سے جُدا کریگا اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور
پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اور تیسرے دِن جو فرعون کی سالگرہ کا دِن تھا یوں ہوا کہ اُسنے اپنے سب نوکروں
کی مہمانی کی۔ اور اُسنے سردار ساقی اور نان پز کی اپنے نوکروں میں سے رو بکاری کی۔
۲۱ اور اُسنے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قائم کیا اور اُسنے فرعون کے ہاتھ میں جام
۲۲ دیا + پر اُسنے سردار نان پز کو پھانسی دی جیسا یوسف نے اُن سے تعبیر میں کہی تھیں +
۲۳ پر سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا +

۴۱ باب پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخیر دنوں میں خواب دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہی
۲ اور کیا دیکھتا ہی کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں +
۳ اور کیا دیکھتا ہی کہ اُسکے بعد اَور سات گائیں بدشکل اور دُبلی دریا سے نکلیں اور دریا کے
۴ گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑی ہوئیں + اور اُن بدصورت اور دُبلی گایوں نے
۵ اُن خوبصورت اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا + تب فرعون جاگا + اور پھر سو گیا اور دوبارہ
خواب دیکھا کہ اناج کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں ظاہر ہوئیں +
۶ اور کیا دیکھتا ہی کہ بعد اُنکے اَور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی نکلیں +
۷ اور وے پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری ہوئی سات بالوں کو نگل گئیں + اور فرعون جاگا
۸ اور دیکھا کہ وہ خواب تھا + اور یوں ہوا کہ صبح کو اُسکا جی گھبرایا۔ تب اُسنے مصر کے
سارے جادوگروں اور اُسکے سب دانشمندوں کو بلا بھیجا اور فرعون نے اپنا خواب
اُن سے کہا۔ پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کر سکا +

۹ ۱۰ اُسوقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں + کہ
۱۱ فرعون اپنے بندے پر غصّے تھا اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا مجھے اور
سردار نانبائی کو بھی۔ تب ہم نے یعنے میں نے اور اُسنے ایک ہی رات میں ایک خواب
۱۲ دیکھا۔ ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا۔ اپنے خواب کی تعبیر کے موافق + اور ایک عبری جوان
جلوداروں کے سردار کا نوکر وہاں ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُس سے کہا۔ اُسنے ہمارے
۱۳ خوابوں کی تعبیر کی اور ہر ایک کے خواب کی اُسکے موافق تعبیر کی + اور اُس نے جیسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہم سے تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا - مجھے اپنے منصب پر قائم کیا اور اُسے پھانسی دی +
تب فرعون نے یوسف کو بُلوایا - وے جلد اُسے قید خانے سے لے آئے اور ۱۴
اُسنے سر مونڈایا اور کپڑے بدلکے فرعون کے حضور آیا + فرعون نے یوسف کو کہا میں نے ۱۵
خواب دیکھا جس کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا - اور میں نے سُنا ہی کہ تو خواب کو سمجھکے اُسکی
تعبیر کرتا ہی + یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت ہی خدا فرعون کی ۱۶
سلامتی کا جواب اُسے دیوے + تب فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا ۱۷
کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں - اور کیا دیکھتا ہوں کہ موٹی اور خوبصورت سات ۱۸
گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں - اور کیا دیکھتا ہوں کہ بعد اِنکے نہایت ۱۹
بدصورت اور خراب اور دُبلی سات اَور گائیں نکلیں ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر
میں کبھی نہیں دیکھیں - اور وے دُبلی اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات گایوں کو ۲۰
نگل گئیں - جب وے اُنہیں کھا گئیں تو یہہ معلوم نہ ہوا کہ وے اُنکے پیٹ میں گئیں - ۲۱
اور وے ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں - تب میں جاگا + اور پھر خواب میں ۲۲
دیکھا کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں - اور کیا دیکھتا ہوں کہ اور سات ۲۳
بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی اُنکے بعد اُگیں - اور اُن پتلی بالوں نے اچھی ۲۴
سات بالوں کو نگل لیا - اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا - ہرگز کوئی تعبیر مجھہ سے نہ کر سکا +
تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہی - خدا نے جو کچھہ وہ ۲۵
کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھلایا + وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں - اور وے ۲۶
اچھی سات بالیں سات برس ہیں - خواب ایک ہی ہی + اور وے دُبلی بدصورت سات ۲۷
گائیں جو اُنکے بعد نکلیں سات برس ہیں - اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے
مُرجھائی ہوئی ہیں سو کال کے سات برس ہیں + یہہ وہی بات ہی جو میں نے فرعون سے ۲۸
کہی - خدا نے جو کچھہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھلایا + دیکھہ کہ سات برس تک ساری ۲۹
زمینِ مصر میں بڑی بہتات ہوگی - اور بعد اُنکے سات برس کا کال ہوگا - اور زمینِ مصر ۳۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ کی ساری بڑھتی بھول جائیگی - اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا - اور وہ بڑھتی ملک میں
۳۲ اُس آنیوالے کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہ ہوگی - کیونکہ وہ سخت کال ہوگا + اور
فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا سو اِسلئے ہے کہ یہہ بات خدا سے مقرر کی گئی ہے اور خُدا جلد
۳۳ اُسے کریگا + اِسلئے فرعون کو چاہیئے کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو کھوجے اور اُسے مصر
۳۴ کی زمین پر مختار کرے + اور فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو
مقرر کرے اور بڑھتی کے سات برس تک پانچواں حصّہ مصر کی زمین سے لیا کرے +
۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب کھانیکی چیزیں جمع کریں اور غلّہ فرعون
۳۶ کے حکم میں رکھیں - سب کھانیکی چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں + اور وہی خورش
کال کے سات برس کے لئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی - تاکہ یہہ ملک کال
کے سبب سے ہلاک نہ ہو +
۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی +
۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہے کہ جس میں خدا کی روح ہے
۳۹ پاسکتے ہیں ؟ اور فرعون نے یوسف سے کہا از بس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائی
۴۰ دی ہے سو کوئی تجھ سا عاقل اور دانشور نہیں ہے + تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم
۴۱ میری سب رعیت پر جاری کر - فقط تخت نشینی میں میں تجھ سے بزرگتر رہونگا + پھر
۴۲ فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھہ میں نے تجھے ساری زمینِ مصر پر حکومت بخشی + اور
فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھہ سے نکالکر یوسف کے ہاتھہ میں پہنادی - اور اُسے
۴۳ کتان کا لباس پہنایا اور سونے کا طوق اُسکے گلے میں ڈالا - اور اُسنے اُسے اپنی
دوسری گاڑی میں سوار کردیا - تب اُسکے آگے منادی کی گئی سب ادب سے رہو +
۴۴ اور اُسنے اُسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا + اور فرعون نے یوسف کو کہا میں
فرعون ہوں اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی اِنسان اپنا ہاتھہ یا پانوں
۴۵ نہ اُٹھاویگا + اور فرعون نے یوسف کا خطاب جہاں پناہ رکھا - اور اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنات تھہ کو اُس سے بیاہ دیا + اور یوسف
مصر کی زمین میں پھرا +

۴۶ اور یوسف جسوقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا +
اور یوسف فرعون کے حضور سے نکل کر مصر کی ساری زمین میں پھرا + ۴۷ اور بڑھتی کے سات
برس میں زمین بالاماں ہوئی + ۴۸ تب اُسنے اُن سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی
جو زمین مصر میں تھیں جمع کیں - اور اُسنے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا
اور اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے کھانے کی چیزیں اُس بستی میں رکھیں +
۴۹ اور یوسف نے غلّہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا
جمع کیا - کیونکہ وہ بے حساب تھا +

۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنات تھہ کے پیٹ سے
۵۱ کال سے پیشتر پیدا ہوئے + اور یوسف نے پلوٹھے کا نام منسّی رکھا - کیونکہ اُسنے کہا کہ خدا
۵۲ نے سب میری اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی + اور دوسرے کا نام افرائیم رکھا
اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین میں پھلدار کیا +

۵۳ اور سات برس بستی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے اور گرانی کے سات برس
۵۴ جیسا کہ یوسف نے کہا تھا آنے شروع ہوئے + اور سب زمین میں گرانی ہوئی پر تمام مصر کی
۵۵ ساری زمین میں روٹی تھی + پر جب ساری زمین مصر بھوکھ سے ہلاک ہونے لگی تو خلق
روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلّائی + فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ -
۵۶ وہ جو تمہیں کہے سو کرو + اور تمام روئے زمین پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے
۵۷ کھتے کھولکے مصریوں کے ہاتھہ بیچے - اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا - اور سارے
ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے - کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا +

۴۲ باب ۲ جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلّہ ہے تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم
کیوں ایکدوسرے کو تاکتے ہو؟ دیکھو میں نے سُنا ہے کہ مصر میں غلّہ ہے - تم وہاں جاؤ اور وہاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ سے ہمارے لئے مول لو۔ تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں + سو یوسف کے دس بھائی غلّہ
۴ مول لینے کو مصر میں آئے + پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں
۵ کے ساتھ نہ بھیجا اِسلئے کہ اُسنے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسپر کچھ آفت آوے + پس اسرائیل
کے بیٹے اَور آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے ملک میں کال تھا +
۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا + سو یوسف
۷ کے بھائی آئے اور اپنے کو زمین کیطرف جھکائے ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے + یوسف
نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان گیا۔ پر اُسنے آپ کو ناواقف بنایا اور اُن
سے سخت بولی بولا اور اُن سے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ وے بولے کنعان کی
۸ زمین سے کھانیکی چیزیں مول لینے کو + یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا پر اُنہوں نے
۹ اُسے نہ پہچانا + اور یوسف کو وے خواب جو اُسنے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد آئے اور اُسنے
۱۰ اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کر آئے ہو تاکہ اِس زمین کی بُری حالت دریافت کرو + اُنہوں
نے اُسے کہا نہیں اے میرے خداوند۔ تیرے غلام کھانیکی چیزیں مول لینے آئے ہیں +
۱۱ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں + وہ بولا کہ
۱۲ ۱۳ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو + تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ
بھائی کنعان کے بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ اور دیکھ چھوٹا آجکے دِن ہمارے باپ
کے پاس ہے اور ایک نہیں ملتا +
۱۴ ۱۵ تب یوسف نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو۔ اِسی سے تم
اِمتحان کئے جاؤ گے۔ فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہاں سے بغیر اُسکے کہ تمہارا چھوٹا
۱۶ بھائی یہاں آوے جانے نہ پاؤ گے + ایک کو آپ میں سے بھیجو کہ تمہارے بھائی کو لاوے
اور تم قید رہو تاکہ تمہاری باتیں جانچی جاویں کہ تم سچے ہو کہ نہیں۔ اور نہیں تو فرعون کی
۱۷ جان کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو + سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دِن تک نظر بند
۱۸ رکھا + اور تیسرے دِن یوسف نے اُنہیں کہا یوں کرو تاکہ زندہ رہو۔ کہ میں خدا سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ڈرتا ہوں + کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قید خانے میں بند رہنے ۱۹
دو - اور تم کال کے لئے اپنے گھر میں غلّہ لے جاؤ - لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ پاس ۲۰
لے آئیو - تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے + چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا +
اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مُجرِم ہیں کہ جب اُس نے ۲۱
ہماری مِنّت اور زاری کی ہم نے اُسکی خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی - اِسلئے یہہ مصیبت
ہم پر پڑی + تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچے ۲۲
پر ظلم نہ کرو - اور تم شنوا نہ ہوئے - یہہ بھی دیکھو کہ اُسکے خون کی باز پرس ہوئی + اور ۲۳
وے نہ جانتے تھے کہ یوسف اُنکی باتیں سمجھتا ہی اِسلئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجُمان تھا +
تب وہ اُن میں سے کنارے گیا اور رویا اور پھر اُن پاس آیا اور اُن سے باتیں کیں اور ۲۴
اُن میں سے شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامنے باندھا +
تب یوسف نے حکم کیا کہ اُن کے بورے غلّہ سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسکے ۲۵
بورے میں رکھکے پھیر دیں اور اُنہیں سفر کی خورش بھی دیویں - اُن سے یوں سلوک
کیا گیا + اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوئے + جب ۲۶
اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا تا کہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے تو ۲۷
اُسنے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اوپر وار ہی + تب اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا ۲۸
کہ میری نقدی پھیر دی گئی - اور دیکھو کہ وہ میرے بورے میں ہی + تب اُنکا دِل ٹھکانے
نہ رہا اور وے ڈر کر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا ؟ +
آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے اور اپنا سب حال جو ۲۹
اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے کہ وہ شخص جو اُس ملک کا مالک ہی ہم سے سختی سے ۳۰
بولا اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرایا + ہم نے اُسے کہا کہ ہم سچے آدمی ہیں ہم جاسوس ۳۱
نہیں ہیں - ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں - ہم میں سے ایک نہیں رہا اور سب سے ۳۲
جو چھوٹا ہی آج اپنے باپ پاس زمینِ کنعان میں ہی + تب اُس شخص نے جو ملک کا مالک ہی ۳۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہم کو کہا میں اب تمہیں جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں - اپنا ایک بھائی مجھ پاس چھوڑو
۳۴ اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی خورش لو اور جاؤ - اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے
پاس لے آؤ - تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچے ہو - پھر میں تمہارے بھائی
کو تمہارے حوالے کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجیو +
۳۵ اور یوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر شخص کی
نقدی بندھی ہوئی اُسکے بورے میں تھی - اور وے اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں
۳۶ دیکھکے ڈر گئے + اور اُنکے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا - یوسف
نہیں ہے اور شمعون بھی نہیں - بنیمین کو بھی لے جاؤ گے - یہہ سب باتیں میرے
۳۷ مخالف ہیں + تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا کہ اگر میں اُسکو تجھ پاس
نہ لاؤں تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کیجیو - اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے
۳۸ کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا + اُسنے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہ جائیگا - کہ اُسکا
بھائی مرگیا اور وہ اکیلا رہ گیا - اگر اُسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھ آفت ہو تو تم میرے
بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ گور میں اُتاروگے +
۴۳ باب ۱ اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا + اور یوں ہوا کہ جب وہ غلّہ جو مصر سے لائے
۲ تھے وے کھا چکے تو اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش
۳ مول لو + تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہے کہ تم
۴ بغیر اِسکے کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو میرا مُنہہ نہ دیکھوگے + سو اگر تو ہمارا
۵ بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہے تو ہم جائینگے اور تیرے لئے خورش مول لینگے - اور اگر
نہیں بھیجتا ہے تو ہم نہ جائینگے - کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہے جب تک تمہارا بھائی تمہارے
۶ ساتھ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ دیکھوگے + تب اِسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہہ
۷ بدی کی کہ اُس مرد سے کہا کہ ہمارا اَور ایک بھائی ہے؟ وے بولے کہ اُس مرد نے ہمیں
تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آیا تمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟ تو ہم نے باتوں کے سررشتے کے موافق اُسے کہا۔ کیا ہم
جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل
کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج کہ ہم اُٹھیں اور جاویں۔ تاکہ ہم اور تو اور ہمارے
بچے جیویں اور مر نہ جاویں + ۹ اور میں اُسکا ضامن ہوتا ہوں۔ تو میرے ہی ہاتھ سے
اُسکو طلب کیجیو۔ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے سامنے نہ بٹھاؤں تو تو
یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو + ۱۰ کیونکہ اگر ہم دیری نہ کرتے تو یقیناً اب تک دوبارہ
پھر آئے ہوتے + ۱۱ تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اگر اب یونہیں ہے تو یوں کرو۔
کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھہ لو اور اُس مرد کے لئے ہدیہ لیجاؤ
تھوڑا روغن بلسان تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام + ۱۲ اور دُہری
قیمت اپنے ہاتھ میں لو۔ اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں کے مُنہہ میں رکھی ہوئی تم
پھیر لائے اپنے ہاتھ میں پھیر لیجاؤ۔ شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو + ۱۳ اپنے بھائی کو بھی لو اُٹھو
اور پھر اُس مرد پاس جاؤ + ۱۴ اور خدائے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے
دوسرے بھائی اور بِنیمین کو چھوڑ دیوے + میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا +

۱۵ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُہری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بِنیمین سمیت لیا اور
اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف کے آگے جا کر کھڑے ہوئے + ۱۶ جب یوسف نے بِنیمین
کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا
اور کچھ ذبح کر کے تیار کر کیونکہ یہہ مرد دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے + ۱۷ اُس شخص نے
جیسا یوسف نے فرمایا تھا کیا۔ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا + ۱۸ تب وے
ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے + اور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی علت سے جو
پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہمارے لئے ایک
بہانہ ڈھونڈھے اور ہم پر حملہ کرے اور ہم کو پکڑے اور غلام کرے اور ہمارے گدھوں کو
چھین لے + ۱۹ تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آ کے گھر کے دروازے پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اُس سے گفتگو کی اور کہا کہ ای صاحب ہم پہلی مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے تو یوں
۲۱ ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کے اپنے بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی
اُسکے بورے میں اوپر وار تھی۔ ہماری نقدی پوری تول کی تھی۔ سو ہم اُسے اپنے ہاتھ
۲۲ میں پھر لائے ہیں۔ اور ہم اور نقدی خورش مول لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں۔
۲۳ اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی + اُسنے کہا کہ
تمہاری سلامتی ہووے۔ مت ڈرو۔ تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے
بوروں میں خزانہ دیا۔ تمہاری نقدی مجھکو مل چکی + پھر وہ شمعون کو اُن پاس نکال لایا +
۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پانی دیا کہ پانوں دھوویں۔
اور اُنکے گدھوں کو دانہ گھاس دیا +
۲۵ پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا ہدیہ تیار کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے
۲۶ سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں کھانا ہوگا + اور جب یوسف گھر میں آیا تو وے وہ ہدیہ جو
۲۷ اُنکے ہاتھ میں تھا بھیتر لائے اور اُسکے لئے سجدے کو زمین پر گرے + اُسنے اُن سے
خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا باپ اچھی طرح سے ہی؟ وہ بوڑھا جس کا ذکر تم نے
۲۸ کیا تھا اب تک جیتا ہی؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہی۔ وہ ہنوز
۲۹ جیتا ہی + پھر اُنہوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے + پھر اُسنے آنکھ اُٹھائی اور اپنے
بھائی بنیمین اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ تمہارا چھوٹا بھائی جس کا ذکر تم نے مجھ سے
۳۰ کیا تھا یہی ہی؟ پھر کہا کہ ای میرے فرزند خدا تجھ پر مہربان رہے + تب یوسف نے
جلدی کی۔ کیونکہ اُسکا جی اپنے بھائی کے لئے بھر آیا اور چاہا کہ روووے + وہ ایک خلوت
۳۱ میں گیا اور وہاں رویا + پھر اُسنے اپنا مُنہہ دھویا اور باہر نکلا اور اپنے تئیں ضبط کیا
۳۲ اور فرمایا کہ کھانا چُنو + اور اُنہوں نے اُسکے لئے الگ اور اُنکے لئے جُدا اور مصریوں
کے لئے جو اُنکے ساتھ کھاتے تھے علیحدہ چُنا۔ اِسلئے کہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے
۳۳ ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے۔ مصری اِسے مکروہ جانتے ہیں + اور وے اُسکے سامنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق + تب وے تعجب سے ایک دوسرے
۳۴ کو دیکھ رہے + اور اُسنے اپنے آگے سے قابیں اُنکو اُٹھا دیں - لیکن بنیمین کی قاب
ہر ایک کی قاب سے پنجگنی تھی + اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ پیا اور خوش ہوئے +
۴۴ باب اور اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا کہ ان آدمیوں کے بوروں کو غلے سے
۲ جتنا کہ وے لیجا سکیں بھر اور ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے کے اندر ڈالدے + اور
میرا پیالہ روپے کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اوپر وار اُسکے غلے کی قیمت سمیت رکھ دے +
۳ چنانچہ اُسنے یوسف کے فرمانیکے موافق عمل کیا + جونہیں صبح کی روشنی ہوئی وے سب
۴ اپنے گدھے لیکے چل نکلے + جب وے شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے
گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر - اور جب تو اُنہیں پاوے تو اُنہیں کہہ
۵ کہ تم نے کس لئے نیکی کے عوض یہہ بدی کی؟ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہی
اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہی؟ پھر جو تم نے کیا بُرا کام کیا +
۶ اور اُسنے اُنہیں جا لیا اور یے باتیں اُنہیں کہیں + تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ
۷ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہی؟ خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں + دیکھہ
۸ وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں میں اوپر وار پائی سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس
پھر لائے تھے - پس کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو؟
۹ تیرے چاکروں میں وہ جسکے پاس نکلے مار ڈالا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام
۱۰ ہونگے + اُسنے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا - جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا
۱۱ اور تم بیگناہ ٹھہروگے + تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا اور ہر ایک نے اپنا
۱۲ بورا کھولا + اور وہ ڈھونڈھنے لگا - اور بڑے سے شروع کر کے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالہ
۱۳ بنیمین کے بورے میں پایا + تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ہر مرد نے اپنا
گدھا لادا اور شہر کو پھرا +
۱۴ تب یہوداہ اور اُسکے بھائی یوسف کے گھر آئے - کہ وہ ہنوز وہیں تھا - اور وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ اُسکے آگے زمین پر گرے تب یوسف نے اُنہیں کہا تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ
۱۶ جانتے تھے کہ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ہی؟ یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟
اور کیا بولیں اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں؟ کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدی ظاہر
۱۷ کی + دیکھہ کہ ہم اور وہ بھی جس کے پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں + وہ
بولا کہ خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں + یہہ شخص جس پاس سے پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا۔
اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ +
۱۸ تب یہوداہ اُسکے نزدیک آکر بولا اہی میرے خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجیئے کہ
اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے۔ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت
۱۹ بھڑکنے دیجیئے۔ کیونکہ تو فرعون کی مانند ہی + میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں
۲۰ کہکے سوال کیا کہ تمہارا باپ یا تمہارا بھائی ہی؟ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا
ایک بوڑھا باپ ہی۔ اور اُسکے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہی۔ اور اُسکا بھائی مرگیا اور
۲۱ وہ اپنی ماکا ایک ہی رہا اور اُسکا باپ اُسپر عاشق ہی + تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا
۲۲ کہ اُسے مجھہ پاس لاؤ کہ اُسپر نظر کروں + ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے
۲۳ باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مرجائیگا + پھر تو نے اپنے چاکروں
کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھہ نہ آوے تم پھر میرا مُنہہ نہ دیکھوگے +
۲۴ اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں
۲۵ ۲۶ اُس سے کہیں + ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو + ہم بولے کہ
ہم نہیں جاسکتے۔ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے تو ہم جائینگے۔ کیونکہ اُس
۲۷ شخص کا مُنہہ نہ دیکھنے پائینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو + اور تیرے
۲۸ چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی + ایک
مجھہ سے جُدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا۔ اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا +
۲۹ اب اگر تم اِسکو بھی مجھہ سے جُدا کرتے ہو اور اِسپر کچھہ آفت پڑے تو تم میرے بڑھاپے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اتاروگے + پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں ۳۰
اور وہ جوان ہمارے ساتھ نہ ہو اِس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی
ہوئی ہے تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ یہہ دیکھکر کہ جوان نہیں ہے مر جائیگا - اور تیرے چاکر تیرے ۳۱
نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارینگے + کیونکہ تیرے چاکر ۳۲
نے اپنے باپ کے پاس اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا کہ اگر میں اُسے تجھ پاس نہ پہنچاؤں
تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار رہوں + اِسلئے اب مجھے اِجازت دیجئے کہ تیرا چاکر جوان ۳۳
کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ جانے دے +
کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان میرے ساتھ نہ ہووے ؟ ایسا نہ ہووے ۳۴
کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھوں +

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نہ کرسکا ۴۵ باب
اور چلّایا کہ ہر ایک کو مجھ پاس سے باہر کرو + چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے
بھائیوں پر ظاہر کیا تو اُسوقت کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا + اور وہ چلّاکے رویا اور مصریوں ۲
اور فرعون کے گھرانے نے سُنا + اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں ۳
آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہے ؟ تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے - کیونکہ وے اُسکے
حضور گھبرا گئے + اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے + تب وے ۴
نزدیک آئے + اور وہ بولا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں بیچا + سو اِسلئے ۵
کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو - اور اپنے دِلوں میں دِق مت ہو - کیونکہ خدا نے جانوں
کو بچانیکے لئے مجھے تم سے آگے بھیجا + اِسلئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہے - اور ابھی اَور ۶
پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی + اور خدا نے مجھکو تمہارے ۷
آگے بھیجا تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی
بخشے + سو اب نہ تم نے بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا - اور اُسنے مجھے فرعون کے باپ کی ۸
جگہ اور اُسکے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا + تم جلدی ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرو اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھ کو
۱۰ سارے مصر کا خداوند کیا۔ مجھ پاس چلا آ۔ دیر مت کر۔ اور تو جشن کی زمین میں رہیگا
اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل
۱۱ اُس سمیت جو کچھ تیرا ہے میرے پاس ہونگے۔ اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا کیونکہ
ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ اور سب جو تیرے ہیں مفلس
۱۲ ہو جائیں + اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ
۱۳ میں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ مُنہہ سے بولتا ہوں + اور تم میرے باپ سے میری
ساری شوکت کا جو مصر میں ہے اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہے ذکر کیجیو۔ اور تم جلدی
۱۴ کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ + اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کے رویا اور
۱۵ بنیمین بھی اُسکے گلے لگ کے رویا + اور اُسنے اپنے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے
ملکے رویا۔ اور بعد اِسکے اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے +

۱۶ اور یہ ذکر فرعون کے گھر میں سُنا گیا کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں۔ اور اُس سے
۱۷ فرعون اور اُسکے چاکر بہت خوش ہوئے + اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے
بھائیوں کو کہہ تم یہہ کام کرو۔ اپنے جانور لاد دو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں
۱۸ جا پہنچو۔ اور اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ۔ اور میں تم کو مصر کی
۱۹ سرزمین کی اچھی چیزیں دونگا اور تم اِس زمین کے تحائف کھاؤ گے + اب تجھے حکم
ملا کہ تو اُن کو کہے تم یہہ کرو کہ اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کے لئے مصر کی سرزمین
۲۰ سے گاڑیاں لے جاؤ اور اپنے باپ کو لے آؤ + اور اپنے اسباب کا کچھہ افسوس نہ کرو
کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوشی تمہارے لئے ہے +

۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا۔ اور یوسف نے فرعون کے کہے
۲۲ کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کے لئے خورش دی + اور اُس نے اُن سب میں
ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا۔ لیکن اُسنے بنیمین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیئے + اور اپنے باپ کے لئے اِس کے مطابق بھیجا - دس گدھے مصر کی اچھی
۲۳ چیزوں سے لدے ہوئے اور دس گدھیاں غلّے اور روٹی اور خورش سے لدی
۲۴ ہوئی اپنے باپ کے سفر کے لئے + چنانچہ اُسنے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وے
چل نکلے + تب اُسنے اُنہیں کہا دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو +

اور وے مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے
۲۵ پاس پہنچے - اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہی اور وہ مصر کی ساری زمین کا
۲۶ حاکم ہی + اور یعقوب کا دِل سنسنا گیا - کیونکہ اُسنے اُنکا یقین نہ کیا + اور اُنہوں نے
۲۷ اُس سے ساری باتیں جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں - اور جب اُسنے گاڑیاں
جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں دیکھیں تو اُنکے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ
ہوئی + اور اِسرائیل بولا بہت بس ہی کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہی + میں جاؤنگا
۲۸ اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھونگا +

۴۶ باب اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا اور بیرسبع پر آکر اپنے باپ
۲ اِضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں + اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے
۳ باتیں کیں اور کہا اے یعقوب اے یعقوب وہ بولا میں حاضر ہوں + اُسنے کہا میں خدا تیرے
باپ کا خدا ہوں - مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر - کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ
۴ بناؤنگا - میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا - اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا اور یوسف اپنا
۵ ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا + تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا - اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے
باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُس کے
۶ لے جانیکو بھیجی تھیں لے چلے + اور اُنہوں نے اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان
۷ کی سرزمین میں پایا تھا لیا - اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا + وہ اپنے
بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں
کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اور یہ بنی اِسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے یعقوب اور اُسکے بیٹے یعقوب
۹ کا پلوٹھا روبن + بنی روبن - حنوک اور فلو اور حصرون اور کرمی +
۱۰ اور بنی شمعون یموایل اور یمین اور اُحد اور یکین اور صُحر اور کنعانی عورت کا
بیٹا ساؤل +
۱۱ اور بنی لاوی جیرسون اور قہات اور مراری + اور بنی یہوداہ - عیر اور اونان
۱۲ اور سیلہ اور فارص اور زارہ + اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے +
اور فارص کے بیٹے یہ ہیں - حصرون اور حمول +
۱۳ اور بنی اِشکار - تولع اور فوہ اور یوب اور سمرون + اور بنی زبولون - سرد
۱۴ ۱۵ اور ایلون اور یحلی ایل + یہ بنی لیاہ ہیں جو فدّان ارام میں یعقوب سے دینہ
سمیت جو اُسکی بیٹی تھی پیدا ہوئے - سو سارے شخص اُسکے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس
ہیں +
۱۶ بنی جد - صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی +
۱۷ اور بنی آشر - یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعاہ اور سرہ اُنکی بہن + اور بنی
۱۸ بریعاہ - حبر اور ملکی ایل + یہ بنی زلفہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا - سو یہ
۱۹ سولہ شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی + اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے
یوسف اور بنیمین ہیں +
۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسّی اور افرائیم پیدا ہوئے - یہ اون کے
کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنات سے پیدا ہوئے +
۲۱ اور بنی بنیمین - بلع اور بکر اور اشبیل اور جرا اور نعمان اخی اور روس مُپیم اور حُپیم
۲۲ اور ارد + یہ بنی راخل ہیں - سو سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب
کے لئے پیدا ہوئے +
۲۳ ۲۴ اور بنی دان - حشیم + اور بنی نفتالی - یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلیم +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بے بنی بلہاہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا۔ سو یے سب سات شخص ہیں ۲۵
جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی + وے سب کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر ۲۶
میں آئے اور اُسکی صلب سے پیدا ہوئے اُنکے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروں
تھیں چھیاسٹھ شخص تھے۔ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے ۲۷
سو وے سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستر جانیں تھیں +
اور اُسنے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ جشن تک اُسکی رہبری ۲۸
کرے۔ اور وے جشن کی زمین میں آئے + اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور ۲۹
اپنے باپ اسرائیل کے اِستقبال کے لئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا
اور اُسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا + تب اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا ۳۰
خوش ہی کہ میں نے تیرا مُنہہ دیکھا کہ تو ابھی جیتا ہی + اور یوسف نے اپنے بھائیوں ۳۱
اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں اور اُسے
کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین میں تھا مجھ پاس
آیا۔ اور وے لوگ چوپان ہیں۔ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُنکا پیشہ ہی۔ اور وے ۳۲
اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُنکا ہی لے آئے ہیں + اور یوں ہوگا کہ جب ۳۳
فرعون تم کو بُلاوے اور کہے کہ تمہارا پیشہ کیا ہی؟ تو تم کہیو تیرے غلام جوانی سے لیکے ۳۴
اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں کیا ہم اور کیا ہمارے آبا۔ تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو
اِسلئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی +

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُنکی بھیڑ ۴۷ باب ۱
بکری اور گائے بیل اور سب جو اُنکے ہیں کنعان کی سرزمین سے نکل آئے۔ اور دیکھہ کہ
وے جشن کی زمین میں ہیں + اور اُسنے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنے پانچ شخص ۲
لئے اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا + اور فرعون نے اُسکے بھائیوں سے کہا ۳
تمہارا کیا پیشہ ہی؟ اُنہوں نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ چوپان ہیں + پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو آئے ہیں۔
اِسلئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لئے چراگاہ نہیں۔ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت
۵ کال پڑا ہے۔ اب اِسلئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجئے + تب فرعون
۶ یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں۔ مصر کی
زمین تیرے آگے ہے۔ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں
جو سب سے بہتر ہے رکھ۔ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ
۷ بعضے اُنکے درمیان چالاک ہیں تو اُنکو میری مواشی پر مختار کر + تب یوسف اپنے باپ
یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ اور یعقوب نے فرعون
۸ کے حق میں دُعائے خیر کی + اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کے برس
۹ کی ہے؟ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دِنوں کے برس ایک سو
تیس برس ہیں۔ اور میری زندگی کے برس تھوڑے اور بُرے ہوئے اور وے میرے
باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مُدّت کو جب وے مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے +
۱۰ پھر یعقوب فرعون کے لئے دُعائے خیر کرکے فرعون کے حضور سے باہر گیا +
۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملکِ مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس
۱۲ کی زمین ہے جیسا فرعون نے فرمایا تھا بٹھایا اور اُنہیں اُسکا مالک کیا + اور یوسف نے
اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی اُنکے لڑکے بالوں کے
موافق پرورش کی +
۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اِسلئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی
۱۴ سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے پژمردہ ہوگئی تھی + یوسف نے ساری
نقدی جو ملکِ مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے کے بدلے میں جو
۱۵ لوگوں نے مول لیا جمع کی۔ اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا + اور جب
ملکِ مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہا کہ ہم کو روٹی دے - کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں؟ کیونکہ نقدی چُک گئی + یوسف
۱۶ نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی چُک گئی - کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے
تمہیں دونگا + وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے - اور یوسف نے گھوڑوں
۱۷ اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں اور گدھوں کے بدلے اُنکو روٹیاں دیں - اور
اُسنے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا + جب وہ سال
۱۸ گذر گیا وے دوسرے سال اُس پاس آئے اور اُسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں
چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا - ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے
بھی لئے - سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بندوں اور زمینوں کے سوا کچھ
باقی نہیں پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں ہلاک ہوویں؟
۱۹ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں
رہینگے - اور دانہ دے تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں - کہ زمین ویران نہ ہو جاوے + اور
۲۰ یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی - کیونکہ مصریوں میں سے
ہر شخص نے اپنی زمین بیچی کہ کال نے اُن کو پیٹ تنگ کیا تھا - سو زمین فرعون کی
۲۱ ہوئی + رہے لوگ سو اُسنے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری
۲۲ حد تک بسایا + اُسنے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی - کیونکہ وے کاہن فرعون
کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنہیں دی تھی کھاتے تھے
۲۳ اِسلئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا + تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے
آج کے دِن تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے لئے مول لیا - لو یہہ بیج تمہارے لئے
۲۴ ہے کھیت میں بوؤ + اور جب یہہ زیادہ ہو تو یوں ہوگا کہ تم پانچواں حِصّہ فرعون کو دوگے
اور چار حِصّے کھیت میں بیج بونے کو اور تمہاری خوراک اور اُنکی جو تمہارے گھرانیکے
۲۵ ہیں اور تمہارے بچّوں کی خوراک کے لئے ہونگے + وے بولے کہ تو نے ہماری جانیں
بچائیں - ہم اپنے خداوند کی نظر میں موردِ رحم ہوویں اور ہم فرعون کے غلام ہونگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لئے یہہ آئین جو آجتک دِن تک ہی مقرر کیا
کہ فرعون پانچواں حصّہ لے۔ مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون کی نہ ہوئی +
۲۷ اور اِسرائیل نے ملکِ مصر میں جشن کی زمین میں سکونت کی۔ اور وے وہاں
۲۸ ملکیتیں رکھتے تھے۔ اور وے بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے اور یعقوب مصر کی
زمین میں سترہ برس جیا۔ سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی +
۲۹ اور اِسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا۔ تب اُسنے اپنے بیٹے یوسف کو بُلا کر
اُس سے کہا اب جو میں نے تیری نظر میں مہربانی پائی تو اپنا ہاتھہ میری ران تلے
رکھہ دیجئے اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھہ سلوک کیجئے۔ مجھکو مصر میں
۳۰ مت گاڑیو۔ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا۔ اور تو مجھے مصر سے باہر
۳۱ لے جائیو اور اُنکے گورستان میں گاڑیو + وہ بولا جیسا تو نے کہا میں کرونگا + اور
اُسنے کہا کہ میرے آگے قسم کھا + اُسنے اُسکے آگے قسم کھائی + تب اِسرائیل اپنے
بستر کے سرہانے پر خدا پرستی میں جُھک گیا +

۴۸ باب اور بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ کسی نے یوسف سے کہا دیکھہ تیرا باپ بیمار
۲ ہی۔ سو اُسنے اپنے دونوں بیٹوں مَنَسّی اور اِفرائیم کو اپنے ساتھہ لیا + اور یعقوب کو
خبر دی گئی کہ دیکھہ تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا ہی + اور اِسرائیل پلنگ پر سنبھل
۳ بیٹھا + اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدائے قادرِ مطلق مجھے لوز کے بیچ کنعان
۴ کی زمین میں دکھائی دیا اور مجھے برکت دی + اور مجھے کہا کہ دیکھہ میں تجھے برومند
اور فراواں کرونگا اور تجھہ سے بہت سی گروہیں پیدا کرونگا۔ اور تیرے بعد یہہ زمین
۵ تیری نسل کی ابدی ملکیت کرونگا اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور مَنَسّی جو تجھہ سے
مصر کی زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھہ پاس آیا پیدا ہوئے میرے ہیں۔
۶ وے روبن اور شمعون کی طرح میرے ہونگے + اور تیری اولاد جو اِنکے بعد پیدا ہو
۷ تیری ہوگی۔ اور وے اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے + اور میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راہ میں جب اِفرات تھوڑی دور رہ گیا تھا
میرے پاس کنعان کی زمین میں مرگئی + اور میں نے اُسے وہیں اِفرات کی راہ
میں گاڑا۔ بیت لحم وہی ہے +

۸ پھر اِسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا یہ کون ہیں؟ ۹ یوسف نے اپنے
باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیئے + وہ بولا اُنہیں مجھ پاس
لا میں اُنہیں برکت بخشونگا + ۱۰ لیکن اِسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دُھندھلی ہوئی تھیں
کہ وہ دیکھ نہ سکا + اور وہ اُنہیں اُسکے نزدیک لایا۔ اور اُسنے اُنہیں چوما اور اُنہیں
گلے لگایا + ۱۱ اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے ہی مُنہہ دیکھنے کی آس نہ تھی
اور دیکھہ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی + ۱۲ اور یوسف نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے
درمیان سے نکالا اور اپنے تئیں زمین پر جُھکایا + ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا
اِفرائیم کو اپنے دہنے ہاتھہ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھہ کے مقابل اور مُنسّی کو اپنے
بائیں ہاتھہ سے اِسرائیل کے دہنے ہاتھہ کے سامنے + ۱۴ اور اُسکے نزدیک لایا + اِسرائیل
نے اپنا دہنا ہاتھہ لمبا کیا اور اِفرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں ہاتھہ مُنسّی کے
سر پر۔ جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا۔ کیونکہ مُنسّی پلوٹھا تھا + ۱۵ اور اُس نے
یوسف کے لئے برکت چاہی اور کہا خدا جسکے سامنے میرے باپ ابرہام اور اضحاق
چلے اور وہ خدا جس نے ساری عمر آجکے دِن تک میری پاسبانی کی۔ ۱۶ اور وہ فرشتہ
جس نے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا اِن جوانوں کو برکت دیوے۔ اور جو میرا نام ہے
اور میرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق کا نام ہے سو اُنکا رکھا جاوے۔ اور اُن سے
زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں + ۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر کہ اُسکے باپ
نے اپنا دہنا ہاتھہ اِفرائیم کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُسنے اپنے باپ کا ہاتھہ تھام
لیا تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے مُنسّی کے سر پر رکھہ دیوے + ۱۸ اور یوسف
نے اپنے باپ سے کہا کہ ای میرے باپ یوں بجا نہیں کیونکہ یہہ پلوٹھا ہے اپنا دہنا ہاتھہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اُسکے سر پر رکھہ + اُسکے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں اے میرے بیٹے میں
جانتا ہوں - اِس سے بھی لوگ ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا - پر اُسکا چھوٹا بھائی اُسکی
۲۰ نسبت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت گروہیں ہونگی + اور اُسنے اُنکو اُس دِن برکت
بخشی کہ بنی اِسرائیل تیرا نام لیکے آپسمیں دُعائے خیر کرینگے کہ خدا تجھہ کو اِفرائیم اور مَنسّی
سا کرے + سو اُسنے اِفرائیم کو مَنسّی پر فضیلت دی +
۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھہ میں مرتا ہوں - لیکن خدا تمہارے ساتھہ ہوگا
۲۲ اور تم کو تمہارے باپ دادوں کی زمین میں پھر لیجائیگا + اور اِس کے سوا میں نے تجھے
تیرے بھائیوں کی بنسبت ایک حِصّہ جو میں نے اموریوں کے ہاتھہ سے اپنی تلوار اور
کمان سے نکالا زیادہ دیا +
۴۹ باب ۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ میں اُس کی جو
۲ پچھلے دِنوں میں تم پر بیتیگا تمہیں خبر دوں + اے یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکٹھے کرو اور
سُنو - اپنے باپ اِسرائیل کی سُنو +
۳ اے روبن تو میرا پلوٹھا ہے میری قوّت اور میری شہزوری کا پہلا اور قدر میں بڑا
۴ اور عزّت میں افضل ہے - لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھا کے بڑا نہ ٹھہریگا - کیونکہ تو اپنے
باپ کے بِستر پر چڑھا - تب تو نے اُسے نجس کیا - وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا +
۵ ۶ شمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُنکی مکاریاں ظلم کے ہتھیار + اے میری
جان اُنکے مجمع میں دخل نہ کر - اے میرے دِل اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو - کیونکہ اُنہوں
نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں ماریں +
۷ لعنت اُنکے غضب پر کہ تند تھا - اور اُنکے قہر پر کہ سخت تھا - میں اُنہیں یعقوب میں
چھتراؤنگا اور اُنہیں اِسرائیل میں بکھراؤنگا +
۸ اے یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے - تیرا ہاتھہ تیرے بیریوں کی گردن
۹ میں ہوگا - تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جُھکیگی + یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے + اے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہی - وہ شیر ببر بلکہ پُرانے شیر ببر کی مانند جُھکتا
اور بیٹھتا ہی - کون اُسکو چھیڑیگا ؟ یہوداہ سے ریاست کا عصا جُدا نہ ہوگا اور نہ حاکم ۱۰
اُسکے پانوں کے درمیان سے جاتا رہیگا جب تک کہ سیلا نہ آوے - اور قومیں اُسکے
پاس اِکٹھی ہونگی + وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے ہاں اپنی گدھی کا بچہ خاصہ انگور ۱۱
کے درخت سے باندھیگا - وہ اپنا لباس مے میں اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا
اُسکی آنکھیں مے سے لال ہونگی اور اُسکے دانت دودھ سے سفید ہوونگے + ۱۲
مسکن زبولون کا سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا - اور اُسکی سرحد ۱۳
صیدا تک پہنچیگی +
اِشکار مضبوط گدھا ہی جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہی اور جب دیکھے ۱۴
کہ آرامگاہ خوب اور زمین دِلپسند ہی تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانیکو جُھکائیگا اور خراج گذار ۱۵
بنیگا +

دان اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا + دان ۱۶
راہ کا سانپ ہی اور راہ گذر کا افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی ۱۷
گر پڑیگا + اے خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں + ۱۸
جدایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب ہوگا + ۱۹
آشر سے اُسکی روغنی روٹی آویگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا + ۲۰
نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہی جو لطف کے کلام کہیگا + ۲۱
یوسف ایک پھلدار پودھا ہی - وہ پھلدار پودھا ہی جو سوتے پر لگا ہوا جس کی ۲۲
شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں + تیر انداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے - ۲۳
لیکن اُسکی کمان زور میں پائیدار ہی اور اُسکے ہاتھوں کے بازوؤں نے یعقوب کے ۲۴
خدائے قادر کے ہاتھوں سے قوت پائی - (وہاں سے اِسرائیل کا چوپان اور چٹان
ہی -) تیرے باپ کے خدا سے جس نے تیری مدد کی اور اُس قادرِ مطلق سے جس نے ۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں
۲۶ تجھ کو دیکے متبرک کیا + جو برکتیں تیرا باپ تیرے لئے چاہتا ہی سو پُرانے پہاڑوں کی
برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں - وے یوسف کے
سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہوا آویں +
۲۷ بِنیمین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہی - صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا +
۲۸ یے سب اِسرائیل کے بارہ فرقے ہیں - اور یہی ہی جو اُنکے باپ نے اُنہیں کہکے
۲۹ برکت دی - ہر ایک کو اُسکی برکت کے موافق اُسنے برکت دی + پھر اُسنے اُنہیں حکم کیا
اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں - مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس
۳۰ اُس مغارے میں جو حتّی عفرون کے کھیت میں ہی گاڑیو - یعنے اُس مغارے میں جو
مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین میں ہی جو ابرہام نے کھیت سمیت
۳۱ عفرون حتّی سے مول لیا تھا تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے + وہاں اُنہوں نے
ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا - وہاں اُنہوں نے اِضحاق اور اُسکی جورو رِبقہ کو
۳۲ گاڑا - اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا - یعنے اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں جو
۳۳ بنی حِت سے خرید اگیا ہی + اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا اُسنے اپنے
پانوں کو پھر بچھونے پر سمیٹ لیا اور جاں بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا +
۵۰ باب ۲ تب یوسف اپنے باپ کے مُنہہ پر گر پڑا اور اُسپر رویا اور اُسکو چوما + اور یوسف
نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُسکے باپ میں خوشبو بھریں + سو طبیبوں نے
۳ اِسرائیل میں خوشبو بھری - اور اُسپر چالیس دِن گذرے - کیونکہ جن پر خوشبو بھری جاتی
ہی اتنے دِن گذرتے ہیں + اور مصری اُسکے لئے ستر دِن تک رویا کئے +
۴ اور جب اُسپر رونے کے دِن گذر گئے تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے
کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو تو فرعون کے کانوں میں کہہ
۵ دیجئے کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا ہی کہ دیکھہ میں مرتا ہوں - تو مجھ کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھودی ہی گاڑیو + سو اسلئے مجھے
۶ رخصت دیجیئے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں - اور میں پھر آؤنگا + فرعون نے کہا
کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی ہی گاڑیو +
۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا - اور فرعون کے سارے چاکر اور اُس کے
۸ گھر کے مشائخ اور مصر کی زمین کے سارے مشائخ اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکے بھائی
اور اُسکے باپ کا گھر اُسکے ساتھ گئے - اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل
۹ اور بھیڑ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے + اور گاڑیاں اور سوار اُسکے ساتھ گئے
۱۰ اور بڑا انبوہ تھا + اور وے اَتد میں اُس کھلیہان پر جو یردن کے پار ہی آئے اور
وہاں بہت بڑے درد آلود نالے کرکے ماتم کیا + اور اُسنے اپنے باپ کے لئے سات
۱۱ دِن تک ماتم کیا + اور جب اُس زمین کے باشندوں یعنے کنعانیوں نے اَتد میں
کھلیہان پر یہہ غم کرتے دیکھا تو بولے مصریوں کے لئے یہہ بڑا دردناک ماتم ہی + سو
۱۲ وہ جگہ اَبیل مِصرَئم کہلائی - اور وہ یردن کے پار ہی اور اُسکے بیٹوں نے جیسا اُسنے
۱۳ اُنہیں حکم کیا تھا اُس کے ساتھ کیا + اُسکے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے اور
اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کیلئے
۱۴ عفرون حِتّی سے ممرے کے مقابل مول لیا تھا گاڑا + اور یوسف خود اور اُسکے بھائی
اپنے باپ کے گاڑنیکے بعد اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسکے باپ کو گاڑنے گئے
تھے مصر کو پھرے +
۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مرگیا تو اُنہوں نے کہا کہ
یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہی ضرور بدلا لیگا +
۱۶ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت
۱۷ کی ہی کہ تم یوسف سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے - کیونکہ
اُنہوں نے تجھ سے بدی کی - سو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخش دیجیئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اور یوسف جب اُنہوں نے اُسے یہہ کہا تو رویا + اور اُسکے بھائی بھی گئے اور اُس کے
۱۹ سامنے گر پڑے - اور اُنہوں نے کہا دیکھہ ہم تیرے چاکر ہیں + یوسف نے اُنہیں کہا
۲۰ مت ڈرو - کیا میں خدا کی جگہ میں ہوں ؟ تم جو ہو تم نے مجھہ سے بدی کرنے کا اِرادہ
کیا - لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے
۲۱ چنانچہ آج واقع ہوا + اِسلئے تم مت ڈرو - میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش
کرونگا + اور اُسنے اُنکو دلاسا دیا اور اُن سے دِل کی باتیں کہیں +

۲۲ اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی - اور یوسف ایک سو
۲۳ دس برس جیا + اور یوسف نے اِفرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے دیکھے - اور منسی
۲۴ کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے + اور یوسف نے اپنے بھائیوں
سے کہا میں مرتا ہوں - اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس زمین
۲۵ میں جس کی بابت اُسنے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے لے جائیگا + اور یوسف
نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکے کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم میری ہڈیوں کو یہاں سے
۲۶ لیجائیو + سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا - اور اُنہوں نے اُس میں
خوشبو بھری اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسیٰ کی دوسری کتاب

مسمّٰی بہ

خُرُوج

۱ باب	اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یہ ہیں - ہر ایک آدمی اپنے
۲	کُنبے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا - روبن شمعون - لاوی یہوداہ اِشکار زبولون
۳	بِنیمین دان نفتالی جد آشر + اور ساری جانیں جو یعقوب کی صُلب سے پیدا ہوئیں ستر
۴ ۵	تھیں - اور یوسف مصر میں تھا + اور یوسف اور اُسکے سب بھائی اور سارے لوگ
۶	اُس قرن کے مر مٹے +
۷	لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور فرواں ہوئی اور نہایت
۸	زور پیدا کیا - اور وہ زمین اُن سے معمور ہو گئی + تب مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف
۹	کو نہ جانتا تھا پیدا ہوا + اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو کہ بنی اِسرائیل کے لوگ
۱۰	ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں + آؤ ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں تا نہ ہووے
	کہ جب وے اَور زیادہ ہوں اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے ملجاویں
۱۱	اور ہم سے لڑیں اور ملک سے نکل جاویں + اِسلئے اُنہوں نے اُن پر خراج کے لئے
	محصِل بٹھلائے تا کہ اُنہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستاویں + اور اُنہوں
۱۲	نے فرعون کے لئے خزانے کے شہر پِتوم اور رعمسیس بنائے + پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دُکھ دیا وے زیادہ تر بڑھے اور فراواں ہوئے - اور وے بنی اِسرائیل کے سبب
۱۳ ناخوش ہوئے + اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اِسرائیل پر سختی کی + اور
۱۴ اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کر کے
اُنکی زندگی تلخ کی - اُنکی ساری خدمتیں جو وے اُن سے کراتے تھے مشقت کی تھیں +
۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں ایک کا نام سِفرہ اور دوسری
۱۶ کا نام فوعہ تھا یوں کہا - اور اُسنے کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے لئے تم دائی کا کام
کرتی ہو اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور اگر بیٹی ہو تو
۱۷ جینے دو + پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم
۱۸ کیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا + پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا اور
۱۹ اُنہیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ دائیوں نے فرعون
کو کہا اِسلئے کہ عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کے مانند نہیں - کہ وے مضبوط ہیں اور
۲۰ بیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں + پس خدا نے دائیوں کے
۲۱ ساتھ احسان کیا اور لوگ فراواں ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا + اور اِس سبب سے کہ
دائیاں خدا سے ڈریں یوں ہوا کہ اُسنے اُنکو آباد کیا +
۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کر کے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو
تم اُسے دریا میں ڈالدو - اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو +

۲ باب ۱ پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل میں ایک عورت
۲ سے بیاہ کیا + وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی - اور اُسنے اُسے خوبصورت دیکھکے
۳ تین مہینے تک چھپا رکھا + اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُسنے سرکنڈوں کا ایک
ٹوکرا بنایا اور اُسپر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُس میں رکھا - اور اُسنے اُسے
۴ دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھدیا + اور اُسکی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی
کہ اُسکے ساتھ کیا ہوتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے
۵ پر پھرنے لگیں + اُسنے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھالے + جب
۶ اُسنے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور دیکھو وہ روتا ہی + اُسے اُسپر رحم آیا اور بولی یہہ کسی
عبرانی کا لڑکا ہی + تب اُسکی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کہئے تو میں جاکے عبرانی
۷ عورتوں میں سے ایک دائی تجھہ پاس لے آؤں تاکہ وہ تیرے لئے اِس لڑکے کو دودھہ
پلاوے + فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا + وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ماں کو بُلا یا +
۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اِس لڑکے کو لے اور میرے لئے دودھہ پلا میں تجھے دوں گی
۹ + اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دودھہ پلایا + جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی
۱۰ اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا اُسنے اُسکا نام موسیٰ رکھا اور کہا اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا +
اور اُن دِنوں میں یوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا
۱۱ اور اُنکی مشقتوں کو دیکھا - اور دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو اُسکے بھائیوں
میں سے ایک تھا مار رہا ہی + پھر اُسنے اِدھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں تب
۱۲ اُس مصری کو مار ڈالا اور ریت میں چھپا دیا + جب وہ دوسرے دِن باہر گیا تو کیا
۱۳ دیکھتا ہی کہ دو عبرانی آپسمیں جھگڑ رہے ہیں - تب اُسنے اُسکو جو ناحق پر تھا کہا کہ تو
۱۴ اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ وہ بولا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا
ہی کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ ڈرا اور کہا کہ
۱۵ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا + جب فرعون نے یہہ سُنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے - پر
موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا اور مدیان کی زمین میں گیا اور ایک کوئے کے نزدیک
۱۶ بیٹھا + اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں - وے آئیں اور پانی نکالنے لگیں
۱۷ اور کٹھروں کو بھرا تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں + تب گڈریوں نے آکے
اُنہیں ہانکا - لیکن موسیٰ نے کھڑے ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُنکے گلّے کو پانی
۱۸ پلایا + اور جب وے اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُسنے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ پھریں؟ وے بولیں ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے
۲۰ لیئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا + اُسنے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ مرد کہاں
۲۱ ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلاؤ کہ روٹی کھاوے + تب موسیٰ اُس شخص کے
۲۲ گھر میں رہنے پر راضی ہوا۔ اور اُسنے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی + وہ بیٹا جنی۔
اُسنے اُسکا نام جیرسوم رکھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں +
۲۳ اور ایک مدّت کے بعد یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مرگیا۔ اور بنی اسرائیل مشقت
سے آہ بھرنے لگے اور روئے۔ اور اُنکا رونا جو اُنکی مشقت کے باعث سے تھا
۲۴ خدا تک پہنچا + خدا نے اُنکا کراہنا سُنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق
۲۵ اور یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا + اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُن کے حال
کو معلوم کیا +

۳ باب اور موسیٰ اپنے سسرے یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا
تب اُسنے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا اور خُدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک
۲ آیا + اُسوقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُسپر ظاہر ہوا
۳ اُسنے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہی کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی اور وہ جل نہیں جاتا + تب
موسیٰ نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہہ بوٹا کیوں
۴ نہیں جل جاتا + جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا تو خدا نے اُسے
۵ بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا کہ اے موسیٰ اے موسیٰ وہ بولا میں یہاں ہوں + تب اُسنے
کہا یہاں نزدیک مت آ۔ اپنے پانوں سے جوتا اُتار۔ کیونکہ یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس
۶ زمین ہی + پھر اُسنے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا اور ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور
یعقوب کا خدا ہوں + موسیٰ نے اپنا مُنہہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا +
۷ اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی اور
اُنکی فریاد جو خراج کے محصّلوں کے سبب سے ہی سُنی۔ اور میں اُنکے دُکھوں کو جانتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوں - اور میں نازل ہوا ہوں کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس زمین سے
۸ نکالکے اچھی وسیع زمین میں جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی کنعانیوں اور حتّیوں
اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی جگہ میں لاؤں + اب دیکھ بنی اسرائیل
۹ کی فریاد مجھ تک آئی اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہی + پس اب تو جا -
۱۰ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں - میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال +
موسیٰ نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے
۱۱ نکالوں ؟ وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا اور اسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہی تجھ پاس
۱۲ یہہ نشان ہی کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے +
تب موسیٰ نے خدا سے کہا کہ دیکھ جب میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں اور اُنہیں
۱۳ کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے
کہیں کہ اُسکا نام کیا ہی ؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں ؟ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں
۱۴ جو میں ہوں - اور اُسنے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ **وہ جو ہی** اُس نے مجھے
تمہارے پاس بھیجا ہی + پھر خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ
۱۵ خداوند تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا
نے مجھے تم پاس بھیجا ہی - ابد تک میرا یہی نام ہی اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی +
جا اور اسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ
۱۶ کا خدا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا کہ میں نے
یقیناً تمہاری خبر گیری کی اور جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا دیکھا - اور میں نے کہا ہی کہ
۱۷ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں
اور حوّیوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی نکال لاؤنگا + اور
۱۸ وے تیری آواز سُنینگے - اور تو بلکہ تو اور اسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آئیو
اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی - اور اب ہم تیری منت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتے ہیں ہم کو تین دِن کی راہ بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے
۱۹ لئے قربانی کریں + اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا
۲۰ نہ بڑے زور سے + اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرونگا اور سب عجائب قدرتوں سے جو میں
۲۱ اُنکے درمیان دکھاؤنگا مصریوں کو مارونگا ۔ تب وہ تمہیں نکال دیگا + اور میں اُن
لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا ۔ اور یوں ہوگا کہ جب تم جاؤ گے تو خالی ہاتھ
۲۲ نہ جاؤ گے ۔ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہے
روپے اور سونے کے برتن اور لباس عاریت لیگی ۔ اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں
کو پہناؤ گے اور مصریوں کو غارت کروگے +

۴ باب ۱ تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھ وے مجھ پر ایمان نہ لائینگے نہ میری بات
۲ سُنینگے ۔ وے کہینگے کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا + تب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ
۳ یہہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ وہ بولا عصا + پھر اُسنے کہا اُسے زمین پر پھینکدے + اُس
۴ نے زمین پر پھینکدیا اور وہ سانپ بن گیا ۔ اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا + تب
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑلے + اُسنے ہاتھ بڑھایا
۵ اور اُسے پکڑلیا ۔ وہ اُسکے ہاتھ میں عصا ہوگیا ۔ تاکہ وے اعتقاد کریں کہ خداوند
اُنکے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھکو دکھائی دیا +
۶ پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ + چنانچہ اُسنے
اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا ۔ اور جب اُسنے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُسکا ہاتھ برف
۷ کی مانند سفید مبروص تھا + پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ +
اُسنے پھر رکھا ۔ جب باہر نکالا تو دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا بدن تھا ہوگیا +
۸ اور یوں ہوگا کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لاویں اور نہ پہلے معجزے کے سُننیوالے ہوں
۹ تو وے دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے + اور یوں ہوگا کہ اگر وے اُن دونوں
معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں اور تیری بات کے سُننے والے نہ ہوں تو تو دریا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو - اور وہ پانی جو دریا سے لیگا خشکی پر لہو
ہو جائیگا +

۱۰ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ ای میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا
نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام کیا اور میری زبان
۱۱ اور باتوں میں لکنت ہی + تب خداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کو زبان کس نے دی ؟
۱۲ اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہی ؟ کیا میں نہیں کرتا جو خداوند ہوں ؟ پس
اب تو جا اور میں تیری بات کے ساتھ ہوں اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا +
۱۳ تب اُسنے کہا کہ ای میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں جسکو چاہے تو اُسکے
۱۴ وسیلہ سے بھیج + تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا نہیں ہی لاویوں
میں سے ہارون تیرا بھائی ؟ میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح ہی + اور دیکھ کہ وہ بھی تیری
۱۵ ملاقات کو آتا ہی اور تجھے دیکھکے دِل میں خوش ہوگا + اور تو اُسے کہیگا اور اُسے
باتیں بتائیگا اور میں تیری اور اُسکی بات کے ساتھ ہونگا اور تم جو کچھ کروگے تم کو
۱۶ بتاؤنگا + اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ ہاں وہی تیری زبان
۱۷ کی جگہ ہوگا اور تو اُسکے لئے خدا کی جگہ ہوگا + اور تو یہہ عصا اپنے ہاتھ میں رکھیو
کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا +

۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا اور اپنے سُسرے یِترو پاس گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری
منت کرتا ہوں مجھے رخصت دے کہ اپنے بھائیوں پاس جو مصر میں ہیں جاؤں
اور دیکھوں کہ وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں + یِترو نے موسیٰ کو کہا کہ سلامتی سے
۱۹ جا + تب خداوند نے مِدیان میں موسیٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا - کیونکہ وے سب جو
۲۰ تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے + تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو
لیا اور انہیں ایک گدھے پر بٹھلایا اور مصر میں پھر آیا - اور موسیٰ نے خدا کا عصا
۲۱ اپنے ہاتھ میں لیا + اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہووے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو دیکھہ سب معجزے جو میں نے تیرے ہاتھہ میں رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھلائیو۔
۲۲ لیکن میں اُسکے دِل کو سخت کرونگا کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا + تب تو فرعون کو
۲۳ یوں کہیو کہ خداوند نے یوں فرمایا ہی کہ اِسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پلوٹھا ہی۔ سو میں تجھے
کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے۔ اور اگر تو اُسے
جانے نہیں دیتا ہی تو دیکھہ میں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا +
۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند اُسے ملا۔ اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے +
۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے
اُسکے پانوں پر پھینکا اور کہا تو بے شک خون کے سبب سے میرے سُسرے کی جگہ
۲۶ ہوا + تد اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے سبب سے تو
سُسرے کی جگہ ہوا +
۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں جا کے موسیٰ کی ملاقات کر + وہ گیا
۲۸ اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا اور اُسے بوسہ دیا + اور موسیٰ نے خدا کی جس نے
اُسے بھیجا ساری باتیں اور معجزے جن کا اُس نے اُسے حکم دیا تھا ہارون سے
بیان کئے +
۲۹ تب موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا +
۳۰ اور ہارون نے ساری باتیں جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں کہیں۔ اور لوگوں کی
۳۱ آنکھوں کے سامنے معجزے ظاہر کئے + تب لوگ ایمان لائے۔ اور یہہ سُنکے کہ خداوند
نے بنی اِسرائیل کی خبر گیری کی اور اُنکے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر
جُھکائے اور سجدے کئے +

۵ باب بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون آئے اور فرعون کو کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہی کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں میرے لئے عید
۲ کریں + فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہی کہ میں اُسکی آواز کو سُنوں کہ بنی اِسرائیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا اور نہ میں بنی اسرائیل کو جانے دونگا +
۳ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہے۔ ہم کو اجازت
دیجئے کہ ہم تین دِن کی راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی
۴ کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیجے یا ہمیں تلوار سے مارے + تب مصر کے
بادشاہ نے اُنہیں کہا کہ اے موسیٰ اور اے ہارون تم اُن لوگوں کو اُنکے کام سے کیوں
۵ باز رکھتے ہو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ + اور فرعون نے کہا کہ دیکھو اِس زمین کے
لوگ بہت ہیں اور تم اُنہیں اُنکے بوجھوں سے باز رکھتے ہو +

۶ اور اُسی دِن فرعون نے محصِلوں کو جو لوگوں پر تھے اور اُنکے سرداروں کو
۷ حکم کیا۔ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھُس مت دو کہ اینٹیں تیار کریں جیسا اب تک
۸ دیئے گئے ہوں۔ وے جاویں اور اپنے لئے بھُس بٹور لیں + اور اُنہیں اینٹوں
کے قدر حصّہ جو اُنہوں نے اب تک بنائیں تم اُن پر مقرر کرو۔ تم اُس میں سے کچھ کم نہ کرو
کہ وے کاہل ہیں۔ اِسلئے وے نالہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں جانے دو کہ ہم اپنے
۹ خدا کے لئے قربانی کریں + اور اُنکا کام بڑھا دیا جائے تاکہ اُس میں مشغول رہیں اور
۱۰ بیہودہ باتوں کیطرف متوجّہ نہ ہوں + تب خراج کے محصِل اور اُنکے سردار نکلے اور
۱۱ اُن لوگوں کو یوں کہا کہ فرعون کہتا ہے میں تمہیں بھُس نہیں دینے کا + تم جاؤ اور
اپنے لئے بھُس جہاں پاؤ۔ لیکن تم پر جو خدمت ہے اُس میں کچھ کم نہ کی جائیگی +
۱۲ چنانچہ وے لوگ تمام مُلکِ مصر میں تتر بتر ہوئے کہ بھُس کے عوض کھونٹی جمع کریں +
۱۳ اور محصِلوں نے تقیّد کیا اور کہا کہ تم اپنا ہر ایک دِن کا کام اُسی دِن میں جیسا بھُس
۱۴ پاتے ہوئے کرتے تھے پُورا کرو + اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے جو فرعون کے
محصِلوں سے اُن پر کوڑا مقرر ہوئے مار کھائی اور اُن سے کہا گیا کہ کیوں تم لوگ اپنی
خدمت معین جو اینٹ بنانے کی ہے آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے؟ +

۱۵ تب بنی اسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آکے چلّائے اور کہا کہ تو اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہی؟ وے تیرے خادموں کو بھُس نہیں دیتے اور
ہم کو کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ۔ اور دیکھہ تیرے خادموں نے مار کھائی ہی۔ پر قصور تیرے
۱۷ لوگوں کا ہی + اُسنے کہا کہ تم کاہل ہو تم کاہل ہو۔ اِسی لئے تم کہتے ہو کہ ہمیں جانے دے
۱۸ کہ خداوند کے لئے قربانی کریں + سو اب تم جاؤ کام کرو۔ کہ بھُس تم کو دیا نہ جائیگا اور
اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے +

۱۹ اور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے یہہ سُنکے جو اُنہیں کہا گیا کہ تم اپنی اینٹ
بنانے میں جو تمہاری روز کی خدمت معین ہی کمی نہ کرو جانا کہ ہم گرفتاری میں
۲۰ آئے + اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکل کے موسیٰ اور ہارون کو اپنی ملاقات
۲۱ کے لئے راہ میں کھڑا دیکھا۔ اور اُنہیں کہا کہ خداوند تم کو دیکھے اور اِنصاف کرے
اِسلئے کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا
۲۲ کیا ہی کہ اُنکے ہاتھہ میں تلوار دی ہی کہ وے ہم کو قتل کریں + تب موسیٰ خداوند کے پاس
پھر گیا اور کہا کہ ای خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھہ میں ڈالا اور مجھے کیوں
۲۳ بھیجا؟ اِسلئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا اُسنے اُن لوگوں سے
بُرائی کی اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی +

۶ باب تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تو دیکھہ میں فرعون سے کیا کرونگا۔ کہ وہ
زور آور ہاتھہ سے اُنہیں جانے دیگا اور زور آور ہاتھہ کے سبب سے وہ اُنہیں
۲ اپنے ملک سے باہر کر دیگا + پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا اور کہا میں خداوند ہوں۔
۳ اور میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب پر خدائے قادرِ مطلق کے نام سے اپنے تئیں
۴ ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے اُن پر ظاہر نہ ہوا + اور میں نے اُنکے ساتھہ اپنا عہد بھی
باندھا ہی کہ کنعان کی زمین جو اُنکی مسافرت کی زمین ہی جس میں وے پردیسی تھے اُن کو
۵ دونگا + اور میں نے بنی اِسرائیل کے کُڑھنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے
۶ مشقت میں ڈالا ہی سُنا ہی۔ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہی + سو تو بنی اِسرائیل سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہہ کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھڑاؤنگا اور میں تمہیں
اُنکی خدمت سے آزادی بخشونگا اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرکے بڑی مصیبتیں اُن کو
دکھا کے تمہیں رہائی دونگا - اور میں تمہیں اپنی قوم کرونگا اور میں تمہارا خدا ہونگا ۷
اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے
سے نکالتا ہوں + اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا کہ جس کی بابت میں نے قسم ۸
کھائی ہے کہ اُسے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو دونگا - اور میں اُسے تمہاری میراث
کر دونگا - خداوند میں ہوں + موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یوں ہی کہا - پر وے دِل تنگی ۹
سے اور محنت کی شدّت سے موسیٰ کے سُننے والے نہ ہوئے + پھر خداوند نے موسیٰ ۱۰
کو فرمایا کہ جا اور شاہِ مصر فرعون سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے ۱۱
دے + تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا کہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری نہ ۱۲
سُنی - پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں فرعون میری کیونکر سُنیگا؟ تب ۱۳
خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور شاہِ مصر فرعون کے
حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل کو مُلکِ مصر سے باہر لیجاویں +

اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے - روبن جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا - ۱۴
اُسکے بیٹے - حنوک اور فلّو اور حسرون اور کرمی تھے - اور یہ روبن کے گھرانے تھے +
بنی شمعون - یموئیل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صُحر اور ساؤل جو کنعانی عورت ۱۵
کا بیٹا تھا - یہ شمعون کے گھرانے تھے +

اور بنی لاوی کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ ہیں - جیرسون اور قہات ۱۶
اور مراری - اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی + بنی جیرسون - لِبنی اور ۱۷
سِمعی تھے اُن کے گھرانوں کے مطابق + بنی قہات - عمرام اور اضہار اور حبرون ۱۸
اور عُزّیئیل تھے - اور قہات کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے + بنی مراری ۱۹
محلی اور موسی تھے - لاوی کے گھرانے اُنکی نسلوں کے مطابق یہ تھے + عمرام ۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا۔ وہ اُس سے دو بیٹے جنی ایک ہارون
دوسرا موسیٰ۔ عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس برس تھے +
۲۱ بنی اِضہار قرح اور نفج اور زکری تھے + بنی عُزّیئل۔ میسائیل اور الصفن اور
۲۲ حِتری تھے + اور ہارون نے نحشون کی بہن عمّیناداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا
۲۳ اُس سے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر پیدا ہوئے + بنی قرح۔ اسیر اور القنہ اور ابیاسف
۲۴ تھے۔ اور یہ قُراحیوں کے گھرانے تھے + ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطیئل کی
۲۵ بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا۔ اُس سے فینحاس پیدا ہوا۔ لاوی کے باپ
دادوں کے گھرانوں میں یہ سردار تھے +
۲۶ یہ وہ ہارون اور موسیٰ ہیں جنہیں خداوند نے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو اُنکی فوجوں
۲۷ کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ + یہ وے ہیں جنہوں نے مصر کے بادشاہ
فرعون سے کہا کہ ہم بنی اِسرائیل کو مصر سے نکال لیجائینگے۔ یہ وہی موسیٰ اور ہارون
۲۸ ہیں + اور جسدن خداوند نے مُلکِ مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں یوں ہوا کہ خداوند نے
۲۹ موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں۔ تو سب کچھ جو میں تجھے کہتا ہوں شاہِ مصر فرعون
۳۰ سے کہہ + موسیٰ نے خداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا فرعون
کیونکر میری سُنیگا +
۷ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون کے لئے خدا سا بنایا
۲ اور تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر ہوگا + سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں سو تو کہنا اور
تیرا بھائی ہارون فرعون سے کہیگا کہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے +
۳ اور میں فرعون کے دِل کو سخت کرونگا اور اپنی نشانیوں اور عجائب کو مُلکِ مصر میں
۴ زیادہ کرونگا + لیکن فرعون تمہاری نہ سُنیگا۔ پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا اور
اپنی فوجوں کو جو میری قوم بنی اِسرائیل ہے بڑے معجزے دکھا کے مُلکِ مصر سے
۵ نکال لاؤنگا + اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا اور بنی اِسرائیل کو اُن میں سے نکال

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لاؤنگا تب مصری جانینگے کہ میں خداوند ہوں + موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند
۶ نے اُنہیں کہا اُنہوں نے ویسا ہی کیا + اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے
۷ گفتگو کی موسیٰ اسّی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا +

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ جب فرعون تمہیں کہے کہ اپنا معجزہ
۸،۹ دکھاؤ - تو ہارون کو کہیو کہ اپنا عصا لے اور فرعون کے آگے پھینکدے - وہ ایک
سانپ بن جائیگا + تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے اور اُنہوں نے وہ
۱۰ جو خداوند نے اُنہیں فرمایا تھا کیا - ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُسکے خادموں
کے آگے پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا + تب فرعون نے بھی دانائوں اور جادوگروں
۱۱ کو طلب کیا - چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا +
کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا - لیکن ہارون
۱۲ کا عصا اُنکے عصاؤں کو نگل گیا + اور اُسنے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُسنے
۱۳ اُنکی جیسا خداوند نے کہا تھا نہ سُنی +

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دِل سخت ہے - وہ اِن لوگوں کو
۱۴ جانے نہیں دیتا + اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا - دیکھ کہ وہ دریا پر جائیگا - تو
۱۵ لبِ دریا جدہر سے وہ آوے اُسکے مقابل کھڑا ہوجیو - اور وہ عصا جو سانپ ہوا تھا
اپنے ہاتھ میں لیجیو + اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے میرے تئیں
۱۶ تجھ پاس بھیجا ہے اور کہا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں میری
عبادت کریں - اور دیکھ کہ تو نے اب تک نہ سُنی + خداوند نے یوں فرمایا ہے کہ تو اِسی سے
۱۷ جانیگا کہ میں خداوند ہوں - دیکھ کہ میں یہہ عصا جو میرے ہاتھ میں ہے دریا کے
پانی پر مارونگا اور وہ لہو ہوجائیگا + اور مچھلیاں جو دریا میں ہیں مرجاوینگی اور
۱۸ دریا بدبو ہوجائیگا - اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پیتے ہوئے دُکھ پاوینگے +

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا لے اور اپنا ہاتھ
۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مصر کے چشموں پر اور اُنکی نہروں اور اُنکے دریاؤں اور اُنکے تالابوں اور اُنکے سب
حوضوں پر چلا تاکہ وے لہو بن جاویں - اور سارے ملک مصر میں ہر ایک سنگی اور
۲۰ چوبی برتن میں لہو ہو جائے + تب موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے فرمایا تھا
کیا - اُسنے عصا اُٹھایا اور دریا کے پانی پر فرعون کی آنکھوں اور اُسکے نوکروں
۲۱ کی آنکھوں کے سامنے مارا - اور دریا کا پانی سب لہو ہو گیا + اور دریا کی مچھلیاں
مر گئیں اور دریا بدبو ہو گیا اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے - اور مصر کی
۲۲ ساری زمین میں لہو ہوا + تب مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے
ایسا ہی کیا - پر فرعون کا دِل سخت ہو گیا اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا اُس نے
۲۳ اُنکی نہ سُنی + اور فرعون پھرا اور اپنے گھر کو گیا اور اُسکا دِل اِسبات پر بھی متوجہ
۲۴ نہ ہوا + اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے کہ اُن سے
۲۵ پانی پیویں - کیونکہ - وے دریا کا پانی نہ پی سکے + اور جب سے کہ خداوند نے
دریا کو مارا سات دِن گذر گئے +

۸ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا اور یہہ اُس سے کہہ خداوند
۲ یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری عبادت کریں + اور
اگر تو جانے نہ دیگا تو دیکھہ میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے بھر دونگا
۳ اور دریا بے شمار مینڈک پیدا کریگا اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں اور تیری
آرامگاہ میں اور تیرے پلنگ پر اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری
رعیت پر اور تیرے تنوروں میں اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل
۴ ہونگے + اور مینڈک تجھہ پر اور تیری رعیت اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے +
۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا ہاتھہ عصا کے ساتھہ
۶ نہروں اور دریاؤں اور حوضوں پر بڑھا اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا + چنانچہ
ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھہ بڑھایا - اور مینڈک چڑھ آئے اور مصر کی زمین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چھپا دی + اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا اور مصر کی زمین ۷
پر مینڈک چڑھائے +

تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا اور کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو کہ ۸
مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے - اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا
تاکہ وے خداوند کے لئے قربانی کریں + موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ تو میرے اوپر اپنی ۹
بڑائی کر - میں تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیّت کے لئے کب دُعا مانگوں کہ
مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے دفع ہوویں اور دریا ہی میں رہیں ؟ وہ بولا ۱۰
کہ کل + تب اُسنے کہا کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا - تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے
خدا کی مانند کوئی نہیں + اور مینڈک تجھے اور تیرے گھروں کو اور تیرے نوکروں اور ۱۱
تیری رعیت کو چھوڑ دینگے - دریا ہی میں رہا کرینگے + پھر موسیٰ اور ہارون فرعون ۱۲
پاس سے نکل گئے - اور موسیٰ نے خداوند کے آگے بسبب مینڈکوں کے جو اُس نے
فرعون پر بھیجے تھے دُعا مانگی + خداوند نے موسیٰ کی دُعا کے موافق کیا - اور مینڈک ۱۳
گھروں اور گانوں اور کھیتوں میں سے مر گئے + اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنہیں جمع ۱۴
کر کے تودے لگا دیئے کہ زمین بدبو ہو گئی + پر جب فرعون نے دیکھا کہ مہلت ملی تو ۱۵
اُسنے اپنا دِل سخت کیا اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُنکی نہ سُنی +

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا بڑھا اور اِس زمین ۱۶
کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام ملکِ مصر میں جوئیں بن جائے + اُنہوں نے ایسا ہی کیا - اور ۱۷
ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور وہ اِنسان اور
حیوان پر جوئیں بن گئی - اور سب گرد زمین کی تمام ملکِ مصر میں جوئیں ہو گئی + اور ۱۸
جادوگروں نے بھی چاہا کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں پر نکال نہ سکے - اور
اِنسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں + تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ ۱۹
یہہ خدا کی قدرت ہے - اور فرعون کا دِل سخت ہو گیا - اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُسنے اُنکی نہ سُنی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو۔ دیکھ
کہ وہ دریا پر آئیگا۔ تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ
۲۱ وے میری عبادت کریں + نہیں تو اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تجھ پر اور تیرے
نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا۔ کہ مصریوں
۲۲ کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وے ہیں مچھروں کے غولوں سے بھر جائینگی + اور
میں اُس دِن جشن کی زمین کو کہ جس میں میری قوم رہتی ہے جُدا کرونگا کہ غول مچھروں کے
۲۳ وہاں نہ جائینگے۔ تاکہ تو جانے کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں + اور میں تیرے
۲۴ لوگوں اور اپنے لوگوں میں جُدائی کرونگا۔ اور یہہ معجزہ کل ہوگا + چنانچہ خداوند نے
یوں ہی کیا۔ اور فرعون کے گھر اور اُسکے نوکروں کے گھروں اور سارے ملک مصر میں
مچھروں کے غول آئے۔ کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہوگئی +
۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ اور اپنے خدا کے لئے
۲۶ اِس زمین میں قربانی کرو + موسیٰ نے کہا یوں کرنا لائق نہیں۔ کہ ہم خداوند اپنے خدا
کے لئے وہ قربانی کریں جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں۔ سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں
کے آگے وہ قربانی کریں جس سے وے بیزار ہیں تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟
۲۷ پس ہم تین دِن کی راہ بیابان میں جائینگے اور اپنے خدا کے لئے جیسا وہ ہم کو فرمائیگا
۲۸ قربانی کرینگے + فرعون بولا کہ میں تمہیں جانے دونگا تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لئے
بیابان میں قربانی کرو۔ لیکن تم بہت دور مت جاؤ۔ میرے لئے شفاعت کرو +
۲۹ موسیٰ بولا دیکھ میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں اور میں خداوند کے آگے شفاعت
کرونگا کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے کل جاتے
رہیں۔ لیکن ایسا نہ ہو کہ فرعون پھر دغابازی کرے اور لوگوں کو خداوند کے لئے
۳۰ قربانی کرنے کو جانے نہ دے + تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا اور خداوند سے
۳۱ شفاعت کی + خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا۔ اور اُسنے مچھروں کے غولوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے دور کیا کہ ایک بھی نہ رہا + ۳۲ فرعون
نے اِس بار بھی اپنا دِل سخت کیا۔ اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رُخصت نہ دی +
۹ باب تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے پاس جا اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں
کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری عبادت کریں +
کیونکہ اگر جانے نہ دیگا اور اب کی بھی اُنہیں روکیگا۔ تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری ۲
مواشی پر جو دشت میں ہے گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں اور بھیڑوں پر ہوگا۔ بڑی ۳
مری پڑیگی + اور خداوند اِسرائیل اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے جُدا کریگا۔ اور اُنمیں ۴
سے جو بنی اِسرائیل کی ہے کوئی نہ مریگی + اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا اور کہا ۵
کہ کل خداوند ویسا ہی زمین پر کریگا + اور خداوند نے دوسرے دِن ایسا ہی کیا اور ۶
مصریوں کی سب مواشی مرگئی + لیکن بنی اِسرائیل کی مواشی سے ایک بھی نہ مرا +
چنانچہ فرعون نے بھیجا تو کیا دیکھتا ہے؟ کہ اِسرائیلیوں کی مواشی کا کوئی بھی نہ مرا تھا + ۷
تو بھی فرعون کا دل سخت ہوا اور اُسنے لوگوں کو جانے نہ دیا +
اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ دونوں ہاتھ بھر کے بھٹی کی راکھ ۸
سے لو اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان کی طرف اُڑاوے + اور وہ مصر کی ۹
ساری زمین میں غبار ہو جائیگی اور تمام ملک مصر میں آدمی اور چارپایوں کے بدن پر
پھوڑے اور پھپھولے ہوویں گے + چنانچہ اُنہوں نے بھٹی کی راکھ لی اور فرعون کے ۱۰
آگے کھڑے ہوئے۔ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کیطرف پھینکدیا۔ اور وُنہیں آدمی
اور بہائم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا ہو گئے + اور جادوگر پھوڑوں کے ۱۱
سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے۔ کہ جادوگروں اور سارے مصریوں
پر پھوڑے تھے + اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور اُسنے جیسا کہ ۱۲
خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا اُنکی نہ سُنی +
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے
۱۴ تاکہ وے میری عبادت کریں + اِسلئے کہ میں اب کے اپنی ساری بلائیں تیرے
دِل اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر نازل کرونگا - تاکہ تو جانے - کہ تمام روئے
۱۵ زمین میں میری مانند کوئی نہیں + اور اب میں اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے اور تیری
۱۶ رعیت کو وبا سے مارونگا - اور تو زمین پر سے ہلاک ہوگا + اور میں نے تجھے فی الحقیقت
اِسلئے برپا کیا ہے کہ اپنی قوت تجھ پر دکھاؤں - تاکہ میرا نام سارے جہان میں مذکور
۱۷ ہووے + اب تک تو میرے لوگوں پر تکبّر کرتا جاتا ہے کہ اُنہیں جانے نہیں دیتا +
۱۸ دیکھہ کل میں اِسیوقت ایسے بڑے بڑے اولے جو مصر میں اُسکی اِبتدائے بُنیاد سے
۱۹ اب تک نہ پڑے تھے برساؤنگا + پس نوکروں کو ابھی بھیج اور اپنی مواشی اور جو کچھ
کہ تیرا مال میدان میں ہے جمع کر - کہ ہر ایک اِنسان اور حیوان پر جو میدان میں ہوگا اور
۲۰ گھر میں لایا نہ جائیگا اُن پر اولے پڑینگے اور وے ہلاک ہونگے + فرعون کے نوکروں
میں ہر ایک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا اپنے نوکروں اور اپنی مواشی کو گھروں
۲۱ میں بھگا لے آیا + اور جس نے خداوند کی بات باور نہ کی اپنے نوکروں اور اپنی مواشیوں
کو میدان میں رہنے دیا +

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سارے
ملکِ مصر میں اِنسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مصر کی زمین میں ہے اولے
۲۳ پڑیں + اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کیطرف اُٹھایا - اور خداوند نے گرجایا اور
اولے بھیجے اور آگ زمین پر چلتی تھی - اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے +
۲۴ پس اولے گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی اِس شدّت سے کہ ایسا تمام ملک مصر
۲۵ میں جب سے کہ وہ آباد ہوا نہ ہوا تھا + اور اولوں نے سارے ملکِ مصر میں اُن کو
جو میدان میں تھے کیا اِنسان اور کیا حیوان سب کو مارا - اور اولوں سے میدان کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سبزی سب ماری گئی اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے + مگر فقط جشن کی
۲۶ زمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے اولے نہ پڑے +

۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور اُنہیں کہا کہ میں نے اِس دفعہ گناہ
کیا - خداوند عادل ہے - میں اور میری قوم گنہگار ہیں + خداوند سے شفاعت کرو
۲۸ (کہ بس) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے اور اولے نہ گریں - تب میں تمہیں جانے
دونگا اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے + تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ میں
۲۹ شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا - اور گرجنا موقوف ہو جائیگا
اور اولے بھی موقوف ہونگے - تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے + پر تو اور تیرے
۳۰ نوکر میں جانتا ہوں کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے + سو اولوں سے السی اور
۳۱ جَو مارے پڑے کیونکہ جَو کے خوشے آچکے تھے اور السی بڑھ چکی تھی + پر گیہوں
۳۲ اور جلبان مارے نہ پڑے - کیونکہ وے بڑھے نہ تھے + اور موسیٰ نے فرعون پاس
۳۳ سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کئے - سو گرجنا اور اولے موقوف
ہو گئے - اور مینہہ جو زمین پر تھا تھم گیا + جب فرعون نے دیکھا کہ مینہہ اور اولے
۳۴ اور گرجنا موقوف ہوئے تو پھر سرکشی کی - اور اُسنے اور اُسکے نوکروں نے اپنا دِل
سخت کیا + اور فرعون کا دِل پتھر ہو گیا - اُسنے ہرگز بنی اسرائیل کو جیسا کہ خداوند
۳۵ نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا جانے کی رخصت نہ دی +

۱۰ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا - کہ میں نے اُسکے دِل کو اور
اُسکے نوکروں کے دِل کو سخت کر دیا ہے تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں
۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں جو میں نے
۳ مصر میں اُن میں نمود کیں سُناوے - تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہی ہوں + چنانچہ
موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں
کہتا ہے کہ تو کب تک میرے سامنے عاجزی کرنے سے باز رہیگا ؟ میرے لوگوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ جانے دے کہ وے میری عبادت کریں + نہیں اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا
۵ تو دیکھ کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا + اور اُن سے زمین کی سطح
چھپ جائیگی کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا - اور وہ اُس باقیات کو جو اولوں کی
آفت سے تیرے لئے بچ رہی ہی کھا جائینگی اور ہر ایک درخت کو جو میداں میں ہی
۶ چٹ کر لینگی - اور وے ہی اِس طرح سے کہ تیرے باپ دادوں نے اور تیرے باپ دادوں
کے باپ دادوں نے جس روز سے کہ وے دُنیا میں آئے آجتک نہیں دیکھا تیرے
گھر اور تیرے نوکروں کے گھر اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی + تب وہ پھرا
اور فرعون پاس سے نکل گیا +
۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں؟
اُن لوگوں کو جانے دے تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں - اب تک تجھے
۸ خبر نہیں کہ مصر اُجڑ گیا؟ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بُلائے گئے - اور اُسنے
اُنہیں کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو - پر کونسے لوگ ہیں جو جائینگے؟
۹ موسیٰ بولا کہ ہم اپنے جوانوں اور اپنے بوڑھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور
اپنے گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جاوینگے - کہ ہم کو ضرور ہی کہ اپنے خدا کی عید
۱۰ کریں + تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند یوں ہی تمہارے ساتھ رہے جو میں تمہیں
۱۱ اور تمہارے بچّوں کو جانے دوں - دیکھو کہ بدی تمہارے آگے ہی + ایسا نہ ہوگا - اب
تم جو مرد ہو سو جاؤ اور خداوند کی عبادت کرو - کہ تمہاری خواہش یہی تھی + پس
وے فرعون کے آگے سے دھکّے دیکے نکالے گئے +
۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ ٹڈیوں کے لئے مصر کی زمین پر بڑھا تاکہ
وے ملکِ مصر پر آویں اور ہر ایک سبزی کو جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رہی ہی
۱۳ کھالیں + پس موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹھایا اور خداوند نے اُس سارے
دِن اور ساری رات پُروا آندھی چلائی - جب صبح ہوئی تو پُروا آندھی ٹڈیاں لائی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں - اور ایسی بے شمار ۱۴
تھیں کہ اُن سے پیشتر ایسی ٹڈیاں نہ آئی تھیں نہ اُنکے بعد پھر آوینگی + کہ سارا ۱۵
روئے زمین اُن سے چھپ گیا ایسا کہ ملک میں اندھیرا ہو گیا - اور اُنہوں نے اُس
زمین کی ہر ایک سبزی اور درختوں کے میووں کو جو اولوں سے بچ گئے تھے چاٹ
لیا - اور تمام مُلکِ مصر میں کسی درخت پر اور میدان کی گھاس میں سبزی نہ چھوڑی +
تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بُلایا اور کہا کہ میں خداوند تمہارے خدا ۱۶
کا اور تمہارا گنہگار ہوں + سو اب میں تمہاری منت کرتا ہوں - فقط اِس مرتبہ ۱۷
میرا گناہ بخشو اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو کہ فقط اِسی موت کو مجھ سے
دور کرے - چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا اور خداوند سے شفاعت کی + اور ۱۸
خدا نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈیوں کو لے گئی اور دریائے قلزم میں ڈال دیا - اور مصر کی ۱۹
تمام اطراف میں ایک ٹڈی نہ رہی + پر خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ ۲۰
اُسنے بنی اِسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دی +
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کیطرف لمبا کر تا کہ مُلکِ مصر میں ۲۱
تاریکی ہو - ایسی تاریکی جو ٹٹولی جاوے + چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کیطرف ۲۲
اُٹھایا - اور تین دِن تک سارے ملکِ مصر میں عجب اندھیرا رہا + اُنہوں نے آپسمیں ۲۳
کسی نے کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دن تک اپنی جگہ سے ہلا - پر سارے
بنی اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا +
تب فرعون نے موسیٰ کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو - فقط ۲۴
تمہارے گلے اور تمہارے گائے بیل یہاں رہیں - تمہارے بچے بھی تمہارے
ساتھ جاویں - موسیٰ نے کہا تجھے ضرور ہے کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور ۲۵
سوختنی قربانیوں کے لئے ذبیحہ دیوے تا کہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں +
ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھ جائیگی - اور ایک گھر بھی نہ چھوڑا جائیگا - کیونکہ ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہمیں ضرور ہی کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لئے لیویں۔ اور جب تک
وہاں نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کونسی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں +
۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا۔ اُسنے اُنکا جانا نہ چاہا + اور فرعون
۲۸ نے اُسے کہا کہ میرے سامنے سے جا۔ آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا مُنہہ دیکھنے کو
۲۹ مت آئیو۔ کیونکہ جس دِن تو میرا مُنہہ دیکھیگا تو مر جائیگا + تب موسیٰ نے کہا کہ تو نے
اچھا کہا۔ میں پھر تیرا مُنہہ نہ دیکھونگا +

۱۱ باب اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا
بعد اُسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا۔ اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً
۲ تم سب کو دھکّے دیکے نکال دیگا + سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ۔ کہ ہر ایک مرد
اپنے پڑوسی اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن اور سونیکے برتن عاریت
۳ لیوے + اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزّت بخشی + اور یہہ موسیٰ
بھی زمین مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا +
۴ اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ میں آدھی رات کو نکل کے مصر کے
۵ بیچوں بیچ جاؤنگا۔ اور زمین مصر میں سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے جو
تخت پر بیٹھا ہی لیکے اُس لونڈی کے پلوٹھے تک جو چکّی کی اوٹ میں ہی اور سارے
۶ چارپایوں کے پلوٹھے مر جائینگے + اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا
۷ جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا + لیکن سارے بنی اسرائیل پر ایک کُتا بھی اپنی
جیبھہ نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر۔ اور نہ حیوان پر۔ تاکہ تم جانو کہ خداوند کیونکر مصریوں
۸ اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی + اور یہہ تیرے سب نوکر مجھہ پاس رجوع کرینگے اور
اپنے تئیں یہہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے۔ کہ تو نکل جا اور سب لوگ۔ جو
تیرے پیرو ہیں جاویں۔ اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا پھر وہ فرعون پاس سے
۹ شدّت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا + اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ سُنیگا تاکہ میرے عجائبات زمینِ مصر میں فراوان ہوں + اور موسیٰ اور ہارون نے
۱۰ یہ عجائب فرعون کو دکھائے - اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُسنے
اپنے ملک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا +

پھر خداوند نے زمینِ مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ یہہ مہینہ تمہارے
۱۲ باب ۲ لئے مہینوں کا شروع ہوگا اور یہہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا +

اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو کہ اِس مہینے کے دسویں دِن
۳ ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برّہ گھر پیچھے ایک
برّہ اپنے لئے لیوے - اور اگر وہ گھرانا برّے کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُسکا
۴ ہمسایہ جو اُسکے گھر سے لگا ہوا ہو نفری کے شمار کے موافق لیوے - اور تم ہر ایک
آدمی پر اُسکے کھانے کے موافق حساب میں برّے کے معیّن کرو + تمہارا برّہ
۵ بے عیب چاہیئے نر یک سالہ ہو - تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو - اور تم اُسے
۶ اِس مہینے کی چودھویں تک رکھہ چھوڑیو - اور اِسرائیلیوں کے فرقے کی ساری
جماعت شام کو ذبح کرے + اور وے لہو کو لیویں اور اُن گھروں میں جہاں وے
۷ اُسے کھائینگے اُسکے دروازے کے دہنے اور بائیں اور اوپر کے چوکھٹ پر اُس سے
چھاپا ماریں + اور وے اُسی رات کو وہ گوشت بھونا ہوا بے خمیری روٹی کے ساتھ
۸ کڑوی ترکاری سمیت کھاویں + اُسے کچّا اور پانی میں اُبالکے ہرگز نہ کھاویں
۹ بلکہ اُسکو سر سے پانوں سمیت اور اُسکو جو پیٹ میں ہے آگ پر بھونکے کھاویں +
اور تم صبح تک اُس میں سے کوئی چیز باقی مت چھوڑیو - اور اگر کچھہ اُس میں سے
۱۰ صبح تک باقی رہجائے آگ سے جلا دیجیو + اور تم اُسے یوں کھائیو - کمریں باندھکے
۱۱ اپنی جوتیاں پانوں میں پہنے ہوئے اپنا عصا اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے اور تم اُسے
جلد کھا لیجیو - کہ فسح خداوند کی ہے + اِسلئے کہ میں آج رات مُلکِ مصر میں گذر کرونگا
۱۲ اور سب پلوٹھے اِنسان کے اور حیوان کے جو مُلکِ مصر میں ہیں مارونگا - اور مصر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ کے سارے معبودوں پر سزا کا حکم جاری کرونگا۔ کہ میں خداوند ہوں + اور
وہ خون تمہارے لئے اُن گھروں پر جہاں جہاں تم ہو نشان ہوگا۔ اور میں وہ لہو
دیکھکے تم سے درگذر ونگا۔ اور جب میں مصر کی زمین کے رہنے والوں کو ماروں گا
۱۴ تو وبا تم پر نہ آویگی کہ تمہیں ہلاک کرے + اور یہہ دِن تمہارے لئے ایک یادگار
ہوگا۔ اور تم خداوند کے لئے اِس دِن میں یہہ عید پشت در پشت کیجیو۔ اِس عید
کو ابد تک ہمیشہ کی رسم مقرر کیجیو +
۱۵ سات دِن تک تم بے خمیری روٹی کھائیو۔ تم پہلے ہی دِن خمیر اپنے گھروں
سے باہر کر دیجیو۔ اِسلئے کہ جو کوئی پہلے دِن سے لیکے ساتویں دِن تک کسی دِن
۱۶ خمیری روٹی کھاویگا تو وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹا جائیگا + اور پہلے دِن
مجمع مقدّس ہوگا۔ اور ساتویں دِن بھی تمہارے واسطے مجمع مقدّس ہوگا اِنمیں
کسی طرح کا کام کیا نہ جائیگا سوا اُسکے کہ ہر ایک آدمی کچھہ کھاوے۔ یہی فقط کیا
۱۷ جاوے + اور تم بے خمیری روٹی کی یہہ عید یاد رکھیو کیونکہ اِسی دِن میں تمہارے
لشکروں کو مصر کی زمین سے باہر لایا ہوں۔ اِسلئے تم اِس دِن کو اپنے زمانوں میں
۱۸ ہمیشہ کی رسم کے لئے یاد رکھیو + پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ سے شام کو
۱۹ اِکیسویں تاریخ تک تم بے خمیری روٹی کھائیو + سات دِن تک تمہارے گھروں
میں خمیر پایا نہ جاوے۔ کیونکہ جو کوئی خمیری کھائیگا اِسرائیل کی جماعت سے کاٹا
۲۰ جائیگا خواہ وہ مسافر ہو خواہ اُسکی پیدایش وہیں ہوئی ہو + تم خمیری کوئی چیز
مت کھائیو۔ تم اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھائیو +
۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے سارے بزرگوں کو بُلایا اور اُنہیں کہا کہ اپنے اپنے
۲۲ گھر لیجیے ایک ایک برّہ نکال کے لاؤ اور یہہ فسح کا برّہ ذبح کرو + اور تم زوفے
کی ایک مُٹھی لو اور اُسے اُس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ دیکے اوپر کے چوکھٹ
اور دونوں بازو دروازے کے اُس سے چھاپو۔ اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھر کے دروازے سے باہر نہ جاوے + اِسلئے کہ خداوند گذر کریگا تاکہ مصریوں کو
۲۳ مارے - اور جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر اور دونوں بازوؤں پر لہو کو دیکھیگا
تو خداوند در پر سے گذر یگا اور ہلاک کرنیوالے کو نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں
میں آکے تمہیں مارے + اور تم اپنی اور اپنے بیٹوں کی رسم کے لئے اِس کام
۲۴ کی ہمیشہ محافظت کیجیو + اور یوں ہوگا کہ جب تم اُس زمین میں جو خداوند تمہیں اپنے
۲۵ وعدے کے موافق دیگا داخل ہوگے تو تم اِس عبادت کی محافظت کروگے +
اور یوں ہوگا کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہیں کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد
۲۶ رکھتے ہو؟ تو تم کہوگے کہ یہہ فسح کی قربانی خداوند کے لئے ہے جو مصر میں بنی اسرائیل
۲۷ کے گھروں پر سے گذرا جسوقت اُسنے مصریوں کو مارا اور ہمارے گھروں کو بچایا +
تب لوگوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے + اور بنی اسرائیل چلے گئے اور اُنہوں
۲۸ نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا کیا - اُنہوں نے ویسا ہی کیا +
اور یوں ہوا کہ خداوند نے آدھی رات کو مصر کی زمین میں سارے پلوٹھے
۲۹ فرعون کے پلوٹھے سے لیکے جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس قیدی کے پلوٹھے
تک جو قید خانے میں تھا چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت ہلاک کئے + اور فرعون
۳۰ رات کو اُٹھا وہ اور اُسکے سب نوکر اور سارے مصری اُٹھے - اور مصر میں بڑا
نوحہ تھا - کیونکہ کوئی گھر نہ رہا جس میں ایک نہ مرا +
تب اُسنے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی کو بُلایا اور کہا کہ اُٹھو اور میرے لوگوں
۳۱ میں سے نکل جاؤ - تم اور بنی اسرائیل جاؤ - اور جیسا تم نے کہا ہے خداوند کی عبادت
کرو + اپنے گلے اور گائے بیل بھی لو جیسا تم نے کہا ہے اور روانہ ہو - اور میرے لئے
۳۲ بھی برکت چاہو + اور مصری اُن لوگوں پر جبر کرتے تھے تاکہ اُنہیں مُلک مصر سے
۳۳ جلد خارج کریں - کیونکہ وے سمجھے کہ ہم سب مرجائینگے + اور اُن لوگوں نے آٹا
۳۴ گوندھا ہوا پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر ہو آٹے کی لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ اپنے کاندھوں پر اُٹھالیا + اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا۔ اور
اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے عاریت
۳۶ لئے + اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزت بخشی کہ اُنہوں
نے اُنہیں عاریت دی + اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا +
۳۷ اور بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا۔ اُن کے مرد سوا
۳۸ لڑکوں کے چھ لاکھ کے قریب تھے + اور ایک دوسری بڑی گروہ مل جل کر اُنکے
۳۹ ساتھ گئی۔ اور گلے اور بیل اور بہت بڑی مواشی گئی + اور اُنہوں نے اُس گوندھے
ہوئے آٹے کی جو وے مصر سے لے نکلے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ کیونکہ
وہ خمیر نہ ہوا تھا۔ اِسلئے کہ وے مصر سے جبراً نکالے گئے تھے اور وہاں ٹھہر نہ سکے
اور نہ کچھ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے +
۴۰ اور بنی اِسرائیل کی جو مصر کے باشندے تھے بود و باش چار سو تیس برس تک
۴۱ تھی + اور چار سو تیس برس کے آخر یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دِن خداوند کی ساری
۴۲ فوجیں زمینِ مصر سے نکل گئیں + یہہ خداوند کی وہ رات ہی جو چاہیئے خوب یاد رکھی
جاوے کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا۔ خداوند کی یہہ وہی رات ہی جسے
چاہیئے کہ سارے بنی اِسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں +
۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ فسح کی رسم یہہ ہی کہ کوئی بیگانہ اُسے
۴۴ نہ کھاوے۔ لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زر خرید ہی جب اُسکا ختنہ کیا جاوے
۴۵ تو وہ اُسے کھاوے + بیگانہ اور مزدور نہ کھاوے + یہہ ایک ہی گھر میں کھایا جاوے
۴۶ اُسکا کچھ گوشت گھر سے باہر نہ لیجایا جاوے۔ اور نہ اُسکی ہڈی توڑی جاوے +
۴۷ اِسرائیل کی ساری جماعت اُسپر عمل کرے + اور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھ مقیم
۴۸ ہو اور خداوند کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں۔ تب وہ نزدیک
آوے اور فسح کرے۔ اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہی۔ کیونکہ نامختون

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

انسان اُسے نہ کھائیگا + وطنی اور بیگانے کی جو تمہارے بیچ میں ہو ایک شریعت
۴۹ ہوگی + سارے بنی اسرائیل نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا
۵۰ ہی کیا + اور یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دِن خداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے لشکروں
۵۱ کے ساتھ زمینِ مصر سے باہر نکالا +

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ سب پلوٹھے میرے لئے مقدّس کر - جو
۱۳ باب ۲ کوئی کہ بنی اسرائیل میں کھولنے والا رحم کا ہو کیا انسان اور کیا حیوان میرا ہے +
۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہہ دِن جس میں تم مصر سے باہر آئے اور
قیدخانے سے باہر نکلے یاد رکھیو - کہ خداوند تم کو بہ زبردستی وہاں سے نکال لایا
۴ خمیری روٹی کھائی نہ جاوے + تم ابیب کے مہینے میں آج کے دِن باہر نکلے + اور
۵ یہہ ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور حوّیوں اور یبوسیوں
کی زمین میں لاوے جسے اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسم یہہ کہا ہے کہ تمہیں
دیویگا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے تو تُو اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو +
۶ سات دِن تک تو بے خمیری روٹی کھائیو اور ساتویں دِن خداوند کے لئے عید
۷ ہوگی + بے خمیری روٹی سات دِن کھائی جاوے - اور خمیری روٹی تیرے پاس
۸ نظر نہ آوے اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائی دیوے + اور
تو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو کہ جب ہم مصر سے باہر نکلے تب خداوند نے
۹ ہم سے جو کچھ کیا اِس سبب سے یہہ ہے + اور یہہ ایک نشانی تجھ پاس تیرے
ہاتھ میں اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ہوگی تاکہ خداوند کی
شرع تیرے مُنہہ میں ہو - کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستی ملکِ مصر سے نکالا +
۱۰ تو یہہ حکم اِسی وقتِ معیّن میں سال بسال یاد رکھیو +
۱۱ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین میں جیسے اُس نے
تجھ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے لاوے اور اُسے تجھے دیوے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ تو سب کو جو کہ رحم کا کھولنیوالا ہی خداوند کے لئے جُدا کیجیو۔ سارے نر تیرے
۱۳ مواشی میں + جو پہلے پیدا ہوئے خداوند کے ہونگے۔ اور گدھے کے پہلے بچے
کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو۔ اور اگر تو اُسکا فدیہ نہ دیوے تو اُسکی گردن توڑ دیجیو
اور اپنے فرزندوں میں آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو + اور یوں ہوگا کہ
۱۴ جب تیرا بیٹا آئندہ کو تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہہ کیا ہی؟ تو تُو اُسے کہیو کہ خداوند
۱۵ ہم کو بہ زبردستی مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر لایا + اور جب فرعون نے نہ
چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یوں ہُوا کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے انسان کے
پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک مار ڈالے۔ اِسواسطے میں اُن سب
نروں کو جو رحم کے کھولنیوالے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں۔ لیکن اپنے
۱۶ فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں + اور یہہ تیرے ہاتھ میں ایک
علامت اور تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار رہوگا۔ کیونکہ خداوند زبردستی سے
ہم کو مصر سے باہر نکال لایا +
۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو یوں ہوا کہ خدا نے اُنہیں یہہ
رہبری نہ کی کہ وے فلستیوں کی راہ سے جاویں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی کیونکہ
خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں اور مصر کو پھر جاویں۔
۱۸ بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کیطرف پھیرا۔ اور بنی اسرائیل
۱۹ صف باندھے ہوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے + اور موسیٰ نے یوسف کی
ہڈیاں ساتھ لیں۔ کیونکہ اُسنے بنی اسرائیل کو تاکیداً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا یقیناً
تمہاری خبرگیری کریگا۔ تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لے جائیو +
۲۰ پھر وے سُکات سے روانہ ہوئے اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُترے
۲۱ پڑے + اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں تاکہ اُنہیں راہ بتاوے اور
رات کو آگ کے ستون میں ہوکے تاکہ اُنہیں روشنی بخشے اُنکے آگے چلا جاتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھا تاکہ دِن رات چلے جائیں + وہ بدلی کا ستون دِن کو اور آگ کا ستون رات کو ۲۲
اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا +

۱۴ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ پھریں اور فی الحیرات ۲
کے آگے مِجدال اور دریا کے درمیان مقیم ہوں - بعل صفون کے مقابل جو دریا کے
کنارے ہے مقیم ہوں + فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وے اُس زمین ۳
میں پھنسے ہیں اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہے + اور میں فرعون کے دِل کو سخت ۴
کرونگا کہ وہ اُنکا پیچھا کریگا - اور میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر غالب ہونگا
تاکہ مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں - اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا +
اور جب شاہِ مصر کو خبر دی گئی کہ وے لوگ بھاگ گئے تو فرعون اور اُسکے ۵
خادموں کا دِل اُن لوگوں کیطرف سے پھر گیا اور وے بولے کہ ہم نے یہہ کیا کیا
کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا؟ تب اُسنے اپنی گاڑیاں جوتیں ۶
اور اپنے لوگ ساتھ لئے - اور اُسنے چھ سو چُنی ہوئی گاڑیاں اور مصر کی سب ۷
گاڑیاں ساتھ لیں - اور اُن سب پر سردار بٹھائے + اور خداوند نے شاہ مصر ۸
فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور وہ بنی اِسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا - پر بنی اِسرائیل
بالادستی سے نکلے اور مصری اُنکا پیچھا کئے چلے گئے اور فرعون کے سارے ۹
گھوڑوں اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں اور اُسکے لشکر نے اُنکو خیمہ کھڑا
کرتے ہوئے دریا پر فی الحیرات اور اُسکے آگے بعل صفون کے مقابل جا ہی لیا +
اور جب فرعون نزدیک ہوا اور بنی اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں اور مصریوں ۱۰
کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا اور وے شدّت سے ڈرے - تب بنی اِسرائیل
نے خداوند سے فریاد کی + اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہ نہ تھی ۱۱
کہ تو ہم کو وہاں سے بیابان میں مرنیکے لئے لایا؟ تو نے ہم سے یہہ کیا معاملہ کیا
کہ ہم کو مصر سے نکال لایا؟ کیا یہہ وہی بات نہیں جو ہم نے مصر میں تجھہ سے ۱۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہی تھی کہ ہم سے ہاتھ اُٹھا تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کہ ہمارے لئے مصریوں
۱۳ کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا + تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف
نہ کرو کھڑے رہو اور خداوند کی نجات دیکھو جو آج کے دِن وہ تمہیں دیویگا۔ کیونکہ
۱۴ اُن مصریوں کو جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں پھر تا ابد نہ دیکھو گے + خداوند تمہارے
لئے جنگ کریگا اور تم چُپ چاپ رہو گے +
۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے؟ بنی اسرائیل
۱۶ سے کہہ کہ وے آگے چلیں + تو اپنا عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسے
دو حصّے کر۔ بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہو کے گذر جائینگے +
۱۷ اور دیکھ کہ میں مصریوں کے دِلوں کو سخت کر دونگا اور وے اُنکا پیچھا کرینگے۔ اور میں
فرعون اور اُسکی سپاہ اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا +
۱۸ اور یے مصری جب میں فرعون اور اُسکی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال
۱۹ ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خداوند ہوں + اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے
آگے چلا جاتا تھا پھرا اور اُنکی پُشت پر آرہا اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامنے سے
۲۰ گیا اور اُنکی پُشت پر جا ٹھہرا۔ اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا۔
اور وہ ایک اندھیری بدلی ہو گیا پر رات کو روشن ہُوا۔ سو تمام رات ایک لشکر دوسرے
کے نزدیک نہ آیا +
۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا۔ اور خداوند نے بہ سبب بڑی پوربی آندھی کے
۲۲ تمام رات میں دریا کو چلایا اور دریا کو سُکھا دیا اور پانی کو دو حصّے کیا + اور بنی اسرائیل
دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہو کے گذر گئے۔ اور پانی کی اُنکے دہنے اور بائیں دیوار
۲۳ تھی + اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُنکا پیچھا کئے ہوئے وے اور فرعون کے سب
۲۴ گھوڑے اور اُس کی گاڑیاں اور اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے + اور یوں
ہوا کہ خداوند نے پچھلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نظر کی اور مصریوں کی فوج کو گھبرا دیا + اور اُنکی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا ایسا ۲۵
کہ مشکل سے چلتی تھیں - چنانچہ مصریوں نے کہا کہ آؤ اِسرائیلیوں کے منہہ پر سے
بھاگ جاویں - کیونکہ خداوند اُنکے لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی +
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھہ دریا پر بڑہا تاکہ پانی مصریوں اور اُنکی ۲۶
گاڑیوں اور اُنکے سواروں پر پھر آوے + اور موسیٰ نے اپنا ہاتھہ دریا پر بڑہایا اور ۲۷
دریا صبح ہوتے اپنی قوت اصلی پر لوٹا - اور مصری اُس کے آگے بھاگے - اور خداوند
نے مصریوں کو دریا میں ہلاک کیا + اور پانی پھرا اور گاڑیوں اور سواروں اور ۲۸
فرعون کے سب لشکر کو جو اُنکے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے چھپا لیا - اور ایک بھی
اُن میں سے باقی نہ چھوٹا + پر بنی اِسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے ۲۹
اور پانی کی اُنکے داہنے اور بائیں دیوار تھی + سو خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں ۳۰
کو مصریوں کے ہاتھہ سے یوں بچایا اور اِسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا
کے کنارے پر دیکھیں + اور اِسرائیلیوں نے بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں ۳۱
پر ظاہر کی دیکھی - اور لوگ خداوند سے ڈرے - تب خداوند پر اور اُس کے
بندے موسیٰ پر ایمان لائے +

تب موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے یہہ گیت گایا اور بولے کہ میں ۱۵ باب
خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا کہ اُسنے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا - اُسنے گھوڑے
کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈال دیا + خداوند میری قوت اور میرا راگ ہی اور وہ ۲
میری نجات ہوا - وہ میرا خدا ہی میں اُسکی بڑائی کرونگا - میرے باپ کا خدا ہی میں
اُسکی بزرگی کرونگا + خداوند صاحب جنگ ہی - **یہوواہ** اُسکا نام ہی + فرعون ۳،۴
کی گاڑیاں اور اُسکا لشکر اُسنے دریا میں ڈال دیا - اُسکے چُنے ہوئے سردار دریائے
قلزم میں ڈبائے گئے + گہرایوں نے اُنہیں چھپا لیا - وے پتھر کی مانند تہ کو ۵
چلے گئے + ای خداوند تیرا داہنا ہاتھہ زور میں مشہور ہوا - اور ای خداوند تیرے ۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ دہنے ہاتھ نے بیریوں کو چور چار کیا + تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنا سامنا کرنے
۸ والوں کو ڈھا دیا - تو نے اپنے غضب کو بھیجا جس نے اُنکو نرئی کی مانند جلایا + اور
تیرے نتھنوں کے دم سے پانی ایک جگہ سمٹ گیا اور موجیں تودہ تودہ کھڑی ہو گئیں
۹ اور دریا کے بیچ میں گہرائے جم گئے + دشمن بولا میں پیچھا کرونگا میں جا لونگا میں
لوٹ کا مال بانٹونگا - اُن سے میں جی اپنا ٹھنڈا کرونگا میں اپنی تلوار کھینچونگا میرا
۱۰ ہاتھ اُنکو ہلاک کریگا + تو نے اپنی ہوا سے پھونک ماری دریا نے اُنہیں چھپا لیا - وے
۱۱ سیسے کی طرح زور کے پانی میں تلے بیٹھ گئے + معبودوں میں خداوند تجھ سا کون ہے
پاکیزگی میں کون ہے تیرے سا جلال والا ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا عجائبات کا
۱۲ بنانیوالا + تو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا زمین اُنہیں نگل گئی تو نے اپنی رحمت سے
۱۳ اُن لوگوں کی جنہیں تو نے چھڑایا رہنمائی کی - تو نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے
۱۴ مقدس مکان تک لا پہنچایا + قومیں سُنینگی اور کانپ جاوینگی - اور فلستیوں کو
۱۵ خوف پکڑیگا + تب ادوم کے رئیس حیران ہونگے - موآب کے پہلوانوں کو کپکپی
۱۶ پکڑیگی کنعان کے سب رہنیوالے پگھل جائینگے + اُنہیں خوف اور ہراس ہوگا -
وے تیرے بزرگ ہاتھ سے پتھر کی طرح بے حس و حرکت بن جائینگے جب تک تیرے
لوگ گذر نہ جاویں - اور اے خداوند جب تک تیرے وے لوگ جنہیں تو نے خرید کیا
۱۷ گذر نہ جاویں + تو اُنہیں لائیگا اور اُنہیں اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کی طرح
لگاویگا اُس جگہ پر جو اے خداوند تو نے اپنے رہنے کے لئے بنائی ہے اور جائے قدس
۱۸ میں جو اے خداوند تیرے ہاتھوں نے قائم کی ہے + خداوند ابدالآباد سلطنت کریگا +
۱۹ اِسلئے کہ فرعون کا گھوڑا گاڑیوں اور اُسکے سواروں سمیت دریا کے بیچ میں گیا اور
خداوند نے دریا کے پانی کو اُن پر پھیرا - لیکن بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ سے
سوکھی زمین پر ہو کے چلے گئے +
۲۰ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ نے دف ہاتھ میں لیا - اور سب عورتیں دفوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساتھہ تھرکتی ہوئیں اُسکے پیچھے چلیں + اور مریم نے اُنکے گانے کا جواب دیا کہ
۲۱ خداوند کی حمد اور ثنا گاؤ کہ اُسنے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا۔ اُس نے
گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈال دیا + سو موسیٰ اِسرائیل کو دریائے قلزم
۲۲ سے لے آیا اور وے سور کے بیابان میں گئے۔ اور وے تین دِن تک بیابان میں
چلے گئے اور پانی نہ پایا +

اور جب وے مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے۔ کیونکہ وہ کڑوا تھا
۲۳ اِسلئے اُس کا نام مارہ ہوا + تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے شکایت کی کہ ہم
۲۴ کیا پیویں؟ اُسنے خداوند سے فریاد کی۔ خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا جسے
۲۵ اُسنے جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہوگیا۔ وہاں اُسنے اُنکے لئے ایک آئین اور
شریعت بنائی اور وہاں اُسنے اُنہیں آزمایا۔ اور کہا کہ اگر تو دِل لگا کے خداوند اپنے
۲۶ خدا کی آواز سنے اور جو کچھہ اُسکی نظر میں اچھا ہی کرے اور اُسکے حکموں کو سُنے اور اُسکے
آئینوں کو یاد رکھے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھہ پر
کوئی نہ بھیجونگا۔ کہ میں وہ خداوند ہوں جو تجھے شفا بخشتا ہی +

۲۷ پھر وے ایلیم کو جہاں پانی کے بارہ چشمے اور ستّر درخت کھجور کے تھے آئے
اور اُنہوں نے پانی پر خیمے کھڑے کئے +

۱۶ باب پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر
سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے پندرھویں دِن سِین کے بیابان میں جو ایلیم
۲ اور سینا کے درمیان ہی پہنچی + اور ساری جماعت بنی اِسرائیل کی اُس بیابان میں
موسیٰ اور ہارون پر جھنجھلائی +

۳ اور بنی اِسرائیل بولے کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھہ سے زمین مصر میں جبوقت
کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی من بھر کے کھاتے تھے مارے
جاتے۔ کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوکھہ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ ہلاک کرو + تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں
برساؤنگا - یہہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہی دِن کے لئے کفائیت کرے - ہر ایک دِن
سمیٹ لیا کریں - تاکہ میں اُنہیں جانچوں کہ وے میری شریعت پر چلینگے یا نہیں +
۵ اور یوں ہوگا کہ چھٹے دِن وے اُسے جو لے آوینگے پکاکے تیار کرینگے - مگر جتنا کہ روز
۶ روز جمع ہوتا ہی اُس کا دونا ہو جائیگا + سو موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اسرائیل
۷ سے کہا کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باہر لایا - اور صبح کو تم خداوند
کا جلال دیکھوگے - اِسلئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سُنتا ہی - اور ہم کیا
۸ ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو؟ اور موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خداوند تمہیں
کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا - کہ خداوند تمہارے جھنجھلاہٹ کو جو
تم اُسپر جھنجھلاتے ہو سُنتا ہی - اور ہم کیا ہیں؟ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں
بلکہ خداوند پر ہی +
۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ
۱۰ خداوند کے نزدیک آؤ کہ اُسنے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سُنا + اور یوں ہوا کہ جب
ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کیطرف
۱۱ نظر کی - اور کیا دیکھتے ہیں کہ خداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہوا + اور خداوند نے
۱۲ موسیٰ سے کہا میں نے بنی اسرائیل کا جھنجھلانا سُنا - اُنہیں کہہ کہ تم درمیان زوال
اور غروب کے گوشت کھاؤگے اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے - اور تم جانوگے
۱۳ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + اور یوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں اور پڑاؤ
۱۴ کو چھپا لیا - اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑی + اور جب اوس پڑ چکی تو کیا
دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا
۱۵ زمین پر پڑی ہی + اور بنی اسرائیل نے دیکھکے آپسمیں کہا کہ من ہی؟ کیونکہ اُنہوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ جانا کہ وہ کیا ہی + تب موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہہ روٹی ہی جو خداوند نے کھانے کو
تمہیں دی ہی +
یہہ وہ بات ہی جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک اُس میں سے بقدر اپنے ۱۶
کھانے کے آدمی پیچھے ایک اومر جمع کرے - ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کر کے اُنکے
لئے جو اُسکے خیمے میں ہیں لیوے + چنانچہ بنی اسرائیل نے یونہیں کیا اور اُن میں سے ۱۷
بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا + اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا تو ۱۸
جس نے بہت جمع کیا تھا کچھ زیادہ نہ پایا - اور اُسکا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا
ہر ایک نے اُن میں سے بقدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا + اور باوجودیکہ موسیٰ ۱۹
نے کہا کہ کوئی اُس میں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے وے اُسکے سُننیوالے نہ ہوئے ۲۰
اور بعضوں نے صبح تک کچھہ رہنے دیا - سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور سڑ گیا - موسیٰ
اُن پر غصے ہوا اور وے ایک ایک ہر صبح بقدر اپنے کھانیکے چنتے رہے - اور جب ۲۱
آفتاب گرم ہوا وہ پگھل گیا +
اور یوں ہوا کہ چھٹے دن اُنہوں نے روٹیوں سے دونی جمع کیں دو دو اومر ۲۲
ایک ایک کے لئے - اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی +
اُسنے اُنہیں کہا کہ یہہ وہی ہی جو خداوند نے کہا تھا کل سبت خداوند کا مقدس ۲۳
سبت ہی - جو تمہیں پکانا ہو پکا لو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو - اور وہ جو بچ رہے اپنے
لئے صبح تک محفوظ رکھو + چنانچہ اُنہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا تھا صبح تک ۲۴
رہنے دیا - وہ نہ سڑا نہ اُس میں کیڑے پڑے + اور موسیٰ نے کہا کہ اُسے آج کھاؤ ۲۵
کیونکہ آج خداوند کا سبت ہی - آج تم میدان میں نہ پاؤ گے + چھہ دن تک تم اُسے ۲۶
جمع کرو گے - پر ساتویں دن جو سبت ہی کچھہ نہ پاؤ گے + اور یوں ہوا کہ بعضے اُن ۲۷
لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے اور کچھہ نہ پایا + تب خداوند نے موسیٰ ۲۸
سے کہا کہ کب تک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا انکار کرو گے؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ دیکھو ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا اِسلئے وہ تمہیں چھٹے دِن دو دِن کی روٹیاں
دیتا ہے۔ ہر ایک تم میں سے اپنی جگہ پر رہے۔ ساتویں دِن کوئی اپنی جگہ سے باہر جاوے +
۳۰ ۳۱ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دِن آرام کیا + اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام
مَنّ رکھا۔ اور وہ دھنیئے کے بیج کی طرح سفید۔ اور مزہ اُسکا شہد میں ملی ہوئی
پھلکوری کا تھا +

۳۲ اور موسیٰ نے کہا یہہ وہ بات ہے جو خداوند فرماتا ہے ایک اُومر اُس سے اپنے
قرنوں کے لئے بھر کے محفوظ رکھو۔ تاکہ وے اُس روٹی کو دیکھیں جو میں نے
۳۳ تمہیں بیابان میں کھلائی جب میں تمہیں زمین مصر سے باہر لایا + اور موسیٰ نے
ہارون کو کہا ایک مرتبان لے اور ایک اُومر مَنّ اُس میں بھر اور خداوند کے آگے
۳۴ لا تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لئے محفوظ رہے + چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند
۳۵ نے موسیٰ کو کہا تھا صندوق شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا + اور بنی اِسرائیل
چالیس برس جب تک کہ وے بستی میں آئے مَنّ کھاتے رہے۔ جب تک کہ
۳۶ وے زمین کنعان کی نواحی میں آئے مَنّ کھاتے رہے + اور ایک اُومر ایفہ کا
دسواں حصّہ ہے +

۱۷ باب تب سارے بنی اِسرائیل کی جماعت نے اپنے سفروں میں خداوند کے فرمان
کے مطابق سین کے بیابان سے کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرا کیا۔ وہاں لوگوں
۲ کے پینے کو پانی نہ تھا + سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے اور کہا ہم کو پانی دے
کہ پیویں + موسیٰ نے اُنہیں کہا تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں
۳ اِمتحان کرتے ہو؟ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے۔ سو لوگ موسیٰ پر
جھنجھلائے اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں
۴ اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کر کے
کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو تیار رہیں + خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے جا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں ۵
کو اپنے ساتھ لے - اور اپنا عصا جو تو نے دریا پر مارا تھا اپنے ہاتھ میں لے اور جا +
دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا - تو اُس چٹان کو مار یو - ۶
اُس سے پانی نکلیگا تاکہ لوگ پیویں + چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے
سامنے یہی کیا + اور اُس نے اِسلئے کہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا اور ۷
اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کا اِمتحان کیا تھا اور کہا تھا کہ خداوند ہمارے بیچ میں
ہے کہ نہیں ؟ اُس جگہ کا نام مسّہ اور مریبہ رکھا +

تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ لڑے - تب موسیٰ ۸
نے یشوع کو کہا کہ ہم میں سے لوگ چُن اور نکل اور جا کر عمالیق سے جنگ کر - کل میں ۹
خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا + سو یشوع نے جیسا موسیٰ ۱۰
نے اُسے کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی - موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ
کی چوٹی پر چڑھے + اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا تو بنی اسرائیل فتح ۱۱
پاتے تھے - اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے + لیکن موسیٰ ۱۲
کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے - تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا - وہ
اُس پر بیٹھا اور ہارون اور حور ایک ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہو کے اُس کے
ہاتھوں کو سنبھالے رہے - تب اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہوتے تک مضبوطی
سے اُٹھے رہے + اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست ۱۳
دی + تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یادگاری کے لئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ ۱۴
اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے - کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے
بالکل مٹا دونگا + اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہوواہ نسی رکھا - ۱۵
اور اُسنے کہا چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا اِسلئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ ۱۶
نسل در نسل ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ باب جب موسیٰ کے سسرے یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا یہہ سب سُنا کہ خدا
نے موسیٰ اور اپنی قوم اِسرائیل کے لئے کیا کیا اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا
۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے
۳ چھوڑ دیا تھا لیا اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام اُس نے
۴ جیرسوم رکھا تھا۔ اِسلئے کہ اُس نے کہا کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں۔ اور دوسرے
کا نام اِلیعزر۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے اور اُسنے مجھے فرعون
۵ کی تلوار سے بچایا ہے + اور موسیٰ کا سسرا یترو اُسکے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے
۶ موسیٰ پاس جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا آیا۔ اور موسیٰ
سے کہا کہ میں تیرا سسر یترو اور تیری جورو اور اُسکے ساتھ اُسکے دو بیٹے تجھ پاس
آئے ہیں +
۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا اور اُسکے آگے جھکا اور اُس کو
چوما۔ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمے میں آئے +
۸ موسیٰ نے سب کچھ سسرے سے بیان کیا کہ خداوند نے اِسرائیل کے لئے فرعون
اور مصریوں سے یوں کیا اور راہ میں اُن پر یہ یہ مصیبتیں پڑیں اور خداوند نے
۹ اُنہیں کیونکر بچایا + اور یترو اُن سب اِحسانوں کے سبب جو خداوند نے اِسرائیل پر
۱۰ کئے جنہیں اُسنے مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۔ اور یترو نے کہا کہ
مبارک ہے وہ خدا جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھ اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی
۱۱ اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا + اب میں جانتا ہوں کہ خداوند سب
معبودوں سے بڑا ہے۔ کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے اُن پر
۱۲ غالب ہوا + اور موسیٰ کا سسرا یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لئے لایا
اور ہارون اور اِسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھ روٹی کھانے
خدا کے آگے آئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور دوسرے دِن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا۔ اور لوگ ۱۳
موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے + تب موسیٰ کے سُسرے نے سب کچھ ۱۴
جو اُسنے لوگوں سے کیا دیکھکے کہا کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا
ہی اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ موسیٰ نے اپنے ۱۵
سُسرے کو کہا یہہ اِسواسطے ہی کہ لوگ خدا سے دریافت کرنیکے لئے مجھہ پاس آتے
ہیں۔ جب اُن میں کچھہ جھگڑا ہوتا ہی تو وے میرے پاس آتے ہیں۔ اور میں ایک ۱۶
دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہوں۔ اور میں اُنہیں خدا کے احکام اور
شریعت سے اِطلاع کرتا ہوں + تب موسیٰ کے سُسرے نے اُس کو کہا کہ تو اچھا کام ۱۷
نہیں کرتا + کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا تو بھی اور یہہ گروہ بھی جو تیرے ساتھہ ہی۔ کیونکہ ۱۸
یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی۔ تو اکیلا اُسکو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا + اب میرا ۱۹
کہا مان۔ میں تجھے صلاح دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھہ رہے۔ تو اُن لوگوں کے
پاس خدا کی جگہہ ہو اور اُنکا سب احوال خدا سے عرض کیا کر۔ اور تو رسوم اور شریعت ۲۰
کی باتیں اُنہیں سکھلا اور وہ راہ جس پر چلنا اور وہ کام جسے کرنا اُنہیں فرض ہی اُنہیں
بتا + سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چُن لے جو خدا ترس اور سچے اِنسان ہوں ۲۱
اور لالچی نہ ہوویں۔ اور اُنہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس
پر حاکم کر دے۔ کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں۔ اور یوں ہووے کہ وے ۲۲
ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لادیں پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں۔ کہ یہہ
تیرے لئے کچھہ آسان ہوگا اور وے بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہوینگے +
اگر تو یہہ کام کریگا اور خدا تجھے یوں حکم کرے تو تو کام پر قائم رہ سکیگا اور یہہ لوگ ۲۳
بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے + چنانچہ موسیٰ نے اپنے سُسرے کا کہا سُنا اور سب ۲۴
جو اُسنے کہا تھا کیا + اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اِعتباری لوگ چُنے ۲۵
اور اُنہیں لوگوں کا سردار ہزاروں کا سردار اور سیکڑوں کا سردار پچاس پچاس کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ سردار اور دس دس کا سردار کیا + وے لوگوں کا ہر وقت انصاف کرتے تھے۔
مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے +
۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا +
۱۹ باب ۱ اور بنی اسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہو کے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا
۲ کے بیابان میں آئے۔ کیونکہ وے رفیدیم سے روانہ ہو کے بیابان سینا میں آئے اور
۳ دشت میں اُتر پڑے۔ اور بنی اسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا + تب موسیٰ خدا
پاس چڑھا اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بُلایا اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں
۴ کہیو اور بنی اسرائیل سے یوں بیان کیجیو۔ کہ تم نے دیکھا میں نے مصریوں سے کیا کیا
۵ اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا + اب اگر تم میری آواز
کے فی الحقیقت سننیوالے ہو گے اور میرے عہد کو حفظ کرو گے تو تم ساری قوموں
۶ سے زیادہ میرے لئے ایک خزانۂ خاص ہو گے۔ کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم
میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدّس قوم ہو گے + یے وے باتیں
ہیں جو تو بنی اسرائیل کو کہیگا +
۷ تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بُلایا اور اُنکے روبرو ساری باتیں جو
۸ خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں + اور سب لوگوں نے مل کے جواب دیا اور
کہا کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہے ہم کرینگے + اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند
۹ کے پاس پہنچایا + اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں اندھیری بدلی میں
تجھ پاس آتا ہوں تاکہ لوگ جب میں تجھ سے باتیں کروں سُنیں اور ابد تک تیرے
معتقد رہیں + اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں +
۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر
۱۱ اور اُنکے کپڑے دُھلوا + اور تیسرے دن تیار رہیں۔ کہ خداوند تیسرے دن سارے
۱۲ لوگوں کی نظر میں کوہِ سینا پر اُتر آئیگا + اور تو لوگوں کے لئے گرداگرد حدیں باندھیو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور کہیو کہ آپ سے خبردار پہاڑ پر نہ چڑھیں اور اُس سرحد کو نہ چھوئیں - جو کوئی پہاڑ
کو چھوئیگا البتہ جان سے مارا جائیگا + کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے نہیں تو وہ لاکلام ۱۳
سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا - وہ خواہ انسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا
اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے تو وے پہاڑ پر چڑھیں + تب موسیٰ ۱۴
پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُسنے لوگوں کو پاک صاف کیا - اُنہوں
نے اپنے کپڑے دُھلوائے + اور اُسنے لوگوں سے کہا کہ تیسرے دِن تیار رہو ۱۵
جوروؤں سے مت ملو +

اور یوں ہوا کہ تیسرے دِن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں اور پہاڑ پر ۱۶
کالی گھٹا اُمڈی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی - چنانچہ سارے لوگ ڈیروں
میں کانپ گئے + اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملاوے اور ۱۷
وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے + اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا ۱۸
کیونکہ خداوند شعلے میں ہو کے اُس پر اُترا اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا
اور پہاڑ سراسر ہل گیا + اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی اور بلند سے بلند ۱۹
ہوتی جاتی تھی موسیٰ نے کلام کیا اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا + اور ۲۰
خداوند کوہِ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا - اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو
بُلایا - اور موسیٰ چڑھ گیا + اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُتر جا اور لوگوں کو تاکید کر ۲۱
تا نہ ہووے کہ حدوں کو توڑ کے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں اور بہتیرے
اُن میں ہلاک ہو جاویں + اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ ۲۲
اپنے کو پاک کریں - کہیں ایسا نہ ہو کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے + تب موسیٰ نے ۲۳
خداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سینا پر آ نہیں سکتے - کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کر کے کہا ہے
کہ پہاڑ کے لئے حدیں مقرر کر رکھو اور اُس کو پاک کرو + خداوند نے اُسے کہا کہ ۲۴
چل نیچے جا اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا تو اور ہارون تیرے ساتھ - پر کاہن اور لوگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ حدیں توڑ کے خداوند پاس اوپر نہ آویں نہ ہووے کہ وہ اُن میں رخنہ ڈال دے + چنانچہ
موسیٰ لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا +

۲۰ باب ۱ پھر خدا یے سب باتیں بولا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی
۲ کے گھر سے نکال لایا میں ہوں + میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہووے +
۳ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں
۴ زمین کے نیچے ہے مت بنا + تو اُنکے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُنکی عبادت کر۔
۵ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی اولاد پر
۶ جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں۔ پر اُن میں
سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں +
۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے۔ کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے
۸ خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہراویگا + تو سبت کا دِن پاک رکھنے کے لئے یاد کر۔ چھ
۹ دِن تک تو محنت کر کے اپنے سارے کام کاج کر۔ لیکن ساتواں دِن خداوند تیرے
۱۰ خدا کا سبت ہے اُس میں کچھ کام نہ کرنہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری
۱۱ لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند
نے چھ دِن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دِن
آرام کیا۔ اِسلئے خداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا +
۱۲ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے۔ تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے
۱۳ دیتا ہے دراز ہووے + تو خون مت کر + تو زنا مت کر + تو چوری مت کر + تو اپنے
۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے + تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر۔ تو اپنے
پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے
اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر +

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں قرنائی کی آواز ہوئی پہاڑ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے دھواں اُٹھا۔ اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا تو ہٹے اور دور جا کھڑے
رہے + تب اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ تو ہی ہم سے بول اور ہم سُنیں لیکن خدا ۱۹
ہم سے نہ بولے کہیں ہم مر نہ جاویں + موسیٰ نے لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو۔ اِسلئے ۲۰
کہ خدا آیا ہی کہ تمہیں اِمتحان کرے اور تاکہ اُس کا خوف تمہارے سامنے ظاہر ہو کہ
تم گناہ نہ کرو + تب وے لوگ دور ہی کھڑے رہے اور موسیٰ کالی بدلی کے جس میں ۲۱
خدا تھا نزدیک گیا +

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تم نے دیکھا میں نے آسمان ۲۲
پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں + تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو ۲۳
اور نہ اپنے لئے سونے کے معبود + تو میرے لئے گلی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی ۲۴
قربانیاں اور اپنی سلامیاں اپنی بھیڑوں اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو۔ اور
جس جگہ میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا وہاں میں تجھ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دونگا
اور اگر تو میرے لئے پتھر کی قربانگاہ بناوے تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو کیونکہ ۲۵
اگر تو اُسے اوزار لگاویگا تو تو اُسے ناپاک کریگا + اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ۲۶
ہرگز مت چڑھیو تاکہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہووے +

اب شرع کی رسوم جو تو اُنہیں بتاویگا یہ ہیں۔ کہ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے تو ۲۱ باب ۲
وہ چھ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے + اگر وہ اکیلا ۳
آیا تھا اکیلا جائیگا۔ اگر وہ جورو والا تھا تو اُس کی جورو اُس کے ساتھ جائیگی + اگر ۴
اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا اور جورو اُس کی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی۔ تو
جورو بچوں سمیت آقا کی ہوویگی اور وہ اکیلا چلا جائے + اور اگر یہہ غلام صاف ۵
کہے کہ میں اپنے آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں۔ میں آزاد
ہو کے چلا نہ جاؤنگا۔ تو اُسکا آقا اُسے قاضیوں پاس لے جائے۔ پھر اُسے دروازے ۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے۔ اور اُستاری سے اُس کا کان چھیدے۔
اور وہ ہمیشہ اُس کی غلامی کرے +

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تاکہ باندی ہو تو وہ غلاموں کیطرح چلی نہ جائیگی +
۸ اگر آقا اُس کا جس نے اُسے اپنے لئے منگنیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُسکا
فدیہ دیا جاوے۔ اُس کو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے۔ کیونکہ اُسنے
۹ اُس سے دغابازی کی + اور اگر وہ اُس کی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھ کرے تو وہ
۱۰ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے + اگر وہ اپنے لئے دوسری لے تو اُس کے
۱۱ کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے + اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے
نہ کرے تو وہ مفت بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے +

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مرجائے تو وہ البتہ قتل کیا جاوے + اور
۱۳ اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا اور خدا نے اُس کے ہاتھ میں اُسے گرفتار
۱۴ کروا دیا۔ تو میں تیرے لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا کہ جس میں وہ بھاگے + پر اگر کوئی شخص
بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے تاکہ اُسے مکر سے مارے۔ تو تُو اُسے
۱۵ میری قربانگاہ سے جُدا کر دے تاکہ وہ مرے + اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماکو
مارے البتہ مار ڈالا جاوے +

۱۶ اور جو آدمی کو چُرا لیجاوے اور اُسے بیچ ڈالے یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا
جاوے تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا +

۱۷ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماپر لعنت کرے البتہ مار ڈالا جاوے +

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو پتھر یا مُکا مارے اور وہ نہ مرے پر
۱۹ بستری ہو جائے۔ تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو اور لاٹھی لیکے راہ چلے تو وہ جس نے مارا
بے الزام ہے۔ اور فقط اُسکے کاربار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل
۲۰ چنگا کروائے + اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوئی مرجائے - تو اُسے سزا دیجائے + لیکن اگر وہ ایک دِن یا دو دِن جیوے تو ۲۱
اُسے سزا نہ دیجاوے - اِسلئے کہ وہ اُس کا مال ہے +

اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹوالی کو دُکھ پہنچاویں ایسا کہ اُسکا پیٹ گر جائے ۲۲
پر وہ خود ہلاک نہ ہو - تو اُسے جس طرح کی سزا اُس کا شوہر تجویز کرے دیجاوے
اور وہ قاضیوں کی تجویز کے موافق گنہگاری دیوے + اور اگر وہ اُس صدمے ۲۳
سے ہلاک ہوجائے تو تُو جان کے بدلے جان لے اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت ۲۴
کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پانوں کے بدلے پانوں جلانیکے بدلے ۲۵
جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ + اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی ۲۶
لونڈی کی آنکھ میں مارے کہ اُس کی آنکھ پھوٹ جائے - تو اُس کی آنکھ کے بدلے
میں اُسے آزاد کردے + اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے - تو ۲۷
اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کردے +

اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے ایسا کہ وہ ہلاک ہو - تو وہ بیل پتھروں ۲۸
سے مارا جاوے اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے - اور بیل کا مالک بے گناہ ہے +
پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُس کے مالک کو خبر ۲۹
دی گئی اور اُسنے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا - تو بیل
پر پتھراؤ کیا جائے اور اُس کا مالک بھی مارا جاوے + اور اگر اُس سے خون بہا مانگا ۳۰
جاوے تو اپنی جان چھڑانیکے لئے جتنا اُسکے سر دھرا جاوے سو پورا دیوے +
خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو خواہ بیٹی اِس حکم کے موافق اُسکے ساتھ عمل کیا جاوے + ۳۱
اگر بیل کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے - تو وہ اُن کے مالک کو مثقال ۳۲
کے وزن کے تیس روپئے دیوے اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے +

اور اگر کوئی کوآ کھولے یا کھودے اور اُس کا مُنہہ نہ ڈھانپے اور بیل یا گدھا ۳۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ اُس میں گرے۔ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے اور اُن کے مالک کو قیمت دے۔ اور وہ جو مرا اُسی کا ہوگا +

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے۔ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُسکا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں۔ اور وہ موا ہوا بیل

۳۶ بھی اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے + اور اگر جانا جائے کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا۔ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے۔ اور وہ مرا ہوا اُسکا مال ہوگا +

۲۲ باب اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُراوے اور اُسے ذبح کرے یا بیچے۔ تو وہ ایک بیل کے

۲ پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں دیوے + اگر چور سیندھ مارتے ہوئے دیکھا جائے اور کوئی اُسے مار بیٹھے اور وہ مر جائے۔ تو اُس کے لئے خون کیا نہ جاوے

۳ اگر یہہ دِن کو ہووے تو اُس کے لئے خون کیا جائیگا + کیونکہ چاہیئے کہ وہ پورا بدلا دے

۴ اگر وہ کنگال ہو تو چوری کے لئے بیچا جائے + اگر چوری کی چیز اُسی طرح اُس کے ہاتھ میں زندہ پائی جائے خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ۔ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے +

۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلاوے اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑ دے اور دوسرے کے میدان میں چراوے۔ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر

۶ سے بہتر انگوری باغ اُس کے بدلے دیوے + اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے ایسی کہ اناج کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے تو جس نے کہ آگ لگائی البتہ ٹوٹا دیوے +

۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اُس شخص کے گھر

۸ سے چوری جائے۔ تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے + اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے تا معلوم ہو کہ اُس نے اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا کہ نہیں + اِسواسطے کہ سب قسم کی خیانت میں خواہ بیل
۹ کی خواہ گدھے یا بھیڑ یا کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی ہو جس کا کوئی دعویٰ کرتا ہے
کہ یہ میرا ہی دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جائے۔ اور قاضی جسے
۱۰ مجرم کرے وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے + اگر کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا یا
بیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایہ امانت رکھے۔ اور وہ مرجائے یا چوٹ کھاوے یا بغیر کسی
۱۱ کے دیکھے ہانک دیا جائے۔ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے فیصلہ کیا
جائے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ نہیں بڑھایا۔ اور مال کا مالک
۱۲ قبول کرے تب وہ اُس کو اُسکا ٹوٹا نہ دے۔ اگر وہ اُس کے پاس سے چوری جائے
۱۳ تو وہ اُس کے مالک کو ٹوٹا دے + اور اگر اُس کو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا تو وہ
اُس کو گواہی کے واسطے لاوے اور پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا نہ دے +

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لیوے اور وہ زخمی ہووے یا
۱۵ مرجائے۔ اگر مالک اُس کے ساتھ نہ تھا تو وہ اُس کا بدلا دیوے۔ پر اگر ساتھ تھا
تو وہ ٹوٹا نہ دے۔ اگر کرایہ لیا ہو تو یہہ صرف اُس کے کرائے کی اُجرت دے +

۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو جو اُس کی منگیتر نہیں دم دیکے اُس سے مباشرت کرے
۱۷ وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے + اگر اُس کا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُسے
اُس کو دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدی دے +

۱۸ توجادوگرنی کو جینے مت دے +

۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے +

۲۰ جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے
مار ڈالا جاوے +

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر۔ اِسلئے کہ تم بھی زمینِ مصر میں
۲۲ ۲۳ مسافر تھے + تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ مت دو + اگر تو اُن کو کسی طور سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ ستائیگا اور وے مجھہ سے فریاد کریں تو میں یقیناً اُن کی فریاد سُنونگا - اور میرا قہر
بھڑکیگا - میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جورو واں رانڈیں اور تیرے
بچے لاوارث ہوجائینگے +

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہی کچھہ قرض دیوے
۲۶ تو اُس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر اور اُس سے سود مت لے + اگر تو کسیوقت
اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھہ لیوے تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے
۲۷ اُسے پہنچا دیوے + کیونکہ یہہ اُسکا فقط اوڑھنا ہی یہہ اُسکے بدن کے لئے لباس
ہی جس میں وہ سوتا ہی - اور یوں ہوگا کہ جب میرے آگے فریاد کریگا میں اُسکی
سُنونگا - کیونکہ میں مہربان ہوں +

۲۸ تو حاکموں کو بد دُعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر +

۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذرانے میں
۳۰ دیر مت کیجیو - تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو + ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے
اور بھیڑوں سے کیجیو - سات دِن تک وہ ما کے ساتھہ رہے - آٹھویں دِن تو
اُسے مجھے دیجیو +

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو - درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان میں پڑا ہو
مت کھائیو - تم اُسے کُتّوں کو دیجیو +

۲۳ باب تو کسی کی جھوٹھی خبر مت اُڑا - تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو +
۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو - اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی
۳ بہتایت کے سبب اُنکی طرف مائل ہوکے ناحق مت کیجیو + اور نہ کنگال کی اُسکے
۴ مقدمہ میں طرفداری کیجیو + اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے
۵ دیکھے تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچائیو + اگر تو اُسکے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہی
دیکھے کہ بوجھہ کے نیچے بیٹھہ گیا اور تو اُس کی مدد کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُس کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کمک کر + تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمہ میں اِنصاف کو مت پھیریو + جھوٹھے معاملہ ۷
سے دور رہیو - اور بے گناہوں اور سچوں کو قتل مت کیجیو - کیونکہ میں شریر کی تصدیق
نہ کرونگا +

تو ہدیہ نہ لینا - کیونکہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہے اور صادقوں کی باتوں کو ۸
پھیر دیتا ہے + اور مسافر کو بھی تصدیع مت دیجیو - کیونکہ تم مسافر کے دِل کو جانتے ہو ۹
اِسلئے کہ تم خود بھی زمین مصر میں مسافر تھے +

اور چھ برس زمین میں کھیتی کر اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر - پر ساتویں برس ۱۰ ۱۱
اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے - تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں اور جو اُنسے
بچے میدان کے چارپائے چریں + ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتوں کے باغ کا معاملہ
بھی کیجیو + چھ دِن تک اپنا کاروبار کرنا اور ساتویں دِن آرام کیجیو - تاکہ تیرا بیل اور ۱۲
تیرا گدھا بھی آرام پاویں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں + اور ۱۳
سب میں جو میں نے تجھے فرمایا ہے ہوشیار رہ - دوسرے معبودوں کا نام تک نہ
لے اور وہ تیرے مُنہہ سے نہ سُنا جائے +

تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر + فطیری روٹی کی عید یاد رکھہ ۱۴ ۱۵
تو سات دِن تک جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے فطیری روٹی کھا ابیب کے مہینے میں
مقرّری وقت پر - کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا - اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھہ
نہ آوے - اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت کے پہلے پھلوں کی جو تو نے اپنے کھیت ۱۶
میں بوئے جمع کرنے کی عید آخر سال جب تو کھیت سے اپنی محنت کے پھل جمع
کر چکا + تیرے سب مرد تین بار برس خداوند خدا کے سامنے حاضر ہوویں + ۱۷

تو ذبیحہ کا لہو جو میرے لئے ہے خمیری روٹی کے ساتھہ مت گذران - اور میری ۱۸
عید کی چربی صبح تک باقی نہ رہنے پاوے + تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں سے پہلے کو ۱۹
خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو + تو حلوان اُس کی ماں کے دودھہ میں مت پکائیو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے
۲۱ اُس جگہ جو میں نے تیار کی ہے لے آوے + اُس کے آگے ہوشیار رہ اور اُسکا کہا مان
۲۲ اُسے مت چڑھا۔ کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا۔ کہ میرا نام اُس میں ہے + پر اگر تو سچ
مچ اُسکا کہا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں کرے۔ تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن
۲۳ اور تیرے بیریوں کا بیری ہونگا + کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں
اور حتّیوں اور فرزّیوں اور کنعانیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے بیچ میں لائیگا اور
۲۴ میں اُنکو ہلاک کرونگا + تو اُنکے معبودوں کو سجدہ مت کر نہ اُنکی عبادت کر نہ اُنکے سے
۲۵ کام کر۔ بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے اور اُنکے بتوں کو توڑ ڈال + اور تم خداوند اپنے
خدا کی بندگی کرو اور وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا۔ اور میں تمہارے
۲۶ بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا + تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا نہ کوئی بانجھ رہیگی میں
۲۷ تیری عمر پوری کرونگا + میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا۔ میں اُن سب لوگوں کو
جن پر تو آویگا ہلاک کرونگا۔ اور میں ایسا کرونگا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے
۲۸ پیٹھ پھیر دینگے + میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا جو حوّی اور کنعانی اور حتّی
۲۹ کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے + میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفع
نہ کرونگا تا نہ ہووے کہ زمین ویران ہو اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان
۳۰ ہو جائیں + میں اُنکو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفع کرونگا یہاں تک کہ
۳۱ تو زیادہ ہو اور زمین کا وارث ہو + میں دریائے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر
تک اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک تیری حدیں باندھونگا۔ کیونکہ زمین کے بسنے
۳۲ والوں کو تیرے حوالے کرونگا۔ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا + تو اُن سے اور
۳۳ اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو + وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہووے
کہ وے تجھے میرا گنہگار کریں۔ کیونکہ اگر تو اُنکے معبودوں کی عبادت کرے تو یہہ
تیرے لئے البتہ پھندا ہوگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باب ۲۴
۱ اور اُسنے موسیٰ سے کہا کہ خداوند پاس چڑھ آ تو اور ہارون اور ندب اور ابیہو
اور بنی اسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص۔ تم دور سے سجدہ کرو + اور موسیٰ اکیلا
۲ خداوند کے نزدیک آوے۔ پر وے نزدیک نہ آویں۔ اور لوگ اُسکے ساتھ نہ چڑھیں +
۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے
کیا۔ اور سارے لوگوں نے متفق ہو کے جواب دیا اور کہا کہ ساری باتیں جو خداوند نے
۴ فرمائی ہیں ہم کرینگے + اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں اور صبح کو سویرے
اُٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے
۵ موافق بارہ ستون بنا کئے + اور اُسنے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا اور اُنہوں نے
سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لئے ذبح
۶ کئے + اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا +
۷ پھر اُسنے عہد نامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ سُنایا۔ وے بولے کہ سب کچھ جو خداوند نے
۸ فرمایا ہے ہم کرینگے اور تابع رہینگے + موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا
یہہ لہو اُس عہد کا ہے جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ باندھا ہے +
۹ ۱۰ تب موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ستر بزرگ اسرائیلی اوپر گئے + اور
اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا۔ اور اُسکے پانوں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی
۱۱ گجکاری اور اُسکی شفافی جرم آسمان کی مانند تھی + اور بنی اسرائیل کے امیروں پر
اُسنے اپنا ہاتھ نہ رکھا۔ اُنہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا +
۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ اور وہاں رہ۔ اور میں تجھے پتھر
کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا تاکہ تو اُنہیں سکھلا وے +
۱۳ اور موسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے۔ اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا + اور اُسنے
۱۴ بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لئے یہاں جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں ٹھہرو اور
دیکھو کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر کسی کو کچھ کام ہووے تو وہ اُنکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ پاس جاوے + تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا +
۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا اور بدلی اُسے چھ دِن تک ڈھانپے رہی -
۱۷ اور ساتویں دِن اُسنے بدلی میں سے موسیٰ کو بُلایا + اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل
۱۸ کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا + اور موسیٰ بدلی کے
درمیان چلا گیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا - اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دِن رات رہا +

۲۵ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا - بنی اسرائیل کو کہہ کہ وے میرے لئے نذر لاویں
۲ سو جو کوئی کہ اپنے دِل کی خوشی سے جسقدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم
۳ ۴ لے لیجیو + اور نذر جو تم اُن سے لوگے سو یہ ہیں سونا اور روپا اور پیتل اور آسمانی
۵ اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور بکری کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی
۶ ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی اور چراغ کے لئے تیل اور ملنے کے
۷ تیل کے لئے مصالح اور خوشبو بخور کی اور سنگِ سلیمانی اور نگینے جو افود کے لئے اور
۸ سینہ بند میں جڑے جائینگے + اور میرے لئے مقدس بناویں تاکہ میں اُنکے درمیان
۹ رہوں + خیمہ کا نمونہ اور اُس کے سب لوازم کے نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں
ویسے ہی تم سب بنائیو +

۱۰ اور یے شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بناویں جس کی لنبائی اڑھائی ہاتھ اور
۱۱ چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے + اور تو اُسکے اوپر خالص سونا
مڑھیو اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس
۱۲ بنائیو + اور تو اُس کے لئے سونیکے چار حلقے ڈھال کے اُس کے چاروں کونوں پر
۱۳ دو حلقے ایک طرف دو حلقے دوسری طرف لگائیو + اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں
۱۴ بنائیو اور اُن پر سونا مڑھیو + اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یے چوبیں اُن
۱۵ حلقوں میں ڈال دیجیو تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے + چوبیں صندوق
۱۶ کے حلقوں میں ڈالی جائیں - وے اُس سے جُدا نہ ہوں + تو اُس عہدنامے کو جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں تجھے دونگا اُس صندوق میں رکھیو + اور تو کفارے کا سرپوش خالص سونے
۱۷ سے بنائیو جس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو +
اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو اُنہیں گڑھکر اُس کفارے کے سرپوش کی
۱۸ دونوں طرف میں بنائیو + ایک کروبی ایک طرف میں اور دوسرا کروبی دوسری طرف
۱۹ میں بنا۔ اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو +
اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں ایسے کہ کفارہ گاہ اُنکے پروں تلے ڈھپ
۲۰ جائے۔ اور اُنکے مُنہہ آمنے سامنے کفارہ گاہ کی طرف ہوویں + اور تو اُس کفارہ گاہ
۲۱ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو۔ اور وہ عہد نامہ جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں
رکھیو + وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا اور میں کفارہ گاہ کے اوپر سے کروبیوں کے
۲۲ درمیان سے جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے اُن سب چیزوں کی بابت
جو میں بنی اسرائیل کے لئے تجھے حکم کرونگا تجھ سے بات چیت کرونگا +
اور تو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی شطیم کی لکڑی کی
۲۳ ایک میز بھی بنائیو + اور اُس کو کندن سے مڑھیو اور تو اُس کی چاروں طرف سونیکا
۲۴ کلس بنائیو + اور تو اُسپر چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو اور اُس کنگنی کی چاروں طرف
۲۵ سونے کا کلس بنائیو + اور اُسکے لئے چار حلقے سونے کے بنائیو اور وے حلقے اُس
۲۶ کے اُن چاروں کونوں میں جو مقابل اُسکے چاروں پایوں کے ہیں لگائیو + وے حلقے
۲۷ آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اُس میز کے اُٹھانے کے لئے مکان ہوں +
اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی کی بنا اور تو اُن کو سونے سے مڑھ تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں +
۲۸ اور تو اُس کے برتن اور چمچے اور سرپوش اور بڑے بڑے پیالے انڈیلنے کے لئے
۲۹ خالص کُندن سے بنا + اور تو اُس میز پر نظر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو +
۳۰ اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا۔ اُسے گڑھکر اور پایہ اُس کا اور
۳۱ شاخیں اُس کی اور پیالے اُسکے سانتھہ سیب اور سوسن کے کہ یہہ سب اُسی سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ ہووِیں بنا + اور چاہیئے کہ چھہ شاخیں اُس کی نکلی ہوئی دونوں طرف سے تین ایک
۳۳ جانب سے تین دوسری جانب سے ہوں + اور چاہیئے کہ تین پیالے بادامی صورت
ایک شاخ میں ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں - اور اِسی طرح سے تین
پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے
۳۴ ہوں - اور اِسی طرح سے چھوں شاخوں میں جو شمعدان سے نکلی ہیں + اور خود شمعدان
میں چاہیئے کہ چار پیالے بادامی صورت ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں +
۳۵ اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے ہو - اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے اور
پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھہ شاخوں کے جو شمعدان سے نکلی
۳۶ ہیں + اُنکے سیب اور اُسکی شاخیں یے سب خود اُسی سے ہوں - اور سب یہہ گڑھے
۳۷ ہوئے خالص سونے کے ہوں + اور تو اُس کے لئے سات چراغ بنائیو اور اُن چراغوں
۳۸ کو اوپر رکھیو تاکہ وے اُسکے روبرو روشن ہوں + اور تو گل گیر اور اُسکی لگنیں خالص سونے
۳۹ سے بنا + اور چاہیئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُسکے ایک قنطار خالص سونے
۴۰ کے بنائے جاویں + ہوشیار ہو کر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھہ کو پہاڑ میں دکھایا بنا +

۲۶ باب اور تو دس پردے خیمے کے لئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا - آسمانی
رنگ قرمزی رنگ سُرخ رنگ کے ہوں - اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کی اُستاد کاری
۲ سے بنا + اور لمبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھہ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھہ کی
۳ ہو - اندازہ ہر پردے کا ایک ہی ہو + اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے
۴ ہوئے ہوں - اور پانچ دوسرے پردے بھی اُسی طرح ملے ہوئے ہوں + اور تو ایک
بڑے پردے کے حاشیئے میں اُس طرف میں جو ملنے والی ہو آسمانی رنگ کے تکمے
بنا - اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیئے میں جو باہر ہو ملنے والی طرف
۵ میں بنا + تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے
کی اُس طرف میں جو ملنے والی ہو بنا - اور سب تکمے آپس میں مقابل ہوں کہ ایکدوسرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں مل جاوے + اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا اور ایک بڑے پردے کو
۶ ساتھہ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے تاکہ ایک خیمہ ہو جائے ملا +
اور تو اَور پردے بکری کے بالوں سے تاکہ خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو بنا تو
۷ ایسے گیارہ پردے بنا + لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھہ اور چوڑائی ہر پردے کی
۸ چار ہاتھہ ہو - ایک ہی اندازہ گیارہ پردوں کا ہو + اور تو پانچ پردے ایک جگہ اور
۹ چھہ پردے ایک جگہ آپس میں ملا اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے مُنہہ کی طرف دُہرا +
اور تو پچاس تکمے حاشیئے میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہی اُسکے ملنیوالی طرف
۱۰ میں اور پچاس تکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے اُس کی ملنیوالی طرف
میں بنا + اور پچاس گھنڈیاں پیتل سے بنا اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا اور
۱۱ خیمے کو ملا کہ ایک ہووے + اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنے آدھا پردہ جو بچ رہا
۱۲ ہی مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے + اور وہ جو لنبائی کی طرف سے خیمے کے سب
۱۳ پردوں کا بچ رہا ہی دونوں طرف مسکن کے ایک ہاتھہ اِدھر اور ایک ہاتھہ اُدھر
لٹکے تاکہ اُس کو چھپا لے +
اور تو اُس خیمے کے لئے بکروں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ
۱۴ اور تُخسوں کی کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ سب کے اوپر بنا +
اور تختے مسکن کے لئے شطیم کی لکڑی سے کہ کھڑے کئے جائیں بنا + لنبائی ہر
۱۵ ۱۶ تختے کی دس ہاتھہ چوڑائی اُسکی ڈیڑھ ہاتھہ ہووے + اور چاہیئے کہ ہر ایک تختے
۱۷ کے لئے دو دو چولیں ہوں ہر ایک چول برابر دوسری کے - اور تو یے ہی سب مسکن
کے تختوں میں کر + اور تو مسکن کے لئے تختے بنا بیس تختے دکھن طرف میں + اور
۱۸ ۱۹ تو چالیس پائے روپے کے بیسوں تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے
اُس کی دونوں چولوں کے لئے بنا + اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف جو اُتر کی
۲۰ ہی بیس تختے - اور اُن کے لئے چالیس پائے روپے کے ہر تختے کے تلے دو دو
۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ پائے بنا + اور تو مسکن کے پچھم کی طرف چھ تختے بنا + اور دو تختے مسکن کے کونوں کے
۲۳ لئے دونوں بغلوں میں بنا + اور چاہیئے کہ وے نیچے میں ملائے جاویں اور اسیطرح اُسکے
۲۴ اوپر سے ایک حلقے میں ملائے جاویں - اسیطرح وے دونوں ہوویں - وے دونوں
۲۵ کونوں کے لئے ہوویں + پس آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے ہونگے - اور دو دو
۲۶ پائے ہر تختے کے تلے ہوں + اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل
۲۷ کے تختوں کے لئے بنا اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے تختوں کے لئے اور
۲۸ پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے لئے اور چاہیئے کہ بیچوالا بینڈا
۲۹ جو تختوں کے بیچ میں ہو ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے + اور تو تختوں
کو سونے سے مڑھ اور بینڈوں کے لئے حلقے سونے کے بنا - اور تو بینڈوں
۳۰ کو بھی سونے سے مڑھ + اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا
ہے ویسا ہی کھڑا کر +
۳۱ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے
۳۲ کتان کا کروبیوں کی صورت سمیت استادکاری سے بنا - اور تو اُس پردے کو شطیم کی
لکڑی کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا - اور چاہیئے کہ اُنکے سونے
۳۳ کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ہوں + اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے
لٹکا رکھ تاکہ تو صندوق شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے - اور یہہ پردہ
۳۴ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا + اور تو کفارے کا سرپوش شہادت
۳۵ کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ + اور میز باہر پردے کے اور شمعدان روبرو
میز کے مسکن کی دکھن طرف رکھ - اور میز کو اُتر طرف کردے +
۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
۳۷ قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا + اور پانچ ستون اُس پردے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے لئے شطیم کی لکڑی کے سونے سے مڑھکر بنا اور اُنکے انکڑے سونے کے ہوں
اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھال کر اُنکے لئے بنا +
اور تو شطیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لنبائی اُسکی پانچ ہاتھ اور چوڑائی ۲۷ باب
اُسکی پانچ ہاتھ وہ قربانگاہ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی تین ہاتھ ہو + اور تو اُس کے ۲
چاروں کونوں پر سینگ بنا - اور وے سینگ اُسی سے ہوں اور تو اُنکو پیتل سے
مڑھ + اور تو اُسکی راکھ کے لئے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور ۳
انگیٹھیاں بنا - اور تو سب اسباب اُسکا پیتل سے بنا + اور اُسکے لئے ایک آتشدان ۴
جالیدار پیتل سے بنا اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں
بنا + اور اُسکو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے کہ اُس کی آدھی دور تک پہنچے لٹکا + ۵
اور تو قربانگاہ کے لئے چوبیں بنا شطیم کی لکڑی کی چوبیں اور اُنکو پیتل سے مڑھ + اور ۶
تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر - اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لئے وہ چوبیں اُسکی
دونوں طرف میں ہوں + اور تو اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنائیو - جیسے کہ تجھ کو میں نے ۸
پہاڑ میں دکھایا اُسی طرح بنائیو +
اور تو ایک صحن مسکن کے لئے بنا - اور چاہیئے کہ دکھن طرف اُسکے پردے باریک ۹
کتے ہوئے کتان سے ہوں - طول اُنکا سَو ہاتھ ایک طرف میں ہو + اور ستون اُسکے ۱۰
بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے ہوں - اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُنکی الگنیاں
روپے سے بنا + اور ایسے ہی تو اُتر طرف کے لئے پردے بنا - طول اُنکا سَو ہاتھ ۱۱
اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے - اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُنکی
الگنیاں روپے سے ہوں + اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ طول ۱۲
اُنکا پچاس ہاتھ اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے دس ہوں + اور صحن کی پورب ۱۳
طرف کی چوڑائی پچاس ہاتھ ہوگی + اور طول پردوں کا ایک طرف کے لئے پندرہ ۱۴
ہاتھ اور ستون اُن کے تین اور پائے اُن کے تین ہوں + اور طول ۱۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دوسری طرف کے پردوں کا پندرہ ہاتھہ۔ اور ستون اُن کے تین اور پائے اُنکے تین ہوں +

۱۶ اور صحن کے دروازے کے لئے ایک پردہ کہ طول اُسکا بیس ہاتھہ ہو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا۔ اور ستون

۱۷ اُسکے چار ہوں اور پائے اُنکے چار + اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کی الگنیوں سے ملے رہیں۔ اور گھنڈیاں اُن کی روپے کی اور پائے اُنکے پیتل کے ہوں +

۱۸ لنبائی صحن کی سَو ہاتھہ چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھہ اونچائی اُسکی پانچ ہاتھہ۔ اور مہین کتے

۱۹ ہوئے کتان سے ہوں۔ اور اُنکے پائے پیتل سے ہوں + اور سب برتن مسکن کے جو ہر ایک کام میں رہتے ہیں اور سب میخیں اُس کی اور میخیں صحن کی پیتل سے ہوں +

۲۰ اور تو بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص تیل چراغ

۲۱ کے لئے لاویں تاکہ وہ ہمیشہ روشن رہے + اور باہر اُس پردے کے جو صندوقِ شہادت پر ہے جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک روبرو خداوند کے اُسے آراستہ کریں + یہہ دستور العمل بنی اِسرائیل میں اُنکی پُشت در پُشت ہمیشہ جاری رہے +

۲۸ باب اور تو بنی اِسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اپنے پاس بُلا اور اُس کے بیٹے اُسکے ساتھہ ہوویں تاکہ میرے لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر اُس کے بیٹے کاہن ہوں +

۲ اور تو مقدّس لباس ہارون کے لئے جو تیرا بھائی ہے عزّت اور حرمت کیواسطے

۳ بنا + اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو جنہیں میں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے کہہ کہ لباس

۴ ہارون کے لئے بناویں تاکہ وہ مقدّس بنے اور میرا کاہن ہو + اور وہ لباس جو بناوینگے سو چپراس اور افود اور جُبّہ اور منقّش کُرتا اور کُلاہ اور پٹکا ہے اور پاک لباس تیرے بھائی

۵ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے بناویں تاکہ میرے لئے کاہن ہوں + اور وہ سونا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیویں +
پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین ۶
کتے ہوئے کتان کا اُستاد کاری سے بناویں + اور دو مونڈھے چاہیئے کہ اُس کی ۷
دونوں طرفوں سے لگے ہوئے ہوں اور یوں وہ ملایا جاوے + اور پٹکا جو افود پر ۸
ہے سو چاہیئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے مطابق سونے سے اور آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو + اور تو دو سلیمانی ۹
پتھر لے اور اُن پر بنی اسرائیل کے نام کندہ کر - اُن کے ناموں میں سے چھ ایک پتھر ۱۰
پر اور باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر موافق اُنکی پیدائش کی ترتیب کے +
حکاک کی کاریگری کی طرح دونوں پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر ۱۱
کندہ کر - اور اُنکو سونے کے خانوں میں جڑ + اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں ۱۲
مونڈھوں پر رکھ اور یہ دو پتھر بنی اسرائیل کی یاد کے لئے ہیں - اور ہارون اُن کے
نام روبرو خداوند کے اپنے دونوں کاندھوں پر یاد کے لئے اُٹھاوے + اور تو خانے ۱۳
سونے سے بنا - اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے گندھی ہوئی رسّی کے طور سے ۱۴
اُن کے کناروں کے لئے بنا - اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کو اُن خانوں
سے لٹکا +

اور عدل کی چپراس اُستاد کاری سے افود کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ ۱۵
اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا + اور چاہیئے ۱۶
کہ یہہ چوکھونٹا اور دُہرا ہو اُس کی لنبائی ایک بالشت اور اُس کی چوڑائی ایک بالشت +
اور تو اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑ - پہلی سطر میں یاقوتِ سُرخ اور پکھراج اور گوہرِ ۱۷
شب چراغ ہو + دوسری سطر میں زمرّد اور نیلم اور ہیرا + تیسری سطر میں جنع اور ۱۸ ۱۹
یشم اور فیروزہ + چوتھی سطر میں ازرق اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد - اور چاہیئے ۲۰
کہ یہ سونے کے خانوں میں جڑے ہوں + اور پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام مطابق ۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنکے ناموں کے شمار کے بارہ ہوں انگوٹھی کے نقش کی طرح - ہر ایک کا نام بارہ فرقوں
۲۲ کے موافق ایک ایک پتھر پر ہو + اور تو چپراس کے لئے دو زنجیریں کونیوالی گُندھی ہوئی
۲۳ رسّی کی طرح خالص سونے کی بنا اور تو چپراس کے لئے دو حلقے سونیکے بنا اور اُنکو اُس کے
۲۴ دونوں کونوں میں لگا + اور دو زنجیریں گُندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں میں جو
۲۵ چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا + اور دونوں دوسرے سرے گُندھی ہوئی
زنجیروں کے اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا پھر اُنکو افود کے دونوں مونڈھوں پر
۲۶ آگے سے لٹکا + اور سونے کے اور دو حلقے بنا اور تو اُن کو چپراس کی دونوں طرفوں
۲۷ میں اُس حاشیئے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنے والا ہی لگا + اور تو سونے کے
اَور دو حلقے بنا اور تو اُن کو مونڈھوں میں افود کے نیچے کی طرف اُسکی ترکیب کے
۲۸ مقابل میں افود کے پٹکے کے اوپر لگا + اور وے چپراس کو اُسکے حلقوں میں اور افود
کے حلقے میں آسمانی رنگ کا تاگا ڈالکر باندھے دیں تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے ہو جاوے
۲۹ اور چپراس افود کے اوپر سے نہ ہٹے + اور ہارون بنی اسرائیل کے نام عدل کی چپراس
میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو یاد کے لئے
ہمیشہ اُٹھائے رہے +

۳۰ اور تو عدل کی چپراس میں اُوریم و تُمّیم رکھ - اور یے ہارون کے دِل پر خداوند کے
روبرو داخل ہونے کے وقت ہوں - سو ہارون بنی اسرائیل کا عدل اپنے دِل پر روبرو
خداوند کے ہمیشہ اُٹھائے رہے +

۳۱ اور تو افود کا جُبّہ بنا اور وہ سب آسمانی رنگ سے ہو +
۳۲ اور گریبان اُس کا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح سے ہو - اور حاشیئے میں اُس کی گوٹ ہو اور
۳۳ اُسی طور سے بُنی جاوے تاکہ نہ پھٹے + اور تو انار اُس کے دامن کے گھیر میں آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنا - اور تو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں
۳۴ اُن کے بیچ میں بنا - پس ایک گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھ اور دوسری گھنٹی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سونے کی دوسرے انار کے ساتھ جُبّے کے دامن میں اُسکے گھیر میں ہوگی + اور اسکو
۳۵ ہارون عبادت کیوقت پہنے - تو اُس کی آواز پاک مکان میں داخل ہونیکے وقت
خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت سُنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جاوے +

اور تو ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اُسپر انگوٹھی کے نقش کے طور سے یہہ
۳۶ کندہ کر کہ قدس یہوواہ کے لئے + اور تو اُس کو آسمانی رنگ کے تاگے سے
۳۷ باندھ کہ وہ عمامے پر ہو - چاہیئے کہ وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو + اور یہہ ہارون
۳۸ کی پیشانی پر ہو اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے
پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے اُٹھاوے - اور یہہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ
ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہو +

اور تو مہین کتان کے کُرتے کو منقّش بنا اور عمامے کو مہین کتان سے اور کمربند
۳۹ کو نقاشوں کی طرح سے بنا +

اور ہارون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنا اور اُنکے لئے کمربند اور پگڑی واسطے
۴۰ عزّت اور حُرمت کے بنا + اور تو یہہ سب ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُس کے بیٹوں
۴۱ کو اُسکے ساتھہ پہنا اور تو اُن پر تیل چپڑ اور اُن کو مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر
تاکہ وے سب میرے لئے کاہن ہوں + اور تو اُن کے لئے پائجامے کتان سے
۴۲ بنا تاکہ وے اُنکی برہنگی کو چھپاویں - اور یے کولوں سے رانوں تک ہوں +
اور یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر اُنکے داخل ہونے کے وقت جماعت کے
۴۳ خیمہ میں اور اُن کے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے ہوں - تاکہ وے
پاک مکان میں عبادت کریں اور گنہگار نہ ٹھہریں اور ہلاک نہ ہو ویں + یہہ دستور العمل
اُس کے لئے اور بعد اُسکے اُس کی نسل کے لئے ابد تک ہووے +

اور وہ جو تو اُن کے لئے کریگا تاکہ وے پاک ہوں اور میرے کاہن ہوں
۲۹ باب ۱ سو یہہ ہے - کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے اور بے خمیری
۲ روٹی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

روٹی اور بے خمیر کے گلچے تیل کے ساتھ ملے ہوئے اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے
۳ چپڑی ہوئی - اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا + اور تو اُن کو ایک ٹوکری
میں رکھہ اور اُن کو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا +
۴ پھر ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا اور اُنکو پانی سے
۵ نہلا + اور تو وہ لباس لے اور ہارون کو کُرتا اور افود کا جُبّہ اور افود اور چپراس پہنا
۶ اور اُسکو افود کے پٹکے سے باندھ + اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکھہ اور قدس
۷ کا تاج عمامے پر لگا + اور تو چپڑنے کا تیل لے اور اُس کے سر پر بٹا اور اُس کو چُپڑ
۸ پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا اور کُرتے اُن کو پہنا + اور کمربند اُن پر لپیٹ ہارون پر
۹ اور اُس کے بیٹوں پر - اور تو اُنکو پگڑیاں پہنا تاکہ کاہن ہونا اُنکا حق ہمیشہ کے لئے
۱۰ ہو - اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مخصوص کر + پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے
کے آگے لا - اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھہ اُس بیل کے سر پر رکھیں +
۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر + اور اُس
۱۲ بیل کے خون میں سے کچھہ لے اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا اور باقی
۱۳ خون قربانگاہ کے نیچے ڈھال دے + اور تو اُس کی وہ سب چربی جو اُسکے
پیٹ کو چھپانیوالی ہے اور چربی کی جھلّی کو جو کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گُردوں کو
۱۴ اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہے لے اور اُن کو قربانگاہ پر جلا + اور بیل کا گوشت
اور اُس کی کھال اور اُسکا گوبر باہر خیمہ گاہ کے آگ سے جلا - اِسلئے کہ یہہ خطا کی
قربانی ہے +
۱۵ پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھہ اُس
۱۶ مینڈھے کے سر پر رکھیں + اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکا لہو لیکے
۱۷ قربانگاہ اور اُسکے گرداگرد چھڑک + اور تو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اوجھہ
۱۸ اور پائے اُس کے دھو اور اُس کے عضوؤں اور سر کے ساتھہ اُنکو جمع کر + اور تو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس سب مینڈھے کو قربانگاہ پر جلا۔ یہہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہی یہہ
خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی +
پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس ۱۹
مینڈھے کے سر پر رکھیں + اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُس کے لہو سے ۲۰
لے اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کے دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے
پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگا۔ اور تو لہو کو قربانگاہ پر اور اُسکے گرد اگرد
چھڑک + اور تو اُس لہو سے جو قربانگاہ پر ہی اور چپڑنے کے تیل سے لے اور تو اُس کو ۲۱
ہارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر
چھڑک۔ تاکہ وہ اور کپڑے اُس کے اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹے اور کپڑے اُس کے
بیٹوں کے پاک ہوں + اور تو مینڈھے کی چربی اور دُم اور وہ چربی جو چھپانے والی ۲۲
اُس کے اوجھ کی ہی اور چربی کی جھلی جو کلیجے کے اوپر ہی اور دونوں گُردے اور وہ چربی
جو اُن دونوں پر ہی اور دہنی ران لے۔ اِسلئے کہ یہہ مینڈھا کاہن کے مقدّس کرنیکا
ہی + اور ایک گِردہ روٹی اور ایک کُلچہ تیل مِلا ہوا اور بے خمیری چپاتیوں میں سے ۲۳
ایک کو اُس ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو ہی لے۔ اور تو یہہ سب ہارون کی اور ۲۴
اُس کے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھہ اور تو اُن کو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی
کے لئے ہلا + اور تو اُن کو اُن کے ہاتھ سے لے اور قربانگاہ پر سوختنی قربانی کے ۲۵
لئے جلا کہ خداوند کے آگے خوشبو ہووے۔ یہہ خداوند کے لئے آگ کی قربانی ہی +
اور تو سینہ مینڈھے کا جو ہارون کے مقدّس کرنیکے لئے ہی لے اور تو اُسکو روبرو خداوند ۲۶
کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا۔ اور یہہ حصّہ تیرے لئے ہو + اور تو سینہ ہلانے کا ۲۷
جو ہلایا گیا ہی اور ران اُٹھانے کی جو ہلائی اور اُٹھائی گئی ہی کاہن کے مقدّس کرنے کے
مینڈھے سے جو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہی مقدّس کر + یہہ ہارون اور اُسکے ۲۸
بیٹوں کا سب بنی اِسرائیل کی طرف سے بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا۔ اِسلئے کہ یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُٹھائی ہوئی قربانی ہے۔ اور چاہیئے کہ ہمیشہ بنی اسرائیل کی طرف اُن کی سلامی کے ذبیحوں
میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی ہو اور یہہ اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے ہے +
۲۹ اور وہ پاک لباس جو ہارون کے لئے ہے چاہیئے کہ اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں
کے واسطے ہو کہ وے اُس میں تیل سے چُپڑے جاویں اور اُسی میں کہانت اُن کے ہاتھ
۳۰ سونپی جاوے + وہ کاہن جو اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں میں سے ہوگا اُس کو سات
دِن پہنے جب وہ پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل ہو +
۳۱ اور تو کاہن کے مقدّس کرنے کا مینڈھا لے اور تو اُس کا گوشت مقدّس مکان
۳۲ میں پکا + اور ہارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے
۳۳ جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھاویں + اور اُن چیزوں کو کہ جن سے کفّارہ ہوا
ہے تاکہ کہانت اُن کے ہاتھ آوے اور وے مقدّس ہوں وے کھاویں اور کوئی
۳۴ اجنبی اُن سے کچھ نہ کھاوے اِسلئے کہ وے مقدّس ہیں + اور اگر صبح تک مقدّس
کرنے کے گوشت اور روٹی سے کچھ باقی رہ جائے تو اُس کو جو بچ رہا ہے تو جلا دے۔
۳۵ چاہیئے کہ نہ کھایا جاوے اِسلئے کہ وہ مقدّس ہے + اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو
جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہے کر۔ اور سات دِن تو اُن کو مقدّس کر +
۳۶ اور تو ہر روز ایک بیل کو گناہ کی قربانی کے لئے کفّارے کیواسطے ذبح کر۔ اور تو قربانگاہ
۳۷ کو جب اُسکے لئے کفّارہ دے چکا پاک کر اور تو اُسپر تیل چُپڑ کہ مقدّس ہو + تو سات
دِن قربانگاہ کے لئے کفّارہ دے اور اُسے پاک کر۔ تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی
اور جو کچھ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہو جائیگا +
۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہیئے کہ تو چڑھاوے سو یہہ ہے۔ ہر روز ہمیشہ ایک
۳۹ برس کے دو برّے + ایک برّہ صبح کو چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور غروب کے
۴۰ درمیان + اور ایک برّہ کے ساتھ میدے کا دسواں حِصّہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے
ہوئے زیتون کے تیل سے ملا ہوا ہو اور ایک پاؤ ہین مے کا تپاون کے لئے چڑھائیو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تو دوسرے برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو اور اُس کے ساتھ صبح
۴۱ کا سا ہدیہ اور اُسکا سا تپاون چڑھائیو کہ خوشبوئی کا ہوم خداوند کے لئے ہووے +
یہہ سوختنی قربانی تمہاری پشت در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند
۴۲ کے آگے ہمیشہ ہوگی - وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا کہ تم سے باتیں کروں + اور میں
۴۳ وہاں بنی اسرائیل سے ملاقات کرونگا اور وہ مکان میرے جلال سے مقدّس ہوگا +
کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدّس کرونگا - اور میں ہارون کو اور اُس کے
۴۴ بیٹوں کو مقدّس کرونگا تاکہ وے میرے کاہن ہوں +
اور میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا + اور
۴۵ ۴۶ وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں جو اُنہیں مصر کے ملک سے نکال لایا تاکہ
میں اُنکے درمیان سکونت کروں - میں یہوواہ اُنکا خدا ہوں +
اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانیکے واسطے بنا - شطیم کی لکڑی سے تو اُس کو بنا + طول
۳۰ باب ۲ اُسکا ایک ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ چاہیئے کہ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی دو ہاتھ
اور سینگ اُسکے اُسی سے ہوں + اور تو اُسکو خالص سونے سے مڑھ اُسکے سرپوش
۳ اور اُس کی دیواروں کو جو اُسکے گرداگرد ہیں اور اُسکے سینگوں کو - اور تو ایک کنگنی گرداگرد
سونے سے اُس کے لئے بنا + اور تو دو حلقے سونے کے کنگنی کے نیچے اُس کے
۴ دو کونوں پاس اُس کی دونوں طرف پر بنا - تاکہ وے چوبوں کے لئے مکان ہوں
کہ اُن سے اُٹھائی جاوے + اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنا اور تو اُن کو سونے سے
۵ مڑھ + اور تو اُس کو پردے کے سامنے جو شہادت کے صندوق کے نزدیک ہے
۶ سامنے کفّارہ گاہ کے جو شہادت کے صندوق پر ہے جہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا
رکھ + اور ہارون ہر صبح کو اُس پر خوشبو کے لئے بخور کے مصالح جلاوے -
۷ جسوقت کہ چراغوں کا گل لیوے اُس کو اُس کے اوپر جلاوے + اور ایسے ہی جب
۸ کہ ہارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھاوے تب بخور کو جلاوے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ یہہ بخور خداوند کے روبرو تمہارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا + اور تم اُس پر اَور
طرح کا بخور نہ سنگھائیو اور نہ سوختنی قربانی اور نہ ہدیہ اُس پر چڑھائیو اور نہ تپاون اُسپر
۱۰ تپائیو + اور ہارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفّارہ دیوے ۔ گناہ کی قربانی
کے لہو سے جو کفّارے کے لئے ہی دیوے ۔ برس میں ایک بار تمہارے قرنوں میں اُسپر
کفّارہ دیوے ۔ یہہ خداوند کے لئے سب سے مقدّس ہی +

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا ۔ جب تو بنی اسرائیل کا شمار
۱۲ کرے جتنے شمار کے لائق ہیں تو اُن کے شمار کرنے میں ہر مرد اپنی جان کا خداوند کے
۱۳ لئے فدیہ دے تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا نہ اُترے + اور جو کوئی شمار کئے
ہوؤں میں شامل ہی تو وہ آدھا مثقال مقدِس کے مثقال کے حساب سے دے مثقال
۱۴ بیس جیراہ ہی ۔ پس آدھا مثقال خداوند کے لئے نذر ہی + جو کوئی شمار کئے ہوؤں میں
۱۵ شامل ہی بیس برس کا ہو یا زیادہ تو وہ خداوند کے لئے نذر کرے + اپنی جانوں کے
فدیہ میں خداوند کے لئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے اور
۱۶ غریب کم نہ دے + اور تو فدیہ کا روپا بنی اسرائیل سے لے اور تو اُس کو جماعت کے
خیمے کے کام میں خرچ کر ۔ اور یہہ بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے روبرو یادگار اور
فدیہ اُن کی جانوں کا ہوگا +

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا ۔ ایک حوض پیتل سے اور
۱۸ کرسی اُس کی پیتل سے دھونے کے لئے بنا ۔ اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ
۱۹ کے درمیان میں رکھ اور اُس میں پانی ڈال + اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ پانوں
۲۰ اُس سے دھوویں ۔ اپنے جانیکے وقت جماعت کے خیمے میں پانی سے دھوویں تاکہ
ہلاک نہ ہوں ۔ اور اپنے جانیکے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں اور خداوند
۲۱ کے لئے سوختنی قربانی جلاویں ۔ وے ہاتھ پانوں دھوویں تاکہ وے نہ مریں ۔ اور یہہ
اُنکے یعنے اُسکے اور اُسکی نسل کے لئے اُنکے قرنوں میں ہمیشہ کے واسطے رسم ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہو کے فرمایا کہ تو اپنے لئے اچھی خوشبوئی
۲۲ کا اوّل مصالح لے یعنے خالص مُرّ سے پان سَو مثقال اور اُسکا آدھا یعنے اڑھائی سَو
۲۳ مثقال دارچینی اور خوشبو اگر سے اڑھائی سَو مثقال لے اور بچ سے پان سَو مثقال
۲۴ مَقدِس کے مثقال سے اور زیتون کے تیل سے ایک ہین - اور تو اُن کو مقدّس تیل ملنے
۲۵ کا بنا - اُسے اچھی طرح ملا کے گندھی کی کاریگری سے ایک روغن بنا - پس یہہ روغن
مقدّس ملنے کا ہو گا + اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ اور عہدنامے کا صندوق چُپڑ +
۲۶ اور میز اور سب برتن اُس کے اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے اور قربانگاہ بخور کی
۲۷ اور سوختنی قربانی کی قربانگاہ اور سب برتن اُس کے اور حوض اور کُرسی اُس کی - اور
۲۸ ۲۹ تو اُن کو مقدّس کرنا کہ وے بے نہایت پاک ہو جائیں - اور جو کوئی اُسے چھووے
پاک ہو جائیگا + اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو چُپڑ اور اُنہیں مقدّس کرنا کہ وے
۳۰ میرے لئے کاہن ہوں + اور تو بنی اِسرائیل کو فرما اور اُن کو کہہ کہ یہہ تیل مقدّس ملنے
۳۱ کا ہی - یہہ میرے لئے تمہارے قرنوں میں ہو + اور کسی آدمی کے بدن پر نہ ڈھالا
۳۲ جاوے اور تم ایسا اور اُسی ترکیب سے نہ بنائیو - اِسلئے کہ یہہ مقدّس ہی - پس چاہیئے
کہ یہہ تمہارے نزدیک مقدّس ہو + جو اِنسان کہ ایسا بناوے یا کِسی اجنبی پر لگاوے
۳۳ تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائے +

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو اپنے لئے خوشبوئیاں یعنے مُرّ اور مصطکی اور
۳۴ لون اور خالص لبان سے لیجیو - اور چاہیئے کہ یے سب برابر ہوں + اور تو اُنکو بخور
۳۵ خوشبو گندھی کی کاریگری سے پاک اور مقدّس بنا + اور اُن میں سے کچھہ کوٹ تاکہ
۳۶ باریک ہو اور اُن میں سے کچھہ شہادت کے صندوق کے سامنے جماعت کے خیمے
میں جہاں میں تجھہ سے ملاقات رکھونگا رکھہ - پس یہہ تمہارے لئے بے نہایت
پاک ہو گا + اور بخور جسے تو بناویگا تو چاہیئے کہ اُسی کے طور پر تم اپنے لئے نہ بناؤ -
۳۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۸ اِسلئے کہ یہہ تمہارے نزدیک خداوند کے لئے مقدّس ہوگا + جو اِنسان کہ ایسا بناویگا
تاکہ اُسے سونگھے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا +

۳۱ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا - ۲ دیکھہ کہ میں نے بطلی ایل بن اوری
۳ بن حور کو یہوداہ کے فرقے میں سے نام لیکے بُلایا - اور میں نے اُس کو حکمت اور فہمید
۴ اور علم اور ہر طرح کی ہنرمندی میں روح اللہ سے بھر دیا تاکہ اُستادی کاموں کو ایجاد
۵ کرے اور سونے اور روپے اور پیتل کے کام کرے اور جواہر کو کندہ کرے تاکہ اُنہیں
۶ جڑے اور لکڑی کو تراشے کہ جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہووے + اور دیکھہ
میں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے فرقے میں سے ہے اُس کا ساتھی کردیا
اور میں نے سب روشن ضمیروں کے دِل میں حکمت رکھی کہ سب کچھہ جو میں نے تجھے فرمایا
۷ ہے بناویں - یعنے جماعت کا خیمہ اور شہادت کا صندوق اور کفّارہ گاہ جو اُس پر ہے اور
۸ سب ظروف خیمے کے اور میز اور برتن اُسکے اور شمعدان خالص سونے سے اور سب
۹ ظروف اُسکے اور قربانگاہ بخور کی اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی اور سب ظروف
۱۰ اُسکے اور حوض اور کُرسی اُس کی اور لباس عبادت کا اور مقدّس لباس ہارون کاہن
۱۱ کے لئے اور لباس اُسکے بیٹوں کا کاہن ہونے کے لئے اور ملنے کا تیل اور مقدس
کے لئے خوشبودار بخور - جیسا کہ میں نے تجھہ کو حکم کیا ویسا ہی وے سب کچھہ بناوینگے +

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا ۱۳ تو بنی اِسرائیل کو فرما اور اُن کو کہہ کہ
تم میرے سبتوں کو مانو اِسلئے کہ یہہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں
۱۴ میں نشانی ہے تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں + پس تم سبت کو مانو
اِسلئے کہ وہ تمہارے لئے مقدّس ہے - جو کوئی اُس کو پاک نہ جانے وہ ضرور مار ڈالا
۱۵ جاوے - جو اُس میں کچھہ کام کرے وہ اپنی قوم سے کٹ جائے + چھہ دن کام کرنا -
لیکن ساتواں دِن آرام کے لئے سبت ہے وہ خداوند کے لئے مقدّس ہے - پس جو
۱۶ کوئی روزِ سبت کو کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے + پس بنی اِسرائیل سبت کو مانیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسے اپنی پشت در پشت عہد ابدی جانکے اُس میں آرام کریں + میرے اور بنی اسرائیل
۱۷ کے درمیان یہہ علامت ابدی ہی - اِسلئے کہ چھہ دِن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو
پیدا کیا اور ساتویں دِن آرام کیا اور تازہ دم ہوا +

اور خداوند نے جب موسیٰ سے کوہ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا شہادت کی دو لوحیں
۱۸ دیں اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں +

۳۲ باب اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہی تو وے ہارون
کے پاس جمع ہوئے اور اُسے کہا کہ اُٹھہ ہمارے لئے معبود بنا کہ ہمارے آگے چلیں - کیونکہ
یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + ہارون نے
۲ اُنہیں کہا کہ زیور سونے کے جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے
کانوں میں ہیں توڑ توڑ کے مجھہ پاس لاؤ + چنانچہ سب لوگ سونیکے زیور جو اُنکے کانوں میں
۳ تھے توڑ توڑ کے ہارون کے پاس لائے + اور اُسنے اُن کے ہاتھوں سے لیا اور ایک بچھڑا
۴ ڈھال کر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی - اور اُنہوں نے کہا کہ اے اسرائیل
یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا + اور جب ہارون نے یہہ دیکھا تو اُسکے
۵ آگے ایک قربانگاہ بنائی - اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی کہ کل خداوند کے لئے عید ہی +
اور وے صبح کو اُٹھے اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں
۶ اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اُٹھے +

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اُتر جا - کیونکہ تیرے لوگ جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا
۷ لایا خراب ہو گئے ہیں - وے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں فرمائی جلد پھر گئے ہیں - اُنہوں
۸ نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُسکے لئے قربانی ذبح کر کے کہا کہ اے
اِسرائیل یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا + پھر خداوند نے موسیٰ سے
۹ کہا کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک گردن کش قوم ہی + اب تو مجھہ کو چھوڑ کہ میرا غضب
۱۰ اُن پر بھڑکے اور میں اُنہیں بھسم کروں اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا + تب موسیٰ
۱۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کر کے کہا کہ اے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں
پر جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھ مصر کے ملک میں سے نکال لایا بھڑکتا ہے؟
۱۲ کس لئے مصری بولیں اور کہیں کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لئے نکال لے گیا تاکہ اُن کو
پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُن کو روئے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے
۱۳ سے باز رہ اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا + تو ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل
اپنے بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُن سے کہا کہ میں تمہاری نسل کو
آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا سو میں
۱۴ تمہاری نسل کو بخشونگا کہ ابد تک اُسکے مالک ہوں + تب خداوند اُس بدی سے جو اُسنے
چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا +

۱۵ اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھ میں تھے
۱۶ وے تختے لکھے ہوئے تھے دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے + اور وے
۱۷ تختے خدا کے کام سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا + اور
جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سُنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکر گاہ میں لڑائی کی
۱۸ آواز ہے + موسیٰ بولا یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست کے شور کی آواز ہے - بلکہ گانے
کی آواز میں سُنتا ہوں +

۱۹ اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکر گاہ کے پاس آیا اور بچھڑا اور راگ ناچ دیکھا تب موسیٰ
کا غضب بھڑکا اور اُسنے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینکدیئے اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے +
۲۰ اور اُسنے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُسکو آگ سے جلایا اور پیسکر خاک سا
۲۱ بنایا اور اُسکو پانی پر چھڑک کر بنی اسرائیل کو پلایا + اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ اِن لوگوں
۲۲ نے تجھ سے کیا کیا کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا؟ ہارون نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب
۲۳ نہ بھڑکے - تو اِس قوم کو جانتا ہے کہ بدی کی طرف مائل ہے + سو اُنہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے
لئے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے - کہ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + ۲۴ تب میں نے اُنہیں کہا کہ جس کسی کے پاس سونا ہو وہ توڑ لاوے۔ اُنہوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا۔ سو یہہ بچھڑا نکلا +

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا کہ وے بے قید ہو گئے کہ ہارون نے اُنہیں اُنکے مخالفوں کے روبرو اُنکی رسوائی کے لئے بے قید کرایا تھا۔ ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کی طرف ہو سو میرے پاس آوے + تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے + ۲۷ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو اور ہر ایک آدمی اپنے دوست کو اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل کرے + ۲۸ اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہے کے موافق کیا۔ چنانچہ اُس دِن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے + ۲۹ اور موسیٰ نے کہا کہ آج خداوند کے لئے اپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کر کے تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دیوے +

۳۰ اور دوسرے دِن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا گناہ کیا اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہوں۔ کہ شاید میں تمہارے گناہ کا کفّارہ کروں + ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ ہائے اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا کہ اپنے لئے سونے کا معبود بنایا + ۳۲ اور اب کاش کہ تو اُنکا گناہ معاف کرتا۔ مگر نہیں تو میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے جو تو نے لکھا ہے میٹ دے + ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ کیا ہے میں اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا + ۳۴ اور اب روانہ ہو کے لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہے لیجا۔ دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا۔ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دِن میں اُن سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا + اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانیکے سبب جسے
ہارون نے بنایا تھا لوگوں پر مری بھیجی +

۳۳ باب اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے جاؤ تو اور وے لوگ جنہیں تو مصر
کے ملک سے چھڑا لایا اُس مُلک کو جاؤ جس کے حق میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور
۲ یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا + اور میں تیرے آگے ایک
فرشتے کو بھیجونگا اور میں کنعانیوں اور اموریوں اور حتّیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور
۳ یبوسیوں کو نکال دونگا - اُس ملک تک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے - کہ میں تمہارے
درمیان نہ چڑھ جاؤنگا اِسلئے کہ تم گردن کش لوگ ہو تا کہ میں تمہیں راہ میں نہ
بھسم کر ڈالوں +

۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی تو اُس کو غم ہوا اور کسی نے اپنے سنگار نہ کئے
۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کہ بنی اِسرائیل کو کہہ تم گردن کش لوگ ہو - اگر میں
ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا تو تمہیں ہلاک کرتا - پس تم اپنے سنگار اُتارو - اور
۶ میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں + چنانچہ بنی اِسرائیل نے حُرب کے پہاڑ پاس اپنے
۷ سنگار اُتارے + اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا اور لشکر گاہ سے باہر اور لشکر گاہ سے دور
کھڑا کیا اور اُسکا نام جماعت کا خیمہ رکھا + اور یوں ہوا کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا
۸ تھا سو لشکر گاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا + اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ باہر خیمے کیطرف
گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا
۹ اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا جب تک کہ وہ خیمے میں گیا + اور جب موسیٰ خیمے میں داخل
ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ ستون سا بادل اُترا اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا اور موسیٰ کے
۱۰ ساتھ خداوند بولا + اور سب لوگوں نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے
دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا +
۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور وہ لشکرگاہ کو پھر اپر اُس کا خادم نوجوان یشوع بن نون خیمے میں سے نہ نکلا +
اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھہ تو مجھکو فرماتا ہی کہ اِس قوم کو لیجا - اور ۱۲
مجھے نہیں بتاتا ہی کہ کِس کو میرے ساتھہ بھیجیگا - ہر چند کہ تو نے کہا کہ میں تجھکو بنام
جانتا ہوں اور تو میری نظر میں منظور ہی + پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو مجھہ کو ۱۳
اپنی راہ بتلا تا کہ مجھہ کو یقین ہو کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں - اور دیکھہ کہ یہہ
قوم تیری گروہ ہی + تب اُسنے کہا میری حضوری ساتھہ جائیگی اور میں تجھے آرام ۱۴
دونگا + موسیٰ نے کہا اگر تیری حضوری ساتھہ نہ جائے تو ہمیں یہاں سے مت لیجائیے + ۱۵
اور کس طرح معلوم ہوگا کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں ؟ کیا اِس سے نہیں ۱۶
کہ تو ہمارے ساتھہ جاتا ہی اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے جو زمین پر ہیں
ممتاز ہوتے ہیں ؟ خداوند نے موسیٰ سے کہا اِس عرض کے مطابق جو تو نے کی ہی ۱۷
میں عمل کرونگا - اِسلئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی اور میں تجھہ کو بنام پہچانتا ہوں +
تب موسیٰ نے کہا کہ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا جلال دکھا + اُسنے کہا کہ میں اپنی ۱۸
ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے آگے کرونگا ۱۹
اور میں اُسپر جس پر مہربان ہوں مہربان ہوؤنگا - اور میں اُسپر رحم فرماؤں جسپر رحم فرماؤنگا +
اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھہ سکتا اِسلئے کہ کوئی اِنسان نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا ۲۰
رہے + اور خداوند نے کہا دیکھہ یہہ جگہ میرے پاس ہی اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ - ۲۱
اور یوں ہوگا کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا تو میں تجھہ کو اُس چٹان کی درار میں ۲۲
رکھونگا اور جب تک نہ گذروں تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا + اور پھر اپنی ہتھیلی ۲۳
اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا +

۳۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں
پتھر کی تراش اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں جو پہلی لوحوں پر تھیں جنہیں تو نے توڑ ۲
ڈالا لکھونگا - اور صبح کو تیار ہو جا اور سویرے کوہِ سینا پر چڑھہ آ اور میرے آگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو + پر تیرے ساتھ کوئی آدمی نہ چڑھے اور سب پہاڑ
میں کوئی شخص نظر نہ آوے - بھیڑ بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ
۴ پاویں + تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں اور موسیٰ صبح
کو سویرے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا وے دونوں لوحیں اپنے ہاتھ
۵ میں لئے ہوئے کوہِ سینا پر چڑھا + تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا اور اُسکے ساتھ
۶ وہاں کھڑا رہا اور خداوند کے نام کی منادی کی + اور خداوند اُسکے آگے سے گذرا اور
۷ پکارا - خداوند خداوند خدا رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور رب الفیض و وفا ہزار
پشتوں کے لئے فضل رکھنیوالا گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا - لیکن وہ ہرگز
معاف نہ کریگا بلکہ باپوں کے گناہ کا اُنکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں
۸ سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا + تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر
۹ جھکا کے سجدہ کیا + اور بولا کہ اے خداوند اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں تو اے
خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کے چل - کیونکہ یہہ گردن کش قوم
ہے اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا +
۱۰ تب وہ بولا دیکھ میں عہد باندھتا ہوں کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے
کام کرونگا جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کئے نہ گئے - اور سب لوگ جن میں تو
۱۱ ہے خداوند کا کام دیکھینگے - کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا سو ڈراؤنا ہوگا + آج کے
دِن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تو اُسے یاد رکھیو کہ میں اموریوں اور کنعانیوں اور حتّیوں
۱۲ اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا ہوں + ہوشیار
رہ تا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ جس میں تو جاتا ہے کچھ عہد
۱۳ باندھے ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو - بلکہ تم اُن کی قربانگاہوں کو ڈھا دو
۱۴ اور اُنکے بُتوں کو توڑو اور اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو - کیونکہ تم کسی دوسرے خدا
۱۵ کی پرستش نہ کرو - کہ خداوند جس کا نام غیور ہے وہ خدائے غیور ہے - ایسا نہ ہووے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے اور کہ وے جب اپنے معبودوں
کی پیروی میں زنا کرتے اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تجھ کو بُلاویں
اور تو اُنکی قربانی سے کھاوے اور تو اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لاوے اور ۱۶
اُنکی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کار ٹھہریں اور تیرے بیٹوں کو بھی
اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کار ٹھہراویں + تو اپنے لئے ڈھالے ہوئے ۱۷
معبودوں کو مت بنائیو +

تو عیدِ فطیر کی محافظت کیجیو - تو سات دِن تک فطیری روٹیاں جیسا میں نے ۱۸
تجھے حکم کیا ہے ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں کھائیو - اِسلئے کہ تو ابیب کے
مہینے میں مصر سے باہر آیا + سب پلوٹھے اور تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہو نر طیکہ ۱۹
نر ہو کیا بیل اور کیا بھیڑ میرا ہے + لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برّہ دیجیو ۲۰
اور اگر تو فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو + تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں
کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے +

چھ دِن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دِن آرام کیجیو - اگرچہ ہل جوتنے یا ۲۱
کھیتی کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو +

اور تو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کیوقت اور آخر سال میں ۲۲
جمع کرنے کی عید کیجیو +

تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے جو اِسرائیل ۲۳
کا خدا ہے حاضر ہوویں + کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا اور تیری ۲۴
سرحدوں کو بڑھاؤنگا اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے
جاکے حاضر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا + خبردار رہتے ہوئے میری ۲۵
قربانی کا لہو مت گذرانیو + اور عیدِ فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھنا + تو اپنی ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو + حلوان اُس کی ماکے دودھ میں مت پکانا +

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہہ باتیں لکھہ - کیونکہ اِن باتوں کے موافق
میں تجھہ سے اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں + اور وہ وہاں چالیس دِن رات
۲۸ خداوند کے پاس تھا - وہ نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا + اور اُسنے اُس عہد کی باتیں
۲۹ دے دس حکم لوحوں پر لکھے + اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھہ
میں لئے ہوئے کوہِ سینا سے اُترا تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُس
۳۰ کے چہرے کا چمڑا اُسکے ساتھہ ہمکلام ہونے سے چمکتا ہے + اور جب ہارون اور
بنی اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں ؟ کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور
۳۱ وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے + تب موسیٰ نے اُنہیں بُلایا اور ہارون
اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے - اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا +
۳۲ اور آخر کو سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے اور اُسنے اُن سب باتوں کو جو خداوند نے
۳۳ اُسے کوہِ سینا پر کہیں تھیں اُنہیں حکم کیا + اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو
۳۴ اُسنے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا + اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا کہ اُس سے
کلام کرے تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر
۳۵ آکے بنی اِسرائیل کو کہتا تھا + اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کا مُنہہ دیکھا کہ اُس کے
چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا تب تک
اپنے مُنہہ پر نقاب ڈالے رہا +

۳۵ باب اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے کہا - وے باتیں جن پر
۲ عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کیا ہے سو یے ہیں + چھہ دِن تک کاربار کیا جاوے اور
ساتویں دِن تمہارے لئے روزِ مقدس خداوند کے آرام کا سبت ہوگا - جو کوئی اُسمیں
۳ کام کریگا مار ڈالا جائیگا + تم سبت کے دِن اپنی سب بستیوں میں آگ مت جلائیو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ حکم جو خداوند نے فرمایا ہے
۴ ہی کہ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لئے تحفہ لاؤ۔ جو کوئی اپنے دِل کی خوشی سے
۵ چاہے سو خداوند کے لئے تحفہ لاوے۔ سونا اور روپا اور پیتل۔ اور آسمانی رنگ
۶ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم + اور مینڈھوں
۷ کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی۔ اور جلانے کا تیل
۸ اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لئے اور بخور کے لئے خوشبو مصالح۔ اور سلیمانی
۹ پتھر اور جڑاؤ اور چپراس پر جڑنے کے پتھر + اور تم سے جو بڑا حکمت والا ہی آوے اور جو
۱۰ خداوند نے فرمایا ہی سب بناوے۔ مسکن اور خیمہ اُسکا اور گھٹاٹوپ اُسکا اور آنکڑے
۱۱ اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے۔ صندوق
۱۲ اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا اور پردہ اُسکا۔ میز اور چوبیں اُسکی اور سب برتن اُسکے
۱۳ اور نذر کی روٹیاں۔ شمعدان روشنی کے لئے اور اُسکے سر انجام اور اُسکے چراغ اور
۱۴ جلانے کا تیل۔ اور قربانگاہ بخور کی اور چوبیں اُسکی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا
۱۵ اور پردہ مسکن کے دروازے کا۔ اور بدیج سوختنی قربانی کا اور اُسکے لئے پیتل کا آتشدان
۱۶ اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُسکے۔ اور حوض اور کرسی اُسکی۔ اور پردے صحن کے اور
۱۷ ستون اُسکے اور پائے اُنکے اور پردہ صحن کے دروازے کا۔ اور میخیں مسکن کی اور صحن
۱۸ کی میخیں اور ڈوریاں اُن دونوں کی۔ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لئے
۱۹ اور مقدس لباس ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُس کے بیٹوں کا کاہن ہونے
کے لئے +

۲۰ تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے سے چلی گئی + اور وے
۲۱ ایک ایک جن کے دِل نے اُنہیں ترغیب دی اور ہر ایک جس کی روح نے اُسے راضی
کیا جماعت کے خیمے کے کام کیواسطے اور اُس کی سب عبادت اور مقدس لباس
کے لئے خداوند کے واسطے تحفہ لایا + اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ دِل
۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھے آئے اور کنگن اور مندرے اور خاتم اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے۔
۲۳ اور ہر ایک جو تحفہ لایا سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا + اور جس شخص کے پاس آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان۔ اور بکریوں کی پشم اور مینڈھوں کی
۲۴ سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سو اُنہیں لایا۔ جس کسی نے روپے کا یا
پیتل کا ہدیہ گذرانا سو اپنا ہدیہ خداوند کے لئے لایا۔ اور جس کسی کے پاس شطیم کی لکڑی
۲۵ تھی سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لئے لایا + اور ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر
تھیں اپنے ہاتھوں سے کاتا اور اپنا کتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
۲۶ اور مہین کتان لائیں + اور سب عورتوں نے جن کے دِلوں نے اُنکو حکمت کی طرف
۲۷ رغبت دلائی بکریوں کی پشم کاتی + اور وے جو رئیس تھے سلیمانی پتھر اور جڑنے کے پتھر
۲۸ افود اور چپراس کے لئے۔ اور خوشبو مصالح اور جلانے کا تیل اور مساحت کا تیل اور
۲۹ خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے + اور سب کیا مرد کیا عورت جن کے من نے اُن کو
اُبھارا کہ اُس کام کے لئے لاویں جس کا حکم خداوند نے دیا تھا کہ موسیٰ کے ہاتھ سے
بنے وے سب کے سب یعنے سارے بنی اِسرائیل خوشی سے خداوند کے لئے ہدیہ لائے +
۳۰ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل سے کہا۔ دیکھو کہ خداوند نے بظلی ایل بن اُوری بن حور
۳۱ کو جو یہوداہ کے فرقے میں ہے بنام بُلایا ہے۔ اور اُسنے اُسے حکمت اور فہم اور دانش
۳۲ اور سب طرح کی کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا۔ اور اچھی تدبیریں ایجاد کرنے
۳۳ میں اور سونے اور روپے اور پیتل کے نادر کام بنانے میں اور جڑنے کے لئے پتھر
کے تراشنے میں اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادر کام کے بنانے میں ماہر کیا۔
۳۴ اور اُس نے اُسکے دِل میں اور اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کے دِل میں جو دان کے فرقے
۳۵ سے ہے ہنر سکھلانا ڈال دیا۔ اور اُنکے دِلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دی کہ وے سب
کام کندہ کرنیوالے کا اور مصوّر کا اور نقّاش کا جو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور جولاہے کا بلکہ اُن سب کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو ہر طرح کا کام بناتے اور منصوبہ باندھ کے ایجاد کرتے ہیں بناویں +
پس بظلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشن ضمیر جنہیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا
۳۶ باب کہ وے مقدس کی عبادت کے سب کام کرنے کا طور سمجھیں خداوند کے سارے حکم
کے موافق کام کرنے لگے + تب موسیٰ نے بظلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر مردوں ۲
کو جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھی اور سبھوں کو جن کے دلوں نے انہیں ترغیب
دی کہ کام پر آکے اُسے بناویں بلایا + تب اُنہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحائف ۳
جو بنی اسرائیل مقدس کی عبادت کے کام کے بنانیکو لائے تھے پائے + اور وے ہنوز
ہر صبح کے وقت اپنی خوشی سے ہدیہ اُسکے پاس لایا کرتے تھے + تب سب عقلمند کاریگر ۴
جو مقدس کے سب کام بناتے تھے ایک ایک اپنے اپنے کام سے جو کرتا تھا آئے +
اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لئے جسے خداوند نے ۵
بنانے کا حکم کیا احتیاج سے زیادہ لاتے ہیں + تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں نے ۶
لشکرگاہ میں منادی کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں کے واسطے
کچھ اور کام نہ کرے۔ سو قوم لانے سے باز رہی + کیونکہ اسباب جو اُنکے پاس تھا سو سب ۷
کام بنانے کے لئے بہت بلکہ زیادہ تھا +

چنانچہ ہر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے جو مسکن کو بناتے تھے مہین کتے ۸
ہوے کتان اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ کے دس پردے بنائے۔
اُن پر کروبی منقش کرکے اُستاد کاری سے بنائے + طول ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھ اور ۹
چار ہاتھ عرض میں سب پردے ایک ہی اندازے پر تھے + اور اُسنے پانچ پردے ایک ۱۰
دوسرے کے ساتھ ملائے اور دوسرے پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ ملائے +
اور تکمے آسمانی رنگ کے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے ۱۱
اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے جو باہر تھا ملانے کی طرف میں بنائے +
پچاس تکمے حاشیے میں ایک پردے کے اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے ۱۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ کے ملانے کی طرف میں بنائے۔ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں + اور پچاس
آنکڑے سونے کے بنائے اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ
ملایا۔ تب یہہ ایک مسکن بنا +

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کے لئے جو مسکن کے اوپر تھا
۱۵ بنائے + طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ چار ہاتھ کے عرض میں۔ گیارہ پردے
۱۶ ۱۷ ایک ہی اندازے پر تھے + اور پانچ اُن میں سے ایک جگہ اور چھہ ایک جگہ ملائے + اور
پچاس تکمے اُن چھہ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں جو باہر ہیں ملانے کی جگہ پر اور
پچاس تکمے اُن پانچ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں دوسری ملانے کی جگہ پر بنائے +
۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانے کے لئے تاکہ ایک ہو جائے بنائے +

۱۹ اور ایک گھٹا ٹوپ خیمے کے لئے سُرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا اور
دوسرا گھٹا ٹوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا +

۲۰ اور تختے مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنے کے لئے بنائے + طول ہر تختے
۲۱ ۲۲ کا دس ہاتھ عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ + اور دو دو چولیں ہر تختے کے لئے ایسی کہ ایک
۲۳ دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو بنائیں + اور جب تختے مسکن کے لئے بنائے تب بیس اُنمیں
۲۴ سے دکھنی جانب میں لگائے + اور چالیس پائے روپے کے اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے
ایک تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے
۲۵ بنائے + اور دوسری جانب مسکن کی اُتر کی طرف بیس تختے بنائے۔ اور چالیس پائے
۲۶ ۲۷ اُنکے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو پائے اور دوسرے تختے کے نیچے دو پائے + اور
۲۸ پچھم کی جانب مسکن کے چھہ تختے بنائے + اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے
۲۹ اُنکی دونوں جانبوں میں بنائے + اور تختے ملنیوالے نیچے سے اور اُسی طرح ملنیوالے اوپر
۳۰ سے ایک حلقے میں تھے۔ ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا + چنانچہ آٹھ تختے
اور سولہ پائے روپے کے تھے ہر ایک تختے کے لئے دو دو پائے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور بینڈے شطیم کی لکڑی سے بنائے پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے
۳۱ تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے اور
۳۲ پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لئے بنائے + اور ایک بینڈا بنا کر
۳۳ اُسکو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا + اور تختوں کو سونے سے
۳۴ مڑھا اور حلقے اُنکے سونے سے بینڈوں کی جگہ کے لئے بنائے اور بینڈوں کو سونے
سے مڑھا +

اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا
۳۵ منقش پردہ اور اُسپر کروبی اُستاد کاری سے بنائے + اور اُسکے لئے چار ستون شطیم
۳۶ کی لکڑی سے بنائے اور اُن کو سونے سے مڑھا - اور اُن کے آنکڑے سونے سے
بنائے اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے +

اور پردہ خیمے کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
۳۷ اور مہین کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا - اور ستون اُسکے پانچ اور آنکڑے
۳۸ اُنکے بنائے اور ستونوں کے سروں کو اور اُنکی الگنیوں کو سونے سے مڑھا اور اُنکے
لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے +

۳۷ باب ۱ اور بظلی ایل نے شطیم کی لکڑی سے صندوق بنایا - اڑھائی ہاتھ طول اور ڈیڑھ
۲ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس کی تھی + اور اُسکو خالص سونے سے بھیتر اور
۳ باہر مڑھا اور اُسکے گرد بہ گرد سونے کا کلس بنایا + اور چار حلقے سونے سے اُسکے چاروں
کونوں کے لئے دو حلقے اُسکی ایک طرف اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف ڈھالے +
۴ ۵ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا - اور چوبیں حلقوں میں
صندوق کی دونوں طرف تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے ڈالیں +

۶ اور کفارہ گاہ خالص سونے سے بنائی - طول اُسکا اڑھائی ہاتھ اور عرض
۷ اُسکا ڈیڑھ ہاتھ + اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے اور اُنکو کفارہ گاہ کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ دو طرف رکھا - ایک کروبی اوپر کی ایک جانب میں اور دوسرا کروبی اوپر کی دوسری جانب
۹ میں - کفارہ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے + اور یوں ہوا کہ دونوں
کروبی اپنے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے اور کفارہ گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے
ہوئے تھے - ہر ایک کا مُنہہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا مُنہہ کفارہ گاہ کے
مقابل تھا +

۱۰ اور میز شطیم کی لکڑی سے بنائی - طول اُسکا دو ہاتھہ اور عرض اُسکا ایک ہاتھہ اور
۱۱ بلندی اُس کی ڈیڑھہ ہاتھہ + اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا اور اُس کے گرداگرد
۱۲ سونے کا کلس بنایا + اور اُس پر چار اُنگل اونچی ایک کنگنی آس پاس بنائی اور اُس کنگنی
۱۳ پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا + اور اُس نے اُس کے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالے
۱۴ اور اُنہیں اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا + یے حلقے کنگنی کے سامنے
۱۵ تھے کہ اُس میں چوبیں ڈال کر میز اُٹھالے جاویں + اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں
۱۶ اور اُن کو سونے سے مڑھا تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے + اور سب ظروف جو میز پر ہیں
برتن اُسکے اور چمچے اور رکابیاں اور بڑے پیالے جو تپانے کے لئے ہیں خالص سونے
سے بنائے +

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا - اُسے گڑھکر شمعدان بنایا - اور جڑ اُس
کی اور شاخیں اُس کی اور پیالے اُس کے اور سیب اُس کے اور سوسنیں اُس کی خود اُسی
۱۸ سے تھیں - اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں اُس کی دونوں طرفوں سے - تین شاخیں
شمعدان کی اُس کی ایک جانب سے اور تین شاخیں شمعدان کی اُس کی دوسری جانب
۱۹ سے + اور تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن - اور تین
پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن - اور ایسے ہی چھوں
۲۰ شاخوں میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں + اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت
۲۱ تھے اور سیب اُنکے اور سوسنیں اُن کی + اور ہر دو دو شاخوں کے نیچے ایک ایک سیب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھا مطابق اُن چھہ شاخوں کے جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں + اور سیب اُسکے اور شاخیں
۲۲ اُسکی خود اُسی سے تھیں اور یہ سب اِکٹھے گڑھے ہوئے خالص سونے سے تھے +
اور اُسکے لئے سات چراغ بنائے اور گل گیر اُس کے اور لگنیں اُسکی خالص سونے سے +
۲۳ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا +
۲۴ اور قربانگاہ بخور کی شطیم کی لکڑی سے بنائی ۔ طول اُسکا ایک ہاتھہ اور عرض اُسکا
۲۵ ایک ہاتھہ چوکھونٹی بنائی اور بلندی اُسکی دو ہاتھہ ۔ اور سینگ اُس کے اُسی سے تھے +
اور چھت اُس کی اور بغلیں اُس کی اور سینگ اُس کے خالص سونے سے مڑھے اور
۲۶ اُس کے لئے سونے سے گرداگرد کلس بنایا + اور اُس کے لئے اُس کی دونوں طرف
۲۷ اُس کے دو کونوں کے پاس اُسکے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے کہ اُن میں چوبیں
ڈال کر اُسے اُٹھا لیجا دیں + اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے سے
۲۸ مڑھا +
اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوئیوں کا خالص بخور عطار کے ہنر سے تیار کیا +
۲۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لئے شطیم کی لکڑی سے بنائی پانچ ہاتھہ طول
۳۸ باب ۱ اُسکا اور پانچ ہاتھہ عرض اُسکا ۔ چوکھونٹی اور تین ہاتھہ بلندی اُسکی بنائی + اور سینگ
۲ اُسکے چاروں کونوں پر بنائے ۔ اُسکے یہ سینگ اُسی میں سے تھے ۔ اور اُس نے اُسکو
۳ پیتل سے مڑھا + اور سب ظروف قربانگاہ کے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور
۴ سیخیں اور انگیٹھیاں ۔ سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے + اور ایک انگیٹھی جال کی
شکل پر پیتل سے قربانگاہ کے لئے بنائی جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی
۵ تھی + اور چار حلقے پیتل کی انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھال کر بنائے تاکہ جگہ چوبوں
۶ کی ہوں + اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو پیتل سے مڑھا + اور چوبیں قربانگاہ
کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے ۔ اور اُس کو
تختوں سے کھوکھلا بنایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اور حوض پیتل سے اور اُس کی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے درپنوں سے جو
جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی تھیں بنائی +
۹ اور صحن بنایا۔ اور اُسکے لئے دکھن رُخ اُسکی دکھن طرف میں پردے باریک
۱۰ کتے ہوئے کتان کے تھے طول اُنکا سو ہاتھ۔ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے
۱۱ بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے۔ اور اُتر کی جانب
میں۔ طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے اور آنکڑے
۱۲ ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے۔ اور پچھم کی جانب کے پردے پچاس ہاتھ
کے تھے اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے دس اور آنکڑے اُنکے اور الگنیاں اُنکی
۱۳ روپے سے۔ اور پورب رُخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے + پندرہ ہاتھ پردے
۱۴ دروازے کی ایک طرف تھے۔ اُنکے ستون تین اور اُنکے پائے تین + اور دوسری
۱۵ طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔ ستون اُن کے
۱۶ تین اور پائے اُنکے تین صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے
۱۷ تھے + اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی
روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور سب صحن کے ستون روپے
۱۸ کی الگنیوں سے ملے ہوئے تھے + اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا۔
اُسکی لنبائی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ موافق اندازے صحن کے پردوں کے
۱۹ تھی + اور ستون اُسکے چار اور پائے اُنکے چار پیتل سے اور آنکڑے اُنکے روپے سے
۲۰ اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور الگنیاں اُنکی روپے سے + اور سب میخیں
مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی پیتل سے تھیں +
۲۱ اور حساب مسکن یعنے شہادت کے مسکن کا جو موسیٰ کے حکم کے موافق لاویوں
کی خدمت کے لئے اِتمر کے ہاتھ سے جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا کیا گیا سو یہہ ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر بظلی ایل بن اوری بن حور یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند نے موسیٰ
۲۲ کو فرمایا تھا بنانیوالا تھا + اور اُسکے ساتھ اہلیاب بن اخیسمک دان کے فرقے سے
۲۳ جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان
میں نقاش تھا + سب سونا جو مقدس کی عمارت کے کام میں لگا وہ سونا جو ہدیہ کیا گیا
۲۴ تھا سو انتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال مقدس کی مثقال سے تھا + اور جماعت کے
۲۵ شمار کئے ہوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک ہزار سات سو پچھتر مثقال مقدس کی
مثقال سے تھا + اور حصہ ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے تھا - ہر ایک کا جو
۲۶ آیا کہ شمار کیا جاوے بیس برس کی عمر سے اور اوپر کہ بالکل چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے
پانچ سو مرد تھے + اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے
۲۷ ڈھالے گئے سو پائے سو قنطار سے ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار سے + اور اُس ایک
۲۸ ہزار سات سو پچھتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے اُنکے
مڑھے اور الگنیوں سے اُنہیں ملایا + اور پیتل جو خوشی سے بخشا گیا تھا سو ستر قنطار
۲۹ اور دو ہزار چار سو مثقال تھا - اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے
۳۰ کے اور قربانگاہ پیتل کی اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی اور سب ظروف اُسکے بنائے اور
۳۱ پائے صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے اور سب میخیں مسکن کی
اور میخیں صحن کی جو گرداگرد تھیں +

۳۹ باب اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
اور قرمزی رنگ سے بنائے اور مقدس کپڑے ہارون کے لئے جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا بنائے +

۲ اور افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۳ کتے ہوئے کتان سے بنایا + اور پتر سونے کے پتلے گڑھے اور اُن سے تار کھینچے
تاکہ اُن کو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان کے ساتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اُستاد کاری سے ملاویں + اور اُسکے لئے دو مونڈھے بنائے کہ اُن سے وہ ملایا جاوے
۵ اُسکے دونوں کناروں سے ملایا ہوا تھا + اور افود کا پٹکا جو اُس پر تھا سو اُسی کی
کاریگری کی طرح سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۶ کتے ہوئے کتان سے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + اور دو سلیمانی پتھر
بنائے جو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے : اُن پر انگوٹھی کی طرح بنی اسرائیل
۷ کے نام کندہ ہوئے تھے + اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا کہ وے پتھر بنی اسرائیل
کی یاد کرنے کے لئے ہوویں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۸ اور چپراس اُستاد کاری سے افود کے کام کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
۹ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی - وہ چوکھونٹی تھی - اُنہوں نے
۱۰ چپراس کو دُہرا بنایا - طول اُسکا ایک بالشت اور عرض اُسکا ایک بالشت + اور اُس میں
چار سطریں جواہر کی جڑیں - پہلی سطر میں ماقوت سُرخ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ یہ پہلی
۱۱ ۱۲ سطر تھی - اور دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا - تیسری سطر میں جزع اور یشم اور فیروزہ
۱۳ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد - اور یہ جو جڑے تھے سو سونے
۱۴ کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے + اور یہ پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر
موافق بنی اسرائیل کے ناموں کے بارہ تھے جیسا کہ اُنکے نام تھے اور بارہ فرقوں میں سے
۱۵ ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ہوا تھا + اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے
۱۶ کی گُتھی ہوئی زنجیریں بنائیں - اور دو خانے سونے سے اور دو حلقے سونے سے بنائے
۱۷ اور دو حلقے چپراس کے دونوں کناروں میں لگائے + اور دونوں زنجیریں گندھی ہوئی
۱۸ سونے کی دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں لٹکائیں - اور دونوں
گُندھی ہوئی زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے اور اُنہیں افود کے دونوں
۱۹ مونڈھوں پاس آگے سے رکھا + اور دو حلقے سونے سے بنائے اور اُن کو چپراس کی
۲۰ دونوں طرفوں میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنیوالا ہے لگایا - پھر دو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں افود کے نیچے کی دو طرفوں میں اُسکے آگے کی
۲۱ طرف اُسکے جوڑ کے مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگایا۔ اور چپراس کو اُسکے حلقوں میں
اور افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر لٹکایا تاکہ افود کے پٹکے کے اوپر
ہو جاوے اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
اور افود کے لئے قمیص بُنکے بنایا اور وہ سب آسمانی رنگ سے تھا + اور گریبان
۲۲ ۲۳ اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح تھا اور حاشیئے میں اُسکی گوٹ تھی
تاکہ وہ نہ پھٹے + اور اُسکے دامن کے گھیر میں انار آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
۲۴ قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے + اور گھنٹے خالص سونے سے
۲۵ بنائے اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں اناروں کے
درمیان لگایا۔ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے قمیص کے دامن کے گھیر
۲۶ میں خدمت کرنے کے لئے جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
اور کُرتے باریک کتان کے ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بُنکے بنائے۔
۲۷ اور عمامے باریک کتان سے اور کلاہ زینت کے باریک کتان سے اور پائجامے باریک
۲۸ کتے ہوئے کتان سے بنائے اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی
۲۹ رنگ اور قرمزی رنگ سے منقّش جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنایا +
اور پترِ مقدس تاج کا خالص سونے سے بنا اور اُس پر انگوٹھی کے طور پر
۳۰ کندہ کیا کہ قدس یہوواہ کو + اور اُس میں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا تاکہ
۳۱ اوپر عمامے کے ہو جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
چنانچہ سب کام مسکن کا کہ وہ جماعت کا خیمہ ہی پورا ہوا اور بنی اسرائیل نے
۳۲ سب جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا اُسی طرح سے اُنہوں نے بنایا + اور مسکن
۲۳ موسیٰ کے پاس لائے خیمہ اور سب ظروف اُسکے اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے
اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے + اور گھٹا ٹوپ مینڈھوں کی
۳۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے اور گھٹاٹوپ تحس کی کھالوں سے اور پردہ پاکترین مکان
۳۵ کا۔ شہادت کا صندوق اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا۔ اور میز اور سب برتن اُسکے
۳۶ اور روٹی نذر کی۔ اور پاک شمعدان اور چراغ اُس کے اُسپر چُنے ہوئے اور سب ظروف
۳۷ اُسکے اور جلانے کا تیل۔ اور قربانگاہ سونے کی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا
۳۸ اور پردہ خیمے کے دروازے کا۔ اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور چوبیں اُسکی
۳۹ اور سب ظروف اُسکے۔ اور حوض اور کُرسی اُسکی۔ اور پردے صحن کے اور ستون اُسکے اور
۴۰ پائے اُسکے اور پردہ اُسکے دروازے کا اور رسیاں اُسکی اور میخیں اُسکی اور سب ظروف
۴۱ مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لئے۔ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت
کے لئے اور مقدس کپڑے ہارون کاہن کے لئے اور اُسکے بیٹوں کے لئے کاہن ہونے
۴۲ کیواسطے + جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ویسے ہی بنی اسرائیل نے سب کام
۴۳ بنایا + اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی اور دیکھا کہ اُنہوں نے بنایا تھا جیسا کہ خداوند
نے فرمایا تھا ویسا ہی بنایا۔ اور موسیٰ نے اُنہیں برکت دی +

۴۰ باب ۱ اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا اور کہا پہلے مہینے کی پہلی تاریخ مسکن جو جماعت
۲ ۳ کا خیمہ ہے کھڑا کر + اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ اور صندوق پر پردہ ڈال +
۴ اور میز اُسکے بھیتر لیجا اور اُسکا اسباب جو چاہیئے کہ اُسپر رکھا جاوے اُسپر چُن دے۔
۵ اور شمعدان اُس میں لیجا اور اُسکے چراغ اُسپر جلا۔ اور سونے کے قربانگاہ بخور کے لئے
۶ شہادت کے صندوق کے سامنے رکھ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال۔ اور قربانگاہ
۷ سوختنی قربانی کی مسکن یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ + اور حوض
۸ جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ اور اُس میں پانی ڈال + اور صحن کو گرداگرد
کھڑا کر اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال +
۹ اور مساحت کے تیل سے لے اور اُس سے مسکن کو اور سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں
۱۰ مسح کر۔ اور اُسکو مقدس کر اور سب ظروف اُسکے مقدس کر کہ وہ مقدس ہو + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی اور سب ظروف اُسکے چُپڑ اور اُسکو مقدّس کر کہ نہایت
پاک ہو + اور حوض اور کُرسی اُسکی بھی چُپڑ اور اُنکو مقدّس کر + اور ہارون اور اُسکے بیٹوں ۱۱
کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا اور اُنکو پانی سے غسل دلا + ۱۲

اور ہارون کو مقدّس لباس پہنا اور اُسکو چُپڑ اور اُسے مقدّس کر تاکہ کاہن کا کام ۱۳
میری خدمت میں کرے + اور اُسکے بیٹوں کو نزدیک لا اور اُنکو کُرتے پہنا + اور اُنکو چُپڑ ۱۴
جیسے اُنکے باپ کو چُپڑا ہے تاکہ وے کاہن کا کام میری خدمت میں کریں - اور یہہ مسحاحت ۱۵
اُنکے لئے اور اُنکے قرنوں کے لئے ہمیشہ کی کہانت کا باعث ہوگی + اور موسیٰ نے ایسا کیا ۱۶
سب جو خداوند نے اُسکو حکم کیا تھا عمل میں لایا +

اور دوسرے سال کے پہلے مہینے اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا + ۱۷
سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا اور پائے اُسکے لگائے اور اُن پر تختے اُسکے رکھے اور اُنمیں ۱۸
بینڈے اُسکے ڈالے اور ستون اُسکے کھڑے کئے + اور اُسنے خیمے کو مسکن پر پھیلایا اور ۱۹
اُسپر اوپر سے گھٹاٹوپ ڈالا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں اور چوبیں صندوق میں لگائیں اور ۲۰
اُس صندوق پر اوپر سے کفّارے کا سرپوش رکھا + پھر اُس صندوق کو مسکن کے بیچ ۲۱
لایا اور اُسکے آگے پردہ ڈالا اور شہادت کا صندوق چھپایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا تھا +

اور میز جماعت کے خیمے میں مسکن کے اُتّر کی طرف باہر پردے سے رکھی - اور ۲۲
اُسپر خداوند کے روبرو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا روٹی چُنی + ۲۳

اور شمعدان جماعت کے خیمے میں میز کے سامنے دکھن کی جانب مسکن سے ۲۴
رکھا + اور چراغ خداوند کے روبرو روشن کئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم ۲۵
کیا تھا +

اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمے میں پردے کے آگے رکھی - اور اُسپر ۲۶
۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بخور کی خوشبوئی کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جلایا +
۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا + اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی جماعت
۲۹ کے مسکن کے خیمے کے دروازے پر رکھی اور اُسپر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا چڑھائی +
۳۰ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا اور اُس میں پانی غسل
۳۱ کے لئے ڈالا + اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اور پاؤں
۳۲ دھوئے + جب وے جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور قربانگاہ کے نزدیک
۳۳ آئے تب اپنے تئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا دھویا + پھر صحن
گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے کھڑا کیا اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا + اور موسیٰ
نے یوں سب کام پورا کیا +
۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا +
۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہ ہو سکا اسلئے کہ بادل اُسپر ٹھہرا اور خداوند
۳۶ کے جلال نے مسکن کو بھرا + جب بادل مسکن پر سے اوپر اُٹھ جاتا تھا تب بنی اسرائیل
۳۷ اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے + پر جب وہ بادل اوپر نہ اُٹھ جاتا تھا تو اُسکے
۳۸ اوپر اُٹھ جانے کے دِن تک کوچ نہیں کرتے تھے + کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر
دِن کو ٹھہرتا تھا اور رات کو آگ اُسپر روشن ہوتی تھی اسرائیل کے سارے گھرانے
کی نظر میں اُنکے سب سفروں میں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسیٰ کی تیسری کتاب

مسمّٰی بہ

احبار

اباب	اور خداوند نے موسیٰ کو بُلایا اور جماعت کے خیمے میں سے اُس سے ہمکلام
۲	ہو کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل سے خطاب کر اور اُنکو کہہ اگر کوئی تم میں سے خداوند کے
	لئے قربانی لایا چاہے تو تم اپنی قربانی مواشی سے یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکری
	سے لاؤ +
۳	اگر اُس کی قربانی سوختنی قربانی گائے بیل سے ہو تو بے عیب نر لاوے ۔
	جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونیکے لئے خداوند کے آگے لاوے
۴	اور وہ سوختنی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے کہ اُس کے لئے قبول کیجاوے اور
۵	اُس کے لئے کفّارہ ہووے + اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور ذبح کرے
	اور کاہن جو بنی ہارون ہیں لہو کو لاویں اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف جو جماعت
۶	کے خیمے کے دروازے پر ہے چھڑکیں + تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال
۷	کھینچے اور اُس کے عضو عضو کو جُدا کرے + پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر
۸	آگ رکھیں اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں + اور بنی ہارون جو کاہن ہیں
	اُس کے عضوؤں کو اور سر اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ سے رکھ دیں + اور وہ اُسکے اوجھ اور پانوں کو پانی سے دھووے اور کاہن
سب کو مذبح پر جلا دے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند کے
لئے ہی +

۱۰ اور اگر سوختنی قربانی کے لئے اُس کی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلّے سے ہو
۱۱ تو بے عیب نر لاوے + اور وہ اُسے مذبح کی اُتّر طرف خداوند کے آگے ذبح کرے
۱۲ اور کاہن جو بنی ہارون ہیں اُس کے لہو کو مذبح پر گرد بہ گرد چھڑکیں + پھر وہ اُس کے
اعضو اعضو اور سر اور چربی جُدا جُدا کاٹے اور کاہن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں
۱۳ پر جو مذبح کی آگ پر ہیں چُنے + اور وہ اوجھ اور پایوں کو پانی سے دھووے اور
کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند
کے لئے ہی +

۱۴ اور اگر اُس کی قربانی خداوند کے لئے سوختنی قربانی پرندوں سے ہو تو وہ
۱۵ قمریوں یا کبوتر کے بچّوں میں سے اپنی قربانی لاوے + کاہن اُس کو مذبح پر لاکے
اُس کا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا دیوے ۔ اور اُس کے لہو کو مذبح
۱۶ کی دیوار پر نچوڑے + اور اُس کے جھوجھ کو پروں سمیت نکال کے مذبح کی پورب
۱۷ طرف راکھ کی جگہ پر پھینک دے + اور وہ اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے
چیرے پر جُدا نہ کرڈالے ۔ تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے جلاوے
وہ سوختنی قربانی خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی +

۲ باب اور اگر کوئی نذر کی قربانی خداوند کے لئے لایا چاہتا ہی تو اُس کی قربانی
۲ میدہ ہو اور وہ اُس میں تیل ڈال کے اُس کے اوپر لُبان رکھے + اور وہ اُسے
بنی ہارون کے پاس جو کاہن ہیں لاوے ۔ اور کاہن تیل کے مِلے ہوئے میدے
سے ایک مٹھی سب لُبان سمیت اُٹھاوے اور اُس کی یادگاری کے لئے مذبح پر
۳ جلاوے کہ یہہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی + اور جو اُس نذر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی
قربانیوں میں سے جو خداوند کے لئے ہیں نہایت مقدّس ہے +
اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہے تو فطیری ۴
میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی
ہوں +
اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل ملا ہوا ہو + اُس کو ۵ ۶
ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اُس پر تیل ڈالیو۔ کہ نذر کی قربانی ہے +
اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جاوے + ۷
تو اُس نذر کی قربانی کو جو اُن سے بنائی گئی ہے خداوند کے لئے لا اور کاہن کے ۸
آگے دھر دے۔ وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے + تب کاہن اُس قربانی ۹
میں سے کچھ یادگاری کے لئے اُٹھا کر مذبح پر جلاوے۔ یہہ خوشنودی کی بو
آگ سے خداوند کے لئے ہے + اور جو کچھ کہ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے ۱۰
سو ہارون اور بنی ہارون کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کے
لئے ہے نہایت مقدّس ہے + سب نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لئے لاؤ وہ ہرگز ۱۱
خمیر سے نہ بنائی جاوے۔ کوئی خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں خداوند کے لئے
نہ جلایا جاوے +
پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں تم اُنہیں خداوند کے لئے لاؤ۔ لیکن وے ۱۲
خوشبوئی کے لئے مذبح پر جلائی نہ جاویں + اور تو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک ۱۳
سے نمکین کیجیو اور تو اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف
مت کیجیو بلکہ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو + اور اگر تو پہلے پھلوں ۱۴
سے خداوند کے لئے نذر کی قربانی لایا چاہتا ہے تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج
کی بالیں آگ سے بھونی ہوئی یعنے بھری بالوں میں سے دانے کوٹے ہوئے لائیو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ کہ نذر کی قربانی ہوں + اور اُس پر تیل ڈالیو اور لُبان اُس پر رکھیو - کہ وہ نذر کی
۱۶ قربانی ہے + اور کاہن یادگاری کے لئے اُس کے کوٹے ہوئے دانوں میں سے
کچھ اور تیل میں سے کچھ لیکے سب لُبان کے ساتھ جلاوے - کہ یہہ آگ سے خداوند
کے لئے قربانی ہے +

۳ باب اور اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ ہو تو اگر گائے بیل میں سے لاوے
۲ نر یا مادہ تو بے عیب خداوند کے آگے لاوے + اور وہ اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے
سر پر رکھے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی ہارون
۳ جو کاہن ہیں اُس کے لہو کو مذبح پر گرد بگرد چھڑکیں + اور وہ سلامتی کے ذبیحے
سے خداوند کے لئے آگ کی قربانی لاوے یعنے اُس چربی کو جو اوجھ کے چھپانے
۴ والی ہے اور سب چربی اوجھ کی اور دونوں گُردوں کو اُس چربی سمیت جو اُن پر
۵ دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلّی کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہے جُدا کرے + اور
بنی ہارون اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر آگ کی لکڑیوں پر جلاویں - کہ
خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے +

۶ اور اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے بھیڑ بکری سے ہو نر
۷ یا مادہ تو بے عیب لاوے + اور اگر وہ اپنی قربانی کے لئے برّہ لاوے تو اُسے
۸ خداوند کے آگے لاوے + اور اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت
کے خیمے کے آگے ذبح کرے اور بنی ہارون اُس کے لہو کو مذبح پر گرد اگرد چھڑکیں +
۹ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے کچھ آگ کی قربانی لاوے یعنے اُس
کی چربی اور سب دُم ریڑھ سے جُدا کرکے اور چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے اور
۱۰ سب چربی اوجھ کی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں
۱۱ میں ہے اور اُس جھلّی کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہے جُدا کرے + کاہن اُس کو مذبح پر
جلاوے کہ یہہ خورش کی قربانی جو آگ سے خداوند کے لئے کی جاتی ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اگر اُس کی قربانی بکری ہو تو اُسے خداوند کے آگے لاوے + وہ
۱۲ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامنے ذبح کرے
۱۳ اور بنی ہارون اُس کے خون کو مذبح پر گرد بگرد چھڑکیں + تب وہ اُس میں سے
۱۴ اپنی قربانی آگ کی قربانی خداوند کے لئے لاوے ۔ چربی جو اوجھ کے چھپانیوالی
ہے اور سب چربی اوجھ کی اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں
۱۵ پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے جُدا کرے + اور کاہن اُسے
۱۶ مذبح پر جلاوے ۔ یہہ خورش کی قربانی آگ سے خوشبو کیواسطے ہے ۔ سب چربی
خداوند کے لئے ہے + یہہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ
۱۷ کے لئے رسم ہے کہ تم نہ چربی کھاؤ اور نہ لہو +

۴ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اسرائیل کو کہہ کہ اگر
کوئی انسان بھول چوک سے خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے
۳ جس کا کرنا روا نہیں اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل کرے ۔ اگر کاہن ممسوح
لوگوں کی طرح خطا کرے تو وہ اپنی خطا کیواسطے جو اُس نے کی ہے ایک بے عیب
۴ بچھڑا کہ خطا کی قربانی ہو خداوند کے لئے لاوے + سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت
کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے لاوے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ
۵ رکھے اور بچھڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے + اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے
۶ کے لہو سے کچھ لیوے اور جماعت کے خیمے میں لاوے + اور کاہن اپنی اُنگلی لہو
میں ڈبو کے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامنے سات مرتبہ اُس
۷ لہو سے چھڑکے + اور کاہن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر جو جماعت
کے خیمے میں ہے خداوند کے آگے لگاوے ۔ اور اُس بچھڑے کے باقی لہو کو سوختنی
۸ قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے بہاوے + اور
سب چربی خطا کی قربانی کے بچھڑے سے جُدا کرے چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اور سب چربی اوجھہ کی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں
۱۰ میں ہی اور جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی جُدا کرے۔ جس طرح سے سلامتی کے ذبیحے
کے بچھڑے سے جُدا کیجاتی ہی۔ اور کاہن اُنکو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلاوے +
۱۱ اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُسکا سب گوشت کلّے پانوں سمیت اور اُسکا اوجھہ اور
۱۲ اُس کا گوبر سب کچھہ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ کے باہر پاک جگہ میں جہاں راکھہ کے
ڈھیر ہوتے ہیں لیجاوے اور سب کچھہ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے۔ راکھہ ڈالنے
کی جگہ پر جلایا جاوے +
۱۳ اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے اور یہہ بات جماعت کی
آنکھوں سے چھپی ہو اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا
۱۴ کچھہ کیا ہی جو ناروا ہی اور مجرم ہوئے۔ تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے اُسکے برخلاف
کی ہی ظاہر ہووے تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے لیوے اور اُسے
۱۵ جماعت کے خیمے کے سامنے لاوے + اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھہ خداوند
کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے +
۱۶ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھہ جماعت کے خیمے میں لاوے۔
۱۷ اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامنے سات مرتبہ
۱۸ چھڑکے + اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر جو خداوند کے آگے جماعت کے
خیمے میں ہی لگاوے۔ اور باقی سب لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت
۱۹ کے خیمے کے دروازے پر ہی بہا دے + اور اُس کی ساری چربی نکال کے
۲۰ مذبح پر جلاوے + اور جو خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسے ہی اُس
بچھڑے سے کرے۔ اور کاہن اُنکے لئے کفّارہ دیوے اور وے بخشے جاوینگے +
۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ گاہ سے باہر لیجا کے جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا
جلاوے۔ یہہ خطا کی قربانی جماعت کے لئے ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور جو کوئی سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے
۲۲ کسی کی بابت ایسا کام جس کا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے۔ تو جب
۲۳ وہ خطا جو اُسنے کی اُس کو معلوم ہووے تب وہ ایک بکری کا بچّہ بے عیب نر اپنی
قربانی کے واسطے لاوے۔ اور اپنا ہاتھ اُس بچّے کے سر پر رکھے اور اُسے اُس
۲۴ جگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند کے آگے ذبح کیجاتی ہی ذبح کرے۔ یہہ خطا کی
قربانی ہی + اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے
۲۵ مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُسکا باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر
بِٹاوے + اور اُس کی سب چربی سلامتی کے ذبیحے کی چربی کے طور سے مذبح پر
۲۶ جلاوے۔ اور کاہن اُس کی خطا کا کفّارہ دیوے اور وہ بخشی جائیگی ٭

اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت
۲۷ ایسا کام جس کا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے۔ تو جب وہ خطا جو اُس
۲۸ نے کی اُس پر ظاہر ہووے تب وہ اپنی قربانی کے لئے ایک بے عیب بکری اپنی
خطا کے لئے جو اُس نے کی لاوے + اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے
۲۹ اور خطا کی قربانی سوختنی قربانی کی جگہ میں ذبح کرے + اور کاہن اُس کے لہو میں سے
۳۰ کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُس کا
باقی لہو مذبح کی جڑ پر بٹاوے + اور اُس کی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے
۳۱ کی چربی جُدا کیجاتی ہی جُدا کرے اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کے لئے خوشبو
ہونے کو جلاوے اور اُس کے لئے کفّارہ دیوے کہ وہ بخشا جاوے + اور
۳۲ اگر وہ خطا کی قربانی کے لئے برّہ لاوے تو بے عیب مادہ لاوے۔ اور اپنا ہاتھ
۳۳ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جہاں سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی خطا کی
قربانی کے لئے ذبح کرے + اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو سے کچھ اپنی اُنگلی پر
۳۴ لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُس کا باقی لہو مذبح کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ جڑ پر بٹاوے + اور اُس کی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے کے برّے کی چربی جُدا کیجاتی ہی جُدا کرے۔ اور کاہن اُس کو مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانیوں کے طور پر جلاوے۔ اور کاہن اُس کے لئے اُس کی خطا کا جو اُس نے کی تھی کفّارہ دیوے تو وہ بخشی جائیگی +

۵ باب ۱ اگر کوئی ایسی خطا کرے کہ گواہ ہو اور وہ قسم دینے کی آواز سُنے کہ تو نے دیکھا ہی یا نہیں تو جانتا ہی یا نہیں اور وہ نہ بتاوے۔ تو اِس کا گناہ اُس پر ہوگا +
۲ اور جو شخص کوئی ناپاک چیز جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو یا ناپاک مرے ہوئے چارپائے کو یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھوئے اور نہ جانے تو بھی ناپاک اور خطاکار ہووے۔
۳ یا اگر وہ اِنسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو جس سے وہ آپ نجس ہوتا ہی چھوئے اور اُس سے ناواقف ہو پھر اُسے جان پڑے تب وہ خطاکار ہوگا۔
۴ یا اگر کوئی بے تامّل قسم کھا کے مُنہہ سے کہے کہ بدی یا نیکی یا فلانا کام کرونگا۔ کوئی چیز کیوں نہ ہو جسے وہ بے تامّل قسم کھا کے کہے اور وہ اُسے نہ جانتا ہو پھر معلوم کرے اور اُن میں سے کسی چیز سے
۵ خطاکار ہووے۔ اور جب وہ اُن میں سے کسی سے خطاکار ہوا تو لازم ہی کہ وہ
۶ اِقرار کرے کہ میں نے فلانی خطا کی ہی۔ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہی مادہ بھیڑ بکری سے خطا کی قربانی کے لئے
۷ لاوے اور کاہن اُس کی خطا کا کفّارہ دیوے + اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ اپنی تقصیر کے لئے جس سے خطاکار ہوا دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے خداوند کے لئے لاوے۔ ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی
۸ قربانی کے لئے + پھر وہ اُنہیں کاہن پاس لاوے اور پہلے اُسے جو خطا کی قربانی کے لئے ہی گذرانے اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے پر جُدا نہ کرے +
۹ اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پچھوڑے۔ یہہ خطا کی قربانی ہے + اور دوسری کو دستور کے موافق سوختنی قربانی
۱۰ کرے۔ اور اُس خطا کا جو اُسنے کی ہے کفّارہ دیوے تو وہ بخشا جاوے + اور اگر
۱۱ اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لانے کا مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کیواسطے سیر
بھر مہین آٹے کا دسواں حصّہ خطا کی قربانی کے لئے نذر گذرانے۔ اُس پر تیل
نہ ڈالے نہ لبان رکھے۔ یہہ خطا کی قربانی ہے + تب وہ کاہن پاس لاوے اور
۱۲ کاہن اُس میں سے یادگاری کے لئے اپنی مٹھی بھر کے اُسے مذبح پر خداوند
کی آگ کی قربانی کے لئے جلاوے۔ یہہ خطا کی قربانی ہے + اور کاہن اُس خطا
۱۳ کی بابت جو اُس نے اُن خطاؤں میں سے کی کفّارہ دیوے تا وہ بخشا جاوے
اور باقی نذر کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بھول چوک سے
۱۴ ۱۵ خداوند کے مقدس کا حق ادا نہ کرے اور خطاکار بنے۔ تو اپنی تقصیر کی قربانی
خداوند کے لئے گلّے میں سے ایک مینڈھا بے عیب لاوے۔ اور تو روپے
کے مثقالوں کے حساب سے مقدس کے مثقال کے موافق اُسکی قیمت ٹھہرائے
کہ تقصیر کی قربانی ہے + پس جو کچھ اُس نے ناحق کرکے مقدس سے باز رکھا اُس کا
۱۶ بدلا دیوے اور اُس پر پانچواں حصّہ بڑھاوے اور کاہن کو دیوے۔ اور کاہن
اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے سے اُس کا کفّارہ دیوے۔ تو وہ بخشا
جاوے +

اور اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کے حکموں سے کوئی کام جو منع ہے کرے
۱۷ اور اُس سے آگاہ نہ ہووے تو بھی خطاکار اور اپنے گناہ کا زیر بار ٹھہرے۔
تو ایک بے عیب مینڈھا گلّے میں سے تیرے مول ٹھہرا اُنکے موافق تقصیر کی
۱۸ قربانی کے لئے کاہن پاس لاوے۔ اور کاہن اُسکی چوک کا جو چوک گیا تھا اور نہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ جانتا تھا کفارہ دیوے تا وہ بخشا جاوے + یہہ تقصیر کی قربانی ہی اُس کی جو
خداوند ہی کا خطاکار ہوا ہی +

۶ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کا
یہہ گناہ کرے کہ اپنے یار کی امانت میں جو اُس پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں یا
کسی چیز کی بابت جو چھین لی گئی ہو خیانت کرے یا اپنے یار سے ناانصافی کرے
۳ یا کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی پاوے اور اُس میں خیانت کرے اور جھوٹھی قسم کھاوے
۴ سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے ایک کرے جو آدمی کر کے گنہگار ہوتا ہی۔ پس اس
سبب سے کہ اُس نے گناہ کیا اور خطاکار ہوا تو چاہیئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُس نے
چھین لی یا وہ جو اُس نے ناانصافی سے لے لی یا وہ جو اُس پاس امانت تھی یا
۵ وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُس نے پائی پھیر دے + غرض سب کچھہ جس کی بابت
اُس نے جھوٹھی قسم کھائی اِس قدر بھر دے اور پانچواں حصّہ اُس پر بڑھاوے
اور اپنی تقصیر کی قربانی گذرانے کے دِن میں اُس شخص کو جس کا وہ مال ہی پھیر
۶ دیوے + اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے گلے میں سے ایک بے عیب مینڈھا
۷ تیرے مول کہنے کے موافق کاہن پاس لاوے کہ وہ سہو کی قربانی ہووے۔ اور
کاہن اُس کے لئے خداوند کے آگے کفارہ دیوے۔ اور وہ ساری باتوں سے جو
کر کے خطاکار ہوا بخشا جاوے +

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم
کر کہ حکم سوختنی قربانی کا یہہ ہی۔ کہ وہ سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام
۱۰ رات صبح تک رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سُلگے + اور کاہن اپنا کتان کا پیراہن
پہنے اور اپنے کتان کے پایجامے سے اپنا بدن ڈھانپے۔ اور سوختنی قربانی جو
مذبح پر جلکر راکھہ ہوئی ہی اُس کی راکھہ اُٹھاوے اور اُس کو مذبح کے نزدیک ڈالے
۱۱ پھر وہ اپنے کپڑے اُتارے اور دوسرے کپڑے پہنے اور اُس راکھہ کو خیمہ گاہ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باہر ایک پاک جگہ پر لے جاوے + اور مذبح کی آگ مذبح پر جلتی رہے اور کبھی بجھنے
۱۲ نہ پاوے اور کاہن اُس پر لکڑیاں ہر صبح کو جلایا کرے اور اُس پر سوختنی قربانی
چُنے - اور اُس پر سلامتی کی قربانیوں کی چربی جلایا کرے + پس ضرور ہے کہ آگ مذبح پر
۱۳ سدا جلتی رہے اور کبھی نہ بجھے +

اور نذر کی قربانی کا حکم یہہ ہے - کہ اُسے ہارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک
۱۴ خداوند کے روبرو گذرانیں + اور اُس میں سے ایک مٹھی بھر یعنے نذر کی قربانی کے
۱۵ میدہ میں سے اور کچھ تیل میں سے اور سب لُبان جو اُس نذر کی قربانی پر ہے اُٹھا
لیوے اور مذبح پر یادگاری کیواسطے خداوند کی خوشبو کے لئے جلاوے + اور
۱۶ باقی کو ہارون اور اُس کے بیٹے کھاویں - وہ قربانی فطیری کھائی جاوے - اور
مقدّس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں اُسے کھاویں + چاہیئے کہ وہ
۱۷ خمیری پکائی نہ جاوے + میں نے اُسے اپنی آگ کی قربانیوں میں سے اُن کو حصّہ دیا
اور یہہ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کی طرح نہایت مقدّس ہے + ہارون کی اولاد
۱۸ میں سے سب مرد اُسے کھاویں + تمہاری پشت در پشت خداوند کی آگ کی قربانیوں
کی بابت یہہ قانون ہے جو کوئی اُنہیں چھووے سو مقدّس ہو +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ + ہارون کی اور اُس کے بیٹوں
۱۹ ۲۰ کی قربانی جو وے اپنی مساحت کے دِن میں خداوند کے لئے گذرانیں سو یہہ ہے کہ
دسواں حصّہ ایفہ کا میدہ آدھا اُس کا صبح کو اور آدھا اُس کا شام کو ہمیشہ نذر کی
قربانی کے لئے لایا کریں + اور یہہ تیل میں توے پر پکائیو اور پکی ہوئی لائیو اور نذر
۲۱ کی قربانی کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کر کے گذرانیو کہ خداوند کے لئے خوشبو ہو + اور جو کاہن
۲۲ اُس کے بیٹوں میں سے اُس کی جگہ ممسوح ہو وہ اُسے لاوے - یہہ خداوند کا ہمیشہ
کے لئے قانون ہے وہ بالکل جلایا جاوے + کاہن کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل
۲۳ جلائی جاوے اور کبھی کھائی نہ جاوے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ
۲۵ کہ خطا کی قربانی کا دستور یہہ ہی کہ جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی وہیں خطا
۲۶ کی قربانی بھی خداوند کے آگے ذبح کیجاوے۔ اور یہہ نہایت مقدّس ہی + وہ کاہن
جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہی اُسے کھاوے۔ اور وہ پاک جگہ میں جماعت کے خیمے
۲۷ کے صحن میں کھائی جاوے + جو کوئی اُس کے گوشت کو چھووے مقدّس ہو۔ اور اگر
کسی کے کپڑوں پر اُسکے لہو کا جو چھڑکا جاتا ہی چھینٹا پڑے تو وہ اُسے پاک جگہ پر دھووے +
۲۸ اور مٹّی کا برتن جس میں وہ پکایا جاوے توڑا جاوے۔ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے
۲۹ تو وہ مانجا جاوے اور پانی میں غوطہ دیا جاوے + اور کاہنوں کے سب مرد اُسے کھاویں۔ یہہ
۳۰ نہایت مقدّس ہی + اور وہ خطا کی قربانی جس کا کچھ بھی لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا
گیا تاکہ اُس سے مقدِس میں کفّارہ دیا جاوے سو نہ کھائی جاوے بلکہ آگ سے جلائی جاوے +

۷ باب ۱ اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہہ ہی۔ وہ نہایت مقدّس ہی + جس جگہ سوختنی قربانی
۲ ذبح کیجاتی ہی اُس میں تقصیر کی قربانی ذبح کریں۔ اور اُس کے لہو کو بدیح کے گرداگرد
۳ وہ چھڑکے + اور اُس کی سب چربی نزدیک لاوے۔ اُس کی دُم اور وہ چربی جو اوجھ
۴ کی چھپانیوالی ہی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی
۵ اور اُس جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی اُس سے جُدا کرے۔ اور کاہن اُن کو مذبح پر
۶ جلاوے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہووے۔ یہہ تقصیر کی قربانی ہی + اور
کاہنوں میں سے ہر ایک مرد اُسے کھاوے اور پاک مکان میں کھائی جاوے اِسلئے
۷ کہ وہ نہایت مقدّس ہی + جیسے خطا کی قربانی ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہی اور اُنکے
۸ لئے ایک ہی حکم ہی۔ اور یہہ اُسی کاہن کا جو اُس سے کفّارہ دیتا ہی ہوگا + اور جو کاہن کسی
شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہی تو کھال اُس کی جسے اُس نے گذرانا اُسی کاہن کی
۹ ہوگی + اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں پکائی جاوے یا ہانڈی میں یا توے پر
۱۰ وہ اُس کاہن کی جو اُسے گذرانتا ہی ہوگی + اور ہر ایک نذر کی قربانی کہ تیل ملی ہوئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہو یا خشک وہ سب بنی ہارون کے لئے ہوگی ہر ایک برابر دوسرے کے ہوگی +
اور سلامتی کے ذبیحہ کا جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہی یہہ حکم ہی۔
۱۱ کہ وہ اگر شکرانے کے لئے گذرانے تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھہ فطیری
۱۲ روغنی کلیجے اور فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی اور تیل میں پکے ہوئے
میدے کے کلیجوں کے ساتھہ گذرانے + اور کلیجوں کے سوا اپنی سلامتی کے
۱۳ ذبیحے کے ساتھہ جو شکرانے کے لئے ہی خمیری روٹی بھی لاوے + اور وہ اُس
۱۴ ساری قربانی میں سے ایک کلیجہ لیکے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے
چڑھاوے۔ اور یہہ اُس کاہن کا ہوگا جو سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہی +
اور اُس کی سلامتی اور شکر گذاری کے ذبیحوں کا گوشت اُسی دِن کہ قربانی
۱۵ گذرانی جاتی ہی کھایا جاوے اور کچھہ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے + پر
۱۶ اُس کا ذبیحہ جو منّت کی قربانی یا اُس کی خاص خوشی کی قربانی ہو تو اُسی دِن کہ
اپنا ذبیحہ گذرانتا ہی کھایا جاوے۔ اور جو اُس سے بچ رہے تو اُس میں سے دوسرے
دِن بھی کھایا جاوے + اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دِن بچ رہے
۱۷ تو وہ آگ سے جلا دیا جاوے + پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھہ تیسرے
۱۸ دِن کھایا جاوے تو وہ منظور نہ ہوگا اور قربانی دینے والے کے حساب میں لکھا
نہ جاویگا۔ بلکہ وہ مکروہ ہوگا اور جو اُسے کھاوے اُس کا گناہ اُسی پر ہوگا + اور
۱۹ وہ گوشت جو کسی ناپاک چیز سے چھوا جاوے وہ کھایا نہ جاوے بلکہ آگ سے جلا
دیا جاوے۔ اور گوشت جو ہی ہر ایک جو پاک ہی سو اُس میں سے کھاوے + لیکن جو
۲۰ شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے جس وقت اُس پر کچھہ نجاست
ہی وہ شخص اپنی قوم سے کٹ جاوے + اور وہ شخص جو کسی نجاست کو چھووے
۲۱ یا انسان کی نجاست کو یا نجس حیوان کو یا کسی نجس مکروہ کو چھووے اور خداوند کی
سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھاوے وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جاوے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ
۲۳ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ
۲۴ اور بکری کی کوئی چربی نہ کھائیو + اُس حیوان کی چربی جو خود بخود مر گیا ہو یا جس کو
درندوں نے پھاڑا ہو تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُس کو ہرگز نہ کھائیو۔
۲۵ کہ جو انسان ایسے چارپائے کی چربی جس سے آگ کی قربانی خداوند کے لئے گذرانتے
۲۶ ہیں کھاوے تو وہ انسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا + اور تم کسی پرندے
۲۷ اور چرندے کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو + اور جو انسان کسی خون
میں سے کھائیگا وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا +
۲۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے یہہ بات کہہ کہ
۲۹ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانتا ہے وہ آپ اپنی سلامتی کے ذبیحہ
۳۰ میں سے اپنی قربانی خداوند کے لئے لاوے + وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند
کی قربانی جو آگ سے جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لاوے کہ سینہ ہلانے کی
۳۱ قربانی کے لئے ہلایا جاوے + کاہن چربی کو مذبح پر جلاوے۔ پر سینہ ہارون
۳۲ اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگا + اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ
۳۳ اُٹھانے کی قربانی کر کے کاہن کو دیجیو + ہارون کے بیٹوں میں سے وہ جو سلامتی
۳۴ کے ذبیحوں کا لہو اور چربی گذرانتا ہے دہنا شانہ اپنا حصّہ لیوے + کہ ہلانے کا سینہ
اور اُٹھانے کا شانہ بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے
لیا اور ہارون کاہن اور اُس کے بیٹوں کو دیا۔ اور یہہ قانون بنی اسرائیل کے
لئے ہمیشہ کو ہے +
۳۵ یہہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں ہارون کے ممسوح ہونے کا
اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح ہونے کا حصّہ ہے جو اُن کے لئے اُس دن مقرر ہوا
۳۶ جب وے خداوند کے کاہن ہونے کو نزدیک لائے گئے اُسے خداوند نے
حکم کیا تھا جس دن میں کہ اُس نے اُنہیں ممسوح کرایا کہ بنی اسرائیل اُنہیں دیویں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور یہہ اُن کے قرنوں کے لئے ہمیشہ کو قانون ہی + حکم سو خوشنی قربانی کا اور نذر کی
۳۷ قربانی کا اور خطا کی قربانی کا اور تقصیر کی قربانی کا اور مساحت کا اور سلامتی کے
ذبیحہ کا یہی ہی - جو کوہِ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جس دِن کہ بنی اسرائیل
۳۸ کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کے لئے اپنی قربانیوں کو گذرانیں +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے ساتھہ اُس
۸ باب ۲ کے بیٹوں کو اور کپڑے اور ملنے کا تیل اور خطا کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے
اور ایک ٹوکری فطیری روٹیاں لے - اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے
۳ دروازے پر جمع کر + چنانچہ موسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور
۴ ساری جماعت جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع ہوئی + تب موسیٰ نے
۵ جماعت سے کہا یہہ وہ کام ہی جو خداوند نے فرمایا ہی کہ بجا لاؤ + پھر موسیٰ ہارون
۶ اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو پانی سے نہلایا - اور اُس کو کُرتا پہنایا
۷ اور اُس پر پٹکا لپیٹا اور اُس کو پیراہن پہنایا اور اُس پر افود پہنایا اور افود
کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا اور اُسے بندوں سے باندھا - اور اُس پر چپراس
۸ لگائی اور چپراس میں اُوریم و تُمّیم جڑے - اور عمامہ اُس کے سر پر رکھا پھر عمامے
۹ پر پیشانی کی طرف سونے کا پتّر مقدّس تاج کے لئے لگایا جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا + اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا اور مسکن کو اُس سب سمیت جو
۱۰ اُس میں تھا چُپڑا اور اُن کو مقدّس کیا + اور اُس میں سے کچھہ لیکے مذبح پر سات بار
۱۱ چھڑکا اور مذبح اور اُس کے سارے باسن اور حوض اور اُس کی کرسی کو چُپڑا تاکہ
اُن کو مقدّس کرے + اور ملنے کے تیل میں سے ہارون کے سر پر بٹایا اور اُسکو
۱۲ چُپڑا تاکہ اُسے مقدّس کرے + اور موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو
۱۳ کُرتے پہنائے اور اُن پر پٹکے باندھے اور اُنکو ٹوپیاں پہنائیں جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ پھر خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا آگے لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں
۱۵ نے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے + پھر اُس نے اُس کو
ذبح کیا۔ اور موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا اور اُس کو مذبح کے گرد اُس کے سینگوں
پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک کیا۔ اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ڈالا اور اُسکو
۱۶ مقدّس کیا تاکہ اُس پر کفّارہ دیا جاوے + اور موسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھ
کے چھپانیوالی ہے اور جھلّی کو جو کلیجے پر ہے اور دونوں گُردے اور چربی اُن کی لی
۱۷ اور اُن کو مذبح پر جلایا + اور بچھڑے کو اُس کی کھال اور گوشت اور گوبر سمیت
لشکر گاہ کے باہر آگ سے جلایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۱۸ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے
۱۹ اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے + پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا۔ اور
۲۰ موسیٰ نے مذبح کے گرد اگرد لہو چھڑکا + پھر اُس نے مینڈھے کے جُز جُز جُدا کئے۔
۲۱ اور موسیٰ نے سر کو اور اجزا اور چربی کو جلایا + اور اوجھ اور اُس کے پائے پانی
سے دھوئے۔ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا۔ یہہ سوختنی قربانی
خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے تھی جو آگ پر گذرانی گئی جیسے کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۲ پھر دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرّر کرنے کے لئے آگے لایا اور ہارون اور
۲۳ اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے + اور اُس نے اُسکو
ذبح کیا۔ اور موسیٰ نے اُس کے خون سے کچھ لیا۔ اور اُس کو ہارون کے دہنے
کان کی لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا +
۲۴ پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور کچھ خون سے اُن کے دہنے کانوں کی لہروں
پر اور دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ
۲۵ نے لگایا۔ اور باقی خون موسیٰ نے مذبح کے گرد اگرد چھڑکا + اور چربی اور دُم اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سب وہ چربی جو اوجھ پر ہی اور جھلّی کلیجے پر اور دونوں گُردے اور چربی اُن کی
اور دہنا شانہ لئے - اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو
۲۶ تھی ایک کلچہ فطیری اور ایک کلچہ روغنی اور ایک چپاتی نکالی اور اُن کو چربیوں
اور دہنے شانے پر رکھا - اور اُس سب کو ہارون کے ہاتھوں پر اور اُس کے بیٹوں
۲۷ کے ہاتھوں پر رکھا اور اُن کو روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا +
پھر موسیٰ نے اُن کے ہاتھ سے لیا اور اُن کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر
۲۸ جلایا - یہہ مخصوص کرنے کی قربانی خوشبو کے لئے ہی جو خداوند کے واسطے
آگ پر گذرانی جاتی + پھر موسیٰ نے سینہ لیا اور اُس کو ہلانے کی قربانی کے لئے
۲۹ خداوند کے روبرو ہلایا - مخصوص کرنیکے مینڈھے سے موسیٰ کے لئے یہہ حصّہ
تھا جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + پھر موسیٰ نے چُپڑنیکے تیل اور اُس
۳۰ لہو سے جو مذبح پر تھا لیا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں
اور اُنکے کپڑوں پر چھڑکا اور ہاروں اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں اور اُسکے
بیٹوں کے کپڑوں کو مقدّس کیا +

۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہا کہ یہہ گوشت جماعت کے
خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ اور اُس کو اُسی جگہ اُس روٹی کے ساتھ جو
مخصوص کرنے کی ٹوکری میں ہی کھاؤ جیسے میں نے یہہ کہتے ہوئے حکم کیا
ہی کہ ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھاویں اور باقی جو گوشت اور روٹی سے رہے
۳۲ اُس کو آگ سے جلاؤ + اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے باہر سات
۳۳ دِن تک نہ جاؤ گے جب تک مخصوص کرنے کے دِن پورے نہ ہوویں - کہ سات
۳۴ دِن میں تم اپنی خدمت کے لئے مخصوص کئے جاؤ گے + جس طرح سے اُس
نے آج ہی کیا اُس ہی طرح خداوند نے حکم دیا ہی کہ کیا جاوے تاکہ تمہارے
۳۵ لئے کفّارہ ہو + اِسلئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دِن رات سات

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دِن تک ٹھہرے رہو اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو تاکہ تم مر نہ جاؤ کہ ایسا
۳۶ ہی حکم مجھ کو ملا ہی + اور ہارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے جو اُس نے
موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے بجا لائے +

۹ باب اور آٹھویں دِن ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور بنی اسرائیل
۲ کے بزرگوں کو بُلایا اور ہارون کو کہا کہ + تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا
سوختنی قربانی کے لئے جو بے عیب ہوں لے اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران +
۳ اور بنی اسرائیل کو یہہ کہتے ہوئے فرما کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لئے
اور ایک بچھڑا اور ایک برّہ جو دونوں ایک سالہ اور بے عیب ہوں سوختنی قربانی کے
۴ لئے - اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے لاؤ - تاکہ خداوند کے
روبرو ذبح کئے جاویں - اور نذر کی قربانی تیل ملا کے - اِسلئے کہ آج کے دِن خداوند
تم پر ظاہر ہوگا +

۵ چنانچہ وے اُس کو کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے خیمے کے سامنے
۶ لائے اور ساری جماعت نزدیک آ کے خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی + موسیٰ
نے کہا یہہ وہ کام ہی جس کی بابت خداوند نے تم کو حکم کیا ہی تم اُس کو بجا لاؤ کہ
۷ خداوند کا جلال تم پر ظاہر ہوگا + اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ مذبح کے نزدیک جا
اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران + اور اپنے لئے اور قوم کے
لئے کفّارہ دے اور جماعت کی قربانی گذران اور اُن کے لئے کفّارہ دے
جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہی +

۸ ۹ تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا ذبح کیا + اور ہارون
کے بیٹے لہو اُس پاس لائے اور اُس نے اپنی اُنگلی اُس میں ڈبائی اور اُسے
۱۰ مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا + اور چربی اور گُردے
اور جِھلّی کلیجے پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے جیسا کہ خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + اور گوشت اور کھال کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا + پھر
۱۱ ۱۲ سوختنی قربانی ذبح کی اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور اُس نے اُس کو مذبح
کے گرداگرد چھڑکا + پھر سوختنی قربانی اُس کے اعضا اور سر سمیت اُسکو دی
۱۳ اور اُس نے مذبح پر سُنگھائی + اور اوجھ اور پائے دھوئے اور اُن کو مذبح پر سوختنی
۱۴ قربانی کے اوپر جلایا +

پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچّہ اُن کی خطا کی قربانی کے لئے
۱۵ لیا اور اُس کو ذبح کیا اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لئے چڑھایا + تب
۱۶ سوختنی قربانی آگے لایا اور اُس کو معمول کے موافق گذرانا + پھر نذر کی قربانی آگے
۱۷ لایا اور اُس سے ایک مُٹھی لی اور اُس کو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی کے سوا جلایا +
اور اُس نے بیل اور مینڈھا کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہو ذبح کئے۔ اور ہارون کے
۱۸ بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا
اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم اور گردوں پر کی چربی اور جھلّی کلیجے
۱۹ پر کی۔ سو چربیاں سینوں پر رکھیں اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں + اور سینہ
۲۰ ۲۱ اور دہنا شانہ جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ہارون نے روبرو خداوند کے
ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا + اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے
۲۲ اور اُن کو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی
گذرانکے نیچے اُترا +

پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور باہر نکلے اور
۲۳ جماعت کو دعائیں دیں۔ تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا + اور
۲۴ خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی
اور ساری جماعت نے دیکھا اور للکاری اور مُنہہ کے بل گری +

۱۰ باب پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے ہر ایک نے اُن میں سے اپنا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا اور ایک اجنبی آگ جس کا خداوند
۲ نے اُن کو حکم نہ کیا تھا روبرو خداوند کے گذرانی + تب آگ خداوند کے حضور سے
۳ نکلی اور اُن دونوں کو کھا گئی اور وے خداوند کے سامنے مر گئے + تب موسیٰ نے
ہارون سے کہا یہہ وہ ہی جو خداوند نے فرمایا تھا کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں ضرور
ہی کہ وے میری تقدیس کریں اور ساری جماعت کے آگے چاہیئے کہ میری تمجید
۴ ہو + اور ہارون چپ رہا + پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عزی ایل کے دونوں بیٹوں
میسا ایل اور الصفن کو طلب کیا اور کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے
۵ سامنے سے خیمہ گاہ کے باہر اُٹھا لیجاؤ + سو وے آئے اور اُن کو اُن کے کپڑوں
۶ میں اُٹھا کے جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا خیمہ گاہ سے باہر لے گئے + پھر موسیٰ نے
ہارون اور اُس کے بیٹوں الی عزار اور اتمر کو کہا کہ اپنے سر ننگے مت کرو اور اپنے کپڑے
نہ پھاڑو تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو - پر سارے
گھرانے اسرائیل کے جو تمہارے بھائی ہیں اُس جل جانے پر جو خداوند نے جلایا
۷ ہی روویں + اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر نہ جاؤ تا کہ تم ہلاک نہ ہو
کیونکہ خداوند کا تیل ممسوح ہونے کے لئے تم پر ہی + سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے
پر عمل کیا +

۸ ۹ پھر خداوند نے خطاب کر کے ہارون کو فرمایا کہ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل
ہو تو تم مے یا کوئی چیز جو نشہ کرنے والی ہو نہ پیجیو نہ تو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم
۱۰ مر جاؤ - اور یہہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہی - تا کہ تم حلال اور
۱۱ حرام اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو - اور تا کہ تم سارے احکام جن کو خداوند نے موسیٰ
کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہی بنی اسرائیل کو سکھلاؤ +

۱۲ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الی عزار اور اتمر کو جو باقی تھے کہا کہ نذر
کی قربانی جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی لو اور اُس کو بیخ کے پاس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

فطیری کھاؤ۔ اِسلئے کہ یہہ نہایت مقدّس ہی + اور تم اُسے مقدّس مکان میں کھاؤ۔
۱۳ کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہہ حصّہ ہی۔ کیونکہ یوں
مجھہ کو حکم ہوا ہی + اور ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے کو کسی پاک جگہ میں کھا
۱۴ تو اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھہ۔ اِسلئے کہ یہہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا
حصّہ ہی جو بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا + اور اُٹھانے کا
۱۵ شانہ اور ہلانے کا سینہ وے اُن چربیوں کے ساتھہ جو جلائی جاتیں لاوینگے تاکہ وہ
خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جاوے۔ وہ ہمیشہ کے قانون کے
مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہی +

پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ
۱۶ جلایا گیا۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں اِلی عزار اور اِتمر پر جو بچ رہے تھے غصہ ہوا اور بولا
کہ تم نے خطا کی قربانی مقدّس مکان میں کیوں نہ کھائی؟ کہ یہہ نہایت مقدّس ہی اور
۱۷ خداوند نے تم کو یہہ دی ہی تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھالو اور اُن کے لئے خداوند کے
روبرو کفّارہ دو + دیکھو کہ اُس کا لہو قدس میں داخل نہ کیا گیا۔ لازم تھا کہ تم اُسے
۱۸ مقدس میں جیسا میں نے تم کو حکم کیا تھا کھا جاتے + تب ہارون نے موسیٰ سے کہا
۱۹ دیکھو کہ آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے
گذرانی ہی اور مجھہ پر ایسے حادثے ہوئے ہیں۔ پس اگر میں یہہ خطا کی قربانی آج ہی
کھالیتا تو کیا خداوند کے حضور مقبول ہوتا؟ موسیٰ نے یہہ سُنکے پسند کیا +
۲۰

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ تم بنی اِسرائیل سے کہو
۱۱ باب ۲ سب چارپایوں میں سے جو زمین پر ہیں اور تمہیں اُن کا کھانا روا ہی سو یہ ہیں + سب
۳ چارپائے کھُر والے جن کا کھُر چرا ہوا ہو اور وہ جُگالی کرتے ہوں تم اُنہیں کھاؤ +
مگر اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں یا کھُر اُن کے چرے ہوئے ہوتے ہیں اُن کو نہ
۴ کھاؤ۔ جیسے اونٹ وہ جُگالی تو کرتا ہی پر کھُر اُس کا چرا ہوا نہیں ہوتا۔ سو وہ تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ لئے ناپاک ہی + اور صافن کہ وہ جگالی کرتا ہی اور کھُر اُس کا چرا ہوا نہیں - تو وہ بھی
۶ تمہارے لئے ناپاک ہی + اور خرگوش کہ وہ جگالی تو کرتا ہی پر اُس کا کھُر چرا ہوا نہیں ہی -
۷ وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہی + اور سوار کہ کھُر اُس کا دو حصّہ ہوتا ہی اور اُس کا پانوں
۸ چرا ہی پر وہ جگالی نہیں کرتا - وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہی + تم اُن کے گوشت میں سے
کچھ نہ کھائیو اور اُن کی لاشوں کو نہ چھوئیو - کہ یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں +
۹ اور سب اُن میں سے جو پانیوں میں ہیں جن کا کھانا تمہیں روا ہی سو یے ہیں سب
وے جانور جن کے پر ہوں اور چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں میں تم اُنہیں کھاؤ +
۱۰ لیکن وے سب جانور جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں
میں وے سب جو پانی میں رینگتے ہیں اور وے سب حیوان جو پانی میں رہتے ہیں
۱۱ وے تمہارے لئے مکروہ ہیں - وے تمہارے لئے مکروہ ہونگے - تم اُن کے گوشت
۱۲ میں سے نہ کھاؤ اور اُن کے مرے ہوئے سے گھن کرو + سب جن کے نہ پر ہوں اور
نہ چھلکے پانی میں وے تمہارے لئے مکروہ ہیں +
۱۳ اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو نہ کھاؤ اِسلئے کہ وے مکروہ
۱۴ ہیں سو یے ہیں - نسر اور عقاب اور گدھ اور چیلھہ اور شاہین اور سب قسم اُس کی
۱۵ اور سب کوّے اور اقسام اُس کی اور شتر مُرغ اور اُلّو اور کوکل اور باز اور سب اقسام
۱۶ ۱۷ اُس کی اور بوم اور ہر گیلا اور رخم اور راج ہنس اور حواصل اور چوہے مار اور لق لق اور
۱۸ ۱۹ بگلا اور سب اقسام اُس کی اور ہُدہُد اور چمگادڑ + اور سب پرندے جو چار پانوں پر چلتے
۲۰ ۲۱ ہیں وے تمہارے لئے مکروہ ہیں + مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے
جو چار پانوں سے چلتے ہیں اور اُن کی ٹانگیں اوپر سے پنڈلیوں پر جُھک جاتیں کہ
۲۲ وے اُن سے کود کر زمین پر چلتے ہیں تم اُن میں سے کھائیو + وے جنہیں تم کھا
سکتے ہو یے ہیں جیسے ٹِڈی اور اقسام اُس کی اور سالعام اور اقسام اُسکی اور خرگول
۲۳ اور اقسام اُس کی اور ٹِڈے اور اقسام اُس کی + پر سب باقی رینگنیوالے پرندوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں سے جن کے چار پانوں ہیں وے تمہارے لئے مکروہ ہیں + اور اِن سے تم
۲۴ ناپاک ہوگے - جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھووے گا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا +
اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے تو وہ کپڑے اپنے دھووے اور
۲۵ شام تک ناپاک رہیگا + اور سب چار پائے جن کے کُھر دو حِصّے ہوں پر پانوں چرے
۲۶ ہوئے نہ ہوں اور نہ جُگالی کرتے ہوں وے تمہارے لئے ناپاک ہیں - جو کوئی اُنکو
چھوئیگا وہ ناپاک ہوگا + اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں چار پانوں پر چلنے
۲۷ والے سب طرح کے جانوروں میں سے تمہارے لئے ناپاک ہیں - جو کوئی اُن میں
سے کسی کی لاش کو چھووے گا وہ شام تک ناپاک رہیگا + اور جو کوئی اُن میں سے
۲۸ کسی کی لاش کو اُٹھاوے وہ کپڑے اپنے دھووے اور وہ شام تک ناپاک
رہیگا - اور یے سب تمہارے لئے ناپاک ہیں +

اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں یے تمہارے لئے ناپاک ہیں
۲۹ چھچھوندر اور چوہا اور گوہ اور اقسام اُس کی + اور ورل اور حرزون اور چھپکلی اور
۳۰ اژاعت اور گرگٹ + سب رینگنیوالوں میں سے یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں - جو کوئی
۳۱ اُنکے مرے ہوئے کو چھووے گا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا + اور جس چیز پر اُن میں سے
۳۲ کوئی مر کر گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ لکڑی کا برتن ہو خواہ کپڑا خواہ چمڑا
خواہ ٹاٹ ہر ایک قسم کا برتن جو کام میں آیا ہو تو ضرور ہے کہ پانی میں ڈالا جاوے اور
شام تک ناپاک رہیگا - اِس طور سے پاک ہو جائیگا + اور ہر ایک مٹّی کا برتن جس کے
۳۳ بیچ میں اُن میں سے کچھ پڑ جاوے جو کچھ اُس میں ہے سو ناپاک ہوگا اور وہ برتن توڑا
جاوے + سب وہ کھانا کہ کھایا جاتا ہے جس پر اُن سے پانی پڑے ناپاک ہوگا - اور
۳۴ سب وے چیزیں جو ایسے برتن میں پیئی جاویں ناپاک ہونگی + اور اُنکے مرے
۳۵ ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولہا وہ ناپاک ہوگی اُس کو توڑ
ڈالو اِسلئے کہ وہ ناپاک ہے - وے ناپاک ہیں اور تمہارے لئے ناپاک ہونگے + مگر
۳۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چشمہ اور کوآ جس میں بہت پانی ہو تو پاک رہیگا۔ لیکن جو کوئی اُن میں سے کسی کی
۳۷ لاش کو چھوویگا ناپاک ہوگا + اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسی بونے کے بیج پر گرے
۳۸ وہ پاک رہیگا + مگر وہ بیج جس پر پانی ڈھالا گیا ہو اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ
۳۹ اُس پر گرے تو وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا + اور جب اُن حیوانوں میں سے جن کا
۴۰ کھانا تم کو حلال ہے کوئی مرے تو اُس کی لاش کا چھونیوالا شام تک ناپاک ہوگا + اور
جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھاوے تو وہ اپنے کپڑے دھووے اور شام
تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے
۴۱ دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا + اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں تم
۴۲ اُنہیں نہ کھائیو اِسلئے کہ وے مکروہ ہیں + اور جو اپنے سینہ پر چلے اور وے سب
جو چار پانوں پر چلتے ہیں اور بہت پانوؤالے سب رینگنیوالوں سے جو زمین پر رینگتے
۴۳ ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ اِسلئے کہ مکروہ ہیں + اور تم کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا
ہے اپنے تئیں مکروہ نہ کرو اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو یہاں تک کہ تم ناپاک
۴۴ ہو جاؤ + اِسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو تاکہ
مقدس ہوؤ اِسلئے کہ میں قدوس ہوں۔ سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے جو
۴۵ زمین پر رینگتا ہے ناپاک نہ کرو + کہ میں خداوند ہوں۔ مصر کی زمین سے تمہارا چھڑانیوالا
۴۶ تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں۔ پس تم مقدس ہوؤ اِسلئے کہ میں قدوس ہوں + چرندے
اور پرندے اور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار جو زمین میں رینگتے
۴۷ ہیں سو اُن کا یہہ حکم ہے۔ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں اور اُن جانوروں میں جو کھائے
جاتے ہیں اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو +

۱۲ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہو کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ جو عورت کہ
۳ حاملہ ہو اور لڑکا جنے تو وہ سات دن جیسے حیض کے دِنوں میں وہ رہتی ہے ناپاک
ہوگی + اور آٹھویں دِن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے + اور بعد اُس کے وہ لہو سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے پاک کرنے میں تینتیس دِن ٹھہری رہے اور کسی مقدّس چیز کو نہ چھووے۔
اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دِن نہ آویں مقدِس میں داخل نہ ہووے + اور
۵ اگر وہ لڑکی جنے تو دو ہفتے جیسے اُس کی حیض کا حکم ہے ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھ روز
خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری رہیگی + اور جب اُس کے پاک ہونے کے دِن
۶ بیٹے کے لئے ہوں یا بیٹی کے لئے آویں تب وہ برّہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے
لئے اور بچّہ کبوتر کا یا قمری خطا کی قربانی کے لئے جماعت کے خیمے کے دروازے پر
کاہن پاس لاوے + وہ اُسے خداوند کے سامنے گذرانے اور اُس کے لئے کفّارہ
۷ دے اور اُس کو اُس کے خون بہنے سے پاک کرے + یہہ بیٹا یا بیٹی جننے کا حکم ہے +
اور اگر اُس کو برّہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے ایک سوختنی
۸ قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے لاوے۔ اور کاہن اُسکے لئے کفّارہ
دیوے تب وہ پاک ہو جاویگی +

۱۳ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کسی کے بدن کے
چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اُس کے بدن کے چمڑے
میں برص کی سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن پاس یا اُس کے بیٹوں میں سے جو کاہن
۳ ہیں ایک کے پاس لاویں۔ وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے۔ اگر بلا کی جگہ
کے بال سفید ہو گئے ہوویں اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو۔ تو وہ کوڑھ
۴ کا مرض ہے سو کاہن اُسے دیکھ کے اُس کو ناپاک ٹھہراوے + اگر وہ چمکتا ہوا داغ
اُس کے پوست پر سفید ہو اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو اور اُس پر کے
بال سفید نہ ہو گئے ہوں۔ تو کاہن اُس بلا والے کو سات دِن تک نظر بند کرے۔
۵ اور کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُس کی نظر میں وہیں کی وہیں
قایم ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو وہ کاہن اُسے اور سات دِن تک نظر بند کرے +
۶ پھر ساتویں دِن کاہن اُسے دوسری بار دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا کچھ سیاہ ہوئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوا اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو تو کاہن اُسے پاک ٹھہراوے کہ وہ چھیپ ہی سو وہ اپنے
۷ کپڑے دھووے اور پاک ہووے + پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک
کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے +
۸ اور کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئی تو وہ اُسے ناپاک
ٹھہراوے کہ یہہ برص ہی +
۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے کاہن پاس لاویں +
۱۰ کاہن اُسے دیکھے - اور دیکھو اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی چمڑے پر سفید ہوا اور اُس نے بالوں
۱۱ کو سفید کر دیا ہوا اور اُس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا ہو - تو یہہ اُس کے بدن کے
چمڑے میں پُرانا برص ہی - تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے اور اُسے نظر بند نہ کرے
۱۲ کہ وہ ناپاک ہی + اور اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر
۱۳ سے پانوں تک جہاں تک کہ کاہن دیکھتا ہی چھپاوے + تب کاہن غور کرے - اور
دیکھو اگر اُس کا سارا بدن برص سے چھپ گیا ہی تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے کیونکہ
۱۴ وہ سب سفید ہو گیا ہی اور وہ پاک ہی + پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاہر ہو
۱۵ تو وہ ناپاک ہوگا + اور کاہن جیتے گوشت کو دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہراوے
۱۶ کہ جیتا گوشت ناپاک ہی اور یہہ برص ہی + اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید
۱۷ ہو جاوے تو وہ کاہن کے حضور آوے + کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ
مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہی - تو کاہن برص والے کو پاک ٹھہراوے - کہ وہ
پاک ہی +
۱۸ ۱۹ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑا ہوا اور چنگی ہو جائے اور پھوڑا کے
بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہ یا چمکتا ہوا داغ سفید سرخی مائل ہو - تو کاہن
۲۰ کو دکھایا جاوے + پھر جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہرا
نیچا ہو گیا ہو اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں - تو کاہن اُسے ناپاک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہے۔ کہ یہہ برص کی بیماری ہی جو پھڑیا سے پیدا ہوئی + پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور
۲۱ دیکھو کہ اُس پر سفید بال نہیں اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہی اور کچھہ سیاہ ہی۔ تو
کاہن اُسے سات دِن تک نظر بند کرے۔ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو۔ تو کاہن
۲۲ اُسے ناپاک کہے کہ یہہ کوڑھہ کی بلا ہی + اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور پھیلا
۲۳ نہ ہو۔ تو وہ پھڑیا کا داغ ہی۔ کاہن اُسے پاک کہے +

۲۴ پھر وہ گوشت جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو اور اُس جیتے گوشت
۲۵ میں جس کی سوزش ہوتی ایک سفید چمکتا ہوا داغ ہو سُرخی مائل یا فقط سفید ہو۔ تو
کاہن اُس پر نظر کرے۔ اور دیکھو اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں
اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو۔ تو وہ برص ہی جو اُس سوزش سے پیدا
ہوئی۔ سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ برص کی بیماری ہی +
۲۶ لیکن اگر کاہن دیکھے
کہ اُس سفید چمکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہو بلکہ کچھہ
سیاہ ہو۔ تو اُسے سات دِن تک نظر بند کرے +
۲۷ اور ساتویں روز کاہن اُسے
دیکھے۔ اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو۔ تو اُسے ناپاک کہے۔ کہ وہ برص کا مرض
۲۸ ہی + اور اگر وہ سفید چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور جلد پر پھیلا نہ ہو بلکہ کچھہ سیاہ
ہو۔ تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا ہوا ہی۔ کاہن اُسے پاک کہے کہ وہ
فقط سوزش کا داغ ہی +

۲۹ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں داغ ہو۔ کاہن اُس داغ کو
۳۰ دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا معلوم ہو اور اُس پر کوئی زرد رونگٹا
۳۱ ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے۔ کہ یہہ سینہوا ہی سر یا داڑھی کی برص ہی + اور اگر کاہن
اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے اور دیکھو وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں پر
اُس پر سیاہ بال نہیں تو کاہن اُس سینہوا والے کو سات دِن تک نظر بند کرے +
۳۲ اور ساتویں دِن دیکھے۔ اگر سینہوا پھیلا نہ ہو اور اُس پر کوئی زرد بال نہ ہو اور وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو۔ تو اُس کے بال مونڈے جاویں لیکن
سینہوے پر کے مُنڈائے نہ جاویں۔ اور کاہن اُس سینہوا والے کو اور سات
۳۴ دِن نظر بند کرے + پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو دیکھے۔ اور دیکھو اگر
وہ سینہوا جِلد پر پھیلا نہ ہو اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا ہو گیا۔ تو کاہن اُسے
۳۵ پاک کہے۔ وہ اپنے کپڑے دھووے اور پاک ہووے + اور اگر اُس کے پاک
۳۶ ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جاوے تو کاہن اُسے دیکھے۔ اور
۳۷ دیکھو کہ اگر سینہوا جلد پر پھیلا ہے۔ تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈے وہ ناپاک ہے + پر
اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رہا ہو اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے ہوں تو
وہ سینہوا چنگا ہوا۔ وہ پاک ہے۔ کاہن اُسے پاک ٹھہراوے +

۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید
۳۹ چمکتے ہوئے داغ ہوں۔ کاہن دیکھے۔ اور دیکھو اگر وے داغ جو اُن کے بدن
کے چمڑے میں ہیں سفید سیاہی مایل ہوں تو چھیپ ہے کہ چمڑے میں پھیلی ہے وہ
۴۰ ۴۱ پاک ہے + اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا ہے۔ وہ پاک ہے + اور جس
شخص کے سر کے بال پیشانی کیطرف سے گر گئے ہوویں وہ چندلا ہے۔ وہ پاک ہے +
۴۲ اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو تو یہہ برص ہے جو اُس کے گنجے
۴۳ سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی ہے + سو کاہن اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر اُس مرض کا
داغ اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سُرخ سفید ہو جیسے کہ بدن کے چمڑے
۴۴ میں برص دکھائی دیتی ہے۔ تو وہ آدمی کوڑھی ہے۔ وہ ناپاک ہے۔ کاہن اُسے بالکل
۴۵ ناپاک ٹھہراوے۔ اُس کی برص اُسکے سر پر ہے + اور وہ ابرص جس کے بدن میں
بلا ہے اُس کے کپڑے پھاڑے جاویں اور سر ننگا کیا جاوے۔ تب وہ اوپر کے
۴۶ ہونٹھ پر کپڑا ڈالے اور چِلاّ چِلاّ کے کہے ناپاک ناپاک جتنے دِنوں تک کہ یہہ بیماری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس کو رہے وہ ناپاک رہیگا- وہ ناپاک ہی- وہ اکیلا رہا کرے- اُسکا مکان خیمہ گاہ کے باہر ہووے +

۴۷ اور وہ پیراہن جس میں برص کا سا داغ ہو خواہ اون کا ہو خواہ کتان کا ہو-
۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اون کا خواہ چمڑے
۴۹ پر ہو خواہ کسی چیز پر جو چمڑے کی بنی ہو- اگر وہ داغ سبزی مائل یا سُرخی مائل ہو
کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن
۵۰ میں ہو- وہ برص کی بلا ہی اور چاہیئے کہ کاہن کو دکھائی جاوے + کاہن اُس بلا
۵۱ کو دیکھے اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی سات دِن تک بند کر رکھے + اور
ساتویں دِن اُس کو دیکھے- اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو تانے میں یا بانے
میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی تو یہہ داغ سخت برص
۵۲ کا ہی اور ناپاک ہی + سو وہ اُس پیراہن کو صوف کا ہو یا کتان کا جس کے تانے میں
یا بانے میں بلا ہی اور اُس چمڑے کے برتن کو جس میں وہ ہی جلا دے- کہ یہہ
۵۳ سخت برص کا داغ ہی- وہ آگ سے جلایا جاوے + اور اگر کاہن دیکھے اور
۵۴ دیکھو کہ وہ داغ جو پیراہن میں تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں
ہی پھیلا نہیں- تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی دھوویں اور
۵۵ پھر اُسے اَور سات دِن تک رکھہ چھوڑے + پھر وہ کاہن بعد دھونے کے
جب سات دِن گذر جاویں اُس داغ کو دیکھے- اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں
بدلا اور نہ پھیلا ہی تو وہ ناپاک ہی- تو اُسے آگ میں جلا دے- کہ وہ مضر ہی خواہ
۵۶ وار پار ہو خواہ اوپر وار + اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے کہ داغ دھونے کے
بعد سیاہی مائل ہوا تو وہ اُس پیراہن سے اور چمڑے سے تانے سے یا بانے
۵۷ سے داغ بھر کاٹ پھینکے + اور اگر وہ داغ پیراہن میں یا تانے میں یا بانے میں
یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے- تو یہہ پھیلنیوالا ہی- تو اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۸ چیز کو جس میں وہ داغ ہی آگ سے جلا دے + اور اگر اُس پیراہن سے یا تانے
سے یا بانے سے یا چمڑے کے برتن سے جسے تو نے دھویا ہی داغ جاتا رہے
۵۹ تو وہ دوبارہ دھویا جائے کہ پاک ہو جائیگا + یہہ برص کی بلا کا حکم ہی جو اُون
کے یا کتان کے کپڑے میں ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن
میں کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے +

۱۴ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ابرص کے لئے جس دن وہ پاک
۲ کیا جاوے یہہ شریعت ہی - چاہیئے کہ اُسے کاہن پاس لاویں - اور کاہن خیمہ گاہ
۳ سے باہر جاوے - اور کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہو گیا
۴ ہو - تو کاہن حکم کرے کہ اُس کے لئے جو پاک کیا جاتا ہی دو جیتی پاک چڑیاں اور
۵ دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیویں - پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں میں
۶ سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر حلال کیجاوے - اور اُس
جیتی چڑیا کو دیودار کی لکڑی اور قرمز زوفہ سمیت لیویں اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا
۷ کو اُس چڑیا کے لہو میں جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہی غوطہ دے - اور اُس پر جو برص
سے پاک کیا جاتا ہی سات مرتبہ چھڑکے اور اُسے پاک ٹھہراوے - اور جیتی چڑیا کو
۸ میدان کی طرف اُڑا دیوے + اور وہ جو پاک کیا جاتا ہی اپنے کپڑے دھووے
اور سارے بدن کے بال مُنڈاوے اور پانی میں غسل کرے تا کہ پاک ہو - بعد اُس
کے وہ خیمہ گاہ میں آوے - پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے +
۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنی بھنویں غرض اپنے
سارے بال منڈاوے اور اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے
۱۰ تب وہ پاک ہوگا + اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے اور ایک مادہ برّہ ایک سالہ
بے عیب اور میدہ میں سے تین دہائی تیل ملا کے نذر کی قربانی کے لئے اور ایک پاؤ تیل
۱۱ لیوے + تب وہ کاہن جو پاک کرتا ہی اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا ہی اُن چیزوں سمیت خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے۔ ۱۲ اور کاہن ایک نر برّہ
تقصیر کی قربانی کے لئے اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لاوے اور اُنہیں ہلانے کی
قربانی کے لئے خداوند کے حضور میں ہلاوے۔ ۱۳ اور اُس برّے کو اُس جگہ پر جہاں
خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے مقدّس مکان میں ذبح کرے اِس لئے
کہ خطا کی قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی کاہن کی ہے۔ یہہ نہایت مقدّس ہے۔
۱۴ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان
کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگاوے۔ ۱۵ اور
کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈھالے۔ ۱۶ اور
کاہن اُس تیل میں جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے اپنی دہنی اُنگلی ڈبووے اور خداوند
کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھ تیل چھڑکے۔ ۱۷ اور اُس تیل میں سے جو اُسکی
ہتھیلی پر باقی ہے وہ کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لَو پر جو پاک کیا جاتا ہے اور اُس
کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُس کے دہنے پانوں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی
کے لہو کے اوپر لگاوے۔ ۱۸ اور باقی تیل کو جو کاہن کی ہتھیلی پر ہے وہ اُس شخص کے سر پر
جو پاک کیا جاتا ہے ڈال دے۔ اور کاہن اُس کے لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے +
۱۹ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے اور اُس کے لئے جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہے کفّارہ
دے۔ بعد اُس کے سوختنی قربانی کو ذبح کرے۔ ۲۰ اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر
کی قربانی مذبح پر چڑھاوے اور اُس کے لئے کفّارہ دے کہ وہ پاک
ہو جائیگا +

۲۱ اور اگر وہ مسکین ہو اور اُس کا ہاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے تو وہ تقصیر کی قربانی
کا ہلانے کے لئے ایک نر برّہ لیوے تاکہ اُس کے لئے کفّارہ دیا جاوے اور ایک
۲۲ دسواں حصّہ میدے کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے اور ایک پاؤ تیل۔ اور
دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اُس کے ہاتھ پہنچنے کے موافق لیوے۔ اُن میں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ ایک خطا کی قربانی ہووے اور دوسرا سوختنی قربانی + اور وہ اُنہیں آٹھویں دن
اپنے پاک ہونیکے واسطے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے روبرو کاہن
۲۴ پاس لاوے + اور کاہن تقصیر کی قربانی کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے اور وہ اُنہیں
۲۵ خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلاوے - پھر وہ تقصیر کی قربانی کے
برّہ کو ذبح کرے - اور کاہن تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے جو
پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے
۲۶ ۲۷ انگوٹھے پر لگاوے - اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے - اور
کاہن اُس تیل میں سے جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہی تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند
۲۸ کے آگے سات بار چھڑکے - اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُس کی ہتھیلی پر ہی اُس
شخص کے جو پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے
اور اُس کے دہنے پانوں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے لہو کی جگہ پر لگاوے -
۲۹ اور کاہن باقی تیل کو جو اُس کی ہتھیلی پر ہی اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہی ڈالے
۳۰ اور اُس کے لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے + پھر وہ دو قمریاں یا کبوتر کے
۳۱ دو بچّے جو اُسے میسّر ہوویں - ایک تو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی
قربانی کے لئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے - اور کاہن اُس شخص کے لئے جو پاک
۳۲ کیا جاتا ہی خداوند کے آگے کفّارہ دیوے + اُس مبروص کے لئے جس کا ہاتھ
نہ پہنچتا ہو اُس کے پاک ہونیکے لئے یہہ حکم ہی +

۳۳ ۳۴ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ جب تم کنعان کی سرزمین
میں جو میں تمہاری ملکیّت کے لئے دیتا ہوں داخل ہو اگر تمہاری زمین میں جو تمہاری
۳۵ ملکیّت ہی کسی گھر پر برص کی بلا لاؤں - تو چاہیئے کہ اُس گھر کا مالک جاکر کاہن کو
۳۶ خبر کرے اور کہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُس گھر پر کچھ برص سا ہی - تب کاہن
حکم کرے کہ وے اُس گھر کو پیشتر اُس سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی کریں تاکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھر کا سارا اسباب ناپاک نہ ہو جائے - بعد اُس کے کاہن دیکھنے جائے - اور اُس بلا
۳۷ پر نظر کرے - اگر بلا کی اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سُرخی مایل لکیریں ہوں اور
دیکھنے میں دیوار سے گہری نظر آویں - تو کاہن گھر سے باہر نکل کے گھر کے دروازے
۳۸ پر جائے اور گھر کو سات دِن تک بند کر رکھے + اور ساتویں دِن آکے پھر نظر کرے -
۳۹ اگر وہ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو - تو کاہن حکم دے کہ اُن پتھروں کو جن میں بلا ہے
۴۰ نکال ڈالیں اور شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینکدیں - پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں
۴۱ طرف کھُرچا وے اور وے اُس خاک کو جو کھُرچی گئی شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینک
دیں - اور وے اَور پتھر لیکے اُن پتھروں کی جگہ جوڑیں - اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو
۴۲ گچ کرے + اور اگر وہ بلا بعد اُسکے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے اور وہ گھر کھُرچا گیا
۴۳ اور وہ گچ کیا گیا پھر دِکھلائی دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے - تو کاہن آوے اور
۴۴ دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئی ہو تو وہ اُس گھر کی سخت برص ہے - وہ ناپاک
ہے + تب وہ اُس گھر کو اور اُس کے پتھروں کو اور اُس کی لکڑیوں کو اور اُس کے سارے
۴۵ گچ کو گرا دے - اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک جگہ پر لیجاوے + اُس کے سوا اگر
۴۶ کوئی اُس گھر کے بند رکھے جانیکے دنوں میں اُس کے بیچ داخِل ہوگا تو وہ شام تک
ناپاک رہیگا + اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے کپڑے دھووے - اور جو کوئی اُس گھر میں
۴۷ کچھ کھاوے تو اپنے کپڑے دھووے + اور اگر وہ کاہن بعد اُسکے کہ وہ گھر پھر گچ کیا
۴۸ گیا تھا اُسمیں آوے اور دیکھے کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہرا دے - کیونکہ وہ
بلا دور ہو گئی + تب اُس گھر کی پاکی کے لئے دو چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیوے
۴۹ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے - پھر وہ دیودار
۵۰ ۵۱ کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو
میں اور اُس بہتے ہوئے پانی میں غوطہ دے اور سات دفعہ اُس گھر پر چھڑکے - اور
۵۲ چڑیا کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۳ اُس گھر کو پاک کرے۔ اور اُس جیتی چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے
۵۴ اور اُس گھر کے لئے کفّارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا + ہر قسم برص کی بلا کے اور
۵۵ ۵۶ سینہوا کے لئے اور پوشاک اور گھر کی برص کے لئے اور ورم اور چھلکے اور سفید
۵۷ چمکنیوالے داغ کے لئے یہہ حکم ہی۔ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے کے دِن
یہہ حکم عمل میں لاویں +

۱۵ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اسرائیل سے
۲ خطاب کرو اور اُن کو کہو اگر کسی شخص کے بدن میں جریان کا مرض ہو تو وہ جریان
۳ کے سبب سے ناپاک ہی + اور جریان کیوقت اُس کی ناپاکی یوں ہوگی۔ کیا اُسکے
۴ بدن سے جریان جاری ہو کیا اُس کا بدن جریان سے بند ہو وہ ناپاک ہی + جو
شخص جسے جریان ہی جس بستر پر سوئیگا وہ بستر ناپاک ہوگا۔ اور ہر ایک چیز جسپر
۵ وہ بیٹھہ جاوے ناپاک ہوگی + اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھووے اپنے کپڑے
۶ دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + اور جو کوئی اُس چیز
پر جس پر جریان والا بیٹھا ہو بیٹھے اپنے کپڑے دھووے اور پانی میں نہاوے
۷ اور شام تک ناپاک رہے + اور جو کوئی اُس کے بدن کو جسے جریان ہی چھووے
تو وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے +
۸ اور اگر وہ جسے جریان ہی کسی شخص پر جو پاک ہی تھوک دے۔ تو وہ شخص اپنے
۹ کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + اور وہ
۱۰ سب چیز جس پر وہ جریان والا سوار ہو ناپاک ہوگی + اور جو کوئی کسی چیز کو جو اُس
جریان والے کے نیچے تھی چھووے شام تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُن چیزوں
کو اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک
۱۱ ناپاک رہے + اور وہ جس کو یہہ شخص جسے جریان ہی بن ہاتھہ دھوئے چھووے
اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور مٹی کا وہ باسن جس کو جریان والا چھووے توڑا جائے - اور ہر ایک باسن ۱۲
جو چوبی ہو سو پانی سے دھویا جاوے +

اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہی چنگا ہو جائے تو وہ سات دن اپنے ۱۳
پاک ہونیکے لئے گنے تب وہ اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن بہتے ہوئے
پانی سے دھووے - تب وہ پاک ہوگا + اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے ۱۴
دو بچے لیکے خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس
لاوے اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے - اور کاہن اُنہیں گذرانے ایک ۱۵
خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے - اور کاہن اُس
جریان والے کی بابت اُس کے لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے + اور جب ۱۶
کسی شخص کو احتلام ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے دھووے اور شام تک
ناپاک رہے + اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی ۱۷
سے دھویا جاوے اور شام تک ناپاک رہے + اور وہ عورت جس کے ساتھ ۱۸
مرد صحبت کرے اور منزل ہو تو وے دونوں پانی سے غسل کریں - اور شام
تک ناپاک رہیں +

اور اگر عورت کو جریان ہو اور اُس کے بدن میں جو جریان ہی حیض کا ہووے ۱۹
وہ سات دن جُدا کیجائے - جو کوئی اُسے چھوئیگا شام تک نجس رہیگا + اور وہ ۲۰
سب چیز جس پر وہ اپنی جُدائی کے ایّام میں سووے ناپاک ہی - اور ہر ایک چیز
جس پر وہ بیٹھے ناپاک ہی + اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھووے اپنے کپڑے ۲۱
دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + اور جو کوئی کسی ۲۲
چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے نہاوے
اور شام تک ناپاک رہے + اور اگر کوئی چیز اُس کے بستر پر یا اور کسی دوسری چیز ۲۳
پر ہو جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہی اور اُس وقت کوئی اُس چیز کو چھووے تو وہ شام

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ تک ناپاک رہے + اور اگر مرد اُس کے ساتھ سوتا ہی اور اُس کی نجاست اُس پر
ہو تو وہ سات دِن تک ناپاک رہیگا۔ اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک
۲۵ ہوگا + اور اگر عورت اپنی جُدائی کے دِنوں سے پیشتر حیض سے ہو یا جُدائی کے
ایّام کے گذر جانے پر بھی لہو جاری رہے۔ تو اُس کی نجاست کے بہنے کے
۲۶ ایّام کا حکم اُس کے ایّام جُدائی کا سا ہوگا۔ وہ ناپاک ہی + اور جب تک اُس کا
لہو بہتا جس بستر پر وہ سوئیگی سو اپنی جُدائی کے ایّام کے بستر کی طرح ناپاک ہوگی۔
اور جس چیز پر بیٹھیگی وہ چیز جس طرح اُس کے ایّام جُدائی میں ناپاک تھی اب بھی
۲۷ ناپاک ہوگی + اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئیگا ناپاک ہوگا۔ اپنے کپڑے دھووے
اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے +
۲۸ اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہووے تو سات دِن گنے۔ بعد اُس
۲۹ کے وہ پاک ہوگی اور آٹھویں دِن چاہیئے کہ وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے
۳۰ لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس آوے + اور کاہن ایک
خطا کی قربانی کے لئے اور ایک سوختنی قربانی کے لئے گذران دے۔ اور
کاہن اُس کے جریان کی ناپاکی کے لئے خداوند کے آگے اُس کے لئے کفّارہ
۳۱ دے + اِسی طرح تم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرہیز کرواؤ تاکہ وے اپنی
نجاستوں میں ہلاک نہ ہوویں جب میرے مسکن کو جو اُن کے درمیان ہی ناپاک
۳۲ کریں + اُس کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُس کے لئے جسے اِحتلام
۳۳ ہو اور وہ اُس باعث ناپاک ہوتا اور اُس کے لئے جو حیض سے ہو اور اُس مرد
اور عورت کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُس مرد کے لئے جو حیض والی
عورت کے ساتھ ہمبستر ہو یہہ حکم ہی +

۱۶ باب پھر خداوند نے بعد اُس کے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے
۲ اور مر گئے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اپنے بھائی ہارون کو یہہ کہہ کہ ہر وقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفّارہ گاہ کے پاس جو صندوق پر ہی
نہ آیا کرے تاکہ مر نہ جاوے۔ اِسلئے کہ میں بدلی میں کفّارہ گاہ پر دکھائی دونگا + اور
۳ ہارون پاکترین مکان میں یوں آوے۔ کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی
قربانی کے لئے ایک مینڈھا لاوے + اور کتانی مقدّس پیراہن پہنے اور اُسکے
۴ بدن میں کتانی پایجامہ ہو اور کتانی پٹکے سے اُس کی کمر بندھی ہو اور اپنے سر پر
کتانی عمامہ رکھے۔ یہ مقدّس کپڑے ہیں۔ اور وہ اپنا بدن پانی سے دھووے
اور اُنہیں پہن لے + اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچّے خطا کی
۵ قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لیوے + اور ہارون
۶ اپنے اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے لئے اُس کی طرف سے ہی نزدیک لاوے
اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفّارہ دے + پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے
۷ جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے + اور ہارون
۸ اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے۔ ایک قرع خداوند کے لئے اور دوسرا قرع
۹ چلاوے کے لئے + اور ہارون اُس حلوان کو جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے
لاوے اور اُسے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے + پر وہ جس پر قرع پڑے کہ
۱۰ چلاوا ہو خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے تاکہ اُس سے کفّارہ دیا جاوے اور
چلاوے کے لئے بیابان میں چھوڑ دے +

۱۱ پھر ہارون اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے ہی
لاکے اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفّارہ دے۔ اور اُس بچھڑے کو جو اُس کی
۱۲ طرف سے خطا کی قربانی ہی ذبح کرے۔ اور وہ ایک عود سوز اُس آگ کے انگاروں
سے جو خداوند کے آگے مذبح پر ہی بھر لے اور اپنی مُٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے
۱۳ مصالح سے بھی بھرے اور اُسے پردے کے اندر لاوے + اور اُس بخور کو خداوند
کے حضور آگ میں ڈال دے تاکہ بخور کا دھواں کفّارہ گاہ کو جو شہادت کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ صندوق پر ہی چھپاوے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔ پھر وہ اُس بچھڑے کا لہو لیکے اپنی
اُنگلی سے کفّارہ گاہ پر پورب کی طرف کو چھڑکے۔ اور کفّارہ گاہ کے آگے بھی
لہو اپنی اُنگلی سے سات مرتبہ چھڑکے +

۱۵ پھر وہ اُس حلوان کو جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی ہی ذبح کرے
اور اُس کے لہو کو پردے کے اندر لاکے جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے
ساتھ کیا تھا ویسا ہی اُس لہو کے ساتھ کرے اور اُسے کفّارہ گاہ کے اوپر
۱۶ اور اُس کے سامنے چھڑکے۔ اور مقدِس کی بابت بنی اِسرائیل کی ناپاکی کے لئے
اور اُن کے گناہوں اور ساری خطاؤں کے لئے کفّارہ دے۔ اور وہ جماعت
کے خیمے کے لئے بھی جو اُن کے ساتھ اُن کی نجاستوں میں رہتا ہی ایسا ہی کرے +
۱۷ اور جب وہ بھیتر جاوے تاکہ مقدِس میں کفّارہ دے تو جب تک کہ وہ باہر نہ آوے
اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے لئے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
۱۸ کے لئے کفّارہ نہ دے تو جماعت کے خیمے میں کوئی نہ جاوے + پھر وہ نکل کے
اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے ہی آوے اور اُس کی بابت کفّارہ دے۔ اور
اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر
۱۹ ڈالے + اور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے اور اُسے بنی اِسرائیل کی
نجاستوں سے پاک کرے اور اُسے مقدّس کرے +

۲۰ اور جب وہ مقدِس اور جماعت کے خیمے اور مذبح کے لئے کفّارہ دے
۲۱ چکے تو اُس جیتے حلوان کو لاوے۔ اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے
حلوان کے سر پر رکھے اور بنی اِسرائیل کی ساری بدکاریوں اور اُن کے سارے
گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرکے اُن کو اُس حلوان کے سر پر دھرے اور اُسے
۲۲ کسی شخص کے ہاتھ جو اُس کے لئے معین ہو بیابان کو بھجوا دے۔ کہ وہ
حلوان اُسکی ساری بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے ویرانے میں لیجائیگا اور وہ اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے + پھر ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہو کے
۲۳ اُن کتانی کپڑوں کو جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے اور
اُن کو وہاں رکھ دے - پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھووے اور اپنے
۲۴ کپڑے پہنکے باہر آوے اور اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کی طرف سے سوختنی
قربانی گذرانے اور اپنے لئے اور جماعت کے لئے کفارہ دے + اور خطا کی قربانی
۲۵ کی چربی مذبح پر جلاوے + اور وہ جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا اپنے کپڑے
۲۶ دھووے اور پانی سے نہاوے - بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو + اور خطا
۲۷ کی قربانی کے بچھڑے کو اور خطا کی قربانی کے حلوان کو جن کا لہو مقدس میں کفارے
کے لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر لیجاویں - اور اُن کی کھالیں اور اُنکا گوشت
اور گوبر اور میینگنی آگ میں جلا دیویں + اور وہ جس نے اُنہیں جلایا اپنے کپڑے
۲۸ دھووے اور پانی سے غسل کرے - بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہووے +
اور یہہ تمہارے لئے قانونِ دائمی ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ
۲۹ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جس کی بود و باش
۳۰ تم میں ہے اپنی جان کو دُکھ دے اور کسی طرح کا کام نہ کرے - کیونکہ اُس روز
تمہارے واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفارہ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے سارے
۳۱ گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ + یہہ سبت تمہارے آرام کرنے
کے لئے ہوگا - تم اُس دن اپنی جان کو دُکھ دیجیو - یہہ تمہارے لئے ہمیشہ کا
۳۲ قانون ہوگا + اور وہ کاہن جسے وہ چُپڑ کے مخصوص کرے کہ اپنے باپ کی
جگہ کہانت کی خدمت کرے کفارہ دیوے اور کتانی کپڑے جو مقدس ہیں پہنے
۳۳ اور وہ مقدس کے لئے کفارہ دیوے اور جماعت کے خیمے کے لئے اور مذبح
کے لئے کفارہ دیوے اور کاہنوں کے لئے اور جماعت کے سب لوگوں کے
۳۴ لئے کفارہ دیوے + اور یہہ تمہارے واسطے قانونِ ابدی ہے کہ تم بنی اسرائیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے لئے اُن کے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک دفعہ کفّارہ دو + چنانچہ
اُس نے جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا ویسا ہی کیا +

۱۷ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کو اور اُس کے بیٹوں
اور سارے بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنکو کہہ کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ہے
۳ کہ جو شخص بنی اسرائیل میں سے بیل یا برّہ یا حلوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے
۴ باہر ذبح کرے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مسکن کے
آگے خداوند کی قربانی گذرانے کے لئے نہ لاوے اُس شخص پر خون کا الزام
۵ ہوگا کہ اُس نے خون بہایا اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا - یہہ اِس لئے
ہے کہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وے میدان میں ذبح کرتے ہیں خداوند
کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاویں اور اُنہیں
۶ خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لئے گذرانیں + اور کاہن وہ لہو جماعت
کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے اور چربی کو جلاوے
تاکہ خداوند کے لئے خوشبوئی کی بو ہو +

۷ اور آگے کو شیاطین کے لئے جن کے پیرو ہوکے وے زنا کار ٹھہرے
ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں + اُنکے لئے اُن کے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کا
۸ قانون ہوگا + اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں
میں سے جو اُن میں بود و باش کرتے ہیں سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے
۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے لئے چڑھانے کو نہ لاوے
وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا +

۱۰ اور بنی اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ
مسافروں میں سے جن کی بود و باش اُن میں ہو کسی خون کو کھاوے - تو میرا چہرہ
اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ہوگا اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کاٹ دونگا + کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی - سو میں نے بدیح پر وہ تم کو دیا ہی کہ اُس
۱۱ سے تمہاری جانوں کے لئے کفّارہ ہو - کیونکہ وہ جس سے کسی جان کا کفّارہ ہوتا
ہی سو لہو ہی + اِسی لئے میں نے بنی اِسرائیل کو کہا کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھاوے
۱۲ اور کوئی مسافر جس کی بود و باش تم میں ہی لہو نہ کھاوے + اور بنی اِسرائیل میں سے
۱۳ یا مسافروں میں سے جن کی بود و باش تم میں ہی جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ
یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہی پکڑے وہ اُس کا لہو بہا دے اور اُسے مٹّی سے
چھپاوے + کیونکہ بہہ ہر ایک بدن کی جان ہی - اُس کا لہو جان کی جگہ ہی - اِس لئے
۱۴ میں نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ - کہ ہر جسم کی زندگی اُسکا
لہو ہی - جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا + اور جو کوئی کسی حیوان کو جو از خود مر گیا
۱۵ ہو یا اُسے درندے نے پھاڑا ہو کھاوے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا
ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام
تک ناپاک رہے - تب وہ پاک ہوگا + پر اگر وہ نہ دھووے اور نہ غسل کرے تو
۱۶ وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا +

۱۸ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ - بنی اِسرائیل سے خطاب کر
۲ اور اُنہیں کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + تم مصر کی زمین کے سے کام جس میں
۳ تم رہتے تھے نہ کیجیو اور تم زمینِ کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں
مت کیجیو - اور تم اُن کی رسموں پر نہ چلیو + تم میرے حکموں پر چلو اور میرے قانونوں
۴ کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو - کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + سو تم میرے قانونوں
۵ اور میرے حکموں پر عمل کرو - کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُن سے جیئیگا -
میں خداوند ہوں +

۶ تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنے کے لئے اُس کے نزدیک
۷ نہ جاوے - کہ میں خداوند ہوں + تو اپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ماں کی برہنگی ظاہر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ نہ کر۔ کہ وہ تیری ماہی۔ تو اُس کی برہنگی ظاہر نہ کر + تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی
۹ ظاہر نہ کر۔ کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہی + تو اپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی
بیٹی یا اپنی ماکی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اور کہیں ظاہر
۱۰ مت کر + تو اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ اُنکی
۱۱ برہنگی عین تیری برہنگی ہی + تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے
۱۲ ہی تیری بہن ہی تو اُس کی برہنگی ظاہر مت کر + تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر
۱۳ مت کر۔ کہ وہ تیرے باپ کی رشتہ دار ہی + اپنی ماکی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ وہ
۱۴ تیری ماکی رشتہ دار ہی + تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُسکی جورو کے
۱۵ نزدیک مت جا۔ وہ تیری چچی ہی + تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بیٹے
۱۶ کی جورو ہی تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر + تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت
۱۷ کر۔ کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہی + تو کسی عورت کی اور اُس کی بیٹی کی برہنگی ظاہر
مت کر۔ اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا اُس کی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُس
۱۸ کی برہنگی ظاہر کرے۔ کہ وہ اُس کی رشتہ دار ہی۔ کہ یہہ بڑی بے حیائی ہی + اور
تو کسی عورت کو اُس کی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُس کی بھی برہنگی ظاہر کرے
پہلی کے جیتے جی کہ یہہ اُس کا جلانا ہی +
۱۹ اور وہ عورت جب تک اپنی نجاست کے باعث الگ رہے تو اُس کی
۲۰ برہنگی ظاہر کرنے کو اُس کے نزدیک مت جا + اور تو اپنے ہمسائے کی جورو
۲۱ کے ساتھ صحبت مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے + تو اپنے فرزندوں
میں سے کسی کو مولک کے لئے آگ سے گذرنے مت دے اور اپنے خدا کے
۲۲ نام کی تحقیر نہ کر۔ میں خداوند ہوں + تو مرد کے ساتھ جس طرح عورت کے
۲۳ ساتھ سوتا ہی مت سو۔ یہہ مکروہ ہی + تو کسی حیوان سے جماع مت کر تاکہ تو
اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے + اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا کھڑی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہو کہ اُس سے جماع کروائے کہ یہہ اوندھی بات ہی + تم اِن باتوں میں آپ کو کسی سے آلودہ ۲۴
مت کرو۔ کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں
ناپاک ہوئیں + اور زمین بھی ناپاک ہوئی۔ اِسلئے میں اُس کی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا ۲۵
ہوں اور زمین اُنہیں جو اُس میں بستے ہیں قے کر ڈالیگی + پس تم آپ میری شریعتوں اور ۲۶
میرے حکموں کو حفظ کرو اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے خواہ تمہاری
قوم والا ہو خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو۔ کیونکہ زمین کے باشندوں نے جو تم سے ۲۷
آگے تھے یے سب کراہتوں کے کام کئے اور زمین ناپاک ہوگئی۔ تاکہ زمین تمہاری ۲۸
ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے جس طرح اُس نے اُن قوموں کو جو تم سے آگے
تھیں اُگل دیا + کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا تو وے کرنیوالے اپنی قوم ۲۹
میں سے کٹ جائینگے + سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں میں سے ۳۰
جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو۔ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۹ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو
کہہ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدّس ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدائے قدّوس ہوں +
تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے اور میرے سبتوں ۳
کو حفظ کرے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں ۴
کو بناؤ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے ذبح کرو تو تم اُسے اپنی رضامندی ۵
سے ذبح کرو + یہہ چاہیئے کہ جس دِن تم ذبح کرو اُسی دِن یا دوسرے دِن وہ کھایا ۶
جاوے اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے تو آگ میں جلا دیا جاوے +
اور اگر ذرہ بھی تیسرے دِن کھایا جاوے تو کراہیت ہوگی۔ وہ مقبول ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ نہ ہوگا + سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُس کا گناہ اُسی پر ہے۔ کیونکہ اُس نے خداوند کی
پاکیزہ چیز کو نجس کیا۔ سو وہ اِنسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا +
۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا سب مت کاٹ لے
۱۰ اور نہ اپنے کھیت میں بال چُن + اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور
اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے۔ چاہیئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے
لئے اُن کو چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۱۱ تم چوری نہ کرو نہ جھوٹھا معاملہ کرو۔ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو +
۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھی قسم نہ کھاؤ۔ تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر۔
میں خداوند ہوں +
۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے۔ مزدور کی
مزدوری چاہیئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے +
۱۴ تو بہرے کو مت کوس۔ تو وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے اندھے کے آگے مت
رکھ۔ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ میں خداوند ہوں +
۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافی نہ کرو۔ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر اور بزرگ کو
بزرگی کے لئے عزت مت دے۔ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر +
۱۶ تو عیب جوؤں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر اور اپنے بھائی کے خون پر
کمر نہ باندھ۔ میں خداوند ہوں +
۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دِل میں نہ رکھ۔ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت
کرتا کہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے +
۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُن کی طرف سے کینہ رکھ
بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ میں خداوند ہوں +
۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو + تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لگنے مت دے + تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج ملے ہوئے مت بو۔ اور پیراہن
جو کتان اور اُون سے ملا کے بنا گیا ہو مت پہن +
۲۰ جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہو اور نہ فدیہ
دی گئی ہو اور نہ آزاد کی گئی ہو ہم بستر ہو اُن کو کوڑے مارے جاویں۔ وے مار ڈالے
۲۱ نہ جاویں اِس لئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی + سو وہ خداوند کے لئے تقصیر کی قربانی
جماعت کے خیمے کے دروازے پر یعنے ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے
۲۲ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی خداوند
کے آگے کفّارہ دے۔ تب وہ خطا جو اُس نے کی ہے بخشی جائیگی +
۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ
نامختون سا جانو۔ تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے لئے رہے۔ وہ میوہ
۲۴ نہ کھایا جاوے + اور چوتھے سال اُس کے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ
۲۵ خداوند کے لئے مقدّس ہونگے + اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی
بڑھتی تمہارے لئے دیوے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ۔ اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت
۲۷ رکھو + تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت
۲۸ بگاڑ + تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے
نشان نہ دو۔ میں خداوند ہوں +
۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لئے بے حُرمت مت کر ایسا نہ ہووے کہ
زمین میں کسبی بازی پھیلے اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے +
۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مَقدِس کی تعظیم کرو۔ میں
خداوند ہوں +
۳۱ اور تم اُن کی طرف جن کا یار دیو ہے توجّہ نہ کرو اور نہ جادوگروں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

طالب ہو کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاؤ گے - میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہو اُٹھ کھڑا ہو اور بوڑھے مرد کو عزت دے اور اپنے خدا سے ڈر - میں خداوند ہوں +

۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے تم اُسکو مت ستاؤ -

۳۴ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھ رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے - بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہے - اِسلئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے - میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۵ تم حکومت کرنے میں پیمایش کرنے میں تولنے میں ناپنے میں بے اِنصافی

۳۶ نہ کرو + چاہیئے کہ تمہاری پوری ترازو اور پوری پسیری اور پوری دس سیری ہوں - میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا + سو تم میری ساری شریعتوں

۳۷ اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو - میں خداوند ہوں +

۲۰ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا اب تو بنی اِسرائیل کو کہہ جو کوئی بنی اِسرائیل میں سے یا اُن مسافروں میں سے جن کی اُن میں بود و باش ہے اپنی اولاد

۳ میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا وہ مار ڈالا جائیگا - ملک کے باشندے اُس پر پتھراؤ کریں + اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا - اِسلئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو

۴ دیا کہ میرے مقدِس کو ناپاک اور میرے پاک نام کو بے حُرمت کرے + اور اگر ملک کے رہنیوالے اُس شخص سے جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی

۵ نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں - تب میرا چہرہ اُس شخص کا اور اُسکے گھرانے کا مخالف ہو جائیگا اور میں اُس کو اُن سب سمیت جو اُس کی پیروی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں زنا کرتے ہیں کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

۶ اور جو انسان اُس شخص کی جس کا یار دیو ہی اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی تاکہ اُن کی طرح زنا کرے میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

۷ ۸ پس آپ کو پاکیزہ کرو اور مقدّس ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں جو تمہیں مقدّس کرتا ہوں +

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماپر لعن کرے مار ڈالا جائیگا اُس نے اپنے باپ یا اپنی ماپر لعنت کی ہی۔ اُس کا خون اُسی پر ہی +

۱۰ اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھ یا اپنے پڑوسی کی جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنے والی دونوں قتل کئے جاویں + اور جو

۱۱ شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہم بستر ہو اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی۔ وے دونوں قتل کئے جاویں اُن کا خون اُنہیں پر ہی +

۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھ ہمبستر ہو وے دونوں قتل کئے جاویں۔ اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی اُن کا خون اُنہیں پر ہی +

۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھ سووے جیسے عورت کے ساتھ سوتا ہی اُن دونوں نے مکروہ کام کیا۔ وے قتل کئے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہی +

۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُس کی ماکو بھی رکھے یہہ بے حیائی ہی۔ وہ جلائے جاویں وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بے حیائی نہ رہے +

۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے وہ قتل کیا جاوے۔ اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو +

۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال۔ وے جان سے مارے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو لیوے اور باہم ایک
ایک کی برہنگی دیکھیں یہہ نہایت بُرا ہی - وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کئے
۱۸ جاویں کہ اُسنے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی - وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا + اور اگر مرد اُس
عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہمبستر ہو اور اُس کی برہنگی ظاہر کرے تو اُس نے
اُس کا چشمہ کھولا ہی اور اِس نے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا - سو وے دونوں اپنی قوم
۱۹ میں سے کٹ جائینگے + اور تو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت کر - کہ جس نے
۲۰ ایسا کیا اُس نے اپنے قریب کی برہنگی ظاہر کی - اور وے گناہ کو اُٹھاوینگے + اور
اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو تو اُسنے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی - وے اپنے اپنے
۲۱ گناہ کو اُٹھاوینگے - وے لاولد مرینگے + اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے
تو یہہ مکروہ ہی - اُس نے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی - وے لاولد ہونگے +
۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو اور
اُن پر عمل کرو - تاکہ وہ زمین جس میں میں تمہیں لیجاتا ہوں کہ وہاں سکونت کرو تم کو
۲۳ اُگل نہ دے + تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا
ہوں مت چلو - کیونکہ اُنہوں نے ایسے ہی سب عمل کئے - اِسی لئے میں نے اُن
۲۴ سے نفرت کی + پر میں نے تمہیں کہا کہ تم اُن کی زمین کے وارث ہوگے اور میں
اُسے تم کو دونگا کہ تم اُس کے وارث ہو - وہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا
۲۵ ہی - میں خداوند تمہارا خدا ہوں کہ تم کو قوموں میں سے چُن لیا ہی + سو تم پاک اور ناپاک
چوپایوں میں اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو - اور تم چرندوں اور پرندوں اور
کسی قسم کی چیز کے سبب سے جو زمین پر رینگتی ہی جن کو میں نے تمہارے لئے
۲۶ ناپاک کیا ہی اپنے تئیں ناپاک نہ کرو + اور تم میرے مقدّس لوگ ہو جاؤ - کہ میں
خداوند قدّوس ہوں اور میں نے تمہیں قوموں میں سے چُن لیا ہی تاکہ تم
میرے ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیوہی یا جادوگر ہو تو دونوں قتل کئے جاویں ۲۷
چاہیئے کہ تم اُن پر پتھراؤ کرو۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہووے +

۲ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون ہیں خطاب کرکے
اُنہیں کہہ کہ کوئی اِس سبب سے کہ اُس کی گروہ میں کوئی مرجاوے ناپاک ۱
نہ بنے۔ مگر اُس کے لئے جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ما ۲
کے لئے اور اپنے باپ کے لئے اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے بھائی
کے لئے اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُس کے ساتھ ہی اور ہنوز مرد سے ۳
واقف نہیں ہوئی۔ وہ اُس کے لئے ناپاک بن سکتا ہی + پر وہ کہ اپنی گروہ ۴
میں پیشوا ہی اپنے کو آلودہ نہ کرے ایسا کہ ناپاک ہوجائے + وے اپنے سر کے ۵
بال نہ مونڈیں اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں اور اپنے بدنوں پر
چھنے نہ لگاویں + وے اپنے خدا کے لئے مقدّس بنے رہیں اور اپنے خدا کے ۶
نام کو بیحرمت نہ کریں۔ کہ وے خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ اُن کے
خدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں۔ سو مقدّس ہونگے + وے اُس عورت کو جو ۷
فاحشہ یا بیحرمت ہی جورو نہ کریں اور نہ اُس عورت کو جسے اُس کے شوہر نے
طلاق دی ہو۔ کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے مقدّس ہی + پس تو اُسے مقدّس ۸
جانیو۔ کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہی۔ وہ تیرے آگے مقدّس ہووے کیونکہ
میں خداوند تمہیں مقدّس کرنیوالا قدّوس ہوں + اور اگر کسی کاہن کی بیٹی ۹
فاحشہ بن کے آپ کو بیحرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ہی۔ وہ آگ
میں جلائی جاوے + اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہی جس کے سر ۱۰
پر مساحت کا روغن ڈالا گیا اور جو مخصوص کیا گیا تاکہ کپڑے پہنے اپنا سر ننگا
نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے +

وہ کسی مُردے کے پاس نہ جاوے اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنی ماں کے ۱۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے آپ کو ناپاک بناوے + اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جاوے اور اپنے خدا ۱۲
کے مقدس کو بیحرمت نہ کرے۔ کیونکہ اُس کے خدا کا مسحے کے تیل کا تاج اُس پر ہے۔
میں خداوند ہوں + اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے + بیوہ اور مطلقہ اور ۱۳ ۱۴
بے حرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے۔ بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں
میں سے بیاہ کرے + اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے۔ کہ میں خداوند ۱۵
اُسے مقدس کرنیوالا ہوں +

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کو فرما اور یہہ کہہ ۱۶
کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ ۱۷
نزدیک نہ آوے تاکہ اپنے خدا کی غذا گذرانے + کیونکہ وہ مرد جس میں کچھ عیب ۱۸
ہو نزدیک نہ آوے جیسے اندھا یا لنگڑا یا وہ جس کی ناک چپٹی ہو یا اُسکے عضووں
میں کچھ کمی بیشی ہو یا وہ جس کا پانوں یا ہاتھ ٹوٹا ہو یا کُبڑا یا بونا یا جس کی آنکھ ۱۹
میں کچھ نقص ہو یا داد یا کھجلی بھرا یا خصیہ اُس کا پچکا ہو + ہارون کاہن کی ۲۰ ۲۱
نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک نہ آوے کہ خداوند کے لئے آگ سے
قربانیاں گذرانے۔ وہ عیب دار ہے۔ وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذرانے کو
پاس نہ آوے + وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص مقدس ہو خواہ عام کھاوے۔ ۲۲
لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آوے اسلئے کہ وہ عیب دار ۲۳
ہے۔ میرے مقدس کو بیحرمت نہ کرے کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا
ہوں + تب موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو یہہ ۲۴
سب کہا +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو ۲۲ باب ۲
کہہ کہ وے بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکھیں اور میرے
نام کو اُن چیزوں کی بابت جنہیں وے میرے لئے مقدس کرتے ہیں بیحرمت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ کریں۔ میں خداوند ہوں + اُنہیں کہدے تمہارے قرنوں میں تمہاری سب ۳
نسلوں میں سے جو کوئی ناپاک ہو اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بنی اِسرائیل
خداوند کے لئے مقدّس ٹھہراتے ہیں جاوے وہ اِنسان میرے حضور سے
خارج کیا جائیگا + میں خداوند ہوں + جو کوئی ہارون کی نسل میں سے کوڑھی ہو یا ۴
جریان کی بیماری رکھتا ہو تو جب تک پاک نہ ہو لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ
کھاوے + اور جو کوئی ایسی چیز کو جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہو چھووے
یا وہ جسے اِحتلام ہووے۔ اور جو کوئی کسی رینگنیوالے حیوان کو جسے چھونا ۵
اُسے ناپاکی کا باعث ہو یا کسی ایسے شخص کو جس سے اِس کو بھی ناپاکی لگے کوئی
ناپاکی کیوں نہ ہو چھووے۔ تو وہ اِنسان جس نے ایسا کچھ چھوا شام تک ناپاک ۶
رہیگا۔ اور جب تک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ
کھاوے + اور جب آفتاب غروب ہوگا وہ پاک ہوگا۔ تب وہ پاک چیزیں کھاوے ۷
کہ یہہ اُس کی خوراک ہے + وہ اُس چیز کو جو از خود مرگئی ہو یا درندوں نے اُسے ۸
پھاڑا ہو نہ کھاوے کہ اُس سے گندہ ہو جائیگا۔ میں خداوند ہوں + اِسلئے وے ۹
میرے شرع کی محافظت کریں تا نہ ہووے کہ وے اُس کی بابت گنہگار ہوں
اور اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسے بخس کیا مر بھی جاویں۔ میں خداوند اُن کا مقدّس
کرنیوالا ہوں + سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھاوے۔ اور نہ کوئی پردیسی کاہن کے ۱۰
یہاں اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھاوے + لیکن وہ جسے کاہن نے اپنے زر ۱۱
سے مول لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا ہے۔ اور وے جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے
ہوں۔ وے اُس کے کھانے میں سے کھاویں + اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی ۱۲
کے ساتھہ بیاہی گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھاوے + پر ۱۳
اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جاوے یا مطلّقہ ہووے اور بے اولاد ہو اور جس طرح
لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے گھر میں پھر آوے تو وہ اپنے باپ کے کھانے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ میں سے کھاوے۔ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھاوے + اور اگر کوئی نادانستہ
پاک چیز کو کھا جاوے تو وہ اُس کے پانچویں حصّے کے برابر اپنے پاس سے
۱۵ اُس پر زیادہ کرے اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے + اور وے
بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں بے حرمت نہ کریں
۱۶ اور نہ وے اُن سے اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے گناہ کا بوجھ اُٹھواویں
کہ میں خداوند اُن کا مقدّس کرنے والا ہوں +

۱۷ ۱۸ پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور
سارے بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے میں سے
یا اُن میں سے کہ بنی اسرائیل میں اجنبی ہیں اپنی قربانی لاوے خواہ مَنّت کی
قربانیوں میں سے خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے جسے سوختنی قربانی کر کے
۱۹ خداوند کے لئے گذرانتے ہیں۔ تو وہ تمہارے مقبول ہونیکے لئے بیلوں میں سے
۲۰ یا برّوں میں سے یا حلوانوں میں سے بے عیب نر ہو + اور اُسے جو عیب دار ہو
۲۱ قربان نہ کرو۔ کیونکہ ایسی قربانی تمہارے لئے نامقبول ہوگی + اور جو کوئی سلامتی
کی قربانی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانے کہ اپنی مَنّت پوری کرے یا اپنی خوشی
کی قربانی لاوے گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے تو چاہئے کہ مقبول ہونے
۲۲ کے لئے بے عیب ہو۔ اُس میں کوئی نقصان نہ ہو + تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا
لنگڑا اور وہ جس کے بدن پر مسّا ہو داد اور کھجلی والا خداوند کے لئے قربانی
نہ گذرانو۔ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لئے نہ چڑھاؤ +
۲۳ گائے بیل بھیڑ بکری جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی
۲۴ کے لئے گذران سکتا ہے۔ لیکن اگر مَنّت کی بابت ہو تو قبول نہ ہوگی + تو اُس کو
جو کچلا ہوا یا دبا ہوا یا ٹنڈا یا کاٹا ہوا ہو خداوند کے لئے قربانی نہ کرو۔ تو اپنی سرزمین
۲۵ میں ایسیوں کو نہ چڑھا + اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ گذرانو۔ اِسلئے کہ اُن سب کا فساد اُن میں شامل ہی اور عیب اُن میں ہیں۔ سو وے تمہارے لئے مقبول نہ ہوینگے +

۲۶ ۲۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + جس وقت بچھڑا یا برّہ یا حلوان پیدا ہووے تو سات دِن تک اپنی ماں کے ساتھ رہے۔ اور آٹھویں دِن یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ کی قربانی کے لئے مقبول ہوگا +

۲۸ ۲۹ اور گائے یا بھیڑ کو اُس کے بچّے سمیت ایک ہی دِن ذبح مت کیجیو + اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو تو جس طرح تم سے مقبول ہو ذبح کرو +

۳۰ وہ اُسی دِن کھایا جاوے۔ تم اُس میں سے دوسرے دِن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو۔ میں خداوند ہوں +

۳۱ سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں +

۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حُرمت نہ کیجیو۔ چاہیئے کہ میری تقدیس بنی اِسرائیل کے درمیان کیجاوے۔ میں خداوند تمہارا مقدّس کرنیوالا ہوں

۳۳ اور تمہیں زمینِ مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا ہوؤں۔ میں خداوند ہوں +

۲۳ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اِسرائیل کو فرما اور اُن سے کہہ کہ خداوند کی عیدیں جن کے لئے تم منادی کروگے تاکہ مقدّس

۳ جماعتیں جمع ہوویں میری وے عیدیں یے ہیں + چھ دِن کاروبار کیا جاوے پر ساتویں دِن جو سبت آرام کرنیکے لئے ہی اُس میں مقدّس جماعت ہوگی۔ تم کوئی کام نہ کرو۔ یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہی +

۴ یے خداوند کی عیدیں اور مقدّس جماعتیں ہیں کہ تم اُن کے خاص وقتوں

۵ پر اُن کی منادی کیا کروگے۔ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب

۶ کے درمیان خداوند کی عید فسح ہی + اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند

۷ کی عید فطیر ہی۔ سو تم سات دِن تک فطیری ہی روٹی کھائیو + پہلے دِن مقدّس جماعت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ کیجیو۔ تم اُس دِن کوئی دُنیاوی کام مت کرنا + اور تم سات دِن تک خداوند کے
لئے آگ کی قربانی گذرانیو۔ اور ساتواں دِن مقدّس جماعت کا ہی۔ تم اُس روز کوئی
دنیاوی کام نہ کیجیو +

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُن سے کہہ
۱۰ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو اور اُس کا غلّہ کاٹو تو تم اپنے
۱۱ غلّے کے پہلے حاصِل میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ + اور وہ اُسے خداوند
کے حضور ہلاوے تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہووے۔ اور سبت کے
۱۲ دوسرے دِن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے + اور تم اُس دِن جس وقت وہ پولا ہلایا
۱۳ جاوے ایک برّہ ایک سالہ بے عیب سوختنی قربانی خداوند کیواسطے گذرانو + اور
اُس کے ساتھ نذر کی قربانی کے لئے دو دسویں حِصّے میدے کے تیل میں ملے ہوئے
آگ سے خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گذرانے جاویں۔ اور اُس کے ساتھ مے کا
۱۴ تپاون کرو چوتھا حصّہ ہین کا + اور جس دِن تک کہ اپنے خدا کے لئے قربانی گذرانو
روٹی اور بھونی ہوئی بالیں اور کچّی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے گھروں
میں تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانون ابدی ہی +

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے جس دِن پولے کی قربانی ہلائی جاتی ہی
۱۶ اپنے لئے گنو۔ سات ہفتے کامل ہوویں + ساتویں سبت کے دوسرے
۱۷ دِن تک پچاس دِن گن لو۔ تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو + تم
اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصّوں کے دو گردے ہلانے کے لئے لاؤ۔ یہ
میدے کے ہوویں۔ اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں۔ خداوند کے لئے پہلے پھل
۱۸ ہوں + اور تم اُن گردوں کے ساتھ سات ایکسالے بے عیب برّے اور ایک
بچھڑا اور دو مینڈھے لائیو۔ کہ خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں ہوں اور اُنکے
ساتھ ایک نذر کی قربانی اور ایک تپاون گذرانو کہ خوشبوئی کی قربانی آگ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند کے لئے ہو + پھر تم خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچّہ اور سلامتی کی قربانیوں
۱۹ کے لئے دو برّے ایکسالہ ذبح کیجیو + اور کاہن اُنکو پہلے حاصل کے گِردوں کے ساتھ
۲۰ جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہے اور اُن دونوں برّوں کے ساتھ ہلاوے۔
کہ وے کاہن کے لئے خداوند کے مقدّس ہیں + اور تم عین اُسی دِن منادی کیجیو
۲۱ کہ وہ تمہاری مقدّس جماعت کا دِن ہے۔ تم اُس دِن کوئی دنیاوی کام مت کیجیو۔ یہہ
تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا +
اور جب تم اپنے کھیت کا ٹوٹو کاٹتے ہوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹنے مت
۲۲ صاف کر لیجیو۔ اور تو اُسے جو کاٹتے ہوئے گرے مت سمیٹ۔ تو اُسے مسکینوں
اور مسافروں کے لئے چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ساتویں مہینے
۲۳ ۲۴ کے پہلے دِن تمہارے لئے عید اور یادگاری کے لئے اور قرنائیوں کے پھونکنے
۲۵ کا وقت اور جماعتِ مقدّس ہوگی + تم کوئی کار دنیاوی مت کیجیو اور خداوند کے لئے
آگ سے قربانی گذرانیو +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ساتویں مہینے میں بھی اور اُس کے
۲۶ ۲۷ دسویں روز کفّارہ دینے کا دِن ہوگا۔ تمہاری مقدّس جماعت ہوگی۔ تم اُس دِن
۲۸ آپ کو عمزدہ بناؤ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو + تم عین اُسی دِن کوئی
کام نہ کرنا۔ کیونکہ وہ کفّارے کا دِن ہے کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے
۲۹ کفّارہ دو + جو کوئی اِنسان کہ عین اُس دِن میں غمگین نہ ہو جائیگا وہ اپنی قوم سے
۳۰ کٹ جائیگا + اور جو اِنسان عین اُس دِن میں کوئی کام کریگا میں اُس اِنسان کو
۳۱ اُس کی قوم میں سے فنا کر دونگا + تم کسی طرح کا کام مت کرنا۔ یہہ تمہارے سارے
۳۲ گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا + یہہ تمہارے لئے سبت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آرام کرنے کے لئے ہوگا۔ تم آپ کو غمگین بنائیو۔ تم اُس مہینے کے نویں دِن کی
شام سے دوسری شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو +
۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اِسرائیل سے کہہ اور اُنکو فرما کہ
۳۴ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکے سات دِن تک خداوند کی عید خیام
۳۵ ہوگی + پہلے دِن مقدّس جماعت ہووے۔ تم اُس دِن کوئی دنیاوی کام نہ کرنا
۳۶ سات دِن تک خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیا۔ آٹھواں دِن تمہاری مقدس
جماعت کا ہی۔ سو تم خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو۔ یہہ جماعت کا دِن
۳۷ ہی اُس میں کوئی دُنیاوی کام نہ کیجیو + یے خداوند کی عیدیں ہیں جن کے لئے تم
منادی کروگے تاکہ مقدّس جماعتیں جمع ہووین تاکہ خداوند کے لئے آگ کی
قربانیاں یعنے سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک چیز اپنے
۳۸ دِن میں گذرانیو۔ سوا خداوند کے سبتوں کے اور سوا تمہارے تحفوں کے اور سوا
تمہاری ساری منّتوں کے اور سوا اپنی خوشی کی تمہاری ساری قربانیوں کے جو تم
۳۹ خداوند کے لئے گذرانتے ہو + ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن جب تم کھیتوں
کا غلّہ اکٹھا کر لو تو تم سات دِن تک خداوند کے لئے عید کریو۔ پہلا روز آرام کرنے
۴۰ کے لئے ہوگا اور آٹھواں دِن بھی آرام کرنیکے لئے ہوگا + سو تم پہلے دِن خوشنما
درختوں کی ڈالیاں اور خرمے کے درختوں کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں
اور وادیوں کا بید لینا۔ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دِن تک خوشی
۴۱ خُرّمی کیجیو + اور تم ہر سال خداوند کے لئے اُن سات دِنوں کی عید کی محافظت
۴۲ کریو + یہہ تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا + تم ساتویں مہینے یو نہیں
عید کیجیو۔ تم سات دِن تک خیموں میں رہیو جتنے اِسرائیل کی نسل کے ہیں سب کے
۴۳ سب خیموں میں رہیں۔ تاکہ تمہاری نسل در نسل جانیں کہ جب میں بنی اِسرائیل کو
زمینِ مصر سے نکال لایا تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد کیا۔ میں خداوند تمہارا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداہوں + سو موسیٰ نے بنی اِسرائیل سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +
۴۴
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے لئے
۲۴ باب ۲ خالص کوٹا ہوا زیتونی تیل روشنی کے لئے لاویں تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جاوے +
ہارون اُسے جماعت کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح تک
۳ خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانونِ ابدی ہوگا +
وہ چراغوں کو پاک شمعدان پر خداوند کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے +
۴
اور تو میدہ لیکے بارہ گِردے پکا - ہر ایک گِردہ ایفہ کے دو دسویں حصّوں کا
۵ ہو + اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے ہر قطار میں چھ ترتیب سے
۶ رکھیو + اور تو ہر ایک قطار پر پاک لُبان رکھیو تاکہ وہ روٹی پر یادگاری کے لئے رہے کہ
۷ آگ کی قربانی خداوند کے لئے ہووے + وہ دائمی عہد کے طور پر بنی اسرائیل سے
۸ لیکے ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چُنا کرے + اور یہ روٹیاں ہارون کی اور اُسکے
۹ بیٹوں کی ہیں - وے اُنہیں مقدّس مکان میں کھاویں کہ یہہ اُس کے لئے خداوند کی
آگ کی قربانیوں میں سے جو ہمیشہ کے قانون کے مطابق کیجاتیں نہایت مقدّس ہے +
تب ایک شخص جس کی ماں اسرائیلی اور باپ مصری تھا نکل کے اسرائیلیوں کے
۱۰ درمیان گیا - اور اُس اسرائیلی عورت کے بیٹے نے اور اسرائیلی ایک شخص نے خیمہ گاہ
۱۱ میں باہم جھگڑا کیا - اور اسرائیلی عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کہا اور لعنت
کی - اور اُس کی ماں کا نام سلومیت تھا جو دِبری کی بیٹی دان کے فرقے سے تھی + تب
۱۲ وے اُسے موسیٰ پاس لائے - اور وہ قید کیا گیا جب تک کہ خداوند کی مرضی اُن پر
ظاہر نہ کیجاوے +
تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اُسے جس نے لعنت کی ہے خیمہ گاہ
۱۳ ۱۴ کے باہر نکال لیجا اور سب اُس کے سُننیوالے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں اور ساری
۱۵ جماعت اُسے سنگسار کرے + اور تو بنی اسرائیل سے کہہ دے کہ جو کوئی اپنے خدا پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ لعنت کریگا اپنے گناہ کو اُٹھاویگا + اور وہ جو خداوند کے نام پر کُفر بکیگا جان سے مارا
جائیگا - ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی - خواہ وہ مسافر ہو خواہ دیسی ہو جب اُس
نے اُس نام پر کفر کہا تو وہ جان سے ضرور مارا جائیگا +
۱۷ ۱۸ اور وہ جو اِنسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جائیگا + اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے
۱۹ تو وہ اُس کا عوض حیوان کے عوض حیوان دے + اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو
۲۰ چوٹ لگاوے سو جیسا کریگا ویسا ہی پائیگا - توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ کے بدلے
آنکھ دانت کے بدلے دانت جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا
۲۱ جاوے + اور وہ جو حیوان کو مار ڈالے اُس کا بدلا دیوے - وہ جو اِنسان کو مار ڈالے
۲۲ جان سے مارا جاوے + تمہاری ایک ہی طور کی شریعت ہو - جو اجنبی کے حق میں ہے
وہی تمہارے دیسوالے کے حق میں ہو - کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۳ تب موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا کہ اِس لعنت کرنے والے کو خیمہ گاہ کے باہر
نکال لیجاویں اور اُس پر پتھراؤ کریں - سو بنی اِسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا تھا کیا +
۲۵ باب ۱ پھر خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور
۲ اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند
۳ کے لئے بطور سبت کے پڑتی رہے + تو چھ برس اپنے کھیت میں بیج بو اور تو چھ
۴ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر اور اُسکا حاصل جمع کر - لیکن ساتویں سال زمین کے لئے
پڑتی رہنے کا سبت ہووے خداوند کے لئے سبت ہووے - تو نہ کھیت میں بیج بوئیو
۵ اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو + جو کچھ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے تو اُسے
مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو
۶ کیونکہ یہہ زمین کے لئے پڑتی رہنے کا سال ہے + سو زمین کا سبت تمہارے لئے اور
تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی اور تمہارے مزدور اور تمہارے اُس اجنبی کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ جو تمہارے درمیان رہتا ہو اور تمہاری مواشی کے لئے اور اُن چوپایوں کے لئے جو
تیری زمین پر ہیں اُس کا سب حاصل اُنکے کھانیکے لئے ہوگا +
۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لئے گن - اور وہ عرصہ
۹ برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لئے اُنچاس برس ہوگا + تب تو
ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا - تو کفّارے کے روز اپنے سارے
۱۰ ملک میں نرسنگا پھنکوا + سو تم پچاسویں برس کو مقدّس کرو اور تمام ملک میں اُسکے
سارے باشندوں کے درمیان آزادی کی منادی کرو - یہہ تمہارے لئے یوبل ہی
اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیّت پر جاوے اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں
۱۱ پھر شامل ہو + وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبل کا ہی - تم کچھہ مت بوئیو اور نہ
اُسے جو اُس میں از خود اُگے کاٹیو نہ اپنے انگور جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جمع
۱۲ کیجیو + کیونکہ یہہ یوبل ہی - یہہ تمہارے لئے مقدّس ہی - کھیتوں میں جو حاصل ہو تم
۱۳ اُسے کھاؤ + اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے +
۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھہ کچھہ بیچے یا اپنے ہمسائے سے مول لے تو تم ایک
۱۵ دوسرے پر ظلم نہ کیجیو + یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے
۱۶ مول لینا اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھہ بیچے + برسوں
کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُسکی قیمت
۱۷ گھٹائیو - کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھہ حاصلات بیچتا ہی + اور تم ایک
دوسرے پر ظلم نہ کرو بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو - کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے حکموں کی محافظت کرنا اور اُن پر
۱۹ عمل کرنا - کہ تم زمین پر صحیح سالم رہو گے + اور زمین تم کو اپنے پھل دیگی اور تم پیٹ بھر
۲۰ کھاؤ گے اور اُس پر سلامت رہا کرو گے + اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا
۲۱ کھاویںگے ؟ کیونکہ دیکھو کہ ہم بوتے نہیں نہ غلّہ جمع کرتے ہیں + سو میں چھٹے سال

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی + تم آٹھویں برس
بوؤ اور نویں برس تک پُرانا غلّہ کھاؤ - جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے پُرانا
کھاؤ +

۲۳ زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جاوے - کہ زمین میری ہے - اور تم میرے مسافر
۲۴ اور مہمان ہو + تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں زمین کے چھُڑائے جانے پر
۲۵ رضامند ہو + اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے اور کوئی
اُسکے نزدیک کے رشتہ داروں میں سے آوے کہ اُسے چھُڑا لے تو وہ اُس کو جسے
۲۶ اُسکے بھائی نے بیچا ہے چھُڑا لے + اگر وہ چھُڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو اور اُسکا ہاتھ
۲۷ پہنچے کہ آپ اُسے چھُڑاوے - تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو
گِن جاوے اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حِصّہ ہے اُسے اُس کو جس کے ہاتھ بیچی ہے
۲۸ پھیر دے - تب وہ اپنی ملکیّت پر جاوے + اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے تو
اُس کی بیچی ہوئی مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے - اور یوبل کے سال
۲۹ چھوٹ جائیگی - تب وہ اپنی ملکیّت پر پھر جاوے + اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر
میں ہے جس کے گرد شہر پناہ ہو بیچے تو وہ اُس کے ابتدائے بیچنے سے ایک برس
۳۰ کے اندر اُسے چھُڑا سکتا ہے - وہ سال بھر کے اندر اُسے چھُڑاوے + اور اگر سال بھر
کی مُدّت میں وہ چھُڑایا نہ جاوے تو وہ گھر جو شہر پناہ کے اندر ہے خریدار پاس اُسکے
۳۱ قرنوں میں ہمیشہ تک اُسکا رہے - وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا + لیکن
ایسے گھر جو گانوؤں میں ہیں جن کے آس پاس دیوار نہیں وے زمین کے کھیتوں
۳۲ کی مانند گِنے جائینگے - وے چھُڑائے جاویں اور یوبل میں چھوٹ جائینگے + لیکن
وے شہر جو لاویوں کے ہیں اور اُن کی ملکیتوں کے گھر جو اُن شہروں میں ہیں لاوی
۳۳ اُن کو کسی وقت جب چاہیں چھُڑاویں + اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھُڑاوے
تو وہ گھر یا شہر اُس کے پاس رہیگا - پھر یوبل کے سال چھُوٹ جائیگا - کیونکہ بنی اسرائیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے درمیان ایسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں اُنکی ابدی ملکیت
ہیں + پر وے کھیت جو اُن کے شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نہ جاویں - کیونکہ ۳۴
اُن کی ملکیت ابدی ہے +

اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے تو ۳۵
تم اُس کی دستگیری کرو خواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر تاکہ وہ تیرے ساتھ
زندگانی بسر کرے + تو اُس سے سود اور نفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر ۳۶
تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے + تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت ۳۷
دے نہ اُسے نفع کے لئے کھانا کھلا + میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر ۳۸
سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں اور تمہارا خدا ہوؤں +

اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہی مفلس ہو جائے اور تیرے ہاتھ بک جائے ۳۹
تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا - بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ۴۰
ساتھ رہے اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے + اور بعد اُس کے وہ تجھ ۴۱
سے جُدا ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ - اور اپنے گھرانے کے
پاس اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا + اسلئے کہ وے تو میرے بندے ہیں ۴۲
جنہیں میں زمین مصر سے باہر لے آیا - وے غلاموں کی طرح بیچے نہ جاویں + تو ۴۳
اُن پر سختی سے حکم مت کر پر اپنے خدا سے ڈر + تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں ۴۴
جنہیں تم رکھ لو چاہیئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں - تم
اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا + اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی جو تم ۴۵
میں بود و باش کرتے ہیں اور اُن کے گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا
ہوئے ہیں مول لیجیو - وے تمہاری ملکیت ہونگے + اور تم اُنہیں میراث کے طور ۴۶
پر رکھ لو کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوویں - وے ابد تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تمہارے بردے ہیں۔ لیکن تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایکدوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو +

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے ساتھ ہی دولتمند ہو جاوے اور تیرا بھائی جو اُس کے ساتھ ہی محتاج ہو جائے اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہی یا اُس کے ہاتھ جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو کسی کے ہاتھ اپنے

۴۸ تئیں بیچ ڈالے۔ اُس کے بیچے جانیکے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہی ہر ایک اُس کے

۴۹ بھائیوں میں سے جو چاہے سو اُس کو چھڑاوے + خواہ اُس کا چچا خواہ اُس کے چچے کا بیٹا وہ اُسے چھڑاوے۔ یا جو کوئی اُس کے گھرانے میں اُسکا قریب ہو اُسکو

۵۰ چھڑا سکتا ہی۔ اور اگر اُس کا ہاتھ پہنچے تو وہ آپ اپنے کو چھڑاوے + اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ اُس سال سے جس میں کہ اُسکے ہاتھ بیچا گیا یوبل کے سال تک حساب کرے۔ اور اُس کے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہووے۔ اُس کا

۵۱ حساب مزدور کے ایام کے مانند اُس کے ساتھ ہوگا + اگر بہت سے برس باقی ہوویں تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا اُن برسوں

۵۲ کے موافق پھیر دے + اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُس کے ساتھ حساب کرے اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے

۵۳ پھیر دے + اور وہ اُس مزدور کی طرح جس کا سالیانہ مقرر ہو اُسکے ساتھ سال بسال رہے

۵۴ اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے + اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے

۵۵ تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ۔ کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں۔ وے میرے بندے ہیں جنہیں میں زمین مصر سے نکال لایا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ باب تم اپنے لئے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو اور نہ پوجنے کی لاٹ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو کھڑا کرو اور نہ اپنے لئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قائم کرو کہ اُس کے آگے سجدہ کرو۔ اِسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدِس کی تعظیم۔ میں خداوند ہوں +

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلو گے اور میرے حکموں کو حفظ کرو گے اور اُن پر عمل

۴ کرو گے۔ تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہہ برساؤنگا اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی

۵ اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے۔ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا۔ اور تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤ گے اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہو گے +

۶ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا۔ اور تم سوؤ گے اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا۔ اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی +

۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو گے اور وے تمہارے آگے تلوار سے گر جائینگے +

۸ اور تمہارے پانچ اکیسو کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا کرینگے۔ اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گر جائینگے +

۹ میں تمہاری طرف توجّہ کرونگا اور تمہیں برومند کرونگا۔ اور میں تم کو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا +

۱۰ اور پُرانا ذخیرہ کھاؤ گے اور اگلا ذخیرہ نئے کے ہونے کے سبب نکال باہر کرو گے +

۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا۔ اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی +

۱۲ اور میں تمہارے درمیان سیر کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہو گے +

۱۳ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا کہ تم اُن کے غلام نہ ہو۔ اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا اور تمہیں سیدھا چلایا +

۱۴ ۱۵ پر اگر تم میرے سُننیوالے نہ ہو اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو۔ اور میری سنّتوں کو حقیر جانو یا تمہارے دِل میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ حکموں پر عمل نہ کرو اور مجھ سے عہد شکنی کرو - تو میں بھی تم سے ویسا ہی کرونگا اور خوف
اور سل اور تپ سوزاں کو تمہارے اوپر غالب کراؤنگا جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں
اور دل دُکھیں - اور تم اپنے بیج بیفائدہ بوؤ گے اسلئے کہ تمہارے دشمن اُسے کھائینگے +
۱۷ اور میرا چہرہ تمہارے برخلاف ہوگا اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قتل کئے جاؤ گے
وے جو تمہارا کینہ رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے اور تم بغیر اُسکے کہ تمہیں کوئی رگیدے
۱۸ بھاگتے جاؤ گے + اور اگر تم باوجود اُن سب حادثوں کے میری فرمانبرداری نہ کروگے
۱۹ تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ زیادہ کرونگا + اور
تمہیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے سو میں اُسے توڑونگا اور تمہارا آسمان لوہا سا اور تمہاری
۲۰ زمین پیتل سی کردونگا - اور تمہاری قوت بیفائدہ خرچ ہوگی کیونکہ تمہاری زمین اپنا
حاصل نہ بخشیگی اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے +
۲۱ اور اگر تم اُسپر بھی میری مخالفت کروگے اور میرا کہنا نہ مانوگے - تو میں تمہارے
۲۲ گناہوں کے موافق تمہارے اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا + اور میں جنگل کے
درندے بھی تم میں بھیجونگا اور وے تمہیں بے اولاد کرینگے اور تمہارے چارپایوں
کو نیست کرینگے اور تمہیں کم کردینگے - اور تمہارے رستے سونے پڑے رہینگے +
۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نہ سُدھرو کہ میری طرف پھرو بلکہ میری مخالفت پر چلوگے
۲۴ تو میں بھی تمہاری مخالفت پر چلونگا اور میں تمہارے گناہوں کے لئے تمہیں اور سات
۲۵ بار ماروںگا + اور تم پر اُس تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینے والی ہوگی
اُتارونگا - کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے تب میں تم میں وبا بھیجونگا اور تم
۲۶ دشمنوں کے ہاتھ میں سونپے جاؤ گے + اور جب میں تمہاری روٹی زندگی کی ٹیک
توڑ ڈالونگا تو دس رنڈیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں پکاوینگی اور تمہاری روٹیاں
تول کر کے تمہیں دینگی - اور تم کھاؤ گے پر سیر نہ ہوگے +
۲۷ ۲۸ اور اگر تم اُس سب پر بھی میری نہ سُنوگے اور میرے برخلاف چلوگے - تو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا اور میں بھی تمہارے گناہوں کے
باعث تم کو سات بار سزا دونگا + اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤ گے ہاں اپنی ۲۹
بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤ گے + اور میں تمہاری اونچی جگہوں کو ڈھا دونگا اور تمہاری ۳۰
مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور تمہاری لاشیں تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا اور
میرا جی تم سے نفرت کریگا + اور تمہارے شہروں کو ویران کرونگا اور تمہارے مقدسوں ۳۱
کو اُجاڑ دونگا اور میں تمہاری خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا + اور میں تمہاری زمین کو ۳۲
اُجاڑ کر ڈالونگا - اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اُس سے حیران ہونگے + اور ۳۳
میں تمہیں غیر قوموں میں تتر بتر کرونگا اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا - کہ تمہاری زمین
اُجاڑ ہوگی اور تمہارے شہر ویران + تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری مُدّت ۳۴
میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے اپنے سبتوں کا آرام پاویگی - تب
زمین آرام کریگی اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگی + اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مُدّت ۳۵
میں اِسلیئے کہ جب تم اُس پر بود و باش کرتے تھے تمہارے سبتوں میں پڑتی ہونیکا
آرام نہ کیا تھا چین کریگی + اور میں اُنکے دِلوں میں جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین ۳۶
میں بچ رہینگے خوف ڈالونگا - اور پات کھڑکنے کی صدا اُنکا پیچھا کریگی - اور وے ایسے
بھاگینگے جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں - اور وے بغیر اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے گر پڑینگے +
اور وے بغیر اُس کے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے اُن کی مانند جو تلوار سے بھاگتے ہیں ایک ۳۷
پر ایک گر پڑینگے - اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکوگے + اور تم غیر قوموں کے ۳۸
درمیان ہلاک ہوگے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھاویگی + اور وے جو ۳۹
تم میں سے باقی ہونگے اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھے
جائینگے اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب بھی آپس میں گھلینگے +
اور جب وے اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری کا اپنی حکم عدولی ۴۰
کے ساتھ کہ اُنہوں نے میری عدول حکمی کی اور میری مرضی کے خلاف چال چلے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۱ اِس سب کا اِقرار کریں - اور کہ میں بھی چلنے میں اُنکا مخالف ہوا اور اُن کو اُن کے
دشمنوں کی سرزمین میں لایا - اگر اُس وقت اُن کے دِل جو نامختون ہیں پشیمان
۴۲ ہوویں اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق سمجھیں - تب میں اپنا عہد
یعقوب کے ساتھہ یاد کرونگا اور اپنا عہد اضحاق کے ساتھہ بھی اور اپنا عہد ابرہام
۴۳ کے ساتھہ بھی یاد کرونگا - اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا + وہی زمین اُن سے چھوڑی
جاویگی اور اپنی ویرانی کے دِنوں میں جو اُن کی غیر حاضری سے ہیں اپنے سبتوں کو
پاویگی - اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق جانینگے اِسلئے کہ اُنہوں نے
میرے حکموں کو ذلیل جانا اور اِسلئے کہ اُن کے دِلوں نے میری شریعتوں سے نفرت کھائی
۴۴ لیکن باوجود اُس سب کے جب کہ وے اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے میں اُنہیں
ترک نہ کرونگا اور نہ میں اُن سے نفرت کرونگا کہ اُنہیں بالکل فنا کردوں اور اُن سے
۴۵ عہد شکنی کروں - کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں + میں اُنکی خاطر اُن کے باپ دادوں
کے عہد کو جنہیں میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامنے زمین مصر سے نکال لایا تاکہ
۴۶ میں اُنکا خدا ہوؤں یاد کرونگا - میں خداوند ہوں + یہ وے شریعتیں اور احکام
اور قوانین ہیں جو خداوند نے کوہ سینا پر اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان موسیٰ کے
وسیلے مقرر فرمائے +

۲۷ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ
کہ اگر کوئی اِنسان منّت مانکے کسی کو خداوند کے لئے مخصوص کرے تو تیرے قیمت
۱۰ ٹھہرانے کے موافق اُن کی جانیں خداوند کے لئے ہونگی + پس مرد کی تیری ٹھہرائی
ہوئی قیمت بیس برس کی عمر والے سے لیکے ساٹھہ برس والے تک وہ قیمت جو
تجھہ سے اندازکیجاوے سو پچاس مثقال مقدس کے مثقال کے موافق ہووے +
۴ ۵ اور اگر وہ عورت ہو تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت ہو + اور اگر اُس کی عمر پانچ
برس سے بیس برس تک کی ہو تو اُس کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس مثقال ہووے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو دس مثقال + پر اگر اُس کی عمر ایک مہینے سے لیکے ۶
پانچ برس تک کی ہووے تو اُس کی قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا
ہووے اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو تین مثقال + اور اگر وہ ساٹھ برس کا یا ۷
ساٹھ سے اوپر ہو تو پندرہ مثقال اُس کی تیری ٹھہرائی قیمت ہوگی اگر مرد ہو۔ اور اگر
عورت ہو تو دس مثقال + پر اگر تیرے انداز کی بہ نسبت اُس کا مقدور کم ہو تو کاہن ۸
کے حضور حاضر کیا جاوے اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہراوے۔ کاہن اُس شخص کی
قیمت جس نے منّت مانی ہے اُسکے مقدور کے موافق ٹھہراوے +

اور اگر وہ جانور ہو جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں تو سب کچھ جو ۹
اُن میں سے خداوند کے لئے نذر گذرانے مقدّس ہوگا + لازم ہے کہ وہ اُسے نہ بدلے ۱۰
اچھے کے بدلے بُرا اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دیوے۔ اور اگر وہ کسی حالت میں
چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے تو وہ اور اُس کا بدلا دونوں مقدّس ہووین +
اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو کہ ویسا خداوند کی قربانی نہیں گذرانتے تو چاہیئے کہ وہ کاہن ۱۱
کے حضور کھڑا کیا جاوے + اور کاہن اُس کی قیمت ٹھہراوے خواہ وہ اچھا ہو ۱۲
خواہ بُرا ہو۔ تیرے یعنے کاہن کے قیمت ٹھہرانے کے موافق قیمت ٹھہریگی + اور اگر ۱۳
وہ چاہے کہ اُس کا فدیہ دیکے اُسے چھڑاوے تو اُس قیمت کا پانچواں حصّہ اُس پر
زیادہ کیا جاوے +

اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدّس ہو ۱۴
تو کاہن اُس کی خوبی اور بدی کے مطابق اُس کی قیمت ٹھہراوے۔ پس جیسا کاہن
اُسے آنکے سو اُسکے موافق وہ ٹھہریگا + اور اگر وہ جس نے گھر کو مقدّس کیا چاہے ۱۵
کہ گھر کا فدیہ دیکے چھڑاوے تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصّہ اُس پر
بڑھا کے دے اور گھر اُس کا ہوگا +

اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کے لئے مقدّس کرے ۱۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو چاہیئے کہ تیرا قیمت کرنا اُسکے بیج کے موافق ہو- اور ہر خومر جَو کے بدلے پچاس مثقال
۱۷ چاندی ہو+ اگر کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مقدّس ٹھہراوے تو اُسکی
۱۸ قیمت جو تو آنکے وہی ٹھہرے + پر اگر وہ یوبل کے بعد زمین مقدّس ٹھہراوے تو کاہن
اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں روپیوں کا حساب کرے اور تیری
۱۹ قیمت سے اُتنا کم کیا جاوے + اور اگر وہ جس نے زمین مقدّس ٹھہرائی چاہے کہ کسی
طرح سے اُسکا فدیہ دیکے چھُڑاوے تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حِصّہ قیمت پر زیادہ
۲۰ کرے تب وہ اُس کی ہو جائیگی + اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھُڑاوے
۲۱ یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے تو وہ پھر کبھی چھُڑائی نہ جائیگی + بلکہ وہ
زمین جب یوبل کے سال میں چھوٹے تو اُس زمین کے موافق جو خداوند کے لئے حرم
۲۲ ہی مقدّس ہوگی- اور وہ کاہن کی ملکیّت ہوگی + اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی
۲۳ ہی اور اُس کی موروثی نہیں خداوند کے لئے مقدّس ٹھہراوے- تو کاہن اُن برسوں
کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب
کرے- پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی دِن دیوے کہ خداوند کے لئے مقدّس ہو+
۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں اُس کی ہوگی جس سے وہ مول لی گئی- اُسی کی ہو اُس زمین
۲۵ کا مالک تھا + اور چاہیئے کہ تیری سب آنکی ہوئی قیمتیں مَقدِس کے مثقال کے
حساب سے ہوویں ایک ایک مثقال بیس جیراہ کا ہو +

۲۶ چوپایوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہی کہ خاص خداوند کا ہی اُسے کوئی
مخصوص نہیں کر سکتا ہی- خواہ وہ گائے بیل سے ہو خواہ بھیڑ بکری سے- وہ تو
۲۷ خداوند ہی کا ہی- اگر وہ ناپاک جانور ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُس کی قیمت
دیکے چھُڑاوے اور پانچواں حِصّہ اُس پر زیادہ کرے- اور اگر وہ فدیہ نہ دیا جاوے
۲۸ تو وہ تیری آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے + لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز جسے کسی
شخص نے خداوند کے لئے اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا ہو خواہ انسان ہو یا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حیوان یا کچھہ اُس کی ملکیت کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جاوے اور نہ اُسکا
فدیہ دیا جاوے - کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز خداوند کے لئے نہایت مقدس ہے +
وہ سب حرم جو آدمیوں میں سے حرم کیا جاوے تو اُسکا فدیہ دیا نہ جاوے - وہ البتہ ۲۹
قتل کیا جاوے +

اور زمین کی ساری دہ یکی خواہ زمین کے بیج کی خواہ درختوں کے میووں کی ۳۰
خداوند کی ہے - وہ خداوند کے لئے مقدس ہے + اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے اپنے ۳۱
دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے تو اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر بڑھاوے + پھر ۳۲
گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہ یکی کی بابت سب کچھہ جو چرواہے کی لاٹھی کے نیچے
گذرتا ہے سو اُس میں سے دسواں حصّہ خداوند کے لئے مقدس ہوگا + وہ اُسکو تجویز ۳۳
نہ کرے کہ وہ اچھا ہے یا بُرا اور نہ اُسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل
اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ہو جائینگے - اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے + یہ ۳۴
احکام جو خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے کوہِ سینا پر موسیٰ کو فرمائے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمّٰی بہ

گنتی

اباب ۱ جب مصر کی زمین سے بنی اسرائیل نکلے تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے
کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ جماعت کے خیمے میں خداوند نے موسیٰ کو
۲ خطاب کرکے فرمایا کہ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت کا مطابق اُن کے فرقوں کے
اور اُنکے آبائی خاندانوں کے اسم شماری کے ساتھ ہر ایک مرد سر بسر گن کے حساب
۳ کر۔ بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے بنی اسرائیل میں سے لڑائی کے لئے نکلتے تھے
۴ تو اور ہارون اُنہیں اُنکے لشکروں میں گن + اور ہر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی۔ ہر ایک
جو اپنے اپنے آبائی خاندان کا سردار ہو تمہارے ساتھ ہو +
۵ اور اُنکے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یے ہیں۔ فرقۂ روبن میں سے
۶ اِلیصور بن شدیور + فرقۂ شمعون میں سے سلومی ایل بن صور شدّی + فرقۂ یہوداہ
۷ ۸ میں سے نحسون بن عمیناداب + فرقۂ اِشکار سے نتنی ایل بن صُغر + فرقۂ زبولون میں
۹ ۱۰ سے الیاب بن حیلون + بنی یوسف کے فرقے افرایم سے الیسمع ابن عمیہود اور
۱۱ ۱۲ فرقۂ منسّی سے جملی ایل بن فدا ہصور + فرقۂ بنیمین سے ابیدان بن جداعونی + فرقۂ
۱۳ ۱۴ دان سے اخیعزر بن عمیشدّی + فرقۂ آشر سے فجعیل بن عکران + فرقۂ جد سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

الیاسف بن دعوایل + فرقۂ نفتالی سے اخیرع بن عینان + یہ جماعت کے بُلائے
۱۵ ۱۶ ہوئے تھے - جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں کے سردار
تھے +

سو موسیٰ اور ہارون نے اُن شخصوں کو جو نام بنام بیان کئے گئے ساتھ لیا - اور
۱۷ ۱۸ اُنہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا - اور اُنہوں نے اپنے
اپنے آبائی خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جُدا جُدا بیس برسوالے سے لیکے اوپر
تک اپنا نسب نامہ بیان کیا + موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا اُن کو دشتِ سینا
۱۹ میں گنا + سو بنی روبن وہ جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور
۲۰ اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سر بسر گن کے بیس
برسوالے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے - جو روبن کے فرقے میں سے
۲۱ گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ سو تھے +

اور بنی شمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
۲۲ جتنے اُن میں گنے گئے سو ناموں کے شمار کے مطابق اور اُنکے سروں کے حساب سے
سب مرد ایک ایک کر کے بیس برسوالے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے -
جو شمعون کے فرقے میں سے گنے گئے سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے + ۲۳

بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں
۲۴ کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کر کے بیس برسوالے سے اوپر تک سب جو لڑائی
کے لئے نکلتے تھے - جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے +
۲۵ اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں
۲۶ کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کر کے بیس برسوالے سے اوپر تک سب جو
جنگ کے لئے نکلتے تھے - جو یہوداہ کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے
۲۷ چوہتر ہزار چھ سو تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ اور بنی اِشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ کے
۲۹ لئے نکلتے تھے۔ جو اِشکار کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے چون ہزار چار
سو تھے +

۳۰ اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ
۳۱ کے لئے نکلتے تھے۔ جو زبولون کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے ستاون
ہزار چار سو تھے +

۳۲ بنی یوسف میں سے بنی اِفرائم اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی
خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے
۳۳ اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ جو اِفرائم کے فرقے کے تھے ان میں سے جو
گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے +

۳۴ اور بنی منسّی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ کے
۳۵ لئے نکلتے تھے۔ جو منسّی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار دو سو
تھے +

۳۶ اور بنی بِنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ
۳۷ کے لئے نکلتے تھے۔ جو بنیمین کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار
چار سو تھے +

۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیلئے نکلتے تھے - جو دان کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار
۳۹ سات سو تھے +

اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
۴۰ اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ
کے لئے نکلتے تھے - جو آشر کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے اِکتالیس ہزار
۴۱ پانچ سو تھے +

بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
۴۲ اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برسوالے سے اوپر تک جتنے جنگ
کے لئے نکلتے تھے - جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے ترپن ہزار
۴۳ چار سو تھے +

وے جو گنے گئے تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اِسرائیل کے سرداروں
۴۴ کے ساتھ کہ بارہ آدمی تھے گنا یے ہیں - اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائی خاندان میں
۴۵ رئیس تھا + سو وے سب جو بنی اِسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس
۴۶ سے لیکے اوپر تک گنے گئے - سب اِسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے وے سب
جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے +

۴۷ لیکن وے جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُنکے ساتھ گنے نہیں
۴۸ ۴۹ گئے + کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا کہ تو فقط اُن کو جو لاوی کے
۵۰ فرقے میں ہیں شمار نہ کیجیو اور اُنہیں بنی اِسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا - بلکہ تو لاویوں
کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو -
وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں اور وے اُس میں خدمت
کریں اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رہیں + اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو
۵۱ اُسے لاوی اُتاریں - اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۲ اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک آوے تو جان سے مارا جاوے + اور بنی اسرائیل
میں سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں
۵۳ میں خیمہ کھڑا کریں + لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑے کریں تاکہ
بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو - اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت
۵۴ کریں + سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون
کو فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا +

۲ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک
۲ اپنے جھنڈے تلے اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں - جماعت
۳ کے خیمے کے مقابل اور اُسکے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں + اور بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ
کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف اپنا لشکر لیکے خیمہ
۴ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا نحسون بنی یہوداہ کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور
۵ اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے سب چوہتر ہزار چھ سو تھے + اور اُن کے
۶ پاس اشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور ضغر کا بیٹا نتنی ایل بنی اشکار کا سردار ہو + اور
۷ اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے چوّن ہزار چار سو تھے + پھر زبولون
۸ کا فرقہ اور ہیلون کا بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
۹ کے ساتھ گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے + سو وے سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ
میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے + پہلے
اُن کا کوچ ہووے +

۱۰ اور دکھن طرف کو روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہوگا -
۱۱ اور شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
۱۲ کے ساتھ گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ سو تھے + اور اُس کے پاس بنی شمعون کا
۱۳ فرقہ خیمہ کھڑا کرے - اور صوریشدی کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون کا سردار ہو + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے اُنسٹھ ہزار تین سو تھے + پھر جد
۱۴ کا فرقہ - اور رعوایل کا بیٹا اِلیاسف بنی جد کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو
۱۵ اُس کے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے + سو وے سب جو روبن
۱۶ کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے +
دوسرے اُن کا کوچ ہووے +

تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو خیمہ گاہ کے درمیان ہو آگے
۱۷ جائے - جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے
جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے +

پچھم طرف کو افرائم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُن کے لشکروں کے ہووے
۱۸ اور عمیہود کا بیٹا اِلیسمع بنی افرائم کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور اُن میں سے
۱۹ جو اُس کے ساتھ گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے + اور اُس کے پاس منسّی کا
۲۰ فرقہ اور فداہصور کا بیٹا جملی ایل بنی منسّی کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُن
۲۱ کے ساتھ گنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے + پھر بنیمین کا فرقہ اور جداعونی کا بیٹا اَبدان
۲۲ بنی بنیمین کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے پینتیس
۲۳ ہزار چار سو تھے + سو وے سب جو افرائم کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں
۲۴ ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے + اور وے تیسرے کوچ کریں +

اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُن کے لشکروں کے ہووے
۲۵ اور عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور اُن میں سے جو اُس
۲۶ کے ساتھ گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے + اور اُس کے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا
۲۷ ڈالیگا - اور عکران کا بیٹا فجع ایل بنی آشر کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
۲۸ کے ساتھ گنے گئے اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے +

پھر نفتالی کا فرقہ - اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو + اور اُس کا
۲۹ سم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے + سو وے سب
جو دان کی خیمہ گاہ میں گنے گئے ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے - وے اپنے
جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں +

۳۲ بنی اسرائیل کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے - وے سب جو
خیمہ گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے +

۳۳ لیکن لاوی جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل میں گنے نہ گئے + اور

۳۴ بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل کیا - وے اپنے
جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے - اور ہر ایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے
اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا +

۳ باب یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ ہے جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے

۲ باتیں کیں + اور ہارون کے بیٹوں کے نام یے ہیں - ندب جو پلوٹھا تھا اور ابیہو

۳ اور الیعزر اور اتمر + یے نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ہوئے
اور جنہیں اُس نے کہانت کی خدمت کے لئے مخصوص کیا + اور ندب اور ابیہو

۴ جب اُنہوں نے دشتِ سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب
خداوند کے حضور مر گئے اور وے بے اولاد تھے - اور الیعزر اور اتمر اپنے باپ
ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے +

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاوی کے فرقے کو پاس بُلا اور

۶ اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ وے اُس کی خدمت کریں اور وے

۷ اُس کی امانت اور ساری جماعت کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت
کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں + اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف

۸ اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری
کریں + اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے -

۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بنی اِسرائیل میں سے لیے سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں + اور ہارون اور ۱۰
اُس کے بیٹوں کو مقرر کرتا کہ وے کہانت کی خدمت میں مشغول رہیں - اور اگر
کوئی اجنبی نزدیک آوے تو مار ڈالا جاوے + پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب ۱۱
کرکے فرمایا - کہ دیکھ میں نے بنی اِسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے ۱۲
جو بنی اِسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں لاویوں کو لیا - سو لاوی میرے
لئے ہونگے + کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں - کہ جس دِن میں نے زمین مصر ۱۳
میں سارے پلوٹھے مارے تو میں نے بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھے کیا اِنسان
کے کیا حیوان کے اپنے لئے مقدّس کئے - وے میرے ہونگے - میں خداوند
ہوں +

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی لاوی کو ۱۴
اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر - ہر ایک نرینہ فرزند ۱۵
ایک مہینے کے بچّے سے لیکے اوپر تک شمار کر + چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند ۱۶
نے اُسے فرمایا تھا اُنہیں گنا + سو لاوی کے بیٹوں کے نام یے ہیں - جیرسون ۱۷
اور قہات اور مراری + جیرسون کے بیٹوں کے نام اُن کے گھرانوں کے مطابق ۱۸
یے ہیں لِبنی اور سمعی + اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام اور ۱۹
اِظہار اور حبرون اور عزی ایل ہیں + اور بنی مراری اپنے گھرانوں کے مطابق ۲۰
محلی اور موسیٰ ہیں - سو بنی لاوی کے گھرانے اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق
یے ہیں +

اور جیرسون کے گھرانے لِبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا - یے جیرسونیوں ۲۱
کے گھرانے ہیں + چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق جو اُن سے گنے ۲۲
گئے ایک مہینے سے لیکے اوپر تک سب جو کہ شمار کئے گئے سات ہزار پانچسو تھے + جیرسون کے ۲۳
گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہ گاہ کریں + اور لاایل کا بیٹا الیاسف ۲۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ جیرسونیوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو + اور جماعت کے خیمے سے بنی جیرسون
مسکن اور خیمے اور اُس کے پردے اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے
۲۶ کی محافظت کریں اور صحن کے پردوں کی اور صحن کے دروازے کے پردے کی
جو مسکن اور بدیح کے گرد ہے اور اُس کی رسّیوں کی اُس کی سب خدمت کے لئے +
۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا اور اظہاریوں کا گھرانا اور حبرونیوں کا
۲۸ گھرانا اور عزی ایلیوں کا گھرانا تھا۔ یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے ہیں + اُن کے
سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینہ والے سے لیکے اوپر تک سب آٹھ
۲۹ ہزار چھہ سو تھے۔ مقدس کی نگہبانی اُن کے ذمہ تھی + بنی قہات مسکن کی دکھن
۳۰ طرف خیمہ کھڑا کریں + اور عزی ایل کا بیٹا الی صفن بنی قہات کے سارے گھرانوں
۳۱ کا سردار ہو + اور صندوق اور میز اور شمعدان اور بدیح اور مقدس کے ظروف جو اُنکی
خدمت میں تھے اور پردے اور اُن کی سب طرح کی خدمت کے سرانجام اُن کے
۳۲ ذمہ ہوں + اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار اور
مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو +
۳۳ مراری سے محلیوں کا گھرانا اور موسیوں کا گھرانا تھا۔ یے مراریوں کے
۳۴ گھرانے ہیں + اُن میں سے جو گنے گئے اُن کے سارے مرد اُنکے شمار کے موافق
۳۵ ایک مہینہ والے سے لیکے اوپر تک سب چھہ ہزار دو سو تھے + اور ابی حیل کا بیٹا
صوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ اور یے مسکن
۳۶ کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں + اور مسکن کے تختوں اور اُس کے بینڈوں اور اُس
کے ستونوں اور اُس کے پایوں اور اُس کے سب ظروف اور اُس کی خدمت کے
۳۷ سب لوازم کی محافظت بنی مراری کے ذمہ ہے۔ اور صحن کے ستونوں کی جو گرد اگرد
اُس کے ہیں اور اُن کے پایوں اور اُن کی میخوں اور اُنکی رسّیوں کی +
۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنے والے مسکن کے سامنے پورب طرف جدھر سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سورج نکلتا ہی جماعت کے خیمے کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹے ہوں
جو مسکن کی محافظت بنی اِسرائیل کی حفاظت کے لئے کرتے ہیں - اور جو اجنبی اُس
سے نزدیک ہووے مار ڈالا جاوے + سو سب لاوی جو گنے گئے جنہیں موسیٰ ۳۹
اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا سب مرد
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک بائیس ہزار تھے +

پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو ۴۰
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک گن اور اُنکے ناموں کا شمار کر + اور میرے لئے ۴۱
کہ میں خداوند ہوں لاویوں کو بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے
اور لاویوں کے چوپایوں کو بنی اِسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ہوؤں
کے بدلے لے + چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا بنی اِسرائیل کے ۴۲
سارے پلوٹھوں کو گنا + سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق ۴۳
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک اُن میں سے جو گنے گئے بائیس ہزار دو سو تہتر
تھے +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں ۴۴
کے بدلے لاویوں کو اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں ۴۵
کو لے - اور لاوی میرے ہونگے - میں خداوند ہوں + اور تو اُن دو سو تہتر بنی اِسرائیل ۴۶
کے پلوٹھوں کا فدیہ جو لاویوں سے زیادہ ہیں آدمی پیچھے پانچ مثقال مقدس ۴۷
کے مثقال کے مطابق لے - (ہر مثقال بیس جیراہ کا -) اور تو یہہ روپا جو اُن کی ۴۸
زیادتی کا فدیہ ہی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے + سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ ۴۹
کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا
گیا + بنی اِسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ ۵۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۱ مثقال کا مقدس کے مثقال سے روپا لیا + اور موسیٰ نے وہ روپا اُن سب کے فدیہ میں
خداوند کے حکم کے مطابق ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا +

۴ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ سب بنی قہات کو
لاویوں میں سے اُن کے گھرانوں اور اُن کے آبائی خاندان کے موافق شمار کر +
۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہو + ہر ایک
جو مجمع میں شامل ہوتا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے +
۴ جماعت کے خیمے میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت مقدس ہیں بنی قہات
۵ کی خدمت یہہ ہو - کہ جب خیمے کا کوچ ہو - تو ہارون اور اُس کے بیٹے آویں اور
اُس پردے کو جو اوٹ کے طور پر ہو اُتاریں اور اُس سے عہدنامے کے صندوق
۶ کو چھپا دیں + اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُس کے اوپر آسمانی
۷ رنگ کا کپڑا بچھا دیں اور اُس میں چوبیں ڈالیں + اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی
رنگ کا کپڑا بچھا کے برتن اور چمچے اور تھالیاں اور بڑے بڑے پیالے تپاون
۸ کے لئے اُس پر رکھیں - اور ہمیشہ کی روٹی اُس پر ہووے + اور اُن پر قرمزی
رنگ کا کپڑا بچھا دیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور
۹ اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں + پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان اور اُس کے
چراغوں اور اُس کے گُل گیروں اور اُس کی لگنوں اور اُس کے سب تیل کے ظروف
۱۰ پر جن سے خدمت کی جاتی ہے ڈھانپیں اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس
۱۱ کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں + اور سونے
کے مذبح پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا دیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹاٹوپ
۱۲ سے ڈھانپیں اور اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں - اور سارے برتنوں کو جو
مقدس کی خدمت میں آتے ہیں لیکے آسمانی رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور
۱۳ اُنہیں تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب پر رکھیں + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں اور کپڑا ارغوانی رنگ کا اُس پر بچھاویں - اور سارے برتن جو اُس کی خدمت کے لئے درکار ہیں جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں اور پھاوڑیاں اور پیالے غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں - اور اُس پر تخس کی کھالوں ۱۵ کا غلاف بچھاویں اور اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں + اور جب ہارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بنی قہات اُس کے اُٹھانے کے لئے آویں - لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں تاکہ مر نہ جاویں + جماعت کے خیمے میں یہ چیزیں بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں +

۱۶ اور چراغوں کا تیل اور خوشبو مصالح کے بخور اور دائمی نذر کی قربانی کی اور ملنے کے تیل اور تمام مسکن کی اور اُس سب کی جو اُس میں ہے اور اُس کے ظروف کی نگہبانی ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا عہدہ ہے +

۱۷ ۱۸ ۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو - بلکہ اُن سے ایسا کرو کہ وے جیویں اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے مر نہ جاویں - ہارون اور اُس کے بیٹے داخل ہوویں کہ اُن میں سے ہر ایک کو اُس کی خدمت پر اور اُس کا بوجھ اُٹھانے پر مقرر کریں + لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی جاویں تو وے اُنہیں دیکھنے ۲۰ کو اندر نہ آویں تاکہ مر نہ جاویں +

۲۱ ۲۲ ۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی جیرسون کو بھی اُن کے آبائی خاندانوں اور اُن کے گھرانوں کے موافق گن - تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو مجمع میں خدمت کے لئے شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کر + بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام ۲۴ خدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے میں یہہ ہے - کہ وے مسکن کے پردے اور ۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جماعت کا خیمہ اُسکا گھٹاٹوپ اور تخس کی کھالوں کا گھٹاٹوپ جو اُس پر ہی اور جماعت
۲۶ کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھاویں اور صحن کے پردے اور صحن کے دروازے
کا پردہ جو مسکن اور مذبح کے گرداگرد ہی اور اُن کی رسّیاں اور سارے ظروف
جو اُن کی خدمت کے واسطے ہیں - اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار ہیں کریں +
۲۷ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون
اور بنی ہارون کے حکم کے مطابق ہووے - اور تم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر
۲۸ کرکے اُنہیں سپرد کیجیو + بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت جماعت کے خیمے میں
یہہ ہی - اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں +
۲۹ ۳۰ بنی مراری کو اُن کے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق گن - تیس برس
والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برسوالے تک ہر ایک کو جو خدمت کے
۳۱ لئے داخل ہوتا تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کرے شمار کر + اور اُس خدمت کے
موافق جو جماعت کے خیمے میں اُنکے لئے ہی اُنکے بوجھ یہ مقرر ہیں - مسکن کے
۳۲ تختے اور اُس کے بینڈے اور اُس کے ستون اور اُس کے پائے اور صحن کے ستون
جو گرداگرد ہیں اور اُن کے پائے اور اُن کی میخیں اور اُن کی رسّیاں اور اُن کے
۵ سب ظروف اور اُن کی سب ضروریات سمیت - اور اُن کو نام بہ نام گن کے اُن کے
۳۳ بوجھوں کے مقرر ظروف اُن کو دیجیو + سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت
وہ ساری خدمت جو اُنہیں جماعت کے خیمے میں ملی تھی یہہ ہی - اور وے کاہن
ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں +
۳۴ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے بنی قہات کے گھرانوں
۳۵ کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مطابق گنا + تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے
اوپر پچاس برسوالے تک اُن سب کو جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت
۳۶ کے خیمے کا کام کریں ایک ایک کرکے شمار کیا + سو وے جو اپنے گھرانوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موافق گنے گئے دو ہزار سات سو پچاس تھے + وے سب بیٹے ہیں جو بنی قہات کے
۳۷ گھرانوں میں سے شمار کئے گئے سب جتنے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لائق
تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے
فرمایا تھا شمار کیا +

اور بنی جیرسون جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے مطابق
۳۸ گنے گئے تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برسوالے تک سب جو
۳۹ اُس خدمت میں شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں - وے سب جو اُن
۴۰ میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے دو ہزار چھ سو
تیس ہوئے + وے سب بیٹے ہیں جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت
۴۱ کے خیمہ کی خدمت کے لئے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے
حکم سے شمار کیا +

اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں
۴۲ کے مطابق گنے گئے تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برسوالے
۴۳ تک سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں -
وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے تین ہزار دو سو
۴۴ تھے + وے سب بیٹے ہیں جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے جنہیں
۴۵ موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا
تھا شمار کیا + سو سارے بنی لاوی جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں
۴۶ نے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق تیس برسوالے سے لیکے اور
۴۷ اُس سے اوپر پچاس برسوالے تک گنا سب جو جماعت کے خیمہ کی خدمتگذاری
کا کام اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے - وے سب جو گنے گئے
۴۸ آٹھ ہزار پانچ سو اسّی تھے + خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے
۴۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شمار کئے گئے ہر ایک اُس کی خدمت اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق۔ وے
خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کو ہوا اِسی طرح گنے گئے +

۵ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص
اور ہر ایک جریان والا اور جو مُردہ کے سبب ناپاک ہو اُن کو خیمہ گاہ سے باہر کر دیں
۳ کیا مرد اور کیا عورت دونوں کو نکالو۔ تم اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کر دو تاکہ وے
۴ اپنی خیمہ گاہوں کو جن کے درمیان میں رہتا ہوں ناپاک نہ کریں + چنانچہ بنی اِسرائیل
نے ایسا ہی کیا اور اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کر دیا۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا
ویسا ہی بنی اِسرائیل نے کیا +

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ
۶ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بیوفائی کر کے ایسا کوئی گناہ کرے جو آدمی کرتے
۷ ہیں اور تقصیروار ہو جاوے۔ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا جو کیا ہے اِقرار کرے
اور اپنی تقصیر کا بدلا اُس کا پورا دام پھیر دے اور اُس کا پانچواں حِصّہ اُس پر زیادہ
۸ کرے اور اُس کو جس کا وہ تقصیروار ہوا ہے حوالہ کر دے + لیکن اگر اُس شخص کا
کوئی وارث نہ ہووے جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے۔ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند
کے لئے کاہن کو سوا کفّارے کے مینڈھے کے کہ اُس سے اُس کا کفّارہ دیا جاتا
۹ ہے پہنچایا جاوے + اور بنی اِسرائیل کی ساری مقدّس کی ہوئی چیزوں میں سے
۱۰ جنہیں کاہن پاس لاویں ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُس کی ہوگی + اور ہر ایک
شخص کی مقدّس کی ہوئی چیزیں اُس کی ہونگی۔ اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا اُس
کی ہوگی +

۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر
۱۲ ۱۳ کسی کی جورو گمراہ ہو جاوے اور اُس سے بیوفائی کرے۔ اور کوئی اُس عورت
کے ساتھ ہمبستر ہووے اور یہہ اُس کے شوہر سے پوشیدہ ہوا اور پردے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی بات رہے اور وہ ناپاک ہو جاوے اور اُس پر گواہ نہ ہو دیں اور فعل کرتے ہوئے
پکڑی نہ جاوے - اور اُس کے شوہر کے دِل میں غیرت کا خیال آوے اور وہ ۱۴
اپنی جورو سے غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک ہو یا اُس کے شوہر کے دِل
میں غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک
نہ ہو - تو چاہیئے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر کرے اور اُس عورت ۱۵
کے لئے ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصّہ قربانی کیوا سطے لاوے - اور وہ
اُس پر تیل اور لبان نہ ڈالے - کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ یعنے یادگاری کا ہدیہ ہی کہ
گناہ کو یاد میں لاوے + تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لاوے اور خداوند کے ۱۶
حضور اُسے کھڑا کرے + اور کاہن مٹّی کے ایک باسن میں مقدّس پانی لیوے اور ۱۷
مسکن کے فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں ملاوے + پھر کاہن اُس عورت کو خداوند ۱۸
کے حضور کھڑا کرے اور اُس کا سر ننگا کرے اور یادد ہی کا ہدیہ اُس کے ہاتھوں پر رکھے
کہ یہہ غیرت کا ہدیہ ہی - اور کاہن اُس کڑوے پانی کو جو لعنت کا باعث ہی اپنے
ہاتھ میں لیوے + اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے کہ اگر کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا ۱۹
اور اگر تو اپنے شوہر کو چھوڑ کے دوسرے کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئی تو تو اِس
کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث ہی بچی رہ + اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا ۲۰
دوسرے پر مایل ہوئی ہی اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا کوئی دوسرا تجھ سے
ہمبستر ہوا ہی - تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم دیوے اور کاہن اُس عورت ۲۱
سے کہے کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے کہ خداوند
تیری ران کو سڑاوے اور تیرے پیٹ کو سُجاوے - اور یہہ پانی جو لعنت کا سبب ۲۲
ہی تیری انتڑیوں میں جا کے تیرا پیٹ پُھلاوے اور تیری ران سڑاوے اور عورت
آمین آمین کہے + پھر کاہن اُن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی ۲۳
سے اُسے مٹاوے - اور کاہن یہہ کڑوا پانی جو لعنت کا سبب ہی اُس عورت ۲۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو پلاوے - تب یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہی کڑوا کرنے کے لئے اُس عورت کے
۲۵ جسم میں داخل ہوگا + پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند
۲۶ کے حضور اُس کو ہلاوے اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے - اور اُس ہدیہ سے جو
یادگاری کے لئے ہی ایک مٹھی لیکے کاہن مذبح پر جلاوے - بعد اُس کے وہ پانی
۲۷ اُس عورت کو پلاوے + اور جب وہ اُسے یہہ پانی پلاویگا تب ایسا ہوگا کہ اگر وہ
گنہگار ہوگی اور اُس نے اپنے شوہر کے برخلاف خطا کی ہوگی تو وہ پانی جو لعنت
کا سبب ہی اُس کے جسم میں داخل ہوکے کڑوا ہو جائیگا اور اُس کا پیٹ پھولیگا اور
۲۸ اُس کی ران سڑ جائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون ہوگی + پر اگر وہ ناپاک نہ ہو
۲۹ بلکہ پاک ہو تو وہ بے الزام ٹھہریگی اور بچے جنیگی + اُس عورت کی بابت جو اپنے
شوہر کو چھوڑ کے دوسرے سے بُرا کام کرے اور ناپاک ہو جائے غیرت کے لئے
۳۰ یہہ شریعت ہی - اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے غیرت
کھاوے تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع
۳۱ جاری کرے + تب مرد گناہ سے پاک ہوگا اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ
اُٹھاویگی +

۶ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنکو کہہ جب
۲ کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منت مانے کہ آپ کو خداوند کے لئے نذیر
۳ بناوے - تو چاہیئے کہ وہ مے سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے اور مے کا یا شراب کا
کوئی سرکہ نہ پیوے اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے اور نہ تازہ انگور کھاوے نہ سوکھا +
۴ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئی چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہی
۵ بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے + اور اپنے نذیر ہونے کی منت
کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جاوے - جب تک کہ وے ایام
جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لئے نذیر کیا ہی گذر نہ جاویں - وہ مقدس ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے + خداوند کے لئے اپنے سارے نذیر ہونے ۶
کے دِنوں میں مُردے کی لاش کے نزدیک نہ جاوے + وہ اپنے باپ اور اپنی ماں اور ۷
اپنے بھائی اور اپنی بہن کے لئے جب وے مرجاویں اپنے تئیں ناپاک نہ کرے۔
کیونکہ اُس کے خدا کی خاص خدمت کی منّت اُس کے سر پر ہے + وہ اپنے نذیر ہونے ۸
کے سب دِنوں میں خداوند کے لئے مقدّس ہے + اور اگر کوئی اِنسان اُس کے پاس ۹
ناگہانی مرجاوے اور اُس کے سر کی منّت کو ناپاک کرے۔ تو وہ اپنے پاک ہونے
کے دِن اپنا سر منڈاوے۔ ساتویں دِن اُسے مُنڈاوے + اور آٹھویں روز دو ۱۰
قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے
اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے ۱۱
اور اُس سے اُس خطا کا کہ مُردے کے سبب سے ہوئی کفارہ دیوے۔ اور اپنے
سر کو اُسی دِن مقدّس کرے + پھر اپنے نذیر ہونے کے دِنوں کو خداوند کے لئے ۱۲
مقدّس کرے اور ایک ایکسالہ نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے۔ پر اُس کے
گذرے دِن گنے نہ جائینگے۔ کیونکہ اُس کی منّت ناپاک ہوگئی +
اور نذیر کے لئے یہہ شریعت ہے۔ کہ جب اُس کی منّت کے دِن پورے ہوں ۱۳
تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے + اور وہ خداوند کے لئے ۱۴
اپنی قربانی گذرانے۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک بے عیب ایکسالہ نر برّہ اور
خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب ایکسالہ مادہ برّہ اور سلامتی کی قربانی کیلئے
ایک بے عیب مینڈھا۔ اور فطیری روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں تیل سے ۱۵
ملے ہوئے اور فطیری چُپڑی ہوئی روٹیوں کی ایک ٹوکری کو اور اُن کی نذر کی قربانی
اور اُن کے تپاون + اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُس کی خطا کی ۱۶
قربانی اور اُس کی سوختنی قربانی کو گذران دے + اور اُس مینڈھے کو فطیری ۱۷
روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند کے لئے سلامتی کی قربانی کرے۔ اور کاہن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون گذرانے + پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے
کے دروازے پر اپنے سر کی مَنّت کو مُنڈاوے - اور اُن بالوں کو جو اُس کے
۱۹ سر کی مَنّت ہے لیکے اُس آگ میں جو سلامتی کی قربانی کے تلے ہے ڈال دے - پھر
کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا شانہ اور ٹوکری میں سے ایک فطیری روٹی اور فطیری
کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر جب وہ اپنی مَنّت کے بالوں کو مُنڈا چکے رکھے +
۲۰ پھر کاہن اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلاوے - یہہ ہلانے
کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت کاہن کے لئے مقدّس ہے - بعد اُس کے
۲۱ نذیر مے پینے کا مختار ہے + اُس نذیر کی جو مَنّت مانے اور اپنے الگ ہونے
کی مَنّت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی سوا اُس کے جو اُس کے ہاتھ پہنچے
گذرانے یہہ شریعت ہے - اور چاہیئے کہ یہہ اُس کی مَنّت کے موافق ہو اور اُس کو
اپنے الگ ہونے کی مَنّت کی شریعت کے موافق گذرانے +

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم
۲۳ کر اور اُنہیں کہہ کہ تمہیں چاہیئے کہ بنی اِسرائیل کے حق میں یوں دُعا کرو اور اُنہیں
۲۴ کہو - کہ خداوند تجھے برکت بخشے اور تیری نگہبانی کرے + خداوند اپنے چہرے کا جلوہ
۲۵ تجھے دکھائے اور تجھ پر رحم کرے - خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہووے اور تجھے
۲۶ سلامتی بخشے + اور وے میرا نام بنی اِسرائیل پر رکھیں کہ میں اُنہیں برکت
۲۷ بخشونگا +

۷ باب اور ایسا ہوا کہ جس دِن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور اُس کو اور
اُس کے سب ظروف کو تیل مل کر مقدّس کیا اور ایسا ہی مذبح کو اُس کے سب ظروف
۲ سمیت تیل ملکر اُنہیں مقدّس کیا - تو اِسرائیلی رئیس جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس
۳ اور فرقوں کے سردار تھے اور شمار کئے ہوؤں کے اوپر تھے نزدیک آئے + اور
ڈھانپی ہوئی چھ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل۔
چنانچہ وے اُنہیں مسکن کے سامنے لے آئے + ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۵ کر کے فرمایا کہ تو یہہ اُن سے لے تاکہ وے جماعت کے خیمے کی خدمت میں آویں
۶ اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُس کی خدمت کے موافق بانٹ دے + سو موسیٰ نے
۷ گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی کو دیئے + دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون
۸ کو اُن کی خدمت کے موافق دیئے + اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بنی مراری کو جو
۹ ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے اُن کی خدمت کے موافق دیئے + لیکن
اُس نے بنی قہات کو کچھ نہ دیا۔ اِسلئے کہ مقدس کی خدمت جو اُن کے لئے مقرر
ہوئی یہہ تھی کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھا کے لے چلیں +

۱۰ اور رئیس جس دِن کہ مذبح مسوح ہوا اُس کی تقدیس کے لئے ہدیے لائے۔
۱۱ وہی رئیس اپنے ہدیے مذبح کے سامنے لائے + تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
کہ ایک ایک دِن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لئے اپنے اپنے ہدیے
گذرانے +

۱۲ سو پہلے دِن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون نے
۱۳ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔
۱۴ ۱۵ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک
۱۶ ۱۷ برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور
سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔
عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا +

۱۸ دوسرے دِن صغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اِشکار کے فرقے کا سردار تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں
۲۰ تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس
۲۱ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ
۲۲ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی
۲۳ کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + صغر کے
بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۲۴ اور تیسرے دِن ہیلون کے بیٹے الیاب نے جو زبولون کے فرقے کا سردار
۲۵ تھا اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں
۲۶ تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس
۲۷ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ
۲۸ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی
۲۹ کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ ہیلون کے
بیٹے الیاب کا ہدیہ یہہ تھا +

۳۰ چوتھے دِن شدیور کے بیٹے الیصور نے جو روبن کے فرقے کا سردار تھا اپنا
۳۱ ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر
مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں تیل
۳۲ کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس
۳۳ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر برّہ
۳۴ ۳۵ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + شدیور کے بیٹے
الیصور کا ہدیہ یہہ تھا +

۳۶ اور پانچویں دِن صوریشدّی کے بیٹے سلومی ایل نے جو شمعون کے فرقے کا
۳۷ سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب
اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس
۳۸ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ
۳۹ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی
۴۰ ۴۱ کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + صوریشدّی کے
بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۴۲ اور چھٹویں دِن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے جو جد کے فرقے کا سردار تھا اپنا
۴۳ ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر مثقال
روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں تیل کے ملے ہوئے
۴۴ میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس مثقال سونے کا ایک
۴۵ چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی
۴۶ ۴۷ کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل
پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + دعوایل کے بیٹے اِلیاسف کا ہدیہ
یہہ تھا +

۴۸ اور ساتویں دِن عمیہود کے بیٹے اِلیسمع نے جو افرائیم کے فرقے کا سردار تھا
۴۹ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر
مثقال روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں تیل
کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس
۵۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۱ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک
۵۲ برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی
۵۳ کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ + عمیہود کے
بیٹے الیسمعا کا ہدیہ یہہ تھا +

۵۴ اور آٹھویں روز فداہصور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسّی کے فرقے کا سردار
۵۵ تھا اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب
اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں
۵۶ تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس
۵۷ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر
۵۸ برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی
۵۹ کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + فداہصور
کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۶۰ اور نویں دن عبدعونی کے بیٹے ابدان نے جو بنیمین کے فرقے کا سردار تھا
۶۱ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر
مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں تیل
۶۲ کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس مثقال
۶۳ سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ
۶۴ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی کی قربانی
۶۵ کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + عبدعونی کے بیٹے
ابدان کا ہدیہ یہہ تھا +

۶۶ اور دسویں دن عمیشدّی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے فرقے کا سردار تھا
۶۷ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں تیل
کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس مثقال ۶۸
سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ ۶۹
سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی کی قربانی ۷۰
کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ۔ عمیّہود کے بیٹے اخیعزر ۷۱
کا ہدیہ یہہ تھا +

اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجع ایل نے جو آشر کے فرقے کا سردار تھا ۷۲
اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر ۷۳
مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں تیل کے
ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس مثقال ۷۴
سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ ۷۵
سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی کی قربانی ۷۶
کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + عکران کے بیٹے ۷۷
فجع ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا ۷۸
اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ۷۹
ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے + وے دونوں نذر کی
قربانی کے لئے تیل سے ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے۔ دس مثقال سونے ۸۰
کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایک سالہ سوختنی ۸۱
قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو ۸۲ ۸۳
بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ + عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ
یہہ تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸۴ مذبح کے ہدیے اُس کی تقدیس کے لئے جس دِن اُس پر تیل ملا گیا جو اِسرائیلی
رئیسوں نے گذرانے لیے تھے۔ روپے کی بارہ قابیں روپے کے بارہ ملشت سونے
۸۵ کے بارہ چمچے۔ روپے کی ہر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال ہر ایک ملشت ستر
مثقال روپے کے سب برتن مقدِس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال
۸۶ تھے + سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ہر چمچہ دس مثقال مقدِس کے مثقال کے
۸۷ تول سے۔ سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا + سوختنی قربانی کے لئے بارہ
بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ برّے ایکسالہ اُن کی نذر کی قربانی سمیت۔ اور خطا کی قربانی
۸۸ کے لئے بارہ حلوان + اور سلامتی کی قربانی کے لئے سب بچھڑے چوبیس مینڈھے ساٹھ
حلوان ساٹھ ایکسالہ برّے ساٹھ + جس دِن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اِسطرح
سے تھی +

۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا تاکہ اُس سے ہمکلام ہو۔ تو اُس نے
کفّارہ گاہ پر سے جو شہادت کے صندوق پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان سے
کِسی کی آواز سُنی جو اُس سے خطاب کرتی تھی۔ اور اُس نے اُس سے یوں کہا +

۸ باب ۲ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون کو حکم کر اور اُسے کہہ جب
تو چراغوں کو روشن کرے تو چاہیئے کہ ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے
۳ ہو + چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے چراغ روشن کر کے یوں رکھے کہ اُجالا
۴ شمعدان کے سامنے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا + اور شمعدان کی
بناوٹ گڑھے ہوئے سونے سے تھی۔ وہ سب خواہ پایا اُس کا خواہ سوسن اُس
کے گڑھے ہوئے تھے۔ اُس نمونے کے موافق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا
اُس نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا +

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں کو بنی اِسرائیل میں سے
۶ ۷ الگ کر اور اُنہیں پاک کر + اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ہو جاویں۔ طہارت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا پانی لیکے اُن پر چھڑک اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں اور اپنے کپڑے
دھوویں تاکہ پاک ہو جاویں تب وے ایک بچھڑا اُس کی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ ۸
تیل ملا ہوا ہی لیویں ۔ اور تو خطا کی قربانی کے لئے ایک اور بچھڑا لے + تب تو لاویوں ۹
کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر + اور ۱۰
لاویوں کو خداوند کے آگے لا اور بنی اِسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں + اور ۱۱
ہارون لاویوں کو بنی اِسرائیل میں سے ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو
گذرانے تاکہ وے خداوند کی خدمتگذاری کریں + تب لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے ۱۲
سروں پر رکھیں ۔ اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے
لئے خداوند کے آگے گذران تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے + پھر تو ۱۳
لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر اور اُن کو ہلانے کی قربانی
کے طور پر خداوند کے لئے گذران + اور تو لاویوں کو بنی اِسرائیل میں سے جُدا کر کہ ۱۴
لاوی میرے ہونگے + بعد اُس کے لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لئے ۱۵
داخل ہوویں ۔ تو اُنہیں پاک کر اور تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر گذران +
اِسلئے کہ وے سب کے سب بنی اِسرائیل میں سے مجھے دیئے گئے ۔ اِس لئے کہ میں ۱۶
نے بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے جو رحم کے کھولنے والے ہیں اُنہیں
اپنے واسطے لیا + کیونکہ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھے کیا اِنسان کیا حیوان میرے ۱۷
ہیں ۔ میں نے جس دِن زمینِ مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُن کو اپنے لئے مقدس
کیا ۔ اور بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا ہی + ۱۸
اور میں نے بنی اِسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیئے ۱۹
ہیں تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اِسرائیل کی جگہ خدمتگذاری کریں اور بنی اِسرائیل کے
لئے کفارہ دیویں ۔ تاکہ جب بنی اِسرائیل مقدس کے نزدیک آویں وبا بنی اِسرائیل پر
نہ آوے چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اِسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایسا ہی کیا۔ سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اسرائیل
۲۱ نے اُن سے وہی کیا + تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے
کپڑے دھوئے اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو
۲۲ گذرانا۔ اور ہارون نے اُن کی طرف سے کفّارہ دیا تاکہ اُنہیں پاک کرے + بعد اُس
کے لاوی اپنی خدمت کرنے کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے سامنے جماعت کے
خیمہ میں داخل ہوئے۔ جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں
نے ویسا ہی اُن سے کیا +

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں کا یہہ معمول رہے۔ کہ وے
۲۴ پچیس برس سے اور اُس سے اوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں تاکہ خدمتگذاری
۲۵ کریں۔ اور جب پچاس برس کے ہوں تو خدمتگذاری سے فراغت پاویں اور پھر
۲۶ کبھو خدمت نہ کریں۔ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کا
کام کیا کریں اور خدمت ہرگز نہ کریں + تو لاویوں سے اُن کی نگہبانی کی بابت
یوں ہی کیجیو +

۹ باب پھر خداوند نے دشتِ سینا میں مصر کی زمین سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے
۲ بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے میں موسیٰ کو فرمایا کہ حکم کر تاکہ بنی اسرائیل اُسکے
۳ معین وقت میں عید فسح کریں + اِس مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے
درمیان اُس کے مقرری وقت میں اُسے کرو۔ اُس کی سب رسموں اور اُس کے
۴ سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو + سو موسیٰ نے بنی اسرائیل
۵ کو حکم کیا کہ فسح کرو + اور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب
کے درمیان دشتِ سینا میں عید فسح کی۔ اور بنی اسرائیل نے سب پر جو خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا +

۶ اور وہاں بعضے لوگ مُردے کے سبب سے ناپاک ہوئے تھے۔ وے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

روز فسح نہ کر سکے۔ سو وے اُسی دِن موسیٰ اور ہارون کے حضور آئے۔ ۷ اور اُنہوں نے
اُس سے کہا کہ ہم مُردے کے سبب سے ناپاک ہیں۔ اور کس لئے ہم بنی اِسرائیل کے
درمیان خداوند کی قربانی اُس کے معین وقت پر گذرانے سے باز رکھے جاویں؟
موسیٰ نے اُنہیں کہا رہ جاؤ۔ میں سُن لوں کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے + ۸
تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں ۹ ۱۰
کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے مُردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں
دور سفر میں ہووے تو بھی خداوند کے لئے عید فسح کرے۔ چاہیئے کہ وہ دوسرے ۱۱
مہینے کی چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے اور فطیری روٹیوں
اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے + وے اُس میں سے کچھ صبح تک ۱۲
باقی نہ چھوڑیں اور اُس کی ہڈی کو نہ توڑیں۔ وے فسح کی ساری رسموں کے موافق اُسے
کریں + لیکن وہ اِنسان جو پاک ہے اور سفر میں نہیں اگر فسح کرنے سے باز رہے تو ۱۳
وہ اِنسان اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ کیونکہ وہ مقرری وقت پر خداوند کی
قربانی نہ لایا۔ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا + اور اگر کوئی پردیسی تم میں بود و باش ۱۴
کرے اور خداوند کے لئے فسح کرنا چاہے۔ تو وہ فسح کے قانون اور اُس کے ٹھہرائے
ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے۔ تمہارے لئے خواہ پردیسی خواہ دیس
میں پیدا ہوا ہو ایک ہی رسم ہوگی +
اور جس دِن مسکن کھڑا کیا گیا تو بدلی نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا ۱۵
اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی + سو ہمیشہ ایسا ہوا ۱۶
کیا۔ کہ دِن کو اُسے بدلی چھپاتی تھی اور رات کو آگ کی سی صورت رہتی تھی + اور ۱۷
جب مسکن پر سے بدلی اُٹھائی جاتی تھی تو بنی اِسرائیل کوچ کرتے تھے۔ اور جہاں بدلی
آ کے ٹھہرتی تھی وہاں بنی اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے + خداوند کے حکم سے بنی ۱۸
اِسرائیل کوچ کرتے تھے اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے۔ اور جب تک کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ بدلی مسکن پر ٹھہرتی تھی خیموں میں رہتے تھے + اور جب بدلی مسکن پر بہت دِنوں تک
۲۰ ٹھہری رہی تو بنی اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رہے اور کوچ نہ کیا + اور
ایسے ہی جب بدلی تھوڑے دنوں تک مسکن پر رہی - وے خداوند کے حکم سے
۲۱ اپنے خیموں میں رہے اور خداوند کے حکم سے اُنہوں نے کوچ کیا + اور جب شام سے
صبح تک بدلی ٹھہری رہی اور صبح ہوتے ہوئے بلند ہوئی تو وہ نہیں اُنہوں نے کوچ
۲۲ کیا - جب بدلی بلند ہوتی خواہ دِن ہوتا خواہ رات وے کوچ کرتے تھے + اور جب
بدلی مسکن پر ٹھہری رہتی خواہ دو دِن خواہ ایک مہینہ خواہ ایک برس بنی اِسرائیل
اپنے خیموں میں مقیم رہتے اور کوچ نہ کرتے - پر جب وہ بلند ہوتی تب وے کوچ
۲۳ کرتے + خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے
وے کوچ کرتے تھے - وے خداوند کی امانت کی خداوند کے حکم کے مطابق جو
موسیٰ کی معرفت ہوا نگہبانی کرتے تھے +

۱۰ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اپنے لئے دو نرسنگے روپے سے
۲ بنا - ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں بنانا ہوگا - وے تیری جماعت کو اِکٹھا کرنے کے
۳ لئے اور لشکروں کے کوچ کے لئے ہونگے + سو جب وے اُنہیں پھونکیں چاہیئے
۴ کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے + اور
اگر ایک ہی کو پھونکیں تو وے رئیس جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے
۵ پاس جمع ہوویں + اور جب تم چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو پورب
۶ کی طرف کھڑے ہیں کوچ ہو جائے + جب تم دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو
تو اُن خیموں کا جو دکھن طرف ہیں کوچ ہووے - سو وے اُن کے کوچ کے لئے
۷ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیں + لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو تو برابر
۸ آواز سے پھونکو اور چھوٹی بڑی سے مت پھونکو + اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے
پھونکا کریں - اور یہہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاری رہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے جو تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں لڑنے کو نکلو تو
تم نرسنگے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو۔ تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کئے
جاؤ گے اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤ گے + ۱۰ اور تم اپنی خوشی کے دِن اور
اپنی عیدوں کے دِن اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور
اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو۔ تاکہ وے تمہارے خداوند کے حضور
تمہاری یادگاری ہوں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۱ پھر یوں ہوا کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ وہ بدلی
۱۲ شہادت کے مسکن سے اوپر اُٹھائی گئی + تو بنی اسرائیل دشتِ سینا سے اپنے
۱۳ اپنے سفروں میں چلے اور بدلی دشت فاران میں جا ٹھہری + سو خداوند کے فرمانے
کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت تھا پہلا کوچ ہوا +

۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق روانہ ہوا +
۱۵ اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحشون تھا + اور فرقۂ بنی اِشکار کے لشکر کا
۱۶ سردار صغر کا بیٹا نتنی ایل تھا + اور فرقۂ زبولون کے لشکر کا سردار ہیلون کا بیٹا
۱۷ اِلیاب تھا + پھر مسکن اُتارا گیا۔ تب بنی جیرسون اور بنی مراری نے مسکن کو اُٹھا کے
کوچ کیا +

۱۸ پھر روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق چلا۔ شدیؤر
۱۹ کا بیٹا اِلیصور اُن کے لشکر کا سردار تھا + اور فرقۂ بنی شمعون کے لشکروں کا سردار
۲۰ صورشدی کا بیٹا سلومی ایل تھا + اور فرقۂ بنی جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا
۲۱ بیٹا اِلیاسف تھا + پھر قہاتیوں نے مقدس اُٹھا کے کوچ کیا۔ اور اُن کے
پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا +

۲۲ پھر بنی اِفرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق چلا۔ اُنکے
۲۳ لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا اِلیسمع تھا + اور فرقۂ منسی کے لشکر کا سردار فدا ہصور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ کا بیٹا جملی ایل تھا + اور فرقۂ بنی بنیمین کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا ابیدان تھا +
۲۵ اُن کے سب لشکروں کی خیمہ گاہوں کے پیچھے بنی دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا کوچ
۲۶ ہوا - اُن کے لشکر کا سردار عمیشدّی کا بیٹا اخیعزر تھا + اور فرقۂ بنی آشر کے لشکر کا
۲۷ سردار عکران کا بیٹا فجع ایل تھا + اور فرقۂ بنی نفتالی کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا
۲۸ اخیرع تھا + سو بنی اسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے
سفر کرتے یہی تھے +
۲۹ تب موسیٰ نے مدیانی رعوایل کے بیٹے حوباب کو جو موسیٰ کا سسر اتھا کہا ہم
اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہی کہ میں وہ تمہیں بخشونگا جاتے ہیں سو تو ہمارے
ساتھ آ ہم تجھ سے نیکی کرینگے - اِسلئے کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا
۳۰ ہی + اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاتا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہ داروں
۳۱ میں جاؤنگا + تب اُس نے کہا کہ ہم کو نہ چھوڑیئے - کیونکہ تو جانتا ہی کہ ہمارا اُترنا بیابان
۳۲ میں کون کون سی جگہ مناسب ہی - سو تو ہماری آنکھوں کی جگہ ہوگا + اور یوں ہوگا ہاں
یونہیں ہوگا کہ اگر تو ہمارے ساتھ چلیگا تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھ سے
کرینگے +
۳۳ پھر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دِن کی راہ سفر کیا - اور خداوند کے
عہد کا صندوق تین دِن کی راہ اُن سے آگے گیا - تاکہ اُن کے لئے آرامگاہ ڈھونڈے
۳۴ اور خداوند کی بدلی جب وے دِن کو خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُن کے اوپر ہوتی تھی +
۳۵ اور ایسا ہوا کہ صندوق کے کوچ کیوقت موسیٰ یہہ کہتا تھا اُٹھ اے خداوند تیرے
دشمن پریشان ہوں - اور وے جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں +
۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کیوقت یہہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں
میں پھر آ +
۱۱ باب اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی چنانچہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند نے سُنا اور اُس کا غصہ بھڑکا۔ اور خداوند کی آگ اُن میں جلی اور خیمہ گاہ کے
کناروں کو کھا گئی + تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے اور موسیٰ نے خداوند سے دُعا ۲
مانگی۔ تب آگ بُجھ گئی + اور اِسلئے کہ خداوند کی آگ اُن میں بھڑکی اُس نے اُس جگہ کا نام ۳
تبعرہ رکھا +

اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے جو اُن میں ملے ہوئے تھے حرص سے ۴
خواہش کی + اور بنی اِسرائیل بھی پھر رے اور روئے اور بولے کون ہی جو ہمیں گوشت
کھانے کو دیگا ؟ ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہی جو ہم مفت مصر میں کھاتے تھے۔ اور وہ ۵
کھیرے اور وہ خربوزے اور وہ گندنا اور وہ پیاز اور وہ لہسن۔ پر اب تو ہماری جان ۶
خشک ہو چلی۔ یہاں تو ہماری آنکھوں کے سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہ من + اور من ۷
سوکھے دھنیے کے مانند تھا اور اُسکا رنگ موتی کے دانے کا سا تھا + لوگ اِدھر ۸
اُدھر جا کے اُسے جمع کرتے تھے اور چکّی میں پیستے تھے یا اُکھلی میں کوٹتے تھے
اور تووں پر پکاتے تھے اور پُھلکیاں بناتے تھے۔ اُسکا مزہ تازہ تیل کا سا تھا + اور ۹
رات کو جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو من بھی اُن پر پڑتا تھا +

تب موسیٰ نے سُنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ ۱۰
کے دروازے پر کھڑا روتا ہی۔ تو خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا۔ اور موسیٰ نے بھی بُرا
مانا + تب موسیٰ نے خداوند سے کہا تو اپنے بندے کو کیوں دُکھ دے رہا ہی ؟ اور ۱۱
تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہربانی پائی کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر
ڈالا ہی ؟ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے ؟ یا میں اِنکا باپ ہوا جو ۱۲
تو مجھی کو کہتا ہی کہ اُنہیں اُس زمین میں جس کی تو نے اُن کے باپ دادوں سے قسم
کھائی ہی اپنی گود میں لے جس طرح سے دایا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا ہی ؟ میں ۱۳
کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں ؟ وے مجھے رو رو
کہتے ہیں ہم کو گوشت دے کہ ہم کھا دیں + میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا ۱۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ نہیں سکتا اِسلئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہی + اگر تو مجھ سے یوں ہی کرتا ہی تو مجھے ابھی
مار ڈال اگر تیری مجھ پر کرم کی نظر ہی - تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں +
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر مرد
جنہیں تو جانتا ہی کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُنکو
۱۷ جماعت کے خیمہ پاس لا تاکہ وے تجھ سمیت وہاں کھڑے رہیں + تو میں اُتروں گا
اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا - اور میں اُس روح میں سے جو تجھ میں ہی کچھ
لے لونگا اور اُن میں ڈالونگا - کہ وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں تاکہ تو
۱۸ اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے + اور لوگوں سے کہہ کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو کہ تم گوشت
کھاؤ گے - (اِسلئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا کہ تم کہتے تھے کون ہمیں
گوشت کھانے کو دیگا ؟ ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے -) سو خداوند تمہیں گوشت دیگا
۱۹ اور تم کھاؤ گے + اور تم ایک ہی دِن نہ کھاؤ گے نہ دو دن نہ پانچ دِن نہ دس دِن
۲۰ نہ بیس دِن - بلکہ ایک مہینہ کامل کھاؤ گے جب تک کہ یہہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے
اور تم اُس سے نفرت رکھو - کیونکہ تم نے خداوند کی جو تمہارے درمیان ہی تحقیر کی
۲۱ اور اُس کے آگے یوں کہکے روئے کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے ؟ تب موسیٰ نے کہا
کہ یے لوگ جن میں میں ہوں چھ لاکھ پیادے ہیں - اور تو کہتا ہی کہ میں اُنہیں اِتنا
۲۲ گوشت دونگا کہ وے مہینہ بھر کھائینگے + کیا بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّے اُن
کے لئے ذبح کئے جاوینگے تاکہ اُن کے لئے کفایت ہو ؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں
۲۳ اُنکے لئے جمع کیجائینگی تاکہ اُنہیں سیری ہووے ؟ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کیا
خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہی ؟ اب تو دیکھیگا کہ میری بات تیرے حق میں پوری
۲۴ ہو گی کہ نہیں + تب موسیٰ نے باہر جاکے خداوند کی باتیں قوم سے کہیں اور بنی
اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اِکٹھے کئے اور اُنہیں خیمہ کے آس پاس کھڑا
۲۵ کیا + تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا اور اُس سے بولا اور اُس روح میں سے جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس میں تھی کچھ لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دی - چنانچہ جب روح نے اُن میں قرار
پکڑا تو وے نبوّت کرنے لگے اور بعد اُسکے پھر نہ کی + اور اُن میں سے دو شخص ۲۶
خیمہ گاہ ہی میں رہے تھے جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا اور دوسرے کا میداد - چنانچہ
روح نے اُن میں قرار پکڑا - (یہ بھی اُنہیں میں سے تھے جو لکھے گئے پر اُس خیمے کو
نہ گئے -) اور وے خیمہ گاہ ہی میں نبوّت کرتے تھے + تب ایک جوان نے دوڑکے ۲۷
موسیٰ کو خبر دی کہ اِلداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوّت کرتے ہیں + سو موسیٰ کے خادم ۲۸
نون کے بیٹے یشوع نے جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا ای میرے
خداوند موسیٰ اُنہیں منع کر - موسیٰ نے اُسے کہا کیا تجھے میرے لئے رشک آتا ہے؟ ۲۹
کاش کہ خداوند کے سارے بندے نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن میں ڈالتا +
سو موسیٰ اور بنی اِسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ میں جمع ہوئے + ۳۰

تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی اور دریا سے بٹیر اڑا لائی اور اُنہیں ۳۱
خیمہ گاہ پر اور خیمہ گاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دِن کی راہ تک پھیلایا ایسا کہ
وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا + تب لوگ اُس سارے دِن اور اُس ساری رات اور ۳۲
اُسکے دوسرے دِن بھی کھڑے رہے اور بٹیر جمع کیا کئے - اور جس نے کم سے کم
جمع کئے دس خومر تھے - اور اُنہوں نے اپنے لئے خیمہ گاہ کے آس پاس اُنہیں پھیلا
دیا + اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں ۳۳
خداوند کا غصّہ اُن لوگوں پر بھڑکا اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے
مارا + اور اُس نے اُس مقام کا نام قبرات التّہاوہ رکھا - کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں ۳۴
کو جنہوں نے حرص کی تھی وہیں گاڑا +

پھر اُن لوگوں نے قبرات التّہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا سو وے ۳۵
حصیرات میں رہے +

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ اُس کوشی عورت کی بابت کہ اُسنے ۱۲ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ لی تھی کیا - کیونکہ اُس نے ایک کوشی عورت لی تھی + اور بولے کیا خداوند نے فقط
موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟ چنانچہ
۳ خداوند نے یہہ سُنا + (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے
۴ زیادہ حلیم تھا) سو خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ تم تینوں
۵ جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ + سو وے تینوں آئے + تب خداوند بدلی کے ستون
میں ہو کے اُترا اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا اور ہارون اور مریم کو بُلایا - وے
۶ دونوں آئے + تب اُس نے فرمایا کہ میری باتیں سُنو - اگر تم میں سے کوئی نبی ہوتا
تو میں جو خداوند ہوں اپنے تئیں رویا میں اُسے معلوم کرواتا اور اُس سے خواب
۷ میں باتیں کرتا + پر میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں - کہ وہ میرے سارے گھر میں امانتدار
۸ ہے + میں اُس سے آمنے سامنے صریح باتیں کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں -
اور وہ خداوند کی شبیہہ کو دیکھیگا - پس تم میرے بندے موسیٰ کا تشکوہ کرتے ہوئے
۹ کیوں نہ ڈرے؟ اور خداوند کے غصّے کی آگ اُن پر بھڑکی - اور وہ چلا گیا +
۱۰ تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی - اور ناگاہ مریم برص سے برف کی مانند
۱۱ سفید ہو گئی - اور ہارون نے جو مریم کی طرف دیکھا تو وہ مبروص تھی + تب ہارون
نے موسیٰ کو کہا ہائے ہائے میرے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں اِس گناہ
۱۲ کو ہم پر مت رکھہ کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا اور اِس میں خطا کی + وہ اُس مُردے
۱۳ کی مانند نہ ہو جو اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو + تب
موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّا کے کہا ای خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں اب
اُسے چنگا کر +
۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے مُنہہ پر فقط تھوکا
ہوتا تو کیا وہ سات دِن تک بھی شرمندہ نہ رہتی؟ سات دِن تک خیمہ گاہ سے
۱۵ خارج رہے - بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر + چنانچہ مریم خیمہ گاہ سے سات

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دِن تک خارج رہی - اور لوگوں نے جب تک کہ مریم پھر شامل نہ کی گئی کوچ نہ کیا + ۱۶ بعد
اُس کے لوگوں نے حصیرات سے کوچ کیا اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کئے +

۱۳ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو لوگوں کو بھیج تاکہ کنعان کی زمین
کی جو میں بنی اِسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں - ایک ایک مرد اُسکے آبائی فرقے
۳ میں سے جو اُس میں سردار ہی بھیج دے + چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے اِرشاد کے
موافق دشتِ فاران سے اُن کو بھیجا - وے سب لوگ بنی اِسرائیل کے سردار تھے +
۴ ۵ اور اُن کے نام یے ہیں - روبن کے فرقے میں سے ذکور کا بیٹا سموع + اور شمعون
۶ کے فرقے میں سے حوری کا بیٹا سفت + اور یہوداہ کے فرقے میں سے یفُنّہ کا
۷ بیٹا کالب + اور اِسکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اِجال + اور اِفرایم کے
۸ ۹ فرقے میں سے نون کا بیٹا ہوسیع + اور بِنیمین کے فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلتی +
۱۰ ۱۱ اور زبلون کے فرقے میں سے سودی کا بیٹا جدّی ایل + اور یوسف کے فرقے میں
۱۲ سے یعنی منسّی کے فرقے سے سوسی کا بیٹا جدّی + اور دان کے فرقے میں سے
۱۳ جملّی کا بیٹا عمّی ایل + اور آشر کے فرقے میں سے میکا ایل کا بیٹا ستور + اور نفتالی
۱۴ ۱۵ کے فرقے میں سے وفسی کا بیٹا نحبی + اور جد کے فرقے میں سے ماکی کا بیٹا جوایل +
۱۶ سو اُن کے نام جنہیں موسیٰ نے زمین کنعان کی جاسوسی کے لئے بھیجا یے ہیں +
اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوشوع رکھا +

۱۷ اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں - اور اُنہیں
۱۸ کہا کہ تم اُس راہ دکھن کی طرف چڑھ جاؤ اور پہاڑ کے اوپر چلے جاؤ + اور اُس
زمین کو دیکھو کہ کیسی ہی - وے لوگ جو وہاں کے بسنیوالے ہیں کیسے ہیں زورآور
ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت - اور وہ زمین جس میں وے رہتے ہیں کیسی ہی
۱۹ اچھی ہی کہ بُری - اور وے شہر جن میں وے بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں
یا قلعوں میں - اور زمین کیسی ہی جیدّ ہی یا بنجر - اُس میں درخت ہیں یا نہیں +
۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تم دلاوری کرو اور اُس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ + اور یہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا +

۲۱ سو وے لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشت سین سے رحوب تک

۲۲ جو حمات کے راستے میں ہی کی + اور وے دکھن کو چڑھے اور حبرون تک آئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے + (اور حبرون صُعن سے جو مصر میں ہی سات برس آگے بسا تھا +) سو وے وادی اِسکال میں آئے - وہاں

۲۳ سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور کی گچھے سمیت کاٹی اور اُسے ایک چوب پر رکھکر دو آدمیوں نے اُٹھایا - اور کچھ انار اور انجیر بھی لئے + اُس مقام کا نام اُس

۲۴ گچھے کے لئے کہ جسے بنی اِسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادی اِسکال رکھا +

۲۵ سو وے چالیس دِن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کرکے پھرے +

۲۶ اور پھر کے موسیٰ اور ہارون اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشت فاران کے قادس میں آئے - اور اُنہیں اور ساری جماعت کو آکے خبر

۲۷ دی اور اُس سرزمین کا میوہ اُنہیں دکھایا + اور اُس سے بیان کرکے کہا کہ ہم اُس زمین تک جہاں تو نے ہمیں بھیجا تھا پہنچے - اُس میں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا

۲۸ ہی اور یہہ وہاں کا میوہ ہی + لیکن وے لوگ جو وہاں بستے ہیں زور آور ہیں اور اُنکے شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں - اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا +

۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کی طرف عمالیقی بستے ہیں - اور حتّی اور یبوسی اور موری پہاڑوں پر رہتے ہیں - اور ساحل سمندر اور نواحی یردن پر کنعانی رہتے ہیں +

۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروایا اور کہا کہ البتّہ ہم لوگ چڑھینگے

۳۱ اور ملک لے لینگے - کیونکہ ہمیں بلاشبہ اُس کے لینے کا زور ہی + تب اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں کہ اُن لوگوں پر

۳۲ چڑھیں - کیونکہ وے ہم سے زیادہ زور آور ہیں + پھر اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس زمین کی جسے دے دیکھنے گئے تھے ایک بُری خبر دی اور بولے کہ یہہ زمین جسکی
جاسوسی میں ہم گئے تھے ایک زمین ہی جو اپنے بسینوالوں کو نگلتی ہی - اور سب لوگ
جنہیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے قدآور ہیں + اور ہم نے وہاں جبّاروں کو ہاں بنی ۳۳
عناق کو جو جبّاروں کی نسل میں ہیں دیکھا - اور ہم اپنی نظروں میں اُنکے سامنے ایسے
تھے جیسے ٹڈے اور ایسے ہی ہم اُنکی نظروں میں تھے +

تب ساری جماعت چلاّ کے روئی اور لوگ اُس رات بھر روتے رہے + پھر سارے ۱۴ باب
بنی اِسرائیل موسیٰ اور ہارون پر کُڑکُڑائے اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا ای ۲
کاش کہ ہم مصر میں مرجاتے ! اور کاش کہ ہم اُسی بیابان میں فنا ہوتے ! خداوند ۳
کس لئے ہم کو اِس زمین میں لایا کہ تلوار سے گر جائیں اور کہ ہماری جوروواں اور بچے
پکڑے جاویں ؟ کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ مصر کو پھر جاویں ؟ تب اُنہوں نے ۴
ایک دوسرے سے کہا کہ آؤ ایک کو اپنا سردار بنائیں اور مصر کو پھر چلیں + تب موسیٰ ۵
اور ہارون بنی اِسرائیل کی ساری گروہ کے مجمع کے سامنے اوندھے گرے +

اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے جو اُس زمین کی جاسوسی ۶
کرنیوالوں میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے - اور اُنہوں نے بنی اِسرائیل کی ساری ۷
جماعت کو کہا وہ زمین جس پر ہمارا گذر اُس کی جاسوسی کے لئے ہوا نہایت خوب
زمین ہی + اگر خداوند ہم سے راضی ہی تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا - اور یہہ زمین جسپر ۸
دودھ اور شہد بہہ رہا ہی ہم کو عنایت کریگا + مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو اور ۹
نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو - وے تو ہماری خوراک ہیں - اُنکا سایہ اُن سے
جاچکا ہی پر خداوند ہمارے ساتھ ہی اُن کا خوف نہ کرو + تب ساری جماعت نے ۱۰
چاہا کہ اُن پر پتھراؤ کرے + اُس وقت جماعت کے خیمہ میں سارے بنی اِسرائیل کے
کے سامنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا +

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہ لوگ کب تک مجھہ کو غصّہ دلائینگے ؟ اور ۱۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کب تک میری ساری نشانیوں کے سبب جو میں نے اُنہیں دکھائیں مجھے یقین نہ
۱۲ کریںگے؟ میں اُنہیں وبا سے مارونگا اور اُنہیں خارج کرونگا اور تجھے دوسری قوم
جو اُن سے بڑی اور زیادہ زورآور ہو بناؤنگا +
۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اِسے سُنینگے (کہ تو اپنی قوت سے
۱۴ اِس قوم کو اُنکے درمیان سے نکال لایا۔) اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں کو
کہینگے۔ اِنہوں نے تو سُنا ہو کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہو۔ کہ تو نے اے خداوند
اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہو اور تیری بدلی اُن پر رہتی ہو۔ اور تو دِن کو بدلی کے ستون
۱۵ میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُنکے آگے آگے چلتا ہو + پس اگر تو اِس قوم کو
جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا تو وے قومیں جنہوں نے تیری شہرت سُنی ہو کہینگی
۱۶ کہ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں جس کی بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا کہ
۱۷ میں یہہ تمہیں دونگا لیجا نہ سکا تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا + سو میں تیری
منّت کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر کیجاوے جیسا تو نے یہہ
۱۸ کہکے فرمایا ہو کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہو گناہوں اور خطاؤں کا بخشنے والا لیکن
وہ ہرحال بے گناہ نہ ٹھہراویگا۔ بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں
۱۹ سے جو اُن کی تیسری چوتھی پشت میں بدلا لیتا ہو + اب تو اپنی رحمت کی فراوانی
سے اِس اُمّت کا گناہ بخش دیجئے جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک اُنہیں بخشتا
۲۰ رہا ہو + خداوند نے فرمایا کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا۔ ۲۱ پر مجھے اپنی حیات کی قسم
۲۲ کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہویگی + کہ وے سب لوگ جنہوں نے
میری شوکت اور میرے معجزے جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کئے
۲۳ دیکھے اب تک مجھے دس مرتبے آزماتے اور میری آواز پر کان نہ دھرتے۔ وے
اُس زمین کو جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی تھی نہ دیکھینگے
۲۴ بلکہ کوئی اُن میں سے جنہوں نے مجھے غصّہ دلایا اُسے نہ دیکھیگا۔ لیکن میرا بندہ کالب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو ہی ازبسکہ اَور ہی روح اُسکے ساتھ تھی اور اُس نے میری پوری پیروی کی ہی میں
اُس کو اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لیجاؤنگا۔ اور وے جو اُس کی نسل سے
ہونگے اُسکے وارث بنینگے + (اب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں) ۲۵
سو کل پھرو اور بیابان میں بحر قلزم کی راہ پر جا پڑو +

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا میں کب تک اِس ۲۶
خبیث گروہ کے مقابل جو میری شکایت کرتی ہی صبر کروں؟ بنی اِسرائیل جو ۲۷
میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں میں نے اُنکی شکایتیں سُنیں + اُن سے کہہ
خداوند کہتا ہی مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تم نے مجھے سُنا کے کہا ہی میں تم سے ویسا ۲۸
ہی کرونگا۔ تمہاری لاشیں اور اُن سب کی جو تم میں شمار کئے گئے اُن کے کل جمع ۲۹
کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکایتیں
کیں اِس بیابان میں گرینگی۔ تم بے شک اُس زمین تک نہ پہنچوگے جس کی بابت ۳۰
میں نے قسم کھائی کہ تمہیں وہاں بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے
بیٹے یشوع کے + اور تمہارے لڑکوں کو جن کے حق میں تم کہتے ہو کہ وے لُٹ ۳۱
جائینگے میں اُنکو داخل کرونگا اُس زمین کی قدر کو جسے تم نے ذلیل جانا وے
پہچانینگے + پر تم جو ہو تمہاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی + اور تمہارے لڑکے ۳۲
اِس دشت میں چالیس برس تک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے اور تمہاری برگشتگی ۳۳
کے اُٹھانیوالے ہونگے جب تک کہ تمہاری لاشیں اِس دشت میں نیست نابود
نہ ہوں + اُن دنوں کے شمار کے موافق جن میں تم اُس زمین کی جاسوسی کرتے ۳۴
تھے جو چالیس دِن ہیں دِن پیچھے ایک سال ہوگا سو تم چالیس برس تک اپنے
گناہ کو اُٹھائے رہوگے۔ تب تم میری عہد شکنی کو جان لوگے + میں نے جو خداوند ۳۵
ہوں کہا ہی کہ میں اِس ساری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت پر جمع ہیں ایسا
ہی کرونگا اِس دشت میں وے برباد ہو جائینگے اور یہیں ہلاک ہونگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ اور وے لوگ جنہیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا جنہوں
نے لوٹ کر کے اُس زمین کو بدنام کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُس پر
۳۷ کُڑکُڑا دے۔ سو وے ہی لوگ جو اُس زمین کی بُری خبر لائے تھے خداوند کے
۳۸ حضور وبا سے مر گئے + پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں
۳۹ سے جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے جیتے رہے + سو موسیٰ نے یہ سب
باتیں سب بنی اسرائیل سے کہیں۔ اور وے نہایت غمگین ہوئے +
۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے اور یہہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے کہ لو ہم یہاں
ہیں اور اُس زمین پر جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہی چڑھ جائینگے
۴۱ کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی + تب موسیٰ بولا تم اب کیوں خداوند کے حکم کی مخالفت
۴۲ کرتے ہو؟ یہہ تو مفید نہ ہوگی + اوپر مت جاؤ کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں
۴۳ تاکہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ + اِسلئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں تمہارے
سامنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤگے۔ کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو
۴۴ سو خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا + لیکن وے گستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے
۴۵ گئے۔ پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے + اور عمالیقی
اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُترے اور اُنہیں مارا۔ اور وے حرمہ تک
اُنہیں مارتے چلے آئے +

۱۵ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ
۲ ۳ جب تم اپنے رہنے کی زمین پر جو میں تمہیں دونگا پہنچو + اور خداوند کے لئے آگ
سے قربانی گذرانو یعنی سوختنی قربانی یا خاص منّت ماننے کا ذبیحہ یا نیچ خوشی
کی قربانی یا اپنے معیّن عیدوں کے ذبیحے گذرانو تاکہ خداوند کے لئے خوشنودی
۴ کی بو گائے بیل یا بھیڑ بکری سے ہووے۔ تو چاہیئے کہ وہ جو اپنی قربانی خداوند
کے لئے گذرانتا ہی ایک دسواں حصّہ میدے کا ہین کے چوتھے حصّے کے تیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے لاوے + اور تیاون کے لئے ہی چوتھا حصّہ ۵
ہین کا سوختنی قربانی یا ذبیحے کے ساتھ ایک ایک برّہ پیچھے گذرانیو اور مینڈھے ۶
کے واسطے نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے دو دسویں حصّے میدہ تہائی ہین تیل
سے ملا ہوا گذرانو + اور تیاون کے لئے تہائی ہین ہی خداوند کی خوشنودی کی بو ۷
کے لئے گذرانیو + اور جب تو بیل سے سوختنی قربانی یا ذبیحہ خاص منّت ماننے ۸
میں یا سلامتی کی قربانیاں خداوند کے لئے گذرانے - تو چاہیئے کہ ایک ایک ۹
بیل کے ساتھ تین دسویں حصّے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی
قربانی کے لئے گذرانیو + اور تیاون کے واسطے آدھا ہین ہی آگ سے خداوند کی ۱۰
خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو + ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برّے اور بکری ۱۱
کے بچّے کے ساتھ یوں ہی کیا جاوے + موافق اپنے تیار کئے ہوئے ذبیحوں ۱۲
کے شمار کے ہر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے مطابق ایسا ہی کیجیو + سب جتنے ۱۳
دیس میں پیدا ہوئے جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانیں تو اسی
طور پر عمل کریں + اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے ۱۴
درمیان ہوا ہو اور خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانے تو جس طرح
تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے + چاہیئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہو ۱۵
اور اُس پردیسی کے لئے جس کی بود و باش تم میں ہو تمہارے قرنوں میں ابد تک
ایک ہی رسم ہووے - خداوند کے آگے جیسے تم ہو ویسے ہی پردیسی بھی ہووے +
تمہارے لئے اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی شریعت اور ۱۶
ایک ہی رسم ہووے +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں ۱۷
کہہ جب تم اُس زمین میں پہنچو گے جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں - تو ایسا ہو گا کہ ۱۸
جب تم اُس زمین پر کی روٹی کھاؤ تو خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی ۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ گذرانو + تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کی قربانی
کے لئے چڑھاؤ۔ جس طرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے اُسی طرح اُسے اُٹھاؤ
۲۱ تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں میں خداوند کے لئے
اُٹھانے کی قربانی دیجیو +
۲۲ اور اگر تم نے خطا کی ہو اور اِن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے
۲۳ عمل نہ کیا سب وے حکم جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس دِن سے کہ خداوند
۲۴ نے حکم دینا شروع کیا اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان فرمائے۔ تو یوں
چاہیئے کہ اگر سہواً کوئی خطا ہوگئی اور جماعت اُس سے واقف نہ ہوئی ہو تو ساری
جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند کے لئے خوشنودی
کی بو ہو اور اُس کے ساتھ اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون معمول کے موافق
۲۵ چڑھاوے اور خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ گذرانے + اور کاہن بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کے لئے کفارہ دیوے کہ اُنکا گناہ بخشا جاوے۔ کیونکہ وہ
بھول چوک سے ہوا۔ سو وے اپنا ہدیہ لاویں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی
ہووے اور وے اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور
۲۶ گذرانیں۔ تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اور پردیسی جو اُن میں رہتے ہیں بخشے
۲۷ جائینگے اِسلئے کہ سب لوگ ناواقف تھے + اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے
۲۸ خطا کرے تو وہ خطا کی قربانی کے لئے بکری ایکسالہ لاوے + اور کاہن اُس شخص
کی طرف سے جس نے بھول چوک سے خطا کی اُس کی خطا کے لئے خداوند کے حضور
۲۹ کفارہ دیوے تاکہ اُس کا کفارہ ہو۔ اور وہ بخشا جاوے + تم بھول چوک کی
خطا کی بابت اُس کے لئے جو بنی اِسرائیل میں پیدا ہوا ہو اور پردیسی کے لئے
جو اُن میں رہتا ہو ایک ہی شریعت رکھو +
۳۰ لیکن وہ شخص جو جان بوجھ کے گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو خواہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہی - وہ شخص اپنی گروہ میں سے کٹ جائے +
۳۱ کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی اہانت کی اور اُس کے حکم کو توڑ ڈالا - وہ اِنسان
بالکل کٹ جائے - اُس کا گناہ اُسی پر ہو +

۳۲ اور جب بنی اِسرائیل بیابان میں تھے اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ
۳۳ سبت کے دِن لکڑیاں جمع کرتا تھا + تب وے اُس کو جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا
۳۴ پکڑ کے موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت کے پاس لائے + اُنہوں نے اُسے
۳۵ قید میں ڈالا - کیونکہ اُن کو نہیں کہا گیا تھا کہ اُس سے کیا کیا جاوے + تب خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے - ساری جماعت خیمہ گاہ کے باہر
۳۶ اُس پر پتھراؤ کرے + چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے گئی اور
اُسے سنگسار کیا کہ وہ مر گیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا +

۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وے
۳۸ تمام قرنوں میں اپنے پیراہنوں کے کناروں کو جھالر لگا دیں اور اُن کناروں کے
۳۹ جھالروں میں آسمانی رنگ کا ڈورا لگا دیں + یہہ جھالر تمہارے لئے اِس کام آوے
کہ جب تم اُسے دیکھو تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو اور اُن پر عمل کرو اور
اپنے دلوں اور آنکھوں کی پیروی میں جن کے لئے تم زنا کرتے ہو جا سو سی
۴۰ نہ کرو - تاکہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو اور اُنکو عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے
۴۱ لئے مقدس ہو + میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے باہر لایا کہ تمہارا
خدا ہوؤں - میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۶ باب اور قرح بن اِظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن و ابیرام
۲ بن الیاب اور اون بن فلت بنی روبن ساتھ تھے - اور وے اور بنی اِسرائیل
میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائی سو شخص جو سرگروہ اور نامی اور جماعت کے
۳ مشہور تھے موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے - اور وے موسیٰ اور ہارون کی مخالفت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر جمع ہوئے اور اُنہیں کہا لو تم زیادتی کرتے ہو اِسلئے کہ ساری جماعت میں
ہر ایک شخص مقدّس ہی اور خداوند اُن کے درمیان ہی۔ تم کیوں آپ کو خداوند
۴ کی جماعت سے بڑا جانتے ہو؟ موسیٰ یہہ سُن کے مُنہہ کے بل گرا۔ پھر اُسنے
۵ قرح اور اُس کی ساری گروہ کو کہا کل خداوند دکھلائیگا کہ کون اُسکا ہی اور کون
مقدّس ہی۔ اور وہ اُسی کو اپنے پاس بُلائیگا۔ اور وہ اُسی کو جسے اُس نے برگزیدہ
۶ کیا ہی اپنے نزدیک کریگا + سو تم یوں کرو۔ اے قرح تو اور تیری ساری گروہ اپنا اپنا
۷ عود سوزلیو۔ اور اُن میں آگ بھرو اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور جلاؤ۔ اور
یوں ہوگا کہ وہ شخص جو خداوند کا برگزیدہ ہی وہی مقدّس ہوگا۔ لو تمہیں زیادتی
۸ کرتے ہو اے بنی لاوی + پھر موسیٰ نے قرح کو کہا اے بنی لاوی سُن رکھو۔ تم کیا
۹ اِسے کم جانتے ہو کہ اِسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اِسرائیل کی جماعت میں سے
چُن لیا ہی تاکہ تم کو اپنے نزدیک لاوے کہ خداوند کے خیمے کی خدمت کرو اور
۱۰ جماعت کے حضور اُس کی خدمت کے لئے کھڑے رہو؟ اور اُس نے تجھ کو
تیرے سب بھائیوں سمیت جو بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک کیا۔ اب تم کہانت
۱۱ کو بھی چاہتے ہو؟ سو تو اور سب تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اکٹھی ہوئی ہی
اور ہارون کون ہی جو تم اُس کی شکایت کرتے ہو؟ +
۱۲ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو بلوایا۔ وے بولے
۱۳ ہم نہیں آتے۔ کیا یہہ چھوٹی بات تھی کہ تو ہم کو اُس زمین سے جس میں دودھ
اور شہد بہتا ہی نکال لایا کہ ہمیں بیابان میں ہلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ہمارے
۱۴ اوپر کُل مختار حاکم بناتا ہی؟ نہ تو ہمیں ایسی زمین میں لایا جہاں دودھ اور شہد
بہے نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ ہمیں میراث کر دیئے۔ کیا تو اِن لوگوں کی
۱۵ آنکھیں نکال ڈالیگا۔ ہم تو نہیں آنے کے + تب موسیٰ کا غصّہ بھڑکا اور خداوند
سے یوں بولا اُن کے ہدیے کی طرف توجہ مت کر میں نے اُن سے ایک گدھا بھی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہیں لیا نہ اُن میں سے کسی کو دُکھ دیا + پھر موسیٰ نے قرح کو کہا کہ تو اپنی ساری ۱۶
گروہ سمیت تو اور وے اور ہارون بھی خداوند کے حضور کل کے دِن حاضر ہوں - اور ۱۷
ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز لیوے اور اُس میں بخور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک
اپنا عود سوز خداوند کے حضور لاوے سب اڑھائی سو عود سوز ہوویں - اور تو اور
ہارون بھی اپنا اپنا عود سوز لاوے + سو ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا عود سوز لیا اور ۱۸
اُس میں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر
موسیٰ اور ہارون سمیت آ کھڑے ہوئے + اور قرح نے اُس ساری گروہ کو اُن کی ۱۹
مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا - تب خداوند کا جلال اُس
ساری گروہ کے سامنے ظاہر ہوا + اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب ۲۰
کر کے فرمایا تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو تا کہ میں اُنہیں ایک پل میں ہلاک ۲۱
کروں + تب وے اوندھے گرے اور بولے اے خدا سارے جسموں کی جانوں کے ۲۲
خدا گناہ ایک کرے اور تو ساری گروہ پر غصّہ ہووے؟
تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو جماعت کو کہہ کہ تم قرح اور ۲۳
داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے دور ہو + سو موسیٰ اُٹھا اور داتن اور ۲۴
ابیرام کے یہاں گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ہو لئے + اور اُسنے ۲۵
جماعت کو خطاب کر کے کہا کہ اُن شریروں کے خیموں سے نکل جائیو اور اُن کی ۲۶
کسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیو تا نہ ہووے کہ تم بھی اُن کے سب گناہوں میں ہلاک
ہو جاؤ + سو وے قرح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے اُٹھ گئے ۲۷
اور داتن اور ابیرام اور اُن کی جوروان اور اُن کے بیٹے اور اُن کے چھوٹے لڑکے
نکل کے اپنے خیموں کے دروازے پر کھڑے ہوئے تب موسیٰ نے کہا تم ۲۸
اِس سے جانیو کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہہ سب کام کروں - اور کہ میں نے
کچھ اپنی خواہش سے نہیں کیا + اگر یہ آدمی اُس موت سے مریں جس موت سے ۲۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سب مرتے ہیں یا اُن پر کوئی حادثہ ایسا نہ ہووے جو سب پر ہوتا ہی تو میں خداوند
۳۰ کا بھیجا ہوا نہیں - پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا مُنہہ
پھیلا وے اور اُن کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہی نگل جاوے اور وے جیتے
جی گور میں جائیں تو تم جانیو - کہ اُن لوگوں نے خداوند کی اہانت کی ہی +
۳۱ اور یوں ہوا کہ جونہیں موسیٰ یے سب باتیں کہہ چکا تو زمین جو اُن کے نیچے
۳۲ تھی پھٹی - اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں اور اُن کے گھروں اور اُن سب
۳۳ آدمیوں کو جو قرح کے تھے اور اُن کے سب مال کو نگل گئی + سو وے اور سب
جو اُن کے تھے جیتے جی گور میں گئے اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا - اور جماعت
۳۴ کے درمیان سے فنا ہو گئے + اور سارے بنی اسرائیل جو اُن کے آس پاس
تھے اُن کا چلّانا سُن کے بھاگے - کہ اُنہوں نے کہا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل
۳۵ جاوے + پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی اور اُن اڑھائی سو کو جنہوں نے
بخور گذرانا تھا کھا گئی +
۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا
۳۷ کہ ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو فرما کہ عود سوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے کیونکہ
۳۸ وے تو مقدّس ہیں + اُن آدمیوں کے عود سوزوں سے جنہوں نے اپنی جانوں
سے بدی کی ہی باریک باریک پتّر بنا کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں - اِسلئے کہ اُنہوں
نے اُنہیں خداوند کے حضور رکھا وے مقدّس ہیں - اور وے بنی اسرائیل
۳۹ کے لئے ایک نشان ہونگے + تب الیعزر کاہن نے وے پیتل کے عود سوز
جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تھا لئے اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُنکے پتّر
۴۰ بنوائے + تا کہ بنی اسرائیل کے لئے یادگاری ہوں کہ کوئی پردیسی جو ہارون
کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے تا کہ اُس کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہی حال جو قرح اور اُس کی گروہ کا ہوا نہ ہووے - جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا +

۴۱ پھر دوسرے دِن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی
۴۲ شکایت کی اور بولے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا + اور یوں ہوا کہ جب وہ
جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی تو اُنہوں نے جو نہیں جماعت کے خیمے
پر نگاہ کی دُنہیں دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا + تب موسیٰ
۴۳ اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے +

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ تم آپ کو اُس جماعت
۴۵ میں سے جُدا کر دو تاکہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں + تب وے اوندھے
گر پڑے +

۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عود سوز لے اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھ اور اُس میں
بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہو کے اُن کے لئے کفّارہ دے - کیونکہ خداوند کے
۴۷ حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی + تب ہارون نے جیسا موسیٰ نے کہا عود سوز
لیا اور جماعت میں لپکے داخل ہوا - اور کیا دیکھتا ہے کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی - سو
۴۸ اُس میں بخور جلا کے اُن لوگوں کے لئے کفّارہ دیا + وہ اُن مُردوں اور زندوں کے
۴۹ بیچ میں کھڑا ہوا - تب وبا موقوف ہوئی + وے سب جو وبا سے مرے سوا اُن کے
۵۰ جو قرح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے + تب ہارون جماعت کے خیمے
کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا - اور وبا موقوف ہو گئی +

۱۷ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ اور اُن میں سے ہر ایک
۲ سے اُن کے آبائی خاندان کے موافق یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائی
خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی - اور ہر ایک
۳ کا نام اُس کی لاٹھی پر لکھہ + اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھہ - اسلئے کہ ہر ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ سردار کے واسطے اُن کے آبائی خاندانوں میں ایک ایک لاٹھی ہوگی + اور اُنہیں جماعت
کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں
۵ رکھدے + اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ ہے پھول نکلینگے اور
میں بنی اسرائیل کی شکایتیں اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے ہیں دور
کرونگا +
۶ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے
اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی دی سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی اُس کو
۷ دی سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں - اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی + اور موسیٰ
۸ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا + اور ایسا ہوا کہ موسیٰ
دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا - تو کیا دیکھتا ہے کہ ہارون کی لاٹھی جو لاوی
کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی - کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں اور پھول پھولے اور بادام
۹ لگے + تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اسرائیل کے سامنے
نکال لایا - اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھر لی +
۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں پھر لا
کہ سرکشوں کے الزام کے لئے ایک نشان رہے اور اس طرح تو اُن کی شکایتیں
۱۱ مجھ سے بالکل دفع کرے تاکہ وے ہلاک نہ ہوویں + اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا -
۱۲ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُس نے کیا + تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کو
۱۳ خطاب کرکے کہا دیکھ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا ہوئے + جو
کوئی خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آویگا مریگا - کیا ہم سب مر مر کے
مٹ جائینگے +
۱۸ باب پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مقدس کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں اور
تیرے آبائی خاندان پر تجھ سمیت ہوگا - اور تیری کہانت کا گناہ تجھ پر اور تیرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹوں پر ہوگا - اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقے میں ہیں ۲
اپنے ساتھ لانا کہ تیرے ساتھ ملیں اور تیری خدمت کریں - پر تو اپنے بیٹوں
سمیت شہادت کے خیمے کے سامنے خدمت گذاری کر + اور وے تیری اور ۳
سارے خیمے کی محافظت کریں - فقط وے مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک
نہ جاویں تا نہ ہووے کہ وے بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ + سو وے تیرے ساتھ ۴
ملیں اور جماعت کے خیمے کی اُس کی ساری خدمت کرنے کے لئے محافظت کریں
اور کوئی پردیسی تمہارے نزدیک نہ آنے پاوے + اور تم مقدس اور مذبح کی ۵
محافظت کرو تا کہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر نہ ہووے + اور دیکھو کہ میں نے ۶
تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو بنی اسرائیل میں سے لیکے خداوند کے لئے ایک ہدیہ
تمہیں سپرد کیا تا کہ جماعت کے خیمے کی خدمت کریں + سو تو اپنے بیٹوں ۷
سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپنی کہانت کی محافظت کر اور تم پردے کے اندر
کی خدمت کرو - میں نے کہانت کی خدمت تم کو ایک ہدیہ دیا ہے - اور جو پردیسی
نزدیک آوے قتل کیا جاوے +

پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں ۸
میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی - میں نے انہیں تیرے
ممسوح ہونے کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر
دیا + سب سے پاک چیزوں میں سے جو آگ سے محفوظ ہیں یہ تیرے لئے ہونگی ۹
اُن کی ہر ایک قربانی کیا نذر کی قربانی کیا خطا کی قربانی کیا تقصیر کی قربانی جو
مجھ پاس لاویں تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس ہونگی + تو اُسکو ۱۰
اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہے کھائیو - ہر کوئی مردوں سے اُسے کھاوے یہہ
تیرے لئے مقدس ہے + اور یہہ بھی تیرے لئے ہے - بنی اسرائیل کے ہدیے کی ۱۱
اُٹھائی ہوئی قربانی اُن کی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت تجھے اور تیرے بیٹوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تیری بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں - جو کوئی تیرے گھر میں
۱۲ پاک ہو سو اُسے کھاوے + سب اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مے اور گیہوں
اُن چیزوں کے پہلے پھل جنہیں وے خداوند کو گذرانتے ہیں میں نے تجھ کو دیئے +
۱۳ اور اُن کی زمین کے سارے پھل جو پہلے پک جاویں جنہیں وے خداوند کے حضور
۱۴ لاویں تیرے ہونگے - تیرے گھر میں جو کوئی پاک ہو اُسے کھاوے + بنی اسرائیل کی
۱۵ ہر ایک حرم کی چیز تیری ہو + ہر ایک جو پہلا بیٹا کا کھولنیوالا ہو جانداروں سے جسے
وے خداوند کی قربانی لاویں خواہ انسان ہو خواہ حیوان تیرا ہوگا - لیکن تو آدمیوں
کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو اُن کا جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا ہوویں
۱۶ فدیہ دیجیو + اور تو اُن میں سے جن کا فدیہ دینا ہو جب وے ایک مہینے کے ہوں
سو اُن کا اپنے آنکنے کے موافق پانچ مثقال روپا بیس جیراہ کے مثقال سے جو مقدس
۱۷ میں مروج ہو فدیہ دیجیو + لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا پلوٹھا یا بکری کا پلوٹھا تو اُنکا
فدیہ نہ دیجیو - وے مقدس ہیں - تو اُن کا لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُن کی چربی آگ کی
۱۸ قربانی کے واسطے جلائیو کہ خداوند کے لئے خوشبوئی ہو + اور اُن کا گوشت تیرے
۱۹ لئے ہوگا جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا سینہ اور دہنا شانہ تیرے لئے ہیں + سب
اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے جنہیں بنی اسرائیل خداوند کے
لئے گذرانیں تجھ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون
کے طور پر دیا - یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لئے تجھ سمیت نمک
کا عہد ہمیشہ کے لئے ہے +

۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا تو اُن کی زمین میں سے میراث نہ لینا اور تیرے
لئے اُن کے درمیان حصّہ نہ ہوگا - کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصّہ اور تیری میراث
۲۱ میں ہوں + دیکھ میں نے سارے دسویں حصّے جو بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو
میراث دیئے - یہہ اُس خدمت کا جو کہ وے کرتے ہیں یعنی جماعت کے خیمے کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدمت کا بدلا ہی + اور آگے کو بنی اِسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آویں ۲۲
نہ ہو کہ وے گنہگار ہوں اور مرجاویں + بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت ۲۳
کریں - وے اُنکے گناہوں کے اُٹھانے والے ہونگے + تمہارے قرنوں میں یہہ
ہمیشہ کے لئے قانون ہوگا کہ تم بنی اِسرائیل کے درمیان میراث نہ پاؤگے +
اِسلئے کہ وے دسویں حِصّے جنہیں بنی اِسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کو لاویں ۲۴
میں نے بنی لاوی کی میراث میں دیئے اِسی واسطے میں نے اُن کے حق میں کہا کہ وے
بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاوینگے +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاویوں کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ ۲۵
کہ جب تم بنی اِسرائیل سے وے دسویں حِصّے جو میں نے تمہاری میراث اُن کی طرف سے ۲۶
کر دیئے ہیں لو تو تم ہر دسویں حِصّے کا دسواں حِصّہ اُٹھانے کی قربانی کی بابت
خداوند کو گذرانو + اور یہہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان کے ۲۷
غلّے اور کولہو کی کثرتِ مے کی ایسی گنی جائیگی + اِسی طرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند ۲۸
کے لئے اپنے سب دسویں حِصّوں سے جنہیں تم بنی اِسرائیل سے لیوگے اُٹھائیو -
اور تم اُس میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو + تم اپنے ۲۹
سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں خداوند کے لئے اُٹھائیو اُن میں سے
جو سب سے اچھا ہو اُن کا پاک حِصّہ اُٹھایا جاوے + اور اُن سے کہو کہ جب تم ۳۰
اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ تب وہ تمہارے لئے اہ لاویو جیسا کھلیہان کا غلّہ
اور کولہو کا رس محسوب ہوگا اور تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہ چاہے وہاں ۳۱
کھاوے - کیونکہ یہہ اُس خدمت کی بابت جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ہو تمہارا
مختانہ ہی + اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے تب تم اُس کے سبب ۳۲
گنہگار نہ ٹھہروگے اور بنی اِسرائیل کی مقدّس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے تاکہ
تم ہلاک نہ ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ باب
۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا یہہ شریعت کا حکم ہی جو
خداوند نے یہہ کہتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ
۳ اور بے عیب ہو اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو تجھہ پاس لاویں - تم اُسے الیعزر
کاہن کو دو کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر لے جاوے اور وہ اُس کے حضور ذبح کیجاوے
۴ اور الیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر اُس کا لہو لیوے اور جماعت کے خیمے کے آگے کی طرف
۵ اُس کے لہو کو سات مرتبے چھڑکے + پھر اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ گائے
جلائی جاوے - اُس کا چمڑا اُس کا گوشت اُس کا خون اُس کے گوبر سمیت سب جلایا
۶ جاوے + پھر کاہن دہاں دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتی ہوئی
۷ گائے پر ڈال دے + تب کاہن اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن پانی سے
دھووے - بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا +
۸ اور وہ جو اُسے جلاتا ہی اپنے کپڑے پانی سے دھووے اور اپنا بدن پانی سے
۹ دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا + اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھہ کو
جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ دھر دے - یہہ بنی اسرائیل کی جماعت
کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جُدائی کے پانی میں ملائی جاوے - یہہ گناہ سے پاک
۱۰ کرنے کے لئے ہی + اور وہ جو اُس گائے کی راکھہ کو سمیٹتا ہی اپنے کپڑے دھووے
اور شام تک ناپاک رہیگا - اور یہہ بنی اسرائیل کے اور اُس پردیسی کے لئے جو اُن
میں بود و باش کرتا ہی ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہی +
۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دِن تک ناپاک رہیگا + وہ اپنے
۱۲ تئیں تیسرے دِن اُس سے پاک کرے اور ساتویں دِن پاک ہوگا پر اگر وہ اپنے
۱۳ تئیں تیسرے دِن پاک نہ کریگا تو ساتویں دِن پاک نہ ہوگا + جس کسی نے کسی مرے
ہوئے آدمی کی لاش کو چھوا اور آپ کو پاک نہ کیا تو اُس نے خداوند کے مسکن کو
ناپاک کیا - وہ شخص بنی اسرائیل میں سے کٹ جائیگا - کیونکہ جُدائی کا پانی اُس پر چھڑکا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہیں گیا وہ ناپاک ہی - اُس کی ناپاکی اب تک اُس پر ہی + ۱۴ اگر کوئی کسی خیمے میں مرے
تو اُس کی بابت یہہ حکم ہی کہ جو کوئی اُس خیمے میں آوے اور وہ سب جو خیمے میں ہیں
سات دِن تک ناپاک رہینگے + ۱۵ اور ہر ایک کھُلا برتن جس کا سرپوش اُس پر بندھا
نہ ہو ناپاک ہی + ۱۶ اور جو کوئی میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھووے یا مُردے
کے بدن کو یا آدمی کی ہڈّی کو یا گور کو سات دِن تک ناپاک رہیگا + ۱۷ سو وے ناپاک
آدمی کے لئے اُس جلی ہوئی گائے کی راکھہ جو گناہ سے پاک کرتی ہی لیں اور اُسے
ایک باسن میں رکھہ کے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے کچھہ ڈالیں - ۱۸ اور ایک پاک
آدمی زوفا لیوے اور اُسے پانی میں ڈبو کے خیمے پر اور سارے باسنوں پر اور اُن
آدمیوں پر جو وہاں تھے اور اُس پر جس نے ہڈّی کو یا کسی مارے ہوئے کو یا مُردے
کو یا قبر کو چھوا ہی چھڑکے - ۱۹ اور پاک ہی آدمی تیسرے دِن اور ساتویں دِن ناپاک پر
چھڑکے اور پھر ساتویں دِن اپنے تئیں پاک کرے اور اپنے کپڑے
دھووے اور پانی سے نہاوے تب شام کو پاک ہوگا + ۲۰ لیکن وہ شخص جو ناپاک ہو
اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا وہی شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا - کیونکہ اُس نے
خداوند کے مقدِس کو ناپاک کیا - اِس لئے کہ جُدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ گیا وہ ناپاک
ہی + ۲۱ اور یہہ اُن کے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ جو کوئی جُدائی کا پانی چھڑکے اپنے کپڑے
دھووے اور جو کوئی جُدائی کے پانی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا + ۲۲ اور ہر ایک
چیز جسے ناپاک آدمی چھوئے ناپاک ہی - اور جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک
ناپاک رہیگا +

۲۰ باب ۱ بعد اُس کے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت پہلے مہینے میں دشت صین
۲ کو آئی اور قادس میں رہنے لگی - مریم وہاں مری اور وہیں گاڑی گئی + وہاں جماعت
۳ کے لئے پانی نہ تھا - سو وے جمع ہو کے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے + اور اُن
لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا اور کہا ای کاش کہ جب ہمارے بھائی خداوند کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ آگے مر گئے ہم بھی مر جاتے + تم خداوند کی جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے
۵ کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مر جاویں؟ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام پر پہنچانے
کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کی جگہ نہیں اور نہ انجیروں کی اور نہ
۶ انگوروں کی نہ اناروں کی ہے۔ یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں + تب موسیٰ اور ہارون جماعت
کے سامنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے اور مُنہ کے بل گرے
تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا +
۷ ۸ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ وہ لاٹھی لے اور تو اور ہارون
تیرا بھائی تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُس چٹان کو جو اُن کی آنکھوں کے سامنے
ہے کہو اور وہ اپنا پانی دیگی۔ تو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نکالیگا اور اُس جماعت
۹ کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا + چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے
۱۰ جیسا اُسے حکم ہوا تھا اُس لاٹھی کو لیا + اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس
چٹان کے سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُنہیں کہا کہ سُنو اے باغیو کیا ہم تمہارے
۱۱ لئے چٹان ہی سے پانی نکال لاویں؟ تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس چٹان
کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا۔ تو بہت پانی نکلا اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں
نے پیا +
۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اِس لئے کہ تم مجھ پر اعتقاد نہ لائے تاکہ
بنی اِسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں جو
۱۳ میں نے اُنہیں دی ہے نہ لاؤ گے + یہہ مریبہ کا پانی ہے کیونکہ بنی اِسرائیل نے خداوند
سے جھگڑا کیا اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدّس کیا +
۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ہاتھ یوں کہلا بھیجا کہ
تیرے بھائی اِسرائیل نے کہا ہے کہ وے سب تکلیفیں جو ہم پر آن پڑیں تو جانتا ہے۔
۱۵ کہ کیونکر ہمارے باپ دادے مصر میں گئے اور ہم لوگ مصر میں بہت مُدّت تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رہے اور مصریوں نے ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو دُکھ دیا۔ ۱۶ تو جب ہم خداوند
کے آگے چلّائے تب اُس نے ہماری آواز سُنی۔ سو اُس نے ایک فرشتے کو بھیجا
اور ہم کو مصر سے نکال لایا۔ اور دیکھ ہم قادس کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی
سرحد پر ہے + سو ہم کو اپنے ملک میں ہو کے گذر جانے دیجے۔ کہ ہم کھیتوں اور انگور ۱۷
کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور نہ کوؤں کا پانی پیوینگے۔ ہم شاہ راہ سے ہو کے
نکلے چلے جاوینگے ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مڑینگے جب تک کہ تیری سرحدوں سے
باہر نہ نکل جاویں + لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری طرف گذر نہ کر۔ نہیں تو میں ۱۸
تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا + پھر بنی اسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہو کے ۱۹
چلے جائینگے۔ اور اگر میں یا میرے جانور تیرا پانی پیویں تو میں اُس کی قیمت دونگا۔
میں تو بغیر اور کام کئے فقط اپنے پانوں سے گذر جاؤنگا + اُس نے کہا تو ہرگز نہ جائیگا ۲۰
تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بہت لوگ لیکے نکلا + سو ادوم نے ۲۱
اسرائیل کو راہ نہ دی کہ اُس کی سرحد میں سے ہو کے جاوے۔ تب اسرائیل اُسکی
طرف سے مُڑا +

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کے کوہ ہور پر آئی + اور ۲۲
خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا ہارون ۲۳
اپنے لوگوں میں جا ملیگا۔ کیونکہ وہ اُس زمین میں جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے ۲۴
داخل نہ ہوگا اس لئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو ٹال کے باغی ہوئے + ہارون ۲۵
اور اُس کے بیٹے الیعزر کو لے اور اُن کو کوہ ہور کے اوپر لا + ہارون کے کپڑے اُتار ۲۶
اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے الیعزر کو پہنا۔ کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں
مر جائیگا + چنانچہ جیسا خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا۔ اور وے ۲۷
ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے کوہ ہور پر چڑھے + اور موسیٰ نے ہارون کے ۲۸
کپڑوں کو اُتارا اور اُس کے بیٹے الیعزر کو اُنہیں پہنایا۔ اور ہارون نے وہاں پہاڑ

CC-0 Farooq Nazki Collection, Digitzed by eGangotri

۲۹ کی چوٹی پر رحلت کی - اور موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے + جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اِسرائیل کا سارا گھرانا ہارون پر تیس دِن تک رویا کیا +

۲۱ باب اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جس کا پائے تخت دکھن کی اطراف میں تھا سُنا کہ اِسرائیل اتھارم کی راہ سے آئے تو اِسرائیل سے لڑا اور کتنے ایک اُن میں سے

۲ پکڑ لے گیا + تب اِسرائیل نے خداوند کی مَنّت مانی اور بولا کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو

۳ میرے ہاتھ میں گرفتار کر دے تو میں اُن کی بستیوں کو حرم کر دونگا + چنانچہ خداوند نے اِسرائیل کی آواز سُنی اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا - اور اُنہوں نے اُنہیں اور اُن کی بستیوں کو حرم کر دیا - اور اُس نے اُس مقام کا نام حرمہ رکھا +

۴ پھر اُنہوں نے کوہ ہور سے دریائے قلزم کی راہ سے کوچ کیا تاکہ ادوم کی سرزمین

۵ سے گھوم جاویں - لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے - اور لوگوں نے خدا اور موسیٰ سے بگڑ کے یوں کہا کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے کہ ہم بیابان میں مریں؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی - ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے

۶ کراہیت آتی ہے + تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا - اور بہت سے بنی اِسرائیل مر مٹے +

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے اور بولے ہم نے گناہ کیا کہ ہم نے خداوند کی اور تیری بدگوئی کی - سو تو خداوند سے دُعا مانگ کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو

۸ دور کرے + چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لئے دعا مانگی + تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک جلانے والا سانپ اپنے لئے بنا اور ایک نیزے پر لٹکا - اور ایسا ہوگا

۹ کہ جو کوئی ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا + چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنا کے ایک نیزے پر رکھا - اور ایسا ہوا کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ تب بنی اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اوبات میں خیمے کھڑے کئے +
۱۱ پھر اوبات سے کوچ کیا اور عیئے عباریم پر دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کی
طرف ہے خیمے کھڑے کئے +
۱۲ وہاں سے کوچ کر کے وادی زرد میں خیمے کھڑے کئے + جب وہاں سے چلے
۱۳ تو ارنون کے پار آ کے خیمے کھڑے کئے - وہ اموریوں کی سرحد سے آگے بیابان میں
بہتی ہے - کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہے موآب اور اموریوں کے درمیان +
۱۴ اِسی سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہے وہ سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا اور ارنون کی
۱۵ نہروں پر اور نہروں کی اُس وادی پر جو عار کے مقام تک جاتی اور موآب کی
۱۶ سرحدوں کی طرف پھیلی ہے + اور وہاں سے بیر پر جا پڑے - وہ ایک کوآ ہے
جس کی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ لوگوں کو اکٹھے کر کہ میں اُنہیں پانی دونگا +
۱۷ اُسوقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا اے کوئے تو اُبل آ - اُس کے جواب میں
۱۸ تم لوگ گاؤ + رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا قوم کے امیروں نے اُسے بنایا حاکم کے
۱۹ حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے + تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے - اور متنہ
۲۰ سے نحلی ایل کو اور نحلی ایل سے بامات کو - اور بامات سے اُس وادی میں جو موآب
کے ملک میں ہے پسگہ کی اُس چوٹی تک جس کا رخ بیابان کی طرف ہے +
۲۱ وہاں بنی اِسرائیل نے سیحون کو جو اموریوں کا بادشاہ تھا ایلچیوں سے یہہ
۲۲ پیغام کہلا بھیجا کہ ہم کو اپنی سرزمین سے گذر جانے دے - ہم کھیتوں اور انگور
کے باغوں میں داخل نہ ہونگے - ہم کوئے کا پانی نہ پیوینگے بلکہ شاہ راہ سے سیدھے
۲۳ چلے جائینگے یہاں تک کہ تیری سرحدوں سے باہر ہو جائیں + پر سیحون نے
نہ چاہا کہ اِسرائیل اُس کی سرحد سے گذر جاوے - بلکہ سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو
اِکٹھے کر کے اِسرائیل سے مقابلہ کرنے کو بیابان میں نکلا - اور اُس نے یہص میں
۲۴ پہنچکے اِسرائیل سے جنگ کی + اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مار لیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُس کی سرزمین پر ارنون سے لیکے یبوق تک اور بنی عمون تک قبضہ کیا۔ کیونکہ
۲۵ بنی عمون کی سرحد مضبوط تھی + غرض اسرائیل نے یہ سب شہر لے لئے۔ اور اموریوں
۲۶ کے سب شہروں میں حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں اسرائیل بسا + حسبون
اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُس کی
۲۷ ساری سرزمین ارنون تک اُس کے ہاتھ سے لے لی + اِسی لئے ضرب المثل کے
کہنے والے یہہ کہتے ہیں کہ حسبون میں آؤ تاکہ سیحون کا شہر بنے اور مضبوط ہو جاوے۔
۲۸ کہ آگ حسبون سے نکلی اور شعلہ سیحون کے شہر سے جو موآب کے عار کو کھا گیا اور
۲۹ ارنون کے اونچے مکانوں کے سرداروں کو۔ اے موآب تجھ پر واویلا ہے! اے کموس
کی قوم تو ہلاک ہوئی! اُس نے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے اور اپنی بیٹیاں اموریوں کے
۳۰ بادشاہ سیحون کی اسیر کر دیں + ہم نے اُنہیں تیروں سے تمام کیا۔ حسبون دیبون تک
تباہ ہوا۔ اور ہم نے نفح تک ہاں میدبا تک اُنہیں بے چراغ کر دیا +

۳۱ اور اسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں سکونت کی + پھر موسیٰ نے جاسوسوں
۳۲ کو یعزیر میں بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کے گانوں لے لئے اور اموریوں کو جو وہاں
تھے نکال دیا +

۳۳ تب وے پھرے اور بسن کی راہ سے چلے۔ اور بسن کے بادشاہ عوج اِیسی
نے اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لئے ادرعی میں اُن کا سامنا کیا +
۳۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اُس سے مت ڈر۔ کہ میں نے اُسے اور اُس کے لوگ
اور اُس کی سرزمین کو تیرے ہاتھ میں دیا۔ سو تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں
۳۵ کے بادشاہ سیحون حسبون کے رہنیوالے سے کیا + چنانچہ اُنہوں نے اُس کو اور
اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یہاں تک مارا کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا۔ اور اُسکی
سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ باب
۱ پھر بنی اِسرائیل نے کوچ کیا اور موآب کے میدانوں میں نہر یردن کے اُس
پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کئے +
۲ اور صفور کے بیٹے بلق نے وہ سب جو اِسرائیل نے اموریوں سے کیا دیکھا +
۳ تب موآب اُن لوگوں سے نپٹ ڈرا کہ وے بہت تھے اور موآب بنی اِسرائیل کے سبب
۴ سے پریشان ہوا + اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کہا کہ اب یہہ گروہ اُن سب
کو جو ہمارے آس پاس ہیں یوں چاٹ جائیگی جس طرح سے بیل میدان کی گھاس
۵ کو چاٹ لیتا ہی + اُسوقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا + سو اُس نے بعور
کے بیٹے بلعام پاس فتور کو جو اُس کی قوم والوں کی سرزمین میں نہر کے کنارے پر
تھا قاصد بھیجے تاکہ اُسے یہہ کہکے بلا لاویں کہ دیکھہ ایک قوم مصر سے باہر آئی ہی - دیکھہ
۶ اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی ہی اور وے میرے مقابل مقام کرتے + سو اب آئیے
اور میری خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بددُعا کیجئے - کہ وے مجھہ سے بہت قوی
ہیں - شاید کہ میں غالب آکے اُنہیں مار سکوں اور اُنہیں اِس زمین پر سے ہٹا دوں
کہ میں یقین جانتا ہوں جسے تو برکت دیتا ہی اُسے برکت ہوتی - اور جس پر تو لعنت
۷ کرتا وہ لعنتی ہوا + سو موآب کے مشائخ اور مدیان کے بزرگ جادو کی مزدوری ہاتھ
۸ میں لیکے روانہ ہوئے اور بلعام پاس آئے اور بلق کا پیغام اُسے پہنچایا + اُسنے
اُنہیں کہا کہ آج رات تم یہاں رہو اور جیسا کچھہ خداوند مجھے فرمائیگا میں تمہیں کہونگا
۹ چنانچہ موآب کے امیروں نے بلعام کے یہاں مقام کیا + تب خدا بلعام پاس آیا
۱۰ اور اُس سے کہا یے کون آدمی ہیں جو تیرے پاس ہیں ؟ بلعام نے خدا کو جواب دیا
۱۱ کہ صفور کے بیٹے بلق نے جو موآب کا بادشاہ ہی میرے پاس کہلا بھیجا ہی کہ دیکھہ ایک
قوم ہی جو مصر سے نکل آئی ہی اور اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی - تو آ اور میری خاطر
کے لئے اُن کے حق میں بددُعا کر - شاید میں اُن پر غالب آسکوں اور اُنہیں بھگا
۱۲ دوں + تب خدا نے بلعام کو کہا تو اُن کے ساتھہ مت جائیو - تو اُن لوگوں کے حق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ میں بد دعا نہ کیجیو - اِسلئے کہ وے مبارک ہیں + بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں
سے کہا تم اپنی سرزمین کو جاؤ - کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت نہیں
۱۴ دیتا + اور موآب کے سردار اُٹھے اور بلق پاس گئے اور بولے کہ بلعام ہمارے ساتھ
آنے سے اِنکار کرتا ہی +
۱۵ تب بلق نے اور امیروں کو جو پہلوں سے زیادہ اور شرافت میں اُن سے بڑھکر
۱۶ تھے دوسری بار بھیجا + اُنہوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کہا صفور کے بیٹے بلق
۱۷ نے یوں کہا ہی کہ میرے پاس آنے سے کسی طرح نہ رُکیئے - میں بہت بڑی عزت سے
تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا اور جو کچھ تو مجھے فرمائیگا میں تیرے لئے کرونگا - میں تیری منت
۱۸ کرتا ہوں کہ آ اور اِن لوگوں کے حق میں میری خاطر سے بد دُعا کر + بلعام نے بلق کے
خادموں کے جواب میں کہا اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھر کے مجھے دیوے
تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باہر نہیں جاسکتا ہوں کہ اُس سے کم یا زیادہ
۱۹ کروں + سو اب آپ بھی اِس رات کو یہاں کاٹیے - تاکہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے
۲۰ کیا اَور فرماتا ہی + پھر خدا رات کو بلعام پاس آیا اور اُس سے کہا اگر وے لوگ تجھے بُلانے
۲۱ آویں تو اُٹھ اور اُن کے ساتھ جا - مگر جو بات میں تجھے کہونگا وہی کیجیو + سو بلعام صبح
کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھا اور موآب کے امیروں کے ہمراہ گیا +
۲۲ تب خدا کا قہر بھڑکا اِسلئے کہ وہ گیا اور خداوند کا فرشتہ جا کے راہ میں کھڑا
ہوا تاکہ اُس سے مزاحمت کرے + پس وہ اپنی گدھی پر چڑھا ہوا جاتا تھا اور اُس کے
۲۳ دو چاکر اُس کے ساتھ تھے + سو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں
کھڑا ہی - اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار ہی - تب گدھی نے راہ سے مُنہہ موڑا
۲۴ اور میدان کو چلی - تب بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راہ پر لاوے + تب خداوند
کا فرشتہ انگورستان کے ایک گوچے میں کھڑا ہوا - وہاں ایک دیوار ادھر تھی اور
۲۵ ایک دیوار اُدھر + پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو دیوار سے جا ٹکری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور بلعام کا پانوں دیوار سے دبایا - پھر اُس نے اُسے مارا + تب خداوند کا فرشتہ پھر ۲۶
آگے چلا اور ایک تنگ راہ میں جہاں جگہ نہ تھی کہ دہنے یا بائیں مُڑے جا کے کھڑا
ہوا + پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے بیٹھہ گئی - تب بلعام ۲۷
کا غصہ بھڑکا اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا + تب خداوند نے گدھی کا مُنہہ کھولا ۲۸
اور اُس نے بلعام کو کہا میں نے تیرا کیا کیا ہی کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ بلعام ۲۹
نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرہ بنایا - کاش کہ میرے ہاتھہ میں تلوار ہوتی تو میں
تجھے اِسی دم مار کے ڈال دیتا + گدھی نے بلعام کو کہا کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں ۳۰
جس پر تو چڑھا ہوا ہی جب سے کہ میں تجھہ پاس ہوں اِس دِن تک؟ کبھو میں نے تجھہ
سے ایسا کیا ہی؟ وہ بولا نہیں + وہیں خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اور اُسنے ۳۱
خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہی اور اُس کے ہاتھہ میں تلوار کھینچی ہوئی ہی
اُس نے اپنا سر جُھکایا اور اوندھا گرا + خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو نے اپنی ۳۲
گدھی کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ میں نکلا ہوں کہ تیرا مخالف بنوں اِسلئے کہ تیری
چال میری نظر میں ٹیڑھی ہی - اور گدھی نے مجھہ کو دیکھا اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے ۳۳
سامنے سے پھری - اگر وہ میرے سامنے سے نہ پھرتی تو میں تجھہ کو مار ہی ڈالتا اور اُسکو
جیتا چھوڑتا + بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا مجھہ سے گناہ ہوا اور میں نے نہ جانا ۳۴
کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ہی - سو اگر تو اُس سے ناخوش ہی تو میں پھر جاؤں +
خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھہ جا - مگر فقط وہی ۳۵
بات جو میں تجھے کہونگا کہیو + سو بلعام بلق کے امیروں کے ہمراہ گیا +

جب بلق نے سُنا کہ بلعام پہنچا ہی وہ اُس کے اِستقبال کو نکل کے موآب کے ۳۶
اُس شہر تک گیا جو ارنون کی سرحد اور اُس کے ملک کی دور کے سوا نے پر تھا + تب ۳۷
بلق نے بلعام کو کہا کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا کہ تجھہ کو بلا دیں؟ تو
مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھہ میں طاقت نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھا دُں؟ بلعام ۳۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے بلق کو جواب دیا دیکھہ میں تجھہ پاس آیا - مجھہ میں اب کچھہ طاقت ہی کہ تجھے کوئی
۳۹ بات کہوں ؟ وہ بات جو خدا میرے مُنہہ میں ڈالیگا وہی میں کہونگا + اور بلعام بلق
۴۰ کے ساتھہ گیا اور وے جاکر قریت حصات میں داخل ہوئے + بلق نے بیل اور مینڈھے
۴۱ ذبح کئے اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُسکے ساتھہ تھے بھیجے + اور صبح
کو یوں ہوا کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا اور اُسے بعل کی اونچی جگہوں پر لایا تاکہ
وہاں سے اُس قوم کی انتہا تک دیکھے +

۲۳ باب تب بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور میرے لئے
۲ یہاں سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر + بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا
۳ اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا + پھر بلعام نے
بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا رہ اور میں جاتا ہوں - شاید خداوند
مجھہ سے ملاقات کرے - جو کچھہ وہ مجھے دکھائیگا میں تجھہ سے کہونگا + سو وہ ایک
۴ اونچی جگہ پر چلا + چنانچہ خدا بلعام کو ملا - اُس نے اُسے کہا میں نے سات مذبح تیار
۵ کئے اور اُن پر ایک ایک بیل اور ایک ایک مینڈھا چڑھایا تب خداوند نے ایک بات
۶ بلعام کے مُنہہ میں ڈالی اور اُسے کہا بلق کے پھر جا اور اُس کو یوں کہہ + سو وہ اُس
کے پاس پھر آیا - اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک موآب کے
۷ سب امیروں سمیت کھڑا ہی + تب اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی +

موآب کے بادشاہ بلق نے ارام سے پورب کے پہاڑوں سے مجھہ کو بلوایا -
۸ آئیو یعقوب کو میری خاطر سے بددعا کیجیو اور آئیو اسرائیل کو بُرا کہیو + میں کیونکر
اُس کو بددعا کروں جس کو خدا نے بددعا نہیں کی ؟ یا اُس کو بُرا کہوں جس کو
۹ خداوند نے بُرا نہیں کہا ؟ کیونکہ چٹانوں کی چوٹی پر سے میں اُس کو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں
پر سے میں اُسے تاکتا ہوں - دیکھہ یہ لوگ اکیلے سکونت کرینگے اور قوموں کے
۱۰ درمیان وے شمار نہ کئے جائینگے + یعقوب کی گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اِسرائیل کی چوتھائی کون شمار کر سکتا ہی؟ کاش کہ میں صادقوں کی موت مروں اور
میری عاقبت اُس کی سی ہو +

۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا یہہ تو نے مجھہ سے کیا کیا؟ میں تجھے لایا کہ میرے
دشمنوں کو بد دعا کرے اور دیکھہ کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا + ۱۲ اُس نے جواب
دیا اور کہا کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں کہ وہی بات جو خداوند نے میرے
مُنہہ میں ڈالی کہوں؟ ۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا اب میرے ساتھہ اور ایک جگہ چلئے
وہاں سے آپ اُن کو دیکھئے - تو اُن میں سے فقط کنارے والوں کو دیکھیگا - وے
سب کے سب دیکھے نہ جائینگے - میرے لئے وہاں سے اُن پر بد دعا کر + ۱۴ سو وہ
اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پِسگہ کی چوٹی پر لے گیا - وہاں سات
مذبح بنائے - ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا + ۱۵ تب اُس نے بلق سے کہا
کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی پاس ٹھہرا رہ جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات
کروں + ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا اور اُس کے مُنہہ میں بات ڈالی اور فرمایا بلق
پاس پھر جا اور یوں کہہ + ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی
قربانی کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہی + تب بلق نے اُس سے پوچھا
خداوند نے کیا فرمایا؟ +

۱۸ تب اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا اُٹھہ اے بلق اور سُن اے صفور
کے بیٹے میری طرف کان دھر - ۱۹ خدا اِنسان نہیں جو جھوٹھہ بولے نہ آدمی زاد
ہی کہ پشیمان ہووے - کیا اُس نے جو کچھہ کہ کہا ہی سو بجا نہ لا دیگا - اور جو کچھہ کہ
فرمایا ہی کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۲۰ دیکھہ میں نے حکم پایا کہ برکت دوں - اُس نے برکت
دی ہی - میں اِسے بدل نہیں سکتا + ۲۱ وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا نہ اِسرائیل
میں فساد دیکھتا ہی - خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھہ ہی اور بادشاہ کی دھوم
اُن کے درمیان ہی + ۲۲ خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا - اُس کا گینڈے کا سا زور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ ہی + کوئی افسون یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اسرائیل کے برخلاف نہیں ۔
چنانچہ اسی وقت یعقوب کے اور اسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا کہ خدا نے
۲۴ کیا کیا ! دیکھہ یہ لوگ بھاری سنگھہ کے طور سے کھڑے ہونگے اور وہ آپ کو
جوان سنگھہ کی طرح اُٹھاویگا ۔ وہ نہ سوویگا جب تک کہ شکار نہ کھالے اور جب تک
کہ مار کے اُس کا لہو نہ پی لے +

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بددعا نہ کر اور اُنہیں تو ہرگز برکت نہ دے +
۲۶ بلعام نے جواب دیا اور بلق کو کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ سب کچھہ جو خداوند
کہیگا میں وہی کرونگا +

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا آیئے میں آپ کو ایک اور جگہ لے جاؤں ۔ شاید خدا
۲۸ کو پسند آوے کہ تو میرے لئے وہاں سے اُن پر بددعا کرے + تب بلق نے بلعام کو
۲۹ فغور کی چوٹی پر جس کا رُخ بیابان کی طرف ہی لایا + وہاں بلعام نے بلق سے کہا کہ
میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور اس جگہ میرے واسطے سات بیل اور سات
۳۰ مینڈھے تیار کر + چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا ۔ اور ہر ایک مذبح
پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا +

۲۴ باب جب بلعام نے دیکھا کہ اسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا تو وہ اب کی بار
۲ جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی + اور
بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا
۳ ہی ۔ تب روح اللہ اُس پر نازل ہوئی + اور وہ اپنی مثل لے چلا اور بولا بعور کا بیٹا
۴ بلعام کہتا ہی ہاں وہ شخص جس کی آنکھیں کھُل گئی ہیں کہتا وہ جس نے خدا کی باتیں
سُنیں اور قادر مطلق کی رویا کو دیکھا ہی سو پڑا تھا پر اُس کی آنکھیں کھُلی تھیں کہتا ہی
۵ ۶ کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے ای یعقوب اور تیرے مسکن ای اسرائیل ! ایسے پھیلے ہوئے
ہیں وادیوں کی طرح سے اور لب دریا کے باغوں کے طور پر جیسے عود کے درخت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو خداوند نے لگائے ہوں اور جیسے دیودار کے درخت جو پانی کے کنارے ہوں+
۷ اور وہ اپنی موٹھوں سے پانی بہاویگا اور اُس کا بیج بہت سے پانیوں میں ہوگا۔
اُس کا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا اور اُس کی بادشاہت بلند ہوگی + خدا اُسکو
۸ مصر سے باہر نکال لایا۔ اُس میں گینڈے کی سی قوت ہے۔ وہ قوموں کو جو اُس کے
دشمن ہوں کھا جائیگا اور اُن کی ہڈیاں توڑ ڈالیگا اور اپنے تیروں سے اُنہیں
چھیدیگا + وہ جھکتا ہے اور سنگھ کی مانند بلکہ بھاری سنگھ کی طرح بیٹھ جاتا اُس کو
۹ کون اُٹھا سکتا ہے؟ مبارک ہے وہ جو تجھے مبارک کہے۔ اور ملعون ہے وہ جو تجھ پر
لعنت کرے +

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُس نے اپنی تالیاں ماریں۔ اور بلق نے
بلعام کو کہا میں نے تجھے بُلایا کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے۔ اور دیکھ تو نے
۱۱ تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی + چل اب اپنے مکان کو بھاگ۔ میں نے دِل میں
کہا تھا کہ بڑی عزّت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں۔ پر دیکھ خداوند نے تجھے عزّت سے
۱۲ باز رکھا + بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی جنہیں تو نے
۱۳ میرے پاس بھیجا نہ کہا تھا کہ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھر کے مجھے دیوے
مجھے طاقت نہیں کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دِل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں
۱۴ بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا میں وہی کہونگا؟ اب تو دیکھ میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں
سو تو آ کہ میں تجھے خبر دونگا کہ یہ لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دِنوں میں کیا
کرینگے؟

۱۵ پھر اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے۔ ہاں وہ
۱۶ شخص جس کی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا۔ وہ جس نے خدا کی باتیں سُنیں اور حق تعالیٰ
کا علم پایا جس نے قادر مطلق کی رویا دیکھی جو پڑا تھا پر اُس کی آنکھیں کھُلی تھیں
۱۷ کہتا ہے۔ میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں۔ میں اُس پر نظر کرونگا پر نہ نزدیک سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اِسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا اور موآب کی نواحی کو
۱۸ مار لیگا اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کریگا + ادوم ملکیت ہوگا ہاں شعیر اپنے
۱۹ دشمنوں کی ملکیت ہوگا اور اِسرائیل بہادری کریگا + یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو
ریاست کریگا - اور اُسے جو شہر میں باقی رہ جائیگا ہلاک کریگا +
۲۰ پھر اُس نے عمالیق کو دیکھا اور اپنی مثل لے چلا اور بولا عمالیق قوموں کے
۲۱ درمیان پہلا تھا پر اُس کا انجام نیستی نابودی ہوگا + پھر اُس نے قینیوں پر نگاہ
کی اور اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا کہ تیرا مسکن مضبوط ہے - تو پہاڑ پر اپنا آشیانہ
۲۲ بناتا - لیکن قینی برباد ہونگے یہاں تک کہ اسور تجھے پکڑ لیجائیگا + پھر وہ اپنی مثل
۲۳ لے چلا اور بولا افسوس ! کون زندہ رہیگا جب خدا یوں ہی کریگا ؟ اور کتیم کیطرف
۲۴ سے جہاز آوینگے اور اسور کو دُکھ دینگے اور عبر کو بھی دُکھ دینگے - پر وہ بھی نیست
۲۵ و نابود ہوگا + تب بلعام اُٹھا اور روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھر گیا - اور بلق نے
بھی اپنی راہ لی +

۲۵ باب سو اِسرائیل سطیم میں مقیم ہوئے اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے حرامکاری
۲ شروع کی + اُنہوں نے اپنے معبودوں کی قربانیوں پر لوگوں کی دعوت کی - سو
۳ لوگوں نے کھایا اور اُن کے معبودوں کو سجدہ کیا + اور اِسرائیلی بعل فغور سے
۴ ملے - تب خداوند کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا + اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا قوم
کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُن کو خداوند کے لئے آفتاب کے مقابل لٹکا
۵ دے تاکہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اِسرائیل پر سے ٹل جاوے + سو موسیٰ
نے بنی اِسرائیل کے حاکموں کو کہا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو جو بعل فغور
سے مِل گئے ہیں قتل کرے +
۶ اور دیکھو کہ ایک اِسرائیلی آیا اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیانی عورت
موسیٰ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے لایا اور وہ جماعت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خیمے کے دروازے پر روتی تھی + اور جب کہ فینحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن ۷
نے یہہ دیکھا وہ جماعت میں سے اُٹھا اور برچھی ہاتھ میں لی - اور اُس مرد کے ۸
پیچھے خیمے میں گھسا اور اُن دونوں کو اسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو چھیدا
تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی + وے جو اُس وبا میں مرے چوبیس ہزار تھے + ۹
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا - کہ فینحاس نے جو ہارون کاہن کے ۱۰
بیٹے الیعزر کا بیٹا ہے میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے پھیرا کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لئے ۱۱
غیرت آئی - اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت سے نابود نہ کیا + سو تو کہہ ۱۲
دیکھہ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا + سو وہ اُس کے لئے ہوگا اور اُس کے ۱۳
بعد اُس کی نسل کے لئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا - کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے
غیرت مند تھا اور اُس نے بنی اسرائیل کے لئے کفّارہ دیا +
اُس اسرائیلی شخص کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھہ مارا گیا زِمری تھا ۱۴
سلو کا بیٹا جو بنی شمعون کے فرقے کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا + اور اُس ۱۵
مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا صور کی بیٹی جو ایک گروہ کا سردار اور بنی
مدیان میں عالی خاندان تھا +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ مدیانیوں کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو + ۱۶
کیونکہ وے اپنے مکروں سے کہ جن سے تم کو فریب دیا ہے فغور کی بابت اور کزبی کی ۱۷
بات میں جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور اُن کی بہن تھی جو اُس وبا کے دِن جو ۱۸
فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو تنگ کرتے ہیں +
اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے ۲۶ باب
بیٹے الیعزر کو خطاب کر کے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اُن کے آبائی ۲
خاندانوں کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جتنے اسرائیل میں
جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گن جاؤ + چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُن سے کہا تم لوگوں کو
بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک گنو جیسے خداوند نے موسیٰ اور بنی اسرائیل
کو جو مصر کی زمین سے نکلے تھے حکم کیا تھا +

۵ روبن اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا۔ روبن کے بیٹوں میں حنوک جس سے حنوکیوں کا
۶ گھرانا ہے۔ اور فلو جس سے فلویوں کا گھرانا ہے۔ اور حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا
۷ ہے۔ اور کرمی جس سے کرمیوں کا گھرانا ہے + سو روبن کے گھرانے یہ ہیں۔ اُن کے
۸ سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے + اور فلو کے بیٹے۔ الیاب +
۹ اور الیاب کے بیٹے نوایل اور داتن اور ابرام۔ یہ وے داتن اور ابرام ہیں جماعت
کے چُنے ہوئے لوگ جو قرح کی گروہ میں شامل ہو کے جس وقت خداوند سے جھگڑتے
۱۰ تھے موسیٰ اور ہارون سے جھگڑے۔ اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں قرح
سمیت نگل لیا جس وقت وہ گروہ مری جب کہ آگ نے اڑھائی سو آدمیوں کو کھا لیا
۱۱ سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ہوئے + لیکن قرح کے لڑکے نہ مرے +
۱۲ اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔ نموایل جس سے نموایلیوں
کا گھرانا۔ اور یمین جس سے یمینیوں کا گھرانا۔ اور یکین جس سے یکینیوں کا گھرانا۔
۱۳ اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا۔ اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا گھرانا + اور
۱۴ یہ شمعونیوں کے گھرانے ہیں۔ اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے +

۱۵ اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔ صفون جس سے صفونیوں کا
گھرانا۔ اور حاجی جس سے حاجیوں کا گھرانا۔ اور سونی جس سے سونیوں کا گھرانا۔
۱۶ ۱۷ اور اُزنی جس سے اُزنیوں کا گھرانا۔ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا۔ اور
۱۸ ارود جس سے ارودیوں کا گھرانا۔ اور اریلی جس سے اریلیوں کا گھرانا + بنی جد کے
یہی گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چالیس ہزار پانچسو
تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان - مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے اور بنی
۱۹ ۲۰ یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - سیلہہ جس سے سیلانیوں کا گھرانا اور
فارص جس سے فارصیوں کا گھرانا - اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا + بنی فارص
۲۱ یے ہیں - حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا +
یے بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چھہتر ہزار
۲۲ پانچ سو تھے +

اور بنی اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - تولع جس سے تولعیوں کا
۲۳ گھرانا - اور فوہ جس سے فوویوں کا گھرانا - یسوب جس سے یسوبیوں کا گھرانا سمرون
۲۴ جس سے سمرونیوں کا گھرانا + یے اِشکار کے گھرانے ہیں - مطابق اُن کے جو اُن
۲۵ میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار تین سو تھے +

اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - سرد جس سے سردیوں
۲۶ کا گھرانا ایلون جس سے ایلونیوں کا گھرانا - یحلی ایل جس سے یحلی ایلیوں کا گھرانا +
اور یے زبلونیوں کے گھرانے ہیں - مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے ساٹھ
۲۷ ہزار پانچسو تھے + اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے منسّی اور
۲۸ اِفرائیم + منسّی کا بیٹا مکیر جس سے مکیریوں کا گھرانا - مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے
۲۹ جلعادیوں کا گھرانا + جلعاد کے بیٹے یے ہیں - ایعزر جس سے ایعزریوں کا گھرانا
۳۰ اور حلق جس سے حلقیوں کا گھرانا - اور اسریی ایل جس سے اسریی ایلیوں کا گھرانا
۳۱ اور سکم جس سے سکمیوں کا گھرانا - اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا - اور حفر جس سے حفریوں کا گھرانا +
۳۲ حفر کا بیٹا صلافحاد - اُس کے بیٹے نہ تھے بیٹیاں تھیں - اور صلافحاد کی
۳۳ بیٹیوں کے نام یے ہیں - محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ اور یے
۳۴ منسّی کے گھرانے ہیں - اُن میں سے جو گنے گئے باون ہزار سات سو تھے +

۳۵ اور بنی اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - سوتلح جس سے سوتلحیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ کا گھرانا - اور بکر جس سے بکریوں کا گھرانا اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا + اور
۳۷ سوتلح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا گھرانا + اور یہ بنی افرائیم کے گھرانے
ہیں - اُن میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار پانچ سو تھے + سو بنی یوسف اپنے
گھرانوں کے موافق یہ تھے +
۳۸ اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں - بلع جس سے بلعیوں کا
گھرانا - اور اشبیل جس سے اشبیلیوں کا گھرانا - اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا
۳۹ گھرانا - اور سوفام جس سے سوفامیوں کا گھرانا - اور حوفام جس سے حوفامیوں کا
۴۰ گھرانا + بلع کے دو بیٹے تھے - ارد جس سے اردیوں کا گھرانا - اور ناعمان جس
۴۱ سے ناعمانیوں کا گھرانا - یہ بنی بنیمین کے گھرانے تھے - اُن میں سے جو گنے
گئے پینتالیس ہزار چھ سو تھے +
۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں - سوحام - جس سے سوحامیوں
۴۳ کا گھرانا + یہ دان کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے + سوحامیوں
کے سارے گھرانے مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار
چار سو تھے +
۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں - یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا -
اور اسوی جس سے اسویوں کا گھرانا - اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا گھرانا +
۴۵ بنی بریعاہ یہ ہیں - حبر جس سے حبریوں کا گھرانا - اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں
۴۶ کا گھرانا + اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ تھا + اور یہ بنی آشر کے گھرانے ہیں مطابق
۴۷ اُن کے جو اُن میں گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے +
۴۸ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں - یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں
۴۹ کا گھرانا - اور جونی جس سے جونیوں کا گھرانا - اور یصر جس سے یصریوں کا گھرانا -
۵۰ اور سلیم جس سے سلیمیوں کا گھرانا + سو یہ نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھرانوں کے - اُن میں سے جو گنے گئے پینتالیس ہزار چار سو تھے + ۵۱ بے
سب بنی اِسرائیل جو گنے گئے چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا اِن ہی کو اُن کے ناموں کے شمار ۵۲
کے موافق یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دی جاوے + تو بہتوں کو بہت سی ۵۳
میراث دیجیو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث - ہر ایک کو اُس کی میراث اُسی کے شمار ۵۴
کئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دیجاوے + لیکن زمین قرع سے تقسیم کیجاوے ۵۵
وے اپنے آبائی فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں + بہت ہوں یا ۵۶
تھوڑے قرع سے اُن کی میراث تقسیم کیجاوے +
اور وے جو بنی لاوی میں گنے گئے اپنے گھرانوں کے حساب سے یہ ہیں ۵۷
جیرسون جس سے جیرسونیوں کا گھرانا - قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا - مراری
جس سے مراریوں کا گھرانا + بنی لاویوں کے گھرانے یہ ہیں - لبنی کا گھرانا ۵۸
حبرون کا گھرانا محلی کا گھرانا موسیٰ کا گھرانا - قرح کا گھرانا + اور قہات سے عمرام پیدا ہوا + اور ۵۹
عمرام کی جورو کا نام یوکبد تھا لاوی کی بیٹی جسے اُس کی مالاوی سے مصر میں
جنی - سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُن کی بہن مریم کو جنی + اور ہارون کے ۶۰
بیٹے یہ تھے - ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر + سو ندب اور ابیہو اُسوقت کہ ۶۱
اُنہوں نے ایک اجنبی آگ خداوند کے حضور گذرانی مر گئے + اور وے جو اُن میں ۶۲
گنے گئے ایک مہینہ والے سے لیکے اوپر والے تک تیئیس ہزار مرد تھے - یہ
بنی اِسرائیل میں نہیں گنے گئے - کیونکہ اُن کو بنی اِسرائیل کے ساتھ میراث
نہیں دی گئی +
یہ وے ہیں جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے گنے گئے کہ اُنہوں نے بنی اِسرائیل ۶۳
کو موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا + پر موسیٰ ۶۴
اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے جسوقت بنی اِسرائیل کو دشت سینا میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۵ گنا تھا ایک شخص بھی اِن میں نہ تھا + کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا
کہ وے یقیناً بیابان میں مرجائینگے + چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے
کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی نہ بچا +

۲۷ باب تب یوسف کے بیٹے منسی کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد
بن مکیر بن منسی کی بیٹیاں جن کے نام یے ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ
۲ اور ترضاہ نزدیک آئیں - اور موسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور سب جماعت
کے سامنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں
۳ کہ ہمارا باپ دشت میں مرگیا - وہ اُن کے مجمع میں جو خداوند کے برخلاف ہو کے
اِکٹھے ہوئے تھے یعنے قرح کے مجمع میں شامل نہ تھا - بلکہ اپنے گناہ کے سبب
۴ مرگیا - اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا + سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاہے کو
جاتا رہے ؟ کیا اِسلئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا ؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں
۵ کے شامل حال حِصّہ دو + موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا +

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ صلافحاد کی بیٹیاں سچ کہتی ہیں -
۷ تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے - اور ایسا کر کہ
۸ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رہے + اور بنی اسرائیل کو کہہ اگر کوئی مرد
مرجائے اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لئے جاری
۹ رہے + اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو + اگر
۱۰ اُس کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو + اگر
۱۱ اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے
اُس کو جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو دو - وہ اُس کا وارث ہوگا -
اور یہہ حکم بنی اسرائیل کے لئے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا فرض ہوگا +

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اب تو عباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ اور اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زمین کو جو میں نے بنی اسرائیل کو عنایت فرمائی ہے دیکھ + اور جب تو اُسے دیکھ لیگا تو
۱۳ تو بھی اپنے لوگوں میں مل جائیگا جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا + کیونکہ جب جماعت
۱۴ نے مجھ سے جھگڑا کیا تو تم نے بھی دشت صین میں سرکشی کی اُس حکم کی بابت کہ وہاں
کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کیجاوے - یہہ وہی مریبہ کا پانی
ہے صین کے دشت میں قادس کے نزدیک + تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب
۱۵ کرکے کہا کہ ای خداوند سب جسموں کی جانوں کے خدا کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا
۱۶ جو اُن کے آگے آگے باہر جائے اور اُن کے آگے آگے اندر آوے اور باہر اندر آنے
۱۷ جانے میں اُن کا رہبر ہو تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو جن کا کوئی
چرواہا نہیں +

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے - وہ ایک شخص ہے
۱۸ جس میں روح ہے - اُس پر اپنا ہاتھ رکھ - اور اُسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت
۱۹ کے آگے کھڑا کر اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر - اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر
۲۰ ڈال دے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے - وہ الیعزر
۲۱ کاہن کے آگے کھڑا ہو جو اُس کے لئے اوریم کا حکم خداوند کے حضور پوچھے - وہ
اور سارے بنی اسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں اور
اُس کے کہنے سے آویں + موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور
۲۲ اُس نے یشوع کو لیکے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا + اور
۲۳ اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا
وصیت کی +

۲۸ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں کہہ
کہ میری قربانی اور میری روٹی میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جاتیں تاکہ میرے لئے خوشبو ہوں سو یاد رکھو کہ تم اُنہیں میرے لئے اُن کیوقت
معین میں گذرانو +
۳ تو اُنہیں کہہ کہ قربانی جو چاہیئے کہ تم خداوند کے لئے آگ سے گذرانو سو
۴ یہہ ہی - ایکسالہ بے عیب دو برّے روز روز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لئے - ایک
۵ برّہ صبح کو گذرانو اور ایک برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانو - اور ایفہ کا ایک
دسواں حصّہ میدہ چوتھائی ہین کُٹے ہوئے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے +
۶ یہہ وہ ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہی - جو کوہ سینا پر مقرّر کی گئی کہ خوشبوئی ہو اور آگ
۷ سے خداوند کے لئے گذرانی جاوے + اور اُس کا تپاون چوتھائی ہین مے ایک
ایک برّے کے لئے - مقدس ہی میں اُس مُسکر کو خداوند کے لئے بٹائیو کہ تپاون
۸ ہو + اور جب تو دوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانے تو فجر کی نذر کی
قربانی اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے
آگ سے گذران +
۹ اور سبت کے روز ایک سالہ بے عیب دو برّے اور نذر کی قربانی دو دسویں
۱۰ حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا اُس کے تپاون سمیت + یہہ سبت بہ سبت کی سوختنی
قربانی ہی جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاونوں کے سوا گذرانی جاوے +
۱۱ اور وہ سوختنی قربانی جو تم ہر ایک مہینے کے غرّے کو خداوند کے آگے
۱۲ گذرانو گے یہہ ہی - دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب برّے - اور
ایک بچھڑے پیچھے تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے
اور ایک مینڈھے پیچھے دو دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے
۱۳ لئے + اور ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے
لئے کہ سوختنی قربانی ہو خداوند کے لئے خوشبوئی جو آگ سے گذرانی جائے +
۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا ہین اور مینڈھے پیچھے تہائی ہین اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

برّے پیچھے چوتھائی ہین - ہر برس کے ہر مہینے کی سوختنی قربانی یہہ ہی + اور اُس ۱۵
دائمی سوختنی قربانی کے سوا ایک حلوان خداوند کی خطا کی قربانی کے لئے اپنے
تپاون سمیت گذرانا جاوے +

پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ خداوند کی فسح ہی + اور اُس مہینے کے پندرھویں ۱۶
دِن عید فسح ہو - سات دِن تک چاہیئے کہ تم فطیری روٹی کھاؤ + پہلا روز مقدّس ۱۷
جماعت کا ہی - تم اُس دِن کوئی خدمت کا کام نہ کرنا - اور تم خداوند کے لئے آگ ۱۸
سے قربانی گذرانیو کہ کُل سوختنی ہو - دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب ۱۹
برّے + اور اُن کے ساتھہ نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ۲۰
ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو - اور ساتوں برّوں ۲۱
میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ + اور خطا کی قربانی کی بابت ایک بکرا تاکہ ۲۲
اُس سے تمہارے لئے کفّارہ دیا جاوے + تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا ۲۳
جو سدا گذرانی جاتی ہی یے قربانیاں گذرانا کرو + تم اُن سات دِنوں میں سوختنی ۲۴
قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو خداوند کے لئے اِسی طرح ہر روز گذرانیو - وہ
اُس سوختنی قربانی اور تپاون کے سوا جو دائمی ہی گذرانا جاوے + ساتویں ۲۵
دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا +

اور پہلے پھلوں کے دِن جسوقت تم نئی نذر کی قربانیاں اپنے ہفتوں میں ۲۶
خداوند کے لئے گذرانو تو اُس دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی - اور کوئی دُنیاوی
کام نہ کیجیو - بلکہ تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے ۲۷
دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے گذرانیو - اور اُن کی نذر کی قربانی ۲۸
تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر
مینڈھے پیچھے - اور ایک دسواں حصّہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ۲۹
اور ایک بکری کا بچّہ تاکہ تمہارے لئے کفّارہ دیا جاوے + سوا اُس سوختنی ۳۰،۳۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قربانی کے اور اُس کی نذر کی قربانی کے جو دائمی ہیں یہہ گذرانیو - تمہاری یے سب
قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہیئے کہ بے عیب ہووں +
۲۹ باب اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدّس جماعت ہوگی - اُس میں خدمت
۲ کا کوئی کام نہ کریو - یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دِن ہے + اور تم خداوند کی خوشنودی
کی بو کے لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختنی
۳ قربانی گذرانیو - اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے
۴ پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے + اور سات برّوں میں سے ہر برّے پیچھے
۵ ایک دسواں حصّہ - اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے تاکہ تمہارے واسطے
۶ کفّارہ دیا جاوے + ہر مہینے کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی کے سوا اور روز روز کی
سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاونوں کے سوا اُنکے دستور کے
موافق یہہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جاوے +
۷ اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ مقدّس جماعت ہوگی اور تم اپنی جانوں
۸ کو دُکھ دو اور کچھہ کام نہ کرنا + پر سوختنی قربانی کی بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا
سات ایکسالہ برّے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانو - چاہیئے کہ وے
۹ تمہارے لئے بے عیب ہووں + اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ
۱۰ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے - اور سات
۱۱ برّوں میں سے ہر ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ - اور خطا کی قربانی کے لئے
بکری کا ایک بچّہ اُس خطا کی قربانی کے سوا جو کفّارے کے لئے ہے اور اُس
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونوں
کے سوا +
۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ تمہاری مقدّس جماعت ہوگی - اُس دِن
۱۳ تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو اور سات دِن تک خداوند کے لئے عید کرو - اور تم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانیو۔ تیرہ بچھڑے
دو مینڈھے اور چودہ ایک سالہ برّے۔ چاہئے کہ وے بے عیب ہوویں۔ اور ۱۴
اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے
پیچھے اور دو دسویں حصّے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے۔ اور چودہ برّوں میں سے ۱۵
ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس ۱۶
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے +

اور دوسرے دِن بارہ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایک سالہ بے عیب برّے ۱۷
گذرانیو۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں ۱۸
کی بابت اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچّہ ۱۹
خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس نذر کی قربانی
اور اُن کے تپاونوں کے +

اور تیسرے دِن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے ۲۰
اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت ۲۱
اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی ۲۲
کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس
کے تپاون کے +

اور چوتھے دِن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے۔ اور ۲۳
اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے ۲۴
عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی ۲۵
کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے +

اور پانچویں دِن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن
۲۸ کے عدد کے موافق اور معمول کے مطابق ہووین۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے
لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے +
۲۹ اور چھٹے دِن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اور اُنکی نذر کی
۳۰ قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے
۳۱ مطابق اور معمول کے موافق ہووین + اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُس کے تپاون کے +
۳۲ اور ساتویں دِن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایک سالہ بے عیب برّے
۳۳ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت
۳۴ اُن کے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہووین۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی
قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو کہ دائمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی کے
اور اُس کے تپاون کے +
۳۵ اور آٹھویں دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی۔ تم اُس دِن کوئی خدمت کا کام
۳۶ نہ کیجیو۔ پھر تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی
۳۷ کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو۔ اور اُن کی نذر کی قربانی
اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے موافق
۳۸ اور معمول کے مطابق ہووین۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی
۳۹ قربانی کے جو دائمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے + سو یہہ وہ
ہی جسے تم خداوند کے لئے اپنی معیّن عیدوں میں گذرانو گے سوا تمہاری خاص
منتوں کے اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور
۴۰ تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے + پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب جو
خداوند نے اُسے فرمایا تھا کہا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ باب

۲ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی بابت بنی اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں سے کہا کہ یہہ وہ بات ہے جو خداوند نے فرمائی ہے اگر کوئی مرد خداوند کی منّت مانے یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی خاص فرض ٹھہراوے تو وہ اپنی بات نہ ڈالے بلکہ سب پر جو کچھ اُس کے مُنہہ سے نکلا ہے عمل کرے +

۳ اور اگر کوئی عورت خداوند کی منّت مانے اور اپنی لڑکائی کے دِنوں میں اپنے

۴ باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئی فرض ٹھہراوے - اور اُس کا باپ اُسکی منّت اور اُس کے فرض کا مضمون جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرایا سُن کے چُپ ہو رہے - تو سب وے منّتیں اور سب وے فرض جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرائے

۵ قایم رہینگے + لیکن اگر اُس کا باپ اُسی دِن سُنتے ہوئے اُسے منع کرے تو اُس کی کوئی منّت یا کوئی فرض جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرایا صحیح نہیں - اور خداوند اُس عورت کو بخش دیگا کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے اجازت نہ دی +

۶ اور اگر وہ شوہر والی تھی جبوقت اُس نے منّت مانی یا اپنے مُنہہ سے کوئی بات

۷ نکالی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا - تو اگر اُس کا شوہر یہہ سُنکے اُس دِن چُپکا ہو رہے تو اُس کی منّتیں ثابت ہوئیں اور اُس کی باتیں جنہیں اپنی جان پر فرض ٹھہرایا

۸ قایم ہونگی - لیکن اگر اُسکے شوہر نے اُسی دِن جس دِن اُس نے سُنا اُسے منع کیا تو اُس نے اُس کی منّت کو جو اُس نے مانی اور اُس کی بات کو جو اُس کے مُنہہ سے نکلی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا توڑ دیا - تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا +

۹ پر بیوہ اور مطلقہ کی ہر ایک منّت جسے اُنہوں نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا

۱۰ اُسپر قایم رہیگی + اور اگر اُس نے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھ منّت مانی

۱۱ یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو - تو اگر اُس کا شوہر اُسے سُنکے چُپ ہو رہا اور اُسے منع نہ کیا - تو اُس کی منّتیں قایم ہوئیں اور اُس کی ہر ایک

۱۲ بات جسے اُس نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ہے قایم رہیگی + پر اگر اُس کے شوہر نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جس دِن سُنا اُسی دِن اُنہیں توڑ ڈالا - تو جو کچھ منّتوں اور باتوں کی بابت جنہیں اُس نے
اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُس کے مُنہہ سے نکلا تو وہ نہ ٹھہریگا - اُس کے شوہر نے
۱۳ اُنہیں توڑ ڈالا - خداوند اُس کو بخش دیگا + سب منّتیں جو وہ ماننے یا فرض ادا کرنے
کی قسمیں جو وہ اپنی جان کو دُکھہ دینے کی بابت کھاوے اُس کا شوہر چاہے تو اُن کو
۱۴ ثابت رکھے اور چاہے تو توڑ ڈالے + پر اگر اُس کا شوہر سُنکے روز روز چپ رہے تو
اُس نے اُس کی سب منّتوں اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا قایم کیا اُنہیں اِس
۱۵ باعث ثابت کیا کہ جس دِن سُنا اُس کے سامنے چُپ رہا + اور اگر اُس نے سُن لیا اور
۱۶ بعد اُس کے اُسنے کسی طرح سے اُنہیں توڑا تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا + مرد
اور اُس کی جورو کے درمیان اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی لڑکائی کے ایام میں
باپ کے گھر ہووے یہ احکام ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے +

۳۱ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اہل مدیان سے بنی اِسرائیل کا اِنتقام
۳ لے - اور تو بعد اُس کے اپنے لوگوں سے مل جائیگا + تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے
تم میں سے لڑائی کے لئے تیار ہووں اور مدیانیوں کا سامنا کرنے جاویں تاکہ خداوند
۴ کے لئے مدیان سے بدلا لیں + اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ہر ایک فرقے پیچھے
۵ ہزار جنگ کرنے کو بھیجو + سو ہزاروں بنی اِسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک
ہزار حاضر کئے گئے - یہ سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار بند تھے بارہ ہزار ہوئے +
۶ موسیٰ نے اُن کو لڑائی پر بھیجا - ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو - اُنہیں اور
اِلیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھہ بھیجا اور پھونکنے کے
۷ نرسنگے اُس کے ہاتھہ میں تھے + اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی جیسا خداوند
۸ نے موسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے مردوں کو قتل کیا + اور اُنہوں نے اُن مقتولوں
کے سوا اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے
۹ مارا - اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا + اور بنی اِسرائیل نے مدیان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی عورتوں اور اُن کے بچّوں کو اسیر کیا۔ اور اُن کی مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و
اسباب سب کچھ لوٹ لیا + اور اُن کے سارے شہروں کو جن میں وے رہتے تھے ۱۰
اور اُن کے سب قلعوں کو پھونکدیا + اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے اسیر ۱۱
اِنسان اور حیوان لئے + اور وے قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسیٰ اور الیعزر کاہن ۱۲
اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب کے میدانوں میں
یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے لائے +

تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے ۱۳
لئے خیمہ گاہ سے باہر گئے + اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار ۱۴
تھے اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے جو جنگ کرکے پھرے غصّے ہوا۔ اور اُن کو ۱۵
کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ دیکھو یے بلعام کے کہنے سے فغور کی بات ۱۶
خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں۔ چنانچہ خداوند کی جماعت
میں وبا آئی + سو تم اُن بچّوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد ۱۷
کی صحبت سے واقف تھی جان سے مارو + لیکن وے لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے ۱۸
واقف نہیں ہوئیں اُن کو اپنے لئے زندہ رکھو +

اور تم سات دِن تک خیمہ گاہ سے باہر رہو جس کسی نے آدمی کو مارا ہو اور جس ۱۹
کسی نے لاش کو چھوا ہو وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دِن اور ساتویں دن
میں پاک کرے + تم اپنے سب کپڑے اور سب چمڑے کے برتن اور سب بکری کے ۲۰
بالوں کی بنی ہوئی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو۔ تب الیعزر کاہن نے ۲۱
اُن سپاہیوں کو جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ شریعت کا حکم جو خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا سو یہہ ہے۔ فقط سونا روپا پیتل لوہا رانگا سیسا اور وے سب چیزیں جو آگ میں ۲۲
ڈالی جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وے پاک ہونگی۔ پھر اُنہیں جدائی کے ۲۳
پانی سے بھی پاک کرو۔ پر وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں تم اُنہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ اُس پانی میں ڈالو + اور تم ساتویں دِن اپنے کپڑے دھوؤ تاکہ تم پاک ہو۔ بعد
اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو +
۲۵ ۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو اور الیعزر کاہن اور جماعت
کے سردار ملکے سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا جو لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو۔
۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کر کے آدھا اُن کو جنہوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا
۲۸ اور میدان بھی پکڑا اور آدھا ساری جماعت کو دے۔ اور اُن جنگی مردوں سے
جو لڑائی کو گئے تھے خداوند کے لئے ایک حصّہ لے ہر پانچسو جاندار پیچھے ایک جاندار
۲۹ خواہ اِنسان ہو خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری۔ اُن لوگوں کے
آدھے سے لے اور الیعزر کاہن کو دے تاکہ خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی
۳۰ ہو + اور بنی اِسرائیل کے آدھے سے جو اُنہوں نے پایا کیا اِنسان کیا گائے بیل
کیا گدھے کیا بھیڑ بکری یعنے سب اقسام جانوروں کی پچاس پچاس پیچھے ایک ایک
لے اور اُنہیں لاویوں کو دے کہ وے خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں +
۳۱ ۳۲ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا کیا + اور مال کا جمع
یعنے لوٹ کا بقیہ جو جنگی لوگوں نے لوٹا تھا سو یہہ تھا۔ چھ لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ
۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ بکریاں اور بہتّر ہزار گائے بیل اور اکسٹھ ہزار گدھے اور بالکل بتیس ہزار اشخاص
ایسی عورتیں جو مرد کی صحبت سے واقف نہ ہوئی تھیں + سو آدھا جو اُن لوگوں
کا حصّہ ٹھہرا جو جنگ کرنے کو گئے تھے یہہ تھا۔ تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو
۳۷ بھیڑ بکریاں۔ اور خداوند کا حصّہ اُن میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ہوئیں +
۳۸ اور گائے بیلوں سے جو چھتّیس ہزار تھے سو خداوند کا حصّہ اُن میں سے بہتّر
۳۹ گائے بیل + اور گدھوں میں سے جو تیس ہزار پانچسو تھے خداوند کا حصّہ اُن میں
۴۰ سے اکسٹھ گدھے + اور آدمیوں میں سے جو سولہ ہزار تھے خداوند کا حصّہ بتیس
۴۱ آدمی ہوئے + چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق اُس حصّے کو جو خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی اُٹھا ئی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا + اور بنی اسرائیل کا آدھا جسے موسیٰ نے ۴۲
جنگی لوگوں کے آدھے سے جُدا کیا تھا (وہ آدھا جو جماعت کے حصّے میں پڑا یہہ ۴۳
تھا + تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکری + اور چھتیس ہزار گائے بیل اور ۴۴
تیس ہزار پانچ سو گدھے اور سولہ ہزار آدمی -) سو بنی اسرائیل کے اُسی آدھے سے ۴۵
موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے انسان اور حیوان سے ایک ایک لیا اور اُسے ۴۶
لاویوں کو جو خداوند کے مسکن کی نگہبانی کرتے تھے دیا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ ۴۷
کو فرمایا تھا +

تب لشکر کے سردار جو ہزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے موسیٰ کے ۴۸
پاس آئے - اور اُنہوں نے موسیٰ کو کہا کہ تیرے خادموں نے سب جنگی لوگوں ۴۹
کو جو ہمارے حکم میں ہیں گنا سو اُن میں ایک جوان بھی کم نہ ہوا + سو ہم ہر ایک چیز ۵۰
میں سے جو ہر ایک نے پائی خداوند کے لئے ہدیے لائے ہیں سونے کے کھڑوے
اور کنگن اور انگوٹھیاں اور مُندرے اور سب ظروف سونے کے تاکہ ہماری جانوں
کے لئے خداوند کے حضور کفّارہ دیا جاوے + چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے ۵۱
اُن سے سب چیزیں سونے کی بنی ہوئی لیں + اور اُس ہدیے کا سارا سونا جو ۵۲
ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لئے گذرانا سولہ ہزار
سات سو پچاس مثقال تھا + کیونکہ سب جنگیوں میں سے ہر ایک اپنے اپنے لئے ۵۳
لوٹ لایا تھا + سو موسیٰ اور الیعزر کاہن اُس سونے کو جو اُنہوں نے ہزاروں ۵۴
اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا جماعت کے خیمے میں لائے تاکہ بنی اسرائیل
کی یادگاری خداوند کے حضور ہو +

اور بنی روبن اور بنی جد کی مواشی نہایت بہت تھی - سو جب اُنہوں نے ۳۲ باب ۱
یعزیر کے ملک کو اور جلعاد کے ملک کو دیکھا کہ وہ سرزمین مواشی کی گوں کی ہے - تو ۲
بنی روبن اور بنی جد نے آکے موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے امیروں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ خطاب کر کے کہا کہ عطارات اور دیبون اور یعزیر اور نمرہ اور حسبون اور العیالی اور
۴ شبام اور نبو اور بعون وہ مملکت جس پر خداوند نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دی
۵ مواشی کے گوں کی زمین ہے اور تیرے خادموں کی مواشی بہت ہے۔ پس اُنہوں نے
کہا اگر تجھ کو ہم پر کرم کی نظر ہے تو اِس زمین کو اپنے خادموں کی میراث کر دے
اور ہم کو یردن پار نہ لیجا +
۶ موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد سے کہا کیا تمہارے بھائی لڑنے کو جاویں
۷ اور تم یہیں بیٹھے رہو؟ تم کس لئے بنی اسرائیل کے دِلوں کو اُس پار کی زمین پر
۸ جانے سے جو خداوند نے اُنہیں دی ہے ڈراتے ہو؟ اِسی طرح تمہارے باپ دادوں
۹ نے کیا جب میں نے اُن کو قادس برنیع سے بھیجا کہ زمین کی جاسوسی کریں کہ جب
وے وادی اِسکال تک چڑھ گئے اور اُس زمین کو دیکھا تو اُنہوں نے بنی اسرائیل
کو بے دِل کر دیا تاکہ وے اُس زمین کو جو خداوند نے اُن کو عنایت کی نہ جاویں
۱۰ اور اُسی وقت خداوند کا غصہ بھڑکا اور اُس نے قسم کر کے فرمایا کہ اُن لوگوں میں سے
۱۱ جو مصر سے نکلے کوئی بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک اُس زمین کو جس کی بابت
میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ہے ہرگز نہ دیکھیگا۔ کیونکہ اُنہوں
۱۲ نے میری پوری فرمانبرداری نہ کی۔ مگر یفنہ قنزّی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع
۱۳ اُسے دیکھینگے۔ کہ اُنہوں نے خداوند کی فرمانبرداری پوری کی + تب خداوند کا قہر اسرائیل
پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں میدان میں چالیس برس تک آوارہ رکھا جب تک کہ
۱۴ وہ ساری پشت جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی + اور دیکھو
تم جو ایک بھاری گروہ گنہگاروں کی ہو اپنے باپ دادوں کی جگہ اُٹھے ہو تاکہ
۱۵ خداوند کے قہر کو اسرائیلیوں پر زیادہ کرو + کیونکہ جو تم اُس کی پیروی سے پھر گئے
تو وہ اُن کو پھر بیابان میں چھوڑ دیگا۔ اور اُن سب لوگوں کی ہلاکت کے سبب
تم ہوؤگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ تب وے اُس کے نزدیک آئے اور بولے کہ ہم اپنی مواشی کے لئے یہاں
۱۷ بھیڑ سالے اور اپنے لڑکوں کیواسطے مضبوط شہر بناوینگے - پر ہم خود ہتھیار باندھے
ہوئے تیار بنی اسرائیل کے آگے آگے جاوینگے یہاں تک کہ اُنہیں اُن کے مکان تک پہنچاویں
اور ہمارے بال بچے مضبوط شہروں میں زمین کے باشندوں کے سبب رہیں + اور ہم
۱۸ اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹینگے جب تک کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پاوے
۱۹ کیونکہ ہم اُن میں شامل ہو کے یردن کے اُس پار یا اُس سے آگے میراث نہ لینگے - اسلئے
کہ یردن کے اِس پار پورب کی طرف ہمیں میراث ملی +

۲۰ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا اگر تم یہہ کام کرو اور خداوند کے حضور ہتھیار بند ہو کر
۲۱ لڑنے جاؤ اور تم سب ہتھیار باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ
۲۲ جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے اور وہ زمین خداوند
کے آگے مغلوب ہو - تو بعد اُس کے جب پھر آؤ گے خداوند اور اسرائیل کے آگے بے گناہ
۲۳ ٹھہروگے - تب یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہوگی + پر اگر تم یوں نہ کروگے
۲۴ تو دیکھو کہ تم خداوند کے گنہگار ہوئے - اور یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا + سو تم
اپنے لڑکوں کے لئے شہر بناکر و اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑ سالے اور اپنے
۲۵ قول کو پورا کرو + تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ
۲۶ ہمارے خداوند کا حکم ہے ویسا ہی کرینگے + ہمارے بچے ہماری جوروان ہمارے گلے ہماری
۲۷ سب مواشی جلعاد کے شہروں میں رہینگے - پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیار بند ہو کے
۲۸ خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہے + تب موسیٰ
نے اُن کی بابت الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے
۲۹ باپ دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا اور اُنہیں کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن خداوند
کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیار بند ہو کے لڑنے کو جاویں اور
۳۰ زمین تمہارے سامنے فتح ہو - تو تم جلعاد کی سرزمین اُن کی میراث کردو - پر اگر وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھ پار نہ جاویں تو وے کنعان کی سرزمین میں تمہیں
۳۱ میں شامل ہو کے میراث پاویں + تب بنی جد اور بنی روبن جواب میں بولے کہ جیسا
۳۲ خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہی ہم ویسا ہی کرینگے + ہم ہتھیار باندھکے خداوند
کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے تاکہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری میراث
ہووے +
۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج
کی مملکت اُن کی زمین کو اور شہروں کو جو اُن طراف میں تھے یعنے اُس ساری نواحی
۳۴ کے شہروں کو بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا + تب
۳۵ بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر اور عطرات اور شوفان اور یعزیر اور یگبہا
۳۶ اور بیت نمرہ اور بیت ہارن کو محکم شہر اور بھیڑ سالے بنائے + اور بنی روبن نے
۳۷ حسبون اور اِلعالی اور قریتیم اور نبو اور بعل معون کے شہر اُن کے نام بدل کے بسائے
۳۸ اور شبماہ بنا کیا - اور اُن شہروں کے جو اُنہوں نے بنائے اور ہی نام رکھے - تب
۳۹ بنی مکیر ابن منسی جلعاد کو گئے اور اُسے لے لیا اور اموریوں کو جو وہاں بستے تھے
۴۰ خارج کر دیا + اور موسیٰ نے جلعاد مکیر ابن منسی کو بخشا - اُس نے وہاں سکونت کی +
۴۱ اور منسی کا بیٹا یائیر نکلا اور اُس نے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا اور اُن کا نام
۴۲ یائیر بستیاں رکھا + اور نوبح گیا اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا اور اُن کا
نام اپنے نام پر نوبح رکھا +

۳۳ باب بنی اسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے موسیٰ اور ہارون کے تابع ہو کے
۲ اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے ہیں - اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق
کوچ بہ کوچ اُن کی منزلوں کو قلمبند کیا - سو اُن کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا
۳ بیان یہہ ہی - کہ بنی اسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عید فسح کے دوسرے
دِن رعمسیس سے بالادستی کے ساتھ کوچ کر کے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ روانہ ہوئے + اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو جنہیں خداوند نے اُنکے درمیان
قتل کیا تھا گاڑ رہے تھے - خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھی اِنتقام لیا +
۵ سو بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کر کے سُکّات میں ڈیرے کئے + اور سُکّات
۶ سے کوچ کر کے ایتام میں جو بیابان کے سوانے پر ہی آ پڑے + پھر ایتام سے کوچ
۷ کر کے فی الحیرات کو جو بعل صفون کے مقابل ہی پھرے - اور مجدال کے سامنے
ڈیرے کئے + پھر فی الحیرات کے سامنے سے کوچ کیا اور دریا کے بیچ سے گذر کے
۸ بیابان میں داخل ہوئے اور دشتِ ایتام میں تین کوچ کر کے آئے اور مارہ میں ڈیرے
کئے + اور مارہ سے کوچ کر کے ایلیم میں آئے - اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور ستر
۹ کے ستر درخت تھے - اور یہاں ڈیرے کئے + اور ایلیم سے کوچ کر کے دریائے قلزم
۱۰ پر ڈیرے کئے + اور دریائے قلزم سے کوچ کر کے دشت صین کو خیمہ گاہ کی + اور
۱۱ ۱۲ دشت صین سے کوچ کر کے دفقہ میں ڈیرے کئے + اور دفقہ سے کوچ کر کے الوس
۱۳ میں خیمے کئے + اور الوس سے چلکے رفیدیم میں آ پڑے - وہاں قوم کے پینے کے لئے
۱۴ پانی نہ تھا + اور رفیدیم سے چلکے دشتِ سینا میں خیمے کئے + اور دشتِ سینا سے
۱۵ ۱۶ چلکے قبراتُ التہاوہ میں خیمے کئے + اور قبراتُ التہاوہ سے کوچ کر کے حصیرات میں
۱۷ ڈیرے کئے + اور حصیرات سے کوچ کر کے رتمہ میں ڈیرے کئے + اور رتمہ کے اُٹھے
۱۸ ۱۹ ہوئے رمون فارص میں خیمے کئے + اور رمون فارص سے جو چلے تو لبنہ میں ڈیرے
۲۰ کئے + اور لبنہ کے چلے ہوئے ریسہ میں ڈیرے کئے + اور ریسہ سے چلکے قہیلاتہ میں
۲۱ ۲۲ ڈیرے کئے + اور قہیلاتہ سے اُٹھکے کوہ سافر میں ڈیرے کئے + کوہ سافر سے کوچ
۲۳ ۲۴ کر کے حرادہ میں خیمہ گاہ کی + اور حرادہ سے سفر کر کے مقہیلوت میں خیمے کئے + اور
۲۵ ۲۶ مقہیلوت سے اُٹھکے تحت میں خیمے کئے + تحت سے جو چلے تو تارح میں خیمے کئے +
۲۷ اور تارح سے کوچ کیا تو متقہ میں ڈیرے کئے + اور متقہ سے روانہ ہو کے حشمونہ میں
۲۸ ۲۹ ڈیرے کئے + اور حشمونہ سے جا کے موسیروت میں ڈیرے کئے + اور موسیروت سے
۳۰ ۳۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ جا کے بنی یعقان میں ڈیرے کئے + اور بنی یعقان سے چلکے حور ہجّجاد کو خیمہ گاہ
۳۳ کی + اور حور ہجّجاد سے روانہ ہو کے یوطباتہ میں خیمے کئے + اور یوطباتہ سے جا کے
۳۴ عبرونہ میں ڈیرے کئے + اور عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں خیمے کئے + اور عصیون
۳۵ جابر سے روانہ ہو کے دشت صین میں جو قادس ہے ڈیرے کئے + اور قادس سے
۳۶ چلکے کوہ ہور میں جو زمین ادوم کی سرحد ہے خیمہ گاہ کی + یہاں ہارون کاہن خداوند
۳۷ کے حکم کے مطابق کوہ ہور پر گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے پیچھے
۳۸ چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ وہاں وفات پائی + اور ہارون ایکسو
۳۹ تیئیس برس کا تھا جو اُس نے کوہ ہور میں وفات پائی + اور عراد کنعانی بادشاہ نے
۴۰ جو کنعان کی سرزمین کی دکھن طرف رہتا تھا سُنا کہ بنی اسرائیل آ پہنچے + اور کوہ ہور
۴۱ سے کوچ کر کے صلمونہ میں ڈیرے کئے + اور صلمونہ سے کوچ کر کے فونون میں ڈیرے
۴۲ کئے + اور فونون سے کوچ کر کے اوبوت میں ڈیرے کئے + اور اوبوت سے کوچ
۴۳ کر کے عیّے عباریم میں جو زمین موآب کی سرحد ہے ڈیرے کئے + اور عیم سے کوچ کر کے
۴۴ دیبون جد کو خیمہ گاہ کیا + اور دیبون جد سے کوچ کر کے علمون دبلہ تیم میں خیمے کئے +
۴۵ اور علمون دبلہ تیم سے کوچ کر کے عباریم کے کوہستان میں جو نبو کے مقابل ہے خیمے
۴۶ کئے + اور عباریم کے کوہستان سے کوچ کر کے موآب کے میدانوں میں یردن کے
۴۷ کنارے جو یریحو کے مقابل ہے خیمے کئے + اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت
۴۸ سے ابیل سطیم تک موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کئے +
۴۹ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل
۵۰ موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ جب تم یردن سے
۵۱ پار ہو کے زمین کنعان میں داخل ہو - تو تم اُن سب کو جو اُس زمین کے باشندے
۵۲ ہیں اپنے سامنے سے بھگاؤ - اُن کی مورتیں فنا کر دو اور اُن کے ڈھالے ہوئے
۵۳ بتوں کو نابود کرو اور اُنکے سب اونچے مکانوں کو ڈھا دو + اور اُنکو جو اُس زمین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے بسنیوالے ہیں خارج کردو اور وہاں آپ بسو۔ کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمہیں دی ہے کہ
۵۴ اُس کے مالک بنو + اور تم قرعہ پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طور پر
بانٹ لو۔ بہتوں کو بہتیری میراث دو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو۔ ہر ایک کا
حصّہ وہی زمین ہو جس کا قرعہ اُسکے نام پر پڑے اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم
۵۵ میراث لو + پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے تو یوں
ہوگا کہ وے جنہیں تم باقی رہنے دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے اور کانٹوں کی
مانند تمہارے پہلوؤں میں چُبھینگے اور اُس زمین پر جہاں تم بسوگے تم کو دق کرینگے +
۵۶ اور آخر کو یہہ ہوگا کہ میں جو کچھ اِن سے کیا چاہتا تھا سو تم سے کرونگا +

۳۴ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں فرما
کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو۔ (یہہ وہ سرزمین ہے جو میراث کے لئے تم کو
۳ ملیگی یعنی کنعان کی سرزمین اُس کے سوانوں سمیت۔) تمہاری دکھنی اطراف تو
دشت صین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی پھر تمہاری دکھنی سرحد
۴ دریائے شور کی اِنتہا سے پورب طرف ہوگی + پھر تمہاری سرحد دکھن سے ہوکے
عقرابیم کی چڑھائی تک پھریگی اور صین تک پہنچیگی۔ پھر دکھن سے ہوکے قادس
برنیع تک نکلیگی اور حصر ادّار سے ہوکے عصمون تک پہنچیگی + اور یہہ سرحد عصمون
۵ سے ہوکے مصر کی نہر تک گھوم کے جائیگی اور اُس کی اِنتہا پچھم طرف یہی ہوگی +
۶ اور پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم تمہاری سرحد ہوگی۔ یہی تمہارا پچھمی سوانہ
۷ ہوگا + اور تمہارا سوانہ اُتّر طرف یہہ ہوگا۔ دریائے اعظم سے کوہ ہور تک حد اپنے
۸ لئے باندھئے + پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل تک تم اپنی حد مقرر کیجیو۔ اُس کا
۹ کنارہ صداد سے ملیگا + اور وہ حدز فرون کی طرف نکلیگی اور اُس کی اِنتہا حصر
۱۰ عینان ہوگی۔ یہی تمہارے اُتّر کا سوانہ ہوگا + اور تم اپنے لئے پوربی سوانہ حصر
۱۱ عینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو۔ اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ تک عین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی پورب طرف اُتریگی اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریائے کنرت کی پورب طرف پہنچیگا
۱۲ پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی اور دریائے شور تک نکلیگی۔ یہی تمہاری سرزمین اور اُسکے
۱۳ اِردگرد کی سرحدیں ہونگی + پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا یہہ وہ زمین ہی جسے تم
قرعہ ڈال کے میراث میں لوگے جس کی بابت خداوند نے فرمایا کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے
۱۴ فرقے کو بانٹ دے۔ کیونکہ بنی روبن کے فرقے نے اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور بنی جد نے اپنے آبائی خاندان کے مطابق میراث پائی اور بنی منسّی کے آدھے فرقے
۱۵ نے بھی اپنی میراث پائی۔ کہ اُن اڑھائی فرقوں نے یردن کے اسی پار یریحو کے مقابل
پورب کو سورج نکلنے کی طرف اپنی میراث پائی +

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ وے لوگ جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے
۱۷ ۱۸ اُن کے نام یے ہیں۔ الیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع + اور تم اپنے لئے ایک ایک
۱۹ فرقے کا ایک سردار لو تاکہ اُس زمین کو حصّہ کرکے بانٹ دے + اور اُن سرداروں کے نام
۲۰ یے ہیں۔ یفنہ کا بیٹا کالب یہوداہ کے فرقے سے اور عمیہود کا بیٹا سموایل بنی شمعون
۲۱ ۲۲ کے فرقے سے + اور کسلون کا بیٹا الیداد بنیمین کے فرقے سے اور یگلی کا بیٹا بوقی بنی
۲۳ دان کے فرقے سے + اور افود کا بیٹا حنی ایل بنی یوسف جو بنی منسّی کے فرقے سے ہیں
۲۴ ۲۵ اور سفتان کا بیٹا قموایل بنی افرائیم کے فرقے سے + اور فرناک کا بیٹا الصفن بنی زبلون
۲۶ ۲۷ کے فرقے کا سردار + اور عزان کا بیٹا فلتی ایل بنی اشکار کے فرقے کا سردار + اور
۲۸ سلومی کا بیٹا اخیہود بنی آشر کے فرقے کا سردار + اور عمیہود کا بیٹا فدہیل بنی نفتالی کے
۲۹ فرقے کا سردار + یے وے لوگ ہیں جنہیں خداوند نے حکم دیا کہ زمین کنعان بنی اسرائیل
میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں +

۳۵ باب پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل
۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ وے لاویوں کو اپنی میراث میں
سے شہر اُن کے رہنے کے لئے دیویں۔ اور اُن شہروں کی نواحی بھی تم لاویوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دو + اور وے شہر اُن کے رہنے کے لئے ہونگے - اور نواحی اُن کے چارپایوں اور
۳ اُن کی حاصلات اور اُن کے سب حیوانوں کے لئے ہوں + اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں
۴ کو دوگے ہر ایک شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں +
اور تم شہر کے باہر اُسکی پورب طرف دو ہزار ہاتھ پیمایش کرو اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ
۵ پچھم طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتر طرف دو ہزار ہاتھ - اور شہر اُن کے بیچوں بیچ ہو - یے اُنکے
لئے اُن شہروں کی نواحی ہیں + اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے چھ
۶ شہر پناہ کے لئے ہوویں جنہیں تم مقرر کرو تاکہ خونی اُن میں بھاگ کے جا رہیں - اور
اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھی دو + سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے
۷ اڑتالیس شہر ہونگے - وے نواحی سمیت ہونگے + اور یے شہر جو دیئے جاویں
۸ سو بنی اسرائیل کی میراث میں سے دیئے جائیں - جن کے قبضے میں بہت سے
شہر ہیں بہت سے دیں - اور جن پاس تھوڑے ہیں تھوڑے دیں ہر ایک اپنے
شہروں میں سے اپنی میراث کے موافق جو اُسنے پائی ہے لاویوں کو دے +

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ
۱۰ جب تم یردن پار کنعان کی سرزمین میں داخل ہو - تو تم اپنے لئے کئی شہر مقرر کرو
۱۱ تاکہ پناہ کے شہر تمہارے لئے ہوں - تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہو جائے
بھاگ کے وہاں جا رہے + یہہ شہر تمہارے لئے بدلا لینے والے سے پناہ کیواسطے
۱۲ ہونگے - اور خونی جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ
جاوے + سو اُن شہروں میں سے جو تم دوگے چھ شہر پناہ کے لئے ہونگے +
۱۳ تین اُن میں سے یردن کے اِسی پار دوگے اور تین کنعان کی سرزمین میں دوگے
۱۴ یے پناہ کے شہر ہونگے + یے چھ شہر بنی اسرائیل اور مسافر اور اُس کے واسطے
۱۵ جو تم میں بود و باش کرتا ہے پناہ کے لئے ہونگے - تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون
۱۶ ہو جائے بھاگ کے اُن میں جا رہے + اور اگر کوئی کسی کو لوہے کے ہتھیار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ سے مارے ایسا کہ وہ مرجائے وہ خونی ہی خونی ضرور مارا جاوے + اور اگر کوئی کسی
کو ایسا پتھر کھینچ مارے کہ جس سے وہ مرسکتا ہو اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہی - وہ
۱۸ خونی ضرور قتل کیا جائے + اور اگر کوئی کسی کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مرسکتا ہو
۱۹ اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہی خونی ضرور مارا جائے + وہ شخص جو مقتول کا ولی ہی خونی
۲۰ کو آپ ہی قتل کرے - جب وہ اُسے پاوے اُسے مار ڈالے + اور اگر کوئی کسی کو کینے
۲۱ سے ڈھکیل دے یا دانو گھات سے اُسے پٹک دے کہ وہ مرجائے - یا عداوت
سے اُسے اپنے ہاتھ سے تھپڑ مارے کہ وہ مرجائے تو وہ مارنیوالا ضرور مارا جائے کہ
۲۲ خونی ہی - مقتول کا ولی جب اُس خونی کو پاوے اُسے قتل کرے + پر اگر کوئی کسی کو
۲۳ بغیر عداوت کے یا بے دانو گھات اُس پر کوئی چیز ڈال دے - یا اُسے بن دیکھے ایسا
پتھر پھینکے کہ جس سے مرسکتا اور وہ اُس پر گرے اور وہ مرجائے اور وہ اُس کا دشمن
۲۴ نہ تھا اور نہ اُس کی بُرائی چاہتا تھا - تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی کے درمیان
۲۵ اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے - کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھ سے
چھڑاوے اور وہی جماعت اُسے پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگ کے گیا تھا پھر
بھیج دے - اور وہ اُسی میں رہے جب تک کہ سردار کاہن جو قدس کے تیل سے ممسوح
۲۶ ہوا تھا مر نہ جائے - لیکن اگر خونی اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ کے
۲۷ گیا تھا باہر آوے - اور مقتول کا ولی قاتل کو پناہ کے شہر کی سرحدوں سے باہر پاوے
۲۸ اور وہ ولی قاتل کو قتل کرے تو اُس پر خون کا گناہ نہیں - کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا
کہ سردار کاہن کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہے - پر سردار کاہن کے مرنے
۲۹ کے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جاوے + سو تمہاری ساری بستیوں میں
۳۰ تمہارے سب قرنوں میں یہی حکم اِس کے فیصلے کیواسطے تمہارے لئے ہوگا + جو کوئی
کسی کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق قتل کیا جائے - پر ایک گواہ
کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تم اُس قاتل سے جس پر قتل کا فتویٰ ہو دیت مت لو۔ وہ ضرور مارا جاوے + ۳۱
اور تم اُس سے بھی جو اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو دیت مت لو تاکہ وہ سردار کاہن ۳۲
کی موت کے آگے اپنی سرزمین میں پھر آوے + سو تم اُس زمین کو جہاں تم رہتے ہو ۳۳
ناپاک مت کیجیو کیونکہ خون ہی ہے جو زمین کو ناپاک کرتا ہے۔ اور زمین اُس خون سے جو
وہاں گرایا جاوے پاک نہیں ہو سکتی مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے + پس تم ۳۴
اپنی بود و باش کی سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں گندہ نہ کرو کیونکہ میں خداوند
ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں +

پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے ابوی سردار جو بنی یوسف کے گھرانوں میں سے ۳۶ باب
ملکیر بن منسی کا ہے آئے اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور جو بنی اسرائیل کے ابوی سردار
ہیں بولے کہ خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین قرعہ سے بنی اسرائیل کو میراث دیجاوے ۲
اور ہمارے آقا نے خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُسکی بیٹیوں
کو دیجاوے + پس اگر وے بنی اسرائیل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسی کے ۳
ساتھ بیاہی جاویں تو اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس فرقے
کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں شامل کیجائیگی۔ سو وہ ہمارے قرعہ کی میراث
سے الگ کیجائیگی + اور جب بنی اسرائیل کے یوبل کا سال آویگا تو اُنکی میراث اُس ۴
فرقے کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں ملائی جائیگی۔ اور اُنکی میراث ہماری
آبائی میراث سے نکل جائیگی +

تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل کو فرمایا کہ بنی یوسف ۵
کے فرقے والوں نے اچھا کہا ہے + سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم ۶
دیتا ہے کہ وے جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں۔ مگر چاہیئے کہ وہ گھرانا اُن کے آبائی
فرقے میں کا ہو۔ تاکہ بنی اسرائیل کے ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں نہ ۷
جاوے۔ اور بنی اسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقے کی میراث سے متعلق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ رہیگا + اور ہر ایک عورت جس کی میراث بنی اِسرائیل کے ایک فرقے میں ہو اپنے باپ
ہی کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے تاکہ بنی اِسرائیل میں ہر ایک شخص
۹ اپنے باپ دادوں کی میراث پر قایم رہے + اور ایک فرقے کی میراث دوسرے
فرقے میں مل نہ جاوے ۔ بلکہ بنی اِسرائیل کے فرقے میں ہر ایک شخص اپنی میراث
سے متعلق رہے +

۱۰ چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی کیا ۔ اِسلئے
۱۱ کہ محلاہ اور ترضاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ صلافحاد کی بیٹیاں اپنے چچیرے
۱۲ بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں ۔ منسّی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی
۱۳ گئیں اور اُن کی میراث اُنکے باپ کے فرقے کے گھرانے میں ثابت رہی + یہ
وے احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں
یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اِسرائیل کے لئے مقرر فرمائے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسیٰ کی پانچویں کتاب

مسمّٰی بہ

اِستثنا

۱ باب یہ وے باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار بیابان کے میدان میں سوف
کے مقابل فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان سارے
۲ اِسرائیل کو کہیں + اور حورب سے قادس برنیع تک جبل شعیر کی راہ سے گیارہ دِن کی
۳ راہ ہے + اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال اور گیارھویں مہینے اور اُس مہینے کی پہلی
تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اِسرائیل کو کہیں مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے
۴ اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے۔ بعد اُسکے کہ اُسنے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون
میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا ادرائے میں قتل
۵ کیا + تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا
شروع کیا اور کہا۔ کہ
۶ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے خطاب کرکے فرمایا کہ تم اس پہاڑ پر
۷ بہت رہے + اب پھرو اور سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُس کے آس پاس کی
جگہوں میں میدانوں میں پہاڑوں میں نشیب میں جنوب کو اور سمندر کے ساحل کو کنعانیوں
۸ کی سرزمین تک اور لبنان تک اور بڑی نہر تک جو نہر فرات ہے جاؤ + دیکھو میں نے یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زمین جو تمہارے آگے ہی تمہیں عنایت کی - داخل ہو اور اُس زمین کو جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی کہ تم کو اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دونگا میراث میں لو +

۹ اور اُسی وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا

۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہی - اور دیکھو تم آجکے دِن ایسی کثرت سے ہو

۱۱ جیسے آسمان کے ستارے + خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو اِس سے بھی زیادہ

۱۲ ہزار چند بڑھاوے - اور جیسا اُسنے تم سے کہا ہی تم کو برکت بخشے + میں اکیلا تمہاری

۱۳ تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں ؟ سو تم دانشمند

لوگوں کو اور اہل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوویں لاؤ کہ میں اُنہیں تمہارے سردار

۱۴ کرونگا + اور تم نے مجھے جواب دیا تھا اور کہا تھا کہ جو کچھ تو نے فرمایا سو اُسکا کرنا بہتر ہی +

۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے لیا اور اُنہیں

تمہارے رئیس ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار

۱۶ اور دس دس کے سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدہ دار کئے + اور اُسیوقت میں نے

تمہارے قاضیوں سے تاکید کی کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو تو اُسے سُنو - اور

دونوں شخصوں میں خواہ وہ دونوں بھائی ہوں یا ایک مسافر جو اُسکے ساتھ رہتا ہو

۱۷ اِنصاف سے فیصلہ کرو + تم ہرگز عدالت میں کسی کی طرفداری نہ کرو - تم چھوٹے کی

ایسے سُنو جیسے بڑے کی سُنتے ہو تم کسی اِنسان کے چہرے سے نہ ڈرو کیونکہ عدالت جو

ہی خدا کی ہی - اور جو مقدمہ تمہارے نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ میں اُسے سُنونگا +

۱۸ اور میں نے اُسیوقت سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے تم پر جتا دیئے +

۱۹ اور جب ہم نے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا تھا

اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں گئے جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ہوئے

۲۰ دیکھا - اور پھر قادس برنیع میں آئے + تب میں نے تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے پہاڑ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تک پہنچے ہو جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہی + دیکھو خداوند تیرے خدا نے یہہ زمین جو ۲۱
تیرے آگے ہی تجھے عنایت کی ہی۔ چڑھ اور اُسکا وارث ہو جیسا خداوند تمہارے باپ دادوں
کے خدا نے فرمایا ہی۔ تو مت ڈر اور بے دِل نہ ہو + تب تم سب مجھ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے ۲۲
جانے سے آگے لوگ بھیجینگے وہ جاکے اُس زمین کی ہمارے لئے جاسوسی کریں اور ہم کو
خبر دیں کہ ہم کس راہ سے وہاں چڑھ جائیں اور کون سے شہروں میں داخل ہوویں + سو ۲۳
وہ بات مجھ کو خوش آئی اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمی کرکے بارہ آدمی لئے
اور وے روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادی اِسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی ۲۴
کی + اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے ہاتھوں میں لیکے ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں ۲۵
خبر پہنچائی اور بولے کہ یہہ جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی اچھی زمین ہی + تو بھی تم چڑھنے پر ۲۶
راضی نہ ہوئے + بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی کی۔ اور تم نے اپنے خیموں میں ۲۷
کُڑکُڑا کے کہا از بسکہ خداوند ہمارا کینہ رکھتا ہی اِسلئے ہم کو مصر کی زمین سے نکال لایا تاکہ ہمیں
اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کروا دے اور وے ہمیں ہلاک کریں + ہم کہاں چڑھیں؟ ہمارے ۲۸
بھائیوں نے تو یوں کہکے ہمیں بیدل کر دیا کہ وے لوگ تو تم سے بڑے اور لمبے ہیں اور اُنکے
شہر بھی بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ اور ہم نے بنی عناق کو وہاں دیکھا + تب ۲۹
میں نے تمہیں کہا ہراساں نہ ہو اور اُن سے ہرگز مت ڈرو + خداوند تمہارا خدا جو تمہارے ۳۰
آگے آگے چلتا ہی تمہاری طرف سے جنگ کریگا اُس سارے کام کے مطابق جو اُسنے تمہارے
لئے مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے کیا اور بیابان میں بھی جہاں تم نے دیکھا کہ کیونکر ۳۱
خداوند تمہارا خدا جیسا مرد اپنے لڑکے کو لئے پھرتا ہی تم کو اُس سارے راستے میں جس میں تم
چلے آئے اُٹھایا کیا یہاں تک کہ تم اِس جگہ آپہنچے + تب بھی اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا ۳۲
پر ایمان نہ لائے جو راہ میں تم سے آگے جاتا تھا کہ تمہارے لئے جگہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے ۳۳
کھڑے کرو رات کو آگ میں ہوکے تاکہ تمہیں وہ راہ دکھلاوے جس میں تم چلو اور دِن کو بدلی
میں ہوکے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ تب خداوند نے تمہاری باتیں سُنیں اور غصّے ہوا اور قسم کھا کے یوں بولا۔ کہ یقیناً اِس
۳۵ شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھی زمین کو جسکے دینے کا وعدہ میں نے اُن کے
۳۶ باپ دادوں سے قسم کھا کے کیا ہے نہ دیکھیگا مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا۔ اور میں یہہ زمین
جسپر اُسنے قدم مارا ہے اُسے اور اُسکی نسل کو دونگا اِسلئے کہ اُسنے خداوند کی پوری تابعداری
۳۷ کی + اور تمہارے باعث سے خداوند مجھ پر بھی غصّے ہوا اور بولا تو بھی اُس میں داخل نہ ہوویگا +
۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع جو تیری خدمت میں کھڑا ہے اُس میں داخل ہوگا + تو اُسکی قوت بڑھا۔
۳۹ کیونکہ وہ بنی اِسرائیل کو اُنکی میراث میں لیجائیگا + اور تمہارے بچے جنہیں تم نے کہا کہ شکار
ہو جائینگے اور تمہارے لڑکے جنہیں اُس دِن نیک و بد کا اِمتیاز نہیں تھا وہاں داخل
۴۰ ہونگے۔ اور میں وہ اُنہیں دونگا اور وے اُسکے وارث ہونگے + پر تم جو ہو سو لوٹ جاؤ
۴۱ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ کرو + تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہم نے خداوند
کا گناہ کیا ہے سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہے چڑھ جائینگے اور
۴۲ جنگ کرینگے + پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے تیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ + تب
خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اوپر مت چڑھو اور نہ جنگ کرو۔ کہ میں تمہارے درمیان
۴۳ نہیں ہوں۔ نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو + سو میں نے تمہیں وہ کہدیا۔ پر تم
۴۴ نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی اور گستاخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے + تب اموریوں
نے جو اُس کوہ پر رہتے تھے تمہارا سامنا کیا اور شہد کی مکھیوں کی مانند تمہیں رگیدا اور شعیر
۴۵ میں حرمہ تک تمہیں مارا + تب تم پھرے اور خداوند کے آگے روئے۔ پر خداوند نے تمہاری
۴۶ آواز نہ سُنی نہ تمہاری طرف کان رکھا + تب تم بہت دِن تک قادس میں رہے اُن دِنوں
کے مطابق کہ اُس جگہ ٹھہرے +

۲ باب تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا دریائے قلزم کی راہ بیابان میں
۲ آئے اور ایک مُدّت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کئے + پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا
۳ ۴ کہ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے۔ اب اُتر طرف جاؤ + اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تم کو اب اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سوانوں پر ہو کے گذرنا ہوگا۔ وے شعیر میں رہتے
ہیں۔ اور وے تم سے ہراساں ہونگے سو تم آپ سے چوکس رہو + اور اُنہیں مت چھیڑو ۵
کیونکہ میں اُن کی زمین سے ایک قدم بھر بھی تم کو نہیں دینے کا۔ اِسواسطے کہ میں نے کوہِ
شعیر عیسو کی میراث میں دیا ہے + تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو تاکہ تم کھاؤ۔ اور ۶
قیمت دیکے پانی خرید یو تاکہ تم پیو + کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں ۷
میں تجھے برکت دی ہے۔ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہے۔ اِس چالیس
برس کی مُدّت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے۔ تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی +
سو جب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے ہیں میدان ۸
کی راہ سے ایلات اور عصیون جبر سے ہو کے گذر گئے تو ہم پھرے اور موآب کے بیابان
کی راہ میں آئے + تب خداوند نے مجھ سے فرمایا کہ موآبیوں کو دُکھ نہ دے اور نہ اُن سے ۹
جنگ میں مقابلہ کر۔ کہ اُنکی زمین میں سے تجھے کچھ ملکیّت نہ دونگا۔ کیونکہ میں نے بنی لوط کو
عار میراث میں دیا ہے + وہاں آگے ایمیم رہتے تھے۔ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اُونچے ۱۰
قدوالی قوم عناقیوں کی مانند تھی + اور وے بھی بنی عناق کی مانند جبابرہ میں گنے ۱۱
جاتے تھے۔ لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے تھے + پر آگے شعیر میں حوری رہتے تھے اور بنی عیسو ۱۲
نے جب کہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہ پر آپ بسے۔ جیسا
بنی اِسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند نے اُنہیں دی تھی کیا + اب اُٹھو میں نے ۱۳
اُسوقت کہا اور وادی زرد کے پار ہو۔ چنانچہ ہم وادی زرد سے اُدھر گذرے + اور ۱۴
جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا اور وادی زرد تک آئے اڑتیس برس کا عرصہ ہوا
اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا
تھا مر کھپ گئی + کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُنکے برخلاف تھا تاکہ اُنہیں پریشان کرے ۱۵
یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے +
سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے۔ تب خداوند ۱۶
۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے مجھے خطاب کرکے فرمایا تجھے آج عار میں ہو کے جو موآب کی سرحد ہی گذرنا ہی + اور جب
۱۸ ۱۹ تو بنی عمون کے آمنے سامنے آپہنچے تو اُنہیں دُکھ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ کیونکہ میں بنی
عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا۔ کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں
۲۰ دیا ہی + وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی۔ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی اُنہیں
۲۱ زمزومی کہتے تھے + وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قد والی قوم عناقیوں کی مانند
تھی۔ پر خداوند نے اُنہیں اُنکے آگے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہ
۲۲ بسے۔ جس طرح اُسنے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے
آگے سے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی اور اُن کی جگہ آج تک بسے
۲۳ ہوئے ہیں۔ اور عوریوں کو بھی جو اپنی بستیوں میں غزہ تک رہتے تھے اور
۲۴ کفتوریوں کو جو کفتور سے نکلے تھے اُن کو ہلاک کیا اور اُن کی جگہ بسے + سو تم
اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ۔ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ
اموری سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تیرے ہاتھ میں دیا ہی۔ سو اُس کی
۲۵ میراث لینا شروع کر اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر + آجکے دِن سے میں تیرا
خوف اور رُعب اُن قوموں کے دِل میں ڈالنا شروع کرونگا جو سارے
آسمان کے نیچے ہیں۔ وے تیری خبر سُنینگی اور کانپینگی اور تیرے آگے
بیتاب ہو جائینگی +
۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا کہ
۲۷ صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ۔ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے۔ میں شاہ راہ سے
۲۸ چلا جاؤنگا اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا + روپے کے عوض کھانا مجھے دو تو میں اُسے
کھاؤں۔ اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دو تو میں اُسے پیوں میں فقط اپنے پاؤں سے
۲۹ چلا جاؤنگا۔ جس طرح بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں
بستے ہیں مجھ سے سلوک کیا۔ جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی + لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں
۳۰ سے گذرنے نہ دیا - کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا کر دیا اور اُسکے دِل کو سخت
تا کہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے جیسا آج ہی + پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے
۳۱ سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا - تو میراث لینا شروع کر تا کہ اُسکی زمین
کا وارث ہو جاوے + تب سیحون بہص میں ہمارے مقابلے کے لئے نکلا وہ اور اُسکی ساری
۳۲ قوم تا کہ ہم سے لڑیں + سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا اور ہم نے
۳۳ اُسے اور اُس کے بیٹوں کو اور اُسکی سب قوم کو ہلاک کیا + اور ہم نے اُسی وقت اُس کے
۳۴ سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا اور
کسی کو باقی نہ چھوڑا - سوا چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جان کے پکڑا
۳۵ اور مال کے جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا + عراعیر سے لیکے جو نہر ارنون کے کنارے
۳۶ پر ہی اور اُس شہر سے لیکے جو نہر کے عین درمیان ہی جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسے
لے لینا ہم پر دشوار ہوا - خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا - مگر
۳۷ بنی عمون کی سرزمین اور وادی یبوق کی نواحی اور کوہستان کی بستیاں اور بعضے بعضے
مقام جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اِنکے نزدیک ہم نہ گئے +

۳ باب تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور بسن کا بادشاہ عوج اور عی میں وہ
۲ اور اُسکی ساری قوم ہمارے مقابلے کے لئے نکلے تا کہ ہم سے لڑیں + اور خداوند نے
اُسوقت مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُسکی ساری قوم کو اُسکی سرزمین سمیت
تیرے قبضے میں کر دونگا - تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے
۳ جو حسبون میں رہتا تھا کیا + چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی
اُسکی ساری قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا - اور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں
۴ سے کوئی باقی نہ رہا + اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سب شہر لے لئے - وہاں ایک شہر بھی
نہ رہا جو ہم نے اُن سے نہ لیا - ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک عوج کی مملکت بسن میں لے لی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ یہہ سب شہر اونچی دیواروں اور دروازوں اور قفلوں سے مضبوط تھے - اور بہت
۶ شہر اَور بھی جو بے پناہ تھے لے لئے + اور ہم نے اُنکو یعنے اُن کے مردوں اور عورتوں
۷ اور لڑکوں کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح حرم کیا + لیکن ساری مواشی
۸ اور شہروں کا مال اور اسباب ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا + اور ہم نے اُسوقت اموریوں
کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادی ارنون سے کوہ حرمون
۹ تک لے لی - (اُس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں +) میدان کے
۱۰ سارے شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن سلکہ تک اور ادرعی تک جو بسن میں عوج کی مملکت کے
۱۱ شہر ہیں لے لئے + کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا - اور
دیکھو اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا - کیا وہ بنی عمون کے ربّہ میں نہیں ہے؟ آدمی کے
ہاتھہ سے نو ہاتھہ کا لمبا چار ہاتھہ کا چوڑا +
۱۲ اور یہہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی - عراعر سے جو ارنون کی وادی پر
۱۳ ہے اور آدھا کوہ جلعاد اور اُسکے شہر میں نے یہہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے + اور
جلعاد کا بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی میں نے منسّی کے آدھے فرقے کو دیا -
۱۴ ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی + منسّی کے بیٹے
یائیر نے ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک لے لی اور اُسنے
۱۵ اُنکا اپنا نام رکھا یعنے یائیر کی بستیاں بسن میں - وہی نام آجتک ہے + اور مکیر کو جلعاد میں نے
۱۶ دیا + اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک اُس وادی کا آدھا اور آس پاس کی زمین بیوق
۱۷ کی نہر تک جو بنی عمون کی سرحد ہے میں نے روبینیوں کو اور جدیوں کو دی - اور میدان بھی
دیا اور یردن بھی اُسکی نواحی سمیت کنرت سے یبکے میدان کے دریا یعنے دریائے شور
تک جو پسگا کے چشموں کے نیچے اور پورب طرف ہے +
۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو
وارث کیا - تم اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے ہتھیار بند ہو کے سب جتنے لڑنے کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قابل ہوں پار اُترو + مگر تمہاری جوروواں اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی تمہارے
۱۹ شہروں میں جو میں نے تمہیں دیئے ہیں رہیں - (کہ میں جانتا ہوں تمہاری بہت مواشی
ہیں) جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے جیسا تمہیں بخشا تاکہ وے بھی
۲۰ اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہو وارث ہوویں -
تب تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت میں جو میں نے تمہیں دی ہو پھر آویگا +
اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو نے اپنی آنکھوں سے
۲۱ دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا - خداوند اُن
سب مملکتوں سے جہاں جہاں تو جائیگا ایسا ہی کریگا + تم اُن سے مت ڈریو - کیونکہ
۲۲ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا + تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا اور بولا
۲۳ اے مالک خداوند تو نے اپنی بزرگی اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کیا کیونکہ
۲۴ آسمان پر یا زمین پر کونسا خدا ہو جو تیرے کاموں کے مطابق یا تیری قدرت کے موافق
عمل کرسکے ؟ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اجازت ہو کہ پار جاؤں اور وہ اچھی سرزمین
۲۵ جو یردن کے پار ہو دیکھوں - وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان ! لیکن خداوند تمہارے سبب سے
۲۶ مجھ پر غصے ہوا اور اُسنے میری نہ سُنی - بلکہ خداوند نے مجھے کہا اِتنا تیرے لئے کافی ہو -
اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ + کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ اور پچھم اور اُتر اور دکھن
۲۷ اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے - کیونکہ تو اِس یردن کے
۲۸ پار نہ جائیگا + پر یشوع کو وصیت کر اور اُسے دم دلاسا دے اور اُسکی قوت بڑھا - کہ وہ
اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُنکو اُس زمین کا جو تو دیکھتا ہو وارث
۲۹ کریگا + چنانچہ ہم وادی میں بیت الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے +

۴ باب سو اب اے اِسرائیل اُن شریعتیں اور احکام جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں سُن لو کہ
اُن پر عمل کرو - تاکہ تم زندہ رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں
۲ کا خدا تم کو دیتا ہو داخل ہوکے اُسکے وارث ہو جاؤ + تم اِس کلام میں جو میں تمہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

فرماتا ہوں کچھ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو
۳ جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو + جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا وہ تم نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی کہ اُن سب مردوں کو جو بعل فغور کے پیرو تھے خداوند تمہارے
۴ خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا + پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سو تم
۵ میں سے ہر ایک آجتک جیتا موجود ہی + دیکھو میں نے شرعیں اور احکام جس طرح خداوند
میرے خدا نے مجھے فرمایا تم کو سکھلائے تاکہ تم اُس سرزمین میں جا کے جسکے وارث ہوگے
۶ اُن پر عمل کرو + سو اُنکو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمہاری
یہی دانشوری اور خردمندی ہی۔ جو اِن شرعوں کو سُنکے بولینگی کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت
۷ فہیم اور دانا ہی + کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہی جس سے خدا ایسا نزدیک ہو جیسا خداوند
۸ ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم سے نزدیک ہی؟ اور کون ایسی
بزرگوار قوم ہی جسکی شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں جیسی یہہ ساری شریعت ہی جو میں
۹ آج تمہیں دیتا ہوں؟ صرف تو آپ سے چوکس ہو اور اپنے دِل کی حفاظت میں چالاک رہ
نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے۔ نہ ہو کہ یہہ باتیں زندگی بھر
۱۰ کبھی تیرے دِل سے جاتی رہیں۔ بلکہ تو اپنے باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا خصوصاً
جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ
قوم کو میرے حضور جمع کر کہ میں اُنہیں اپنے کلام سُناؤنگا تاکہ وے یہہ سیکھیں کہ اپنے سب
دن جتنے زمین پر جیتے رہیں مجھ سے ڈرا کریں۔ اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں۔
۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے۔ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ
۱۲ تک اندھیری اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھ آگ سے جل رہا۔ اور خداوند نے اُس آگ
میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا۔ تم نے باتوں کی آواز سُنی لیکن شکل نہ دیکھی۔ فقط آواز
۱۳ ہی سُنی تھی + اور اُسنے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا جسپر عمل کرنے کا حکم بھی اُس نے
تمہیں دیا یعنے دس احکام جنہیں اُسنے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور خداوند نے اُسوقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں تاکہ تم اُس زمین ۱۴
میں ہو کے جسکے وارث ہونیکے لئے تم پار جاتے ہو اُن پر عمل کرو + پس تم آپ سے بہت ۱۵
خبردار رہو - کیونکہ جسدن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں
کیں تم نے کوئی شکل نہیں دیکھی - نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ اور اپنے لئے کھودی ہوئی مورتیں ۱۶
کسی مرد یا عورت کی شکل بناؤ - کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہی یا کسی پردار جانور کی شکل ۱۷
جو ہوا میں اُڑتا ہی - یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی چلتی ہی - یا کسی مچھلی کی شکل جو زمین ۱۸
کے نیچے پانیوں میں ہی - نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ اور سورج اور چاند کو اور ۱۹
ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے اور اُن کی بندگی کرنیکے
لئے اُکسائے جاؤ جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان کے
نیچے ہیں عنایت کیا ہی + لیکن خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے یعنے ۲۰
مصر سے نکال لایا تاکہ تم اُسکی میراث کے لوگ ہو جیسا کہ تم آجکے دِن ہو + پھر خداوند تمہارے ۲۱
سبب سے مجھ پر غصّے تھا اور قسم کر کے بولا کہ تو یردن پار نہ جائیگا اور اُس اچھی
سرزمین میں جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی داخل نہ ہوویگا - سو ضرور ہی کہ میں ۲۲
اِسی زمین پر مرونگا مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا - لیکن تم پار اُتروگے اور اُس اچھی
زمین کے وارث ہوگے + اپنی خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُسنے ۲۳
تم سے کیا بھول جاؤ اور اپنے لئے تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤ جس
کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہی - کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم ۲۴
کرنیوالی آگ ہی - وہ غیّور خدا ہی +
جب تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے اور تم مُدّت تک زمین پر زندگی ۲۵
بسر کروگے اور تم بگڑ جاؤگے - اور تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے اور
خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے کہ اُسے غصّے میں لاؤ - تو میں آجکے دِن ۲۶
تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یردن پار جاتے ہو کہ وارث بنو بالکل جلد فنا ہو جاؤ گے ۔ تم وہاں اپنے دِنوں کو نہ
۲۷ بڑہاؤ گے پر تم نیست و نابود کئے جاؤ گے + اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا اور
۲۸ تم قوموں کے درمیان جہاں خداوند تمہیں لیجائیگا تھوڑے سے رہ جاؤ گے + وہاں تم
اُن معبودوں کی بندگی کرو گے جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں لکڑی کے اور پتھر
۲۹ کے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں + پر وہاں بھی جب تو خداوند اپنے
خدا کا طالب ہو گا اور اپنے پورے دِل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈیگا
۳۰ تو تو اُسے پائیگا + جبوقت تو مصیبت میں پڑے اور یہ سب حادثے آخری دنوں
میں تجھ پر گذریں تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُسکی آواز سُنیگا ۔
۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہی ۔) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا نہ تجھے ہلاک کریگا ۔ اور نہ اُس
۳۲ عہد کو جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہی بھولیگا + کیونکہ اگلے
دِنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے اُس دِن سے کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر
پیدا کیا پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو کہ کیا ایسا امرِ عظیم کبھی واقع
۳۳ ہوا یا اُسکی مانند کبھی سنا گیا ؟ کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سُنی
۳۴ جیسا تو نے سُنی اور زندہ رہے ؟ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا کہ جا کے ایک گروہ کو
کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں اور نشانیوں اور معجزوں کے وسیلے اور جنگ سے
اور زور اور ہاتھ اور بڑہائے ہوئے بازو سے اور ہولناک ماجروں سے اپنے لئے
اِختیار کرے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں
۳۵ تمہارے لئے کیا ؟ یہہ سب تجھی کو دکھایا گیا تاکہ تو جانے کہ خداوند وہی خدا ہی
۳۶ اور اُسکے سوا کوئی نہیں ہی + اُسنے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سُنائی تاکہ تجھے
تربیت کرے ۔ اور زمین پر اُسنے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی اور تو نے اُسکا کلام
۳۷ آگ میں سے سُنا + اور ازبسکہ وہ تیرے باپ دادوں کو پیار کرتا تھا اِسلئے اُسنے
اُنکے بعد اُنکی نسل کو چُن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے تجھ کو مصر سے اپنے سامنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نکال لایا - تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے زور اور قوت ور ہیں دفع
۳۸ کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُنکی سرزمین کا وارث تجھے کرے جیسا آجکے دِن ہوا +
پس آجکے دِن جان اور اپنے دِل میں غور کر کہ خداوند وہی خدا ہی جو اوپر آسمان میں ہی اور
۳۹ نیچے زمین میں ہی - اور کہ اُسکے سوا کوئی نہیں + سو تو اُسکی شریعتوں اور اُسکے حکموں کو
۴۰ جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر - تاکہ تیرا اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو اور
تیری عمر کے دِن اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی بڑھائے جاویں +
پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ
۴۱ کیں - تاکہ وہ خونی جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے اور آگے سے اُن میں دشمنی نہ
۴۲ ہوئی ہو بھاگ کے وہاں جا رہے - اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے
داخل ہو تو جیتا بچ رہے + ایک تو بصر دشت میں بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں
۴۳ اور راموت جلعاد میں جو بنی جد کا ہی - اور جولان بسن میں جو بنی منسی کا ہی +
یہہ وہ شریعت ہی جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی + یہ ہیں وے
۴۴ ۴۵ شہادتیں وے شرعیں وے احکام جنہیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لئے اُن کے
۴۶ مصر سے نکلنے کے بعد بیان کیا - یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی
۴۷ اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا - اور وے اُسکی سرزمین اور بسن کے
بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے - یہ اموریوں کے دو بادشاہ تھے جو یردن
۴۸ کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے - عراعر سے لیکے جو ارنون کی نہر کے
۴۹ کنارے پر ہی کوہ سیون تک جو حرمون ہی - اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب
طرف نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہی +
پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بُلایا اور اُنہیں کہا اے اِسرائیل یے شرعیں اور
۵ باب احکام سُن رکھو جنہیں میں آج تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم اُنہیں سیکھو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ اور حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو + خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا
۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ دادوں سے نہیں کیا بلکہ خود ہم سے یعنے ہم سب سے
۴ جو آج کے دِن جیتے ہیں + خداوند نے تمہارے ساتھہ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں
۵ سے کلام کیا + اُسوقت میں نے تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہوکے
خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا۔ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے
۶ تب اُسنے فرمایا کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھہ کو مصر کی زمین سے اور غلام خانے
۷ سے باہر لایا + میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے + تو اپنے لئے تراشی ہوئی
۸ مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں
۹ ہے مت بنا۔ تو اُنہیں سجدہ نہ کرنہ اُن کی بندگی کر۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا
ہوں جو باپ دادوں کی بدکاری کا بدلا اُنکی اولاد سے تیسری اور چوتھی پشت تک جو
۱۰ کہ میرا کینہ رکھنیوالے ہیں لیتا ہوں۔ اور اُن ہی سے جو میرے دوست ہیں اور میرے
۱۱ حکموں کو یاد رکھتے ہیں ہزاروں پر رحم کرتا ہوں + تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب
۱۲ مت لے۔ کیونکہ خداوند اُسکو جو اُسکا نام بے سبب لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا + سبت
کے دِن کو یاد کر تاکہ تو اُسے مقدس جانے جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہے۔
۱۳ چھہ دِن تک تو محنت کر اور اپنے سب کام کیا کر۔ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا
۱۴ کے سبت کا ہے۔ تو اُس دِن کوئی کام نہ کرنہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری
لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیری کوئی مواشی اور نہ مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے
۱۵ اندر ہو۔ تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں + یہہ بھی یاد کر کہ تو
مصر کی زمین میں غلام تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور اور ہاتھہ اور
بڑھائے ہوئے بازو سے تجھہ کو نکال لایا۔ اِسلئے خداوند تیرے خدا نے تجھہ کو حکم دیا
۱۶ کہ تو سبت کے دِن کی محافظت کر + اپنے باپ اور اپنی ماکو عزت دے جیسا خداوند
تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہے۔ تاکہ تیری عمر کے دِن بہت ہووین اور تاکہ اُس زمین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی تیرا بھلا ہو + تو خون مت کر + تو زنا نہ کر + تو ۱۷
چوری نہ کر + تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی نہ دے + تو اپنے ہمسائے کی جورو کو ۱۸
مت چاہ - تو اپنے ہمسائے کے گھر کا یا اُسکی زمین کا اُسکے غلام کا اُسکی لونڈی کا ۱۹
اُسکے بیل کا اُسکے گدھے کا یا اپنے ہمسائے کے کسی مال کا لالچ نہ کر + ۲۰ ۲۱

یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے ۲۲
درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ
نہ فرمایا + اور اُسنے اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنہیں میرے سپرد کیا + اور ایسا ۲۳
ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہہ آواز سُنی (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا) تم یعنے
تمہارے فرقے کے سرگروہ اور بزرگ میرے نزدیک آئے + اور تم نے کہا کہ دیکھ خداوند ۲۴
ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے
سُنی - ہم نے آجکے دِن دیکھا کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہی اور آدمی جیتا بچتا ہی +
سو اب ہم کس لئے ہلاک ہوویں کہ یہہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کریگی - اگر ہم خداوند اپنے خدا ۲۵
کی آواز ابکی پھر سُنینگے تو ہم مر ہی جائینگے + کیونکہ سارے بشر میں کون ہی جسنے آگ کے ۲۶
بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سُنی جیسا ہم نے سُنی ہی اور جیتا رہا ؟ تو آپ ہی نزدیک ۲۷
جا اور سب جو کچھ خداوند ہمارا خدا فرماوے سُن - اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا تجھ کو کہے
تو ہم سے کہہ ہم اُسے سُنینگے اور اُسپر عمل کرینگے + اور جسوقت تم نے مجھ سے یہہ باتیں ۲۸
کہیں خداوند نے تمہاری آواز سُنی - تب خداوند نے مجھے فرمایا میں نے اُن لوگوں کی
آواز اور باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سُنیں - جو کچھ اُنہوں نے کہا اچھا کہا + اہ ۲۹
کاش کہ اُنکے ایسے دِل ہوں کہ وے مجھ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت
کریں تاکہ اُنکے لئے اور اُنکی اولاد کے لئے ابد تک بہتر ہووے ! جا اُنہیں کہہ کہ ۳۰
اپنے خیموں کو پھر جاؤ + پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ اور میں ساری شریعیں اور احکام ۳۱
اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا جو کہ چاہیئے کہ تو اُنہیں سکھلائے تاکہ وے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ زمین میں جسکا وارث میں نے اُنہیں کیا ہی اُسپر عمل کریں + پس تم خبردار ہو کہ جس طرح
۳۳ خداوند تیرے خدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کرو اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو + تم اُن سب
راہوں پر جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے تمہیں فرمایا ہی چلے چلو تاکہ تم زندہ رہو
اور تمہارا بھلا ہو اور اُس زمین پر جسکے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے دِن بہت ہو جاویں +

۶ باب یے وہ شریعتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند تمہارے خدا نے مجھے فرمائے
کہ میں تمہیں سکھلاؤں تاکہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے جاتے ہو اُسپر عمل
۲ کرو - تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہے اور اُسکے سب حقوق اور اُسکے سب حکموں
کو جو میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے - نہ فقط تو بلکہ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر
تاکہ تیری عمر کے دِن بڑھائے جاویں +

۳ پس اے اِسرائیل سُن لے اور اُسکے کرنے پر دھیان رکھ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم نہایت
فراوان ہو جاؤ اُس زمین میں جس میں شیر اور شہد بہتا ہی جیسا خداوند تمہارے باپ دادوں
۴ ۵ کے خدا نے تم سے کہا ہی + سُن لے اے اِسرائیل - خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہی + تو اپنے
سارے دِل اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور سے خداوند اپنے خدا کو دوست
۶ ۷ رکھ + اور یے باتیں جو آجکے دِن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے دِل میں رہیں + اور تو
یے باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے اور
۸ لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر + اور تو اُنکو نشانی کے لئے اپنے ہاتھ پر باندھ اور
۹ وے تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند ہونگے + اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں
۱۰ اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ - تو یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں
لیجائیگا جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے
۱۱ قسم کی ہی کہ بڑے اور خاصے شہر جنہیں تو نے نہیں بنایا تجھ کو دیگا اور سب اچھی
چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنہیں تو نے نہیں بھرا اور کھودے کھُدائے کوئے
جو تو نے نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتون کے درخت جو تو نے نہیں لگائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تجھے عنایت کریگا اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا - ۱۲ تو خبردار رہ نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھے مصر
کی سرزمین سے جو غلام خانہ تھا نکال لایا بھول جائے + ۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے
ڈرا کر اور اُسکی بندگی کیا کر اور اُسکے نام کی قسم کھایا کر + ۱۴ تم اور معبودوں کی قوموں کے
معبودوں میں سے جو تمہارے آس پاس ہیں پیروی نہ کرو - ۱۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو
تمہارے درمیان ہی غیور خدا ہی - نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کی آگ تجھ پر بھڑکے
اور تجھے روئے زمین سے فنا کر دے +

۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا + ۱۷ تم بڑی کوشش
سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو اور اُسکی شہادتوں کو اور حقوق کو جو اُسنے تمہیں فرمائے
۱۸ حفظ کرو + اور تم وہی کرو جو خداوند کی نظر میں راست اور درست ہی - تاکہ تمہارا بھلا ہو
اور تاکہ تم داخل ہو کے اُس سُتھری زمین کے جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ
۱۹ دادوں سے قسم کھائی وارث ہو - تاکہ تمہارے سارے دشمن تمہارے آگے سے دفع
۲۰ ہوویں جیسا خداوند نے فرمایا + اور جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے اور
کہے کہ یے کیسی شہادتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے تم کو
۲۱ فرمائے ہیں ؟ تو اپنے بیٹے سے کہیو کہ ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے - تب خداوند
۲۲ اپنے زوراور ہاتھ سے ہم کو مصر سے نکال لایا - اور خداوند نے بڑی ضرر والی نشانیاں
اور معجزے مصر کو اور فرعون کو اور اُسکے سارے گھرانے کو ہماری نظروں کے سامنے
۲۳ دکھائے - اور وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو اُس سرزمین میں داخل کرے
۲۴ اور اُسے ہمیں دیوے جسکی بابت اُسنے ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی + سو
خداوند نے ہم کو فرمایا کہ ہم اِن سب حقوق پر عمل کریں - اور خداوند اپنے خدا سے اپنی
۲۵ ہمیشہ کی بھلائی کے واسطے ڈریں تاکہ وہ ہم کو زندہ رکھے جیسا آجکے دِن ہی + اور
ہماری صداقت یہہ ہوگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ
رکھیں تاکہ اُن پر عمل کریں جیسا اُسنے ہم کو حکم کیا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ باب جب کہ خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس سرزمین میں جسکا وارث تو ہونے جاتا ہی داخل
کرے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو دفع کرے یعنے حتّیوں اور جرجاسیوں
اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو سات قومیں کہ بڑی
۲ اور قوی تجھہ سے ہیں - اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے تو تو اُنہیں
۳ مار یو اور حرم کیجیو - نہ تو اُن سے کوئی عہد کریو اور نہ اُن پر رحم کریو - نہ اُن سے بیاہ کرنا
۴ اُسکے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا نہ اپنے بیٹے کے لئے اُس کی کوئی بیٹی لینا + کیونکہ وے
تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھرا دینگے تاکہ وے اور معبودوں کی عبادت کریں -
۵ اور خداوند کا غصّہ تجھہ پر بھڑکیگا اور وہ تجھے یکایک ہلاک کر دیگا + سو تم اُن سے یہہ
سلوک کرو - تم اُنکے مذبحوں کو ڈھا دو - اُنکے بُتوں کو توڑو اُنکے گھنے باغوں کو کاٹ
۶ ڈالو - اور اُنکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دو - کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے
پاک قوم ہی - خداوند تیرے خدا نے تجھے چُن لیا کہ تو سب گروہوں کی بہ نسبت جو زمین پر
۷ ہیں اُسکی خاص گروہ ہو + خداوند نے تم سے محبّت رکھی اور تمہیں برگزیدہ کیا نہ اِسلئے
۸ کہ تم اور گروہوں سے گنتی میں زیادہ تھے - کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے - بلکہ
اِسلئے کہ خداوند نے تم سے محبّت رکھی اور اُسنے اُس قسم کا جو تمہارے باپ دادوں
سے کھائی پاس کیا خداوند تم کو اپنے زور اور ہاتھہ سے نکال لایا اور غلام خانے سے
اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھہ سے تمہیں چھُڑایا +
۹ پس تو جان رکھہ کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہی - وہ وفادار خدا ہی جو عہد کا پاس کرتا
ہی اور ہزار پشت تک اُن پر جو اُسکے دوست ہیں اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں رحم
۱۰ کرتا ہی - اور اُنکو جو اُسکے دشمن ہیں اُنکے مُنہہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہی - وہ اُسکی
۱۱ بابت جو اُس کا کینہ رکھتا ہی دیری نہ کریگا - وہ اُسے اُسکے مُنہہ پر بدلا دیگا + سو اُن
شرعوں اور حقوق اور احکام کی جو میں آجکے دِن تجھہ پر جتاتا ہوں محافظت کرنا کہ
۱۲ اُن پر عمل کرے + سو اگر تم اُن حکموں کو سُنوگے اور یاد رکھوگے اور اُن پر عمل کروگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم
کھائی ہی تیرے لئے یاد رکھیگا - اور تجھے پیار کریگا اور تجھے برکت بخشیگا اور تجھے زیادہ کریگا ۱۳
وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین کے پھل میں تیرے غلّے اور تیری مے اور تیرے تیل اور
تیری گایوں کی بڑھتی اور تیری بھیڑوں کے گلّوں میں اُس زمین پر جس کی بابت اُس نے
تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ تجھ کو دونگا برکت بخشیگا + تجھے ساری قوموں سے ۱۴
زیادہ برکت دیجائیگی - اور تم میں یا تمہاری مواشی میں سے کوئی نر یا مادہ بانجھ نہ ہوگا + اور ۱۵
خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھ سے دور رکھیگا اور مصر کے سب بُرے روگوں میں سے جنہیں
تو جانتا ہی کوئی روگ تجھ پر نہ لاویگا - بلکہ اُن سب پر ڈالیگا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں + اور تو ۱۶
اُن سب گروہوں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائیگا اُن پر مطلق تیری
شفقت کی نظر نہ ہوگی - تو اُنکے معبودوں کی بندگی نہ کر - کہ وہ تیرے لئے پھندا ہی +
اگر تو اپنے دِل میں کہے کہ یہ گروہیں مجھ سے زیادہ ہیں - میں اُنہیں کیونکر نکال ۱۷
سکونگا ؟ سو تو اُن سے مت ڈر بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے ۱۸
کیا اچھی طرح یاد کرنا - وہ بڑی بڑی آزمایشیں جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا اور وے ۱۹
نشانیاں اور وے معجزے وہ زور اور ہاتھ وہ بڑھایا ہوا بازو جن سے خداوند تیرا خدا
تجھے نکال لایا - اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروہوں سے جن سے تو ڈرتا ہی ایسا ہی کریگا +
اور خداوند تیرا خدا اُن پر بّروں کو بھیجیگا تاکہ اُنہیں جو باقی اور اپنے تئیں تجھ سے چھپاتے ۲۰
ہیں ہلاک کرے + تو اُن سے دہشت مت کھانا - کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تم میں ہی زوراور ۲۱
اور ڈراونا خدا ہی + اور خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے ۲۲
دفع کریگا - تو یکایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا ایسا نہ ہو وے کہ جنگلی درندے تجھ پر بڑھ
جاویں + پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا اور اُنہیں بڑی ہلاکت سے ۲۳
برباد کریگا یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے + اور وہ اُنکے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ ۲۴
میں دے دیگا اور تو اُنکے نام کو آسمان کے تلے سے مٹا دیگا - اور کوئی مرد تیرا سامنا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ نہ کر سکیگا یہاں تک کہ تو اُن کو ہلاک کریگا + تو اُن کے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو
آگ سے جلائیو - تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہی لالچ نہ کیجیو اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو
تا نہ ہو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے - کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہی +
۲۶ اور تو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لانہ ہو کہ تو اُسکی طرح ملعون ہو جائے - تو اُس سے گھن
کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا - کیونکہ وہ ملعون چیز ہی +

۸ باب سارے حکموں پر جو آجکے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرنا تا کہ تم
جیؤ اور بہت ہو اور اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی
۲ ہی تم داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جاؤ - اور اُس ساری راہ کو یاد رکھیو جس میں خداوند
تیرا خدا بیابان کے بیچ یہہ چالیس برس تجھہ کو لئے پھرا + تا کہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزماوے
۳ اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں + اور اُس نے تجھے
عاجز کیا اور تجھے بھوکھا رکھا اور وہ من جسے تو نہ جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادے جانتے
تھے تجھے کھلایا - تا کہ یہہ تجھہ پر جتاوے کہ انسان فقط روٹی ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا
۴ بلکہ ہر ایک بات سے جو خداوند کے مُنہہ سے نکلتی ہی جیتا رہتا ہی + چالیس برس تک نہ تیرے
۵ کپڑے تجھہ پر پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے + تو اپنے دل میں سوچ کہ جس طرح
۶ آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہہ کرتا ہی خداوند تیرا خدا تجھہ کو تنبیہہ کرتا ہی + پس تو خداوند اپنے
۷ خدا کے حکموں کو حفظ کرتا کہ اُسکی راہوں پر چلے اور اُس سے ڈرتا رہے + کیونکہ خداوند تیرا
خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا ہی ایسی سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے
۸ اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتی ہیں - ایسی زمین جہاں گیہوں اور جَو
۹ اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں - ایسی زمین جہاں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا - ایسی
زمین جہاں تو مہنگی کی روٹی نہ کھائیگا اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا - ایسی زمین جس کے پتھر
لوہا ہیں اور جس کے پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا +
۱۰ جب تو کھاوے اور سیر ہووے تب تو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس زمین کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سبب جس کو اُسنے تجھے دیا ہی مبارک کہیگا + خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ
۱۱ جائے کہ اُسکے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں عمل نہ کرے
ایسا نہ ہو کہ جب تو کھاوے اور تیرا پیٹ بھرے اور سُتھرے گھر بناوے اور اُن میں رہنے
۱۲ اور تیرے گائے بیل بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیرا روپا اور سونا زیادہ ہو اور تیرا سب مال بہت
۱۳ ہووے - تب تیرا دل پھول اُٹھے اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے جو تجھے زمین مصر
۱۴ سے اور غلام خانے سے نکال لایا - جو تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رہبر ہوا جہاں
۱۵ جلانیوالے سانپ اور بچھو تھے اور خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا جس نے تیرے لئے
چکماک کے پتھر سے پانی نکالا - جس نے بیابان میں وہ من جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے
۱۶ تھے تجھے کھلایا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تیری آزمایش کرے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو - نہ ہو کہ
۱۷ تو اپنے دل میں کہے کہ میں نے اپنے زور اور اپنے ہاتھ کی قوت سے یہہ مال پیدا کیا + پر تو
۱۸ خداوند اپنے خدا کو یاد کر کیونکہ وہی ہی جس نے تجھے قوت دی جس سے تو مال پیدا کرے
تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُسنے قسم کھاکے تیرے باپ دادوں سے کیا قایم رکھے جیسا آجکے
۱۹ دن ہوا + اور یوں ہوگا کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی
اور اُن کی بندگی اور اُنکی پرستش کریگا تو میں آجکے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں
۲۰ کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے - اُن گروہوں کی مانند جنہیں خداوند تمہارے سامنے
فنا کرتا ہی تم بھی فنا ہوگے - اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سُننے والے
نہ ہوئے +

۹ باب سُن لے اے اِسرائیل تجھے آجکے دن یردن پار جانا ہی تاکہ تو اُن قوموں کا جو تجھ سے
بڑی اور زورآور ہیں اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک اُٹھائی
۲ ہوئی ہیں وارث ہووے + وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں جو بنی عناق ہیں جنہیں
تو جانتا ہی اور اُنکی بابت سُنا ہی کہ کہتے ہیں کون ہی جو بنی عناق کے سامنے ٹھہر سکے!
۳ پس تو آجکے دن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہ ہی جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہی -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھسم کرنیوالی آگ کی مانند وہ اُنکو فنا کریگا وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا۔ تو اُنکو خارج
۴ کریگا اور فی الفور ہلاک کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہے + اور جب خداوند تیرا خدا اُن کو
تیرے آگے سے نکال ڈالے تو اپنے دِل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری صداقت کے
سبب مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونیکے لئے داخل کیا۔ بلکہ خداوند اس سبب کہ یے
۵ قومیں شریر ہیں اُنکو تیرے آگے سے نکالتا ہے + تو اپنی صداقت سے اور اپنے دِل کی راستی
سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت
کے باعث اُنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے تاکہ وہ اُس بات کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے
۶ باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کہی پورا کرے + پس تو سمجھ لے کہ
خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا
کیونکہ تم تو گردن کش لوگ ہو +
۷ پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا جس
دِن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جب تک کہ اِس مقام میں آئے تم خداوند سے باغی تھے +
۸ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے۔ چنانچہ خداوند تم سے غصہ ور ہو کے تم کو
۹ فنا کیا چاہتا تھا + جسوقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا اُسی عہد کی تختیاں جو
خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دِن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا نہ میں نے روٹی
۱۰ کھائی نہ پانی پیا + تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئیں مجھ کو
سونپیں۔ اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق تھا جو خداوند نے پہاڑ پر
۱۱ آگ میں سے جماعت کے دِن تم سے کہی تھیں + اور ایسا ہوا کہ چالیس دِن اور چالیس رات
۱۲ کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنے عہد کی لوحیں مجھ کو دیں + اور خداوند
نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا۔ کیونکہ تیری قوم جسے تو مصر سے نکال لایا خراب
ہو گئی۔ وے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد باہر گئے۔ اُنہوں نے اپنے لئے
۱۳ ایک مورت ڈھال کے بنائی + پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے فرمایا کہ میں نے اِس قوم کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیکھا۔ اور دیکھہ یہہ گردنکش قوم ہی۔ چھوڑ مجھے تاکہ میں اُنہیں ہلاک کروں اور اُنکا
۱۴ نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں۔ اور میں تجھہ سے ایک قوم جو اِس سے بھاری اور
قوت ور ہو بناؤنگا + چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔
۱۵ اور عہد کی دے دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں + تب میں نے نگاہ کی
۱۶ اور دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا تم
بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں بتائی باہر گئے تھے + تب میں نے دے
۱۷ دونوں لوحیں تھام کے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینکدیں اور تمہاری آنکھوں کے
سامنے اُنہیں توڑ ڈالا + اور میں آگے کی طرح سے چالیس دِن اور چالیس رات تک
۱۸ خداوند کے آگے گرا پڑا رہا۔ میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن سب گناہوں کے سبب سے
کہ تم نے کئے جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسی بُرائی کی کہ اُسے غُصّے میں لائے + کیونکہ
۱۹ میں خداوند کے قہر اور تیز غصّے سے ڈرا کہ وہ تم پر بہت غصّے تھا اور تمہیں نابود کیا چاہتا
تھا + لیکن خداوند نے اُسوقت بھی میری سُنی + اور خداوند کا بڑا غصہ ہارون پر بھی
۲۰ بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا۔ میں نے اُسوقت ہارون کے لئے بھی دُعا مانگی + اور
۲۱ میں نے تمہارے گناہ کو یعنے اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیا اور آگ میں جلایا۔ پھر
اُسے کوٹا اور مہین پیسا ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا۔ اور میں نے اُس راکھہ کو اُس چشمے
میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈال دیا +

۲۲ اور تبعرہ اور مسہ اور قبراتُ التہاوہ میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا + اور اِسیطرح
۲۳ اُسوقت جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین
کے جو میں نے تم کو دی ہی وارث بنو۔ اُسوقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے
۲۴ اور تم اُس پر ایمان نہ لائے اور اُس کی آواز کو نہ سُنا + جسدن سے میں نے تمہیں جانا
۲۵ تم خداوند سے سرکشی کرتے ہو + سو میں خداوند کے سامنے چالیس دِن اور چالیس رات
۲۶ گرا پڑا رہا جیسا کہ آگے پڑا تھا۔ کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں اِنکو ہلاک کرونگا + اِسلئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں نے خداوند کی منت کی اور کہا ای مالک خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو جسے
تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی اور جسے تو زور اور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک
۲۷ نہ کر + اپنے خادموں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد فرما۔ اِس قوم کی خودسری اور اُنکی
۲۸ شرارت اور اُنکے گناہ پر نظر نہ کر! نہ ہووے کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہم کو نکال لایا کہے
اِسلئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُن کو اُس سرزمیں میں جس کی بابت اُس نے اُن سے وعدہ
کیا داخل کرے اور اِسلئے کہ وہ اُنکا کینہ رکھتا تھا وہ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت
۲۹ میں ہلاک کرے + بہرحال وے تیری قوم ہیں اور تیری میراث ہیں جنہیں تو اپنے بڑے
زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہی +

۱۰ باب اُسوقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند
۲ تراشکے بنا اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ اور ایک چوبی صندوق بنا + اور میں
اُن تختیوں پر وہی باتیں لکھونگا جو پہلی تختیوں پر جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں بعد
۳ اُسکے تم اُنکو صندوق میں رکھیو + تب میں نے شطیم کی لکڑی کا صندوق بنایا اور پتھر کی
دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشیں اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ
۴ پر چڑھا + اور اُسنے اُن تختیوں پر پہلے لکھنے کے موافق وہی دس احکام جو خداوند نے
پہاڑ پر آگ کے بیچ سے مجمع کے دِن تمہیں فرمائے تھے لکھے۔ اور خداوند نے مجھے وے
۵ دیں + تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا
تھا رکھا۔ چنانچہ وے ہنوز اُس میں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہی +
۶ تب بنی اِسرائیل نے بیرات بنی یعقان سے موسیرہ کو کوچ کیا۔ وہاں ہارون کا
اِنتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قائم مقام
۷ ہوا + وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کوچ کیا اور جُدجودہ سے یوطبات کو جو پانی کی
۸ نہروں کے سبب خاص سرزمین ہی + اُسوقت خداوند نے لاوی کے فرقے کو اِسلئے جُدا
کیا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاوے اور خداوند کے حضور کھڑا ہو کے اُسکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدمتگذاری کرے اور اُس کا نام لیکے دُعا دیوے ۔ چنانچہ آجکے دِن تک یونہیں ہی + اِس لئے
۹ لاوی کا حصّہ اور میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں کہ خداوند اُسکی میراث ہی جیسا خداوند
تیرے خدا نے اُسے کہا + اور میں اگلے دِنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دِن پہاڑ پر
۱۰ پھر ٹھہرا رہا اور اُس دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی اور خداوند نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے +
پھر خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر تاکہ وے اُس سرزمین میں داخل
۱۱ ہو کے اُسکے وارث ہو جاویں جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا
تھا کہ اُن کو بخشونگا +

اب اے اِسرائیل خداوند تیرا خدا تجھ سے کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو خداوند اپنے خدا
۱۲ سے ڈرا کرے اور اُس کی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبّت رکھے اور اپنے سارے دِل
اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے اور اُسکے احکام اور حقوق کو
۱۳ جو میں آجکے دِن تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تیرا بھلا ہو؟ دیکھہ کہ آسمان اور آسمانوں
۱۴ کا آسمان خداوند تیرے خدا کا ہی ۔ زمین بھی ۔ اور سب کچھہ جو اُس میں ہی + فقط یہی تھا کہ
۱۵ خداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبّت رکھے ۔ اِسلئے اُنکے بعد اُن کی
اولاد کو یعنے تم کو ساری گروہوں کی بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا جیسا کہ آج ہی + پس
۱۶ اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردنکشی نہ کرو + کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا
۱۷ خدا اور خداوندوں کا خداوند ہی ۔ وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک خدا ہی جو ظاہر پر نظر
نہیں کرتا اور رشوت نہیں لیتا + وہ یتیموں اور بیوؤں کا اِنصاف کرتا ہی اور پردیسی سے
۱۸ ایسی محبّت رکھتا ہی کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہی + سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو ۔ کہ تم بھی
۱۹ مصر میں پردیسی تھے + تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ ۔ اُسی کی بندگی کر اور اُسی سے
۲۰ لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا + وہی تیرا فخر ہی اور وہی تیرا خدا ہی جس نے تیرے
۲۱ لئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کئے جنہیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا + تمہارے
۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باپ دادے جب مصر میں اُترے تو ستّر آدمی تھے۔ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے
آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھایا +

۱۱ باب سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ اور اُس کی امانت کی اور حقوق اور شریعتوں
۲ اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر + اور تم آجکے دِن جان لو کہ میں تمہاری اولاد سے خطاب
نہیں کرتا جنہوں نے نہ جانی ہے اور نہ دیکھی ہے خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ اور اُسکی بزرگی
۳ اور اُسکا زور اور ہاتھ اور اُسکا بڑھایا ہوا بازو اور اُسکے معجزے اور اُسکے وے کام کہ
۴ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتھ کئے۔ اور
وہ جو اُسنے مصر کے لشکر کے ساتھ اور اُنکے گھوڑوں اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھ کیا۔ کہ
کیونکر وہ اُنکے اوپر دریائے قلزم کا پانی بہا لایا جبوقت اُنہوں نے تمہارا پیچھا کیا
۵ سو خداوند نے اُنہیں ہلاک کیا کہ آجکے دِن تک نابود ہیں۔ اور وہ جو اُسنے بیابان میں
۶ جبوقت تک تم یہاں پہنچے تمہارے ساتھ کیا۔ اور وہ جو اُسنے داتن اور ابیرام کے
ساتھ کیا جو روبن کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے۔ کہ کیونکر زمین نے اپنا مُنہہ کھولا
اور اُن کو اور اُنکے گھرانوں اور اُنکے خیموں کو اور اُس سارے مال کو جو اُنکے قبضے
۷ میں تھا سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئی + بلکہ تمہیں نے خداوند کے وے سب
۸ بڑے کام جو اُسنے کئے اپنی آنکھوں سے دیکھے + سو تو اُن سارے حکموں کی جو آج میں
تجھے فرماتا ہوں محافظت کر تاکہ تم قوت پاؤ اور داخل ہو کے اُس زمین کے جس کے
۹ مالک ہونیکے لئے تم جاتے ہو وارث ہو۔ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ
جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں اُنکو اور اُن کی
۱۰ نسل کو دونگا وہ سرزمین جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے + کہ وہ زمین جس میں تو اُسکا
وارث ہونے جاتا ہے مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا
۱۱ اور اُسے اپنے پانوں سے ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے سینچتا تھا۔ لیکن وہ زمین
جسکے وارث ہونے کو تم جاتے ہو پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہے اور آسمان کے مینہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے سیراب ہوتی ہے + یہہ وہ زمین ہے جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہے اور ہمیشہ سال کے ۱۲
شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُسپر لگی ہیں +
اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے ۱۳
سُنکے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو کہ اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے اُسکی
بندگی کرو تو میں تم کو تمہاری زمین پر مینہہ عین وقت پر پہلی اور پچھلی برسات برساؤنگا کہ ۱۴
تم اپنا غلّہ اور اپنی مے اور اپنا تیل جمع کرو + اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں ۱۵
کے لئے گھاس اُگواؤنگا تاکہ تو کھائے اور سیر ہو + تم آپ سے خبردار رہو ایسا نہ ہو ۱۶
کہ تمہارے دِل فریب کھا جاویں اور تم پھر جاؤ اور غیر معبودوں کی بندگی کرو اور اُنہیں
سجدہ کرو اور خداوند کا غصّہ تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے کہ مینہہ نہ برسے ۱۷
اور زمین اپنا حاصل نہ دے - اور تم اُس اچھی زمین پر سے جو خداوند تم کو دیتا ہے جلد
فنا ہو جاؤ +
سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دِلوں اور اپنی جانوں میں جگہ دو اور اُنہیں نشان ۱۸
کے لئے اپنے ہاتھوں پر باندھو اور وے تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں
کی مانند رہیں + اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ۱۹
ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر + اور تو اُنہیں اپنے ۲۰
گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ - تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دِن ۲۱
جس طرح سے آسمان کے دِن جو زمین کے اوپر ہے اُس سرزمین میں بہت ہوویں
جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے تمہیں دونگا +
کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے محافظت کرو اور ۲۲
اُن پر عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور
اُس سے لپٹے رہو - تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا - ۲۳
اور تم اِن گروہوں کے جو تم سے بزرگتر اور قوی تر ہیں وارث ہوگے + جس جس جگہ ۲۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تمہارے پانوں کے تلوے پڑینگے وہ وہ جگہ تمہاری ہوجائیگی بیابان سے اور لبنان سے
۲۵ اور نہر سے جو نہر فرات ہی لیکے دریائے غربی تک تمہارا سوانا ہوگا + یہاں کسی آدمی کی مجال
نہ ہوگی کہ تمہارے سامنے کھڑا ہوسکے - کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف اُس ساری
سرزمین پر جسپر تم قدم مارو گے ڈالیگا جیسا اُس نے تم سے کہا ہی +
۲۶ دیکھو میں آج کے دِن تمہارے آگے برکت اور لعنت رکھدیتا ہوں - برکت جب کہ
۲۷
۲۸ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو - اور لعنت جب کہ خداوند
اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جس کی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں
۲۹ پھر کے غیر معبودوں کی پیروی کرو جنہیں تم نے نہیں جانا + اور یوں ہوگا کہ جب خداوند
تیرا خدا تجھکو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہی کہ اُسکا وارث بنے داخل کریگا تو تو اُس
۳۰ برکت کو کوہ گرزیم پر سے اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر سے سُناویگا + دیکھو وے پہاڑ
یردن کے اُس پار واقع ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہی کنعانیوں کی سرزمین
۳۱ میں جو میدان میں جلجال کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب رہتے ہیں + کیونکہ تم
یردن پار جاتے ہو تاکہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہی وارث ہو
۳۲ سو تم اُس کے وارث ہوگے اور اُس میں بسوگے + سو تم اِن سب حقوق اور حکموں کی محافظت
کرو جنہیں میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں اور اُن پر عمل کرو +
۱۲ باب یہ وے حقوق اور احکام ہیں جن پر تمہیں لازم ہی کہ اُس سرزمین میں جسے خداوند
تمہارے باپ دادوں کا خدا تمہاری ملکیت ہونیکے لئے تمہیں دیتا ہی نگاہ رکھو تاکہ
۲ سب دِن جب تک تم زمین پر جیتے رہو اُن پر عمل کرو + تم اُن سب جگہوں کو جہاں اُن
قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے اپنے معبودوں کی بندگی کی ہی اونچے پہاڑوں پر اور
۳ ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے نیست و نابود کر دیجیو + اُنکے مذبحوں کو ڈھا دیجیو
اور اُنکے ستونوں کو توڑیو اور اُن کے گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُنکے معبودوں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھُدی ہوئی مورتوں کو چکنا چور کیجیو اور اُنکے ناموں کو اُس جگہ سے مٹا دیجیو + تم ایسا کچھ
۴ خداوند اپنے خدا کے لئے مت کیجیو +
بلکہ وہ جگہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا
۵ کہ وہاں اپنا نام رکھے یعنے اُسی کا مسکن تم پوچھو اور وہاں آیا کرو - اور وہیں تم اپنی
۶ سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی دہ یکیوں اور ہاتھ سے اُٹھائی ہوئی
قربانیوں اور اپنی مَنّتوں کی چیزوں اور اپنی خوشی کی قربانیوں اور اپنی بھیڑ بکری
اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو - اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ
۷ اور تم اور تمہارے سارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں جن میں تم ہاتھ لگاتے ہو
اور جن میں خداوند تمہارے خدا نے تم کو برکت دی ہے خوشی کرو + تم ایسے کام جیسے
۸ ہم یہاں کرتے ہیں کہ ہر ایک کی نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ہو سو کرے وہاں مت کیجیو +
کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے ہنوز نہیں پہنچے +
۹ لیکن جب تم یردن پار جاؤ گے اور اُس سرزمین میں - جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری
۱۰ میراث کر دیتا ہے بود و باش کرو گے - اور وہ تم کو تمہارے سب دشمنوں سے جو چارونطرف
ہیں رہائی دیگا یہاں تک کہ تم بے خوف بود و باش کرو - تو وہاں ایک مقام ہوگا
۱۱ جسے خداوند تمہارا خدا اِسلئے چن لیگا کہ اُسکا نام وہاں رکھا جائے - سو تم یے سب کچھ
جو میں تمہیں فرماتا ہوں وہاں لیجاؤ - یعنے اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور
اپنی دہ یکیاں اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور سب اپنی خاص مَنّتوں کی
۱۲ چیزیں جو خداوند کے لئے تم سے مانی جاتی ہیں وہاں گذرانیو - اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی
بیٹیوں اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اور لاوی سمیت جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر
ہو اِسلئے کہ اُسکا بخرہ اور میراث تمہارے ساتھ نہیں خداوند اپنے خدا کے آگے
۱۳ خوش رہیو + تو آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی ہر ایک جگہ جو نظر آوے مت
۱۴ گذران - مگر اُسی جگہ جسے خداوند تمہارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چن لیگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو اپنی سوختنی قربانی وہاں گذرانیو۔ اور سب کچھ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں وہیں کیجیو۔
۱۵ تسپر بھی جو کچھ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھایا
کر خداوند اپنے خدا کی برکت کے موافق جو اُس نے تم کو دی ہے۔ خواہ پاک ہو خواہ
۱۶ ناپاک ہر کوئی مثل آہو اور ہرن کے اُسے کھائے + فقط تو لہو مت کھا۔ بلکہ تو اُسے پانی
۱۷ کی طرح زمین پر اُنڈیل دے + لیکن تو اپنے غلّے اور مے اور تیل کی دہ یکیاں اور اپنے گائے
بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی منّتوں کی چیزیں جو تو مانے اور اپنی خوشی کے ہدیے
اور وے قربانیاں جنہیں تو نے اپنے ہاتھ سے اُٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو
۱۸ بلکہ تجھ پر اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام اور تیری لونڈی پر اور لاوی پر
جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے واجب ہے کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس
جگہ جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے کھاؤ۔ اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب
۱۹ کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاتا ہے خوش رہیو + آپ سے چوکس رہ کہ جب تک کہ تو زمین
۲۰ پر جیتا رہے لاوی کو ترک نہ کرنا + جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھاوے جیسا
اُس نے تجھ سے وعدہ کیا اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤنگا کہ میرا جی گوشت کھانے کا
۲۱ مشتاق ہے تو تو گوشت اور ہر ایک چیز جسے تیرا جی چاہے کھائیو + اگر وہ مکان جسے خداوند
تیرے خدا نے اِسلئے چن لیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو
اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دیئے ذبح کیجیو جیسا میں نے
۲۲ تجھے فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ تیرا جی چاہے کھائیو + جس طرح کہ آہو اور
ہرن کو کھاتے ہیں تو اُس ہی طرح اُنہیں کھائیو۔ پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر
۲۳ ہیں + لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو۔ کیونکہ لہو جو ہے سو جان ہے۔ اور مناسب نہیں کہ تو
۲۴ گوشت کے ساتھ جان کھاوے + تو اُسے مت کھائیو بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر
۲۵ اُنڈیلیو + تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو جب کہ تو وہ جو نیک
۲۶ ہے خداوند کی آنکھوں کے سامنے کرے + لیکن تو اپنی مقدّس چیزیں جو تیرے پاس ہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اپنی منتوں کی چیزیں اُس مکان میں جسے خداوند چُن لیوے لیجائیو + اور تو اپنی سوختنی
۲۷ قربانیاں اُنکا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو - اور تیرے ذبیحوں کا لہو
خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا مگر گوشت تو کھائیو + اِن سب باتوں کو جن کا میں
۲۸ تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھکے سُنو تاکہ تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد
تک بھلا ہو جب کہ تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہے
کرو +

جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے وہاں جہاں تو جاتا ہے کہ وارث بنے
۲۹ کاٹ ڈالے اور تو اُن کا وارث ہو جائے اور اُنکی سرزمین میں بود و باش کرے - تو تو
۳۰ اپنے سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامنے سے اُنکے نابود ہونے کے بعد تو اُنکی پیروی
کرکے پھندے میں پھنسے - اور نہ ہو کہ تو اُنکے معبودوں کی بابت یہہ کہکے پوچھے کہ
یے جماعتیں اپنے معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں ؟ میں بھی اُس ہی طرح کرونگا + تو
۳۱ خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو - کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک مکروہ کام جس سے خداوند
عداوت رکھتا ہے اپنے معبودوں کے لئے کیا - یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو
بھی اپنے معبودوں کے لئے آگ میں ڈال کے جلا دیا + تو ہر ایک بات پر جس کا حکم میں
۳۲ تمہیں دیتا ہوں دھیان رکھکے عمل کیجیو - تو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے کم کرنا +

۱۳ باب اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تمہیں کوئی نشان یا
۲ معجزہ دکھلاوے - اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق جو اُسنے تمہیں دکھایا بات
واقع ہو اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا پیروی کریں اور
۳ اُنکی بندگی کریں - تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو - کہ
خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے
۴ دِل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو کہ نہیں + چاہیئے کہ تم خداوند اپنے خدا
کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس کی بات مانو - تم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اُسی کی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو + اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنے والا قتل کیا
جائیگا - کیونکہ اُسنے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو مصر سے باہر نکال لایا اور
اُس غلام خانے سے رہائی دی پھرانے کے لئے کہا تھا تاکہ تمہیں اُس راہ سے جسپر
خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا حکم دیا ہے بہکا دے + اِسی طرح تو بدی کو اپنے
درمیان سے جُدا کر دیگا +

۶ اگر تیرا بھائی جو تیری ماں کا بیٹا ہے یا تیرا ہی بیٹا یا بیٹی یا تیری ہمکنار جورو یا تیرا
دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدہ میں پھسلاوے اور کہے کہ
آؤ غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہیں تھے -

۷ یعنے اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرداگرد تمہارے نزدیک یا تم سے

۸ دور زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک رہتے ہیں - تو تو اُس سے موافق نہ
ہونا اور نہ اُسکی بات سُننا - تو اُسپر رحم کی نگاہ نہ رکھنا تو اُسکی رعایت نہ کرنا تو اُسے

۹ پوشیدہ نہ رکھنا - بلکہ تو اُسکو ضرور قتل کرنا - اُسکے قتل پر پہلے تیرا ہاتھ پڑے اور

۱۰ بعد اُسکے سب قوم کے ہاتھ - اور تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے - کیونکہ اُس
نے چاہا کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے اُسی سے جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے

۱۱ ہی سے نکال لایا برگشتہ کرے + تب سارے بنی اسرائیل سُنکے ڈرینگے اور تمہارے
درمیان پھر ویسی شرارت نہ کرینگے +

۱۲ اگر تو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجھے سکونت

۱۳ کے لئے بخشے ہیں یہہ افواہ سُنے کہ بعضے لوگ بنی بلیعال تمہارے درمیان سے نکل
گئے اور اپنے شہر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا کہ آؤ ہم چلیں اور غیر معبودوں کی جنہیں

۱۴ تم نے نہیں جانا بندگی کریں - تب تجھے پوچھنا اور تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا
ہوگا - اور دیکھ اگر یہہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے درمیان

۱۵ کیا گیا - تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے ضرور قتل کریگا اور اُسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور سب کچھ جو اُس شہر میں ہو اور وہاں کی مواشی کو تلوار کی دھار ہی سے نیست و
نابود کریگا + اور اُس کی ساری لوٹ کو وہاں کے کوچے کے بیچوں بیچ اکٹھا کریگا اور ۱۶
اُس شہر کو اور وہیں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا کے لئے آگ سے جلا دیگا - اور وہ
ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا - پھر بنایا نہ جائیگا + اور اُن حرم کی چیزوں میں سے کچھ تیرے ۱۷
ہاتھ سے لگا لپٹا نہ رہے - تاکہ خداوند اپنے قہر تند سے باز آوے اور تجھ پر کرم
کرے اور تجھ پر رحم فرماوے اور تجھے زیادہ کرے جیسا کہ اُسنے تمہارے باپ دادوں
سے قسم کھائی ہو + جبوقت کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے کہ تو اُسکے حکموں کو جو ۱۸
آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تو اُسکو جو خداوند تیرے خدا کی نظروں میں
بھلا ہو بجا لاوے +

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو - تم کسی مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ ۱۴ باب ۱
اپنی آنکھوں کے بیچ کے بال مونڈو - کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدّس قوم ہو ۲
اور خداوند نے تجھ کو چن لیا ہو تاکہ سب قوموں کی بہ نسبت جو زمین پر ہیں تو اُس کے
لئے خاص قوم ہو +

تو کسی گھنونی چیز کو مت کھائیو + وے چار پائے کہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہ ۳ ۴
ہیں بیل اور جھنڈ میں سے بھیڑ اور بکری - اور ہرن اور آہو اور بجمور اور بز کوہی اور ریم اور ۵
گاؤمیش اور تکہ کوہی + اور ہر ایک چار پایہ جسکے کھُر چرے ہوئے ہوں اور اُسکے ۶
کھُر میں شگاف ہو ایسا کہ اُس سے دو پنجے ہوتے اور جگالی کرتا ہو تو تم اُسے کھاؤ گے +
لیکن اُن میں سے کہ جگالی کرتے ہیں یا اُنکے کھُر چرے ہوئے ہیں تم اِنہیں مت ۷
کھائیو - جیسے اونٹ اور خرگوش اور ریر بوغ - اِسلئے کہ یہ جگالی کرتے ہیں لیکن اُنکے
کھُر چرے ہوئے نہیں ہیں - سو یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں + اور سوار بھی کہ اُسکے ۸
کھُر چرے ہوئے ہیں پر جگالی نہیں کرتا - وہ تمہارے لئے ناپاک ہو تم اُن کا گوشت
نہ کھائیو نہ اُن کی لاش کو ہاتھ لگائیو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤ گے۔ جنکوں کے پر ہوں اور چھلکے تم انہیں
۱۰ کھاؤ گے۔ مگر جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھائیو۔ وہ تمہارے لئے
ناپاک ہی +

۱۱ ہر ایک پرندہ جو پاک ہی تم اُسے کھاؤ گے + لیکن وے جن کا کھانا حرام ہی یے
۱۲ ۱۳ ہیں۔ عقاب اور استخواں خوار اور بحری عقاب اور چیلھہ اور سفید چیلھہ اور گدھ اور جو
۱۴ اُنکی جنس سے ہیں۔ ہر ایک جنس کا کوّا۔ اور شتر مُرغ اور اُلّو اور بحری بگلا اور باز کی
۱۵ ۱۶ ہر ایک قسم۔ اور بوم اور چوہیارا اور چکوا۔ اور حواصل اور رخم اُسکی قسم کے مطابق اور ماہیخوار
۱۷ ۱۸ اور لک لک اور بگلا اور جو اُنکی جنس سے ہوں۔ ہُدہُد اور چمگادڑ۔ اور ہر ایک حیوان جو
۱۹ ۲۰ رینگ کے چلے اور اُڑے تمہارے لئے ناپاک ہی۔ تم اُسے مت کھائیو + سب وے
پرندے جو پاک ہیں تم اُنہیں کھاؤ گے +

۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے تم اُسے مت کھائیو۔ تو اُسے کسی پردیسی کو جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر ہووے دیجیو تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسی اجنبی آدمی کے
ہاتھہ بیچ ڈالیو۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہی + تو حلوان اُس کی ماں کے
دودھہ میں مت اُبالیو +

۲۲ تو اپنے غلّے میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا ہی دسواں حصّہ
۲۳ وفاداری سے جُدا کیجیو + اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہ جسے اُس نے
پسند فرمایا کہ اُسکا نام وہاں رہے اپنے غلّے کی اور اپنی مے کی اور اپنے تیل کی دہ یکی
اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچے کھائیو۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے
۲۴ ہمیشہ ڈرنا سیکھے + اور اگر رستہ تیرے لئے دراز ہو ایسا کہ تو اُسے نہ لیجا سکے۔ یا
اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے پسند فرمایا کہ اپنا نام وہاں رکھے تجھہ سے بہت
۲۵ دور ہو جب خداوند تیرے خدا نے تجھہ کو برکت بخشی تب تو نقدی کے لئے اُن کو
بیچ۔ اور اُس نقدی کو بندھی ہوئی اپنے ہاتھہ میں لیکے اُس مقام پر جسے خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ تیرا خدا چن لیوے جا۔ اور اُس نقدی سے جس چیز کو تیرا جی چاہے مول لے خواہ
گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے یا مسکر یا اور کچھ جسپر تیرا جی راغب ہو۔ اور وہاں خداوند
۲۷ اپنے خدا کے آگے کھانا کھا اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے اور لاوی بھی جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر ہی۔ تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو۔ کیونکہ اُسکے لئے حصّہ اور میراث
۲۸ تیرے ساتھ نہیں ہی + تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کی ساری دہ یکی
۲۹ نکالیو اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو۔ اور لاوی اِسلئے کہ اُس کا کوئی
حصّہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہیں آویں اور کھاویں اور سیر ہووویں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب
کاموں میں جو تو کرتا ہی تجھے برکت بخشے +

۱۵ باب ۲ ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کی رسم مان لینی ہوگی + اور چھٹکارا کرنے کا
طور یہہ ہی کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے معاف کرے
اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے۔ اِسلئے کہ یہہ خداوند کے
۳ چھٹکارے کی رسم کہلاتی ہی + اجنبی سے تو اُسکو طلب کر سکتا ہی۔ پر جو کچھ تیرا تیرے
۴ بھائی پر ہی تو تیرا ہی ہاتھ اُسکے لئے چھوڑ دیوے۔ مگر جبوقت کہ تمہارے درمیان
مطلق کوئی کنگال نہ ہو۔ کیونکہ خداوند اُس زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث
۵ اور ملک کر دیتا ہی تجھے بہت سی برکت دیگا۔ صرف اِس شرط پر کہ تو خداوند اپنے خدا
کی آواز پر کان لگاویگا اور دھیان رکھکے اِن سب حکموں پر جو آج میں تجھے امر کرتا
۶ ہوں عمل کریگا + کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اُسنے تجھے کہا ہی تجھے برکت بخشیگا اور
تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تو اُن سے قرض نہ لیگا۔ اور تو بہت سی گروہوں
پر بادشاہت کریگا اور وے تجھ پر بادشاہت نہ کرینگی +

۷ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیرے کسی پھاٹک کے اندر تیری
اُس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی کوئی مفلس ہووے تو اُس سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ سخت دِلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ مت بند کیجیو۔ بلکہ تو
اُس پر اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو اور کسی کام میں جو وہ چاہے بقدر اُس کی احتیاج کے
۹ اُسکو ضرور قرض دیجیو + خبردار کہ تیرے بُرے دِل میں یہہ اندیشہ نہ گذرے اور تو کہے کہ
ساتواں سال چھٹکارے کا سال نزدیک ہی۔ اور تیری آنکھہ تیرے مفلس بھائی سے پھر جائے
اور تو اُسے کچھہ نہ دیوے۔ اور وہ تجھہ پر خداوند سے فریاد کرے اور وہ تیرے لئے
۱۰ گناہ ٹھہرے + اُسے تجھہ کو ضرور دینا ہوگا۔ اور جب تو اُسے دیوے تو چاہیئے کہ تیرا دل
غمگین نہ ہو۔ کیونکہ اِسی سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں اور سب
۱۱ معاملوں میں کہ جن میں تو اپنا ہاتھ ڈالے تجھہ کو برکت بخشیگا + کہ مسکین زمین پر سے کبھی
جاتے نہ رہینگے۔ اِسلئے یہہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے
اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کیواسطے جو تیری زمین پر ہی اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو +
۱۲ اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت تیرے ہاتھہ بیچا جائے اور چھہ برس
۱۳ تک تیری خدمت کرے۔ تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو + اور جب تو
۱۴ اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھ مت رخصت کرنا
بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھتے اور کولھو میں سے اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے خدا
۱۵ نے تجھے بخشی ہی دِل کھول کے دے + اور یاد رکھہ کہ تو زمین مصر میں غلام تھا اور
خداوند تیرے خدا نے تجھے چھڑایا۔ اِسلئے میں تجھے اِسکی بابت آج یہہ حکم کرتا ہوں +
۱۶ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا۔ کہ میں تجھے اور
۱۷ تیرے گھر کو دوست رکھتا ہوں۔ اِسلئے کہ تیرے پاس رہنا اُسکے نزدیک اچھا ہی۔ تو تو
ایک سُوا لے اور اُسکا کان چھید کے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گھسا دے
۱۸ کہ وہ ہمیشہ کو تیرا غلام ہوگا + اور اپنی لونڈی سے بھی تو ایسا ہی کیجیو + اور جب تو اُسے
آزاد کر کے اپنے پاس سے رخصت کرے تو چاہیئے کہ یہہ تجھہ پر دشوار نہ گذرے۔ کیونکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسنے دو مزدوروں کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی - سو خداوند تیرا خدا تجھے
سب کچھ میں جو تو کرے برکت دیگا +

۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے نر پلوٹھے جتنے پیدا ہوں اُن سب کو خداوند
اپنے خدا کے لئے مقدّس کیجیو - تو اپنے بیل کے پلوٹھے سے کچھ کام نہ لیجیو - اور نہ
۲۰ اپنی بھیڑ کے پلوٹھے کا بال کتریو + تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہ پر جو
۲۱ خداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت ہر سال کھائیو + پر اگر اُس میں کوئی عیب ہووے
لنگڑا ہو یا اندھا ہو یا اور کوئی بُرا عیب ہو تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لئے ذبح مت
۲۲ کیجیو + تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا - ہرن اور آہو کی طرح پاک ہو یا ناپاک
دونوں برابر ہیں + مگر تو اُس کا لہو نہ کھانا بلکہ تو اُس کو پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلنا +

۱۶ ۱ باب ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو اور خداوند اپنے خدا کی فسح کیجیو - کیونکہ خداوند
۲ تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کیوقت تجھ کو مصر سے نکال لایا + اِسلئے تو اُس جگہ
پر جسے خداوند پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی گائے
۳ بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح ذبح کیجیو + تو اُس کے ساتھ خمیری روٹی مت کھانا - تو سات
دِن تک اُسکے ساتھ فطیری روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھائیو - کیونکہ تو زمین مصر سے جلدی
کرکے نکلا - تاکہ تو اُس دِن کو جس میں تو مصر کے ملک سے نکلا اپنی زندگی کے سب دِن
۴ یاد رکھے + اور چاہیئے کہ تیری ساری سرزمین میں سات دِن تک خمیری روٹی تیرے
یہاں دکھائی نہ دے اور نہ اُس گوشت میں سے جسے تو نے پہلے دِن شام کو ذبح کیا
۵ اُس ساری رات کو صبح تک کچھ باقی رہے + تو اپنے کسی جگہ کے پھاٹک کے اندر
۶ جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے فسح ذبح نہیں کرنا - بلکہ اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا پسند
کریگا کہ اپنا نام وہاں رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسی وقت جسوقت تو مصر سے
۷ نکلا وہاں فسح ذبح کیجیو + اور تو اُسے اُس جگہ جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا اُسے
۸ بھونیو اور کھائیو اور صبح کو پھر کے اپنے خیموں کو روانہ ہو جیو + چھ دن تک فطیری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

روٹی کھانا۔ اور ساتویں دِن میں خداوند تیرے خدا کی مقدّس جماعت ہوگی اُس میں کچھ
کاروبار نہ کیجیو +
۹ تو اپنے لئے سات ہفتے گن۔ غلّے کو ہنسوا لگانے کی اِبتدا سے اُن سات ہفتوں
۱۰ کا گننا شروع کر + اور ہفتوں کی عید خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے ہاتھ کی خوشی کے
۱۱ ایک ہدیے سے جو تو دیگا جس قدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی کر۔ اور تو
خداوند اپنے خدا کے سامنے خوشی کر تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری
لونڈی اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تم میں
۱۲ ہو اُس جگہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا ہو کہ اپنا نام وہاں رکھے + اور یاد رکھ
کہ تو مصر میں غلام تھا۔ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھ کے اُن پر عمل کر +
۱۳ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات دِن تک خیموں کی عید
۱۴ کیجیو۔ اور عید کرتے وقت تو خوشی کریگا تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری
۱۵ لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں + سات
دِن تک خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہ جو خداوند کو پسند ہو عید کیجیو۔ اِسلئے
کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں اور تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں
تجھے برکت بخشیگا سو تو ضرور خوشی کریگا +
۱۶ ہر ایک سال چاہیئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد تین مرتبے یعنے عید فطیر کو اور
ہفتوں کی عید کو اور خیموں کی عید کو خداوند تیرے خدا کے سامنے اُس جگہ جسے وہ
۱۷ پسند فرماویگا حاضر ہو۔ اور وے خداوند کے آگے خالی ہاتھ نہ دکھائی دیں۔ بلکہ
ہر ایک مرد اپنے مقدور کے اور خداوند تیرے خدا کی برکت کے موافق جو اُسنے تجھے
دی ہو کچھ لاوے +
۱۸ تو اپنی ساری بستیوں کے پھاٹکوں پر جو خداوند تیرا خدا تجھکو دیگا اپنے سارے
فرقوں میں قاضی اور حاکم مقرّر کیجیو۔ وے اِنصاف سے لوگوں کی عدالت کریں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو - تو طرفداری نہ کیجیو نہ رشوت لیجیو - کہ رشوت دانشمند
۲۰ کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہی اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہی + تو اُس کی جو سراسر
حق ہی پیروی کیجیو تاکہ تو جیئے اور اُس زمین کا جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہی وارث
ہووے +

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے لئے گھنے باغ
۲۲ نہ لگائیو + نہ اپنے لئے کسی طرح کی مورت بٹھائیو - کہ اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت
رکھتا ہی +

۱۷ باب تو خداوند اپنے خدا کے لئے بیل یا بھیڑ بکری جس میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح
مت کیجیو - کیونکہ خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت ہی +

۲ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھکو
دیتا ہی کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری
۳ کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو - اور جا کے غیر معبودوں کی بندگی کی ہو اور اُنہیں سجدہ کیا
ہو خواہ سورج کو خواہ چاند خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو جن کی پرستش کا حکم میں نے
۴ نہیں کیا - اور یہہ تجھے کہا جاوے اور تو سُن پاوے اور تحقیقات کرے اور دیکھو
۵ یہہ سچ نکلے اور یہہ بات یقین کو پہنچے کہ اسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہوا - تو تو اُس مرد
یا اُس عورت کو جس نے یہہ بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا اور اُس مرد یا اُس
۶ عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو کہ وے مر جاویں + وہ جو واجب القتل ہی دو یا تین
آدمیوں کی گواہی سے قتل کیا جائے - لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل
۷ نہ کیا جائے + گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں تاکہ اُسکو قتل کریں اور اُنکے
بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ + تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو +

۸ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جس کے فیصلے سے تو عاجز ہو آپس کے خون کی بابت
یا آپس کے دعوے کی بابت یا آپس کی مارپیٹ کی بابت جو تیرے پھاٹکوں کے اندر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جھگڑے کے باعث ہوتے تو تو اُٹھ اور اُس مقام میں جو خداوند تیرا خدا پسند
۹ فرماوے چڑھ جا۔ اور کاہنوں کے یعنے لاویوں کے اور اُس قاضی کے پاس
جو اُن دنوں میں ہو حاضر ہو اور اُن سے پوچھ۔ کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے۔
۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق جو وے تجھ پر اُس مکان سے جسے خداوند پسند کرے
ظاہر کردیں عمل کیجیو۔ خبردار کہ اُن سب کے مطابق جو وے تجھے سکھاویں عمل
۱۱ میں لائیو۔ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں اور اُس حکم کے مطابق
جو وے تجھے کہیں کیجیو۔ اور اُس فیصلے سے جو وے تجھ پر ظاہر کریں دہنے یا بائیں مت
۱۲ مڑیو + اور جو کوئی شخص گستاخی کرے کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے
آگے خدمت کے لئے کھڑا ہی یا اُس قاضی کا سخن نہ سُنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے
۱۳ تو اِسرائیل میں سے بُرائی کو یوں نیست و نابود کیجیو۔ تاکہ سارے لوگ سُنیں اور ڈریں
اور آیندہ کو پھر گستاخی نہ کریں +
۱۴ جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی پہنچے اور اُس پر قابض ہو
اور اُس میں بود و باش کرے اور کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے گرداگرد
۱۵ ہیں میں بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا۔ تو تو بہرحال فقط اُسکو اپنے اوپر
بادشاہ قائم کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے۔ تو اپنے بھائیوں میں سے ایک
کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو۔ اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر بادشاہ
۱۶ قایم نہ کرنا + پس اُسے لازم ہی کہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے اور نہ لوگوں کو
مصر میں روانہ کرے تاکہ اُسکے لئے بہت سے گھوڑے لاویں اِسلئے کہ خداوند نے
۱۷ تمہیں فرمایا ہی کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو + اور نہ وہ اپنے لئے بہت سی جوروئیں
کرے۔ تاکہ نہو کہ اُس کا دِل پھر جائے۔ اور نہ وہ اپنے لئے بہت روپا اور سونا جمع
۱۸ کرے + اور یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے
اِس شریعت کی ایک نقل اُس میں سے جو لاوی کاہنوں کے حضور ہی کتاب میں لکھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہ نقل اُسکے پاس رہیگی اور اُسے اپنی زندگی کے سب دن میں پڑھا کرے۔ تاکہ وہ خداوند
۱۹ اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے اور اِس شریعت کی سب باتوں اور اِن حقوق کی محافظت کرے
تاکہ اُنہیں عمل میں لاوے۔ تاکہ اُسکا دِل اُسکے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے۔ اور حکم سے
۲۰ دہنے یا بائیں نہ مڑے تاکہ اُس کی بادشاہت میں اُسکی اور اُسکے فرزندوں کی اِسرائیل
کے درمیان عمر دراز ہو +

۱۸ باب کاہنوں اور لاویوں کا بلکہ سارے فرقہ لاوی کا حصّہ اور میراث اِسرائیل کے درمیان
نہ ہوگا۔ وے خداوند کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتیں اور اُسی کی میراث کھائینگے +
۲ پس اُنکی میراث اُنکے بھائیوں کے ساتھ نہ ہوگی بلکہ خداوند ہی اُنکی میراث ہے جیسا اُسنے
اُنہیں فرمایا تھا +

۳ اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنے اُن سے جو قربانی گذرانتے ہیں۔
بیل یا بھیڑ بکری کی۔ یہہ ہوگا کہ وے کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھہ دینگے +
۴ اور تو اپنے غلّے میں سے اور اپنی مے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہے اور اپنی بھیڑوں
۵ کی اون میں سے جو پہلے کتری جائے اُسے دیجیو۔ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے سارے
فرقوں میں سے اُسے چُن لیا ہے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو تاکہ وے خداوند کے نام سے ہمیشہ
تک خدمت کے لئے کھڑے رہیں +

۶ اگر کوئی لاوی تمام اِسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر سے
جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آوے اور اُس جگہ جسے خداوند پسند فرماوے سارے
۷ دِل کی چاہ سے حاضر ہو۔ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے جسطرح
اُسکے سارے بھائی یعنے لاوی کرتے جو خداوند کے حضور وہاں کھڑے رہتے ہیں
۸ وے برابر حصّہ کھانے کو پاوینگے۔ سوائے اُسکے جو اُسکے باپ دادوں کی میراث بیچنے
سے اُسے حاصل ہو +

۹ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھہ کو دیتا ہے داخل ہو تو تو وہاں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ گروہوں کے کریہہ کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو+ تم میں کوئی پایا نہ جائے جو
اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے یا غیب گو یا نجومی یا فال کھولنیوالا یا ڈائن
۱۱ بنے - نہ منتر پڑھنے والا ہو نہ یار دیو سے سوال کرنیوالا اور نہ رمال اور نہ ساحر ہو+ کیونکہ
۱۲ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کی نفرت کے باعث ہیں - اور ایسی کراہتوں
۱۳ کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے دور کرتا ہے + تو خداوند اپنے خدا کے
۱۴ آگے کامل ہو + کیونکہ وے گروہیں جن کا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کی
طرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہے خداوند تیرے خدا نے تجھہ کو اجازت نہیں دی کہ ایسا
کرے +

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری
۱۶ مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو - اُس سب کی مانند جو تو نے خداوند
اپنے خدا سے حوریب میں مجمع کے دِن مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا
۱۷ کی آواز پھر سُنوں اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں تاکہ میں مر نہ جاؤں + اور
۱۸ خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھہ کہا سو اچھا کہا - میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں
میں سے تجھہ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے مُنہہ میں ڈالونگا - اور جو کچھہ میں
۱۹ اُسے فرماؤنگا وہ سب اُن سے کہیگا + اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں
وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سُنیگا تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا +

۲۰ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے
کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا
۲۱ جاوے + اور اگر تو اپنے دِل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہہ بات خداوند کی کہی
۲۲ ہوئی نہیں ؟ تو جان رکھہ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھہ کہے اور وہ جو اُس نے
کہا ہے واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی - بلکہ اُس نبی نے
گستاخی سے کہی ہے - تو اُس سے مت ڈر +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ باب
جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جن کی سرزمین خداوند تیرا خدا تجھہ کو عنایت
کرتا ہی کاٹ ڈالے اور تو اُن کا وارث ہو اور اُنکے شہروں میں اور اُنکے گھروں میں بسے
۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی تین شہر
۳ اپنے لئے جُدا کیجیو + تب تو اپنے لئے ایک راہ مقرر کیجیو اور اپنی سرزمین کی اطراف
کو جو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی تین حِصّے کیجیو تاکہ ہر ایک خونی بھاگ کے
۴ وہاں جا رہے + اور یہی خونی کی شرع ہی جو وہاں بھاگے تاکہ جیتا رہے + جو کوئی اپنے
۵ ہمسائے کو نادانستگی سے مارے اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا - مثلاً
کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھہ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے اور کلھاڑا ہاتھہ
میں اُٹھائے کہ درخت کاٹے اور کلھاڑا دستے سے نکل جائے اور اُسکے ہمسائے کے
جا لگے ایسا کہ وہ مر جائے تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے اور وہ جیتا
۶ بچیگا - تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث اپنے دِل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے اور راہ
کے دور ہونیکے سبب اُسکو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حال آنکہ وہ واجب القتل
۷ نہیں - کیونکہ وہ آگے سے اُسکا کینہ نہ رکھتا تھا - اِسلئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا
۸ ہوں کہ تو اپنے لئے تین شہر جدا مقرر کیجیو + اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑھاوے
جیسا اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا ہی اور وہ سارا ملک جو اُس نے
۹ تیرے باپ دادوں کو دینے کہا تجھے دیوے - سو اگر تو اِن سب حکموں پر جو آج کے
دِن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھہ کے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا کو دوست
رکھے اور ہمیشہ اُس کی راہوں پر چلے - تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لئے
۱۰ بڑھائیو - تاکہ بے گناہ کا لہو تیری زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا
۱۱ ہی بہایا نہ جائے کہ خون تجھہ پر ہو + لیکن اگر کوئی شخص جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا
ہو اور اُس کی گھات میں لگا ہو اور اُسپر حملہ کرے اور اُسے زخم کاری مارے کہ وہ
۱۲ مر جائے اور اُن شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے - تو اُسکے شہر کے بزرگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوگوں کو بھیجیں اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور مقتول کے وارث کے ہاتھ
۱۳ میں حوالہ کریں تاکہ وہ مار ڈالا جائے + تو اُسپر رحم کی نظر نہ کیجیو بلکہ تو بے جُرم کے
خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو +
۱۴ تو اپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں نے تیری میراث کی زمین
پر قایم کیا ہے اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونیکے لئے دیتا ہے مت
ہٹانا +
۱۵ کسی شخص کی کسی طرح کی بدکاری اور کسیطرح کے گناہ پر - کوئی گناہ کیوں نہ ہو
ایک گواہ بس نہیں - بلکہ دو گواہوں کی گواہی سے یا تین گواہوں سے ہر ایک بات
ثابت کیجاوے +
۱۶ ۱۷ اگر کوئی جھوٹا گواہ اُٹھے کہ کسی شخص پر کسی بُرائی کی گواہی دے - تو وے
دونوں شخص جن میں جھگڑا ہے خداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے جو اُن
۱۸ دنوں میں ہونگے کھڑے ہوویں - اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کریں - تو دیکھو اگر
۱۹ وہ گواہ جھوٹا گواہ نکلے اور اُسنے اپنے بھائی پر جھوٹی گواہی دی ہو - تو تم اُس سے وہ
سلوک کیجیو جو اُسنے چاہا تھا کہ اپنے بھائی سے کرے - تو اِس طرح بُرائی کو اپنے درمیان
۲۰ سے دفع کیجیو - تاکہ باقی لوگ سُنیں اور دہشت کھائیں اور آگے کو تمہارے درمیان
۲۱ ایسی شرارت پھر نہ کریں + اور تیری آنکھ مروت نہ کرے - کہ جان کا بدلا جان آنکھ کا
بدلا آنکھ دانت کا بدلا دانت ہاتھ کا بدلا ہاتھ اور پانوں کا بدلا پانوں ہوگا +
۲۰ باب اور جب تو جنگ کے لئے اپنے دشمنوں کا سامنا کرے اور دیکھے کہ اُنکے گھوڑے
اور گاڑیاں اور لوگ تجھ سے زیادہ ہیں تو تو اُن سے خوف نہ کر - کیونکہ خداوند تیرا خدا
۲ جو تجھے مصر کی سرزمین سے چھڑا لایا تیرے ساتھ ہے - اور یوں ہوگا کہ جب تم جنگ
۳ کے لئے اُنکے نزدیک جاؤ تو کاہن لوگوں کے پاس آکے اُن سے خطاب کرے - اور
اُن سے کہے کہ اے اِسرائیل سُنو - تم آجکے دِن اپنے دشمنوں سے نزدیک ہوئے ہو کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن سے جنگ کرو - سو تمہارے دِل ہراساں نہ ہوں - تم خوف نہ کرو اور مت کانپو اور
۴ اِن سے دہشت نہ کھاؤ - کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہی جو تمہارے ساتھ جاتا ہی کہ تمہاری
طرف سے تمہارے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے اور تمہیں بچاوے +
۵ اور وے جو منصبدار ہیں لوگوں سے خطاب کر کے کہیں کہ تم میں کون شخص ہی
جس نے نیا گھر بنایا ہوا اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو؟ تو وہ روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے
۶ تا نہ ہووے کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے + اور کون شخص
ہی جس نے تاکستان لگایا ہو اور اُسکے پھل میں سے ہنوز کچھ نہیں کھایا؟ وہ بھی روانہ ہو
اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا کوئی اُس میں سے
۷ کھاوے - اور کون شخص ہی جس نے کسی عورت سے اپنی منگنی کی ہی اور وہ اُسے اپنے
پاس نہیں لایا؟ تو وہ بھی روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جاوے تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت
۸ قتل ہو اور دوسرا مرد اُسے لے + اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب ہووے یہہ بھی کہیں
کہ کون شخص ہی جو خوفناک اور کچّا دِل ہی؟ سو روانہ ہووے اور اپنے گھر پھر جائے - نہ ہو
۹ کہ اُسکے بھائیوں کے دِل اُسکے دِل کی مانند بودے ہو جائیں + اور جب منصبدار یہہ
سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لئے
مقرر کریں +
۱۰ اور جب تو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لئے آ پہنچے تو پہلے اُس سے
۱۱ صلح کا پیغام کر - تب یوں ہوگا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے
لئے کھولدے تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جاوے تیری خراجگذار ہوگی اور تیری
۱۲ خدمت کریگی + اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے - بلکہ تجھ سے جنگ کرے تو تو اُس کا محاصرہ
۱۳ کر - اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے تو وہاں کے ہر ایک مرد
۱۴ کو تلوار کی دھار سے قتل کر - مگر عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھ اُس شہر میں ہو
اُسکا سارا لوٹ اپنے لئے لے - اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ خدا نے تجھے دی ہے کھائیو + اِسی طرح سے تو اُن سب شہروں سے جو تجھ سے بہت دور
ہیں اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں کیجیو +
۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں جنہیں خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے کسی
۱۷ چیز کو جو سانس لیتی ہے جیتا نہ چھوڑیو - بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو حتّی اور اموری اور کنعانی
۱۸ اور فرزی اور حوی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہے - تاکہ وے
اپنے سارے کریہہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں سے کئے تم کو
عمل کرنا نہ سکھلائیں کہ تم خداوند اپنے خدا کے گنہگار ہو جاؤ +
۱۹ جب تم کسی شہر کو اِس ارادے سے کہ لڑائی کر کے اُسے لو مدت تک محاصرہ
کئے رہو تو تبر چلا کے اُسکے درختوں کو خراب نہ کیجیو - کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تو اُن کا میوہ
کھاوے - سو تو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانے کے لئے کاٹ نہ ڈالیو - کیونکہ
۲۰ میدان کے درخت آدمی کی زندگی ہیں - مگر اُن درختوں کو جو تیری دانست میں کھانیکے
واسطے کام کے نہ ہوں خراب کر اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے مقابل جو تجھ سے لڑتا ہے بُرج
بنا جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے +
۲۱ باب اگر اُس سرزمین میں جس کا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہے کسی مقتول کی لاش
۲ کھیت میں پڑی ہوئی ملے اور معلوم نہ ہو کہ اُسکا قاتل کون ہے - تب تیرے بزرگ اور
تیرے قاضی باہر نکلیں اور اُن بستیوں تک جو مقتول کے گرداگرد ہیں درمیان کو ناپیں
۳ اور یوں ہوگا کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہے اُسی شہر کے بزرگ سے ایک بچھیا
۴ لیں جس سے ہنوز کچھ خدمت نہ لی گئی ہو اور جوئے تلے نہ آئی ہو - اور اُس شہر کے
بزرگ اُس بچھیا کو ایک بہڑ وادی میں جو نہ جوتی گئی ہو نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو
۵ لیجائیں اور وہاں اُس وادی میں اُس بچھیا کی گردن کاٹیں + تب کاہن بنی لاوی
نزدیک آویں - کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو چن لیا ہے کہ اُسکی خدمت کریں
اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک جھگڑا اور ہر ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مار پیٹ فیصل ہوگی - پھر اُس شہر کے سارے بزرگ جو مقتول سے نزدیک ہیں اُس
۶ بچھیا کے اوپر جو اُس وادی میں گردن ماری گئی اپنے ہاتھ دھوئیں - اور جواب دیکے
۷ کہیں کہ ہمارے ہاتھوں نے یہہ خون نہیں کیا نہ ہماری آنکھوں نے دیکھا + اے خداوند
۸ اپنی قوم اِسرائیل کا کفّارہ لے جنہیں تو نے چھڑایا ہے اور بے گناہی کا خون اپنی قوم
اِسرائیل کے ذمّہ مت رکھہ + تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا + سو جبوقت تو وہ کرے
۹ جو خداوند کے نزدیک درست ہے تو تو بے گناہی کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا +
اور جب تو لڑائی کے لئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے اور خداوند تیرا خدا اُن کو
۱۰ تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے اور تو اُنہیں اسیر کر لائے اور اُن اسیروں میں خوبصورت
۱۱ عورت دیکھے اور تیرا جی اُسے چاہے کہ تو اُسے اپنی جورو بنا وے - تو تو اُسے اپنے
۱۲ گھر میں لا اُس کا سر منڈوا اور ناخن کٹوا - تو وہ اپنا اسیری کا لباس اُتارے اور تیرے
۱۳ گھر میں رہے اور ایک مہینہ بھر اپنے باپ اور اپنی ماں کے سوگ میں بیٹھے - بعد اُس کے تو
اُسکے ساتھ خلوت کر اور اُسکا خصم بن اور وہ تیری جورو بنے + بعد اُسکے اگر تو اُس سے
۱۴ خوشوقت نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے - پر تو اُسے نقدی کے عوض
ہرگز بیچ نہیں سکتا نہ تو اُس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا ہے - کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا +
اگر کسی مرد کی دو جوروان ہوں اور ایک محبوب اور دوسری غیر محبوب ہو - اور
۱۵ محبوب اور غیر محبوب دونوں سے لڑکے ہوں - اور پلوٹھا بیٹا غیر محبوب سے ہو - تو
۱۶ یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث کی تقسیم کرے تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو
غیر محبوب کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پلوٹھا ہے فوقیت نہ دے - بلکہ وہ غیر محبوب کے بیٹے
۱۷ کو اپنے سب مال سے دونا حصّہ دیکے پلوٹھا ٹھہراوے - کیونکہ وہ اُسکی پہلی قوت کا
ہے اور پلوٹھے ہونے کا حق اُسی کا ہے +
اگر کسی آدمی کا بیٹا گردن کش اور مگرا ہو جو اپنے باپ اور اپنی ماں کی آواز کو نہ سُنے
۱۸ اور وے ہر چند اُسے تنبیہہ کریں پر وہ اُن پر کان نہ لگاوے - تب اُس کا باپ اور
۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکی ما اُسے پکڑیں اور باہر لیجا کے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس اور اُس جگہہ کے
۲۰ دروازے پر لائیں - اور وے اُسکے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہہ ہمارا بیٹا
۲۱ گردن کش اور مگرا ہی - ہرگز ہماری بات نہیں مانتا - بڑا ی کھاؤ اور متوالا ہی + تو اُسکے
شہر کے سب لوگ اُسپر پتھراؤ کریں کہ وہ مرجائے + تو شرارت کو اپنے درمیان سے
یوں دفع کیجیو تاکہ سارا اسرائیل سُنے اور ڈرے +

۲۲ اور اگر کسی نے کچھہ ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُسکا قتل واجب ہوا اور وہ مارا
۲۳ جاوے اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے - تو اُسکی لاش رات پھر درخت پر لٹکی نہ رہے
بلکہ تو اُسی دِن اُسے گاڑ دے - کیونکہ وہ جو پھانسی دیا جاتا ہی خدا کا ملعون ہی -
اِسلئے چاہیئے کہ تیری زمین جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھہ کو کرتا ہی ناپاک
نہ کیجاوے +

۲۲ باب ۱ تو اپنے بھائی کے بیل اور بھیڑ کو جو کھوئی جائے دیکھہ کے اپنی آنکھہ اُن سے
۲ مت چھپا - بلکہ ضرور ہی کہ تو اُنہیں اپنے بھائی کے پاس پھرلاوے + اور اگر تیرا بھائی
تیرے پڑوس میں نہ ہو یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے
۳ پاس رہے جب تک کہ تیرا بھائی اُسکی تلاش کرے - تو تو اُسے پھیر دیجیو + اُسی طرح
تو اُسکے گدھے سے کیجیو - اُسی طرح اُسکی پوشاک سے کیجیو - بلکہ اپنے بھائی کی ہر ایک
چیز سے جو اُس پاس سے گم ہوا اور تو اُسے پاوے تو یونہیں کیجیو - تو اُس سے اپنے
۴ کو مت چھپائیو + تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھے اُن سے آپ کو مت
چھپا - تو اُنکے اُٹھانے میں اُسکی مدد کیجیو +

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے + اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے - کیونکہ خداوند تیرا
خدا اُن سب سے جو ایسا کرتے ہیں نفرت رکھتا ہی +

۶ اگر راہ چلتے کسی چڑیا کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے خواہ
اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے اور ماں بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تو بچوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ کو مایمیت مت پکڑیو - بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو اور بچوں کو اپنے لئے لیجیو تاکہ تیرا
بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو +
۸ جب تو نیا گھر بناوے تو اپنی چھت پر آڑ کے لئے دیوار بناتا نہ ہووے کہ کوئی
وہاں سے گرے اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو +
۹ تو اپنے تاکستان میں کئی طرح کے بیج نہ بوئیو تا نہ ہووے کہ تیرے بوئے ہوئے
۱۰ بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں + تو ہل میں بیل کے ساتھ
۱۱ گدھا مت چلائیو + تو مختلف بناوٹ کا کپڑا جیسے اون اور سوت سے ملا ہوا مت پہنیو +
۱۲ تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہی جھالر لگائیو +
۱۳ اگر کوئی جورو کرے اور اُس سے خلوت کرے اور بعد اُسکے اُس سے بغض رکھے -
۱۴ اور اُسکے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھ کہنے لگیں اور وہ اُسکو بدنام کرے اور کہے کہ
میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُس پاس گیا تو میں نے اُسے کنواری نہ پایا -
۱۵ تو اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ما کنوارے پن کی نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں
۱۶ کے حضور لاویں - اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ
۱۷ دی ہی - اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ہی - اور دیکھو اُسکے سبب سب لوگ اُسکی بدگوئی کرتے
کہ اُسنے کہا ہی کہ میں نے تیری بیٹی کو کنواری نہ پایا - سو میری بیٹی کی کنوارے پن کی
۱۸ نشانیاں یے ہیں - اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامنے بچھاویں - تب
۱۹ شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑ کے اُسے سزا دیں - اور وے اُس سے سو مثقال روپا جرمانہ لیویں
اور لڑکی کے باپ کو دیں - اِسلئے کہ اُسنے اِسرائیل میں کی کنواری کو بدنام کیا - اور وہ اُسکی
۲۰ جورو بنی رہیگی - وہ تا زندگی اُسکو طلاق نہ دے + پر اگر یہہ بات سچ نکلے اور لڑکی کے
کنوارے پن کی نشانیاں پائی نہ جائیں - تو وے اُس لڑکی کو اُسکے ما باپ کے گھر کے
دروازے پر نکال لاویں اور اُسکی بستی کے لوگ اُسپر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیونکہ اُسنے اِسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں حرامکاری کی۔ سو
تو شرکو اپنے درمیان سے دفع کیجیو +
۲۲ اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے تو وے دونوں مار ڈالے
جاویں مرد جس نے اُس عورت سے صحبت کی اور عورت بھی۔ سو تو بنی اِسرائیل میں سے شر کو
۲۳ دفع کیجیو + جو لڑکی کہ کنواری ہو اور وہ کسی کی منگیتر ہو اور کوئی اور شخص اُسے شہر میں پاکے
۲۴ اُس سے ہم صحبت ہو۔ تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ اور تم اُنپر
پتھراؤ کر وے مر جائیں۔ لڑکی کو اِسلئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی۔ اور
مرد کو اِسلئے کہ اُسنے اپنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا۔ سو تو شر کو اپنے درمیان سے
دفع کیجیو +
۲۵ لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہو میدان میں پاوے اور مرد جبر
۲۶ کر کے اُس سے مل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو اُسکے ساتھ مل بیٹھا مار ڈالا جائے۔ پر اُس
لڑکی کو کچھ نہ کیجیو۔ کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کیجاوے۔ کیونکہ یہہ معاملہ ایسا ہی جیسے
۲۷ کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے قتل کرے۔ کیونکہ اُسنے لڑکی کو میدان میں پایا
۲۸ اور وہ منگیتر لڑکی چلائی وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چھڑاوے + اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی
کو پاوے جو کسی کی منگیتر نہ ہو اور اُسے پکڑ کے اُس سے ہمبستر ہو اور وے پکڑے جائیں
۲۹ تو وہ مرد جو اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے اور وہ اُسکی
جورو ہووے۔ کیونکہ اُسنے اُسے رسوا کیا اور اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے +
۳۰ کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے اور اپنے باپ کی برہنگی ظاہر نہ کرے +
۲۳ باب جسکے خصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو تو وہ خداوند کی جماعت میں
۲ داخل نہ ہووے + حرامی بچہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہووے۔ اُسکی دسویں
۳ پشت تک وہ خداوند کی جماعت میں شامل حال نہ ہو + کوئی عمونی یا موآبی خداوند کی
جماعت میں دسویں پشت تک داخل نہ ہو۔ وے کبھی ہمیشہ تک خداوند کی جماعت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ میں شامل نہ ہوویں + اِسلئے کہ اُنہوں نے جب کہ تم مصر سے نکلے راہ میں روٹی اور پانی
لیکے تمہارا اِستقبال نہ کیا۔ اور اِسلئے کہ وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے جو ارام نہرین
۵ میں ہی اُجرت دیکے بُلا لائے تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے + لیکن خداوند تیرے خدا نے
نہ چاہا کہ بلعام کی سُنے۔ بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لئے لعنت کو برکت سے بدل
۶ کیا اِسلئے کہ خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا + اپنی زندگی کے سب دِن ہمیشہ
۷ اُنکی خیریت اور بھلائی نہ چاہیو + تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو۔ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہی
۸ تو کسی مصری سے نفرت نہ کیجیو کیونکہ تو اُسکی سرزمین میں پردیسی تھا + اُنکی تیسری
پشت کے جو لڑکے پیدا ہوں تو خداوند کی جماعت میں داخل ہوویں +

۹ جب کہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک بُری چیز سے اپنے
۱۰ تئیں محفوظ رکھیو + اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اُس ناپاکی سے جو رات کو اتفاقاً ہوتی
ہی نجس ہو جائے تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جاوے اور پھر خیمہ گاہ میں نہ آوے
۱۱ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے اور جب آفتاب غروب ہو چکے تو
۱۲ خیمہ گاہ میں پھر آوے + اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا اور تو وہاں باہر نکل کر
۱۳ جایا کیجیو۔ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتی ہو۔ اور جسوقت تو باہر
۱۴ جا کے بیٹھے تو اُس سے کھود دیو اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو۔ اِسلئے کہ
خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہی تاکہ تجھے بچاوے اور تیرے دشمنوں
کو تیرے اختیار میں کرے۔ سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہووے کہ وہ تیرے
درمیان ناپاکی دیکھے اور تجھ سے پھر جائے +

۱۵ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کے تجھ پاس پناہ مانگے تو تو اُسے اُسکے
۱۶ آقا کے حوالے مت کر۔ وہ تیرے درمیان جس جگہ چاہے تیرے ساتھ رہے تیرے
پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے۔ سو تو اُسے تکلیف
نہ دینا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ نہ اسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو نہ اسرائیل کے بیٹوں میں کوئی گانڈو ہو +
۱۸ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کتے کی قیمت کسی منّت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں
داخل نہ کرنا۔ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہے +
۱۹ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو۔ نہ نقد کے سود پر نہ غلہ جات کے سود پر
۲۰ نہ کسی چیز کے جس کی عاریت سود پر کیجاتی + تو اجنبی کو سودی قرض دیسکتا ہے۔ پر
اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث
ہونے جاتا ہے اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے تجھے برکت دیوے +
۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی کچھ منّت مان چکا تو اُسکے ادا کرنے میں دیری نہ کر اسلئے
۲۲ کہ خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب ہوگا۔ سو تو گنہگار ٹھہریگا + لیکن اگر تو کچھ
۲۳ منّت نہ مانے تو گنہگار نہیں + جو کچھ تیرے مُنہہ سے نکلا تو اُسکو اُس منّت کے موافق
جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہے اور جس کا تو نے اپنے منہہ سے
اقرار کیا ہے یاد رکھ اور اُسپر عمل کر +
۲۴ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو تو جتنے انگور چاہے اپنی
۲۵ خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن میں نہ رکھ + جب تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں
ہو تو تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑے پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوے سے متکاٹ +
۲۴ باب اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس سے بیاہ کرے اور بعد اُسکے ایسا ہو کہ وہ اُسکی
نگاہ میں عزیز نہ ہو اِس سبب سے کہ اُسنے اُس میں کچھ پلید بات پائی تو وہ اُسکا طلاقنامہ
۲ لکھکے اُسکے ہاتھ دے اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے + اور جب وہ اُسکے گھر سے نکل
۳ گئی تو جاکے دوسرے مرد کی ہووے + پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش ہو جائے
اور اُسکا طلاقنامہ لکھکے اُسکے ہاتھ میں دیوے اور اپنے گھر سے نکال دے یا اگر دوسرا
۴ شوہر اُسے جو رو کرکے مرجائے۔ تو روا نہیں کہ اُسکا پہلا شوہر جس نے اُسے نکالدیا تھا
اُسے پھر لے اور بعد اُس کے کہ وہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو کرے۔ کیونکہ وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند کے حضور نفرتی کام ہی۔ سو تو اُس زمین کو جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہی ناپاک مت کر +

۵ جب کسی کا نیا بیاہ ہووے تو وہ جنگ کے لئے نہ نکلے اور نہ اُسپر کسی کام کا بوجھ ڈالا جاوے۔ بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے اور اپنی جورو کی جو اُسنے لی ہی خاطر کرے +

۶ کوئی شخص کسی کی چکّی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے۔ کیونکہ وہ آدمی کی زندگی گرو لیتا ہی +

۷ اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں سے کسی کو چُرانے میں پکڑا جاوے اور اُسکا بیوپار کرے یا اُسے بیچ ڈالے تو وہ چور مارا جائے اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر +

۸ کوڑھ کی بیماری کی بابت خبردار رہ اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں پر جتنی تمہیں سکھاویں کوشش سے نگاہ رکھ اور اُنکے مطابق عمل کر۔ جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ہی ویسا ہی ہوشیاری سے کیجیو +

۹ یاد کر کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلے تھے راہ میں مریم سے کیا کیا +

۱۰ جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دیوے تو اُسکے گرو لینے کو اُسکے گھر میں مت گھُس۔ بلکہ تو باہر کھڑا رہ اور وہ شخص جسے تو نے کچھ عاریت دیا ہی آپ اپنا گرو تیرے پاس لاوے +

۱۲ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُسکا گرو ساتھ رکھکے مت سوئیو

۱۳ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے اُسکا گرو اُسے پھیر دیا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکے سووے اور تیرے لئے دُعا کرے۔ تو وہ تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگی +

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ

۱۵ اُن پردیسیوں میں سے جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں + تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُسکی مزدوری دے ڈالیو۔ کیونکہ وہ غریب ہی اور اُسکا دِل اُسی میں لگا ہی۔ نہ ہو کہ خداوند سے تیری فریاد کرے اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے +

۱۶ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کی جائے۔ ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا +

۱۷ تو پردیسی اور یتیم کے مقدمے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ میں خلل مت ڈال اور نہ بیوہ کا کپڑا اگر و لے۔ اور یاد کر کہ تو مصر میں آپ اسیر تھا اور
خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا۔ اِسلئے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو یوں کر +
۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا کھیت میں بھولکے چھوڑے
تو اُسکے لینے کو پھر مت جا۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ تاکہ خداوند تیرا
۲۰ خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے + جب تو اپنے زیتون کے درخت
کو جھاڑ ڈالے تو اُسکے بعد اُسکی الگ الگ شاخوں کو مت جھاڑ بلکہ وہ پردیسی اور
۲۱ یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُسکے
۲۲ بعد اُس کی خوشہ چینی مت کیجیو۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے + اور
یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا۔ اِسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر +

۲۵باب اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وے عدالت میں آویں تاکہ قاضی اُنکا
۲ انصاف کریں تو چاہیئے کہ صادق کو بے گناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار + اور ایسا ہوگا
کہ اگر وہ شریر اِس لائق ہو کہ مارا جاوے تو قاضی کہے کہ اِسے پچھاڑیں۔ اور جیسا اُسکا
۳ گناہ ہووے قاضی کے حضور اُسے اُسی قدر ماریں + چالیس کوڑے وہ اُسے مارے
پر زیادہ نہ مارے۔ تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مارے تو تیرا
بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہووے +
۴ داؤنے کیوقت تو بیل کا مُنہہ مت باندھ +
۵ اگر کئی بھائی ایک جا رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے تو
اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جاوے۔ بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی
اُس سے خلوت کرے اور اُسے اپنی جورو کرلے۔ اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے
۶ اور یوں ہوگا کہ اُسکا پلوٹھا جو اُس سے پیدا ہو تو اُسکے مرحوم بھائی کے نام پر قائم
۷ ہوگا تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مٹ نہ جائے۔ اور اگر وہ مرد اپنے بھائی
کی جورو لینا نہ چاہے تو اُس مرحوم بھائی کی جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور کہے میرے شوہر کے بھائی نے اِسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے
اِنکار کیا اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا + تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس مرد کو ۸
طلب کریں اور اُس سے گفتگو کریں - سو اگر وہ اُس بات پر قایم رہے اور کہے
کہ میں نہیں چاہتا کہ اِسے لوں - تو اُس کے بھائی کی جورو بزرگوں کے سامنے ۹
اُس کے نزدیک آوے اور اُس کے پاؤں سے جوتی نکالے اور اُس کے مُنہہ
پر تھوک دے اور جواب دے اور کہے کہ اُس شخص کے ساتھہ جو اپنے بھائی
کا گھر نہ بناوے یہی کیا جائیگا + اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے کہ ۱۰
یہہ اُس شخص کا گھر ہے جس کا جوتا نکالا گیا +

جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو نزدیک آوے ۱۱
تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھہ سے جو اُسے مار رہا ہے چھڑا وے اور اپنا ہاتھہ
بڑھا کے اُس کی شرمگاہ پکڑے - تو تو اُس کا ہاتھہ کاٹ ڈالیو - تیری آنکھہ اُسپر ۱۲
رحم نہ کرے +

تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو + تو اپنے ۱۳
۱۴
گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو + تو ایک پورا اور ۱۵
ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانہ رکھیو - تاکہ اُس زمین میں جسے
خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے تیری عمر دراز ہو + اِسلئے کہ وے سب جو ایسے کام ۱۶
کرتے ہیں اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کی نفرت کے
باعث ہیں +

یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا - کہ کیونکر ۱۷
۱۸
راہ میں تجھہ سے ملا اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا اُس نے تیرے پیچھے کے
سب لوگوں کو جو ضعیف پچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ خدا سے نہ ڈرا +
اِسلئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کو خداوند تیرا خدا میراث کیلئے ۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تجھے عنایت کرتا ہی تیرے سارے دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے
تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا - تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو +
۲۶ باب ۱ اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث
۲ کے لئے دیتا ہی داخل ہووے اور اُس کا مالک ہو اور اُس میں بسے - تو تو اُس
سرزمین کا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہی ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو
زمین سے حاصل کرے لیکے ایک ٹوکرے میں رکھیگا اور اُس جگہ جسے خداوند
۳ تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے لیجائیگا - اور اُس کاہن کے پاس
جو اُن دنوں میں ہوگا جائیگا اور اُس سے کہیگا کہ آج کے دِن میں خداوند تیرے
خدا کے حضور اِقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جس کی بابت خداوند نے ہمارے
۴ باپ دادوں سے قسم کھا کے فرمایا تھا کہ تم کو دونگا داخل ہوا + اور کاہن وہ
ٹوکرا تیرے ہاتھ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا +
۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو کہ ارامی جو مرنے پر تھا
میرا باپ تھا - وہ مصر میں اُترا اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھ
۶ سکونت کی - تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور بھاری اور زور اور گروہ بنی - سو
مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا اور ہم کو دُکھ دیا اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھ
۷ ڈالا - اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کی
تو خداوند نے ہماری آواز سُنی اور ہماری تکلیف اور محنت اور مجبوری کو دیکھا -
۸ اور خداوند قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی ہیبت سے اور
۹ نشانیوں سے عجائب اور غرائب کے ساتھ ہم کو مصر سے نکال لایا - اور وہ ہم کو
اِس مقام پر لایا ہی - اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشی ایسی سرزمین کہ جس میں
۱۰ دودھ و شہد بہتا ہی + اور اب دیکھہ کہ میں اِس سرزمین کے پہلے پھل کو جسے
تو نے اے خداوند مجھے دیا لایا ہوں + سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھیو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو - اور تو اور لاوی اور جو مسافر کہ تم میں ہو مل کے
ہر ایک نعمت پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہے
خوشی کیجیو +

۱۲ اور جب تو تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے اپنے پیداوار کی ساری دہ یکیوں
کو جُدا کر کے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دے چکے تاکہ وے تیرے پھاٹکوں
۱۳ کے اندر کھاویں اور سیر ہو ویں - تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو کہ میں
اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو اُن
سب حکموں کے مطابق جو تو نے مجھے کئے دیں - اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں
۱۴ ٹال دیا اور نہ اُنہیں بھولا - اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کیوقت میں نہ کھایا
اور نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک بات میں خرچ کیا اور نہ کچھ مُردوں کے لئے
دے ڈالا - بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگایا اور سب کچھ جو
۱۵ تو نے مجھے فرمایا میں نے اُس کے مطابق عمل کیا + آسمان پر سے جو تیرا مقدس مسکن
ہے نیچے نظر کر اور اپنی قوم اِسرائیل میں اور اِس زمین میں جو تو نے ہم کو دی ہے جیسے
تو نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی برکت بخش - وہ ایک زمین ہے جس میں
دودھ و شہد بہہ رہا ہے +

۱۶ آج ہی کے دِن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا کہ تو اِن شرعوں اور حکموں
پر عمل کر - تو اِسلئے اُنہیں حفظ کر اور اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے
۱۷ اِن پر عمل کر + تو نے آج کے دِن اقرار کیا ہے کہ خداوند میرا خدا ہے اور میں اُسکی راہوں
پر چلونگا اور اُس کے شرعوں اور اُس کے حقوق اور اُس کے حکموں کی محافظت کرونگا
۱۸ اور اُس کی آواز کا شنوا ہونگا - اور خداوند نے بھی آج کے دِن تجھ سے اِقرار فرمایا
جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو اُس کی خاص گروہ ہووے - اور تو
۱۹ اُس کے سب احکام کی محافظت کرے - اور تجھے ساری گروہوں سے جنہیں اُسنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیدا کیا صفت اور نام اور عزت میں زیادہ بالا کرے - اور خداوند اپنے خدا کی مقدس
گروہ ہووے جیسا اُس نے کہا +

۲۷ باب پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کے لوگوں کو کہا کہ اُن سب
۲ حکموں کی جو آج کے دِن میں تمہیں کہتا ہوں محافظت کرو + اور ایسا ہوگا کہ جس دِن تو
یردن پار ہو کے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے پہنچے تو تو اپنے لئے
۳ بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو اور چونے سے اُن پر آستر کاری کیجیو - اور پار جانے
کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھیو - تاکہ تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا
خدا تجھے دیتا ہے داخل ہو - وہ ایک زمین ہے جس میں دودھ و شہد بہتا ہے - جیسا خداوند
۴ تیرے باپ دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہے + سو جب تم یردن کے پار
اُتر جاؤ تو تم اُن پتھروں کو جن کی بابت میں تمہیں آج کے دِن حکم کرتا ہوں عیبال
۵ کے پہاڑ پر نصب کیجیو اور اُن پر چونے کی آستر کاری کیجیو + اور وہاں خداوند
۶ اپنے خدا کے لئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو - اُن کو لوہا نہ لگائیو + تو خداوند اپنے
خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو - اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے سوختنی
۷ قربانیاں گذرانیو + اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو اور وہیں کھائیو اور خداوند
۸ اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو + اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں
۹ صاف اور واضح لکھیو + پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا
کہ اے اِسرائیل ہوشیار ہو اور سُن لے کہ تو آج کے دِن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا
۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دِن
میں تجھے پر جتاتا ہوں عمل کر +

۱۱ ۱۲ اور موسیٰ نے اُسی دِن جماعت کو تاکید کر کے کہا کہ یہ جریزیم کے پہاڑ پر کھڑے
رہیں اور جب جماعت یردن پار اُترے تو اُسے برکت سُناویں - یعنے شمعون اور
۱۳ لاوی اور یہوداہ اور اِشکار یوسف اور بنیمین - اور اُن کے مقابل یہ یعنے روبن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور جداور آشر اور زبلون اور دان اور نفتالی عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت
سُناویں + اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز ۱۴
سے کہیں کہ اُس شخص پر جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھود کے یا ڈھال کے ۱۵
بت بناوے جس سے خداوند کو نفرت ہے اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے لعنت
ہے + تب ساری جماعت جواب دیکے کہے آمین + جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماکو ۱۶
حقیر جانے اُسپر لعنت ۔ اور سب جماعت کہے آمین + جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے ۱۷
نشان کو سرکاوے اُسپر لعنت ۔ اور سب جماعت کہے آمین + وہ جو اندھے کو راہ ۱۸
سے بہکاوے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے ۱۹
مقدمہ کو بگاڑے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + وہ جو اپنے باپ کی ۲۰
جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے اُسپر لعنت ۔ کیونکہ اُسنے باپ کا دامن اُگھاڑا ۔ سب
جماعت کہے آمین + جو کوئی کسی قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے اُسپر ۲۱
لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اپنی ماکی بیٹی ۲۲
یا اپنے باپ کی بیٹی ہو ہمبستر ہووے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو ۲۳
کوئی اپنی ساس سے ہمبستر ہو اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی اپنے ۲۴
ہمسائے کو چھپکے مارے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی رشوت ۲۵
لے تاکہ کسی بے گناہ کو قتل کرے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی ۲۶
اِس شریعت کی سب باتوں پر قایم نہ رہے کہ اُن پر عمل کرے اُسپر لعنت ۔ سب
جماعت کہے آمین +

اور ایسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کی آواز سنے تاکہ اِن ۲۸ باب
سب حکموں پر جو آجکے دِن میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے تو خداوند ۱
تیرا خدا تجھے زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا ۔ اور جب تو خداوند اپنے خدا ۲
کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہہ ساری برکتیں تجھ پر آوینگی اور تجھے پہنچینگی ۔ ستو تو شہر ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ میں مبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا + تیرے بدن کے پھل اور تیری زمین
کے پھل اور تیری مواشی کے پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ
۵ ۶ بکری کے گلّے مبارک ہونگے + تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا + تو بھیتر آنے کے
۷ وقت مبارک ہوگا اور تو باہر جانے کیوقت مبارک ہوگا + خداوند ایسا کریگا کہ تیرے
دشمن جو تجھ پر حملہ کرینگے تیرے روبرو مارے جاویں - کہ وے ایک راہ سے تجھ پر
۸ چڑھائی کرینگے اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے + خداوند تیرے
انبار خانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے تیرے لئے برکت
۹ کا حکم دیگا - اور اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تجھے مبارک کریگا + اگر
تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا اور اُس کی راہوں پر چلیگا تو خداوند تجھکو
۱۰ اپنے لئے پاک قوم بنائیگا جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کی ہے + اور زمین کے سارے
فرقے دیکھینگے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا - سو وے تجھ سے ڈرتے رہینگے +
۱۱ اور خداوند تجھے اچھی چیزوں میں تیرے بدن کے پھلوں اور تیری مواشی کے
پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اُس زمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے
۱۲ باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا کہ تجھ کو دونگا فراوانی دیگا + خداوند اپنا خاصہ
خزانہ تیرے آگے کھولیگا - آسمان کو کہ وہ تیری زمین پر بروقت مینہہ برسائے اور
وہ تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دیگا - تو بہت سی گروہوں کو قرض
۱۳ دیگا پر تو قرض نہ لیگا + اور خداوند تجھے سر بنائیگا نہ دم - اور تو فقط بلند ہی ہوگا
اور پست نہ ہوگا - اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آجکے دِن جتاتا
۱۴ ہوں کان لگاوے کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے - اور اُن سب باتوں میں سے
کسی میں جو آجکے دِن میں تجھے حکم کرتا ہوں دہنے بائیں نہ مڑے کہ غیر معبودوں کی پیروی
اور اُن کی عبادت کرے +
۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا کہ اُس کے سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے - تو
ایسا ہوگا کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اُتریںگی اور تجھہ تک پہنچینگی - تو شہر میں لعنتی ہوگا ۱۶
اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا - تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا - تیرے بدن کا ۱۷
پھل اور تیری زمین کا پھل تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے ۱۸
گلے لعنتی ہو جائینگے + تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا - اور تو باہر جانے کے وقت ۱۹
لعنتی ہوگا + خداوند اُن سارے کاموں میں جن میں تو کرنے کے لئے ہاتھہ لگاوے ۲۰
تجھہ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد
نابود ہو جائیگا تیرے عملوں کی بُرائی کے باعث جن کے سبب سے تو نے مجھے
ترک کیا + خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھہ سے لپٹی رہیگی یہاں تک کہ وہ تجھے اُس ۲۱
سرزمین سے جس کا تو وارث ہونے جاتا ہے نیست و نابود کر دیگی + خداوند تجھہ کو ۲۲
سوکھنڈی سے اور تپ اور جوش خون اور بڑی جلن سے اور خشک سالی سے
اور جھلس سے اور لینڈھے سے ماریگا - اور وے تجھے رگید ینگے کہ تو ہلاک ہو جائیگا +
اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہی کی ہوگی + خداوند ۲۳
مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و دھول برسائیگا - یہہ آسمان سے تجھہ پر نازل ۲۴
ہوگا یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا + خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے ۲۵
مارا جائے - تو ایک راہ سے اُن پر چڑھہ جائیگا اور اُن کے آگے سات راہوں
سے بھاگیگا - اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لئے پریشانی ہوگی + اور تیری ۲۶
لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی اور کوئی اُنکا
ہانکنیوالا نہ ہوگا + خداوند تجھہ کو مصر کے پھوڑے اور بواسیر اور کھرنڈ اور خارش ۲۷
سے ماریگا جن سے تو شفا نہ پا سکیگا + خداوند تجھکو دیوانہ پن اور نابینائی اور دِل کی ۲۸
حیرت سے ماریگا + اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو دوپہر کو ٹٹولتا ۲۹
پھریگا - اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا - اور تجھہ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا - اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ تو لوٹا جائیگا اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا + تو ایک عورت سے منگنی کریگا اور دوسرا شخص
اُس سے ہمبستر ہوگا - تو گھر بنائیگا پر اُس میں سکونت نہ کریگا - تو تاکستان لگائیگا
۳۱ اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا + تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح
کیا جائیگا اور تو اُسکا گوشت کھانے نہ پائیگا - تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے
پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا - تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی
۳۲ اور تیرا کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں چھڑائیگا + تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو
دی جائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے دِن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک
۳۳ جائینگی - اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا + تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے
پھل کو ایک گروہ جس سے تو ناواقف ہے کھا جائیگی اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا
۳۴ رہیگا - یہاں تک کہ تو یہہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا +
۳۵ خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑونکا آزار دیگا جس سے
۳۶ تو پاؤں کے تلوے سے لیکے چاندی تک چنگا نہ ہو سکیگا + خداوند تجھ کو اور تیرے
بادشاہ کو جسے تو اپنے اوپر قائم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے تو اور تیرے
باپ دادے واقف نہ تھے لیجائیگا - اور وہاں تو غیر معبودوں کی بندگی کریگا جو
۳۷ لکڑیاں اور پتھر ہیں + اور تو اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند تجھے لے جائیگا
۳۸ حیرانی کا باعث اور ضرب المثل اور لعن طعن کا نشانہ ہوگا + تو کھیت میں بہت سا بیج
باہر لیجائیگا اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر لاویگا اِسلئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ لیگی +
۳۹ تو تاکستان لگائیگا اور اُن کی خدمت کریگا لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے
۴۰ نہ پائیگا کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے + تیری ساری اطراف میں زیتون کے درخت
ہونگے پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائیگا کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا +
۴۱ تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وے تیرے نہ رہینگے کہ وے اسیر ہو جائینگے +
۴۲ ۴۳ تیرے سارے درختوں اور تیری زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگی + پردیسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو تیرے درمیان ہی تیری بہ نسبت نہایت سرفراز ہوگا اور تو نہایت پست ہو جائیگا
وہ تجھے قرض دیگا اور تو اُسکو قرض نہ دیگا - وہ سر ہوگا اور تو دُم ہوگا + مجملاً یہہ ساری
۴۴ ۴۵ لعنتیں تجھ پر اُتریںگی اور تیرا پیچھا کرینگی اور تجھ تک پہنچینگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا
اِسلئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سُنی کہ اُسکے حکموں اور اُسکے شرعوں کو
جنہیں اُسنے تجھ کو فرمایا ہی حفظ کرے + اور یہ لعنتیں تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور
۴۶ حیرت کے لئے ابد تک ہونگی + کیونکہ تو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعث اپنے
۴۷ دِل کی خوشی اور خرمی سے خداوند اپنے خدا کی بندگی نہ کی - اِسلئے تو بھوکھ پیاس
۴۸ اور ننگے پن اور سب چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہو کے اپنے اُن دشمنوں کی خدمت
کریگا جنہیں خداوند تجھ پر بھیجیگا - اور وہ تیری گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا یہاں تک
کہ تجھے فنا کر دیگا + خداوند ایک گروہ دور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب
۴۹ اُڑتا ہی تجھ پر چڑھا لائیگا - وہ ایک گروہ ہوگی جس کی زبان تو نہ سمجھیگا + وہ ترشرو
۵۰ گروہ ہوگی جو نہ بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کریگی - اور وہ تیری مواشی کا پھل اور
۵۱ تیری زمین کا پھل کھا جائیگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا - اِسلئے کہ غلّے اور مے
اور تیل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلوں میں سے تیرے لئے کچھ
نہ چھوڑیگی یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دیگی + اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں
۵۲ آگھیریگی یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جن کا تجھے اپنے سارے ملک
میں بھروسا تھا گر جائینگی اور وہ تجھے اُس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے
خدا نے تجھے دیا ہی ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی + اور تو اپنے ہی
۵۳ بدن کا پھل ہاں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں خداوند تیرے خدا
نے تجھے بخشا تھا اُس محاصرے کی موقت اور اُس تنگی میں جو تیرے بیریوں کے سبب سے
تجھ پر ہوگی کھائیگا + وہ شخص جو تم میں نرم دل اور بہت نازپرورده ہوگا اُسکی
۵۴ بھی نظر اپنے بھائی کی طرف اور اپنی ہمکنار جورو کی طرف اور اپنے باقی لڑکوں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۵ طرف جنہیں اُسنے چھوڑ دیا ہوگا بُری ہوگی - یہاں تک کہ وہ اپنے بچّوں کے گوشت
میں سے جسے وہ کھائیگا اُن میں سے کسی کو کچھہ نہ دیگا - کیونکہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے
۵۶ دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھپر ہوگی اُسکے لئے کچھہ نہ باقی رہیگا + وہ
عورت بھی جو تمہارے درمیان نرم دِل اور نہایت نازنین ہوگی ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے
اپنے پاؤں کا تلوا زمین پر لگانے کی جرأت نہیں رکھتی اُسکی نظر اپنے ہمکنار شوہر کیطرف
۵۷ اور اپنے بیٹے کیطرف اور اپنی بیٹی کیطرف بُری ہوگی اور اپنی کھیری کیطرف جو اُسکے پاؤں
کے درمیان سے نکلتی اور اپنے لڑکوں کی طرف جنہیں وہ جنیگی - کیونکہ وہ اُس محاصرے
اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھہ پر تیرے دروازوں میں پڑیگی نری
۵۸ محتاجی کے باعث چھپکے اُنکو کھائیگی + اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کی سب
باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اُسکے جلالی اور ہولناک نام **یہوواہ**
۵۹ **اپنے خدا** سے نہ ڈرے - خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے
۶۰ بڑھاویگا کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دِن رہینگی اور بڑی بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگی + اور
مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراساں تھا تجھہ پر لاویگا اور وے تجھہ سے لگے رہینگے +
۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں اُنہیں بھی خداوند
۶۲ تجھہ پر نازل کریگا یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا + اور تم گنتی میں تھوڑے سے
رہ جاؤگے - باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کی مانند تھے کہ تو خداوند اپنے
۶۳ خدا کی آواز کو سُننے نہیں چاہتا تھا + اور یوں ہوگا کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش
ہو کر تمہارے ساتھہ نیکی کی اور تمہیں بہت کر دیا اُسی طرح خداوند تمہاری بابت
خوش ہوگا کہ تمہیں ہلاک کرے اور نیست و نابود کر ڈالے - اور تو اُس سرزمین سے جس کا
۶۴ تو مالک ہونے جاتا ہے جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا + اور خداوند تجھہ کو سب قوموں کے درمیان
زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا اور وہاں تو غیر معبودوں کی جو
۶۵ لکڑیاں اور پتھر ہیں جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے پرستش کریگا + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا۔ کیونکہ خداوند
وہاں تجھکو دِل کا دھڑکا اور آنکھوں کی دھندلاہٹ اور جی کی غمناکی دیگا۔ ۶۶ اور تیری زندگی
تیری نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگی اور تو رات اور دِن ڈرتا رہیگا اور تجھکو اپنی زندگی پر
کچھ بھروسا نہ ہوگا۔ ۶۷ اپنے دِل کے خوف سے جسے تو کھائیگا اور اُن چیزوں سے جنہیں
تیری آنکھیں دیکھینگی صبح کو تو کہیگا اے کاش کہ شام ہوتی! اور شام کو کہیگا اے کاش کہ صبح
ہوتی! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے جس کی بابت میں نے تجھے کہا کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا
کشتیوں پر مصر کو پھر لیجائیگا اور تم وہاں غلام اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے دشمنوں
کے ہاتھ بیچے جاؤگے اور کوئی تمہیں مول نہ لیگا +

۲۹ باب یے اُس عہد کی باتیں ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ موآب کی سرزمین میں
بنی اِسرائیل سے باندھے۔ اُس عہد کے سوا جو اُسنے اُنکے ساتھ حورب میں باندھا تھا +
۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بُلایا اور اُن سے کہا سب کچھ کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں
کے سامنے مصر کی سرزمین میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں اور اُسکے سارے
۳ ملک سے کیا تم نے دیکھا۔ وے بڑی آزمایشیں جنہیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وے
۴ نشانیاں اور وے بڑے معجزے۔ لیکن خداوند نے تم کو وہ دِل جو سمجھے اور وے آنکھیں
۵ جو دیکھیں اور وے کان جو سُنیں آجتک نہیں دیئے + اور میں نے چالیس برس بیابان
میں تمہاری رہبری کی ہے۔ تمہارے کپڑے تم پر پُرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری جوتی
۶ تیرے پانوں میں پُرانی ہوئی + تم نے نہ روٹی کھائی اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی
۷ چیز پی۔ تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + اور جب تم اِس جگہ پر آئے تو حسبون
کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنے کے لئے ہمارے سامنے نکل آئے
۸ اور ہم نے اُنہیں مارا۔ اور ہم نے اُنکا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں اور منسیوں
۹ کے آدھے فرقے کو میراث کیواسطے دیا + پس تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو
اور اُن پر عمل کرو۔ تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ آجکے دِن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے ہو اور تمہارے فرقوں کے سردار
۱۱ اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور اِسرائیل کے سب مرد اور تمہارے بچّے
اور تمہاری جوروان اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہے تمہارے لکڑہارے
۱۲ سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے تک۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُسکی قسم میں
۱۳ شامل ہو جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آجکے دِن کرتا ہے + تاکہ وہ آجکے دِن تجھے اپنے
لئے ایک گروہ ٹھہراوے کہ وہ تیرا خدا ہو جیسا اُسنے تجھے کہا اور جیسا اُسنے تیرے باپ
۱۴ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے + اور میں فقط تمہارے ہی ساتھ یہہ
۱۵ عہد اور قسم نہیں کرتا۔ بلکہ اُسکے ساتھ جو آجکے دِن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں
۱۶ موجود ہے اور اُسکے ساتھ بھی جو آجکے دِن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں۔ (کہ تم جانتے
ہو کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان ہو کے جن سے تم گذر گئے
۱۷ ہم چلے آئے ہیں۔ اور تم نے اُنکی لکڑی اور پتھر اور روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس
۱۸ معبودوں کو جو اُنکے درمیان تھے دیکھا ہے۔) نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت
یا گھرانا یا فرقہ ایسا ہو کہ اُسکا دِل آجکے دِن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو کہ جاکے
اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے۔ نہ ہو کہ تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو
۱۹ زہر کی کڑواہٹ کا اور افسنتین کا سا پھل لاوے۔ اور ایسا نہ ہو کہ جب وہ اِس لعنت
کی باتیں سُنے تو اپنے دِل میں آپ کو مبارک جانے اور کہے کہ میں چین کرونگا اگرچہ اپنے
۲۰ دِل کی سرکشی میں چلوں کہ تشنگی پر اور بھی اپنا نشہ بڑھاؤں۔ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا۔
بلکہ اُسیوقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں اُٹھیگا۔ اور ساری لعنتیں جو
اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر پڑینگی اور خداوند اُسکے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹادیگا +
۲۱ اور خداوند عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے
۲۲ بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے بُرائی کے لئے جُدا کریگا۔ یہاں تک کہ تمہارے
فرزندوں کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قائم ہوگی اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آوینگے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُنکی بیماریوں کو جو خداوند نے اُسپر نازل کی ہیں
دیکھینگے اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے سے جل گئی کہ بوئی جوتی نہیں جاتی ۲۳
نہ اُس سے کچھہ جمتا ہی اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہی جیسے کہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور
ضبوئیم اُلٹ گئے جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا تب وے
کہینگے۔ بلکہ ساری گروہیں کہینگی کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟ اور اِس ۲۴
بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی؟ اُسوقت لوگ کہینگے اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند ۲۵
اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کیوقت اُن سے
باندھا تھا چھوڑ دیا۔ کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت کی اور اُنہیں سجدہ ۲۶
کیا۔ ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تھے اور جنہیں اُسنے اُنہیں نہ دیا تھا + سو ۲۷
خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا کہ اُس نے ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر
نازل کیں + اور خداوند نے قہر اور غصّے اور بڑے غضب سے اُنکو اُنکی زمین سے اُکھاڑا اور ۲۸
دوسری زمین پر آجکے دِن کی طرح اُنہیں پھینکا + پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا ۲۹
کے ذمّے ہیں پر وے جو ظاہر کی گئیں ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہمیشہ تک ہیں
تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں +

۳۰ باب اور یوں ہوگا کہ جب یہہ سب کچھہ تجھہ پر گذریگا برکت اور لعنت جنہیں میں نے تیرے
آگے رکھا اور تو اُن سب گروہوں میں جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگا دے اُنہیں
یاد کریگا۔ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُن حکموں کے موافق جو آج میں نے ۲
تجھے کہے تو اپنے بال بچّوں سمیت۔ اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے اُس کی
آواز کو سُنیگا تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا اور تجھہ پر رحم کریگا اور پھر کے تجھہ کو ۳
اُن سب گروہوں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا تجھے جمع کریگا +
اگر تجھہ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ہوگا تو خداوند تیرا خدا وہاں سے ۴
تجھے جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لاویگا۔ اور خداوند تیرا خدا تجھکو اُس زمین میں ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جسپر تیرے باپ دادے قابض ہوئے لاویگا اور تو اُسکا مالک ہوگا۔ اور وہ تجھ سے
۶ نیکی کریگا اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو بڑہاویگا + اور خداوند تیرا خدا تیرے
دِل اور تیری نسل کے دِل کا ختنہ کریگا تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دِل اور
۷ اپنے سارے جی سے دوست رکھے اور جیتا رہے۔ اور خداوند تیرا خدا یہ ساری لعنتیں
۸ تیرے دشمنوں پر اور اُنپر جو تیرا کینہ رکھتے ہیں جنہوں نے تجھے دُکھ دیا نازل کریگا + اور
تو پھر آئیگا اور خداوند کی آواز سُنیگا اور اُسکے اُن سب حکموں پر جو آجکے دِن میں تجھے
۹ فرماتا ہوں عمل کریگا + اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے ہر ایک کام میں اور تیرے بدن
کے پھل میں اور تیری مواشی کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں بھلائی کیلئے
تجھے فراوانی دیگا۔ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہوکے پھر تیری بھلائی کریگا جیسا وہ
۱۰ تیرے باپ دادوں سے خوش تھا۔ بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوکے
اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے
اور تو اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے خداوند اپنے خدا کیطرف پھرے +
۱۱ کیونکہ وہ حکم جو آجکے دِن میں تجھے کرتا ہوں وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں اور نہ
۱۲ وہ دور ہے۔ یہہ آسمان پر نہیں کہ تو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور
۱۳ اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں اور اُسپر عمل کریں؟ اور نہ یہہ سمندر کے پار ہے کہ
تو کہے کون ہمارے لئے سمندر کے پار جائیگا اور اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں
۱۴ اور اُسپر عمل کریں؟ بلکہ یہہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہے کہ تیرے مُنہہ میں ہے اور
تیرے دِل میں ہے تاکہ تو اُسپر عمل کرے +
۱۵ دیکھہ میں نے آجکے دِن زندگی اور نیکی کو اور موت اور بدی کو تیرے آگے رکھا
۱۶ چنانچہ میں آجکے دِن تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے کہ اُسکی
راہوں پر چلے اور اُسکے شرعوں اور قانونوں اور حکموں کی محافظت کرے۔ تاکہ
تو جیئے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث ہونے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جاتا ہی تجھہ کو برکت بخشیگا + پر اگر تیرا دِل پھر جائے یہاں تک کہ تو شنوا نہ رہے پر ترغیب پاکر ۱۷
تو دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور اُنکی بندگی کرے - تو آجکے دِن میں تمہیں جتا ۱۸
دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہوگے اور اُس سرزمین پر جسکے وارث ہونیکو تم یردن پار جاتے ہو
تم اپنی عمر کے دِن نہ بڑہاؤگے + میں آجکے دِن آسمان اور زمین کو تمہارے اوپر گواہ لاتا ۱۹
ہوں کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامنے رکھی - پس تم زندگی کو
پسند کرو تاکہ تو اور تیری اولاد دونوں جیئیں - تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور ۲۰
اُس کی آواز کا شنوا ہو اور اُس سے لپٹا رہے - کہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی
ہی - تاکہ تو اُس سرزمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں ابرہام اضحاق
اور یعقوب سے قسم کھاکے کہا کہ اُسے میں تمہیں دونگا سکونت کرے +

۳۱ باب ۱ تب موسیٰ چلا اور یہ باتیں سارے اِسرائیل سے کہیں - اور اُسنے اُنہیں کہا کہ میں ۲
تو آجکے دِن ایک سو بیس برس کا ہوں - میں اِس سے آگے باہر بھیتر آجا نہیں سکتا - اور
خداوند نے مجھے فرمایا ہی کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا + خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے ۳
آگے پار جائیگا اور وہی اُن گروہوں کو تیرے آگے فنا کریگا اور تو اُن کا وارث ہوگا اور
یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا + اور خداوند اُن سے وہی کریگا ۴
جو اُسنے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور اُن کی سرزمین سے کیا اور جنہیں
اُسنے ہلاک کیا + اور خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے اُنکو چھوڑ دیگا تاکہ تم اُن سے اُن ۵
سب حکموں کے موافق جو میں نے تمہیں فرمائے معاملہ کرو + مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو - ۶
خوف نہ کھاؤ اور اُن سے مت ڈرو - کیونکہ خداوند تیرا خدا وہی ہی جو تیرے ساتھہ جاتا ہی
وہ تجھہ سے غافل نہ ہوگا اور تجھہ کو نہ چھوڑیگا +

پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسے کہا کہ مضبوط ہو ۷
اور دلاوری کر - کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھہ اُس سرزمین میں جائیگا جس کی بابت خداوند
نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُنہیں دونگا - اور تو اُنہیں اُسکا وارث

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ کریگا + اور خداوند وہی ہے جو تیرے آگے جاتا ہے۔ وہ تیرے ساتھ رہیگا۔ وہ تجھ سے
غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا۔ سو تو خوف نہ کر اور بے دِل نہ ہو +
۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں کے جو خداوند کے عہد
۱۰ کے صندوق کو اُٹھاتے تھے اور اسرائیل کے سارے بزرگوں کے حوالے کیا + اور موسیٰ
نے اُنہیں یہہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں چھٹکارا دینے کے سال کے
۱۱ معین وقت پر خیموں کی عید میں۔ جب کہ سارا اسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے
اُس جگہ پر جسے وہ پسند کریگا حاضر ہوا کرے تو تو اِس شریعت کو پڑھکے سارے اسرائیل
۱۲ کو سُنایا کر + سارے لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور اپنے مسافر کو جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ہو جمع کیجیو تاکہ وے سُنیں اور خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکھیں
۱۳ اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دھیان رکھکے عمل کریں + اور تاکہ اُنکے لڑکے
جنہوں نے یہہ باتیں نہیں جانیں سُنیں۔ اور جب تک کہ تم اُس سرزمین میں جس کے
وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو رہو خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں +
۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھ تیرے دِن آ پہنچے کہ جن میں تجھے مرنا ہے۔ سو
یشوع کو بلا اور تم جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو تاکہ میں اُسے تاکید کروں + چنانچہ
موسیٰ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا +
۱۵ اور خداوند بدلی کے ستون میں ہوکے خیمے میں نمودہوا اور بدلی کا ستون خیمے کے
۱۶ دروازے پر آکے قایم ہوا + تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا دیکھ تو اپنے باپ دادوں
کے ساتھ سو رہیگا اور اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے اور اُس سرزمین پر جہاں یے بسنے
جاتے ہیں اُسکے اجنبی معبودوں کی پیروی کرنے سے زناکار ہو جائینگے اور مجھ کو
۱۷ چھوڑ دینگے اور اُس عہد کو جو میں نے اُنکے ساتھ باندھا ہے توڑینگے + اور اُسدن میرا
قہر اُن پر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ دونگا اور میں اُن سے اپنا مُنہہ چھپاؤنگا اور وے
نگلے جائینگے اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی۔ چنانچہ وے اُسدِن کہینگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیا مجھ پر یہہ بلائیں اِسلئے نہیں پڑیں کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں؟ اور اُن ۱۸
سب بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کی ہونگی اور اِسلئے کہ اجنبی معبودوں
کی طرف پھرے ہونگے میں اُس روز اپنا مُنہہ چھپاؤنگا + سو تم یہہ گیت اپنے ۱۹
لئے لکھو اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُن کے مُنہہ میں رکھو تاکہ یہہ گیت
بنی اِسرائیل پر میرا گواہ رہے + اِسلئے کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں جسکی ۲۰
بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی جس میں دودھ و شہد بہتا ہی اور وے
کھائینگے اور سیر ہو دینگے اور موٹے ہو جائینگے۔ تب وے غیر معبودوں کی طرف
پھر جائینگے اور اُن کی عبادت کرینگے۔ اور مجھے غصہ دلاوینگے اور میرے عہد کو
توڑ ڈالینگے + اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی تو یہہ ۲۱
گیت اُنکے برخلاف گواہ کی طرح گواہی دیگا۔ کہ اُس کا پڑھنا اُن کی نسل کے مُنہہ
سے بھلایا نہ جائیگا۔ کیونکہ میں اُنکے خیالوں کو جو وے اِسیوقت کرتے ہیں اُس
سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے قسم کی ہی اُنکو پہنچاؤں جانتا
ہوں + چنانچہ موسیٰ نے اُسی دِن یہہ گیت لکھا اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھایا + ۲۲
اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ کیونکہ ۲۳
تو بنی اِسرائیل کو اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہی لے جائیگا
اور میں تیرے ساتھ ہونگا +

اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں لکھ چکا اور ۲۴
وے تمام ہوئیں۔ تو موسیٰ نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے ۲۵
تھے فرمایا کہ اِس شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق ۲۶
کی ایک بغل میں رکھو تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے + کیونکہ میں تیری بغاوت ۲۷
اور تیری گردن کشی کو جانتا ہوں۔ دیکھہ ہنوز کہ میں جیتا اور آجکے دِن تک تمہارے
ساتھہ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہی۔ تو میرے مرنیکے بعد کتنا زیادہ کروگے!

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھ پاس جمع کرو تاکہ میں
یہہ باتیں اُنکے کانوں تک پہنچاؤں اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُن پر گواہ
۲۹ کروں + کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنیکے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے اور
اِس راہ سے جس کی بابت میں نے تم کو حکم دیا ہی پھر جاؤگے - اور کہ آخری دِنوں
میں تم پر بدی پڑیگی - اِسلئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے کہ اپنے ہاتھ کے
۳۰ کاموں سے اُسے غصّہ دلاؤگے + سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اِسرائیل کی
ساری جماعت کو کہہ سُنائیں یہاں تک کہ وے تمام ہوئیں +

۳۲ باب ۱ اے آسمانو کان رکھو کہ میں کہونگا - اور اے زمین میرے مُنہہ کی باتیں سُن -
۲ میری تعلیم مینہہ کی بوندوں کی طرح گریگی اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے
۳ کہ سبزے پر پھوہی پڑے اور گھاس پر جھڑیاں + کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں -
۴ تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو + کہ وہ چٹان ہی اُسکا کام کامل ہی کہ اُس کی سب راہیں
۵ راہست ہیں - خدا سچّا ہی اور بدی سے مُبرّا ہی - وہ صادق اور برحق ہی + اُنہوں نے
آپ کو خراب کیا - وے اُسکے فرزند نہیں - اُنکا عیب ہی کہ وے ایک کجرو اور
۶ گردن کش پشت ہیں + اے جاہل اور اے بےشعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا
کچھہ دیتے ہو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں ہی جس نے تجھے مول لیا - کیا اُس نے تجھے
بنایا نہیں اور تجھے قایم نہیں کیا +

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو - اپنے
باپ سے پوچھہ تو وہ تجھے بتاویگا - اور اپنے بزرگوں سے کہہ کہ وے تجھہ سے
۸ بیان کرینگے + جسوقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی اور جسوقت اُس نے
بنی آدم کو جُدا جُدا کیا اُسیوقت بنی اِسرائیل کے شمار کے موافق گروہوں کی حدیں
۹ مقرّر کیں + کیونکہ خداوند کا حصّہ اُسکے لوگ ہیں - یعقوب اُسکی ماپی ہوئی میراث ہی +
۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین اور سُنسان اور ماتم انگیز بیابان میں پایا - وہ اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گرد و پیش رہا اور اُسنے اُسے تربیت کیا۔ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھ کی
پُتلی کی طرح کی + جس طرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہی اور اپنے بچّوں کے اوپر ۱۱
پھڑپھڑاتا ہی اور اپنے بازوؤں کو پھیلا کے اُنہیں لیتا ہی اور اپنے پروں پر اُنہیں
اُٹھاتا ہی۔ اُسی طرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رہبری کی اور اُسکے ساتھ کوئی ۱۲
اجنبی معبود نہ تھا + اُسنے اُسے زمین کی اونچی جگہوں پر سوار کیا تاکہ وہ کھیتوں ۱۳
کا حاصل کھاوے۔ اور اُسنے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت پتھر میں سے
تیل چسایا۔ اور گائے کے مکھن اور بھیڑ بکری کے دودھ برّوں کی چربی اور
بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں اور بکروں اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت ۱۴
اور تو نے انگور کا خالص شیرۂ سُرخ پیا +

لیکن یسورن موٹا ہو گیا اور لاتیں چلانے لگا۔ تو تو موٹا ہو گیا تو بھاری ۱۵
پڑ گیا اور چربی میں چھپ گیا۔ تب اُسنے خدا اپنے خالق کو چھوڑ دیا اور اپنی
نجات کی چٹان کو حقیر جانا + اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت ۱۶
دلائی۔ اور وے اُسے نفرتی کاموں سے غصّے میں لائے + اُنہوں نے شیطانوں ۱۷
کے لئے قربانیاں گذرانیں نہ خدا کے لئے۔ بلکہ ایسے معبودوں کے لئے جن کو
آگے وے نہ پہچانتے تھے۔ جو نئے تھے اور حال میں معلوم ہوئے اور اُن سے
تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے + تو اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا ۱۸
غافل ہوا۔ اور اُس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا + اور جب خداوند ۱۹
نے یہہ دیکھا تو اُن سے نفرت کی اِسلئے کہ اُسکے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں نے
اُسے غصّہ دلایا + اُسنے یہہ فرمایا کہ میں اُن سے اپنا مُنہہ چھپاؤنگا۔ تاکہ میں ۲۰
دیکھوں کہ اُن کا انجام کیا ہوگا۔ اِسلئے کہ وے کج نسل ہیں ایسے لڑکے جن میں
امانت نہیں + اُنہوں نے اُسکے سبب سے جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی اور ۲۱
اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصّہ دلایا۔ سو میں بھی اُنہیں اُس سے جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ گر وہ نہیں غیرت میں ڈالونگا اور ایک بے عقل قوم سے اُنہیں خفا کرونگا + کیونکہ میرے
غصّے سے ایک آگ بھڑکی ہے جو اسفل جہنم تک جلیگی - اور زمین کو اُسکے پیداوار سمیت کھا
۲۳ جائیگی اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلادیگی + میں اُنکی بلاؤں کو اُنکے اوپر بڑھاؤنگا اور
۲۴ اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا + وے بھوک سے جل جائینگے اور سوزندہ گرمی اور کڑوی
ہلاکت کے لقمے ہونگے - میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو اور زمین کے زہردار سانپوں کو
۲۵ چھوڑونگا + باہر سے تلوار اور اندر کے مکانوں سے خوف جوان کو اور کنواری کو بھی -
۲۶ شیر خوار اور سر سفید کو بھی ہلاک کرینگے + میں نے کہا میں اُنہیں کونے کونے پر اگندہ کرتا
۲۷ میں آدمیوں کے درمیان سے اُنکے ذکر کو مٹا دیتا - اگر میں مخالف کے غضب کا
اندیشہ نہ کرتا تا نہ ہو کہ اُنکے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو کہ وے کہیں ہمارا ہی ہاتھ
۲۸ بالا ہوا - اور خداوند نے یہہ سب کچھ نہیں کیا + کیونکہ وے ایک گروہ ہیں جو مصلحت
۲۹ سے خالی ہیں اور اُنکو عقل نہیں + کاش کہ وے دانشمند ہوتے کہ وے اُسے سمجھتے
۳۰ اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے + تو ایسا ہوتا کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو گریزتا
اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے اگر اُنکی چٹان اُنکو بیچ نہ ڈالتی اور خداوند اُنکو اسیر نہ
۳۱ کرواتا + کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے - اور یہہ بات ہمارے دشمن
۳۲ بھی جانتے ہیں + کہ اُنکی تاک سدوم کے اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہے - اور
۳۳ اُنکے انگور پت کے سے انگور ہیں اور اُنکے گچھے تلخ ہیں - اُنکی مے اژدہوں کا زہر ہے اور
۳۴ افعیوں کا ہلاہل + کیا یہہ سب مجھ پاس ذخیرہ نہیں اور میرے خزانوں میں سربمہر
۳۵ نہیں ؟ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہے - اُنکا پانوں بروقت پھسلیگا کہ اُن کی
خراب حالی کا دِن نزدیک ہے اور وے حادثے جو اُن پر واقع ہونگے جلد چلے آتے
۳۶ ہیں + کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور اپنے بندوں کی حالت کے
سبب پچھتاویگا جب کہ دیکھیگا کہ اُنکی قوت جاتی رہی اور کہ اُن میں جو قید ہوئے یا
۳۷ آزاد کوئی باقی نہ رہا + اور کہیگا کہ اُنکے وے معبود اور وہ چٹان کہ جن کا اُنہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھروسا تھا کیا ہوئے - جنہوں نے اُنکے ذبیحوں کی چربی کھائی اور اُنکے تپاون کی
۳۸ مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمہارا چارہ کریں اور تمہارے حمایتی ہوں + اب دیکھو کہ میں
۳۹ ہاں میں ہی وہ ہوں اور کوئی معبود میرے ساتھ نہیں - میں ہی مارتا ہوں اور میں ہی
جلاتا ہوں - میں ہی زخمی کرتا ہوں اور میں ہی چنگا کرتا ہوں - اور ایسا کوئی نہیں
جو میرے ہاتھ سے چھڑاوے + کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں اور کہتا
۴۰ ہوں کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں + اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں اور میرا ہاتھ عدالت
۴۱ کو پکڑ رکھے تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا اور اُنکو جو میرا کینہ رکھتے ہیں سزا
دونگا + میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا اور میری تلوار گوشت کھائیگی -
۴۲ مقتولوں کے لہو سے اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے +
اے گروہو اُس کی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ اِسلئے کہ وہ اپنے بندوں کے
۴۳ خون کا بدلا اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر
رحم کریگا +

تب موسیٰ آیا اور اُسنے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری
۴۴ باتیں لوگوں کو کہہ سُنائیں + اور جب موسیٰ یے ساری باتیں سب بنی اِسرائیل
۴۵ کو کہہ چکا تب اُسنے اُنہیں کہا کہ اِن ساری باتوں سے جن کے لئے آج کے دِن
۴۶ میں تم پر گواہی دیتا ہوں اپنے دِل لگاؤ اور اپنے لڑکوں کو حکم دو کہ وے دھیان
رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں + کہ یہہ ایسی شے نہیں کہ جس سے
۴۷ تمہیں نفع نہ ہو - بلکہ یہہ تمہاری زندگانی ہے اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین
میں جہاں تم یردن پار اُترتے ہو کہ اُس کے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر دراز
ہوگی +

اور خداوند نے اُسی دِن موسیٰ کو فرمایا اور کہا کہ عباریم کے کوہستان نبو
۴۸ ۴۹ کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین میں یریحو کے مقابل ہے چڑھ جا اور کنعان کی زمین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۰ کو کہ جسے میں اِسرائیل کی مِلک کردونگا دیکھ۔ اور اُس پہاڑ پر جس پر تو جاتا ہے مرجا
اور اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہارون حور کے پہاڑ پر مرگیا اور اپنے
۵۱ لوگوں میں جاملا۔ اِسلئے کہ تم دونوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان دشت صین کے
قادس میں مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا گناہ کیا اور اِسلئے کہ تم نے بنی اِسرائیل
۵۲ کے درمیان میری تقدیس نہ کی + پر تو اُس سرزمین کو جو تیرے سامنے ہے دیکھ
لے۔ لیکن اُس سرزمین میں جو میں بنی اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا*

۳۳ باب اور یہہ وہ برکت ہے جو موسیٰ مرد خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اِسرائیل کو
۲ بخشی۔ اور اُسنے کہا کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا۔ فاران ہی
کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا۔ اور اُس کے دہنے
۳ ہاتھ ایک آتشی شریعت اُنکے لئے تھی + ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا
ہے۔ اُسکے سارے مقدّس تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک
۴ بیٹھے ہیں۔ اور تیری باتوں کو مانینگے + موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائی جو کہ
۵ یعقوب کی جماعت کی میراث ہو + اور جبوقت قوم کے سردار اور بنی اِسرائیل کے
فرقے جمع تھے وہ یسورن میں بادشاہ تھا +

۶ اے کاش کہ روبن جیوے اور نہ مرے اور اُسکے لوگ تھوڑے نہ ہوں +

۷ اور یہوداہ کے لئے اُسنے کہا اے خداوند یہوداہ کی آواز سُن اور اُسے اُسکے
لوگوں کے درمیان پھر لا۔ اُسکے ہاتھ اُسکے لئے کافی ہوویں اور تو اُسکے دشمنوں
کے مقابل اُسکا مددگار ہو +

۸ اور لاوی کے حق میں اُسنے کہا کہ تیرا تُمیم اور تیرا اوریم اُس مقدس آدمی کی امانت
میں رہے جسے تو نے مسہ میں اِمتحان کیا اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں
۹ پر جھگڑا کیا۔ جس نے اپنے باپ اور اپنی ماسے کہا کہ میں نے اُسپر نگاہ نہیں کی اُسنے
اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا اور اپنے بیٹوں کو بھی اُسنے نہ پہچانا۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی محافظت کی + وے تیری عدالت کے
فیصلے یعقوب کو سکھلاویں اور تیری شریعت اِسرائیل کو - وے تیرے آگے بخور رکھینگے
۱۱ اور کل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے + اے خداوند اُسکے اسباب میں برکت
دے اور اُسکے ہاتھوں کے کام کو قبول کر - اور اُنکی کمروں کو جو اُسکا سامنا کریں اور اُنکی جو اُس کا
کینہ رکھیں چھید کے توڑ ڈال تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں +

۱۲ اور بنیمین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا سلامتی سے اُسکے پاس رہیگا اور
خداوند سارے دِن اُسپر سایہ کریگا اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت
کریگا +

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک ہووے
۱۴ آسمان کے تحفہ جات سے اور شبنم سے اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہے اور آفتاب کے تحفہ
۱۵ حاصلوں سے اور ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے - اور قدیم پہاڑوں کی قیمتی
۱۶ چیزوں سے اور ابدی ٹیلوں کے تحفہ جات سے - بجملہ زمین اور اُس کی معموری کی
قیمتی چیزوں سے - اور اُس کی خیرخواہی کے سبب جو بوٹے میں رہتا تھا - اے کاش
کہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُسکی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا کیا گیا تھا
۱۷ نازل ہو + اُس کی شانداری ایسی ہے جیسے اُسکے بیل کے پلوٹھے کی اور اُس کے دو
سینگ گینڈے کے سے سینگ - اُنہیں سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کی انتہا
تک رلیگا - وے افرائیم کے دسوں ہزار ہیں اور وے منسی کے ہزاروں +

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا اے زبلون تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو - اور
۱۹ اِسکار تو اپنے خیموں میں + وے لوگوں کو پہاڑ پر بُلائینگے اور وہاں صداقت کی قربانیاں
گذرانینگے - کیونکہ وے سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو ریتی میں چھپے ہیں
چوس لینگے +

۲۰ اور جد کے حق میں کہا مبارک ہے وہ جو جد کی ترقی کرے - وہ شیر کی مانند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ پڑا رہتا ہی جو سر کی چاندی کو بازو سمیت پھاڑتا ہی + اُسنے اوّل بحرہ اپنے لئے تجویز کیا
کہ وہ وہاں شرع دینے والیکے حصّے میں سلامت رہا - اور وہ اُمّت کے رئیسوں کے
ساتھ آیا - وہ خداوند کے عدل کو اور اُس کی عدالت کو اِسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا +

۲۲ اور دان کے حق میں کہا دان ایک شیر بچہ ہی جو بسن سے اُچھلیگا +

۲۳ اور نفتالی کے حق میں کہا اے نفتالی تو فضل سے بھرپور اور خداوند کی برکتوں سے
معمور ہو - تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو +

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پاوے - وہ اپنے بھائیوں کا مقبول
۲۵ ہو - اور اپنا پانوں تیل میں ڈبووے + تیرے جوتے لوہے پیتل سے ہوں اور
جیسے تیرے دِن ہوویں ویسی تیری قوّت ہو +

۲۶ یسورن کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری مدد کے لئے سوار ہی اور اُسکی
۲۷ بزرگی افلاک پر ہی + ابدی خدا تیری پناہ ہی اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے ہیں اور
۲۸ وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور کہیگا کہ اُنہیں ہلاک کر + اور اِسرائیل
تنہا دلجمعی کے ساتھ سکونت کریگا - یعقوب کا چشمہ غلّہ اور مے کی سرزمین پر جاری ہوگا
۲۹ بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگی + اے اِسرائیل تو نیکبخت ہی - اور اے اُمّت تجھ سی
کون ہی جو کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہی - وہ تیری مدد کے لئے سپر اور تیری عزّت
کے لئے تلوار ہی ! تیرے دشمن تیری خوشامد کرینگے اور تو اُن کے اونچے مکانوں
کو پامال کریگا +

۳۴ باب اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے
مقابل ہی چڑھ گیا اور خداوند نے ساری سرزمین جلعاد سے لیکے دان تک اُسکو
۲ دِکھلائی - اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم اور منسّی کی سرزمین اور ساری سرزمین
۳ یہوداہ کی پیچھے کے سمندر تک - اور دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا میدان جو خرموں
۴ کا شہر ہی صغر تک اُس کو دکھایا + اور خداوند نے اُسے فرمایا کہ یہہ وہ سرزمین ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جس کی بابت میں نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے
تیری نسل کو دونگا۔ میں نے تجھے یہہ دیا کہ تو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس
پار جا کے اُس میں داخل نہ ہوگا +

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین میں مرگیا +
۶ اور اُسنے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آجکے دن تک
۷ کوئی اُسکی قبر کو نہیں جانتا + اور موسیٰ اپنے مرنیکے وقت ایک سو بیس برس کا تھا
۸ کہ نہ اُسکی آنکھیں دھندلائیں اور نہ اُسکی تازگی جاتی رہی + سو بنی اِسرائیل موسیٰ
کے لئے موآب کے میدانوں میں تیس دِن تک رویا کئے۔ اور اُنکے رونے پیٹنے
کے دِن موسیٰ کے لئے آخر ہوئے +

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور ہوا۔ کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ
اُسپر رکھے تھے۔ اور بنی اِسرائیل اُسکے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو
۱۰ فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا + اب تک بنی اِسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی
۱۱ نہیں اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا اُن سب نشانیوں اور عجائب
اور غرائب کی بابت جن کے کرنیکے لئے فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکی
۱۲ ساری سرزمین کے سامنے خداوند نے اُسے مصر کی زمین میں بھیجا تھا اور اُس
قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے
آگے کر دکھائے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یشوع کی کتاب

۱ باب جب خداوند کا بندہ موسیٰ مرگیا تو یوں ہوا کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ
۲ کا خادم تھا خطاب کرکے فرمایا کہ میرا بندہ موسیٰ مرگیا ہے سو اب تو اُٹھ اور اس یردن پار اس
۳ ساری قوم سمیت اُس سرزمین کو جو میں اُنہیں یعنے بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اُتر جا + ہر ایک جگہ
کو جسے تمہارے پانوں کا تلوا پامال کرے گا وہ میں تمہیں عنایت کرچکا جیسا میں نے موسیٰ سے
۴ کہا + بیابان اور اس لبنان سے لے کے بڑی نہر تک جو فرات کی نہر ہے حتیوں کی ساری
۵ سرزمین اور دریائے اعظم تک جو سورج کے ڈھل جانے کی طرف ہے تمہاری سرحد ہوگی + تیری
زندگی بھر کوئی تیرا سامھنا نہ کرسکے گا۔ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ ہوں گا
۶ میں تجھ سے غافل نہ ہونگا اور نہ تجھے چھوڑونگا + مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ اس لئے کہ تو یہہ
سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی کہ میں اُنہیں دوں گا اس
۷ قوم کی میراث کردے گا + فقط تو مضبوط ہو اور خوب دلاوری کر تاکہ تو اُس سب شریعت کے
موافق جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا دھیان کرکے عمل کرے + اُس سے دہنے
۸ یا بائیں ہاتھ کو مت پھر تاکہ تو ہر جگہ جہاں جہاں تو جاتا ہے کامیاب ہو + اس شریعت کی کتاب
کا ذکر تیرے منہہ سے چھوٹ نہ جاوے بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر تاکہ اُس سب پر جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس میں لکھا ہی دھیان رکھکے عمل کرے۔ تب تو اپنی راہ میں اقبالمند ہوگا اور تب ہی تو کامیاب
ہو جائے گا + کیا میں نے تجھکو حکم نہیں کیا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر؟ خوف نہ کھا اور ہیدل ۹
مت ہو۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جاتا ہی تیرے ساتھہ ہی +

تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا کہ تم لشکر کے درمیان گذرو ۱۰
اور لوگوں کو حکم کرو کہ اپنے لئے رسد تیار کریں۔ اِس لئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے ۱۱
تاکہ اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہی مالک ہو +

اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسّی کو یشوع نے فرمایا اور کہا۔ کہ اُس بات ۱۲
کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی یاد کرو کہ اُس نے کہا خداوند تمہارے خدا نے ۱۳
تم کو آرام بخشا ہی اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی + تمہاری جوروواں اور تمہارے بال بچّے ۱۴
اور تمہاری مواشی اِس سرزمین پر جو موسیٰ نے یردن کی اُس طرف تم کو دی ہی رہیں۔ پر تم سب
جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار
جاؤ اور اُن کی مدد کرو۔ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اُس نے تمہیں دیا ۱۵
ہی اور وے بھی اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہی وارث ہوں۔ تب تم اِس
سرزمین پر جو تمہاری میراث ہی اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے
نکلنے کی طرف تمہیں دی ہی پھر آئیو اور اُس کے مالک رہیو + تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور ۱۶
کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے۔ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائیں گے جس طرح ۱۷
ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے۔ صرف اِس پر کہ خداوند
تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھہ تھا تیرے ساتھہ بھی رہے + جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے ۱۸
اور تیری باتوں کا کسی معاملے میں جس کی بابت تو اُسے فرماوے شنوا نہ ہو مار ڈالا جائے۔ تو فقط
مضبوط ہو اور دلاوری کر +

تب نون کے بیٹے یشوع نے شطیم سے دو مرد بھیجے کہ چھپکے جاسوسی کریں۔ اور اُنہیں کہا کہ ۲ باب
جاؤ اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو + چنانچہ وے گئے اور ایک فاحشہ کے گھر میں جس کا نام راحب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ تھا آئے اور وہیں ٹکے + تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھ آج کی رات بنی اسرائیل میں سے
۳ بعضے آدمی یہاں داخل ہوئے ہیں تاکہ اس سرزمین کی جاسوسی کریں + اور یریحو کے بادشاہ نے
راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھ پاس آئے ہیں اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا۔ اس
۴ لئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں + تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں
کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا اور یوں کہا کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے۔ پر میں نہیں جانتی ہوں
۵ کہ کہاں کے تھے۔ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت جب اندھیرا تھا وے مرد نکل گئے۔
اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وے مرد کہاں گئے۔ سو جلد اُن کا پیچھا کرو کہ تم اُن تک پہنچو گے +
۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی اور سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری
۷ تھیں چھپایا تھا۔ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے۔ اور جونہیں اُن کے پیچھا
کرنیوالے نکل گئے وُنہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا +

۸ ۹ اور وہ عورت اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں اُن پاس چھت پر چڑھ گئی۔ اور اُنہیں
کہا مجھے یقین ہے کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا
۱۰ ہے اور کہ اس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل گئے ہیں + کہ ہم نے سُنا کہ جب تم
مصر سے باہر نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے دریائے قلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا اور تم نے
اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا کیا کہ جنہیں تم نے
۱۱ نیست و نابود کیا + اور ہم نے جونہیں یہہ سب کچھ سُنا تو ہمارے دل گھبل گئے اور تمہارے سامھنے
۱۲ کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا اُوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے + سو
اب مجھ سے خداوند کی قسم کھا لیئے۔ اس لئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی میرے باپ
۱۳ کے گھرانے پر مہربانی کرو اور مجھے ایک سچی نشانی دو۔ اور میرے باپ اور میری ماں کو اور میرے
بھائیوں اور بہنوں کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے بچاؤ اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو
۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں بشرطیکہ تو ہمارا
یہہ حال فاش نہ کرے + اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند اس سرزمین کو ہمارے قبضے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کر دیوے تو ہم تیرے ساتھہ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے + تب اُس نے اُنہیں ۱۵
رسّی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا + کہ اُس کا گھر شہر پناہ سے لگا ہوا تھا اور وہ دیوار پر
رہتی تھی + اور اُس نے اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھہ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنے والے تم کو ملیں۔ سو تم ۱۶
تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو جب تک کہ پیچھا کرنے والے پھر نہ آویں۔ بعد اُس
کے تم اپنی راہ چلے جائیو + تب اُن مردوں نے اُسے کہا اِس قسم کا جو تو نے ہم سے لی ہم پر ۱۷
الزام نہ ہووے + دیکھہ جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری کہ ۱۸
جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اِس دریچے سے باندھیو اور اپنے باپ اور اپنی ماں اور اپنے
بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو۔ اور ایسا ہوگا کہ جو ۱۹
کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائے گا تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا
اور ہم بے گناہ ہونگے۔ اور جو کوئی تیرے ساتھہ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھہ اُس پر چلے تو
اُس کا خون ہمارے سر پر ہے + اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی تو ہم اُس قسم سے جو تو نے ہم ۲۰
سے لی ہے باہر ہو جائینگے + وہ بولی جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو + سو اُس نے اُنہیں وداع ۲۱
کیا اور وے روانہ ہوئے۔ تب اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی + اور ۲۲
وے روانہ ہو کے پہاڑ پر گئے اور وہاں تین دن رہے جب تک کہ اُن کے پیچھا کرنے والے
پھر آئے۔ اور اُن پیچھا کرنے والوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا اور نہ پایا +

تب وے دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار ہوئے اور نون کے بیٹے ۲۳
یشوع پاس آئے اور سب حال جو اُن پر واقع ہوا تھا اُس سے کہا + اور اُنہوں نے یشوع ۲۴
کو کہا کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہے کیونکہ اِس ملک
کے سارے بسنے والے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں +

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا۔ اور اُنہوں نے شطیم سے کوچ کیا اور وہ اور سارے بنی اِسرائیل ۳ باب
یردن پاس آئے اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا +

اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا۔ اور اُنہوں نے ۲-۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کاہنوں اور لاویوں کو اُسے
۴ اُٹھائے ہوئے دیکھو تب تم اپنی جگہ سے کوچ کرو اور اُس کے پیچھے چلو + لیکن تمہارے اور اُس
کے درمیان قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے۔ اُس کے نزدیک نہ جائیو تاکہ تم اُس راہ
کو جس سے تمہیں گذرنا ضرور ہے پہچانو۔ اِس لئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نہیں گذرے
۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مقدس کرو۔ کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے درمیان
۶ عجائبات ظاہر کرے گا + پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کرکے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو
اُٹھاؤ اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو + چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت
کے آگے آگے چلے +

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کی آنکھوں کے
سامھنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا۔ تاکہ وے جانیں کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے
۸ بھی ساتھ ہونگا + اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں حکم کر اور کہہ
کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہیو +

۹ ۱۰ سو یشوع نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ ادھر آؤ اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سُنو + اور یشوع
نے کہا اب اِس سے تم یقین کروگے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے اور کہ وہ کنعانیوں
اور حتّیوں اور حوّیوں اور فرزّیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں کو تمہارے آگے
۱۱ سے ضرور دفع کرے گا + دیکھو اُس کے عہد کا صندوق جو ساری زمین کا مالک ہے تمہارے
۱۲ آگے یردن میں سے ہوکے گذرتا ہے + سو اب تم بارہ شخص اِسرائیل کے فرقوں میں سے فرقہ پیچھے
۱۳ ایک مرد لو + اور ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پانوں کے تلوے جو کہ خداوند ساری دنیا کے
مالک کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہیں یردن کے پانیوں میں دھرے جاویں تب یردن
کے پانی اُن پانیوں سے جو اُوپر سے بہتے ہیں الگ ہو جائیں گے اور وے وہاں جمع ہوکے
ایک ڈھیر ہو جائیں گے +

۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا تاکہ یردن کے پار جاویں اور کاہنوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا اور عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے یردن
۱۵ تک آئے اور اُن کاہنوں کے پانوں جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے کنارے کے پانی میں
ڈوبے تھے (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل ربیع میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں
پر ہوتی ہے) تو وُہیں اُوپر کا بہنے والا پانی آدم کے شہر میں جو صرتان کی طرف ہے ٹھہر گیا اور
۱۶ ڈھیر کی طرح بلند ہوگیا اور وہ پانی جو میدان کے دریا یعنے دریائے شور کی طرف
بہا جاتا تھا موقوف ہوا اور الگ ہوگیا اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے + اور روے کاہن
۱۷ جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچوں بیچ سوکھی زمین پر کھڑے
ہو رہے اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہو کے گذرے یہاں تک کہ ساری
جماعت یردن کے پار ہوگئی +

۴ باب ۱ اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے
۲ ۳ فرمایا کہ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے اور اُنہیں
حکم کر اور کہہ کہ تم اپنے لئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پانوں
مضبوط کھڑے ہوں بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لے جا کے اُس خیمہ گاہ پر جس میں تم آج
۴ کی رات ڈیرا ڈالو گے نصب کرو + تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُس نے
۵ بنی اسرائیل میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تیار کیا تھا بلایا + اور یشوع نے اُنہیں
کہا کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور ہر ایک
تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر
۶ اُٹھاوے تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آئندہ
۷ زمانے میں تم سے پوچھے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے؟ تو تم اُنہیں جواب دو کہ یردن کا پانی
خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصے ہوگیا تھا کیونکہ اُسی وقت جب وہ یردن میں
سے ہو کے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہوگیا سو یہ پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے
۸ بنی اسرائیل کے لئے رہیں گے + چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا یشوع نے فرمایا تھا کیا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق
یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنہیں اُس جگہ تک جہاں وے شب باش
ہوئے اپنے ساتھ پار لے گئے اور وہاں اُنہیں رکھ دیا +
۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہ پر جہاں اُن کاہنوں کے پاؤں جو عہد
کے صندوق کو لئے جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وے آج کے دن تک
وہاں ہیں +
۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے جب
تک کہ ہر ایک بات جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے مطابق اُسکے جس کی
۱۱ موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو چکی۔ اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے + اور
ایسا ہوا کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا صندوق اور کاہن لوگوں کے
۱۲ روبرو پار ہو گئے + اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہو کے
۱۳ بنی اسرائیل کے آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا۔ قریب چالیس ہزار کے
جنگ کے واسطے تیار خداوند کے حضور مقابلے کے لئے یریحو کے میدانوں میں پار اُترے +
۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی۔ اور جس طرح
۱۵ وے موسیٰ سے اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے اسی طرح وے اُس سے بھی ڈر گئے + تب خداوند
۱۶ نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں حکم کر کہ یردن
۱۷ سے نکلکے اُوپر آویں + چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دے کے کہا کہ یردن سے نکلکے اُوپر
۱۸ آؤ + اور ایسا ہوا کہ جونہیں وے کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے
یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے بلکہ جب اُن کے پاؤں کے تلوے خشکی پر پڑے تھے
تو وُہ نہیں یردن کے پانی اپنی جگہ میں پھرے اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے +
۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے اور یریحو کی پورب طرف
۲۰ کو جلجال میں خیمے نصب کئے + اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جو یردن سے اُٹھا لائے تھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُس نے بنی اسرائیل کو خطاب کرکے کہا کہ جب تمہارے
لڑکے آئندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور کہیں کہ ان پتھروں سے کیا
مراد ہے؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل خشکی خشکی اس یردن سے
گذرا تھا۔ ۲۳ کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامھنے سے خشک
کردیا جب تک کہ تم پار ہوگئے۔ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے قُلزم کو کیا تھا
جسے ہمارے سامھنے سے خشک کردیا جب تک کہ ہم پار گذرے۔ ۲۴ تاکہ زمین کی ساری
قومیں جانیں کہ خداوند کا ہاتھہ قوی ہے۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو۔

۵ باب اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے جو یردن کے پار پچھم طرف
کو تھے اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خداوند
نے بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سُکھا دیا یہاں تک کہ وے پار اُترے
تو اُن کے دل گھُل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے دم باقی نہ رہا۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں سے اپنے لئے چُھریاں بنا اور بنی اسرائیل
۳ کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر۔ اور یشوع نے پتھریوں سے چُھریاں بنائیں اور جبعۃ العرلات
۴ کے پاس بنی اسرائیل کا ختنہ کیا۔ اور یشوع نے جو ختنہ کیا اُس کا سبب یہہ ہے کہ وے
لوگ جو مصر سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان
۵ راہ میں مرگئے۔ پس وے سب لوگ جو نکلے تھے اُن کا ختنہ ہوچکا تھا۔ پر وے سب جو مصر سے
۶ نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا۔ کہ بنی اسرائیل
چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے یہاں تک کہ وے سارے جنگی مرد جو مصر سے
نکلے تھے ہلاک ہوئے اِس لئے کہ وے خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے اُنہیں سے خداوند
نے قسم کرکے کہا تھا کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ
۷ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں تم کو دونگا۔ وہ زمین جس میں شیر و شہد بہتا ہے۔ سو یشوع
نے اُنہیں کے لڑکوں کا جنہیں اُس نے برپا کیا کہ اُن کی جگہہ ہوویں ختنہ کروایا۔ کیونکہ وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ نامحون تھے کہ راہ میں اُنہوں نے اُن کا ختنہ نہ کیا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تھے تب وے اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے جب تک کہ چنگے ہوئے۔

۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو تم پر سے لڑھکایا اِسی سبب آج کے دن تک اُس جگہ کا نام جلجال ہے۔

۱۰ سو بنی اسرائیل نے جلجال میں خیمے کئے اور اُنہوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ شام کے وقت عید فسح کی۔ اور اُنہوں نے دوسرے دن

۱۱ کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دن میں بھونے ہوئے دانے بھی کھائے۔

۱۲ اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا تو اُسی دن سے من موقوف ہو گیا اور آگے پھر بنی اسرائیل کو من نہ ملا۔ اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا۔

۱۳ اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے آنکھ اوپر کی اور دیکھا اور کیا دیکھا کہ اُس کے مقابل ایک شخص تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے کھڑا ہے۔ اور یشوع اُس

۱۴ پاس گیا اور اُسے کہا تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ وہ بولا نہیں بلکہ میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کے آیا ہوں۔ تب یشوع زمین پر اوندھا گرا اور سجدہ

۱۵ کیا اور اُسے کہا میرا مالک اپنے بندے کو کیا ارشاد فرماتا ہے؟ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہ مکان جہاں تو کھڑا ہے مقدس ہے۔ سو یشوع نے ایسا ہی کیا۔

۶ باب اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا

۲ نہ کوئی بھیتر آتا تھا۔ اور خداوند نے یشوع کو کہا کہ دیکھ میں نے یریحو کو اور اُس کے بادشاہ

۳ اور وہاں کے اصحاب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا۔ سو تم سارے جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور

۴ ایک دفعہ اُس کے آس پاس پھرو۔ اور تم چھ دن تک یونہی کیجیو۔ اور سات کاہن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لئے جاویں۔ اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے آس پاس پھرو اور کاہن نرسنگے پھونکیں + اور یوں ہوگا کہ جب وے دیر تک یوبل
۵ کی قرنائی پھونکیں گے اور جب تم نرسنگے کی آواز سُنو گے تو ساری جماعت نہایت زور سے
للکارے گی اور شہر کی دیوار سراسر گر جائے گی اور ہر ایک سیدھا اپنے اپنے سامھنے
اُوپر چڑھ جائے گا +

اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بلایا اور اُنہیں کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ
۶ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لئے ہوئے چلیں +
۷ پھر اُنہوں نے جماعت کو کہا چلو شہر کو گھیرو اور جو کوئی ہتھیار بند ہے خداوند کے صندوق
۸ کے آگے آگے چلے + اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا تو سات کاہن یوبل
کے سات نرسنگے لے کے خداوند کے آگے آگے چلے۔ اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور
۹ خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانہ ہوا + اور وے لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن
کاہنوں کے جو نرسنگے پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے۔ اور فوج کے پچھاڑی والے
صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے + اور
۱۰ یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت للکاریو بلکہ تمہاری آواز سُننے میں نہ آوے اور تمہارے منہہ سے
کچھہ بات نہ نکلے مگر جس دن کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں تب تم للکاریو + چنانچہ خداوند
۱۱ کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا۔ اور وے خیمہ گاہ میں آئے اور
خیموں میں آرام کیا +

پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا + اور سات
۱۲ ۱۳ کاہن یوبل کے سات نرسنگے لے کے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے
چلے جاتے تھے۔ اور وے جو ہتھیار بند تھے اُنکے آگے آگے ہو لئے پر فوج کے پچھاڑی
والے خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے
پھونکتے تھے۔ سو دوسرے دن بھی وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور خیمہ گاہ میں پھر
۱۴ آئے۔ ایسا اُنہوں نے چھہ دن تک کیا + اور ساتویں دِن یوں ہوا کہ وے صبح کو پو پھٹتے
۱۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوئے اُٹھے اور اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار شہر کے
۱۶ گرد فقط اُسی دن پھرے + سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ جس وقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے
۱۷ اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو! کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا + اور یہہ شہر
حرم ہوگا اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے لئے۔ مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب
سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے گھر میں ہیں جیتی بچیگی۔ اِس لئے کہ اُس نے اُن قاصدوں
۱۸ کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا + لیکن تم جو ہو ضرور اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ
رکھو۔ نہ ہووے کہ تم حرم کی چیز لے کے آپ حرم ہو جاؤ اور اسرائیل کی خیمہ گاہ کو حرم
۱۹ کراؤ اور اُسے دُکھہ دو + لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے اور پیتل کے برتن خداوند کے
لئے مقدس ہیں۔ سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے +
۲۰ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے لوگ للکارے + اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے
نرسنگے کی آواز سُنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی یہاں تک کہ
لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامھنے سیدھا چڑھہ کے شہر میں گھس گیا اور شہر کو لے لیا +
۲۱ اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بوڑھا کیا بیل کیا
۲۲ بھیڑ اور گدھا سب کو یک لخت تہ تیغ کر کے حرم کیا + پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو
جاسوسی کے لئے اُس زمین میں گئے تھے حکم دیا تھا کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے اُس
۲۳ عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو جیسے تم نے اُس سے قسم کھائی تھی نکال لاؤ + تب
وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے + اور راحب کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ما
اور اُسکے بھائیوں کو اور اُس کے اسباب بلکہ اُس کے سارے خاندان کو نکال لائے
۲۴ اور اُنہیں بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر رکھا + پھر اُنہوں نے اُس شہر کو اُس سب
سمیت جو اُس میں تھا پھونک دیا مگر روپا اور سونا اور پیتل اور لوہے کے ظروف خداوند
۲۵ کے خزانے میں داخل کئے۔ اور یشوع نے راحب فاحشہ کی اور اُس کے باپ کے گھرانے
کی اُس سب سمیت جو اُس کا تھا جان بخشی کی۔ اُس کی بود و باش آج کے دن تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اسرائیل میں ہے۔ کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا رکھا تھا +

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت اُن کو قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے اور یریحو کے شہر کو پھر بنا کرے وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہوا! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بنا ڈالے گا اور اپنے
۲۷ چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کرے گا + سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا اور اُس ساری سرزمین میں اُس کی شہرت پھیلی +

لیکن بنی اسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بے وفائی کی۔ اسواسطے کہ عکن بن کرمی
۷ باب بن زبدی بن زارح نے جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا اور خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا + تب یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت آون کے نزدیک
۲ بیت ایل کی پورب طرف ہے لوگ بھیجے اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو + چنانچہ وے لوگ گئے اور عی کی جاسوسی کی + اور وے یشوع پاس
۳ پھر آئے اور اُسے کہا سارے لشکر کو مت بھیج۔ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں کہ چڑھیں اور عی کو ماریں۔ اور سب لوگوں کو بھیج کے تکلیف مت دے۔ کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں +
۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ
۵ آئے۔ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے۔ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لے کے شبارتک اُنہیں رگیدتے آئے اور اُنہوں نے اتار پر اُنہیں مارا + سو لوگوں کے دل گھل گئے اور پانی کی طرح ہو گئے +

۶ تب یشوع اور سارے اسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر خاک ڈالی +
۷ اور یشوع بولا ہائے ای مالک خداوند تو اس قوم کو کس لئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے تاکہ وے ہم کو نابود کریں؟ ای کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے! ای میرے مالک جس حال میں کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں
۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں؟ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے
بسنے والے سنینگے اور ہم کو گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالیں گے۔ اور تو اپنے
بزرگوار نام کے لئے کیا کرے گا؟
۱۰ ۱۱ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھ کھڑا ہو۔ کس لئے یوں اوندھا پڑا ہے؟ اسرائیل نے
گناہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس عہد سے جس کی بابت میں نے اُن کو حکم دیا عدول کیا کیونکہ
اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے
۱۲ اسباب میں ملا بھی لیا۔ اِس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہیں سکے بلکہ
دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیری کہ وے لعنتی ہوئے۔ اب میں آگے کو تمہارے ساتھ ہونگا
۱۳ مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور کہہ
کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک کرو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اے اسرائیل تیرے
درمیان کوئی حرم چیز ہے تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا جب تک کہ اُس حرم چیز کو
۱۴ اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کئے جاؤ گے۔
اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے خداوند پکڑیگا اپنے اپنے خاندانوں سمیت آوے گا۔ اور جس
خاندان کو خداوند پکڑے گا وہ اپنے گھر گھر سمیت آوے گا۔ اور جس گھر کو خداوند پکڑے گا
۱۵ وہ ایک ایک شخص سمیت آوے گا۔ اور ایسا ہوگا کہ جس کسی کے پاس حرم چیز پائی جاوے
وہ اُس سب سمیت جو اُس کا ہے آگ میں جلا دیا جائے گا۔ اِس لئے کہ اُسنے خداوند کے
عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا۔
۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا۔ سو یہوداہ
۱۷ کا فرقہ پکڑا گیا۔ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا۔ اور
۱۸ زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا۔ اور اُس کے
گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے فرقہ میں
۱۹ تھا پکڑا گیا۔ تب یشوع نے عکن کو کہا اے میرے فرزند اب خداوند اسرائیل کے خدا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی بزرگی کیجئے اور اُس کے آگے اقرار کریے۔ اب تو مجھ سے کہہ کہ تو نے کیا کیا ہے اور
مجھ سے مت چھپا + تب عکن نے یشوع کو جواب دیا اور کہا فی الحقیقت میں نے خداوند ۲۰
اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے اور یوں یوں کیا ہے۔ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ ۲۱
اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال
میں دیکھی تو میں للچایا اور اُنہیں اُٹھا لیا۔ اور دیکھ کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ
زمین میں گڑا ہوا اور چاندی اُنکے تلے موجود ہے +

تب یشوع نے ہرکارے بھیجے۔ وے خیمہ کو دوڑے۔ اور دیکھو کہ وہ اُس کے خیمہ ۲۲
میں چھپا تھا اور چاندی اُس کے نیچے تھی + وے اُن کو خیمے میں سے نکال کے یشوع اور ۲۳
سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے لائے اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھہ دیا + تب یشوع ۲۴
نے سارے اِسرائیل سمیت زارح کے بیٹے عکن کو اور روپے اور لبادے اور سونے کی
اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں اور اُس کے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور
اُس کی بھیڑوں اور اُس کے خیمے اور اُس کے سارے اسباب کو لیا اور وادی عکور میں
لائے۔ اور یشوع نے کہا کہ تو نے ہم کو کیوں دُکھہ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دُکھہ دیگا + تب ۲۵
سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا + پھر ۲۶
اُنہوں نے اُس کے اُوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا جو آج تک ہے + تب خداوند نے اپنے قہر
کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا + اِس لئے اُس جگہ کا نام آج تک وادی عکور ہے +

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا مت ڈر اور ہراسان مت ہو! سارے جنگی ۸ باب
لوگوں کو ساتھہ لے اور اُٹھہ اور عی پر چڑھہ جا۔ دیکھہ کہ میں نے عی کے بادشاہ اور اُس
کے لوگ اور اُس کے شہر اور اُس کی سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا۔ تو عی سے اور اُس ۲
کے بادشاہ سے وہی کیجیو جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔ مگر وہاں کا مال اور
مواشی تم اپنے لئے لوٹ لیجیو۔ اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ +

تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے تاکہ عی پر چڑھیں + اور یشوع نے تیس ہزار ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ بہادر چن لئے اور رات کو اُنہیں روانہ کیا۔ اور اُنہیں فرمایا دیکھو تم شہر کے مقابلے میں شہر
۵ کے پیچھے کمین میں بیٹھو۔ شہر سے بہت دور مت جائیو اور تم سب تیار رہو۔ اور میں سب
لوگوں کو لے کے جو میرے ساتھ ہیں شہر کے نزدیک آؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وے
۶ ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگیں گے (کیونکہ وے باہر
نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے) یہاں تک کہ اُنہیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے۔ کیونکہ وے کہیں گے
کہ یہ اب کے بھی آگے کی طرح ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں۔ اسی لئے ہم اُن کے آگے
۷ سے بھاگیں گے۔ تب تم کمین گاہ سے نکلنا اور شہر میں عمل کر لینا۔ کہ خداوند تمہارا خدا اُسے
۸ تمہارے قبضے میں کر دے گا۔ اور جب تم شہر کو لے لو تو شہر میں آگ لگا دیجیو اور خداوند کے
کہنے کے موافق کام کیجیو۔ دیکھو میں نے تمہیں حکم کر دیا۔
۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا۔ اور وے کمین گاہ میں گئے اور بیت ایل اور عی کے
۱۰ درمیان عی کے پچھم طرف جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ اور یشوع نے
صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا اور وہ بنی اسرائیل کے بزرگوں سمیت لوگوں کے
۱۱ آگے ہو کے عی پر چڑھا۔ اور سارے جنگی لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُوپر گئے اور نزدیک
پہنچے اور شہر کے سامھنے آئے اور عی کی اُتر طرف کو اُترے۔ اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی
۱۲ تھی۔ تب اُس نے پانچ ہزار لوگ لے کے قریب جدا کئے اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان
۱۳ شہر کے پچھم طرف کو کمین میں بٹھایا۔ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر
طرف تھی اور اُن کو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی رات اُس وادی
کے درمیان گیا۔
۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے
اُٹھے۔ اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے
لئے بنی اسرائیل کے مقابل نکلے۔ پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے اُس کی گھات میں
۱۵ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ تب یشوع اور سارا اسرائیل بیابان کی طرف اُنکے آگے سے یوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھاگے۔ کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں + تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے ۱۶
گئے کہ اُنہیں رگیدیں۔ چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا یہاں تک کہ شہر سے دور کھینچ گئے۔
اُس وقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کر نیکو نہ نکلا۔ اور ۱۷
وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے ٭

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عی کی طرف بڑھا دے ۱۸
کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا + اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُسکے ہاتھ میں تھا شہر
کی طرف بڑھایا + تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی ۱۹
جگہ سے نکلے اور دوڑ پڑے اور شہر میں پیٹھ گئے اور اُسے لے لیا اور جلدی سے شہر
میں آگ لگا دی + اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا اور کیا دیکھا کہ دھواں شہر ۲۰
سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے تو اُنہیں طاقت نہ رہی جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر۔ اور لوگ جو
بیابان کی طرف بھاگتے تھے رگیدنے والوں پر پھر پڑے + اور جب یشوع اور سارے بنی اسرائیل ۲۱
نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور شہر سے دھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے پلٹکے
عی کے لوگوں کو قتل کیا + اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے اور عی کے لوگ ۲۲
اسرائیل کے بیچ میں پڑ گئے کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے اور بعضے دوسری طرف۔
سو اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا اور نہ کسیکو بھاگنے
دیا + اور اُنہوں نے عی کے بادشاہ کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے + اور ایسا ہوا ۲۳ ۲۴
کہ جب اسرائیل میدان میں اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا عی کے لوگوں
کو قتل کر چکے اور جب وے سب تیز تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے۔ تو سارے
بنی اسرائیل عی کو پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا + چنانچہ وے جو اُس ۲۵
دن مارے گئے مرد اور عورت بارہ ہزار تھے۔ یعنے عی کے سب لوگ + کیونکہ یشوع نے ۲۶
اپنا ہاتھ جس سے بھالا اُٹھایا جب تک کہ عی کے سارے رہنے والوں کو حرم نہ کر دیا تھا
پھر نہ کھینچا + اسرائیل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لئے لوٹا خداوند کے ۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ حکم کے مطابق جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا + اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے لئے
۲۹ راکھہ کا تودہ کر دیا۔ سو وہ آج کے دن تک خرابہ ہے + اور اُس نے عی کے بادشاہ
کو پھانسی دے کے شام تک درخت پر لٹکا رکھا۔ اور جونہیں سورج ڈوب گیا یشوع
نے حکم کیا کہ اُس کی لاش کو درخت سے اُتاریں اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر
پھینک دیں اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں۔ سو وہ آج کے دن تک ہے +
۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مذبح بنایا
۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا۔ (چنانچہ موسیٰ کی شریعت
کی کتاب میں لکھا ہوا ہے) کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح کہ جس پر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو۔
اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے کئے
۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور لکھی تھی
۳۳ ایک نقل کندہ کی + اور سارے اسرائیل اور اُن کے بزرگ لوگ اور منصبدار اور
اُنکے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی اور وے جو اُن میں پیدا ہوئے تھے لاوی کاہنوں
کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے تھے صندوق کے اِدھر اور اُدھر
کھڑے تھے۔ آدھے اُن میں سے جرزیم کے پہاڑ پر اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر
جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا کہ وے اسرائیل کے لوگوں کو برکت
۳۴ دیویں + بعد اُس کے اُسنے شریعت کی برکتوں اور لعنتوں کی ساری باتیں جیسی کہ شریعت
۳۵ کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھ کے سُنائیں + چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے
ایک بات بھی نہ رہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور لڑکوں
اور اُن مسافروں کے حضور جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا +

۹ باب اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو یردن کے اُس پار پہاڑوں پر اور
وادیوں میں اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر لبنان کے مقابل حتی اور اموری اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کنعانی اور فرزّی اور حوّی اور یبوسی تھے سُنا۔ تب وے سب کے سب فراہم ہوئے ۲
تاکہ ایک منہ ہو کے یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی کریں +
اور جب جبعون کے باشندوں نے سُنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ کیا۔ تو وے ۳
بھی مکر کر کے آئے۔ اور اُنہوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں اور پُرانے بورے ۴
اور پرانی پھٹی جوڑی ہوئی مے کی مشکیں اپنے گدھوں پر لادیں۔ اور پُرانے جوتے پیوند ۵
کئے ہوئے پانوں میں اور پُرانے کپڑے اپنے بدنوں پر اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھی
پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں + وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں خیمہ گاہ ۶
کے پہنچ گئے اور اُس سے اور اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ ہم ایک ملک سے جو دور ہے
آئے ہیں۔ سو اب تم ہم سے عہد باندھو + تب اسرائیلی لوگوں نے حویّوں کو کہا کہ شاید تم ۷
ہمارے درمیان رہنے والے ہو۔ پس ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں؟ اُنہوں نے یشوع ۸
سے کہا ہم تیرے غلام ہیں + تب یشوع نے اُن سے پوچھا تم کون ہو؟ اور کہاں سے آتے
ہو؟ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیرے غلام ایک ملک سے جو بہت دور ہے خداوند تیرے ۹
خدا کے نام کے لئے چلے آتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سُنی اور وہ سب کچھ بھی جو اُس
نے مصر میں کیا۔ اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے جو یردن کے ۱۰
اُس پار تھے کیا یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو
عستاروت میں تھا + سو ہمارے بزرگوں اور ہم وطنوں نے ہم کو خطاب کر کے کہا ۱۱
تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو اور اُنکے استقبال کرنے کو جاؤ اور اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے
غلام ہیں۔ اِس لئے تم فی الحال ہمارے ساتھ عہد باندھو + سو ہم نے یہہ اپنی روٹی ۱۲
اپنے توشہ کے لئے جس دن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے گرم لی۔ اور دیکھو کہ
یہہ سوکھ گئی اور اُسے پھپھوندی لگ گئی + اور یہ مے کی مشکیں جو ہم نے بھری تھیں نئی ۱۳
تھیں۔ اب ملاحظہ کر کہ یہ چاک ہو گئیں اور یہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے
سفر کی نہایت درازی سے پُرانے ہو گئے + تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے ۱۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی + اور یشوع نے اُن سے صلح کی اور اُنسے عہد باندھا کہ
اُن کی جان بخشی کرے۔ اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم قسم ہوئے +
۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُن کے سنتے میں آیا کہ وے اُن کے
۱۷ پڑوسی ہیں اور اُنہیں میں رہتے ہیں + سو بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے دن اُن
کے شہروں میں داخل ہوئے اُن کے شہروں کے نام جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور
۱۸ قریعتُ الیعریم ہیں + اور بنی اسرائیل نے اُن کو قتل نہیں کیا اِس لئے کہ جماعت کے
رئیسوں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی + تب ساری جماعت نے
رئیسوں سے جھگڑا کیا +
۱۹ پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا کہ ہم نے اُن سے خداوند اسرائیل کے
۲۰ خدا کی قسم کھائی ہے۔ اِس لئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے + ہم اُن سے یہی کریں گے۔ ہم اُنہیں
۲۱ جیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن سے کی ہم پر غضب ہو + اور
رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں جیتا چھوڑو۔ لیکن وے ساری جماعت کے لئے لکڑہارے
اور پانی بھرنے والے ہوویں جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اقرار کیا ہے +
۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا کہ
۲۳ ہم بہت دور کے رہنے والے ہیں باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو؟ اب اِس سبب
سے تم ملعنتی ہوئے اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے نہ چھوٹے گا کہ غلام رہو گے
اور میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑی کے کاٹنے والے اور پانی کے بھرنے والے ہو +
۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائی تھی کہ خداوند
تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا کہ ساری سرزمین تمہیں دیوے اور اِس سرزمین
کے سارے باشندوں کو تمہارے سامھنے سے نیست و نابود کرے۔ سو ہمیں اپنی جانوں
۲۵ کے لئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا اور اِس لئے ہم نے یہہ کچھ کیا + اور اب دیکھ ہم تیرے
۲۶ قابو میں ہیں۔ جو کچھ تو ہم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے سو کر + پر اُس نے اُن سے وہی کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور بنی اسرائیل کے ہاتھ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا + اور یشوع نے
۲۷ اُسی دن مقرر کیا کہ وے جماعت کے لئے اور خداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہ جسے وہ پسند
فرمائے گا آج کے دِن تک لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوویں +

اور جب یروسلم کے بادشاہ ادونِ صدق نے سُنا کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور
۱۰ باب ۱ اُسے نیست و نابود کیا اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی اُس
نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح
کی اور اُن کے درمیان رہے۔ تو وے نپٹ ہراسان ہوئے کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر
۲ تھا اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور عی کی نسبت بڑا تھا اور اُس
کے سب لوگ بڑے بہادر تھے + اِس لئے یروسلم کے بادشاہ ادونِ صدق نے حبرون
۳ کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ فرام اور لکیس کے بادشاہ یافیع اور عجلون
کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور کہا کہ مجھ پاس چڑھ آؤ اور میری کمک کرو تاکہ ہم
۴ جبعون کو ماریں۔ کہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی + تب اموریوں کے
۵ پانچ بادشاہوں یعنے یروسلم کے بادشاہ اور حبرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ
اور لکیس کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا اور وے اور اُن کی ساری
فوجیں چڑھ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ شروع
کی +

تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے
۶ چاکروں سے اپنا ہاتھ مت کھینچ۔ ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر۔ اِسلئے
کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں ہم پر جمع ہوئے ہیں + تب یشوع سارے
۷ بہادروں اور جنگی لوگوں کو ہمراہ لے کے جلجال سے چڑھا + اور خداوند نے یشوع کو فرمایا۔ اُن
۸ سے مت ڈر۔ اس لئے کہ میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا۔ اُن میں سے ایک مرد بھی
تیرے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا + تب یشوع جلجال سے کوچ کر کے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں
۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اُن پاس آپہنچا + اور خداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے سامھنے شکست دی اور جبعون
میں اُنہیں بہ شدت قتل کیا اور اُس ساری راہ میں جو بیت حورون کو اُوپر جاتی ہے اُنہیں
۱۱ رگید اور عزیقاہ اور مقیدہ تک اُنہیں مار کے ڈال دیا + اور ایسا ہوا کہ جب وے
اسرائیل کے سامھنے سے بھاگ نکلے اور بیت حورون کے اُتار پر تھے تو خداوند نے
عزیقاہ تک آسمان سے اُنپر بڑے پتھر گرائے اور وے موئے۔ اور وے جو لوگوں سے
مارے گئے اُن سے جنہیں بنی اسرائیل نے تہ تیغ کیا کہیں بہت تھے +

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کردیا
اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامھنے یوں کہا کہ اے
۱۳ آفتاب جبعون پر ٹھہرا رہ۔ اور اے مہتاب تو بھی وادی ایالہ کے درمیان! تب آفتاب
کھڑا رہا اور مہتاب ٹھہر گیا یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام لیا +
کیا یہہ کتاب الیاشر میں نہیں لکھا ہے؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر رہا اور قریب
۱۴ دن بھر کے پچھم کی طرف کو مائل نہ ہوا + اور اُس سے آگے ایسا دن کبھی نہ ہوا تھا اور نہ اُس
کے بعد ہوا۔ اِس لئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل
۱۵ کے لئے لڑا + بعد اُس کے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل جلجال کی خیمہ گاہ
کو پھر گیا +

۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے + یشوع
۱۷ کو یہہ خبر پہنچی کہ وے پانچ بادشاہ ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ہوئے ہیں +
۱۸ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منہہ پر لڑھکا دو اور وہاں لوگ
۱۹ بٹھاؤ کہ اُن کی چوکی کریں۔ پر تم ٹھہرو مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُنکی پچھاڑی
کے لوگوں کو مار ڈالو۔ اُنکو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں۔ اِسلئے کہ خداوند
۲۰ تمہارے خدا نے اُنکو تمہارے قبضے میں کر دیا ہے + اور ایسا ہوا کہ جب یشوع اور بنی اسرائیل
نے اُنکو بہ شدت قتل کرتے ہوئے اُس کام کو تمام کیا تھا یہاں تک کہ وے نیست و نابود

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہو گئے تو وے جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن شہروں میں جن کی شہر پناہیں تھیں
داخل ہوئے۔ اور سارے لوگ مقیدہ میں جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت
۲۱ پھر آئے۔ کسی نے بنی اسرائیل کے برخلاف زبان نہ ہلائی۔

پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا منہہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے
۲۲ سے باہر نکال کے مجھہ پاس لاؤ۔ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں کو
۲۳ یعنے شاہ یروسلم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو مغارے
سے اُس پاس نکال لائے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو یشوع کے سامھنے لائے
۲۴ تو یشوع نے بنی اسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا۔ اور جنگی بہادروں کے سرداروں
کو جو اُس کے ساتھہ تھے فرمایا۔ آگے آؤ اور ان بادشاہوں کی گردنوں پر پانوں رکھو۔
وے نزدیک آئے اور اُنکی گردنوں پر پانوں رکھے۔ تب یشوع نے اُنہیں فرمایا۔ خوف
۲۵ نہ کرو اور ہراسان مت ہو۔ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو رہو۔ اِس لئے کہ خداوند تمہارے
دشمنوں سے جن کا مقابلہ کروگے ایسا ہی کرے گا۔ اور آخر یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل
۲۶ کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا۔ سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رہے۔
اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر
۲۷ سے اُتارا اور اُسی غار میں جس میں وے جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہہ پر بڑے
بڑے پتھر رکھے۔ چنانچہ وے آج کے دن تک ہیں۔

اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تیغ کیا اور اُس کے بادشاہ کو
۲۸ اور اُس کے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا۔ اُن سب میں سے اُسنے ایک کو بھی باقی
نہ چھوڑا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔ بعد اُسکے
۲۹ یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے مقیدہ سے لبناہ کو کوچ کیا اور لبناہ سے
لڑا۔ اور خداوند نے اُس کو بھی اُس کے بادشاہ سمیت بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا اور
۳۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسنے اُسے اور اُسکے سب ذی روحوں کو تہِ تیغ کیا۔ اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور
وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا +
۳۱ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی
۳۲ طرف گذر کیا اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے لڑا۔ اور خداوند نے
لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے
تہِ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُس نے لبنہ سے
کیا تھا +
۳۳ اُسوقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا۔ سو یشوع نے اُس کو اور اُسکے
۳۴ لوگوں کو مار لیا یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا + اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ
سارے اِسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے
۳۵ کئے اور اُس سے جنگ شروع کی۔ اور اُسی دن اُسے لے لیا اور اُسے تلوار کی دھار سے
مارا اور اُن سب کو جو اُس میں تھے اُسی دن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا تھا +
۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر چڑھے اور اُس سے لڑے
۳۷ اور اُسے لے لیا اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو اور وہاں
کے سارے ذی روحوں کو تہِ تیغ کیا اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا کہ ایک
کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے فنا کر دیا +
۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو آئے اور اُس سے
۳۹ لڑے + اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا۔ اور
اُنہیں تہِ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُس میں تھے حرم کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔
سب جیسا کہ اُسنے حبرون اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے اور اُس کے
بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ اُسنے لبنہ سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا +
۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن کی اور نشیب اور چشموں کی ساری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سرزمین کو تہ تیغ کیا اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا۔ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا
بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرام کر دیا جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے
حکم کیا تھا + اور یشوع نے قادس برنیع سے لے کے غزّہ تک اور جشن کی ساری سرزمین
۴۱ کو جبعون تک اُنہیں مار لیا + اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُنکی سرزمین پر ایکبارگی
۴۲ فتح پائی۔ اِسلئے کہ خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کی طرف سے لڑا + بعد اُس کے یشوع
۴۳ سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا ✣

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہہ سُنا تو اُسنے مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے
۱۱ باب بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ کو اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان میں اتّر طرف کو اور میدانوں
۲ میں جو کنرت کی دکھن طرف ہیں اور اُس وادی میں اور نفات دور میں پچھم طرف رہتے
تھے اور اُنکو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے اور اموریوں کو اور حتّیوں کو اور فرزیوں
۳ کو اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے اور حویّوں کو جو حرمون کے نیچے سرزمین مصفاہ میں
تھے کہلا بھیجا + تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے
۴ کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں بے شمار گھوڑے اور گاڑیاں لے کے باہر نکلے +
اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اتفاق کر کے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم
۵ کے پانیوں پر خیمے کھڑے کئے تاکہ بنی اِسرائیل سے مقابلہ کریں + تب خداوند نے یشوع
۶ کو فرمایا۔ اُنکے سبب ہراسان مت ہو۔ اِسواسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو
بنی اِسرائیل کے سامھنے مار کے ڈال دونگا۔ تو اُنکے گھوڑوں کی کونچیں ماریگا اور اُنکی
گاڑیاں آگ سے جلائیگا + چنانچہ یشوع آیا اور سارے جنگی مرد اُسکے ساتھہ میروم کے
۷ پانیوں پر ناگہاں حملہ کر کے اُن پر آپڑے + اور خداوند نے اُنکو بنی اِسرائیل کے قبضے
۸ میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُنہیں مارا اور بڑے صیدا اور مسرفات المائم اور مصفاہ کی
وادی تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگیدا۔ اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا یہاں تک
کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھی باقی نہ چھوڑا + اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق
۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنسے کیا کہ اُنکے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُنکی گاڑیاں جلائیں ✣

۱۰ پھر یشوع اُسیوقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا۔
۱۱ اِسلئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا۔ اور اُنہوں نے اُن سب
ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے فنا کیا ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینیوالا
۱۲ باقی نہ رہا۔ اور اُسنے حصور کو آگ سے جلایا + اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے
شہروں کو اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا اور اُنہیں
۱۳ تہ تیغ کیا اور حرم کیا جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا + مگر اُن شہروں کو
جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا اُس حصور کے جسے یشوع
۱۴ نے پھونک دیا تھا + اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اسرائیل
نے اپنے لئے لوٹ لیا۔ لیکن ہر ایک انسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک
کہ اُنہیں نابود کر دیا۔ ایک سانس لینے والے کو بھی باقی نہ چھوڑا ✣
۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد
کیا اور یشوع نے بھی ویسا ہی کیا۔ اُس نے اُن معاملوں میں جن کی بابت خداوند نے
۱۶ موسیٰ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا + چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو
کوہستان اور دکھن کی ساری مملکت اور جشن کا سارا ملک اور وادی اور میدان اور
۱۷ اِسرائیل کا کوہستان اور اُسی کی وادی کوہ خلق سے لے کے جو شعیر کی طرف چڑھتا ہے
بعل جد تک جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ہے سب کو لے لیا اور اُنکے
۱۸ سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا اور اُنہیں مارا اور قتل کیا + یشوع مدت تک
۱۹ اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا + سوا حوّیوں کے جو جبعون کے باشندے تھے کوئی
۲۰ شہر نہ تھا جسنے بنی اسرائیل سے صلح کی ہو بلکہ سبکو اُنہوں نے لڑ کر لیا + کیونکہ یہہ خداوند کی
طرف سے تھا کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے تاکہ وے جنگ کے لئے اِسرائیل کا مقابلہ کریں
تاکہ وہ اُنکو حرم کرے تاکہ وے مورد رحم کے نہ رہیں بلکہ وہ اُنکو نیست و نابود کر دیوے جیسا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ✣

۲۱ اور اُسی وقت یشوع نے آکے بنی عناق کو کوہستانوں پر سے حبرون سے اور دبیر سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے کوہستان سے اور اِسرائیل کے سارے کوہستان سے کاٹ ڈالا۔ یشوع نے اُنکو اُن کے شہروں سمیت حرم کر دیا + ۲۲ سو بنی عناق میں سے بنی اِسرائیل کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر غزہ اور جات اور اشدود میں چند باقی تھے + ۲۳ سو یشوع نے اُس سب کی طرح کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُس ساری سرزمین کو لے لیا اور یشوع نے اُسے بنی اِسرائیل کی میراث کر دیا اور اُسکو اُنکے فرقوں میں قرعہ کے مطابق تقسیم کیا + اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی ✣

۱۲ باب اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں بنی اِسرائیل نے قتل کیا اور جن کی سرزمین یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف نہر ارنون سے لیکے کوہ حرمون تک اور پورب کا سارا میدان میراث میں لیا ہے ہیں۔ ۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا عراعر سے لیکے نہر ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس وادی کے بیچوں بیچ سے اور آدھے جلعاد سے وادی یبوق تک کا جو بنی عمون کی سرحد ہے مالک تھا۔ ۳ اور میدان سے بحر کنرت تک جو پورب طرف ہے اور میدان کے دریا تک جو دریائے شور ہے پورب کی طرف اُس راہ سے جو بیت الیسیمات کو جاتی ہے اور دکھن سے جو پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہے۔ ۴ اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین جو جبارہ کی نسل کے قبضے میں تھی جو عستارات اور ادرعے میں رہتا تھا۔ ۵ اور وہ کوہ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی بادشاہت کرتا تھا + ۶ اُنکو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا ✣

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اِسرائیل نے یردن کے اِس پار پچھم طرف مارالعل جد سے لیکے جو وادی لبنان میں ہے کوہ خلق تک جو شعیر تک چلا گیا ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ جسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کیا۔ پہاڑوں میں
اور وادیوں میں اور میدانوں میں چشموں میں اور بیابان میں اور کھن ملک میں۔ حتّی اور اموری
۹ اور کنعانی اور فرزّی اور حوّی اور یبوسیوں کی سرزمین۔ اور وہ بادشاہ ہے ہیں۔ یریحو کا
۱۰ بادشاہ ایک۔ عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک ہی ایک۔ یروسلم کا بادشاہ ایک۔
۱۱ حبرون کا بادشاہ ایک۔ یرموت کا بادشاہ ایک۔ لکیس کا بادشاہ ایک۔ عجلون کا بادشاہ
۱۲ ایک۔ جزر کا بادشاہ ایک۔ دبیر کا بادشاہ ایک۔ جدر کا بادشاہ ایک۔ حرمہ کا بادشاہ ایک
۱۳ عراد کا بادشاہ ایک۔ لبناہ کا بادشاہ ایک۔ عدلّام کا بادشاہ ایک۔ مقیدہ کا بادشاہ
۱۴ ایک۔ بیت ایل کا بادشاہ ایک۔ تفّوح کا بادشاہ ایک۔ حفر کا بادشاہ ایک۔ افیق کا
۱۵ بادشاہ ایک۔ لسّارون کا بادشاہ ایک۔ مدون کا بادشاہ ایک۔ حصور کا بادشاہ ایک۔
۱۶ سمرون مرون کا بادشاہ ایک۔ اکشاف کا بادشاہ ایک۔ تعنک کا بادشاہ ایک۔ یجدو
۱۷ کا بادشاہ ایک۔ قادس کا بادشاہ ایک۔ یقنعام کرمل کا بادشاہ ایک۔ نفات دور میں دور
۱۸ کا بادشاہ ایک۔ جلجال میں حویّوں کا بادشاہ ایک۔ ترضہ کا بادشاہ ایک۔ یہ سب
۱۹ اکتیس بادشاہ تھے۔

۱۳ باب اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُسکو فرمایا کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ
۲ ہوا اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہی جو قبضے میں نہیں آئی۔ اور وہ سرزمین جو باقی ہی سو یہ
۳ ہی فلستیوں کی سب حدیں اور سارا جسوری سیحور سے جو مصر کے سامھنے ہی حدود عقرون
تک اُتّر کی طرف کو جو کنعان میں گنا جاتا ہی۔ فلستیوں کے پانچ قطب یعنے غزاتی اور اشدودی
۴ اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی۔ دکھن کی طرف سے کنعان کی ساری
سرزمین اور مغارہ سے جو صیدانیوں کا ہی افیق تک اور اموریوں کی سرحدوں تک
۵ اور جبلیوں کی سرزمین اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کی طرف بعل جد سے جو کوہ
۶ حرمون کے نیچے ہی حمات کے مدخل تک۔ سارے کوہستانی لبنان سے لیکے مسرفات امام
تک اور سارے صیدانی میں اُنکو بنی اسرائیل کے سامھنے سے نکال ڈالونگا۔ مگر تو قرعہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں میراث کے لئے تقسیم کردے جیسا میں نے تجھے فرمایا ہے
۷ تو یہہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسّی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے
۸ اُسکے یعنے دوسرے آدھے کے ساتھہ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی میراث پائی جو موسےٰ
نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دی جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ
۹ نے اُنہیں دی - عراعر سے جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے جو نہر کے بیچوبیچ
ہے اور میدبا کا سارا میدان دیبون تک - اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے
۱۰ سارے شہر جو حسبون میں تخت نشین تھا بنی عمون کی سرحد تک - اور جلعاد اور جبوریوں
۱۱ اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک - بسن میں
۱۲ عوج کی ساری مملکت جو عشتارات اور ادرعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے
بقیہ میں سے باقی رہا - سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا - لیکن بنی اِسرائیل نے
۱۳ جبوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا چنانچہ جبوری اور معکاتی آجتک اسرائیلیوں
۱۴ کے درمیان بستے ہیں + فقط لاوی کے فرقے کو اُسنے کوئی میراث نہ دی - خداوند اسرائیل
کے خدا کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُن کی میراث ہے جیسا اُس نے
اُنہیں کہا +

۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُنکے گھرانوں کے موافق میراث دی + اور
۱۶ عراعر سے جو آب ارنون کے کنارے پر ہے اُنکی سرحد تھی اور وہ شہر جو دریا کے
۱۷ بیچوں بیچ ہے اور سارا میدان جو میدبا سے نزدیک ہے - حسبون اور اُسکے سارے
۱۸ شہر جو میدان میں ہیں - دیبون اور بامات بعل اور بیت بعل معون اور یہصاہ اور قدیمات
۱۹ ۲۰ اور مفعت اور قریتیم اور سبماہ صرۃ الصحر جو وادی کے کوہ میں ہے اور بیت فغور اور
۲۱ اشدوت پسگہ اور بیت الیسیمات اور میدان کے سارے شہر اور اموریوں کے
بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے
رئیسوں عوی اور رقم اور صور اور حور اور رع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اُس زمین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں بستے تھے قتل کیا +

۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو بخومی تھا بنی اسرائیل نے اُن کے درمیان
۲۳ جو اُنسے مقتول ہوئے تلوار سے قتل کیا + اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُس کی
نواحی ہوئی + یے شہر اور اُنکے گانوں روبن کی میراث مطابق اُن کے گھرانوں
کے ٹھہرے +

۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو بنی جد کو مطابق اُنکے گھرانوں کے حصّہ دیا + اور اُن کی
۲۵ سرحد یہہ تھی - یعزیر اور جلعاد کے سارے شہر اور بنی عمون کی آدھی سرزمین عراعر
۲۶ تک جو ربہ کے سامھنے ہی - اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بتونیم تک اور محنیم سے
۲۷ دبیر کی سرحد تک - اور وادی میں - بیت ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون حسبون
کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیہ اور یردن اور اُسکی نواحی دریائے گنرت کے کنارے
۲۸ تک جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہی - یے شہر اپنے گانوں سمیت بنی جد کی میراث اُن
کے گھرانوں کے مطابق ہوئے +

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بنی منسی کو بھی حصّہ دیا - سو آدھے بنی منسّی کا حصہ اُنکے گھرانوں کے
۳۰ موافق یہہ تھا + اور اُنکی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنے سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج
۳۱ کی ساری مملکت اور ساری یائیر بستیاں جو بسن میں ہیں اور وے ساٹھ شہر ہیں - اور
آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرائے بسن کے بادشاہ عوج کے شہر منسّی کے بیٹے مکیر کی
۳۲ اولاد کو اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُنکے گھرانوں کے ملے + یے ہیں وے جنہیں
موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کی طرف میراث
۳۳ کے لئے تقسیم کیا + لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے کو میراث نہ دی - خداوند اسرائیل
کا خدا اُن کی میراث ہی جیسا اُس نے اُنہیں کہا +

۱۴ باب اور وے مملکتیں جنہیں کنعان کی سرزمین میں بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں پایا جنہیں الیعزر
کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے اُن کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میراث کے لئے دیا ہے ہیں + اُنکی میراثیں قرعہ کے موافق تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں
۲ اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا + کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائی
۳ فرقوں کو میراث دی تھی - پر اُس نے لاویوں کو اُنکے درمیان کچھ میراث نہ دی + کیونکہ
۴ بنی یوسف دو فرقے تھے منسّی اور افرائیم - سو اُنہوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ
حصہ نہ دیا مگر کئی شہر اُنکے رہنے کے لئے اور اُن کی نواحی اُن کی مواشی اور مال کے
لئے + اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا اور اُنہوں نے
۵ زمین کو بانٹ دیا ❊

تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے - اور قنزی یفنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے
۶ کہا کہ اُس بات کو جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میری اور تیری بابت قادس برنیع میں
کہی تو جانتا ہے + جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا کہ
۷ اِس سرزمین کی جاسوسی کروں اُسوقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُسکو اُس
کے موافق جو میرے دل میں تھا خبر دی + تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ
۸ چڑھ گئے تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا - لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی
کی + تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا کے کہا کہ یقیناً وہ زمین جس پر تو نے اپنے قدم رکھے
۹ تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی - کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی
پوری پیروی کی + اور اب دیکھ خداوند نے اُسوقت سے لیکے کہ خداوند نے یہہ بات
۱۰ موسیٰ کو کہی جب کہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ
کو جیتا رکھا جیسا کہ اُس نے فرمایا اور اب دیکھ کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا
ہوں - اور ہنوز میں ایسا طاقت ور ہوں کہ جیسا اُس دن تھا کہ جس دن موسیٰ نے
۱۱ مجھے بھیجا جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب تھی اب بھی آنے جانے میں ویسی ہی قوت
ہے - سو یہہ پہاڑی جس کا ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھ کو دے - کیونکہ تو نے
۱۲ اُس دن سنا کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں - پس اگر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ رہے تو میں اُنہیں نکال دونگا جیسا کہ خداوند نے کہا ہے۔
۱۳ تب یشوع نے اُسکو دعا دی اور یفُنّہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا۔ سو حبرون
۱۴ اُسوقت سے آج تک قنزّی یفُنّہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا اِس لئے کہ اُس نے
۱۵ خداوند اِسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی۔ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا۔ اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا۔ اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ ہوئی۔

۱۵ باب اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصّہ اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ تھا۔ دشت
۲ صین دکھن کی طرف دکھنی سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک۔ اور اُسکی دکھنی حد
۳ دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہے شروع ہوئی۔ اور یہہ حد دکھن کی طرف عقرابیم کی چڑھائی سے ہوکے صین تک پہنچی اور دکھن سے قادس
۴ برنیع کو چڑھی اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری۔ اور وہاں سے عظمون کو پہنچی اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُس کی سرحدیں سمندر تک پہنچی
۵ ہیں۔ تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی۔ اور اُسکی پوربی حد دریائے شور یردن کے سرے
۶ تک اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے جو نہر یردن کے عین سرے پر ہے۔ اور یہہ حد بیت حجلہ تک چڑھی اور بیتُ العرابہ کی اترطرف سے گذری۔ اور وہ سرحد روبن
۷ کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی۔ پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے ہوکے دبیر کو چڑھی اور وہاں سے شمال کی سمت کو چل کے جلجال کے رخ جو ادُمّیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وادی کے جنوب کو ہے۔ اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس ہوکے عین راجل پاس
۸ جا نکلی۔ اور وہ سرحد بن ہنوم کی وادی میں سے ہوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف گئی۔ یروسلم وہی ہے۔ اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک جو وادی ہنّوم کے مقابل پچھم طرف کو
۹ ہے اور وہ رفائیوں کی وادی کی اُترطرف واقع ہے۔ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے تک گئی اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی اور وہ سرحد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہاں سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہی پہنچی + اور وہ سرحد بعلہ سے ہو کے مغرب کی سمت
۱۰ کوہِ شعیر کو پھری اور ہار یعریم یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچی اور بیت شمس کو اُتر گئی
۱۱ اور تمنہ کو چلی۔ اور وہ سرحد عقرون کی اُتر طرف جا نکلی۔ اور وہ سرحد سکرون سے ہو کے
۱۲ بعلہ کے پہاڑ تک گذری اور بنی ایل پاس نکلی۔ اور اِس حد کی انتہا سمندر تھی + اور اُس
کی حد پچھم طرف بحرِ اعظم اور اُسکا ساحل ہی + بنی یہوداہ کے گرد کی حدیں اُنکے گھرانوں کے
مطابق یہ ہیں ٭

۱۳ اور یُفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا
۱۴ تھا عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون ہی حصہ دیا + سو کالب نے وہاں سے تین کو یعنی
۱۵ اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں خارج کیا + اور وہ وہاں سے دبیر یوں پر چڑھ گیا
پر دبیر کا قدیمی نام قریت سفر تھا ٭

۱۶ سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی
۱۷ بیٹی عکسا ہ بیاہ دونگا + تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل نے اُس پر
۱۸ قبضہ کیا۔ سو اُس نے اپنی بیٹی عکسا ہ اُسے بیاہ دی + اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس
آئی تو اُس نے اُسے اُبھارا تا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے سو وہ اپنے
۱۹ گدھے پر سے اُتری + تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہی؟ وہ بولی مجھے برکت دیجیے
کہ تو نے دکھن طرف کی زمین مجھے عنایت کی سو مجھے پانی کے چشمے بھی دیجیے + تب اُسنے
اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کئے ٭

۲۰ ۲۱ بنی یہوداہ کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ ہی + اور ادوم کی سرحد
کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ کی سرحد کی انتہا کے شہر یہ ہیں۔ قبصی ایل اور عیدر اور یجور
۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ اور قادس اور حصور اور اِتنان زیف اور تلم اور بعلوت
اور حصور حدتہ اور قریت حصرون جو حصور ہی اور امام اور رسمع اور مولادہ اور حصار جدہ اور
حشمون اور بیت فلط اور حصر شوعال اور بیر سبع بزیوتیاہ بعلہ اور عیّم اور عضم اور التولاد اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ کسیل اور حُرمہ اور صِقلاج اور مدمنہ اور سنسنّاہ اور لبائوت اور شلحیم اور عین اور رمون۔
۳۳ یہ سب اُنتیس شہر اور اُنکے گانوں۔ اور وے شہر جو نشیب میں واقع تھے یہ ہیں۔ اِشتاول
۳۴ اور صُرعاہ اور اَسناہ اور زنوح اور عین جنیم تفوح اور عینام یرموت اور عدُلّام شوکاہ
۳۵ ۳۶ اور عزیقاہ اور شعیرم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم۔ چودہ شہر اور اُنکے گانوں۔ ضنان
۳۷ ۳۸ اور حداشہ اور مِجدل جد اور دِلعان اور مصفاہ اور یُقتیی ایل لکیس اور یُصبقت اور عجلون
۳۹ ۴۰ اور کبُون اور لحماس اور کتلیس اور جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ اور مقیدہ۔ سولہ شہر اور
۴۱ اُنکے گانوں۔ لبناہ اور عتر اور عسن اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب اور قعیلہ اور اکزیب
۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ اور مریسہ۔ نو شہر اور اُنکے گانوں۔ عقرون اور اُس کی بستیاں اور اُسکے گانوں۔ عقرون
۴۶ ۴۷ سے سمندر تک اشدود کی اطراف کے سارے شہر اور اُنکے گانوں۔ اشدود اپنے شہروں
اور گانوں سمیت۔ اور غزّہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت مصر کی نہر تک اور دریائے
۴۸ ۴۹ اعظم اور اُس کے ساحل تک + اور کوہستان میں۔ سمیر اور یتیر اور شوکہ اور دنّاہ اور قریت سنّہ
۵۰ ۵۱ جو دبیر ہے اور عناب اور استموہ اور عنیم اور جشن اور حولون اور جِلُوہ۔ گیارہ شہر اور اُنکے گانوں۔
۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ اراب اور دومہ اور اشعان اور یِنوم اور بیت تفوح اور افیقہ اور حُمطہ اور قریت اربع
۵۶ جو حبرون ہے اور صیعور۔ نو شہر اور اُنکے گانوں۔ معون کرمل اور زیف اور یوطہ اور یزرعیل
۵۷ ۵۸ اور یقدعام اور زنوح قین جبعہ اور تمناہ۔ دس شہر اپنے گانوں سمیت۔ حلحول اور بیت صور
۵۹ ۶۰ اور جدور اور معرات اور بیت عنوت اور التقون۔ چھ شہر اپنے گانوں سمیت۔ قریت بعل
۶۱ جو قریت یعریم ہے اور ربہ دو شہر اپنے گانوں سمیت۔ اور بیابان میں۔ بیت عرابہ اور مدین
۶۲ اور سکاکہ اور نِبسان اور عِیر شورا اور عین جدی۔ چھ شہر اور اُنکے گانوں +
۶۳ لیکن یبوسی جو یروسلم میں رہتے تھے سو اُنکو بنی یہوداہ خارج نہ کر سکے۔ چنانچہ یبوسی
بنی یہوداہ کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ہیں +
۱۶ باب ۱ اور بنی یوسف کی حد یردن سے یریحو کے آس پاس ہو کے پورب طرف کو آب یریحو
۲ پاس نکلی اور اُس بیابان تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا ہے گئی۔ پھر بیت ایل سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نکلکے لوز کو گئی اور ارکی کی حدوں کے پاس گذر کے عطاروت تک پہنچی اور وہاں سے
۳ پچھم رخ یفلیطی کی حد پاس اور بیت حوران نشیب اور جزر کی حد تک پہنچتی ہی اور
اُسکی انتہا سمندر ہی + اور بنی یوسف منسّی اور افرائیم نے اپنی میراث لی ؛
۴ اور بنی افرائیم کی سرحد اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ تھی۔ اُنکی میراث کی حد
۵ پورب طرف کو عطاروت ادار سے بیت حوران فراز کو پھری۔ اور اُتر طرف کو وہ حد سمندر
۶ کے رخ مکمتاہ پاس نکلی۔ اور وہ حد پورب طرف تانت سیلا کو پھری اور اُسکی پورب سے گذر کے
۷ ینوحاہ تک پہنچی۔ اور ینوحاہ سے عطاروت اور نعراتہ پاس اُتری اور یریحو سے گذر کے یردن
۸ پاس جا نکلی۔ اور وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناہ تک اور اُسکی انتہا سمندر تک ہی۔ بنی افرائیم
کے گھرانوں کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہی۔ اور بنی افرائیم کے لئے الگ الگ شہر
۹ بنی منسّی کی میراث میں تھے سب شہر اور اُنکے گانوں + اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے تھے
۱۰ اُنہوں نے خارج نہ کیا۔ سو وے آج کے دن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں اور جزیہ کی راہ
سے خدمت کرتے ہیں +

۱۷ باب اور منسّی کے فرقے نے بھی ایک قرعی حصہ پایا کہ وہ یوسف کا پلوٹھا ہی یعنے جلعاد
کے باپ منسّی کے پلوٹھے ماکیر نے۔ اسلئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جلعاد اور بسن ملے + اور باقی
۲ بنی منسّی کے لئے بھی اُنکے گھرانوں کے موافق حصہ ملا۔ بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسری ایل
اور بنی شکم اور بنی حفر اور بنی سمیدع کے لئے۔ یوسف کے بیٹے منسّی کے فرزند نرینہ اُن کے
گھرانوں کے مطابق یہ تھے + اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن ماکیر بن منسّی کے بیٹے نہ تھے
۳ مگر بیٹیاں تھیں۔ اور اُسکی بیٹیوں کے نام یہ ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضہ
۴ سو وے الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے + چنانچہ خداوند
کے فرمان کے مطابق اُسنے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُنکو میراث دی + سو جلعاد
۵ کی زمین کے اور بسن کے سوا جو یردن کے اُس پار ہی دس حصے منسّی کے ہوئے + کہ منسّی کی
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسّی کے باقی بیٹوں نے جلعاد
کی زمین پائی ٭
۷ اور آشر سے لیکے مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسّی کی حد تھی۔ سو وہ حد دہنے ہاتھ
۸ پر عین تفوح کے خمیوں تک چلی گئی + اِسلئے کہ سرزمین تفوح منسّی کی تھی پر تفوح جو منسّی کی
۹ سرحد پر تھا بنی اِفرائیم کا حصہ تھا۔ سو اُسکی حد نہر قانا تک اُس دریا کی دکھن طرف
جا اُتری۔ اِفرائیم کے یہ شہر منسّی کے شہروں کے درمیان ہیں۔ اور منسّی کی حد اُس
۱۰ دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُس کی انتہا سمندر تھی + سو دکھن طرف افرائیم کی ہوئی اور
اُتر طرف منسّی کی اور اُسکی سرحد سمندر تھی + سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے اور پورب
۱۱ طرف کو اِشکار سے جا ملیں + اور اِشکار اور آشر میں بیت شان اور اُسکے شہر اور ابلیعام
اور اُسکے شہر اور اہل دور اور اُسکے شہر اور اہل عین دور اور اُسکے شہر اور اہل تعناک
اور اُسکے شہر اور اہل مجدو اور اُسکے شہر مجملاً تین ضلع منسّی کے حصے میں تھے ٭
۱۲ تو بھی بنی منسّی اُن شہروں کے رہنے والوں کو خارج نہ کر سکے۔ سو وہاں اُس ملک
۱۳ میں کنعانی خواہ نہ خواہ بستے تھے + لیکن جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے
خراج لیا پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا ٭
۱۴ اور بنی یوسف نے یشوع کو کہا کہ تو نے کس واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور مجھ کو فقط
ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی
۱۵ ہے؟ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم بہت سے ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں اُسے
فرزّیوں اور رفائیوں کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹکر صاف کر لو اگر اِفرائیم کا کوہستان
۱۶ تمہارے لئے تنگ ہو + بنی یوسف نے کہا کہ یہہ کوہستان ہمارے لئے کافی نہیں ہے۔
اور سارے کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنے وے جو بیت شان اور اُس
۱۷ کے دیہات میں اور یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں لوہے کی گاڑیاں رکھتے ہیں + یشوع
نے بنی یوسف اِفرائیم اور منسّی کو خطاب کر کے کہا کہ تم بہت سے ہو اور بہت سا زور رکھتے ہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تمہارے لئے فقط ایک حصہ نہ ہوگا بلکہ پہاڑ تمہارے لئے ہوگا۔ وہ جنگل ہے۔ تم اُسے صاف
۱۸ کرو کہ اُسکے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے۔ اگرچہ کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے کی ہیں
اور وے لوگ قوی ہیں پر تم اُنہیں خارج کرسکو گے ✣

۱۸ باب اور بنی اسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے جماعت
کا خیمہ کھڑا کیا + اور وہ سرزمین اُنکے آگے مغلوب ہوئی ✣

اب بنی اسرائیل کے سات فرقے باقی رہے جنہوں نے ہنوز میراث نہ پائی + سو
۲ یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے
۳ باپ دادوں کے خدا نے تم کو دی ہے سستی کروگے؟ سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے
۴ میں سے تین تین شخص چُن کے دو۔ میں اُنہیں بھیجونگا کہ وے اُٹھکے اِس سرزمین کی سیر
کریں اور اُنکی میراث کے موافق اُسکا حال لکھیں اور پھر مجھ پاس آویں + اور اُس کے
۵ سات حصّے کریں۔ یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہے اور بنی یوسف اپنی اطراف
۶ میں اُتر کو ٹھہرے + سو تم اِس سرزمین کے سات حصّے لکھکے میرے یہاں لاؤ تاکہ میں
۷ خداوند کے آگے جو ہمارا خدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں + لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی
کا حصہ نہیں کہ خداوند کی کہانت اُن کی میراث ہے + اور جد اور روبن اور آدھے فرقے
منسّی نے تو یردن کے اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہے جو خداوند کے بندے
موسیٰ نے اُنہیں بخشی + تب وے لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یشوع نے اُن
۸ لوگوں کو جو اُس سرزمین کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اُس سرزمین میں جاؤ اور سیر
کرو اور اُسکا حال لکھکے مجھ پاس پھر آؤ تاکہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے
۹ لئے قرعہ ڈالوں + چنانچہ وے لوگ گئے اور اُس زمین میں گذرے اور شہروں کے مطابق
اُسکا حال کتاب میں لکھکے اُسکے سات حصّے مقرر کئے اور یشوع پاس اُس خیمہ گاہ میں جو سیلا
۱۰ میں تھا پھر آئے + تب یشوع نے سیلا میں اُنکے لئے خداوند کے آگے قرعہ ڈالا اور زمین
وہاں بنی اسرائیل کو اُنکی قسمتوں کے مطابق یشوع نے تقسیم کی ✣

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور بنی بنیمیں کا قرعہ اُنکے گھرانوں کے مطابق نِکلا پر اُنکے حصّے کی سرحد بنی یہوداہ
۱۲ اور بنی یوسف کے درمیان ہوئی + سو اُنکے حصے کی شمالی حد یردن سے تھی اور یہہ حد
یریحو کے اُس پاس اُترطرف کو چڑھی اور پچھم طرف پہاڑوں کے درمیان چلی اور اُسکی
۱۳ نکاس بیت آون کے بیابان تک تھی + اور وہ سرحد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہے
دکھن طرف گئی - اور وہ سرحد وہاں سے عطاروت ادار سے ہوکے اُس پہاڑی پاس جو
۱۴ بیت حوران تحتانی کے دکھن کو ہے جا اُتری + اور سرحد نے وہاں سے آگے بڑھکے اُس
پہاڑ سے ہوکے جو بیت حوران کی دکھن طرف ہے سمندر کے کونے کو گھیر لیا اور اُس کی
۱۵ نکاس قریت بعل تک تھی جو قریت یعریم بنی یہوداہ کا ایک شہر ہے - یہہ پچھم کی حد تھی + اور
دکھن کی اطراف قریت یعریم کی انتہا سے شروع ہوئیں اور اُنکی حد پچھم کو نکلی اور نفتوح کے
۱۶ چشمے تک چلی گئی - اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو بنی ہنّوم کی وادی کے
سامھنے ہے اُتری - وہ رفائیوں کے نشیب کی اُترطرف کو ہے اور پھر وہاں سے دکھن کی
جانب ہنّوم کی وادی اور یبوسی کے کنارے تک نیچے جا کے عین راجل پاس اُتری
۱۷ اور اُترطرف سے بڑھائی جا کے عین شمس تک نکلی اور وہاں سے جلیلوت تک آگے
بڑھی جو اُدمّیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک
۱۸ پہنچی - اور وہاں سے اُس کنارے کو گئی جو عراباہ کے مقابل اور اُترخ ہے اور عرابا
۱۹ ہی میں جا اُتری - پھر وہ سرحد وہاں سے اُترطرف جا کے بیت حجلہ کے کنارے تک پہنچی
اور اُس سرحد کی انتہا دریائے شور کا اتر والا کول تھا جو یردن کے دکھنی سرے پر ہے -
۲۰ یہہ دکھنی سرحد تھی + اور اُس کی پوربی حد یردن تھی + بنی بنیمین کی میراث اُسکی سب
گرداگرد حدوں کے مطابق اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ تھی +
۲۱ اور وے شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے اُنکے گھرانوں کے موافق یے ہیں - یریحو
۲۲ ۲۳ اور بیت حجلہ اور وادی قصیص اور بیت عراباہ اور صمیم اور بیت ایل اور عوّیم اور فارہ
۲۴ ۲۵ اور عُفرہ اور کفر العمونی اور عُفنی اور جبعہ - بارہ شہر اور اُنکے دیہات + اور جبعون اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رامہ اور بیروت مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ اور رقم اور ارفا ایل اور ترالہ اور ضلع الف
۲۶ ۲۸ اور یبوسی جو یروسلم ہے اور جبعت و قریت - چودہ شہر اور اُنکے دیہات + بنی بنیمیں کی میراث
اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہے +

۱۹ باب اور دوسرا قرعہ شمعون کے نام پر بنی شمعون کے فرقے کے واسطے اُنکے گھرانوں کے
۲ موافق نکلا - اور اُنکی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی اور اُنکی میراث میں
۳ ۴ بیر سبع تھا اور سبع اور مولادہ اور حصار شغال اور بالاہ اور عضم اور التولد اور بتول اور
۵ ۶ حرمہ اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ اور بیت لباوت اور شاروحن یہ
۷ تیرہ شہر اور اُنکے دیہات - عین اور رمون اور عتر اور عسن - یہ چار شہر اور اُن کے
۸ دیہات - اور سارے دیہات جو ان شہروں کے آس پاس تھے بعلات بیر اور رمت
۹ الجنوب تک + یہہ بنی شمعون کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق ٹھہری بنی یہوداہ
کی ملکیت میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی اسلیئے کہ بنی یہوداہ کا حصہ اُنکی احتیاج
سے زیادہ تھا - سو بنی شمعون نے اپنی میراث اُنکی میراث کے درمیان پائی +

۱۰ اور تیسرا قرعہ بنی زبلون کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا + اور اُنکی میراث کی حد
۱۱ ساریدتک ہوئی + اور اُنکی سرحد سمندر اور مرعلہ کی طرف چلی اور دبا ست تک بڑھی اور
۱۲ اُس نہر سے جو یقنعام کے آگے ہے جا ملی - اور ساریدسے پورب کو سورج کے نکلنے کی
طرف پھر کے کسلوت تبور کے سوانے کو گئی اور وہاں سے دبرت تک چڑھی اور وہاں
۱۳ سے یفیع کو چڑھی + اور وہاں سے پورب طرف جتہ حیفر اور عتہ قاضین تک گذر گئی اور
۱۴ وہاں سے رمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہے جا نکلی + اور وہ سرحد اُتر طرف کو حنا تون
۱۵ کے گرد پھری اور اُس کی انتہا افتاح ایل کی وادی تھی + اور قطات اور نحلال اور
۱۶ سمرون اور ادالہ اور بیت لحم - یہ بارہ شہر اور اُن کے دیہات + یہ سب شہر اور
اُنکے دیہات بنی زبلون کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھی +

۱۷ اور چوتھا قرعہ اشکار کے نام پر بنی اشکار کے فرقے کے لئے اُنکے گھرانوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ موافق نکلا + اور اُنکا سوا نہ یزرعیل اور کسولوت اور شونیم اور حفاریم اور شیون اور اناخرات
۱۹ اور ربیت اور قیسیون اور ابض اور رامت اور عین جنیم اور عین حدہ اور بیت فصیص کی طرف
۲۰ ہوا + اور اُنکی سرحد تبور اور شخصیماہ اور بیت شمس سے جا ملی - اور اُنکے سوانے کی انتہا یردن
۲۱ تھی - سولہ شہر اور اُنکے دیہات + یہ شہر اور اُنکے دیہات بنی اِشکار کے فرقے کی میراث
۲۲ اُنکے گھرانوں کے موافق تھی ٭

۲۴ اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا + اور اُنکا سوا یہ ہے
۲۵ ہی - خلقت اور حلی اور بطن اور اکشاف اور الملک اور عمعاد اور مسآل - اور کرمل
۲۶ تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچتا - اور سورج کے نکلنے کی طرف بیت دجون کو پھرا اور
۲۷ پھر زبلون اور وادی افتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُسطرف ہے اور نعی ایل سے جا ملا اور
۲۸ اُسکی انتہا کبول کے بائیں کو تھی اور عبرون اور رحوب اور حمون اور قنہ صیدائے عظیم
۲۹ تک - پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی طرف کو پھری - اور وہاں سے وہ حد مڑکے حوسہ
۳۰ تک گئی اور اُسکی انتہا سمندر اُسکے ساحل سے اکزیب تک تھی + اور عمہ اور افیق اور رحوب
۳۱ یہ بائیس شہر اور اُنکے دیہات + بنی آشر کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ
شہر اور اُنکے دیہات تھے ٭

۳۲ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے فرقے کے لئے اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا +
۳۳ اور اُنکی سرحد حلف سے اور طعننیم کے بلوطوں کے باغ سے اور ادامی نقب اور یبنی ایل سے
۳۴ لقوم تک تھی اور اُسکی انتہا یردن تھی + اور حد پھر رخ اذنوت تبور کی طرف پھری اور وہاں
سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف اور یہوداہ سے یردن
۳۵ کے کنارے سورج کے نکلنے کی طرف جا ملی - اور یہ شہر محکم - صدیم صیر اور حمات رقت
۳۶ ۳۷ ۳۸ اور کنرت ہیں اور ادامہ اور رامہ اور حصور اور قادس اور ادرائے اور عین حصور اور ارون
۳۹ اور مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیت شمس اُنیس شہر اور اُنکے دیہات + یہ
شہر اور اُنکے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھے ٭

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور ساتواں قرعہ بنی دان کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا + اور اُنکی میراث
۴۱ کی سرحدیں یہ ہیں۔ صرعہ اور استال اور عیر شمس اور شعلبین ایالون اور اتلاہ اور ایلون
۴۲،۴۳ اور تمنانہ اور عقرون اور التقیہ اور جیتون اور بعلات اور یہود اور بنی برق اور جات رمون
۴۴،۴۵ اور مے یرقون اور رقون اُس سوانے کے ساتھہ جو یافو کے مقابل ہے + اور یہاں سے
۴۶،۴۷ بنی دان کی حد نکلی جو اُنکے لئے کفایت نہ تھی۔ اِس لئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ
گئے اور اُسے لے لیا اور اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قابض ہوئے اور
وہاں بسے۔ اور لشم کا نام دان اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا + یے سب شہر
۴۸ اور اُنکے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث تھے اُنکے گھرانوں کے موافق ٭

جب کہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُس کی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ
۴۹ ہو چکے تب بنی اِسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی + اور اُنہوں
۵۰ نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر جو کوہ افرائیم میں ہے جسے اُسنے مانگا تھا اُسے
دیا + اور اُسنے اُس شہر کو تعمیر کیا اور اُس میں جا بسا + یے وے میراثیں ہیں جو الیعزر کاہن
۵۱ نے اور نون کے بیٹے یشوع نے اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے قرعہ
ڈالکے سیلا میں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے کے سامھنے میراث کے
لئے تقسیم کر دیں + یوں وے زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے ٭

۲۰ باب ۱ اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور کہہ کہ اپنے لئے
۲،۳ ایسے شہر پناہ کے واسطے جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا مقرر کرو تاکہ وہ
خونی جو ناگہان اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے۔ اور وے خون کے
۴ انتقام لینے والے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے + اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی
ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال
کہہ سناوے تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں اور جگہ دیں تاکہ وہ اُن
۵ کے درمیان بود و باش کرے + اور اگر خون کا انتقام لینے والا اُسے رگیدے تو وے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خونی کو اُسکے حوالے نہ کریں۔ کیونکہ اُسنے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا اور وہ اُس سے آگے
۶ اُس سے کچھ کینہ نہ رکھتا تھا + اور وہ جب تک عدالت کے لئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو
اور سردار کاہن کی موت تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے۔ بعد اُسکے وہ خونی
پھرے اور اپنے شہر میں جاوے اور اپنے گھر میں اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا
داخل ہو +
۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس کیا۔ قادس کوہ نفتالی کے درمیان
جلیل میں۔ اور سکم کوہ افرائیم کے درمیان۔ اور قریت اربع جو حبرون ہے کوہ یہوداہ میں +
۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف کو بصر بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان
میں۔ اور راموت جلعاد میں جو جد کے فرقے کا ہے۔ اور جولان باشن کے فرقے کا بسن میں
۹ مقرر کیا + یہ بستیاں سارے بنی اِسرائیل اور اُس مسافر کے لئے جو اُنکے درمیان
بسے مقرر کی گئیں تاکہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے اور جب
تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے تب تک خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ
سے مارا نہ جائے +
۲۱ باب تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اِسرائیل
۲ کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے۔ اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں
اُن سے ہمکلام ہو کے کہا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور
۳ اُنکی نواحی ہماری مواشی کے لئے ہمکو دی جاویں + تب بنی اِسرائیل نے اپنی میراث میں
۴ سے خداوند کے کہنے کے مطابق یہ شہر اور اُنکی نواحی لاویوں کو دیں + سو قرعہ قہات کے
گھرانوں کے نام پر نکلا۔ اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا قرعہ
کے رو سے یہوداہ کے فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے +
۵ اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقہ افرائیم کے گھرانے اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ
۶ منسی میں سے دس شہر قرعہ کی راہ سے پائے + اور بنی جیرسون نے از روئے قرعہ بنی اِسکار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے فرقے کے گھرانوں اور آشر کے فرقے اور نفتالی کے فرقے اور منسّی کے آدھے فرقے میں
سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر پائے + اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد ۷
اور بنی زبلون سے بارہ شہر پائے + اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈالکے یے شہر اور اُنکی نواحی ۸
جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کے قبضے میں کر دئے +

سو اُنہوں نے فرقہ بنی یہوداہ اور فرقہ بنی شمعون میں سے یے شہر دیئے جن کے ۹
نام یہاں ذکر کئے جاتے ہیں بنی ہارون کو جو قہات کے گھرانیکے بنی لاوی میں سے تھے کیونکہ ۱۰
پہلا قرعہ اُنکے نام کا تھا + سو اُنہوں نے عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون کہلاتا ہے ۱۱
یہوداہ کے کوہستان میں اُس کے گرداگرد کی اطراف سمیت اُنکو دیا + لیکن اُس شہر کے ۱۲
کھیت اور اُسکے دیہات اُنہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دئے +

سو انہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو قاتل کی پناہ کے لئے حبرون کا شہر اُسکی نواحی ۱۳
سمیت دیا - اور لبنہ اُسکی نواحی سمیت - اور یتیر اُسکی نواحی سمیت اور اشتموع اُسکی نواحی ۱۴
سمیت - اور حولان اور اُسکی نواحی - اور دبیر اور اُسکی نواحی - اور عین اور اُسکی نواحی - اور ۱۵
یوطہ اور اُسکی نواحی - اور بیت شمس اور اُسکی نواحی - یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے + ۱۶
اور بنیمین کے فرقے میں سے جبعون اور اُسکی نواحی - اور جبع اور اُسکی نواحی - اور عناتوت ۱۷
اور اُس کی نواحی - اور علمون اور اُسکی نواحی - یے چار شہر + سو سارے شہر بنی ہارون کے ۱۸
جو کاہن ہیں تیرہ شہر تھے اُنکی نواحی سمیت + ۱۹

اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو بنی قہات میں سے باقی تھے فرقہ ۲۰
اِفرائیم میں سے یے شہر قرعہ سے ملے + قاتل کی پناہ کے لئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنہیں ۲۱
سکم دیا اور اُسکی نواحی - اور جزر اور اُسکی نواحی - اور قبضین اور اُس کی نواحی - اور بیت حورون ۲۲
اور اُس کی نواحی - یے چار شہر + اور فرقہ دان میں سے التقیہ اور اُسکی نواحی - اور جبتون ۲۳
اور اُسکی نواحی - اور ایالون اور اُس کی نواحی - اور جات رمون اور اُسکی نواحی - یے ۲۴
چار شہر + اور آدھے فرقہ منسی میں سے تعناک اور اُسکی نواحی - اور جات رمون اور اُس کی ۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ نواحی - یہ دو شہر + یہ سب دس شہر اپنی نواحی سمیت قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں کو ملے +

۲۷ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں دوسرے آدھے فرقہ منسی میں سے اُنہوں نے بسن میں جولان اور اُسکے گرد نواح - تاکہ قاتل کے لئے پناہ کا شہر ہو - اور

۲۸ بعستراہ اور اُسکی نواحی - یہ دو شہر دئے + اور فرقہ اشکار میں سے قیسون اور اُسکی نواحی

۲۹ اور دبرت اور اُسکی نواحی - یرموت اور اُسکی نواحی - اور عین جنیم اور اُسکی نواحی - یہ چار

۳۰ ۳۱ شہر + اور فرقہ آشر میں سے مسال اور اُسکی نواحی - اور عبدون اور اُسکی نواحی - خلقت اور

۳۲ اُسکی نواحی - اور رحوب اور اُس کی نواحی - یہ چار شہر + اور فرقہ نفتالی میں سے جلیل میں قادس اور اُس کی نواحی تاکہ قاتل کی پناہ کے لئے شہر ہوں - اور حمات دور اور اُسکی نواحی

۳۳ اور قرتان اور اُس کی نواحی - یہ تین شہر + سو سارے شہر جیرسونیوں کے مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں اپنی نواحی سمیت +

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی تھے فرقہ زبلون میں سے یہ شہر ملے

۳۵ یقنعام اور اُس کی نواحی - قرتاہ اور اُس کی نواحی - دمنہ اور اُس کی نواحی - نہلال اور اُس

۳۶ کی نواحی - یہ چار شہر + اور فرقہ روبن میں سے بصر اور اُس کی نواحی - یہصہ اور اُس کی نواحی

۳۷ قدیموت اور اُسکی نواحی - اور مفعت اور اُسکی نواحی - چار شہر + اور فرقہ جد میں سے قاتل کی

۳۸ ۳۹ پناہ کا شہر راموت جلعاد میں اور اُسکی نواحی - اور محنین اور اُس کی نواحی - حسبون اور اُسکی

۴۰ نواحی - یعزیر اور اُسکی نواحی - کل چار شہر + سو وے سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق اُنکے گھرانوں کے جو لاویوں کے گھرانوں میں باقی تھے اور وے اُنکو قرعہ سے ملے بارہ

۴۱ تھے + پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر اُنکی نواحی سمیت

۴۲ اڑتالیس تھے + اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گرد نواح کی اطراف سمیت تھا سب شہروں سے اسیطرح ہوا +

۴۳ سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جس کی بابت اُس نے قسم کھائی تھی کہ اُنکے باپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دادوں کو دیونگا اسرائیل کو دی۔ سو وے اُس پر قابض ہوئے اور اُس میں بسے + اور خداوند ۴۴
نے اُس سب کے مطابق جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا تھا ہر ایک طرف سے
اُنکو آرام دیا۔ اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامھنے کھڑا نہ رہا۔ خداوند
نے اُنکے سارے دشمنوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا + اور اُن ساری اچھی باتوں میں سے جو ۴۵
خداوند نے بنی اِسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات بھی نہ رہ گئی۔ سبکی سب
پوری ہوئیں ✣

اُسوقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقہ منسّی کو طلب کیا اور اُنہیں ۲۲ باب
کہا کہ تم نے اُس سب کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا حفظ کیا اور اُن سب ۲
باتوں میں جو میں نے تمہیں فرمائیں میری فرمانبرداری کی۔ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس ۳
مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کی محافظت
کی + اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام بخشا جیسا اُسنے اُن ۴
سے وعدہ کیا تھا۔ سو تم اب پھر جاؤ اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین میں جو
خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دی ہے روانہ ہو + لیکن کوشش سے ۵
ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر جسکی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو
کہا عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور اُس
کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان
سے اُسکی بندگی کرو + اور یشوع نے اُنکے حق میں دعائے خیر کی اور اُنہیں رخصت کیا۔ ۶
سو وے اپنے خیموں کو روانہ ہوئے + آدھے فرقہ منسّی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی ۷
تھی اور آدھے کو یشوع نے اُنکے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث
دی + اور جبوقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو اُنکے لئے بھی برکت مانگی
اور اُنسے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی اور روپا اور سونا ۸
اور تانبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لے کے اپنے خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو +

۹ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ منسی پھرے اور بنی اسرائیل کے درمیان
سے جو سیلا میں تھے جو زمین کنعان میں ہو روانہ ہوئے تاکہ جلعاد کی مملکت کو جو اُن کی سرزمین
موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا جائیں +

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہو پہنچے تو بنی روبن اور
بنی جد اور آدھے فرقہ منسی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو +

۱۱ بنی اسرائیل نے یہہ خبر سنی کہ دیکھو بنی روبن اور بنی جد نے اور آدھے فرقہ منسی نے
۱۲ زمین کنعان کے سامھنے یردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں مذبح بنا کیا ہو + اور
جب بنی اسرائیل نے یہہ سُنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی تاکہ اُن پر
۱۳ چڑھ جائیں اور لڑیں + اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بنی روبن اور بنی جد
۱۴ اور آدھے فرقے منسی پاس جو سرزمین جلعاد میں تھے بھیجا + اور بنی اسرائیل کے ہر ایک گھرانے
میں سے ایک ایک امیر کر کے دس امیر اُسکے ساتھ گئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں
۱۵ میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا + سو وے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے
۱۶ فرقہ منسی کے پاس اُن کی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُنسے کہا کہ خداوند کی ساری جماعت نے
یوں پیام کیا ہو کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشی کی جو تم نے آج کے دن خداوند کی
۱۷ پیروی سے برگشتہ ہو کے اپنے لئے ایک مذبح بنا کیا کہ آج کے دن تم خداوند سے باغی ہوئے ؟ کیا
ہمارے لئے بعل فغور کی بدکاری کچھہ کم تھی جس کے سبب ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے
۱۸ اور خداوند کی جماعت میں وبا ہوئی کہ تم آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو ؟ اور ایسا
ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر اُس کا قہر
۱۹ نازل ہوگا + باوجود اس کے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہو تو تم پار آؤ اُس سرزمین میں جو
خداوند کی ملکیت ہو جہاں خداوند کا مسکن قائم ہو اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خداوند
ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بنا کے خداوند سے باغی مت ہو اور ہماری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مخالفت نہ کرو + کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کی بابت بیوفائی نہ کی؟ سو اسرائیل
۲۰ کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا +
تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ منسی نے ہزاروں اسرائیلیوں کے سرداروں
۲۱ کو جواب دیا اور کہا خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور اسرائیل بھی
۲۲ جانینگے کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا خداوند کی مخالفت سے (تو آج کے دن ہمیں باقی
نہ چھوڑیو) اپنے لئے یہہ مذبح بنایا ہو یا اگر ہم نے مذبح بنایا ہو تاکہ خداوند کی پیروی سے پھریں
۲۳ یا اُس پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی کے ذبیحے چڑھا جاویں تو خداوند ہی اسکا حساب
لیوے۔ بلکہ ہم نے اِس بات کے خوف سے یہہ کیا کہ ہم کہتے تھے کہ ممکن ہے کہ آئندہ میں تمہاری
۲۴ اولاد ہماری اولاد کو کہے کہ تم کو خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا کام ہے؟ کہ خداوند نے تو
۲۵ ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی روبن اور بنی جد یردن کی حد باندھی۔ خداوند میں تمہاری
شراکت نہیں ہے۔ پس تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکھیگی + اِس لئے
۲۶ ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بنا دیں۔ سو نہ سوختنی قربانی کے لئے اور نہ ذبیحے کے لئے
بلکہ اِس لئے کہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری آنے والی پشتوں کے درمیان
۲۷ ایک شہادت رہے تاکہ ہم خداوند کے حضور اُسکی عبادت کریں کہ اپنی سوختنی قربانیوں اور
اپنے ذبیحوں اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو گذرانیں۔ تاکہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد
کو نہ کہے کہ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں + اِسلئے ہم نے کہا کہ ایسا ہوگا کہ جب وے ہمکو
۲۸ یا ہماری اولاد کو یوں کہینگے تو ہم اُنہیں جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے
باپ دادوں نے بنا کیا نہ سوختنی قربانیوں اور نہ ذبیحوں کے لئے بلکہ اِس لئے کہ ہمارے تمہارے
۲۹ درمیان گواہ رہے۔ ہرگز نہ ہو کہ ہم خداوند سے باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے
پھر کے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُسکے خیمے کے سامھنے ہے سوختنی قربانیوں اور نذر کی
قربانیوں اور ذبیحوں کے لئے ایک اور مذبح بنا کریں۔ جب فینحاس کاہن اور جماعت کے سردار
۳۰ ہزاروں اسرائیلیوں کے سرگروہوں نے جو اُس کے ساتھہ آئے تھے یہ باتیں جو بنی روبن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ اور بنی جداور آدھے فرقے منسی نے کہیں سے تو یہہ اُنکی نظر میں خوش آیا + تب الیعزر کے بیٹے فینحاس
کاہن نے بنی روبن اور بنی جداور آدھے فرقہ منسی کو کہا آج کے دن ہم نے جانا کہ خداوند ہمارے
درمیان ہی۔ کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا + اب تم نے بنی اسرائیل
۳۲ کو خداوند کے ہاتھہ میں سے رہائی بخشی + تب الیعزر کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن اور
بنی جد پاس سے زمین جلعاد میں سے سرزمین کنعان میں بنی اسرائیل پاس پھر آئے اور اُن
۳۳ پاس خبر لائے + سو اُس خبر سے بنی اسرائیل شادمان ہوئے۔ اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد
کی اور ارادہ نہ کیا کہ جنگ کے لئے اُن پر چڑھہ جاویں۔ اور اُس سرزمین کو جس میں بنی روبن
۳۴ اور بنی جد بستے تھے اُجاڑ دیں + تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا کہ وہ ہمارے
درمیان ایک گواہ ٹھہرا کہ یہوواہ خدا ہی +

۲۳ باب اور جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رہائی
۲ بخشی تھی تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا + تب یشوع نے سارے
اسرائیل اور اُنکے بزرگوں اور اُنکے سرداروں اور اُنکے قاضیوں اور اُنکے منصبداروں کو بلایا
۳ اور اُنسے کہا کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں۔ تم سب کچھہ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے
سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھہ کیا دیکھہ چکے ہو۔ کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے
۴ لئے جنگ کی + دیکھو کہ میں نے قرعہ ڈالکے اُن سب گروہوں کو جو باقی تھیں تم میں تقسیم کیا کہ وے
اُن سب قوموں سمیت جنہیں میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے
۵ فرقوں کے لئے میراث ہوویں + سو خداوند تمہارا خدا جو ہی وہی اُنکو تمہارے سامھنے سے نکالیگا
اور تمہاری نظر سے غائب کردیگا اور تم اُنکی زمین پر قابض ہوگے جیسا کہ خداوند تمہارے
۶ خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہی + سو تم اُس سب کو جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی حفظ
۷ کرنے اور عمل میں لانے کے لئے بڑی ہمت باندھو تاکہ دہنے یا بائیں ہاتھہ اُس سے نہ مڑو تاکہ
تم اُن قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ ہوجاؤ اور اُنکے معبودوں کے
۸ نام کا ذکر نہ کرو نہ اُنکا نام لیکے قسم کھلاؤ اور نہ اُنکی عبادت کرو اور نہ اُنکو سجدہ کرو۔ بلکہ خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ہی + کیونکہ خداوند نے بڑے قوی گروہوں
۹ کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا۔ مگر تم ایسے ہو کہ کوئی آج کے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر
نہ سکا + تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگائیگا۔ کہ خداوند تمہارا خدا ہی جو تمہارے لئے لڑتا ہی جیسا
۱۰ کہ اُسنے تم سے وعدہ کیا ہی + پس تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست
۱۱ رکھو + کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہوا اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان باقی
۱۲ ہیں اور اُنکے ساتھ نسبتیں کرو اور اُنسے ملو اور وے تم سے ملیں۔ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا
۱۳ پھر اُن گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع نہ کریگا۔ بلکہ وے تمہارے لئے پھندے اور دام
اور تمہاری بغلوں کے لئے کوڑے اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے ہونگی یہاں تک کہ تم اِس
اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی ہی نابود ہو جاؤ گے + اور دیکھو
۱۴ کہ میں بھی زمین کے سب رہنے والوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں۔ سو تم اپنے سارے
دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا
نے تمہارے حق میں ارشاد کی ہیں ایک بھی نہیں رہ گئی۔ سب تمہارے لئے پوری ہوئیں
اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی + سو ایسا ہوگا کہ جسطرح وے ساری بھلائیاں جنکی بابت
۱۵ خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے آئیں اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم
پر لا دیگا یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہی تمکو نیست
و نابود کریگا + جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جس کی بابت تم کو حکم دیا توڑ ڈالو گے اور چلکے
۱۶ غیر معبودوں کی بندگی کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکے گا اور
تم اِس اچھی زمین سے جو اُسنے تمہیں بخشی ہی جلد ہلاک ہو جاؤ گے +

۲۴ باب ۱ بعد اُسکے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں جمع کیا اور اِسرائیل کے
بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا۔ اور اُنہوں نے اپنے کو
خدا کے آگے حاضر کیا +

۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور ناخور کا باپ قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے اور وے
۳ غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے + اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان
کی ساری زمین کے درمیان اُسکی رہبری کی اور اُسکی نسل کو بڑھایا اور اُسے اضحاق عنایت
۴ کیا + اور اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے ۔ اور عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا کہ وہ اُسکا وارث ہووے
۵ اور یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور میں نے مطابق اُس کام
۶ کے جو اُنکے درمیان کیا مصر کو مارا اور آخر کو تمہیں نکال لایا + تمہارے باپ دادوں کو میں مصر
سے نکال لایا اور تم سمندر پر آئے ۔ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے لال سمندر تک
۷ تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا + اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا تو اُسنے تمہارے اور مصریوں
کے درمیان اندھیرا کر دیا اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا کہ اُنہیں چھپا لیا ۔ اور تم نے جو کچھ کہ میں نے
۸ مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔ اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کئے + پھر میں تمہیں اموریوں
کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا ۔ وے تم سے لڑے اور میں نے اُنہیں تمہارے
قابو میں کر دیا تاکہ تم اُنکی سرزمین کے مالک ہو اور میں نے اُنہیں تمہارے آگے سے ہلاک کیا
۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا اور اسرائیل سے لڑا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بُلا بھیجا
۱۰ کہ تم پر لعنت کرے + پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں ۔ اسلئے وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کرتا
۱۱ رہا ۔ پس میں نے تمہیں اُسکے ہاتھ میں سے رہائی بخشی + پھر تم یردن کے اِس پار اُترے اور یریحو تک
آئے ۔ اور یریحو کے لوگوں نے اموریوں اور فرزّیوں اور کنعانیوں حتّیوں اور جرجاسیوں اور
۱۲ حوّیوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا + تب میں
نے تمہارے آگے بِرّوں کو بھیجا جنکے سبب دو اموری بادشاہ تمہارے سامھنے سے دفع ہوئے
۱۳ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب + اور میں نے تمہیں وہ زمین جس کے لئے تم نے محنت
نہ کی اور وے شہر جنہیں تم نے بنا نہ کیا عنایت کئے اور تم اُن میں بسے ۔ اور تم تاکستانوں اور زیتون
کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو +
۱۴ پس اب تم خداوند سے ڈرو اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُسکی بندگی کرو اور اُن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

معبودوں کو جنکی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے نکال
پھینکو۔ اور خداوند کی بندگی کرو + اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو تو خیر آج کے ۱۵
دن تم اُسے جسکی تم بندگی کروگے اختیار کرو۔ یا تو اُن معبودوں کو جنکی بندگی تمہارے باپ دادے
نہر کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے معبودوں کو جنکی سرزمین میں تم بستے ہو۔ لیکن میں اور میرا
گھرانا جو ہی سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے + تب لوگوں نے جواب میں کہا ہرگز ایسا نہ ہو کہ ہم خداوند ۱۶
کو چھوڑ کے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں۔ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہ ہی جو ہم کو اور ہمارے ۱۷
باپ دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا اور اُسنے وے بڑی نشانیاں
ہماری نظر کے سامھنے نمایان کیں اور اُس ساری راہ میں جس میں ہم چلتے تھے اور اُن سب
لوگوں کے درمیان جن میں ہم ہو کے گذرے ہمکو بچا رکھا۔ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو ۱۸
اور اموریوں کو بھی جو اس سرزمین میں بستے تھے ہمارے سامھنے سے ہانک کے دور کر دیا سو
ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی کرینگے۔ کیونکہ وہ ہمارا خدا ہی + پھر یشوع نے لوگوں کو کہا تم خداوند ۱۹
کی بندگی نہ کر سکوگے۔ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا ہی۔ وہ غیور خدا ہی۔ وہ تمہاری خطائیں اور
تمہارے گناہ نہ بخشیگا + سو اگر تم خداوند کو چھوڑ دوگے اور اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے تو وہ اُس ۲۰
کے بعد کہ تم سے نیکی کر چکا ہی تم سے پھر جائیگا اور تم سے بدی کریگا اور تمہیں فنا کر ڈالیگا + تب لوگوں ۲۱
نے یشوع کو کہا۔ کبھی نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے + تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپ ۲۲
ہی اپنے اُوپر گواہ ہو کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا کہ اُس کی بندگی کرو + وے بولے ہم گواہ
ہیں + تب اُسنے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور اپنے ۲۳
دلوں کو خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو + تب لوگوں نے یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے ۲۴
خدا کی عبادت کرینگے اور اُسکی بات مانینگے + سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا ۲۵
اور اُنکے واسطے سکم میں ایک رسم اور ایک سنت مقرر کی +

اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں اور ایک بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط ۲۶
کے درخت تلے جو خداوند کے مقدس کے پاس تھا منصب کیا + اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا کہ دیکھو ۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہہ پتھر ہمارا گواہ ہے۔ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں
اِسلئے یہی تم پر گواہ ہے نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو + ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو ہر ایک
کو اُس کی میراث کی طرف رخصت کیا ٭

۲۹ اور ایسا ہوا کہ بعد ان باتوں کے نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ جو ایک سو دس
۳۰ برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا + اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں
۳۱ تمنت سرح میں جو کوہستان اِفرائیم میں کوہ جعس کی اُتّر طرف کو ہے اُسے دفن کیا + اور
اِسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع
کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُسنے بنی اِسرائیل کے لئے
کئے جانتے تھے خداوند کی بندگی کرتے رہے ٭

۳۲ اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے اُنہوں نے
سکم کے بیچ اُس زمین کے قطع میں جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیطوں
پر مول لیا تھا گاڑا۔ سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی ٭

۳۳ اور ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھی مر گیا + اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں جو اُس
کے بیٹے فینحاس کا تھا جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا دفن کیا ٭

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

The book of Dayes.

قاضیوں کی کتاب

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کیا اور ۱ باب
کہا کہ کنعانیوں سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھے گا؟ سو خداوند نے ۲
فرمایا کہ یہوداہ چڑھیگا۔ اور دیکھو میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کردی + تب ۳
یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرعہ کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم
کنعانیوں سے لڑائی کریں۔ اور اسی طرح میں بھی تیرے قرعہ کے حصے میں تیرے ساتھ
چڑھونگا + سو شمعون اُس کے ساتھ گیا +

تب یہوداہ چڑھا۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزّیوں کو اُنکے قبضے میں کردیا ۴
اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کئے + اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق ۵
میں پایا۔ اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزّیوں کو مارا + پر ادونی بزق بھاگ ۶
نکلا۔ اور اُنہوں نے اُسکا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُسکے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں
کے انگوٹھے کاٹے + تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستّر ۷
بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چُنکے کھاتے تھے۔ سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہی خدا
نے مجھے بدلا دیا + پھر وے اُسے یروشلم میں لائے اور وہ وہاں مرگیا + کیونکہ بنی یہوداہ ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یروسلم سے لڑے تھے اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہ تیغ کیا اور شہر آگ سے پھونک دیا +
۹ بعد اُسکے بنی یہوداہ اُترے اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور
۱۰ نشیب میں بستے تھے لڑنے + اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے مقابلہ
کرنے کو گیا۔ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا۔) وہاں اُنہوں نے سیسی اور
۱۱ اخمان اور تلمی کو مارا + اور وہ وہاں سے جا کے دبیریوں پر چڑھا۔ اور دبیر کا نام آگے
۱۲ قریت سفر تھا + تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں
۱۳ اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا + تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل نے
۱۴ اُسے لے لیا۔ اور اُسنے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی + اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ وہ اُس
پاس گئی تو اُسنے اُسے ترغیب دی تاکہ وہ اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ پھر وہ اپنے
۱۵ گدھے پر سے جلد اتری۔ تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُسے کہا مجھے
برکت دیجئے۔ کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے +
تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دئے +
۱۶ تب موسیٰ کے سُسرے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ
یہوداہ کے بیابان کو جو عراد کی دکھن طرف ہے چڑھی۔ اور وے جا کے لوگوں کے
درمیان بسے +
۱۷ اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا۔ اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت
۱۸ میں رہتے تھے جا مارا اور شہر کو حرم کر دیا۔ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا + اور یہوداہ نے
غزہ اور اُس کی نواحی اور عسقلون اور اُسکی نواحی اور عقرون اور اُسکی نواحی کو لے لیا +
۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا اور اُسنے کوہستانیوں کو خارج کیا۔ پر نشیب کے رہنیوالوں
۲۰ کو خارج نہ کر سکا کیونکہ اُن پاس لوہے کی رتھیں تھیں + تب اُنہوں نے حبرون موسیٰ
کے کہنے کے موافق کالب کو دیا۔ اور اُسنے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا +
۲۱ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے دفع نہ کیا۔ سو یبوسی بنی بنیمین کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساتھہ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ہیں +

۲۲ اور یوسف کا گھرانا وے بھی بیت ایل پر چڑھہ گئے۔ اور خداوند اُنکے ساتھہ تھا +
۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے بیت ایل کو لوگ بھیجے اور اُس
۲۴ شہر کا نام آگے لوز تھا + سو جاسوسوں نے ایک شخص کو جو شہر سے نکلا دیکھا۔ تو اُس سے
۲۵ کہا کہ شہر میں داخل ہونے کی راہ ہم کو بتلا کہ ہم تجھ سے نیکی کرینگے + چنانچہ اُسنے شہر میں
داخل ہونے کی راہ اُنہیں بتائی اور اُنہوں نے شہر کو تہ تیغ کیا۔ پر اُس شخص کو اُس کے
۲۶ سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا + اور وہ شخص حتّیوں کی سرزمین میں گیا اور وہاں
ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لوز رکھا۔ چنانچہ آج تک اُسکا یہی نام ہے +

۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے دیہات کو اور تعناک کو اور اُسکے دیہات
کو اور دور کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور ابلعام کے باشندوں کو اور اُسکے
دیہات کو اور مجدو کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو خارج نہ کیا۔ کہ کنعانی اُسی
۲۸ زمین پر خواہ نخواہ بستے تھے + اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا
پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا +

۲۹ اور اِفرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بستے تھے نہ نکالا۔ سو کنعانی جزر کے
باشندوں کے درمیان بستے تھے +

۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا۔ سو کنعانی اُنمیں بود و باش
کرتے تھے اور خراج دیتے تھے +

۳۱ اور آشر نے بھی عکو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے
۳۲ رہنیوالوں کو خارج نہ کیا۔ بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے
باشندے تھے بستے تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں خارج نہ کیا +

۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا۔ سو وے
اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے۔ لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنہیں خراج دیتے تھے +

۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے
۳۵ اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی۔ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں اور سعلیم میں
خواہ نخواہ بستے تھے۔ پر بنی یوسف کا ہاتھ یہاں تک زور آور ہوا کہ اُن سے خراج لیا +
۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کی چڑھائی سے چٹان ہی سے اور اُس سے زیادہ اُونچے
پر سے تھا +

۲ باب تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور اُسنے کہا میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور
تمہیں اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے
۲ آیا۔ اور میں نے کہا کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کرونگا + سو تم اِس سرزمین کے باشندوں
کے ساتھ عہد نہ باندھو۔ بلکہ تم اُنکے مذبحوں کو ڈھاؤ۔ پر تم نے میری فرمان برداری
۳ نہ کی۔ تم نے اِسطرح کیوں کیا؟ اِسی واسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُنکو تمہارے آگے سے
دفع نہ کرونگا۔ بلکہ وے تمہاری پسلیوں کے کانٹے اور اُنکے معبود تمہارے لئے پھندے
۴ ہونگے + اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اِسرائیل کو یہ باتیں
۵ کہیں تو وے چلّا چلّا کے رونے لگے + اور اُنہوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا۔ وہاں
اُنہوں نے خداوند کے لئے قربانیاں چڑھائیں +

۶ اور جبوقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا تب بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنی
۷ میراث پر گیا تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے + اور وے لوگ جب تک یشوع جیتا تھا اور
جبتک وے بزرگ جیتے تھے جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنہوں نے خداوند
کی ساری بڑی قدرتیں جو اُسنے اِسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں تب تک خداوند کی
۸ عبادت کرتے رہے + اور نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا بوڑھا
۹ ہو کے مر گیا + اور اُنہوں نے اُسکی موروثی زمین تمنت حرس میں کوہ افرائیم کے جنوب
۱۰ جو کوہ جعس کی اُتر کی طرف کو ہے اُسے دفن کیا + غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باپ دادوں میں جا ملے۔ اور اُنکے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی جسنے نہ خداوند کو اور نہ
اُن کاموں کو جو اُسنے اِسرائیل کے لئے کئے تھے پہچانا + تب بنی اسرائیل نے خداوند ۱۱
کے آگے بدکاریاں کیں اور بعلیم کی بندگی کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے ۱۲
باپ دادونکے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور اجنبی معبودونکی اُن
لوگونکے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے بندگی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے اور خداوند
کو غصے میں لائے + سو اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اور بعل اور عستارات کی بندگی کی ۱۳
تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنکو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا جنہوں ۱۴
نے اُنہیں غارت کیا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا کہ وے پھر
اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے + اور وے جہاں کہیں خروج کرتے تھے خداوند کا ہاتھ ۱۵
بُرائی کے لئے اُنپر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا اور جیسا کہ خداوند نے اُنسے قسم کھائی تھی
سو وے نہایت خراب حال ہوئے + تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنہوں نے اُنہیں ۱۶
اُنکے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا + لیکن وے اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ ۱۷
اجنبی معبودوں کے پیرو ہو کے زنا کرتے تھے اور اُنہیں سجدے کرتے تھے۔ اور وے اُس
راہ سے جسپر اُنکے باپ دادے خداوند کی فرمانبرداری کر کے چلتے تھے بہت جلد پھر گئے
اور اُنکے سے کام نہ کئے + اور جب خداوند نے اُنکے لئے حاکموں کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ۱۸
ساتھ تھا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا۔ اِسلئے
کہ خداوند اُنکے کڑھنے سے جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینے والوں کے سبب کرتے
تھے پچھتایا + اور ایسا ہوا کہ جب وہ حاکم مر گیا تو وے پھر برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں ۱۹
کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور بتوں کی پیروی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے۔
اور وے نہ تو اپنے کاموں سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے ۔

تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا۔ اور اُسنے کہا کہ ازبسکہ ان لوگوں ۲۰
نے میرے اُس عہد کو جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا اور میرا کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ نہ سنا۔ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے جنہیں یشوع چھوڑ کر مر گیا کسی کو بھی اُنکے آگے سے
۲۲ دفع نہ کرونگا۔ تاکہ میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں کہ وے خداوند کی راہ پر
۲۳ چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جس طرح سے اُنکے باپ دادے حفظ کرتے تھے کہ نہیں + سو خداوند
نے اُن قوموں کو رہنے دیا اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا۔ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ
نہ کیا +

۳ باب اور یہ وے قومیں ہیں جنہیں خداوند نے رہنے دیا تاکہ اِسرائیل کو یعنے اُن سب کو جو
۲ کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے اُنکے وسیلے آزمائے۔ فقط اِسلئے کہ بنی اِسرائیل
۳ کی پشتیں لڑائی سیکھنا جانیں خاص کر کے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں + سو وے
فلستیوں کے پانچ قطب اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوی تھے جو کوہ لبنان میں کوہ
۴ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک بستے تھے + یہ اِسلئے رہے تاکہ اُنکے وسیلے
اِسرائیل کا تجربہ کیا جاوے اور جانا جاوے کہ وے خداوند کے حکموں کو جو اُسنے موسیٰ
۵ کی معرفت اُنکے باپ دادوں کو فرمائے تھے سینگے کہ نہیں + سو بنی اِسرائیل کنعانیوں اور
۶ حتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے۔ اور
اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے اور اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو دیں اور اُنکے معبودوں
کی بندگی کی +

۷ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی اور خداوند اپنے خدا کو بھولے اور
۸ بعلیم و یسیرات کی بندگی کی + اِسلئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں ارام نہرایم
کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا۔ سو وے کوشن رِسعتیم کی خدمت آٹھ برس تک
۹ کرتے رہے + تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور خداوند نے بنی اِسرائیل کے
لئے ایک رہائی دینے والے کو اُٹھایا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل
۱۰ نے اُنہیں چھڑایا + اور خداوند کی روح اُس پر اُتری اور وہ اِسرائیل کا حاکم ہوا اور جنگ
کے لئے نکلا۔ تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کو اُسکے قبضے میں کر دیا۔ اور اُسکا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہاتھہ کوشن رشعتیم پر غالب رہا+ اور سرزمین میں چالیس برس تک صلح کا چین رہا+ اور قنز
۱۱ کا بیٹا عتنی ایل مر گیا+

پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی۔ تب خداوند نے موآب کے بادشاہ
۱۲ عجلون کو اسرائیل پر قوی کیا۔ اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی+
اور اُسنے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے یہاں جمع کیا اور جا کے اسرائیل کو مارا اور کھجوروں
۱۳ کا شہر لے لیا+ سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت
۱۴ کرتے رہے+ پھر بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے اور خداوند نے اُنکے لئے ایک
۱۵ چھڑانے والے کو ایک بنیمینی جرا کے بیٹے اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اُٹھایا۔ اور بنی اسرائیل
نے اُسکی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا+ اور اہود نے اپنے لئے ایک
۱۶ دودھاری تلوار ایک ہاتھ کی لمبی بنوائی۔ اور اُسے اپنے جامے کے تلے دہنی ران پر باندھا
اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا۔ اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا+ اور ایسا ہوا کہ
۱۷ جب وہ ہدیہ گذران چکا تو اُن لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا+ اور وہ آپ اُس پتھر کی
۱۸ ۱۹ کھان سے جو جلجال میں ہے پھرا اور آکے کہا کہ اے بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک پوشیدہ
۱۹ کا پیغام ہے۔ وہ بولا چپ رہ+ تب سب جو اُسکے پاس تھے اُسکے پاس سے باہر گئے+ سو
۲۰ اہود اُسکے حضور آیا۔ اُسوقت وہ ہوادار بالاخانے میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا بیٹھا
تھا۔ تب اہود نے کہا تیرے لئے مجھہ پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ہے+ تب
۲۱ وہ کرسی پر سے اُٹھہ کھڑا ہوا+ تب اہود نے اپنا بایاں ہاتھہ لمبا کیا اور داہنے ران پر سے
وہ تلوار لی اور اُسکی توند میں گھسیڑ دی۔ اور پھل قبضے سمیت اُسمیں ڈوب گیا۔ اور تلوار اُچھہ
۲۲ میں اٹک رہی ایسا کہ وہ اُسے اُسکی توند سے نکال نہ سکا۔ اور گندگی نکل پڑی+ تب اہود
۲۳ نے برآمدے میں باہر آکے بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کئے اور قفل لگائے+ اور جب
۲۴ وہ نکل گیا تو اُسکے خادم آئے اور اُنہوں نے دیکھا اور کیا دیکھا کہ بالاخانے کے دروازے
بند ہیں۔ تب وے بولے کہ وہ بیشک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہے+ اور وے یہانتک
۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ٹھہرے رہے کہ پریشان ہوئے۔ اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا
ہے۔ تب اُنہوں نے کنجی لی اور دروازے کھولے۔ اور اپنے مالک کو دیکھا کہ زمین پر مرا پڑا
۲۶ ہے+ اور اُنکے ٹھہرتے ہوئے اہود بھاگ گیا اور پتھر کی کھان سے گذر گیا اور سعیرت
۲۷ میں جا کے بچگیا+ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا اُسنے کوہ اِفرائیم پر نرسنگا پھونکا تب
۲۸ بنی اسرائیل اُسکے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے اور وہ اُنکے آگے ہوا+ اور اُسنے اُنہیں کہا
میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمہارے موآبی دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا
سو وے اُسکے پیچھے اُتر گئے اور یردن کے پایابوں کو جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضے میں
۲۹ کیا۔ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا+ اُسوقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے
قریب جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے قتل کئے۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا
۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا اور سرزمین میں اسّی برس صلح کا چین رہا
۳۱ بعد اُسکے عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہوا اور اُسنے فلستی چھ سو مرد پیینے سے مارے۔ اور
اُسنے بھی اِسرائیل کو رہائی دی +

۴ باب ۲ اور اہود کے مرجانے کے بعد بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدی کی+ سو
خداوند نے اُنکو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حصور میں سلطنت کرتا تھا بیچا
۳ اور اُسکے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا۔ وہ جرست جوئیم میں رہتا تھا+ تب بنی اِسرائیل
خداوند کے آگے چلّائے۔ کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اُسنے بیس برس تک
بہ شدت بنی اِسرائیل کو ستایا +

۴ ۵ اُسوقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اسرائیل کی حاکم تھی+ اور وہ کوہ اِفرائیم
میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے خرمے کے نیچے رہتی تھی۔ اور بنی اسرائیل
۶ اُس پاس عدالت کے لئے آتے تھے+ تب اُسنے قادس نفتالی سے ابی نوعم کے بیٹے
برق کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا کہ جاؤ
تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس ہزار اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساتھ لے؟ اور میں نہر قیسون پر سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو اور اُسکی رتھوں اور ۷
اُسکی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا اور برق نے ۸
اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا۔ اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگی تو میں نہ
جاؤنگا + وہ بولی میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی۔ لیکن اس سفر میں جو تو کرتا ہے تیری کچھ ۹
عزت نہ ہوگی۔ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا + سو دبورہ اُٹھی
اور برق کے ساتھ قادس کو گئی +

اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا۔ اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ ۱۰
لیکے چڑھا اور دبورہ بھی اُسکے ساتھ چڑھی + اب حبر قینی نے جو موسیٰ کے سُسرے حباب ۱۱
کی نسل سے تھا قینیوں سے آپکو الگ کیا اور صعنیم میں بلوط کے درخت کے پاس جو قادس
کے لگ بھگ ہے اپنا خیمہ کھڑا کیا + تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابینوعم کوہ ۱۲
تبور پر چڑھا + اور سیسرا نے اپنی ساری رتھیں جو لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اور اپنے ساتھ ۱۳
کے سارے لوگ حروست جوئیم سے لیکے نہر قیسون تک اکٹھے کئے + تب دبورہ نے برق ۱۴
کو کہا کہ اُٹھ۔ کیونکہ یہہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے
کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہے؟ تب برق کوہِ تبور سے اُترا اور دس ہزار
مرد اُسکے پیچھے تھے + تب خداوند نے سیسرا کو اور اُسکی ساری رتھوں اور اُس کے ۱۵
سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامھنے شکست دی یہانتک کہ سیسرا
رتھ پر سے اُتر کے پیدل بھاگا + اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جوئیم تک رگیدتا ۱۶
گیا۔ چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا اور ایک بھی نہ بچا + اور سیسرا پیدل ۱۷
بھاگ کے حبر قینی کی جورو یاعیل کے خیمے پر گیا۔ اِسلئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور
حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی +

تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ ای میرے خداوند آئیے میرے ۱۸
یہاں آئیے اور مت ڈریئے + اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا تو اُسنے اُسے کمل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اُڑھا دیا + تب اُسنے اُسے کہا کہ تھوڑا سا پانی پینے کو مجھے عنایت کیجئے کہ میں پیاسا ہوں +
۲۰ سو اُسنے دودھ کی ایک مشک کھولی اور اُسے پلا کے پھر اُسے چھپا دیا + پھر اُسنے اُسے کہا کہ خیمے
کے دروازے پر کھڑی رہ - اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آوے اور تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہاں
۲۱ کوئی مرد ہے؟ تو تو کہنا کہ نہیں + تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی اور ایک
میخکو کو ہاتھ میں لیا اور دبے پانوں اُس پاس جا کے اور میخ اُسکی کنپٹی پر دھر کے ایسی
گاڑی کہ زمین میں جا دھنسی - کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور ماندہ ہو گیا تھا + سو وہ مر گیا
۲۲ اور دیکھو جبکہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ آ اور
میں تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈھتا ہے دکھا دونگی + اور جب وہ اُسکے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ
۲۳ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اُسکی کنپٹی میں ہے + سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو
۲۴ بنی اسرائیل کے سامھنے مغلوب کیا + اور بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے کہ
کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو
نیست کر ڈالا +

۵ باب ۱ اُسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا - خداوند کو مبارکباد کہو -
۲ کہ اسرائیل میں سرگروہ آگے آگے جاتے تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے بھرتی کراتے
۳ تھے + سنو اے بادشاہو اور کان دھرو اے شاہزادو کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لئے گاؤنگی
۴ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی + اے خداوند جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا اور
ادوم کے میدان سے آگے بڑھا تو زمین لرزی اور آسمان ٹپکے اور بدلیوں سے بوندیاں
۵ پڑیں + پہاڑ خداوند کے آگے پگھلے اور یہہ کوہ سینا بھی خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے +
۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں یاعیل کے ایام میں شاہ راہیں سونی ہو گئی تھیں اور
۷ ساختہ رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے + سرگروہ اسرائیل میں باقی نہ رہے
وے باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب تک کہ میں اسرائیل میں ماہو نیکو
۸ نہ اُٹھی + اُنہوں نے نئے معبود اختیار کئے - تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی + کیا چالیس ہزار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بنی اسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا؟ میرا دل اسرائیل کے
۹ حاکموں کی طرف مائل ہے اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے خوشی سے آپکو حاضر کیا + خداوند
کو مبارکباد کہو + تم جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو اور تم جو عدالت پر بیٹھتے ہو اور راہ چلتے ہو
۱۰ الا پو اُنکی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں۔ وہاں وے خداوند کے
۱۱ صادق کاموں کی ثنا کرینگے بلکہ اُسکے سرگروہوں کے صادق کاموں کی جو اسرائیل میں
ہیں + تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آویں + جاگ جاگ اے دبورہ! جاگ جاگ اور
۱۲ گیت گا! اُٹھ اے برق بن ابی نوعم اور اپنے بندھوؤں کے باندھنے کو چل + تب ایک بقیہ
۱۳ نے زبردستوں پر خروج کیا۔ خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی + افرائیم
۱۴ میں سے وے آئے جنکی جڑ عمالیق میں پھلی ہے + بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں میں شامل ہوا
مکیر میں سے سرگروہ وارد ہوئے اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں۔ اور
۱۵ سردار اشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے جیسا اشکار ویسا برق۔ وے اُسکے پاس وادی
میں بھیجے گئے + روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں + تو کاہے کو بھیڑسالوں
۱۶ میں رہا کرتا تھا کہ گلوں کا میمانا سُنا کرے؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں ہوئیں +
۱۷ جلعاد یردن پار ساکن رہا۔ اور دان تو کاہے کو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے
۱۸ کنارے پر بیٹھا اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا + زبلون اور نفتالی وے لوگ تھے جنہوں
۱۹ نے اپنی جان کو میدان کی اُونچی جگہوں پر حقیر کر ڈالا + بادشاہ آئے اور لڑے تب کنعان
کے بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس لڑے۔ اُنہوں نے روپے کی لوٹ نہ پائی +
۲۰ ۲۱ وہ آسمان پر سے لڑے ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے + رود قیسون اُنہیں بہا لیگیا رود
۲۲ قدیم رود قیسون اے میری جان تو نے زور آوروں کو پامال کیا + اُسوقت اُنکے بہادروں کے گھوڑوں کے
۲۳ سُم اُنکے ڈپٹاتے ڈپٹاتے ٹوٹ گئے + تم میروز پر لعنت کرو خداوند کا فرشتہ بولا۔ اُسکے باشندوں
پر بڑی لعنت کرو۔ کہ وے خداوند کی کمک کرنے کو خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے
مقابل نہ آئے + حبر قینی کی جورو یاعیل سب عورتوں سے مبارک ہو۔ وہ اُن عورتوں سے جو
۲۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ خیموں میں ہیں مبارک ہو اُسنے پانی مانگا اُسنے دودھ دیا۔ وہ امیروں کی قاب میں ہی
۲۶ لائی + اُسنے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا اور دہنا ہاتھ کاریگر کے میخچہ پر۔ اور میخچہ سے سیسرا کو مارا اور
۲۷ اُسکے سر کو کچلا اور پھوڑا اور اُسکی کنپٹی وار پار چھیدی + وہ اُسکے قدموں کے آگے سرنگون
ہوا وہ گرا اور پڑا رہا۔ وہ اُسکے قدموں کے آگے سرنگون ہوا وہ گر پڑا جہاں وہ سرنگون ہوا
۲۸ وہیں وہ گر کے مر گیا + سیسرا کی مانے کھڑکی سے جھانکا اور جھروکے سے چلائی کہ اُسکی گاڑی
۲۹ کے آنے میں اتنی دیر کیوں لگی ؟ اُسکی گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے ؟ اُسکی دانشمند
۳۰ عورتوں نے اُسے جواب دیا بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا + کیا اُنہوں نے کچھ
نہیں پایا اور لوٹ نہیں بانٹی۔ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں اور سیسرا کو
رنگارنگ خلعت اور رنگارنگ سوزنی کا خلعت اور رنگارنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ
۳۱ اُٹھانیوالوں کی گردنوں کے لئے ؟ اسطرح ای خداوند تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں
اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کی مانند ہوویں جبکہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے +
اور زمین میں چالیس برس امن رہا +

۶ باب ۱ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی۔ تب خداوند نے اُنہیں سات برس
۲ تک مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا + اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیل پر قوی ہوا اور مدیانیوں
کے سبب بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور غار اور مضبوط مکان بنائے +
۳ اور ایسا ہوتا تھا کہ جس وقت بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے اُسوقت مدیانی اور عمالیقی اور
۴ اہل مشرق اُنکے مقابل چڑھ آتے تھے۔ اور اُنکے سامھنے خیمے کھڑے کرکے کھیتوں کے
حاصل غزہ کے داخل ہونیکے مقام تک برباد کرتے تھے۔ اور بنی اسرائیل کے لئے ایک
۵ ذرہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا + کیونکہ وے اپنی
مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کی مانند آتے تھے اور اُنکا اور اُنکے اُونٹوں کا
۶ شمار نہ ہوتا تھا اور اُنکی سرزمین میں داخل ہوکے اُسکو برباد کر دیتے تھے + سو اسرائیل مدیانیوں
کے سبب نہایت مسکین ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶-۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی تو
۷ ۸ خداوند نے بنی اسرائیل پاس ایک نبی بھیجا جسنے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا اور میں تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا + اور میں نے
۹ مصریوں کے ہاتھ سے اور اُن سب کے ہاتھ سے جو تمہیں ستاتے تھے چھڑایا اور تمہارے
سامھنے سے اُنہیں دفع کیا اور اُنکا ملک تم کو دیا۔ اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا خدا
۱۰ میں ہوں + سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ جنکے ملک میں بستے ہو مت ڈرو۔ پر تم میری
آواز کے شنوا نہ ہوئے +

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تھا
بیٹھا۔ اور اُسوقت اُسکا بیٹا جدعون مدیانیوں کے کوکھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا کہ مدیانیوں کے
۱۲ ہاتھ سے اُسے بچاوے + سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا اور اُس سے کہا کہ خداوند تیرے
۱۳ ساتھ ہے ای بہادر پہلوان! جدعون نے اُسے کہا ای مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ
ہے تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُسکی وے سب قدرتیں جو ہمارے
باپ دادوں نے ہم سے بیان کیں اور کہا کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب
۱۴ خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا + تب خداوند نے اُسپر نگاہ
کی اور کہا کہ اپنی اِس قوت کے ساتھ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے
۱۵ رہائی دیگا۔ کیا میں تجھے نہیں بھیجتا + اور اُسنے اُسے کہا ای میرے مالک میں کسطرح بنی اسرائیل
کو بچاؤں؟ دیکھہ کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر ہے اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے میں
۱۶ سب سے چھوٹا ہوں + تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تو مدیانیوں
کو ایک ہی آدمی کی طرح مارے گا +

۱۷ تب اُسنے اُسے کہا کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی تو مجھے کوئی نشان
۱۸ دکھا کہ جس سے میں جانوں کہ مجھہ سے تو ہی بولتا ہے + اور میں تیری منت کرتا ہوں جب
تک کہ میں تجھہ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں اور تیرے آگے گذرانوں تب تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو + سو اُسنے کہا کہ جب تک تو پھر آئیگا تب تک میں ٹھہرا رہونگا +
۱۹ تب جدعون گیا اور اُسنے بکری کا ایک بچہ اور سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں۔ اور
گوشت کو اُسنے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُسکے لئے بلوط کے درخت
۲۰ تلے لاکے گذرانا + تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو
لیجا کے اُس چٹان پر رکھہ اور اُسپر شوربا ڈال + سو اُسنے ویسا ہی کیا +
۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھہ میں تھا گوشت
اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا
۲۲ گئی + تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہوگیا + جب جدعون نے دیکھا کہ وہ خداوند
کا فرشتہ تھا تو جدعون نے کہا افسوس ہے ای مالک خداوند کہ میں نے خداوند کے فرشتے
۲۳ کو آمنے سامھنے دیکھا + سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھہ پر ہو خوف نہ کر کہ تو نہ مریگا + تب
۲۴ جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُسکا نام یہوواہ سلوم رکھا۔ سو وہ ابیعزریوں
کے عُفرہ میں آج کے دن تک موجود ہے +
۲۵ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنے وہ
دوسرا بیل جو سات برس کا ہے لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے اور اُسپر
۲۶ کا گھنا باغ کاٹ ڈال۔ اور خداوند اپنے خدا کے لئے اِس چٹان کی چوٹی پر معین جگہ پر ایک
مذبح بنا اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھہ جسے تو کاٹ ڈالیگا
۲۷ سوختنی قربانی گذران + تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند
نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان
اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا اسلئے اُسنے یہہ رات کو کیا +
۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا
پڑا ہے اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہے اور اُس مذبح پر جو بنا کیا گیا تھا وہ دوسرا بیل چڑھایا
۲۹ ہوا ہے + تب اُنہوں نے آپسمیں کہا وہ کون ہے جسنے یہہ کام کیا ؟ اور جب اُنہوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تحقیقات اور پرسش کی تو لوگوں نے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہی + تب
۳۰ اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تاکہ قتل کیا جاوے اِسلئے کہ اُسنے
بعل کا مذبح ڈھایا اور اُسپر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا + یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُسکے ساتھ
۳۱ کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کیواسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو؟ جو کوئی
اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہی سو آج ہی صبح مارا جائے + اگر وہ خدا ہی تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے
کہ اُسکا مذبح فلانے نے گرا دیا + اِسلئے اُسنے اُس دن سے اُسکا نام یرُبعل رکھا + اور کہا
۳۲ کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا اِسلئے کہ فلانے نے اُسکا مذبح گرا دیا +

تب سارے مدیانی اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور
۳۳ یزرعیل کی وادی میں خیمے کھڑے کئے + تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی۔ سو اُسنے
۳۴ نرسنگا پھونکا اور ابیعزر کے لوگ اُسکی پیروی میں اِکٹھے ہوئے + پھر اُسنے سارے منسی پاس
۳۵ قاصد بھیجے۔ سو وے بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہوئے۔ اور اُسنے آشر اور زبلون اور نفتالی
کے پاس بھی قاصد روانہ کئے۔ سو وے بھی اُنکے استقبال کے لئے نکل آئے +

تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہی کہ میرے ہاتھہ سے بنی اِسرائیل کو رہائی
۳۶ دے جیسا تو نے فرمایا ہی۔ تو دیکھہ کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھہ دیتا ہوں۔ سو اگر
۳۷ اُوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہووے اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں یقین
کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہی تو ویسے ہی بنی اِسرائیل کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشیگا + اور
۳۸ ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا تو اُس کترن
میں سے اُوس کا پانی ایک پیالہ بھر کے نکلا + تب جدعون نے خدا سے کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ
۳۹ بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اور کہتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط ابکی ایک بار اور
اِس اُون کے کترن سے تیری آزمائش کروں۔ سو ابکے چاہئے کہ صرف اُون کا کترن ہی
۴۰ سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اُوس پڑے + سو خدا نے اُسی رات ایسا کیا
کہ اُون کا کترن تو فقط خشک رہا اور ساری زمین پر اُوس پڑی تھی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ باب تب یرُبعل جو جدعون ہی ساری جماعت سمیت جو اُسکے ساتھ تھی صبح سویرے اُٹھا
اور حرود کے کوئے پاس خیمے کھڑے کئے۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُنکی اُتر طرف کو کوہ مورہ کے
۲ متصل وادی میں تھا۔ تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ تیرے ساتھ کے لوگ بہت زیادہ
ہیں۔ کہ میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کر دوں؟ ایسا نہ ہو کہ اسرائیل میرے ساتھ اپنے پر
۳ فخر کریں اور کہیں کہ میرے ہی ہاتھ نے مجھے بچایا۔ سو تو اب لوگوں کو سُنا کے منادی کر اور
کہہ کہ جو کوئی ترسان اور ہراسان ہو سو پھر جائے اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ ہو۔ چنانچہ اُن
۴ لوگوں میں سے بائیس ہزار مرد پھر گئے اور دس ہزار باقی رہے۔ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا
کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں۔ سو تو اُنہیں پانی پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر اُنہیں آزماؤنگا
اور ایسا ہوگا کہ جسکی بابت میں تجھے کہونگا کہ یہہ تیرے ساتھ جاوے وہی تیرے ساتھ جاوے
اور وے سب جنکے حق میں میں کہوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جاویں سو تیرے ساتھ نہ جاویں۔
۵ سو وہ اُن لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ جو شخص پانی چپڑ چپڑ
کرکے کتے کی مانند پیوے تو ہر ایک ایسے کو علٰحدہ رکھہ اور ویسے ہر ایک کو بھی جو اپنے
۶ گھٹنوں پر جھکے پیوے۔ سو جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہہ پاس لا کے چپڑ چپڑ کرکے پیا
۷ وے گنتی میں تین سو مرد تھے۔ اور باقی سب لوگ پانی پینے کو گھٹنوں پر جھکے۔ تب خداوند
نے جدعون کو کہا کہ میں اِن تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کرکے پیا تجھے رہائی بخشونگا
اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھہ میں کر دونگا۔ اور باقی سب لوگوں میں ہر ایک کو اُس کے
۸ مکان پر پھر جانے دو۔ تب اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے ہاتھوں میں اُٹھائے
اور باقی سب اسرائیل میں سے ہر ایک کو اُسکے خیمے میں بھیجا۔ اور اُن تین سو کو اپنے پاس
رکھا۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُسکے نیچے وادی میں تھا۔
۹ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے فرمایا کہ اُٹھہ اور اُس لشکر پاس جا۔ کیونکہ میں
۱۰ نے اُسے تیرے قبضے میں کر دیا۔ اور اگر تجھے اُترنے میں خوف ہو تو تو اپنے نوکر فوراہ کے
۱۱ ساتھہ لشکر میں اُتر۔ اور تو سُن لیگا کہ وے کیا کہتے ہیں۔ بعد اُسکے تیرے ہاتھوں میں قوت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آویگی اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا۔ چنانچہ وہ اپنے جوان فوراہ کو ساتھ لیکر اُن سپاہیوں
کے پاس جو پڑاؤ کے کنارے پر تھے گیا + اور مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق وادی کے ۱۲
بیچ کثرت سے ٹڈیوں کی مانند پڑے تھے۔ اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کی ریت کی
مانند بیشمار تھے + اور جب جدعون پہنچا تو دیکھو کہ وہاں ایک شخص تھا جو اپنا خواب اپنے ۱۳
ساتھی سے بیان کرتا تھا اور اُسنے کہا کہ دیکھ میں نے ایک خواب دیکھا ہی کہ جَو کی روٹی
کا ایک گردہ مدیانی لشکر میں گرتا ہوا آیا اور ایک خیمے پر لگ گیا اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ
وہ گر گیا اور اُلٹا دیا ایسا کہ وہ خیمہ فرش ہو گیا + تب اُسکے ساتھی نے جواب دیا اور کہا کہ ۱۴
یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اِسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اور کچھ نہیں + خدا نے مدیان اور سارا
لشکر اُسکے قبضے میں کر دیا + اور ایسا ہوا کہ جسوقت جدعون نے یہہ خواب اور اُسکی تعبیر سُنی ۱۵
تب سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر کو پھر آیا اور بولا اُٹھو کہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے قبضے
میں کر دیا +

تب اُسنے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کیے اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا ۱۶
اور اُسکے ساتھ ایک ایک خالی گھڑا اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا + اور اُسنے اُنہیں ۱۷
کہا کہ مجھے دیکھتے رہو۔ اور تم ویسے ہی کام کرو۔ اور خبردار جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں
تو جو کچھہ میں کروں سو تم بھی کیجیو + جب میں اور وے سب جو میرے ساتھ ہیں نرسنگا پھونکیں ۱۸
تو تم سب بھی پڑاؤ کی ہر ایک طرف نرسنگے پھونکیو اور للکاریو کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار!
پس جدعون اور وے سو شخص جو اُسکے ساتھ تھے پڑاؤ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے ۱۹
شروع میں آئے۔ اُسیوقت پہروؤں کی تبدیلی ہوئی تھی۔ تب اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور
اُن گھڑوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے توڑا + اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے ۲۰
اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے
اور چلّا اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار! اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہ پر لشکر کی ہر ایک ۲۱
طرف کھڑا تھا۔ تب سارا لشکر دوڑا اور چلّاتا ہوا بھاگ نکلا + اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے ۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک کی تلوار اُسکے ساتھی پر چلوائی اور وے بیت سطہ
کو صریرات کے پاس اور ابیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہی بھاگ گئے +
۲۳ تب اِسرائیلی لوگ نفتالی اور آشر اور منسی کے جمع ہو کے نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا
۲۴ اور جدعون نے تمام کوہِ افرائیم میں قاصد بھیجے اور کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت میں اُترو اور
اُنکے آنے سے آگے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ۔ تب سارے افرائیمی
۲۵ جمع ہو کے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہوئے + اور اُنہوں نے مدیان کے
دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا۔ اور عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب
کے کولھو پاس قتل کیا۔ اور مدیان کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار
جدعون پاس لائے +
۸ باب اور افرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا کہ یہہ کیا بات ہی جو تو نے ہم سے کی کہ جب تو
مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُسکے ساتھ بہ شدت جھگڑے
۲ اُسنے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی
۳ فصل سے بہتر نہیں؟ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ پس تمہارے
برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُسنے یہہ کہا تو اُنکا غصہ جو اُسپر تھا دھیما ہوا +
۴ اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُسکے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے اور
۵ اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے + تب اُسنے سکات کے لوگوں سے کہا کہ ان لوگوں
کو جو میرے ساتھ ہیں روٹی کے گردے دیجئے۔ اِسلئے کہ یے تھک گئے ہیں اور میں مدیان
۶ کے دو نو بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں + سو سکات کے سرداروں نے
کہا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں؟
۷ جدعون بولا کہ جسوقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُسوقت میں تمہارے
۸ گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے داؤنگا + اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور
وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا۔ سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جس طرح

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت
۹ پھرونگا تو اِس برج کو ڈھا دونگا۔

اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے کہ فقط اتنے شرقی
۱۰ لشکر میں سچ رہے تھے قرقور میں تھے۔ کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوریے مارے
پڑے تھے۔ تب جدعون اُنکی طرف جو نُبح اور یگبہاہ کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا
۱۱ اور اُس لشکر کو مارا۔ کہ وہ لشکر غافل تھا۔ سوجب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو اُسنے اُنہیں رگیدا
۱۲ اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا اور سارے لشکر کو پریشان کیا۔

اور یوآس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا
۱۳ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھ پاچھ کی۔ سو اُسنے اُسے ستہتر شخصوں
۱۴ کا پتا بتلایا۔ یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا
۱۵ دیکھو کہ زبح اور ضلمنع جنکی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی اور مجھے کہا تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے
ہاتھ تیرے قبضے میں آئے کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں دیں؟ تب اُس
۱۶ نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور بیابل اور رسد اگلاب کے کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن
کانٹوں سے سمجھایا۔ اور فنوایل کا برج ڈھا دیا اور شہر والوں کو قتل کیا۔
۱۷

پھر اُسنے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وے لوگ جنہیں تم نے تبور میں مارا کیسے تھے؟ وے بولے
۱۸ ایسے تھے کہ جیسا تو ہے۔ اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی۔ تب
۱۹ اُسنے کہا کہ وے میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے۔ سو خداوند حی کی قسم ہے کہ اگر تم اُنہیں
۲۰ جیتا چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔ پھر اُسنے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھ اُنہیں
قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ اینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز نوجوان تھا۔ تب زبح اور
۲۱ ضلمنع نے کہا کہ تو آپ اُٹھ اور ہم پر حملہ کر کیونکہ جیسا کہ مرد ہے تیسا اُسکا زور ہے۔ سو جدعون نے
اُٹھ کے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور وہ زیور جو اُنکے اُونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے۔

تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تو ہم پر حکومت کر تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی
۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ کیونکہ تو نے ہمیں مدیان کے ہاتھہ سے چھڑایا + تب جدعون نے اُنہیں کہا کہ نہ میں تم پر حکومت
کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کرے گا بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت کریگا +
۲۴ اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں اور وہ یہہ ہے کہ
ہر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے + (کہ اُنکے کرنپھول سونے کے تھے
۲۵ اسلئے کہ وے اِسماعیلی تھے) اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے + پس اُنہوں
نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُسپر ڈال دئے
۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول جو اُسنے مانگے وزن میں ایک ہزار سات سو مثقال تھے سوا
زیور اور طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے اور سوا زنجیروں
۲۷ کے جو اُنکے اونٹوں کی گردنوں میں تھیں + سو جدعون نے اُنسے ایک افود بنایا اور اُسے
اپنے شہر عُفرہ میں رکھا۔ اور وہاں سارے اِسرائیل اُسکی پیروی میں زناکار ہو کے گئے
اور وہ جدعون اور اُسکے گھرانے کے لئے پھندا ہوا +
۲۸ یونہیں مدیانی بنی اِسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے + اور
جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا +
۲۹ اور یوآس کا بیٹا یرب بعل اپنے گھر جا کے وہاں رہا + اور جدعون کے ستر بیٹے تھے
۳۰ ۳۱ جو اُسکی صلب سے پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ اُسکی جوروواں بہت سی تھیں + اور اُسکی ایک حرم
۳۲ بھی جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا جنی۔ سو اُسنے اُس کا نام ابی ملک رکھا + اور یوآس کا
بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ہو کے مر گیا اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں ابیعزریون کے
عُفرہ کے درمیان مدفون ہوا +
۳۳ اور ایسا ہوا کہ جدعون کے مرنے کے بعد اُسیوقت بنی اسرائیل پھر گئے اور بعلیم کی
۳۴ پیروی کر کے زناکار ہوئے اور بعل بریت کو اپنا معبود بنایا + اور بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے
خدا کو جسنے اُنہیں ہر ایک طرف سے اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ کیا۔
۳۵ اور نہ اُنہوں نے یرب بعل جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض جو اُسنے بنی اِسرائیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے کی تھیں احسان مانا +

۹ باب ۱ تب یرب بعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموں کے پاس گیا اور اُنسے اور اپنی ساری
۲ ننہال سے کہا کہ سکم کے سارے لوگوں کو کہو کیا تمہارے لئے یہہ بھلا ہی کہ ستر آدمی جو
سب یرب بعل کے بیٹے ہیں تم پر سلطنت کریں یا یہہ کہ ایک ہی فقط حکومت کرے؟ اور
۳ یہہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں + اور اُسکے ماموں نے اُس کی
بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہہ سب باتیں کہیں۔ اور اُنکے دل ابیملک کی پیروی
۴ پر مائل ہوئے کیونکہ وے بولے کہ یہہ ہمارا بھائی ہی + اور اُنہوں نے بعل بریت کے
گھر میں سے ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی۔ سو ابیملک نے اُسسے خرچ کرکے بانکوں اور
۵ بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا اور وے اُسکے پیرو ہوئے + اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ کے
گھر گیا اور اُسنے یرب بعل کے بیٹوں کو جو اُسکے بھائی تھے جو ستر شخص تھے ایک ہی پتھر پر
قتل کیا۔ مگر یرب بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا اسلئے کہ اُسنے آپکو چھپایا تھا + تب سکم کے
۶ سارے لوگ اور سب اہل ملو جمع ہوئے اور گئے اور اُس بلوط کے ستون کے پاس جو
سکم میں تھا پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا +

۷ جب اِسکی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جریزیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا
۸ اور چلایا اور پکارا اور اُنہیں کہا کہ اے سکم کے لوگو میری سُنو تاکہ خدا تمہاری سُنے + کسی
وقت درخت گئے تاکہ کسیکو مسیح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں + سو اُنہوں نے جاکے زیتون
۹ کے درخت کو کہا کہ تو ہمارا بادشاہ ہو + تب زیتون کے درخت نے اُنسے کہا کیا میں اپنی
چکناہٹ کو جسکے وسیلے خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ دوں اور جاکے درختوں پر حکمران
۱۱ ہوؤں؟ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تو آ اور ہمارا سلطان ہو + پر انجیر نے
اُنہیں کہا کیا میں اپنی مٹھاس اور ستھرا میوہ چھوڑوں اور جاکے درختوں پر حکمران
۱۲ ۱۳ ہوؤں؟ تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تو ہمارا بادشاہ ہو + سو تاک نے اُنہیں کہا
کہ کیا میں اپنی مے کو جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے ہیں چھوڑوں اور جاکے درختوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ پر حکمران ہوؤں؟ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا کہ چل تو ہی ہمارا بادشاہ
۱۵ ہو۔ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسیح کر کے بناؤ تو آؤ میرے
سایہ میں پناہ لو۔ اور اگر نہیں تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگی اور لبنان کے سروؤں
۱۶ کو جلا دیگی۔ سو اب اگر یہہ راستی اور صداقت سے کیا ہے جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا
اور اگر تم نے یرب بعل سے اور اُسکے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسے اُس احسان
۱۷ کے موافق جو اُسکے ہاتھوں نے کیا یہہ جزا دی۔ (کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا
۱۸ اور اپنی جان پر بہت کھیلا اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا۔ اور تم نے آج میرے
باپ کے گھرانے پر بلوا کیا اور اُسکے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے اور اُس کی لونڈی کے
۱۹ بیٹے ابیملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا اسلئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے۔) سو اگر تم نے سچائی
سے اور وفاداری سے یرب بعل اور اُسکے گھر کے ساتھ آج کے دن یہہ سلوک کیا ہے تو تم
۲۰ ابیملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے۔ اور اگر نہیں تو ابیملک سے ایک آگ
نکلے اور سکم کے لوگوں کو اور راہل بلّو کو جلا دے۔ اور سکم کے لوگ اور راہل بلّو کی طرف سے
۲۱ بھی ایک آگ نکلے اور ابیملک کو کھا جاوے۔ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر
کو گیا اور اپنے بھائی ابیملک کے خوف سے وہیں رہا۔

۲۲ جب ابی ملک نے بنی اسرائیل میں تین برس تک سلطنت کی تھی
۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا اور اہل سکم نے ابیملک سے دغابازی
۲۴ کی۔ تاکہ وہ بیرحمی جو یرب بعل کے ستر بیٹوں کے ساتھ کی تھی آوے اور اُنکا خون اُن کے
بھائی ابیملک کے سر پر جسنے اُنہیں قتل کیا اور سکم کے لوگوں کے سر پر جنہوں نے اُسکے بھائیوں
۲۵ کے قتل میں اُسکی مدد کی رکھا جاوے۔ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر
اُسکے لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں بیٹھیں۔ اور اُنہوں نے اُنکو جو اُس راہ میں نکلے لوٹا
۲۶ اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سکم کی طرف چلا اور اہل سکم
۲۷ نے اُسکا اعتماد کیا۔ سو وے کھیتوں میں نکلے اور اُنکے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو نچوڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور خوشی کی اور اپنے بت خانے میں گھسے اور کھایا اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی +
۲۸ تب جعل بن عبد نے کہا ابیملک کون ہے اور سکم کیا ہے کہ ہم اُنکی خدمتگذاری کریں؟ کیا وہ یرب بعل کا بیٹا نہیں؟ اور
کیا زبول اُسکا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمتگذاری کرو۔ مگر ہم اُسکی
۲۹ خدمتگذاری کیوں کریں؟ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا
اور اُسنے ابیملک سے مخاطب ہو کے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ!

۳۰ جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد کی یہ باتیں سُنیں تو اُسکا غصہ بھڑکا +
۳۱ اور اُسنے خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم
۳۲ میں آیا۔ اور دیکھ کہ وے تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں + پس تو اپنے لوگوں سمیت
۳۳ رات کو اُٹھ اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھ۔ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے
اُٹھکر شہر پر حملہ کر۔ اور دیکھ جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامنا کرنے کو نکلے تو جو کچھ
تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو اُنسے کر +

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا اور چار غول کرکے سکم کے مقابل
۳۵ گھات میں بیٹھا + اور جعل بن عبد باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا + تب
۳۶ ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے نکلا + اور جب جعل نے فوج کو دیکھا تو اُسنے زبول سے
کہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں + زبول نے اُسے کہا کہ یہ پہاڑوں کے
۳۷ چھانو ہیں جنھیں تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے + تب جعل نے پھر کہا اور یوں بولا کہ دیکھ میدان
کے بیچوں بیچ سے لوگ اُوپر سے چلے آتے ہیں اور ایک غول معونینیم کے دشت کی طرف
۳۸ سے آتا ہے + تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ منہ کہاں ہے جس سے تو نے کہا کہ ابیملک
کون ہے کہ ہم اُسکی خدمتگذاری کریں؟ کیا یہ وہی جماعت نہیں جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو
۳۹ اب باہر جائیے اور اُنسے لڑائی کیجئے + تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا اور ابیملک
۴۰ سے لڑا + اور ابیملک نے اُسے رگیدا اور وہ اُسکے سامھنے سے بھاگ نکلا اور راہ میں شہر
۴۱ کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے اور بہتیرے زخمی ہوئے + اور ابیملک نے ارومہ میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۲ بود و باش کی اور زبول نے جعل کو اور اُسکے بھائیوں کو خارج کر دیا تاکہ سکم میں نہ رہیں + اور
۴۳ دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا۔ اور ابیملک کو خبر ہوئی + سو ابیملک
نے لوگ لئے اور اُنہیں تین غول کیا اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا + اور منتظر رہا اور دیکھو
۴۴ کہ لوگ شہر سے نکل آئے تب وہ اُنکا سامھنا کرنیکو اُٹھا اور اُنہیں مار لیا + اور ابیملک اُس
غول سمیت جو اُسکے ساتھہ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر آکے کھڑا ہوا۔ اور دو
۴۵ غول جو میدان میں تھے اُن لوگوں پر آپڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا + اور ابیملک اُس دن شام
تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو لے لیا اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھاکے خاک سیا
کر دیا اور اُس پر نمک بکھرایا +

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا تو وے بریت معبود کے مندر کے گڑھہ میں پناہ کے
۴۷ لئے جا گھسے + اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں۔ تب
۴۸ ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا اور ابیملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھہ میں لیا اور
درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا اور اپنے
۴۹ ساتھہ والے لوگوں کو کہا جو کچھہ تم نے مجھے کرتے دیکھا تم بھی جلد ویسا ہی کرو + تب اُن
سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور ابیملک کے پیچھے ہولئے اور اُنہیں
برج پر ڈالکے اُنمیں آگ لگا دی + چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے جل مرے۔ سب
مرد اور عورتیں قریب ایک ہزار کے تھے +

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُسے لے لیا
۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا۔ سو سارے مرد و عورتیں اور شہر کے سارے
باشندے بھاگ کے اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور قلعہ کی چھت پر چڑھہ گئے +
۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے یہہ ارادہ کرکے کہ اُسے
۵۳ جلا دے نزدیک ہوا + تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈالدیا
۵۴ اور اُسکی کھوپڑی کو توڑ ڈالا + تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو جو اُسکا سلاح بردار تھا بلایا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے
اُسے مارا + اور اُس جوان نے اُسے بھونک دی۔ سو وہ مرگیا + جب اِسرائیلیوں نے دیکھا ۵۵
کہ ابیملک تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا +

اِسطرح خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو جو اُسنے اپنے ستر بھائیوں کو مار کے اپنے ۵۶
باپ سے کی تھی اُسپر پھیرا۔ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُنکے سروں پر ڈالی۔ ۵۷
اور وہ لعنت جو یرب بعل کے بیٹے یوتام نے اُنپر کی تھی اُنپر آپڑی +

اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دود جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا ۱۰ باب
بنی اِسرائیل کی حمایت کرنیکو اُٹھا۔ وہ اِفرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا +
اُسنے تیئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت کی اور مرگیا اور سمیر میں گاڑا گیا + ۲

بعد اُسکے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُسنے بنی اِسرائیل پر بائیس برس حکومت کی + اُس کے ۳
تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے اور اُنکے تیس شہر تھے جنکے نام ۴
آج کے دن تک یائیر بستیاں ہیں جلعاد کی زمین میں + اور یائیر مرگیا اور قامون میں ۵
گاڑا گیا +

تب بنی اِسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے اور اُنہوں نے بعلیم اور عستاروت ۶
اور ارام کے معبودوں اور صیدا کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عمون کے
معبودوں اور فلستیوں کے معبودوں کی پرستش کی اور خداوند کو چھوڑ دیا اور اُسکی بندگی نہ
کی + تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ اور بنی عمون کے ۷
ہاتھ بیچ ڈالا + اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اِسرائیل کو بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اِسرائیل ۸
کو جو یردن کے پار اموریوں کی زمین میں اور جلعاد میں تھے بہ شدت دکھ دیا اور نہایت
تنگ کیا + اور بنی عمون نے یردن پار ہوکے یہوداہ اور بنیمین اور اِفرائیم کے خاندان سے ۹
جنگ کی یہاں تک کہ اِسرائیل بہت تنگ آئے +

تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور کہا ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ چھوڑا اور بعلیم کی پرستش کی + اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا نہیں کہ میں نے
۱۲ تمہیں مصریوں سے اور اموریوں کے اور بنی عمون کے اور فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی
دی؟ اور صیدانیوں اور عمالیقیوں اور ماعونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا اور تم نے
۱۳ مجھ کو پکارا سو میں نے تمہیں اُنکے ہاتھوں سے بھی چھڑایا + باوجود اُس سب کے تم
نے مجھے ترک کیا اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی۔ سو اب میں تمہیں رہائی نہیں دینے کا
۱۴ تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں تم نے اختیار کیا ہے فریاد کرو۔ کہ وے ہی تمہارے
دکھوں کے وقت تم کو چھڑاویں +
۱۵ پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے تو گناہ کیا۔ سو تو اُس سب کے
۱۶ موافق جو تیرے نزدیک اچھا ہے ہم سے کر۔ فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے + اور اُنہوں نے
اجنبی معبودوں کو اپنے درمیاں سے دور کیا اور خداوند کی بندگی کی۔ تب اُسکا جی اسرائیل
۱۷ کی پریشانی سے غمگین ہوا + اُسوقت بنی عمون جمع ہوئے اور جلعاد میں خیمے کھڑے کئے +
۱۸ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے اور مصفاہ میں خیمہ زن ہوئے + تب جلعاد کے لوگوں
اور امیروں نے آپسمیں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون سے لڑنا شروع کرے؟ کہ وہی
جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا +

۱۱ باب اور جلعاد میں افتاح نام ایک شخص بڑا بہادر تھا۔ یہہ ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا
۲ ہوا تھا اور افتاح کا باپ جلعاد تھا + اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور اُس عورت
کے بیٹے جب بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کر دیا اور اُسے کہا کہ ہمارے باپ
۳ کے گھر میں تیرا حصّہ نہیں اسلئے کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہے + تب افتاح اپنے بھائیوں
کے پاس سے بھاگا اور طوب کی زمین میں جا رہا۔ اور اُسکے پاس بانکے لوگ جمع ہوئے
اور وے اُسکے ساتھ آیا جایا کرتے تھے +
۴ ۵ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑے + اور یوں ہوا
کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑنے لگے تو جلعادی بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زمین سے لے آویں۔ سو اُنہوں نے اِفتاح کو کہا کہ آ اور ہمارا سردار ہو تاکہ ہم بنی عمون ۶
سے لڑیں + اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی اور ۷
مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا؟ سو اب جو تم تنگی میں پڑے تو مجھ پاس کیوں آئے؟
اور جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو کہا کہ اب ہم اِسلئے تیرے پاس پھر آئے کہ تو ہمارا ساتھ ۸
دیوے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار
ہو + اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو کہ میں بنی عمون ۹
سے لڑوں اور اگر خداوند اُنکو میرے آگے مغلوب کر دے تو کیا میں تمہارا سردار ہوؤنگا؟
جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے درمیان سننے والا ہووے اگر ہم تو ۱۰
تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں + تب اِفتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا ۱۱
اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔ اور اِفتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے
اپنی سب باتیں کہیں +

اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے اور کہا تجھے مجھ سے کیا ہے ۱۲
جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا ہے؟ اور بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ۱۳
ایلچیوں کو جواب دیا اِسلئے کہ جب بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے تو اُنہوں نے میرا ملک
ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک لے لیا تھا + سو اب تو وہ سرزمین سلامتی سے
مجھے پھیر دے + تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا۔ اور اُسے ۱۴
کہلا اِفتاح یہہ کہتا ہے کہ اِسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا کیونکہ ۱۵
اِسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں ۱۶
آئے۔ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہمکو اپنی سرحد سے گذرنے ۱۷
دے۔ لیکن ادوم کا بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا + اور اِسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو
کہلا بھیجا اور اُسے بھی نہ مانا۔ چنانچہ اِسرائیلی قادس میں مقام کر رہے۔ تب وے بیابان ۱۸
میں ہو کے روانہ ہوئے اور ادوم کی سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیر اکیا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موآب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کئے۔ پر موآب
۱۹ کی سرحد میں داخل نہ ہوئے اِس لئے کہ موآب کا سوا ارنون ہی + تب اِسرائیل نے اموریوں
کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی بھیجے اور اِسرائیل نے اُس سے
۲۰ کہا کہ ہمکو رخصت دیجئے کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں + پر سیحون
نے اِسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دیوے بلکہ سیحون نے اپنے
۲۱ سب لوگ جمع کئے اور یہص میں خیمہ زن ہوا اور اِسرائیل سے لڑا + اور خداوند اِسرائیل
کے خدا نے سیحون کو اُسکے سارے لشکر سمیت اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے
اُنہیں مار لیا + اِسی طرح اِسرائیل اُس ملک کے باشندوں اموریوں کی ساری زمین کے
۲۲ وارث ہوگئے + اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک اور بیابان سے یردن تک
۲۳ اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے + سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے
۲۴ اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا کیا تو اُسکا وارث ہوگا؟ جو
تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہی کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس ہم بھی اُن
۲۵ سبکو جنہیں خداوند ہمارا خدا ہمارے سامھنے سے خارج کر دیوے ہم اُنکے وارث ہونگے + اور
اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھ بہتر ہی؟ کیا اُسنے بنی اِسرائیل
۲۶ سے کبھی جھگڑا کیا یا کیا اُسنے کبھی اُنکا سامھنا کیا جبوقت کہ بنی اِسرائیل حسبون میں اور
اُسکے شہروں میں اور عراعر اور اُسکے شہروں میں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے
۲۷ دونوں کناروں پر ہیں تین سو برس رہا کئے؟ اُسوقت تم نے اُنہیں کیوں نہ چھڑایا؟ غرض
میں نے تیری بدی نہیں کی بلکہ تو مجھ سے بدی کرتا ہی کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہی + پس
خداوند ہی جو منصف ہی بنی اِسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آجکے دن انصاف کرے +
۲۸ لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو جو افتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سنا +
۲۹ تب خداوند کی روح افتاح پر آئی اور وہ جلعاد اور منسّی سے گذر کے مصفاہ کو جو جلعاد
۳۰ میں ہی پہنچا اور جلعاد کے مصفاہ سے بنی عمون کی طرف خروج کیا + اور افتاح نے خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی منّت مانی اور کہا کہ اگر تو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے تو ایسا ہوگا کہ ۳۱
جب بنی عمون کی طرف سے سلامتی کے ساتھ پھر ونگا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے
سے پہلے میرے استقبال کو نکلے گا وہ خداوند کا ہوگا اور میں اُسکو سوختنی قربانی گذرانونگا
تب افتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا تاکہ اُنسے لڑائی کرے۔ اور خداوند نے اُنکو اُس ۳۲
کے ہاتھوں میں کر دیا + اور اُسنے عراعر سے لیکے منیت کے مدخل تک جو بیس شہر ہیں اور ۳۳
ابیل کرامیم تک نہایت بڑا قتال کیا + اِس طرح بنی عمون بنی اسرائیل سے مغلوب ہوئے
اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور دیکھو اُسکی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُس کے ۳۴
استقبال کے لئے نکلی اور وہ اکلوتی فرزند تھی۔ اُسکے سوا اُسکے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا + اور ایسا ۳۵
ہوا کہ جب اُسنے اُسے دیکھا تو اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا ہائے ہائے میری بیٹی۔
تونے مجھکو نہایت ذلیل کیا ہے بلکہ تو اُنمیں سے ہے جو مجھے دکھ دیتے ہیں۔ کیونکہ میں نے
خداوند کو زبان دی ہے اور ٹال نہیں سکتا + اُسنے اُسکو کہا اے میرے باپ اگر تونے خداوند ۳۶
کو زبان دی ہے تو جو کچھ تیرے منہہ سے نکلا سو مجھ سے کر۔ اِسلئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں
بنی عمون سے تیرا انتقام لیا + پھر اُسنے اپنے باپ کو کہا میرے لئے اتنا کر کہ دو مہینوں کی مہلت ۳۷
مجھکو دے تاکہ کوہستان میں پھروں اور میں اپنی ساتھہ والیوں کے ساتھہ اپنے کنوارپن
پر روؤں + وہ بولا جا + اور اُسنے اُسے دو مہینے کی رخصت دی۔ اور وہ اپنی ساتھ والیوں ۳۸
کو لیکے گئی اور کوہستان میں اپنے کنوارپن پر روئی + اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ ۳۹
اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُسنے اُس سے اُس منّت کے مطابق جو اُسنے مانی تھی عمل کیا۔ سو اُس
نے کسی مرد کو نہ جانا + چنانچہ بنی اسرائیل میں یہہ دستور ہوا کہ سال بہ سال اسرائیل کی بیٹیاں ۴۰
جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک افتاح جلعادی کی بیٹی کی ثنا خوانی کریں +

اُسوقت افرائیم کے لوگ جمع ہوکے اُترا طراف میں گئے اور افتاح سے کہا تو جو ۱۲ باب
بنی عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھہ چلتے؟ سو ۱
اب ہم تیرے گھر کو تجھہ سمیت جلا دینگے + افتاح نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگو ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا تھا اور جب میں نے تمہیں بُلایا تو تم نے اُنکے ہاتھ
۳ سے مجھے رہائی نہ دی + اور جب میں نے یہہ دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی
تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور پار اُتر کے بنی عمون کا سامنا کیا۔ اور خداوند نے
اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا۔ سو تم آج کے دن کس لئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟
۴ تب افتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کر کے اِفرائیمیوں سے لڑائی کی اور جلعادیوں
نے اِفرائیمیوں کو مار لیا۔ کیونکہ وے کہتے تھے کہ تم جلعادی اِفرائیم کے بھگوڑے ہو
۵ جو اِفرائیمیوں اور منسّیوں کے درمیان رہتے ہو + اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں
کو جو اِفرائیمیوں کے سامھنے تھے اپنے قبضے میں کیا + اور ایسا ہوا کہ جو اِفرائیمی بھاگا ہوا
آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے + اور جلعادیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو اِفرائیمی ہے؟ اگر
۶ وہ بولا نہیں۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہہ تو شبُلت۔ وہ بولا سبُلت۔ اِسلئے کہ وہ صحیح
نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا۔ چنانچہ اُس
۷ وقت وہاں بیالیس ہزار اِفرائیمی قتل کئے گئے + اور افتاح نے چھہ برس تک
بنی اِسرائیل میں حکومت کی۔ بعد اُسکے مرگیا اور جلعاد کے شہروں سے ایک
شہر میں گاڑا گیا +

۸ ۹ بعد اُسکے اِبصان بیت لحمی بنی اِسرائیل کا حاکم ہوا + اُسکے تیس بیٹے تھے اور
تیس بیٹیاں۔ سو تیس بیٹیاں اُسنے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اُپنے بیٹوں کے لئے
۱۰ تیس بیٹیاں لے آیا + وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا + سو اِبصان مرگیا
اور بیت لحم میں گاڑا گیا +

۱۱ اور اُسکے بعد زبلونی ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا اور اُسنے دس برس
۱۲ اِسرائیل پر حکومت کی + اور زبلونی ایلون مرگیا اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں
دفن کیا گیا +

۱۳ ۱۴ اور اُسکے بعد ہلّیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون حاکم ہوا + اور اُسکے چالیس بیٹے تھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تیس پوتے جو ستر گدھی کے بچھیڑوں پر چڑھا کرتے تھے + آٹھ برس اُسنے اِسرائیل پر
حکومت کی + اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مرگیا اور عمالیق کے کوہستان میں سنرین ۱۵
لافرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا +

پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی - اور خداوند نے اُنہیں چالیس ۱۳ باب
برس تک فلستیوں کے ہاتھ میں کر دیا +

اور دان کے گھرانے میں صرعہ کا ایک شخص تھا جسکا نام منوحہ تھا + اُسکی جورو بانجھ ۲
تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی + اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا اور اُسے کہا کہ دیکھ ۳
اب تو بانجھ ہی اور جنتی نہیں - پر اب حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی + سو اب خبردار رہیو اور مے یا نشے کی کوئی ۴
چیز نہ پیجیو اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو کیونکہ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی ۵
اُسکے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا - اِسواسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر ہوگا - اور وہ اِسرائیلیوں
کو فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا +

تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مرد خدا مجھ پاس آیا - اُس کی ۶
صورت خدا کے فرشتے کی صورت کی طرح بہت ڈرانی تھی - پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا کہ تو
کہاں سے ہی ؟ اور نہ اُسنے مجھے اپنا نام بتایا - پر اُسنے مجھے کہا دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی ۷
سو تو اب مے یا کوئی نشہ نہ پینا اور ناپاک چیز نہ کھانا - کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اُسکے مرنے
کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا +

تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی اور کہا ای میرے مالک ۸
ایسا کر کہ وہ مرد خدا جسے تو نے بھیجا تھا ہم لوگوں پاس پھر آوے اور ہم کو سکھلاوے کہ
اُس لڑکے سے جو پیدا ہونیکو ہی ہم کیا کریں + اور خدا نے منوحہ کی آواز سُنی - اور خدا کا ۹
فرشتہ اُس عورت پاس جسوقت وہ اپنے کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا - اُسوقت اُسکا شوہر
منوحہ اُسکے ساتھ نہ تھا + سو اُس عورت نے پھرتی کی اور دوڑ کے اپنے خصم کو جتایا ۱۰
اور اُسے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تھا سو اب پھر مجھے دکھائی دیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس مرد پاس آیا اور اُسے کہا کیا تو وہی
۱۲ مرد ہی جسنے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُسنے کہا میں وہی ہوں + تب منوحہ نے کہا اگر
کاش کہ تیری باتیں پوری ہوویں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُسکا کام کیا ہوگا؟
۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا اُن سب چیزوں سے جو میں نے کہیں یہہ عورت
۱۴ پرہیز کرے + وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی ہے نہ کھاوے اور مے یا کوئی نشہ نہ پیئے
اور ناپاک چیز نہ کھاوے۔ اُن سب حکموں کی جو میں نے اُسے کئے ہیں محافظت
کرے +

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ تجھ سے اِجازت ہو تو ہم تجھ کو روک
۱۶ رکھیں جب تک کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ تیار کریں + تب خداوند کے فرشتے نے
منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانے کا۔ پر اگر تو
سوختنی قربانی گذرانے چاہتا ہے تو تجھے لازم ہے کہ خداوند کے لئے گذرانے + کہ منوحہ نہ
۱۷ جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے + پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا اپنا نام بتا تاکہ
۱۸ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری تعریف کریں + اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا تو کیوں
۱۹ میرا نام پوچھتا ہے؟ میرا نام عجیب ہے + تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت
لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنہیں گذرانا۔ اور فرشتے نے عجائب کام کئے اور
۲۰ منوحہ اور اُسکی جورو دونوں دیکھ رہے تھے + اور ایسا ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف
شعلہ اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا + اور منوحہ اور
۲۱ اُسکی جورو نے اُس حال کو دیکھا اور اوندھے منہہ زمین پر گرے + خداوند کا فرشتہ منوحہ
۲۲ اور اُسکی جورو کو پھر دکھائی نہ دیا + تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا + تب منوحہ
۲۳ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائینگے کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا! اُسکی جورو نے
اُسے کہا اگر خداوند چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں
سے قبول نہ کرتا نہ ہمیں یہہ سب کچھ دکھاتا اور نہ ہمیں اِسوقت یہہ جو اُسنے ہمیں کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہتا +

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُسکا نام سمسون رکھا۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے
۲۵ اُسے مبارک کیا + اور خداوند کی روح دان کی خیمہ گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان
اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگی +

۱۴ باب اور سمسون تمنت میں اُترا۔ اور تمنت میں اُسنے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک
۲ عورت کو دیکھا + اور اُسنے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ماسے کہا کہ میں نے فلستیوں
کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا۔ سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے +
۳ تب اُسکے باپ اور اُسکی مانے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری
ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے جو تو نامختون فلستیوں میں سے کیسکو جورو کیا چاہتا ہے؟
سمسون نے اپنے باپ کو کہا اِسیکو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم
۴ ہوتی + پر اُسکے ماباپ نہ سمجھے کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہے کہ فلستیوں سے مقابلہ کرنیکا
دانو ڈھونڈتا ہے۔ کیونکہ اُسوقت فلستی اِسرائیل پر حکمران تھے +

۵ بعد اُسکے سمسون اور اُسکے ماباپ تمنت میں اُترے اور تمنت کے تاکستانوں
۶ میں پہنچے تو دیکھو ایک جوان شیر اُسکے سامھنے آگرجا + تب خداوند کی روح سمسون پر
نازل ہوئی اور اُسنے اُسے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں باوجودیکہ اُس
۷ کے ہاتھہ میں کچھ نہ تھا۔ پر وہ جو اُسنے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی ماسے نہ کہا + پھر وہ اتر گیا
اور اُسنے اُس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی +

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُسکو لینے گیا اور اُسجگہ پہنچکے کنارے گیا تاکہ اُس
شیر کی لاش کو دیکھے۔ اور دیکھو کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور
۹ شہد بھی تھا + اُسنے اُسے ہاتھہ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ماباپ پاس آیا اور
اُنہیں بھی کچھہ دیا اور اُنہوں نے کھایا۔ پر اُسنے اُنہیں نہ جتایا کہ میں نے یہہ شہد شیر کی
لاش میں سے نکالا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ پھر اُسکا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا۔ وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی کیونکہ
۱۱ جوانوں کا یہہ دستور تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا تو
وے تیس رفیقوں کو لائے کہ اُسکے ساتھ رہیں ۔

۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں۔ سو اگر تم مہمانی
کے سات دن میں اُسے بوجھو اور مجھے بتلاؤ تو میں تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے
۱۳ کپڑے تمکو دونگا۔ اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ
۱۴ کو دو۔ وے بولے کہ اپنی پہیلی بیان کر تاکہ ہم اُسے سُنیں۔ تب اُسنے کہا کھانیوالے
میں سے کھانا نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وے تین دن تک اُس
۱۵ پہیلی کو حل نہ کر سکے۔ اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے
لئے اپنے شوہر کو پھسلا تاکہ پہیلی ہمیں بجھا دیوے۔ نہیں تو ہم تجھکو اور تیرے باپ کا
گھر آگ سے جلا دینگے۔ کیا تم نے ہم کو اسی لئے بلایا ہے کہ ہمارا جو کچھ ہے سو اپنا کر لو؟
۱۶ تب سمسون کی جورو اُسکے آگے روئی اور بولی کہ تو مجھ سے دشمنی رکھتا ہے اور مجھ کو
پیار نہیں کرتا تو نے میری قوم کے فرزندوں سے وہ پہیلی پوچھی اور مجھے بتلا نہ دی۔
اُسنے اُسے کہا دیکھ میں نے اپنے باپ اور اپنی ماکو بھی نہیں بتائی ہے سو کیا تجھے بتلا دوں؟
۱۷ سو وہ اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جنمیں اُنکی مہمانی ہو رہی رویا کی۔ اور ساتویں دن
ایسا ہوا کہ اُسنے اُسے بتا دی۔ کیونکہ اُسنے اُسے نپٹ تنگ کیا۔ سو اُسنے اپنی قوم کے
۱۸ فرزندوں سے کہدی۔ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج کے ڈوبنے
سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہے اور باگھہ سے زبردست کون؟ تب
اُسنے اُنہیں کہا اگر تم میری بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھو نہ بوجھتے۔
۱۹ پھر خداوند کی روح اُسپر نازل ہوئی اور وہ اسقلون کو اُتر گیا۔ وہاں اُس نے
اُنکے تیس آدمی مارے اور اُنکی پوشاک لے لی اور وے جوڑے کپڑے پہیلی
بوجھنے والوں کو دئے۔ سو اُسکا غصہ بھڑکا اور وہ اپنے ماباپ کے گھر اُٹھ کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چلا گیا + پر سمسون کی جورو اُسکے ایک رفیق کو جسے اُسنے دوست رکھا تھا دیگئی +
۲۰ بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا ہوا کہ سمسون ایک بکری
۱۵ باب ۱ کا بچہ لیکے اپنی جورو کے یہاں گیا اور اُسنے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں
۲ جاؤنگا + مگر اُسکے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا + اور اُسکے باپ نے کہا مجھکو یقین
تھا کہ تو اُس سے بیزار ہوا۔ اِسلئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا۔ کیا اُسکی
چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوب صورت نہیں ہی؟ سو اُسکے عوض اِسے لیجئے +
سمسون نے اُنسے کہا میں اِسوقت فلستیوں کے مقابلے میں بے اِلزام ٹھہرونگا
۳ اگرچہ میں اُنسے بُرائی کروں + اور سمسون نے جاکے تین سو سیار پکڑے اور دو دو کرکے
۴ دُم سے دُم ملائے اور دونوں دموں کے بیچ مشعلیں باندھیں + اور مشعلوں کو روشن
۵ کرکے سیار فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دئے اور پولیوں سے لیکے تیار کھیتوں
تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا +
تب فلستیوں نے کہا یہہ کس نے کیا؟ وے بولے تمنتی کے داماد سمسون نے اِس
۶ لئے کہ اُسنے اُسکی جورو چھینکے اُسکے رفیق کو دی + تب فلستی چڑھ آئے اور اُس عورت کو
اور اُسکے باپ کو آگ سے جلا دیا +
۷ اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا تو بھی میں تم سے بدلا لونگا۔ بعد
۸ اُسکے باز آؤنگا + اور اُسنے اُنہیں کوہوں اور رانوں پر بڑی مار ماری۔ اور وہاں سے
اُترکے ایتام کی پہاڑی کے ایک درار میں جا رہا +
۹ تب فلستی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان خیمہ لگائے اور لحی میں پھیل گئے + اور
یہوداہ کے لوگوں نے اُنسے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ وے بولے سمسون کے باندھنے
۱۱ کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُسنے ہم سے کیا ہم اُس سے ویسا ہی کریں + تب یہوداہ کے تین ہزار
جوان ایتام کی پہاڑی کے اُس درار میں اُتر گئے اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ
فلستی ہم پر حکمران ہیں؟ سو یہہ تو نے ہم سے کیا کیا؟ اُسنے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ مجھ سے کیا تھا میں نے اُنسے ویسا ہی کیا + اُنہوں نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے
باندھکے فلستیوں کے قبضے میں کر دیں + سمسون نے اُنہیں کہا مجھ سے قسم کرو کہ ہم آپ تجھ پر
۱۳ حملہ نہ کرینگے + اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا کہ نہیں پر ہم تجھے کسکے باندھینگے اور اُن کے
قبضے میں تجھ کو کر دینگے ۔ پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے + پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسّیوں
سے باندھا اور پہاڑی میں سے اُسے اُوپر لائے +

۱۴ جب وہ لحی میں آپہنچا تو فلستی اُسپر للکارے ۔ اُسوقت خداوند کی روح اُسپر نازل
ہوئی اور وے رسّے جنسے اُسکے بازو بندھے تھے ایسے ہوگئے جیسے سن جو آگ سے جل
۱۵ جائے اور اُسکے ہاتھوں پر کی بندیں کھل گئیں + اُسوقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کی
نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتھ بڑھاکے اُسے لیا اور اُس سے اُسنے ایک ہزار آدمی کو مارا +
۱۶ اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے تو تو دوں کے تودے ہوئے ۔ میں
۱۷ نے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے + اور ایسا ہوا کہ جب
یہہ کلام کہہ چکا تو اُسنے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینک دیا اور اُسجگہ کا نام رمت لحی رکھا +
۱۸ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا ۔ تب اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا تو نے اپنے بندے
کے ہاتھ سے یہہ بڑی رہائی بخشی ۔ اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ہاتھ
۱۹ میں پڑوں ؟ پر خدا نے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا ۔ اور جب اُسنے
اُسے پیا تب اُسکے دم میں دم آیا اور وہ دوبارہ جیا + اِسلئے اُسنے اُسجگہ کا نام عین ہقورے
۲۰ رکھا جو لحی میں آج تک ہے + اور اُسنے فلستیوں کے وقت میں بیس برس تک بنی اِسرائیل پر
حکومت کی +

۱۶ باب ۱ بعد اُسکے سمسون غزہ کو گیا ۔ وہاں اُسنے ایک فاحشہ عورت دیکھی ۔ وہ اُس پاس
۲ اندر گیا + اور غزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے + اُنہوں نے اُسے گھیر لیا اور
ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں لگے رہے ۔ پر رات بھر چپ چاپ رہے
۳ ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہووے تو ہم اُسے مار لینگے + اور سمسون آدھی رات تک لیٹا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رہا اور آدھی رات کو اُٹھکے وہ شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازوؤں کو اڑنگے
سمیت لیگیا اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامھنے
ہے پہنچا دیا +

۴ اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق کی وادی میں ایک عورت پر جسکا نام
۵ دلیلہ تھا عاشق ہوا + اور فلستیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کہ تو
اُسے پھسلا کے دریافت کرلے کہ اُسکی یہہ شہ زوری کاہے سے ہے اور ہم کیونکر اُسپر غالب
آویں تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپے
تجھے دینگے +

۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے بتلائیے کہ تیری شہ زوری کاہے سے ہے۔ تجھے کیونکر
۷ کوئی باندھے تاکہ تجھے عاجز کرے + سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وے مجھہ کو بید کی ہری سات
چھالوں سے جو سوکھہ نہ گئی ہوں باندھیں تو میں سُست پڑونگا اور جیسا کوئی اور آدمی ہے ویسا
۸ ہوجاؤنگا + تب فلستیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں جو خشک نہ ہوئی تھیں اُس عورت
۹ پاس لائے اور عورت نے اُسے اُنسے باندھا۔ گھات والے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے +
عورت نے اُسے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اُسنے بید کی اُن چھالوں کو توڑا جس
طرح سے سن کے تار جس میں آگ سے جھلسنے کی بو آوے توڑے جاویں + سو دریافت نہ ہوا کہ
۱۰ اُسکی قوّت کاہے سے ہے + تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ دیکھہ تو نے مجھہ سے ٹھٹھا کیا
۱۱ اور مجھہ سے جھوٹھہ بولا۔ اب مجھے بتا دیجے کہ تو کیونکر باندھا جاوے + اُسنے اُسے کہا
اگر وے مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں کسکے باندھیں تو میں کمزور ہونگا
۱۲ اور کسی اور آدمی کی مانند ہوجاؤنگا + تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں اور اُسکو اُن سے
باندھا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اور گھات والے تو کوٹھری میں
۱۳ بیٹھے ہی رہے تھے + سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُنکو تاگے کی مانند توڑ ڈالا + پھر دلیلہ
نے سمسون سے کہا اب کے بھی تو نے مجھہ سے ٹھٹھا کیا اور مجھہ سے جھوٹھہ بولا۔ مجھے بتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو کس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُسنے اُسے کہا اگر تو میری سات لٹیں تانے کے ساتھ بنے
۱۴ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے! وہ نیند
سے چونکا اور اُس بنے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا +
۱۵ تب اُسنے اُسے کہا کیونکر تو کہتا ہے کہ میں تجھے چاہتا ہوں حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں
۱۶ لگا؟ تو نے یہہ تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا زور کس میں ہے + اور ایسا
ہوا کہ جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا اور بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ
۱۷ اُسکا دم ناک میں آیا۔ تب اُسنے اپنے دل کی اُس سے کہی اور اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ
نہیں پھرا اِسلئے کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں۔ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے
تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور میں ناطاقت ہو جاؤنگا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں ویسا ہی
۱۸ میں بھی بن جاؤنگا + اور جب دلیلہ نے دیکھا کہ اب اُسنے اپنے دل کا سب حال کھولا تب
فلستیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا کہ ایکبار پھر آؤ کہ سب جو کچھ اُسکے دل میں تھا اُس نے
مجھ پر ظاہر کیا + سو فلستیوں کے قطب اُس پاس آئے اور نقدی اپنے ہاتھ میں لائے +
۱۹ تب اُسنے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا۔ اور آدمی بلا کے سات لٹیں جو اُسکے سر پر تھیں
۲۰ منڈوا ڈالیں۔ اور اُسے ستانے لگی اور اُسکا زور اُس سے جاتا رہا + اور وہ بولی ای سمسون
فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا۔ اور اُسنے کہا کہ میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا
۲۱ اور اپنے تئیں ہلاؤنگا پر وہ نہ جانتا تھا کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا + تب فلستیوں نے
اُسے پکڑا اور اُسکی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسے غزہ میں اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں
سے جکڑا۔ اور وہ قید خانے میں پڑا چکی پیستا تھا +
۲۲ غرض بعد اُسکے کہ اُسکا سر منڈایا گیا اُسکے بال پھر جمنے لگے + اور فلستیوں کے قطب
۲۳ فراہم ہوئے تاکہ اپنے معبود داجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں۔ کیونکہ
۲۴ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں کر دیا + اور جب
لوگوں کی نگاہ اُسپر پڑی تو اُنہوں نے اپنے معبود کی ستائش کی اور بولے ہمارے معبود

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے ہمارے دشمن کو جسنے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے
قابو میں کر دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے خوشدل ہو گئے تھے تب اُنہوں نے کہا سمسون ۲۵
کو بُلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے۔ سو اُنہوں نے سمسون کو قید خانے سے بلوایا اور اُس
نے اُنکے لئے تماشا کیا اور اُنہوں نے اُسے دو ستونوں کے بیچ کھڑا کیا تھا۔ تب سمسون ۲۶
نے اُس لڑکے کو جو اُسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا۔ کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہہ گھر
قائم ہے چھونے دے تاکہ میں اُنپر تکیہ کروں۔ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا ۲۷
اور فلستیوں کے سارے قطب وہیں تھے۔ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے جو
سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے۔ تب سمسون نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ای مالک ۲۸
خداوند میں تجھسے منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر ای خدا اور اب کی بار مجھے زور بخش تاکہ میں
ایکبارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلا لوں۔ اور سمسون نے دونوں درمیانی ۲۹
ستونوں کو جن پر گھر قائم تھا اور جن پر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے ہاتھ سے اور
دوسرے کو بائیں سے پکڑا۔ اور سمسون بولا کہ میری جان بھی فلستیوں کے ساتھ جاتی ۳۰
رہے۔ اسوا اپنے سارے زور سے جھکایا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر جو اُس
میں تھے گر پڑا۔ سو وے لوگ جنہیں اُسنے مرتے دم مارا اُنسے جنہیں اُسنے جیتے جی قتل کیا تھا
کہیں زیادہ تھے۔ تب اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے ۳۱
اُوپر لیگیا اور اُسے ضرعہ اور اِستال کے درمیان اُسکے باپ منوحہ کی قبرستان میں گاڑا۔ اور
اُسنے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی۔

۱۷ باب ۲ اُسوقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جسکا نام میکاہ تھا۔ اُسنے اپنی ماسے کہا
وے گیارہ سو روپئے جو تجھسے لئے گئے تھے جنکی بابت تو نے لعنت بھیجی اور میرے
کانوں میں بھی کہا دیکھ وے روپئے میرے پاس ہیں میں نے اُنکو لیا۔ اُسکی ما بولی ای ۳
میرے بیٹے خداوند تجھ کو برکت دے۔ اور جب اُسنے وے گیارہ سو روپئے اپنی ما
کو پھیر دئے تب اُسکی ماسے کہا کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بنا دے
۴ سو اب میں تجھے پھیر دیتی ہوں + پر اُسنے وے روپئے اپنی ماکو پھیر دیئے + اُسکی مانے
دو سو روپئے لیکے ڈھالنے والے کو دئے۔ اُسنے اُنسے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا
۵ ہوا بت بنایا۔ سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے + اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر
رکھتا تھا اور اُسنے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تھا اور اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس
۶ کیا تھا۔ سو وہ اُسکے لئے کاہن ہوا + اُسوقت اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر ایک
شخص جو اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا +
۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جس
۸ نے وہاں سکونت اختیار کی تھی۔ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اور کہیں جہاں
جگہ پاوے جا کے رہے۔ سو وہ چلتے چلتے کوہستان افرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر
۹ پہنچا + اور میکاہ نے اُسے کہا تو کہاں سے آیا ہے؟ اُسنے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا
۱۰ ایک لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اور کہیں جہاں جگہ پاؤں وہیں رہوں + اور میکاہ نے
اُسے کہا میرے ساتھ رہ اور میرا باپ اور کاہن ہو۔ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ اور ایک
۱۱ جوڑا کپڑا اور کھانا دونگا + سو لاوی بھیتر گیا + اور یہہ لاوی اُس مرد کے ساتھ رہنے پر
۱۲ راضی ہوا اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا + اور میکاہ نے اُس
لاوی کو مقدس کیا اور وہ جوان اُسکا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہا + تب میکاہ
نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھ سے نیکی کیا چاہتا ہے کہ ایک لاوی میرا
کاہن ہو +

۱۸ باب اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسی
میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا کیونکہ اُنہیں اُس دن تک اسرائیل کے فرقوں
۲ کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی + سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپنی
سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں اور اُسکی حقیقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دریافت کریں۔ اُنہوں نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو+ وے جب
کوہستان افرائیم میں میکاہ کے گھر میں آئے تو وہیں اُترے +جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے ۳
اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسے کہا تجھہ کو یہاں کون لایا؟
تو یہاں کیا کرتا ہے اور یہاں تیرے لئے کیا ہے؟ اُسنے اُنہیں کہا میکاہ نے مجھہ سے یوں یوں ۴
سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھا اور میں اُس کا کاہن بنا +اُنہوں نے اُسے کہا کہ خدا سے مشورت ۵
لیجئے +تاکہ ہم جانیں کہ یہہ ہمارا سفر جسمیں ہم بالفعل ہیں ہمارے لئے مبارک ہوگا یا نہیں +
اُس کاہن نے اُنہیں کہا سلامتی سے جاؤ۔ کہ یہہ تمہارے سفر کی راہ جسمیں تم جاتے ہو ۶
خداوند کے حضور ہے +

سو وے پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے +اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو ۷
دیکھا کہ بیخوف صیدانیوں کے طور پر امن وچین سے رہتے ہیں اور اُس سرزمین میں کوئی حاکم
نہ تھا جو اُن کو کسی بات میں ذلیل کرتا۔ اور کہ وے صیدانیوں سے بہت دور تھے اور کسی
سے کچھہ سروکار نہ رکھتے تھے +سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور استال میں پھر آئے ۸
اور اُنکے بھائیوں نے اُنسے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو؟ وے بولے اُٹھو تاکہ ہم اُنپر چڑھہ جائیں۔ ۹
کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہے۔ اور تم چپ چاپ رہتے ہو؟ اب چلنے
میں اور اُس زمین پر قابض ہونے میں سُستی نہ کرو +جب تم چلوگے تو ایک آسودہ قوم میں ۱۰
اور ایک ملک وسیع میں داخل ہوگے۔ کہ خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کر دیا ہے۔ وہ ایک
ملک ہے جسمیں دنیا کی ساری نعمتوں میں سے کسی کی کمتی نہیں +

تب بنی دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور استال کے چھہ سو مرد ہتھیار باندھے ۱۱
وہاں سے روانہ ہوئے +اور وے چڑھے اور اُنہوں نے آکے سرزمین یہوداہ کے ۱۲
قریت یعریم میں خیمہ گاہ کی۔ اسلئے وے آج کے دن تک اُس جگہ کو محانہ دان کہتے ہیں
اور یہہ قریت یعریم کے پیچھے ہے +اور وہاں سے گذر کے کوہستان افرائیم میں پہنچے اور میکاہ ۱۳
کے گھر میں آئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے جو لیس کی سرزمین میں جاسوسی کے لئے گئے تھے اپنے
بھائیوں سے خطاب کیا اور اُنہیں کہا تمہیں خبر ہے کہ اُن گھروں میں ایک افود اور ترافیم
۱۵ اور تراشا ہوا بت اور ایک ڈھالا ہوا ہے سو اب سوچو کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہے + تب وے
اُس طرف گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنے میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے
۱۶ اور اُس سے خیر و عافیت پوچھی + سو وے چھ سو بنی دان ہتھیار بند کھڑے دروازے
۱۷ پر کھڑے رہے + اور اُن پانچوں نے جو زمین کی جاسوسی کو نکلے تھے گھر کے اندر گھسکے
تراشا ہوا بت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت سب کچھ لیلیا + اُسوقت وہ کاہن
۱۸ اُن چھ سو جنگی مردوں کے ساتھ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا سو اُنہوں نے میکاہ
کے گھر میں گھسکے تراشا ہوا بت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت اُٹھا لیا + تب کاہن
۱۹ اُنسے بولا تم یہہ کیا کرتے ہو؟ تب اُنہوں نے اُسے کہا چپ رہ۔ اپنا ہاتھ اپنے منہہ پر دھر۔
اور ہمارے ساتھہ چل اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ تیرے لئے ایک شخص کے گھر کا کاہن
۲۰ ہونا اچھا ہے یا یہہ کہ تو ایک فرقہ بنی اسرائیل کے ایک گھرانے کا کاہن ہو؟ تب
کاہن کا دل خوش ہو گیا اور اُسنے افود اور ترافیم اور تراشے ہوئے بت کو اُٹھا لیا اور
۲۱ لوگوں کے درمیان آیا + چنانچہ وے پھرے اور روانہ ہوئے اور لڑکوں اور مواشی
اور بھاری بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے +
۲۲ وے میکاہ کے گھر سے کچھ دور گئے تھے کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے
۲۳ رہنیوالے فراہم ہوئے اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا + اور اُنہوں نے بنی دان
کو للکارا + تب اُنہوں نے اپنے منہہ پھیرے اور میکاہ سے کہا تجھہ کو کیا ہوا جو تو اس
۲۴ انبوہ کے ساتھہ آتا ہے؟ وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنہیں میں نے بنایا اور میرے
۲۵ کاہن کو لیلیا اور چلے گئے۔ اب میرا کیا باقی رہا؟ اور تم کہتے ہو کہ تجھہ کو کیا ہوا؟ تب
بنی دان نے اُسے کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سُنی نہ جائے نہیں تو ہم میں سے کوئی
کڑوا مزاج آدمی تجھہ پر لپکیگا۔ سو تو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور بنی دان نے اپنی راہ لی۔ اور میکاہ دیکھکے کہ وے مجھ سے زور آور ہیں منہہ پھیر کے
۲۶ اپنے گھر کو لوٹا +

۲۷ اور وے میکاہ کی بنائی ہوئی چیزیں اُسکے کاہن سمیت جو اُسکے پاس تھا لیئے
ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے بیچ جا پہنچے اور اُنکو اُنہوں نے تہ تیغ کیا اور
۲۸ شہر جلا دیا اُنکا حمایتی کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور اُنہیں کسی سے کام نہ تھا۔
اور وہ بیت رحوب کی وادی میں تھا + بعد اُسکے اُنہوں نے ایک شہر بنایا اور اُس میں
۲۹ بسے + اور اُس شہر کا نام دان رکھا اُنکے باپ دان نامے کے مطابق جو اِسرائیل کی اولاد
تھا۔ لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا + اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بت نصب کیا اور
۳۰ یونتن بن جیرسوم بن منسی وہ اور اُسکے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک بنی دان کے
۳۱ کاہن بنے رہے + اور اُن سب دنوں میں جنمیں خدا کا گھر سیلا میں رہا میکاہ کا تراشا ہوا بت
اپنے لئے نصب کر رکھا +

۱۹ باب اُن دنوں میں کہ جنمیں اِسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو
لاوی تھا اور کوہ افرائیم کے دامن پر رہتا تھا یہوداہ کے بیت لحم سے ایک حرم کو اپنے
۲ واسطے لیا + اُسکی حرم اُس سے بیوفائی کر کے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں
۳ اپنے باپ کے گھر پھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی + اور اُسکا خصم اُٹھا اور اُسکے
پیچھے روانہ ہوا کہ اُسے مناوے اور پھیر لاوے۔ اور اُسکے ساتھ ایک اُسکا چاکر اور دو گدھے
تھے + سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لیگئی۔ اور اُس چھوکری کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا
۴ تو اُسکی ملاقات سے خوش ہوا + سو اُسکے سسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک
رکھا اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے +
۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے
اُٹھ کھڑا ہوا + تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے
۶ سے اپنے دل کو سنبھال بعد اُسکے تم اپنی راہ لو + سو وے دونوں بیٹھ گئے اور ملکے کھایا پیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہوجئے اور رات بھر رہئے
۷ اور اپنے دل کو خوش رکھئے + پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو تب اُس کا سسر
۸ اُس سے بجد ہوا اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا + اور پانچویں دن سویرے اُٹھا تاکہ روانہ
ہووے + پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے دل
کو سنبھال + سو وے دن ڈھلنے تک ٹھہر گئے اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا +
۹ اور جب وہ شخص اور اُسکی حرم اور اُسکا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں پھر چھوکری کے
باپ اُسکے سسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دن شام کے قریب ہوتا ہے میں تم سے منت کرتا ہوں
کہ تم یہاں رات کاٹو دیکھو دن ڈھلتا جاتا ہے یہیں رہ جائیے کہ تیرا دل خوش ہو اور اُٹھکے
۱۰ صبح سویرے اپنی راہ لیجئے کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو + پر وہ شخص اُس رات رہنے
سے راضی نہ ہوا۔ سو اُٹھا اور روانہ ہوا اور یبوس کے برابر جسکو یروسلم کہتے ہیں پہنچا۔ دونوں
۱۱ گدھے زین کئے ہوئے اُسکے ساتھ تھے اور اُس کی حرم بھی ساتھ تھی + جب وے
یبوس کے متصل پہنچے تو دن بہت ڈھلا تھا + تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آئیے
۱۲ ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں داخل ہوں اور یہیں ٹکیں + اُسکے آقا نے اُسے کہا ہم بیگانے
۱۳ شہر میں جو بنی اسرائیل کا نہیں داخل نہ ہوینگے بلکہ جبعہ کی سمت جاوینگے + اور اپنے چاکر
سے کہا کہ چل اور ان مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں یا جبعہ یا رامہ کے تاکہ اُس میں
۱۴ رات کو کاٹیں + سو وے وہاں سے گذر کے سفر کرتے رہے اور جب جبعہ بنیمین کے
۱۵ شہر کے نزدیک آئے تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا + سو وے اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل
ہوکے وہاں ٹکیں + اور جب وہ داخل ہوا تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی
ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لیجاتا +
۱۶ اتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد کھیت پر سے کام تمام کرکے وہاں آیا۔ وہ
۱۷ بھی کوہ افرائیم کا تھا جو جبعہ میں آبسا تھا۔ پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے + اُس
نے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہے۔ سو اُس پیر مرد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے کہا تو کہاں کو جاتا ہے اور کہاں سے آیا ہے؟ اُسنے اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیت لحم ۱۸
سے آکے کوہ افرائیم کے دامن کو جاتے ہیں۔ میں وہاں سے ہوں میں یہوداہ کے بیت لحم
کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ہوں۔ یہاں کوئی ایسا مرد نہیں جو ہمیں اپنے گھر
اُتارے + باوجودیکہ ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھی ہے اور میرے اور ۱۹
تیری لونڈی کے اور اس جوان کے لئے جو تیرے بندوں کے ساتھ ہے روٹی اور مے
بھی ہے۔ کسی چیز کی کمی نہیں + اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو۔ تیرا سارا احتیاج ۲۰
بہرصورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز نہ ٹھیکے + وہ اُسے اپنے گھر لیگیا اور ۲۱
اُسکے گدھوں کو چارہ دیا۔ اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور کھایا پیا +

اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو کہ اُس شہر کے لوگوں ۲۲
میں بعضوں نے جو بنی بلیعال تھے اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس
بوڑھے صاحب خانہ کو کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لا تاکہ ہم اُسکے ساتھ
بدفعلی کریں + وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن پاس باہر نکلا اور اُنہیں کہا نہیں میرے ۲۳
بھائیو ایسی بدفعلی مت کیجئے۔ چونکہ یہہ شخص میرے گھر میں آیا ہے اِسلئے جہالت کا کام
مت کیجئے + دیکھو میری کنواری بیٹی اور اُسکی حرم تو ہیں۔ میں ابھی اُنہیں باہر لے آتا ہوں ۲۴
تم اُنکی حرمت لو اور جو کچھ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُنسے کرو۔ پر اِس شخص سے ایسا
پلید کام مت کرو + پر وے لوگ اُسکی بات نہ مانتے تھے + سو اُسنے اپنی حرم کو پکڑا اور اُن ۲۵
پاس باہر لے آیا + اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتی کرتے کرتے صبح کر دی
اور جب دن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ گئے + وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد ۲۶
کے گھر کے دروازے پر جہاں اُسکا خاوند تھا گر پڑی یہاں تک کہ روشنی ہوئی + اور ۲۷
اُسکا خاوند صبح کو اُٹھا تو اُسنے گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو۔ اور
دیکھو وہ عورت جو اُسکی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی۔ اور اُسکے ہاتھ آستانہ
پر پھیلے ہوئے تھے + اُسنے اُسے کہا اُٹھ آچلیں۔ پر کچھ جواب نہ پایا + تب ۲۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو
روانہ ہوا +
۲۹ اُسنے گھر پہنچکے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے ہڈیوں سمیت اُسکے بارہ ٹکڑے
۳۰ کاٹے اور اسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیے + اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے
یہہ دیکھا وہ بولا کہ جس دن سے کہ بنی اسرائیل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک
ایسا فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے دیکھا اسپر غور کرو اور صلاح کرو اور بولو +
۲۰ باب ۱ تب سارے بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان سے لیکے بیرسبع
تک زمین جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے خداوند کے حضور مصفاہ میں
۲ اکٹھی آئی + اور تمام قوم کے سرداروں نے یعنے بنی اسرائیل کے سارے
فرقوں کے خدا کے لوگوں کے مجمع میں چار لاکھہ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے
۳ تھے اپنے تئیں حاضر کیا + (اور بنی بنیمین نے سُنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں جمع ہوئے)
۴ اور بنی اسرائیل نے کہا بیان کرکہ یہہ فضیحت کیونکر ہوئی ؟ تب اُس لاوی نے جو اُس
۵ مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا کہ میں اپنی حرم سمیت جبعہ میں جو بنیمین کا
ہے ٹکنے کے لئے آیا تھا + اور جبعہ کے لوگ مجھہ پر چڑھہ آئے اور رات کو گھر کے گرداگرد
میری گھات میں بیٹھے اور چاہا کہ مجھے مار لیں - اور اُنہوں نے میری حرم کو ایسا
۶ بے حرمت کیا کہ وہ مرگئی + سو میں نے اپنی حرم کو لے کے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور
اُن ٹکڑوں کو اسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا - کیونکہ اسرائیل کے درمیان
۷ اُنہوں نے شہدہ پن اور احمقی کی + دیکھو تم سب بنی اسرائیل ہو - اب تم یہیں اپنے لئے
بات اور مشورت کرو +
۸ تب وے لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے اُٹھے اور بولے
کہ ہم میں سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائیگا اور ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ
۹ نہ کریگا + اب یہہ وہ ہے جو ہم جبعہ سے کرینگے - ہم قرعہ ڈالکے اُسپر چڑھائی کرینگے + کہ ہم
۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار
مرد لوگوں کے لئے رسد لینے کے واسطے جدا کریں تاکہ لوگ جب وقت کہ بنیمین کے جبعہ میں
آویں تو اُس ساری حماقی کے مطابق جو اُنہوں نے اسرائیل میں کی عمل کریں۔ ۱۱ سو سارے
بنی اسرائیل جمع ہوئے اور ایک ہی آدمی کی طرح متحد ہو کے اُس شہر پر چڑھ آئے۔
اور بنی اسرائیل کے فرقوں نے بنیمین کے سارے فرقے میں لوگ بھیجے اور یوں ۱۲
کہا کہ یہہ کیا شرارت ہے جو تمہارے درمیان ہوئی۔ اب اُن مردوں بنی بلعال کو جو جبعہ ۱۳
میں ہیں ہمارے حوالے کرو کہ ہم اُنہیں قتل کریں اور اسرائیل میں سے شر کو میٹ ڈالیں۔
لیکن بنی بنیمین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا کہنا نہ مانا۔ بلکہ بنی بنیمین شہروں میں سے ۱۴
جبعہ میں جمع ہوئے تاکہ بنی اسرائیل سے لڑنے کو خروج کریں۔ اور بنی بنیمین جو شہروں ۱۵
میں سے اُسوقت جمع ہوئے چھبیس ہزار تلوریئے جوان گنے گئے سوا اُنکے جو جبعہ کے
باشندے تھے اور وے شمار میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے۔ ۱۶ اُن سب لوگوں
میں سے سات سو چنے ہوئے جوان بائیں ہتھے تھے جن میں ہر ایک پتھر سے بال پر بے خطا
نشانہ مارتا تھا۔ ۱۷ اور اسرائیل کے لوگ بنیمین کے سوا چار لاکھ تلوریئے جوان تھے۔ یہہ
سب صاحب جنگ تھے۔
اور بنی اسرائیل اُٹھے اور خدا کے گھر پر چڑھ گئے اور خدا سے مشورت چاہی اور ۱۸
کہا کہ ہم میں سے کون پہلے بنی بنیمین سے جا کے لڑائی کرے؟ خداوند نے فرمایا پہلے
یہوداہ۔ ۱۹ سو بنی اسرائیل صبح سویرے اُٹھے اور جبعہ کے برابر خیمے کھڑے کئے۔ ۲۰ اور اسرائیل
کے لوگ بنیمین سے لڑائی کرنے کو نکلے۔ اور اسرائیل کے لوگ جبعہ میں اُنکے مقابل صف
باندھ کے کھڑے ہوئے۔ ۲۱ تب بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکے اُس دن بائیس ہزار اسرائیلیوں
کو قتل کر کے خاک میں ملا دیا۔ ۲۲ پر لوگوں نے یعنے اسرائیل کے مردوں نے اپنے تئیں
مضبوط کر کے دوسرے دن اُسی مقام پر جہاں پہلے دن صف باندھی تھی پھر صف
باندھی۔ ۲۳ لیکن بنی اسرائیل اوپر گئے اور شام تک خداوند کے آگے روئے اور خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے صلاح پوچھی کہ ہم اپنے بھائی بنیمین کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے اُنپر پھر چڑھیں یا نہیں؟
۲۴ خداوند نے فرمایا اُسپر چڑھو۔ سو بنی اسرائیل دوسرے دن بنی بنیمین کے مقابلہ کے لئے
۲۵ نزدیک آئے۔ اور اُس دوسرے دن بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکے بنی اسرائیل کے
اٹھارہ ہزار آدمی مار کے زمین پر ڈال دیئے۔ یہ سب تلوار ئے آدمی تھے۔
۲۶ تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور
روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے۔ اور اُسدن سب نے شام تک روزہ رکھا اور
۲۷ سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں۔ اور بنی اسرائیل
۲۸ نے خداوند سے پوچھا کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا۔ اور ہارون
کے بیٹے الیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل نے
سوال کیا کہ میں اپنے بھائی بنیمین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے
۲۹ فرمایا جا کہ میں کل اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین
۳۰ والوں کو بٹھلایا۔ اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیمین کی مخالفت میں چڑھ گئے اور آگے
۳۱ کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی۔ اور بنی بنیمین لوگوں کا سامنا کرنے کو نکلے
اور شہر سے دور تک کھینچ گئے تھے۔ اور اُن شاہ راہوں پر جنمیں کی ایک راہ بیت ایل کو
جاتی تھی اور دوسری میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا
۳۲ اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے۔ اور بنی بنیمین نے کہا کہ وے آگے کی
طرح ہم سے مغلوب ہوئے۔ اور بنی اسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر سے
۳۳ شاہ راہوں پر کھینچ لائیں۔ تب سارے اسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے
اُٹھ کھڑے ہوئے اور بعل تمر میں صفیں باندھیں۔ اُسوقت وے اسرائیلی جو
۳۴ کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے۔ اور دس ہزار
جوان سارے اسرائیل کے چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر آئے اور سخت لڑائی ہوئی
۳۵ پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُنپر بلا نازل ہوا چاہتی ہے۔ تب خداوند نے بنیمین کو اسرائیل کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آگے مارا اور بنی اسرائیل نے اُس دن پچیس ہزار ایک سو بنیمینیوں کو قتل کیا یہ سب
تلوار یے مرد تھے + اور بنی بنیمین نے دیکھا کہ وے مغلوب ہوئے۔ کیونکہ اسرائیل کے ۳۶
مردوں نے بنیمینیوں کو طرح دی تھی اِسلئے کہ وے اُن کمین والوں کے اعتماد پر تھے جنہیں
اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا + تب کمین والوں نے پھرتی کی اور جبعہ پر ۳۷
جھپٹے۔ اور کمین والوں نے اپنے تئیں پھیلایا اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا + اسرائیل ۳۸
کے لوگوں میں اور اُن کمین والوں میں یہہ نشان مقرر ہوا تھا کہ وے ایک بڑا شعلہ مع
دھوئیں کے شہر سے اُٹھواویں + اور جب اسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے ۳۹
تو بنیمین نے مارنا شروع کیا اور اُنمیں کے قریب تیس آدمی کے قتل کئے۔ کیونکہ اُنہوں
نے کہا کہ وے یقیناً ہمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ہیں جسطرح پہلی لڑائی
میں کھائی تھی + پر جسوقت شعلہ دھوئیں کے ستون کے ساتھہ شہر سے اُٹھا تو بنی بنیمین نے ۴۰
اپنے پیچھے نگاہ کی اور دیکھو کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا + اور جسوقت اسرائیل کے مرد ۴۱
پھرے تب بنیمین کے لوگ گھبرائے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ بلا نازل ہوئی + سو اُنہوں نے ۴۲
اسرائیل کے مردوں کے سامھنے سے اپنی پیٹھہ پھیر کے بیابان کی راہ لی۔ پر لڑائی اُنپر
آپڑی اور اُن لوگوں نے جو اور شہروں سے آتے تھے اُنہیں اُنکے بیچ میں فنا کر دیا + یوں ۴۳
اُنہوں نے بنیمینیوں کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آسانی سے اُنکو
لتاڑا + سو اٹھارہ ہزار بنی بنیمین گر گئے۔ یے سب بہادر مرد تھے + اور وے پھر کے ۴۴
رمون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہ راہوں میں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار ۴۵
اور مارے اور جدعون تک اُنہیں خوب رگیدا اور اُنمیں سے دو ہزار مرد اور مارے +
سو سب بنی بنیمین جو اُس دن گر گئے پچیس ہزار تلوار یئے جوان تھے۔ اور یے سب کے سب ۴۶
بہادر تھے + پر چھہ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے رمون کی چٹان کو بھاگ گئے اور ۴۷
رمون کی چٹان میں چار مہینے رہے + تب اسرائیل کے مرد بنی بنیمین پر پھرے اور ہر ایک ۴۸
بستی میں اُنہیں تہ تیغ کیا مردوں کو اور حیوانات کو اور اُن سبکو جو اُنکے ہاتھہ آئے۔ اور جس جس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شہر میں گئے اُن سبکو پھونک دیا +

۲۱ باب ۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھا کے کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی
۲ کو بنیمین میں سے کسیکو جورو ہونے کے لئے نہ دیگا + اور لوگ خدا کے گھر میں آئے اور شام
۳ تک وہاں خدا کے آگے رہے اور چلّائے اور زار زار روئے۔ اور بولے اے خداوند اسرائیل
۴ کے خدا اسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا کہ اسرائیل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم ہوگیا ؟ اور ایسا
ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُسجگہ ایک مذبح بنا کیا اور سوختنی قربانیاں
۵ اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں + اور بنی اسرائیل نے کہا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے
کون ہے جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا ؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی
۶ تھی کہ وہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر نہ ہوگا سو ضرور قتل کیا جائیگا + سو بنی اسرائیل
اپنے بھائی بنیمین کی بابت پچھتائے اور بولے کہ آجکے دن بنی اسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا +
۷ اور وے جو باقی رہے ہیں ہم اُنہیں جوروان کہاں سے دیں ؟ کہ ہم نے تو خداوند کی قسم
کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو کرنے کو اُنہیں نہیں دینگے +

۸ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کون فرقہ ہے جو مصفاہ میں خداوند کے حضور
نہیں چڑھ آیا ؟ اور دیکھو کہ لشکر گاہ پر جماعت میں شامل ہونیکے لئے یبیس جلعاد کے
۹ باشندوں میں سے کوئی وہاں حاضر نہ تھا + کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا اور یبیس جلعاد
۱۰ کے باشندوں میں سے کسیکو نہ پایا + تب اُنہوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کئے
اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جا کے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو +
۱۱ اور یہہ وہ کام ہے جسکا تم کو کرنا ضرور ہے کہ سارے مردوں اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر
۱۲ ہوئی ہوں ہلاک کر دینا + سو اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری
عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں کہ کسی سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں۔ اور وے اُنہیں
۱۳ سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ لشکر میں لے آئے + تب ساری جماعت نے بنی بنیمین کو جو
۱۴ رمون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا کہ سلامتی کا پیغام اُنہیں دیویں + سو اُسوقت بنیمینی پھر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آئے۔ اور اُنہوں نے بنیمین جلعاد کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی بچی تھیں اُنکی جوروں
کر دیں۔ پر وے اُنکے لئے بس نہ ہوئیں + اور لوگ بنیمین کے لئے بہت پچھتائے اِسلئے ۱۵
کہ خداوند نے اسرائیل کے فرقوں میں رخنہ ڈالا +

تب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُنکے لئے جو بچ رہے ہیں جوروں کی کیا فکر کریں ۱۶
کہ بنی بنیمین کی ساری عورتیں ماری گئیں؟ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین میں سے جو بچ ۱۷
رہے ہیں ضرور ہے کہ اُنکے لئے میراث رہے تاکہ بنی اسرائیل کا ایک فرقہ مٹ نہ جائے
تو بھی ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروں دے نہیں سکتے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے ۱۸
یہہ کہکے قسم کھائی ہے کہ وہ جو بنی بنیمین کو جورو دے سو ملعون ہے + تب اُنہوں نے کہا دیکھو سیلا ۱۹
میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف اور اُس شاہ راہ کی پورب طرف جو بیت ایل سے
سکم کو لبونہ کی دکھن طرف ہوکے جاتی ہے واقع ہے سال بسال خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں +

تب اُنہوں نے بنی بنیمین کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری باغوں کے درمیان گھات میں لگو اور ۲۰
انتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا میں کی بیٹیاں طبلے اور دف لے کے ناچتی ہوئی نکلیں ۲۱
تب تم انگوری باغوں میں سے نکلکے سیلا کی بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لئے جورو
لیلو اور بنیمین کے ملک کو لئے چلے جاؤ + اور ایسا ہوگا کہ جب اُنکے باپ یا بھائی ہم ۲۲
پاس آکے فریاد کریں تو ہم اُنہیں کہہ دینگے کہ اُن پر ہماری خاطر مہربانی کیجئے۔
کیونکہ اُس لڑائی میں ہم نے ایک ایک کے لئے ایک جورو بچا نہ رکھی۔ اور تم نے اُنہیں
اب آپ سے نہ دیں نہیں تو تم گنہگار ہوتے + غرض بنی بنیمین نے ایسا ہی کیا اور اپنے ۲۳
شمار کے موافق اُنمیں سے جو ناچتی نکلیں جنہیں پکڑ سکے ایک ایک نے اپنے لئے جورو لی۔ اور
وے اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت کی اور اُنمیں بسے + اور بنی اسرائیل ۲۴
وہاں سے اُسی وقت چلے گئے ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں۔ اور وے سب
وہاں سے روانہ ہوکے ایک ایک اپنی میراث پر گیا + اور اُن دنوں میں بنی اسرائیل کا کوئی ۲۵
بادشاہ نہ تھا۔ ہر ایک شخص جو کچھ اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

روت کی کتاب

اباب
۱ اب قاضیوں کی ریاست کے وقت میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا + اور یہوداہ
۲ کے بیت لحم سے ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا کہ موآب کے ملک میں جا بسے + اُس آدمی
کا نام الیملک اور اُسکی جورو کا نام نعومی تھا اور اُسکے دو بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے
یہ یہوداہ کے بیت لحم کے اِفراتی تھے + سو وے موآب کی سرزمین میں آئے اور وہاں رہنے
۳ اور نعومی کا شوہر الیملک مرگیا اور اُسکے دونوں بیٹے باقی رہگئے تھے + اُن دونوں نے موآب
۴ کی عورتوں میں سے جوروا کیں۔ ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا۔ اور وے
۵ دس برس کے قریب وہاں رہے + بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مرگئے۔ سو وہ عورت
اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رہی +
۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اٹھی تاکہ وہ موآب کی سرزمین سے لوٹ جاوے
اِسلئے کہ اُسنے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کی خبر لی تھی
۷ کہ اُنہیں روٹی دی + سو وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں سمیت چل نکلی اور سفر کیا
۸ کہ یہوداہ کی سرزمین کو جائے + اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا تم دونوں اپنے
اپنے میکے کو جاؤ + جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے اور مجھہ سے مہربانی کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی کرے + خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے
۹ گھر میں آرام پاوے + تب اُسنے اُنہیں چوما - اور اُنہوں نے ملکے آواز بلند کی اور روئیں +
۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا سو نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان
۱۱ جائینگی + اور نعومی بولی اے میری بیٹیو پھر جاؤ - میرے ساتھہ کاہیکو آتی ہو؟ کیا میرے
۱۲ رحم میں اور بیٹے ہیں جو تمہارے خصم ہووین؟ اے میری بیٹیو پھر کے جاؤ - کیونکہ میں زیادہ
بڑھیا ہوں اور خصم کرنیکے لائق نہیں + اگر میں کہتی کہ مجھے امید ہے بشرطیکہ آج کی رات میرا خصم
۱۳ ہو اور میں لڑکے جنتی + سو کیا تم جبتک کہ وے بڑے ہوتے اُنکے لئے انتظار کرتیں اور اُنکے
انتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں میری بیٹیو میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اسلئے کہ
۱۴ خداوند کا ہاتھہ میری مخالفت میں بڑھایا گیا ہے + تب اُنہوں نے پھر آواز بلند کی اور روئیں +
۱۵ اور عرفہ نے اپنی ساس کی مچھیاں لیں - پر روت اُس سے لپٹی رہی + اور اُسنے کہا کہ دیکھہ تیری
خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے پاس پھر گئی - تو بھی اپنے خاوند کے
۱۶ بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا + روت بولی مجھہ کو تنگ مت کر کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں
اور تیرے پیچھے نہ چلوں - کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی -
۱۷ تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا - جہاں تو مریگی وہیں میں مرونگی - اور وہیں
میں بھی گڑونگی - خداوند مجھہ سے ایسا ہی اور اُس سے زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی
۱۸ دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے + جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسکی ہمراہی پر نپٹ مائل
۱۹ ہے تب وہ کہنے سے باز رہی + سو وے دونوں روانہ ہوئیں یہانتک کہ بیت لحم میں آئیں +
جب وے بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی اور وے بولے کہ یہہ نعومی
۲۰ ہے؟ اُسنے اُنہیں کہا مجھہ کو نعومی مت کہو بلکہ مرہ کہو - اسلئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت
۲۱ تلخی کی + میں بھری پوری گئی اور خداوند مجھہ کو خالی پھیر لایا - پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو
۲۲ حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا اور قادر مطلق نے مجھہ کو دکھہ دیا + غرض نعومی اور اُس کے
ساتھہ اُسکی بہو موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں - اور جو کاٹنے کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں +

۲ باب ۱ نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار تھا الیملک کے گھرانے میں بڑا مالدار جسکا نام بوعز
۲ تھا + سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں جاؤں اور
جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُسکے پیچھے پیچھے بالیں چُن لاؤں + اور وہ اُسے بولی جا
۳ میری بیٹی + سو وہ گئی اور کھیت میں آکے کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چننے لگی اور ایسا
۴ اتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک کے رشتہ دار بوعز کا تھا + اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آپہنچا
اور کاٹنے والوں سے بولا خداوند تمہارے ساتھ + اور وے جواب میں بولے + خداوند
۵ تجھے برکت دے + پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنے والوں پر معین تھا پوچھا کہ یہہ کس
۶ کی چھوکری ہے ؟ چاکر نے جو کاٹنے والوں پر معین تھا جواب دیا اور کہا کہ یہہ موآبی چھوکری
۷ ہے جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی - اور وہ بولی مہربانی کرکے مجھ کو کاٹنے والوں کے
پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجئے + سو یہہ آکے صبح سے اب تک مگر کہ گھر میں
۸ کچھ تھوڑا آرام کرنیکے لئے رہی یہیں حاضر ہے + بوعز نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو میری
نہ سنیگی کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جا اور یہاں سے نہ نکل بلکہ اِسیطرح میری
۹ چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ - اِس کھیت پر جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھہ اور اُنکے
پیچھے پیچھے چلی جا - کیا میں نے ان جوانوں کو حکم نہیں کیا کہ تجھے نہ چھوئیں ؟ اور جب تو پیاسی
۱۰ ہو تو ٹھلیوں پاس جا اور وہی جو میرے جوانوں نے بھرا ہے پی + تب وہ منہہ کے بل جھکی
اور زمین پر سجدہ کیا اور اُسے کہا کیا باعث ہے کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہے کہ میری خبر
۱۱ لیتا ہے حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں ؟ اور بوعز نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ مجھ پر وہ سب ظاہر
کیا گیا ہے جو کچھہ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا اور کیونکر
تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو اور اپنے وطن کو چھوڑا اور ان لوگوں میں جنہیں تو اِس سے پیشتر
۱۲ نہ جانتی تھی آئی + خداوند تیرے کام کا بدلا دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جس کے
۱۳ پروں تلے بھروسا کرکے آئی تجھ کو پورا بدلا دیا جاوے + تب وہ بولی اے میرے مالک کا شکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تیری مہربانی کی نظر مجھ پر ہو۔ کہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی
اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں + پھر بوعز نے اُسے کہا کہ کھانے کے ۱۴
وقت تو یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو + تب وہ کاٹنے والوں کے
پاس بیٹھ گئی اور اُسنے اُسکے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا۔ سو اُسنے کھایا اور سیر ہوئی اور
کچھ چھوڑ دیا + اور جب وہ بالیں چُننے اٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا کہ اُسے پولیوں ۱۵
کے بیچ میں بھی چُننے دو اور اُسے اُلاہنا مت دو + اور اُسکے لئے مٹھوں سے قصداً گرا دو اور ۱۶
چھوڑ دو کہ وہ چُنے اور اُسے کوئی ملامت نہ کرے + سو وہ شام تک چنتی رہی اور جو کچھ اُسنے ۱۷
چنا تھا اُسے جھاڑا۔ سو وہ قریب ایک ایفہ جو کے ہوا + سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور ۱۸
جو کچھ اُسنے چنا تھا سو اُسکی ساس نے دیکھا۔ اور اُسنے وہ بھی جو سیر ہو کے چھوڑا تھا
نکال کے اپنی ساس کو دیا + پھر اُسکی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تو نے آج کہاں بالیں ۱۹
چنیں اور کہاں محنت کی؟ مبارک ہو وہ جسنے تیری خبر لی + تب اُسنے اپنی ساس پر اُسے
جسکے یہاں محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جسکے یہاں آج میں نے محنت کی
بوعز ہے + نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند سے برکت پائے کہ جسنے زندوں اور مردوں ۲۰
سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی + اور نعومی نے اُسے کہا کہ یہہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُنمیں سے جو
چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں + موآبی روت بولی اُسنے مجھے یہہ بھی کہا کہ جبتک میرے کاٹنے ۲۱
کا موسم رہے تو میرے جوانوں کے ساتھہ ساتھہ رہا کر + نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا ۲۲
میری بیٹی خوب ہے کہ تو اُسکی چھوکریوں کے ساتھہ ہمیشہ جایا کرے اور وے تجھے دوسرے کھیت
پر نہ پاویں + سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھہ جبتک جَو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا جایا کی اور ۲۳
اپنی ساس کے یہاں رہا کی +

پھر اُسکی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی کیا میں تیرا چین نہ چاہوں کہ جس میں ۳ باب
تیری بھلائی ہو؟ اب کیا بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے نہیں جسکی لونڈیوں کے ساتھہ تو رہی ۲
تھی؟ دیکھہ وہ آجکی رات کھلیہان میں جو پھٹکیگا + سو تو نہا دھوا اور خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کھلیہان کو اُترجا اور جبتک وہ کھاپی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر جب
وہ سونے کو جائے تو اُسجگہ کو جہاں وہ سونے جائیگا دیکھہ۔ تب تو اندر جا اور اُسکے پانوں
۵ کھول اور وہیں پڑ رہ۔ اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب ہی تجھہ سے کہیگا + اُسنے اپنی ساس
۶ سے کہا سب جو کچھہ تو نے مجھہ سے کہا میں کرونگی + چنانچہ وہ کھلیہان کو اترگئی اور جو کچھہ
۷ کہ اُسکی ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا + اور جب بوعز کھاپی چکا اور اُسکا دل خوش ہوا
تو غلّے کے ڈھیر کی ایک طرف جاکے لیٹا تب وہ دبے پانوں آئی اور اُسکے پانوں کو کھولا
اور وہیں پڑ رہی +

۸ اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ہراسان ہوا اور اُسنے کروٹ لی اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ
۹ ایک عورت اُسکے پانوں پاس پڑی ہی + تب اُسنے پوچھا تو کون ہی؟ وہ بولی میں تیری لونڈی
روت۔ سو تو اپنی لونڈی پر اپنی کملی کو پھیلا۔ کیونکہ تو اُن میں سے ہی جو چھڑانے کا حق رکھتے ہیں +
۱۰ وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی۔ کہ تو نے پہلے کی نسبت اب کے وقت زیادہ مہربانی
۱۱ کر دکھائی کہ تو نے جوانوں کا خواہ دولتمند خواہ مسکین اُنکا پیچھا نہ کیا + اب ای میری بیٹی مت
ڈر۔ سب جو کچھہ کہ تو چاہتی ہی میں تجھہ سے کرونگا۔ کہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہی کہ تو پاکدامن
۱۲ عورت ہی + اور یہہ سچ ہی کہ میں چھڑانے کا حق رکھتا ہوں۔ لیکن ایک اور بھی ہی جو قرابت
۱۳ میں مجھہ سے زیادہ نزدیک ہی + اِس رات رہ جا اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے
تو خیر قرابت کا حق ادا کرے۔ اور اگر وہ تیرے ساتھہ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ
۱۴ خداوند کی قسم ہی میں قرابت کا حق ادا کرونگا۔ صبح تک پڑی رہ + سو وہ صبح تک اُسکے پانوں
پاس پڑی رہی + اور صبح کو ایسے سویرے کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے اُٹھہ کھڑی
ہوئی + تب اُس مرد نے کہا ظاہر ہونے نہ پاوے کہ کھلیہان میں کوئی عورت آئی تھی +
۱۵ پھر اُسنے کہا چادر کو جو تیرے اُوپر ہی پھیلا اور اُسے تھامے رہ + جب اُس نے اُسے
۱۶ تھاما تو اُسنے چھہ پیمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُسپر رکھہ دیا۔ سو وہ شہر کو گئی + جب وہ
اپنی ساس پاس آئی تو اُسنے کہا ای میری بیٹی تو کون ہی؟ اُسنے سب کچھہ جو اُس مرد نے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے کیا تھا بیان کیا۔ اور کہا مجھہ کو اُسنے یے چھہ پیمانے جَو کے دئے کیونکہ اُس نے
۱۷ مجھے کہا کہ تو اپنی ساس پاس خالی ہاتھہ نہ جانا + تب اُسکی ساس نے کہا بیٹھی رہ
۱۸ میری بیٹی جبتک کہ وہ بات جو ہونہار ہی ظاہر نہ ہو۔ اِسلئے کہ وہ شخص جبتک اِس کام کو
آج ہی تمام نہ کریگا آرام نہ لیگا +

تب بوعز پھاٹک پر گیا اور وہاں جا بیٹھا۔ اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ قرابتی چھڑانیوالا
۴ باب جسکا ذکر بوعز نے کیا تھا آتا ہی + سو اُسنے کہا ای فلانے آئیے اور یہاں ایک کنارے
بیٹھئے + سو وہ پھر کے آبیٹھا + اور اُسنے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمی کو بلایا اور کہا
۲ یہاں بیٹھو + سو وے بیٹھے + تب اُسنے اُس قرابتی کو کہا نعومی جو موآب کے ملک سے
۳ پھر آئی ہے ٹکڑا زمین کا بیچتی ہی جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا + سو میں نے چاہا کہ تیرے
۴ کان میں کھولکر کہوں + اب تو ان لوگوں کے حضور جو بیٹھے ہیں اور میری گروہ کے بزرگوں
کے آگے اُسے مول لے + اور تو اگر اُسے چھڑائیگا تو چھڑا۔ اور اگر نہیں تو میرے آگے
اقرار کر تاکہ مجھہ کو معلوم ہو۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں چھڑا سکتا۔ اور میں تیرے بعد ہوں +
وہ بولا میں چھڑاؤنگا + تب بوعز نے کہا کہ جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھہ سے مول لے
۵ تو روت موآبی اُس مردے کی جورو سے بھی مول لینا ہوگا تاکہ اُس مردے کا نام اُس
کی میراث پر قائم کرے + تب اُس رشتہ دار نے کہا میں اپنے لئے اُسے چھڑا نہیں سکتا
۶ نہ ہو کہ میں اپنی میراث خراب کروں۔ اُسکے چھڑانے کا جو میرا حق ہی تو ہی لے۔ مجھے اُس
۷ کے چھڑانے کا مقدور نہیں + اور اسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ہر بات کے
ثابت کرنیکے لئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا کہ مرد اپنی جوتی اُتارتا اور اپنے پڑوسی کو
۸ دیتا تھا۔ یہہ اسرائیل میں گواہی دینے کا طور تھا + سو اُس قرابتی نے بوعز کو کہا کہ تو آپ ہی
۹ مول لے۔ اور پھر اپنا جوتا اُتارا + اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا تم آج کے
دن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھہ نعومی کے ہاتھہ سے مول لیا +
۱۰ سو اُسکے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا تاکہ اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مردے کے نام کو اُسکی میراث میں قائم کرے اور اُس مردے کا نام اُسکے بھائیوں اور
۱۱ اُسکے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے۔ تم آجکے دن گواہ ہو۔ تب سارے لوگوں
نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں۔ خداوند اُس عورت کو جو تیرے
گھر میں آئی ہے راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے اِسرائیل کا گھر بنا کیا۔ تو افراتہ
۱۲ میں زور پیدا کر اور بیت لحم میں تیرا نام پھیلے۔ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے اِس
۱۳ عورت سے دیگا فارص کا سا ہو جسے تمر یہوداہ کے لئے جنی۔ تب بوعز نے روت کو لیا
سو وہ اُسکی جورو ہوئی۔ اور جب اُسنے اُس سے خلوت کی تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ
۱۴ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور عورتوں نے نعومی کو کہا خداوند مبارک ہے کہ جسنے آجکے دن تجھ کو بنا
۱۵ چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا تاکہ اُسکا نام اِسرائیل میں مشہور ہو۔ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا
باعث اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا۔ کہ تیری بہو جو تجھے چاہتی ہے اور تیرے لئے
۱۶ سات بیٹوں سے بہتر ہے اُسے جنی۔ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی گود میں رکھا اور
۱۷ اُسکی دا ہوئی۔ تب اُس کے پڑوس کی عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں کہ نعومی کے لئے بیٹا
پیدا ہوا۔ اور اُنہوں نے اُسکا نام عوبید رکھا۔ وہ یسی کا باپ ہوا جو داؤد کا باپ تھا۔

۱۸ سو فارص کا نسل نامہ یہہ ہے کہ فارص سے حصرون پیدا ہوا۔
۱۹ ۲۰ اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا۔ اور عمیناداب سے نحشون پیدا ہوا۔ اور نحشون سے
۲۱ ۲۲ سلمون پیدا ہوا۔ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا۔ اور عوبید سے
یسی پیدا ہوا۔ اور یسی سے داؤد پیدا ہوا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سموئیل کی پہلی کتاب

اباب
۱ کوہستان افرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا اور اُسکا نام القانہ تھا۔ وہ یروحام
کا بیٹا تھا جو الیہو کا بیٹا جو توحو کا بیٹا جو صوف افراتی کا بیٹا تھا۔ اُسکی دو جوروان تھیں۔
۲ ایک کا نام حنّہ تھا اور دوسری کا فنینہ۔ اور فنینہ اولاد والی تھی اور حنّہ بے اولاد تھی۔
۳ یہہ شخص ہر سال اپنے شہر سے روانہ ہو کے سیلا میں ربّ الافواج کے آگے سجدہ کرنے
اور قربانی گذرانے کو جاتا تھا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے
کاہن تھے ٭
۴ اور ایسا تھا کہ جس جس وقت القانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فنینہ کو اور اُسکے بیٹوں
۵ کو اور اُسکی بیٹیوں کو حصّے دیتا تھا۔ پر حنّہ کو دُہرا حصّہ دیا کرتا تھا اسلئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا
۶ تھا۔ لیکن خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا۔ سو اُسکی سوت اُسے کڑھانے کے لئے نہایت
۷ چھیڑتی تھی اس واسطے کہ خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا۔ اور ہر برس جب وہ خداوند
کے گھر جاتا تھا تو اسی طور سے یہہ اُسے چھیڑتی تھی۔ سو وہ روتی تھی اور کچھہ نہ کھاتی تھی ٭
۸ سو ایسا ہوا کہ اُسکے خاوند القانہ نے اُسے کہا کہ اے حنّہ تو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی؟
۹ اور تیرا دل کیوں کڑھتا ہے؟ تیرے لئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں؟ غرض سیلا میں جب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دے کھا پی چکے تو حنّہ اُٹھی + اور اُسوقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر
۱۰ بیٹھا ہوا تھا + اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو اُسنے خداوند سے دعا مانگی اور زار زار روئی +
۱۱ اور اُسنے منّت مانی اور کہا اے رب الافواج اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد
فرماوے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے خداوند
۱۲ کے لئے نذر گذرانونگی جبتک کہ وہ جیُ استرہ اُسکے سر پر پھیرنہ پھریگا + اور ایسا ہوا کہ جب
۱۳ وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی عیلی نے اُسکے منہہ پر غور سے نظر کی + مگر حنّہ اپنے دل ہی
میں کہتی تھی۔ کہ فقط اُسکے ہونٹھ ہلتے تھے پر اُسکی آواز نہ سنی جاتی تھی۔ سو عیلی کو گمان ہوا
۱۴ کہ وہ نشے میں ہے + سو عیلی نے اُسے کہا کہ کب تک تو نشے میں رہیگی؟ تو اپنی مے اپنے سے جدا
۱۵ کر دے + تب حنّہ نے جواب دیا اور کہا نہیں میرے خداوند۔ میں تو دلگیر عورت ہوں میں
۱۶ نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا پر خداوند کے آگے اپنا دل انڈیل دیا ہے + تو اپنی لونڈی کو بلعال کی بیٹی
۱۷ مت جان۔ میں تو اپنی فکروں اور دکھوں کے ہجوم سے ابتک بول رہی ہوں + تب عیلی نے
جواب دیا اور کہا کہ سلامت جا۔ اور اسرائیل کا خدا تیری مراد جو تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے
۱۸ اُسنے کہا کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو + تب وہ عورت گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُسکا
۱۹ چہرہ اُداس نہ رہا + اور وے سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کیا اور پھرے اور رامہ
میں اپنے گھر پر آئے۔ اور القانہ اپنی جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا۔ سو خداوند نے اُسے یاد کیا +
۲۰ اور ایسا ہوا کہ حنّہ کے حاملہ ہونیکے بعد جب دن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اُسکا نام سموئیل
۲۱ رکھا۔ اِسلئے کہ اُسنے کہا کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگ کے پایا ہے + اور وہ مرد القانہ اپنے
۲۲ سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور اپنی منت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا + لیکن
حنّہ نہ گئی۔ کیونکہ اُسنے اپنے خاوند سے کہا کہ جبتک کہ لڑکے کا دودھ چھڑایا نہ جائے میں یہیں
رہونگی اور پھر اُسے لیکے جاؤنگی تاکہ وہ خداوند کے سامھنے حاضر ہو اور پھر ہمیشہ وہیں رہے +
۲۳ سو اُسکے خاوند القانہ نے اُسے کہا جو تجھے بھلا لگے سو کر جبتک کہ تو اُسکا دودھ نہ چھڑائے
ٹھہری رہ۔ فقط اتنی غرض ہے کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے + سو وہ عورت ٹھہری رہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی یہاں تک کہ اُسکا دودھ چھڑایا + اور جب اُسنے اُسکا دودھ
۲۴ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی اور تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا اور مے کی ایک مشک
کو اپنے ساتھ لیا اور اُس لڑکے کو سیلا میں خداوند کے گھر لائی۔ اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا
تھا + تب اُنہوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی پاس لائے۔ اور وہ بولی اے
۲۵ ۲۶ میرے آقا تیری جان کی قسم اے میرے آقا میں وہی عورت ہوں جو تیرے پاس خداوند کے
آگے یہاں کھڑی ہو کے دعا مانگتی تھی + میں نے اِس لڑکے کے لئے دعا مانگی تھی سو
۲۷ خداوند نے میرا سوال جو میں نے اُس سے کیا تھا پورا کیا۔ سو میں نے بھی اُسے خداوند کو
۲۸ عاریت دیا تا کہ ساری عمر خداوند کا ہو۔ اِسلئے کہ یہہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا + اور اُسنے
وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا +

اور حنہ نے دعا مانگی اور کہا کہ۔

۲ باب میرا دل خداوند سے خوش ہے۔ خداوند سے میرا سینگ اُونچا ہوا۔ میرا منہہ میرے دشمنوں
کے سامھنے کھولا گیا۔ کیونکہ میں تیری نجات سے خوشوقت ہوئی خداوند کی مانند کوئی قدوس
۲ نہیں۔ تیرے سوا کوئی نہیں۔ کوئی چٹان ہمارے خدا کے مانند نہیں + غرور سے بہت باتیں
۳ نہ کہو اور بڑا بول تمہارے منہہ سے نہ نکلے۔ کیونکہ خداوند دانش کا خدا ہے اور اعمال اُس کے
۴ آگے تولے جاتے ہیں + زور آوروں کی کمانیں ٹوٹیں اور وے جو لڑکھڑاتے تھے اُنکی کمریں
۵ مضبوط ہوئیں + وے جو پیٹ بھرے تھے آپ ہی روٹی کے لئے مزدور ہو گئے اور وے
جو بھوکھے تھے اُنہوں نے فراغت پائی۔ بلکہ بانجھ سات جنتی اور اولاد والی ناطاقت ہو گئی ہے
۶ خداوند مارتا ہے اور جلاتا ہے۔ اور وہی گور میں اُتارتا ہے اور وہی اُٹھاتا ہے + خداوند مسکین کرتا ہے
۸ اور دولتمند کرتا ہے۔ پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے + ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور
کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ہے تا اُنہیں امیروں کے درمیان بٹھائے اور حشمت کے
۹ تخت کا مالک کرے۔ کہ زمین کی تھونیاں خداوند کی ہیں اور اُسنے دنیا کی بنا اُنپر رکھی ہے + وہ
اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رہینگے۔ کیونکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا+ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے۔ اُس کے
حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے۔ خداوند زمین کی انتہا تک عدالت کریگا۔ اور وہ
اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا +
۱۱ اور القانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا+ اور وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے خداوند کی
خدمت کرتا رہا +
۱۲ ۱۳ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلعال تھے۔ اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا+ اور کاہن کا دستور
لوگوں کے ساتھ یہہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر گوشت پکانے
۱۴ کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے آتا تھا۔ اور اُسکو گوشت میں جو
کڑاہ یا دیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی میں تھا مارتا تھا سب جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا کاہن
آپ لیتا تھا+ سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے جو وہاں جاتے تھے یونہیں کرتے
۱۵ تھے+ اور ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُس سے پہلے کہ چربی جلائی جائے کاہن کا خدمتگار آتا اور اُس
شخص سے جسنے قربانی کی کہتا کہ کباب کرنیکے لئے کاہن کو گوشت دو۔ کیونکہ وہ تجھ سے پکا
۱۶ گوشت نہیں بلکہ کچّا لیگا+ اور اگر اُسے کسی نے کہا کہ ابھی وے چربی جلاوین تب جتنا تیرا
جی چاہے لیجیو۔ تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں۔ تو مجھے ابھی دے۔ نہیں تو میں چھین لونگا+
۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے بہت بڑا تھا۔ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے
گھن کرتے تھے +
۱۸ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا+
۱۹ اور اُسکی ماں اُسکے لئے ایک چھوٹا کرتا بنا کے سال بہ سال جب اپنے خاوند کے ساتھ سالیانہ
قربانی چڑھانے آتی تھی تو لایا کرتی تھی +
۲۰ سو عیلی نے القانہ اور اُسکی جورو کو دعا دی اور کہا خداوند تجھ کو اِس عورت سے
۲۱ اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے+ اور وے اپنے گھر کو گئے+ پھر
حنہ پر خداوند نے نظر کی اور وہ حاملہ ہوئی اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی+ اور وہ لڑکا سموئیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند کے حضور بڑھتا گیا ۔

۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا۔ اور اُسنے وہ سب کچھ سُنا جو کہ اُسکے بیٹے سارے اسرائیل
سے کیا کرتے تھے اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کے غول اکٹھی
۲۳ ہوتی تھیں ہم آغوشی کرتے تھے ۔ اور اُسنے اُنہیں کہا تم ایسے کام کس لئے کرتے ہو؟ کہ
۲۴ میں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا ہوں ۔ نہیں میرے بیٹو۔ کیونکہ یہہ اچھی بات
۲۵ نہیں جو میں سنتا ہوں کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو ۔ اور
اگر ایک انسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف اُسکا انصاف کریگا۔ لیکن اگر انسان
خداوند کا گناہ کرے تو اُسکی شفاعت کون کرسکیگا؟ باوجود اُسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا
۲۶ کہا نہ مانا۔ کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا ۔ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا اور خداوند اور
آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا ۔

۲۷ تب ایک مرد خدا عیلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کیا میں تیرے آبائی
۲۸ خاندان پر جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا ظاہر نہیں ہوا؟ اور میں نے اُسے بنی اسرائیل
کے سارے فرقوں میں سے چن نہ لیا تاکہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح پر قربانی کرے اور
خوشبو جلاوے اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساری قربانیاں جو بنی اسرائیل آگ
۲۹ سے گذرانتے ہیں تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں؟ پس تم کیوں میرے اُس ذبیحے اور میرے
ہدیے کو جو میرے حکم سے مسکن میں گذرانے جاویں ٹھکراتے ہو۔ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو
مجھ سے زیادہ بزرگی دیتا ہے کہ تم میری قوم اسرائیل کے ہدیوں سے اچھے سے اچھا
۳۰ کھا کے موٹے بنو؟ سو خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانہ
اور تیرے باپ کا گھرانہ ہمیشہ میرے حضور میں چلے۔ پر اب خداوند فرماتا ہے کہ یہہ مجھ سے دور ہو
کیونکہ وے جو میری تعظیم کرتے ہیں میں اُنکو بزرگی دونگا۔ پر وے جو میری تحقیر کرتے ہیں بیقدر
۳۱ ہونگے ۔ دیکھ وے دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ
۳۲ ڈالونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پاوے ۔ اور اُس ساری بھلائی کے درمیان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ جو وہ اسرائیل کے ساتھ کریگا تو گھر میں مصیبت دیکھیگا کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا +
اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنے والا
۳۴ ہوگا اور تیرے دل کا دکھ دینے والا۔ اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی جوانی میں مرینگی + اور
یہہ جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پر گذریگا تیرے لئے ایک نشانی ہوگی۔ وے
۳۵ دونوں کے دونوں ایک ہی دن مرینگے + اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا
جو سب کچھ میرے دل خواہ اور میرے خاطر خواہ کریگا۔ اور میں اُسکے لئے ایک اُستوار گھر
۳۶ بناؤنگا۔ اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے آگے چلیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے
گھر میں بچ رہیگا ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹی کے لئے اُسکے سامھنے آکے سجدہ
کریگا اور کہیگا کہانت کا کوئی کام مجھے دیجئے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی کھایا کروں +

۳ باب ۱ اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامھنے خداوند کی خدمت کرتا تھا + اور اُن دنوں میں
۲ خداوند کا کلام کمیاب تھا کہ کوئی رویا پر ملانہ ہوتی تھی + اور اُسیوقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ
۳ لیٹا تھا اور اُسکی آنکھیں دھندھلانے لگیں ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا۔ اور خداوند کا چراغ
۴ خداوند کی ہیکل میں کہ جہاں خدا کا صندوق تھا ابتک نہ بجھا تھا اور سموئیل لیٹا تھا۔ کہ خداوند
۵ نے سموئیل کو پکارا۔ وہ بولا میں حاضر ہوں + اور دوڑ کے عیلی پاس گیا اور کہا تو نے جو مجھے
پکارا ہی میں حاضر ہوں + وہ بولا میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا + سو وہ جا کے لیٹ رہا +
۶ اور خداوند نے سموئیل کو پھر پکارا + سموئیل اُٹھکے عیلی پاس گیا اور بولا میں حاضر ہوں۔ کہ
۷ تو نے مجھے بلایا + اُسنے کہا ای میرے بیٹے میں نے نہیں بلایا۔ پھر لیٹ جا + پر سموئیل نے
۸ ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُسپر ظاہر ہوا + پھر خداوند نے تیسری دفعہ
سموئیل کو پکارا + اور وہ اُٹھکے عیلی پاس گیا اور کہا میں حاضر ہوں کہ تو نے مجھے بلایا ہی + عیلی
۹ نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا تب عیلی نے سموئیل کو کہا جا اور پڑا رہ۔ اگر
ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو ای خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہی + سو سموئیل اپنی جگہ
۱۰ جا کے لیٹ رہا + تب خداوند آکھڑا ہوا اور آگے کی طرح پکارا سموئیل سموئیل + سموئیل بولا فرما کیونکہ تیرا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بندہ سنتا ہے +

اور خداوند نے سموئیل کو کہا کہ دیکھ میں اسرائیل کے درمیان ایک کام کروں گا ۱۱
جس سے ہر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے + اُس دن میں عیلی پر سب کچھ لاؤنگا ۱۲
جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہے۔ جب میں شروع کرونگا تو میں انجام کو پہنچاؤنگا +
کیونکہ میں نے اُسے کہا کہ میں اُس بدکاری کے سبب جسے اُسنے جانا اُسکے گھر سے ابد تک ۱۳
انتقام لونگا۔ کہ اُسکے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتی کیا ہے اور اُسنے اُنہیں نہ گھُڑکا + اور اسی ۱۴
لئے عیلی کے گھرانے کی بابت میں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری کسی ذبیحے یا
ہدیے کے سبب اگرچہ ابد تک کئے جائیں کاٹی نہ جائیگی +

پھر سموئیل صبح تک سو رہا تب اُسنے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے + اور سموئیل ۱۵
عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا + تب عیلی نے سموئیل کو بلایا اور کہا ای میرے بیٹے ۱۶
سموئیل + وہ بولا میں حاضر ہوں + تب اُسنے پوچھا وہ کیا بات ہے جو اُس نے تجھ سے کہی؟ ۱۷
اُسنے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجئے۔ اگر تو کچھ بھی اُن باتوں میں جو اُسنے تجھ سے کہیں چھپاوے
تو خدا تجھ سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ + تب سموئیل نے اُس سے سارا کلام بیان ۱۸
کیا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا + وہ بولا یہہ خداوند ہے۔ جو بھلا جانے سو کرے +

اور سموئیل بڑا ہوتا چلا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا۔ اور اُسنے اُسکی باتوں میں سے کسی کو ۱۹
زمین پر گرنے نہ دیا + اور سارے بنی اسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک جانا کہ سموئیل ۲۰
خداوند کا نبی مقرر ہوا + اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا۔ اسلئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا ۲۱
میں سموئیل پر خداوند کے کلام سے پھر ظاہر کیا + اور سموئیل کی بات سارے بنی اسرائیل ۴ باب
کو پہنچی +

اور ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے آس پاس خیمہ گاہ
کی۔ اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کئے + اور فلسطیوں نے اسرائیل کے مقابلے میں اپنی ۲
صفیں باندھیں۔ اور جب وے باہم مقابل ہوئے تو اسرائیل نے فلسطیوں سے شکست

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ پائی۔ اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے + اور جب لوگ
لشکر گاہ میں پھر آئے تھے تب اِسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہم کو
فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دی ؟ آؤ ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے
پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہو کے ہمکو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی
۴ دیوے + سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ رب الافواج کے عہد کے صندوق کو جو دو
کروبیوں کے درمیان دھرا رہتا ہے وہاں سے لے آویں۔ اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور
۵ فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر تھے + اور جب خداوند کے عہد کا صندوق
۶ لشکر گاہ میں آپہنچا تو سارے اِسرائیل خوب للکارے ایسا کہ زمین لرز گئی + اور فلسطیوں نے
جو للکارنے کی آواز سُنی تو بولے کہ اِن عبرانیوں کی لشکر گاہ میں یہہ کیسی للکارنے کی آواز ہے ؟
۷ پھر اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند کا صندوق لشکر گاہ میں آپہنچا + سو فلسطی ڈر گئے کہ اُنہوں نے
۸ کہا خدا لشکر گاہ میں آیا۔ اور بولے ہم پر وا ویلا ہے ! اِسلئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ہوا + ہم
پر وا ویلا ہے ! ایسے خدائے قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائیگا ؟ یہہ وہ خدا ہے جسنے مصریوں کو
۹ میدان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا + اے فلسطیو تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں
کے بندے نہ بنو جیسے کہ وے تمہارے بندے بنے بلکہ مردکی طرح بہادری کرو اور لڑو +
۱۰ سو فلسطی لڑے اور بنی اِسرائیل نے شکست کھائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا اور
۱۱ وہاں نہایت بڑی خونریزی ہوئی کہ تیس ہزار اِسرائیلی پیادے مارے پڑے + اور خدا کا
۱۲ صندوق لوٹا گیا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے + تب بنی بنیمین میں کا ایک
شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا
۱۳ میں پہنچا + اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا
تھا۔ کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا + اور جو یہہ نہیں اُس شخص نے شہر میں
۱۴ پہنچکے خبر دی تو سارا شہر چلّایا + اور عیلی نے جو چلّانے کی آواز سنی تو اُسنے کہا کہ یہہ شور کیسا ہے ؟
۱۵ اور وہ شخص جھپ آپہنچا اور عیلی کو خبر دی + اور عیلی اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا اور اُس کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

انکھیں دھندلی ہوگئی تھیں اور اُسے کچھ سوجھتا نہ تھا + سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج
۱۶ میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی لشکر کے بیچ سے بھاگا ہوں + اور وہ بولا اے میرے بیٹے کیا
خبر ہے؟ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا بنی اسرائیل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور
۱۷ لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس مر گئے اور خدا
کے صندوق کو لیگئے + اور جونہیں اُسنے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کرسی پر سے پیچھے کو
۱۸ پھاٹک کھا کے پھاٹک کے کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ کہ وہ بوڑھا
آدمی اور بھاری تھا۔ اور وہ چالیس برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا + اور اُسکی بہو فینحاس کی
۱۹ جورو پیٹ سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا۔ اور جب اُسنے یہ خبریں سُنیں کہ خدا
کا صندوق لیلیا گیا اور اُسکا سسر اور خاوند مر گئے تو وہ جھکے جنی کیونکہ درد زہ نے اُس پر
غلبہ کیا + اور اُسکے مرتے وقت اُن عورتوں نے جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا مت ڈر کہ تو
۲۰ بیٹا جنی ہے + پر اُسنے جواب نہ دیا بلکہ توجہ نہ کی + اور اُسنے اُس لڑکے کا نام ایکبود رکھا اور بولی
۲۱ کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی۔ اس باعث کہ خدا کا صندوق لیلیا گیا اور اُسکے سسر اور
خاوند کے سبب بھی + اور وہ بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لیلیا
۲۲ گیا +

باب ۵ ۱ اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا + ۲ اور
جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا اور
دجون کے برابر رکھا +

۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے
۴ منہہ زمین پر گرا پڑا ہے + تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھا کے اُسکے مکان پر پھر قائم کیا + پھر جو وے
دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق کے آگے منہہ
کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا۔ اور دجون کا سر اور اُسکے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز
۵ پر کٹے پڑے تھے۔ فقط مچھلی کی صورت اُسے سابوت رہی + اسلئے دجون کے کاہن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں دجون کی دہلیز پر اشدود میں آج تک پانو
نہیں رکھتے ہیں + ۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑ گیا اور اُسنے اُنہیں برباد
کیا۔ اور اشدود کو اُسکی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا + ۷ اور اشدودیوں نے
جب دیکھا کہ ایسا ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا۔
کیونکہ اُسکا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہے +
۸ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیج کے اپنے یہاں اکٹھا
کیا اور کہا ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے جواب دیا کہ
چاہیئے کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لیجاویں + چنانچہ وے اسرائیل کے
۹ خدا کے صندوق کو وہاں لیگئے + اور جب وے اُسے لیگئے تھے تو ایسا ہوا کہ خداوند کا ہاتھ
اُس شہر پر بڑھایا گیا کہ اُسپر بڑی تباہی لاوے اور اُسنے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے
۱۰ سے لیکے بڑے تک مارا اور اُنکے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا + تب اُنہوں نے خدا
کا صندوق عقرون کو بھیجا + مگر جیونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ عقرونی
چلائے کہ وے اسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اسلئے لائے ہیں کہ ہمکو اور ہمارے
۱۱ لوگوں کو قتل کریں + سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلا کے جمع کیا اور کہا کہ اسرائیل
کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو کہ وہ اپنی جگہ پر جانے تاکہ وہ ہمکو اور ہمارے لوگوں کو
قتل نہ کرے۔ کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دھوم ہوئی اور خدا کا ہاتھ نہایت
۱۲ بھاری تھا + اور وے لوگ جو مرے نہ تھے بواسیر میں گرفتار تھے۔ اور شہر کی فریاد
آسمان تک گئی تھی +

۶ باب ۱ سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا + ۲ تب فلسطیوں نے
کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا کہ ہم خداوند کے اس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ
۳ کہ ہم کیونکر اُسے اُسکے مکان کو پہنچا دیویں + وے بولے اگر تم اسرائیل کے خدا کے صندوق
کو پھیر بھیجتے ہو تو خالی مت بھیجو بلکہ ایک تقصیر کی قربانی اُسکے لئے ساتھ بھیجو۔ تب تم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چنگے ہوگے + اور تمہیں دریافت ہوگا کہ وہ تم سے کس لئے دست بردار نہیں ہوتا + تب اُنہوں ۴
نے پوچھا کہ وہ کونسی تقصیر کی قربانی ہے جو ہم اُسکے پاس بھیجیں؟ وے بولے کہ فلسطی قطبوں کے
شمار کے مطابق پانچ سنہلے بواسیر اور سونے ہی کے پانچ چوہے۔ کہ تم سب اور تمہارے
قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو + سو تم اپنے بواسیر کی صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو ۵
ملک کو خراب کرتے ہیں بناؤ۔ اور اِسرائیل کے خدا کی حشمت جانو۔ شاید کہ وہ تم سے
اور تمہارے معبود اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھاوے + تم کیوں اپنے دل کو ۶
سخت کرتے ہو جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا؟ جسوقت کہ اُس
نے عجائب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا اور وے
چلے نہ گئے؟ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دودھ والی گائیں جو جوئے تلے نہ آئی ہوں ۷
لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو اور اُنکے بچوں کو گھر میں اُنکے پیچھے رہنے دو۔ اور خداوند ۸
کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزیں جو تقصیر کی قربانی کے لئے اُسکے
پاس بھیجتے ہو ایک صندوقچے میں دھر کے اُسکے پہلو میں رکھدو اور اُسے روانہ کر دو کہ
چلی جائے + اور تاکو۔ اگر وہ اُسکی سرحد کی سمت بیت شمس کو چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہہ ۹
بلائے عظیم بھیجی۔ اور اگر نہ جاوے تو ہمیں دریافت ہوگا کہ اُسکا ہاتھ ہم پر نہیں چلا
بلکہ یہہ حادثہ جو ہم پر ہوا اتفاقی تھا + سو لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ کہ دو دودھ والی ۱۰
گائیں لیں اور اُنہیں گاڑی میں جوتا اور اُنکے بچوں کو گھر میں بند کیا۔ اور خداوند کے ۱۱
صندوق اور سونے کے چوہوں اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے صندوقچے کو گاڑی پر
لادا۔ سو اُن گایوں نے بیت شمس کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی اور اُس شاہ راہ پر چلیں ۱۲
اور چلتے ہوئے ڈکارتی تھیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں۔ اور فلسطی قطب اُن کے
پیچھے بیت شمس کے سوانے تک گئے + اور بیت شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی ۱۳
فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے جو آنکھیں اوپر کیں تو صندوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی
خوشوقت ہوئے۔ اور گاڑی بیت شمسی یشوع کے کھیت میں آئی اور وہاں کھڑی ہو رہی ۱۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جہاں ایک بڑا پتھر تھا۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا اور گایوں کو سوختنی قربانی کر کے
۱۵ خداوند کے لئے گذرانا + اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت جو اُس
کے ساتھ تھا جسمیں سونے کی چیزیں تھیں نیچے اتارا اور اُسکو اُس بڑے پتھر پر رکھا۔ اور
بیت شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں کیں اور ذبیحوں کو ذبح
۱۶ کیا + اور جب اُن فلسطی پانچ قطبوں نے یہہ دیکھا تو وے اُسی دن عقرون کو پھرے + اور
۱۷ یے سونے کے بواسیر جو تھے سو فلسطیوں نے تقصیر کی قربانی کے لئے خداوند کو گذرانے۔
اُنمیں ایک اشدود کی طرف سے تھا اور ایک غزہ کی اور ایک اسقلون کی اور ایک جات کی
۱۸ اور ایک عقرون کی۔ اور یے سونے کے چوہے فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے
شمار کے مطابق تھے خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گانوٗ کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک
تھے جسپر اُنہوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا جو آج کے دن تک بیت شمسی یشوع
۱۹ کے کھیت میں موجود ہے + اور اُسنے بیت شمس کے لوگوں کو مارا اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند
کے صندوق کے بھیتر دیکھا۔ سو اُسنے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُنمیں کے مار ڈالے۔ اور
وہاں کے لوگوں نے اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت
۲۰ افسوس کیا + سو بیت شمس کے لوگ بولے کہ کس کی مجال ہے کہ اِس خداوند خدا قدوس کے
۲۱ آگے کھڑا ہووے؟ اور وہ ہمارے پاس سے کسکی طرف جاوے؟ تب اُنہوں نے قاصدوں
۷ باب سے قریت یعاریم کے لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلسطی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں
تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ + تب قریت یعاریم کے لوگ آئے اور خداوند کے صندوق کو
لیجا کے ابیناداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے رکھا۔ اور اُسکے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ خداوند
کے صندوق کی نگہبانی کرے +
۲ اور ایسا ہوا کہ اُسوقت سے کہ صندوق نے قریت یعاریم میں قیام پکڑا ایک مدت
بیت گئی۔ کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا۔ اور سارے بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے نالے
۳ کئے + اور سموئیل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کر کے کہا کہ اگر تم اپنے سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دلوں سے خداوند کی طرف پھرو تو اُن اجنبی معبودوں کو اور عستارات کو اپنے درمیان سے
نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو۔ کہ وہ
فلسطیوں کے ہاتھ سے تمہیں رہائی دیگا + تب بنی اسرائیل نے بعلیم اور عستارات کو نکال
پھینکا اور اکیلے خداوند کی بندگی کی ۔

پھر سموئیل نے کہا کہ سارے بنی اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو اور میں تمہارے
لئے خداوند سے دعا مانگونگا + سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے
خداوند کے آگے اُنڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں بولے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا
ہے + اور سموئیل مصفاہ میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا + اور جب فلسطیوں نے سنا کہ بنی اسرائیل
مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُنکے قطب بنی اسرائیل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بنی اسرائیل
یہہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے + اور بنی اسرائیل نے سموئیل کو کہا کہ چپکا مت ہو پر خداوند
ہمارے خدا کو پکارا کر تا کہ وہ ہمکو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچاوے + سموئیل نے بھیڑ کا
دودھ پیتا بچہ لیکے اور اُسے کل سوختنی قربانی کرکے خداوند کو گذرانا۔ اور سموئیل بنی اسرائیل
کے لئے خداوند کے حضور چلّایا اور خداوند نے اُسکی سُنی + اور جسوقت سموئیل اُس سوختنی
قربانی کو گذرانتا تھا تو فلسطی جنگ کے لئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے۔ تب خداوند
فلسطیوں کے اُوپر اُسی دن بڑی تڑپ سے گرجا اور اُنہیں پریشان کیا اور وے بنی اسرائیل
سے مارے پڑے + اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا اور
بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے + تب سموئیل نے ایک پتھر لیکے اُسے مصفاہ اور
شین کے بیچ نصب کیا اور اُسکا نام ابن عزر رکھا اور بولا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری
مدد کی + سو فلسطی مغلوب ہوئے اور اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے۔ اور خداوند کا ہاتھ
سموئیل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا + اور وے بستیاں جو فلسطیوں نے
اسرائیل سے لے لی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں۔
اور اسرائیل نے اُنکی نواحی بھی فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائی + اور اسرائیل اور اموریوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں صلح ہوئی + اور سموئیل جبتک جیا اسرائیل پر حکمران رہا + اور سال بہ سال بیت ایل اور
۱۵ ۱۶ جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سارے مکانوں میں بنی اسرائیل کی عدالت
کرتا تھا + اور رامہ میں لوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُسکا گھر تھا اور وہاں اسرائیل کی عدالت
۱۷ کرتا تھا۔ اور وہاں اُسنے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا +

۸ باب اور ایسا ہوا کہ جب سموئیل بوڑھا ہوگیا تو اُسنے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا کہ اسرائیل
۲ کی عدالت کریں + اور اُسکے پلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ۔ وے
۳ دونوں بیرسبع میں قاضی تھے + پر اُسکے بیٹے اُسکی راہ پر نہ چلے بلکہ نفع کی پیروی کرتے اور
۴ رشوت لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے۔ تب سارے اسرائیلی بزرگ جمع ہوکے رامہ
۵ میں سموئیل پاس آئے۔ اور اُسے کہا کہ دیکھ تو بوڑھا ہوا اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے
۶ اب تو کسیکو ہمارا بادشاہ مقرر کر جو ہم پر حکومت کیا کرے جیسا کہ سب قوموں میں ہے۔ لیکن وہ کلام
جو اُنہوں نے کہا کہ کسیکو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو سموئیل کی نظروں میں بُرا معلوم ہوا + اور
۷ سموئیل نے خداوند سے دعا مانگی + اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن
ساری باتوں پر جو وے تجھے کہیں کان دھر۔ کہ اُنہوں نے تجھ کو حقیر نہیں کیا بلکہ مجھکو حقیر
۸ کیا ہے کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں + مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں نے اُس دن
سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اِس روز تک مجھ سے کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے
۹ معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وے تجھ سے کرتے ہیں + سو تو اُنکی بات سُن۔ تو بھی اُن پر
گواہی دیکے اُنہیں خوب جتا دے اور اُنہیں بتلا کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُسکے عمل کس
طور کے ہونگے +

۱۰ اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے خداوند کی ساری باتیں
۱۱ کہیں + اور کہا کہ اُس بادشاہ کے جو تم پر سلطنت کریگا اِسطرح کے عمل ہونگے کہ وہ تمہارے
بیٹوں کو لیکے اپنے لئے اور اپنی گاڑیوں کے لئے اور اپنے ساتھ سوار ہونے کے لئے
۱۲ نوکر رکھیگا اور اُنمیں سے بعضے اُسکی گاڑی کے آگے آگے دوڑینگے + اور اپنے لئے ہزار ہزار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے رسالہ دار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا۔ اور کسنے ہل جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور
اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا + اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا تاکہ ۱۳
وے حلوا پین اور باورچن اور نان باین ہوویں + اور تمہارے کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں ۱۴
اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے لیگا اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش
دیگا + اور تمہارے کھیتوں اور انگوری باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے ۱۵
خادموں کو دیگا + اور تمہارے چاکروں اور تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے اچھے جوانوں ۱۶
کو اور تمہارے گدھوں کو لیگا اور اپنے کام پر لگائیگا + اور تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں ۱۷
حصہ لیگا۔ سو تم اُسکے غلام ہوؤگے + اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب جسے تم نے ۱۸
اپنے لئے چنا ہے فریاد کروگے۔ پر اُس دن خداوند تمہاری نہ سنیگا + تو بھی لوگوں نے سموئیل ۱۹
کی بات سننے سے انکار کیا اور کہا نہیں۔ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اُوپر مقرر ہو۔
تاکہ ہم بھی اور سب گروہوں کی مانند ہوویں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے ۲۰
آگے آگے چلے اور ہمارے لئے لڑائی کرے + اور سموئیل نے لوگوں کی ساری باتیں سنیں اور ۲۱
اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا + خداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُنکی بات سُن اور اُن کے ۲۲
لئے ایک بادشاہ مقرر کر + تب سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو
جاوے +

اور بنی بنیمین کا ایک شخص تھا جسکا نام قیس بن ابی ایل بن سرور بن بکورت بن افیق تھا ۹ باب
اور یہہ بنیمینی بڑا قوت ور شخص تھا + اُسکا ایک بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب جوان تھا اور بنی اِسرائیل ۲
کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا۔ یہہ ساری قوم میں کاندھے سے لیکے
اوپر تک ہر ایک سے اُونچا تھا + اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھوئے گئے + قیس نے ۳
اپنے بیٹے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھ اور گدھوں کو
ڈھونڈنے جا + سو وہ کوہ افرائیم کی طرف سے گذرا اور سلیسہ کی سرزمین میں ہوکے نکل گیا پر ۴
اُنہیں نہ پایا۔ تب وے شعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ ملے۔ پھر وے بنیمینیوں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ مملکت میں آئے تو اُنکو وہاں بھی نہ پایا۔ جب وے صوف کے ملک میں آئے تب ساؤل نے
اپنے چاکر کو جو اُسکے ساتھ تھا کہا آ ہم لوٹ جاویں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑ کے
۶ میرے لئے فکر مند ہو۔ چاکر نے اُسے کہا دیکھہ اس شہر میں مرد خدا ہی۔ وہ عزت دار شخص ہی۔
سب کچھہ جیسا وہ کہتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی۔ آ اُس پاس جاویں۔ شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جس میں
۷ جانا مناسب ہی ہمیں بتائے۔ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھہ اگر ہم وہاں جائیں
تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں اور
۸ اُس مرد خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں۔ کیا کچھہ ہی ہمارے پاس؟ نوکر نے
ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھہ پاؤ مثقال چاندی مجھہ پاس موجود ہی۔ سو میں اُس
۹ مرد خدا کو دونگا کہ ہمیں ہماری راہ بتاوے۔ (اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کا یہہ دستور تھا
کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس جائیں۔ اسلئے کہ
۱۰ وہ جو اب نبی کہلاتا ہی آگے غیب بین کہلاتا تھا) تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تو نے کیا
۱۱ خوب کہا۔ آچلیں۔ سو وے شہر کو جہاں وہ مرد خدا تھا آئے۔ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے
ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اُنہوں نے اُنسے کہا غیب بین
۱۲ یہاں ہی؟ اُنہوں نے اُنکو جواب دیا اور کہا ہاں ہی۔ دیکھو تمہارے سامھنے ہی ہی جلد
۱۳ آپہنچو کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی۔ کہ آجکے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں۔ جو تم
شہر میں داخل ہوؤگے تو تم اُسے پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جائے
فوراً پاؤگے۔ کہ لوگ جبتک کہ وہ نہ جائے نہیں کھاتے۔ اِسلئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا
۱۴ ہی۔ بعد اُسکے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو کہ آج ہی تم اُسے پاؤ۔ سو وے
شہر میں چڑھکے گئے اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھو کہ سموئیل اُنکے سامھنے باہر نکلا کہ اُونچے
مکان پر جائے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموئیل کے کان میں کہہ دیا تھا
۱۶ کہ کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھہ پاس بھیجونگا۔ سو تو اُسپر تیل ملیو کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہ میری قوم اسرائیل کا حاکم ہوتا کہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائے۔ کیونکہ
میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اسلئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا + سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہوا ۱۷
تو یہوواہ نے اُسے کہا کہ دیکھ یہی شخص ہے جسکی بابت میں نے تجھے کہا تھا۔ یہی میرے
لوگوں پر ریاست کریگا + سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا کہ مجھے ۱۸
بتلائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہے + سموئیل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ۱۹
ہوں۔ میرے آگے اُونچے مکان پر چڑھ کہ تم آجکے دن میرے ساتھ کھاؤ۔ اور کل میں
تجھے رخصت کرونگا اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہے تجھے بتا دونگا + اور تیرے گدھے جو تین ۲۰
دن سے کھوئے گئے ہیں اُنکا خیال مت کر۔ کہ وے مل گئے + اور کس کی طرف اسرائیل
کی ساری رغبت ہے؟ کیا تیری اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں؟ سو ۲۱
ساؤل جواب میں بولا کیا میں بنیمینی نہیں جو اسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہے؟ اور کیا
میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا
سبب جو تو مجھ سے یوں بولتا ہے؟ اور سموئیل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ لیا اور ۲۲
اُنہیں بارہ دری میں لایا اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک آدمی تھے بٹھلایا +
سموئیل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصّہ جو میں نے تجھے رکھہ چھوڑنے کہا تھا لے آ + باورچی ۲۳
۲۴
نے ایک شانہ اُس سمیت جو اُسپر تھا اُٹھا کے ساؤل کے سامھنے رکھا اور سموئیل نے
کہا دیکھہ یہہ جو رکھا ہوا تھا سو اُسے اپنے سامھنے دھر کے کھا۔ اسلئے کہ جب سے میں
نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی تب ہی سے اب تک تیرے لئے رکھہ دیا گیا ہے +
سو ساؤل نے اُس دن سموئیل کے ساتھ کھانا کھایا +

اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُسنے ساؤل سے گھر کی چھت پر ۲۵
باتیں کیں + اور وے سویرے اُٹھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا تب سموئیل نے ۲۶
ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بلایا اور کہا اُٹھہ کہ میں تجھے روانہ کروں + سو ساؤل اُٹھا اور وے
دونوں وہ اور سموئیل باہر چلے گئے۔ اور جب وے شہر کے نکاس پر اترتے تھے تو سموئیل نے ۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساؤل سے کہا اپنے چاکر کو حکم کر کہ ہم سے آگے چلا جائے (اور وہ آگے گیا) پر تو ابھی
۱۰ باب کھڑا رہ تاکہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں + پھر سموئیل نے تیل کی ایک شیشی لی اور اُس کے
سر پر انڈیلی اور اُسے چوما اور کہا کیا یہہ اِس سبب سے نہیں کہ خداوند نے تجھ پر تیل ملا
۲ کہ تو اُس کی میراث کا سردار ہو؟ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ہوگا تو صلصح میں
بنیمین کی سرحد کے درمیان رخیل کے گور کے پاس دو شخص تجھے ملینگے اور وے تجھے
کہینگے کہ وے گدھے جنہیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا ملے۔ اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں
کی طرف سے بے فکر ہوا اور تمہارے لئے کڑھتا ہے اور کہتا ہے میں اپنے بیٹے کے واسطے
۳ کیا کروں؟ تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا تو وہاں تین
شخص جو بیت ایل میں خدا کے حضور چلے جاتے ہونگے تجھ سے دو چار ہونگے۔ ایک تو
بکری کے تین بچے لئے ہوگا اور دوسرا تین گردے روٹی کے اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ
۴ اور وے تجھے سلام کرینگے اور دو گردے تجھے دینگے۔ سو تو اُنکے ہاتھ سے لے لیجیو + اور
۵ بعد اُسکے تو جبعت الوہیم کے نزدیک جہاں فلسطیوں کی چوکی ہے پہنچیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تو
وہاں شہر میں داخل ہو تو نبیوں کی ایک گروہ جو اُس اُونچے مکان سے اُترتی ہوگی تجھے ملیگی اور وے
مرچنگ اور ڈھولک اور بانسری اور بربط لیے ہوئے آتے ہونگے اور وے نبوت کرتے
۶ ہونگے + تب خداوند کی روح تجھ پر نازل ہوگی اور تو بھی اُنکے ساتھ نبوت کریگا بلکہ تو اور
۷ صورت کا آدمی ہو جائیگا + اور ایسا ہوگا کہ جب یے نشانیاں تجھ پر ظاہر ہوں تو پھر جیسا
۸ تیرا ہاتھ قابو پائے ویسا عمل کر۔ کہ خدا تیرے ساتھ ہے + اور ایسا بھی ہوگا کہ تو مجھ سے
پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا۔ اور دیکھ میں تیرے پاس آؤنگا تاکہ سوختنی قربانیاں کروں اور سلامتی
کے ذبیحوں کو بیچ کروں + سو تو سات دن تک وہیں رہیو جبتک کہ میں تجھ پاس آپہنچوں اور
۹ تجھے بتاؤں کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا + اور ایسا ہوا کہ جونہیں اُسنے سموئیل سے رخصت ہو کے
پیٹھ پھیری خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا اور وے سب نشانیاں اُسی دن
وقوع میں آئیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور جب وے جبعت کو آئے تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس سے دوچار ہوئی
۱۰ اور خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی اور اُسنے بھی اُنکے درمیان نبوت کی + اور ایسا ہوا کہ جب
۱۱ اُسکے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہی ایک نے
دوسرے سے کہا کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہوگیا؟ اور
۱۲ ایک نے اُنمیں سے جواب دیا اور کہا لیکن اُنکا باپ کون ہی؟ تب ہی سے یہہ مثل چلی کیا
ساؤل بھی نبیوں میں ہی؟ سو جب وہ نبوت کرچکا تو اُونچے مکان میں آیا +
۱۳
وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُسکے چاکر کو کہا تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے
۱۴ کہا گدھے ڈھونڈھنے۔ اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں تو سموئیل پاس آئے + پھر ساؤل
۱۵ کا چچا بولا مجھے بتلایئے کہ سموئیل نے تم کو کیا کہا + ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے
۱۶ ہمیں صاف بتلایا کہ گدھے ملے + پر سلطنت کا مضمون جو سموئیل نے اُسے کہا تھا
بیان نہ کیا +

بعد اُسکے سموئیل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلاکے اکٹھا کیا + اور
۱۷ ۱۸ بنی اسرائیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہی کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا
اور تم کو مصریوں کے ہاتھہ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھہ سے اور اُنکے ہاتھہ سے
جو تم پر ظلم کرتے تھے رہائی دی + اور تم نے آجکے دن اپنے خدا کو کہ جسنے تمہیں تمہارے
۱۹ سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی حقیر کرجانا۔ اور تم نے اُسے کہا
ہاں ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر + سو اب ایک ایک فرقہ کرکے ہزار ہزار سبکے سب
۲۰ خداوند کے آگے حاضر ہوؤ + اور جب سموئیل نے اسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر
۲۱ کرایا تھا تو قرع بنیمین کے فرقے کے نام پر پڑا + اور جب اُسنے بنیمین کے فرقے کو اُس کے
گھرانے کے مطابق نزدیک بلایا تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا اور پھر قیس کے بیٹے
۲۲ ساؤل کا نام نکلا۔ اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈھا تو نہ پایا + سو اُنہوں نے خداوند سے
پھر پوچھا کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا کہ دیکھو اُسنے اسباب کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ درمیان آپکو چھپایا ہی + تب وے دوڑے اور اُسے وہاں سے لائے ۔ اور وہ جبکہ جماعت
۲۴ کے درمیان کھڑا ہوا تو شانوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا + اور سموئیل
نے جماعت کو کہا تم اُسے دیکھتے ہو کہ جسے خداوند نے چُن لیا کہ اُس کی مانند سارے
لوگوں میں ایک بھی نہیں + تب سب لوگ خوشی سے للکارے اور بولے کہ بادشاہ زندہ
رہے !

۲۵ پھر سموئیل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے اور کتاب میں لکھکے خداوند
کے حضور رکھی + بعد اُسکے سموئیل نے سب لوگوں کو رخصت کیا کہ ایک ایک اپنے اپنے
۲۶ گھر جائے + اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھا جنکے دلوں کو خدا
۲۷ نے مائل کر دیا تھا اُسکے ساتھ ہو لیا + پر بنی بلعال بولے کہ یہہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟
اور اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے نہ لائے + پر اُسنے آپ کو ایسا بنایا کہ گویا نہ سنتا تھا

۱۱ باب تب عمونی ناحس چڑھ آیا اور یبیس جلعاد کے مقابل خیمے کھڑے کئے ۔ تب یبیس کے
۲ سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے کچھ عہد و پیمان کر تو ہم تیری خدمت کرینگے اور
عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا کہ میں تم میں ہر ایک
۳ سے دہنی آنکھ نکال ڈالوں اور یہہ ذلت کا داغ سارے اِسرائیل پر رکھوں + تب یبیس کے
بزرگوں نے اُسے کہا ہم کو سات دن کی مہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں
۴ پیام بھیجیں ۔ اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے حضور نکلینگے + تب ساؤل کے جبعہ میں قاصد
۵ آئے اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یہہ خبر کہی ۔ تب لوگ پکار پکار کے روئے + اور دیکھو
کہ ساؤل کھیت سے گائے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا ۔ اور ساؤل نے کہا کیا ہوا کہ لوگ
۶ روتے ہیں ؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سُنایا + اور جونہیں ساؤل نے یہہ سنا ویسے
۷ سُنے وُنہیں خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی اور اُسکا غصہ نہایت بھڑکا + اور اُسنے بیلوں کا
ایک جوڑا لیا اور اُنہیں چیر کے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھ بنی اِسرائیل کی
ساری سرحدوں میں بھیج دیا اور یہہ کہا کہ جو کوئی ساؤل اور سموئیل کے پیچھے حاضر نہ ہو تو اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیلوں سے ایسا کیا جائیگا + تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا اور وے ایک دل ہو کے آئے +
اور اُسنے اُنہیں برق میں گنا۔ سو بنی اسرائیل تین لاکھ تھے اور یہوداہ کے مرد تیس ہزار + سو ۹
اُنہوں نے اُن قاصدوں کو جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس جلعاد کے لوگوں کو یوں کہو کہ کل جب وقت
کہ آفتاب گرم ہوگا تم رہائی پاؤ گے + سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی۔ اور
وے خوش ہوئے + تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا کل ہم تم پاس نکلینگے اور سب کچھ جو تم بہتر ۱۰
سمجھو سو ہمارے حق میں کیجیو + اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے۔ اور پچھلے پہر ۱۱
لشکر میں آگھسا اور بنی عمون کو قتل کرتا رہا یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ
وے جو بچ نکلے سو ایسے تتر بتر ہوئے کہ دو ایک ساتھ نہ رہے +

تب لوگوں نے سموئیل کو کہا وہ کون ہے جسنے کہا کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا! سو اُن ۱۲
لوگوں کو لاؤ تاکہ ہم اُنہیں قتل کریں + ساؤل بولا کہ آجکے دن ہرگز کوئی مارا نہ جائے۔ اِسلئے کہ ۱۳
خداوند نے اِسرائیل کو آجکے دن رہائی بخشی +

تب سموئیل نے لوگوں کو کہا آؤ جلجال کو جائیں تاکہ وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت ۱۴
کریں + سو سارے لوگ جلجال کو گئے۔ اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے ساؤل کو ۱۵
بادشاہ کیا۔ اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے۔ اور وہاں
ساؤل نے اور سارے اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی کی +

تب سموئیل نے سارے اِسرائیل سے کہا دیکھو جو کچھ تم نے مجھے کہا میں نے تمہاری ۱۲ باب ۱
ہر ایک بات سُنی ہے اور ایک کو تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا + اور اب دیکھو یہہ بادشاہ تمہارے ۲
آگے جایا کرتا ہے۔ اور میں بوڑھا ہوں اور میرا سر سفید ہے۔ اور دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھ
ہیں۔ اور میں لڑکپن سے آج تک تمہارے آگے آگے چل رہا ہوں + اور دیکھو میں حاضر ہوں ۳
سو آؤ خداوند کے اور اُسکے مسیح کے آگے مجھ پر گواہی دو۔ کہ کس کا بیل میں نے لیلیا؟ اور
کسکا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازی کی؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا؟
اور کسکے ہاتھ سے میں نے رشوت لی تاکہ میں اُس سے چشمپوشی کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کو حاضر ہوں + وے بولے تو نے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ تو نے کسی
۵ کے ہاتھ سے کچھ لے لیا + تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند تم پر گواہ اور اُسکا مسیح آج کے
۶ دن گواہ ہے کہ تم نے میرے ہاتھ میں کچھ نہیں پایا + وے بولے وہ گواہ + پھر سموئیل نے
لوگوں سے کہا ہاں خداوند ہی ہے وہ جسنے موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادوں
۷ کو زمین مصر سے نکال لایا + اب چپ چاپ کھڑے رہو تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں
۸ کے سبب جو خداوند نے تم سے اور تمہارے باپ دادوں سے کیں تم سے بحث کروں جس
وقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے باپ دادے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے
موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور وے تمہارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے اور اُنہیں
۹ اِسجگہ پر بسایا + پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اُسنے اُنہیں حصور کی فوج کے
سرلشکر سیسرا کے ہاتھ اور فلسطیوں کے ہاتھ اور شاہ موآب کے ہاتھ بیچا + اور اُنہوں
۱۰ نے اُنسے لڑائی کی + پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا اِسلئے کہ ہم نے
خداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی بندگی کی - پر اب تو ہمکو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے
۱۱ چھڑا تو ہم تیری بندگی کرینگے + پھر خداوند نے یرب بعل اور بدان اور افتاح اور سموئیل کو
بھیجا اور تم کو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہاری چاروں طرف تھے رہائی دی - اور
۱۲ تم نے چین پایا + اور جب تم نے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھ آیا تو تم نے مجھ
سے کہا ہاں ہمیں ایک بادشاہ چاہئے جو ہم پر سلطنت کرے حالانکہ خداوند تمہارا خدا
۱۳ تمہارا بادشاہ تھا + اب دیکھو یہہ تمہارا بادشاہ ہے جسے تم نے چن لیا اور جسکے تم مشتاق تھے -
۱۴ اور دیکھو خداوند نے تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ہے + اگر تم خداوند سے ڈرتے رہو گے
اور اُسکی بندگی کرو گے اور اُسکا حکم مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی نہ کرو گے
۱۵ تو تم اور بادشاہ جو تم پر بادشاہی کرتا ہے خداوند اپنے خدا کے پیرو رہو گے + پر اگر تم خداوند
کی بات نہ مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی کرو گے - تو خداوند کا ہاتھ تمہارے
۱۶ مخالف ہوگا جسطرح سے کہ تمہارے باپ دادوں کا مخالف تھا + سو اب تم کھڑے رہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند تمہاری آنکھوں کے سامھنے کریگا + کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن ۱۷
نہیں ؟ میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ گرج کر آوے اور پانی برسائے ۔ تاکہ تم جانو اور
دیکھو کہ تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت کی + چنانچہ ۱۸
سموئیل نے خداوند سے منت کی ۔ اور خداوند نے اُسی دن گرج گرایا اور پانی برسایا ۔ تب سب
خداوند سے اور سموئیل سے بہت ڈر گئے + تب سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ اپنے ۱۹
خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا کی منت کر کہ ہم مر نہ جائیں ۔ کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں
پر یہہ شرارت زیادہ کی کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا +

تب سموئیل نے لوگوں کو کہا ۔ خوف نہ کرو ۔ کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کی ۔ مگر ۲۰
خداوند کی پیروی سے کنارے مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی
کرو ۔ اور تم کنارے مت جاؤ کہ باطل کی پیروی کرو جو مفید نہ ہوگی اور رہائی نہ دیگی ۔ کہ وے ۲۱
سب باطل ہیں + کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لئے اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا ۔ کہ خداوند ۲۲
کی مرضی ہوئی کہ تم اُسکی قوم ٹھہرو + اور میں جو ہوں ہرگز نہ ہووے کہ تمہارے لئے دعا ۲۳
مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنہگار ہوؤں ۔ بلکہ میں وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہے تمہیں بتلاؤنگا
سو تم فقط اتنا کرو کہ خداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دل سے اُسکی سچی عبادت کرو ۔ ۲۴
اور سوچو کہ اُسنے تمہارے لئے کیسا بڑا کام کیا ہے + پر اگر تم آگے کو بھی شرارت کے کام کروگے ۲۵
تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں ہلاک ہو جاؤگے +

۱۳ باب ۲ ساؤل نے ایک برس سلطنت کی ۔ اور جب اُسکی سلطنت کے دو برس گذرے تو
ساؤل نے تین ہزار آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چنے ۔ دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل کے
کوہ میں ساؤل کے ساتھ رہے اور ایک ہزار یونتن کے ساتھ بنیمین کے جبعہ میں رہے ۔
اور باقی ہر ایک کو اُنکے خیمے میں رخصت کیا + اور یونتن نے فلسطیوں کے پہرہ دوں کو جو ۳
جبعہ میں تھے مارا ۔ اور فلسطیوں نے یہہ سُنا ۔ اور ساؤل نے نرسنگا پھنکوا کے ساری
مملکت میں یہہ منادی کی کہ اے عبرانیو سنو + اور سارے اسرائیل نے یہہ احوال سُنا کہ ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساؤل نے فلسطیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور کہ اسرائیل سے بھی فلسطیوں کو
نفرت ہوئی + سو لوگوں کو حکم ہوا کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوویں +
۵ اور فلسطی بھی اسرائیل سے لڑنے کو اکٹھے ہوئے۔ تیس ہزار رتھیں تھیں اور
چھ ہزار سوار اور بہت سے لوگ ایسے جیسے دریا کے کنارے کی ریت۔ سو وے چڑھ
۶ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے + اور جب بنی اسرائیل نے
دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور کانٹوں کے جنگل اور چٹانوں
۷ اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے۔ اور بعض عبرانی یردن کے پار جداور جلعاد کی
سرزمین کو چلے گئے + پر ساؤل جلجال ہی میں رہا اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ
رہے تھے +
۸ اور وہ وہاں سات دن سموئیل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا۔ اور سموئیل جلجال میں
۹ نہ آیا۔ اور سارے لوگ اُسکے پاس سے تتر بتر ہو گئے + تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی
۱۰ اور سلامتی کی قربانیاں مجھ پاس لاؤ + اور اُسنے سوختنی قربانی گذرانی + اور ایسا ہوا کہ جونہیں
وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو دیکھو سموئیل آپہنچا۔ اور ساؤل اُسکے استقبال کو نکلا تاکہ وہ اُس
۱۱ کے حق میں دعائے خیر کرے + اور سموئیل نے پوچھا کہ تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا میں نے
جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آپہنچا اور فلسطی مکماس
۱۲ میں جمع ہوئے۔ تو میں نے کہا کہ فلسطی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے اور میں نے خداوند سے ابتک
۱۳ دعا نہیں مانگی۔ اسلئے میں نے اپنے پر جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی + سو سموئیل نے ساؤل
کو کہا تو نے بیوقوفی کی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو اُسنے تجھے کیا محافظت نہ کی
۱۴ نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قائم رکھتا + لیکن اب تیری سلطنت
قائم نہ رہیگی۔ کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہے۔ اور خداوند نے اُسے حکم
کیا کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو اسلئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا +
۱۵ اور سموئیل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا + تب ساؤل نے اُن لوگوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کوجو اُس پاس حاضر تھے گنا اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے + اور ساؤل اور اُس کا ۱۶
بیٹا یونتن اور اُنکے ہمراہی لوگ بنیمین کے جبعہ میں آکے رہے۔ اور فلسطی مکماس میں پڑے
رہے +

اور غارتگر فلسطیوں کے لشکر سے تین غول ہو کے نکلے۔ ایک غول تو سعال کی ۱۷
سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا۔ اور دوسرا غول بیت حوران کی راہ آیا۔ اور تیسرے ۱۸
غول نے اُس سرحد کی راہ لی جسکا رُخ وادی صبوعیم کی طرف دشت کے سامھنے ہے +

اُسوقت اِسرائیل کی ساری زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا۔ کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا ۱۹
نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لئے بنوائیں + سو سارے اِسرائیلی فلسطیوں کے ۲۰
پاس اُتر جاتے تھے تاکہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلہاڑا اور اپنی کدالی تیز
کروائے۔ پر کدالیوں اور پھالوں اور کانٹوں اور کلہاڑوں کے لئے اور پینوں کو تیز کرنے ۲۱
کے لئے اُنکے پاس ریتی تو تھی + سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے جو ساؤل ۲۲
اور یونتن کے ساتھ تھے کسیکے ہاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُسکے
بیٹے یونتن کے پاس تھے۔ تب فلسطیوں کا طلایہ مکماس کی گھاٹی پر آپڑا + ۲۳

اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو جو اُسکا سلح بردار ۱۴ باب
تھا کہا کہ آ ہم فلسطیوں کے پہرے پر جو اُسطرف ہے جائیں + پر اُسنے اپنے باپ کو خبر نہ کی + اور ۲
ساؤل جبعہ کے اُنکاس پر ایک انار کے درخت تلے جو مجرون میں تھا ٹھہر رہا۔ اور قریب چھ سو
آدمی کے اُسکے ساتھ تھے اور اخیاہ بن اخیطوب برادر ایکبود بن فینحاس بن عیلی جو سیلا ۳
میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے تھا اور لوگوں کو خبر نہ ہوئی کہ یونتن چلا گیا ہے +

اور اُن گذرگاہوں میں جہاں سے ہو کے یونتن چاہتا تھا کہ فلسطیوں کے پہرے ۴
پر جا پڑے ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی۔ اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نوکیلی
چٹان تھی۔ ایک کا نام بوصیص تھا اور دوسری کا سنہ + اُنمیں سے ایک کا رخ اُتر طرف ۵
مکماس کے مقابل تھا اور دوسری کا رخ دکھن طرف جبعہ کے مقابل + تب یونتن نے اُس ۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جوان سے جو اُسکا سلح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر اُن نامختونوں کے پہرے پر جاویں۔ شاید کہ خداوند
ہمارے لئے کام کرے۔ کہ خداوند کے نزدیک کچھ دُشوار نہیں کہ اگر وہ چاہے تو بہتوں سے
۷ رہائی بخشے اور چاہے تو تھوڑوں سے + اُسکے سلح بردار نے اُس سے کہا جو کچھ کہ تیرے
دل میں ہے سو کر اور اپنی راہ لے۔ اور دیکھ میں تیرے حسب دلخواہ تیرے ساتھ ہوں +
۸ تب یونتن بولا کہ دیکھ ہم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائیں گے اور اپنے تئیں اُنپر ظاہر کرینگے +
۹ سو اگر وے ہم سے یہہ کہیں صبر کر جبتک کہ ہم تمہارے پاس نہ آویں تو ہم اپنی جگہ کھڑے
۱۰ رہینگے اور اُنکے پاس نہ چڑھے جائینگے + پر اگر وے یوں کہیں کہ چڑھ کے ہمارے پاس آؤ تو ہم
چڑھے جائینگے۔ کہ خداوند نے اُنہیں ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔ اور یہہ ہمارے لئے ایک
۱۱ نشانی ہوگی + تب ان دونوں نے اپنے تئیں فلسطیوں کے پہرے پر ظاہر کیا اور فلسطی بولے
۱۲ دیکھو عبرانی اُن سوراخوں میں سے جہاں اُنہوں نے اپنے کو چھپایا تھا باہر نکلے آتے ہیں + اور
پہرے کے لوگوں نے یونتن اور اُسکے سلح بردار کو کہا ہم پاس چڑھ آؤ کہ ہم تمہیں تماشا
دکھلائینگے + سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا اب میرے پیچھے چڑھ آ۔ کہ خداوند نے
۱۳ اُنہیں اسرائیل کے قبضے میں کر دیا + اور یونتن اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے لپٹکر چڑھ گیا
اور اُسکے پیچھے اُسکا سلح بردار۔ اور وے یونتن کے آگے مرگرے اور اُسکے سلح بردار نے
۱۴ بھی اُسکے پیچھے لوگ قتل کئے + سو یہہ پہلی خونریزی جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کی بیس ایک
۱۵ آدمی کی تھی اتنی زمین پر کہ جہاں ایک ہل آدھے دن میں چلے + تب لشکر اور میدان اور سارے
لوگوں میں لرزش ہوئی۔ اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھی کانپ گئے اور زمین لرزی۔ اور
۱۶ یہہ نہایت ہی بڑا زلزلہ تھا + اور ساؤل کے نگہبانوں نے جو بنیمین کے جبعہ میں تھے نظر کی۔
تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ گروہ پگھلتی جاتی اور وے آپکو مارتے چلے جاتے ہیں +
۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے جو اُسکے ساتھ تھے کہا گنو اور دریافت کرو کہ ہم میں سے
۱۸ کون گیا ہے + جب اُنہوں نے گنا تو دیکھو یونتن اور اُسکے سلح بردار کو نہ پایا + اُسوقت ساؤل
نے اخیاہ کو کہا خدا کا صندوق یہاں لا۔ کیونکہ خدا کا صندوق اُس روز بنی اسرائیل کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

درمیان تھا + اور ایسا ہوا کہ جسوقت ساؤل کاہن سے بات کرتا تھا تو فلسطیوں کے
۱۹ لشکر میں جو شور پڑا سو زیادہ ہوتا چلا جاتا تھا۔ اور ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھ
۲۰ باز رکھ + اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے جمع ہوئے اور لڑائی کو آئے۔
اور دیکھو کہ ہر ایک مرد کی تلوار اُسکے ساتھی پر پڑتی تھی اور نہایت بڑی کھڑبڑاہٹ تھی +
۲۱ اور وے عبرانی بھی جو آگے سے فلسطیوں کے ساتھ تھے اور ہر طرف سے جمع ہو کے اُنکے
ساتھ لشکر میں آئے تھے پھر کے اُن اسرائیلیوں میں جو ساؤل اور یونتن کے ہمراہ تھے
۲۲ شامل ہوئے + اور اُن سب اسرائیلی مردوں نے بھی جو کوہِ افرائیم میں چھپ رہے تھے
یہہ سُنکے کہ فلسطی بھاگے فی الفور نکلکے لڑائی کے میدان میں اُنکا پیچھا کیا + سو خداوند نے اُس
۲۳ دن اسرائیلیوں کو رہائی دی۔ اور لڑائی بیت آون کے اُس پار تک پہنچی +

اور اسرائیلی مرد اُس دن بڑی تکلیف میں تھے۔ کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دی
۲۴ تھی اور یوں کہا تھا کہ جو کوئی آج شام تک کھانا کھاوے اُس پر لعنت تاکہ میں اپنے
۲۵ دشمنوں سے بدلا لوں + اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسی نے کھانا نہ چکھا تھا + اور
۲۶ سب لوگ ایک بن میں جا پہنچے اور وہاں زمین پر شہد تھا + اور جونہیں یے لوگ اُس
بن میں پہنچے تو دیکھو کہ وہاں شہد ٹپکتا ہے۔ پر کوئی اپنے منہہ تک ہاتھ نہ لے گیا اِس
۲۷ لئے کہ لوگ قسم سے ڈرے + لیکن یونتن نے جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم
دی تھی نہ سنا تھا۔ سو اُس نے اپنے عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا شہد
کے چھتے کو چھیدا اور ہاتھ میں لے کے منہہ میں ڈالا۔ اور اُس کی آنکھوں میں روشنی
۲۸ آئی + تب اُن لوگوں میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دیکے کہا
تھا کہ جو شخص آج کے دن کچھ کھانا کھاوے تو اُس پر لعنت + اور اُسوقت لوگ تھکے ہوئے تھے +
۲۹ اور یونتن بولا کہ میرے باپ نے مملکت کو دکھ دیا۔ دیکھئے کہ میں نے ذرا سا شہد چکھا سو میری
۳۰ آنکھوں میں کیسی روشنی آئی! کتنا زیادہ اچھا ہوتا اگر سارے لوگ دشمن کی لوٹ سے جو اُنہوں
۳۱ نے پائی خوب کھاتے؟ ایسا ہوتا تو اِسوقت فلسطیوں کی بہت زیادہ خونریزی ہوتی + سو اُنہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ نے اُس دن مکماس سے لیکے ایالون تک فلسطیوں کو مارا۔ مگر لوگ بہت بیتاب ہو گئے + اور لوگ
لوٹ پر گرے اور بھیڑیں اور بیل اور بچھڑے پکڑے اور اُنہیں زمین پر ذبح کیا اور لہو سمیت کھا
۳۳ گئے + تب ساؤل کو خبر دیگئی کہ دیکھ لوگ خداوند کا گناہ کرتے ہیں کہ لہو سمیت کھاتے جاتے
۳۴ ہیں + وہ بولا کہ تم نے خطا کی۔ سو ایک بڑا پتھر آج میرے سامھنے ڈھلکا لاؤ + پھر ساؤل نے
کہا کہ لوگوں کے درمیان آپ ہی اِدھر اُدھر جاؤ اور اُنسے کہو کہ ہر ایک شخص اپنا اپنا بیل اور
اپنی اپنی بھیڑ مجھہ پاس لاوے اور یہاں ذبح کرے اور کھاوے۔ اور لہو سمیت کھاکے
خداوند کا گنہگار نہ بنے + چنانچہ اُس رات کو لوگوں میں سے ہر ایک شخص اپنا بیل وہیں لایا اور
۳۵ وہیں ذبح کیا اور ساؤل نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ یہہ پہلا مذبح ہے جو اُسنے خداوند کے
لئے بنایا +

۳۶ پھر ساؤل نے کہا کہ آؤ رات ہی کو فلسطیوں کا پیچھا کریں اور پو پھٹتے تک اُنہیں لوٹیں
اور اُنمیں سے ایک مرد کو بھی نہ چھوڑیں + اور وے بولے جو کچھہ تو بہتر جانے سو کر + تب کاہن بولا
۳۷ کہ آؤ یہاں خدا کے نزدیک حاضر ہوویں + چنانچہ ساؤل نے خدا سے مشورت پوچھی کہ میں
فلسطیوں کا پیچھا کرکے اُتروں؟ کیا تو اُنکو اِسرائیل کے ہاتھہ میں گرفتار کروائیگا؟ سو اُسنے
۳۸ اُس دن اُسے کچھہ جواب نہ دیا + تب ساؤل نے کہا کہ لشکر کے سارے رئیس یہاں نزدیک آئیں
۳۹ اور تحقیق کریں اور دیکھیں کہ آجکے دن گناہ کیونکر ہوا ہے + کیونکہ خداوند جی کی قسم جو اِسرائیل کو رہائی
دیتا اگر میرے بیٹے یونتن ہی کا گناہ ہو تو بھی وہ ضرور مر جائے + اور سب لوگوں میں سے کسی
۴۰ آدمی نے اُسے جواب نہ دیا + تب اُسنے سارے اِسرائیل سے کہا تم سبکے سب ایک طرف
ہو اور میں اور میرا بیٹا یونتن دوسری طرف + تب لوگ ساؤل سے بولے جو تو مناسب جانے
۴۱ سو کر + ساؤل نے خداوند سے کہا کہ اے اِسرائیل کے خدا راستی کا قرعہ عنایت کر + تب
۴۲ ساؤل اور یونتن گرفتار ہوئے اور لوگ بچ نکلے + تب ساؤل نے کہا کہ میرے اور میرے بیٹے
۴۳ یونتن کے نام پر قرعہ ڈالو + تب یونتن گرفتار ہوا + اور ساؤل نے یونتن سے کہا مجھے بتا کہ تو نے
کیا کیا ہے + یونتن نے اُسے بتایا اور کہا کہ میں نے تو کچھہ نہیں کیا مگر اتنا کہ اِس عصا کی نوک سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو میرے ہاتھ میں تھا ایک ذرا سا شہد چکھا تھا اور دیکھ کہ مجھے مرنا ہوگا؟ ۴۴ ساؤل نے کہا خدا
ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے۔ لیکن اے یونتن تجھ کو ضرور مرنا ہوگا + تب لوگوں نے ۴۵
ساؤل کو کہا کیا یونتن مرجائے جسنے اسرائیل کے لئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا خداوند
حیّ کی قسم ہے کہ اُسکے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا۔ کہ اُسنے آج خدا کے ساتھ کام کیا +
سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی کہ وہ مارا نہ گیا + اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے ۴۶
باز آکے اُوپر لوٹ گیا۔ اور فلسطی اپنے مقام کو گئے +

سو ساؤل نے بنی اسرائیل کے اوپر سلطنت اختیار کی اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں ۴۷
سے موآب سے اور بنی عمون سے اور ادوم سے اور ضوبہ کے بادشاہوں سے اور فلسطیوں سے
لڑا کیا۔ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا + پھر اُسنے ایک لشکر ۴۸
جمع کیا اور عمالیقیوں کو مارا اور اسرائیلوں کو اُنکے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا + اور ساؤل ۴۹
کے بیٹوں کے نام یہ ہیں یونتن اور اسوی اور ملکشوع۔ اور اُسکی دو بیٹیوں کے نام یہ
تھے۔ بڑی کا نام میرب اور چھوٹی کا نام میکل + اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعض ۵۰
کی بیٹی تھی۔ اور اُسکی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا + اور ساؤل ۵۱
کے باپ کا نام قیس تھا۔ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا +

اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا۔ اور جب ساؤل کسی زورآور مرد ۵۲
یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا +

اور سموئیل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ میں تجھے مسوح کروں تا کہ تو ۱۵ باب
اُس کی قوم کا جو اسرائیل ہے بادشاہ ہو۔ سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سُن + ۲
ربّ الافواج یوں کہتا ہے مجھ کو یاد ہے جو کچھ کہ عمالیق نے اسرائیل سے کیا جبکہ وے مصر سے نکل آئے۔ کہ
وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا + سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہے ایک لخت ۳
حرم کر اور اُنپر رحم مت کر۔ بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور شیر خوار اور بیل بھیڑ اور اونٹ اور گدھے
تک سبکو قتل کر +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائم میں اُنہیں گنا۔ سو دے دو لاکھ پیادے
۵ اور یہوداہ کے دس ہزار تھے + اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ
۶ گھات میں بیٹھا + اور ساؤل نے قینیوں کو کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے
نکلو نہ ہو کہ میں تمکو اُن سمیت ہلاک کروں۔ اِسلئے کہ تم نے سب بنی اِسرائیل پر جب وے مصر سے
۷ نکل آئے تو مہربانیاں کیں + سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے + اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے
۸ لیکے سور تک جو مصر کے سامھنے ہے مارا + اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور سب لوگوں
۹ کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا + لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور
بیلوں کو اور پالے ہوئے بچوں کو اور برّوں کو اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا اور نہ چاہا کہ
اُنہیں حرم کر دیں۔ مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی اُسکو بالکل ہلاک کیا +

۱۰ تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا اور کہا کہ
۱۱ مجھے افسوس ہے کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ
ہونے کے لئے قائم کیا۔ کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُسنے میرے حکموں پر عمل نہ
۱۲ کیا + سو سموئیل غمگین ہوا اور ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا + اور جب سموئیل صبح سویرے ساؤل
سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموئیل کو خبر پہنچی کہ ساؤل کرمل کو آیا تھا اور اُسنے اپنے لئے فتح کا
۱۳ ستون کھڑا کیا اور پھرا اور گذر گیا اور اُترکے جلجال کو روانہ ہوا + پھر سموئیل ساؤل پاس گیا اور
۱۴ ساؤل نے اُسے کہا تو خداوند کا مبارک بندہ ہو۔ میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا + اور سموئیل
۱۵ نے کہا پس یہہ بھیڑوں کا ممیانا اور بیلوں کا بنبانا کیسا ہے جو میں سنتا ہوں؟ اور ساؤل نے
کہا کہ اِنکو عمالیقیوں کی طرف سے لے آئے ہیں۔ اِسلئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں
کو جیتا رکھا تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے لئے ذبح کریں۔ اور باقی سب کو تو ہم نے ایک لخت
۱۶ حرم کیا + تب سموئیل نے ساؤل کو کہا ٹھہر جا اور وہ جو خداوند نے آجکی رات مجھ سے کہا ہے میں
۱۷ تجھ سے کہونگا + اور وہ اُسے بولا فرمائیے + سموئیل نے کہا کیا ایسا نہیں ہے کہ جب تو اپنی نظر
میں حقیر تھا تو بنی اِسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا اور خداوند نے تجھے مسوح کیا کہ بنی اِسرائیل
۱۸ کا بادشاہ ہو؟ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا اور فرمایا کہ جا اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حرم کر اور اُنسے لڑائی کر یہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو جائیں + پس تو نے کس لئے خداوند
۱۹ کی بات نہ مانی اور کیوں لوٹ پر ٹوٹا اور خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی؟ ساؤل نے
۲۰ سموئیل کو کہا میں نے تو خداوند کا حکم مانا اور اُس راہ پر جسپر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور
عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا + پر لوگ لوٹ کے مال
۲۱ میں سے بھیڑ اور بیل یعنے اچھی اچھی چیزیں جنہیں حرم کرنا تھا لے آئے تاکہ جلجال میں خداوند تیرے
خدا کے آگے قربانی کریں + سموئیل بولا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا
۲۲ ہی یا اِس سے کہ اُسکا حکم مانا جاوے؟ دیکھ کہ حکم ماننا قربانی چڑھانے سے اور شنوا ہونا مینڈھوں
کی چربی سے بہتر ہی + کیونکہ نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی اور کفر اور بت پرستی برابر +
۲۳ پس بسبب اِسکے کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہی ولیسا ہی اُسنے بھی تجھے رد کیا ہی کہ بادشاہ
نہ رہے +

۲۴ اور ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا۔ کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری
۲۵ باتوں کو ٹال دیا ہی۔ کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا اور اُنکی بات سنی + سو اب مہربانی سے میرا گناہ
۲۶ بخشیئے اور میرے ساتھ پھریئے تاکہ میں خداوند کے آگے سجدہ کروں + اور سموئیل نے ساؤل کو کہا میں تیرے
ساتھ نہ جاؤنگا۔ کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کیا اور خداوند نے تجھے رد کیا کہ اسرائیل پر بادشاہ نہ رہے
۲۷ ۲۸ اور جب سموئیل پھرا کہ روانہ ہو تو اُسنے اُسکی چادر کا کونا پکڑا اور وہ چاک ہو گیا + تب سموئیل نے اُسے
کہا خداوند نے تیری بادشاہت جو تو بنی اسرائیل پر کرتا تھا تجھ سے آج ہی چاک کر لی اور تیرے
۲۹ ایک پڑوسی کو جو تجھ سے بہتر ہی دی + سو اِسکے اسرائیل کا وفادار جھوٹھ نہیں بولتا اور پشیمان
۳۰ نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ انسان نہیں ہی کہ پچھتاوے + تب اُسنے کہا کہ میں نے گناہ کیا۔ پر میری
قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجئے اور میرے ساتھ پھریئے تاکہ میں
۳۱ خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں + تب سموئیل ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند
کے آگے سجدہ کیا +

۳۲ تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ سے اُس پاس آیا + اور اجاج نے کہا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی + اور سموئیل نے کہا جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ماعورتوں میں بے اولاد ہوگی + اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا +

۳۴ ۳۵ اور سموئیل رامہ کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو ساؤلی جبعہ میں چڑھ گیا + اور جبتک جیتا رہا سموئیل اُسکو دیکھنے نہ گیا۔ تو بھی سموئیل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا۔ اور خداوند بھی پچھتایا کہ اُسنے ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا +

۱۶ باب اور خداوند نے سموئیل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا جس حال کہ میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا۔ تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا میں تجھے بیت لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں۔ کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے + ۲ اور سموئیل بولا کہ میں کیونکر جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا + خداوند نے ۳ فرمایا ایک بچھیا اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ میں خداوند کے لئے قربانی کرنیکو آیا ہوں + اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر اور بعد اُسکے میں تجھے بتا دونگا کہ تو کیا کریگا۔ اور اُسکو کہ جس ۴ کا نام میں تجھ کو بتاؤں میرے لئے مسح کر + اور سموئیل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا + تب شہر کے بزرگ اُسکے آنیکے سبب کانپ گئے اور بولے تو صلح کے خیال ۵ سے آیا ہے؟ وہ بولا ہاں صلح کے خیال سے۔ میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں۔ تم اپنے تئیں پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لئے آؤ + اور اُسنے یسی کو ۶ اُسکے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا + اور ایسا ہوا کہ جب وے ۷ آئے تو اُسنے الیاب پر نگاہ کی اور بولا یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُسکے آگے ہے + پر خداوند نے سموئیل سے کہا کہ تو اُسکے چہرے پر اور اُسکے قد کی اُونچائی پر نظر نہ کر۔ اِسلئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا۔ کہ خداوند انسان کی مانند نہیں دیکھتا۔ کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر ۸ نظر کرتا ہے + تب یسی نے ابیناداب کو بلایا اور اُسے سموئیل کے آگے حاضر کیا + وہ بولا خداوند نے ۹ اُسے بھی پسند نہیں کیا + پھر یسی نے سمہ کو آگے کیا + اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامھنے حاضر کیا+ سو سموئیل نے یسی کو کہا
۱۰ کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا+ اور سموئیل نے یسی کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟
۱۱ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا ابتک باقی ہی کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہی+ سو سموئیل نے یسی کو کہا
اُسے بلا بھیج۔ کیونکہ جبتک وہ یہاں نہ آئیگا ہم دستر خوان پر نہ بیٹھیں گے+ سو اُسنے بلا بھیجا
۱۲ اور اُسے اندر لایا+ وہ سرخ رنگ اور خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا+ اور خداوند نے فرمایا
اُٹھ اور اُسے ممسوح کر۔ کہ وہ یہی ہی+ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُسکے بھائیوں
۱۳ کے درمیان مسوح کیا۔ اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد پر اُترتی رہی+ اور سموئیل
اُٹھکے رامہ کو روانہ ہوا+

۱۴ پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بُری روح
۱۵ اُسے ستانے لگی+ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا دیکھ اب ایک شریر روح خدا کی
۱۶ طرف سے تجھے ستاتی ہی+ ای ہمارے صاحب اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے ہیں
حکم کر کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو۔ اور ایسا ہوگا کہ جسوقت
خدا کی طرف سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگی تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائیگا اور تو بحال
۱۷ ہو جاویگا+ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا کہ ہاں میرے لئے اچھا بجانیوالا ٹھہراؤ
۱۸ اور مجھہ پاس لاؤ+ سو اُسوقت اُسکے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا کہ دیکھہ میں نے
بیت لحم کے یسی کا ایک بیٹا دیکھا جو بجانے میں اُستاد ہی اور بڑا بہادر بھی اور جنگی مرد ہی اور صاحب
۱۹ تمیز اور خوبصورت ہی اور خداوند اُسکے ساتھہ ہی+ سو ساؤل نے ہرکاروں سے یسی کو کہلا
۲۰ بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ہی مجھہ پاس بھیج+ اور یسی نے ایک گدھا
جسپر روٹیاں لادی تھیں اور ایک مشک مے اور بکری کا ایک بچہ لیا اور اپنے بیٹے داؤد کو
۲۱ دیا کہ ساؤل کے لئے لیجاوے+ اور داؤد ساؤل پاس آیا اور اُسکے حضور کھڑا ہوا۔ اور
۲۲ اُسنے اُسے بہت پیار کیا۔ سو وہ اُسکا سلح بردار ہوا اور ساؤل نے یسی کو کہلا بھیجا کہ داؤد
۲۳ کو میرے حضور رہنے دیجئے۔ کہ وہ میرا منظور نظر ہوا ہی+ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بُری روح خدا کی طرف

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لیکے ہاتھ سے بجاتا تھا۔ اور ساؤل آرام پاتا تھا اور وہ بحال ہوتا تھا۔ اور شریر روح اُسپر سے اُترتی تھی +

۱۷ باب اب فلسطیوں نے جنگ کے ارادے سے اپنی فوجیں جمع کیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ
۲ میں فراہم ہوئے اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدیم میں خیمہ زن ہوئے + اور ساؤل اور
اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہو کے ایلہ کی وادی پر خیمے کھڑے کئے اور لڑائی کے لئے فلسطیوں
۳ کے مقابل پرے باندھے + ایک طرف فلسطی ایک پہاڑ پر قائم تھے اور دوسری طرف ایک
۴ پہاڑ پر بنی اسرائیل۔ اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی تھی + اُسوقت فلسطیوں کے
لشکر سے ایک مرد سورما نکلا جسکا نام جاتی جولیت تھا۔ اُسکا قد چھ ہاتھ ایک بالشت
۵ لمبا تھا۔ اور اُسکے سر پر پیتل کا ایک خود تھا اور پیتل ہی کی ایک زرہ پہنے ہوئے تھا جو
۶ تول میں پانچ ہزار مثقال پیتل کی تھی + اور اُسکی دو پنڈلیوں پر پیتل کے دو جرموق تھے اور
۷ اُسکے دونوں شانوں کے درمیان پیتل کا چاند تھا + اور اُسکے بھالے کی چھڑ ایسی تھی جیسے
جلاہے کا شہتیر۔ اور اُسکے نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سپر لئے ہوئے
۸ اُسکے آگے چلتا تھا + سو وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُنسے کہا کہ تم نے کیوں
جنگ کے لئے صف آرائی کی؟ کیا میں فلسطی نہیں ہوں اور تم ساؤل کے خادم؟ سو اپنے
۹ لئے کسی شخص کو چنو جو کہ میرے پاس اُتر آوے + اگر اُس میں میرے مقابلے کی جان ہو اور وہ مجھے
قتل کرے تو ہم تمہارے خادم ہونگے۔ پر اگر میں اُسپر غالب ہوں اور میں اُسے قتل کروں تو تم
۱۰ ہمارے خادم ہوگے اور ہماری خدمتگذاری کروگے + اور وہ فلسطی بولا کہ میں آجکے دن اسرائیلی
۱۱ فوجوں کو فضیحت کرتا ہوں۔ میرے لئے کوئی مرد ٹھہراؤ کہ ہم باہم مقابلہ کریں + جسوقت
ساؤل اور سارے اسرائیل نے اُس فلسطی کی بات سنی تو اُنکی دلاوری نکل گئی اور وے بہت
ڈر گئے +

۱۲ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے اِفراتی مرد کا بیٹا تھا جسکا نام یسی تھا۔ اُسکے آٹھ بیٹے
۱۳ تھے۔ اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمی گنا جاتا تھا + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یسی کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائی میں ساؤل کے پیرو ہوئے۔ اور اُن تینوں میں جو لڑنے
گئے تھے اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا الیاب تھا اور دوسرے کا نام ابنیداب اور تیسرے
کا سمہ + اور داؤد سب سے چھوٹا تھا سو اُسکے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کی پیروی میں تھے ۱۴
پر داؤد ساؤل سے جدا ہو کے اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں بیت لحم میں چرانے گیا تھا + سو وہ ۱۵
فلسطی ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا + ۱۶

سو یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ ایپہ بھونا ہوا اناج اور یہ دس گردے ۱۷
روٹیوں کے لیکے لشکر گاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا۔ اور پنیر کی یہ دس چکتیاں اُن کے ۱۸
ہزاری سردار کے لئے لیجا۔ اور دیکھ کہ تیرے بھائی کس طرح سے ہیں اور اُنکی کچھ نشانی لا + اور ۱۹
اُسوقت ساؤل اور وے اور اسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کی وادی میں فلسطیوں سے لڑ رہے
تھے + اور داؤد صبح سویرے اُٹھا اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کے جیسا یسی نے ۲۰
اُسے فرمایا تھا سب کچھ لیکے روانہ ہوا۔ اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا جسوقت لشکر خروج کرنے پر
تھا اور لڑائی کے لئے للکارتا تھا + اور اسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامنے ۲۱
پرے باندھے تھے + سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس جو بہیر کا نگہبان تھا چھوڑا ۲۲
اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا اور آکے اپنے بھائیوں کی خیر و عافیت پوچھی + اور وہ اُنسے ۲۳
باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان فلسطی جات کا رہنیوالا جسکا نام جولیت تھا فلسطی صفوں میں
سے نکلا۔ اور اُسنے اُن ہی باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں اور داؤد نے سنیں + اور سارے ۲۴
مرد اسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُسکے سامھنے سے بھاگے اور بہت ڈرے + تب اسرائیل ۲۵
کے مردیوں بولے تم اِس آدمی کو جو نکلا ہی دیکھتے ہو؟ سچ مچ یہہ اسرائیل کو رسوا کرنیکو آیا ہی
اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی اُسکو ماریگا تو بادشاہ بڑی دولت سے اُسے دولتمند کریگا اور اپنی
بیٹی اُسے دیگا اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اسرائیل کے درمیان آزاد کریگا + اور داؤد نے ۲۶
اُن لوگوں سے جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے پوچھا کہ جو شخص اِس فلسطی کو مارے اور اِس ننگ کو
اسرائیل میں سے مٹا ڈالے تو اُس سے کیا سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون فلسطی کیا مال

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ ہی کہ وہ زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کرے؟ اور لوگوں نے اِسطور کا جواب دیا کہ اُس شخص سے جو
اُسے مار لیگا یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا +
۲۸ اور اُسوقت اُسکے بڑے بھائی الیاب نے اُسکی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا
سُنا۔ اور الیاب کا غصّہ داؤد پر بھڑکا اور وہ بولا کہ تو یہاں کیوں اُترا ہی؟ اور وہاں جنگل میں
اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ اور تیرے دل کی شرارت
۲۹ سے آگاہ ہوں۔ تو لڑائی کو دیکھنے کے لئے اُترآیا ہی + سو داؤد بولا میں نے اب کیا قصور کیا؟
۳۰ کیا کچھ سبب نہیں؟ اور وہ اُس سے پھر کے دوسرے کی طرف گیا اور پھر وہی باتیں کہیں
۳۱ سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا + اور جب وے باتیں جو داؤد نے کہیں سننے میں
۳۲ آئی تھیں تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور انکی خبر دی اور اُسنے اُسے بلا بھیجا + اور داؤد
نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کسیکا دل نہ گھبراوے۔ تیرا بندہ جائیگا اور اُس
۳۳ فلسطی سے لڑیگا + سو ساؤل نے داؤد سے کہا تجھہ میں یہہ طاقت نہیں کہ تو اُس فلسطی کا مقابلہ
۳۴ کرنے جائے اور اُس سے لڑے۔ کہ تو لڑکا ہی اور یہہ جوانی سے صاحب جنگ ہی + تب داؤد
نے ساؤل کو جواب دیا کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی پاسبانی کرتا تھا اور ایک باگھہ اور
۳۵ ایک ریچھہ آیا اور گلے میں سے ایک بچہ لیگیا۔ سو میں اُسکے پیچھے نکلا اور اُسے مارا اور اُسے اُس
کے منہہ سے چھڑایا۔ اور جب وہ مجھہ پر پھر لپکا تو میں نے اُسکی داڑھی پکڑ کے اُسے مارا اور
۳۶ اُسکو ہلاک کیا + تیرے بندے نے باگھہ اور ریچھہ دونوں کو جان سے مارا۔ سو یہہ نامختون
۳۷ فلسطی اُنمیں سے ایک کی مانند ہوگا جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہی + پھر داؤد نے
یہہ بھی کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھہ کے پنجے اور ریچھہ کے چنگل سے رہائی دی وہی
مجھہ کو اُس فلسطی کے ہاتھہ سے بچائیگا + تب ساؤل نے داؤد کو کہا رواں ہو اور خداوند
تیرے ساتھہ رہے +
۳۸ اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داؤد پر سجائے اور پیتل کا ایک خود اُسکے سر پر رکھا
۳۹ اور اُسے زرہ بھی پہنائی + اور داؤد نے اپنی تلوار اپنی زرہ پر باندھی اور جانے کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قدم اُٹھایا۔ کیونکہ اُسنے اُسے جانچا نہ تھا + تب داؤد نے ساؤل سے کہا میں انہیں لیئے
جا نہیں سکتا۔ کہ میں نے اُنکو آزمایا نہیں + سو داؤد نے وہ سب اپنے اُوپر سے اُتار کے
دھرا + اور اُسنے اپنا لٹھ ہاتھ میں لیا اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے
۴۰ چن لئے اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنے جھولے میں ڈالا۔ اور اُس
کا فلاخن اُسکے ہاتھ میں تھا سو وہ اُس فلسطی کے نزدیک جانے لگا + اور فلسطی چلا اور داؤد
۴۱ کے نزدیک آنے لگا۔ اور اُسکے آگے اُسکا سپر بردار تھا + اور جب فلسطی نے اِدھر اُدھر نگاہ
۴۲ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا۔ کہ وہ لڑکا سرخ رو اور نازک چہرے کا تھا + سو فلسطی نے
۴۳ داؤد سے کہا کیا میں کتا ہوں جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا ہے؟ اور فلسطی نے اپنے معبودوں کے نام
سے داؤد پر لعنت کی + اور فلسطی نے داؤد کو کہا مجھ پاس آ کہ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور
۴۴ جنگلی درندوں کو بانٹوں + اور داؤد نے فلسطی کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس
۴۵ آتا ہے۔ پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے جسے تو نے ذلیل کیا
تیرے پاس آتا ہوں + اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا۔ اور
۴۶ میں تجھے مار لونگا اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا۔ اور میں آجکے دن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں
ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا۔ تاکہ سارا جہان جانے کہ اسرائیل میں ایک
۴۷ خدا ہے۔ اور یہہ ساری جماعت دریافت کریگی کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں۔ اِس
لئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہے اور وہی تمکو ہمارے قبضے میں کر دیگا + اور ایسا ہوا کہ جب فلسطی
۴۸ اُٹھا اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلے کے لئے نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں
۴۹ کی طرف فلسطی سے مقابلہ کرنے دوڑا + اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس
میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُسکے ماتھے
میں غرق ہو گیا۔ اور وہ زمین پر منہہ کے بھل گر پڑا + سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس
۵۰ فلسطی پر غالب ہوا اور اُس فلسطی کو مارا اور قتل کیا۔ اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی + سو داؤد
۵۱ پھلانگکے فلسطی کے اُوپر کھڑا ہوا اور اُسکی تلوار پکڑ کے میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے اُسکا سر کاٹ ڈالا + اور فلسطیوں نے جو دیکھا کہ اُنکا پہلوان مارا پڑا تو وے بھاگ نکلے
۵۲ اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکارے اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقرون کے
پھاٹک کی راہ تک رگیدا + اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے سو سعریم کی راہ میں جات اور
۵۳ عقرون تک کنارے گرے تھے + تب بنی اسرائیل فلسطیوں کو رگید کے پھرے اور اُن کے
۵۴ خیموں کو لوٹا + اور داؤد فلسطی کا سر لیکے یروسلم میں آیا۔ اور اُسکے ہتھیاروں کو اُسنے اپنے
خیمے میں رکھا +

۵۵ اور ساؤل نے جسوقت داؤد کو فلسطی کے سامھنے جاتے دیکھا تو اُسنے لشکر کے
سردار ابنیر سے پوچھا ابنیر یہہ جوان کسکا بیٹا ہی؟ ابنیر بولا اے بادشاہ تیری جان کی قسم
۵۶ ۵۷ میں نہیں جانتا + تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق کر کہ یہہ جوان کسکا فرزند ہی + اور جب داؤد اُس
فلسطی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لیگیا اور فلسطی کا سر اُس کے
۵۸ ہاتھہ میں تھا + تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کسکا بیٹا ہی؟ اور داؤد نے جواب
۱۸ باب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسی کا بیٹا ہوں + اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات
کہہ چکا تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے مل گیا اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست
۲ رکھا + اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھہ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے
۳ گھر جانے نہ دیا + اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و قرار کیا۔ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان
۴ کے برابر چاہتا تھا + تب یونتن نے وہ قبا جو پہنے ہوئے تھا اتار کے داؤد کو دی اور
۵ اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند بھی + اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُسکو
بھیجتا تھا جایا کرتا تھا اور راقبالمند ہوتا تھا یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار
کیا اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے ملازموں کا بھی منظور نظر ہوا +

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وے آتے تھے بعد اُسکے کہ داؤد اُس فلسطی کو قتل کر کے لوٹا تھا تو
اسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے طبلے اور رباب اور ساز ساتھہ
۷ لیکے ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں + اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں کہا کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو+ ۸ اور ساؤل
سُنکے نہایت خفا ہوا کہ وہ بات اُسے بُری معلوم ہوئی اور وہ بولا اُنہوں نے داؤد کے لئے دس
ہزار ٹھہرائے اور میرے لئے فقط ہزاروں۔ اب کیا باقی رہا جو وہ پاوے مگر سلطنت؟ ۹ اور ساؤل
نے اُس دِن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھی +

اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی۔ تب وہ ۱۰
گھر میں نبوت کرنے لگا۔ اور داؤد اُسکے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا تھا۔ اور اُسوقت
ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھی + تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا کہ میں داؤد کو دیوار ۱۱
کے ساتھ چھید ونگا + سو داؤد اُسکے سامھنے دو مرتبے خالی دیکے آپکو بچا گیا + سو ساؤل ۱۲
داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُسکے ساتھ تھا اور ساؤل سے جدا ہو گیا + اِس لئے ۱۳
ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا اور اپنے واسطے اُسے ہزار جوانوں کا سردار کیا
اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا + اور داؤد اپنی ساری راہوں میں دانائی کے ساتھ ۱۴
چلتا تھا۔ اور خداوند اُسکے ساتھ تھا + اِسلئے جب ساؤل نے دیکھا کہ وہ بڑی دانشمندی کرتا ۱۵
تو اُس سے ڈرا + پر تمام اِسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے اِسلئے کہ وہ اُنکے آگے آیا ۱۶
جایا کرتا تھا +

تب ساؤل نے داؤد کو کہا دیکھ میرب میری بڑی بیٹی ہے۔ میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ۱۷
ہوں۔ چاہیئے کہ تو میری خدمت میں بہادر فرزند ہو اور خداوند کے لئے قتال کرے + کیونکہ
ساؤل نے دل میں کہا کہ میرا ہاتھ اُسپر کا ہیکو چلے بلکہ فلسطیوں کا ہاتھ اُسپر چلے + سو داؤد ۱۸
نے ساؤل سے کہا میں کون ہوں اور میری جان کیا اور اِسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا
کون کہ میں بادشاہ کا داماد ہوؤں + پر ایسا ہوا کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کی بیٹی میرب داؤد ۱۹
سے بیاہی جاوے تو وہ محولاتی عدری ایل سے بیاہی گئی + اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی ۲۰
تھی۔ سو اُنہوں نے ساؤل کو خبر دی اور وہ اُس بات سے خوش ہوا + تب ساؤل نے کہا ۲۱
میں اُسیکو اُسے دونگا تاکہ یہہ اُسکے لئے ایک پھندا ہو اور فلسطیوں کا ہاتھ اُسپر پڑے + سو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ سائول نے داؤد سے کہا کہ ان دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آجکے دن میرا داماد
ہو جائیگا + اور سائول نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو اور
کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے راضی ہے اور تو اُسکے سارے خادموں کا عزیز ہے۔ اب تو بادشاہ
۲۳ کا داماد بن + چنانچہ سائول کے ملازموں نے یہ باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سُنائیں +
اور داؤد بولا کیا تمکو یہہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں جبکہ میں
۲۴ مسکین اور ذلیل سا آدمی ہوں؟ سو سائول کے ملازموں نے اُسے خبر دی کہ داؤد یوں
۲۵ یوں کہتا ہے۔ تب سائول نے کہا تم داؤد سے کہو کہ بادشاہ کسی طرح کا مہر نہیں مانگتا ہے مگر فلستیوں
کی سو کھلڑیاں تاکہ بادشاہ کے دشمن سے انتقام لیا جائے + مگر سائول کا یہہ ارادہ تھا
۲۶ کہ داؤد کو فلستیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے + اور جب اُسکے خادموں نے یہ باتیں
داؤد سے کہیں تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کا داماد ہووے
۲۷ اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے + تب داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا اور دو سو فلستی
مارے اور داؤد اُنکی کھلڑیاں لایا۔ اور اُنہوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے
آگے رکھ دیں تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے + اور سائول نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی
۲۸ اور سائول نے یہہ دیکھا اور جانا کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہے۔ اور سائول کی بیٹی
۲۹ میکل اُسے چاہتی تھی + اور سائول داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا۔ اور سائول داؤد کا
ہمیشہ کا دشمن ہو گیا +

۳۰ تب فلستیوں کے امیروں نے خروج کیا۔ اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج
کیا تب سے سائول کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں
ایسا کہ اُسکا نام بہت بلند ہوا +

۱۹ باب ۱ تب سائول نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا کہ داؤد کو
۲ مار ڈالو + لیکن سائول کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا۔ سو یونتن نے داؤد
کو کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے۔ سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجئے اور کسی پوشیدہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مکان میں چھپے رہیئے۔ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں جہاں تو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ۳
ہونگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا۔ اور جو مجھے دریافت ہوگا سو تجھہ سے ظاہر کرونگا
سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد ۴
سے بدی نہ کرے۔ اُسنے تیرا گناہ کچھہ نہیں کیا بلکہ اُسکے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب
ہیں۔ کیونکہ اُسنے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور اُس فلسطی کو قتل کیا اور خداوند نے اسرائیل کو بڑی رہائی ۵
دی۔ اور تو نے دیکھا اور خوش ہوا۔ پس تو کس لئے بے گناہ آدمی سے بدی کیا چاہتا ہے اور
بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہے؟ اور ساؤل نے یونتن کی بات سُنی اور ساؤل نے قسم ۶
کھاکے کہا کہ زندہ خدا کی قسم ہے وہ مارا نہ جائیگا۔ اور یونتن نے داؤد کو بلایا اور یونتن نے وہ ۷
ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں اور داؤد کو ساؤل پاس لایا اور وہ آگے کی طرح حاضر رہنے لگا۔
اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور بڑا قتال کرکے اُنہیں قتل کیا ۸
اور وے اُسکے سامھنے سے بھاگے۔ اور خداوند کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر ۹
چڑھی۔ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھہ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور داؤد ہاتھہ سے
بجا رہا تھا۔ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھہ برچھی سے چھید دے۔ سو داؤد ساؤل ۱۰
کے آگے سے ٹل گیا اور برچھی دیوار میں جا گھسی اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا۔ اور ساؤل ۱۱
نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے کہ اُسکی چوکی دیویں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں۔ سو داؤد کی
جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے تو کل مارا پڑیگا۔ اور میکل نے ۱۲
کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا۔ سو وہ گیا اور بھاگ کے بچ رہا۔ اور میکل نے ایک پُتلا لیکے ۱۳
پلنگ پر لٹا رکھا اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہ اُسکے سرہانے پر رکھی اور اُوپر سے چادر اُڑھا دی۔
اور جب ساؤل نے ہرکارے داؤد کے پکڑنے کو بھیجے تو یہہ بولی کہ وہ بیمار ہے۔ اور ساؤل نے ۱۴
۱۵
ہرکاروں کو پھر بھیجا کہ داؤد کو دیکھیں۔ اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت مجھہ پاس لاؤ کہ میں اُسے
قتل کروں۔ اور ہرکارے جب اندر آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر وہ پُتلا پڑا ہوا ہے اور اُسکے سرہانے ۱۶
پر بکریوں کی لشم کا تکیہ دھرا ہے۔ تب ساؤل نے میکل کو کہا تو نے مجھہ سے اسطرح کیوں دغا ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی کہ میرے دشمن کو روانہ کیا اور وہ بچ رہا؟ سوئیکل نے ساؤل کو جواب دیا کہ اُسنے مجھے کہا
مجھے جانے دے۔ کاہیکو میں تجھے مار ڈالوں؟

۱۸ اور داؤد بھاگا اور بچ رہا اور رامہ میں سموئیل پاس آیا اور جو کچھ کہ ساؤل نے اُس سے
۱۹ کیا تھا سب اُس سے کہا + تب وہ اور سموئیل دونوں نیوت میں جا رہے + اور ساؤل کو خبر
۲۰ پہنچی کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ہے + اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ہرکارے بھیجے اور
اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا ایک مجمع ہے اور وے نبوت کر رہے ہیں اور سموئیل اُنکا پیشوا بنا
کھڑا ہے تو خدا کی روح ساؤل کے ہرکاروں پر بھی نازل ہوئی اور وے بھی نبوت کرنے لگے
۲۱ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچی تو اُسنے اَور ہرکارے بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے +
۲۲ تو ساؤل نے پھر تیسری بار اَور ہرکارے بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے + تب وہ
آپ رامہ کو گیا اور اُس بڑے کوئے پر جو سیکو میں ہے آ پہنچا۔ اور اُسنے پوچھا اور کہا کہ سموئیل
۲۳ اور داؤد کہاں ہیں؟ ایک نے کہا کہ دیکھ وے رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں + تب وہ رامہ کے
نیوت کی طرف چلا اور خدا کی روح اُسپر بھی نازل ہوئی اور وہ چلتا گیا اور نبوت کرتا گیا یہاں تک
۲۴ کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا + اور اُسنے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے اور سموئیل کے آگے اُس نے
بھی اُسی طرح نبوت کی اور اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا پڑا رہا + اسلیے یہہ مثل ہوئی
کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟

۲۰ باب تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا اور یونتن کے حضور آ کے کہا کہ میں نے کیا کیا؟ میرا
کیا گناہ ہے؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہے جو وہ میری جان کا خواہاں ہے
۲ اور وہ اُس سے بولا ہرگز نہ ہو کہ تو مارا جاوے۔ دیکھ کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہ کرے گا
مگر جبتک پہلے مجھ پر ظاہر نہ کرے۔ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھ سے چھپاویگا
۳ ایسا نہ ہوگا + تب داؤد نے قسم کھا کے کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ہے کہ میں تیرا منظور نظر
ہوں۔ اور اُسنے کہا کہ یونتن یہہ نہ جانے تا کہ غمگین نہ ہو۔ پر خدا کی حیات اور تیری جان کی قسم
۴ کہ حقیقتاً مجھ میں اور موت میں فقط ایک ہی قدم کا فاصلہ ہے + تب یونتن نے داؤد کو کہا کہ جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کچھ تیرا جی چاہے میں تیرے لئے وہی کرونگا + اور داؤد نے یونتن سے کہا کہ دیکھ کل نیا ۵
چاند ہے اور مجھے لازم ہے کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں۔ سو تو مجھے اجازت دے
کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رہوں + اگر تیرا باپ مجھے غیر حاضر دیکھے تو اُس ۶
سے کہیو کہ داؤد نے مجھ سے بہ جد ہو کے رخصت مانگی تاکہ وہ اپنے شہر بیت لحم کو جلد جاوے۔
اِسلئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لئے سالیانہ ذبیحہ ہے + سو اگر وہ یوں بولے کہ اچھا تو ۷
تیرے چاکر کی سلامتی ہے۔ اور اگر وہ غصّے سے بھر جائے تو یقین جان کہ اُسکا اِرادہ فاسد ہے +
اور تجھ کو لازم ہے کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے۔ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند ۸
کے عہد میں داخل کیا۔ پر اگر مجھ میں بدی ہو تو تو آپ ہی مجھے قتل کر۔ پر کاہیکو تو مجھے اپنے باپ
پاس لیجا دے؟ تب یونتن بولا کہ تجھ سے یہہ دور ہو۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے باپ کا اِرادہ ہے ۹
کہ تجھ پر بدی اُترے تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ پھر داؤد نے یونتن سے کہا کہ کون مجھے خبر دیوے گا ۱۰
یا کیا جانیں۔ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟ تب یونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جاویں ۱۱
چنانچہ دے دونوں میدان کو گئے +

اور یونتن نے داؤد سے کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا (گواہ رہ) جب میں کل یا پرسوں ۱۲
اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں اور دیکھوا گر داؤد کی طرف توجہ ہے اور تیرے پاس
خبر نہ بھیجوں اور تجھ پر ظاہر نہ کروں۔ تو خداوند یونتن سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ ۱۳
اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا اور تجھے روانہ
کر دونگا کہ تو سلامت چلا جائے۔ اور خداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا
اور تو صرف اِتنا ہی نہ کیجیو کہ جیتک میں جیتا رہوں مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تاکہ میں مر نہ جاؤں ۱۴
بلکہ جبکہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے تو ہمیشہ میرے ۱۵
اہل بیت پر بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو + سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور ۱۶
کہا کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے انتقام لیوے + اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ ۱۷
قسم کھلائی اِسلئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا جیسا اپنی جان کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ چاہتا تھا+ تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہوگا اور تیری غیر حاضری معلوم ہوجائیگی
۱۹ کہ تیرا مکان خالی رہیگا+ سو جب تیری غیر حاضری پر تین دن گذر جائیں تو تو اُتر کے جلد اُسجگہ جہاں
۲۰ تو نے آپکو اُس عہد کے روز چھپایا جائیو اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو جسکا نام ازل ہے+ اور میں
۲۱ آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا کہ گویا نشانہ مارتا ہوں+ اور دیکھ میں اُسوقت ایک چھوکرے
کو بھیجونگا کہ تیر ڈھونڈھکے لاوے + اُسوقت اگر میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ
۲۲ اور اِس طرف ہیں اُنہیں اُٹھالے۔ تو تو نکل آئیو کہ تیرے لئے خیر ہی خیر ہے شر نہیں۔ خداوند زندہ ہے+ پر
اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں۔ تو تو نکل جائیو کہ
۲۳ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہے+ رہا وہ معاملہ جسکا چرچا مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہے سو دیکھ خداوند
ابد تک میرے تیرے درمیان ہے+

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا۔ اور جب نیا چاند ہوا تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا+
۲۵ بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا بیٹھا اور یونتن اُٹھا اور
۲۶ ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی تھی+ لیکن اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا کہ اُس
۲۷ نے گمان کیا کہ اُسپر کوئی حادثہ گذرا ہوگا وہ ناپاک ہوگا۔ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا+ اور دوسرے
دن جو مہینے کا دوسرا دن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی رہا۔ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن
۲۸ کو کہا کیا سبب کہ یسی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہے نہ آج؟ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد
۲۹ نے مجھ سے بہ جد ہوکے رخصت لی کہ بیت لحم کو جائے۔ اور اُسنے کہا کہ مجھے رخصت دیجیئے۔ کہ
شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا کہ حاضر رہوں۔ اب اگر تجھ کو
مجھ پر کرم کی نظر ہے تو مجھے رخصت دیجئے کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں سے ملوں+ اِس باعث
۳۰ سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا+ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور اُس نے
اُسے کہا کہ ای کجرفتار باغیہ کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تو نے اپنی ابتری اور اپنی ماں کی ہرمنگی
۳۱ کی ابتری پر یسی کے بیٹے کو چُن لیا ہے؟ اور جب تک کہ یسی کا یہہ بیٹا روئے زمین پر باقی ہے تو نہ
تجھے قرار ہوگا نہ تیری سلطنت کو اب جلد لوگ بھیج اور اُسکو مجھ پاس پکڑ لا۔ کہ وہ واجب القتل ہے۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا وہ کیوں مارا جاوے؟ اُسنے کیا کیا ہے؟ تب ساؤل نے ۳۲
بھالا پھینکا کہ اُسے مارے۔ اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا کہ اُسکے باپ نے داؤد کے قتل کا ۳۳
پورا ارادہ کیا ہے + سو یونتن بڑے قہر کے ساتھ دسترخوان پر سے اُٹھ گیا اور کھانا نہ کھایا۔ کہ وہ ۳۴
داؤد کے لئے نپٹ دلگیر ہوا کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا +

اور صبح کو یونتن اُسی وقت جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا میدان کو گیا اور ایک چھوٹا لڑکا ۳۵
اُسکے ساتھ تھا + اور اُسنے اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور ریے تیر جو میں چلاتا ہوں ڈھونڈھکے ۳۶
لا + اور جونہیں وہ دوڑا تو اُسنے ایسا تیر لگایا کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا + اور جب وہ ۳۷
چھوکرا اُس تیر کے نزدیک جو یونتن نے لگایا پہنچا تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا کیا وہ تیر
تجھ سے اُس طرف نہیں؟ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلا کے کہا پھرتی کر جلد ہو دیری ۳۸
مت کر + سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس لے آیا + پر اُس چھوکرے ۳۹
نے کچھ نہ جانا۔ فقط داؤد اور یونتن ہی اُسکا بھید جانتے تھے + پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس ۴۰
چھوکرے کو دیئے اور کہا جا شہر کو لیجا + اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا تب داؤد دکھن کی طرف ۴۱
سے نکلا اور زمین پر اوندھا ہو کے گرا اور تین سجدے کئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے
کو چوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا + اور یونتن نے داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا اور اُس ۴۲
عہد پر جو ہم دونوں نے قسم کھا کے باہم کیا ہے خداوند گواہ ہے کہ میرے تیرے درمیان اور
میری تیری نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہووے + سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا۔ اور یونتن
شہر کو گیا +

اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا۔ اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا اور ۲۱ باب
اُس سے کہا تو کیوں تنہا ہے اور تیرے ساتھ کوئی مرد نہیں؟ سو داؤد نے اخیملک کاہن کو ۲
کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنیکو حکم دیا اور مجھے فرمایا ہے کہ یہہ کام جسکے لئے میں نے
تجھے بھیجا ہے کسی شخص پر ظاہر نہ ہووے۔ اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہ بٹھا دیا ہے ۳
اب تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ پانچ گردے روٹیوں کے یا جو کچھ موجود ہو سو میرے ہاتھ میں دے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور کاہن نے داؤد کو جواب دیا اور کہا کہ میرے ہاتھ میں عام روٹیاں نہیں۔ پر مقدّس
۵ روٹیاں ہیں اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا ہو+ تب داؤد نے کاہن
کو جواب دیکے اُسے کہا سچ تو یوں ہے کہ اِس تین دن میں جب سے ہم نکلے ہیں عورتوں سے الگ
رہے ہیں اور جوانوں کے ظروف پاک ہیں اور روٹی ایک طور پر عام ہے باوجودیکہ آج ہی باسن
۶ میں مقدّس کی گئی ہو+ سو کاہن نے مقدّس روٹی اُسکو دی۔ کہ وہاں نذر کی روٹی کے سوا جو
خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُسکے عوض اُس دِن میں جب وہ اُٹھائی جائے گرم
۷ روٹی رکھی جاوے اور روٹی نہ تھی+ اور وہاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص
خداوند کے آگے روکا گیا تھا۔ اُسکا نام ادومی دوایگ تھا۔ یہہ ساؤل کے چرواہوں میں سب
۸ سے بڑا تھا+ پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا یہاں تیرے قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں ہے کیونکہ
۹ میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا کہ مجھے بادشاہ کے کام کی جلدی تھی+ سو
اُس کاہن نے کہا کہ فلسطی جولیت کا تیغہ جسے تو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا دیکھ کہ ایک کپڑے میں
لپیٹا ہوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہے۔ اگر تو اُسے لیا چاہتا ہے تو لے۔ اور اُسکے سوا یہاں اور نہیں+
تب داؤد بولا اُسکی مانند کوئی دوسرا نہیں ہے۔ وہی مجھے دے +
۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا اور جات کے بادشاہ اکیس
۱۱ پاس چلا گیا+ اور اکیس کے ملازموں نے اُسے کہا کیا یہہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا بادشاہ؟
اور کیا یہہ وہی نہیں کہ جسکے لئے وے آپس میں ناچتے ہوئے کہتے تھے کہ ساؤل نے اپنے
۱۲ ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو؟ اور داؤد نے یہہ باتیں اپنے دل میں رکھیں
۱۳ اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا+ تب اُسنے اُسکے سامھنے اپنی وضع بدلی اور اُنکے
بیچ میں آپکو دیوانہ بنایا اور پھاٹک کے پلّوں پر واہیات بات لکھنے لگا اور اپنے تھوک کو اپنی
۱۴ داڑھی پر بہنے دیا+ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا لو یہہ آدمی تو سڑی ہے۔ تم اُسے مجھ پاس
۱۵ کیوں لائے؟ کیا مجھے سڑیوں کی ضرورت تھی جو تم اُسکو مجھ پاس لائے ہو کہ میرے سامھنے سڑپن
کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پاوے؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باب ۲۲

اور داؤد وہاں سے نکلکے عدولام کے مغارے میں بھاگ آیا۔ اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہہ سنکے اُس پاس وہاں گیا۔ ۲ اور سارے کنگال اور ہر ایک قرضدار اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُسکے پاس جمع ہوئے۔ اور وہ اُنکا سردار ہوا اور اُسکے ساتھ قریب چار سو آدمی کے ہو گئے۔

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا اجازت دیجیے کہ میرے ماباپ نکل آویں اور آپکے پاس رہیں جب تک کہ مجھہ پر نہ کھُلے کہ خدا میرا انجام کیسا ۴ کرتا ہے۔ سو وہ اُنہیں شاہ موآب کے حضور لایا۔ اور وے جبتک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم ۵ مکانوں میں چھپا رکھا اُسی کے ساتھ رہے۔ تب جادنی نے داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپا مت رہ۔ روانہ ہو اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا۔ سو داؤد روانہ ہوا اور حارت کے بن میں داخل ہوا۔

۶ جب ساؤل نے سُنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو اُسکے ساتھ تھے۔ (کیونکہ ساؤل اُسوقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ ہاتھ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا ۷ اور اُسکے خادم اُسکے گرد پیش کھڑے تھے) تب ساؤل نے اپنے خادموں کو جو اُس کے گرد پیش کھڑے ہوئے تھے کہا سنو تو اے بنیمینیو کیا یسی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک کو کھیت ۸ اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا۔ جو تم سب نے میری مخالفت پر اتفاق کیا ہے اور کوئی نہیں جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے نے یسی کے بیٹے سے عہد ۹ و پیمان کیا ہے۔ اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا ہے کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے جیسا کہ آجکے دن ہے۔ تب دوایگ ادومی نے جو ساؤل کے خادموں پر تعینات کرتا تھا جواب دیا اور کہا کہ میں نے یسی کے ۱۰ بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن پاس آتے دیکھا۔ اور اُسنے اُسکے لئے ۱۱ خداوند سے سوال کیا اور اُسے راہ کا توشہ دیا اور فلسطی جولیت کی تلوار اُسے دی۔ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو اُن کاہنوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ جو نوب میں تھے بُلوا بھیجا۔ اور وے سب بادشاہ پاس حاضر ہوئے + اور ساؤل نے کہا کہ
۱۳ اے اخیطوب کے بیٹے تو سن + وہ بولا میرے خداوند میں حاضر ہوں + اور ساؤل نے کہا کہ
تو نے اور یسی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت پر اتفاق کیا کہ تو نے اُسے روٹی اور تلوار دی
اور اُسکے لئے خدا سے سوال کیا تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور کمین میں بیٹھے جیسا کہ آج
۱۴ کے دن ہے؟ تب اخیملک نے بادشاہ سے جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا
امانت دار کون ہے جو بادشاہ کا داماد اور تیرے حکم سے جایا کرتا اور تیرے گھر میں عزت والا ہے؟
۱۵ اور کیا میں نے اُسکے لئے خدا سے سوال کرنا اُسوقت شروع کیا؟ یہہ مجھ سے دور ہے۔ بادشاہ
اپنے خادم کی بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت بدگمانی نہ کرے۔ کیونکہ تیرا خادم
۱۶ اِن باتوں میں سے کچھ نہیں جانتا نہ تھوڑا نہ بہت + تب بادشاہ بولا اخیملک تو واجب القتل ہے تو اور
۱۷ تیرے باپ کا سارا گھرانا + پھر اُن پیادوں کو جو اُسکے پاس کھڑے ہوئے تھے حکم کیا تم پھرو اور
خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو۔ کہ یے داؤد سے ملے ہوئے ہیں۔ اور اسلئے کہ اُنہوں نے جانا
کہ وہ بھاگا ہے اور مجھے خبر نہ کی + لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاہنوں پر ہاتھ نہ
۱۸ اُٹھایا + تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا تو پھر اور اُن کاہنوں پر حملہ کر + سو ادومی دوایگ پھرا اور
کاہنوں پر حملہ کیا۔ اور اُس دن اُسنے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے ہوئے تھے قتل کئے +
۱۹ اور اُسنے کاہنوں کے شہر نوب کو تلوار کی دھار سے مار لیا اور اُسمیں کے مردوں اور عورتوں
اور لڑکوں اور دودھ پیتے بچوں اور بیلوں اور گدھوں اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے
۲۰ ایک لخت قتل کیا + احیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص جسکا نام ابی یاتر تھا بچ نکلا
۲۱ اور داؤد کی طرف بھاگ گیا + اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں
۲۲ کو قتل کیا + اور داؤد نے ابی یاتر کو کہا کہ جس دن ادومی دوایگ وہاں تھا میں اُسی دن جان گیا
تھا کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا۔ تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانیکا باعث میں
۲۳ ہوں + سو تو میرے ساتھ رہ اور مت ڈر۔ جو تیری جان کا خواہاں ہے سو میری جان کا خواہاں ہے۔
سو تو میرے ساتھ سلامت رہیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا کہ دیکھ فلسطی قعیلہ سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں کو لوٹتے
۲۳ باب ہیں + تب داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ میں جاؤں اور اُن فلسطیوں کو ماروں ؟ خداوند نے
۲ داؤد کو فرمایا جا فلسطیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا + اُسوقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھ
۳ ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں ۔ پس اگر ہم قعیلہ میں جاکے فلسطی لشکروں کے سامھنے
جا پڑیں تو کتنا زیادہ ڈرینگے ؟ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی + سو خداوند نے جواب
۴ میں فرمایا کہ اُٹھ قعیلہ کو اُتر جا ۔ کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا + سو داؤد اور اُس کے
۵ لوگ قعیلہ کو گئے اور فلسطیوں سے لڑے اور اُن کی مواشی لے آئے اور اُنمیں سے بہتوں کو قتل
کیا ۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا +

اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر بھاگ کے قعیلہ میں داؤد پاس گیا تو اُسکے ہاتھ
۶ میں ایک افود تھا جسے وہ لئے گیا تھا + سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا + اور ساؤل
۷ بولا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا ۔ کیونکہ وہ ایسے شہر میں جسمیں پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں
داخل ہو کے قید ہو گیا ہے + اور ساؤل نے منادی کر کے جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر
۸ کو جمع کیا تا کہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو گھیرے + اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل
۹ چاہتا ہے کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے ۔ تب اُسنے ابی یاتر کاہن کو کہا کہ افود یہاں لا +
۱۰ اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند اسرائیل کے خدا تیرے بندے نے سُنا ہے کہ ساؤل کا ارادہ
۱۱ ہے کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے + کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُسکے حوالے
کر دینگے ؟ کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہے اُتریگا ؟ اے خداوند اسرائیل کے خدا میں
۱۲ تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کو بتا + خداوند نے کہا وہ اُتریگا + تب داؤد نے کہا
کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے یا نہیں ؟ خداوند نے
۱۳ کہا حوالے کر دینگے + تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھ سو آدمی کے تھے اُٹھا اور قعیلہ سے
نکل گیا اور جدھر اُنہوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے + اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے
نکل گیا ۔ تو وہ جانے سے باز رہا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ اور داؤد نے بیابان کے بیچ محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشت زیف میں ایک پہاڑ کے
بیچ رہا+ اور ساؤل ہر روز اُسکی تلاش میں لگا ہوا تھا۔ پر خدا نے اُسے اُسکے ہاتھ میں حوالے
۱۵ نہ کیا+ اور داؤد جان گیا کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہے۔ اُسوقت داؤد دشت زیف کے
۱۶ بیچ ایک بن میں تھا+ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس بن میں جا کے اُس کا ہاتھ
۱۷ خدا کے نسبت مضبوط کیا۔ اور اُسے کہا تو مت ڈر۔ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ
پہنچیگا۔ اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہوؤنگا۔ اور میرے باپ
۱۸ ساؤل کو بھی اِس بات کا یقین ہے+ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا+ اور
۱۹ داؤد بن میں ٹھہرا رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا+ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل کے پاس
چڑھ آئے اور اُسے کہا کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حقیلہ میں یسیمون کی
۲۰ دکھن کی طرف چھپا نہیں بیٹھا؟ سو اب تو ای بادشاہ اُتر آ جس طرح تیرے جی کی خواہش ہے کہ اُتر آ
۲۱ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھینگے+ تب ساؤل بولا خداوند
۲۲ کی طرف سے تم مبارک ہو۔ کہ تم نے مجھ پر رحم کیا+ اب جائیے اور زیادہ تیاری کیجیئے اور جانیئے
اور دیکھیئے کہ اُسکا ٹھکانا کہاں ہے اور وہ کون ہے جسنے اُسے وہاں دیکھا ہے۔ کیونکہ مجھے خبر ہوئی کہ
۲۳ وہ بڑی چترائی کرتا ہے+ سو تم دیکھو اور اُن گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہے دریافت کرو
اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے ساتھ چلونگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس
۲۴ سرزمین پر ہووے تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا+ سو وے
اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے+ اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون
۲۵ کے بیچ یسیمون کی دکھن طرف کو ایک میدان میں تھا+ ساؤل اور اُسکے لوگ بھی اُسکی تلاش میں نکلے
اور داؤد کو خبر پہنچی۔ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معون کے بیابان میں ٹھہرا رہا۔ اور ساؤل نے
۲۶ یہہ سُنکے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا+ سو ساؤل پہاڑ کی اِسطرف جاتا تھا اور داؤد
اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُسطرف کو۔ اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جائے
اِس لئے کہ ساؤل اور اُسکے لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو اُس پاس سے گھیر لیا تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ انہیں پکڑ لیں + اُسوقت ایک قاصد ساؤل پاس آپہنچا اور بولا کہ جلدی کر اور چلا آ۔ کہ فلسطیوں
۲۷ نے ملک پر حملہ کیا + سو ساؤل داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلسطیوں کے سامھنے ہوا۔ اسلئے
۲۸ اُنہوں نے اُسجگہ کا نام سلع محلقات رکھا + اور داؤد وہاں سے نکلکے عین جدی کے بیچ محکم
۲۹ مکانوں میں آ ٹھہرا +

اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرکے پھرا تو لوگوں نے اُسے پھر خبر دی کہ
۲۴ باب ۲ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے + سو ساؤل سب اسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے
۲ یعلیم کی پہاڑیوں کی طرف داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے چلا + تب بھیڑ سالوں کی طرف
۳ سے جو راہ میں تھے اُسکا گذر ہوا۔ وہاں ایک غار تھا۔ سو ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھسا اور
اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور داؤد کے لوگوں نے
۴ اُس کو کہا دیکھ یہہ وہ دن ہے جسکی بابت خداوند نے تجھ کو فرمایا کہ دیکھ میں تیرے دشمن کو تیرے
ہاتھہ میں کر دونگا تاکہ جو تیرا جی چاہے سو تو اُس سے کرے + سو داؤد اُٹھکے ساؤل کی چادر کا کونا
چپکے سے کاٹ لیگیا + اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد کا دل بے چین ہوا اسلئے کہ اُسنے ساؤل کی
۵ چادر کا کونا کاٹا + اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا خداوند یہہ ہونے نہ دیوے کہ میں اپنے صاحب
۶ پر جو خداوند کا مسیح ہے ایسا کام کرکے اپنا ہاتھہ بڑھاؤں جس حال کہ وہ خداوند کا مسیح ہے + سو داؤد
۷ نے اپنے لوگوں کو یہہ باتیں کہکے روکا اور اُنہیں ساؤل پر ہاتھہ چلانے نہ دیا + اور ساؤل غار سے
اُٹھکے نکلا اور اپنی راہ لی + اور بعد اُسکے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل کے
۸ پیچھے چلایا اور کہا کہ ای میرے خداوند بادشاہ + اور ساؤل نے پیچھے پھرکے دیکھا۔ تب داؤد نے
اوندھے منہہ زمین پر گرکے سجدہ کیا + اور داؤد نے ساؤل کو کہا تو کیوں لوگوں کی باتوں پر کان
۹ دھرتا ہے جو کہتے ہیں کہ دیکھہ داؤد تیری بدی چاہتا ہے + دیکھہ آجکے دن تو نے اپنی آنکھوں سے
۱۰ دیکھا کہ خداوند نے آج ہی تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا۔ اور کتنوں نے مجھے کہا کہ
تجھے مار لوں۔ پر میری آنکھوں نے تیری رعایت کی اور میں نے کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھہ نہ
۱۱ چلاؤنگا۔ کہ وہ خداوند کا مسیح ہے + اور ای میرے باپ دیکھہ۔ ہاں یہہ بھی دیکھہ کہ تیری چادر کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کونا میرے ہاتھ میں ہے۔ اور اس سبب سے کہ میں نے تیری چادر کا کونا کاٹا اور تجھے مار نہ ڈالا تو
دریافت کر اور دیکھ کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی اور برائی نہیں ہے اور میں نے تیرا کوئی گناہ
۱۲ نہیں کیا۔ تو بھی تو میری جان کا پیچھا کرتا ہے تاکہ اُسے ہلاک کرے + خداوند میرا تیرا انصاف
کرے اور خداوند تجھ سے میرا انتقام لیوے۔ پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا + اور جیسا متقدمین
۱۳ کی مثل میں کہا گیا ہے کہ بُروں سے بُرائی ہوتی ہے۔ پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا + اسرائیل کا بادشاہ
۱۴ کسکے پیچھے نکلا اور تو کسکو رگید رہا ہے آیا کیا مرے ہوئے کُتّے کو یا ایک پسّو کو؟ پس خداوند ہی
۱۵ حاکم ہووے اور میرے تیرے بیچ انصاف کرے اور دیکھے اور میرے مقدمے کو فیصل
۱۶ کرے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھڑاوے + اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یہ باتیں ساؤل کو کہہ چکا
۱۷ تو ساؤل بولا ای میرے بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہے؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا + اور
اُسنے داؤد کو کہا تو مجھ سے زیادہ صادق ہے۔ اسلئے کہ جسوقت کہ میں نے تجھ سے برائی کی
۱۸ تو نے مجھ سے بدے میں نیکی کی + اور تو نے آجکے دن ظاہر کیا کہ تو نے میرے ساتھ
۱۹ خوش سلوکی کی۔ کہ خداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا + اسلئے کہ
جب کوئی اپنے دشمن کو پاتا ہے تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ہے؟ سو خداوند اُس نیکی کے عوض
۲۰ جو تو نے مجھ سے آجکے دن کی تجھ کو نیک جزا دے + اور اب دیکھ میں خوب جانتا ہوں
۲۱ کہ تو سچ مچ بادشاہ ہوگا اور کہ اسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں ثابت ہوگی + سو تو مجھ
سے خداوند کی قسم کھا کے یوں کہہ کہ میں بعد تیرے تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا اور تیرے
۲۲ باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا + سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی + اور
ساؤل گھر کو چلا گیا۔ پر داؤد اور اُسکے لوگ پناہ کی جگہ میں جا بیٹھے +

۲۵ باب اور سموئیل مر گیا۔ اور سارے اسرائیلی جمع ہوکے اُس پر روئے اور رامہ میں اُس
کے گھر کے بیچ اُسے گاڑا + اور داؤد اُٹھکے دشت فاران کی طرف اُترا +

۲ اور وہاں معون میں ایک شخص تھا کہ اُسکا کرمل میں بہت سا کاربار تھا۔ یہہ شخص بڑا مالدار
تھا کہ تین ہزار بھیڑوں اور ایک ہزار بکریوں کا مالک تھا۔ اور یہہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بال کترتا تھا+ اور اُسکا نام نابال اور اُسکی جورو کا نام ابیجیل تھا۔ یہہ عورت بہت اچھی سمجھدار ۳
اور خوش رو تھی۔ پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار تھا۔ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا+
اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے+ سو داؤد نے دس جوان ۴
روانہ کئے اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا کہ تم کرمل کو روانہ ہو اور نابال پاس جاؤ اور میرا ۵
نام لیکے اُسے سلام کہو۔ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو کہ تجھ پر سلام اور تیرے گھر پر ۶
سلام اور اُن سب پر سلام جو تیرے پاس ہیں+ میں نے اب سنا ہے کہ تیرے پاس بال کترنے ۷
والے ہیں۔ اور تیرے گڈریئے دشت میں ہمارے ساتھ تھے۔ سو ہم نے اُنہیں نقصان
نہیں کیا اور جبتک وے کرمل میں ہمارے ساتھ تھے اُنکی کوئی چیز کھو نہ گئی+ تو اپنے ۸
جوانوں سے پوچھ کہ وے تجھ سے کہینگے+ سو ہمارے یہ جوان تیرے منظور نظر ہوویں
اِسلئے کہ ہم اچھے دِن میں آئے ہیں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آوے اپنے
خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر+ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام ۹
لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کہا اور چپ ہو رہے۔ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو ۱۰
جواب دیا اور کہا کہ داؤد کون ہے؟ اور یسی کا بیٹا کون؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر ہیں جو اپنے
اپنے آقاؤں سے بگاڑ کر کے بھاگتے+ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے ۱۱
کترنیوالوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکے اُن لوگوں کو دوں جنہیں میں نہیں جانتا کہ وے کہاں سے
ہیں؟ اور داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے اور آئے اور اُن سب باتوں کے ۱۲
موافق اُسکو خبر دی+ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار باندھے+ ۱۳
سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریب چار سو جوان
داؤد کے ساتھ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے+ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی ۱۴
جورو ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لئے
قاصد بھیجے۔ پر وہ اُن پر جھنجھلایا۔ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہے کہ ہم نے نقصان ۱۵
نہ پایا اور جبتک ہم اُنمیں ملے رہے اور میدانوں میں تھے۔ تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی+

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ بلکہ ہم جبتک کہ اُنکے ساتھہ بھیڑ بکری چراتے رہے تو رات بھی اور دن کو بھی دیوار کی طرح ہم
۱۷ اُنکی پناہ میں تھے + سو اب سمجھہ اور سوچ کہ تو کیا کریگی۔ کہ ہمارے آقا پر اور اُسکے سارے گھرانے
۱۸ پر بلا نازل ہوا چاہتی ہی۔ کہ وہ بلعال کا ایسا بیٹا ہی کہ کوئی اُسکے آگے بات نہیں کرسکتا + تب ابیجیل
جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے روٹیوں کے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں تیار پکائی
ہوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ہوئے غلّے کے اور ایک سو خوشے کشمش کے اور دو سو ٹکیاں
۱۹ انجیروں کی ساتھہ لیں اور اُنہیں گدھوں پر لادا + اور اپنے چاکروں کو کہا مجھہ سے آگے
۲۰ روانہ ہو۔ دیکھو میں تمہارے پیچھے آتی ہوں + اور اُسنے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ دی + اور ایسا ہوا
کہ جونہیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ سے اُترتی وُنہیں داؤد اور اپنے لوگوں سمیت اُترتے
۲۱ ہوئے اُسکے سامھنے آیا۔ اور اُسنے اُنسے ملاقات کی + اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اُسکے سب
مال کی جو بیابان میں تھا بیفائدہ اسطرح نگہبانی کی کہ اُسکی سب چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی۔
۲۲ اُسنے نیکی کے بدلے مجھہ سے بدی کی + سو اگر میں صبح کی روشنی ہوتے پر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے
۲۳ باقی چھوڑوں تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ + اور ابیجیل
نے جو داؤد کو دیکھا تو پھرتی کی اور گدھے سے اُتری اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر
۲۴ سجدہ کیا اور اُسکے پانوں پر گر پڑی اور بولی مجھہ پر ای میرے خداوند مجھی پر یہہ گناہ رکھہ اور اپنی
۲۵ لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض سنیئے + میں تجھہ سے منت
کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس بلعالی مرد پر اپنا خیال نہ کرے اُس نابال پر۔ کہ جیسا اُسکا نام ہی
ویسا ہی وہ ہی۔ اُسکا نام نابال ہی اور حماقت اُسکے ساتھہ ہی۔ اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں
۲۶ اپنے خداوند کے جوانوں کو جنہیں آپنے بھیجا تھا نہ دیکھا تھا + سو اب ای میرے صاحب خداوند
کی قسم جو جیتا ہی اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے تجھہ کو خونریزی کے لئے آنے سے
اور اپنے ہاتھہ سے انتقام لینے سے باز رکھا تیرے دشمن اور وے جو میرے صاحب کے
۲۷ بدخواہ ہیں نابال کے ویسے ہوں + اب یہہ ہدیہ جو تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی ہی
۲۸ سو اُن جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جاوے + کرم سے اپنی لونڈی کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گناہ بخش دیجئے۔ خداوند یقیناً میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھا ویگا۔ اسلئے کہ میرا
مالک خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے اور تجھ میں تمام عمر برائی نہ پائی گئی + لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے ۲۹
رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو۔ پر میرے صاحب کی جان زندگی کے بقچے میں خداوند
تیرے خدا کے ساتھ باندھی جائیگی۔ پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ اُنہیں گویا فلاخن کے بیچ
سے پھینک دیگا + اور ایسا ہوگا کہ جسوقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساری نیکیاں میرے ۳۰
صاحب سے کر چکے اور تجھ کو اسرائیل کا سردار قائم کرے تو یہہ بات تیرے لئے افسوس کا ۳۱
سبب نہ ہوگی اور میرے صاحب کے دل کی ٹھوکر کا باعث نہ ہوگی کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے
صاحب نے اپنا انتقام لیا۔ پر جسوقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی کرے تب تو اپنی لونڈی کو
یاد فرما + اور داؤد نے ابیجیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہے جسنے تجھے بھیجا کہ تو آج کے ۳۲
دن میرا استقبال کرے۔ اور تیری صلاح مبارک اور تو مبارک ہے کہ تو نے مجھ کو آج کے دن ۳۳
خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے انتقام لینے سے باز رکھا + کیونکہ سچ ہے کہ جیسا خداوند اسرائیل ۳۴
کا خدا زندہ ہے جسنے مجھے اُس سے باز رکھا کہ تجھ سے بدی کروں سو اگر تو پھرتی نہ کرتی اور مجھ سے
پاس ملنے کو چلی نہ آتی تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا + اور داؤد ۳۵
نے اُسکے ہاتھ سے جو کچھ کہ وہ اُسکے لئے لائی تھی لیا اور اُسے کہا اپنے گھر سلامت جا۔ دیکھ
میں نے تیری بات مانی اور تیرا منہہ قبول کیا + تب ابیجیل نابال پاس آئی۔ اور دیکھو کہ وہ اپنے ۳۶
گھر میں ضیافت کرتا تھا جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے۔ اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی
مگن ہوا تھا اسلئے کہ بہت پیا تھا۔ سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا جبتک کہ صبح کی روشنی
نہ ہوگئی + اور ایسا ہوا کہ صبح کو جب نابال کی مے اُتری اور اُسکی جورو نے سب احوال اُس سے کہا ۳۷
تو اُسکا دل اُسکے سینے میں مردہ ہوگیا اور وہ پتھر کی مانند ہوگیا + اور ایسا ہوا کہ دس دن کے ۳۸
بعد خداوند نے نابال کو مارا اور وہ مر گیا + اور جب داؤد نے سُنا کہ نابال مرا تو کہا خداوند مبارک ۳۹
ہے کہ جسنے نابال کے ہاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا۔
کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسکے سر پر ڈالا + اور داؤد نے پیغام بھیجا اور ابیجیل سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ بات کی تاکہ اُسے اپنی جورو کرے + اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ایجیل پاس آئے اُنہوں نے
۴۱ اُس سے کہا کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس بھیجا کہ ہم تجھ کو اُسکی جورو بنانے کے لئے لیویں + سو وہ
اُٹھی اور زمین پر اوندھے منہہ گری اور بولی کہ دیکھہ تیری لونڈی تو نوکر ہی تاکہ اپنے خاوند کے
۴۲ خادموں کے پاؤں دھوئے + اور ایجیل نے جلدی کی اور اُٹھکے گدھے پر سوار ہوئی اور اپنی
پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں لیں - اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھہ روانہ ہوئی اور اُس
۴۳ کی جورو بنی + اور داؤد نے یزرعیل میں سے اخینوعم کو بھی جورو کیا - سو وے دونوں اُس کی
جوروان ہوئیں +
۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل جو داؤد کی جورو تھی لیس کے بیٹے جلیمی فلطی کو دی تھی +
۲۶ باب اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے اور بولے کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو یسیمون
۲ کے سامھنے ہی اپنے تئیں نہیں چھپاتا ؟ سو ساؤل اُٹھا اور تین ہزار چنے ہوئے اسرائیلی
۳ جوان اپنے ساتھہ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا تاکہ داؤد کو تلاش کرے + اور ساؤل کوہستان
حکیلہ میں جو یسیمون کے سامھنے ہی جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا + پر داؤد دشت میں ٹھہرا سو
۴ اُسنے دیکھا کہ ساؤل اُسکا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی + پس داؤد نے جاسوس بھیجے اور
۵ دریافت کیا کہ ساؤل سچ مچ آیا ہی + تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ گاہ کو چلا اور داؤد نے
اُس مکان کو جہاں ساؤل آرام کرتا تھا اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار تھا دیکھا
۶ اور ساؤل احاطے کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کئے تھے + تب داؤد نے متکلم
ہو کے حتی اخیملک اور ضرویا کے بیٹے ابشی کو جو یواب کا بھائی تھا کہا کون میرے ساتھہ ساؤل
۷ کی خیمہ گاہ میں اُتریگا ؟ ابشی بولا میں تیرے ساتھہ اُترونگا + سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں
گھسے - اور دیکھو اُسوقت ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا اور اُسکا نیزہ اُسکے سرہانے پر
۸ زمین میں گڑا تھا - اور ابنیر اور اہل لشکر اُسکے گرد پڑے ہوئے تھے + اُس دم ابشی نے داؤد
کو کہا خدا نے آجکے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا - اب حکم ہو تو میں اُسے نیزے سے
۹ ایک ہی بار میں مار کے زمین کے بیچ چھید لوں اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا + سو داؤد نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ابشی کو کہا اُسے جان سے مت مار۔ کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہی جو ہاتھ اُٹھاوے
اور بے گناہ ٹھہرے؟ اور داؤد نے یہہ بھی کہا کہ زندہ خداوند کی قسم یا خداوند آپ اُس کو
۱۰ ماریگا یا اُسکا دن آویگا کہ وہ اپنی موت سے مریگا یا وہ جنگ پر چڑھیگا اور مارا جائیگا۔ لیکن
۱۱ خداوند نہ کرے کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھ چلاؤں۔ پر آپ اُسکے سرہانے سے یہہ نیزہ
اور پانی کی صراحی لے لیجئے اور ہم چلے چلیں + سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل
۱۲ کے سرہانے سے لے لی۔ اور وے چل نکلے۔ اور یہہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا اور
کوئی نہ جاگا۔ کہ وے سبکے سب سوتے تھے کہ خداوند کی طرف سے بھاری نیند اُنپر آئی تھی +
اور داؤد دوسری طرف گذر کے دور تک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اُنکے درمیان ایک بڑا
۱۳ فاصلہ تھا + اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا کہ ای ابنیر جواب نہیں
۱۴ دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا اور کہا تو کون ہی جو بادشاہ کو پکارتا ہی؟ تب داؤد نے ابنیر کو کہا
۱۵ کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل میں تجھ سا کون ہی؟ سو کس لئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ
کی نگہبانی نہ کی؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا + پس
۱۶ یہہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا۔ خداوند کی حیات کی قسم کہ تم واجب القتل ہو کیونکہ تم نے اپنے
آقا کی جو خداوند کا مسیح ہی نگہبانی نہ کی + اور اب دیکھ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی جو
۱۷ اُسکے سرہانے پر تھی کہاں ہیں؟ تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی اور کہا ای میرے
بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہی؟ داؤد بولا ای میرے خداوند اور بادشاہ یہہ میری ہی آواز ہی +
۱۸ اور اُسنے کہا میرا خداوند کیوں اسطرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی؟ میں نے کیا کیا ہی؟ اور میرے
۱۹ ہاتھ میں کیا بدی ہی؟ سو اب میں تیری منت کرتا ہوں ای میرے خداوند بادشاہ اپنے بندے
کی باتوں پر کان رکھہ + اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا ہو کہ تو میری مخالفت کرے تو وہ ہدیہ منظور
کرے۔ اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے
آجکے دن مجھ کو خارج کیا ہی کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث میں شامل نہ رہوں اور مجھے کہتے
۲۰ ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر + سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسّو ڈھونڈھنے کو اسطرح نکلا ہی جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا
۲۱ شکار کرتا ہی + تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی۔ اے میرے بیٹے داؤد پھر آ۔ کہ میں پھر تجھے
نہ ستاؤنگا اسلئے کہ میری جان آجکے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی۔ دیکھ میں نے حماقت کی اور
۲۲ نہایت بڑی خطا کی + اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھ کہ بادشاہ کا نیزہ ہی اسو جوانوں میں سے
۲۳ ایک ادھر آوے کہ اُسے لیجاوے + اور خداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانت داری کے
موافق جزا دے۔ کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا۔ پر میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے
۲۴ مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں + اور دیکھ جسطرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آجکے دن عزیز نظر
آئی اسیطرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہووے اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے
۲۵ رہائی بخشے + تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو مبارک ہی اے میرے بیٹے داؤد۔ تو بڑے بڑے کام
بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا + سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا +

۲۷ باب اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھ میں پڑکے ہلاک ہونگا
پس میرے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں۔
اور ساؤل مجھ سے ناامید ہوکے بنی اسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا۔ سو اُسکے
۲ ہاتھ سے میرا چھٹکارا ہوگا + تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھ سو جوانوں کو لیکے جات
۳ کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس کی طرف گذرا + اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھ رہا وہ
اور اُسکے لوگ جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروؤں کے ساتھ
۴ یعنے اخنوعم کے جوبزرعیل کی تھی اور کرملی ابیجیل کے جو نابال کی جورو تھی + اور ساؤل کو خبر پہنچی
۵ کہ داؤد جات کو بھاگ گیا۔ سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لئے نہ نکلا + اور داؤد نے اکیس
سے کہا اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہی تو اجازت دے کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھے
کو اتنی جگہ دیویں کہ میں وہاں رہوں۔ کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھ دارالسلطنت میں رہے
۶ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج اُسے دیا۔ اسلئے صقلاج آجکے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں
کے عمل میں ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور کل زمانہ کہ جسمیں داؤد فلسطیوں کی زمین میں رہا سوا ایک برس اور چار مہینے کا تھا
۷ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے اور جسوریوں اور جرزیوں اور عمالیقیوں پر حملہ کیا۔ کہ وے
۸ سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے + اور داؤد نے
۹ اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسیکو جیتا نہ چھوڑا اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور بیل اور
گدھے اور اونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا + اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں
۱۰ دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور یرحمی ایلیوں کے دکھن اور قینیوں کے دکھن +
اور داؤد نے اُنمیں سے ایک مرد یا عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجائے یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا
۱۱ ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیویں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جبتک کہ وہ فلسطیوں
کی مملکت میں رہے تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا + اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ اُس
۱۲ نے کہا کہ اُسنے اپنی گروہ اسرائیل سے ایسا کام کیا کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے
سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا +

اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں تاکہ
۲۸ باب اسرائیل سے لڑیں + تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے
۲ ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا + سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا کہ کتنا کام تیرے
بندے سے ہوسکیگا + اور اکیس نے داؤد کو کہا پس میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے
دونگا +

۳ اور سموئیل مرچکا تھا اور سارے اسرائیل اُس پر روئے تھے اور اُسے اُسی کے
شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا + اور ساؤل نے اُن لوگوں کو جنکے یار دیو تھے اور افسون گروں کو
۴ ملک سے خارج کر دیا تھا + سو فلسطی جمع ہوکے آئے اور سونیم کو خیمہ گاہ کیا اور ساؤل نے بھی
۵ سارے اسرائیل کو جمع کیا اور اُنہوں نے جلبوعہ میں خیمے کھڑے کئے + اور جب ساؤل نے
۶ فلسطیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہوا اور اُسکا دل نہایت کانپا + اور جسوقت ساؤل نے خداوند
سے مشورت پوچھی خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا نہ تو خوابوں سے اور نہ اُریم سے اور نہ نبیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ کی معرفت سے + تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا ایسی عورت کو جسکا یار دیو ہو میرے لئے
تلاش کرو تاکہ میں اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں + سو اُسکے ملازموں نے اُسے کہا کہ
۸ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہے جسکا یار دیو ہے + سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کے دوسری
پوشاک پہنی اور گیا اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے۔ اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا اور
اُسے کہا مہربانی کر کے میرے لئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجئے اور اُسکو جسکا نام تجھ سے
۹ میں کہونگا میرے لئے چڑھائیے + تب اُس عورت نے اُسے کہا دیکھ تو جانتا ہے کہ ساؤل نے
کیا کیا کہ اُسنے اُنکو جنکے یار دیو تھے اور افسونگروں کو ملک سے کاٹ ڈالا۔ پس تو کیوں میری
۱۰ جان پر پھندا مارتا ہے کہ مجھے مروا ڈالے؟ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھا کے کہا کہ خداوند کی
۱۱ حیات کی قسم کہ اُس بات کے لئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی + تب وہ عورت بولی میں کس کو
۱۲ تیرے لئے چڑھاؤں؟ وہ بولا سموئیل کو میرے لئے چڑھا + اور جسوقت اُس عورت نے سموئیل
کو دیکھا تب بلند آواز سے چلّائی۔ اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی؟
۱۳ کیونکہ تو تو ساؤل ہے + تب بادشاہ نے اُسے کہا ہراسان مت ہو۔ تو نے کیا دیکھا ہے؟ اُس عورت
۱۴ نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے چڑھتے ہیں + تب اُسنے اُسے کہا
کہ اُسکی شکل بتا + وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اُوپر آتا ہے اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہے + تب
۱۵ ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموئیل ہے اور اُسنے منہہ کے بھل گر کے زمین پر سجدہ کیا + تب سموئیل
نے ساؤل کو کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا کہ میں بڑے رنج
میں ہوں کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور کچھ جواب نہیں دیتا ہے نہ تو
نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے۔ اِسلئے میں نے تجھے بلایا تاکہ تو مجھے بتلاوے کہ میں کیا کروں؟
۱۶ سو سموئیل نے کہا پس تو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہے جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہے اور
۱۷ تیرا دشمن بنا ہے؟ اور خداوند نے تو اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُسنے میری معرفت سے کہا کہ
خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی ہے اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہے عنایت کی ہے۔
۱۸ اِسلئے کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سنتا تھا اور تو نے عمالیق سے اُسکے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِسی سبب سے خداوند نے آجکے دن تجھہ سے یہہ کچھہ کیا + سوا اِسکے خداوند اِسرائیل کو تجھہ سمیت ۱۹
فلسطیوں کے ہاتھہ میں کردیگا اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھہ پاس ہونگے - اور خداوند اِسرائیلی
لشکر کو بھی فلسطیوں کے قابو میں کردیگا + تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہوکے گرا اور سموئیل کی باتوں ۲۰
سے اُسنے بڑا ہول کھایا - اور اُسمیں کچھہ قوت باقی نہ رہی اِسلئے کہ اُسنے دن بھر اور رات بھر
روٹی نہ کھائی تھی + تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ہے سو ۲۱
اُسنے اُسے کہا کہ دیکھہ تیری لونڈی نے تیری آواز سُنی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی
اور جو باتیں تو نے مجھہ سے کہی تھیں اُنکو مانا ہے - سو اب میں تجھہ سے منت کرتی ہوں کہ تو اپنی لونڈی ۲۲
کی بات سُن اور پروانگی دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے حضور لاؤں - تو اُسے کھاتا کہ تجھے جس
وقت کہ تو اپنی راہ چلا جائے قوت ہو + پر اُسنے نہ مانا اور کہا میں نہیں کھانیکا + پر اُسکے ملازموں ۲۳
نے اُس عورت کے ساتھہ ہوکے اُس پر تقاضا کیا - تب اُسنے اُنکا کہا مانا کہ زمین پر سے اُٹھا اور
پلنگ پر بیٹھا + اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا - سو اُسنے اُسے جلدی ذبح کیا اور ۲۴
آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں - اور ساؤل اور اُسکے ملازموں کے حضور لائی - اور ۲۵
اُنہوں نے کھایا + تب وے اُٹھے اور اُسی رات وہاں سے چلے گئے ؛

۲۹ باب ۱ سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق میں اکٹھے آئے تھے - اور اِسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک
۲ جو یزرعیل میں ہے خیمہ زن ہوئے + اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھہ آگے
۳ آگے جاتے تھے - پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھہ پیچھے پیچھے گذرتا تھا + تب فلسطی امیروں
نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے؟ اور اکیس نے فلسطی امیروں کو کہا کیا یہہ اِسرائیل
کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہے جو اتنے دنوں اور اتنے برسوں سے میرے ساتھہ ہے
۴ اور میں نے جب سے کہ وہ مجھہ پاس آیا ہے آجکے دن تک اُسمیں کچھہ بدی نہیں پائی + تب فلسطی امرا
اُس سے ناخوش ہوئے - اور فلسطی امیروں نے اُسے کہا کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے
کہ وہ اپنی جگہ پر جو تو نے اُسکے لئے ٹھہرائی ہے پھر جائے اور ہمارے ساتھہ جنگ میں شریک
ہونے کو نہ چلے - تا ایسا نہ ہو کہ جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی کرے - کیونکہ وہ اپنے صاحب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کو اپنے سے کس طرح راضی کریگا؟ کیا ان لوگوں کے سروں سے نہیں؟ کیا یہہ وہی داؤد نہیں
جسکی بابت وے ناچتے ہوئے گاتے تھے کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے
۶ اپنے دس ہزاروں کو+ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند حی کی قسم کہ تو
راستکار ہے اور تیری آمد و رفت لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر ہے۔ کہ میں نے جس دن
سے کہ تو مجھہ پاس آیا آجکے دن تک تجھہ میں کچھہ بدی نہیں پائی۔ لیکن امرا تجھہ سے راضی نہیں+
۷ سو تو اب پھر اور سلامت چلا جا تا کہ فلسطی قطب تجھہ سے ناراض نہ ہوویں+ تب داؤد نے اکیس
۸ کو کہا کہ مجھہ سے کیا ہوا اور تو نے اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھہ رہا آجکے دن تک مجھہ میں
۹ کیا پایا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنیکو نہ جاؤں؟ تب اکیس نے داؤد
کو جواب دیا کہ یہہ مجھہ کو معلوم ہے اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند اچھا ہے۔ لیکن فلسطی
۱۰ امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھہ جنگ کے لئے نہ جائے+ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا
کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھہ یہاں آئے ہیں اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے
۱۱ روانہ ہو+ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تا کہ مجرکو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے
ملک کو پھر جاوے+ اور فلسطی یزرعیل پر چڑھے+

۳۰ باب اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف
۲ سے صقلاج پر چڑھہ آئے تھے اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک دیا تھا+ اور
عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار کیا۔ پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا مگر اُنہیں لیگئے اور اپنی راہ
۳ لی+ سو داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہے۔ اور اُنکی جوروں اور
۴ اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اسیر ہوگئی ہیں+ تب داؤد اور اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے آواز
۵ بلند کیں اور روئے یہاں تک کہ اُنمیں طاقت رونے کی نہ رہی+ اور داؤد کی دونوں جوروں
۶ یزرعیلی اخینوعم اور ابیجیل بھی جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی اسیر ہوگئی تھیں+ اور داؤد بڑے
شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اسکا چرچا کرتے تھے کہ اُسپر پتھراؤ کریں۔ اسلئے کہ اُنمیں سے ہر ایک اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نپٹ دلگیر تھا۔ پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور داؤد نے خیملک کے بیٹے ابی آتر کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ افود مجھ ۷
پاس لے آ+ سو ابی آتر افود وہاں داؤد پاس لے آیا+ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی
اور کہا کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ہی لونگا کہ نہیں؟ اُسنے جواب میں فرمایا ۸
پیچھا کر۔ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا اور بیشک اُنسے چھڑا لائیگا+ سو داؤد چلا وہ اور وے چھ سو
جوان جو اُسکے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں ۹
رہے+ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان۔ کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے کہ ایسے تھک گئے
تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے+ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا۔ سو اُسے داؤد ۱۰
پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی سو اُسنے کھائی۔ اور اُسے پانی بھی پلایا۔ اور اُنہوں نے انجیر ۱۱
کی لٹ کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے۔ اور جب وہ کھا چکا تو اُسکے دم میں دم آیا ۱۲
کیونکہ اُسنے تین رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا+ تب داؤد نے اُس سے پوچھا
تو کون ہے؟ اور تو کہاں کا ہے؟ وہ جوان بولا میں ایک مصری ہوں اور ایک عمالیقی کا نوکر ہوں۔ اور ۱۳
میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا کہ تین دن ہوئے کہ میں بیمار ہو گیا+ ہم نے کریتیوں کے دکھن اور یہوداہ کے ۱۴
ملک پر کالب کے دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی اور ہم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا+ اور داؤد ۱۵
نے اُسے کہا کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لیجا سکتا ہے؟ وہ بولا مجھ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ کہ
میں تجھے جان سے نہ مارونگا اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا۔ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک
لیجاؤنگا+ اور جب وہ اُسکو وہاں لیگیا تب دیکھو کہ وے سب زمین کی سطح پر پھیلے ہوئے تھے اور اُس ۱۶
بہت سے مال کے سبب جو اُنہوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا
کھاتے پیتے اور ناچتے تھے+ سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام ۱۷
تک اُنکو قتل کیا۔ اور اُنمیں سے ایک بھی نہ بچا مگر چار سو جوان آدمی جو اُونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے+
اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں جوروؤں کو بھی ۱۸
داؤد نے چھڑایا+ اور اُنکی کوئی چیز گم نہ ہوئی خواہ چھوٹی خواہ بڑی خواہ بیٹی بیٹا خواہ لوٹ ۱۹
خواہ کوئی چیز جو اپنے واسطے لی تھی داؤد نے سبکو پھیر لیا+ اور داؤد نے ساری بھیڑ بکریاں ۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور گائے بیل لے لئے اور وے اُنہیں باقی مواشی کے آگے ہانک لائے اور کہتے تھے کہ یہہ داؤد کا مال ہے +

۲۱ اور داؤد دو سو جوانوں پاس جو تھکنے کے داؤد کے ساتھہ جا نہ سکے تھے اور اُنکے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے پھر آیا۔ اور وے داؤد کے استقبال کو اور اُن لوگوں سے جو اُسکے ساتھہ تھے ملنے کو نکلے۔ اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت

۲۲ پوچھی + اُسوقت سب بدذات اور بلعالی لوگوں نے اُنمیں سے جو داؤد کے ساتھہ گئے تھے خطاب کرکے کہا + ازبسکہ یے ہمارے ساتھہ نہ گئے ہم اُنکو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہے

۲۳ کوئی حصہ نہ دینگے مگر ہر ایک کو اُسکی جورو اور بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیتے جاویں اور روانہ ہوں + سو

۲۴ داؤد بولا اے میرے بھائیو ایسا نہ کرنا چاہیئے اُس مال کے ساتھہ جو خداوند نے ہم کو دیا کہ اُسی نے ہمیں بچایا اور اُس گروہ کو جسنے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھہ میں کر دیا + اور اس مقدمے میں

۲۵ تمہاری کون سنیگا؟ وہ جو لڑائی میں ساتھہ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ جو ٹڑاؤ پر ٹھہر رہا پائیگا۔ دونوں برابر حصہ پائینگے + سو اُسنے اُس دن سے اِسرائیل کے لیے یہی قانون اور آئین مقرر

۲۶ کیا جو آج تک ہے + اور جب داؤد صقلاج میں آیا اُسنے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لئے کچھہ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمہارے لئے

۲۷ ایک ہدیہ ہے۔ اور اُن پاس بھیجا جو بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں اور اُن پاس

۲۸ جو تیتیر میں تھے اور اُن پاس جو عراعر میں تھے اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو اشتموع

۲۹ میں تھے اور اُن پاس جو رکل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمی ایلیوں کے شہروں میں اور اُن پاس جو

۳۰ قینیوں کے شہروں میں + اور اُن پاس جو حرمہ میں تھے اور اُن پاس جو کور عاسان میں اور اُن

۳۱ پاس جو عتاک میں اور اُن پاس جو حبرون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور اُسکے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا +

۳۱ باب اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی اور اسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں مرگرے + اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کا خوب
۲ پیچھا کیا اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا + اور ساؤل کے مقابل
۳ لڑائی بہت بڑھ گئی اور تیراندازوں نے اُسے پایا اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت
زخمی ہوا + تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید تا نہ ہووے
۴ کہ یے نامختون آویں اور مجھے چھیدیں اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں + پر اُسکے سلح بردار نے
قبول نہ کیا اِسلئے کہ وہ نہایت ڈرا + تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گرا + اور جب کہ اُس کے
۵ سلح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مرگیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُسکے ساتھ مرگیا + سو ساؤل اور
۶ اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سلح بردار اور اُسکے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مرمٹے + اور وے
۷ اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے اور وے جو یردن کے پار تھے یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل
کے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مارے پڑے شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے - اور فلسطی
آئے اور اُنمیں بسے +

۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ جسوقت فلسطی آئے تاکہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے
۹ ساؤل اور اُسکے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا + سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور اُس کے
ہتھیار اُتار کے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے تاکہ اُنکے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُسکی منادی
۱۰ کراویں + سو انہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا اور اُسکی لاش کو بیت شان
کی دیوار پر لگا دیا +

۱۱ اور جب یبیسیوں نے جو جلعاد میں تھے سنا کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا تو اُن میں
۱۲ کے سارے بہادر اُٹھے اور تمام رات چلے گئے اور بیت شان کی شہر پناہ پر سے اُسکی لاش
۱۳ اُسکے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے اور وہاں اُنکو جلا دیا + اور اُنکی ہڈیوں کو لیکے
یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سموئیل کی دوسری کتاب

اباب ۱ اور ساؤل کے مرجانے کے بعد ایسا ہوا جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے پھرا اور
۲ داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا۔ تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا کہ دیکھو ایک شخص لشکر گاہ میں سے ساؤل
کے پاس سے پیراہن چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب
۳ داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا اور سجدہ کیا + اور داؤد نے اُسے کہا تو کہاں سے آتا ہے؟ وہ
۴ اُسے بولا میں اسرائیل کی لشکر گاہ سے بچ نکلا ہوں + تب داؤد نے اُس سے پوچھا کیا بات ہوئی؟
مجھ سے کہئے + اُسنے کہا کہ لوگ جنگ گاہ سے بھاگے اور بہت سے گر گئے اور مر گئے اور
۵ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن بھی مر گیا + تب داؤد نے اُس جوان کو جسنے اُس کو یہہ خبر دی کہا تو
۶ نے کیونکر جانا کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا کہ میں
جلبوع کے کوہستان میں اتفاقاً وارد ہوا اور دیکھو اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہوئے تھا
۷ اور دیکھو کہ رتھوں اور سوارتھیوں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا۔ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھہ پر نگاہ کی
۸ اور مجھے بلایا + میں بولا حاضر + سو اُسنے مجھے کہا تو کون ہے؟ میں نے اُسے کہا میں ایک عمالیقی ہوں +
۹ پھر اُسنے مجھے کہا میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں بڑے عذاب میں ہوں اور ابتک میرا
۱۰ دم مجھہ میں ہے + تب میں اُس پاس کھڑا ہوا اور اُسے قتل کیا۔ کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب جو وہ گرا ہے تو بچیگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہیں۔ اور میں نے اُسکے سر کا تاج اور کنگن جو اُسکے بازو پر تھا لیا۔ سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس
۱۱ لایا ہوں + تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا اور سارے لوگوں نے بھی جو اُسکے ساتھ
۱۲ تھے ایسا ہی کیا۔ اور وے روئے پیٹے اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن اور خداوند
کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے جو تلوار سے مارے پڑے تھے شام تک روزہ رکھا
۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہہ خبر لایا تھا پوچھا ارے تو کہاں کا ہے؟ وہ بولا کہ میں ایک پردیسی
۱۴ کا بیٹا اور ایک عمالیقی ہوں + سو داؤد نے اُسے کہا کیا تو خداوند کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے
۱۵ کہ اُسکو ہلاک کرے نہ ڈرا؟ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا اور کہا نزدیک جا اور اُسپر حملہ کر + سو
۱۶ اُسنے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا + اور داؤد نے اُسے کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کہ تو ہی نے
اپنے منہہ سے آپ پر گواہی دی اور کہا کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا +

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا (اور اُسنے اُنہیں
۱۸ حکم دیا کہ بنی یہوداہ کو کمان کا سوز سکھلاویں + دیکھہ وہ کتاب الیاشر میں لکھا ہے) ۔

۱۹ اے اسرائیل کے غزال تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا۔ ہائے بہادر کیوں گر گئے! جات میں
۲۰ خبر نہ دو اسقلون کے بازاروں میں منادی مت کرو۔ نہ ہو کہ فلسطیوں کی بیٹیاں خوش ہوں نہ ہو کہ
۲۱ نامختونوں کی بیٹیاں شادیانہ بجائیں + اے جلبوعہ کے پہاڑو تم پر اوس نہ پڑے تم پر مینہہ نہ برسے
اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کی چیزیں ہوں۔ کیونکہ وہاں بہادروں کی سپر پھینکی گئی سپر ساؤل کی
۲۲ گویا کہ اُسپر تیل نہ ملا گیا تھا + مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان کبھی ٹل
۲۳ نہ گئی اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی + ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے اور وے
اپنی موت میں بھی جدا نہ ہوئے۔ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے اور وے شیروں سے زیادہ
۲۴ قوی تھے + اے اسرائیل کی بیٹیو ساؤل پر روئو جسنے تمہیں ارغوانی لباس اور اور نفیس چیزیں پہنائیں جسنے
۲۵ تمہاری پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشی + ہائے وے بہادر کیوں لڑائی کے درمیان
۲۶ گر گئے؟ اے یونتن تو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا + مجھ پر تیرے لئے اے میرے بھائی یونتن بڑا دکھ پڑا
۲۷ تو مجھے نہایت دل پسند تھا۔ مجھے تیری محبت عجیب تھی بلکہ عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ + ہائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وے بہادر کیوں گر گئے اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

۲ باب اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا کہ میں یہوداہ کی بستیوں میں سے کسی میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا۔ تب داؤد نے کہا کدھر ۲ جاؤں؟ اُسنے فرمایا حبرون کو۔ سو داؤد وہاں چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ اُسکی دونوں جوروؤں ۳ بھی یزرعیلی اخینوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں۔ اور اُسکے لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے ۴ ہر ایک شخص کو اُسکے گھرانے سمیت داؤد اوپر لایا۔ سو وے حبرون کی بستیوں میں آ بسے۔ تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں نے داؤد پر تیل ملا تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔

اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی اور کہا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا ۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے اور اُنسے کہا کہ خداوند کی طرف سے تم ۶ مبارک ہو اسلئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اتنا احسان کیا اور اُسے دفن کیا۔ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائی عمل میں لائے۔ اور میں بھی تم سے اُس نیکی کا بدلا کرونگا اسلئے کہ ۷ تم نے یہہ کام کیا۔ سو اب تمہارے بازو قوی ہوویں اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند ساؤل مرگیا اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ پر تیل ملا کہ میں اُنکا بادشاہ ہوؤں۔

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو لیا اور ۹ اُسے محنیم میں پہنچایا۔ اور اُسے جلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیمین اور تمام اِسرائیل کا ۱۰ بادشاہ کیا۔ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جسوقت کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہوا ۱۱ اور اُسنے دو برس بادشاہت کی۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی۔ اور وہ عرصہ جس میں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ پر حکومت کی سات برس چھہ مہینے کا تھا۔

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ہو کے جبعون میں ۱۳ آئے۔ اور ضروياہ کا بیٹا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے کنڈ پر اُنسے ملے اور دونوں ۱۴ بیٹھے۔ ایک تو کنڈ کی اِسطرف اور دوسرا کنڈ کی اُس طرف۔ تب ابنیر نے یواب کو کہا کہ جوانوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پروانگی دیجئے کہ اُٹھیں اور ہمارے سامھنے کھیلیں + سو یوآب بولا خیر اُنہیں اُٹھنے دو + تب ساؤل ۱۵
کے بیٹے اِشبوست کی طرف سے بنیمین کے بارہ جوان اُٹھے اور اُس پار گئے اور داؤد کے خادموں
کی طرف سے بھی بارہ جوان نکلے + سو اُنہیں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا اور ۱۶
اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودی سو وے ایک ساتھ گر گئے - اِسلئے وہ جگہ خلقت حصوریم
کہلائی جو جبعون میں ہے + اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہوئی - اور ابنیر نے اور اِسرائیل کے لوگوں نے ۱۷
داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائی + اور وہاں ضرویاہ کے تین بیٹے یوآب اور ابی شی اور عساہیل ۱۸
حاضر تھے اور عساہیل جنگلی ہرن کی مانند سبک پا تھا + اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ جاتے ۱۹
وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑا + تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کر کے اُسے کہا
تو ہی عساہیل ہے؟ وہ بولا ہاں + اور ابنیر نے اُسے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت کو مڑ اور جوانوں میں سے ۲۰
کسی ایک کو پکڑ اور اُسکے ہتھیار لوٹ لے + پر عساہیل نے نہ چاہا کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف ۲۱
مڑے + اور ابنیر نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ - کس لئے میں تجھے زمین پر مار کے ۲۲
ڈال دوں؟ اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائی یوآب کو منہہ دکھلاؤنگا + لیکن اُسنے کسی طرف مڑنے ۲۳
سے اِنکار کیا - تب ابنیر نے اُلٹے بھالے کے سرے سے اُسکی پانچویں پسلی کے نیچے میں اُسے مارا ایسا
کہ وہ اُسکے پیٹھہ سے پار ہو گیا - سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہ مر گیا - اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اُس جگہ جہاں
عساہیل مر پڑا تھا پہنچتا تھا تو وہیں کھڑا رہ جاتا تھا + یوآب اور ابی شی بھی ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے ۲۴
اور جب وے کوہ امہ تک جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل ہے پہنچے تو سورج ڈوبا +
اور بنی بنیمین ابنیر کی پیروی کر کے اکٹھے ہوئے اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ۲۵
ہوئے + تب ابنیر نے یوآب کو پکار کے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی رہیگی؟ کیا تو نہیں جانتا کہ ۲۶
اُسکا انجام کڑوا ہٹ ہوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ
روکے گا؟ تب یوآب نے کہا خدا حی کی قسم اگر تو وہ بات نہ کہتا تو لوگوں میں سے ہر ایک اپنے بھائی ۲۷
کا پیچھا چھوڑ کے صبح ہی سے پھر گیا ہوتا + پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور ۲۸
اِسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور لڑائی بھی پھر نہ کی + اور ابنیر اور اُسکے لوگ اُس ساری رات میدان ۲۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور سارے بترون سے گذر گئے اور محنیم میں پھر آپہنچے + اور
یواب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا اور اُسنے جو ساری فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے
۳۱ عساہیل کے سوا انیس آدمیوں کو نہ پایا + پر داؤد کے ملازموں نے بنیمین میں سے اور ابنیر کے
ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا کہ تین سو ساٹھ جوان مر گئے +
۳۲ سو اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھایا اور اُسکے باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں ہی گاڑا اور
یواب اور اُسکے سب لوگ تمام رات چلے گئے اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے +
۳ باب الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتی رہی پر
داؤد روز بروز زور پکڑتا گیا اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا +
۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے۔ سو اُسکے پلوٹھے بیٹے کا نام جوزعیلی اخنوعم کے
۳ پیٹ سے تھا امنون تھا + اور دوسرے کا نام جو کرملی نابال کی جورو ابیجیل کے پیٹ سے ہوا کلاب
۴ تھا۔ اور تیسرے کا جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا ابسلوم تھا + اور چوتھے کا
۵ ادونیاہ بن حجیت۔ اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال۔ اور چھٹا یترعام تھا۔ وہ عجلاہ کے پیٹ سے
پیدا ہوا جو داؤد کی جورو تھی + یے داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے +
۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائی ہو رہی تو ایسا ہوا کہ ابنیر نے
۷ ساؤل کے گھرانے کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا + اور ساؤل کی ایک لونڈی تھی ایاہ کی بیٹی
جسکا نام رصفاہ تھا سو اشبوست نے ابنیر کو کہا تو کیوں میرے باپ کی لونڈی کے پاس اندر گیا؟
۸ سو ابنیر اشبوست کی اس بات کے سبب بہت غصہ ہوا اور بولا کیا میں کتے کا سر ہوں کہ یہوداہ کا
سا مھنا کر کے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے
دوستوں پر مہربانی کرتا ہوں اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا کہ تو آج اس عورت کی
۹ بابت مجھ پر عیب لگاتا ہے؟ خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر میں جس
۱۰ طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہے اُسی طرح اُسکے ساتھ سلوک نہ کروں + تاکہ سلطنت کو ساؤل
کے گھرانے سے جدا کر دوں اور داؤد کے تخت کو اسرائیل پر اور یہوداہ پر دان سے بیسبع

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیرسبع تک قائم کروں + تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھ جواب دے نہ سکا اسلئے کہ اُس سے ۱۱
ڈرتا تھا +

اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور کہا کہ ملک کِسکا ہی؟ تو میرے ساتھ ۱۲
اپنا عہد کر اور دیکھ کہ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تاکہ سارے اِسرائیل کو تیری طرف متوجہ کر دوں
سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھ عہد کرونگا۔ پر تجھ سے ایک بات کا طالب ہوں اور وہ یہہ ہی کہ تو ۱۳
میرا منہہ نہ دیکھے سوا اِس شرط کے کہ جسوقت تو میرا منہہ دیکھنے کو آوے تو ساؤل کی بیٹی میکل کو اپنے
ساتھ لاوے + اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری جورو ۱۴
میکل کو جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں دیکے بیاہا میرے حوالے کر + سو اشبوست نے لوگ ۱۵
بھیجے اور اُس عورت کو اُسکے شوہر لیس کے بیٹے فلطی ایل سے چھنوایا + اور اُسکا شوہر اُس عورت ۱۶
کے ساتھ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا + تب ابنیر نے اُس سے کہا کہ چل پھر جا + اور
وہ پھر گیا +

اور ابنیر نے اِسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے کہ داؤد تمہارے ۱۷
اوپر بادشاہ ہو + پس اب عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی کہ میں اپنے بندے ۱۸
داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اِسرائیل کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے اور اُنکے سب دشمنوں کے ہاتھ
سے رہائی دونگا + اور ابنیر نے بنیمین کے کانوں میں بھی بات ڈالی۔ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تاکہ سب ۱۹
جو کچھ کہ اِسرائیل کی نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد
کے کانوں میں کہے + سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اُسکے ساتھ تھے + تب داؤد ۲۰
نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی + اور ابنیر نے داؤد سے کہا اب میں ۲۱
اُٹھکے جاؤنگا اور سارے اِسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے کرونگا تاکہ وے تجھ
سے عہد کریں اور تو اپنے خاطر خواہ اُن سب پر سلطنت کرے + سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا۔ اور
وہ سلامت چلا گیا +

اور دیکھو کہ اُسوقت داؤد کے لوگ اور یوآب کسی لشکر کا پیچھا کرکے اور لوٹ کا بہت سامال ۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے ساتھ لیکے آئے۔ اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا۔ کیونکہ اُسنے اُسے رخصت کیا
۲۳ تھا اور وہ سلامت چلاگیا تھا+ اور جب یواب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے پہنچے تو
اُنھوں نے یواب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا اور
۲۴ وہ سلامت چلاگیا+ سو یواب بادشاہ پاس آیا اور بولا یہہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھہ پاس
۲۵ آیا پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا کہ وہ چل نکلا؟ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھہ پاس
آیا تھا کہ تجھہ سے دغا کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھہ کہ تو کرتا ہے پہچانے+
۲۶ اور پھر جب یواب داؤد پاس سے نکل آیا تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وے اُسکو سیرہ کے
۲۷ کوئے سے پھیر لائے۔ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا+ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یواب نے اُسے
دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تاکہ اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے۔ اور وہاں اُسکی
۲۸ پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا کہ وہ مرگیا۔ یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں ہوا+ اور
بعد اُسکے جب کہ داؤد نے سنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر
۲۹ کے خون کی بابت بے گناہ ہوں۔ وہ یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر رہے
اور یواب کے گھرانے میں ایسا شخص جسکا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا لکڑی پکڑ کے چلے یا جو تیغ پر گرے
۳۰ یا جو بے معاش ہو کبھی اُس سے جدا نہ ہووے+ سو یواب اور اُسکے بھائی ابیشی نے ابنیر کو
مار لیا۔ اِسلئے کہ اُسنے اُنکے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا+
۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور
۳۲ ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا+ اور اُنھوں
نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا۔ اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی اور ابنیر کے گور پر رویا۔ اور سب لوگ
۳۳ بھی روئے+ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا اور کہا اے ابنیر کیا تو مرا ہی جسطرح سے احمق مرتا
۳۴ ہے؟ تیرے ہاتھہ بندھے نہ تھے۔ تیرے پانوں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں۔ بلکہ تو یوں پڑا ہی جسطرح کوئی
۳۵ شریروں کے آگے پڑتا ہے+ تب اُسپر سبکے سب لوگ دوبارہ روئے+ اور جسوقت سب لوگ وہاں
سے آئے اور چاہا کہ داؤد کو کچھہ کھلاویں اور ہنوز دن باقی تھا تو داؤد نے قسم کھائی اور کہا اگر میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھ چکھوں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے
زیادہ کرے + اور سب لوگوں نے اِسپر ملاحظہ کیا اور یہہ اُنکی نگاہ میں اچھا تھا اِسلئے کہ جو کچھ ۳۶
بادشاہ نے کیا سو سارے لوگوں کی خوشنودی کا باعث ہوا + اور سب لوگوں نے اور تمام اِسرائیل ۳۷
نے اُس دن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کی مرضی سے مارا نہیں گیا + اور بادشاہ نے اپنے ۳۸
ملازموں کو فرمایا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک والی بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل
کے درمیان گر گیا ؟ اور میں آج کے دن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں - اور یہ لوگ ۳۹
بنی ضرویاہ مجھ پر زبردست ہیں - پر خداوند بدکار کو اُسکی بدی کا پورا بدلا دیگا +

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سُنا کہ ابنیر حبرون میں مر گیا تو اُسکے ہاتھوں کا زور جاتا رہا اور ۴ باب
سارے اِسرائیلی گھبرائے + اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے ایک کا ۲
نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا - یہ دونوں بنی بنیمین میں بیروتی رمون کے بیٹے تھے - کہ
بیروت بھی بنیمین میں گنا جاتا تھا - اور بیروتی جتّیم کو بھاگ گئے تھے - چنانچہ آج کے دن تک وے ۳
وہیں رہتے ہیں +

اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا - سو وہ جبکہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل ۴
سے پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اُسکی دائی اُسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اُسنے جو بھاگنے میں جلدی کی
تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا + اور اُسکا نام مفیبوست تھا +

اور رمون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر ۵
میں داخل ہوئے اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا + سو وے وہاں جا کے گھر کے اندر گیہوں لینے ۶
کے بہانے سے گھسے اور اُسکی پانچویں پسلی کے تلے اُسے مارا - اور ریکاب اور اُسکا بھائی بعنہ
بھاگ گئے + کیونکہ جب وے گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا - سو اُنہوں ۷
نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹا اور اُسکا سر لیلیا اور تمام رات میدان کی راہ بھاگے
چلے گئے + اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہہ ساؤل تیرے ۸
دشمن جو تیری جان کا طالب تھا - اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہے - سو خداوند نے آج کے دن میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ خداوند بادشاہ کا انتقام ساؤل اور اُسکی نسل سے لیا+ تب داؤد نے رِیکاب اور اُسکے بھائی بعنہ
کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا اور اُنہیں کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ جسنے میری روح کو
۱۰ ہر ایک غم سے رہائی دی جب ایک شخص نے مجھ کو کہا کہ دیکھ ساؤل مرگیا۔ اور سمجھا کہ مجھ کو خوشخبری
دیتا ہی تو میں نے اُسنے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا۔ یہی جزا میں نے اُسکو اُسکی خبر کے بدلے دی+
۱۱ پس کتنی زیادہ چاہیئے کہ دی جاوے جب شریروں نے ایک راستکار انسان کو اُسکے گھر ہی
میں اُسکے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں اب اُسکا انتقام تمہارے ہاتھ سے نہ لونگا اور تمہیں زمین پر
۱۲ سے نابود نہ کرونگا؟ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور اُنکے ہاتھ
اور پانوں کاٹ ڈالے اور اُنہیں حبرون کی باؤلی پر لٹکا دیا+ اور اشبوست کے سر کو اُنہوں نے
لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کی قبر میں گاڑ دیا+

۵ باب بعد اُسکے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے اور اُسے کہا دیکھ ہم
۲ تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں+ اور سابق زمانے میں بھی جبکہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو
تو ہی اِسرائیل کو باہر لیجاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا۔ اور خداوند نے تجھے فرمایا ہی کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں
۳ کی رعایت کریگا اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا+ غرض اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ
پاس آئے۔ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُنکے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا۔ اور اُنہوں نے
داؤد کے سر پر تیل ملا تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو+

۴ اور داؤد جسوقت کہ سلطنت کرنے لگا اُسوقت تیس برس کا تھا۔ اور اُسنے چالیس برس
۵ سلطنت کی+ اُسنے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی اور یروسلم میں سارے
اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس+

۶ بعد اُسکے بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں کے پاس جو اُس زمین کے باشندے
تھے گیا۔ اُنہوں نے داؤد کو کہا تھا جبتک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا یہاں نہ آنے
۷ پائیگا۔ اور اُنہوں نے گمان کیا کہ داؤد یہاں نہ آسکے گا+ لیکن داؤد نے صیہون کی گڑھی پکڑی اور
۸ وہی داؤد کا شہر ہوا+ اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور یبوسیوں اور لنگڑوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اندھوں کو جو داؤد کے جانی دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا + اسی لئے یہہ مثل
کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے + اور داؤد گڑھی میں رہا اور اُسنے اُسکا نام
۹ داؤد کا شہر رکھا + اور داؤد نے ملّو کے گرداگرد اور اُسکے اندر گھر بنائے + اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی
۱۰ کرتا گیا اور خداوند لشکروں کا خدا اُسکے ساتھ تھا +

تب صور کے بادشاہ حیرام نے سرو کی لکڑی اور بڑھئی اور سنگ تراش ایلچیوں کے
۱۱ ساتھ داؤد پاس بھجوائے اور اُنہوں نے داؤد کے لئے محل بنایا + اور داؤد کو یقین ہوا کہ
۱۲ خداوند نے مجھے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اُسنے اُسکی سلطنت کو اسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا +

سو داؤد نے حبرون سے آکے یروشلم میں اور حرمیں اور جوروا کیں - اور داؤد کے اور
۱۳ بیٹا بیٹی پیدا ہوئے + اور اُسکے اُن بیٹوں کے نام جو یروشلم میں اُسکو پیدا ہوئے یے تھے سموعہ
۱۴ اور سوباب اور ناتن اور سلیمان اور ابحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع - اور الیسمع اور الیدع
۱۵ ۱۶ اور الیفالط +

اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سارے
۱۷ فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے - اور داؤد کو خبر ہوئی سو وہ گڑھی میں اُترا + اور فلسطی آئے اور
۱۸ رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے + تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی اور کہا کہ میں فلسطیوں پر
۱۹ چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنکو میرے قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں بے شک
۲۰ فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا + سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا اور
بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامھنے پھوٹ ڈالی جسطرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی
ہے + اسلئے اُسنے اُس مکان کا نام بعل پراضیم رکھا + اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا سو داؤد
۲۱ اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا +

اور فلسطی پھر چڑھے اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے + سو داؤد نے خداوند سے پھر
۲۲ ۲۳ صلاح پوچھی - سو اُسنے کہا تو مت چڑھ جا پر چھاپڑی سے اُنہیں گھیرے اور توت کے درختوں
۲۴ کے مقابل ہو کے اُنپر حملہ کر + اور ایسا ہووے کہ جسوقت کہ توت کے درختوں کی پھنگیوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

درمیان چلنے کی سی آواز سُنے تب چوکس ہو۔ کہ اُسوقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے فلسطیوں کے
۲۵ لشکر کو قتل کریگا + اور داؤد نے جیساکہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویساہی کیا۔ اور فلسطیوں کو جبع
سے لیکے جزر کے مدخل تک مارا +

۶ باب پھر داؤد نے اِسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کئے + اور داؤد اُٹھا اور سارے
۲ لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خدا کے صندوق کو جسکے پاس وہ نام یعنے
۳ رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا وہاں سے چڑھا لائے + سو
اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور اُسے ابیناداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا
۴ نکال لائے۔ اور اُس نئی گاڑی کو ابیناداب کے بیٹوں نے جو عزہ اور اخیو تھے ہانکا + اور وے
اُسے ابیناداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے۔ پر اخیو
۵ صندوق کے آگے آگے چلا + اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے
سب طرح کے سازجیسے کہ بربط اور سارنگیاں اور طبلے اور طنبورے اور جھانجھ لے کے
خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے +

۶ اور جب وے نکون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزہ نے ہاتھ بڑھا کے خدا کے صندوق کو
۷ پکڑ لیا کیونکہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا + تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا اور خدا نے
۸ اُسے اُسکی خطا کے سبب مارا اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مرگیا + اور داؤد اِس سبب سے
کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا۔ اور اُسنے اُسجگہ کا نام پرض عُزہ رکھا جو آجکے دن تک ہے
۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا اور بولا کہ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا؟ اور داؤد نے
۱۰ نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں یعجا کے اپنے پاس رکھے۔ سو داؤد اُسے ایک طرف
۱۱ عوبیداودم جاتی کے گھر میں لے گیا + اور خداوند کا صندوق جاتی عوبیداودم کے گھر
میں تین مہینے تک رہا اور خداوند نے عوبیداودم کو اور اُسکے سارے گھرانے کو برکت دی
۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دی گئی کہ خداوند نے عوبیداودم کے گھر کو اور اُسکی ہر ایک
چیز کو خداوند کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا + تب داؤد گیا اور خدا کے صندوق کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عوبیداِدوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا لایا+ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے
۱۳ صندوق کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کئے+ اور داؤد
۱۴ خداوند کے آگے اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا۔ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا+ سو داؤد
۱۵ اور اِسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے۔ اور
۱۶ جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے
نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اچھلتے اور ناچتے دیکھا۔ سو اُسنے اپنے دل میں اُسے
حقیر جانا+

اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُسکے خاص مقام پر اُس خیمے
۱۷ کے درمیان جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھدیا۔ اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور
۱۸ سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں+ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور سلامتی
۱۹ کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُسنے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی+ اور اُسنے سب
لوگوں کو بلکہ اِسرائیل کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی
اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مے کا دیا+ سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ
ہوئے+

تب داؤد پھرا تاکہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے+ اُسوقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد
۲۰ کے اِستقبال کو نکلی اور بولی کہ اِسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا جسنے آج کے
دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا جیسے کہ کوئی بانکا آپکو برملا ننگا کرتا
۲۱ ہے! سو داؤد نے میکل کو کہا یہہ خداوند کے آگے تھا جسنے تیرے باپ اور اُسکے سارے
گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا اور خداوند کی قوم اِسرائیل کا حاکم کیا۔ سو میں خداوند
۲۲ کے آگے ناچونگا+ بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل بنونگا اور آپکو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا
۲۳ اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تو نے کیا اُنکے آگے میں عزت والا ہوؤنگا+ سو ساؤل کی بیٹی میکل
مرتے دم تک بے اولاد رہی+

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷باب اور ایسا ہوا کہ جبکہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور خداوند نے اُسے اُسکے سارے دشمنوں
۲ کی بابت ہر ایک طرف سے آرام بخشا۔ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا دیکھئے تو میں سرو کی لکڑیوں
۳ کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رہتا ہے+ تب ناتن نے بادشاہ
۴ کو کہا جا سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے کر۔ خداوند تیرے ساتھ ہے+ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ
۵ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ۔ خداوند یوں
۶ فرماتا ہے کہ کیا تو میرے لئے ایک گھر جسمیں میں رہتا ہوں بنایا چاہتا ہے؟ سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل
۷ کو مصر سے نکال لایا آجکے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمے میں یا مسکن میں پھرتا رہا+ اور
جہاں جہاں میں سارے اسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا تو کیا میں نے کہیں کسی اسرائیلی فرقے
کو جسے میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت کرے کہا ہے کہ تم میرے لئے سرو کا گھر
۸ کیوں نہیں بناتے؟ سو اب تو میرے بندے داؤد سے ایسا کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ
میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا اُٹھا کے اپنی قوم اسرائیل کا حاکم
۹ کیا۔ اور میں جہاں جہاں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے
۱۰ مارا۔ اور میں نے اُن لوگوں کی مانند جنکا نام دنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا+ سوا اسکے میں اپنی قوم
اسرائیل کے لئے ایک مکان مقرر کرونگا اور وہاں اُنہیں لگاؤنگا تاکہ وے اپنے خاص مکان
۱۱ میں بسیں اور پھر آوارہ نہ ہوں۔ اور شرارت کے فرزند آگے کی طرح اُنکو پھر دکھ نہ دینگے اور نہ
اُس دن کی طرح جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا کہ میری اسرائیلی گروہ پر حاکم ہوں اور تجھے
کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا+ پھر خداوند تجھ کو فرماتا ہے کہ میں تیرے لئے گھر بھی بناؤنگا
۱۲ اور جبکہ تیرے دن پورے ہونگے اور تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا تو میں تیرے بعد
۱۳ تیری نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا+ وہی میرے نام
۱۴ کا ایک گھر بناویگا اور میں اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا+ اور میں اُسکا باپ ہوؤنگا اور
وہ میرا بیٹا ہوگا+ سو اگر وہ کوئی خطا کریگا تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں
۱۵ سے تنبیہ کرونگا۔ پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جسطرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جدا کیا جسکو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا + بلکہ تیرے گھر اور تیری سلطنت ہمیشہ ۱۶
تک تیرے آگے قائم رہیگی - تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا + سو ناتن نے ان ساری باتوں اور اس ۱۷
سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا +

تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے بیٹھا اور بولا کہ ای مالک خداوند میں کون ۱۸
ہوں اور میرا گھر کیا ہے کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ اور یہہ بھی ای مالک خداوند ہنوز ۱۹
تیری نظر میں حقیر چیز ہے - سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا +
اور ای مالک خداوند کیا یہہ انسان کا ضابطہ ہے؟ اور داؤد کی کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے؟ ۲۰
کہ تو ای مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا ہے + اپنے سخن ہی کے لئے اور اپنے دل کے مطابق ۲۱
یہہ سب بڑے کام تو نے کئے تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے + سو تو ای خداوند خدا بزرگ ہے ۲۲
اسلئے کہ کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے کوئی خدا
نہیں + اور دنیا میں تیری قوم اسرائیل کی مانند ایک گروہ کون ہے کہ جسکے بچانے کو خدا آپ گیا تاکہ ۲۳
اُسے اپنی قوم بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے اور تمہارے لئے اور سرزمین کے
لئے بڑے اور ہولناک معجزے اپنی اس گروہ کے آگے جسے تو نے مصر کی قوموں سے اور اُنکے
معبودوں سے رہائی بخشی ظاہر کرے؟ کیونکہ تو نے اپنے لئے اپنی گروہ بنی اسرائیل کو مقرر کیا ۲۴
تاکہ وے ابد تک تیری گروہ ہوں - اور تو آپ ای خداوند اُنکا خدا ہوا + اور اب تو ای خداوند خدا ۲۵
اُس بات کو جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک قائم
رکھہ اور جیسا تو نے فرمایا ایسا ہی کر - تاکہ تیرا نام ابد تک اس کلام سے بلند ہو کہ رب الافواج اسرائیل ۲۶
کا خدا ہے - اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت ہو + کیونکہ تو نے ای رب الافواج اسرائیل ۲۷
کے خدا اپنے بندے کے کان کھولے اور فرمایا کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا - سو تیرے
بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے + اور اب ای مالک ۲۸
خداوند تو وہ خدا ہے اور تیری باتیں سچی ہیں اور تو نے اپنے بندے سے اس نیکی کا وعدہ کیا ہے + سو اب ۲۹
اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر تاکہ وہ تیرے روبرو پائدار رہے - کہ تو ہی نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اے مالک خداوند فرمایا ہے۔ اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھرانا تک مبارک رہے +

۸ باب ۱ بعد اُسکے داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا۔ اور داؤد نے تھگ اماہ
۲ کو اُنکے قبضے سے نکال لیا + اور اُسنے موآب کو مارا اور اُنکو زمین پر گرا کے رسّی سے ناپا۔ دو
۳ رسیوں سے اُنہیں ناپا جنکو ہلاک کرے اور ایک سموچی رسّی سے اُنکو ناپا کہ جنکی جان بخشی کرے سو
۴ موآبی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے + اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے
۵ بیٹے ہدد عزر کو بھی جبکہ وہ نہر فرات پر اپنی سرزمین پر پھر قبضہ کرنے گیا مار لیا + اور داؤد نے
اُسکے ایک ہزار رتھہ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے
۶ سب گھوڑوں کی کھونچیں ماریں پر اُنمیں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دئے + اور جب دمشق کے
ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہدد عزر کی کمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار لوگ قتل
۷ کئے + اور داؤد نے دمشقی ارامی کے درمیان چوکیاں بٹھلائیں۔ سو ارامی بھی داؤد کے خادم ہوئے
۸ اور ہدیے لائے + اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا وہاں خداوند اُسکی نگہبانی کرتا تھا + اور داؤد نے
ہدد عزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور اُنہیں یروشلم میں لے آیا۔ اور بطاہ اور بیروتی
سے جو ہدد عزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا +

۹ ۱۰ اور جبکہ حمات کے بادشاہ توعی نے سُنا کہ داؤد نے ہدد عزر کا سارا لشکر مارا تو توعی نے
اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مبارکباد دے اِسلئے کہ اُس نے
ہدد عزر سے لڑائی کی تھی اور اُسے مار لیا۔ اور یہہ اِسلئے تھا کہ ہدد عزر توعی سے لڑا کرتا تھا + سو
۱۱ یورام روپے کے ظروف اور سونے کے ظروف اور تانبے کے ظروف اپنے ساتھہ لایا + اور
داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لئے مخصوص کیا اُن سب مغلوب قوموں کے روپے اور سونے
۱۲ سمیت جو اُسنے نذر کیا تھا۔ یعنے ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلسطیوں اور عمالیقیوں اور
۱۳ ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہدد عزر کے لوٹ میں سے + اور داؤد اٹھارہ ہزار ارامی آدمی
۱۴ نمک کے نشیب میں مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا + اور اُسنے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں بلکہ
سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے + اور داؤد جہاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہیں گیا وہاں خداوند اُسکا نگہبان رہا +

اور داؤد نے سارے اِسرائیل پر سلطنت کی۔ اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور
۱۵ انصاف کرتا تھا + اور ضرویاہ کا بیٹا یواب لشکر کا سردار تھا۔ اور اخلود کا بیٹا یہوسفط مورخ
۱۶ تھا + اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے۔ اور سرایاہ منشی
۱۷ تھا۔ یہویداع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ اور داؤد کے بیٹے والی
۱۸ تھے +

پھر داؤد نے کہا ہنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے کہ میں اُسپر یونتن کے
۹ باب ۲ سبب سے مہربانی کروں؟ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام تھا + پس جب اُنہوں
نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تو ضیبا ہے؟ وہ بولا تیرا بندہ وہی ہے +
۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے تاکہ میں اُس سے خدا کی مہر
۴ کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا ہنوز یونتن کا ایک بیٹا ہے جو پانوں کا لنگڑا ہے + تب بادشاہ
نے اُس سے پوچھا وہ کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر
۵ کے گھر میں ہے + سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے
۶ اُسے منگوالیا + اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اُسنے اوندھا
۷ گر کے سجدہ کیا + تب داؤد نے کہا مفیبوست + اُسنے جواب دیا دیکھ کہ تیرا بندہ ہے + سو داؤد نے اُسے
کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لئے تجھ سے نیکی کرونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری
۸ زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا + تب اُسنے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا
۹ بندہ ایسا کیا ہے کہ تو مجھ پر جو مرا ہوا کتا سا ہوں نگاہ کرے؟ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم
ضیبا کو بلایا اور اُسے کہا کہ میں نے سب جو کچھ کہ ساؤل اور اُسکے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے
۱۰ بیٹے کو بخش دیا + سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُسکے لئے زمین جوت اور حاصل لے آ کہ تیرے
آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے۔ پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہے میرے دسترخوان پر ہمیشہ
۱۱ کھانا کھائیگا + اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے + اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا سب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو کچھ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا سو اپنا بندہ کریگا + پر مفیبوست کے حق
۱۲ میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا کھائیگا + اور مفیبوست
کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جسکا نام میکا تھا + اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے مفیبوست
۱۳ کے خادم تھے + سو مفیبوست یروشلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا۔ اور
دونوں پانوں سے لنگڑا تھا +

۱۰ باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا اور اُسکا بیٹا حنون اُسکا جانشین ہوا + تب
۲ داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ اُسکے باپ نے مجھ سے نیکی
کی + سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُس سے اُسکے باپ کی ماتم پرسی کریں + چنانچہ داؤد کے
۳ خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے + اور بنی عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا
تجھ کو کیا یہہ گمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہے کہ اُسنے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ
بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اسلئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت
۴ کریں اور اُسکی جاسوسی کریں تاکہ شہر کو غارت کریں؟ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا
اور ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی اور اُنکی پوشاک اُنکے سفروں کے بیچوں بیچ تک کاٹ ڈالی
۵ اور اُنہیں رخصت کردیا + جب داؤد کو خبر پہنچی اُسنے اُنکے استقبال کے لئے لوگ بھیجے۔ اسلئے کہ
وے لوگ نہایت شرمندہ تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا جب تک کہ تمہاری داڑھیاں نہ
۶ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُسکے چلے آؤ + اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی
ٹھہرے تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں
سے بیس ہزار پیادے اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اِش طوب سے بارہ ہزار
۷ آدمی نوکر رکھے + اور داؤد نے یہہ سنکے یواب اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا + تب
۸ بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لئے صف باندھی۔ اور ضوباہ کے
۹ ارامی اور رحوب کے اور اِش طوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے + اور یواب
نے جو دیکھا کہ لڑائی کا سامھنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ہے تو اُسنے بنی اسرائیل کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ خاص لوگوں میں سے لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پر اباندھا۔ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی
۱۱ ابیشی کے تابع کر دیا تاکہ وہ بنی عمون کے سامھنے پر اباندھے + اور کہا اگر ارامی مجھہ پر غالب ہوں
۱۲ تو تو میری کمک کیجیو۔ اور اگر بنی عمون تجھہ پر غالب ہوں تو میں آکے تیری کمک کرونگا + سو دلاوری
کرا اور اپنی گروہ کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کر۔ اور خداوند جو بہتر
۱۳ جانے سو کرے + پس یواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کے لئے
۱۴ آگے بڑھے اور وے اُسکے آگے سے بھاگ نکلے + اور بنی عمون بھی یہہ دیکھہ کے کہ ارامی
بھاگے وے بھی ابیشی کے سامھنے سے نکل دوڑے اور شہر میں گھسے + اور یواب بنی عمون
۱۵ کے مقابلے سے لوٹکے یروسلم میں داخل ہوا + اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل
۱۶ سے شکست پائی تو اُنہوں نے اپنے تئیں جمع کیا + اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے اور ارامیوں کو
جو دریا پار تھے لے آیا اور وے حلام میں آئے۔ اور سوبک جو ہدرعزر کی فوج کا سردار تھا
۱۷ اُنکا پیشرو ہوا + اور داؤد نے یہہ سنکے سارے اسرائیلیوں کو اکٹھا کیا اور یردن کے پار
اُترا اور حلام تک آیا + اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے اور اُسکے ساتھہ
۱۸ لڑے + اور ارامی اسرائیل کے سامھنے سے نکل بھاگے۔ اور داؤد نے ارامیوں کی سات سو
گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے اور اُنکی فوج کے سردار سوبک کو مار لیا جو وہیں
۱۹ مرگیا + اور جب اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خدمتگذار تھے دیکھا کہ وے اسرائیل سے
مغلوب ہوئے تو اُنہوں نے اسرائیلیوں سے صلح کی اور اُنکی خدمت کی + غرض ارامی بنی عمون
کی پھر کمک کرنے سے ڈرے +

۱۱ باب اور جب وہ سال تمام ہوا اور وے دن آپہنچے جنمیں بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے
یواب اور اُسکے ساتھہ اپنے خادموں اور سارے اسرائیل کو بھیجا۔ اور اُنہوں نے بنی عمون
کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا + پر داؤد یروسلم ہی میں رہا +

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اٹھا اور بادشاہی محل کی
چھت پر ٹہلنے لگا۔ اور وہاں سے اُسنے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی۔ اور وہ عورت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ نہایت خوبصورت تھی + تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے + اُنہوں
۴ نے کہا کیا وہ اِلعام کی بیٹی بت سبع حتی اوریاہ کی جورو نہیں؟ اور داؤد نے لوگ بھیج کے
اُس عورت کو بلا لیا۔ چنانچہ وہ اُس پاس آئی اور وہ اُس سے ہمبستر ہوا۔ کیونکہ وہ اپنی ناپاکی
۵ سے پاک ہوئی تھی۔ اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی + اور وہ عورت حاملہ ہوگئی۔ سو اُسنے داؤد
۶ پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں + اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا کہ حتی اوریاہ کو مجھ پاس بھیجدے
۷ سو یواب نے اوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا + اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یواب کیسا ہے؟
۸ اور لوگوں کا کیا حال ہے؟ اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں؟ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ اپنے
گھر جا اور اپنے پانوں دھو + اور اُوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے
۹ اُسکے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا + پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند
۱۰ کے سب خادموں کے ساتھ سو رہا اور اپنے گھر نہ گیا + اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہہ کہکے
خبر دی تھی کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو
۱۱ اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ تب اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوق اور اِسرائیل اور یہوداہ
خیموں میں رہتے ہیں۔ اور میرا خداوند یواب اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں
پڑے ہوئے ہیں۔ پس میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں اور کھاؤں اور پیئوں اور اپنی جورو کے
۱۲ ساتھ سو رہوں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم کہ میں یہہ کبھی نہ کرونگا + پھر داؤد نے
اوریاہ کو کہا کہ آجکے دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ کرونگا + سو اُوریاہ اُس دن
۱۳ اور دوسرے دن بھی یروشلم میں رہ گیا + تب داؤد نے اُسے بلایا اور اُسنے اُسکے حضور کھایا
اور پیا۔ اور اُسنے اُسے مست کیا۔ اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ
اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر میں نہ گیا +

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لئے ایک خط لکھا اور اُوریاہ کے ہاتھ میں دیکے
۱۵ اُسے بھیجا + اور اُسنے خط میں یہہ لکھا کہ اوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی کیجیو اور اُسکے
۱۶ پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو + اور ایسا ہوا کہ یواب جو اُس شہر کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گرداگرد کی حالت دیکھنے گیا تو اُسنے اُوریاہ کو ایسے مقام پر جہاں اُسنے جانا کہ جنگی لوگ
۱۷ وہاں ہیں مقرر کیا + اور اُس شہر کے لوگ نکلے اور یواب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں
۱۸ میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حتی اوریاہ بھی مارا گیا + تب یواب نے آدمی بھیجا
۱۹ اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا + اور قاصد کو ایسا تاکید کر کے کہا کہ جب تو بادشاہ سے
۲۰ جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے تو اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کا غصّہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے کہ جب
تم جنگ پر چڑھے تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے۔ کیا تم نہ جانتے تھے کہ وے دیوار پر سے
۲۱ تیر مارینگے؟ یروبست کے بیٹے ابیملک کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے
اُس پر نہیں دے مارا کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہیو
۲۲ کہ تیرا خادم حتی اوریاہ بھی مارا گیا + چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یواب نے کہلا بھیجا
۲۳ تھا سو داؤد سے کہا + سو قاصد نے داؤد سے کہا کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا اور وے
۲۴ میدان میں ہم پاس نکلے سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ تب
تیر اندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ کیا۔ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے اور
۲۵ تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی مارا گیا + سو داؤد نے قاصد کو کہا کہ یواب کو جا کے کہہ کہ یہہ بات تیری
نظر میں بُری نہ ٹھہرے۔ اِسلئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتی ہے اُسے بھی کاٹتی ہے۔ تو شہر کے مقابل
۲۶ بڑی جنگ کرا اور اُسے ڈھا دے۔ اور تو اُسے دم دلاسا دے + اور اُوریاہ کی جورو اپنے شوہر
۲۷ اُوریاہ کا مرنا سنکے سوگ میں بیٹھی + اور جب سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے اُسے اپنے گھر میں
بلوا لیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی۔ اور اُسکے لئے بیٹا جنی + پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا خداوند کی
نظر میں برا ہوا +

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا + اُسنے اُسکے پاس آ کے اُس سے کہا۔ ایک ۱۲ باب
شہر میں دو شخص تھے ایک تو دولتمند اور دوسرا کنگال + اُس مالدار پاس بہت بیشمار بھیڑ بکری اور ۲
گائے بیل کے گلّے تھے + پر اُس کنگال پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُسنے مول ۳
لیا تھا اور پالا تھا اور وہ اُسکے اور اُسکے لڑکوں کے پاس بڑھی تھی۔ وہ اُسی کی روٹی سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کھاتی اور اُسکے پیالے سے پیتی تھی اور اُسکی گود میں سوتی تھی اور اُسکی بیٹی کی جگہ تھی + اور ایسا
اتفاق ہوا کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا سو اُسنے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کو بچا
رکھا اور اُس مسافر کے لئے جو اُس پاس آیا تھا نہیں پکایا۔ بلکہ اُس کنگال کی بھیڑ لے لی
۵ اور اُس شخص کے لئے جو اُس پاس آیا تھا پکا ڈالی + تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ شدت
بھڑکا۔ اور اُسنے ناتن کو کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ وہ شخص جسنے یہہ کام کیا واجب القتل
۶ ہے۔ سو وہ شخص چوگنی بھیڑ اُسے پھیر دے۔ کیونکہ اُسنے ایسا کام کیا اور کچھ رحم نہ کیا +
۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ وہ شخص تو ہی ہے + خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا
ہے کہ میں نے تجھے مسح کیا تاکہ تو اسرائیلیوں پر سلطنت کرے۔ اور میں نے تجھے ساؤل کے
۸ ہاتھ سے چھڑایا۔ اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی جوروؤں کو تیری
گود میں دیا اور اسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا۔ اور اگر یہہ سب کچھ تھوڑا تھا تو میں تجھکو
۹ فلانی فلانی چیز بھی دیتا + سو تو نے کیوں خداوند کے حکم کی تحقیر کرکے اُسکے آگے بدی کی؟
کہ تو نے حتی اوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا اور اُسکی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا اور اُسکو بنی عمون
۱۰ کی تلوار سے مروا ڈالا؟ سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی جاتی نہ رہیگی۔ کہ تو نے مجھے حقیر کیا اور
۱۱ حتی اوریاہ کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا + اور خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھہ میں ایک آفت کو
تیرے ہی گھر سے تجھہ پر اُٹھاؤنگا اور میں تیری جوروؤں کو لیکے تیری آنکھوں کے سامھنے تیرے
۱۲ ہمسائے کو دونگا اور وہ اُس آفتاب کے سامھنے تیری جوروؤں کے ساتھہ ہمبستر ہوگا۔ کیونکہ
تو نے تو چھپے ہوئے کیا۔ پر میں سارے بنی اسرائیل کے سامھنے اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا
۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کہا کہ میں خداوند کا گنہگار ہوں + اور ناتن نے داؤد کو کہا کہ خداوند نے
۱۴ بھی تیرا گناہ بخشا کہ تو نہ مریگا + لیکن بہ سبب اِسکے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے
دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا دانو پایا یہہ لڑکا بھی جو تیرے لئے پیدا ہوگا مر جائیگا + اور ناتن اپنے
گھر کو گیا +

۱۵ اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اُوریاہ کی جورو سے پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لئے خدا سے منت کی اور داؤد نے روزہ رکھا اور
۱۷ گھر میں جاکر ساری رات زمین پر پڑا رہا + اور اُسکے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے کہ
۱۸ اُسے خاک پر سے اُٹھاویں - پر وہ راضی نہ ہوا اور اُنکے ساتھ کھانا نہ کھایا + اور ایسا ہوا کہ
ساتویں دن وہ لڑکا مرگیا + اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مرگیا - کیونکہ
اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہم نے اُسے کہا اور اُسنے ہماری بات نہ
۱۹ مانی - اور اب اگر ہم اُسے کہیں کہ لڑکا مرگیا تو وہ اپنی جان سے کیا سلوک کریگا ؟ پر جب داؤد
نے دیکھا کہ اُسکے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تو داؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مرگیا - اِسلئے داؤد نے
۲۰ اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مرگیا ؟ وے بولے مرگیا + تب داؤد خاک پر سے اُٹھا اور
نہایا اور عطر ملا اور پوشاک بدلی اور خداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا + پھر اپنے گھر
۲۱ میں گیا اور رکھانا مانگا - اور وے اُسکے آگے روٹی لائے سو اُسنے کھائی + تب اُسکے خادموں
نے اُسکو کہا یہہ کیسا کام ہے جو تو نے کیا ؟ تو نے اُس لڑکے کے لئے جب وہ جیتا تھا روزہ
۲۲ رکھا اور رویا - اور جب وہ لڑکا مرگیا تو اُٹھکے تو نے روٹی کھائی + اُسنے کہا کہ جبتک وہ لڑکا
زندہ تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا - کہ میں نے کہا کون کہہ سکتا ہے کہ خداوند مجھ پر
۲۳ رحم کریگا تاکہ لڑکا جیئے ؟ پر اب تو وہ مرگیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں ؟ کیا میں اُسے اپنے
۲۴ پاس پھرلا سکتا ہوں ؟ میں اُس پاس جانیوالا ہوں پر وہ مجھ پاس آنیوالا نہیں + اور داؤد
نے اپنی جورو بنت سبع کو دلاسا دیا اور اُسکے ساتھ خلوت کی اور اُس سے ہمبستر ہوا سو وہ
۲۵ ایک بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام سلیمان رکھا - اور وہ خداوند کا پیارا ہوا + اور اُسنے ناتن
نبی کی معرفت سے کہلا بھیجا اور اُسکا نام خداوند کے سبب سے یدیدیاہ رکھا +
۲۶ ۲۷ اور یواب بنی عمون کے ربہ سے لڑا اور اُسنے وہ دارالسلطنت لے لیا + پھر یواب
نے قاصدوں کی معرفت داؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربہ سے لڑا اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا
۲۸ پس اب تو باقی لوگوں کو جمع کر اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو اور اُسے لے لے - تا نہ ہووے کہ میں
۲۹ اُس شہر کو لے لوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے + تب داؤد نے سارے لوگوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ کو جمع کیا اور ربہ پر چڑھا اور اُسکے مقابل لڑا اور اُسے لے لیا+ اور اُسنے وہاں کے بادشاہ کا
تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے اُن جواہر سمیت جو اُسمیں جڑے تھے لے لیا اور اُسکا سونا وزن
میں ایک قنطار تھا۔ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور اُسنے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا
۳۱ مال نکالا+ اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُسمیں تھے باہر نکال کے آروں اور لوہے کی دائیوں
کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے
کے درمیان سے چلایا۔ اور اُسنے بنی عمون کے سارے شہروں سے یہہ کچھہ کیا+ اور بعد
اُسکے داؤد اور سب لوگ یروشلم کو پھرے ۔

۱۳ باب اور اسکے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کے بیٹے ابی سلوم کی ایک خوبصورت بہن تھی جسکا نام تمر
۲ تھا۔ اُسپر داؤد کا بیٹا امنون عاشق ہوا+ اور امنون ایسا بے چین ہوا کہ اپنی بہن تمر کے لئے
۳ بیمار پڑا۔ کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لئے دشوار جانا+ اور داؤد
۴ کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب امنون کا دوست تھا۔ اور یہہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا+ سو
اُسنے اُسسے کہا کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہو کے کیوں دن بہ دن دبلا ہوتا جاتا ہی؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟
۵ تب امنون نے اُسسے کہا کہ میں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر پر عاشق ہوں+ سو یوندب نے
اُسسے کہا تو بستر پر پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار بنا۔ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے تو تو اُسے
کہہ میری بہن تمر کو پروانگی دیجئے کہ آوے اور مجھے کچھہ کھلاوے اور میرے سامھنے کھانا
۶ پکاوے تاکہ میں دیکھوں اور اُسکے ہاتھہ سے کھاؤں+ تب امنون پڑا رہا اور اپنے تئیں بیمار
بنایا۔ اور جب بادشاہ اُسکے دیکھنے کو آیا تو امنون نے بادشاہ سے کہا میری بہن تمر کو آنے
۷ دیجئے کہ وہ میرے سامھنے ایک دو پھلکے پکاوے تاکہ میں اُسکے ہاتھہ سے کھاؤں+ سو داؤد
۸ نے تمر کے گھر کہلا بھیجا کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا اور اُسکے لئے کھانا پکا+ سو تمر
اپنے بھائی امنون کے گھر گئی۔ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا+ اور اُسنے آٹا لیا اور گوندھا اور
۹ اُسکے سامھنے پھلکے بنائے اور پکائے+ اور اُنہیں لیکے ایک قاب میں دھرا اور اُسکے
سامھنے اُنہیں رکھہ دیا۔ پر اُسنے کھانے سے انکار کیا+ تب امنون نے کہا کہ سب مرد میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ پاس سے باہر نکل جاویں + سو ہر ایک اُسکے پاس سے اُٹھ گیا + تب امنون نے تمر کو کہا
کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھ سے کھاؤنگا + سو تمر نے وہ پھلکے جو اُس نے
۱۱ پکائے تھے لئے اور کوٹھری میں اپنے بھائی امنون کے پاس لائی + اور جب وہ کھانا اُس
کے سامھنے لائی کہ اُسے کھلاوے تو اُسنے اُسے پکڑا اور اُس سے کہا آ ای میری بوا مجھ سے
۱۲ ہمبستر ہو + وہ بولی نہیں میرے بھیا مجھے رسوا نہ کر - کہ اسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں -
۱۳ سو تو ایسی حماقی مت کر + اور میں کیا کرونگی کہ میری رسوائی دفع ہو؟ اور تو اسرائیل کے احمقوں
۱۴ میں سے ایک کی مانند ہوگا + پس اب بادشاہ سے کہئے سو وہ مجھے تجھ سے منع نہ کریگا + لیکن
اُسنے اُسکی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زور آور تھا - سو اُس سے زبردستی کی اور اُس سے
ہمبستر ہوا +
۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑی دشمنی پیدا کی ایسا کہ وہ دشمنی جو اُس سے رکھتا تھا اُس
۱۶ عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ اُسپر عاشق ہوا تھا اور امنون نے اُسے کہا اُٹھ چلی جا + سو
اُسنے اُسے کہا کہ اسکا کوئی سبب نہیں - یہہ بدی کہ تو مجھ کو نکال دیتا اُس کام سے جو تو نے
۱۷ مجھ سے کیا زیادہ بدی ہے + پر اُسنے اُسکی بات کو نہ سُننا چاہا + تب اُسنے اپنے چاکر کو جو خدمت
کے لئے حاضر تھا بلایا اور کہا کہ اسے میرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُس کے پیچھے
۱۸ دروازے کی چھٹکنی لگا دے + اور وہ رنگین جوڑا پہنے ہوئے تھی کہ بادشاہوں کی کنواری
بیٹیاں ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں + غرض اُسکے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور اُسکے پیچھے
۱۹ چھٹکنی لگا دی + اور تمر نے سر پر خاک ڈالی اور وہ رنگین پوشاک جو پہنے تھی پھاڑی اور
۲۰ سر پر ہاتھ دھر کے روتی ہوئی چلی + اُسکے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا بھائی
امنون تیرے ساتھ ہوا؟ پر ای میری بہن اب چپکی ہو رہ کہ وہ تیرا بھائی ہے اور اُس بات پر
۲۱ اپنا دل نہ رکھہ + تب تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں اُداس ہو کے رہی + اور جب داؤد
۲۲ بادشاہ نے یہہ سب باتیں سنیں تو نہایت غصہ ور ہوا + اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنون
کو کچھہ بھلا برا نہ کہا کہ ابی سلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا - اسلئے کہ اُسنے اُس کی بہن تمر کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رسوا کیا تھا +

۲۳ اور ایسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابی سلوم کے
یہاں بعل حصور میں جو افرائیم کی اطراف میں ہے موجود تھے۔ تب ابی سلوم نے بادشاہ کے
۲۴ سب بیٹوں کو بلایا + سو ابی سلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں
بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ہیں۔ ای کاش کہ بادشاہ اور اُسکے ملازم اُسکے بندے
۲۵ کے ساتھ چلتے + تب بادشاہ نے ابی سلوم کو کہا نہیں بیٹا۔ ہم سب کے سب اسوقت نہ
جائیں تا نہ ہو کہ تجھ پر بار ہو ویں + اور اُسنے اُسے تنگ کیا لیکن اُسنے نہ چاہا کہ جاوے پر اُس
۲۶ کے حق میں دعا کی + تب ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو
میرے ساتھ کر دیجئے + تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھ
۲۷ جائے + تب ابی سلوم نے اُسے تنگ کیا سو اُسنے امنون کو اور سارے شاہزادوں کو
۲۸ اُسکے ساتھ جانے دیا + اور ابی سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ خبردار رہو جب
امنون مے پی کے خوشدل ہووے اور میں تمہیں کہوں کہ امنون کو مار لو تو تم اُسے مار لیجیو کچھ
۲۹ خوف نہ کیجیو۔ کیا میں تمہیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوری اور بہادری کیجیو + چنانچہ ابی سلوم کے
نوکروں نے امنون سے جیسا کہ ابی سلوم نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا + تب سارے
۳۰ شہزادے اُٹھے اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوا اور بھاگا + اور ایسا ہوا کہ ہنوز
وے راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر پہنچی کہ ابی سلوم نے سارے شاہزادوں کو قتل کیا اور
۳۱ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا + سو بادشاہ اٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے اور خاک پر پڑا
۳۲ رہا اور اُسکے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑ کے اُسکے حضور کھڑے ہوئے + تب داؤد
کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب مخاطب ہو کے بولا کہ میرا خداوند یہہ گمان نہ کرے کہ اُنہوں
نے اُن سارے جوانوں کو جو بادشاہ کے بیٹے تھے مار لیا۔ بلکہ امنون ہی اکیلا مارا گیا۔ اس
لئے کہ ابی سلوم نے جس دن سے کہ امنون نے اُسکی بہن تمر کو رسوا کیا یہہ بات ٹھان رکھی
۳۳ تھی + سو میرا خداوند بادشاہ ایسا خیال دل میں نہ لاوے کہ سارے شاہزادے مارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گئے۔ کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہوا + اور ابی سلوم بھاگا + اور اُس جوان نے جو نگہبان ۳۴
تھا اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ بہت سے لوگ پہاڑ کی دامن کی راہ
اُسکے پیچھے سے آتے ہیں + تب یوندب نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ شاہزادے آئے ۳۵
اور جیسا تیرے بندے نے عرض کی تھی ویسا ہی ہوا + اور ایسا ہوا کہ جب وہ بات کہہ چکا ۳۶
تو دیکھو شاہزادے آپہنچے اور چلا چلا کے روئے۔ اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں
کے ساتھ زار زار رویا + پر ابی سلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ عمی حود کے بیٹے تلمی ۳۷
پاس گیا + اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا ؛

اور ابی سلوم بھاگ کے جسور میں پہنچا اور تین برس تک وہاں رہا + اور داؤد بادشاہ ۳۸
کا دل ابی سلوم کے پاس جانے کے لئے نہایت مستعد ہو گیا۔ کیونکہ امنون کی بابت تسلی پائی ۳۹
تھی اسلئے کہ وہ مر چکا تھا ؛

اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا کہ بادشاہ کا دل ابی سلوم کی طرف ۱۴ باب
متوجہ ہے تو یواب نے تقوع میں آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی اور اُسے ۲
کہا کہ ماتم زدہ کا بھیس اختیار کیجئے اور ماتم کے کپڑے پہنیئے اور تیل اپنے اُوپر نہ ملیئے اور اُس عورت ۳
کی مانند کر دکھایئے جو مدت تک کسی کے مرنے سے غمگین ہو۔ اور بادشاہ
پاس آیئے اور اُس سے اِس طور پر بات کیجئے + سو یواب نے یہہ باتیں بیان کر کے اُسے
سکھلائیں + اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین پر اوندھے منہہ ہو کے گری ۴
اور سجدہ کیا اور بولی اے بادشاہ رہائی دے + تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ وہ ۵
بولی میں ایک بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہے + سو تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے ۶
وے دونوں میدان میں جھگڑے اور وہاں کوئی نہ تھا جو اُنہیں چھڑاوے۔ سو ایک نے
دوسرے کو مارا اور اُسے قتل کیا + اور اب دیکھ کہ سارا کنبہ تیری لونڈی کا مخالف ہو کے ۷
اٹھا ہے۔ اور وے کہتے ہیں کہ اُسکو جسنے اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے حوالے کر تا کہ ہم اُس
کے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں اور وارث کو ہم باقی نہ رکھیں گے۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور چاہتے ہیں کہ اُس میرے انگارے کو جو باقی رہا ہے بجھاویں اور میرے شوہر کے
۸ نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں + سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا تو اپنے گھر جا اور میں
۹ تیری بابت حکم کرونگا + اور اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے خداوند بادشاہ
ساری بدی مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہووے اور بادشاہ اور اُسکا تخت
۱۰ بے گناہ رہے + تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھے کچھ کہے اُسے مجھ پاس لا کہ وہ پھر تجھ
۱۱ کو چھو نہ سکیگا + اُسوقت اُسنے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ خداوند اپنے خدا کو یاد
کرے کہ لہو کا بدلا لینے والوں کو رو کے تا نہ ہووے کہ وے میرے بیٹے کو قتل کریں + تب وہ
۱۲ بولا زندہ خداوند کی قسم کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا + تب اُس عورت نے
۱۳ کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے + وہ بولا کہہ +
تب اُس عورت نے کہا کہ تو نے کس لئے خدا کے لوگوں کی مخالفت میں اِس طرح کا خیال
کیا ہے؟ کہ بادشاہ یہہ کہتے ہوئے خطاکر نیوالے کی مانند ہے جس حال کہ بادشاہ آپ اپنے
۱۴ خارج کئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بلاتا + کیونکہ ہم سب کو مرنا ہے اور پانی کی مانند ہیں جو
زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو سکتا - اور با وجود یہ کہ خدا انسان کے ظاہر پر نظر
نہیں کرتا تو بھی تدبیر کرتا ہے کہ اُسکے خارج کئے ہوئے اُسکے یہاں سے بالکل نکالے نہ
۱۵ جاویں؟ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہہ کہنے آئی ہوں سو اسلئے ہے کہ لوگوں
نے مجھے ڈرایا - تب تیری لونڈی نے کہا کہ میں اب بادشاہ سے عرض کرونگی - شاید کہ بادشاہ
۱۶ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے + کیونکہ بادشاہ خرور سنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس
شخص کے ہاتھ سے جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے خارج
۱۷ کرکے قتل کیا چاہتا ہے چھڑائیگا + تب تیری لونڈی نے کہا ہے کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات
تسلی بخش ہوگی - کیونکہ میرا خداوند بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے
۱۸ کی مانند ہے - سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہو + اُسوقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا
میں تجھ سے جو کچھ پوچھوں سو تو اُسے مجھ سے مت چھپانا + تب وہ عورت بولی کہ میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند بادشاہ اب فرمائیے + سو بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملے میں یوآب کا ۱۹
ہاتھ تجھہ سے ملکے شامل نہیں ہی؟ اُس عورت نے جواب دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم
ای میرے خداوند بادشاہ کوئی اُن باتوں سے جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسی کا دہنی
یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں - تیرے خادم یوآب ہی نے مجھے حکم دیا اور اُسی نے یے
سب باتیں تیری لونڈی کے منہہ میں ڈالیں + اور تیرے خادم یوآب نے یہہ سب اِس لئے ۲۰
کیا تاکہ اِسطرح کا مضمون ظہور میں آوے - اور میرا خداوند دانشمند ہی جسطرح سے خدا کا فرشتہ
دانشمند ہی کہ جو کچھہ زمین پر ہوتا ہی سو اُسے دریافت کرے + تب بادشاہ نے یوآب کو فرمایا کہ ۲۱
دیکھو میں نے یہہ فیصل کیا ہی - اِسلئے تو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھیر لا + تب یوآب زمین پر اوندھا ۲۲
ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ کو مبارکباد کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ
تجھہ کو ای میرے خداوند بادشاہ مجھہ پر کرم کی نگاہ ہی اِسلئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض
قبول کی + پھر یوآب اُٹھا اور جسور کو گیا اور ابی سلوم کو یروشلم میں لے آیا + تب بادشاہ نے فرمایا ۲۳/۲۴
وہ اپنے گھر جاوے اور میرا منہہ نہ دیکھے + سو ابی سلوم اپنے گھر گیا اور بادشاہ کے چہرے
کو نہ دیکھا +

اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم سا اُسکی خوبصورتی کے باعث قابل تعریف ۲۵
کے نہ تھا - کیونکہ اُسکے پانوں کے تلوے سے لے کے سر کی چاندی تک اُسمیں کوئی عیب نہ تھا
اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا (کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا کہ اُسکا بال ۲۶
بہت گھنا تھا اِسلئے وہ اُسے مونڈتا تھا) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاہی
تول سے اندازکر کے ٹھہراتا تھا + سو ابی سلوم کو تین بیٹے پیدا ہوئے اور ایک بیٹی جسکا نام تمر ۲۷
تھا - وہ بہت خوبصورت عورت تھی +

اور ابی سلوم پورے دو برس یروشلم میں رہا اور بادشاہ کا منہہ نہ دیکھا + سو ابی سلوم ۲۸/۲۹
نے یوآب کو بلوایا تاکہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے - پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُسکے پاس آوے - اور پھر
اُسنے دوبارہ بلوایا سو پھر بھی اُسنے نہ چاہا کہ آوے + تب اُسنے اپنے چاکروں سے کہا کہ دیکھو ۳۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہی اور وہاں اُس کے جَو ہیں۔ سو جاؤ اور اُنہیں آگ سے
۳۱ جلاؤ + سو ابی سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی + تب یواب اُٹھا اور ابی سلوم کے
۳۲ گھر آیا اور اُسے کہا تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ سو ابی سلوم نے یواب کو جواب
دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیج کے پیغام کروں کہ
میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا۔ سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے
۳۳ دیکھنے دے اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے + تب یواب نے بادشاہ پاس
جا کے اُس سے یہہ کہا۔ اور جب اُسنے ابی سلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ کے حضور آیا اور بادشاہ
کے آگے اوندھا ہو کے گرا۔ اور بادشاہ نے ابی سلوم کو بوسہ دیا +

۱۵ اباب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے اپنے لئے گاڑیاں اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُس
۲ کے آگے دوڑیں تیار کئے + اور ابی سلوم صبح کو اُٹھ کے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا۔ اور
ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لئے بادشاہ پاس آتا تھا تو ابی سلوم اُسے بلا کے
پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہی؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے
۳ ایک فرقے کا ہی + اور ابی سلوم نے اُسکو کہا دیکھ کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں۔ لیکن کوئی بادشاہ
۴ کی طرف سے نہیں ہی جو تیری سنے + اور ابی سلوم نے کہا کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا تو جو
۵ کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا تو میں اُسکا انصاف کرتا + اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا
۶ کہ اُسے سلام کرے تو وہ ہاتھ دوڑا کے اُسے پکڑ لیتا تھا اور اُسکی مچھی لیتا تھا + سو ابی سلوم
نے سارے اسرائیل سے جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے + اُسی طرح کیا۔ ابی سلوم نے
اِسرائیل کے لوگوں کا دل چرایا +

۷ اور بعد چالیس برس کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ میں جاؤں
۸ اور اپنی منت کو جو میں نے خداوند کے لئے کی ہی حبرون میں ادا کروں + کہ تیرے بندے نے
جب کہ ارامی جسور میں تھا یہہ منت مانی تھی کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے
۹ تو میں خداوند کی عبادت کرونگا + تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ سلامت جا + سو وہ اُٹھا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حبرون کو روانہ ہوا+ اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیج کے
۱۰ منادی کی جسوقت تم نرسنگے کی آواز سنو۔ تو بول اُٹھو کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا+
اور ابی سلوم کے ساتھ یروسلم سے دوسو آدمی جو بلائے ہوئے تھے چلے۔ وے اپنی راستی
۱۱ سے جاتے تھے اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے+ اور ابی سلوم نے جلونی اخیتفل کو جو
۱۲ داؤد کا مشیر تھا اُسکے شہر جلون سے جسوقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بلایا+ اور فساد بڑھتا
جاتا تھا کہ پے در پے ابی سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے ۞

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل کے دل ابی سلوم کی طرف
۱۴ ہیں کہ اُسکی پیروی کریں+ سو داؤد نے اپنے ہمراہی ملازموں کو جو یروسلم میں تھے کہا اُٹھو بھاگ
چلیں۔ نہیں تو ابی سلوم کے ہاتھ سے ہم نہ بچیں گے۔ جلدی چلو نہ ہووے کہ اچانک ہم کو
۱۵ پکڑ لے اور ہم پر آفت لاوے اور تلوار کی دھار سے شہر کو غارت کرے+ اور بادشاہ کے
خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ کہ تیرے خادم حاضر ہیں۔ جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرماوے
۱۶ وہی ہوگا+ تب بادشاہ نکلا اور اُسکا سارا گھرانا اُسکے پیچھے ہوا+ اور بادشاہ نے دس عورتیں
۱۷ جو حرمیں تھیں پیچھے چھوڑیں کہ گھر کی نگہبانی کریں+ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُسکے پیچھے ہوئے
۱۸ اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے+ اور اُسکے سارے خادم اُسکے آگے آگے پار جاتے تھے
اور سارے کریتی اور فلیتی اور سارے جاتی چھ سو جوان جو جات سے اُسکے ساتھ آئے تھے
بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے+ تب بادشاہ نے جاتی اِتی کو کہا تو ہمارے ساتھ کیوں نکلا؟
۱۹ تو پھر جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ۔ اِسلئے کہ تو ایک اجنبی ہے جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہے+
۲۰ کل ہی تو تو آیا ہے اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے
ٹھکانا ملے۔ اِسلئے تو پھر جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا۔ رحمت اور سچائی تیرے ساتھ ہوں
۲۱ تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند کی حیات کی اور میرے خداوند بادشاہ کی زندگی
کی قسم کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے ہوگا وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہوگا+
۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا کہ چل اور پار جا+ اور جاتی اِتی اور اُسکے سارے لوگ اور سب ننھے بچے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ جو اُسکے ساتھہ تھے پار گئے + اور سارا ملک بلند آواز سے رویا اور سارے لوگ پار ہو گئے
۲۴ اور بادشاہ خود نہر قدرون کے پار گیا اور سب لوگوں نے پار ہو کے دشت کی راہ لی + اور دیکھو
کہ صدوق بھی اور اُسکے ساتھہ سارے لاوی خدا کے عہد کا صندوق لئے ہوئے تھے
سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو رکھہ دیا۔ اور ابیاتر اُوپر چڑھہ گیا یہاں تک کہ سارے لوگ
۲۵ شہر سے نکل آئے + تب بادشاہ نے صدوق کو کہا کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لیجا۔ پس اگر خداوند
کے کرم کی نظر مجھہ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا
۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے کہ میں اب تجھہ سے خوش نہیں تو دیکھہ میں حاضر ہوں جو کچھہ اُسکے نزدیک
۲۷ اچھا ہو سو مجھہ سے کرے + اور بادشاہ نے صدوق کاہن کو پھر کہا کیا تو غیب بین نہیں ؟ شہر
کو سلامت پھر جا اور تمہارے ساتھہ تمہارے دونوں بیٹے ہیں اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور
۲۸ یہوناتن جو ابیاتر کا بیٹا ہے + اور دیکھہ میں اُس دشت کے گھاٹوں میں ٹھہرونگا جب تک کہ تمہارے
۲۹ پاس سے میری آگاہی کے واسطے کچھہ پیغام نہ آوے + سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروشلم
میں پھیر لائے اور وہیں رہے +
۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے وقت روتا تھا اور اپنا سر
ڈھانپ لیا تھا اور ننگے پانوں تھا۔ اور اُن سب لوگوں میں جو اُسکے ساتھی تھے ہر ایک نے
۳۱ اپنے سر چھپا لئے تھے اور چڑھے جاتے تھے اور چڑھتے وقت روتے تھے + سو ایک نے
داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل ہو کے ابی سلوم کے ساتھہ ہے + تب داؤد بولا
۳۲ ای خداوند میں تجھہ سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو احمقی سے بدل دے + اور ایسا ہوا کہ جب
داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں اُسنے خدا کو سجدہ کیا تو دیکھو حوسی ارکی اپنے کپڑے پھاڑے
۳۳ ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسکے استقبال کو آیا + اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے
۳۴ ساتھہ چلیگا تو مجھہ پر بار ہوگا + پر اگر تو شہر میں پھر جاوے اور ابی سلوم سے کہے کہ ای بادشاہ
میں تیرا خادم ہوں جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں۔ تو ہو سکتا
۳۵ ہے کہ تو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے + اور کیا تیرے ساتھہ صدوق اور ابیاتر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دونوں کاہن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سُنے سو صدوق اور ابیاتر
کاہنوں سے کہدے + اور دیکھو کہ اُنکے ساتھ اُنکے دو بیٹے اخیمعض صدوق کا اور یہوناتن ۳۶
ابیاتر کا بھی ہیں۔ پس جو کچھ تم سنو سو اُنکی معرفت سے مجھے کہلا بھیجو + سو حوسی داؤد کا دوست ۳۷
شہر کو آیا۔ اور ابی سلوم بھی یروسلم میں داخل ہوا +

اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تھا تو مفیبوست کا چاکر ضیبا دو ۱۶ باب
گدھے لئے ہوئے جن پر دو سو گردے روٹیوں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے
پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی اُسکے استقبال کو آپہنچا + اور بادشاہ نے ضیبا کو ۲
کہا کہ ان سے تیری کیا مراد ہے؟ ضیبا بولا کہ یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے
لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہوں اور یہہ مے دے جو
بیابان میں بیتاب ہو جائیں پئیں + سو بادشاہ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ ضیبا نے ۳
بادشاہ سے کہا کہ دیکھ وہ یروسلم میں رہتا ہے اور اُسنے کہا ہے کہ آج ہی اسرائیل کا گھرانا میرے
باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا + تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ دیکھ مفیبوست کا جو کچھ ہے سو سب تیرا ۴
ہے + تب ضیبا نے کہا تیری قدمبوسی کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں +

پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ۵
ایک شخص جسکا نام سمعی بن جرا تھا نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا + اور اُسنے داؤد پر اور داؤد ۶
بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے۔ اور اُسوقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے
دہنے اور بائیں ہاتھ تھے + اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا نکل آ تو نکل آ اے خونی مرد ۷
اے بلیعال کے آدمی۔ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو کہ جسکے عوض تو بادشاہ ہوا ۸
تجھ پر پھیرا۔ اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ دی۔ اور دیکھ تو اپنی
بدی میں گرفتار ہے اسلئے کہ تو خونی مرد ہے + تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے بادشاہ کو کہا یہہ مرا ہوا ۹
کُتا کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت کرے؟ حکم ہو تو میں جاؤں اور اُسکا سر اُڑا دوں +
بادشاہ نے کہا کہ اے بنی ضرویاہ مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کرے + پس کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟ اور داؤد نے ابیشی
اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھ میرا بیٹا ہی جو میری صلب سے پیدا ہوا میری جان کا طالب
ہے۔ پس اب یہہ بنیمینی کیا کچھ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا
۱۲ ہے + شاید کہ خداوند میرے دکھ پر نظر کرے اور خداوند آج کے دن اُسکی لعنت کے بدلے
۱۳ میں مجھ سے نیکی کرے + اور جسوقت داؤد اور اُسکے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے تو سمعی پہاڑ
کی طرف اُسکے برابر گذرتا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُسکی طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا
۱۴ تھا + اور بادشاہ اور اُسکے سارے ہمراہی تھکے ہوئے آئے اور وہاں اُنہوں نے دم
لیا +

۱۵ اور ابی سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بنی اسرائیل یروسلم میں آئے اور اخیتفل
۱۶ اُسکے ساتھ تھا + اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست حوسی ارکی ابی سلوم پاس آیا تو حوسی نے
۱۷ ابی سلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا رہے بادشاہ جیتا رہے + اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا کیا
۱۸ تو نے اپنے دوست پر یہہ مہربانی کی؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا؟ تب حوسی نے
ابی سلوم کو کہا سو نہیں۔ بلکہ جسکو کہ خداوند اور یہہ قوم اور اسرائیل کے سارے مرد چن لیویں
۱۹ تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھ رہونگا + اور پھر میں کس کی خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے
بیٹے کی خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کی ویسے ہی تیرے
۲۰ حضور میں بھی خدمت کرونگا + تب ابی سلوم نے اخیتفل کو کہا تم آپس میں صلاح لو کہ ہم کیا کریں +
۲۱ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں پاس جنہیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ
گیا ہے اندر جا۔ اِسلئے کہ جب سارے اسرائیل سنینگے کہ تیرے باپ کو تجھ سے نفرت ہے تو اُن
۲۲ سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہیں قوی ہونگے + سو اُنہوں نے قصر کی چھت پر ابی سلوم
کے لئے خیمہ کھڑا کیا اور ابی سلوم سارے بنی اسرائیل کے سامھنے اپنے باپ کی حرموں
۲۳ کے پاس اندر گیا + اور اخیتفل کی مشورت جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا ایسی ہوتی تھی کہ
گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُسنے دریافت کی تھی۔ سو اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدمت میں ایسی ہی تھی +

۱۷ باب ۱ پھر اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا مجھے پروانگی دے کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد چن لوں
۲ اور اسی رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں۔ اور جبوقت کہ وہ تھکا ماندہ اور اُسکے ہاتھ ڈھیلے
۳ ہوں تو میں اُس پر جا پڑونگا اور اُسے ڈراؤں گا۔ کہ اُسکے سارے ہمراہ بھاگ جاوینگے اور میں
۴ فقط بادشاہ ہی کو مار لونگا + اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھراؤنگا۔ کہ جس مرد جسے تو تلاش
کرتا ہے اُسکا آخر ہونا سب کے پھرنے کے برابر ہے۔ یوں سب کے سب سلامت رہینگے + سو وہ
بات ابی سلوم اور اسرائیل سارے بزرگوں کی نظر میں اچھی تھی +

۵ ۶ اور اُسوقت ابی سلوم نے کہا کہ حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُسکے منہہ کی بھی سنیں۔ چنانچہ
حوسی ابی سلوم کے حضور آیا اور ابی سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا کہ اخیتفل یوں کہتا ہے۔ سو ہم
۷ ایسا کریں یا نہیں؟ تو کیا کہتا ہے؟ پس حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے
۸ دی ہے اسوقت کے مناسب نہیں۔ چنانچہ حوسی نے کہا کہ تو اپنے باپ کو اور اُسکے لوگوں کو
جانتا ہے کہ کیسے بہادر ہیں۔ اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کی مانند جسکے بچے جنگل میں چھن گئے
۹ ہوں رنجیدہ ہوئے ہیں۔ اور تیرا باپ جنگی مرد ہے اور وہ لوگوں کے ساتھہ نہ رہیگا + اور دیکھہ
وہ کسی غار میں یا کسی جگہہ میں چھپا ہوا ہوگا۔ اور جب شروع ہی میں لوگوں میں سے بعضے شکست
۱۰ کھاویں تو سب میں یہہ چرچا ہوگا کہ ابی سلوم کے پیروؤں کا قتل ہوتا ہے + اور اُسوقت وہ بھی
جو بہادر ہے جسکا دل شیر کے دل کے مانند ہے بالکل گھل جائیگا۔ کیونکہ سارا اسرائیل جانتا ہے
۱۱ کہ تیرا باپ بڑا بہادر ہے اور اُسکے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں + سو میں یہہ مشورت دیتا ہوں کہ
سارا اسرائیل دان سے لیکے بیرسبع تک اس قدر لوگ جس قدر وہ ریت ہے جو دریا کے کنارے
۱۲ پر ہو تیرے ساتھہ جمع ہووے۔ اور تو آپ جنگ پر چڑھے + سو اُسوقت کسی جگہہ جہاں کہیں
وہ ہو ہم اُسپر خروج کرینگے اور شبنم کے قطروں کی مانند جو زمین پر گرتے اُسپر نازل ہونگے۔ تب
۱۳ وہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں اُنمیں کا ایک بھی جانبر نہ ہوگا + اور اگر وہ کسی شہر میں
داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اسرائیل رسّیاں لے کے اُس شہر کو چڑھہ جائیں گے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ ہم اُسکو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے کہ وہاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے + تب ابی سلوم اور
سارے اِسرائیلی بولے کہ یہہ مشورت حوار کی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے
اچھی ہی + یہہ اِسلئے ہوا کہ خداوند نے یوں اِرادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجاوے
تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے +

۱۵ بعد اُسکے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور
۱۶ بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی + سو اب جلد کسی کو
بھیجکے داؤد سے کہو کہ آجکی رات دشت کی گھاٹیوں پر مت رہ بلکہ فی الفور پار اُتر جا۔ تا ایسا
۱۷ نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں نگلے جاویں + اُسوقت یہونتن اور اخیمعض عین راجل
پر رہتے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُنکی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہووے + اور ایک چھوکری نے
۱۸ جاکے اُنہیں خبر کی۔ سو وے گئے اور داؤد بادشاہ کو خبر دی + لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں
دیکھا اور ابی سلوم سے کہا۔ پر وے دونوں پھرتی کرکے نکل گئے اور بحوریم میں داخل ہوکے
۱۹ ایک شخص کے گھر میں گھسے جسکے صحن میں ایک کوا تھا۔ سو وے اُسمیں اُتر گئے + اور عورت نے
۲۰ ایک چادر لیکے کوئے کے منہہ پر بچھائی اور اُسپر دلا ہوا غلہ پھیلا دیا۔ سو کچھہ خبر معلوم نہ ہوئی + اور
ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں ہیں؟
اُس عورت نے اُنہیں کہا وے نالے پار ہو گئے ہونگے + اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈھا
۲۱ اور نہ پایا تو یروشلم کو پھر آئے + اور ایسا ہوا کہ جب وے پھر گئے تو وے کوئے سے نکلکے روانہ
ہوئے اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھہ اور جلد پار
۲۲ اُتر کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی ہی + تب داؤد اور اُسکے سارے لوگ جو اُس کے
ساتھہ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے۔ بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُنمیں سے
۲۳ باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو + اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُسکی مشورت پر عمل نہ ہوا تو
اُسنے اپنے گدھے پر زین کیا اور سوار ہوکے اپنے شہر اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے
کا بندوبست کیا اور اپنے تئیں پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی گور میں گاڑا گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور داؤد محنیم میں داخل ہوا۔ اور ابی سلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے
۲۴ سارے لوگ اُسکے ساتھہ۔ اور ابی سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا
۲۵ یہہ عماسا ایک آدمی کا بیٹا تھا جسکا نام اِترای اسرائیلی تھا جو ناحس کی بیٹی یواب کی ماضرویاہ
کی بہن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا۔ پس اسرائیل اور ابی سلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ
۲۶ کھڑا کیا۔

اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربہ سے
۲۷ اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے پلنگ اور باسن اور گلی
۲۸ برتن اور گیہوں اور جَو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبیئے کی پھلیاں اور مسور اور بھونے چنے
اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور رگا واپنیر داؤد کے اور اُسکے ساتھہ کے لوگوں کے
۲۹ کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وے لوگ بیابان میں بھوکے اور
ماندے اور پیاسے ہیں۔

اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھہ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں
۱۸ باب کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے۔ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یواب
۲ کے قابو میں اور دوسری تہائی یواب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابیشی کے قابو میں
اور تیسری تہائی اِتی جاتی کے قابو میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا۔ اور بادشاہ نے لوگوں
سے کہا کہ میں بھی ضرور تمہارے ساتھہ نکلونگا۔ پر لوگوں نے کہا کہ تو مت چل۔ کہ اگر ہم بھاگ
۳ نکلیں تو اُنہیں کچھہ ہماری پروا نہ ہوگی۔ اور اگر ہم آدھے مارے جاویں تو بھی اُنہیں کچھہ
پروا نہ ہوگی۔ پر تو ہمارے دس ہزار کے برابر ہے۔ سو بہتر یہہ ہے کہ تو شہر میں رہکے وہاں سے
۴ ہماری مدد کرے۔ تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا ہے میں وہی کرونگا۔
سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سر راہ کھڑا رہا اور سارے لوگ سو سو اور ہزار ہزار ہوکے
۵ چل نکلے۔ اور اُسوقت بادشاہ نے یواب اور ابیشی اور اِتی کو فرمایا کہ میری خاطر سے
اُس جوان ابی سلوم ہی کے ساتھہ ملایمت کیجیو۔ اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ ابی سلوم کے حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سُنا + اور لوگ نکلکے میدان میں اسرائیل
۷ کے مقابل ہوئے اور افرائیم کے بن میں لڑائی ہوئی۔ اور وہاں اسرائیل کے لوگ داؤد
۸ کے خادموں سے مارے پڑے اور اُس دن بیس ہزار مردوں کا سخت قتل ہوا + اِس
لئے کہ اُس دن ساری مملکت میں جا بجا لڑائی ہوئی چنانچہ بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُن
۹ سے جو تلوار سے مارے پڑے کہیں زیادہ تھے + اور اُسوقت ابی سلوم داؤد کے خادموں
کے سامھنے آگیا + سو ابی سلوم خچر پر سوار ہوا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی
موٹی ڈالیوں کے نیچے گھسا تب اُسکا سر بلوط میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچوبیچ
۱۰ لٹکا ہوا رہ گیا اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا + سو ایک شخص نے دیکھکے یواب کو خبر کی
۱۱ اور کہا کہ دیکھہ میں نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا۔ تب یواب نے اُسکو جسنے
اُسے خبر دی تھی کہا لو تو نے اُسے دیکھا تو کیوں اُسے مارکے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں
۱۲ تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت کرتا + اُس شخص نے یواب سے کہا کہ اگر ہزار
مثقال چاندی میرے ہاتھہ میں تولکے دیتا تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھہ نہ اُٹھاتا۔
کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں کے سنتے ہوئے تجھے اور ابیشی اور ایتی کو تاکید کرکے کہا ہے
۱۳ کہ خبردار کوئی ابی سلوم جوان کو نہ چھووے + پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی جان پر دغا کا
۱۴ کھیل کھیلتا۔ کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں بلکہ تو بھی مجھہ سے مخالفت کرتا + تب
یواب نے کہا کہ میں تیرے ساتھہ اس طرح سے دیر نہ کروں + سو اُسنے تین تیر ہاتھہ میں
لئے اور اُنسے ابی سلوم کے دل کو دار پار چھیدا۔ اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے
۱۵ درمیان جیتا تھا + اور دس جوانوں نے جو یواب کے سلح بردار تھے ابی سلوم کو گھیر کے
۱۶ اُسے مارا اور قتل کیا + تب یواب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ اسرائیل کا پیچھا کرنے سے
۱۷ پھرے۔ کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز رکھا + اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لیکے بن کے بیچ
ایک بڑے گڑھے میں ڈالدیا اور اُسپر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا۔ اور سارا اسرائیل بھاگکے
۱۸ ایک ایک اپنے خیمے کو گیا۔ اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے بادشاہی نشیب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں ایک ستون نصب کیا تھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگاری رہے۔ اور اُسنے اپنا نام اُس ستون کا بھی رکھا تھا۔ اور آجکے دن تک وہ یادابی سلوم کہلاتا ہی +

تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا کہ مجھے اجازت ہو کہ میں دوڑکے بادشاہ ۱۹
کو خبر دوں کہ خداوند نے اُسکے دشمنوں سے اُسکا انتقام لیا + لیکن یواب نے اُسے کہا ۲۰
کہ آجکے دن تو کوئی خبر مت دے۔ اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا۔ پر آج تجھے کوئی خبر
نہ دینا چاہیئے اسلئے کہ شاہزادہ مرگیا ہی + تب یواب نے کوشی کو کہا کہ جا اور جو کچھ تو نے ۲۱
دیکھا ہی سو بادشاہ سے کہہ + تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا اور دوڑا + پھر صدوق کے ۲۲
بیٹے اخیمعض نے دوسری بار یواب سے کہا جو کچھ ہو پر مجھے رخصت دیجیئے تاکہ کوشی کے
پیچھے دوڑ جاؤں + سو یواب بولا ای میرے بیٹے تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی اور
دیکھتا ہی کہ کوئی موقع کی خبر نہیں ؟ پھر اُسنے کہا جو کچھ ہو لیکن مجھے دوڑنے دے + ۲۳
تب اُسنے کہا دوڑ + اور اخیمعض نے میدان کی راہ لی اور کوشی سے آگے بڑھ گیا +

اور اُسوقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا۔ اور چوکیدار پھاٹک کی ۲۴
چھت کی دیوار پر چڑھا تھا۔ سو اُسنے آنکھ اُٹھاکے دیکھا کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی + اور ۲۵
چوکیدار چلّایا اور بادشاہ کو خبر کی + سو بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہی تو اُسکی زبان پر
کوئی خبر ہوگی + اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا + تب چوکیدار نے ایک اور آدمی کو ۲۶
دیکھا کہ دوڑا آتا ہی۔ اور چوکیدار نے دربان کو پکارا اور کہا کہ دیکھ اَور ایک شخص اکیلا دوڑا
آتا ہی + اور بادشاہ بولا کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا + تب چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے دوڑنے ۲۷
کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کی چال کی طرح معلوم ہوتی ہی + تب بادشاہ بولا وہ نیک
مرد ہی اور اچھی خبر لاتا ہی + اور اخیمعض چلّایا اور بادشاہ سے بولا کہ سلام + اور بادشاہ کے ۲۸
آگے اوندھا ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہی کہ جس نے اُن
آدمیوں کو جنہوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں کر دیا ہی + تب ۲۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بادشاہ بولا ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اخیمعض نے کہا کہ جسوقت یواب نے بادشاہ کے خادم
کو اور تیرے خادم کو بھیجا اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی پر میں نہیں جانتا کہ وہ
۳۰ کیا تھی + تب بادشاہ نے کہا ایک طرف جا اور یہاں کھڑا رہ + سو وہ ایک طرف جا کے
۳۱ کھڑا ہو رہا + اور دیکھو کہ کوشی آیا + اور کوشی نے کہا میرے خداوند بادشاہ خبر لائی جائے
۳۲ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت میں اُٹھے تھے تیرا بدلا لیا + تب
بادشاہ نے کوشی سے پوچھا کہ ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اور کوشی نے جواب دیکے کہا
کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن اور وے سب جو بادشاہ کی مخالفت میں تیرے ضرر
۳۳ کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان کی طرح ہو جائیں + تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا اور اُس کوٹھری
پر جو پھاٹک کے اُوپر تھی روتا ہوا چڑھ گیا۔ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا ہائے
میرے بیٹے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے ابی سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا ہے
ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے!

۱۹ باب ۲ اور یواب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے روتا پیٹتا ہے + اور وہ رہائی جو
اُس دن ہوئی تھی سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس دن
۳ خبر سُنی کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہے + اور لوگ اُس دن چوری سے شہر میں داخل
۴ ہوئے جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہو کے آویں + اور بادشاہ نے
اپنا منہہ ڈھانپا اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم! ہائے
۵ ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے! تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا اور کہا تو آج کے دن
اپنے سب چاکروں کی کہ جنہوں نے آج کے دن تیری جان اور تیرے بیٹوں اور تیری
بیٹیوں کی جانیں اور تیری جوروؤں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔ اُن کے
۶ منہہ کی شرمندگی کا باعث ہوا۔ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہے اور اپنے دوستوں سے کینہ
رکھتا ہے + کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہے نہ خادموں کی
کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا ہوتا اور ہم سب آج کے دن مر جاتے تو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا + سو اب اُٹھ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے ۷
کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں
رہنے کا۔ اور یہہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے جو ابتدا جوانی سے اب تک تجھ پر پڑیں
بہت بد ہوگا + سو بادشاہ اُٹھا اور دروازے پر بیٹھا۔ اور سب لوگوں کو خبر پہنچی کہ دیکھو ۸
بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہے + تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے ٭
کہ سارے اِسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے + اور اسرائیل کے سارے ۹
فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ
اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ
گیا ہے + اور ابی سلوم جسے ہم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا رن میں مارا پڑا + سو اب تم ۱۰
بادشاہ کے پھر لانے کی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو؟
تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں ۱۱
سے کہو کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو
خاص کرکے جس حال کہ سارے اِسرائیل کی باتیں بادشاہ کو گھر ہی میں پہنچیں؟ اور تم میرے ۱۲
بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور میرے گوشت ہو۔ پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب
سے پیچھے پڑ گئے ہو؟ اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور میرا گوشت نہیں؟ سو اگر میں تجھ ۱۳
کو یواب کی جگہ اپنے حضور میں ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ کروں تو خدا مجھ سے ایسا ہی
کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے + اور اُسنے سارے بنی یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا جیسے ۱۴
کسی ایک کا دل پھیرا جاتا ہے۔ چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں
سمیت پھر چلا آ + سو بادشاہ پھرا اور یردن پار آیا + اور سارے بنی یہوداہ جلجال تک آئے کہ ۱۵
بادشاہ کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آویں ٭
اور جرا کا بیٹا سمعی بنیمینی بحوریم سے جلدی کرکے آیا اور بنی یہوداہ کے ساتھ شریک ۱۶
ہوکے داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو آیا + اور اُسکے ساتھ بنیمینی ہزار جوان تھے۔ اور ضیبا ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا۔ اور وے بادشاہ کے
۱۸ سامھنے یردن کے پار اُترے + اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو
لیجاوے اور کام جو اُسکی نظر میں اچھا ہو سو کرے اور جرا کا بیٹا سمعی بادشاہ کے سامھنے
۱۹ اُس کے یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہو کے گرا۔ اور بادشاہ کو کہا ای میرے خداوند گناہ
مجھہ پر مت دھر اور اُسکو جو تیرے بندے نے جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے
۲۰ نکلا بُرا عکسی سے کہا تھا یاد نہ کر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے + کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہی کہ
میں نے گناہ کیا ہی۔ اور دیکھہ آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا کہ اپنے
۲۱ خداوند بادشاہ کے استقبال کرنے کو اُتروں + اور ضرویاہ کے بیٹے ابشی نے جواب میں
۲۲ کہا کیا سمعی اِس باعث مارا نہ جائیگا کہ اُسنے خداوند کے مسیح پر لعنت کی؟ اور داؤد نے فرمایا
ای بنی ضرویاہ مجھے تم سے کیا کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاؤ؟ کیا اِسرائیل میں سے
کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا جاوے؟ کیا میں یہہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن
۲۳ اِسرائیل کا بادشاہ ہوں؟ تب بادشاہ نے سمعی کو کہا تو مارا نہ جائیگا + اور بادشاہ نے
اُسپر قسم کی ۞

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے استقبال کو اُترا + اور اُسنے جس دن سے کہ
بادشاہ نکلا تھا اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا نہ تو اپنے پانوں دھوئے تھے اور نہ اپنی
۲۵ داڑھی سنواری تھی اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے + اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروسلم میں
بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُسے کہا مفیبوست کس لئے تو ہمارے ساتھہ نہ گیا؟
۲۶ اُسنے جواب دیا ای میرے خداوند اور بادشاہ میرے چاکر نے مجھہ سے دغا کی۔ تیرے
بندے نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدھے پر زین باندھونگا تا کہ میں سوار ہوؤں اور بادشاہ
۲۷ پاس جاؤں۔ کہ تیرا خادم لنگڑا ہی + سو اُسنے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھہ پر جو تیرا
بندہ ہوں تہمت کی۔ پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند ہی۔ سو جو تیری نظروں
۲۸ میں اچھا معلوم ہو سو کر + کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مردوں کی مانند تھا۔ پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا جو تیرے دسترخوان پر
کھانا کھاتے ہیں + پس میرے لئے کیا مناسب ہی کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوہ
کروں؟ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہی؟ میں تو کہہ چکا ۲۹
کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو + اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا کہ ہاں وہ سب لے لیوے
جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا + ۳۰

اور برزلی جلعادی راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھہ یردن پار گیا تاکہ یردن ۳۱
کے پار اُسے پہنچاوے + اور یہہ برزلی نہایت بوڑھا بلکہ اسّی برس کا تھا۔ اور اُسنے بادشاہ ۳۲
کو جبکہ وہ مخنیم میں پڑا تھا رسد پہنچائی تھی۔ اسلئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا + سو بادشاہ نے ۳۳
برزلی کو فرمایا کہ تو میرے ساتھہ پار چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھہ تیری پرورش کرونگا +
اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اب میں کتنے دن جیونگا جو بادشاہ کے ساتھہ یروسلم ۳۴
کو چڑھہ جاؤں؟ کہ آج کے دن میں اسّی برس کا ہو چکا۔ اور کیا میں نیک و بد میں امتیاز کر سکتا ۳۵
ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ جو کچھہ کھاتا پیتا ہی اُسکا مزہ جان سکتا ہی؟ اور کیا میں گانے والوں اور
گانے والیوں کا گانا سُن سکتا ہوں؟ پس تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے
کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھہ جاتا۔ اور کیا ضرور ہی کہ بادشاہ ۳۶
مجھہ سے بدلے میں اتنا سلوک کرے؟ اپنے بندے کو رخصت کیجئے کہ پھر جائے تاکہ میں ۳۷
اپنے شہر میں مروں اور اپنے باپ اور اپنی ماں کی گور کے آس پاس گڑوں + پر دیکھہ تیرا بندہ
کمہام حاضر ہی۔ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھہ پار جاوے۔ اور جو کچھہ تجھے بھلا
معلوم ہو۔ سو اُس سے کر + تب بادشاہ نے جواب دیا کہ کمہام میرے ساتھہ پار جائے اور ۳۸
میں اُس سے جیسے تیری مرضی ہوگی ویسے سلوک کرونگا۔ اور جو کچھہ تو مجھہ سے مانگیگا سو
تیرے لئے میں کرونگا + اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے + اور جب بادشاہ پار آیا تو بادشاہ ۳۹
نے برزلی کو چوما اور اُسکے لئے برکت چاہی۔ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا +
تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا اور کمہام اُسکے ساتھہ چلا۔ اور یہوداہ کے سب لوگ ۴۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ اور اسرائیل کے لوگوں میں سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھہ گذرے + اور دیکھو کہ اسرائیل
کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے اور بادشاہ سے کہا کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے
کیوں چرا لائے اور جا کے بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے کو اور داؤد کے سب ساتھوالے
۱۵ لوگوں کو یردن پار سے لے آئے + تب سارے بنی یہوداہ نے بنی اسرائیل کو جواب
دیا یہہ اسلئے ہے کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہے۔ سو تمہیں اس سبب سے ہم پر کیوں
۱۶ رشک آتا ہے؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھہ کھالیا ہے؟ یا اُسنے ہمیں کچھہ انعام دیا ہے؟ پھر
بنی اسرائیل نے بنی یہوداہ کو جواب دیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس سبتیں
ہیں اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہے۔ پس تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو کہ
تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل
۱۷ کی باتوں سے بہت سخت تھیں +

۲۰ باب اور اتفاقاً وہاں ایک بلیعالی شخص تھا جسکا نام سبع بن بکری تھا۔ اُسنے نرسنگا
پھونکا اور کہا کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھہ ہے اور نہ ہماری میراث یسی کے بیٹے کے
۲ ساتھہ ہے۔ ای اسرائیل اپنے اپنے خیمے کو چلو + سو ہر ایک اسرائیلی داؤد کی پیروی کو چھوڑکے
سبع بن بکری کے پیچھے ہولیا۔ لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے
بادشاہ سے لپٹے رہے +

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا۔ اور بادشاہ نے اپنی اُن دس حرموں
کو جنہیں وہ اپنے گھر کی نگہبانی کے لئے چھوڑ گیا تھا لیکے قید میں رکھا اور اُنکے لئے کھانا
مقرر کیا پر اُنکے پاس نہ گیا + پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں اور رنڈاپے
میں گذران کرتی تھیں +

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے درمیان بنی یہوداہ کو مجھہ پاس
۵ جمع کر اور تو بھی یہاں حاضر ہو + سو عماسا گیا کہ بنی یہوداہ کو فراہم کرے۔ پر اُسنے اُسوقت
۶ سے جو اُسکے لئے مقرر کیا تھا زیادہ دیری کی + تب داؤد نے ابی شی سے کہا کہ اب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سبع بن بکری کی طرف سے ہم کو ابی سلوم کی بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا۔ سو تو اپنے خداوند
کے خادموں کو لے اور اُسکا پیچھا کر۔ نہ ہو کہ وہ محکم شہروں میں جاوے اور ہماری نظر
سے بچ نکلے + سو اُسکی پیروی میں یواب کے لوگ اور کریتی اور فلیتی اور سارے بہادر ۷
نکلے اور یروسلم سے باہر گئے کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں + اور جب وے اُس بڑے ۸
پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہے پہنچے تو عماسا اُنکے آگے سے آیا + اور یواب نے اپنی پوشاک
جو پہنے تھا کسی تھی اور اُسکے اُوپر ایک پٹکا تھا معہ تلوار کے میان کی ہوئی جو اُسکے کمر
میں بندھی تھی اور جاتے جاتے وہ نکل پڑی + سو یواب نے عماسا کو کہا اے میرے ۹
بھائی تو سلامتی سے ہے؟ اور یواب نے عماسا کی داڑھی دھنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُس کا
بوسہ لیوے + اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا۔ سو اُس سے ۱۰
پانچویں پسلی پر ایسا مارا کہ اُسکی انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں اور دوسرا وار نہ کیا۔ سو وہ مر گیا
پھر یواب اور اُسکا بھائی ابی شی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے + تب ایک شخص ۱۱
یواب کے جوانوں میں سے اُسکے پاس کھڑا رہا اور یوں بولا جو کوئی یواب سے راضی ہے اور
جو کوئی داؤد کی طرف ہے سو یواب کے پیچھے چلے + اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ ۱۲
کر رہا + اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہیں تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں
کھینچ لیگیا اور اُسے کپڑا اڑھا دیا۔ اِسلئے کہ دیکھا کہ جو کوئی اُسکے نزدیک آیا سو کھڑا ہوا + اور ۱۳
جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لیگیا تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکری کا پیچھا کرنے
کو روانہ ہوئے ÷

سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل اور بیت معکہ اور سارے ۱۴
بیریم تک گیا۔ اور وے سب بھی جمع ہوئے اور اُسکے پیچھے چلے + اور اُنہوں نے آکے ۱۵
اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا اور وہ دیوار کے برابر
رہا۔ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے کوشش کر رہے تھے کہ دیوار کو گرا دیں ÷

اُسوقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی اور کہا کہ سنو سنو مہربانی سے یواب ۱۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ کو کہو کہ یہاں نزدیک آئیے کہ میں تجھہ سے کچھہ کہوں + اور جب وہ اُسکے نزدیک آیا تو اُس
عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یواب ہے؟ وہ بولا میں وہی ہوں + تب اُسنے اُسے کہا کہ اپنی
۱۸ باندی کی بات سنیئے + وہ بولا میں سنتا ہوں + تب وہ بولی کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے
تھے کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے - اور اسطرح وے کام کو ختم کرتے تھے +
۱۹ اور میں اِسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں - سو تو چاہتا ہے کہ ایک شہر کو اور اُسکو جو
۲۰ اسرائیل کی ایک ماتھی ہلاک کرے - سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہے؟ یواب
نے جواب دیا اور کہا یہہ مجھہ سے دور رہے یہہ مجھہ سے دور رہے کہ نگل جاؤں یا
۲۱ ہلاک کروں + یہہ ایسی بات نہیں - بلکہ کوہ افرائیم کا ایک شخص جسکا نام سبع بن بکری ہے اُسنے
بادشاہ پر یعنے داؤد پر اپنا ہاتھہ اُٹھایا ہے - سو فقط اُسی کو میرے حوالے کر دے کہ میں شہر سے
چلا جاؤں + اُس عورت نے یواب کو کہا دیکھہ اُسکا سر دیوار پر سے تجھہ پاس پھینک دیا
۲۲ جائیگا + تب وہ عورت اپنی دانائی سے سب لوگوں کے پاس گئی + سو اُنہوں نے
سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یواب کی طرف پھینک دیا + تب اُسنے نرسنگا پھونکا
اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے + اور یواب پھر کے یروسلم
میں بادشاہ پاس آیا +

۲۳ اور یواب اِسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں
۲۴ اور فلیتیوں کا سردار تھا - اور ادورام خراج کا داروغہ تھا - اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط
۲۵ محاسب تھا - اور سبع منشی تھا - اور صدوق اور ابیاتر کاہن تھے اور عیرایائری بھی داؤد
کا ایک سردار تھا +

۲۱ باب پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین سال کال پڑا اور داؤد نے خداوند کے حضور
صلاح پوچھی + سو خداوند نے فرمایا کہ یہہ ساؤل کے اور اُسکے خونریز گھرانے کے سبب
۲ سے ہے کہ اُسنے جبعونیوں کو قتل کیا + تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا اور اُن سے
بات کہی + (اور یہہ جبعونی اِسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے جو باقی رہ گئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اُنسے قسم کی تھی۔ اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل کرے۔
کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی+) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں
سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند
کی میراث کے لئے برکت چاہو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُس
کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں۔ اور نہ تو ہمارے لئے اسرائیل
کے کسی مرد کو جان سے مار+ سو وہ بولا پس اَور تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟
۵ تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ شخص جسنے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر
ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جاویں اور اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں
۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے
خداوند کے برگزیدہ ساؤل کے جبعہ میں لٹکاویں+ تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے
۷ کرونگا+ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب
جو اُنہوں نے یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے
۸ آپسمیں کھائی تھی+ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاہ کی بیٹی رصفہ کے دو بیٹے جو ساؤل
کے لئے جنمی تھی یعنے ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل کی بیٹی میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی
۹ کے بیٹے عدرایل کے لئے جنمی تھی پکڑا۔ اور اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے
اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور لٹکا دیا۔ وے ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے
اوّل موسم میں اُسکے پہلے دنوں میں جبوقت کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے وے مارے
۱۰ گئے+ تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لئے چٹان
پر بچھا دیا جب تک کہ آسمان سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا۔ سو اُسنے اُنہیں دن کو ہوائی پرندوں
۱۱ سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا کہ اُنہیں نہ چھووین+ اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم
ایاہ کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا+
۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کی ہڈیوں اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیبیوں سے پھیر لیا۔ کہ وے اُنہیں بیت شان کے کوچے میں سے جسوقت کہ فلسطیوں نے
۱۳ ساؤل کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا چرا لیگئے تھے + سو وہ ساؤل کی ہڈیوں اور اُس
کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا اور ان سب کی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے
۱۴ جمع کروایا + اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو بنیمینی زمین کے ضلع
میں اُسکے باپ قیس کی گور میں گاڑا۔ اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا + اور بعد
اُسکے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سُن لیں +
۱۵ اور فلسطی اسرائیل سے پھر لڑے۔ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں
۱۶ سے لڑا۔ اور داؤد بیتاب ہوگیا + اُسوقت اشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا جس
کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو
۱۷ مارے + پر ضرویا کے بیٹے ابیشی نے اُسکی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا اور اُسے قتل کیا +
تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا کہ تو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو
تاکہ اسرائیل کا چراغ بجھ نہ جائے +
۱۸ اور ایسا ہوا کہ بعد اُسکے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائی ہوئی۔ تب حوساتی سبکی نے
۱۹ صف کو جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا قتل کیا + اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور
لڑائی ہوئی۔ تب الحنان بن یعری ارجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جسکا نیزہ ایسا
۲۰ تھا جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا + پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی اور وہاں ایک
بڑا قد آور شخص تھا۔ اُسکے ہر ہاتھ میں اور ہر پاؤں میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں جو سب کی سب چوبیس
۲۱ ہوتی ہیں۔ اور یہہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا + اُسنے جسوقت کہ اسرائیل کو طعنہ دیا اُسوقت
۲۲ داؤد کے بھائی شمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا + یہی چاروں رفا کے صلب
سے جات میں پیدا ہوئے اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے
مارے پڑے +

۲۲ باب اور داؤد نے جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے آگے اِس گیت کی باتیں کہیں۔ اور بولا کہ۔
۲ خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔
۳ میری چٹان کا خدا ہے۔ اُس پر میرا بھروسا ہے۔ وہ میری سپر ہے اور میری نجات کا سینگ ہے۔ میرا اونچا برج اور میری
۴ پناہ گاہ اور میرا نجات دینے والا ہے۔ تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے+ میں خداوند کو پکارونگا جو
۵ ستایش کے لائق ہے۔ یونہیں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا+ کہ موت کی لہروں نے
۶ مجھے گھیرا۔ بلعالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا+ گور کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا۔ موت
۷ کے پھندوں نے مجھے آگے سے جالیا+ اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا
اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔ اُسنے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میرا نالہ اُسکے
۸ کانوں تک پہنچا+ تب زمین لرزی اور کانپی۔ آسمان کی بنیادیں ہل گئیں اور لرزیں اِس لئے
۹ کہ وہ غصہ ور ہوا+ اُسکے نتھنوں سے ایک دھونواں اُٹھ رہا اور اُسکے منہہ سے آگ
۱۰ نکلکے کھاتی گئی کہ جس سے کوئلے دھک گئے+ اُسنے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا
۱۱ اور اندھیرا اُسکے پاؤں تلے تھا+ وہ ایک کروبی پر سوار ہوکے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود
۱۲ ہوا+ اور اُسنے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں کالے پانیوں اور بادلوں کے
۱۳ گھٹا کے ساتھ+ اُس چمک سے جو اُسکے آگے آگے ہوتی تھی کوئلے سلگے+ خداوند آسمان
۱۴ پر سے گرجا اور تعالیٰ نے اپنی آواز سنائی+ اور تیر چلائے اور اُنہیں تتر بتر کیا۔ بجلی بھی چمکائی
۱۵ اور اُنہیں شکست دی+ خداوند کی جھنجھلاہٹ سے اور اُسکے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے
۱۶ سمندر کی تھاھیں نمودہوئیں۔ دنیا کی نیویں کھل گئیں+ اُسنے اُوپر سے بھیجا اور مجھے پکڑلیا۔ اُس
۱۷ نے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچکے نکالا+ اُسنے مجھے میرے قوی دشمن سے اور اُنسے جو
۱۸ میرا کینہ رکھتے تھے چھڑایا۔ کہ وے مجھ سے نہایت زبردست تھے+ اُنہوں نے میری مصیبت
۱۹ کے دن مجھے آگے سے جالیا۔ پر خداوند میرا ٹیکیہ تھا+ وہ مجھ کو کشادہ مکان میں نکال لایا۔
۲۰ اُسنے مجھ کو نجات بخشی اِسلئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا+ خداوند نے میری راستی کے موافق
۲۱ مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا+ کیونکہ میں نے خداوند کی راہیں
۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی سے سرکشی نہ کی + ۲۴ کہ اُسکی ساری عدالتیں
میرے زیرِ نظر رہیں اور اُسکے احکام جو ہیں سو میں نے اُنہیں اپنے سے دور نہ کیا + ۲۵ میں
اُسکے حضور میں راست تھا اور میں نے اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز رکھا + ۲۶ سو خداوند نے
میری راستی اور میری پاکی کے موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامھنے تھی مجھ کو صلہ دیا + ۲۷ تو رحم
کرنیوالے پر رحم کرتا ہے اور راستی کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکھلاتا ہے + ۲۸ تو اُنکو جو خالص
ہیں اپنے تئیں خالص دکھاتا ہے - پر جو ٹیڑھے ہیں تو اُنپر اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہے + ۲۹ تو
اُن لوگوں کو جن پر بپت پڑی ہے بچاتا ہے - پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں اُن پر تیری آنکھیں لگی ہیں تاکہ انہیں
پست کرے + ۳۰ کہ تو ای خداوند میرا چراغ ہے - اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا +
تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں - میں اپنے خدا کی کمک سے دیوار کو دگیا + ۳۱ خدا جو ہے اُسکی راہ کامل ہے خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہے - وہ اُن سب کی جنہیں اُسکا بھروسا
ہے سپر ہے + ۳۲ خداوند کے سوا کون خدا ہے اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے کون چٹان ہے؟ ۳۳ خدا میری
قوت اور میرا زور - اور وہی میری راہ کامل کرتا ہے - ۳۴ وہ میرے پانوں کو ہرنی کے سے
بناتا ہے - وہ مجھ کو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہے + ۳۵ وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہے
ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہے + ۳۶ تو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھ
کو بخشی اور تیری ہی مہربانی نے مجھ کو بزرگ کیا + ۳۷ تو نے میرے قدم میرے تلے کشادہ
کئے ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں + ۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں فنا کیا اور
منہہ نہ موڑا جبتک کہ اُنہیں نابود نہ کیا + ۳۹ میں نے اُنہیں کھالیا اور اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وے
اُٹھہ نہ سکے - ہاں وے میرے قدموں تلے پڑے ہیں + ۴۰ کیونکہ تو نے جنگ کے لئے زور
سے میری کمر باندھی - وے جو مجھ پر چڑھہ آئے ہیں تو نے اُنکو میرے زیر کر دیا + ۴۱ تو ہی نے
میرے دشمنوں کی پیٹھہ مجھ کو دکھلائی تاکہ میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں + ۴۲ وے
انتظار میں تھے پر چھڑانیوالا کوئی نہ ٹھہرا - خداوند کی طرف بھی پر اُسنے اُنہیں جواب نہ دیا + ۴۳ تب میں
نے اُنہیں ایسا پیسا کہ گرد کر دیا - میں نے اُنکو ایسا روندا کہ راستے کی کیچڑ ہو گئے اور اُنہیں پھیلا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیا + توہی نے مجھکو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا۔ توہی نے مجھہ کو غیر قوموں
۴۴ کا سردار کیا۔ ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی + اجنبی لوگ میری خوشامد
۴۵ کرینگے۔ یہی کہ سنینگے اور میرے فرمان بردار ہوجائینگے + اجنبی لوگ فنا ہوجائینگے اور وے
۴۶ اپنے آڑکے مکانوں میں دہشت کھائینگے + خداوند زندہ ہی۔ اور میری چٹان مبارک
۴۷ ہی۔ میری نجات کی چٹان کا خدا بلند اور بالا ہی + خدا ہی ہی جو میرا انتقام لیتا ہی اور لوگوں
۴۸ کو میرے زیر کر دیتا ہی + اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیاں سے نکال لاتا ہی۔
۴۹ توہی میرے حملہ کرنے والوں پر مجھے بلند کرتا ہی۔ توہی نے ظالم آدمی سے مجھہ کو رہائی
دی ہی + سو میں اے خداوند قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا +
۵۰ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا برج ہی اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم
۵۱ کرنیوالا ہی +

یہہ داؤد کا پچھلا کلام ہی۔

۲۳ باب یسی کے بیٹے داؤد نے کہا اور اُس شخص نے جو سرفراز کیا گیا تھا کہا یعقوب کے
خدا کے مسیح نے جو اسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا کہا + خداوند کی روح مجھہ میں بولی اور
۲ اُسکا سخن میری زبان پر تھا۔ اسرائیل کے خدا نے کہا اسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا
۳ انسان پر حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہی خدا ترسی کے ساتھہ حکومت کرتا ہوا + اور وہ
۴ صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جبکہ سورج نکلتا ہی ایسی صبح کہ جسکے ساتھہ بدلیاں نہیں ہوتیں
اور گھاس کی مانند جو بارش کے بعد کھڑے دھوپ کے باعث زمیں سے نکلتی + اگرچہ
۵ میرا گھر خدا کی نسبت اِس ڈول کا نہیں لیکن اُسنے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ
اور پائدار ہی میرے ساتھہ کیا ہی۔ کہ میری ساری سلامتی اور میرا سارا شوق یہی ہی باوجودیکہ
۶ وہ اُسے نہ اُگا دے ؟ پر بلعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند اکھاڑ پھینکے
۷ جائیں گے۔ کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے + اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا
چاہے اُسے ضرور ہی کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاوے۔ اور وے وہیں کے وہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آگ سے جلائے جائیں گے +

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں۔ پہلا تحکمونی جو کرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں
کا رئیس تھا۔ وہی ادینو تھا جو ایزنی کہلایا۔ اُسی نے آٹھ سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں ایک
۹ ہی وقت قتل کیا۔ اُسکے بعد دودو کا بیٹا الیعزر اخوخی۔ یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا
جو داؤد کے ساتھ چڑھ گئے تھے جبکہ اُسنے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھتے تھے طعنہ
۱۰ دیا تھا اور سارے بنی اسرائیل چلے گئے تھے + سو اُسنے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا یہانتک
کہ اُسکا ہاتھ تھک گیا اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا۔ اور خداوند نے اُس دن بڑی فتح کی۔ اور
۱۱ باقی لوگ اُسکے پیچھے فقط لوٹنے کے لئے پھر آئے بعد اُسکے حراری اجی کا بیٹا سمہ تھا جس
وقت فلسطی چارہ لینے کے لئے ایک قطع زمین میں جہاں مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے
۱۲ اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا اور
۱۳ اُسکو بچایا اور فلسطیوں کو قتل کیا اور خداوند نے بڑی فتح کی + اور اُن تیس میں سے تین سردار
نکلے اور عدلام کے مغارے کو درو کے وقت داؤد پاس آئے اور فلسطیوں کی فوج
۱۴ رفائیوں کی وادی میں خیمہ زن تھی + اور داؤد اُسوقت ایک گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کا طلائی
۱۵ بیت لحم میں تھا + اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا ای کاش کہ کوئی شخص اُس کوئے کا ایک
۱۶ گھونٹ پانی جو بیت لحم کے آستانے پر ہے مجھے پلاتا! اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں
کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے سے پانی بھرا اور لاکے داؤد کو دیا۔ لیکن اُسنے نہ چاہا
۱۷ کہ پیئے۔ بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپایا + اور اُسنے کہا مجھ سے دور ہو ای خداوند کہ میں ایسا
کروں۔ کہ یہہ اُن لوگوں کا لہو ہے جو اپنی جان پر کھیل کے گئے تھے۔ سو اُسنے نہ چاہا کہ اُسے
۱۸ پیئے + پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہی کام کئے + اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائی ابیشی
بھی تین میں ایک سردار تھا + اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا اور تین میں نامدار
۱۹ ہوا + وہ نو تینوں میں سب سے زیادہ عزت والا تھا اور اُنکا سردار ہوا۔ پر وہ پہلے تینوں
۲۰ کے برابر نہ تھا + اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبصی ایل کا تھا جس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بہت سے کام کئے تھے اُسی نے موآب کے دو جوان مثل شیر ببر کے مارے اور جا کے برف
کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا + اور اُسنے ایک رودار مصری کو قتل کیا۔ اُس ۲۱
مصری کے ہاتھہ میں ایک بھالا تھا۔ پر وہ لٹھہ لیکے اُس پر لپکا اور مصری کے ہاتھہ سے بھالا
چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا + پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہہ کچھ ۲۲
کیا اور تینوں پہلوانوں میں اُسکا نام تھا + وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا تھا پر وہ اِن ۲۳
تین کے برابر نہ تھا + اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا +

اور یواب کا بھائی عساہیل اِن تیسوں میں سے ایک تھا۔ اور الحنان بیت لحم کے دودو ۲۴
کا بیٹا سمہ حرودی اِلقہ حرودی خلص فلطی عیرا بن عقیس تقوعی ابی عزر عنتوتی مبونی حوساتی ضلمون ۲۵
اخوحی مہری نطوفاتی حلب بن بعنہ نطوفاتی اتی بن ریبی بنی بنیمین کے جبعہ کا فرعتونی بنایاہ اور ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
نحل جعس کاہدی ابی غلبون عرباتی عزموت برحومی الیحبہ سعلبونی بنی یسین یہونتن سمہ حراری اخی آم ۳۱
بن سرار ہراری الیفلط بن احسبی بن معکاتی الی عام بن اخیتفل جلونی حصری کرملی فغری اربی ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵
اجال بن ناتن ضوباہ سے بنی جدی صلق عمونی نحری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا سلح بردار ۳۶ ۳۷
تھا۔ عیرا اتری جریب اِتری اُوریاہ حتی۔ سب سینتیس ہوئے + ۳۸ ۳۹

بعد اُسکے خداوند کا غصہ اسرائیل پر پھر بھڑکا۔ کہ اُسنے داؤد کے دل میں ڈالا کہ اُنکا ۲۴ باب
مخالف ہو کے کہے کہ جا اور اسرائیل اور یہوداہ کو گن + کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار ۲
یواب کو جو اُسکے ساتھہ تھا حکم کیا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع
تک گذر کرو اور لوگوں کو گنو تاکہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو + تب یواب نے بادشاہ کو کہا ۳
کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے کہ جتنے وے اب ہیں سو چند زیادہ کرے اور کہ
میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں یہہ دیکھیں۔ پر کیا سبب ہی کہ میرے خداوند بادشاہ
کا دل اِس کام سے لگا ہی؟ لیکن بادشاہ کی بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب ۴
آئی۔ اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اسرائیل کے لوگوں کا شمار
کرنے کو نکل گئے + اور وے یردن پار اُترے اور عراعر میں جو وادی جد کے شہر کی ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ دہنی طرف کو یعزیر کے رخ ہی خیمہ زن ہوئے وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین
۷ کو آئے۔ اور دان یعن کو وارد ہوئے۔ اور گھوم کے صیدا تک پہنچے۔ اور وہاں سے صور
کے محکم شہر تک آئے اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں تک بھی۔ اور یہوداہ
۸ کے جنوب کو بیر سبع تک نکل گئے + چنانچہ ساری مملکت میں سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے
۹ بعد یروسلم کو آئے + اور یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو دی۔ سو اسرائیل کے
آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوار لیے تھے + اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے +
۱۰ اور داؤد کا دل بعد اُسکے کہ اُسنے لوگوں کا شمار کیا بے چین ہوگیا۔ اور داؤد
نے خداوند کو کہا یہہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا۔ اب اے خداوند فضل سے اپنے بندے
۱۱ کا گناہ بخش دیجئے۔ کہ میں نے بڑی احمقی کا کام کیا + سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام
۱۲ جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں
فرماتا ہی میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں۔ تو اُن میں سے ایک کو اختیار کرکہ میں
۱۳ اُسے تجھہ پر بھیجوں + سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسکو خبر دی اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا
ہی۔ کیا تجھہ پر تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں
سے بھاگتا پھرے اور وے تجھے رگیدیں۔ یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا پڑے؟
۱۴ اب صلاح لے اور تجویز کرکہ میں اُسے جسنے مجھے بھیجا کیا جواب دوں + تب داؤد نے جاد
کو کہا میں بڑے شکنجے میں ہوں۔ لیکن خداوند کے ہاتھہ میں گرفتار رہونا بہتر ہی۔ کہ اُسکی
۱۵ رحمتیں عظیم ہیں۔ پر انسان کے ہاتھہ میں گرفتار رہونا نہ چاہیے + سو خداوند نے اسرائیل پر
وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکے مقرری وقت تک رہی اور دان سے لیکے بیر سبع تک لوگوں
۱۶ میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے + اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھہ بڑھایا کہ یروسلم کو فنا کرے
تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا۔ اور اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا یہہ بس ہی۔ اب
۱۷ اپنا ہاتھہ کھینچ + اُسوقت خداوند کا فرشتہ یبوسی اروناہ کے کھلیہاں پر کھڑا تھا + اور داؤد نے
جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھہ گناہ تو میں نے کیا اور بدی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مجھ سے ہوئی۔ پر ان بھیڑوں کا کیا قصور؟ پس مجھ ہی پر اور میرے باپ کے گھرانے پر اپنا ہاتھ چلائیے +

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا جا اور یبوسی ارونا ہ کے کھلیہان پر
۱۹ خداوند کے لئے ایک مذبح بنا + اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند کا
۲۰ حکم تھا کیا + اور ارونا ہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُسکے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا
۲۱ سو ارونا ہ نکلا اور بادشاہ کے آگے جھک کے زمین پر سجدہ کیا + اور کہا خداوند میرا بادشاہ
اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا تا کہ کھلیہان تجھ سے مول لوں اور خداوند کا
ایک مذبح بناؤں تا کہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے + ارونا ہ نے داؤد کو کہا کہ میرا خداوند بادشاہ
۲۲ جو کچھ بہتر جانے لیوے اور اُسے گذرانے۔ اور دیکھہ یہاں سوختنی قربانی کے لئے بیل اور
دائیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان سمیت ایندھن کے لئے ہیں + یہہ سب کچھ ارونا
۲۳ نے بادشاہ کی طرح بادشاہ کو دیا + سو ارونا ہ نے بادشاہ سے کہا کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو قبول
کرے + تب بادشاہ نے ارونا ہ سے کہا یوں نہیں۔ بلکہ میں قیمت دیکے اُسکو تجھ سے مول لونگا
۲۴ اور میں اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھہ خرچ نہ ہو خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں
نہ چڑھاؤنگا + سو داؤد نے وہ کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لئے
۲۵ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں
چڑھائیں۔ اور خداوند نے زمین کے لئے اُنکی دعا قبول کی + اور وبا اسرائیل میں سے جاتی
رہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سلاطین کی پہلی کتاب

اباب
اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہن سال ہوا۔ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے
۲ پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ سو اُسکے خادموں نے اُسے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لئے
ایک کنواری عورت ڈھونڈھی جاوے جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُسکی خبرگیری
۳ کیا کرے اور تیری گود میں سو رہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے۔ چنانچہ انہوں
نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کی تلاش کی اور شونمیت ابی شاگ
۴ کو پایا۔ سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھی۔ سو وہ بادشاہ
۵ کی خبرگیری اور اُسکی خدمت کرتی تھی۔ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی۔ اُسوقت
حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں بلند کیا اور کہا میں بادشاہ ہونگا۔ اور اپنے لئے
۶ گاڑیاں اور سوار اور پچاس آدمی جو اُسکے آگے آگے دوڑیں تیار کئے۔ اور اُسکے باپ
نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھی بہت خوبصورت
۷ تھا۔ اور اُسکی ماجو تھی اُسے ابی سلوم کے بعد جنی تھی اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب اور ابی یاتر
کاہن سے گفتگو کرتا تھا اور یہ دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُسکی مدد کرتے تھے۔
۸ لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور ناتن نبی اور شمعی اور ریعی اور داؤد کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بہادر لوگ ادونیاہ کے ساتھہ نہ تھے + اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور پالے ہوئے ۹
چوپائے زحلت کے پتھر پر جو عین راجل کے برابر ہی ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنے
بادشاہ کے بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ کے ملازموں کی دعوت کی - پر ۱۰
ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا + سو ناتن نے سلیمان کی ۱۱
مابنت سبع سے مخاطب ہوکے کہا کیا تو نے نہیں سُنا کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت کرتا ہی
اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ اب تو آکہ میں تجھے صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے ۱۲
سلیمان کی جان بچائے + تو جا اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو اور اُسے کہہ ای میرے ۱۳
خداوند بادشاہ کیا تو نے اپنی لونڈی سے قسم کھاکے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے
بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے تخت پر بیٹھیگا؟ پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہی؟ اور دیکھہ ۱۴
جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگی تب میں بھی تیرے پیچھے آپہنچونگا اور تیری باتوں
کو ثابت کرونگا + سو بنت سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئی - اور بادشاہ تو بہت بوڑھا ۱۵
تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی + اور بنت سبع جھکی اور بادشاہ کے ۱۶
حضور سجدہ کیا + تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا مانگتی ہی؟ اُسنے یہہ عرض کی کہ ای میرے ۱۷
خداوند تو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھاکے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا
سلیمان بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا + اب دیکھہ ادونیاہ سلطنت کرتا ہی اور اب ۱۸
تک ای میرے خداوند بادشاہ تجھہ کو اسکی خبر نہیں ہوئی + اور اُسنے بہت سے بیل اور پالے ہوئے ۱۹
چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابی یاتر کاہن اور لشکر کے سردار
یواب کی دعوت کی ہی - پر تیرے بندے سلیمان کو اُسنے نہیں بلایا + اور اب تو ای میرے خداوند ۲۰
بادشاہ سارے اسرائیل کی نگاہ تجھہ پر ہی تاکہ تو اُنہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے
تخت پر بعد اُسکے کون بیٹھے + نہیں تو یہہ ہوگا کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں ۲۱
کے ساتھہ آرام کریگا تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے + اور دیکھو کہ ۲۲
وہ بادشاہ کے ساتھہ ہنوز باتیں کر ہی رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آپہنچا + اور اُنہوں نے بادشاہ ۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ ناتن نبی حاضر ہے + اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا تو اُسنے بادشاہ
۲۴ کے حضور اپنے منہہ کے بھل سجدہ کیا + اور ناتن بولا ای میرے خداوند بادشاہ کیا تو نے فرمایا
۲۵ ہے کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور میرے تخت پر بیٹھے ؟ کہ وہ آج کے دن گیا اور بہت سے
بیل اور پالے ہوئے چارپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور
لشکر کے سرداروں اور ابی یاتر کاہن کی دعوت کی ۔ اور دیکھ وے اُسکے حضور کھاتے پیتے
۲۶ ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے ! پر تیرے غلام کو یعنے مجھے اور صدوق کاہن
۲۷ اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بلایا + کیا یہہ میرے خداوند
بادشاہ کے حکم سے ہوا ۔ اور تو نے اپنے بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے
بعد اُسکے تخت پر کون بیٹھیگا ؟

۲۸ اُسوقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بنت سبع کو مجھہ پاس بلاؤ + سو وہ بادشاہ
۲۹ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامھنے کھڑی رہی + بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا اُس
۳۰ خداوند کی قسم جس نے میری روح کو ہر نوع کی آفت سے رہائی دی کہ جیسا میں نے خداوند
اِسرائیل کے خدا کی قسم کھا کے تجھے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا
۳۱ اور میری جگہہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا ۔ سو میں آج کے دن ویسا ہی کرونگا + تب بنت سبع
زمین پر منہہ کے بھل گری اور بادشاہ کے آگے سجدہ کر کے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد
۳۲ ہمیشہ جیتا رہے + اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع
۳۳ کے بیٹے بنایاہ کو مجھہ پاس بلاؤ + سو وے بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے + بادشاہ
نے اُنہیں فرمایا کہ اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتھہ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو
۳۴ میرے ہی خچر پر سوار کرو اور اُسے نیچے جیحون پاس لیجاؤ ۔ اور وہاں صدوق کاہن اور
ناتن نبی اُسکے سر پر تیل ملیں کہ وہ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہو ۔ اور تم نرسنگا پھونکو اور بولو سلیمان
۳۵ بادشاہ جیتا رہے + پھر تم اُسکے پیچھے پیچھے ہو کے اُوپر چلے آؤ تاکہ وہ آوے اور میرے
تخت پر بیٹھے کہ وہ میری جگہہ بادشاہ ہوگا ۔ کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اِسرائیل اور یہوداہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا حاکم ہو+ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین- اور خداوند ۳۶
میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہی فرماوے+ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ ۳۷
تھا اُسی طرح سلیمان کے ساتھ ہو اور اُسکے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت
سے زیادہ عالیشان کرے+ سو صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور ۳۸
کریتی اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور
جیحون پر لائے+ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا اور سلیمان کو ممسوح ۳۹
کیا+ تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا رہے+ اور
سارے لوگ اُسکے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے اور بڑی خوشی
کرتے تھے ایسے کہ زمین اُنکے غل شور سے پھٹتی تھی+ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں ۴۱
نے جو اُسکے ساتھ تھے جو نہیں کھا چکے یہہ شور سنا+ اور جب یواب نے نرسنگے کی آواز سنی
تو بولا کہ شہر میں کیسی ہڑبڑی کا غل اور شور ہوتا ہی؟ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن ۴۲
کا بیٹا یونتن آیا- اور ادونیاہ نے اُسکو کہا بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہی اور خوشخبری لاتا ہی+ اور ۴۳
یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے
سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا+ اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے ۴۴
بیٹے بنایاہ اور کریتی اور فلیتی کو اُسکے ساتھ بھیجا+ سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار
کیا- اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے جیحون پر اُسکو ممسوح کیا- سو وے وہاں سے ایسی ۴۵
خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں کہ شہر گونج گیا+ آواز جو تم نے سنی سو وہی ہی+ اور سلیمان نے ۴۶
سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہی+ سو اسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ ۴۷
داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں اور کہتے ہیں خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ
مشہور کرے اور اُسکے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے+ اور بادشاہ نے
بستر پر اپنے کو جھکایا+ اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہی ۴۸
جس نے آج کے دن ایک آدمی ٹھہرایا کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۹ تخت پر بیٹھے + تب سارے مہمان جو ادونیاہ کے ساتھ تھے ہراسان ہوکے اُٹھے اور
اپنی اپنی راہ چلے گئے +

۵۰ ۵۱ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈر کے اُٹھا اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا + اور سلیمان
کو خبر ہوئی کہ دیکھہ ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے - کہ دیکھو وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے
۵۲ ہوئے کہتا ہے کہ سلیمان آج کے دن مجھہ سے قسم کرے کہ اپنے چاکر کو تہ تیغ نہ کریگا + تب
سلیمان بولا اگر وہ اپنے تئیں لائق شخص کر دکھاوے تو اُسکا ایک بال زمین پر نہ گریگا - پر
۵۳ اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا + سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وے
اُسے مذبح پر سے اُتار لائے + اُسنے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا - اور سلیمان نے
اُسے فرمایا کہ اپنے گھر جا +

۲ باب ۲ جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے تب اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت
کرکے کہا کہ میں تمام جہان کے لوگوں کی راہ جاتا ہوں - اِسلئے تو مضبوط ہو اور اپنے تئیں
۳ مرد کر دکھلا - اور خداوند اپنے خدا کی تاکید کی اُسکے راہوں پر چلنے کی اور اُسکے قانونوں
اور اُسکے حکموں اور اُسکے فرمانوں اور اُسکی شہادتوں پر عمل کرنے کی بابت جیسا کہ موسیٰ کی
کتاب میں لکھا ہے محافظت کر تاکہ تو اپنے سب کاموں میں جہاں کہیں تو رخ کرے کامیاب ہو +
۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر قائم رہے جو اُسنے میرے حق میں کہا کہ اگر تیری نسل اپنی راہ
پر خوب ملاحظہ کرے کہ اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے میرے آگے سچائی
۵ سے چلے تو تیری نسل اِسرائیل کے تخت سے کبھی خارج نہ ہوگی + اور تو جانتا بھی ہے جو کچھہ
کہ ضرویاہ کے بیٹے یواب نے مجھہ سے اور اِسرائیلی لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے
ابنیر اور یتر کے بیٹے عماسا سے کیا جنہیں اُسنے قتل کیا اور صلح میں جنگی خون کیا اور جنگ
کا خون اپنے پٹکے پر جو اُسکی کمر میں بندھا تھا اور اپنی جوتیوں پر جو اُسکے پانوں میں تھیں لگا
۶ دیا + سو تو اپنی دانش کے موافق کر اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے + پر
برزلی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کر اور اُنہیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھایا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شامل کر۔ اسلئے کہ وے جس وقت کہ میں تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے بھاگا تھا تو نہیں
مجھہ پاس آئے تھے + اور دیکھہ بجوریکم کا بنیمینی جراکا بیٹا سمعی تیرے ساتھہ ہی۔ اُسنے جس ۸
دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا مجھہ پر بہت بُری لعنت بھیجی۔ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا اور میں نے
خداوند کی قسم کھاکے اُسے کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا + سو تو اُسے بے گناہ نہ جان۔ ۹
کیونکہ تو عاقل مرد ہی اور جانتا ہی جو کچھہ اُس سے کیا چاہیئے۔ پس تو اُسکا سفید سر لہو لُہان
کرکے گور میں اُتار + بعد اُسکے داؤد نے اپنے باپ دادوں کے ساتھہ آرام کیا اور شہر داؤد ۱۰
میں گاڑا گیا + اور سب دن کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے۔ سات ۱۱
برس حبرون میں بادشاہت کی اور تینتیس برس یروشلم میں اُسنے سلطنت کی +

تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اُسکی سلطنت نہایت پائدار ہوئی + تب ۱۲
حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی مابنت سبع پاس آیا۔ اُسنے پوچھا تو صلح سے آتا ہی؟ وہ بولا صلح ۱۳
سے + پھر اُسنے کہا میں تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہوں + وہ بولی کہہ + اُسنے کہا تو جانتی ہی کہ سلطنت ۱۴
میری تھی اور سارے اِسرائیل کے منہہ میری طرف متوجہ ہوئے کہ میں سلطنت کروں۔ لیکن سلطنت ۱۵
پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی۔ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے اُسی کی تھی + سو میں تجھہ ۱۶
سے ایک عرض کرتا ہوں۔ تو مجھہ سے انکار نہ کر + اُسنے کہا کہہ + اُسنے کہا کرم کرکے سلیمان ۱۷
بادشاہ سے کہئے کہ وہ تیری بات کو نہ ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت مجھے بیاہ دے + سو بنت سبع ۱۸
بولی اچھا میں تیرے لئے بادشاہ سے کہونگی + اسلئے بنت سبع سلیمان بادشاہ پاس گئی تاکہ ادونیاہ ۱۹
کے واسطے اُس سے عرض کرے + بادشاہ اُسکے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُس
کے آگے اپنے تئیں جھکایا۔ پھر اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور بادشاہ نے اپنی ماں کے لئے کرسی
رکھوائی سو وہ اُسکے دہنے ہاتھہ بیٹھی + اور وہ بولی تجھہ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں۔ میری ۲۰
بات مت ٹالیو + بادشاہ نے اُس سے کہا میری ماں فرما۔ کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا + وہ بولی ۲۱
ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے + تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں ۲۲
کو جواب دیا اور کہا کہ تو فقط ابی شاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لئے کیوں مانگتی ہی؟ بلکہ اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سکے لئے سلطنت بھی مانگ - کہ وہ میرا بڑا بھائی ہے - بلکہ اُسکے لئے اور ابیاتر کاہن اور صرویاہ
۲۳ کے بیٹے یواب کے لئے بھی + تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ اگر ادونیاہ
نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی تو خدا مجھہ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے
۲۴ زیادہ + سو اب خداوند کی حیات کی قسم جسنے مجھہ کو قیام بخشا اور مجھہ کو میرے باپ داؤد کے
تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا کہ ادونیاہ آج ہی
۲۵ کے دن قتل کیا جائیگا + اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا - اُسنے اُسپر
ایسا حملہ کیا کہ وہ مرگیا +

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل
ہے - پر میں اسوقت تجھے مروا نہیں ڈالتا کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا
صندوق اُٹھاتا تھا - اور اسلئے کہ تو اُن سب دکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک
۲۷ تھا + اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو - تاکہ وہ خداوند کا سخن پورا
۲۸ کرے جو اُسنے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا + اور یہہ خبر یواب کو پہنچی کیونکہ
یواب ادونیاہ کا پیرو تھا اگرچہ ابی سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا + سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا
۲۹ اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا + اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یواب بھاگ کے خداوند
کے خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے آس پاس ہے + تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ
۳۰ کو کہلا بھیجا کہ جاکے اُسپر حملہ کر + سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا اور اُسے کہا بادشاہ کا حکم
ہے کہ تو باہر نکل + وہ بولا نہیں میں یہیں مرونگا + تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یواب
۳۱ نے یوں کہا ہے اور اُسنے مجھے یوں جواب دیا - تب بادشاہ نے اُسے فرمایا جیسا اُسنے کہا ہے
ویسا ہی کر اور اُسپر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے - تاکہ تو اُن بے گناہوں کے خون کا انتقام
۳۲ جو یواب نے بہایا مجھہ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کردے + اور خداوند
اُسکا خون اُسکے سر پر دھرے کہ اُسنے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے
بہتر تھے حملہ کیا اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی - نیر کا بیٹا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ ابنیر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور نیر کا بیٹا عماسا جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا + سو
اُنکا خون یواب کے سر پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا۔ لیکن داؤد پر اور اُسکی نسل
۳۴ پر اور اُسکے گھر پر اور اُسکے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی + سو یہویدع
۳۵ کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا اور اُسپر جا پڑا اور اُسے قتل کیا۔ اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر
۳۶ میں گاڑا گیا + پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہ لشکر کا سردار کیا۔ اور
۳۷ صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا + پھر بادشاہ نے سمعی کو بلا بھیجا اور اُسے
فرمایا کہ یروشلم میں اپنے لئے ایک گھر بنا اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ نکل جا۔ کہ ایسا
۳۸ ہوگا کہ جس دن تو باہر نکلیگا اور نہر قدرون کے پار جائیگا اُس دن یقین جانیو کہ تو مقرر مارا
جائیگا۔ اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا + اور سمعی نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے۔
جیسا میرے خداوند بادشاہ نے ارشاد کیا تیرا غلام ویسا ہی کریگا + سو سمعی بہت دنوں
۳۹ تک یروشلم میں رہا + اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے
دو آدمی جات کے بادشاہ معکاہ کے بیٹے اکیس کے یہاں بھاگ گئے + سو لوگوں نے
۴۰ سمعی کو کہا کہ دیکھ تیرے چاکر جات میں ہیں + سو سمعی نے اُٹھ کے اپنے گدھے پر زین
باندھا اور اپنے چاکروں کی تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا۔ چنانچہ سمعی گیا اور جات
۴۱ سے اپنے چاکروں کو لے آیا + یہہ خبر سلیمان کو پہنچی کہ سمعی یروشلم سے جات کو گیا اور پھر آیا +
۴۲ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے اور سمعی کو طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے تجھے خداوند کی
قسم نہ دی تھی اور تجھ سے تاکید کر کے نہ کہا تھا کہ تو یقیناً جانیو کہ جس دن تو باہر جائیگا اور
تمیں سیر کریگا اُس دن تو مقرر مارا جائیگا؟ اور تو نے مجھے کہا تھا یہہ سخن جو میں نے سُنا
۴۳ نیک ہے۔ پس تو نے خداوند کی قسم کو اور اُس حکم کو جو میں نے تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا؟
۴۴ پھر بادشاہ نے سمعی سے کہا تو اُس ساری شرارت کو جو تو نے میرے باپ داؤد سے کی
جس سے تیرا دل واقف ہے خوب جانتا ہے۔ سو خداوند تیری شرارت کو پھر تیرے ہی سر
۴۵ پر ڈالیگا۔ اور سلیمان بادشاہ مبارک ہوگا اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۶ پائدار رہیگا+ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حکم دیا۔ سو وہ باہر گیا اور
اُس پر حملہ کیا یہاں تک کہ وہ مرگیا۔ تب سلطنت سلیمان کے ہاتھہ میں ثابت ہوگئی +

۳ باب اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کی اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا
اور یشیتر اُس سے کہ اپنا محل اور خداوند کا گھر اور یروسلم کی چاروں طرف کی دیواریں بناچکا
۲ اُسے داؤد کے شہر میں لے آیا+ لیکن اُسوقت لوگ اونچی جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے
۳ اِسلئے کہ کوئی گھر خداوند کے نام کے لئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا+ اور سلیمان
خداوند کو دوست رکھتا تھا اور اپنے باپ داؤد کی وصیتوں پر عمل کرتا تھا۔ مگر اونچے مکانوں
پر قربانیاں کرتا تھا اور خوشبوئیاں جلاتا تھا+

۴ اور بادشاہ قربانی کرنے کے لئے جبعون کو گیا کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا۔ اور
۵ سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا+ سو جبعوں میں خداوند رات کے وقت
سلیمان کو خواب میں دکھائی دیا۔ اور خدا نے کہا جو تو چاہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ +
۶ سلیمان نے عرض کی کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا اِسلئے
کہ وہ تیرے آگے صداقت اور نیکوکاری سے اور تجھہ پر سچا دل رکھہ کے چلتا پھرتا رہا۔
اور تو نے اُسکے لئے بڑی یہہ نعمت رکھہ چھوڑی کہ تو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو
۷ اُسکے تخت پر بیٹھے۔ چنانچہ آج کے دن ہی+ سو اب ای خداوند میرے خدا تو نے اپنے
بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور میں ہنوز لڑکا ہوں اور باہر جانے
۸ اور بھیتر آنے کا طور میں نہیں جانتا۔ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہی جنہیں تو
نے چُن لیا ہی۔ وے لوگ بہت اور بے شمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُنکا حساب نہیں
۹ ہوسکتا ہی+ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجھنے والا دل عنایت کر کہ وہ تیرے لوگوں کی
عدالت کرے۔ تاکہ میں نیک اور بد میں امتیاز کروں۔ کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا انصاف
۱۰ کون کرسکتا ہی؟ اور یہہ بات خداوند کے آگے خوش آئی کہ سلیمان نے یہہ چیز مانگی+ اور
۱۱ خدا نے اُسے کہا ازبس کہ تو نے یہہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی اور نہ اپنے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود ہونے کی درخواست کی بلکہ اپنے لئے
عقلمندی مانگی تاکہ عدالت میں خبردار ہو۔ سو دیکھہ کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق ۱۲
عمل کیا۔ دیکھہ کہ میں نے ایک عاقل اور سمجھدار دل تجھہ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند تجھہ
سے آگے نہ ہوا اور نہ تیرے بعد تجھہ سا برپا ہوگا۔ اور میں نے تجھہ کو اور کچھہ بھی دیا ۱۳
جو تو نے نہیں مانگا یعنے دولت اور عزت۔ ایسی کہ بادشاہوں کے بیچ تمام عمر کوئی
تیری مانند نہ ہوگا + اور اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد ۱۴
رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا گیا تو میں تیری عمر دراز کرونگا + سو سلیمان جاگا۔ اور دیکھا ۱۵
کہ خواب تھا + پھر وہ یروسلم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا رہا اور
سوختنی قربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے چاکروں
کی ضیافت کی +

اُسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس آئیں اور اُسکے آگے کھڑی ہوئیں ۱۶
اور ایک عورت بولی ای میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور ۱۷
میں اُسکے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ایک بچہ جنی + اور جب میں جن چکی تو تیسرے دن ایسا ہوا ۱۸
کہ یہہ عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھہ تھیں۔ وہاں گھر میں ہم دونوں کے سوا کوئی
اَور نہ تھا + سو اس عورت کا بچہ رات کو مر گیا اِسلئے کہ وہ اُسکے اوپر پڑ گئی تھی + سو ۱۹
وہ آدھی رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے ۲۰
لیکے اپنی گودی میں رکھا اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گودی میں ڈال دیا + صبح کو ۲۱
جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے کو دودھہ پلاؤں تو دیکھہ وہ مرا پڑا تھا۔ پر جب میں نے صبح کے وقت
خوب غور کیا تو دیکھا کہ یہہ میرا بیٹا نہیں جسے میں جنی تھی۔ پھر وہ دوسری عورت بولی ایسا نہیں ۲۲
یہہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے + وہ بولی کہ نہیں۔ مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا
میرا بیٹا ہے + اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں + بادشاہ بولا ایک کہتی ہے یہہ جیتا ہوا ۲۳
میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے۔ اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں۔ مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا ہوا میرا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ بیٹا ہی+سو بادشاہ نے کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ+تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار
۲۵ لائے+پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جیتے بچے کو برابر چیر دو آدھا ایک کو دو اور آدھا ایک
۲۶ کو+اُسوقت اُس عورت نے کہ یہہ زندہ بچہ جسکا تھا اِس سبب کہ اُسکا دل اپنے بچے پر جوش
مارتا تھا بادشاہ کے حضور عرض کی کہ ای میرے خداوند جیتا بچہ اُسی کو دیجئے اور اُسے
۲۷ ہرگز قتل نہ کیجئے+دوسری بولی کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا بلکہ چیر اجاوے+تب بادشاہ
نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اسے ہرگز قتل مت کرو۔کہ اُسکی مایہی
۲۸ ہی+اور سارے اِسرائیل نے یہہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سُنا اور بادشاہ سے
ڈرے۔کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لئے اُس کے
دل میں ہی+

۴ باب ۱ اور سلیمان بادشاہ سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوا+اور سردار جو اُسکے پاس
۲ ۳ تھے سو یہی تھے۔عزریاہ بن صدوق کاہن اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے کاتب
۴ تھے۔اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ+اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق
۵ اور ابی یاتر کاہن۔اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا داروغہ۔اور ناتن کا بیٹا
۶ زبود بڑا منصبدار اور بادشاہ کا دوست تھا+اور اخیسر گھر کا دیوان اور عبدا کا بیٹا
۷ ادونرام خراج کا مختار تھا+اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر
کئے جو بادشاہ اور اُسکے گھرانے کے لئے رسد پہنچا دیں۔ہر ایک اُن میں سے برس میں
۸ ۹ ایک مہینہ بھر رسد جمع کرتا تھا+اُنکے نام یے ہیں۔بن حور کوہ افرائیم میں۔اور بن قسر
۱۰ مقص میں اور شعلبیم میں اور بیت شمس میں اور ایلون میں جو بیت حنان میں ہی۔اور بن حصد اربوت
۱۱ میں۔شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُسکے علاقے میں تھی۔اور بن ابنداب نفت دور
۱۲ کی ساری مملکت میں۔اور سلیمان کی بیٹی طافت اُسکی جورو تھی۔اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تھا
سوتعناک اور مجدو اور سارا بیت شان جو صرتانہ سے لگا ہوا اور یزرعیل کے نشیب میں
تھا بیت شان سے لیکے ابیل محولہ تک اور یقنیعام کے پار تک اُسکے علاقے میں تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور بن جبر رامات جلعاد میں۔ اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر جو جلعاد میں ہیں ارجوب کی
۱۳ مملکت سمیت جو بسن میں ہے یعنے وے بڑے ساٹھ شہر جن کی شہر پناہیں اور پیتل کے اڑبنگے
ہیں اُسکے علاقے میں تھے۔ اور عدو کا بیٹا اخینداب محنیم میں تھا۔ اور خمیض نفتالی میں
۱۴ ۱۵ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُسکی جورو تھی۔ اور حوسی کا بیٹا بعنہ آشر اور علوت میں تھا۔ اور
۱۶ ۱۷ فروح کا بیٹا یہوسفط اِشکار میں۔ اور ایلا کا بیٹا سمعی بنیمین میں۔ اور اُوری کا بیٹا جبر جلعاد
۱۸ ۱۹ کے ملک میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج
کی مملکت تھی اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا + اور یہوداہ اور اِسرائیل بہت
۲۰ تھے بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند۔ وے کھاتے اور
پیتے اور خوشی کرتے تھے +

۲۱ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا نہر فرات سے لیکے فلسطیوں کی
زمین تک اور مصر کی سرحد تک۔ وے اُسے ہدیے دیتے تھے اور سلیمان کی زندگی
۲۲ کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے + اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے
یہہ تھی۔ تیس کر میدہ اور ساٹھ کر آٹا + اور دس موٹے بیل اور چراگاہ پر کے بیس بیل
۲۳ ایک سو بھیڑیں اور اُسکے سوا چکارے اور ہرن اور پاڑھے اور پالے ہوئے مرغ +
۲۴ کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے غزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر جو دریا کی
اِسی طرف تھے بادشاہت کرتا تھا۔ اور اُن سب سے جو اُسکے گرداگرد تھے صلح
۲۵ رکھتا تھا + اور یہوداہ اور اِسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے
درخت کی چھانو میں دان سے لیکے بیرسبع تک سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی
کے ساتھ بیٹھا رہا +

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لئے چالیس ہزار تھان تھے
۲۷ اور بارہ ہزار سوار تھے + اور اُن منصداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے
تک سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی + اور گھوڑوں اور ٹانگھوں
کے لئے جَو اور پوال اُس جگہ جہاں کہیں وے ہوتے تھے ہر ایک اپنے دستور العمل
کے مطابق پہنچاتا تھا +

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی اور دل کی وسعت
۳۰ بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے + اور سلیمان کی دانش سارے
۳۱ اہل مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی + اسلئے کہ
وہ سب آدمیوں سے اِسخرائی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور درد رع سے جو بنی محول
۳۲ تھے زیادہ دانا تھا - اور گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اُسکا نام پھیلا تھا + اور اُس نے
۳۳ تین ہزار مثلیں کہیں اور اُسکے گیت ایک ہزار اور پانچ تھے + اور اُسنے درختوں کی
کیفیت بیان کی سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اُس زوفہ تک جو دیواروں
پر اُگتا ہے - اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنے والوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا
۳۴ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اُسکی دانش کا شہرہ
پہنچا تھا وے سلیمان کی حکمت سُننے کو آتے تھے +

۵ باب اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے - کیونکہ اُس نے
سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے مسوح کیا تھا کہ اُسکے باپ کی جگہ بادشاہ ہو - کہ حیرام
۲ ہمیشہ داؤد کا دوست تھا + اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ تو جانتا ہے کہ میرا باپ
۳ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا - کیونکہ اُسکی ہر ایک طرف
لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُسکے قدموں تلے نہ کر دیا تھا +
۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہے کہ نہ کوئی میرا دشمن ہے اور
۵ نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہے + سو دیکھ میں نے ٹھانا ہے کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر
اُٹھاؤں جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا جسکو میں
۶ تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا + سو تو حکم کر کہ میرے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں۔ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہیں گے
اور میں ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا۔ کہ تو جانتا ہے
کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی نہیں جسکی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کی مانند ہو + اور ۷
ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سنی تھیں نہایت خوش ہوا اور بولا کہ آجکے دن
خداوند مبارک ہو کہ اُسنے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو ایسی بڑی گروہ کا حاکم
ہے + پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا میں نے سمجھا۔ ۸
اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت عمل کرونگا +
اور میرے چاکر اُنہیں لبنان سے سمندر تک اُتار لا دینگے۔ اور میں اُنہیں بیڑا بندھوا کے ۹
سمندر کی راہ سے اُس جگہ تک جہاں تو ٹھہرائیگا پہنچواؤنگا اور وہاں اُنہیں ڈلواؤنگا
کہ تو پائیگا۔ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میری خواہش کو پوری کریگا + سو حیرام ۱۰
نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق اُسے دیئے +
اور سلیمان نے بیس ہزار کر گیہوں کے اور بیس کر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اُس کے ۱۱
گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے۔ یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تھا + اور ۱۲
خداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اُسنے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی۔ اور حیرام
اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور اُن دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا +
اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لی سو ۱۳
تیس ہزار آدمی مدد کو آئے + اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار اُن میں سے باری باری ۱۴
لبنان کو بھیجتا تھا۔ سو وے مہینے بھر لبنان میں رہتے تھے اور دو مہینے اپنے گھر
میں۔ اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تھا + اور سلیمان کے ستر ہزار باربردار ۱۵
اور اسّی ہزار درخت کاٹنے والے کوہستان میں تھے۔ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں ۱۶
کے جو اُس کام کے مختار تھے۔ یے تین ہزار تین سو تھے۔ اور اُن لوگوں پر جو کام
کرتے تھے سردار تھے + اور بادشاہ نے حکم کیا اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ ہوئے پتھر لائے۔ تاکہ گھر کی نیو ڈالی جائے + اور سلیمان کے معمار اور حیرام کے
معمار اور سنگتراش اُنہیں تراشتے تھے۔ سو اُنہوں نے لکڑیاں اور پتھر تیار کئے
کہ گھر بنایا جاوے ؛

۶ باب ۱ اور زمین مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسّی برس گذرے
تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُسکے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا
۲ مہینہ سال کا ہے ایسا ہوا کہ اُسنے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا + اور وہ گھر جو سلیمان
بادشاہ نے خداوند کے لئے بنا کیا طول اُسکا ساٹھ ہاتھ تھا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ
۳ اور بلندی اُسکی تیس ہاتھ + اور اُس گھر کی ہیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا جسکا
طول بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض کے برابر۔ اور عرض اُسکا گھر کے سامھنے کی طرف
۴ دس ہاتھ تھا + اور اُسنے اُس گھر میں جھروکھے بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر
۵ کی طرف تنگ + اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں گھر کی
دیواروں سے جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور پاکترین مکان کی۔ اور اُس نے
۶ کوٹھریاں گرداگرد بنائیں + اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی چھ ہاتھ چکلی
اور تیسری سات ہاتھ چکلی تھی۔ اِسلئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُسنے گرداگرد کی کڑیاں
۷ رکھنے کے لئے پشتے بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جاویں + اور جب یہہ
گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے جو وہاں لانے سے آگے تیار کئے گئے
تھے۔ یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی
۸ آواز سُنی نہ جاتی تھی + اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا۔ اور
اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں تاکہ اُنپر ہو کے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے تیسرے
۹ درجے پر چڑھ جائیں + سو اُسنے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا اور اُسکی چھت
۱۰ سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹی + اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں
بنائیں جنہوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ تھی۔ اور وے سرو کی کڑیوں کے ساتھہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھر سے ملی تھیں ٭

۱۱ اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا اور اُسنے کہا کہ
۱۲ اِس گھر کی بابت جو تو بناتا ہی اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے احکام
کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد سے
۱۳ کہا ہی تیرے ساتھ پورا کرونگا۔ اور میں بنی اِسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی قوم اِسرائیل
کو ترک نہ کرونگا ٭

۱۴ سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا ٭ اور اُسنے اندروار گھر کی دیواروں پر
۱۵ سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُسنے اُسے لکڑی سے چھپایا۔ اور اُس نے
فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا ٭ اور اُسنے گھر کی بغلوں کے بیس ہاتھ کی دیواروں
۱۶ کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُسکی دیواروں تک۔ اُسکے اندرون کے
۱۷ لئے الہام گاہ یعنے پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی کی ٭ اور گھر کے سامھنے کا طول
۱۸ یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھ تھا ٭ اور گھر کے اندروار سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے
پھول کندہ کئے گئے تھے۔ اور یہہ سب سرو کے تھے یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے
۱۹ تھے ٭ اور الہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں تیار کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق
۲۰ اُس میں رکھا جاوے ٭ اور الہام گاہ کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھ ہوا اور عرض اُسکا
بیس ہاتھ اور بلندی اُسکی بیس ہاتھ۔ اور کندن سے اُسپر ملمع کیا۔ اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے
۲۱ بنایا گیا تھا ٭ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا۔ اور الہام گاہ کے باہر دار
۲۲ سونے کی زنجیروں کے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُسپر سونا لگایا ٭ اِسی طرح تمام
گھر پر سونے کا ملمع کیا یہاں تک کہ گھر تمام ہوا۔ اور الہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا
۲۳ اُسپر بھی تمام سونے کا ملمع کیا ٭ اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی
۲۴ بنائے کہ بلندی اُنکی دس ہاتھ کی تھی۔ اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا
کیا اور کروبی کے دوسرے بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھ کا۔ سو ایک بازو کے سرے سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ دوسرے بازو کے سرے تک دس ہاتھہ کا ہوا + اور دس ہی ہاتھہ کا دوسرے کروبی کا
۲۶ بھی - دونوں کروبی ایک ہی اندازے اور ایک ہی صورت پر تھے - بلندی ایک کروبی
۲۷ کی دس ہاتھہ کی تھی اور اُسی طرح سے دوسرے کروبی کی بھی + اور دونوں کروبیوں
کو اندرونی گھر کے بیچ میں رکھا اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے اور ایک کا بازو ایک
دیوار سے لگا اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری دیوار سے اور اُنکے بازو گھر کے بیچ
۲۸ ۲۹ آپسمیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے + اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا - اور گھر
کی سب دیواروں پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں
۳۰ اُسنے کھود کے تراشیں اندر وار اور باہر وار + اور گھر کے فرش پر اندر وار اور باہر وار
۳۱ سونا لگایا + اور الہام گاہ میں داخل ہونے کے لئے اُسنے زیتون کی لکڑی کے کواڑ
۳۲ بنائے - اُنکے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا + دونوں کواڑے
زیتون کی لکڑی کے تھے - اور اُسنے اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں
کی صورتیں کھود کے تراشیں - اور اُن پر سونے کا ملمع کیا - اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں
۳۳ پر سونا مڑھا + اُسی طرح ہیکل کے دروازے کے لئے بھی جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا اُس
۳۴ نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی + اور اُسکے دو کواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے - ایک
کواڑ کے دو پلّے تھے جو گھومتے تھے - اور دوسرے کواڑ کے بھی دو پلّے تھے جو
۳۵ گھومتے تھے + اور اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں
تراشیں اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک
۳۶ بیٹھا + اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں اور ایک صف سرو
۳۷ کی لکڑی کی + چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی - اور
۳۸ گیارھویں سال بول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینہ ہے وہ گھر اُسکے سب اسباب
سمیت اور نقشے کی ہر ایک بات کے مطابق تمام کیا گیا + سو اُسنے اُسے سات
سال میں بنایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُسکی تعمیر تیرہ برس میں تمام ہوئی ۔
۲ پھر اُسنے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جسکا طول سو ہاتھ اور عرض پچاس
ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور وہ سرو کی لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں
۳ پر تعمیر ہوا۔ اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے ۔ اور اُسکی چھت سرو سے
بنائی اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے ۔ ہر ایک
۴ صف میں پندرہ ستون تھے ۔ اور کھڑکیوں کی تین صفیں تھیں جنکی تینوں قطاروں میں
۵ ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا ۔ اور گھر کے دروازے اور اُنکے
چوکھٹ سبکے سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹ تھے ۔ اور تینوں قطاروں میں ایک
۶ روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا ۔ اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی ۔ طول اُس کا
پچاس ہاتھ اور عرض اُسکا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُنکے روبرو تھا ۔ اور ستون اور ایک
۷ موٹا شہتیر اُنکے سامھنے تھے ۔ اور ایک دہلیز یعنے عدالت کی دہلیز تخت کے لئے بنائی تاکہ
وہاں قضیئے فیصل کرے ۔ اور سرو کی لکڑی اُسپر بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری
۸ طرف تک ۔ اور اُسکے گھر کے پاس کہ جسمیں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے
اندر اور اُسی طرح سے وہ بھی بنا تھا ۔ اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے اُس
۹ نے بیاہا تھا اُسی دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا ۔ یے سب نفیس پتھروں سے جو تراشے
ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اندر وا
اور باہر وار نیو سے لیکے منڈیر تک اور اُسی طرح گھر کے باہر باہر بڑے صحن تک
۱۰ بنے تھے ۔ اور اُن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے دس ہاتھ کے پتھروں
۱۱ اور بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے تھی ۔ اور اُوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں
۱۲ کے اندازکے موافق اور سرو کے شہتیر تھے ۔ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں
کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے بنا تھا ۔ اور اسی طرح
خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کی دہلیز بھی ہوئی ۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بلا بھیجا+ ۱۴ اور وہ نفتالی فرقے کی بیوہ
عورت کا بیٹا تھا اور اُسکا باپ صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا۔ اور وہ دانش اور عقلمندی اور
حکمت سے کہ پیتل کا سب طرح کا کام کرے معمور تھا+ سو وہ سلیمان بادشاہ پاس آیا اور
۱۵ اُسکا سب کام کیا۔ کیونکہ اُسنے پیتل ڈھال کے دو ستون بنائے ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ
۱۶ اونچا۔ اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا+ اور دو ڈھلے
سرہانے پیتل سے ڈھالکے بنائے تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جاویں۔ ایک سرہانے
۱۷ کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی+ اور اُن
سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے اُسنے چارخانے دار جالیاں اور
گنڈے دار مالائیں بنائیں۔ سات ایک سرہانے کے لئے اور سات دوسرے سرہانے کے
۱۸ لئے+ اِسیطرح اُسنے ستونوں کا کام کیا۔ اور ایک ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں بنائیں
تاکہ وے اُن دونوں سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپالیں۔ اور اِسیطرح دوسرے
۱۹ کے سرہانے کے لئے بنایا+ اُن سرہانوں پر جو چار ہاتھ کے تھے اور جو ستونوں کے اُوپری سروں
۲۰ پر تھے اُنپر دہلیز کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا۔ اور اُنہیں سرہانوں پر دونوں
ستونوں کے اُوپر اُس گولائی کے سامھنے جو جالی سے لگی تھی انار بنے تھے۔ چنانچہ
۲۱ اُس دوسرے سرہانے پر قطار پر قطار اردگرد دو سو انار تھے+ سو اُسنے ہیکل کی
دہلیز میں ستون کھڑے کئے۔ ایک ستون گھر کے دہنے ہاتھ کھڑا کیا اور اُسکا نام
۲۲ یاکین رکھا۔ اور دوسرا ستون گھر کے بائیں اور اُسکا نام بوعز رکھا+ اور ستونوں کی
۲۳ چوٹیوں پر سوسنی کام تھا۔ سو ستونوں کا کام تمام ہوا+ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر بنایا۔ وہ
ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا۔ وہ بالکل گول تھا اور بلندی
۲۴ اُسکی پانچ ہاتھ تھی۔ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا+ اور
گرداگرد اُسکے کنارے کے نیچے گانٹھیں بنائیں جو اُسکو گھیرتی تھیں۔ ہر ایک ہاتھ
میں دس دس تھیں۔ اور وے بحر کو گھیرتی تھیں۔ گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جسوقت وہ ڈھالا گیا یہ بھی ڈھالی گئی تھیں + اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا۔ تین کے
۲۵ چہرے اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن
کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل۔ اور بحر اُنکے اُوپر تھا اور اُن کے
پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے + اور دل اُسکا چار انگشت کا اور اُسکا کنارہ پیالے
۲۶ کے کنارے کی طرح اور اُسمیں سوسن کے پھول بنے تھے۔ اور بحر میں دو ہزار بتھ کی
گنجائش تھی + اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں کہ طول ہر ایک کا اُنمیں سے چار ہاتھ کا
۲۷ تھا اور اُسکا عرض چار ہاتھ کا تھا اور بلندی اُسکی تین ہاتھ کی تھی + اور اُن کرسیوں
۲۸ کی کاریگری اِسطرح کی تھی۔ اِنکے حاشیے تھے اور حاشیے کنارے کے گولوں کے
درمیان تھے + اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے شیر اور
۲۹ بیل اور کروبی بنے تھے۔ اور اُن گولوں کے اُوپر چپنیاں تھیں۔ اور شیروں اور بیلوں
کے نیچے چند جوڑ دار ہین کام تھے۔ اور ہر کرسی کے لئے چار چار پہیئے پیتل کے اور
۳۰ پیتل کی دھریاں تھیں۔ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے۔
غسل کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے کندھے تھے + اور
۳۱ اُسکا منہہ اُسکے سرہانے کے درمیان ایک ہاتھ اُونچا تھا۔ پر وہ منہہ خود ڈیڑھ
ہاتھ تھا اور اُسکا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا۔ اور اُسی منہہ پر نقاشی کا
کام تھا اور یہہ اُسکی چپنیوں سمیت چورس تھا نہ کہ گولاکار + اور اُسکے کناروں کے
۳۲ نیچے چار پہیئے بنے اور پہیوں کی دھریاں کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہیئے کی
بلندی ڈیڑھ ہاتھ کی تھی + اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا اور اُنکی
۳۳ دُھریاں اور اُنکے آون اور اُنکی پوٹھیاں اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے
تھے + اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے اور وے کندھے اُسی کرسی
۳۴ میں سے تھے اور کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اونچی ایک گولائی تھی۔ اور کرسی
۳۵ کے سرے کی کنلنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے + اور اُسنے اُن کنگنیوں کی
۳۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چورسائی پر اور اُسکے کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجوروں کے درختوں
۳۷ کو کندہ کیا ایک ایک کے اندازے کے اور گرداگرد کی آرائش کے مطابق + پکوں
کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی اندازہ اور
ایک ہی مقدار تھا +
۳۸ اور پیتل کے دس حوض ایسے بنائے کہ اُنمیں سے ہر ایک میں چالیس بتھ
سماتے تھے - اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی اور ایک ایک حوض دسوں
۳۹ کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا + پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور
۴۰ پانچ گھر کی بائیں طرف اور بحر کو گھر کے دہنے پورب رخ اور دکھن کے روبرو رکھا + اور
حیرام نے حوضوں اور پھاوڑوں اور پیالوں کو بنایا پس حیرام نے وہ سب کام
۴۱ کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لئے بناتا تھا تمام کیا - دو ستونوں
اور دو پیالہ دار سرہانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے بنائے - اور دو
جالیاں بنائیں کہ جن سے دو پیالہ دار سرہانے جو ستونوں کی چوٹی پر تھے
۴۲ چھپائے جاویں - اور دونوں جالیوں کے لئے پیتل کے چار سو انار بنائے اناروں
کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار سرہانے جو ستونوں پر تھے
۴۳ ۴۴ چھپائے جاویں + اور دس کرسیاں اور دس کرسیوں پر دس حوض - اور ایک بحر
۴۵ اور بحر کے نیچے بارہ بیل - اور دیگیں اور پھاوڑے اور پیالے اور سب ظروف جو
حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے پھول دھات
۴۶ کے تھے + اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور ضرتان کے
۴۷ درمیان کچلی زمین میں ڈھالا + اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو اُنکی نہایت کثرت
۴۸ کے باعث بے تول چھوڑا - چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا + اور سلیمان نے خداوند
کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے یعنے ایک منبح خالص سونے کا اور سونے کی
۴۹ میز تاکہ اُسپر نذر کی روٹی رکھی جاوے - اور کندن کے شمعدان بنائے پانچ تو اہم گاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے آگے دہنی طرف کو اور پانچ بائیں طرف کو اور اُسکے پھول اور چراغ اور گلگیر سونے
کے اور پیالے اور چمچے اور گلتراش اور بادیے اور عود سوز کندن کے۔ اور سونے ۵۰
کی چولیں اندرونی گھر یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لئے اور گھر کے یعنے
ہیکل کے دروازے کے لئے + اور سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے ۵۱
گھر کے لئے کیا تمام ہوا + سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو سونا اور
چاندی اور ظروف کو اندر لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا +

۸ باب پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں اور
بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سب اشرافوں کو جمع کیا۔ سو وے یروسلم میں
سلیمان پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے خداوند کے صندوق
۲ کو اوپر اُٹھالاویں + اور سلیمان بادشاہ پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم
۳ کی عید کے لئے جو ساتواں مہینہ ہے جمع ہوئے + اور اسرائیل کے سارے بزرگ
۴ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا۔ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھالائے اور
جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمے میں تھے۔ سو اُنہیں کاہن
اور لاوی اُوپر اُٹھالائے + اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل کی ساری جماعت نے ۵
جو اُس پاس جمع تھی اُسکے ساتھ صندوق کے سامھنے کھڑے ہوکے بھیڑ بکری
اور گائے بیل جو کثرت کے سبب گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح کئے + اور کاہنوں ۶
نے خداوند کے عہد کے صندوق کو اُسکی جگہ پر گھر کی الہام گاہ یعنے پاکترین مکان
میں لاکے اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکھا + کیونکہ کروبی اپنے دو باز وصندوق ۷
کی جگہ کے اُوپر پھیلائے ہوئے تھے اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُسکی چوبوں کو
چھپا رکھا + سو چوبیں اِدھر بڑھائیں ایسی کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے الہام گاہ ۸
کے سامھنے دکھائی دیتے تھے لیکن باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں
آج کے دن تک ہیں + اور صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موسیٰ نے حورب پر اُسمیں رکھا جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُنکے زمین مصر سے
۱۰ نکلتے وقت عہد باندھا تھا + پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا
۱۱ گھر بدلی سے بھر گیا۔ اور کاہنوں کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہو کے
خدمت کریں۔ اِسلئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا +
۱۲ تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں گھٹا کی تاریکی میں رہونگا میں
۱۳ ہی نے فی الحقیقت ایک گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے
۱۴ جلوس کے لئے + اور بادشاہ نے اپنا منہہ پھیر کے اِسرائیل کی ساری جماعت کو
۱۵ برکت دی۔ (اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔) پھر کہا کہ خداوند اسرائیل
کا خدا مبارک ہو جسنے اپنے منہہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے
۱۶ اپنے ہاتھہ سے پورا کیا اور کہا کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر سے
نکال لایا تب سے میں نے سارے اِسرائیلی فرقوں میں سے کسی شہر کو جس میں میرا
گھر بنایا جائے اور اُسمیں میرا نام ہو چُن نہ لیا۔ پر میں نے داؤد کو پسند کیا کہ وہ میری
۱۷ گروہ اسرائیل پر حاکم ہو + اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اِسرائیل
۱۸ کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے + سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِس
سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے
۱۹ پس تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا + لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا۔ بلکہ
۲۰ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا + سو خداوند نے اپنی
بات جو کہی تھی پوری کی۔ اور میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لئے اُٹھا۔ اور
جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ اور میں نے خداوند
۲۱ اِسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا + اور میں نے وہاں خداوند کے صندوق
کے لئے کہ جسمیں وہ عہد ہے جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اُسنے ہمارے باپ دادوں
سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے
۲۲ آگے کھڑے ہو کے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے اور کہا ای خداوند اسرائیل
۲۳ کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ اُوپر آسمان میں ہے نہ نیچے زمین میں۔ جو کہ اپنے اُن بندوں کے
لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دل سے چلتے پھرتے ہیں اپنے عہد کو اور اپنی رحمت
کو نگاہ رکھتا ہے۔ کہ تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ بات نگاہ رکھی جو تو
۲۴ نے اُسے کہی۔ تو نے اپنے منہہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج
کے دن ہے + اور اب ای خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد
۲۵ میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا
میرے آگے سے نابود نہ ہوگا۔ لیکن یہہ ہوگا جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے اور
۲۶ میرے آگے چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔ اور اب ای اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول
۲۷ کو جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کیا تھا راست کر + پر کیا خدا فی الحقیقت زمین
پر سکونت کرے؟ دیکھہ آسمان اور آسمانوں کے آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے۔ پھر
۲۸ کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا ہے؟ ای خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا
اور زاری پر کان دھر اور دعا اور زاری جو تیرا بندہ آج کے دن تیرے آگے کرتا ہے
۲۹ سو سُن۔ اور رات دن تیری آنکھیں اِس گھر کی طرف یعنے اِس مکان کی طرف جس کی
بابت تو نے فرمایا ہے کہ میرا نام وہیں ہوگا کھلی رہیں۔ تاکہ وہ دعا جو تیرا بندہ اِس مقام
۳۰ میں مانگے سو تجھ سے سُنی جاوے + اور تو اپنے بندے اور اپنی گروہ اِسرائیل کی منتوں
کی طرف کان دھر۔ جب کہ وے اِس گھر میں دعا کریں تب تو اپنے ہی مسکن آسمان پر
۳۱ سے سُن اور جب کہ تو سُنے معاف کر + اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُس پر قسم
رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے
۳۲ تو تو آسمان پر سے سُن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا انصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہرا دے
کہ اُسکی روش کی سزا اُسکے سر پر آوے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ کے مطابق اُسے جزا دے + اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست
پاوے اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام
۳۴ کا اقرار کرے اور دعا مانگے اور اس گھر میں تجھ سے منت کرے۔ تو تُو انکی دعا آسمان پر
سے سُن اور اپنی گروہ اسرائیل کی خطا بخش اور اُنہیں اُس زمین میں جو تو نے اُن کے
۳۵ باپ دادوں کو دی ہے پھر لا + پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش نہ ہووے اِسلئے
کہ اُنہوں نے تیری خطاکاری کی اگر وے اِس جگہ میں دعا مانگیں اور تیرے نام کو مان
۳۶ لیویں اور اپنی خطا سے پھریں اِسلئے کہ تو نے اُنہیں دکھ دیا۔ تو تو آسمان پر سے سُن اور
اپنے بندوں اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش دے یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی
راہ کی جس میں چلنا فرض ہے تعلیم کرے کہ وے اُس پر چلیں اور اپنی زمین پر جو تو نے اپنی گروہ
کو میراث دی ہے مینہہ برساوے +

۳۷ اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو یا جب کہ ٹڈی اور جھانجھا
ہوویں یا جب کہ اُنکے دشمن اُنکے شہروں کی سر زمین میں اُنہیں گھیر لیویں یا جب کہ کوئی
۳۸ بلا اور مرض ہو۔ پھر جو کوئی انسان یا تیری ساری گروہ اسرائیل جن میں سے ہر ایک نے
۳۹ اپنے دل کے مرض کو جانا دعا اور زاری کرے اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے۔ تو
اپنے مسکن آسمان پر سے سُن اور بخش دے اور عمل کر۔ اور ہر ایک آدمی کو جسکے دل کو تو
جانتا ہے اُسکی سب روش کے مطابق بدلا دے۔ اِسلئے کہ تو ہاں تو ہی اکیلا سارے
۴۰ بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے + تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ
۴۱ جسے تو نے ہمارے باپ دادوں کو دیا ہے تجھ سے ڈرتے رہیں + اور اجنبی کی بابت
بھی جو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہے سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے
۴۲ سبب آوے۔ (کیونکہ وے تیرے بلند نام اور قوی ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو کا حال
۴۳ سنینگے۔) جب کہ وہ آوے اور تیرے آگے اِس گھر میں دعا مانگے۔ تو آسمان پر سے اپنے
مسکن سے سُن لے اور اجنبی کی اُس دعا کے جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل
کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا گیا ہے ۴۴ اور
جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے جہاں کہیں تو اُنہیں
بھیج دیوے اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند
کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ ۴۵ تو آسمان پر سے
اُنکی دعا اور مناجات سُن لے اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو۔ ۴۶ جس وقت وے
تیرے آگے خطا کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو خطا کار نہ ہو) اور جب تو اُن پر غضب
کرے اور اُنکو دشمنوں کے قابو میں کر دیوے یہاں تک کہ وے اُنہیں اسیر کر کے دشمن
کی زمین پر لے جائیں جو دور ہو یا نزدیک۔ ۴۷ اگر وے اُس زمین میں جس میں اسیر ہو کے
رہیں سوچنے لگیں اور توبہ کریں اور اپنے اسیر کرنے والوں کی زمین میں تجھ سے منت
کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہم نے گستاخی کی ہم نے شرارت کی۔ ۴۸ اور اپنے
دشمنوں کی زمین میں جو اُنہیں اسیر کر کے لے گئے اپنے سارے دل اور جان سے
تیری طرف متوجہ ہوں اور اُس زمین کی طرف جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی اور
اُس شہر کی طرف جسے تو نے چُن لیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے
لئے بنایا تجھ سے دعا مانگیں۔ ۴۹ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے اُن کی دعا اور زاری
سُن اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو۔ ۵۰ اور اپنے لوگوں کو جنہوں نے تیرے آگے
خطائیں کیں بخش دے اور اُنکی ساری برائیاں جو اُنہوں نے تیرے برخلاف کی ہیں
معاف کر دے اور اُنکے اسیر کرنے والوں کے آگے اُن پر شفقت کر کہ وے اُن
پر رحم کریں۔ ۵۱ کہ وے تیری گروہ اور تیری میراث ہیں جسے تو مصر کی زمین سے لوہے
کے بھٹے کے بیچ میں سے نکال لایا۔ ۵۲ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری اور تیری
قوم اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رہیں کہ تو اُن سب باتوں کو جو کچھ تجھ سے مانگیں
سنے۔ ۵۳ کیونکہ تو نے زمین کی ساری گروہوں میں سے اُنکو اپنے لئے ایک میراث جدا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیا جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا جب کہ تو ہمارے باپ دادوں
کو مصر سے نکال لایا ای خداوند یہواہ +
۵۴ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساری دعا کو اور اُس
ساری زاری کو تمام کر چکا تو خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں زانوؤں
پر اُسکے آگے بیٹھنے سے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بھی آسمان کی طرف پھیلے تھے اُٹھ کھڑا
۵۵ ہوا + اور کھڑا ہو کے بنی اِسرائیل کی ساری گروہ کے لئے بلند آواز سے برکت
۵۶ مانگی اور کہا۔ خداوند جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپنی گروہ اِسرائیل کو آرام
بخشا مبارک ہو۔ کیونکہ کوئی ایک بات اُن سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے
۵۷ اپنے بندے موسیٰ کی معرفت سے کہیں زمین پر نہ گری + خداوند ہمارا خدا جس طرح
ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا ہمارے ساتھ بھی ہو اور ہمیں ترک نہ کرے
۵۸ اور ہمیں نہ چھوڑے بلکہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے۔ تاکہ ہم اُسکی سب
راہوں میں چلیں اور اُسکے شرعوں اور احکام کو کہ جنہیں اُس نے ہمارے باپ دادوں
۵۹ پر جتا دیا ہے یاد رکھیں + اور یہ میری باتیں جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش
کی ہیں رات دن خداوند ہمارے خدا سے نزدیک ہوویں تاکہ اپنے بندے کی حمایت
کرے اور اپنی گروہ اِسرائیل کی حمایت ہر وقت جس وقت کام کی ضرورت ہو کیا کرے +
۶۰ تاکہ زمین کی ساری گروہیں معلوم کریں کہ خداوند وہی خدا ہے اور اُسکے سوا اور کوئی نہیں +
۶۱ پس تمہارے دل کا شوق خداوند ہمارے خدا کی طرف کامل ہو تاکہ اُسکے شرعوں پر
۶۲ چلو اور آج کے دن کی طرح اُسکے احکام کو یاد رکھو + اور بادشاہ اور سارے اِسرائیل
۶۳ نے اُسکے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے + اور سلیمان نے سلامتی کی
قربانیاں گائے بیل سے خداوند کے آگے بائیس ہزار ذبح کیں اور بھیڑ بکری سے
ایک لاکھ بیس ہزار + سو بادشاہ نے اور سارے بنی اسرائیل نے اُس روز خداوند
۶۴ کا گھر مخصوص کیا + اُسی دن میں بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصے کو جو خداوند کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مذبح کے روبرو تھا مقدس کیا کہ وہاں اُسنے سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں
اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی۔ کیونکہ پیتل کا مذبح جو خداوند کے آگے تھا
چھوٹا تھا اور اُن سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لئے
جو گذرانی جاتی تھیں گنجائش نہ رکھتا تھا + اور سلیمان نے اُس وقت اور سارے ۶۵
اِسرائیل نے بھی اُسکے ساتھ ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل سے
لیکے مصر کی نہر تک خداوند ہمارے خدا کے آگے سات روز اور پھر سات اور روز
یعنے چودہ روز عید کی + اور آٹھویں روز اُسنے ساری گروہ کو رخصت دی۔ سو اُنہوں ۶۶
نے بادشاہ کو مبارکباد کہا اور اپنے خیموں کو گئے خوش اور صاف دلوں سے
اُس نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی گروہ اِسرائیل
سے کی تھی +

اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا اور سلیمان ۹ باب
کی ساری تمنا جو اُسکے دل میں تھی پوری ہو چکی۔ تو خداوند سلیمان کو دوسری بار ۲
دکھائی دیا جس طرح کہ جبعون میں دکھائی دیا تھا + اور خداوند نے اُسے کہا میں نے ۳
تیری دعا اور تیری مناجات جو تو نے میرے آگے کی سُنی ہے۔ اور اِس گھر کو جو
تو نے بنایا کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے مقدس کیا۔ سو میری نگاہ اور میرا دل
سدا اُسی پر رہیگا + اور اگر تو میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسے تیرا باپ داؤد دل کی ۴
راستی اور صداقت سے چلا اور اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل کریگا اور میری
شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کریگا۔ تو میں تیری سلطنت کا تخت اِسرائیل پر ہمیشہ قائم ۵
رکھونگا جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد
کی کمتی نہ ہوگی جو اسرائیل کے تخت پر بیٹھے + پر اگر تم یا تمہاری اولاد میری پیروی ۶
سے کسی طرح سے برگشتہ ہوؤ اور تم میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو جو میں نے
تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنے کو جاؤگے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ اُنہیں سجدہ کروگے۔ تو میں اسرائیل کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہے
فنا کرونگا۔ اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے
۸ گرا دونگا اور اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل اور انگشتنما ہوگا۔ اور اِس بلند گھر
کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا اور سیٹی بجائیگا۔ اور وے کہینگے کہ خداوند
۹ نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ تب وے جواب دینگے یہہ اِس
لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو جو اُنکے باپ دادوں کو زمین مصر سے
نکال لایا ترک کیا اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُنکی بندگی
کی۔ اِسلئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی ؛

۱۰ اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان یے دونوں گھر یعنے خداوند کا گھر
۱۱ اور بادشاہ کا قصر بنا چکا۔ (کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور
سونا جیسا اُسکی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا) تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ
۱۲ نے جلیل کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے۔ اور حیرام صور سے نکلا تاکہ اُن شہروں
۱۳ کو جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے دیکھے۔ پر اُسکی نظروں میں اچھے نہ تھے ؛ اور
بولا اے میرے بھائی یے کیا شہر ہیں جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُسنے اُنکا نام کابول
۱۴ کا ملک رکھا جو آج کے دن تک ہے۔ بعد اُسکے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو
بتیس قنطار سونا بھیجا ؛

۱۵ اور یہی باعث ہے جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی کہ خداوند
کا گھر اور اپنا قصر اور ملوا اور یروسلم کی شہر پناہ اور حصور اور مجدو اور جزر بھی بنا کرے۔
۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لے کے پھونک دیا تھا اور اُن
کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بستے تھے قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی
۱۷ انعام دیا تھا۔ سو سلیمان نے جزر اور بیت حوران اسفل کو پھر تعمیر کیا۔ اور بعلات
۱۸ ۱۹ اور دشت تدمور کو مملکت کے درمیان۔ اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھے اور اُسکی گاڑیوں کے شہر اور اُسکے سواروں کے شہر بنا کئے اور جو کچھ
سلیمان کی تمنا تھی سو یروسلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں
بنا کیا + لیکن وہ ساری گروہ اموریوں کی اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور
۲۰ یبوسیوں کی باقی رہی جو بنی اسرائیل میں سے نہ تھی - ہاں اُنکی اولاد جو بعد اُن کے
۲۱ زمین میں باقی رہی جنہیں بنی اسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے سو سلیمان نے اُن پر خراج
خادمی مقرر کیا جو آج تک لیا جاتا ہے + لیکن سلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام
۲۲ نہ بنایا کہ وے صاحب جنگ اور اُسکے چاکر اور اُسکے اُمرا اور اُسکے لشکر کے سردار
اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر حکمران تھے + اور اُن میں سے جو سلیمان کے
۲۳ کام پر تعینات کرتے تھے پانچ سو اور پچاس عامل تھے جو اُسکے سارے کارگذاروں
کے سردار تھے + اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں جو سلیمان
۲۴ نے اُسکے لئے بنایا تھا آئی - تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا + اور سلیمان ہر برس تین بار
۲۵ سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر جو اُسنے خداوند کے لئے
بنا کیا تھا چڑھاتا تھا - اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا بخور جلاتا تھا + اِس طرح
اُسنے اُس گھر کو تمام کیا +

پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں جو ایلوت کے نزدیک ہے دریائے
۲۶ قلزم کے کنارے پر جو ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی بحر بنائی + اور حیرام
۲۷ نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے سلیمان کے چاکروں
کے ساتھ کر کے بھجوائے - اور وے اوفیر کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا
۲۸ لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے +

اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی تو
۱۰ باب ۱ وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی - اور وہ بڑے جلوس کے ساتھ اور اُونٹوں
۲ کے ساتھ جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگے جواہر ساتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لے کے یروسلم میں آئی - اور اُسنے سلیمان پاس آکے جو کچھہ اُسکے دل میں تھا اُس
۳ سب کی بابت اُس سے گفتگو کی + سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا - بادشاہ
۴ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا + اور جب کہ سبا کی ملکہ
۵ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال اور اُس گھر کو جو اُسنے بنا کیا تھا اور اُس
کے دسترخوان کی نعمتوں اور اُسکے ملازموں کی نشست اور اُسکے خادموں کی حاضرباشی
اور اُنکی پوشاک اور اُسکے ساقیوں اور اُس سیڑھی کو کہ جس سے وہ خداوند کے
۶ مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس میں حواس نہ رہے + اور اُسنے بادشاہ سے کہا یہہ تحقیق
۷ خبر تھی جو میں نے تیری کرامتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی تھی لیکن
جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا
تھا - اور دیکھہ وہ خبر جو میں نے سُنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی - کیونکہ تیری دانش اور
۸ اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سُنی تھی کہیں زیادہ ہے + نیک بخت ہیں تیرے
لوگ اور نیک بخت ہیں تیرے خواص جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری
۹ حکمت سنتے ہیں + خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھہ سے راضی ہے اور تجھے اِسرائیل
کے تخت پر بٹھایا ہے - اِسلئے کہ خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا اِسی واسطے اُس
۱۰ نے تجھے بادشاہ کیا تاکہ تو عدل اور انصاف کرے + اور اُسنے بادشاہ کو ایک سو بیس
قنطار سونا اور مصالحے کا بڑا ڈھیر اور جواہر دیئے - اور جس وفور سے کہ سبا کی ملکہ
۱۱ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر کسی سے کبھی نہ ملے + اور حیرامی بحریہ
جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے اُسی پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت
۱۲ اور جواہر دھرے ہوئے آئے + سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون
خداوند کے گھر کے لئے اور اپنے قصر کے لئے بنوائے اور بربطیں اور بین گانیوالوں
کے لئے بنوائے - اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آج کے دن
۱۳ تک دیکھی گئیں + اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو اُسکی ساری خواہش کے مطابق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو کچھہ اُسنے مانگا سو دیا- سوا اِسکے سلیمان نے اُسکو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے
بہت کچھہ عنایت کیا+ پس وہ رخصت ہوئی اور اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت
کو پھر گئی ٭

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ہاتھہ آتا تھا چھہ سو
۱۵ چھیاسٹھہ قنطار سونے کا تھا+ سوا اُس سونے کے جو سوداگروں سے اور مصالحے
کے تجاروں کے سودے کے سبب اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین اور
۱۶ ملک کے صوبہ داروں کی طرف سے اُسکو ملتا تھا+ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے
۱۷ دو سو پھریاں بنائیں- چھہ سو مثقال سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا+ اور گڑھے ہوئے سونے
کی تین سو ڈھالیں بنوائیں- ایک ایک ڈھال تین تین مانہ سونے کی ہوئی- اور بادشاہ
۱۸ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا+ علاوہ اُنکے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا
۱۹ تخت بنوایا اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا+ اُس تخت کی چھہ سیڑھیاں تھیں-
اور تخت کا سر ہانہ اُسکی پچھاڑی کی طرف گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں
۲۰ طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا+ اور اُن چھہ سیڑھیوں
میں سے ہر ایک پر دہنے بائیں ایک ایک شیر تھا- سو سب بارہ شیر ہوئے- کسی سلطنت میں
ایسا تخت نہ بنا تھا+

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے- اور لبنانی بن کے
گھر کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے+ ایک بھی روپے کا نہ تھا- کہ سلیمان
۲۲ کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ ہوئی+ کیونکہ بادشاہ کی سمندر ہی پر ایک ترسیسی بحر
حیرام کی بحر کے ساتھہ تھی- تین برس میں ایک بار ترسیسی بحر آتی تھی اور سونا اور روپا اور
۲۳ ہاتھی دانت اور طاؤس اور بندر لاتی تھی+ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت کی
۲۴ نسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا+ اور سارے جہان نے
۲۵ سلیمان کی طرف توجہ کی تاکہ اُسکی حکمت کو جو خدا نے اُسکے دل میں ڈالی تھی سُنے+ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں
اور سلاح اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے
ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے +

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُسکی ایک ہزار
چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں
۲۷ رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ + اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے
کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا۔ اور سرو کے درختوں کو اُتنے
۲۸ کر دیا کہ جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں + اور سلیمان کے لئے مصر
میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں
۲۹ کو مقرر دام پر لیتے تھے + اور ایک گاڑی چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی اور
اُوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اُسی طرح حتیوں کے سارے
بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے +

۱۱ باب پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا
۲ موآبی اور عمونی اور ادومی اور صیدانی اور حتی عورتوں کو۔ اُن قوموں کی جن کی بابت
خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ اور وے تم پاس اندر
نہ آئیں۔ کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مائل کرائینگی۔ سو
۳ سلیمان اُنہیں سے عاشق ہو کے لپٹا + اُسکی سات سو جوروان بیگمات تھیں اور
۴ تین سو حریں۔ اور اُسکی جوروؤں نے اُسکے دل کو پھیرا + کیونکہ ایسا ہوا کہ جب
سلیمان بوڑھا ہوا تو اُسکی جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل
کیا۔ اور اُسکا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا اُسکے باپ داؤد کا
۵ دل تھا + سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی عستارات اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم
۶ کی پیروی کی + اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُسنے خداوند کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی + چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس ۷
کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروسلم کے سامھنے ہی اور بنی عمون کے نفرتی مولک
کے لئے ایک بلند مکان بنایا + یوں ہی اُسنے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر ۸
کیا جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں +
سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسے دوبار دکھائی ۹
دیا برگشتہ ہوا اس لئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا + کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا ۱۰
کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے + پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا +
اس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا ازبسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا اور ۱۱
تو نے میرے عہد کو اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا اس
واسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا اور تیرے خادم کو دونگا +
لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا - پر تیرے ۱۲
بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا + مگر ساری سلطنت نہ پھاڑ لونگا بلکہ اپنے بندے ۱۳
داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے جسے میں نے چن لیا ہی ایک فرقہ تیرے
بیٹے کو دونگا +

سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو - یہہ ادومی بادشاہوں ۱۴
کی نسل سے تھا + کیونکہ ایسا ہوا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یواب ۱۵
ادوم میں سب مردوں کو قتل کرکے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا - (کیونکہ یواب چھ ۱۶
مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھہ وہیں رہا جبتک کہ اُسنے ادوم میں ہر ایک مرد
کو قتل نہ کیا تھا -) اُسوقت ہدد کئی ایک ادمیوں کے ساتھہ جو اُسکے باپ کے چاکر تھے ۱۷
مصر کو بھاگ گیا - اور ہدد اُسوقت چھوٹا لڑکا تھا + پھر وے مدیان سے نکلکے فاران ۱۸
میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھہ لے کے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس
گئے - اُس نے اُسکو گھر دیا اور اُس کے لئے معاش مقرر کی اور اُسے جاگیر دی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا یہاں تک کہ اُس نے اپنی جورو کی بہن
۲۰ یعنے ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی + اور تحفنیس کی بہن اُسکے لئے ایک بیٹا
جنی جسکا نام جنوبت رکھا گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لے کے اُسکا
دودھ چھڑایا۔ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا
۲۱ کیا + اور جب ہدد نے مصر میں سُنا کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور
لشکر کا سردار یواب بھی مر گیا تھا تب ہدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت دے کہ
۲۲ میں اپنے ملک کو جاؤں + فرعون نے اُسے کہا کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی
جو تو چاہتا ہے کہ اپنے ملک کو جاوے ؟ اُسنے کہا کچھ نہیں۔ لیکن تو مجھے کسی طرح
سے رخصت کر +

۲۳ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو۔ کہ
۲۴ وہ ضوباہ کے بادشاہ اپنے آقا ہدد عزر کے پاس سے بھاگا۔ اور اُسنے اپنے پاس لوگ
جمع کئے اور جبوقت داؤد نے ضوباہ والوں کو قتل کیا وہ ایک فوج کا سردار ہوا اور
۲۵ وے دمشق کو گئے، اور وہاں رہے۔ اور وہ دمشق پر حکمران ہوا + اور وہ بھی سلیمان
کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا۔ یہہ سوا اُس نقصان کے تھا جو ہدد کی طرف سے ہوا۔
کہ اُسنے اسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام کا مالک ہوا +

۲۶ اور صریدہ سے افراتی نباط کے بیٹے یربعام نے جو سلیمان کا نوکر تھا جس کی
۲۷ ماکا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا بادشاہ کے مقابل ہو کے ہاتھ اُٹھایا + اور بادشاہ
کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا اور اپنے باپ
۲۸ داؤد کے شہر کے احاطے کی مرمت کرتا تھا + اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی
تھا۔ سو سلیمان نے جو اُس جوان کو چالاک دیکھا تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے
۲۹ کاروبار پر مختار کیا + اور ایسا ہوا کہ یربعام ایک بار یروسلم سے باہر گیا۔ اُس وقت
سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ یسیرتیں بنائیں اور خداوند کو غصہ دلایا ہے + اور وہ اسرائیل کو یربعام کے گناہوں
کے سبب چھوڑ دیگا۔ اسلئے کہ وہ آپ گنہگار رہوا اور اسرائیل کے گناہ کا باعث ہوا +
۱۷ اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی۔ اور جونہیں وہ
۱۸ آستانے پر پہنچی وُنہیں لڑکا مرگیا + اور اُنہوں نے اُسے گاڑا جیسا کہ خداوند نے
اپنے بندے اخیاہ نبی کی معرفت سے فرمایا تھا اور سارے اسرائیل نے اُس پر
۱۹ نوحہ کیا + اور یربعام کا باقی احوال کہ وہ کیونکر لڑا اور اُسنے کیونکر سلطنت کی سو دیکھو
۲۰ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ میں لکھا ہے + اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی
سو بائیس برس تھے۔ پھر اپنے باپ دادوں میں جاسویا + تب اُسکا بیٹا ناداب اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا +

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا + رحبعام اکتالیس برس
کی عمر میں تھا جب بادشاہت کرنے لگا اور اُسنے یروسلم کے شہر میں جسے خداوند
نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ
۲۲ برس تک سلطنت کی + اور اُسکی ماکا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی + اور یہوداہ نے خداوند
کے حضور بدی کی اور اُنہوں نے اپنے گناہوں سے خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا
۲۳ کہ اُس سے بھی زیادہ جو کہ اُنکے باپ دادوں نے کیا تھا + کیونکہ اُنہوں نے اپنے
لئے ہر ایک بلند پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اُونچے مکان اور مورتیں
۲۴ اور یسیرتیں بنائیں + اور ملک میں گانڈو بھی تھے۔ سو وے اُن قوموں کی
مانند کہ جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا نفرت کے
سب کام کیا کرتے تھے +

۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوا کہ مصر کے بادشاہ سیسق
۲۶ نے یروسلم پر چڑھائی کی۔ اور اُسنے خداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر
کا خزانہ لوٹ لیا۔ اُسنے بالکل لوٹ لیا۔ اور اُسنے وے سب ڈھالیں جو سلیمان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جورواندر آ۔ تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہی؟ کہ میں تجھہ پاس بھیجا گیا ہوں تاکہ
۷ بھاری خبریں دوں + سو تو جا اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
۸ فرماتا ہی کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا اور اپنی قوم اسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا۔ اور
داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کرلی اور تجھے دی۔ تو بھی تو میرے بندے
داؤد کی مانند نہ ہوا جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اپنے سارے دل سے
میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری نگاہ میں اچھا تھا۔ پر تو نے اُن سب
۹ سے جو تجھہ سے آگے تھے زیادہ بدی کی۔ کیونکہ تو گیا اور اپنے لئے غیر معبود اور
ڈھالے ہوئے بت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے بلکہ تو نے مجھے اپنی پیٹھہ کے
۱۰ پیچھے پھینکا + سو دیکھہ اسلئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا ایسی کہ
یربعام سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا گیا ہی اور اسرائیل
میں باقی چھوڑا گیا ہی نابود کرونگا اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھالے جاؤنگا
جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا جب تک کہ سب صاف نہ ہو جائے +
۱۱ سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے۔ اور اُسے جو میدان میں
۱۲ مریگا ہوائی پرندے کھائینگے۔ کیونکہ خداوند نے یہی فرمایا ہی + سو تو اُٹھہ اور اپنے
۱۳ گھر کی راہ لے اور تیرے قدم شہر میں داخل ہوتے ہی وہ لڑکا مرجائیگا + اور
سارا اسرائیل اُسکے لئے روئیگا اور اُسے گاڑیگا۔ کہ یربعام کا اسکے سوا ایک بھی
قبر میں نہ آویگا۔ اسلئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اسی میں ایک بات پائی گئی جو
۱۴ خداوند اسرائیل کے خدا پاس بھلی ہی + علاوہ اسکے خداوند اپنی طرف سے ایک
کو بنی اسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا۔
۱۵ پر کس دن؟ ابھی ہوگا + کیونکہ خداوند اسرائیل کو یوں ماریگا جس طرح سینٹھا پانی
میں ہلایا جاتا اور وہ اسرائیل کو ستھری زمین سے جو اُسنے اُنکے باپ دادوں کو دی
تھی اُکھاڑ پھینکیگا اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ سے باغی ہی + اور ایسا ہوا کہ جب سارے اسرائیل نے سُنا کہ یربعام پھر آیا تو
اُنہوں نے اُسے بلوایا کہ جماعت کے حضور آوے اور اُنہوں نے اُسے سارے
اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی نے داؤد کے گھرانے
کی پیروی نہ کی ٭

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ کے سارے گھرانے کو
بنیمین کے فرقے سمیت جو سب ایک لاکھ اسّی ہزار جنگی چُنے ہوئے جوان تھے اِکٹھا
کیا تاکہ وے اسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام
۲۲ کے قبضے میں پھر کر دیں + اور اُسوقت سمعیاہ کو جو مرد خدا تھا خدا کا پیام آیا اور اُس
۲۳ نے کہا کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے
۲۴ گھرانے کو اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی تم چڑھائی نہ کرو
اور اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑائی نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے
گھر کو پھرے۔ کہ یہہ بات میری طرف سے ہی + سو وے خداوند کے سخن کے
شنوا ہوئے اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے اور روانہ ہوئے ٭

۲۵ تب یربعام نے کوہستان افرائیم میں سکم کو تعمیر کیا اور اُس میں بسا۔ بعد اُس کے وہاں
۲۶ سے نکلا اور فنوایل کو تعمیر کیا + اور یربعام نے اپنے دل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد کے
۲۷ گھرانے میں پھر جائیگی۔ اگر یہ لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قربانی گذرانے
کو اُوپر چڑھ جائیں تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کی طرف یعنے یہوداہ کے
بادشاہ رحبعام کی سمت مائل ہونگے اور وے مجھہ کو مار لینگے اور شاہ یہوداہ رحبعام
۲۸ کی طرف پھر جائیں گے + اِس لئے اُس بادشاہ نے مصلحت کی اور سونے کے دو
بچھڑے بنائے اور اُنہیں کہا یروسلم میں تمہارا جانا فضول ہی اے اسرائیل دیکھو اپنے
۲۹ خدا کو جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا + اور اُسنے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دوسرے
۳۰ کو دان میں رکھا۔ اور یہہ خطا کا باعث ٹھہرا۔ کیونکہ لوگ دان میں بھی اُس کے سامھنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر جواب دوں؟ ۱۰ اُن
جوانوں نے جو اُسکے ساتھ بڑھے ہوئے تھے اُسکو کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا
تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو ہمارے اوپر سے ہلکا کر یوں جواب
دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی ۔ ۱۱ اور
چونکہ میرے باپ نے بھاری جوا تم پر رکھا ہی تو میں تمہارے جوئے کو اَور زیادہ کرونگا
میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا +
سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے ۱۲
فرمانے کے مطابق ۔ کہ تیسرے دن مجھہ پاس آئیو + اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو ۱۳
سخت جواب دیا اور بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک
کیا ۔ اور جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری ۱۴
جوا رکھا اور میں تمہارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا ۔ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں
سے ٹھیک بنایا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا + پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا ۱۵
کیونکہ مقدمہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ اپنی بات کو جو خداوند نے سیلانی اخیاہ کی معرفت
سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے +

سو سارے اسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا بادشاہ کو ۱۶
یوں جواب دیا اور کہا کہ داؤد کے ساتھہ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ
ہماری میراث نہیں ۔ اے اسرائیل چل اپنے خیموں کو ۔ اے داؤد اب تو اپنے گھر کی فکر
کر + سو اسرائیلی اپنے خیموں کو چلے گئے + لیکن رحبعام بنی اسرائیل کا جو یہوداہ ۱۷
کے شہروں میں رہتے تھے اُن کا بادشاہ ہوا + بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے
ادورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا ۔ سو سارے اسرائیل نے اُس پر ایسا ۱۸
پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا + تب رحبعام بادشاہ نے پھرتی کی اور گاڑی پر سوار
ہوکے یروشلم کو بھاگ گیا + سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے ۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پرستش کرنے کو گئے + اور اُسنے اُونچے مکانوں پر ایک گھر بنایا اور عوام لوگوں کو ۳۱
جو بنی لاوی نہ تھے کہانت کا عہدہ دیا + اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں ۳۲
تاریخ ایک عید ٹھہرائی اُس عید کی مانند جو بنی یہوداہ میں معمول تھی اور مذبح پر قربانی
گذرانی اور ایسا ہی اُسنے بیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے آگے جو اُس نے
بنائے تھے قربانیاں گذرانیں۔ اور اُسنے بیت ایل میں ان اُونچے مکانوں کے
لئے جو اُسنے بنا کئے تھے کاہن مقرر کر رکھے + سو آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ ۳۳
یعنے اُس مہینے کی جسے اپنے دل سے ایجاد کیا مذبح پر جو اُسنے بیت ایل میں بنایا تھا
قربانی گذرانی اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی اور مذبح پر قربانی گذرانی
اور بخور جلایا +

اور دیکھو کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا یہوداہ سے بیت ایل میں ۱۳ باب
آیا۔ اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا تھا کہ بخور جلاوے + اور وہ خداوند ۲
کے سخن سے مذبح کی مخالفت میں چلایا اور کہا اے مذبح! اے مذبح! خداوند یوں فرماتا
ہے کہ دیکھ داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نامے پیدا ہوگا۔ سو وہ اُونچے
مکانوں کے کاہنوں کو جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں تجھ پر چڑھائیگا اور آدمیوں کی ہڈیاں
تجھ پر جلائی جائینگی + اور اُسنے اُسی دن ایک نشان بتایا اور کہا وہ علامت جو ۳
خداوند نے بتائی یہہ ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور راکھ جو اُسپر ہے گر جائے گی +
اور ایسا ہوا کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام جو بیت ایل میں مذبح ۴
کی مخالفت میں چلایا تھا سُنا تو اُسنے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے
پکڑ لو + سو اُسکا وہ ہاتھ جو اُسنے اُس پر بڑھایا تھا خشک ہو گیا ایسا کہ وہ اُسے
اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا + مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھ مذبح پر سے گر گئی اُس ۵
نشانی کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاہر کی تھی + تب بادشاہ ۶
نے اُس مرد خدا سے مخاطب ہو کے کہا کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا اور اُس سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میرے لئے منت کر تاکہ میرا ہاتھہ میرے لئے پھر بحال کیا جاوے + تب اُس
مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگی اور بادشاہ کا ہاتھہ اُسکے لئے درست کیا گیا اور
۷ جیسا آگے تھا ویسا ہی ہو گیا + اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا کہ میرے
۸ ساتھہ گھر میں چل اور اپنا جی سنبھال کہ میں تجھے انعام دونگا + پر اُس مرد خدا نے
بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے دیوے تو بھی میں تیرے ساتھہ اندر
۹ نہ جاؤنگا اور نہ میں اِس جگہ روٹی کھاؤنگا اور نہ پانی پیؤنگا + کیونکہ خداوند نے کلام
کے وسیلے مجھے تاکید کی اور کہا کہ نہ روٹی کھائیو اور نہ پانی پیجیو اور جس راہ سے ہو کے
۱۰ تو جاتا ہے اُسی راہ سے نہ پھریو + چنانچہ وہ دوسری راہ سے روانہ ہوا اور جس راہ
ہو کے بیت ایل میں آیا تھا اُس راہ سے نہ پھرا +

۱۱ اُس وقت بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا - سو اُسکے بیٹوں نے
آکے اُن سب کاموں کی جو مرد خدا نے اُس روز بیت ایل میں کئے اُسے خبر دی
اُن باتوں کو جو اُسنے بادشاہ سے کہی تھیں اُنہیں بھی اپنے باپ کے آگے بیان کیا
۱۲ سو اُنکے باپ نے اُنسے کہا وہ کس راہ سے گیا؟ اور اُسکے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ
۱۳ وہ مرد خدا جو یہوداہ سے آیا کس راہ سے پھر گیا + پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا
میرے لئے گدھے پر زین باندھو + سو اُنہوں نے اُسکے لئے گدھے پر زین باندھا
۱۴ تب وہ اُس پر چڑھا اور اُس مرد خدا کے پیچھے چلا - سو اُسے بلوط کے درخت تلے
بیٹھے پایا + تب اُسنے اُسے کہا تو وہی مرد خدا ہے جو یہوداہ سے آیا؟ وہ بولا ہاں
۱۵ ۱۶ تب اُسنے اُسے کہا میرے گھر چل اور روٹی کھا + وہ بولا کہ میں تیرے ساتھہ پھر
چل نہیں سکتا ہوں اور نہ میں تیرے گھر کے اندر جا سکتا ہوں اور نہ میں تیرے ساتھ
۱۷ اُس جگہ روٹی کھاؤنگا نہ پانی پیؤنگا + کیونکہ خداوند کا مجھہ کو یوں حکم ہوا کہ تو وہاں نہ روٹی
۱۸ کھانا نہ پانی پینا - اور جس راہ تو جاتا ہے اُس راہ سے ہو کے نہ پھرنا تب اُسنے اُسے کہا
کہ جیسا تو ہے میں بھی ایک نبی ہوں - اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھہ کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہا کہ اُسے اپنے ساتھہ اپنے گھر میں پھرلانا کہ وہ روٹی کھاوے اور پانی پیوے
پر اُسنے اُس سے جھوٹھہ کہا + سو وہ اُسکے ساتھہ پھر گیا اور اُس کے گھر میں روٹی ۱۹
کھائی اور پانی پیا + اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے اُسوقت ۲۰
ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے پھرلایا تھا نازل ہوا - اور اُس نے اُس ۲۱
مرد خدا کو جو یہوداہ سے آیا تھا چلّا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تو نے
خداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا
عمل نہ کیا بلکہ تو پھر آیا اور تو نے اُسی جگہ جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا ۲۲
نہ پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا - سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی
قبر میں پہنچائی نہ جائیگی +
اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس ۲۳
نبی کے لئے جسے وہ پھرلایا تھا زین باندھا + اور جب وہ روانہ ہوا تو راہ میں اُسے ایک ۲۴
شیر ملا اور اُسنے اُسے مار ڈالا - سو اُسکی لاش راہ میں پڑی تھی اور گدھا اُس کے نزدیک
کھڑا تھا اور شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا + اور دیکھو اُدھر سے لوگوں کا گذر ہوا تب ۲۵
اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے اور شیر لاش پاس کھڑا ہے - سو اُنہوں نے
شہر میں آکے وہاں جہاں وہ بوڑھا نبی رہتا تھا بیان کیا + اور اُس نبی نے جو اُسے راہ ۲۶
سے پھرلایا تھا سُنکے کہا یہہ وہ مرد خدا ہے جسنے خداوند کے حکم سے سرکشی کی - اِس لئے
خداوند نے اُسکو شیر کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا خداوند
کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے اُسے کہا تھا + پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے ۲۷
کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین باندھو + سو اُنہوں نے باندھا + تب وہ گیا اور اُس ۲۸
کی لاش راہ میں پڑی پائی اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے کہ شیر نے
نہ لاش کو کھایا تھا اور نہ گدھے کو توڑا تھا + سو اُس نبی نے اُس مرد خدا کی لاش ۲۹
کو اُٹھایا اور اُسے گدھے پر ڈالا اور پھر لایا - اور یہہ بوڑھا نبی شہر میں داخل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ ہوا تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے + پھر اُسنے اُس کی لاش کو اپنی قبر میں
۳۱ دھر دیا اور وے اُس پر ہائے میرے بھائی! کہکے روئے + اور ایسا ہوا کہ جب اُسے
گاڑ چکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ کو اُسی گور میں جس میں
۳۲ وہ مرد خدا گڑا ہی گاڑیو۔ میری ہڈیاں اُسکی ہڈیوں کے پاس رکھیو + اسلئے کہ وہ کلام جو
اُس نے خداوند کے حکم سے بیت ایل میں ہی اور اُن سب گھروں یا
اُونچے مکانوں کے برخلاف جو سمرون کی بستیوں میں ہیں کہا ہی ضرور پورا ہوگا +
۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی سے باز نہ آیا۔ بلکہ اُس نے
عوام میں سے لوگوں کو اونچے مکانوں کے کاہن مقرر کیا۔ جس نے چاہا اُسے اُس
۳۴ نے مخصوص کیا اور وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہوگیا + اور یہہ فعل
یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے اور زمین سے
نیست و نابود کئے جانے کا باعث ہوا +

۱۴ باب ۱ اُسوقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا + سو یربعام نے اپنی جورو سے کہا اُٹھیئے
۲ اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے تاکہ کوئی نہ پہچانے کہ تو یربعام کی جورو ہی۔ اور سیلا کو
روانہ ہو۔ دیکھ کہ اخیاہ نبی وہاں ہی جس نے مجھے کہا تھا کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا
۳ اور دس گردے روٹیاں اور کچھ سوکھے کلیجے اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ
۴ لے اور اُس پاس جا۔ کہ وہ تجھے بتا دیگا کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا + سو یربعام کی جورو
نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی + پر اخیاہ کو کچھ نظر
۵ نہ آتا تھا کہ بڑھاپے کے سبب سے اُسکی آنکھیں بیٹھ گئی تھیں + تب خداوند نے
اخیاہ کو کہا کہ دیکھ یربعام کی جورو تجھ سے کچھ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی
ہی کیونکہ وہ بیمار ہی۔ سو تو اُسے یوں یوں کہیو۔ کیونکہ ایسا ہوگا کہ جب وہ اندر آویگی
۶ تو آپ کو دوسری عورت بنا دیگی + اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ دروازے پر
پہنچی اور اخیاہ نے اُس کے پانوں کی آواز سُنی تو اُسنے کہا اے یربعام کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یے دونوں میدان میں اکیلے تھے + سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی پکڑ کے
۳۰ پھاڑا اور بارہ ٹکڑے کئے + اور یربعام کو کہا کہ دس ٹکڑے تو لے - کہ خداوند
۳۱ اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں سلیمان کے ہاتھہ سے سلطنت چاک کرونگا
اور دس فرقے تجھے دونگا - (مگر ایک فرقہ میرے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم
۳۲ کے لئے ہاں اُس شہر کے لئے جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے
شہروں میں سے چن لیا ہی اُسے دیا جائیگا -) کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور صیدانیوں
۳۳ کی دیبی عستارات اور موآبیوں کے بت کموس اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی
اور میری راہوں میں نہ چلے کہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا تھا کرتے اور میری
شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتے + لیکن میں ساری مملکت
۳۴ اُسکے ہاتھہ سے نہ نکال لونگا - کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں نے
برگزیدہ کیا اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا جب تک وہ جیتا رہیگا
۳۵ اُسکو والی رکھونگا + پر اُسکے بیٹے کے ہاتھہ سے سلطنت کو لے لونگا اور اُسے یعنے
۳۶ دس فرقوں کو تجھے دونگا - اور اُسکے بیٹے کو ایک فرقہ دونگا تاکہ میرے بندے
داؤد کا چراغ یروسلم کے شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا
۳۷ ہی ہمیشہ میرے آگے روشن رہے + اور میں تجھے برپا کرونگا اور تو اپنے دل کی
۳۸ ساری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اسرائیل کا بادشاہ ہوگا + اور ایسا
ہوگا کہ اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا ہوگا اور میری راہوں پر چلے گا
اور میری نظر میں نیکوکاری کریگا کہ میری شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے
داؤد کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھہ ہونگا اور تیرے لئے ایک پائدار
۳۹ گھر بناؤنگا جیسا میں نے داؤد کے لئے بنایا اور اسرائیل کو تجھے دونگا + اور میں
۴۰ اِسی سبب سے داؤد کی نسل کو دکھہ دونگا پر نہ ابد تک + اِسلئے سلیمان نے
چاہا کہ یربعام کو قتل کرے + پر یربعام اُٹھا اور بھاگ کے مصر میں شاہ مصر سیساق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے پاس گیا۔ اور جب تک سلیمان نے وفات پائی وہ وہیں رہا +
۱۴ اور سلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی حکمت سو کیا وے
۱۴ سلیمان کے احوال کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ؟ غرض ساری مدت کہ سلیمان
۱۴ نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی + اور سلیمان اپنے
باپ دادوں کے ساتھ سو رہا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑ دیا گیا۔ اور اُسکا
بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۱۲ اب اور رحبعام سکم کو گیا اِسلئے کہ سارے اسرائیل سکم میں اکٹھے ہوئے تھے
۲ تاکہ اُسے بادشاہ کریں + اور ایسا ہوا کہ جب بناط کے بیٹے یربعام نے جو ہنوز
مصر میں تھا یہہ سُنا۔ (کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور یربعام مصر میں
۳ جا بسا تھا۔) کہ اُنہوں نے اُس پاس لوگ بھیج کے اُسے بلوایا تب یربعام نے
۴ اسرائیل کی ساری جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کہا کہ تیرے باپ نے
ہم پر بھاری جوا رکھا۔ سو اب تو اپنے باپ کی اُس سنگین خدمت کو۔ اور اُس
۵ بھاری جوئے کو جو اُسنے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت کرینگے + تب اُس نے
اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ + چنانچہ لوگ
۶ چلے گئے + تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے
سامھنے جب تک وہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح
۷ ہے ؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا ؟ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو آج کے
دن اِس قوم کا خادم ہوگا اور اُن کی خدمت کریگا اور اُنہیں جواب دیگا اور
۸ اُنسے نیک باتیں کریگا تو وے ہمیشہ تک تیرے خادم ہو رہینگے + پر اُسنے بزرگوں
کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جو اُس کے
۹ ساتھ بڑھے ہوئے تھے اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی + اور اُن
سے پوچھا کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ نے سونے کی بنائی تھیں لے لیں + اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی
ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں جو بادشاہی گھر کے
۲۸ دروازے پر چوکی دیتے تھے دیں + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا
تھا تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ
۲۹ چھوڑتے تھے + اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے
۳۰ سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ اور رحبعام اور یربعام میں اُنکے سب
۳۱ دن جنگ ہوتی رہی + اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا اور داؤد
کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا + اُسکی ماکا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی
اور اُسکا بیٹا ابیام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ٭

۱۵ اباب اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا
۲ بادشاہ ہوا + اُسنے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی + اُس کی ماکا نام معکہ تھا جو ابی سلوم
۳ کی بیٹی تھی + اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُس کے آگے کرچکا
تھا پیروی کی - اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ
۴ تھا جیسا کہ اُسکے باپ داؤد کا دل کامل ہوا + باوجود اُس کے خداوند اُس کے
خدا نے داؤد کی خاطر سے یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُس کے بیٹے کو
۵ اُس کے بعد قائم مقام کرے اور یروسلم کو برقرار رکھے - اِسلئے کہ داؤد نے خداوند
کی نگاہ میں نیکوکاری کی اور جب تک جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے منہہ نہ موڑا
۶ تھا مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں + اور رحبعام اور یربعام کے درمیان
۷ جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی + اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟
۸ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی + پھر ابیام اپنے باپ دادوں
کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۹ اور یربعام بادشاہ اسرائیل کے عصر کے بیسویں سال آسا یہوداہ پر سلطنت
۱۰ کرنے لگا + اُسنے اکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی + اُس کی ماکا نام معکہ تھا
۱۱ جو ابی سلوم کی بیٹی تھی + اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند کی نظروں
۱۲ کے آگے نیکوکاری کی + اور گانڈوؤں کو ملک سے نکال دیا۔ اور اُن سب بُتوں کو
۱۳ جنہیں اُس کے باپ دادوں نے بنایا تھا دور کر دیا + اور اُس نے اپنی مامعکہ کو
بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا۔ کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت
بنائی۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا +
۱۴ لیکن اونچے مکان ڈھائے نہ گئے۔ باوجود اُس کے آسا کا دل جب تک کہ وہ جیتا
۱۵ رہا خداوند کی طرف کامل رہا + اور اُس نے وے چیزیں جو اُس کے باپ نے
نذر کی تھیں اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن
۱۶ سب خداوند کے گھر میں داخل کیں + اور آسا اور بعشا اسرائیل کے بادشاہ کے درمیان
۱۷ اُن کے سب دن میں لڑائی ہوتی رہی + اور شاہ اسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی
۱۸ کی اور رامہ بنایا تاکہ شاہ یہوداہ آسا پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے + تب آسا نے
سب روپا اور سونا جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ
جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے خادموں کے سپرد کیا۔ اور آسا بادشاہ
نے اُنہیں شاہ ارام بن حزیون بن طبرمون کا بیٹا تھا
۱۹ اور دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا کہ میرے تیرے درمیان اور میرے
باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔ اور دیکھ کہ میں نے تیرے
لئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا۔ سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ
۲۰ میرے پاس سے چلا جاوے + تب بن حدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے
لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں نے عیون اور دان اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ابیل بیت معکہ کو اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت غارت کیا + اور جب بعشا
۲۱ نے یہہ سنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھہ کھینچا اور ترضہ میں جا کے رہا - اُس وقت آسا
۲۲ بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا - سو وے رامہ کے
پتھروں اور اُسکی لکڑیوں کو کہ جن سے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا اُٹھا لے گئے - اور
آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کا جبع اور مصفاہ بنایا + اور آسا کا باقی سب احوال
۲۳ اور اُسکی ساری قوت اور وہ سب جو اُسنے کیا - اور یہہ کہ اُسنے کیسے کیسے شہر بنا
کئے سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ مگر بڑھاپے
۲۴ میں اُسکے پانوں میں بیماری تھی + اور آسا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے
سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا اور اُسکا
بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۵ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا ناداب
۲۶ اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کی + اور اُسنے
خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ میں جس سے
۲۷ اُسنے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا اُسکا پیرو ہوا + تب اِشکار کے گھرانے میں سے
اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور جبتون میں جو فلسطیوں کا شہر ہے
اُسے قتل کیا + اُس وقت ناداب اور سارے بنی اسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا
۲۸ سو شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا اور اُسکی
۲۹ جگہ بادشاہ ہوا + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُسنے یربعام کے سارے
گھرانے کو قتل کیا - اُسنے جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت
سے فرمایا تھا یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا جب تک کہ اُسے
۳۰ فنا نہ کر دیا - اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا اور بنی اِسرائیل
سے بھی کروایا تھا بلکہ اُس غضب انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرائیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا + اور نادب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں
۳۲ گیا؟ اور آسا اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کی تمام عمر
لڑائی ہوتی رہی +

۳۳ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا
ترضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا اور اُسنے چوبیس برس
۳۴ بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی اور یربعام کی
راہ میں چلا۔ اور اُسکے گناہ میں جس سے اُسنے اِسرائیل کو گناہگار کروایا

۱۶ ۱ باب پیرو ہوا + اُس وقت حنانی کے بیٹے یاہو پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف
۲ نازل ہوا۔ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا اور اپنے اِسرائیلی لوگوں پر تجھے
سردار کیا۔ پر تو یربعام کی راہ چلا اور تو نے میرے اسرائیلی لوگوں سے گناہ
۳ کروائے کہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا۔ تو دیکھ میں بعشا
کی نسل اور اُسکے گھرانے کی نسل کو نابود کرونگا اور تیرے گھر کو نباط کے
۴ بیٹے یربعام کے گھر کی مانند کرونگا + اور بعشا کے گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا
اُسے کُتے کھائینگے۔ اور اُسکی نسل کا جو میدان میں مرجائیگا اُسے ہوائی پرندے
۵ کھا جائینگے + اور بعشا کے باقی احوال اور جو کچھ اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو
۶ کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ غرض بعشا اپنے
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور ترضہ میں گاڑا گیا اور ایلاہ اُسکا بیٹا
۷ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور یاہو نبی بن حنانی کے ہاتھ سے بھی خداوند کا پیام
بعشا اور اُسکے گھرانے کے برخلاف آیا اُس ساری شرارت کے سبب جو
اُسنے خداوند کے حضور کی۔ کہ اپنے ہاتھ کے کئے ہوئے کاموں سے اُسے
غصہ دلایا تھا اور یربعام کے گھرانے کی مانند ہو گیا اور اِس سبب سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھی اُسے قتل کیا تھا +

۸ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ
ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور دو سال اُسنے بادشاہت کی +
۹ اُسکے بعد اُسکے خادم زمری نے جو اُسکی گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا
بغاوت کی بندش باندھی جس وقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں
۱۰ جو اُسکے محل کا کہ ترضہ میں تھا دیوان تھا مست ہونے کے لئے پیتا تھا۔ سو زمری
نے اندر جاکے آسا شاہ یہوداہ کی سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا
۱۱ اور قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور ایسا ہوا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا
تب تخت پر بیٹھتے ہی اُسنے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور اُسکے رشتہ داروں
۱۲ اور اُسکے دوستداروں میں سے ایک مرد کو بھی باقی نہ رکھا + یوں ہی زمری نے
خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُسنے بعشا کے حق میں یاہو نبی کی معرفت
۱۳ فرمایا تھا بعشا کے گھرانے کو نابود کیا بعشا کے سب گناہوں کے سبب اور اُسکے
بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اسرائیل
سے کروائے تھے تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلاویں +
۱۴ اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا اسرائیلی سلاطین کی تواریخ
کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟

۱۵ اور زمری نے ترضہ میں شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس
میں سات دن بادشاہت کی + اور اُس وقت بنی اسرائیل جبتون کو جو فلسطیوں
۱۶ کا شہر ہے گھیرے ہوئے تھے + اور جو نہیں اُن لوگوں نے کہ وہاں خیمہ زن تھے
یہہ چرچا سنا کہ زمری نے بغاوت کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اسرائیل
نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن لشکرگاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا +
۱۷ تب عمری جبتون سے روانہ ہوکے اُوپر گیا اور سارا اسرائیل اُسکے ساتھ تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اور اُسنے ترضہ کا محاصرہ کرلیا+ اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لے لیا گیا
تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا اور بادشاہی گھر میں اپنے
۱۹ اُوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے
حضور کی تھیں اور اِسلئے کہ یربعام کی راہ پر چل کے اُسکی مانند آپ بھی گناہ
۲۰ کئے اور بنی اِسرائیل سے بھی گناہ کروائے+ اور زمری کا باقی احوال
اور اُسکا فتنہ فساد جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب
میں قلمبند نہیں ہے؟
۲۱ بعد اُسکے بنی اسرائیل دو جتھے ہوئے۔ آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی
کے پیرو ہوئے کہ اُسے بادشاہ کریں۔ اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے۔
۲۲ پر وے لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو
۲۳ تھے غالب ہوئے۔ پس تبنی بے جان ہوا اور عمری بادشاہ ہوا+ اور شاہ آسا
کی سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا۔ کیونکہ اُسنے
۲۴ بارہ برس سلطنت کی۔ اور ترضہ میں چھ برس تک بادشاہ رہا+ سو اُسنے سمرون
کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس
۲۵ شہر کا نام جو اُسنے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمر نامے کے مطابق سمرون رکھا پر
عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے
۲۶ بدتر کام کئے+ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا اور
اُسکے گناہ میں جو اُسنے اسرائیل سے کروایا تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا
۲۷ کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائے پیرو ہوا+ اور عمری کے باقی اعمال جو
اُسنے کئے اور اُسکا زور جو اُسنے دکھایا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین
۲۸ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ بعد اُسکے عمری اپنے باپ دادوں
میں شامل ہوکے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا اخی اب اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۹ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اڑتیسویں سال عمری کا بیٹا
اخی اب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں
اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی + اور اخی اب بن عمری نے اُن سب سے
۳۰ جو اُس سے آگے تھے خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں + اور ایسا ہوا
۳۱ کہ اُسنے گویا یہہ سمجھ کر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا
چھوٹی بات ہی صیدانیوں کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور
جا کے بعل کو پوجا اور اُسکے آگے سجدہ کیا + اور بعل کے گھر میں جو اُس نے
۳۲ سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح اُٹھایا + اور اخی اب نے ایک
۳۳ گھنا باغ لگایا اور اخی اب نے خداوند اسرائیل کے خدا کو اُن سب اسرائیلی
۳۴ بادشاہوں سے جو اُس سے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کام کیا + اور اُس
کے ایام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا۔ سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے
بیٹے سے اُسکی بنا ڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے
دروازے قائم کئے خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع
کے وسیلے سے فرمایا تھا +

۱۷ باب ۱ تب ایلیا تسبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ
خداوند اسرائیل کا خدا جسکے سامھنے میں کھڑا ہوں زندہ ہی۔ ان برسوں میں نہ اوس
۲ پڑیگی نہ مینہہ برسیگا مگر میرے کلام کے مطابق + اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا
۳ اور اُسنے کہا کہ یہاں سے چل دے اور پورب کی طرف اپنا رخ کر اور وادی کریت
۴ میں جو یردن کے سامھنے ہی جا چھپ + اور ایسا ہوگا کہ تو اُس نالے سے پیویگا۔ اور
۵ میں نے کنوؤں کو حکم کیا ہی کہ وے وہاں تیری پرورش کریں + سو وہ روانہ ہوا
اور خداوند کے کلام پر عمل کیا۔ کیونکہ وہ گیا اور وادی کریت میں جو یردن کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ سامھنے ہی بیٹھ رہا + اور ہر صبح کو کوے اُسکے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے
اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا +
۷ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالا سوکھ گیا۔ اِسلئے کہ اُس زمین
پر مینہہ نہ برسا تھا +
۸ ۹ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور صیدا
کے سارپت کو چلا جا اور وہاں رہ۔ دیکھہ کہ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہی کہ
۱۰ وہاں تیری پرورش کرے + چنانچہ وہ اُٹھا اور سارپت کو گیا + اور جب وہ
شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو کہ وہ بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی تھی۔ سو اُس
نے اُسے پکار کے کہا مہربانی کر کے مجھہ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجئے
۱۱ کہ میں پیؤں + اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلایا اور کہا عنایت کر کے ایک ٹکڑا
۱۲ روٹی کا اپنے ہاتھہ میں میرے لئے لیتی آیو + وہ بولی خداوند تیرے خدا کی
قسم مجھہ پاس روٹی نہیں مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہی اور تھوڑا تیل
ایک لوٹے میں۔ اور دیکھہ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تا کہ گھر جا کے
۱۳ اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں تا کہ ہم اُسے کھاویں اور مریں تب
ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہی۔ سو کر۔ پر اُس سے پہلے میرے
لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ۔ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے
۱۴ پکائیو + کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا اور لوٹے
۱۵ کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ برسا دے + سو
اُسنے جا کے جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور یہہ اور وہ اور اُسکا
۱۶ کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے + اور نہ مٹکے کا آٹا چکا اور نہ لوٹے کا تیل
۱۷ تمام ہوا۔ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا + اور ایسا ہوا کہ بعد
اُس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُسکی بیماری اِس شدت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی ہوئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا + تب اُسنے ایلیاہ کو کہا اے مرد خدا مجھے تجھ
۱۸ سے کیا کام ہے؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد دلائے
اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ اُسنے اُسکے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے +
۱۹ اور وہ اُسکی گودی سے لے کے اُسکو بالاخانے پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا
لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا + اور اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا اے
۲۰ خداوند میرے خدا کیا تو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے یہاں میں رہتا ہوں بلا
بھیجی کہ اُسکے بیٹے کو بیجان کیا؟ اور اُسنے آپکو تین بار اُس لڑکے پر پسارا اور
۲۱ خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے
۲۲ کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آوے + اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا
۲۳ سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا + تب ایلیاہ نے اُس
لڑکے کو اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی
۲۴ ماں کے سپرد کیا۔ اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے + تب وہ عورت
ایلیاہ سے بولی اب میں اِس سے جان گئی کہ تو مرد خدا ہے اور کہ خداوند کا سخن
جو تیرے منہہ میں ہے سو سچ ہے +

۱۸ باب اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام تیسرے سال میں
ایلیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں
۲ زمین پر مینہہ برساؤنگا + سو ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخی اب کو دکھائے +
۳ اور سمریہ میں سخت کال تھا + اُس وقت اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُسکے گھر
۴ کا دیوان تھا طلب کیا + اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا۔ کیونکہ ایسا ہوا
کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو
۵ لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا + سو
اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مملکت میں سیر کر۔ اور پانی کے سب چشموں اور نالوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے پاس جا۔ شاید ہم کو کہیں گھاس مل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور
۶ خچروں کی جان بچائیں + اور ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہوویں + سو
اُنہوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں۔ اخی اب
۷ اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو + اور عبدیاہ راہ ہی
میں تھا اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا اُسنے اُسے پہچانا اور اوندھا گرا اور بولا کیا میرا
۸ خداوند ایلیاہ تو ہی؟ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں۔ جا اپنے خداوند کو کہہ
۹ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہی! وہ بولا میرا کیا گناہ ہی جو تو چاہتا ہی کہ مجھ کو جو تیرا بندہ
۱۰ ہوں اخی اب کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ خداوند تیرے
خدائے حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی جہاں میرے خداوند
نے تیری تلاش کے لیئے نہیں بھیجا۔ اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو
۱۱ اُسنے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی کہ وہ ہمیں نہیں ملا ہی + اور اب تو کہتا ہی کہ اپنے
۱۲ خداوند کو جاکر کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہی + اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس
سے چلا جاؤنگا تو خداوند کی روح تجھکو ایسی جگہ جسکی خبر مجھے نہیں لے جائیگی۔ اور جب
میں جاکے اخی اب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پاسکیگا تو مجھ کو قتل کریگا۔ اور میں جو
۱۳ تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا ہوں + کیا میرے خداوند کو
خبر نہیں دی گئی کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اُس وقت
میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے پچاس پچاس کرکے
۱۴ ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا؟ اور اب تو کہتا ہی کہ جاکے
۱۵ اپنے خداوند کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہی۔ سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا + تب ایلیاہ
نے کہا رب الافواج زندہ ہی جسکے آگے میں کھڑا ہوں۔ میں آج کے دن اُسے
۱۶ اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا + سو عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی
۱۷ اور اخی اب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا + اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب نے ایلیاہ کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیکھا تو اخی اب سے اُسے کہا کیا تو ہی اِسرائیل کا ایذا دینے والا ہی؟ ۱۸
وہ بولا میں اسرائیل کا ایذا دینے والا نہیں۔ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی۔ کہ تم نے
خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور بعلیم کے پیرو ہوئے + اب تو لوگ بھیج اور سارے ۱۹
اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور گھنے باغوں کے چار سو نبیوں
کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہ کرمل پر مجھ پاس اکٹھا کر + چنانچہ ۲۰
اخی اب نے سارے بنی اسرائیل کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اکٹھا کیا +
اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے ۲۱
رہوگے؟ اگر خداوند خدا ہی تو اُسکے پیرو ہو۔ پر اگر بعل ہی تو اُسکے پیرو ہو۔ مگر
لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہی + تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند ۲۲
کے نبیوں میں سے میں ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی
ہیں + سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں۔ اور وے اپنے لئے ایک بیل کو پسند ۲۳
کرلیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں۔ اور
میں دوسرا بیل تیار کرونگا اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا اور آگ نہ دونگا۔ تب ۲۴
تم اپنے خداؤں کا نام لو اور میں یہوواہ کا نام لونگا۔ اور وہ خدا جو آگ سے
جواب بھیجے سو وہی خدا ٹھہرے + اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا
خوب کلام ہی! اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چُن لو ۲۵
اور پہلے اُسے تیار کرو کہ تم بہت ہو۔ اور اپنے خداؤنکا نام لو اور آگ مت دو
سو اُنہوں نے وہ بیل جو اُنہیں دیا گیا لیا اور اُسے تیار کیا۔ اور صبح سے دوپہر ۲۶
تک بعل کا نام لیا کئے کہ اے بعل ہماری سُن + پر کچھ آواز نہ ہوئی اور نہ کوئی جواب
دینے والا تھا + اور وے اُس مذبح پر جو بنا تھا کود اکئے + اور دوپہر کو ایسا ۲۷
ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو۔ کیونکہ وہ تو ایک خدا ہی۔
شاید وہ باتیں کر رہا ہی یا وہ خلوت میں ہی یا کہیں سفر میں ہی۔ اور شاید کہ وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ سوتا ہی سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جاوے + تب وے بلند آواز سے چلّائے اور
اُنہوں نے جیسا اُن میں دستور ہی آپکو چھریوں اور نشتروں سے گھائل کیا یہاں
۲۹ تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا + اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وے
شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت کرتے رہے پر نہ کچھ صدا
۳۰ ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا ٹھہرانہ سننے والا۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے
کہا کہ میرے نزدیک آؤ + چنانچہ سب لوگ اُسکے نزدیک گئے تب اُسنے خداوند
۳۱ کے اُس مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا پھر کے بنایا + اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے
فرقوں کے شمار کے مطابق جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا
۳۲ کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا بارہ پتھر لئے + اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند
کے نام کا ایک مذبح بنا کیا۔ اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسی بڑی کھائی کہ
۳۳ جس میں دو پیمانے بیج کے سما ویں کھودی۔ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا۔ اور
بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں پر دھرا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھرواؤ
۳۴ اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو + پھر اُسنے کہا کہ دوبارہ
ایسا ہی کرو + سو اُنہوں نے دوبارہ کیا + پھر اُسنے کہا سہ بارہ کرو + سو اُنہوں
۳۵ نے سہ بارہ بھی کیا + اور پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی
۳۶ سے بھر گئی + اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ
نبی نزدیک آیا اور بولا کہ اے خداوند ابرہام اور اضحاق اور اِسرائیل کے خدا آج
کے دن معلوم ہو جائے کہ تو اِسرائیل کا خدا ہی اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں
۳۷ نے یہہ سب کچھ تیرے کہے سے کیا ہی + میری سُن اے خداوند میری سُن تاکہ یہ
۳۸ لوگ جانیں کہ تو ہی خداوند خدا ہی اور تو نے اُنکے دلوں کو پھیرا + تب خداوند
کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور اُسنے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور پتھروں
۳۹ اور ماٹی کو جلا دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا + جب اُن سب لوگوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے یہہ دیکھا تو وے اوندھے منہہ گرے اور بولے خداوند وہی خدا ہی! خداوند
۴۰ وہی خدا ہی! ایلیاہ نے اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑلو کہ اُن میں ایک بھی جانے
نہ پائے + سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا۔ اور ایلیاہ اُنکو وادی قیسون میں لایا اور اُنہیں
قتل کیا +

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی اب کو کہا چڑھہ جا کھا اور پی کہ بڑی بارش کی آواز ہی +
۴۲ چنانچہ اخی اب چڑھہ گیا تاکہ کھاوے اور پیوے + اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا
۴۳ اور آپکو زمین پر جھکایا اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا۔ اور اپنے چاکر
کو کہا اُوپر تو جا اور سمندر کی طرف نظر کر + سو وہ گیا اور دیکھہ کے بولا کچھہ نہیں +
۴۴ اُسنے کہا کہ سات بار جا + اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک
چھوٹا سا ٹکڑا آدمی کے ہاتھہ کی مانند سمندر پر سے اُٹھا ہی + تب اُسنے کہا کہ جا اور
۴۵ اخی اب کو کہہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا نہ ہو کہ مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے + اتنے میں
ایسا ہوا کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا۔ اور شدت
۴۶ کی بارش ہوئی + اور اخی اب سوار ہو کے یزرعیل کو گیا + اور خداوند کا ہاتھ
ایلیاہ پر تھا + اور اُسنے اپنی کمر کسی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل
کے درآنے کی جگہ تک دوڑ گیا +

۱۹ باب ۱ پھر اخی اب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا اور کہ
۲ کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہ تیغ کیا + سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ
کو کہلا بھیجا کہ اگر میں کل کے دن اسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں تو
۳ معبود مجھہ سے ایسا کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں! اور جب اُسے یہہ دریافت
ہوا تو وہ اُٹھا اور اپنی جان کے بچاؤ کے لئے بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہی آیا
اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا +

۴ مگر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا اور جا کے رتمہ کے ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

درخت تلے بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی اور کہا کہ بس ہے۔ اب اے خداوند
۵ میری جان لے کہ میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں + اور جونہی رتمہ
کے درخت تلے لیٹا اور سو رہا تو دیکھو ایک فرشتے نے اُسے چھوا اور اُس سے
۶ کہا اُٹھ اور کھا + اُسنے جونگاہ کی تو کیا دیکھا کہ ایک روٹی انگاروں پر ہے اور
اُسکے سرہانے پانی کی ایک صراحی دھری ہے + تب اُسنے کھایا اور پیا اور پھر
۷ لیٹ رہا + تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھ کھا کہ
۸ یہہ سفر تیرے لئے بہت بڑا ہے + سو اُسنے اُٹھ کے کھایا اور پیا اور اُس کھانے
۹ کی قوت سے چالیس دن رات خدا کے پہاڑ حورب تک سفر کر گیا + اور وہاں
پہنچ کے ایک غار میں گیا اور وہیں رہا۔ اور دیکھو کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل
۱۰ ہوا اور اُسنے اُسے کہا اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے؟ وہ بولا کہ خداوند لشکروں
کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی۔ کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا
کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ اور میں ہاں میں
۱۱ ہی اکیلا جیتا بچا۔ سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں + اُسنے کہا
باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ہو + اور دیکھ کہ خداوند گذر گیا۔ اور
بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہے اور خداوند کے آگے چٹانوں
کو توڑ تاڑ کیا ہے۔ پر خداوند آندھی میں نہیں۔ اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند
۱۲ زلزلے میں نہیں + زلزلے کے بعد آگ آئی۔ پر خداوند آگ میں نہیں۔ اور آگ
۱۳ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی + اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے
کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا اور باہر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ہوا۔ اور دیکھو اُسے
۱۴ یہہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے؟ وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں کے
خدا کے لئے بڑی غیرت آئی۔ کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے
مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور میں ہاں میں ہی اکیلا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جیتا بچا۔ سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں + خداوند نے
۱۵ اُسے فرمایا نکل اور بیابان کی راہ سے اور دمشق کو جا۔ اور جب تو وہاں
پہنچے تو حزائیل کو ممسوح کر کہ وہ ارام کا بادشاہ ہووے + اور نمسی کے
۱۶ بیٹے یاہو کو ممسوح کر کہ اسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط
کو ممسوح کر کہ تیری جگہ نبی ہو + اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے
۱۷ بچیگا اُسے یاہو قتل کریگا۔ اور جو یاہو کی تلوار سے بچ رہیگا اُسے الیسع ماریگا +
لیکن میں نے اسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھ چھوڑے
۱۸ ہیں سب جنکے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے اور ہر ایک کا منہ جسنے اُسے
نہیں چوما + چنانچہ اُسنے وہاں سے روانہ ہو کے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا جو
۱۹ ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُسکے آگے چل رہے اور وہ خود بارھویں کے
ساتھ تھا۔ سو ایلیاہ اُسکے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی +
تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ مجھے مہلت دیجئے
۲۰ کہ اپنے باپ ماکو چوموں تب تیرے پیچھے چلوں + اُسنے اُس سے کہا کہ لوٹ جا۔
میں نے تیرا کیا کیا ہے؟ تب وہ اُسکے پاس سے پھر گیا۔ اور اُسنے ایک جوڑی بیل
۲۱ لے کے اُنہیں ذبح کیا اور ہل کی لکڑیوں سے اُسکا گوشت پکایا اور لوگوں کو دیا۔ سو
اُنہوں نے کھایا + تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُسکی خدمت کی +

۲۰ باب ۱ اب ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اکٹھا کیا اور اُسکے
ساتھ بتیس بادشاہ اور گھوڑے اور گاڑیاں تھیں۔ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا
۲ اور اُس سے جنگ کی + اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس جو شہر میں تھا قاصد
۳ بھیجے کہ جا کے کہیں بن ہدد یوں کہتا ہے کہ تیرا روپا اور تیرا سونا میرا ہے۔ تیری جورؤں
۴ اور تیرے فرزندوے بھی جو سب سے خوبصورت ہیں میرے ہیں + سو اسرائیل
کے بادشاہ نے جواب میں کہا ای میرے خداوند بادشاہ جیسا تو نے فرمایا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ ویسا ہی ہیں اور جو کچھہ میرے پاس ہی سب تیرا ہی ہی + پھر قاصدوں نے دوبارہ
آکے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہی اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تو اپنا روپا اور
۶ سونا اور اپنی جوروں اور اپنے بچے میرے حوالے کردے۔ لیکن اب میں کل
اِسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا۔ سو وے تیرے گھر اور تیرے
خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو کچھہ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا وے
۷ اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے + تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت
کے سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اِس پر ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کہ یہہ مرد کیونکر
بدی چاہتا ہی۔ کہ اُسنے میری جوروں اور میرے بچے اور میرا روپا اور میرا سونا
۸ مجھہ سے مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا + تب سارے بزرگوں اور
۹ سارے لوگوں نے اُسے کہا اُسکی مت سُن اور مت مان + چنانچہ اُسنے بن ہدد
کے قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھہ تو نے اپنے خادم
سے پہلے طلب کیا وہی میں کرونگا۔ پر یہہ بات مجھہ سے نہیں ہوسکتی + سو قاصد
۱۰ روانہ ہوئے اور اُسے جواب پہنچایا + تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون
کی ماٹی اُن سب لوگوں کے لئے جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کرکے کافی ہو
۱۱ تو معبود مجھہ سے یوں کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں + پھر شاہ اسرائیل نے جواب
دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہئے کہ اُسکی مانند جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے +
۱۲ اور ایسا ہوا کہ جس وقت بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھہ خیموں میں مے نوشی
کر رہا تھا یہہ سُنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا کہ صف باندھو + سو اُنہوں نے شہر
کے مقابل صف بندی کی +
۱۳ اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس
آکے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہہ بڑی گروہ تو نے دیکھی۔ سو دیکھہ میں آج کے
دن اُسے تیرے ہاتھہ میں گرفتار کردونگا۔ اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ تب اخی اب نے پوچھا کن کی معرفت سے؟ وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں
کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے + پھر اُسنے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی
۱۵ کون کرے؟ اُسنے جواب دیا کہ تو + تب اُسنے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو
شمار کیا۔ سو وے دو سو بتیس ہوئے۔ پھر بعد اُسکے اُسنے سب لوگوں کو یعنے سب
۱۶ بنی اسرائیل کو بھی گنا۔ سو وے سات ہزار ہوئے + اور یے سب دوپہر دن کو نکلے
اور بن ہدد اور وے بتیس بادشاہ جو اُسکے کمکی تھے خیموں میں مست ہونے کے لئے
۱۷ پیتے تھے + تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے۔ اور بن ہدد نے لوگ
بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں + وہ بولا اگر وے
۱۸ صلح خواہ ہو کے نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں
۱۹ جیتا پکڑو + تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُنکے پیچھے
۲۰ تھا + اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا۔ سو ارامی بھاگے
اور اسرائیل نے اُنکا پیچھا کیا + اور شاہ ارام بن ہدد کسی گھوڑے پر سوار ہوا اور
۲۱ سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا + اور شاہ اسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں
۲۲ کو مار لیا اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا + اُس وقت وہ نبی اسرائیلی بادشاہ پاس آیا
اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا اِس
لئے کہ سال کے پھرتے وقت شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائی کریگا +
۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُنکے خدا پہاڑی خدا ہیں اِس
لئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی۔ پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُنسے جنگ کریں تو یقیناً
۲۴ ہم اُن پر غالب ہونگے + اور بھی ایک کام کر کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر ہر ایک
۲۵ کو اُسکے عہدے سے اور اُنکی جگہ رسالہ داروں کو مقرر کر۔ اور اپنے لئے ایک لشکر
اتنا کہ جتنا تباہ ہوا تیار کر گھوڑوں کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں کی جگہ گاڑیاں
اور ہم میدان میں اُنکا سامنا کرینگے۔ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے + سو اُسنے اُنکا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ کہا مانا اور ایسا ہی کیا + اور ایسا ہوا کہ سال کے پھرتے وقت بن ہدد نے ارامیوں
۲۷ کا شمار کیا اور افیق پر چڑھا تاکہ اسرائیل سے مقابلہ کرے + اور بنی اسرائیل تو
شمار کئے ہوئے تھے اور سب حاضر تھے اور انکا سامھنا کرنے کو گئے۔ اور بنی اسرائیل
اُنکے برابر خیمہ زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے
۲۸ گلّے۔ پر ارامیوں کی کثرت سے زمین بھر گئی تھی + اُس وقت ایک مرد خدا اسرائیل
کے بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے چونکہ ارامیوں نے یوں
کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہے اور وادیوں کا خدا نہیں اسلئے میں اس ساری
۲۹ بڑی گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + سو وے
ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ زن رہے + اور ساتویں دن
لڑائی کے لئے باہم مل گئے اور بنی اسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک
۳۰ لاکھ پیادے قتل کئے + اور باقی جو تھے افیق کے شہر کو بھاگے اور وہاں ایک
دیوار ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری + اور بن ہدد بھاگ کے شہر کے بیچ
۳۱ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا + اور اُسکے خادموں نے اُسے کہا دیکھ ہم
اب سنتے ہیں کہ اسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں۔ سو ہمیں پروانگی
دیجئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور اسرائیل
۳۲ کے بادشاہ کے حضور جاویں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے + چنانچہ اُنہوں
نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہ اسرائیل کے سامھنے
آکے یوں بولے کہ تیرا خادم بن ہدد یوں کہتا ہے کہ مہربانی کرکے میری جان بخشے
۳۳ وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا ہے؟ وہ میرا بھائی ہے + اور وے لوگ جتن سے انتظار کرتے
تھے کہ اُس سے کوئی بات نکلے۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا بھائی
بن ہدد + تب اُسنے فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ + تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور وہ
۳۴ اُسے گاڑی میں چڑھا لایا + اور بن ہدد نے اُسے کہا وے بستیاں جو میرے باپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے تیرے باپ سے لے لین میں تجھے پھر دیتا ہوں - اور جس طرح میرے باپ نے
سمرون میں بازار بنائے تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا + سو اخی اب بولا کہ میں
اِسی عہد پر تجھے رہا نہ کرونگا + چنانچہ اُسنے اُس سے عہد کیا اور اُسے رہا نہ کیا +
اُس وقت نبی زادوں میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی ۳۵
کو کہا کہ مجھے مار لیجئے + پر اُس شخص نے اُسکے مارنے سے اِنکار کیا + تب اُسنے اُس سے ۳۶
کہا کہ اِسلئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا سو دیکھ جونہیں تو مجھ پاس سے رہا نہ ہوگا
وُنہیں ایک شیر تجھے مار لیگا + چنانچہ جونہیں وہ اُسکے پاس سے رہا نہ ہوا وُنہیں اُسے
ایک شیر ملا اور اُسے پھاڑ ڈالا + تب اُسنے ایک دوسرے کو جو اُسے ملا کہا مجھے مار لیجئے + ۳۷
اُسنے اُسے ایسا مارا کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا + تب وہ نبی چلا گیا اور راہ میں ۳۸
بادشاہ کا انتظار کرنے لگا اور اپنے منہہ پر راکھہ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا + اور ۳۹
جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا وُنہیں وہ بادشاہ کے آگے چلّایا اور کہا کہ تیرا خادم
جنگ گاہ میں گیا تھا - اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھہ ایک آدمی
مجھہ پاس لے آیا اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر - اگر یہہ کسی طرح سے غائب ہو جاوے
تو اُسکی جان کے بدلے تیری جان جائیگی - اور نہیں تو تو ایک قنطار روپا دیگا + اور ۴۰
جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا اُس وقت وہ نکل بھاگا + سو
شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا تجھہ پر وہی فتویٰ ہوگا - تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا +
پھر اُسنے پُھرتی کر کے اپنے منہہ کی راکھہ پونچھی + تب شاہ اسرائیل نے اُسے ۴۱
پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہے + تب اُسنے اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِسلئے ۴۲
کہ تو نے اپنے ہاتھہ سے ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا
تھا سو اُسکی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور تیرے لوگ اُسکے لوگوں کے
بدلے ہونگے + سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہو کے گھر کو گیا اور سمرون ۴۳
میں آیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ باب اور ایسا ہوا کہ اُن سب باتوں کے بعد کہ نبات یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل
۲ میں تھا جو سمرون کے بادشاہ اخی اب کے قصر سے لگا ہوا تھا + سو اخی اب نے نبات
کو کہا اپنا تاکستان مجھہ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں کہ یہہ میرے
گھر سے لگا ہوا ہی - اور میں اُسکے بدلے تجھہ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا -
۳ یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو تو میں تجھہ کو اُسکی قیمت دونگا + پر نبات نے اخی اب کو جواب
۴ دیا خداوند نہ کرے کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھہ کو دوں + اور اخی اب
اُس سخن سے جو یزرعیلی نبات نے اُسے کہا اُداس اور ناخوش ہو کے اپنے گھر میں
آیا کہ اُسنے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھہ کو نہ دونگا + اور وہ بستر پر
۵ لیٹ گیا اور اپنا منہہ پھیر لیا اور روٹی کھانے کو نہ چاہا + تب اُسکی جورو ایزبل اُس
۶ پاس آئی اور اُسے کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہی کہ تو روٹی نہیں کھاتا ؟ اُسنے
اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری
باغ میرے ہاتھہ بیچ - اور اگر تو چاہے تو میں اُسکے بدلے اَور ایک انگوری باغ تجھہ
۷ کو دونگا - لیکن اُسنے کہا میں تجھہ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا + تب اُسکی جورو ایزبل
نے اُسے کہا کیا تو اسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہی ؟ اُٹھہ روٹی کھا اور
۸ خوشدل ہو - یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھہ کو دونگی + سو اُسنے اخی اب کے
نام سے نامے لکھے اور اُن پر اُسکی مہر کی اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس جو
۹ نبات کے شہر میں اُسکے ساتھہ رہتے تھے بھیجے + اور اُن ناموں میں اِس مضمون
کی بات لکھی کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے درمیان
۱۰ بلند بٹھاؤ - اور بنی بلیال میں سے دو شخص اُسکے سامھنے حاضر کرو کہ اُسکے اُوپر
گواہی دیں اور کہیں کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی - تب اُسے پکڑ کے
۱۱ لے جاؤ اور سنگسار کرو کہ مر جائے + چنانچہ اُسکے شہر کے لوگوں یعنے بزرگوں اور امیروں
نے جو اُسکے شہر کے باشندے تھے جیسا ایزبل نے اُنہیں پیغام کہلا بھیجا اور جیسا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن ناموں میں جو اُسنے اُن پاس بھیجے تھے ویسا ہی کیا + اُنہوں نے منادی کی کہ روزہ ۱۲
رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا + اُس وقت بنی بلعال میں سے ۱۳
دو شخص اندر آئے اور اُسکے آگے بیٹھے ۔ اور بنی بلعال نے دنگل کے حضور اُس
پر یعنے نبات پر گواہی دی اور کہا کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے +
تب وے اُسے شہر سے باہر لے گئے اور اُس پر پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا + بعد اُس کے ۱۴
اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبات سنگسار کیا گیا اور مر گیا + اور ایسا ہوا کہ جونہیں ۱۵
ایزبل نے یہہ سُنا کہ نبات سنگسار ہوا اور مر گیا تو ایزبل نے اخی اب سے کہا کہ اُٹھ
اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُسنے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھ بیچے مالک
ہو ۔ کہ نبات جیتا نہیں بلکہ مر گیا + اور یوں ہوا کہ جب اخی اب نے سُنا کہ نبات مر گیا ۱۶
تو اخی اب اٹھا تاکہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جا کے اُس پر قبضہ کرے +
اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور جا کے ۱۷
اخی اب شاہ اسرائیل سے جو سمرون میں ہے ملاقات کر ۔ دیکھ کہ وہ نبات کے انگوری ۱۸
باغ میں ہے اور اُسکا مالک ہونے وہاں گیا ہے + سو تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے ۱۹
تو نے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی ؟ اور تو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہے جس
جگہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا اُسی جگہ تیرا ہاں تیرا بھی لہو کتے چاٹینگے + اور اخی اب ۲۰
نے ایلیاہ سے کہا ۔ اے میرے دشمن کیا تو نے میرا سراغ لگایا ؟ اُسنے جواب دیا کہ لگایا
اسلئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا ! اب دیکھ کہ میں تجھ ۲۱
پر آفت لاؤنگا اور تیری نسل کو نابود کرونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے
اور اُسے بھی جو بند کیا جاوے اور اسرائیل میں باقی رہے کاٹ ڈالونگا + اور تیرے ۲۲
گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالونگا
اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھ کو چڑھایا ہے اور اسلئے بھی کہ تو
نے اسرائیل کو گنہگار کیا + اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہے کہ یزرعیل کی دیوار ۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ پاس ایزبل کو کتے کھائینگے + اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے اور
۲۵ جو میدان میں مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائینگے + بلکہ اخی اب کی مانند کوئی
نہ تھا۔ کہ اُسنے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا۔ اور اُسکی جورو
۲۶ ایزبل نے اُسے اُبھارا + چنانچہ اُسنے اموریوں کی مانند جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل
۲۷ کے آگے سے خارج کیا ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہوکے نہایت گھنونا کام کیا + اور
ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہہ باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا
۲۸ اور روزہ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پانوں سے چلتا رہا + تب خداوند کا کلام
۲۹ ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا اور اُسنے کہا + تو دیکھتا ہے کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور
کیونکر خاکسار بنایا ہے؟ اسلئے میں اُسکے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا بلکہ اُسکے بیٹے کے
ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا +

۲۲ باب ۱ بعد اُسکے تین برس تک وے رہے اور اسرائیل اور ارام کے درمیان
۲ لڑائی نہ ہوئی + اور تیسرے سال ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اسرائیل
۳ کے یہاں اُتر آیا + تب شاہ اسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ
رامات جلعاد ہمارا ہے؟ کیا ہم چپکے رہیں اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لیں؟
۴ پھر اُسنے یہوسفط سے کہا کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو
یہوسفط نے شاہ اسرائیل کو جواب دیا جیسا تو ہے ویسا میں ہوں۔ جیسے تیرے
۵ لوگ ویسے میرے لوگ۔ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے + اور یہوسفط
نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجئے
۶ تب شاہ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو جو قریب چار سو آدمی کے تھے اکٹھا کیا
اور اُنسے پوچھا میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں یا اُس سے باز رہوں؟ وے
۷ بولے چڑھ جا۔ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا + پھر یہوسفط بولا ان
۸ کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہے کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے کہا کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی۔ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ
سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ
بدی کی پیش خبری کرتا ہی + تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرماوے + تب شاہ اسرائیل ۹
نے ایک خواجہ سرا کو بلا کے حکم کیا کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا + اُس ۱۰
وقت شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے اُس
میں درآنے کی راہ پر ایک کھلہان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے
بیٹھے تھے۔ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے + اور کنعانہ کے بیٹے ۱۱
صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو
اِن سے ارامیوں کو ماریگا یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے + اور سب نبیوں نے ۱۲
یوں پیش خبری کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے
شاہ کے قبضے میں کر دیگا + اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُسے کہا ۱۳
کہ اب دیکھہ سب نبی ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر
کہ تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے اور جو نیک ہی وہی کہہ + میکایاہ بولا ۱۴
خداوند کی قسم جو خداوند مجھے فرماویگا میں وہی کہونگا + سو وہ شاہ پاس آیا + تب ۱۵
شاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا اِس سے باز رہیں؟
اُسنے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا +
پھر شاہ نے اُسے کہا میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھہ سے کچھہ نہ کہے ۱۶
مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ تب وہ بولا میں نے سارے اِسرائیل کو ۱۷
اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپاں ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند
نے فرمایا کہ اِنکا کوئی آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا
جاوے + تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھہ سے نہ کہا تھا ۱۸
کہ یہہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کریگا؟ پھر اُسنے کہا کہ ۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِسلئے تم خداوند کے سخن کو سنو۔ میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی
۲۰ سارا لشکر اُس پاس اُسکے دہنے ہاتھہ اور اُسکے بائیں ہاتھہ کھڑا تھا + اور خداوند
نے فرمایا کہ اخی اب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھہ جاوے اور رامات جلعاد کے
۲۱ سامھنے کھیت آوے ؟ تب ایک اِسطرح سے بولا اور ایک اُسطرح سے + اُس
۱ وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آکھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب
۲۲ دونگی + پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے ؟ وہ بولی میں روانہ ہونگی اور جھوٹی روح
بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگی + اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دیگی
۲۳ اور غالب بھی ہوگی۔ روانہ ہوا اور ایسا کر + سو دیکھہ خداوند نے تیرے اِن سب
نبیوں کے منہہ میں جھوٹی روح ڈالی ہے۔ اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری
۲۴ خبر دی ہے + تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ
مارکے بولا کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہوکے مجھہ پاس سے گئی اور تجھہ سے
۲۵ بولی ؟ میکایاہ بولا دیکھہ کہ تو اُس دن جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا
۲۶ کہ چھپ رہے دیکھیگا + اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑلو اور شہر کے ناظم امون
۲۷ پاس اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ۔ اور کہو بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ میرے
سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی اُسے دیئے
۲۸ جاویں + تب میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آوے تو خداوند نے
میری معرفت کچھہ نہیں کہا + پھر وہ بولا ای لوگو تم سب کے سب سُن لو +
۲۹ بعد اُسکے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے
۳۰ اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں جاتا ہوں
۳۱ پر تو اپنا لباس پہنے رہ + سو شاہ اسرائیل صورت بدلکے لڑائی میں گیا + اور شاہ
ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو جو اُسکی گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے حکم دیا
۳۲ تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو مگر فقط شاہ اسرائیل سے + اور ایسا ہوا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا کہ یقیناً شاہ اسرائیل یہی
ہی + اور اُنہوں نے اُس طرف ہو کے چاہا کہ اُسکا سامنا کریں + تب یہوسفط چلایا
اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل نہیں تو وے ۳۳
اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے + اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا ۳۴
سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا + تب اُسنے
اپنے گاڑیوان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا +
پر اُس دن جنگ شدید ہوئی اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا ۳۵
اور شام ہوتے ہوتے مرگیا - اور لہو اُسکے زخم سے گاڑی کے پانوداں میں بہتا
رہا + تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے ۳۶
شہر اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جاوے + پس بادشاہ مرگیا اور وے اُسے ۳۷
سمرون میں لے گئے - اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا + اور گاڑی کو سمرون کے ۳۸
کنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُسکا لہو چاٹا (اور سلاح بھی دھوئے) جیسا کہ خداوند
نے ارشاد فرمایا تھا + اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھ جو اُسنے کیا تھا اور ۳۹
ہاتھی دانت کا گھر جو اُسنے بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُسنے تعمیر کئے
سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ اور اخی اب ۴۰
اپنے باپ دادوں کے درمیان سو رہا - اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
اور اسا کا بیٹا یہوسفط شاہ اسرائیل اخی اب کی سلطنت کے چوتھے برس یہوداہ ۴۱
کا بادشاہ ہوا تھا + اور یہوسفط کی عمر جبکہ وہ سلطنت کرنے لگا پینتیس برس کی تھی ۴۲
سو اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی
تھی - وہ اپنے باپ اسا کی سب راہوں پر چلا اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا پر وہ ۴۳
جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا - لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے
تھے اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور خوش بویاں جلاتے تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے صلح کی + اور یہوسفط کی باقی باتیں اور اُسکے
۴۵ زور کا حال جو اُسنے کر دکھلایا اور اُسکے جنگ کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ
۴۶ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں؟ اور اُسنے گانڈوؤں کو
۴۷ جو اُسکے باپ اسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے ملک سے خارج کر دیا تھا + اُ
۴۸ ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا + اور
یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز تھے جو اوفیر کو سونے کے لئے جائیں۔ پر وے
۴۹ وہاں تک نہ گئے کہ عصیون جبر ہی میں ٹوٹ گئے + تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ
نے یہوسفط سے کہا کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو
۵۰ بھی جانے دے + پر یہوسفط نے نہ مانا + پھر یہوسفط اپنے باپ دادوں کے
درمیان جا سویا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان
۵۱ مدفون ہوا + اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۵۱ اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں
برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا + اُ
۵۲ نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر جسنے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے۔ چلا۔ کہ
اُسنے اُس سب کے موافق جو اُسکے باپ نے کیا بعل کی پرستش کی اور اُس کو
سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سلاطین کی دوسری کتاب

اباب ۱ ۲ اور اخی اب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل سے باغی ہوا + اور اخزیاہ
اپنے بالاخانے کے جو سمرون میں تھا ایک جھروکھے سے گر پڑا اور بیمار ہوا سو
اُسنے قاصدوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے معبود بعل زبوب
سے پوچھو کہ میں اس بیماری سے چنگا ہوؤنگا کہ نہیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے
نے تسبی ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُٹھ اور شاہ سمرون کے قاصد سے ملنے جا اور اُنہیں
کہہ ہاں! مگر اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے
پوچھنے چلے ہو؟ سو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُس پلنگ پر سے جسپر تو چڑھا ہے ۴
اُترنے نہ پاویگا اور البتہ مرہی جاویگا + چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا + اور جب قاصد ۵
اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اُسنے اُنسے پوچھا تم کس لئے اب پھر آئے ہو؟ ۶ اُنہوں
نے کہا ایک شخص ہمارے استقبال کو آیا جسنے ہمیں کہا کہ اُس بادشاہ پاس جس نے
تمہیں بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُسے کہو خداوند یوں فرماتا ہے ہاں اِسلئے کہ اسرائیل کا
کوئی خدا نہیں سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا ہے؟ سو تو اُس
پلنگ سے جسپر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پاویگا اور مرہی جاویگا + اُسنے اُنسے سوال ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیا کہ اُس شخص کی شکل جو تمہارے استقبال کو آیا اور جسنے تمہیں یہ باتیں کہیں کیسی
۸ تھی؟ وے اُسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کے تسمے سے
۹ اپنی کمر کسے ہوئے + تب اُسنے کہا کہ وہ تسبی ایلیاہ تھا + اُس وقت بادشاہ نے
ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں کے ساتھہ بھیجا + سو وہ اُس کے
پاس گیا - اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا + اُسنے اُسے کہا ای
۱۰ مرد خدا بادشاہ کہتا ہی تو اُتر آ + تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب
دیا اور کہا اگر میں مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں
سمیت کھا جاوے + پس آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت
۱۱ کھا گئی + پھر اُسنے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں
کے ساتھہ اُسکے پاس بھیجا + اُسنے بھی مخاطب ہو کے اُسے کہا کہ ای مرد خدا
۱۲ بادشاہ یوں فرماتا ہی جلد اُتر آ + ایلیاہ نے اُنہیں بھی یہی جواب دیا اور کہا کہ
اگر میں مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت
کھا جاوے + پس خدا کی آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت
۱۳ کھا گئی + پھر اُسنے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں
کے ساتھہ بھیجا + سو یہہ تیسرا پچاس کا سردار گیا اور آکے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں
پر جھکا اور اُسکی منت کی اور اُس سے کہا کہ ای مرد خدا میری جان اور اپنے
۱۴ خادموں ان پچاسوں کی جانیں تیری نگاہ میں گراں بہا ہوں + دیکھہ کہ آسمانی
آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو اُنکے پچاسوں سمیت کھا لیا +
۱۵ سو اب میری جان تیری نظر میں قیمتی ہو + اُسوقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ
کو حکم کیا کہ اُسکے ساتھہ اُتر جا اور اُس سے مت ڈر + تب وہ اُٹھا اور اُس
۱۶ کے ساتھہ بادشاہ پاس اُتر گیا + اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ چونکہ تو
نے قاصدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبود بعل زبوب سے سوال کریں سو کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِسلئے کیا کہ اِسرائیل کا کوئی خدا نہ تھا جسکے کلام کی بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو اِس
پلنگ پر سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پاویگا۔ یقیناً مرہی جاویگا + چنانچہ وہ ۱۷
خداوند کے ارشاد کے مطابق جیسا ایلیاہ نے کہا تھا مرگیا + اور اِس لئے کہ اُسکا
کوئی بیٹا نہ تھا سو یہورام شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے دوسرے
سال اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور اخزیاہ کے باقی احوال جو اُسنے کئے سو کیا ۱۸
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

۲باب اور یوں ہوا کہ جب خداوند نے چاہا کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑا کے
آسمان پر لے جاوے تب ایلیاہ الیسع کے ساتھ جلجال سے چلا + اور ایلیاہ نے ۲
الیسع کو کہا تو یہاں ٹھہر یے اِس لئے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا ہے + سو
الیسع بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ چھوڑونگا + سو وے
بیت ایل کو اُتر گئے + اور انبیازادے جو بیت ایل میں تھے نکلکے الیسع پاس آئے ۳
اور اُسکو کہا تجھے آگاہی ہے کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا
لے جائیگا؟ وہ بولا ہاں میں جانتا ہوں۔ تم چپ رہو + تب ایلیاہ نے اُسکو کہا اے ۴
الیسع تو یہاں ٹھہر یے کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے + اُسنے کہا خداوند کی
حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ سے جدا نہ ہوؤنگا + چنانچہ وے یریحو میں
آئے + اور انبیازادے جو یریحو میں تھے الیسع پاس آئے اور اُس سے کہا تو ۵
اِس سے آگاہ ہے کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھالے جائیگا؟
وہ بولا میں جانتا ہوں۔ تم چپ رہو + اور پھر ایلیاہ نے اُسکو کہا تو یہاں درنگ ۶
کیجئے کہ خداوند نے مجھ کو یردن پر بھیجا ہے + وہ بولا خداوند کی حیات اور تیری
جان کی قسم میں تجھ کو نہ چھوڑونگا + چنانچہ وے دونوں آگے چلے اور اُنکے ۷
پیچھے پیچھے پچاس آدمی انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے اور سامھنے کی طرف
دور کھڑے ہو رہے۔ اور وے دونوں لب یردن کھڑے ہوئے + اور ایلیاہ نے ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنی چادر کو لیا اور لپیٹکے پانی پر مارا کہ پانی دو حصے ہو کے اِدھر اُدھر ہو گیا۔ اور وے
۹ دونوں خشک زمین پر ہو کے پار گئے + اور ایسا ہوا کہ جب پار ہوئے تب ایلیاہ نے
الیسع کو کہا کہ اِس سے آگے کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں مانگ کہ میں تجھے کیا دوں +
۱۰ تب الیسع بولا مہربانی کر کے ایسا کیجئے کہ اُس روح کا جو تجھ پر ہے مجھ پر دوہرا حصہ ہو + تب وہ
بولا تو نے بھاری سوال کیا۔ سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے دیکھیگا تو
۱۱ تیرے لئے ایسا ہی ہوگا۔ اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا + اور ایسا ہوا کہ جو نہیں وے
دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھ کہ ایک آتشی رتھ اور
آتشی گھوڑوں نے درمیان آ کے اُن دونوں کو جدا کر دیا۔ اور ایلیاہ بگولے
۱۲ میں ہو کے آسمان پر جاتا رہا + اور الیسع نے یہہ دیکھا اور چلایا ای میرے باپ!
میرے باپ! اسرائیل کی رتھ اور اُسکے سار تھی! سو اُسنے اُسے پھر نہ دیکھا۔ اور
۱۳ اُسنے اپنے کپڑوں پر ہاتھ مارا اور اُنہیں دو حصے کیا + اور اُسنے ایلیاہ کی چادر
کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور الٹا پھرا اور یردن کے کنارے پر کھڑا
۱۴ ہوا + اور وہاں اُسنے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور
کہا کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہے؟ اور اُسنے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا تو
۱۵ پانی اِدھر اُدھر ہو گیا اور الیسع پار ہوا + اور جب اُن انبیا زادوں نے جو یریحو
سے دیکھنے نکلے تھے اُسے دیکھا تو وے بولے ایلیاہ کی روح الیسع پر اُتری اور
۱۶ وے اُسکے استقبال کو آئے اور اُسکے سامھنے زمین پر جھکے + اور اُنہوں نے
اُسے کہا کہ دیکھ اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس زور اور جوان ہیں۔
ہم تجھ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں
کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھا کے کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں
۱۷ پھینک دیا ہو + وہ بولا کسی کو مت بھیجو + اور جب اُنہوں نے اُس سے
بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا تب اُسنے کہا کہ بھیجو + تب اُنہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے اُن پچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا پر اُسے نہ پایا+
۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے کہ (وہ اُسوقت یریحو میں مقام کر رہا تھا) تب اُس نے
اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ؟
۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو کہا کہ دیکھئے یہہ شہر کیا اچھے موقع
۲۰ پر ہی چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہی۔ لیکن اُسکا پانی ناکارہ اور زمین بنجر ہی+ سو
اُسنے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُس میں نمک ڈالو+ سو وے اُس پاس
۲۱ لائے+ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا اور اسطرح بولا
خداوند یوں فرماتا ہی میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہی اب آگے کو موت اور
۲۲ بنجر پنا نہ ہوگا+ اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اُسنے فرمایا اُن چشموں کا پانی
اچھا کیا گیا جو آج کے دن تک ہی ÷
اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا۔ اور جب وہ راہ میں چڑھائی
۲۳ پر تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا
۲۴ چلا جا اے گنجے سر والے! چلا جا اے گنجے سر والے! تب اُسنے پیچھے پھر کے اُن
پر نگاہ کی اور خداوند کا نام لے کے اُن پر لعنت بھیجی+ سو اُنہیں بن سے
دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے
۲۵ پھر وہ وہاں سے کوہ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا ÷
۳ باب ۱ اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخی اب
کا بیٹا یہورام سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے بارہ سال
۲ سلطنت کی+ اور اُسنے بھی خداوند کے آگے بدی کی۔ پر نہ ایسی کہ جیسی اُس
کے باپ اور اُسکی مانے کی۔ اِسلئے کہ اُسنے بعل کے بت کو جو اُسکے باپ نے بنایا
۳ تھا نکال پھینکا+ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح جسنے اسرائیل سے گناہ
کروائے گناہ کرتا رہا۔ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا+

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ بکری کا مالک تھا اور اسرائیل
کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیے بھیجتا تھا+
۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مرگیا تو شاہ موآب اسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہوا
۶ اور اُسی وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور اُسنے سارے اسرائیل کا شمار
۷ کیا+ اور اُسنے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا کہ شاہ موآب مجھ سے
باغی ہوا۔ سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے
جواب دیا میں چڑھونگا۔ کیونکہ جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے
۸ لوگ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے+ تب اُسنے پوچھا ہم کس راہ
۹ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا دشت ادوم کی راہ سے+ چنانچہ شاہ اسرائیل اور
شاہ یہوداہ اور شاہ ادوم نکلے۔ اور سات دن کی راہ وے گھوم کے گئے
اور اُنکے لشکر اور اُنکے چارپایوں کے لئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی باقی نہ
۱۰ رہا+ اُسوقت شاہ اسرائیل بولا افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو
۱۱ اکٹھا کیا تاکہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے+ سو یہوسفط بولا کیا خداوند
کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کی مرضی پوچھیں؟ تب
شاہ اسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا کہ الیسع بن سافط یہاں ہے
۱۲ جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈال کے دھلایا کرتا تھا+ پھر یہوسفط بولا خداوند کا
کلام اُسکے ساتھ ہے+ سو شاہ اسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُسکے یہاں
۱۳ اُترے+ تب الیسع نے شاہ اسرائیل کو کہا مجھ کو تجھ سے کیا کام ہے؟ تو اپنے باپ
کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں پاس جا+ پر شاہ اسرائیل نے اُس سے کہا
نہیں اسلئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہ موآب
۱۴ کے ہاتھ میں حوالے کرے+ پھر الیسع بولا رب الافواج کی حیات کی قسم جسکے
آگے میں کھڑا ہوں یقین ہے کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا + پر اب ایک بین بجانیوالا
میرے پاس لاؤ + اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائی تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آگیا +
۱۶ ۱۷ اور وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس وادی کو کھائیوں سے معمور کرو - کہ خداوند
فرماتا ہے تم نہ ہوا آتی دیکھوگے اور نہ مینہہ دیکھوگے تب بھی یہہ وادی پانی سے بھر
۱۸ جائیگی تاکہ تم پیو تم اور تمہاری مواشی اور تمہارے چارپائے بھی + اور یہہ خداوند
۱۹ کے حضور چھوٹی بات ہے - کہ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھ میں حوالے کردیگا + اور تم
ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مار لوگے اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ کے
گرا دوگے اور پانی کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو
۲۰ پتھروں سے خراب کروگے + سو صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہوا کہ دیکھو
۲۱ ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین پانی سے بھر گئی + اور جب سارے
موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی کہ یہہ بادشاہ ہم سے لڑنے چڑھے ہیں اُن سب
کو جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے اور اُنکے سوا بھی جمع کیا اور وے چڑھ کے
۲۲ اپنی سرحد پر کھڑے رہے + اور صبح سویرے اُٹھے اور اُسوقت سورج کی جوت
پانی پر پڑتی تھی اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا سُرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا +
۲۳ تب وے بول اُٹھے کہ یہہ لہو ہے - بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں وے آپس
۲۴ میں لڑکے کٹ مرے - پس اے موآب اب لوٹ پر ٹوٹو + اور جب وے اسرائیل
کی لشکرگاہ میں آئے تو اسرائیلی اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا کہ وے اُنکے
آگے سے بھاگ نکلے - پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُنکے ملک میں بھی
۲۵ آگے بڑھے + اور اُنہوں نے اُنکے شہروں کو مسمار کیا اور زمین کے ہر ایک اچھے
قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا - اور پانی کے سارے
کوئے بند کر دیئے اور سب اچھے درخت کاٹ کے گرا دئے - فقط قیرحرست
ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا - اور فلاخن اندازوں نے اُسکو بھی جا گھیرا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسے مارا +

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا کہ مجھہ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے
زیادہ ہوئی تو اُسنے اپنے ساتھہ سات سو جوان تلوریئے لئے کہ پرے چیر کے
۲۷ شاہ ادوم تک جا پڑیں پر وے ایسا نہ کر سکے + تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو جو اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا دیوار پر سوختنی قربانی کر کے گذرانا + اور اُس وقت
اسرائیل پر بڑا قہر آیا۔ سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہو کے اپنے ملک کو پھرے +

۴ باب اور انبیا زادوں کی جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائی
اور یوں بولی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا۔ اور تو جانتا ہی کہ تیرا خادم خداوند سے
ڈرتا تھا۔ سو اب اُسکا قرضخواہ آیا ہی کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے کے اپنے غلام
۲ بناوے + تب الیسع نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتلا کہ
تجھہ پاس گھر میں کیا ہی؟ وہ بولی کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے
۳ سوا کچھہ نہیں + تب اُسنے کہا کہ تو جا اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے برتن عاریت
۴ لے اور وے سب خالی ہوویں اور تھوڑے برتن مت مانگ + اور جب تو پھر
اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کر۔ اور اُن سب برتنوں
۵ میں انڈیل دے اور جو بھر جاوے اُسے اُٹھا کے الگ رکھہ + سو وہ اُس کے
پاس سے گئی اور اُسنے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا اور وے اُس
۶ کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی + اور ایسا ہوا کہ جب وے
برتن معمور ہو گئے تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا ایک اور بھی برتن لا + وہ اُس سے
۷ بولا اور برتن تو نہیں + تب تیل موقوف ہو گیا + اُسوقت اُسنے آ کے مرد خدا کو خبر
دی + تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر۔ اور باقی جو ہی سو اُس سے تو اور
تیرے فرزند گذران کریں +

۸ اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ اِلیسع نے سونیم کو سفر کیا۔ وہاں ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دولتمند عورت تھی - اور اُسنے بہ جد ہو کے اُسکی دعوت کی کہ وہ روٹی کھائے +
سو ایسا ہوا کہ جب اُسکو وہاں سے گذرنا پڑتا تو وہ روٹی کھانے کے لئے وہاں
اُترتا تھا + پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا دیکھئے کہ مجھے دریافت ہوا ہے کہ یہہ مرد خدا ۹
جو اکثر ہماری طرف آتا ہے سو مقدس ہے + پس آؤ ہم اُسکے لئے ایک چھوٹی سی ۱۰
کوٹھری دیوار پر بناویں اور وہاں اُسکے لئے پلنگ دھریں اور ایک میز
لگاویں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان - اور جب وہ ہم پاس آیا کرے
تو وہیں اُترے + سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ وہاں گیا اور اُس مکان میں اُترا ۱۱
اور سویا + تب اُسنے اپنے خادم جیحازی کو کہا اس شونمیت کو بلا + سو اُسنے اُسے ۱۲
بلایا + تو وہ اُسکے سامھنے آکھڑی ہوئی + پھر اُسنے اپنے خادم سے کہا تو اُسے ۱۳
کہہ کہ تونے جو ہمارے لئے اِس قدر فکریں کیں - تو تیرے لئے کیا کیا جاوے؟
کیا تو چاہتی ہے کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جاوے؟
وہ بولی کہ میں اپنی قوم میں رہتی ہوں + پھر اُسنے کہا میں اُسکے لئے کیا کروں؟ ۱۴
تب جیحازی بولا سچ ہے کہ اِسکا کوئی فرزند نہیں اور اُسکا شوہر بوڑھا ہے + تب وہ ۱۵
بولا اُسے بلا + اور جب اُسنے اُسے بلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی + ۱۶
وہ بولا اِسی وقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے تو ایک بیٹا گود میں
لیگی + سو وہ بولی نہیں اے میرے خداوند - اے مرد خدا اپنی لونڈی سے جھوٹھ مت
کہہ + سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی اور اُسی وقت جو الیسع نے اُس سے کہا ۱۷
تھا زندگی کی عادت کے مطابق وہ ایک بیٹا جنی + اور جب وہ لڑکا بڑھا ۱۸
تھا ایک دن ایسا ہوا کہ وہ کھیت کاٹنے والوں کے درمیان اپنے باپ پاس
گیا + اور اُسنے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر! ہائے میرا سر! اُسنے ایک جوان ۱۹
کو کہا اُسے اُٹھا کے اُسکی ماں پاس پہنچا + تب اُسنے اُسے لے کے اُسکی ماں پاس ۲۰
پہنچایا + اور وہ اُسکے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا + تب اُسکی ماں نے ۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُوپر جا کے اُسنے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا اور اُس پر دروازہ بند کر کے نکلی +
۲۲ اور اُسنے اپنے شوہر کو پکارا اور کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں
سے ایک کو میرے لئے بھیجئے تاکہ میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں اور پھر آؤں +
۲۳ اُسنے پوچھا کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاہتی ہے؟ آج نہ چاند رات ہے نہ سبت
۲۴ ہے + وہ بولی کہ سلامتی ہوگی + اور اُسنے گدھے پر زین باندھا اور جوان سے
کہا ہانک کے لے چل اور آگے بڑھ اور سواری کا قدم مت گھٹا مگر جب کہ
۲۵ میں تجھے کہوں + چنانچہ وہ چل نکلی اور کوہ کرمل پر مرد خدا کے حضور آئی + اور ایسا
ہوا کہ اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکھ کے اپنے خادم جیحازی سے کہا
۲۶ دیکھ یہہ وہی شونمیت عورت ہے۔ اُٹھ اُسکے استقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھ
تیری سلامتی ہے؟ اور تیرے شوہر کی سلامتی ہے؟ تیرے لڑکے کی سلامتی ہے؟
۲۷ وہ بولی سلامتی + اور اُس پہاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے وہ اُسکے پاؤں سے
لپٹی + اور جیحازی نے نزدیک آکے چاہا کہ اُسے سرکا دے + پر مرد خدا نے کہا
کہ اُسے چھوڑ دے۔ کہ یہہ دل آزردہ ہے اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائی
۲۸ اور مجھے خبر نہ دی + تب وہ بولی کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟
۲۹ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکا دے؟ تب اُسنے جیحازی کو کہا کمر باندھ
اور میرا عصا اپنے ہاتھ میں لے اور چلا جا۔ اگر کوئی تجھے راہ میں ملے تو اُسے سلام نہ
کر۔ اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت دے۔ اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہہ پر
۳۰ رکھہ + پر اُس لڑکے کی ماں بولی خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ
۳۱ چھوڑوں گی + تب وہ اُٹھا اور اُسکے ساتھ چلا + اور جیحازی اُنسے آگے روانہ ہوا
اور اُسنے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا۔ پر نہ آواز تھی اور نہ چونک ہوئی + تب وہ
۳۲ پھر کے اُس پاس چلا آیا اور اُسے کہا کہ لڑکا نہ جاگا + اور جب الیسع اُس گھر میں
۳۳ پہنچا تو دیکھہ وہ لڑکا مرا ہوا اُسکے پلنگ پر پڑا تھا + سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگی + اور چڑھ کے اُس لڑکے سے لپٹا
اور اُسکے منہہ پر اپنا منہہ رکھا اور اُسکی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُسکے ہاتھوں
پر اپنے ہاتھ اور اپنے تئیں لڑکے کے اوپر پسارا۔ تب اُس لڑکے کا بدن گرم
۳۵ ہونے لگا + پھر وہ اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھ کے اُس لڑکے سے
۳۶ لپٹا اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور لڑکے نے اپنی آنکھیں کھول دیں + تب اُس
نے جیجازی کو بلا کے کہا شونمیت کو بلا + سو اُسنے اُسے بلایا + اور جب وہ اندر اُس
۳۷ پاس آئی تو اُسنے اُسے فرمایا اپنا بیٹا اُٹھالے + تب وہ اندر جا کے اُسکے قدموں
پر گری اور زمین پر سجدہ کیا اور اپنے بیٹے کو اُٹھا کے باہر گئی +

۳۸ اور الیسع پھر جلجال میں داخل ہوا + اُسوقت اُس ملک میں کال پڑا تھا
اور وہاں انبیازادے اُسکے حضور بیٹھے ہوئے تھے + اور اُسنے اپنے خادم
۳۹ سے کہا بڑا دیگ چڑھا اور ان انبیازادوں کے لئے لپسی پکا + اور اُن میں سے
ایک میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چُن لائے + سو اُسنے جنگلی لتا پائی اور اُس میں
سے دامن بھر کی تومڑیاں توڑ کے لے آیا اور اُنہیں کاٹ کے اُس دیگ میں
۴۰ ڈال دیا۔ پر وے واقف نہ تھے + چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے
کے لئے اُس میں سے انڈیلا + اور ایسا ہوا جو نہیں اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چلّا
۴۱ اُٹھے اور کہا اے مرد خدا دیگ میں موت ہے + اور وے کھا نہ سکے + تب اُسنے کہا کہ
آٹا لا + اور اُسے دیگ میں ڈال دیا۔ اور اُسنے کہا کہ اُن لوگوں کے لئے انڈیل دو تاکہ
۴۲ وے کھاویں + تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا +

اُسی وقت بعل سلیسہ سے ایک شخص مرد خدا پاس آیا اور جَو کے پہلے پھلوں کی
روٹیوں کے بیس گردے اور اناج کی بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا۔ اور وہ بولا کہ ان
۴۳ لوگوں کو دے کہ وے کھاویں + اُس دم اُسکا خادم بولا کہ کیا میں اِسے سو آدمیوں کے سامھنے
رکھوں ؟ تب اُسنے پھر کہا کہ لوگوں کو دے تاکہ کھاویں۔ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وے کھائینگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۴ اور اُس میں سے بھی کچھ چھوڑینگے + تب اُسنے اُنکے آگے رکھا اور اُنہوں نے کھایا اور
جیسا خداوند نے فرمایا تھا اس میں سے کچھ چھوڑا +

۵ باب ۱ اور نعمان جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ
شخص اور عزت والا تھا۔ کیونکہ خداوند نے اُسکے وسیلے سے ارام کو رہائی دی تھی
سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا۔ پر وہ کوڑھی تھا + اور ارامی گروہ بہ گروہ نکلے
۲ تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی چھوکری اسیر کرکے لے آئے تھے
۳ سو وہ نعمان کی جورو کی خدمت کرتی تھی + اُسنے اپنی بی بی سے کہا کاش کہ میرا
صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سمرون میں ہے تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا
۴ بخشتا + سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کی
۵ مملکت کی ہے یوں یوں کہتی ہے + سو ارام کے بادشاہ نے کہا چل نکل کہ میں شاہ
اسرائیل کو خط بھیجونگا + چنانچہ وہ روانہ ہوا اور دس قنطار روپا اور چھ ہزار مثقال
۶ سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا + اور وہ خط شاہ اسرائیل
پاس لایا جسکا مضمون یہہ تھا کہ یہہ نامہ جب تجھہ کو پہنچے تو دیکھہ میں نے اپنے خادم
۷ نعمان کو تجھہ کنے بھیجا ہے تاکہ تو اُسکے کوڑھ کو دفع کرے + اور ایسا ہوا کہ جب شاہ
اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا
ہوں کہ ماروں اور جلاؤں جو اُس شخص نے مجھہ پاس اُسکو بھیجا کہ اُس کا کوڑھ
کھو دوں ؟ سو اب اِسے غور کیجئے اور دیکھئے کہ وہ مجھہ سے جھگڑنے کا حیلہ
۸ ڈھونڈھتا ہے + اور ایسا ہوا کہ جب مرد خدا الیسع نے سنا کہ شاہ اسرائیل نے اپنے
کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے ؟ اب اُسے
۹ مجھہ پاس آنے دے تاکہ جانے کہ اسرائیل میں ایک نبی ہے + چنانچہ نعمان اپنے
۱۰ گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا تب
الیسع نے اُسے کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار کہ تیرا بدن پھر بحال

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہو جائیگا اور تو پاک صاف ہوگا + ۱۱ پر نعمان ملول ہوا اور چلا گیا اور بولا مجھے گمان
تھا کہ وہ بیشک مجھ پاس نکل آویگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا
اور اُس جگہ پر ہاتھ پھیریگا اور کوڑھ کو کھو دیگا + ۱۲ دیکھ ابانہ اور فرفر دمشقی نہریں
اسرائیلی سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں ؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا
کہ چنگا ہوؤں ؟ سو وہ پھرا اور غصہ ور ہو کے چلا گیا + ۱۳ تب اُسکے ملازم اُس کے
پاس آکے بولے اور اُسے کہا ای ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا تو کیا تو
اُسے نہ مانتا ؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے جو اُسنے تجھ سے کہا نہا لے اور پاک ہو +
۱۴ تب وہ اتر گیا اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے مارے اور اُس
کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند ہو گیا اور وہ پاک ہوا +
۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا وہ اور اُسکے سب ہمرکاب اور اُسکے سامھنے کھڑا
ہوا اور یوں کہا کہ دیکھ اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہے مگر اسرائیل
۱۶ میں - اِسلئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ قبول کیجیو + وہ بولا خداوند کی
سو گند کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھ نہ لونگا + اور اُسنے اُسے بہت تنگ
۱۷ کیا کہ لیوے - پر اُسنے انکار کیا + اور نعمان نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کیا تیرے
خادم کو دو خچروں کے بوجھ کی مٹی دی نہ جاوے ؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند
۱۸ کے سوا کسی غیر معبود کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا + مگر ایک بات
میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جس وقت میرا صاحب بیت رمون میں جائے
کہ وہاں پرستش کرے اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور میں رمون کے آگے جھکوں
سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں تو خداوند اِس بات میں تیرے
۱۹ خادم کو معاف کرے + وہ اُسے بولا کہ سلامت جا + چنانچہ وہ اُس سے رخصت
ہو کے تھوڑی دور گیا +
۲۰ اُسوقت مرد خدا الیسع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا کہ دیکھ میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہی کہ اُسکے ہاتھوں سے وہ جولایا تھا نہ لیا۔ پر
۲۱ خداوند کی سوگند میں تو اُسکے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اُس سے کچھ لونگا + چنانچہ جیحازی
نعمان کے پیچھے دوڑا + اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہی تو وہ گاڑی پر سے
۲۲ اُسکی ملاقات کو اُترا اور بولا کہ سب خیر ہی؟ اُسنے کہا کہ سب خیر ہی + مگر میرے صاحب
نے مجھے بھیجا ہی اور کہا ہی کہ دیکھ انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ افرائیم سے
آئے ہیں۔ سو مہربانی کرکے ایک قنطار روپا اور دو جوڑے کپڑے اُنکے لئے دیجئے +
۲۳ نعمان نے کہا خوش ہوجیئے اور دو قنطار لیجئے اور وہ اُس پر بجد ہوا اور دو قنطار
روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے کپڑے باندھے اور اپنے دو نوکروں پر دھرے
۲۴ اور وے اُسکے آگے لئے چلے + اور اُسنے ٹیلے پر آکے اُنکے ہاتھ سے اُنہیں
۲۵ لے لیا اور گھر میں رکھ کے اُن مردوں کو رخصت کیا + سو وے روانہ ہوگئے + پھر
وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا + اور الیسع نے اُسے کہا جیحازی
۲۶ کہاں سے تو آیا ہی؟ وہ بولا تیرا خادم تو کہیں نہیں گیا تھا + پھر اُسنے اُسے کہا کیا
میرا دل اُسوقت جسوقت وہ شخص اپنی گاڑی پر سے اُترکے تیری ملاقات کو پھرا
۲۷ تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت ہی کہ جس میں روپا اور پوشاک اور زیتون
کے باغ اور تاکستان اور بھیڑیں اور بیل اور غلام اور لونڈیاں لیویں؟ سو نعمان کا
کوڑھ اب تجھے لگے اور تیری نسل سے پشت در پشت جدا نہ ہووے + سو وہ برف
کی مانند کوڑھی ہوکے اُسکے سامھنے سے نکل گیا +

۶ باب ۱ اور انبیازادوں نے الیسع کو کہا دیکھئے یہہ مکان جس میں ہم تیرے ساتھ
۲ رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہی۔ اب ہم کو پروانگی دیجئے کہ ہم یردن پاس جاویں
اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیویں اور یہاں ایک جگہ بنا دیں جس میں ہم رہیں +
۳ وہ بولا جاؤ + تب ایک نے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چلیئے +
۴ اُسنے کہا میں چلونگا + چنانچہ وہ اُنکے ساتھ گیا + اور اُنہوں نے یردن پاس آکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ لکڑیاں کاٹ ڈالیں + اور اُسوقت ایک کی کلہاڑی میں کا لوہا کڑی کاٹتے ہوئے پانی
۶ میں گر گیا۔ سو وہ چلّا اُٹھا اور کہا ای خداوند افسوس! یہہ تو مانگی ہوئی تھی مردِ خدا
بولا کس جگہ گرا؟ اُسنے اُسے وہ جگہ بتلائی + تب اُسنے ایک چھڑی کاٹکے اُس جگہ
۷ ڈال دی اور لوہا تیرنے لگا + تب اُسنے کہا اپنے لئے اُٹھالے + سو اُسنے ہاتھ
بڑھا کے اُسے اُٹھالیا +
۸ بعد اُسکے شاہ ارام شاہ اسرائیل سے لڑتا رہا۔ اور اُسنے اپنے رفیقوں سے
۹ یہہ صلاح ٹھہرائی کہ ہم فلانی فلانی جگہ خیمہ کھڑا کرینگے + سو مردِ خدا نے شاہ اسرائیل
۱۰ کو کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہ سے مت گذریو کہ وہاں ارامی اُترے ہیں + پھر
شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جسکی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُسکی بابت اُسے
جتا دیا تھا لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا۔ اور ایک یا دو بار نہیں بلکہ
۱۱ زیادہ + تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا اور اُسنے اپنے خادموں
کو طلب کر کے اُنسے کہا تم مجھے نہیں بتاتے کہ ہم میں سے شاہ اسرائیل کی طرف
۱۲ کون ہے؟ تب اُسکے ایک خادم نے کہا ای میرے خداوند بادشاہ کوئی بھی نہیں
مگر الیسع نبی جو اسرائیل میں ہے تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی خلوتگاہ میں کہتا ہے
۱۳ شاہ اسرائیل کو خبر دیتا ہے + اُسوقت اُسنے کہا جاؤ اور کہو جو کہ وہ کہاں ہے تاکہ
میں لوگ بھیج کے اُسے پکڑ لوں + سو اُنہوں نے اُسے خبر کی کہ وہ دوتین
۱۴ میں ہے + تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک بڑے لشکر کے ساتھ بھیجیں
۱۵ سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا + اور صبح کو سویرے جو مردِ خدا کا خادم
اُٹھا اور باہر نکلا تو اُسنے دیکھا کہ لشکر نے مع گھوڑوں اور گاڑیوں کے شہر کو
گھیر لیا ہے + اور اُسکے خادم نے جا کر اُسے کہا افسوس ای میرے صاحب ہم
۱۶ کیا کرینگے؟ سو اُسنے جواب دیا مت ڈر کہ ہمارے ساتھ والے اُنکے ساتھ والوں
۱۷ سے بہت ہیں + تب الیسع نے دعا کی اور کہا ای خداوند اُسکی آنکھیں کھول دیجئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ یہہ دیکھے + تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں اور اُسنے جو نگاہ کی
۱۸ تو دیکھا کہ الیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہوا ہے + اور
جب وے اُسکی طرف کو اُترے تب الیسع نے خداوند سے دعا مانگی اور کہا ان لوگوں
کو مہربانی کرکے اندھا کر دیجئے + سو اُسنے جیسا الیسع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دیا +
۱۹ پھر الیسع نے اُنہیں کہا یہہ وہ راستہ نہیں اور یہہ تو وہ شہر نہیں - تم میرے
پیچھے چلے آؤ کہ تم کو اُس شخص پاس جسکی تم تلاش کرتے ہو لیجاؤنگا + اور وہ اُنہیں سمرون
۲۰ میں لیگیا + اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے تو الیسع نے یوں کہا اے خداوند
اِن لوگوں کو بینائی دے تاکہ وے دیکھیں + تب خداوند نے اُنکی آنکھیں کھولیں
۲۱ اور اُنہیں بینائی ملی - اور کیا دیکھتے ہیں کہ وے سمرون کے درمیان تھے - اور شاہ اسرائیل
نے اُنہیں دیکھکے الیسع سے کہا کہ اے میرے باپ کیا میں اُنہیں ماروں ؟ میں اُنہیں
۲۲ ماروں ؟ اُسنے جواب دیا کہ تو اُنہیں نہ مارنگا - کیا تو اُنکو مارنا چاہتا جنہیں تو نے اپنی
تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا ؟ اب تو اُنکے آگے روٹی پانی رکھہ تا وے
۲۳ کھاویں اور پیویں اور اپنے آقا پاس جاویں + سو اُسنے اُنکے لئے بہت سا کھانا
پکوایا اور جب وے کھا پی چکے تو اُسنے اُنہیں رخصت کیا + تب وے اپنے آقا پاس
چلے گئے + پس ارام کے لشکر اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے +
۲۴ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بن ہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اکٹھی کرکے چڑھا اور سمرون
۲۵ کو جا گھیرا + تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وے اُسے یہاں تک گھیرے رہے کہ
گدھے کا ایک کلا اسی درہم کو اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا +
۲۶ اور ایک دن شاہ اسرائیل شہر پناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اُسکے حضور چلائی
۲۷ اور بولی اے میرے خداوند اے بادشاہ میری مدد کر + تب وہ بولا کہ اگر خداوند ہی تیری مدد
۲۸ نہ کرے تو میں تیری کیونکر مدد کروں ؟ کیا کھلیہان سے یا انگور کے کوہلو سے ؟ پھر
بادشاہ نے اُسے کہا تجھہ کو کیا ہوا ؟ وہ بولی اِس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تا کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ ہم آجکے دن اُسے کھاویں۔ اور میرا بیٹا جو ہی سو اُسے ہم کل کھائینگے + سو ہم نے اپنے
بیٹے کو پکایا اور ہم نے اُسے کھایا۔ اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ
۳۰ آج ہم اُسے کھاویں۔ لیکن اُسنے اپنا بیٹا چھپا رکھا + اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اُس عورت
کی باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو
۳۱ اُسنے اپنے تن پر اندر وار ٹاٹ پہنا تھا + اور اُسنے کہا کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے الیسع
۳۲ کا سر تن پر رہے تو خداوند مجھہ سے ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے + اور الیسع اپنے
گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اُسکے ساتھہ بیٹھے تھے۔ اور بادشاہ نے اپنے حضور کا
ایک شخص بھیجا۔ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے اُسنے بزرگوں سے کہا تم
دیکھتے ہو کہ اُس قاتلزادے نے بھیجا ہی کہ میرا سر کاٹ ڈالے؟ سو دیکھو جب وہ قاصد
آوے تو دروازہ بند کرلو اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو۔ کیا اُس کے
۳۳ پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کی آہٹ نہیں؟ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا
تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس پاس آپہنچا اور اُسنے کہا کہ دیکھو یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہی
اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں؟ ۷ باب ۱ تب الیسع نے کہا تم خداوند کی بات سُنو۔ خداوند یوں
فرماتا ہی کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ
۲ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے + اور اُسوقت تیسرے درجے
کے منصبدار نے جسکے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مرد خدا کو جواب دیا اور کہا دیکھہ کہ
اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگا دے تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ تب اُسنے کہا دیکھہ تو اپنی
آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا +

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے۔ اُنہوں نے ایک دوسرے
۴ سے کہا ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جاوینگے تو شہر
میں کال ہی اور ہم وہاں مرجائینگے۔ اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے + سو آؤ ہم
ارامی لشکر میں جائیں۔ اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے تو ہم بچینگے۔ اور اگر وے ہم کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ مار لینگے تو ہمیں مرنا ہی تو ہی + چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھ کے ارامیوں کے
لشکر کو چل نکلے اور جب وے ارامیوں کی لشکر گاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے
۶ تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا + اِسلئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سناٹا اور گھوڑوں کا سناٹا
بلکہ ایک بڑی فوج کا سناٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا۔ سو اُنہوں نے آپس میں کہا تھا
کہ دیکھو شاہ اسرائیل نے حتی بادشاہوں اور مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا
۷ کہ وے ہم پر چڑھ آویں + تب وے اُٹھکے شام کو بھاگ نکلے اور اپنے ڈیرے اور
اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکر گاہ جس طرح تھی ویسے ہی چھوڑ کے
۸ اپنی جان کے لئے بھاگے + اور یے کوڑھی جب لشکر گاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک
خیمے میں گھسے اور اُنہوں نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس وہاں سے
لیا اور ایک جگہ جا کے چھپا رکھا۔ اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے اور وہاں سے
۹ بھی لے گئے اور چھپا کے آئے + پھر اُنہوں نے آپس میں کہا ہم اچھا نہیں کرتے۔ آج
کا دن خوشخبری کا دن ہی۔ سو اگر ہم چپ ہو دیں اور صبح تک یہاں ٹھہریں تو سزا پاوینگے۔
۱۰ پس آؤ ہم جا کے شاہ کے گھر میں خبر کریں + چنانچہ اُنہوں نے آکے شہر کے دربان کو
خبر کی اور اُنہیں کہا ہم ارامیوں کی لشکر گاہ میں گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہی نہ آدمی
کی آواز مگر گھوڑے بندھے ہوئے اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جیوں کے تیوں
۱۱ ہیں + سو اُسنے اور دربانوں کو بلا کے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی + تب بادشاہ رات ہی
۱۲ کو اُٹھا اور اپنے خادموں کو کہا میں تمہیں بتاتا ہوں ارامیوں نے ہمارے برخلاف یہہ
کیا کیا + وے خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں۔ سو وے اپنی لشکر گاہ سے نکلکے
میدان میں چھپے ہیں یہہ کہکے کہ جس وقت وے شہر سے نکلیں تو ہم اُنکو جیتا پکڑ لیں گے
۱۳ اور شہر میں گھسینگے + اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا کہ ہم
اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لیویں۔ (کہ وے
تو اسرائیلیوں کی گروہ کی مانند ہیں جو باقی رہی۔ ہاں ساری اسرائیلی جماعت کی مانند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو فنا ہوگئی۔) اور ہم اُنہیں بھیجیں اور دریافت کریں + سو اُنہوں نے گاڑی کے دو ۱۴
گھوڑے لئے اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جاویں اور
دیکھیں + چنانچہ وے اُنکے پیچھے یردن تک چلے گئے۔ اور دیکھو کہ ساری راہ کپڑوں ۱۵
سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دیئے تھے بھری تھی + سو قاصدوں
نے پھر کے بادشاہ کو خبر دی + تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کی لشکر گاہ کو لوٹا + سو مہین ۱۶
آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے جیسا خداوند نے
فرمایا تھا + اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جسکے ہاتھوں پر ٹیکیہ کرتا تھا ۱۷
مقرر کیا کہ دروازے کی نگاہ بانی کرے۔ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا اور وہ مرگیا جیسا
مرد خدا نے کہا تھا + جو اُسوقت بولا جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا + اور مرد خدا ۱۸
نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو اور مہین آٹے کا ایک ایک
پیمانہ ایک مثقال کو کل اِسوقت کے قریب سمرون کے دروازے پر ہوجائیگا سو اُس کے
مطابق ایسا ہوا۔ اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے ۱۹
کہا تھا اب دیکھ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگا دے تو یہہ حال ہوسکتا ہے؟ مرد خدا
نے یوں فرمایا تھا کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا + اُس پر ایسا ۲۰
حادثہ گذرا کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا اور وہ مرگیا +

پھر الیسع نے اُس عورت سے کہ جسکے بیٹے کو اُسنے جلایا تھا کہا اُٹھ اور اپنے کنبے ۸ باب
سمیت جا اور جہاں کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ۔ کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا
ہے۔ اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا + تب وہ عورت اُٹھی اور اُسنے مرد خدا کے کہنے ۲
کے مطابق کیا اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رہی +
اور ایسا ہوا کہ ساتویں سال کے آخر یہہ عورت فلسطیوں کی زمین سے پھری اور بادشاہ ۳
پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے فریاد کرے + اُسوقت بادشاہ مرد خدا ۴
کے چاکر جیجازی سے باتیں کرتا تھا اور کہتا تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھلائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ ہیں اُنہیں میرے آگے بیان کیجئے اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ہی رہا تھا
کہ کیونکر اُسنے مردے کو جلایا۔ اور دیکھو کہ اُس عورت نے جسکے بیٹے کو اُسنے جلایا تھا
آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی + تب جیجازی بول
اُٹھا کہ اے میرے خداوند بادشاہ وہ عورت اور اُسکا وہ بیٹا جسے الیسع نے جلایا
۶ یہی ہیں + اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا تو اُسنے اُسے بیان کیا + تب بادشاہ
نے ایک خواجہ سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا کہ اُسکا سب کچھ جو تھا اور زمین کی سب پیداوار
جس دن سے کہ اُسنے یہہ زمین چھوڑی ہی آج کے دن تک اُسکو پھیر دو +
۷ پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہ ارام بن ہدد بیمار تھا + اور اُسکو خبر ہوئی کہ مرد خدا
۸ یہاں آیا ہی + اور بادشاہ نے حزائیل کو کہا کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں لے اور مرد خدا کا
استقبال کرنے جا اور خداوند کی مرضی اُس سے دریافت کر اور کہہ کیا میں اِس بیماری
۹ سے چنگا ہوؤنگا؟ چنانچہ حزائیل اُس سے ملنے چلا اور اُسنے دمشق کی ساری اچھی
چیزوں کا ہدیہ چالیس اونٹوں پر لدا ہوا اپنے ساتھ لیا اور وہ آیا اور اُسکے سامھنے کھڑا ہوا
اور بولا ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن ہدد نے مجھکو تیرے پاس بھیجا ہی اور پوچھا
۱۰ ہی کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہوؤنگا؟ الیسع نے اُسے کہا جا اُس سے کہہ ممکن ہی کہ
۱۱ تو چنگا ہو۔ لیکن خداوند نے مجھکو خبر دی کہ وہ یقیناً مر جائیگا + اور وہ اُسکی طرف اپنا چہرہ
۱۲ قائم کئے رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا۔ اور مرد خدا رو دیا + اور حزائیل نے کہا میرا خداوند
کیوں روتا؟ تب اُسنے جواب دیا اسلئے کہ میں اُس بدسلوکی سے جو کہ تو بنی اسرائیل سے
کریگا خوب آگاہ ہوں کہ تو اُنکے حصین شہروں کو پھونک دیگا اور اُنکے جوانوں کو تہ تیغ
۱۳ کریگا اور اُنکے لڑکوں کو پٹک دیگا اور اُنکی پیٹ والیوں کے پیٹ پھاڑیگا + پھر حزائیل
بولا کیا تیرا غلام کتا ہی جو ایسی بڑی بات کریگا؟ تب الیسع بولا خداوند نے مجھے خبر دی ہی
۱۴ کہ تو ارام کا بادشاہ ہوگا + پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا + تب
۱۵ اُسنے پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُسنے کہا کہ اُسنے مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دوسرے دن ایسا ہوا کہ اُسنے ایک موٹا کپڑا لیا اور اُسے بھگو کے اُسکے منہہ پر رکھا اور
وہ مرگیا۔ اور حزائیل اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۱۶ اور شاہ اسرائیل یورام بن اخی اب کی سلطنت کے پانچویں سال جس وقت
۱۷ کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا تب یہوسفط کا بیٹا یہورام تخت پر بیٹھا + اور جب کہ وہ سلطنت
کرنے لگا تب اُسکی عمر بتیس برس کی تھی۔ اور اُسنے یروسلم میں آٹھ برس بادشاہت
۱۸ کی + اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ
۱۹ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی۔ اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی + لیکن خداوند
نے نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے۔ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا۔
۲۰ کہ اُسنے کہا تھا میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا + سو اُسی
کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھہ سے نکلکے باغی ہوا اور اُنہوں نے اپنے لئے ایک
۲۱ بادشاہ بنایا + تب یورام شعیر میں آیا اور سب گاڑیاں اُسکے ساتھہ تھیں۔ اور اُس نے
رات کو اُٹھہ کے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور گاڑیوں کے سب سرداروں
۲۲ کو مارا۔ اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے + لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھہ سے نکلکے
۲۳ آج کے دن تک باغی ہے + اور اُسی وقت لبنہ بھی باغی ہوا + اور یورام کا باقی احوال
اور سب کچھہ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں
۲۴ ہے؟ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے
باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۲۵ اور اخی اب کے بیٹے شاہ اسرائیل یورام کی سلطنت کے بارھویں برس
۲۶ شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت کرنے لگا + اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب کہ بادشاہ
ہوا۔ اور ایک برس اُسنے یروسلم میں سلطنت کی + اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہ اسرائیل
۲۷ عمری کی بیٹی تھی + اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا۔ اور اُسنے اخی اب کے
گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی کیونکہ اخی اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ اُسے تھی + اور وہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھہ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے
۲۹ کو رامات جلعاد پر چڑھا اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا + سو یورام بادشاہ پھر گیا
تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں رامہ کے مقام
پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھائے تھے دوا کرے + اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ
اخزیاہ یزرعیل کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے جو کہ زخمی تھا +

۹ باب تب الیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا اور اُس سے کہا اپنی کمر باندھہ
۲ اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھہ میں لے اور رامات جلعاد کو جا + اور جب تو وہاں پہنچے تو نمسی
کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھہ لے اور اندر جا کے اُسے اُسکے بھائیوں
۳ کے درمیان سے اُٹھوا کے اندر کی کوٹھری میں لے جا - تب یہہ شیشی تیل کی لے اور
اُسکے سر پر ڈال اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ
۴ کیا + بعد اُسکے تو دروازہ کھول کے چل دے اور دیری مت کر + سو وہ جوان وہ نبی زادہ
۵ جوان رامات جلعاد کو گیا + اور جب وہ آیا تو دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے + اُس
نے کہا اے سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہے + یاہو بولا ہم سب میں سے کس کے لئے؟
۶ اُسنے کہا تیرے لئے اے سردار + سو وہ اُٹھہ کے گھر میں گیا - اور اُسنے اُس کے
سر پر وہ تیل انڈیلا اور اُسے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے
۷ مسح کر کے خداوند کی قوم اسرائیل کا بادشاہ کیا + اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے
کو ماریگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا
۸ ایزبل کے ہاتھہ سے انتقام لوں + کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا - اور میں اخی اب کے
ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو اسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو کاٹ ڈالونگا +
۹ اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند
۱۰ کر دونگا - اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں کتے کھائینگے - وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے گاڑے +
۱۱ پھر اُسنے دروازہ کھولا اور نکل بھاگا + تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

درمیان آیا۔ اور ایک نے اُسے کہا سب خیر ہی؟ یہہ دیوانہ تجھہ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے ۱۱
اُنہیں جواب دیا تم اُس شخص سے اور اُسکے پیام سے واقف ہو+ وے بولے جھوٹھہ۔ اب ہمیں ۱۲
حال بتاؤ+ تب اُسنے کہا اُسنے مجھے یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کر کے
اسرائیل کا بادشاہ کیا+ سو اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لے کے اُسکے ۱۳
نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی اور نرسنگا پھونکا کہ یاہو سلطنت کرتا ہی+ سو نمسی کے بیٹے یہوسفط ۱۴
کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی+ (کہ اُسوقت یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہ ارام
حزائیل کے سبب رامات جلعاد کی حمایت کر رہے تھے+) لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا کہ یزرعیل ۱۵
میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھہ سے کھائے
تھے دوا کرے+ تب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو کہ یزرعیل
کو خبر پہنچا وے+ اور یاہو گاڑی پر سوار ہو کے یزرعیل کو گیا کہ یورام وہیں پڑا تھا+ اور ۱۶
شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا+ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا ۱۷
تھا اور اُسنے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام
نے کہا ایک سوار کو بلا اور اُسے بھیج کہ اُن سے جا ملے اور پوچھے خیر ہی؟ چنانچہ ایک شخص سوار ۱۸
ہو کے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پوچھتا ہی خیر ہی؟ یاہو نے کہا تجھہ کو خیر سے کیا کام؟
میرے پیچھے ہو لے+ پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا لیکن پھر نہیں آتا+ تب اُسنے ۱۹
دوسرے سوار کو روانہ کیا+ اُسنے بھی اُن پاس پہنچ کے کہا بادشاہ یوں کہتا ہی خیر ہی؟
یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ہی؟ میرے پیچھے ہو لے+ پھر نگہبان بولا وہ ۲۰
بھی اُن پاس پہنچا اور پھر نہیں آتا+ اور اُسکے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے
کی مانند ہی۔ کہ وہ دیوانے کی طرح تیز ہانکتا ہی+ تب یورام نے فرمایا جوتو۔ سو اُسکی گاڑی ۲۱
جوتی گئی+ تب شاہ اسرائیل یورام اور شاہ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں پر چڑھکے
چل نکلے اور وے یاہو کے استقبال کو گئے اور یزرعیلی نبات کی ملکیت میں اُس سے
دوچار ہوئے+ اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُسنے کہا اے یاہو خیر ہی؟ ۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہ بولا کیا خیر ہی جس حال کہ تیری مایزبل کی زناکاریاں اور اُسکی جادوگریاں ہنوز اسقدر
۲۳ ہیں؟ تب یورام نے اپنے ہاتھ پھیرے اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا کہ اے اخزیاہ فتنہ
۲۴ ہی+ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یورام کے دونوں شانوں کے
۲۵ درمیان مارا ایسا کہ تیر اُسکے دل سے گذر گیا۔ اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھکک کے گرا+ تب یاہو
نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا کہ اُسے لے کے یزرعیلی نبات کی ملکیت کے کھیت میں
ڈال دے کیونکہ یاد کر کہ جس وقت میں اور تو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار
۲۶ ہو کے دوڑتے تھے تو خداوند نے یہہ فتویٰ اُس پر دیا تھا۔ کہ یقیناً میں نے کل نبات
کے خون اور اُسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی خداوند فرماتا ہی۔ اور میں اُسی کھیت میں
تیرا بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہی+ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی اُسے لیکے اُسی جگہ ڈالدے+
۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا
اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں مارلو+ چنانچہ اُنہوں نے
اُسے جور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہی مارا+ اور وہ بھاگ کے مجدو میں آیا اور
۲۸ وہاں مرگیا+ اور اُسکے خادم اُسکو گاڑی میں ڈالکے یروشلم میں لیگئے اور اُسے اُسکی قبر میں
داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں کے ساتھہ گاڑا+
۲۹ اور اخی اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا
بادشاہ ہوا تھا+
۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے سنا اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور
۳۱ اپنا سر سنوارا اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی+ اور جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا تو وہ
۳۲ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جسنے اپنے آقا کو مارا؟ اور اُسنے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور
۳۳ کہا میری طرف کون ہی کون؟ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اُسکی طرف دیکھا+ تب اُسنے
کہا اُسے نیچے گرادو+ سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرادیا اور اُسکا لہو دیوار پر اور گھوڑوں پر
۳۴ پڑا۔ اور اُسنے اُسے پامال کیا+ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا۔ پھر فرمایا کہ جاؤ اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ لعنت کی ماری ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو کہ وہ شاہزادی ہے+ اور وے اُسے
گاڑنے گئے۔ پر کھوپڑی اور اُسکے پانوں اور ہتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا+
۳۶ سو وے پھر آئے اور اُسے خبر دی+ وہ بولا یہہ وہ بات ہے جو خداوند نے اپنے بندے
ایلیاہ تسبی کی معرفت فرمائی تھی کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتے ایزبل کا گوشت
۳۷ کھائینگے۔ اور ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ کی مانند جو زمین پر ہو پڑی
رہیگی۔ ایسا کہ نہ کہا جائیگا کہ یہہ ایزبل ہے+

۱۰ باب ۱ سمرون میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے+ سو یاہو نے نامے لکھے اور یزرعیل کے
امیروں اور بزرگوں پاس اور اُن پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے مربی تھے سمرون
۲ کو بھیجے۔ اِس مضمون کے کہ جس حال میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں
اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے بھی ہیں اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھی۔ سو اس
۳ خط کے پہنچتے ہی اُسکو جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ہو وے
چُن لو اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لئے جنگ
۴ کرو+ لیکن وے نہایت ہراسان ہوئے اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو اُسکے سامھنے
۵ کھڑے رہ نہ سکے۔ پس ہم کیونکر کھڑے ہو سکیں گے؟ تب اُسنے جو محل کا دیوان تھا اور
اُسنے جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور مربیوں کے ساتھہ یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادم
ہیں۔ اور جو کچھہ تو فرماویگا وہ سب ہم کرینگے۔ پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے۔ جو تیری نظر میں
۶ اچھا ہووے کر+ تب اُسنے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھہ بھیجا جسکا کہ مضمون یہہ
تھا کہ اگر تم میرے ہو اور میری آواز کے شنوا ہوؤ گے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے
سروں کو لے کل یزرعیل میں اِسی وقت مجھہ پاس چلے آؤ+ اُسوقت شاہزادے
۷ جو کہ ستر آدمی تھے شہر کے اُن امیروں کے ساتھہ تھے جو اُنکے مربی تھے+ سو ایسا ہوا
کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا اور اُن ستر آدمیوں کو
۸ قتل کیا اور اُنکے سروں کو ٹوکروں میں رکھا اور اُسکے پاس یزرعیل میں بھیجا+ تب ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قاصد نے آکے اُسے خبر دی اور کہا کہ وے لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں + وہ بولا
کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرداو کل تک یونہیں رہنے دو +
۹ اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا اور کھڑا رہا اور سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو + دیکھو میں نے
۱۰ تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا - پر ان سب کو کس نے مارا؟ اب جانو
کہ خداوند کے اُس کلام میں سے جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا
تھا کوئی بات زمین پر نہ گریگی - کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت
۱۱ سے فرمایا اُسے پورا کیا + سو یا ہونے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ
رہے تھے اور اُسکے سارے امیروں اور اُسکے سارے رشتہ داروں اور اُسکے خادموں
۱۲ کو قتل کیا یہاں تک کہ اُسکے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا + اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا +
۱۳ اور بیت عیقد الرُوعیم کی راہ میں یا ہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا اور پوچھا کہ تم
کون ہو؟ وے بولے ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں - اور ہم جانتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں کو
۱۴ اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں + تب اُسنے کہا کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو - سو اُنہوں نے اُنکو جیتا
پکڑ لیا اور اُنہیں جو بیالیس آدمی تھے بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا - اُن میں سے
ایک کو بھی نہ چھوڑا +

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوندب بن ریکاب سے جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا
ملا + تب اُسنے اُسے سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہے جس طرح کہ میرا دل تیرے
دل کے ساتھ ہے؟ تب یہوندب نے جواب دیا کہ صاف ہے + سو اُس نے کہا اگر ایسا ہے تو
اپنا ہاتھ مجھے دے + سو اُسنے اُسے اپنا ہاتھ دیا - اور اُسنے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ
۱۶ بیٹھا لیا + اور کہا کہ میرے ساتھ چل اور میری غیرت جو خداوند کے لئے ہے دیکھ + سو
۱۷ اُنہوں نے اُسے اُسکے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا + اور جب وہ سمرون میں پہنچا تو اُس
نے اُن سب کو جو اخی اب کے یہاں باقی تھے قتل کیا یہاں تک کہ اُسنے جیسا خداوند نے
ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنہیں کہا کہ اخی اب نے بعل کی تھوڑی
۱۹ پرستش کی۔ یاہو اُس کی بہت سی پرستش کریگا + اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُس کے
سارے خادموں اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو۔ اُن میں سے ایک
بھی باقی نہ رہے۔ کہ میں بعل کے لئے بڑی قربانی کرونگا۔ اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا سو جیتا نہ بچیگا + پر
۲۰ یاہو نے اُلٹے مکر کیا اور ارادہ کیا کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے + اور یاہو نے کہا کہ بعل کی عید کے
۲۱ لئے منادی کرو۔ سو اُنہوں نے منادی کی + اور یاہو نے سارے اسرائیل کے درمیان لوگ
بھیجے + چنانچہ سارے بعل پرست آئے ایسا کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو + اور وے بعل کے گھر میں
۲۲ داخل ہوئے اور بعل کا گھر اِس سرے سے اُس سرے تک بھر گیا + پھر اُسنے اُس کو جو
توشے خانے پر مقرر تھا حکم کیا کہ اُن سب بعل پرستوں کے لئے لباس نکال + سو اُسنے اُنکے
۲۳ لئے لباس نکلوائے + تب یاہو اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل پرستوں
کو کہا کہ کھوج کرو اور دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئی نہ ہو
۲۴ مگر بعل پرست ہی فقط ہوویں + اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گذرانے گئے
تو یاہو نے باہر اسی جوان مقرر کئے اور کہا اگر کوئی اُن لوگوں میں سے جنہیں میں نے تمہارے
قابو میں کر دیا ہے نکل جانے پاوے تو چھوڑنے والے کی جان اُسکی جان کے بدلے ہوگی +
۲۵ اور ایسا ہوا کہ جونہی وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم
کیا کہ گھسو اور اُنہیں قتل کرو۔ ایک بھی باہر نہ جانے پاوے + چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں تیغ سے
۲۶ بے جان کیا + اور پاسبان اور سردار اُنکی لاشوں کو باہر پھینک کے بیت بعل کے شہر کو گئے اور
۲۷ اُنہوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو نکالا اور اُنہیں آگ میں جلایا + اور بعل کے بت کو
۲۸ چکنا چور کیا اور بعل کا گھر ڈھا دیا اور پائے خانہ بنایا۔ چنانچہ آج کے دن تک ہے + سو یاہو نے
۲۹ بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا + لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے جو
نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے کروائے تھے یاہو باز نہ آیا۔ یعنے سونے کے
۳۰ بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل اور دان میں تھے + سو خداوند نے یاہو کو کہا از بسکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو نے نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا انجام دیا ہے اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا
تو نے اخی اب کے گھرانے سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پشت تک اسرائیل کے تخت پر
۳۱ بیٹھینگے + پر یاہو نے خداوند اسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بابت
فکر نہ کی۔ کیونکہ اُسنے یربعام کے گناہوں کو جسنے اسرائیل کو گمراہ کیا ترک نہ کیا +
۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا۔ کہ حزائیل نے اُنہیں
۳۳ اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا۔ یردن سے لے کے پورب طرف تک جلعاد کی ساری
سرزمین اور جدیوں اور روبینیوں اور منسیوں کو عراعر سے لے کے جو نہر ارنون پر ہے یعنے
۳۴ جلعاد اور بسن بھی + اور یاہو کا باقی احوال اور اُسکا ہر ایک کام اور اُسکی قوت کا بیان کیا
۳۵ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ بعد اُسکے یاہو اپنے باپ دادوں
کے درمیان جا سویا + اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا + اور اُسکا بیٹا یہوا خز اُسکی
۳۶ جگہ بادشاہ ہوا + اور وہ عرصہ کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی
سو اٹھائیس برس کا تھا +

۱۱ باب تب اخزیاہ کی ماعتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اُسکا بیٹا موا تو اُٹھی اور بادشاہ کی ساری
۲ نسل کو قتل کیا + پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے
بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے اُن شاہزادوں سے جو قتل ہوئے تھے چوری سے جدا کیا۔
اور اُسے اُسکی دا سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں ایسا چھپا رکھا
۳ کہ وہ مارا نہ گیا + سو وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا ہوا تھا + اور
عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی +
۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو سرشکروں اور پاسبانوں
سمیت بلا بھیجا اور اُنہیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کر کے اُنسے عہد و پیمان
۵ کیا اور خداوند کے گھر میں اُنسے قسم کرائی۔ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنہیں دکھلایا + اور
اُسنے اُنہیں حکم دیکے کہا یہہ وہ کام ہے جسکا تمہیں کرنا ضرور ہے + تم میں سے وہ تہائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ جو سبت کے دن اندر آتی ہے سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے + اور دوسری
تہائی سور کے دروازے پر رہے - اور تیسری اُس دروازے پر جو پاسداروں کے پیچھے ہے
۷ رہے - تم کو چاہیئے کہ اسطرح گھر کی خبرداری کرو کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے + اور دو حصے
تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے ہیں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہو کے
۸ خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں + اور تم ہر طرف سے بادشاہ کو گھیرو گے اور ہر ایک آدمی
اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے رہینگے - اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے تو وہ مارا
۹ جاوے - اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہو گے + چنانچہ سو سو کے سرداروں
نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنہیں کہا تھا سب کچھ کیا - اور اُن میں سے ہر ایک نے
اپنے اپنے لوگوں کو جنہیں سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی مع اُن لوگوں کے
۱۰ جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن پاس آئے + اور کاہن
نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خداوند کے گھر میں تھیں سو سو کے سرداروں
۱۱ کو دیں + اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لے کے ہیکل کے دہنے کونے
سے لے کے ہیکل کے بائیں گوشے تک اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد
۱۲ کھڑے ہوئے + پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا اور اُس پر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا - اور
اُسے بادشاہ کیا اور اُسے ممسوح کیا - اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ بادشاہ
۱۳ جیتا رہے !! اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل شور سنا تو لوگوں کے درمیان
۱۴ خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی + اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے
پاس کھڑا ہے - اور اُمرا اور نرسنگے بجانے والے بادشاہ کے پاس ہیں - اور ساری مملکت کے
لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں - تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے
۱۵ کہا فتنہ فتنہ + تب یہویدع کاہن نے سو سو کے سرداروں کو اور سر لشکروں کو حکم کیا اور اُنہیں
کہا کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو اور اُسے جو اُسکی پیروی کرے قتل کرو - کہ کاہن نے کہا تھا
۱۶ ایسا نہ ہو کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے + تب اُنہوں نے اُسپر ہاتھ چلائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے۔ سو وہاں قتل کی گئی ؛

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں۔ اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا ؛

۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُس کی مورتوں اور اُسکے مذبحوں کو بالکل چکنا چور کیا۔ اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا + اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے نگہبانوں کو مقرر کیا + پھر اُس نے سَو سَو کے سرداروں اور سرلشکروں اور پاسبانوں کو اور اہل مملکت کو فراہم کیا سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر سے اتار کے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے ؛ سو اُسنے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا + اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ہوئے اور شہر میں امن وچین ہوا + اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تئے تلوار سے قتل کیا ؛

۱۲ باب ۱ اور جب یوآس تخت سلطنت پر بیٹھا تو سات برس کا تھا + اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا۔ اور اُسنے یروشلم میں چالیس برس بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی + اور یہوآس نے اپنی عمر بھر جب تک یہویدع کاہن اُسے تربیت کرتا رہا خداوند کے حضور نیکوکاری کی + لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے اور لوگ ہنوز اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ؛

۴ اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا کہ مقدس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری نقدی جو خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے یعنے وہ نقدی جو ہر ایک کی طرف سے ملتی جو شمار کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی مطابق اُس قیمت کے جو اُسکی جان کی ٹھہرے اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے خداوند کے گھر میں لاتا ہے ۵ سو اُس سب کو کاہن اپنے پاس لے رکھیں ہر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے۔ اور گھر کے دراروں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ جہاں جہاں ہوں مرمت میں خرچ کریں + پر ایسا ہوا کہ یہوآس کی سلطنت کے تیئیسویں سال تک
۷ کاہنوں نے گھر کے دراروں کی مرمت نہ کی + تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن
کو اور کاہنوں کے ساتھ طلب کیا اور اُنہیں کہا تم گھر کے دراروں کی مرمت کیوں نہیں
کرتے ؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو بلکہ اُسے گھر کے دراروں کی
۸ مرمت کے لئے حوالہ کرو + سو کاہنوں نے یہہ قبول کیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیویں اور نہ
۹ گھر کے دراروں کی مرمت کریں + تب یہویدع کاہن نے ایک صندوق لیا اور اُس کے
سرپوش میں ایک سوراخ کر دیا اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسی جگہ رکھا کہ خداوند کے
گھر میں جو کوئی آوے تو وہ اُسکی دہنی طرف ہووے ۔ اور وے کاہن جو دروازے
کے نگہبان تھے اُس سب نقدی کو کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی لیکے اُس میں ڈال
۱۰ دیتے تھے + اور ایسا تھا کہ جب وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہوگئی تو بادشاہ
کا کاتب اور سردار کاہن اوپر آکے اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے ۔ اور اُس نقدی کو جو خداوند
۱۱ کے گھر میں ملتی تھی گنتے تھے + اور وے اُس نقدی کو جو گنی جاتی تھی اُنکے ہاتھوں میں
جو خداوند کے گھر پر کام کے لئے معین تھے دیتے تھے ۔ سو وے بڑھیوں اور معماروں کو جو
۱۲ خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے نکال نکال دیتے تھے اور راجوں کو اور سنگتراشوں کو اور
لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لینے کے لئے تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں کی مرمت
۱۳ کریں اور اُس سب کے لئے جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے ۔ لیکن
اُس نقدی سے جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی خداوند کے گھر کے لئے رپہلے پیالے
۱۴ یا گل گیر یا دیگچے یا قرنئی خواہ روپے کے برتن خواہ سونے کے برتن نہ بنائے جاتے تھے
۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں کو دیتے تھے اور اُسی سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی +
۱۵ اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو
۱۶ دیں اُنسے اُسکا کچھ حساب نہ لیتے تھے اسلئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے ۔ پر وہ
نقدی جو خطا کی بابت اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی سو وہ خداوند کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھر میں داخل نہ ہوتی تھی۔ بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی +
۱۷ اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزایل نے چڑھائی کی اور جات کا مقابلہ کیا اور اُسے
۱۸ لے لیا۔ اور پھر حزایل یروشلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس پر چڑھے + تب شاہ یہوداہ یہوآس نے
ساری مقدس چیزیں جو اُسکے باپ دادوں یہوسفط اور یورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں
نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب متبرک چیزیں اُس سب سونے سمیت جو خداوند کے گھر کے
خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا لے کے شاہ ارام حزایل کے لئے بھیجیں۔ تب وہ یروشلم
۱۹ کی طرف سے پھر گیا + اور یوآس کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ
۲۰ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ تب اُسکے خادموں نے اُٹھ کے
۲۱ آپس میں ایکا کیا اور یوآس کو بیت ملو میں جو سلا کے اُتار پر ہے قتل کیا۔ یعنے یوسکار بن سمعات
اور یہوزبد بن شومیر نے جو اُسکے خادموں میں سے تھے اُسے مار لیا اور وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے
اُسکے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا +

۱۳ باب ۱ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے تئیسویں برس میں یاہو کا بیٹا
۲ یہوآخز سمرون کے سر بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے سترہ برس سلطنت کی + اور اُس نے
خداوند کے حضور میں بدی کی۔ اور نباط کے بیٹے یربعام کا بدکاری میں کہ جس نے بنی اسرائیل
۳ سے گناہ کروائے پیروی ہو لہ اُس سے کنارہ نہ کیا + تب خداوند کا غصہ بنی اسرائیل پر بھڑکا اور
اُسنے اُنہیں اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزایل کے اور حزایل کے بیٹے بن ہدد کے
۴ قابو میں کر دیا + اور یہوآخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی۔ سو خداوند نے اُسکی سُنی۔ کیونکہ
۵ اُسنے اسرائیل کے دکھ پر نظر کی کہ ارام کا بادشاہ اُنہیں دکھ دیتا تھا + (اور خداوند نے
بنی اسرائیل کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا یہاں تک کہ اُنہوں نے ارامیوں کے ہاتھ
۶ سے نجات پائی اور بنی اسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے + لیکن اُنہوں نے
یربعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس نے بنی اسرائیل کو گناہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اُسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ طور پر چلتے رہے۔ اور سمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی +) اور اُسنے لوگوں میں سے کسی
کو یہوا خز کے لئے نہ چھوڑ دیا مگر پچاس سوار اور دس گاڑیاں اور دس ہزار پیادے۔ اِسلئے
کہ ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا اور داؤنے سے اُنہیں ایسا کر ڈالا کہ وے کھلیہان کے
۸ غبار کی مانند تھے + اور یہوا خز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو کیا
۹ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی نہیں ہے؟ اور یہوا خز اپنے باپ دادوں
میں شامل ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا + تب اُسکا بیٹا یہوآس اُس
کی جگہ بادشاہ ہوا +

۱۰ اور شاہ یہوداہ یوآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس یہوا خز کا بیٹا یہوآس سمرون
۱۱ میں اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا۔ سولہ برس اُسنے سلطنت کی + اور اُسنے بھی خداوند کے
حضور بدی کی۔ اور اُن گناہوں سے جو نباط کے بیٹے یربعام نے کئے تھے اور جن سے
۱۲ اُسنے اِسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا باز نہ آیا + اور یہوآس کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا اور اُسکی قوت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیلی
۱۳ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور یوآس بھی اپنے باپ دادوں میں
شامل ہو کے سویا اور یربعام اُسکے تخت پر بیٹھا اور یہوآس سمرون میں اسرائیلی بادشاہوں
کے درمیان گاڑا گیا +

۱۴ اُسوقت اِلیسع اُس بیماری میں گرفتار ہوا کہ جس سے وہ مر گیا + سو اسرائیل کا بادشاہ
یہوآس اُس پاس اتر گیا اور اُسکے منہہ پر رویا اور بولا ای میرے باپ! ای میرے باپ! اسرائیل
۱۵ کی رتھہ اور اُسکے سارتھی! اور اِلیسع نے اُسکو کہا تیر و کمان ہاتھہ میں لے + سو اُسنے تیر
۱۶ و کمان اپنے ہاتھہ میں لئے + پھر اُسنے شاہ اسرائیل کو کہا کمان پر ہاتھہ چڑھا + اُس نے
۱۷ اپنا ہاتھہ چڑھایا۔ اور اِلیسع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ رکھہ دیئے۔ اور اُس نے
فرمایا کہ پورب طرف کی کھڑکی کھول + سو اُسنے کھولی + تب اِلیسع نے کہا تیر چلا + سو اُسنے
چلایا + پھر اِلیسع بولا یہہ خداوند کی نجات کا تیر اور ارام سے نجات پانے کا تیر۔ سو تو افیق میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ ارامیوں کو مارےگا یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے + پھر اُسنے کہا تیر لے + اور اُسنے لیا +
۱۹ پھر اُسنے شاہ اسرائیل سے کہا زمین پر تیر لگا + اور اُسنے تین بار تیر لگایا اور ٹھہر رہا + تب مرد خدا
اُس پر غصے ہوا اور بولا چاہیے تھا کہ تو پانچ یا چھ بار تیر لگاتا تاکہ تو ارامیوں کو یہاں تک مارتا
کہ وے نابود ہو جاتے + لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین فتح پاویگا +
۲۰ بعد اُسکے الیسع نے انتقال کیا اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا + اور نئے سال
۲۱ کے شروع میں موآب کی فوجیں ملک میں گھسیں + اور ایسا ہوا کہ جس وقت وے ایک مرد
کو گاڑ رہے تھے تب دیکھو ایک فوج نظر آئی - اور اُنہوں نے اُس شخص کو الیسع کی قبر
میں ڈال دیا - اور جب وہ شخص گرایا گیا اور الیسع کی ہڈیوں سے لگا تو وہ جی اُٹھا اور پاؤں
پر کھڑا ہوا +
۲۲ پر ارام کا بادشاہ حزائیل جب تک یہوآخز جیتا تھا تب تک اسرائیلیوں کو ستاتا رہا
۲۳ اور خداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُسے اُن پر رحم آیا - اور اُس عہد کے سبب جو اُسنے ابرھام
اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا اُنکا پاس کیا - اور اُسنے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے اور
۲۴ نہ اُسنے اُنہیں ہنوز اپنے حضور سے دُور کیا + چنانچہ ارام کا بادشاہ حزائیل مرگیا اور اُسکا بیٹا
۲۵ بن ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + بعد اُسکے یہوآخز کے بیٹے یوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد
سے وے بستیاں جو اُسنے اُسکے باپ یہوآخز سے جنگ کر کے لی تھیں چھین لیں تین
بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اسرائیلیوں کے شہر پھر لئے +

۱۴ باب اور شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں شاہ یہودا
۲ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا + وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا اور اُسنے یروشلم میں انتیس
۳ برس بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلم کی تھی + اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری
۴ کی پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند - بلکہ اُسنے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا + لیکن اونچے
مکان گرائے نہ گئے تھے - چنانچہ لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے
۵ تھے + اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قائم ہوئی تو اُنہیں اُسنے اپنے اُن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ ملازموں کو کہ جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا+ پراُن خونیوں کے
بچوں کو قتل نہ کیا جیساکہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ جس میں خداوند نے فرمایا کہ
بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو۔ اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو بلکہ ہر ایک
۷ شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو مارا جاوے+ اور اُسنے وادی شور میں دس ہزار
ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑکے لے لیا۔ اور اُسکا نام یقتیل رکھا جو آج کے دن تک ہے+
۸ تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہوآخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے اور پیام
۹ کیا کہ آؤ ہم ایک دوسرے کا سامنا کریں+ سو یہوآس شاہ اسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ
کو کہلا بھیجا کہ لبنان کی بھٹکٹیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ
دے۔ مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا اُسکے پاس سے گذرا اور بھٹکٹیئے کو تلے مارا
۱۰ تو نے بیشک ادوم کو مارا۔ سو تیرے دل نے تجھے میں گھمنڈ پیدا کیا ہے۔ پس اُسپر فخر کر اور گھر میں
بیٹھا رہ۔ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے ضرر کے لئے اپنا ہاتھ داخل کرے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ
۱۱ تیرے سمیت؟ پر امصیاہ نے اُسکی نہ سُنی+ تب شاہ اسرائیل یہوآس چڑھ گیا اور وہ اور شاہ یہوداہ
۱۲ امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہے مقابل ہوئے+ سو یہوداہ نے اسرائیل کے سامھنے سے
۱۳ شکست پائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا+ لیکن شاہ اسرائیل یہوآس نے
شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں لایا اور یروشلم
کی دیوار افرائیم کے دروازے سے لے کے کونے کے دروازے تک جو چار سو ہاتھ کی تھی ڈھا
۱۴ دی+ اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہ کے محل کے خزانے
۱۵ میں پائے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا+ اور
۱۶ یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کئے اور اُسکی قوت کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ اور یہوآس اپنے
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا اور
اُسکا بیٹا یربعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے
۱۸ کے بعد پندرہ برس جیا+ اور امصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ
۱۹ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور یروسلم ہی میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا۔ سو وہ بھاگ کے لکیس
۲۰ کو گیا۔ پھر اُنہوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اُسے قتل کیا+ تب وے
اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُسکے باپ دادوں
۲۱ کے بیچ اُسے گاڑا+ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ
۲۲ امصیاہ کی جگہ بادشاہ کیا+ اُسی نے ایلت کا شہر بنا کیا اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں
میں شامل ہو کے سویا تب اُسنے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا+

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا
یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا۔ اُسنے اکتالیس برس بادشاہت کی+
۲۴ اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی۔ نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جسنے اسرائیل کو گناہگار
۲۵ کیا تھا ہرگز باز نہ آیا+ اور اُسنے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بنی اسرائیل کی ساری
حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے بندے یونہ نبی کی معرفت
۲۶ جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا+ اسلئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے کہ اُن میں سے کوئی بند
۲۷ کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا۔ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا
تھا کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا۔ سو اُسنے اُنکو یہوآس کے بیٹے یربعام کے
۲۸ ہاتھ سے رہائی دی+ اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت کہ کیونکر اُس
نے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اسرائیلی
۲۹ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہے؟ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں یعنے
اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور اُسکا بیٹا زکریاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

۱۵ باب ۱ شاہ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ
۲ بادشاہ ہوا+ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا۔ اُسنے یروسلم میں باون برس بادشاہت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ کی + اُسکی ماکا نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی + اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں اُن سب کے
۴ مطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے کی تھیں + لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور لوگ اب تک
۵ اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبویاں جلاتے تھے + سو خداوند نے بادشاہ کو مارا یہاں
تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا اور علیحدہ گھر میں بستا تھا + اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل
۶ کا مالک تھا اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا + اور عزریاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو
۷ اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ اور عزریاہ اپنے
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں
کے درمیان گاڑا - اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے
۹ اسرائیل پر سمرون میں چھ مہینے بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ دادوں کی
مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں کو جسنے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا +
۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُسکے برخلاف بندش باندھی اور دنگل کے حضور اُسپر وار کیا اور اُسے
۱۱ قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں سو دیکھو وے اسرائیلی بادشاہوں
۱۲ کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں - اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہے جو اُسنے یاہو سے کہا تھا کہ چوتھی
پشت تک تیرے فرزند اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے - سو ویسا ہی وقوع میں آیا +

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے انتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت
۱۴ کرنے لگا اور اُسنے سمرون میں مہینہ بھر سلطنت کی + کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا اور
سمرون میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ
۱۵ ہوا + اور سلوم کا باقی احوال اور اُس بندش کا جو اُسنے باندھی سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں
۱۶ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے + تب مناحم نے طفسح کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے ترضہ سے لے
کے اُسکی سرحدوں تک جا مارا - اُسنے اُسکو اس واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُسکے لئے دروازے
کھول نہ دئے - اور اُسنے اُن سب کے جو پیٹ والیاں تھیں پیٹ پھاڑ ڈالے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے انتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم
۱۸ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کی + اور اُسنے خداوند کے حضور
بدی کی ۔ اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا اپنے
۱۹ جیتے جی باز نہ آیا + تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا + سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی
۲۰ پول کو نذر دی تاکہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور مملکت اُسکے قبضے میں قائم رکھے + اور مناحم نے یہہ
نقدی اسرائیل سے تحصیل کی سب دولتمند امیروں سے ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال
۲۱ روپا لیا تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے + سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور وہاں ملک میں نہ رہا + اور مناحم
۲۲ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا
نہیں ہے؟ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سو رہا اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا +

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اسرائیلیوں کا
۲۴ بادشاہ ہوا اور اُسنے سمرون میں دو برس بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی کہ اُسنے
۲۵ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو جسنے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا + اور فقح بن رملیاہ
نے جو اُسکے سرداروں میں سے تھا اُسکے برخلاف بندش باندھی اور اُسے سمرون کے درمیان
بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں ارجوب اور اریہ اور پچاس آدمیوں سمیت جو بنی جلعادی
۲۶ تھے مارا ۔ اور اُسے قتل کر کے اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا
دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے +

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں
۲۸ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے بیس برس سلطنت کی + اور اُسنے خداوند کے آگے بدی کی +
۲۹ اور اُن گناہوں سے جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا + اور
شاہ اسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے ایون اور ابیل بیت معکہ اور
ینوحہ اور قادس اور حصور اور جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا ۔ اور لوگوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔ اُسوقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی
اور اُسے مارا اور قتل کیا۔ اوعزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت کے بیسویں برس اُسکی جگہ بادشاہ
۳۱ ہوا۔ اور فقح کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
میں لکھا ہے۔

۳۲ اور شاہ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ
۳۳ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا۔ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس برس کا تھا۔ اُسنے سولہ برس یروشلم میں
۳۴ سلطنت کی۔ اُسکی ماکا نام یروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری
۳۵ کی۔ اُسنے سب کچھ کیا جو کچھ اُسکے باپ عزیاہ نے کیا تھا۔ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور
ہنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اُسنے خداوند کے گھر کا
۳۶ عالی دروازہ بنایا۔ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں
۳۷ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو اور
۳۸ فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لئے بھیجنا شروع کیا۔ اور یوتام اپنے باپ دادوں
میں جاسویا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا۔ اور
اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۶ باب ۱ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر
۲ بیٹھا۔ اُسوقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اُسنے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت
کی۔ اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُسکے باپ داؤد نے کی تھی۔
۳ بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتی دستور کے مطابق
جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان
۴ گذارا۔ اور اونچے مکانوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں
۵ جلائیں۔ اُسوقت شاہ ارام رضین اور شاہ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم پر لڑنے کو چڑھے اور
۶ اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن غالب نہ آئے۔ اُسی وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لے کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا۔ اور ارامی ایلت میں آئے اور آج کے
۷ دن تک وے وہیں بستے ہیں + اور آخز نے اسور کے بادشاہ تگلت پلاسر پاس ایلچی بھیجے اور
پیغام کیا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں۔ سو تو آ اور مجھ کو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے اور
۸ شاہ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے + اور آخز نے وہ رُوپا اور
سونا جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا لیکے شاہ اسور کے لئے
۹ نذرانہ بھیجا + اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی۔ کیونکہ اُسنے دمشق پر لشکرکشی کی اور اُسے لے لیا
۱۰ اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا اور رضین کو قتل کیا + تب آخز بادشاہ شاہ اسور
تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو چلا + اور اُسنے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا۔ اور
آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُسکے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کے بھیجا +
۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا +
۱۲ سو اوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے اُس مذبح کو تیار کیا + اور
جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا۔ اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور
۱۳ اُسپر قربانی گذرانی + اور اُسنے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا
۱۴ اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا + اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی جو خداوند کے آگے
تھا گھر کے سامھنے ہی سے یعنے اِس مذبح اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا اور اِس مذبح
۱۵ کی اُترطرف رکھوا دیا + اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور
شام کی نذر کی قربانی اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور مملکت کے سارے
لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکا تپاون گذرانو۔ اور سوختنی قربانی کا سارا لہو اور
اور ذبیحے کا سارا لہو اُسپر چھڑکو۔ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لئے ہوگا کہ اُس سے میں پوچھا کروں +
۱۶ ۱۷ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا + اور شاہ آخز نے کرسیوں کے کگروں
کو کاٹ ڈالا اور اُنکے اُوپر کے برتنوں کو اُنسے جدا کیا اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے جو اُس کے
۱۸ تلے تھے اُتار کے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا + اور اُسنے اُس شامیانے کو جو اُنہوں نے سبت کے دن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو جو باہر وار تھا شاہ اسور کے لئے
۱۹ خداوند کے گھر سے جدا کر دیا + اور آخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ
۲۰ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ؟ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے
سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا +

۱۷ باب ۱ اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلاہ کا بیٹا ہوسیع اِسرائیل پر سمرون
۲ میں بادشاہ ہوا۔ اور نو برس بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کے آگے بدی کی پر نہ اسرائیلی بادشاہو
کی مانند جو اُس سے آگے تھے +

۳ اُسی پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی اور ہوسیع اُسکا خادم ہو گیا اور اُسے ہدیے دیئے +
۴ بعد اُسکے شاہ اسور نے ہوسیع میں فساد پایا۔ کیونکہ اُسنے شاہ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور سال سال
۵ کے دستور پر شاہ اسور کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا + سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا + اور
۶ شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا + اور ہوسیع کی سلطنت کے
نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا اور اسرائیلیوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا اور اُنہیں
۷ خلح اور خابور میں جو جوزان کے نہر کے کنارے پر تھے اور مادی کی بستیوں میں بسایا + اور یہہ اسلئے
ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور جسنے اُنکو زمین مصر سے نکال کے شاہ مصر فرعون کے
۸ ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کئے تھے اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا + اور اُن اجنبی گروہوں کے
قانونوں پر چلے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اسرائیلی بادشاہوں کے
۹ قانونوں پر جو اُنہوں نے خود ایجاد کئے تھے + چنانچہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت
میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے جو اُسکی نگاہ میں بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں
۱۰ میں نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور شہر تک اپنے لئے اونچے اونچے مکان بنائے + اور ہر ایک
۱۱ اونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا + اور وہاں اُن سب
اونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کی مانند جنہیں خداوند نے اُنکے سامھنے سے دفع کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ خوشبوئیاں جلائیں۔ بلکہ اُنہوں نے ایسی شرارتیں کیں کہ جن سے خداوند کو غصہ دلایا۔ کیونکہ اُنہوں نے
۱۳ بت پوجے باوجودیکہ خداوند نے اُنہیں کہا تھا کہ تم یہہ کام نہ کیجیو۔ اور باوجود اسکے کہ خداوند نے سارے
نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر یہ باتیں جتائی تھیں اور کہا کہ تم اپنی بدراہوں
سے باز آؤ اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق جو میں نے تمہارے
باپ دادوں کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا حفظ کرو۔
۱۴ پر اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کی مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے
۱۵ تھے گردن کشی کی۔ اور اُسکے قانونوں کو اور اُسکے عہد کو جو اُسنے اُنکے باپ دادوں سے باندھا
تھا اور اُسکی گواہیوں کو جو اُسنے اُنپر دی تھیں رد کیا اور بطالتوں کو اختیار کیا اور بیہودہ ہوئے
اور اُن اُمتوں کے پیرو ہو گئے جو اُنکے گرد و پیش تھیں جنہیں دکھا کے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا
۱۶ کہ تم اُنکے سے کام مت کیجیو۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کئے اور اپنے لئے
ڈھالی ہوئی مورتیں یعنے دو بچھڑے بنائے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی
۱۷ پرستش اور بعل کی عبادت کی۔ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا۔ اور فال گیری
۱۸ اور جادوگری کی۔ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں کریں کہ اُسے غصہ دلاویں۔ اُن
باعثوں سے خداوند بنی اسرائیل پر نہایت غصے ہوا اور اپنی نظر سے اُنہیں گرا کے دور کر دیا۔ اُن میں
۱۹ سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ۔ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا بلکہ
۲۰ وے بھی اُن قانونوں پر چلے کہ جنہیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا۔ تب خداوند نے اسرائیل کی
ساری نسل کو مردود کیا اور اُنکو دکھ دیا اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا یہاں تک کہ
۲۱ اُسنے اُنکو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ اور اُسنے اسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کر کے جدا کیا
اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا۔ اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے
۲۲ باز رکھا اور اُنسے بڑا گناہ کروایا۔ اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں میں جو یربعام نے کئے اُسکے پیرو
۲۳ ہوئے۔ وے اُنسے باز نہ آئے۔ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا جیسا
اُسنے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے جو نبی تھے فرمایا تھا۔ یونہیں بنی اسرائیل اپنی مملکت سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خارج ہوکے اسور میں اسیر ہوگئے جیسا کہ آج کے دن ہیں ٭
۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے اور عوا کے اور حمات کے اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمریہ
کی بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہ بسایا۔ سو وے سمریہ کے مالک ہوئے اور اُسکے شہروں میں بسے ٭
۲۵ اور ایسا ہوا کہ شروع میں جب آ بسے تو خداوند سے نہ ڈرے۔ سو خداوند نے اُنکے درمیان شیروں کو
۲۶ بھیجا اور اُنہوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا ٭ اسلئے اُنہوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی کہ اُن گروہوں
نے جنہیں تو نے لے جاکے سمریہ کی بستیوں میں بسایا ہے اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف
نہیں۔ چنانچہ اُسنے اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھو وے اُنہیں پھاڑتے ہیں اسلئے کہ اُس سرزمین
۲۷ کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں ٭ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا اور کہا کہ اُن کاہنوں میں سے
جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو کسی کو وہاں لے جاؤ کہ وے جاکے وہاں رہیں اور وہ اُنہیں
۲۸ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے ٭ سو اُن کاہنوں میں سے جنہیں وے سمریہ
سے لیگئے تھے ایک آیا اور بیت ایل میں رہا۔ اور اُسنے اُنہیں بتلایا کہ اُنکو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہئے ٭
۲۹ تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے اور اُن اُونچے مکانوں میں جو سمریوں
۳۰ نے بنائے تھے رکھے ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں کہ جن میں وے رہتے تھے۔ بابلیوں
۳۱ نے سکات بنات بنائے اور کوتیوں نے نیرگل اور حماتیوں نے اسیما اور عوائیوں نے نجاز اور ترتاق
بنایا اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لئے اور عنملک کے لئے جو اُنکے معبود تھے آگ
۳۲ میں جلایا ٭ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے کم ذات لوگوں میں سے
لیکے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے۔ اور وے اُنکے لئے اونچے مکانوں پر کے بت خانوں میں
۳۳ قربانیاں گذرانتے تھے ٭ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے معبودوں کی بھی اُن
۳۴ لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے اسیر کرکے لیگئے پرستش کرتے تھے ٭ سو آج کے دن تک وے
اگلے دستور پر چلتے ہیں وے خداوند سے ڈرتے نہیں اور اُنکے قانونوں اور اُنکی رسموں اور اُس
شرع اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے لئے جسکا نام اُسنے اسرائیل رکھا مقرر
کئے۔ اور جن سے خداوند نے عہد کیا اور جنہیں تاکید کرکے کہا کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو اور
۳۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ اُنکے آگے سجدہ نہ کرو اور اُنکی پرستش نہ کرو اور نہ اُنکے لئے قربانیاں گذرانو۔ بلکہ تم خداوند سے جو اپنی بڑی
قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال لایا ڈرتے رہو تم اُسی کی پرستش
۳۷ کیجیو اور اُسی کے لئے قربانیاں گذرانیو + اور تم اُن قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو
جو اُسنے تمہارے لئے قلم بند کئے اُنپر ملاحظہ کر کے سدا کو حفظ کیجیو اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو
۳۸ اور اُس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت بھولیو اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو۔ بلکہ تم خداوند اپنے
۳۹ ہی خدا کا خوف کیجیو۔ کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا + لیکن اُنہوں نے
۴۰ نہ سنا بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا چنانچہ اُن گروہوں نے اور اُنکے فرزندوں نے اور اُنکے فرزندوں
۴۱ کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی جیسطرح اُن
کے باپ دادے عمل کرتے تھے وے بھی آج کے دن تک کرتے ہیں ❊

۱۸ باب پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلا کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آحز کا بیٹا
۲ حزقیاہ بادشاہ ہوا + اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُسنے اُنتیس برس
۳ یروسلم میں بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی + اُسنے اپنے باپ داؤد کی
۴ مانند خداوند کے حضور سب باتوں میں نیکوکاری کی۔ کہ اُسنے اونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا
اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا۔ اور اُسنے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا توڑ کے چکنا چور کیا۔
کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُسکے آگے خوشبویاں جلاتے تھے۔ اور اُسنے اُسکا نام نحوستان
۵ رکھا + اور اُسنے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا ایسا کہ بعد اُسکے یہوداہ کے سب بادشاہوں
۶ میں ویسا ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا + وہ خداوند سے لپٹا رہا اور اُسکی پیروی کرنے
۷ سے باز نہ آیا۔ بلکہ اُسنے اُسکے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا + اور خداوند اُس کے
۸ ساتھ تھا۔ وہ جدھر کو گیا کامیاب رہا۔ اور شاہ اسور سے باغی ہوا اور اُسکی خدمت نہ کی + اُسنے
فلسطیوں کو غزہ تک اور اُنکی سرحدوں کی انتہا تک نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک مارا ❊
۹ اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع
کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور شلمنسر نے سمریہ پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا + ہاں حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو
۱۱ شاہ اسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہے سمرون لے لیا گیا + اور شاہ اسور اسرائیل
کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا اور اُنہیں خلح اور خابور میں جوزان کی نہر کے کنارے پر مادی
۱۲ کی بستیوں کے بیچ رکھا + یہہ اسلئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی پر اُسکے عہد سے
اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا تھا عدول کیا کہ نہ اُسکی سُنتے اور نہ اُسے
عمل میں لانے چاہتے تھے +

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یُوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب
۱۴ یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُسنے اُنہیں لے لیا + تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور
کو جو لکیس میں تھا یہہ کہلا بھیجا کہ مجھ سے خطا ہوئی - اب میری طرف سے پھر جا اور جو کچھ خراج
کہ تو مجھ پر دھریگا اُسے میں اُٹھا لونگا + سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار رُوپا اور تیس قنطار
۱۵ سونا شاہ یہوداہ پر مقرر کیا + تب حزقیاہ نے سارا رُوپا جو خداوند کے گھر اور شاہ کے قصر کے خزانے
۱۶ میں موجود تھا لیکے اُسے دیا + اُسوقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں
۱۷ پر کا سونا جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا + بعد اُسکے شاہ اسور
نے ترتان اور رب سارس اور رب ساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ
حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروشلم پر چڑھائی کریں + سو وے چڑھے اور یروشلم کو آئے + اور آکے اُس کنڈکی
۱۸ نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے کھڑے رہے + اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا
تو حلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبنہ مستصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ
۱۹ اُن پاس باہر آئے + اور رب ساقی نے اُنہیں کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہ عظیم اسور
۲۰ کا بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ وہ کونسا تکیہ ہے کہ جس پر تجھے اعتماد ہے ؟ تو نے جو کہا (لیکن وہ فقط لبہ
کی بات ہے) کہ مجھ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے + سو اب تو کس پر اعتماد رکھتا ہے کہ تو نے
۲۱ مجھ سے سرکشی کی ؟ دیکھ تجھے مصر کے عصا پر اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر بھروسا ہے - اُسپر
تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُسکے ہاتھ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا - سو شاہ مصر فرعون اُن سب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ کے ساتھ جو اُسپر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہے + اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے
خدا پر ہے۔ کیا وہی نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دُور کر دالے اور یہوداہ اور
۲۳ یروشلم کو کہا تم یروشلم میں اس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجئے
۲۴ اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُنپر سواروں کو چڑھا سکے + اس
حالت میں تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہہ پھیر سکے اور
۲۵ گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ اور کیا میں اس مکان کے غارت کرنے
کو خداوند کے آگے بے حکم چڑھ آیا ہوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھ اور اُسے
۲۶ غارت کر + تب الیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یواخ نے رب ساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی
میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار
۲۷ پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے + تب رب ساقی نے اُن سے کہا کیا میرے
خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہے؟ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں
پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھاویں اور اپنا پیشاب پیویں؟
۲۸ پھر رب ساقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلّا کے بولا اور یوں کہا ارے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور
۲۹ کا کلام سنو۔ شاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے۔ کیونکہ وہ تمہیں اُسکے ہاتھ سے
۳۰ رہائی نہیں دے سکیگا۔ اور خداوند پر توکل کرنے کی بابت اُسکی نہ مانو جب کہتا کہ خداوند یقیناً ہم کو
۳۱ رہائی دیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کیا جاویگا + حزقیاہ کی نہ سنو۔ کہ شاہ اسور یوں
فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو اور نکلکے مجھ پاس آؤ اور تب ہی تم میں سے ہر ایک اپنے تاک
۳۲ اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے اور اپنے حوض کا پانی پیوے۔ جب تک کہ میں
آؤں اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہے لے جاؤں۔ کہ وہ غلہ اور
مے کی سرزمین ہے۔ وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہے۔ وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہے کہ تم جیوو اور
۳۳ نہ مرو۔ اور حزقیاہ کی نہ سنو جب وہ تم کو ترغیب دیوے اور کہے کہ خداوند ہم کو رہائی دیگا + کیا کوئی
۳۴ کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا ہے؟ حمات

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ اور سفروایم اور ہینع اور عواہ کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون
۳۵ کو میرے ہاتھ سے چھڑایا ہے؟ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہے جسنے اپنا
۳۶ ملک میرے ہاتھ سے چھڑایا کہ خداوند بھی یروسلم میرے ہاتھ سے چھڑاویگا؟ پر لوگ چپ ہو رہے
۳۷ اور اُسکے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دو + اور
خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ متصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یواح اپنے
کپڑے چاک کئے ہوئے حزقیاہ پاس آئے اور رب ساقی کی باتیں اُسے سنائیں +

۱۹ باب اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور
۲ خداوند کے گھر میں گیا + اور اُسنے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ متصدی اور کاہنوں کے
۳ بزرگوں کو ٹاٹ اڑھائے آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا + سو اُنہوں نے اُسے کہا حزقیاہ
یوں کہتا ہے کہ آج کا دن دکھ اور ملامت اور کفر کا دن ہے۔ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کا
۴ زور نہیں + شاید کہ خداوند تیرا خدا رب ساقی کی سب باتیں سُنے (جسے اُسکے صاحب اسور کے
بادشاہ نے بھیجا کہ زندہ خدا پر ملامت کرے) اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے
۵ سنی ہیں اُلزام دیوے + پس تو اُس بقیہ کے واسطے جو چھوڑا گیا ہے دعا میں آواز بلند کر۔ پس
۶ شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے + اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو
خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سُنی جنہیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری
۷ تحقیر کی ہراسان مت ہو + دیکھ کہ میں اُسپر ایک جھونکا بھیجونگا اور وہ ایک افواہ سنکے اپنی مملکت
کو پھر جاویگا۔ اور میں اُسے اُسی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا +

۸ سو رب ساقی پھر گیا۔ اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ
۹ لکیس سے کوچ کر گیا۔ اور وہاں جب اُسنے حبش کے بادشاہ ترہاقہ کی خبر سُنی کہ دیکھ وہ تجھ پر
۱۰ لشکر کشی کرنے آتا ہے تب اُسنے پھر اپنے ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا اور کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے
کہو کہ تیرا خدا جسپر تو تکیہ کرتا ہے اُس بات میں تجھے فریب نہ دے کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں
۱۱ کیا نہ جائیگا + دیکھ تو نے سُنا ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا کہ سب کو بالکل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ غارت کر ڈالا۔ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہے؟ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنکو کہ جنہیں میرے
باپ دادوں نے ہلاک کیا یعنے جوزان اور حران اور رصف اور تلسار میں بنی عدن کو چھڑایا ہے؟
۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ قریت سفروایم اور ہینع اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟ سو
۱۴ حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں
۱۵ داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا + اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا
اے خداوند اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں
۱۶ کا خدا ہے۔ تو ہی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا + اے خداوند کان دھر اور سُن۔ اے خداوند آنکھیں
کھول اور دیکھ اور سنخیرب کی اُن سب باتوں کو جسنے اِس آدمی کو بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے
۱۷ سُن لے + سچ ہے اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُنکے ملکوں سمیت خراب کیا اور
۱۸ اُنکے معبودوں کو آگ میں ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر
۱۹ سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا + اور اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُسکے ہاتھ سے بچا لیجئے
تاکہ زمین کی ساری بادشاہتیں یقین کر جائیں کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہے +
۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
۲۱ ہے کہ تو نے دعا میں جو کچھ شاہ اسور سنخیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ہے میں نے سنا + یہہ
وہ کلام ہے جو خداوند نے اُسکے حق میں فرمایا۔ صیہون کی باکرہ بیٹی نے تجھہ کو حقیر جانا اور
۲۲ تجھہ پر ہنسی۔ ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھہ پر سر دھنا۔ تو نے کسکو ملامت اور کسکی تو نے تکفیر کی؟
۲۳ کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی اور آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ ہاں اسرائیل کے قدوس پر۔ تو نے
اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا میں اپنی بے شمار گاڑیوں سے
پہاڑوں کی اونچائی پر اور لبنان کی دامنوں پر چڑھ آیا ہوں۔ اور وہاں کے سروں
کے اونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور اُسکی سرحدوں کے
۲۴ مسافرخانوں میں اور اُسکے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا + میں نے کھودا اور غیر کا پانی
پیا اور میں نے اپنے پانوں کے تلووں سے گھیرے ہوئے شہروں کے سب نہرنالوں کو سکھا ڈالا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ کیا تو بہت دن سے سُن نہ چکا کہ میں ہی نے یہہ کیا اور کہ قدیم زمانوں سے میں ہی نے یہہ بنایا؟
میرے ہی انتظام سے یہہ ہوا کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے
۲۶ لئے موجود رہا + سو وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے - وے
ایسے تھے جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے
۲۷ پیشتر سوکھ جاتی ہے + میں تیرا اٹھنا کانا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری خفگی جو مجھ پر ہوئی جانتا
۲۸ ہوں + پس اسلئے کہ تیرے قہر کی جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرے ہنگامے کی خبر میرے کانوں
تک پہنچی سو میں اپنا کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا
۲۹ اور تو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے اُسی راہ سے پھیرونگا + اب تیرے لئے یہی نشان ہے کہ تم
اِس برس وے چیزیں جو از خود اگتی ہیں کھاؤ گے اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن
سے پیدا ہوں - اور تیسرے سال تم بوؤ گے اور کاٹو گے اور تاکستان لگاؤ گے اور اُسکے پھل
۳۰ ۳۱ کھاؤ گے + اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور اُوپر پھلیگا + کہ ایک
بقیہ یروشلم سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون سے خروج کرینگے - خداوند کی غیوری ایسا کریگی +
۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں تیر چلاویگا
۳۳ نہ سپر پکڑکے اُسکے سامھنے آویگا اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا - بلکہ جس راہ سے وہ آیا ہے
۳۴ راہ سے پھر جائیگا - اور اِس شہر میں داخل نہ ہوگا خداوند فرماتا ہے - کہ میں اپنے لئے اور اپنے
بندے داؤد کے لئے اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُسکی پشتی کرونگا +

۳۵ سو اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ
پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے - وے جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے
۳۶ ۳۷ پڑے تھے + تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوہ میں آرہا + اور ایسا
ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا اُسوقت ادرملک اور سارضر
اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا - اور وے خود بھاگ کے ارارات کی سرزمین کو گئے
اور اسرحدون اُسکا بیٹا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ باب اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی + تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا
اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر + اسلئے کہ تو مر جائیگا اور نہ جئیگا
۲ ۳ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی اور کہا - ای خداوند میں تجھ سے
منت کرتا کہ اب یاد فرمائیے کہ میں کیونکر راستی اور دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا
۴ اور جو تیری نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا + اور حزقیاہ زار زار رویا +
۵ اور یشعیاہ اسکے کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُسنے کہا - تو پھر جا اور حزقیاہ
کو جو میری جماعت کا سردار ہے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے
تیری دعا سُنی اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا - دیکھہ میں تجھے شفا دونگا اور تیسرے دن
۶ تو خداوند کے گھر میں آویگا + اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں تجھہ کو اور اس شہر کو
اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے رہائی دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے
۷ اس شہر کی پشتی کرونگا + اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیہ لو - سو اُنہوں نے لی اور اُسے اُس کے
۸ پھوڑے پر رکھا اور وہ چنگا ہو گیا + تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اُسکی کیا نشانی ہے کہ خداوند
۹ مجھے صحت بخشیگا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا ؟ یسعیاہ بولا خداوند کی
طرف سے اُسکا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لئے یہہ ہے کہ سایہ دس درجے
۱۰ آگے کو جاوے یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے ؟ تب حزقیاہ نے جواب دیا یہہ تو چھوٹی
بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے - سو یوں نہیں بلکہ ایسا ہو کہ سایہ دس درجے
۱۱ پیچھے کو پھر جاوے + تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دُعا مانگی - سو اُسنے سائے کو اخز کی
دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے پھرایا اُن درجوں میں کہ جن سے ڈھل گیا تھا +
۱۲ اُسوقت شاہ بابل برودک بلہ دان بن بلہ دان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا - کہ اُسنے
۱۳ سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہوا تھا + سو حزقیاہ نے اُنکی باتیں سُنیں - اور اُسنے اپنا سارا گھر اور اُس کی
نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مصالح اور قیمتی عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اُسکے خزانے
میں پائی گئی اُنکو دکھلائی اور اُسکے گھر میں اُسکی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے اُنکو نہ دکھلائی ہو۔ تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ اُن لوگوں نے کیا کہا ۱۴
اور یہ کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا یہ بعید ملک سے بابل ہی سے مجھ پاس
آئے ہیں۔ پھر اُسنے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا اُنہوں نے ۱۵
سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے دیکھا میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں نے اُنہیں
نہ دکھلائی۔ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خداوند کا کلام سُن۔ دیکھ وے دن آتے ہیں کہ سب ۱۶
جو کچھ تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہے ۱۷
سب بابل کو لے جائینگے۔ کچھ باقی نہ رہیگا خداوند فرماتا ہے۔ اور تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ ۱۸
سے نکلیں گے اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے اور وے شاہ بابل کے
محلوں میں خواجہ سرا ہونگے۔ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام جو تو نے کہا ہے بھلا ۱۹
ہے۔ پھر اُسنے کہا کیا بھلا نہیں اگر میرے جیتے تک امن اور امان رہے۔ حزقیاہ کا باقی ۲۰
احوال اور اُسکی قوت کا ذکر کہ کیونکر اُسنے کنڈا اور تالاب بنایا اور شہر میں نہر لایا کیا شاہان یہوداہ
کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا ۲۱
اور اُسکا بیٹا منسی اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

جب منسی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا۔ اُسنے یروشلم میں بادشاہت ۲۱ باب
کی۔ اُسکی ماں کا نام حفضیباہ تھا۔ اُسنے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق جنہیں خداوند ۲
نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا خداوند کے حضور بدی کی۔ کیونکہ اُسنے اُن اُونچے ۳
مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعل کے لئے مذبح اُٹھائے اور
یسیرت بنائی جسطرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا اور آسمان کی ساری فوج کی
پرستش کی اور اُنکی بندگی کی۔ اور اُسنے خداوند کے اُس گھر میں جسکی بابت خداوند نے فرمایا ۴
تھا کہ میں یروشلم میں اپنا نام رکھونگا مذبح بنائے۔ اور اُسنے آسمان کی ساری فوج کے لئے ۵
مذبح خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنائے۔ اور اُسنے اپنے بیٹے کو آگ میں گذارا اور ۶
ساعتوں کو مانا اور جادوگری کی اور دیووں اور افسونگروں سے یاری کی۔ اُسنے خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ سکے آگے اُسکو غصہ دلانے کے لئے بڑی شرارت کی + اور اُسنے یسیرت کی مورت کو جو اُس نے
بنائی اُس گھر میں نصب کیا جسکی بابت خداوند نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِسی
۸ گھر میں اور یروسلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے میں
اپنا نام ابد تک رکھونگا - اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اس سرزمین سے جو میں نے اُنکے
۹ باپ دادوں کو عنایت کی ہے کبھی نہ ٹلواؤنگا مگر اس شرط پر کہ وے اُن باتوں کو جو میں نے اُنہیں
فرمائیں اور اُس سب شریعت کو جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتا دی تھی عمل میں لاویں +
۱۰ پر وے شنوا نہ ہوئے - اور منسی نے اُنہیں یہاں تک بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی
۱۱ نسبت جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی + چنانچہ خداوند
۱۲ نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا - اِسلئے کہ شاہ یہوداہ منسی نے نفرتی کام کئے اور
اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر تھے بدتر عمل کئے اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے
۱۳ سبب گناہ کروائے - اِسی لئے خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا دیکھو میں یروسلم
اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں کہ اُسکی خبر جسکے کان تک پہنچیگی اُسکے دونوں کان جھنجھنا
۱۴ اُٹھینگے + اور میں یروسلم پر سمرون کی رسی اور اخی اب کے گھر لنے کا ساہول اُسپر ڈالونگا
اور میں یروسلم کو یوں صاف کرونگا جسطرح کوئی تھالی کو صاف کرے جو کہ صاف بھی کرے
۱۵ اور اُلٹا بھی دیوے + اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک کرونگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے
۱۶ ہاتھوں میں حوالہ کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور لوٹ ہونگے - کیونکہ اُنہوں نے
میرے حضور بدی کی - اور جس دن سے اُنکے باپ دادے مصر سے نکلے آج کے دن تک اُنہوں
نے مجھے غصہ دلایا کیا + علاوہ اُسکے منسی نے اُس گناہ کے سوا کہ اُسنے یہوداہ کو گمراہ کر کے خداوند
۱۷ کے حضور بدکاریاں کروائیں یہاں تک بے گناہوں کے خون کئے کہ یروسلم اِس سرے سے لیکے
اُس سرے تک بھر گیا + اب منسی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور یہہ کہ اُسنے کیسا گناہ کیا
۱۸ سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ؟ اور منسی نے اپنے
باپ دادوں کے درمیان آرام کیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزا کا باغ ہے گاڑا گیا - اور اُس کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹا امون اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۱۹ اور امون جب تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا + اُسنے یروسلم میں دو برس بادشاہت کی +
۲۰ اُسکی ماکا نام مسلمت تھا جو حروص لطبہی کی بیٹی تھی + اور جیسا اُسکے باپ منسی نے کیا اُسنے
۲۱ بھی خداوند کے حضور بدی کی + اور وہ اپنے باپ کی ساری راہوں پر چلا اور اُسکے باپ نے
۲۲ جن بتوں کی بندگی اور پرستش کی اُسنے بھی اُن کی بندگی کی + اور اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں
۲۳ کے خدا کو ترک کیا اور خداوند کی راہ پر نہ چلا + آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش
۲۴ باندھی اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا + اور ملک کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا کہ جنہوں
نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی + اور ملک کے لوگوں نے اُسکے بیٹے یوسیاہ
۲۵ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا + اور امون کے باقی اعمال جو اُسنے کئے سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں
۲۶ کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں ؟ اور وہ اپنی گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا
گیا - اور اُسکا بیٹا یوسیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۲ باب ۱ جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا تو آٹھ برس کا تھا - اُسنے اکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی +
۲ اُسکی ماکا نام جدیدہ تھا جو بصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی + اُسنے وے کام کئے جو خداوند کی نگاہ میں
بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مڑا +
۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن صلیاہ
۴ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا - کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا اور اُسے کہہ کہ وہ
۵ چاندی کا جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے حساب
کر + اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں دیوے کہ وے اُن کارگروں
۶ کو جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں دیں کہ گھر کے دراروں کی مرمت ہووے - یعنے بڑھیوں
اور معماروں اور سنگتراشوں کو اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمت
۷ ہو + لیکن وہ نقدی جو اُنکے ہاتھ میں دی جاتی تھی کہ جو اُسکا حساب اُنسے لیا نہ جاتا تھا اِس لئے
۸ کہ وے امانتداری سے کام کرتے تھے + اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے + اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اُس نے
۹ پڑھی + اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی
جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی جو خداوند کے گھر کے
۱۰ نگہبان ہیں + اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے
۱۱ یہہ کتاب دی + اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے
۱۲ توریت کی کتاب کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے - اور خلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے
۱۳ اخی قام اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ کا ملازم تھا فرمایا کہ تم
جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو کہ اس کتاب میں
جو ملی ہے کیسی باتیں ہیں ؟ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہے کہ ہمارے باپ دادوں نے اس کتاب
۱۴ کی باتوں پر کان نہ لگایا اور جو کچھ اُس میں لکھا ہے اُسکے مطابق کچھ نہ کیا - تب خلقیاہ کاہن اور اخی قام
اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے جو توشہ خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ بن خرحس کی
جورو تھی - (کہ وہ یروسلم کے بیچ مسنہ نامے محلے میں رہتی تھی -) سو انہوں نے اُس سے باتیں
۱۵ کیں + تب اُسنے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جسنے تمہیں مجھ
۱۶ پاس بھیجا ہے کہو کہ خداوند یُوں فرماتا ہے میں اُن سب باتوں کے مطابق جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب
۱۷ میں پڑھا ہے اس مقام پر اور اُنپر جو اِس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل کرونگا + کیونکہ اُنہوں نے
مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں
۱۸ سے مجھے غصہ دلاویں - سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا + لیکن شاہ یہوداہ کو
جسنے تم کو بھیجا کہ خداوند سے سوال کرو سو تم اُسے کہیو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے
۱۹ کہ ان باتوں کی بابت جو تو نے سنیں - اِسلئے کہ تیرا دل نرم ہے اور جب تو نے وہ بات سنی جو
میں نے اِس مقام کے اور اُسکے باشندوں کے حق میں کہی کہ وے ایک ویرانہ اور لعنتی بھی
ہونگے تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا
۲۰ سو میں نے بھی تیری سنی خداوند فرماتا ہے + اِسلئے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میرے حکم سے
اِس مقام پر نازل ہوگی تیری آنکھیں نہ دیکھیں گی + سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے +
۲۳ باب سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُس
۲ کے پاس جمع کیا + اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا - اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے
لوگ اور یروسلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے - اور
اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سنائیں +
۳ اور بادشاہ ستون سے لگ کے کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا کہ خداوند کی پیروی کرے
اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان
سے حفظ کرے - اور اِس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے + اور سارے
۴ لوگ اُس عہد پر قائم ہوئے + پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور اُن کاہنوں کو جو دوسرے
درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے برتن جو بعل اور یسیرت اور آسمان کی ساری
فوج کے لئے بنائے تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں - اور اُسنے یروسلم سے باہر ہو کے
۵ قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلا دیا اور اُنکی راکھ بیت ایل کو پہنچائی + اور اُن
بت پرست کاہنوں کو جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا کہ اونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں
میں اور اُن مکانوں میں جو یروسلم کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اُن سب سمیت جو
بعل اور سورج اور چاند اور راس چکر اور آسمان کے سارے لشکر کے لئے خوشبوئیاں جلاتے
تھے موقوف کیا + اور اُسنے یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان
۶ میں نکلوایا اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا اور روند کے گرد کر دیا اور اُس گرد کو عوام لوگوں
۷ کی گوروں پر پھینک دیا + اور گانڈوؤں کے گھروں کو جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے
جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بنتیاں تھیں ڈھا دیا + اور اُسنے یہوداہ کے سب
۸ شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا - اور اُن سب اونچے مکانوں میں جن میں کاہن خوشبوئیاں
جلاتے تھے جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی - اور اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جو شہر کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے گرا دیا + پر اونچے مکانوں کے کاہن یروسلم
میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ
۱۰ کھا لیتے تھے + اور اُسنے توفت پر جو بنی ہنوم کی وادی میں ہے نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی مولک کے
۱۱ لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے + اور اُن گھوڑوں کو جو یہوداہ کے بادشاہوں نے
سورج کی نذر کئے تھے خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر اور ناتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے
۱۲ نزدیک جو شہر کی نواحی میں تھا نکالا اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا + اور اُن مذبحوں کو
جو آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے جنہیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا اور اُن مذبحوں کو جنہیں منسی
نے خداوند کے گھر کی دو صحنوں میں بنا کیا تھا بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں سے دوڑ کے اُنکی
۱۳ خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا + اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر جو یروسلم کے مقابل
کوہ ہلاکت کی دھنی طرف تھے جنہیں شاہ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات
۱۴ اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا نجاست ڈلوائی + اور
بتوں کو چکنا چور کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکی جگہ میں مردوں کی ہڈیاں بھر دیں +
۱۵ اُسکے سوا اُسنے بیت ایل کے مذبح کو اور اُس اُونچے مکان کو جسے نباط کے بیٹے یربعام
اسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا وہی مذبح اور وہی اونچا مکان دونوں کو اُس نے
ڈھا دیا اور اُونچے مکان میں آگ لگا دی اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا اور یسیرت کو
۱۶ جلایا + اور جب یوسیاہ نے منہ پھیرا اُسنے پہاڑ پر قبریں دیکھیں - تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں
کی ہڈیاں نکلوائیں اور مذبح پر جلائیں اور اُنپر نجاست ڈالی خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے
۱۷ مرد خدا نے پکار کے کہا تھا جسنے اُن باتوں کی منادی کی تھی + پھر اُسنے پوچھا یہہ یادگاری
کا پتھر کیا ہے جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا یہہ اُس مرد خدا کی گور ہے
۱۸ جسنے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کی جو تو نے بیت ایل کے مذبح سے کئے پکار کے خبر دی + تب
اُسنے کہا اُسے رہنے دو - کوئی اُسکی ہڈیوں کو نہ ہٹاوے + سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیاں اُس
۱۹ نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سمرون سے آیا تھا رہنے دیں + اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو جو اونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے جنہیں اسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا تاکہ
خداوند کو غصہ در کریں ڈھا دیا چنانچہ سب جو کچھ کہ اُسنے بیت ایل میں کیا تھا اُنکو بھی کیا+
۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُسنے مذبحوں پر ذبح کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں
اُنپر جلائیں اور یروسلم کو پھرا+
۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند اپنے خدا کے لئے فسح کی
۲۲ عید کرو جیسا کہ اِس عہد کی کتاب میں لکھا ہے+ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اسرائیلوں
کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے بادشاہوں کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں
۲۳ کے زمانے تک ایسی عید فسح کبھی نہ ہوئی تھی جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں
۲۴ ہوئی کہ اُسی میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی+ سو اُسکے اُنکو بھی جو دیووں سے
یاری اور افسونگری کرتے تھے اور مورتوں اور بتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملک یہوداہ
اور یروسلم میں نظر آتی تھیں یوسیاہ نے دفع کر دیا تاکہ وہ شریعت کی وے باتیں جو اُس کتاب میں
۲۵ جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا لکھی تھیں پوری کرے+ سو اُسکی مانند نہ اگلے
زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے
زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف متوجہ ہوا۔ اور نہ بعد اُسکے کوئی
۲۶ اُسکی مانند برپا ہوا+ باوجود اُسکے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُسکا غضب
بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب جن سے منسی نے اُسے
۲۷ چڑ آزردہ کیا تھا نہ پھرا+ اور خداوند نے فرمایا کہ میں بنی یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے
سامھنے سے اُسطرح دُور کرونگا جسطرح سے کہ بنی اسرائیل کو دُور کیا۔ اور میں اِس
شہر یروسلم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اِس گھر کو جسکی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا
۲۸ مردُود کرونگا+ اور یوسیاہ کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟
۲۹ اُسکے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا اور یوسیاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بادشاہ اُسکا سامھنا کرنے کو نکلا۔ اور مجدو میں جسوقت اُسکا مقابلہ ہوا تو اُسنے اُسے مار ڈالا +
۳۰ اور اُسکے ملازم اُسکی لاش کو ایک گاڑی میں ڈال کے مجدّو سے یروسلم میں لے گئے اور اُسکو
اُسی کی قبر میں گاڑا + اور اہل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسح کیا اور اُس
کے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ کیا +

۳۱ اور یہواخز جسوقت کہ بادشاہ ہوا اُسوقت تیئیس برس کا تھا۔ اُسنے یروسلم میں تین
۳۲ مہینے بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام حموطل تھا جو لبناہ کے رہنیوالے یرمیاہ کی بیٹی تھی + اور
۳۳ اُسنے اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی + اور فرعون نکوہ
نے اُسے ربلہ میں جو زمین حمات ہے زنجیر سے بند کیا۔ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے۔ اور اہل مملکت
۳۴ پر سو قنطار رُوپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرّر کیا + اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم
کو اُسکے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور اُسکا نام بدل کے یہویقیم رکھا اور یہواخز کو لے گیا
۳۵ سو وہ مصر میں پہنچ کے وہاں مرگیا + اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا۔ مگر فرعون
کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لئے اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا۔ ہر ایک سے جو اُس مملکت
کا تھا اُس خراج کے موافق جتنا اُسپر آتا تھا روپا سونا لیا تاکہ فرعون کو دیوے +

۳۶ اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا۔ اُسنے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت
۳۷ کی + اُسکی ماکا نام زبودہ تھا جو روما کے فدایاہ کی بیٹی تھی + اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو
اُسکے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی +

۲۴ باب اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ بنوکدنصر چڑھ آیا اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم
۲ رہا۔ تب وہ اُس سے پھر گیا اور سرکشی کی + اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں اور ارام کی
فوجیں اور موآب کی فوجیں اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے
۳ ہلاک کریں جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا تھا + یقیناً خداوند ہی
کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے منسی کے سارے
۴ گناہوں اور سب کے باعث جو اُسنے کئے۔ اور اُن سارے بے گناہوں کے خون کے سبب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جسے منسی نے بہا دیا۔ کیونکہ منسی نے بے گناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا کہ خداوند
نے نہ چاہا کہ اُسے معاف کرے + اور یہویقیم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ ۵
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور یہویقیم اپنے باپ دادوں میں شامل ۶
ہوکے سو رہا اور یہویکین اُسکا بیٹا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + بعد اُسکے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت ۷
سے باہر نہ گیا اسلئے کہ شاہ بابل نے مصر کی نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی
شاہ مصر کی تھی عمل کر لیا +

اور یہویکین جب تخت پر بیٹھا تب اٹھارہ برس کا تھا اور یروسلم میں اُسنے تین مہینے ۸
بادشاہت کی۔ اُس کی ماکا نام نحوستا تھا جو یروسلمی الناتن کی بیٹی تھی + اُسنے اُس سب ۹
کی مانند جو اُسکے باپ نے کیا تھا خداوند کے حضور بدی کی + اُسوقت شاہ بابل نبوکدنضر ۱۰
کے خادم یروسلم پر چڑھے اور شہر کو گھیر لیا + اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکر کشی کی ۱۱
اور اُسکے خادموں نے اُسکا محاصرہ کیا + تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ماں اور اپنے خواصوں ۱۲
اور اپنے امیروں اور اپنے خواجہ سراؤں سمیت شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا۔ اور شاہ بابل
نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا + اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ اور وہ خزانہ ۱۳
جو شاہ کے قصر میں تھا باہر نکال کے لے گیا اور اُن سارے سُنہلے برتنوں کو بھی جو
شاہ اسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنائے تھے اُس کلام کے مطابق جو
خداوند نے فرمایا تھا لوٹ لے گیا + اور سارے یروسلم کو اور سب امیروں اور سب جنگی ۱۴
بہادروں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سارے پیشہ والوں اور لُہاروں کو اسیر کرکے لیگیا
سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا + اور یہویکین کو اور بادشاہ کی ماکو اور بادشاہ ۱۵
کی جوروؤں کو اور اُسکے خواجہ سراؤں اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم سے
بابل میں لے گیا۔ اور سارے بہادروں کو جو سات ہزار جوان تھے اور اہل پیشہ اور لُہاروں ۱۶
کو جو ایک ہزار تھے غرض اُن سب کو جو زور آور اور جنگ کے لائق تھے شاہ بابل پکڑکے یروسلم
سے بابل میں لے آیا + اور شاہ بابل نے اُس کے چچا متنیاہ کو اُسکی جگہ تاج بخشا۔ اُس کا نام ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بدل کے صدقیاہ رکھا +

۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اُسنے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی +
۱۹ اُس کی ماکا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی + اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو یہویقیم
۲۰ نے کیا خداوند کے آگے بدی کی + کیونکہ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان
ایسا واقع ہوا کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہوگیا ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے
سے دفع کیا +

۲۵ باب اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ شاہ بابل نبوکدنضر
نے اُسنے اور اُسکی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور
۲ اُنہوں نے شہر کے سامھنے گرداگرد حصار بنائے + اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں
۳ برس تک شہر کا محاصرہ ہوتا رہا + اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں ہنگی بڑھ گئی کہ ملک کے
۴ لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی + تب شہر ٹوٹا اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے
جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی نکل کے بھاگ گئے۔ (اُس
۵ وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے۔) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا + تب
کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جالیا اور اُسکا سارا
۶ لشکر اُس سے جدا ہوگیا تھا + سو وے بادشاہ کو پکڑ کے شاہ بابل پاس ربلہ میں لائے۔ اور
۷ اُنہوں نے اُسپر فتوی دیا + اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامھنے
قتل کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں اور پیتل کی بیڑیاں اُسپر لگائیں اور اُسے بابل کو لیگئے۔
۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن
۹ شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروسلم میں آیا۔ اُسنے خداوند کا
۱۰ گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروسلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلادیا + اور کسدیوں
کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا اُن دیواروں کو جو یروسلم کے گرداگرد
۱۱ تھیں گرادیا + اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور اُنکو جنہوں نے اپنوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چھوڑ کے شاہ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلودا روں کا
۱۲ سردار پکڑے گیا + پر جلودا روں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا کہ تاکستانوں
۱۳ کی خبرلیویں اور کھیتی کریں + اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں
کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کے چور چار کیا اور اُن کے
۱۴ پیتل کو بابل میں لے گئے + اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیرا اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو
۱۵ وہاں کام آتے تھے لے گئے ۔ اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سُنہلا تھا اُن کا
۱۶ سونا اور جو رُپہلا تھا اُنکا رو پا سو جلودا روں کا سردار لے گیا + اُن دو ستونوں اور ایک
بحر اور کرسیوں کا جنہیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اُن سب چیزوں کے پیتل
۱۷ کا وزن بے حساب تھا + ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اُسکے اُوپر کا سرہانہ پیتل
کا تھا ۔ اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا ۔ اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں
۱۸ سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں ۔ اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا + اور
جلودا روں کا سردار سرایہ سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو اور تین دربانوں
۱۹ کو لے گیا ۔ اور اُسنے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا اور پانچ شخص اُن میں سے جو
بادشاہ کا منہہ دیکھتے تھے اور شہر میں موجود تھے اور لشکر کا بڑا محرر جو مملکت کی موجودات
۲۰ دیکھتا تھا اور ساٹھ آدمی اُس مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑے ۔ اور جلودا روں کا
۲۱ سردار نبوزرادان اُنکو پکڑ کے شاہ بابل کے حضور جو ربلہ میں تھا لے گیا + اور شاہ بابل نے
حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُنکو مارا اور اُنہیں قتل کیا + سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج
۲۲ ہوا + مگر اُن لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے جنہیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا
اُنہیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو سردار مقرر کیا +

۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سُنا کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا تو اسمٰعیل
بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں
۲۴ سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے ۔ سو جدلیاہ نے اُنکو اور اُنکے رفیقوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قسم دی اور اُنہیں کہا کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو۔ ملک میں بسو اور شاہ بابل کی
۲۵ خدمت کرو۔ کہ اُس میں تمہاری بھلائی ہوگی + مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن
الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا آیا اور اُسکے ساتھ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ مرگیا
۲۶ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو جو اُسکے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا۔ تب سب لوگ خواہ چھوٹے
خواہ بڑے اور سپہدار اُٹھے اور مصر میں آرہے۔ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے +
۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں
دن ایسا ہوا کہ شاہ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین شاہ یہوداہ
۲۸ کو قید سے چھڑا کے سرفراز کیا۔ اور اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن سب بادشاہوں
۲۹ کی کرسی سے جو اُسکے ساتھ بابل میں تھے بلند کی + اور وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل
۳۰ ڈالا۔ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا + اور اُسکا روزینہ جو ایک ایک دن کے
پیچھے مقرر ہوا سو ہمیشہ بلانا غہ جبتک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کی طرف سے اُسکو پہنچتا رہا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تواریخ کی پہلی کتاب

اباب	آدم سیت انوس قینان محلل ایل یارد خنوک متوسلخ لمک نوح سم حام اور یافت +
۲ ۳ ۴ ۵ ۶	بنی یافت - جُمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس + اور بنی جُمر
۷	اسکناز اور ریفت اور تُجرمہ + اور بنی یونان - الیسہ اور ترسیس کتّی اور دودانی +
۹	بنی حام - کوش اور مصر فوط اور کنعان + اور بنی کوش - سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ
۱۰	اور سبتکہ + اور بنی رعمہ - سبا اور ددان + اور کوش سے نمرود پیدا ہوا - وہ زمین پر جبار ہونے
۱۱ ۱۲	لگا + اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلسطی
۱۳ ۱۴	نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے + اور کنعان سے صیدا اُسکا پلوٹھا اور حت اور یبوسی اور اموری
۱۵ ۱۶	اور جرجاشی اور حوّی اور عرقی اور سینی اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے +
۱۷	بنی سم - عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور عُوض اور حول اور جتر اور مسک +
۱۸ ۱۹	اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا + اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے - پہلے کا نام فلج
۲۰	کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین قسمت کی گئی - اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا + اور یُقطان سے
۲۱ ۲۲	المودا د اور سلف اور حصرماوت اور ارخ اور ہدورام اور اُوزال اور دِقلہ اور عیبال اور ابی ماایل
۲۳	اور سبا اور اوفر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے + یے سب بنی یُقطان ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ رسم ارقمسد سلح عبر فلج رعو سروج نخور تارح ابرام یعنے ابرہام بنی ابرہام - اضحاق اور اسمٰعیل + یہہ اُنکا نسب نامہ ہے - اسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قدار اور ادبئیل اور مبسام مسمعا اور دومہ مساحد تیمہ اطور نفیس قدمہ یے بنی اسماعیل ہیں +

۳۲ ۳۳ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یے ہیں - وہ زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق اور سوخ کو جنی + اور بنی یقسان - صبا اور ددان + اور بنی مدیان عیفہ اور عفرا اور حنوک اور ابیداع اور الدوعا + یے سب بنی قطورہ ہیں +

۳۴ اور ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا + بنی اضحاق عیسو اور اسرائیل +

۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ بنی عیسو - الفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور قرح + بنی الفز - تیمن اور اُومر صفو اور جتام قنز اور تمنع اور عمالیق + بنی رعوایل - نحت ضارہ سمہ اور مزہ + اور بنی شعیر - لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ اور دیسون اور اصر اور دیسان + اور بنی لوطان - حوری اور ہیمان - اور لوطان کی بہن تمنع + بنی سوبل - علیان اور مانحت عیبال صفی اور اونام - اور بنی صبعون - آیاہ اور عنہ + بنی عنہ + دیسون + اور بنی دیسون - حمران اور اشبان اور یتران اور کران + اور بنی الفز بلہان اور زعوان اور یعقان + بنی دیسان - عوض اور اران +

۴۳ اور بادشاہ جو زمین ادوم پر سلطنت ہوئے پیشتر اُس سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں - بالغ بن بعور - اور اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا + اور بالغ مرگیا اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + پھر یوباب مرگیا اور حشام جو تیمن کی زمین کا تھا اُس کا قائم مقام ہوا + اور حشام مرگیا اور ہدد بن بدد جسنے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا - اور اُسکی تختگاہ کا نام غویت تھا + اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر کے کنارے پر رہوبوت کا باشندہ تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + اور بعلحنان مرگیا اور حدد اُسکے بدلے بادشاہ ہوا - اُسکی بستی کا نام فاغی تھا اور اُسکی جورو کا نام مہیطبئیل جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی تھی + اور حدد مرگیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۲ اور ادوم کے رئیس یہ تھے - رئیس تمنع رئیس علیاہ رئیس تیت رئیس اہلیبامہ
۵۳ ۵۴ رئیس ایلہ رئیس فینون رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار رئیس مجدایل رئیس عرام + ادوم
کے رئیس یہ ہیں +

۲ باب ۲ یہ بنی اسرائیل ہیں - روبن شمعون لاوی یہوداہ اشکار اور زبولون دان یوسف
اور بنیمین نفتالی جاد اور آشر +

۳ بنی یہوداہ - عیر اور اونان اور سیلہ یہ تین اُسکے لئے کنعانی عورت سوع کی بیٹی سے
۴ پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر خداوند کی نظر میں شریر تھا اسلئے اُسنے اُسکو مار ڈالا + اور
۵ اُسکی بہو تمر اُسکے لئے فارص اور زارح کو جنی + یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں + بنی فارص -
۶ حصرون اور حمول + اور بنی زارح - زمری اور ایتان ہیمان اور کلکول اور داع - وے بالکل
۷ ۸ پانچ تھے + اور بنی کرمی - عکر جسنے اسرائیل کو دکھ دیا کہ اُسنے حرم چیزوں کی بابت گناہ کیا + اور
۹ بنی ایتان - عزریاہ + اور حصرون کے بیٹے جو اُسکے لئے پیدا ہوئے یہ ہیں - یرحمئیل اور رام اور
۱۰ کلوبی + اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحشون جو بنی یہوداہ کا سردار تھا پیدا ہوا +
۱۱ ۱۲ اور نحشون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا + اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے
۱۳ یسی پیدا ہوا + اور یسی سے اُسکا پلوٹھا الیاب پیدا ہوا اور ابیناداب دوسرا اور سمعی تیسرا
۱۴ ۱۵ نتنئیل چوتھا ردی پانچواں عوضم چھٹوا ں داؤد ساتواں + اور اُنکی بہنیں ضردیاہ اور ابیجیل
۱۶ ۱۷ تھیں + اور بنی ضردیاہ - ابی شی اور یواب اور عسہیل تین + اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہوا اور عماسا
۱۸ کا باپ یتر اسماعیلی تھا + اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورد عزوبہ سے اور یریعوت سے
۱۹ اولاد پائی - عزوبہ کے بیٹے یہ ہیں - یشر اور سوباب اور اردون + اور عزوبہ مرگئی اور کالب
۲۰ نے اِفرات کو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے حور کو جنی + اور حور سے اُوری پیدا ہوا اور اوری سے بضلئیل
۲۱ پیدا ہوا + بعد اُسکے حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کے پاس گیا اور ساٹھ برس کا ہو کے اُس
۲۲ کو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے شجوب کو جنی + اور شجوب سے یائیر پیدا ہوا جو زمین جلعاد میں تئیس شہر
۲۳ کا مالک تھا - اُسنے یائیر کی بستیوں کے ساتھ جسور اور ارام اور قنات کو اُنکے دیہات سمیت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ یعنے ساٹھ شہروں کو اُنسے لے لیا + یہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں سے تھے + اور بعد
اُسکے کہ حصرون کالب افراتہ میں مر گیا تھا ابیاہ حصرون کی جورو اُسکے لئے تقوع کے باپ
۲۵ اشور کو جنی + اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہ ہیں - رام اُسکا پلوٹھا اور بونہ اور اُدرن
۲۶ اور اوضم اور اخیاہ + اور یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جسکا نام عطارہ جو اونام کی ماتھی + اور
۲۷ یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معض اور یمین اور عیقر ہیں + اور بنی اونام سمی اور یدع + اور بنی سمی
۲۸ نادب اور ابسور + اور ابسور کی جورو کا نام ابیل تھا جو اُسکے لئے اخبان اور مولد کو جنی + اور بنی نادب -
۲۹ ۳۰ سلد اور افائم + اور سلد بے اولاد مر گیا + اور بنی افائم - یسعی اور بنی یسعی سیسان + اور سیسان کی
۳۱ اولاد - اخلی + اور سمی کے بھائی یدع کے بیٹے - یتر اور یونتن ہیں + اور یتر بے اولاد مر گیا + اور
۳۲ ۳۳ بنی یونتن فلت اور زازا + یہ یرحمئیل کے بیٹے ہیں + اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں + اور
۳۴ سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نام تھا + سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا
۳۵ اور وہ اُسکے لئے عتی کو جنی + اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہوا اور زاباد سے
۳۶ ۳۷ افلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا
۳۸ ہوا اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے الیعاسہ پیدا ہوا اور الیعاسہ سے سسمی پیدا ہوا
۳۹ ۴۰ اور سسمی سے سلوم پیدا ہوا اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسامع پیدا ہوا + یرحمئیل
۴۱ ۴۲ کے بھائی کالب کے بیٹے یہ ہیں - میسا اُسکا پلوٹھا جو زیف کا باپ ہوا اور حبرون کے باپ مریسے
۴۳ بیٹے + اور بنی حبرون - قرح اور تفوح اور رقم اور سمع + اور سمع سے یرقعام کا باپ رخم پیدا ہوا - اور
۴۴ ۴۵ رقم سے سمی پیدا ہوا اور سمی کا بیٹا معون اور معون بیت صور کا باپ تھا + اور کالب کی حرم عیفہ سے
۴۶ حاران اور موضا اور جازز پیدا ہوئے + اور حاران سے جازز پیدا ہوا + اور بنی یہدی - رجم اور یوتام
۴۷ ۴۸ اور جسام اور فلط اور عیفہ اور شعف + اور کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترخناہ پیدا ہوا - اور اُس سے
۴۹ مدمناہ کا باپ شعاف اور مکبینا کا باپ سوا اور جبع کا باپ پیدا ہوئے + اور کالب کی بیٹی عکسہ ہے +
۵۰ ۵۱ کالب بن حور افراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں - سوبل باپ قریت یعریم کا سلما باپ بیت لحم کا خارف
۵۲ باپ بیت جادر کا + اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تھے - ہرائی اور مناحت کے آدھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۳ لوگ + اور قریت یعریم کے گھرانے یے تھے۔ اِتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی جن سے سرعتی
۵۴ اور اِستالی نکلے ہیں + بنی سلما۔ بیت لحم اور نطوفاتی اور عطروت اہل یواب اور منوختیون کے
۵۵ آدھے لوگ صرعی اور یعبیض کے رہنے والے سافروں کے گھرانے ترعاتی اور سمعاتی اور سوکاتی
یے وے قینی ہیں جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں +

۳ باب یے بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے۔ پلوٹھا امنون یزرعیلی اخنوعم سے
۲ دوسرا دان ایل کرملی ابیجیل سے۔ تیسرا ابی سلوم جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا
۳ تھا۔ چوتھا ادونیاہ بن حجیت۔ پانچواں سفطیاہ ابی طال سے۔ چھٹواں اِترعام اُسکی جورو
۴ عجلہ سے + یے چھہ حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے۔ اور وہ وہاں سات برس چھہ مہینے
۵ بادشاہت کرتا رہا اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاہت کی + اور یروسلم میں اُسکے لئے یے پیدا
۶ ہوئے۔ سیمعا اور سوباب اور ناتن اور سلیمان۔ یے چار عمی ایل کی بیٹی بنت سوع سے۔ اور اِبحار
۷ ۹ اور الیسمع اور الیفلط اور نجہ اور نفج اور یفیعہ اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط نو۔ یے
۱۰ سب بنی داؤد تھے سوا حرموں کے بیٹوں کے + اور تمر اُنکی بہن تھی + اور سلیمان کا بیٹا رحبعام
۱۱ اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکا بیٹا آسا اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکا بیٹا یورام اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکا بیٹا یوآس
۱۲ ۱۳ اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکا بیٹا عزریاہ اُسکا بیٹا یوتام اُسکا بیٹا آخز اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکا بیٹا
۱۴ ۱۵ منسی اُسکا بیٹا امون اُسکا بیٹا یوسیاہ + اور بنی یوسیاہ۔ پلوٹھا یوحنان دوسرا یہویقیم تیسرا صدقیا
۱۶ ۱۷ چوتھا سلوم + اور بنی یہویقیم۔ اُسکا بیٹا یکونیاہ اُسکا بیٹا صدقیاہ + اور بنی یکونیاہ۔ اسیر اُسکا بیٹا
۱۸ ۱۹ سیالتی ایل اور ملکرام اور فدایاہ اور شیناضر یقمیاہ ہوسمع اور ندبیاہ + اور بنی فدایاہ۔ زروبابل اور
۲۰ سمعی + اور بنی زروبابل۔ مسلام اور حنانیاہ اور اُنکی بہن سلومیت اور حسوبہ اور اہل اور برکیاہ اور
۲۱ حسدیاہ یوسبحسد پانچ + اور بنی حنانیاہ۔ فلطیاہ اور یسعیاہ۔ بنی رفایاہ بنی ارنان بنی عبدیاہ
۲۲ بنی سکنیاہ + اور بنی سکنیاہ۔ سمعیاہ + اور بنی سمعیاہ۔ حطوش اور اجال اور بریح اور نعریاہ اور
۲۳ ۲۴ سافط چھہ + اور نعریاہ کے بیٹے۔ الیوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام تین + اور بنی الیوعینی۔
ہودی واہوا اور الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوحنان اور دلایاہ اور عنانی سات +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ باب
۲ بنی یہوداہ - فارص حصرون اور کرمی اور حورا اور سوبل + اور ریایاہ بن سوبل سے
۳ یحت پیدا ہوا اور یحت سے اخومی اور لاہد پیدا ہوئے + یہ صرعتیوں کے خاندان ہیں + اور
یہ ایطام کے باپ سے ہیں - یزرعیل اور اسمع اور ادباس - اور اُنکی بہن کا نام ہصلفونی تھا
۴ اور فنوایل جدور کا باپ اور عزر حوسہ کا باپ تھا + یہ لحم کے باپ افراتاہ کے پلوٹھے حور کے
۵ ۶ بیٹے یہ ہیں + تقوع کے باپ اشور کی دو جورو اتھیں حیلاہ اور نعراہ + اور نعراہ اُسکے لئے
۷ اخوسام اور حفر اور تیمنی اور ہخستری جنی + یہ بنی نعراہ ہیں + اور بنی حلاہ - صرت اور یصوآر
۸ اور اتنان + اور قوض سے عنوب اور صوبیبہ اور ہرہوم کے بیٹے آخرخیل کے گھرانے پیدا ہوئے
۹ اور یعبص اپنے بھائیوں سے عزت دار تھا اور اُسکی مانے کہا کہ میں عذاب میں اُسکو جنی -
۱۰ اِسلئے اُسنے اُسکا نام یعبص رکھا + اور یعبص نے اسرائیل کے خدا سے دعا مانگی اور کہا کاش
کہ تو مجھے برکت بخشتا اور میری حدیں بڑھاتا اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہوتا اور مجھے بدی سے بچا
۱۱ رکھتا کہ وہ مجھے نہ کلپاوے اِتب خدا نے اُسکا مطلب پورا کیا + اور سوحہ کے بھائی کلوب
۱۲ سے محیر پیدا ہوا جو استون کا باپ ہے + اور استون سے بیت رفا اور فاصح اور عیر ناحس کا باپ
۱۳ تحنہ پیدا ہوئے + یہ ریکہ کے لوگ ہیں + اور بنی قنز عتنیئل اور سرایاہ + اور بنی عتنیئل حتت +
۱۴ اور معوناتی سے عفرہ پیدا ہوا اور سرایاہ سے یواب پیدا ہوا جو حراسیم کی وادی کا باپ ہے کہ وے
۱۵ ۱۶ کاریگر تھے + اور یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے - عیرو اور ایلاہ اور نعم + اور بنی ایلاہ قنز + اور
۱۷ بنی یہللئیل - زیف اور زیفہ تیریاہ اور اسری ایل + اور بنی عزرہ - یترا اور مرد اور عفر اور
۱۸ یلون - اور وہ مریم کو اور سمی کو اور اشتموع کے باپ اشباح کو جنی + اور اُسکی جورو یہودیاہ سے
جدور کا باپ یرد اور شوکو کا باپ حبر اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا ہوئے + اور فرعون کی بیٹی
۱۹ بنتیاہ کے بیٹے جسے مرد نے لیا ہے ہیں + اور اُسکی جورو ہودیاہ نحم کی بہن کے بیٹے ہے ہیں -
۲۰ قعیلہ کا باپ جرمی اور اشتموع معکاتی + اور بنی سیمون - امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون +
۲۱ اور بنی یسعی - زوحت اور بن زوحت + بنی سیلہ بن یہوداہ - عیر لکہ کا باپ اور لعدہ مرسیہ کا باپ
اور اُنکے گھرانے کی گروہیں جو بیت اشبیع کے لوگوں کے لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور شراف جو موآب کے درمیان اقتدار رکھتے تھے اور
۲۳ یسوبی لحم + یے قدیم باتیں ہیں + یے کمہار تھے اور باغوں اور باڑوں کے باشندے۔ وے
وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے تھے ÷

۲۴ ۲۵ بنی شمعون۔ نموایل اور یمین۔ یریب زاح ساؤل۔ اُسکا بیٹا سلوم اُسکا بیٹا مبسام
۲۶ ۲۷ اُسکا بیٹا مسمع۔ اور بنی مسمع۔ حموایل اُسکا بیٹا زکور اُسکا بیٹا سمعی + اور سمعی کے سولہ بیٹے
اور چھ بیٹیاں تھیں۔ لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ تھے اور اُنکے سارے گھرانے
۲۸ ۲۹ بنی یہوداہ کی مانند نہ بڑھے + اور وے بیرسبع میں اور مولاداہ اور حصارسوعال اور بلہا میں
۳۰ ۳۱ اور عضم میں اور تولاد میں اور بتوایل میں اور حرمہ میں اور صقلاج میں اور بیت مرکبوت میں اور
حصارسوسیم میں اور بیت برائی میں اور شعریم میں رہتے تھے + داؤد کی سلطنت تک یے اُنکے شہر
۳۲ ۳۳ تھے + اور اُنکی بستیاں عیطام اور عین رمون اور توکن اور عسن پانچ شہر۔ اور اُنکے سب دیہات
۳۴ جو بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے + یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب نامے ہیں + اور
۳۵ ۳۶ مسوباب یملیک اور یوشہ بن امصیاہ اور یوایل اور یاہو بن یوسیبیاہ بن شرایاہ بن عسیئیل اور ایلیوعینی
۳۷ اور یعقوبہ اور یسوخایاہ اور عسایاہ اور عدیئیل اور یسیمیئیل اور بنایاہ اور زیزا بن شفعی بن الون بن
۳۸ یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ۔ یے جنکے نام مذکور ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور
۳۹ اُنکا آبائی گھرانہ بہت بڑھ گیا + اور وے جدور کی درآمد تلک اُس وادی کے پورب تک اپنے
۴۰ گلّوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے۔ وہاں اُنہوں نے ستھری اور اچھی چراگاہ پائی
۴۱ کہ وہ زمین وسیع اور چین اور سکھ کی جگہ تھی کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے + اور
وے جنکے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے اور اُنہوں نے اُنکا
پڑاؤ مارا اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ہیں اور اُن کے
۴۲ گھروں میں آپ رہے کیونکہ اُنکے گلّوں کے لئے وہاں چرائی تھی + اور اُن میں سے یعنے شمعون
کے بیٹوں میں سے پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ
۴۳ اور عزئیل اُنکے سردار تھے۔ اور اُن باقی عمالیقیوں کو جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آج

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے دن تک وہاں بستے ہیں +

۵ باب اور بنی روبن اسرائیل کے پلوٹھے کے (کہ وہ تو اُسکا بڑا بیٹا تھا لیکن اِسلئے کہ اُسنے
اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل کے
۲ بیٹوں کو دیا گیا اور پشت نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں + کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں
سے زورآور ہوگیا اور سردار اور والی اُسی میں سے ہی لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف
۳ ۴ کا ٹھہرا -) سو اسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے - حنوک اور فلّو حصرون اور کرمی بنی یوایل
۵ اُسکا بیٹا سمعیاہ اُسکا بیٹا جوج اُسکا بیٹا سمعی اُسکا بیٹا میکاہ اُسکا بیٹا ریایاہ اُسکا بیٹا بعل
۶ ۷ اُسکا بیٹا بئیرہ جسکو اسور کا بادشاہ تلگات پلنا صر لے گیا - وہ روبینیوں کا سردار تھا + اور
اُسکے بھائی اُن کے گھرانوں کے موافق جسوقت اُنکی پشتوں کا نسب نامہ لکھا گیا یہ تھے
۸ سردار یعئیل اور ذکریاہ اور بلغ بن عزز بن سمع بن یوایل - وہ عراعر میں اور نبو اور بعل معون تک
۹ بسا + اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کی جگہ تک رہا کیا - کہ اُنکے بہت سے
۱۰ گلے زمین جلعاد میں ہوگئے تھے + اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں سے
لڑائی کی جو اُنکے ہاتھ سے مارے پڑے اور وے جلعاد کے پورب کی ساری سطح پر
اُنکے خیموں میں بسے +

۱۱ ۱۲ اور بنی جد اُنکے آگے زمین بسن میں سلکہ تک رہے - سردار یوایل اور دوسرا سافم
۱۳ اور یعنی اور سافط بسن میں + اور اُنکے بھائی آبائی گھرانے کے موافق یے ہیں - میکائیل اور
۱۴ مسلام اور سبعہ اور یوری اور یحکان اور زیع اور عیبر سات + یے بنی ابخیل بن حوری بن یروحام
۱۵ بن جلعاد بن میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن بوز تھے - اخی بن عبدئیل بن جونی اُنکے ابوی گھرانے کا
۱۶ سردار تھا + اور وے جلعاد اور بسن اور اُسکی بستیوں میں اور سرون کی ساری نواحی میں
۱۷ اُنکے دامنوں پر رہے + یہوداہ کے بادشاہ یوتام کے دنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام
کے دنوں میں اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے +

۱۸ اور بنی روبن اور جدی اور منسی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور صاحب سپر و تیغ اور تیر انداز

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سو ساٹھ شخص تھے جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے +
۱۹ ۲۰ یے ہاجریوں سے اور ایطور اور نفیس اور نودب سے لڑے + اور اُن سے مقابلہ کرنے کے
لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھ تھے اُنکے ہاتھ میں حوالے کئے گئے۔ کیونکہ
اُنہوں نے لڑائی میں خدا کی دعا کی اور اُنکی دعا قبول ہوئی اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسپر بھروسا
۲۱ رکھا + اور وے اُنکی مواشی لے گئے۔ اُنکے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اونٹ اور اڑھائی
۲۲ لاکھ بھیڑ اور دو ہزار گدھے اور ایک لاکھ آدمی + سو بہت سے لوگ مقتول ہو کے گر گئے
کہ جنگ خدا کی تھی + اور وے اسیری کے وقت تک اُنکی جگہ میں رہتے تھے +
۲۳ سونسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے۔ وے بسن سے بعل حرمون اور
۲۴ سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک بڑھکے پھیلے + اور اُنکے آبائی گھرانے کے سردار یے تھے عیفر اور یسعی اور
ایلیئیل عزرایل یرمیاہ اور ہودا ویاہ اور یحدایل جو پہلوان اور بہادر اور نامدار اور اپنے
آبائی گھرانے کے سردار تھے +
۲۵ لیکن وے اپنے باپ دادوں کے خدا سے پھر گئے اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں
۲۶ کی گمراہی سے پرستش کی جنہیں خدا نے اُنکے آگے ہلاک کیا + تب اسرائیل کے خدا نے اسور
کے بادشاہ پول کا دل اور اسور کے بادشاہ تلگات پلناصر کا دل اُبھارا اور اُنہیں یعنے
روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا اور اُنہیں خلح کو اور خابور
اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لایا۔ یے آج کے دن تک وہیں ہیں +
۶ باب ۲ بنی لاوی۔ جیرسون قہات اور مراری + اور بنی قہات۔ عمرام اور اضہار اور حبرون
۳ اور عزی ایل + اور بنی عمرام۔ ہارون اور موسیٰ اور مریم + اور بنی ہارون۔ ندب اور ابیہو
۴ ۵ الیعزر اور اتمر + الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا فینحاس سے ابیسوع پیدا ہوا اور ابیسوع سے
۶ بکی پیدا ہوا اور بکی سے عزی پیدا ہوا اور عزی سے زراخیاہ پیدا ہوا اور زراخیاہ سے
۷ ۸ مرایوت پیدا ہوا مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا اور اخطوب
۹ سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیمعض پیدا ہوا اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہوا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا (یہہ وہ ہی ہے جو ہیکل میں کاہن تھا جو
۱۱ سلیمان نے یروسلم میں بنائی) اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا
۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے سلوم پیدا ہوا اور سلوم سے خلقیاہ پیدا
۱۳
۱۴ ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہوا اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا
۱۵ ہوا + اور جسوقت خداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا یہوصدق
بھی اسیر ہوگیا +

۱۶ بنی لاوی - جیرسوم قہات اور مراری + اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ہیں لبنی
۱۷
۱۸ اور شمعی + اور بنی قہات - عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل + بنی مراری - محلی اور موسی +
۱۹
۲۰ اور لاویوں کے خاندان اُنکے باپوں کے موافق یے ہیں - بنی جیرسوم - اُسکا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا
۲۱ یحت اُسکا بیٹا زمہ اُسکا بیٹا یوایخ اُسکا بیٹا عیدو اُسکا بیٹا زارح اُسکا بیٹا یتری + بنی قہات -
۲۲ اُسکا بیٹا عمیناداب اُسکا بیٹا قرح اُسکا بیٹا اسیر اُسکا بیٹا ابیاسف اُسکا بیٹا
۲۳ اسیر اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا اوری ایل اُسکا بیٹا عزیاہ اُسکا بیٹا ساؤل + اور بنی القانہ -
۲۴
۲۵ عماسی اور اخیموت + پھر بابت القانہ کی القانہ کے بیٹے - اُسکا بیٹا صوفی اُسکا بیٹا نحت اُسکا
۲۶
۲۷ بیٹا الی آب اُسکا بیٹا یروحام اُسکا بیٹا القانہ + بنی سموایل - بڑا وسنی اور ابیاہ + بنی مراری
۲۸
۲۹ محلی اُسکا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا شمعی اُسکا بیٹا عزہ اُسکا بیٹا سماع اُسکا بیٹا حجیاہ اُس
۳۰ کا بیٹا عسایاہ +

۳۱ یے وے ہیں جنہیں داؤد نے بعد اُسکے کہ صندوق آرام گاہ میں آیا خداوند کے گھر
۳۲ میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا + اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے
کی خدمت کرتے تھے جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا اور بعد اُس کے
۳۳ وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے + اور وے جو اپنے لڑکوں
سمیت خدمتگذاری کرتے تھے یے ہیں - بنی قہات میں سے ہیمان سرودی بن یوایل بن
۳۴
۳۵ سموایل بن القانہ بن یروحام بن ایلی ایل بن توخ بن صوف بن القانہ بن محت بن عماسی بن القانہ
۳۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۷ بن یوایل بن عزریاہ بن صفنیاہ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف بن قورح بن اضہار بن قہات بن
۳۸ لاوی بن اسرائیل + اور اُس کا بھائی آصف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنے آسف بن برکیاہ
۳۹ بن سمع بن میکایل بن بعسیاہ بن ملکیاہ بن اتنی بن زارح بن عدایاہ بن ایتان بن زمہ بن سمعی بن
۴۰ یحت بن جیرسوم بن لاوی + اور بنی مراری اُسکے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے ۔
۴۱ ایتان بن قیسی بن عبدی بن ملوک بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خلقیاہ بن امصی بن بانی بن سامر
۴۲ بن محلی بن موسی بن مراری بن لاوی + اور اُن کے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری
۴۳ خدمت پر مقرر ہوئے +

۴۹ اور ہارون اور اُسکے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر اور بخور کی قربان گاہ پر قربانی
چڑھاتے تھے اور پاکترین مکان کی خدمت اور اسرائیل کے لئے کفارہ دیتے تھے جیسا کہ
۵۰ خدا کے بندے موسیٰ نے ان سب کی بابت حکم کیا تھا + اور بنی ہارون ۔ اُسکا بیٹا العیزر
۵۱ ۵۲ اُسکا بیٹا فینحاس اُسکا بیٹا ابیسوع اُسکا بیٹا بقی اُس کا بیٹا عزی اُسکا بیٹا زراخیاہ اُس کا
۵۳ بیٹا مرایوت اُسکا بیٹا امریاہ اُسکا بیٹا اخطوب اُسکا بیٹا صدوق اُسکا بیٹا اخیمعض +

۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن قلعوں اور اُنکی سرحدوں
۵۵ میں ہیں ۔ کہ اُنکے نام پر پہیچھی نکلی + اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُسکی گردنواح
۵۶ کو اُنہیں دیا + لیکن شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے + اور بنی ہارون
۵۷ کو یہوداہ کے یہ شہر ملے ۔ حبرون جو پناہ گاہ تھی اور لبنہ اور اُسکی گردنواح اور یتیر اور
۵۸ ۵۹ اِستموع اور اُنکی گردنواحیں اور حیلان اور اُسکی گردنواح اور دبیر اور اُسکی گردنواح اور
۶۰ عسن اور اُس کی گردنواح اور بیت شمس اور اُسکی گردنواح ۔ اور بنیمین کے فرقے میں سے
جبع اور اُسکی گردنواح اور عملت اور اُسکی گردنواح اور عنتوت اور اُسکی گردنواح + اُن کے
۶۱ گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر ہیں + اور قہات کے باقی بیٹوں کو جو اُس فرقے میں اُس
گھرانے کے باقی تھے اُس آدھے فرقے سے یعنے منسی کے آدھے فرقے سے دس شہر
۶۲ قرع سے ملے + اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق اشکار کے فرقے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے اور آشر کے فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں منسی کے فرقے سے
۶۳ تیرہ شہر ملے + مراری کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے موافق روبن کے فرقے سے اور جد
۶۴ کے فرقے سے اور زبلون کے فرقے سے بارہ شہر قرع سے ملے + سو بنی اسرائیل نے
۶۵ لاویوں کو وے شہر اور اُنکی گرد نواحیں دیں + پس بنی یہوداہ کے فرقے سے اور بنی شمعون
کے فرقے سے اور بنی بنیمین کے فرقے سے یہ شہر جنکے نام مذکور ہوئے قرع سے دیئے گئے
۶۶ اور جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے اُنکی سرحدوں کے شہر افرائیم کے فرقے سے
۶۷ تھے + سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ کے شہروں میں سے کوہ افرائیم میں سکم اور اُس کی
۶۸ گرد نواح دی - اور جزر اور اُسکی گرد نواح اور یقمعام اور اُسکی گرد نواح اور بیت حوران
۶۹ اور اُسکی گرد نواح اور ایلون اور اُسکی گرد نواح اور جات رمون اور اُسکی گرد نواح - اور
۷۰ منسی کے آدھے فرقے سے عنر اور اُسکی گرد نواح اور بلعام اور اُسکی گرد نواح - باقی بنی قہات
۷۱ کے گھرانے کو ملی + بنی جیرسوم کو منسی کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں
۷۲ جولان اور اُسکی گرد نواح اور عستارات اور اُسکی گرد نواح - اور اشکار کے فرقے سے
۷۳ قادس اور اُسکی گرد نواح دابرات اور اُسکی گرد نواح اور رامات اور اُسکی گرد نواح اور
۷۴ عینیم اور اُسکی گرد نواح - اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُسکی گرد نواح اور عبدون اور
۷۵ ۷۶ اُسکی گرد نواح اور حقوق اور اُسکی گرد نواح اور رحوب اور اُسکی گرد نواح - اور نفتالی کے
فرقے سے جلیل میں قادس اور اُسکی گرد نواح اور حمون اور اُسکی گرد نواح اور قرتیم
۷۷ اور اُسکی گرد نواح + باقی بنی مراری کو زبلون کے فرقے ملے - رمون اور اُسکی گرد نواح
۷۸ اور تبور اور اُسکی گرد نواح + یریحو کے نزدیک یردن کے پار یعنے یردن کی پورب طرف
روبن کے فرقے سے بیابان میں بصر اور اُسکی گرد نواح اور یہصہ اور اُسکی گرد نواح
۷۹ اور قدیموت اور اُسکی گرد نواح اور میفعت اور اُسکی گرد نواح اور جد کے فرقے سے جلعاد
۸۰ ۸۱ میں رامات اور اُسکی گرد نواح اور محنیم اور اُسکی گرد نواح اور حسبون اور اُسکی گرد نواح
اور یعزیر اور اُسکی گرد نواح +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱ باب ۷ اور بنی اِشکار - تولع اور فوآہ اور یسیوب اور سمرون چار + اور بنی تولع - عزی اور
رفایاہ اور یریی ایل اور یحمی اور ابسام اور سموایل جو تولع کے ابوی گھرانے ہیں اپنے خاندانوں
کے سردار تھے - وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت ہمتی اور بہادر تھے - اور داؤد
۳ کے ایام میں اُنکا شمار بائیس ہزار چھ سو تھا + اور بنی عزی - اِزاراخیاہ + اور بنی اِزاراخیاہ
۴ میکائیل اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ پانچ اور سب سردار تھے + اور اُنکے ساتھ سپاہیوں
کا لشکر تھا - وے سب اُنکے خاندانوں کے موافق اُنکے آبائی گھرانے کے مطابق
۵ چھتیس ہزار جنگی جوان تھے - کیونکہ اُنکی بہت سی خوراں اور بیٹے تھے + اور اُن کے
بھائی اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب نامے میں گنے ہوئے
بالکل ستاسی ہزار تھے +

۶ بنی بنیمین - بلع اور بکر اور یدیعیل تین + اور بنی بلع - اِصبون اور عزی اور عزی ایل
اور یریموت اور عیری پانچ - یے اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ اور
۸ اپنے نسبناموں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے + اور بنی بکر - زمیرہ اور یوآس
اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور یریموت اور ابیاہ اور عناتوت اور علامت + یے سب
۹ بکر کے بیٹے تھے - اور گنتی میں اپنے نسبنامے کے موافق بیس ہزار دو سو بڑے بہادر
۱۰ لوگ تھے جو اپنے ابوی گھرانے کے سردار تھے + اور بنی یدیع ایل - بلحان + اور بنی بلحان
۱۱ یعوس اور بنیمین اور اہود اور کنعانہ اور زیتان اور ترسیس اور اخی سحر + یے سب یدیع ایل
کے بیٹے اپنے ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور سترہ ہزار دو سو
۱۲ تھے جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے - اور سفیم اور حفیم عیر کے بیٹے حشیم
اخیر کے بیٹے +

۱۳ بنی نفتالی - یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلوم بنی بلہہ +

۱۴ بنی منسی اسرائیل جسے وہ جنی - (اُسکی ارامی حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جنی +
۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سقیم کی بہن کو جورو کیا اور اُنکی بہن کا نام معکہ تھا) اور دوسرے کا نام

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ صلافحاد تھا اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں + اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام
۱۷ فرس رکھا اور اُسکے بھائی کا نام شرس - اور اُسکے بیٹے اولام اور رقم تھے + اور
۱۸ بنی اولام - بدان + یہ جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے تھے + اور اُسکی بہن ہمولکت شہود
۱۹ اور ابیعزر اور محلہ کو جنی + اور بنی سمیدع - اخیان اور شکم اور لقحی اور انعام +
۲۰ اور بنی افرائیم - سوتلح - اُسکا بیٹا برد اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا الیعدہ اُسکا بیٹا تحت +
۲۱ اُسکا بیٹا زبد اُسکا بیٹا سوتلح اور عزر اور الیعد جنہیں جات کے لوگوں نے جو اُس زمین میں
۲۲ اصلی باشندے تھے مار ڈالا کیونکہ وے اُنکی مواشی کے لیے کو اُتر آئے تھے + اور
اُسکا باپ افرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُسکے بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے +
۲۳ پھر اُسنے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام
۲۴ بریعہ رکھا - کیونکہ اُسکے گھر پر آفت آئی تھی + اور اُسکی بیٹی سراہ تھی جسنے بیت حوران عالی
۲۵ اور سافل اور عزن سراہ بنایا - اور اُسکا بیٹا رفاہ اور رسف بھی اور اُسکا بیٹا تلاح اور اُسکا
۲۶ ۲۷ بیٹا تحن + اُسکا بیٹا لعدان اُسکا بیٹا امیہود اُسکا بیٹا الیسمع اُسکا بیٹا نون اُسکا بیٹا یہوسوع +
۲۸ اور اُنکی ملکیتیں اور شہر یہ تھے - بیت ایل اور اُسکے دیہات اور پورب کی طرف نعران اور
پچھم طرف جزر اور اُسکے دیہات اور شکم اور اُسکے دیہات عزہ اور اُسکے دیہات تک -
۲۹ اور بنی منسّی کی طرف بیت شان اور اُسکے دیہات تعناک اور اُسکے دیہات مجدو اور
اُسکے دیہات دور اور اُسکے دیہات تھے + ان میں یوسف بن اسرائیل کے بیٹے رہتے تھے +
۳۰ بنی آشر - یمناہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعہ اور اُنکی بہن سرح + اور بنی بریعہ -
۳۱ حبر اور ملکی ایل برزاویت کا باپ + اور حبر سے یفلیط اور شومر اور حوتام اور اُنکی بہن شوع
۳۲ پیدا ہوئے + اور بنی یفلیط - فاسک اور بمہال اور عسوات + یہ بنی یفلیط ہیں + اور بنی شامر
۳۳ ۳۴ اخی اور روحجہ اور یحبیہ اور ارام + اور اُسکے بھائی ہیلم کے بیٹے - صوفح اور امنع اور سلس اور
۳۵ عمل + اور بنی صوفح - سوح اور حرنفر اور سوعل اور بیری اور امراہ بصر اور حود اور سما اور
۳۶ ۳۷ سلسہ اور اتران اور بیعرا + اور بنی یتر - یفنہ اور فسفاہ اور آرا - اور بنی عُلّہ - ارخ اور
۳۸ ۳۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ حنی ایل اور رضیا + یے سب بنی آشر اپنے باپ دادوں کے گھر کے سردار ممتاز بہادر شریفوں کے شریف تھے + اُن میں سے جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان لڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے +

۸ باب ۱ اور بنیمین سے اُسکا پلوٹھا بلع پیدا ہوا دوسرا اشبیل تیسرا اخرخ چوتھا نوحہ اور ۲ ۳ ۴ پانچواں رفا + اور بلع کے بیٹے تھے۔ ادار اور جرا اور ابہود اور البسوع اور نعمان اور اخوح ۵ ۶ اور جرا اور شفوفان اور حورام + یے ابہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے باشندوں کے ابوی ۷ رئیس تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں مناخت میں جلا وطن کرایا۔ یعنے نعمان اور اخیاہ اور ۸ جرا۔ اُسی نے اُنہیں جلا وطن کروایا اور اُس سے عزا اور اخود پیدا ہوئے + اور اُنہیں بھجوا دینے کے بعد سحریم کو موآب کے ملک میں لڑکے پیدا ہوئے۔ حوسیم اور بعرہ ۹ ۱۰ اُسکی جوروان تھیں۔ اور اُسکی جورو حودس سے یوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام اور یعوض اور ۱۱ سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے + یے اُسکے بیٹے ابوی رئیس تھے + اور حوسیم سے ابیطوب اور الفعل ۱۲ پیدا ہوئے + اور بنی الفعل عیبر اور مشان اور سامر۔ اُس سے اونو اور لد اور اُسکے دیہات ۱۳ آباد ہوئے + اور بریعہ اور سمع نے جو ایلون کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے جات کے باشندوں ۱۴ ۱۵ ۱۶ کو بھگا دیا۔ اور اخیو ششق اور یریموت اور زبدیاہ اور عراد اور عدر اور میکائیل اور اسفاہ ۱۷ ۱۸ اور یوخا بنی بریعہ ہیں + اور زبدیاہ اور مسلام اور حزقی اور حبر اور یسمری اور یزلیاہ اور ۱۹ ۲۰ ۲۱ یوباب بنی الفعل ہیں + اور یقیم اور زکری اور زبدی اور العینی اور صلتی اور ایلیل اور عدایاہ اور ۲۲ ۲۳ برایاہ اور سمرات بنی سمعی ہیں۔ اور اسفان اور عیبر اور ایلیل اور عبدون اور زکری ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ اور حنان اور حنانیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ اور یفدیاہ اور فنوایل بنی ششاق ہیں + اور شمسری اور شحاریاہ اور عتالیاہ اور یعرسیاہ اور ایلیاہ اور زکری بنی یروحام ہیں + ۲۸ ۲۹ یے اپنی پشتوں میں ابوی سردار اور رئیس تھے + یے یروسلم میں رہتے تھے۔ اور ۳۰ جبعون میں جبعون کا باپ رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکہ تھا + اور اُسکا پلوٹھا بیٹا ۳۱ ۳۲ عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور نادب اور جدور اور اخیو اور زکر۔ اور مکلوت سے سماہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیدا ہوا + اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے ساتھ
۳۳ رہتے تھے + اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے
۳۴ یہونتن اور ملکشوع اور ابناداب اور اشبعل پیدا ہوئے + اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا۔ اور
۳۵ مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا + اور بنی میکاہ۔ فیتون اور ملک اور تاریع اور آخز + اور آخز سے
۳۶ یہوعدہ پیدا ہوا۔ اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے۔ اور زمری سے
۳۷ موضا پیدا ہوا۔ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا۔ اُسکا بیٹا رافہ اُسکا بیٹا الیعسہ اسکا بیٹا اصیل +
۳۸ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے اور یے اُنکے نام۔ عزریقام بوکیرو اور اسماعیل اور سعریاہ اور
۳۹ عبدیاہ اور حنان + یے سب اصیل کے بیٹے ہیں + اور اُسکے بھائی عشق کے بیٹے۔ اُسکا
۴۰ پلوٹھا اولام دوسرا یعوس تیسرا الیفلط + اور اولام کے بیٹے زور آور صاحب شجاعت
تیر انداز تھے اور اُسکے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے۔ سب ڈیڑھ سو تھے۔ یے
سب بنی بنیمین تھے +

۹ باب پس سارا اسرائیل نسب ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا۔ اور دیکھو اُن کے نام
اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے گناہوں کے
۲ سبب بابل کو اسیر ہو کے گئے + اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے
۳ کو آئے سو اسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے + اور بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین
۴ میں سے اور بنی افرائیم اور منسی میں سے جو یروشلم میں رہتے تھے یے ہیں۔ عوتی بن عمیہود بن
۵ عمری بن امری بن بانی جو فارص بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا + اور سیلانیوں میں سے
۶ عسایاہ پلوٹھا اور اُسکے بیٹے + اور بنی زارح میں سے۔ یعوایل اور اُنکے چھ سو نوے بھائی
۷ اور بنی بنیمین میں سے سلو بن مسلام بن ہوداویاہ بن ہسینواہ اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلا بن عزی
۸ ۹ بن مکری اور مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ۔ اور اُنکے نسبوں کے مطابق اُن کے
نو سو چھپن بھائی + یے سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے +

۱۰ ۱۱ اور کاہنوں میں سے۔ یدعیاہ اور یہویریب اور یکین اور عزریاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ صدوق بن مرایوت بن اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا۔ عدایاہ بن یروحام بن فشحور بن ملکیاہ
۱۳ اور معسی بن عدایل بن یحزیراہ بن مسلام بن مسلمیت بن امیر اور اُنکے بھائی اُنکے آبائی گھرانے
۱۴ کے تیس ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے جو خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے طاقتور اور
۱۵ صاحب شجاعت تھے + اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی مراری
۱۶ میں سے۔ اور بقبقیاہ اور حلال اور متنیاہ بن میکاہ بن زکری بن آسف۔ اور عبدیاہ بن سمعیاہ
۱۷ بن جلال بن یدوتون اور برکیاہ بن اسا بن القانہ جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے + اور
۱۸ دربان سلوم اور عقوب اور طلمان اور اخمان اور اُنکے بھائی۔ سلوم سردار تھا۔ وے
اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان
۱۹ ہیں + اور سلوم بن قوری بن ابی آسف بن قورح اور اُسکے آبائی گھرانے کے بھائی یعنے
قورحی بندگی کے کام پر تعینات تھے اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے۔ اُن کے
۲۰ باپ دادے خداوند کے لشکر پر مہتمم ہوکے درآمدگاہ کے نگہبان تھے + اور فینحاس بن العیزر
۲۱ آگے اُنکا سردار تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا + ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا
۲۲ دربان تھا + یہ سب جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لئے مقرر تھے
دو سو بارہ تھے + یہ اپنے نسب ناموں کے رو سے اپنے گانوؤں میں گنے ہوئے تھے
۲۳ جنہیں داؤد اور سموایل غیب بین نے اُنکی امانت داری کے کام پر مقرر کیا + سو وے
اور اُنکے بیٹے خداوند کے گھر کے یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے
۲۴ ۲۵ کو حاضر تھے + اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر دکھن کی طرف دربان تھے + اور اُنکے
۲۶ بھائی اپنی بستیوں میں تھے کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُنکے ساتھ آویں + کہ وے چار
سردار دربان جو لاوی تھے امانتدار تھے اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر
۲۷ مقرر تھے + اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کہ نگہبانی کرنا اُنپر موقوف
۲۸ تھا اور صبح کو اُسکا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا + اور اُن میں سے بعضے عبادت کے
۲۹ برتنوں پر مقرر تھے کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لے جاویں + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بعضے اُن میں سے بیت القدس کے سارے باسنوں اور اسباب اور میدہ اور مے
اور تیل اور لُبان اور خوشبودار مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے + اور کاہنوں کے بیٹوں
میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل پیڑتے تھے + اور لاویوں میں سے متتیاہ جو
قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو توے پر تیار کی جاتی تھیں امانت رکھتا تھا +
اور بنی قہات یعنے اُن کی برادری میں سے بعضے نظر کی روٹی پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو
اُسکی تیاری کریں + اور یے وے گانیوالے ہیں جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے اور
کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے کہ اُنہیں رات دن عبادت گذاری میں حاضر
رہنا تھا + لاویوں کے یے ابوی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے اور یروشلم
میں رہتے تھے +

اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکاہ تھا
اور اُسکا پلوٹھا بیٹا عبدون بعد اُسکے صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب اور جدور
اور اخیوہ اور ذکریاہ اور مقلوت + اور مقلوت سے سمعام پیدا ہوا + اور وے بھی اپنے
بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے + اور نیر سے
قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور ابنداب
اور اشبعل پیدا ہوئے + اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا + اور بنی میکاہ
فیتون اور ملک اور تحریع اور آخز + اور آخز سے یعیرہ پیدا ہوا اور یعیرہ سے عالمت اور
عزماوت اور زمری پیدا ہوئے - اور زمری سے موضا پیدا ہوا + اور موضا سے بنعہ
پیدا ہوا - اُسکا بیٹا رفایاہ اُسکا بیٹا العسہ اُسکا بیٹا اصیل + اور اصیل کے چھ بیٹے
تھے اور یے اُنکے نام یعزریقام بوکرو اور اسماعیل اور سغریاہ اور عبدیاہ اور حنان -
یے بنی اصیل تھے +

اور فلسطی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے
بھاگے اور کوہستان جلبوع میں مارے پڑے + اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹوں کا خوب پچھا کیا۔ اور فلسطیوں نے یونتن اور ابناداب اور ملکیشوع کو جو ساؤل کے بیٹے
تھے مار لیا + اور ساؤل پر جنگ بہ شدت بڑھ گئی اور تیر اندازوں نے اُسے ہدف کیا ایسا ۳
کہ وہ تیر اندازوں سے زخمی ہوا + تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ ۴
اور اُس سے مجھے چھید تا نہ ہووے کہ یہ نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں + پر اُسکے
سلاح بردار نے قبول نہ کیا کیونکہ وہ بہت ڈر گیا + تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گر پڑا +
اور جب کہ اُسکے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اُس تلوار پر گرا اور مر گیا + ۵
سو ساؤل مر گیا اور اُسکے تینوں بیٹے اُسکے سارے گھر سمیت مر مٹے + اور اسرائیل کے ۶
سارے لوگ جو وادی میں تھے یہہ دیکھکے کہ وے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُس
کے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں چھوڑ چھوڑ کے بھاگ نکلے۔ اور فلسطی آکر
اُن میں بسے +

اور دوسرے دن صبح کو جب وقت فلسطی آئے تاکہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ۸
ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا + اور جب اُسکو ننگا کیا تب اُنہوں نے اُسکا ۹
سر لے لیا اور اُسکے ہتھیار بھی اور فلسطیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے
تاکہ اُنکے بت خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں + اور اُنہوں ۱۰
نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا اور اُسکے سر کو دجون کے
مندر پر لٹکا دیا + اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سُنا جو کچھ کہ فلسطیوں نے ۱۱
ساؤل سے کیا۔ تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُسکے ۱۲
بیٹوں کی لاشیں لے کے اُنہیں یبیس میں لائے اور اُنکی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے
گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا + سو ساؤل مر گیا اپنے گناہ کے سبب جو اُس ۱۳
نے خداوند سے کیا اور خداوند کے کلام کے باعث جو اُسنے نہ مانا اور اسلئے بھی کہ اُسنے
اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے جسکا یار دیو تھا سوال کیا اور اُسنے خداوند سے ۱۴
سوال نہ کیا۔ اس واسطے اُسنے اُسکو مار ڈالا اور مملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

داؤد پر مائل کرایا +

۱۱ باب اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے اور اُسے کہا دیکھ ہم تیری
۲ ہڈی اور تیرے گوشت ہیں + اسکے سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تو
تو ہی نکالنے بٹھانے میں اسرائیلیوں کا رہبر تھا۔ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا
ہے کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو میری اسرائیلی قوم کا سردار ہوگا
۳ غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد نے حبرون
میں اُنکے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کو مسوح کیا تاکہ وہ
۴ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا کہ خداوند نے سموایل کی معرفت سے کہا تھا + اور داؤد
اور تمام اسرائیل یروسلم کو جسکا نام یبوس تھا گئے اور وہاں کی سرزمین کے باشندے
۵ یبوسی تھے + اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا
۶ لیکن داؤد نے صیہون کا قلعہ لے لیا اور وہی داؤد کا شہر ہوا + اور داؤد نے کہا کہ
جو کوئی پہلے یبوسیوں کو مار لیگا سو رئیس اور سردار ہوگا + تب یواب بن ضرویاہ پہلے
۷ چڑھا اور سردار ہوا + اور داؤد قلعہ میں رہا۔ اسواسطے اُسکا نام شہر داؤد ہوا + اور اُسنے
۸ ۹ شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے لے کے برابر گرداگرد اور یواب نے شہر کی مرمت کی + اور داؤد
ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج اُسکے ساتھ تھا +

۱۰ اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے خاص لوگ جو اُسکی رفاقت کرکے زور پکڑتے
گئے اور جنہوں نے سارے اسرائیل کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا جیسا خداوند نے
۱۱ اسرائیل کے حق میں کہا تھا یہ ہیں + چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہہ ہے یسوبعام
بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا۔ اُسنے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور اُنہیں ایک بار
۱۲ قتل کیا۔ اُسکے بعد اخوحی دودو کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا
۱۳ وہ داؤد کے ساتھ فسدیم میں تھا جہاں فلسطی جنگ کرنے کو جمع ہوئے تھے اور وہاں
کے کھیت میں ایک قطع زمین جو سے بھری ہوئی تھی اور لوگ فلسطیوں کے آگے سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ بھاگے۔ تب اُنہوں نے اُس قطع زمین کے بیچ میں کھڑے ہو کے اُسے بچایا اور
۱۵ فلسطیوں کو مارا اور خداوند نے بڑی رہائی بخشی + اور اُن تیس سرداروں میں سے یہ
تین نکلکر چٹان کو داؤد پاس عدلام کے مغارے میں گئے اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں
۱۶ کی وادی میں آپڑی تھی + اور داؤد اُسوقت گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کی چوکی
۱۷ اُسوقت بیت لحم میں تھی + اور داؤد ترسا اور بولا ای کاش کہ کوئی بیت لحم کے پھاٹک
۱۸ کے کوئے میں سے میرے لئے پینے کا پانی لاوے! تب اُن تین پہلوانوں نے
فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے میں سے پانی بھرا اور اُسے اُٹھا کے داؤد
۱۹ پاس لائے۔ لیکن داؤد نے نہ چاہا کہ پیوے۔ پر اُسے خداوند کے لئے تپایا اور کہا مجھ
کو اپنے خدا کی طرف سے حرام ہووے کہ میں یہہ کام کروں۔ کیا میں اُن لوگوں کا لہو
پیوں جو اپنی جانوں پر کھیلے ہیں؟ کہ وے جان بازی کر کے اُسکو لائے ہیں + سو اُسنے
نہ چاہا کہ اُسے پیوے + ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کئے +
۲۰ اور یواب کا بھائی ابی شی تینوں کا سردار تھا۔ اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں
۲۱ مار ڈالا۔ اور وہ اِن تینوں میں نامدار تھا + یہہ اِن تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ نامی
۲۲ تھا اور اُنکا سردار تھا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے کو نہ پہنچا + اور بنایاہ بن یہویدع
ایک قبضیلی بہادر کا بیٹا تھا جس نے بہت سے کام کئے تھے۔ اُسنے موآب کے دو شیر
۲۳ جوان مارے اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر مارا + اور اُسنے
پانچ ہاتھ کے ایک قدآور مصری کو قتل کیا اور اُس مصری کے ہاتھ میں جلاہوں کے
شہتیر کا سا بھالا تھا۔ پر وہ ایک لٹھ لیکے اُسپر اُترا اور بھالے کو اُس مصری کے ہاتھ
۲۴ سے چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا + یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے کام
۲۵ کئے۔ اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا + دیکھو کہ یہہ اُن تیسوں میں عزت دار تھا پر پہلے
تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا اور داؤد نے اسے اپنے ہی خاص لشکر پر سردار مقرر کیا +
۲۶ اور یے لشکروں میں بڑے بہادر تھے۔ عسہیل یواب کا بھائی۔ اور بیت لحمی دودو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ ۲۸ کا بیٹا الحنان - اور سموت ہروری - کھلس فلونی - تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا - ابی عزر عنتوتی -
۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ سبکی حوساتی - علی اخوحی - مہری نطوفاتی - حلدبن بعنہ نطوفاتی - بنی بنیمین کے جبعہ کے
ریبی کا بیٹا اتی - بنایاہ فرعتونی - نہل جبعس کا حوری - ابی ایل عزباتی - عزماوت بحرومی -
۳۴ ۳۵ الیحبا سعلبونی - بنی ہشیم جزونی - ہراری شجی کا بیٹا یونتن - اور ہراری سکار کا بیٹا
۳۶ ۳۷ ۳۸ اخی آم - الفال بن اُور - حفر مکیراتی - اخیاہ فلونی - حصرو کرملی - نعری بن ازبی - ناتن
۳۹ کا بھائی یوایل - منجاری بن ہاجری - صلق عمونی - نحری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا
۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ سلاح بردار تھا - عیرا اتری - جریب اتری - اُوریاہ حتی - زبدبن اخلی - سیزار و بنی کا بیٹا
عدینہ روبینیوں کا سردار جس کے ساتھ تیس جوان تھے - حنان بن معکہ - یوسفط متنی -
۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ عزیا عستاراتی - سماع اور یعوایل بنی خوتن عراعری - یدیع ایل بن سمری اور اُسکا بھائی
یوخا متیصی - الی ایل محاوی - یریبی اور یوساویاہ بنی النعم - اور یتمہ موآبی - الی ایل اور
عوبید اور یسیئیل مضوبایا ہے +

۱۲ باب یے وے ہیں جو صقلاج میں داؤد پاس آئے جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل
کے سبب آپکو چھپائے ہوئے رکھتا تھا - اور وے اُن بہادروں میں تھے جو لڑائی
۲ میں مدد کرتے تھے + وے کمان دار ہو کے دہنے بائیں ہاتھ سے پتھروں کو مارتے تھے
اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے - اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے یے
۳ تھے - سردار اخیعزر اور یوآس بنی سماعہ جبعاتی - اور یزئیل اور فلط بنی عزماوت - اور
۴ براکہ اور یاہو عنتوتی اور اسماعیہ جبعونی جو تیسوں میں بہادر تھا بلکہ اُن تیسوں کا سردار
۵ تھا - اور یرمیاہ اور یحازایل اور یوحنان اور یوسباد جدیراتی العوزی اور یرموت اور
۶ بعلیاہ اور سمریاہ اور سفطیاہ خروفی القانہ اور یسیاہ اور عزرئیل اور یوعزر اور یسیوبعام
۷ ۸ قراحی اور یویلاہ اور زبدیاہ بنی یروحام جدور سے + اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں
نے اپنے تئیں الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ اور جو میدان پکڑنے کے لائق
تھے جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے - جنکے منہہ سنگھ کے سے منہہ تھے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز قدم تھے تاکہ بیابان کے گڑھہ میں داؤد پاس
جاویں + عزرسردار عبدیاہ دوسرا الی آب تیسرا مسمنہ چوتھا یرمیاہ پانچواں عتی چھٹواں ۹
الی ایل ساتواں یوحنان آٹھواں الزبادنواں یرمیاہ دسواں مکبانی گیارھواں + ۱۱
۱۲
۱۳
یہ بنی جد میں سے سرلشکر تھے۔ ان میں جو کمتر تھا سو جوان کا اور جو سب سے بڑا ۱۴
تھا ہزار کا مالک تھا + یہ وے ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے سارے کنارے ۱۵
ڈوبے تھے پار اُترے اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو
بھگایا + اور بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد پاس آئے + تب ۱۶
۱۷
داؤد اُنکے استقبال کے لئے نکلا اور اُنسے خطاب کرکے کہا اگر میری مدد کے لئے تم
لوگ نیک نیتی سے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا۔ پر اگر مجھے میرے
بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھہ ظلم نہیں تو ہمارے
باپ دادوں کا خدا اس پر نگاہ رکھے اور ملامت کرے + تب روح عماسی پر نازل ہوئی ۱۸
جو سرداروں میں بڑا تھا کہ وہ بولا۔ ہم تیرے ہیں اے داؤد اور تیری طرف ہیں اے
ابن یسی۔ سلام ہاں سلام تجھ پر اور سلام تیرے مددگاروں پر۔ کیونکہ تیرا خدا تیری مدد
کرتا ہے + تب داؤد نے انہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں کا سردار کیا + اور منسی میں سے ۱۹
کئی لوگ داؤد سے مل گئے جب وہ فلسطیوں کے ساتھہ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھہ
گیا تھا۔ پر انکی مدد ان سے نہ ہوئی۔ کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لے کے اُسے
وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے میں ڈال کے اپنے آقا ساؤل سے
جا ملیگا + جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسی میں سے عدنہ اور یوزبادا ور یدی عیل اور میکائیل ۲۰
اور یوزبادا ور الیہو اور صلتی جو منسی میں ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مل گئے
اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر ۲۱
میں سردار تھے + کہ اُسوقت روز بہ روز لوگ مدد کے لئے داؤد سے ملتے جاتے تھے ۲۲
یہاں تک کہ وے فوج اللہ کی سی بڑی فوج بنگئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ اور اُن لوگوں کا شمار جو لڑنے کے ہتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مل گئے
کہ خداوند کی بات کے موافق ساؤل کی مملکت کے لوگوں کو اُس پر مائل کریں یہہ ہے۔
۲۴ بنی یہوداہ چھہ ہزار آٹھہ سو جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لئے تیار تھے + بنی شمعون میں
۲۵ سے سات ہزار ایک سو جو جنگی بڑے ہمت والے تھے + بنی لاوی میں سے چار ہزار چھہ سو +
۲۶ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار سات سو تھے۔ اور جوائمرد
۲۷ ۲۸ صدوق بہادر اور اُسکے ابوی گھرانے کے بائیس سردار + اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری
۲۹ میں سے تین ہزار۔ لیکن اُسوقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار تھے + اور
۳۰ بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھہ سو جو بڑے بہادر اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد
۳۱ تھے + اور منسّی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار جو نام بہ نام بلائے گئے کہ جاکے داؤد
۳۲ کو بادشاہ کریں + اور بنی اِشکار میں سے جو اوقات کا امتیاز کرتے تھے اور وہ جو اسرائیل
۳۳ کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے دو سو تھے۔ اور اُنکے سارے بھائی اُنکے حکم میں تھے + اور
زبلون میں سے میدان بُچڑنے والے اور جنگ آزمودہ اسباب جنگ کے مالک پچاس ہزار
۳۴ جو صف آرائی کرنی جانتے اور دو دلے نہ تھے + اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور
۳۵ اُنکے ساتھ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے + اور بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار
۳۶ چھہ سو لڑنے کو تیار رہتے تھے + اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے
۳۷ کو نکل جاتے تھے + اور یردن کے پار کے روبنیوں اور جدیوں اور منسّی کے آدھے فرقے
میں سے ایک لاکھہ بیس ہزار جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھکر لڑنے کو تیار رہتے تھے +
۳۸ یہ سب جنگی مرد جو صف آرائی کرنی جانتے تھے حبرون کو آئے کہ داؤد کو سارے اسرائیل
کا بادشاہ کریں۔ اور اسرائیل کے سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے کہ داؤد کو بادشاہ
۳۹ کریں + اور وے وہاں داؤد کے ساتھہ تین دن تک کھاتے پیتے رہے۔ کہ اُنکے بھائیوں
۴۰ نے اُنکے لئے تیاری کی تھی + اور جو اُنکے قریب اِشکار اور زبلون اور نفتالی تک رہتے تھے
سو بھی گدھوں پر اور اونٹوں پر اور خچروں پر اور بیلوں پر لاد کے روٹیاں اور آٹا میدہ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

انجیروں کے کلچے اور کشمش کے گچھے اور مے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں افراط سے لائے کیونکہ اسرائیل میں خوشوقتی ہوئی ؛

۱۳ باب ۱ اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار پر اور سو سو پر تھے بلکہ ہر ایک لشکر
۲ سے صلاح لی + اور داؤد نے اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے نزدیک
اچھا ہو اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اسرائیل کی ساری سرزمین میں
اپنے باقی بھائیوں کے پاس اور ساتھ اُنکے کاہنوں اور لاویوں کے پاس اُن کی
۳ گردنواح کے شہروں میں بھیجیں کہ وے ہمارے پاس جمع ہو دیں + اور چلو اپنے خدا
کا صندوق اپنے یہاں پھر لا دیں ۔ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُسکے طالب نہ ہوئے +
۴ تب ساری جماعت نے کہا کہ ہم یونہی کرینگے ۔ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب
۵ تھی + تب داؤد نے سارے اسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کی مدخل تک جمع کیا کہ
۶ خدا کے صندوق کو قریت یعریم سے لاویں + اور داؤد اور سارا اسرائیل بعلہ کو یعنے
قریت یعریم کو جو یہوداہ میں ہے چڑھ گئے تاکہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو جو کروبیوں کے
۷ درمیان رہتا ہے کہ اُسکے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہے چڑھا لاویں + اور اُنہوں نے خدا کے
صندوق کو ابیناداب کے گھر میں سے نکال کے نئی گاڑی پر رکھا اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے
۸ تھے + اور داؤد اور سارا اسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے اور کنارت اور بربط
۹ اور بین اور دف اور جھانجھ اور ترہیوں کو بجاتے چلے + اور جب وے کیدون کے کھلیہان
۱۰ پر پہنچے تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا ۔ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی + تب
خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور اُسنے اُسکو مار ڈالا اسواسطے کہ اُسنے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا
۱۱ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا + تب داؤد اداس ہوا اسلئے کہ خداوند نے عزا کے سبب
۱۲ رخنہ ڈالا اور اُسنے اُس مقام کا نام پرض عزا رکھا جو آج تک اُسکا نام ہے + اور داؤد اُس دن
۱۳ خدا سے ڈرا ۔ اور بولا ۔ میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں ؟ سو داؤد صندوق
کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک طرف جا کے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ اُسے اُتار دیا + سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُسکے گھر میں تین مہینے
تک رہا + اور خداوند نے عوبیدادوم کو اور سکو جو اُسکا تھا برکت دی ÷

۱۴ باب اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا اور سرو کے لٹھے اور راج
۲ اور بڑھئی بھی کہ اُسکے لئے محل بناویں + اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے اُسے بنی اسرائیل
کا بادشاہ کیا کہ اُسکی سلطنت اُسکے اسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی ÷

۳ ۴ اور داؤد نے یروشلم میں اَور جوروئیں کیں اور اُنسے اَور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں + اور
اُسکے اُن فرزندوں کے نام جو یروشلم میں پیدا ہوئے یہ تھے۔ سموع اور سوباب اور ناتن
۵ ۶ ۷ اور سلیمان اور ابحار اور الیسوع اور الفالت اور نوجہ اور نفج یفیعہ اور الیسمع اور بعلیدع
اور الفالت ÷

۸ اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کر کے سارے اسرائیل کا بادشاہ
۹ کیا تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے + اور داؤد سنکے مقابلے کو نکلا + اور
۱۰ فلسطی آئے اور رفائیوں کی وادی میں پھیل گئے + تب داؤد نے خدا سے سوال کیا اور
کہا کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟ خداوند نے اُسے
۱۱ فرمایا چڑھ جا کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا + سو وے بعل پراضیم پر چڑھ آئے اور داؤد
نے وہاں اُنہیں مارا + اور داؤد نے کہا کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں
رخنہ ڈلوایا جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ہے۔ اِس سبب سے اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا +
۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور داؤد نے حکم کیا کہ اُنہیں آگ میں جلا دیویں + اور
۱۳ ۱۴ فلسطی پھر آکے اُس وادی میں پھیل گئے + اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا نے
اُسکو کہا کہ تو اُنکا پیچھا کر کے اُنپر مت چڑھ جا بلکہ اُنسے پھر جا اور توت کے پیڑوں کی طرف
۱۵ سے اُنپر جا پڑ + اور جسوقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز سُنے تب
۱۶ لڑائی کو نکل۔ کہ اُسوقت خدا تیرے آگے آگے جا کے فلسطیوں کے لشکر کو مار لیگا + اور داؤد
نے جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور وے فلسطیوں کی فوج کو جبعون سے لیکے جزر تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ قتل کرتے رہے + اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا اور خداوند نے سب قوموں
پر اُسکا خوف ڈالا +

۱۵ ۱ باب اور اُسنے شہر داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں اور خدا کے صندوق کے لئے ایک
۲ مکان تیار کیا اور اُسکے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا + اُسوقت داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سوا
کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے - کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا ہے کہ خدا کے صندوق
۳ کو اُٹھاویں اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں + اور داؤد نے سارے اسرائیل کو یروشلم
میں جمع کیا کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں جو اُسنے اُسکے لئے تیار کیا تھا چڑھا
۴ ۵ لاویں + اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اکٹھا کیا - بنی قہات میں سے - اُوری ایل
۶ سردار اور اُسکے ایک سو بیس بھائی - بنی مراری میں سے - عسایاہ سردار اور اُسکے دو سو
۷ ۸ بیس بھائی - بنی جیرسوم میں سے - یوایل سردار اور اُسکے ایک سو تیس بھائی - بنی الصفن
۹ میں سے - سمعیاہ سردار اور اُسکے دو سو بھائی - بنی حبرون میں سے - ایلی ایل سردار اور
۱۰ اُسکے اسّی بھائی - بنی عزی ایل میں سے - عمیناداب سردار اور اُسکے ایک سو بارہ بھائی +
۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور
۱۲ سمعیاہ اور ایلی ایل اور عمیناداب لاویوں کو بلایا اور اُنہیں کہا تم لاویوں کے ابوی رئیس
ہو - تم اپنی تقدیس کرو تم اور تمہارے بھائی بھی اور خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق
۱۳ کو اُس جگہ میں جو میں نے اُسکے لئے تیار کی چڑھا لاؤ + اِس لئے کہ تم لوگ پہلی بار حاضر نہ
تھے خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر نہ کی +
۱۴ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق کو
۱۵ چڑھا لاویں + سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے
۱۶ موافق حکم کیا تھا چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا + اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں
کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں کہ موسیقی کے ساز یعنے بربطین
۱۷ اور کنارتیں اور منجیرے چھیڑیں اور آواز بلند کر کے خوشی سے گاویں + اور لاویوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیمان بن یوایل کو مقرر کیا۔ اور اُسکے بھائیوں میں سے آسف بن برکیاہ کو۔ اور بنی مراری
۱۸ اُنکے بھائیوں میں سے ایتان بن قوسیاہ کو۔ اور اُنکے ساتھ اُنکے چھوٹے بھائی ذکریاہ
بن اور یعزیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور عنی اور الیاب اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور
۱۹ الفلہوا اور متقنیاہ ہوا اور عوبیدادوم اور یعیئیل کو جو دربان تھے۔ اور گانیوالے ہیمان آسف اور
۲۰ ایتان مقرّر ہوئے کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں۔ اور ذکریاہ اور عزیئیل
اور سمیراموت اور یحیئیل اور عنی اور الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ کہ بربطوں کو اُونچے سُر میں
۲۱ چھیڑیں + اور متتیاہ اور الفلہوا اور متقنیاہ ہوا اور عوبیدادوم اور یعیئیل اور عزیاہ کہ کنّارتوں
۲۲ کو دبی آواز میں چھیڑیں + اور کنانیاہ جو گانے کے لئے لاویوں کا اُستاد تھا راگ سکھاتا
۲۳ تھا کہ وہ بُراہی ڈھاڑتی تھا + اور برکیاہ اور القانہ صندوق کے دربان تھے + اور شبنیاہ
۲۴ اور یہوسفط اور نتنیئیل اور عماسی اور ذکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن نرسنگے پھونکتے ہوئے
خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے۔ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان
۲۵ تھے + سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے سردار روانہ ہوئے کہ خداوند
۲۶ کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ خوشی چڑھا لاویں۔ اور ایسا ہوا کہ
جس وقت خدا نے اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے
۲۷ تھے مدد کی تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے + اور داؤد اور سب
لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ
جو گانے میں اُستاد تھا کتان کے پیراہن سے ملبس تھے۔ اور داؤد کتان کا افود بھی
۲۸ پہنے تھا + اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے اور بُربطوں
کو پھونکتے ہوئے اور منجیروں اور کنّارتوں کو بھی چھیڑتے ہوئے خداوند کے عہد کے
صندوق کو اوپر لائے +

۲۹ اور یوں ہوا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی
میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور دیکھا کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہے۔ اور اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے دل میں اُسکو حقیر جانا +

۱۶ باب ۱ سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں جو داؤد
نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا اور سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے
۲ حضور گذرانا + اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا تو اُسنے
۳ خداوند کا نام لے کے لوگوں کو برکت دی + اور اُسنے سارے اسرائیلی لوگوں کو کیا مرد
کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گردہ روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑہ اور مے کی ایک ایک صراحی دی +
۴ اور اُسنے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم
۵ ہوویں اور خداوند اسرائیل کے خدا کا ذکر اور شکر اور حمد کریں - آسف سردار اور اُسکے بعد
ذکریاہ اور یعیئیل اور سمیرا موت اور یحیئیل اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبیدادوم اور
۶ یعیئیل جو بربطیں اور کنارتیں لیکے گاتے تھے - اور آسف جھانجھ سے سناتا بجاتا تھا + کاہن
بنایاہ اور یحزیئیل ہمیشہ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے تُرھیوں کا شور مچاتے تھے +

۷ تب اُسی دن داؤد نے آسف اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں یہہ گیت کہ جس سے
وے خداوند کا شکر کریں پہلے سپرد کیا +

۸ خداوند کی ستائش کرو اُسکا نام لیکے پکارو قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کی خبر
۹ دو + اُسکے لئے گاؤ اُسکے لئے باجا بجاؤ اُسکے عجائب کاموں کا چرچا کرو + اُسکے مقدس نام
۱۰ پر فخر کرو - خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوویں خداوند کو اور اُسکی قوت کو ڈھونڈھو
۱۱ اُسکا چہرہ ہمیشہ چاہو - یاد کرو اُسکے عجائب کاموں کو جو اُسنے کئے - اُسکے معجزوں کو اور
۱۲ اُسکے منہہ کے فرمانوں کو - اے نسل اسرائیل اُسکے بندے کی اے بنی یعقوب جو اُس کے
۱۳ برگزیدہ ہو + وہ خداوند ہمارا خدا ہے - تمام روئے زمین پر اُسکی عدالتیں ہیں + اُسکے عہد کو سدا یاد
۱۴ ۱۵ رکھو اُس کلام کو جو اُس نے فرمایا ہزار پشتوں تک - وہی عہد جو اُسنے ابرہام سے کیا اور
۱۶ اضحاق سے اُسکی قسم کھائی اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کا عہد ابدی
۱۷ ۱۸ ۱۹ ٹھہرایا یہہ کہہ کے کہ میں تجھہ کو زمین کنعان تمہارا موروثی حصہ دونگا + جس وقت کہ تم شمار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ میں تھوڑے بہت ہی تھوڑے تھے اور ملک میں پردیسی تھے + وے قوم بہ قوم اور مملکت
۲۱ بہ مملکت پھرتے تھے + اُسنے کسی کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا اور اُنکی خاطر بادشاہوں کی یہہ کہکے
۲۲ تنبیہ کی کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ + اے ساری دنیا خداوند
۲۳ ۲۴ کے لئے گا - روز بہ روز اُسکی نجات کی خبر دے + قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور
۲۵ ساری امتوں کے بیچ اُسکے عجائب کاموں کا بیان کر + کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت
۲۶ محمود ہی وہ سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ہی - کہ قوموں کے سارے معبود ہیچ ہیں -
۲۷ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا ہی + جلال اور حشمت اُسکے حضور ہیں قوت اور شادمانی اُسکے
۲۸ مکان میں + خداوند ہی کو جانو اے لوگوں کے گھرانو خداوند ہی کی حشمت و قوت سمجھو + خداوند
۲۹ کے نام کی بزرگی کرو - ہدیے لاکے اُسکے حضور میں حاضر ہو اور حسنِ تقدس کے ساتھ
۳۰ خداوند کو سجدہ کرو + ساری دنیا اُسکے حضور کانپے کہ زمین قائم ہوئی اور نہ ہلیگی آسمان
۳۱ خوشی کرے اور زمین شادیانہ بجاوے - قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہی +
۳۲ سمندر اُس سمیت جو اُس میں بھرا ہی شور مچاوے - میدان بھی اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں
۳۳ باغ باغ ہووے + تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دنیا کا انصاف
۳۴ ۳۵ کرنے کو آتا ہی + خداوند کا شکر کرو کہ وہ نیک ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی + اور کہو اے ہماری نجات
کے خدا تو ہمیں بچا لے اور غیر قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور الگ رہائی دے تاکہ ہم تیرا قدوس
۳۶ نام لے کے شکر کریں اور تیری ستائش پر فخر کریں + خداوند اسرائیل کا خدا ابدالاباد
مبارک ہو +

اور سب لوگ آمین بولے اور سب نے خداوند کی ستائش کی +

۳۷ اور اُسنے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے آسف اور اُسکے بھائیوں کو
۳۸ چھوڑا کہ روز روز کے ضروری کام کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں - اور عوبیدادوم اور
۳۹ اُسکے اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبیدادوم بن یدوتون اور حوسہ کو کہ دربان ہوویں + اور
صدوق کاہن اور اُسکے بھائی کاہن خداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اونچے مکان پر مقرر ہوئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ کہ خداوند کی شریعت کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق جو اُسنے اسرائیل کو فرمائی ہر صبح اور
۴۱ شام سوختنی قربانی کے بدیح پر خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں - اور اُنکے ساتھ ہیمان
اور یدوتون اور باقی چنے ہوئے آدمی جو نام بہ نام بیان کئے گئے کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی
۴۲ رحمت ابدی ہے + اُنہیں کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے کہ ترھیوں اور منجیروں اور باجوں
۴۳ سے خدا کے لئے گیت گاتے بجاتے رہیں + اور بنی یدوتون دربانوں میں تھے + تب سب لوگ
اپنے اپنے گھر گئے - اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے ۞

۱۷ باب اور یوں ہوا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد نے ناتن نبی سے کہا دیکھ میں سرو
کی لکڑیوں کے بنائے ہوئے گھر میں رہتا ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے
۲ نیچے ہے + تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر کہ خدا تیرے ساتھ ہے + اور اُسی
۳ رات ایسا ہوا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا اور بولا کہ جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ کہ خداوند
۴ یوں فرماتا ہے کہ تو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بنا ولیکا + میں تو جب سے کہ بنی اسرائیل کو چڑھا
۵ لایا آج کے دن تک کسی گھر میں ساکن نہ ہوا بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور مسکن بہ مسکن پھرتا رہا ہوں +
۶ اُس تمام وقت میں کہ میں سارے اسرائیل میں پھرتا رہا کیا میں نے کبھی اسرائیلی قاضیوں میں سے
جنہیں میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریں کسی کو ایک بات کہی اور بولا
۷ کہ تم نے میرے لئے سرو کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہے ؟ پس تو میرے بندے داؤد کو
یوں کہہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے جسوقت تو بھیڑوں کی
۸ نگہبانی کرتا تھا چن لیا تاکہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے + اور میں جہاں کہیں
تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا - اور میں
۹ نے اُن لوگوں کی مانند کہ جنکا نام دنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا + اور میں نے اپنے اسرائیلی
لوگوں کے لئے ایک مقام ٹھہرایا اور اُنہیں بسایا - اور وے اپنی جگہ میں بسینگے اور پھر نہ
۱۰ گھبراتے ہیں - اور شریر لوگ پھر اُنہیں دکھ نہ دینگے جیسا کہ شروع میں ہوا اور جیسے اُسوقت
بھی تھا جسوقت میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے + سوا اِسکے میں تیرے سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ دشمنوں کو دباؤنگا اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں کہ خداوند تیرے لئے ایک گھر بنا ویگا + اور جب تیرے
دن پورے ہونگے اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا ہوگا تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے
۱۲ بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا + وہ میرے
۱۳ لئے گھر بنا ویگا اور میں اُسکی کرسی ابد تک پائدار رکھونگا + میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا
اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا جس طرح اُس سے جو تیرے آگے تھا اُٹھا لیا +
۱۴ بلکہ میں اُسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم رکھونگا اور اُسکا تخت ابد تک ثابت
۱۵ رہیگا + سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس ساری رویا کے مطابق یونہی داؤد سے کہا
۱۶ تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا اور بولا - اے خداوند خدا میں کون ہوں اور
۱۷ میرا گھر کیا ہے کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا؟ اور یہ بھی اے خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی -
سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آئندہ کی بابت مدت تک یہی قول دیا اور تو نے مجھ
۱۸ پر یوں نگاہ کی اے خداوند خدا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہوں + آگے تجھ سے داؤد کیا
۱۹ کہے جس سے تیرا بندہ عزت پاوے؟ کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہے + اے خداوند تو نے اپنے بندے
۲۰ کے لئے اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں کی خبر دی + اے
خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے کوئی خدا
۲۱ مطلق نہیں + اور سارے جہان میں کونسی قوم ہے جیسی تیری قوم اسرائیل کہ جس کے بچانے
کو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بنا وے اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند
۲۲ کرے کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنہیں تو مصر میں سے بچا لایا قوموں کو بھگا دیا کیونکہ
تو نے اپنے اسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابد تک تیرے لوگ ہوویں - اور تو آپ اے خداوند اُنکا
۲۳ خدا ہوا ہے - اور اب اے خداوند وہ بات جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے
۲۴ کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے اور جیسا تو نے کہا ویسا ہی کر + ہاں وہ پائدار ہووے
تاکہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو کہ کہا جاوے رب الافواج اسرائیل کا خدا ہے ہاں اسرائیل کے
۲۵ لئے خدا ہے - اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم رہے + کیونکہ تو نے اے میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدا اپنے بندے کو کہا کہ میں تیرے لئے ایک گھر بناؤنگا۔ سو تیرے بندے نے ایک واسطہ
۲۶ پایا کہ شکر کرے + اور اب ای خداوند تو ہی خدا ہی اور تو نے اپنے بندے سے اِس خیریت کا
۲۷ وعدہ کیا۔ پس اب اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر کہ ابد تک تیرے حضور
پائدار رہے۔ کیونکہ جس کو تو ای خداوند برکت دیتا ہی وہ ابد تک مبارک ہی +

۱۸ باب بعد اُسکے یوں ہوا کہ داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور جات اور
۲ اُسکے دیہات فلسطیوں کے ہاتھ سے لے لئے + پھر اُسنے موآب کو مارا اور موآبی داؤد
۳ کے تابع ہوئے اور ہدیے لائے + اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جب کہ وہ
۴ اپنی سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا حمات تک مار لیا + اور داؤد نے اُس سے ایک
ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے گرفتار کر کے لئے اور گاڑیوں کے
سارے گھوڑوں کو اُنکی ران کی نس کاٹ کر لنگڑا کیا مگر اُن میں سے سو گھوڑوں کو بچا
۵ رکھا + اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے اور داؤد نے
۶ ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے + اور داؤد نے دمشقی ارام میں چوکیاں
بٹھائیں۔ اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیے لائے + اِسطرح سے جہاں کہیں
۷ داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا + اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سونہلی ڈھالیں لیکے
۸ اُنہیں یروسلم میں لایا + اور داؤد ہدرعزر کے شہروں طبخت اور کون میں سے بہت سا پیتل لایا
جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون اور پیتل کے برتن بنائے +

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ تغو نے سنا کہ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر
۱۰ مارا تب اُسنے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسکی سلامتی کا مژدہ لاوے اور اُسے
مبارکباد کہے اِسلئے کہ اُسنے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی۔ (کیونکہ ہدرعزر تغو سے لڑا کرتا
۱۱ تھا) اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھی بھیجے + اور داؤد بادشاہ نے
اُنکو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُسنے سب قوموں یعنے ادوم سے اور موآب سے
۱۲ اور بنی عمون سے اور فلسطیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا + اور ابی شی بن ضرویاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا + اور اُسنے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے
ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے + چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسکو سلامت رکھا +
۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہو کے اپنی ساری رعیت سے عدل و انصاف
۱۵ کرتا تھا + اور یواب بن ضروياہ لشکر کا سردار تھا - اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا اور
۱۶ ۱۷ صدوق بن اخیطوب اور ابملک بن ابیاتر کاہن تھے - اور شوشا صافر تھا اور بنایاہ بن
یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا - اور داؤد کے بڑے بیٹے بادشاہ کے گرد حاضر تھے +
۱۹ باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اُسکا بیٹا اُسکے بدلے بادشاہ
۲ ہوا + تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کرونگا کیونکہ اُسکے باپ نے
مجھ سے دوستی کی + سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تاکہ اُس سے اُسکے باپ کی بابت
ماتم پرسی کریں + چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے کہ
۳ اُسے تسلی دیویں + تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا کیا تجھکو یہہ گمان ہے کہ
داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہے کہ اُسنے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں ؟ کیا اُس کے
خادم تیرے پاس اسلئے نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں اور ملک کا بھید لیویں ؟
۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی داڑھی منڈوائی اور اُنکی آدھی پوشاک
۵ اُنکے سفروں تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کر دیا + تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا
حال داؤد سے بیان کیا + اُسنے اُنکے استقبال کے لئے لوگ بھیجے اِسلئے کہ وے نہایت
شرمندہ کئے گئے تھے + اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں
۶ یریحو میں رہو - بعد اُسکے چلے آؤ + اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے
ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا کہ ارام نہرین سے اور ارام معکہ
۷ سے اور ضوبہ سے رتھوں اور سواروں کو بھاڑے کریں + سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھہ
اور معکہ کے بادشاہ کو اور اُسکے لوگوں کو بھاڑے کیا - وے آکے مدبا کے سامھنے بیٹھ گئے +
۸ اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے + اور داؤد نے یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ سنکے یواب کو اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا + تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک
کے سامھنے لڑائی کے لئے صف باندھی - اور وے بادشاہ جو آئے تھے سو میدان میں الگ
۱۰ تھے + جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامھنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا تب اُس
نے اِسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پر اباندھا
۱۱ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابی شی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں نے بنی عمون کے سامھنے
۱۲ پر اباندھا + اور اُسنے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری مدد کیجیو - اور اگر بنی عمون تجھ
۱۳ پر غالب ہوں تو میں تیری مدد کرونگا + سو ہمت باندھو اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے
اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے بہادری کرینگے - اور خداوند جو اُسکی نظر میں بہتر ٹھہرے
۱۴ وہی کریگا + پس یواب اپنے ساتھ والے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور
۱۵ وے اُسکے آگے سے بھاگ نکلے + اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا تو وے
بھی اُسکے بھائی ابی شی کے آگے سے بھاگے اور شہر میں گھسے + تب یواب یروسلم کو
۱۶ پھرا + اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے شکست پائی تو وے قاصدوں
کو بھیجکر ندی پار کے ارامیوں کو لے آئے اور ہدرعزر کا سپہسالار سوفک اُن کے آگے
۱۷ آگے چلتا تھا + اور اِسکی خبر داؤد کو ملی - تب وہ سب اسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا
اور اُنپر چڑھ آیا اور اُنکے مقابل صف باندھی + سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے
۱۸ میں جنگ کی صف باندھی تو وے اُس سے لڑے + لیکن ارامی اسرائیل کے آگے سے
بھاگے - اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس
۱۹ ہزار پیادوں کو مار ڈالا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا اور جب ہدرعزر کے نوکروں
نے دیکھا کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے تو وے داؤد سے صلح کرکے اُسکے تابعدار ہوئے +
غرض ارامی بنی عمون کی مدد کرنے کو دوبارہ راضی نہ ہوئے +

۲۰ باب پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جس وقت بادشاہ جنگ کے لئے خروج کرتے
تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لے جاکے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور آکے ربّہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو گھیر لیا + لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا + اور یواب نے ربّہ کو مار لیا اور اُسے اُجاڑ دیا +
۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا اور دریافت کیا کہ اُس کا
سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُس میں بہت قیمتی پتھر تھے - اور وہ داؤد کے سر
۳ پر رکھا گیا - اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا + اور اُسنے اُن لوگوں کو جو
اُس میں تھے باہر نکالا اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کلہاڑوں سے اُنہیں کاٹا +
اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا + تب داؤد اور ساری
گروہ یروسلم کو پھری +

۴ اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ جزر میں فلسطیوں سے لڑائی شروع ہوئی + تب جوساتی سبکی نے
۵ سفی کو جو رفا کی نسل سے تھا قتل کیا اور فلسطی مغلوب ہوئے + اور فلسطیوں سے پھر لڑائی
ہوئی + تب یعور کے بیٹے الحنان نے جاتی جولیت کے بھائی لحمی کو جسکے بھالے کی چھڑ
۶ جلاہے کے شہتیر کی سی تھی مار ڈالا + پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی - اور وہاں بڑا قد آور
پہلوان تھا جسکی چوبیں اُنگلیاں ہر ہاتھ پاؤں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی رفا کی نسل میں
۷ تھا + وہ اسرائیل پر حرف لایا + لیکن داؤد کے بھائی شمعی کے بیٹے یہوناتن نے اُسکو مار ڈالا +
۸ یہ جات میں رفا سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے +

۲۱ باب اور شیطان اسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد کو اُبھارا کہ اسرائیل کو شمار
۲ کرے + تب داؤد نے یواب کو اور لوگوں کے سرداروں کو کہا کہ جاؤ بیر سبع سے
۳ دان تک اسرائیل کو گنو اور اُنکی گنتی میرے پاس لاؤ کہ میں جانوں + یواب بولا خداوند
اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اُتنے سے سو گنا زیادہ کرے - اے میرے خداوند بادشاہ کیا
وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں ؟ پھر میرا خداوند یہہ بات کیوں
۴ چاہتا ہے ؟ کسواسطے آپ اسرائیل کے لئے تقصیروار ہونے کے سبب ہونگے ؟ لیکن
بادشاہ کا فرمان یواب پر غالب ہوا + چنانچہ یواب نکل گیا اور تمام اسرائیل میں گذرا اور
یروسلم میں پھر آیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ تب یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی + اور سارے اسرائیل گیارہ لاکھ
۶ تلوریے اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریے تھے + لیکن اُسنے اُن میں اہل لاوی اور
۷ بنی بنیمین کا شمار شامل نہ کیا۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یواب کے نزدیک مکروہ تھا + اور یہہ بات
۸ خدا کی نظر میں بہت بُری تھی۔ اِسلئے اُسنے اِسرائیل کو مارا + تب داؤد نے خدا سے کہا کہ
مجھ سے بڑا گناہ ہوا کہ میں نے یہہ کام کیا۔ اب اپنے بندے کا قصور معاف کیجئے کہ میں
۹ نے بہت بیہودہ کام کیا ہے + اور خداوند داؤد کے غیب بین جاد سے ہمکلام ہوا اور بولا کہ جا
۱۰ داؤد کو کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں۔ اُن میں سے ایک
۱۱ چُن لے کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں + سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے
۱۲ کہ ان میں سے چُن لے کہ تین برس کا کال ہو یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک
ہوتا جاوے اور تیرے دشمنوں کی تلوار تجھ پر آپڑے یا تین دن خداوند کی تلوار یعنے مری
ملک میں چلے اور خداوند کا فرشتہ اسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے + اب
۱۳ سوچ لے بتا کہ میں اپنے بھیجنیوالے کو کیا جواب دُوں + تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑی
تنگی میں ہوں۔ میں خداوند کے ہاتھ میں پڑوں کہ اُسکی رحمتیں بہت عظیم ہیں۔ لیکن انسان
۱۴ کے ہاتھ میں نہ پڑوں + سو خداوند نے اسرائیل پر مری بھیجی اور اسرائیل میں سے ستر ہزار
۱۵ آدمی مرمٹے + اور خداوند نے ایک فرشتہ یروسلم کو بھیجا کہ اُسے فنا کرے۔ اور اُسکے فنا
کرتے ہی خداوند دیکھ کر اُس بلا کی کے لئے پچھتایا اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے
کو کہا۔ بس اب اپنا ہاتھ کھینچ + اور خداوند کا فرشتہ یبوسی اُرنان کے کھلیہان پر کھڑا تھا +
۱۶ اور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے آسمان و زمین کے بیچ ادھر میں خداوند کے فرشتے
کو کھڑے ہوئے دیکھا کہ اُسکے ہاتھ میں ایک کھینچی ہوئی تلوار تھی جسے یروسلم پر چلاتا ہے +
۱۷ تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے ہوئے منہہ کے بھل گرے + اور داؤد نے خدا سے
کہا کیا میں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شمار کیا جاوے؟ گناہ تو میں نے کیا اور سچ مچ
بدی مجھ سے ہوئی۔ پر ان بھیڑوں نے کیا فعل کیا؟ اے خداوند میرے خدا تیرا ہاتھ مجھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو نہ تیرے لوگوں پر کہ وے مری میں گرفتار ہوویں + اور
خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کیا کہ داؤد کو کہے کہ داؤد چڑھ جائے کہ یبوسی اُرنان
۱۹ کے کھلیہان پر خداوند کے لئے ایک قربان گاہ اُٹھا وے + اور داؤد جاد کے کلام کے
۲۰ موافق جو اُسنے خداوند کے نام سے کہا تھا چڑھ گیا + اور اُرنان نے پھر کے فرشتے کو
دیکھا۔ اور اُسکے چار بیٹوں نے اُسکے ساتھ آپ کو چھپایا + اُسوقت اُرنان گیہوں پیٹتا تھا +
۲۱ اور جب داؤد اُرنان پاس آیا تب اُرنان نے نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے
۲۲ باہر گیا اور داؤد کے آگے جھک کے زمین پر سجدہ کیا + اور داؤد نے اُرنان کو کہا کہ
اِس کھلیہان کی جگہ مجھے دے کہ میں اُسپر خداوند کے لئے ایک قربان گاہ بناؤں تیسکا
۲۳ پورا دام لیکے مجھے دے تاکہ مری لوگوں کے بیچ سے تھم جائے + اُرنان نے داؤد سے کہا
لیجئے اپنے لئے اور میرا خداوند بادشاہ جو اُس کی نظر میں بہتر معلوم ہووے سو کرے۔
دیکھئے میں بیل سوختنی قربانی کے لئے اور نورج ایندھن کے لئے اور گیہوں نذر کی قربانی
۲۴ کے لئے سب دیتا ہوں + داؤد بادشاہ نے اُرنان سے کہا سو نہیں بلکہ میں پورا دام دیکے
اُسے مول لونگا۔ کیونکہ میں اُسے جو تیرا ہی خداوند کے لئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کئے
۲۵ سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا + سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا
۲۶ تول کے دیا + اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیوں اور سلامتی
کی قربانیوں کو گذرانا اور خداوند سے دعا کی جسنے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح پر
۲۷ آگ بھیجکر اُسکو جواب دیا + اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا تب اُس نے اپنی تلوار میان
میں پھر کی +
۲۸ اُس وقت جب کہ داؤد نے دیکھا کہ خداوند نے یبوسی اُرنان کے کھلیہان میں
۲۹ اُسکو جواب دیا تھا تو وہاں قربانی چڑھایا کی + کیونکہ اُسوقت خداوند کا مسکن جو موسیٰ نے
۳۰ بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون کی اونچی جگہ میں تھے + لیکن داؤد خدا
کی تلاش میں وہاں اُس کے آگے نہ جا سکا کہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار سے ڈرتا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ باب
اور داؤد بولا یہیں خداوند خدا کا گھر اور یہیں اسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح ہوگا +
۲ اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل کے ملک میں ہیں جمع کریں۔ اور
۳ اُسنے سنگتراش مقرر کئے کہ خدا کے گھر کے بنانے کے لئے چوکونے پتھر تراشیں + اور داؤد
دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول
۴ سے باہر تھا اور اتنے سرو کے لٹھے کہ گنتی سے باہر تھے تیار کرتا تھا۔ کہ صیدانی اور صوری
۵ بہت سی سرو کی لکڑی داؤد پاس لاتے تھے + اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا
اور بچہ ہے۔ اور چاہئے کہ خداوند کا گھر جو بن جاوے سو نہایت عمدہ ہووے کہ اُسکا نام
اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے۔ سو میں اُسکے لئے تیاری کرونگا + چنانچہ داؤد نے
اپنے مرنے کے آگے بہت سی تیاری کی +
۶ اور اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا اور اُسے حکم دیا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے
۷ ایک گھر بناوے + اور داؤد نے سلیمان سے کہا اے میرے بیٹے میں جو ہوں سو میرے
۸ دل میں تھا کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں۔ لیکن خداوند کا کلام اس
مضمون کا مجھ پر اُترا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی لڑائیاں لڑیں۔ تجھے میرے
۹ نام کے لئے گھر نہ بنانا ہوگا۔ کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہے + دیکھ تجھ سے
ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ وہ صاحب صلح ہوگا اور میں اُسے اُسکی چاروں طرف کے سارے
دشمنوں سے صلح دونگا۔ کہ سلیمان اُسکا نام ہوگا اور امن و آرام میں اُسکے دنوں میں اسرائیل
۱۰ کو بخشونگا + وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنا ویگا وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُسکا باپ
۱۱ ہونگا اور میں اسرائیل پر اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا + اب اے میرے بیٹے
خداوند تیرے ساتھ ہووے کہ تو اقبالمند ہو اور خداوند اپنے خدا کا گھر بنا وے جیسا
۱۲ کہ اُسنے تیرے حق میں کہا ہے + فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے اور اسرائیل کی بابت
۱۳ تجھے خاص حکم دے تاکہ تو خداوند اپنے خدا کی شریعت کو حفظ کرے + تب تو اقبالمند ہوگا
جب کہ تو اُن آئینوں اور شرعیتوں پر جو اُسنے موسیٰ کو اسرائیل کے لئے فرمائیں عمل کرنے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ چالاک ہوگا + مضبوط ہوا ور ہمت باندھے مت ڈر اور نہ گھبرا + دیکھ میں نے اپنی محنت و
مشقت سے خداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار روپا اور
بے اندازہ پیتل اور لوہا تیار کیا۔ کہ وہ کثرت سے ہے۔ اور لکڑیاں اور پتھر میں نے تیار کئے اور
۱۵ تو اُنپر اور بڑھائیو + اور بہت سے کاریگر پتھر کے توڑنے والے اور سنگتراش اور بڑھئی
۱۶ اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم کے کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں + سونے کا اور روپے
کا اور پیتل کا اور لوہے کا کچھ حساب نہیں + اُٹھ اور کام کر اور خداوند تیرے ساتھ ہو +
۱۷ اور داؤد نے اسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا کہ اُسکے بیٹے سلیمان کی مدد کریں
۱۸ اور کہا کیا خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ نہیں ہے؟ اور تمہیں چاروں طرف سے
چین نہیں دیا ہے؟ کیونکہ اُسنے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہے اور ملک
۱۹ خداوند کے آگے اور اُسکے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہے + سو اب اپنے دل و جان
سے خداوند اپنے خدا کی تلاش میں لگے رہو۔ اور اُٹھو اور خداوند خدا کی مقدس بناؤ تاکہ تم
خداوند کے عہد کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خداوند کے نام
کا بنیگا چڑھا لاؤ +

۲۳ باب اور جب داؤد بوڑھا اور عمر آسودہ تھا تو اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو اسرائیل کا بادشاہ
۲ کیا + اور اُسنے اسرائیل کے سارے سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا
۳ اور لاوی جو تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے اور اُنکی گنتی ایک ایک
۴ کر کے اڑتیس ہزار مرد کی تھی + ان میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات
۵ تھے۔ اور چھ ہزار محرر اور منصف تھے۔ اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں
کو جو میں نے (داؤد نے فرمایا ہے) خدا کی شکرگذاری کے لئے بنائے تھے لیکے نغمہ خوانی
۶ کرتے تھے + اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے شمار کے مطابق الگ باری داریوں
۷ میں تقسیم کیا۔ یعنے جیرسون قہات اور مراری کو جیرسونیوں میں سے یہ تھے۔ لعدان
۹ اور سمعی + بنی لعدان۔ سردار یحی ایل اور زیتام اور یوایل تین + بنی سمعی۔ سلومیت اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ خزی ایل اور ہاران تین + یے لعذان کے گھرانے کے ابوی سردار تھے + اور بنی سمعی
۱۱ یحت زینا اور یعوس اور بریعہ - یے بنی سمعی چار تھے + اور یحت سردار تھا اور زیزا دوسرا
اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے اِس سبب سے وے ایک ہی حساب میں اُن کے
۱۲ آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے + بنی قہات - عمرام اضہار حبرون اور عزی ایل چار
۱۳ بنی عمرام ہارون اور موسیٰ + اور ہارون الگ کیا گیا کہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کرے وہ
اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں اور اُسکی عبادت
۱۴ کریں اور اُسکا نام لیکے ابتک برکت دیویں + رہا مرد خدا موسیٰ اُسکے بیٹے لاوی کے فرقے
۱۵ ۱۶ میں محسوب تھے بنی موسیٰ - جیرسوم اور العزر + بنی جیرسوم میں سبوایل سردار تھا +
۱۷ اور بنی العزر یے تھے - رحبیا ہو سردار + اور العزر کے اور بیٹے نہ تھے پر رحبیا ہو کے بہت سے
۱۸ ۱۹ بیٹے تھے + بنی اضہار میں سلومیت سردار تھا بنی حبرون میں یریاہ سردار امریاہ دوسرا
۲۰ ۲۱ یحزایل تیسرا اور یقمعام چوتھا + بنی عزی ایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا + بنی مراری
۲۲ محلی اور موسی + بنی محلی - العزر اور قیس + اور العزر مر گیا اور اُسکے بیٹے نہ تھے - مگر بیٹیاں - اور
۲۳ اُنکے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُنسے بیاہ کیا + بنی موسیٰ - محلی اور عیدر اور یریموت تین +
۲۴ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے - اُنکے ابوی سردار جیسا کہ وے
نام بہ نام ایک ایک نفر کر کے گنے گئے یے ہیں وے بیس برس اور اُوپر کی عمر سے خداوند
۲۵ کے گھر کی خدمت کرتے تھے + کیونکہ داؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں
۲۶ کو آرام دیا ہے اور وہ ابتک یروشلم میں سکونت کریگا - اور لاویوں کو بھی کیونکہ آگے کو مسکن اور
۲۷ اُسکی خدمت کے سارے ہتھیار اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا + کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق
۲۸ بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے گنے گئے + کیونکہ اُنکا کام یہہ تھا کہ بنی ہارون کے
پاس حاضر رہیں کہ خداوند کے گھر کی خدمت کی جاوے اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر
اور ساری مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے
۲۹ اور نظر کی روٹی کے لئے اور میدہ کی نذر کی قربانی کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور توے میں کی روٹی اور پوری کے لئے اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے لئے مقرر ہوویں
۳۰ اور کہ ہر صبح کو کھڑے ہو کے خداوند کی شکرگذاری اور ستائش کریں اور ویسے ہی شام
۳۱ کو بھی + اور کہ سبتوں اور نئے چاندوں اور مقرری عیدوں میں گنتی کر کے اُنکی ٹھہرائی ہوئی
۳۲ باری کے موافق ساری سوختنی قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں۔ اور یوں
خداوند کے گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت کے خیمے کی امانت اور مقدس کی امانت اور
اپنے بھائیوں بنی ہارون کی امانت کی حفاظت کریں +

۲۴ باب ۱ اور بنی ہارون کی تقسیمیں یہ تھیں + بنی ہاروں۔ ندب ابیہو اور العزر اور اتمر + اور
۲ ندب اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مرگئے اور اُنکے بیٹے نہ تھے۔ سو العزر اور اتمر نے کہانت
۳ کا کام کیا + اور داؤد نے اُنہیں یعنے صدوق کو اور العزر کے بیٹوں میں سے اور اتمر کے بیٹوں
۴ میں سے اخی ملک کو اُنکے عہدوں کے موافق اُنکی خدمت میں بانٹ دیا + اور بنی العزر میں
بنی اتمر کی بہ نسبت زیادہ اشراف مرد موجود تھے۔ اور اسطرح سے وے بانٹے گئے +
بنی العزر کے ابوی گھرانے کے سولہ سردار تھے اور بنی اتمر کے ابوی گھرانے کے آٹھ +
۵ اسطرح قرعہ ڈال کے وے بانٹے گئے اُن میں سے اور اُن میں سے دونوں۔ کہ مقدس کے
۶ سردار اور خدا کی خدمت کے سردار بنی العزر میں سے اور بنی اتمر میں سے تھے + اور سمعیاہ کاتب
نے جو نتنئیل کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تھا اُنکے ناموں کو بادشاہ کے آگے اور امیروں
کے اور صدوق کاہن کے اور اخی ملک بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی
سرداروں کے آگے چٹھی پر لکھا۔ ایک ایک ابوی گھرانا العزر کے لئے نکالا گیا اور ایک ایک
۷ اتمر کے لئے نکالا گیا + اور پہلی چٹھی یہویریب کی نکلی دوسری یدعیاہ کی + تیسری حارم کی
۸ چوتھی سعوریم کی پانچویں ملکیاہ کی چھٹویں میامین کی ساتویں ہقوض کی آٹھویں ابیاہ کی نویں
۹ یشوع کی دسویں سکانیاہ کی گیارھویں الیاسب کی بارھویں یقیم کی تیرھویں حفاکی +
۱۰ چودھویں یسباب کی پندرھویں بلجاہ کی سولھویں امیر کی سترھویں خزیر کی اٹھارھویں
۱۱ فصیص کی اُنیسویں فتحیاہ کی بیسویں یحزقی ایل کی اکیسویں یاکین کی بائیسویں جمول کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ تیئیسویں دلایاہ کی چوبیسویں معزیاہ کی + یہہ اُنکی خدمت کی ترتیبیں تھیں کہ اپنے باپ ہارون
۱۹ کے حکم سے اپنے دستور کے موافق خداوند کے گھر میں آویں جیسا کہ خداوند اسرائیل کے
خدا نے اُسے حکم کیا تھا +

۲۰ اور باقی بنی لاوی یہ تھے - عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل - سوبائیل کے بیٹوں
۲۱ ۲۲ میں سے یہدیاہ - رہاوحابیاہو - بنی رحابیاہو میں سے پہلا یسیاہ - اضہاریوں میں سے
۲۳ سلوموت - بنی سلوموت میں سے یحت + اور بنی حبرون میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا
۲۴ ۲۵ یحزی ایل تیسرا یقامعام چوتھا - بنی عزی ایل - میکاہ - بنی میکاہ میں سے سمیر - میکاہ کا
۲۶ ۲۷ بھائی یسیاہ - بنی یسیاہ میں سے ذکریاہ - بنی مراری محلی اور موسی - بنی یعزیاہ بنو + بنی مراری
۲۸ ۲۹ یعزیاہ سے - بنو اور سوہم اور زکور اور عبری - محلی سے العزر ہوا جسکا کوئی بیٹا نہ تھا قیس
۳۰ سے بنی قیس یرحمئیل - اور بنی موسی - محلی اور عدر اور یریموت + یہ لاویوں کے بیٹے اُنکے
۳۱ ابوی گھرانے کے موافق ہیں + انہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہاروں کے آگے سامنے
ہو کے داؤد بادشاہ کے اور صدوق اور اخی ملک اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سردار
کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے
برابر ہو کے چٹھیاں ڈالیں +

۲۵ باب ۱ اور داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے
بعضوں کو عبادت کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور کنارتوں سے اور جھانجھوں سے
۲ نبوت کریں - اور عبادت کے کام کرنے والوں کا شمار یہہ تھا - آسف کے بیٹوں میں سے
زکور اور یوسف اور نتنیاہ اور اسرلاہ - آسف کے یہ بیٹے آسف کے پاس حاضر رہتے
۳ تھے اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا - یدوتون سے یدوتون کے بیٹے - جدلیاہ
ضری اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ اور شمعی - یہ چھ اپنے باپ یدوتون کے محکوم تھے جو خداوند
۴ کے لشکر اور حمد کے لئے بربط بجا کے نبوت کرتا تھا + ہیمان سے ہیمان کے بیٹے - بقیاہ عزی ایل
سبوایل اور یریموت حنانیاہ حنانی الیاتہ جدلتی اور رمامتی عزر یسبقاسہ ملوتی ہوتیر محازیوتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ یہ سب بادشاہ کے غیب بین ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کے معاملوں کے سینگ بلند کرنے
۶ کو تھا۔ اور خدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں + یہ سب اپنے باپ کے بتانے
کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے کہ خدا
کے گھر کی خدمت کریں۔ جیسا کہ آسف اور یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حاکم ہوتا
۷ تھا + اور اُنکی گنتی اُنکے بھائیوں کے ساتھ جو خداوند کی نغمہ سازی میں سکھلائے گئے تھے
۸ یعنے سب جو ہوشیار تھے سو دو سو اٹھاسی تھی + اور سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے
۹ کیا اُستاد کیا شاگرد گروہ مقابل گروہ کے خدمت کی چٹھیاں ڈالتے تھے + پہلی چٹھی آسف
کی اُسکے بیٹے یوسف کو ملی۔ دوسری جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے
۱۰ تیسری زکور کو وہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی بارہ تھے۔ چوتھی یضری کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۱ اُس سمیت بارہ تھے۔ پانچویں نتنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ چھٹھویں بقیاہ
۱۲ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ ساتویں یسری لاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۳ سمیت بارہ تھے۔ آٹھویں یسعیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ نویں متنیاہ
۱۴ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ دسویں سمعی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۱۵ بارہ تھے۔ گیارھویں عزرایل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ بارھویں حسبیاہ
۱۶ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ تیرھویں سبوایل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۱۷ بارہ تھے۔ چودھویں متتیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ پندرھویں یریموت
۱۸ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ سولھویں حنانیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۹ سمیت بارہ تھے۔ سترھویں یسبقاشہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے + اٹھارھویں
۲۰ حنانی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ اُنیسویں ملوتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۲۱ سمیت بارہ تھے۔ بیسویں الیاتہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ اکیسویں ہوتیر
۲۲ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ بائیسویں جدالتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۲۳ سمیت بارہ تھے۔ تیئیسویں محازیوت کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ چوبیسویں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رہتی عزر کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے +

۲۶ باب ۲ دربانوں کی تقسیموں کی بابت - قرحیوں میں مسلمیاہ بن قرہ جو بنی آسف میں سے تھا

۳ اور بنی مسلمیاہ - زکریاہ پلوٹھا یدی ئیل دوسرا زبدیاہ تیسرا یتنیئیل چوتھا عیلام پانچواں یوحنان

۴ چھٹواں الیہوعینی ساتواں تھا + اور بنی عوبیدادوم میں سے سمعیاہ پلوٹھا یہوزباد دوسرا

۵ یوخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنیئیل پانچواں عمی ایل چھٹا اسکار ساتواں فعلتی آٹھواں - کیونکہ

۶ خداوند نے اُسے برکت بخشی تھی + اور اُسکے بیٹے سمعیاہ سے بھی بیٹے پیدا ہونے جو اپنے

۷ آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وے نہایت مضبوط اور بہادر تھے + بنی سمعیاہ

عتنی اور رفاایل اور عوبید اور اُسکا بھائی الزباد جو سب زور آور مرد تھے اور الیہوا ور

۸ سماکیاہ + یہ سب عوبیدادوم کے بیٹوں میں سے تھے - وے اور اُنکے بیٹے اور اُن کے

۹ بھائی جو سب مرد آدمی اور بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبیدادوم میں سے تھے + اور مسلمیاہ

۱۰ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے + اور مراری کی اولاد میں سے حوسہ کے بیٹے سمری

۱۱ رئیس تھا - (وہ پلوٹھا تو نہ تھا پر اُسکے باپ نے اُسے رئیس کیا -) دوسرا خلقیاہ تیسرا طبلیاہ

۱۲ چوتھا زکریاہ - حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے + انہیں دربانوں کی باری داریاں مردوں

کے سروں کے شمار کے موافق ملیں کہ وے ایک دوسرے کے مقابل چوکی دیویں اور خداوند

کے گھر میں خدمت کریں +

۱۳ اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق ہر ایک

۱۴ دروازے کے لئے قرعہ ڈالا + اور پورب طرف کا قرعہ سلمیاہ کے لئے پڑا + پھر اُسکے بیٹے زکریاہ

۱۵ کے لئے بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُسکا قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا + عوبیدادوم

۱۶ کے لئے دکھن کی طرف کا - اور اُسکے بیٹوں کے لئے بیت اسفیم کا + سفیم اور حوسہ کے لئے

پچھم کی طرف کا سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھ کا راستہ اُوپر جاتا ہے الیسا کہ

۱۷ ایک چوکی دوسرے کے آمھنے سامھنے ہوئی + پورب کی طرف چھ لاوی چوکی دیتے تھے

اُتر کی طرف ہر روز چار دکھن کی طرف ہر روز چار اور اسفیم کے پاس دو دو - پچھم کی طرف

۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ پر بار کی سمت چار باندھہ کے راستے کے لئے اور دو پر بار کے لئے + بنی قرحی اوبنی مراری میں
سے دربانوں کی باریداریاں یوں تھیں +

۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر
۲۱ مقرر تھا + رہے بنی لعدان - جیرسونی لعدان کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا
۲۲ ابوی رئیس تھے یحی ایلی تھے + بنی یحی ایلی زیتام اور اُسکا بھائی یوایل خداوند کے گھر کے
۲۳ خزانے پر مقرر تھے + عمرامیوں اضہاریوں حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے کئی ایک مقرر
۲۴ ۲۵ تھے + اور سبوایل بن جیرسوم بن موسیٰ بیت المال پر سردار تھا + اور اُسکے بھائی العزر
کی طرف سے - اُسکا بیٹا رحبیاہ اُسکا بیٹا یسعیاہ اور اُسکا بیٹا یورام اور اُسکا بیٹا زکری
۲۶ اور اُسکا بیٹا سلومیت + وہی سلومیت اور اُسکے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے
جو داؤد بادشاہ نے اور ابوی رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے
۲۷ اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں + لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند
۲۸ کے گھر کی تعمیر کے لئے نذر کی تھی + اور سب جو سموایل غیب بین نے اور ساؤل بن قیس
نے اور ابنیر بن نیر نے اور یواب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی وہ سب مقدس مال سلومیت
۲۹ کے اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھا + اضہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُسکے
۳۰ بیٹے شہر کے باہر کے بندوبست کے لئے اسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے + حبرونیوں
میں سے حسابیاہ اور اُسکے بھائی ایک ہزار سات سو دلاور مرد اسرائیل کے لوگوں پر
جو یردن پار مغرب کی سمت تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری کے لئے
۳۱ تعینات تھے + حبرونیوں میں یریاہ حبرونیوں کا اُسکے آبائی نسبوں کے موافق سردار تھا
داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں اُنکی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر میں اُن کے
۳۲ درمیان دلاور مرد پائے گئے + اور اُسکے بھائی دو ہزار سات سو صاحب ہمت اور ابوی
رئیس تھے جنہیں داؤد بادشاہ نے روبینیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسی کے اوپر
ہر ایک کام کے لئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مقرر کیا +

۲۷ باب اب بنی اسرائیل اپنے شمار کے موافق جو ابوی رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں کے
سردار تھے اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت
کرتے تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے سو ہر ایک باریداری
۲ میں چوبیس ہزار تھے + پہلے مہینے کی پہلی باریداری پر یسوبعام بن زبدی ایل تھا اور
۳ اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + بنی پرس میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں
۴ کے سرداروں کا رئیس تھا + اور دوسرے مہینے کی باریداری پر دودی اخوحی تھا اور
۵ اُسکی باریداری میں مقلوت بھی سردار تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + تیسرے
مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا اور اُسکی باریداری
۶ میں چوبیس ہزار تھے + یہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں میں بہادر تھا اور اُن تیسوں سے بالا
تھا۔ اور اُسکی باریداری میں اُسکا بیٹا عمیزباد بھی شامل تھا + چوتھے مہینے کے لئے یواب
۷ کا بھائی عسہیل تھا اور اُسکا نائب اُسکا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
۸ تھے + پانچویں مہینے کے لئے پانچواں سردار سمہوت اشراخی تھا اور اُسکی باریداری میں
۹ چوبیس ہزار تھے + چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا
۱۰ اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم
۱۱ میں سے فلونی خلص تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں
۱۲ سردار زارحیوں میں سے حوساتی سبکی تھا اور اُسکی باری داری میں چوبیس ہزار تھے + نویں
مہینے کے لئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر سردار تھا اور اُسکی باری داری
۱۳ میں چوبیس ہزار تھے + دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی
۱۴ مہری تھا اور اُسکی باری داری میں چوبیس ہزار تھے + گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں
سردار بنی افرائیم میں سے فرعتونی بنایاہ تھا اور اُسکی باری داری میں چوبیس ہزار تھے +
۱۵ بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سردار عتنیئیلیوں میں سے نطوفاتی خلدی تھا اور اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی باری داری میں چوبیس ہزار تھے +

۱۶ اور یے اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے - روبینیوں پر العزر بن زکری سردار تھا
۱۷ ۱۸ شمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ - لاویوں پر حسابیاہ بن قموایل - ہارونیوں پر صدوق - یہودہ
۱۹ پر الیہوداؤد کے بھائیوں میں سے - اشکار پر عمری بن میکاایل - زبلون پر اسماعیاہ بن
۲۰ عبدیاہ - نفتالی پر یریموت بن عزری ایل - بنی افرائیم پر ہوسیع بن عزازیاہ - آدھے فرقے
۲۱ منسی پر یوایل بن فدایاہ - جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر عیدو بن زکریاہ - بنیمین پر یعسیئیل بن ابنیر
۲۲ ۲۳ دان پر عزری ایل بن یروحام + یے اسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے + پر داؤد نے اُن کا
جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار نہ کیا - کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ میں اسرائیل
۲۴ کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا + ضرویاہ کے بیٹے یواب نے گننا شروع کیا پر
تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہوا اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ
کی فرد میں مندرج نہ ہوا +

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر تھا - اور کھیتوں میں شہروں
۲۶ میں گانوؤں میں اور قلعوں میں کے انبار خانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا - اور کسانوں پر جو ہین
۲۷ کو جو تتے بوتے تھے عزری بن کلوب تھا - اور انگور ستانوں پر سمعی راماتی تھا - اور انگوروں
۲۸ کے حاصل پر مے کے گودام کے لئے زبدی شفمی تھا - اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں
۲۹ پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا - اور یوآس تیل کے گودام پر - اور
گائے بیل پر جو سرون میں چرتے تھے سطری سرونی تھا - اور سفط بن عدلی اُن گائے بیلوں
۳۰ پر جو ترائیوں میں چراتے تھے - اور اونٹوں پر اسماعیلی اُبال تھا - اور گدھوں پر یحدیاہ
۳۱ مرونی تھا - اور بھیڑ بکری پر یازز ہاجری تھا + یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر
مقرر تھے +

۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا - اور یحیئیل بن حکمونی شاہزادوں
۳۳ کے ساتھ رہتا تھا - اور اخیتفل بادشاہ کا مشیر تھا - اور حوسی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ اور احیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر تھے۔ اور بادشاہی فوج کا
سپہالار یواب تھا +

۲۸ باب اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو جو فرقوں کے سردار تھے اور اُن گروہوں
کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں
کو اور سیکڑوں کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُسکے بیٹوں کے سب مال اور مواشی
کے سرداروں کو اور خواجہ سراؤں کو اور بہادروں کو اور سارے پہلوانوں کو یروشلم
میں جمع کیا + تب داؤد بادشاہ اپنے پانوں پر اُٹھ کھڑا ہوا اور بولا کہ ای میرے بھائیو ۲
اور میرے لوگو میری سنو۔ میرے دل میں تھا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے
آرام گاہ اور ہمارے خدا کے لئے پانوں کی کرسی بناؤں اور میں نے اُسکے اُٹھانے کے
لئے تیاری کی تھی + پر خدا نے مجھے کہا کہ تو میرے نام کے لئے گھر مت بنانا کیونکہ تو جنگی مرد ہے ۳
اور لہو بہایا ہے + لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے ۴
میں سے چُن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں۔ کیونکہ اُسنے یہوداہ کو پیشوا ہونے
کے لئے انتخاب کیا۔ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے
اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے + اور میرے ۵
سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں) اُسنے میرے بیٹے
سلیمان کو پسند کیا کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھے + اور اُسنے مجھے کہا کہ ۶
تیرا بیٹا سلیمان میرے لئے گھر اور بارگاہیں بنا ویگا۔ کیونکہ میں نے اُسے چُن لیا کہ میرا بیٹا
ہو اور میں اُسکا باپ ہونگا + اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں ۷
قائم رہیگا جیسا کہ اسوقت ہے تو میں اُسکی بادشاہت ہمیشہ تک قائم رکھونگا + اور اب ۸
سارے اسرائیل یعنے خداوند کی جماعت کے دیکھتے اور ہمارے خدا کے سننے میں تمہیں نصیحت
دیتا ہوں کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز کرو تاکہ تم اِس اچھی زمین
کے وارث ہو اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ + اور ای ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میرے بیٹے سلیمان تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان اور کامل دل سے اور جی کی رغبت سے
اُس کی بندگی کر۔ کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ہے اور خیالوں کے سارے تصور کو سمجھتا
ہے۔ اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا تو وہ تجھ سے پایا جائیگا اور اگر تو اُسے چھوڑ دیگا تو وہ ہمیشہ کو تجھے
۱۰ رد کر دیگا۔ اب دیکھ اور اسے غور کر کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہے کہ مقدس کے لئے ایک
گھر بناوے۔ سو دلاور ہو اور اُسے بنا +

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا اور اُسکے مکانوں کا اور اُس کے
خزانوں کا اور اُسکے بالاخانوں کا اور اُسکے بھیتر کی کوٹھریوں کا اور بیت الکفارہ کا
۱۲ نقشہ دیا + اور نقشہ سب کا جو روح سے اُسکو ملا تھا خداوند کے گھر کے صحنوں کا اور
آس پاس کی کوٹھریوں کا خدا کے مسکن کے خزانوں کا اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں
۱۳ کا۔ اور کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خداوند کے مسکن کی بندگی
۱۴ کے سارے کام کے لئے اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لئے + اور
سونے کے ظروف کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لئے اور روپے
کے سارے ظروف کے لئے روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لئے۔
۱۵ یعنے سُنہلے شمعدانوں کا اور اُنکے سُنہلے چراغوں کا پورا وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُسکے
چراغوں کے اندازکے مطابق۔ اور روپے کے شمعدانوں کے لئے روپا تول دیا ہر شمعدان
۱۶ اور اُسکے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان کے استعمال کے مطابق + اور نظر کی روٹی کی
۱۷ میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے لئے اور روپا پر پہلی میزوں کے لئے۔ اور کانٹوں
اور پیالیوں اور جاموں کے لئے خالص سونا دیا۔ اور سُنہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام
۱۸ کے لئے سونا تول دیا اور رُپہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے روپا تول دیا۔ اور
بخور کی قربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا۔ اور سُنہلے کروبیوں کے مرکب کی بناوٹ
۱۹ کے لئے جو پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں + یہہ سب
لکھے کے (داؤد نے فرمایا) خداوند نے اپنے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا اس نقشے کے سب کام

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مجھے سکھلائے + اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا کہ مضبوط اور دلاور ہو اور کام ۲۰
بنا مت ڈر اور نہ گھبرا۔ کیونکہ خداوند خدا جو میرا خدا ہے تیرے ساتھ ہے۔ وہ تجھ سے غافل
نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام
نہ کرے + اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کی باری داریاں خدا کے مسکن کی ساری خدمت ۲۱
کے لئے حاضر ہیں۔ اور ہر قسم کے کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک
اور ماہر ہیں اور اُمرا اور سارے لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں +

اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا کہ میرا بیٹا سلیمان جو اکیلا خدا سے ۲۹ باب
چُنا گیا ہے ہنوز لڑکا اور نازک ہے اور کام بڑا ہے۔ کیونکہ وہ مسکن نہ انسان کے لئے بلکہ خداوند ۱
خدا کے لئے ہوگا + لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لئے تیاری ۲
کی ہے سُنہلوں کے لئے سونا اور رُپہلوں کے لئے روپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنیوں
کے لئے لوہا اور چوبیوں کے لئے لکڑی اور بلور کے پتھر اور جڑنے کے لئے جگمگاتے رنگ برنگ
کے پتھر اور ہر قسم کے بہنگمولے پتھر اور بہت سے مرمر کے پتھر۔ اور اسلئے کہ میں نے اپنا دل اپنے ۳
خدا کے گھر پر لگایا ہے سو اُسکے جو میں نے بیت المقدس کے لئے تیار کر رکھا اپنے خاص مال میں
سے اپنے خدا کے مسکن کے لئے سونا اور روپا دیا۔ یعنے تین ہزار قنطار سونا اوفیر کے سونے سے ۴
اور سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیواروں کے مڑھنے کے لئے۔ وہ سونا سُنہلوں ۵
کے لئے اور وہ روپا رُپہلوں کے لئے اور کاریگریوں کے سب کام کے لئے ہوگا + اور کون تیار
ہے کہ اپنا ہاتھ بھر کے آج خداوند کے آگے آوے؟ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور اسرائیل ۶
کے فرقوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے کام کے
سرداروں نے اپنی رضامندی ظاہر کی اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لئے پانچ ۷
ہزار قنطار اور دس ہزار درھم سونا دس ہزار قنطار روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ
قنطار لوہا دیا + اور جن پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں نے اُنہیں جیرسونی یحیئیل کے ہاتھوں سے ۸
خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا + تب لوگ شادمان ہوئے اسلئے کہ اُنہوں نے ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خوشی سے ہدیے دیئے۔ کیونکہ وے دل کی تیاری سے خداوند کے لئے دیتے تھے۔ اور
۱۰ داؤد بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی + اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا
شکر کیا۔ اور داؤد نے کہا کہ ای خداوند ہمارے باپ اسرائیل کے خدا تو ابدالاباد مبارک
۱۱ ہووے + ای خداوند بزرگی اور قدرت اور جلال اور ابدیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو آسمان
۱۲ اور زمین میں ہے تیرا ہی ہے + ای خداوند بادشاہت تیری ہے اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز ہے۔ اور
دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ
۱۳ میں قدرت اور توانائی ہیں اور تیرے قابو میں ہے کہ بزرگی اور زور سب کو بخشے + اور اب
۱۴ ای ہمارے خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں + پر میں کون
اور میرے لوگ کون کہ ہم اس طور پر ایسی خوشی سے ہدیہ گذران سکیں؟ کیونکہ تیری طرف
۱۵ سے سب کچھ ہے اور تیرے ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہم نے تجھے دیا ہے + کیونکہ
ہم اپنے سارے باپ دادوں کی طرح تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہمارے دن زمین
۱۶ پر سایہ کی طرح ہیں اور اُنپر کچھ اعتبار نہیں + ای خداوند ہمارے خدا یہہ سارا ذخیرہ جو ہم نے
تیار کیا ہے کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بنا دیں تیرے ہی ہاتھ سے ملا ہے اور سب تیرا
۱۷ ہی ہے + ای میرے خدا میں یہہ بھی جانتا ہوں کہ تو دل کو جانچتا ہے اور راستی کو چاہتا ہے +
میں نے تو اپنے دل کی راستی سے یہہ سب کچھ بخوشی دیا۔ اور میں نے یہہ بھی خوشوقتی سے
۱۸ دیکھا کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لئے بخوشی دیتے ہیں + ای خداوند ہمارے باپ دادوں
ابرہام اضحاق اور اسرائیل کے خدا ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ تک یہہ تصور
۱۹ اور خیال بندھا رہے اور تو اُنکے دلوں کو بھی مستعد کر کہ تیری طرف رجوع رہیں + اور میرے
بیٹے سلیمان کو سچا دل بخش کہ تیرے حکموں اور شہادتوں اور شریعتوں کو حفظ کرے اور اُنپر
۲۰ عمل کرے اور اُس مسکن کو بنا دے جسکے لئے میں نے تیاری کی ہے + اور داؤد نے ساری جماعت
سے کہا کہ اب اپنے خداوند خدا کی حمد کرو + تب ساری جماعت نے خداوند اپنے باپ دادوں کے
۲۱ خدا کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جھکا کے خداوند کے آگے اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا + اور انہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے دوسرے دن سویرے خداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خداوند کے لئے سوختنی
قربانیوں کو گذرانا ایک ہزار بیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار بھیڑ اُن کے تپاولوں
اور بہت سے اور ذبائح سمیت جو سارے اسرائیل کے لئے تھے۔ اور اُنہوں نے اُسی دن ۲۲
بڑی خوشی سے خداوند کے آگے کھایا پیا + اور اُنہوں نے دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان
کو بادشاہ کیا اور خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اُسے ممسوح کیا اور صدوق کو کاہن ہونے
کے لئے تیل چپڑا + چنانچہ سلیمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ میں بادشاہ ہو کے ۲۳
بیٹھا اور اقبالمند تھا اور سارا اسرائیل اُسکی فرمانبرداری کرتا تھا + اور سب اُمرا اور بہادر ۲۴
اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے + اور خداوند نے ۲۵
سارے اسرائیل کی نظر میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے ایسا دبدبہ بادشاہت کا
دیا جیسا اُسکے آگے اسرائیل میں کسی بادشاہ کا نہ تھا +

سو داؤد بن یسی سارے اسرائیل کا بادشاہ تھا + اور وہ عرصہ کہ جس میں اسرائیل ۲۶ ۲۷
پر بادشاہت کرتا رہا سو چالیس برس کا تھا۔ حبرون میں اُسنے سات برس بادشاہت کی
اور یروشلم میں تینتیس برس سلطنت کی + اور وہ اچھی عمر درازی میں زندگی سے اور دولت و ۲۸
عزت سے آسودہ ہو کے مر گیا اور اُسکا بیٹا سلیمان اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور داؤد بادشاہ ۲۹
کے اعمال اول و آخر دیکھو وہ سب سموایل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں
اور جاد غیب بین کی تواریخ میں یعنے اُسکی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ اور جو جو زمانے ۳۰
اُسپر اور اسرائیل پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اُنکا حال سب لکھا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تواریخ کی دوسری کتاب

اباب
۱ اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا اور خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ
۲ رہا اور اُسے بڑی بزرگی بخشی + اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں
کے سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنے
۳ ابوی سرداروں سے باتیں کیں + تب سلیمان اور اُسکے ساتھ ساری جماعت جبعون
کے اونچے مکان پر گئی ۔ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندے موسیٰ نے
۴ بیابان میں بنایا تھا سو وہیں تھا + لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے
اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُسنے اُسکے لئے تیار کیا تھا ۔ کیونکہ اُسنے اُسکے لئے
۵ یروسلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا ۔ پر مذبح پیتل کا جو بضلئیل ابن اُوری نے بنایا تھا
وہاں خداوند کے خیمے کے آگے تھا اور سلیمان ساری جماعت کے ساتھ وہاں دعا
۶ مانگنے کو گیا + اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت
کے خیمے کے سامھنے تھا چڑھ گیا اور اُسپر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا +
۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا اور اُسے کہا جو تو چاہتا ہے کہ میں تجھے دوں سو
۸ مانگ لے + سلیمان نے خدا سے کہا کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جگہ بادشاہ کیا۔ اب ای خداوند خدا تیری بات جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی برقرار رہے ۹
کہ تو نے ایک قوم پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ہے مجھے بادشاہ کیا۔
پس مجھے عقل اور سمجھ دیجئے تاکہ میں ان لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں۔ کیونکہ تیری ۱۰
اس بڑی قوم کا انصاف کون کر سکتا ہے؟ تب خدا نے سلیمان سے کہا اسلئے کہ تیرا دل اسپر ۱۱
تھا اور تو نے مال و اسباب یا دولت یا عزت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی
درازی مانگی بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی کہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ
کیا انصاف کرے۔ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزت ۱۲
تجھے ایسی دونگا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو
تیرے بعد ایسی ہوگی + چنانچہ سلیمان جبعون کے اونچے مکان پر سے جماعت کے خیمے کے آگے ۱۳
سے یروسلم میں پھر آیا اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا +
اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُسکی ایک ہزار چار سو گاڑیاں ۱۴
تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم
میں بادشاہ کے ساتھ + اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا چاندی پتھروں کی مانند بہت ۱۵
کر دیا اور سرو کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں کی مانند جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں +
اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگر ۱۶
اُن جمع ہوؤں کو مقرری دام پر لیتے تھے + اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال ۱۷
روپے پر نکلتی اور اُوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اسی طرح حتیوں
کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے اُنہیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے +
اور سلیمان نے ارادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے ۲ باب
لئے ایک گھر بنا دے + اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں اور پہاڑ میں اسی ہزار پتھر ۲
توڑنیوالوں کو ٹھہرایا اور تین ہزار چھ سو آدمی کہ اُن سے کام لیویں + اور سلیمان نے صور کے ۳
بادشاہ حورام پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا اور اُسکے پاس سرو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بناوے ویسا ہی مجھ سے بھی کر۔ دیکھ
میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں کہ اُسکے لئے مقدس کروں اور اُسکے
آگے خوشبوئی کا بخور جلاؤں اور ہمیشہ کو نظر کی روٹیاں اور صبح شام کی اور سبتوں اور نئے
چاندوں اور خداوند ہمارے خدا کی عیدوں کی سو ختنی قربانیاں گذرانوں + کہ یہہ ابد تک
۵ اسرائیل پر فرض ہے + اور وہ گھر جو میں بناتا ہوں عظیم ہوگا۔ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے
۶ عظیم ہے + لیکن کس کا مقدور ہے کہ اُسکے لئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ آسمان میں بلکہ آسمانوں
کے آسمان میں اُسکی سمائی نہ ہو سکی پھر میں کون ہوں جو اُسکے لئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اِس
۷ لئے کہ اُسکے آگے قربانی جلاؤں + اب میرے پاس ایک شخص بھیجو جو سونے اور روپے
اور پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں کے کاموں میں ہوشیار اور
نقاشی میں دانشمند ہو کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروشلم میں مجھ پاس ہیں
۸ جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا نقاشی کا کام کرے + اور سرو اور صنوبر اور صندل
کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے چاکر لبنان کے
۹ درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں۔ اور دیکھ میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہیں گے تاکہ
میرے لئے بہت سی لکڑیاں تیار کریں۔ کہ وہ گھر جو میں بناتا ہوں نہایت عالیشان ہوگا +
۱۰ اور دیکھ میں تیرے نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس ہزار کر صاف کیا ہوا
گیہوں اور بیس ہزار کر جَو اور بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا +
۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا۔ از بسکہ خداوند اپنے
۱۲ لوگوں کو دوست رکھتا ہے اُسنے تجھ کو اُنکا بادشاہ کیا + اور حورام نے کہا خداوند اسرائیل
کا خدا جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہے کہ اُسنے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا
بخشا جو کہ صاحب امتیاز و عقلمند ہے اور جو خداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے
۱۳ لئے ایک گھر بنا دیگا + اور اب میں حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کرنا جانتا ہے
۱۴ بھیجتا ہوں۔ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے پر اُسکا باپ صور کا ایک شخص ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہ سونے اور رُوپے اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور
قرمزی اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہی اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جاوے
اُسکے ایجاد کرنے میں ماہر ہی - وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد
کے ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا ۱۵ + اور اب گیہوں اور جَو اور تیل اور مے جس کا میرے
خداوند نے ذکر کیا ہی اپنے خادموں کے لئے بھیجئے - ۱۶ تو ہم جتنی لکڑیاں تجھ کو درکار ہیں لبنان
میں کاٹینگے اور اُنہیں بیڑے بنا کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پہنچاوینگے - اور تو
اُنہیں یروشلم میں چڑھائے جائیگا ۱۷ + اور سلیمان نے اسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں
کو گنوایا بعد اُس گننے کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا اور وے ایک لاکھ ترپن ہزار
چھ سو ٹھہرے ۱۸ + اور اُسنے اُن میں سے ستر ہزار کو بار برداری پر اور اسی ہزار کو پہاڑ کے
پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا اور اُنپر تین ہزار کروڑے ٹھہرائے کہ لوگوں سے کام لیویں ÷

۳ باب ۱ اور سلیمان خداوند کا گھر یروشلم میں کوہ موریاہ پر جو اُسکے باپ داؤد کو دکھلایا گیا اُس
۲ جگہ جو داؤد نے اُرنان یبوسی کے کھلیہان میں مقرر کی تھی بنانے لگا + اور اُسنے اپنی
۳ سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا + اور
یے وے بنیادیں ہیں کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا - طول ساٹھ
۴ ہاتھ اگلے اندازے کے موافق اور عرض بیس ہاتھ تھا + اور ساھنے کے اُسارے کی
لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُونچائی ایک سو بیس ہاتھ - اور اُسنے
۵ اُسے بھیتر وار خالص سونے سے مڑھا + اور اُسنے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں
سے بنائی اور خالص سونے سے مڑھی اور اُسکے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا +
۶ اور اُس گھر میں قیمتی پتھر جڑے تاکہ وہ خوشنما ہووے - اور سونا پروائم کا سونا تھا + ۷ اور اُس
نے گھر کو یعنے شہتیروں کو اور کھمبوں کو اور اُسکی دیواروں کو اور اُسکے کواڑوں کو سونے
۸ سے مڑھا اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا + اور اُسنے پاکترین مکان بنایا جس کی لمبائی
گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ اور اُسنے اُسے چھ سو قنطار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ چوکھے سونے سے مڑھا + اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونے کا تھا + اور اُسنے اوپر
۱۰ کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں + اور اُسنے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو
تراشکر بنایا اور اُنہیں سونے سے مڑھا +
۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ - ایک پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار
۱۲ تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا + اور دوسرے کروبی
کا پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر
۱۳ کے ساتھ ملا تھا - اِن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ تک پھیلے اور وے اپنے اپنے پاؤں
۱۴ پر کھڑے تھے اور اُنکے منہ گھر کی طرف تھے + اور اُسنے اُسکا پردہ آسمانی اور ارغوانی
۱۵ اور قرمزی سوت اور مہین کتان سے بنایا اور اُسپر کروبیوں کو منقش کیا + اور اُسنے گھر
کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے اور ایک ایک کا سرہانہ جو ایک ایک کے
۱۶ سرے کے اوپر تھا پانچ ہاتھ لمبا تھا + اور اُسنے الہام گاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں
۱۷ بنائیں اور ستونوں کے سروں پر لگائیں اور ایک سو انار بنائے اور زنجیروں پر رکھے + اور
اُسنے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا ایک دہنے اور دوسرا بائیں طرف اور دہنے کا نام
۴ باب یاکین اور بائیں کا نام بوعز رکھا + اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی بنایا لمبائی اُسکی بیس ہاتھ اور
۲ چوڑائی اُسکی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی دس ہاتھ + پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو ارد گرد
گول تھا - عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا اور بلندی
۳ اُسکی پانچ ہاتھ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا + اور گرداگرد اُس
کے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں جو اُسکے ارد گرد تھیں - ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں اور
اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں بیلوں کی دو قطاریں اُسکے ڈھالنے میں اُسی
۴ کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں + اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے اُتر کے مقابل
اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب
۵ کے مقابل اور بحر اُنکے اُوپر تھا اور اُنکے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے + اور دل اُسکا چار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

انگشت کا تھا اور اُسکا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا
اُسکی گنجائش تین ہزار بت کی تھی + اور اُسنے دس حوض بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں ۶
طرف رکھے کہ اُن میں دھووین - اور جو چیزیں وے سوختنی قربانی کے لئے چڑھاتے تھے
اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے تھے - اور کاہنوں کے دھونے کے لئے تھا + اور ۷
اُس میں دس سُنہلے شمعدان اُنکے قاعدے کے موافق بنائے اور اُنہیں ہیکل میں پانچ
دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا + اور اُسنے دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی ۸
اور پانچ بائیں طرف رکھیں - اور اُسنے سونے کے سو کٹورے بنائے + اور اُسنے کاہنوں کا ۹
صحن اور بڑا صحن اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے اور اُنکے کواڑوں پر پیتل کے
تختے جڑے + اور اُسنے بحر کو پوربی سرے کی دہنی طرف دکھن کے مقابل رکھا + اور حورام ۱۰ ۱۱
نے برتن اور پھاوڑے اور کٹورے بنائے + اور حورام نے وہ کام کہ جسکا سلیمان بادشاہ
کے واسطے خدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا - یعنے دو ستون اور گولائیاں اور سرہانے ۱۲
جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تھے اور دو مالائیں جو سرہانوں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے
اُوپر تھیں چھپاتی تھیں - اور دونوں مالاؤں پر پیتل کے چار سو انار بنائے تھے اناروں کی دو ۱۳
قطاریں ایک ایک مالا پر تاکہ ستونوں کے اُوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی
جاویں - اور کرسیاں بنائیں اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے - اور ایک بحر اور اُس کے ۱۴
نیچے بارہ بیل - اور دیگیں اور پھاوڑے اور کانٹے اور سب ظروف جو حورام ابی نے ۱۶
سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پھول دھات کے
تھے + اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور ضرداتاہ کے ۱۷
درمیان کچلی زمین میں ڈھالا + اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے ۱۸
کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا + اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لئے سب ظروف ۱۹
بنائے اور سونے کا مذبح بھی اور وے میزیں جن پر نظر کی روٹیاں ہیں - اور وے ۲۰
شمعدان اور اُنکے چراغ کندن سے کہ وے دستور کے موافق الہام گاہ کے آگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ روشن ہوویں - اور اُنکے پھول اور چراغ اور گلگیر سُنہلے کندن سے - ۲۲ اور چھُریاں اور چمچے اور
پیالے اور مجمر خاص سونے سے - اور مسکن کا مدخل اندر کے پاکترین مکان کے لئے اور گھر
۵ باب کے یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے + اسطرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے
گھر کے لئے کیا تمام ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا
اور سونا اور چاندی اور سب ظروف خدا کے گھر کے خزانے میں رکھہ دیئے +
۲ اُسوقت سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں بنی اسرائیل
کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروشلم میں جمع کیا تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے
۳ خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں + تب بادشاہ پاس بنی اسرائیل کے سارے لوگ
۴ ساتویں مہینے کی عید میں جمع ہوئے + اور بنی اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور لاویوں
۵ نے صندوق اُٹھایا + سو وے صندوق اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے
۶ سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے + اور سلیمان
بادشاہ نے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی صندوق کے
آگے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور بیل اس کثرت سے ذبح کئے کہ بیان میں نہیں آتے نہ انکا
۷ شمار معلوم ہے + اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکی جگہ مسکن
کی الہام گاہ میں جو پاکترین مکان ہے داخل کر کے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا +
۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُس
۹ کی چوبوں کو اُوپر سے چھپاتے تھے + اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُن
کے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نہیں
۱۰ دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں + اور اُس صندوق میں کچھ
نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا جب کہ
۱۱ خداوند نے بنی اسرائیل سے عہد باندھا اور وے زمین مصر سے نکلے تھے + اور جب
کاہن پاک مکان سے نکلے (کہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کر کے آئے تھے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ باری باری خدمت نہیں کرتے تھے۔ اور لاوی جو گاتے تھے وے سب کے سب
جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی مہین سوتی کپڑے سے
ملبس ہو کے اور منجیرے اور بربط اور کنارت لیکے قربان گاہ کی پورب کی طرف کھڑے
۱۳ تھے اور اُنکے ساتھ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے۔ تو ایسا ہوا کہ جب ترہی
پھونکنے والے اور گانے والے ایک کی طرح ہو گئے کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں
گویا فقط ایک کی آواز سننے میں آئی اور جب نرسنگوں اور منجیروں اور موسیقی کے سب سازوں
کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند ہوئی کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ تو ایسا
۱۴ ہوا کہ وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ایک بادل سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہنوں کو ابر
کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہو کے خدمت کریں اسلئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال
سے معمور ہو گیا تھا +

۶ باب ۲ تب سلیمان نے کہا خداوند نے فرمایا ہے کہ میں ابری تاریکی میں رہونگا + اور میں جو
ہوں سو میں نے ایک گھر تیری سکونت کے لئے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے جلوس
۳ کے لئے + اور بادشاہ نے اپنا منہہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور
۴ اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی + پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو
جسنے اپنے ہاتھ سے وہ کلام کہ جسکو اپنے منہہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا
۵ پورا کیا + اور یوں کہا کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے
نکال لایا تب سے میں نے سارے بنی اسرائیل کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا کہ
اُس میں میرا گھر بنایا جاوے اور اُس میں میرا نام ہو۔ اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ
۶ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا سردار ہووے۔ مگر میں نے یروشلم کو برگزیدہ کیا کہ اُس
میں میرا نام ہووے۔ اور داؤد کو برگزیدہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے +
۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک
۸ گھر بناوے + سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اس سبب سے کہ تو نے اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے سو تُو نے جب کہ اپنے
۹ دل میں یُوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔ لیکن تُو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب
۱۰ سے نکلیگا وہی میرے نام کا گھر بناویگا + سو خداوند نے وہ بات جو کہی تھی پوری کی
کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا میں اسرائیل
۱۱ کے تخت پر بیٹھا۔ اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے گھر بنایا۔ اور
میں نے اُس میں وہ صندوق رکھا جس میں خداوند کے اُس عہد کا نامہ ہے جو اُس نے
۱۲ بنی اسرائیل سے کیا + اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے
۱۳ مذبح کے آگے کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ پھیلائے۔ کہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ
چوڑا اور تین ہاتھ اونچا پیتل کا ایک مچان بنایا تھا اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور اُسی
پر کھڑا ہو کے اسرائیل کی ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے
۱۴ ہاتھ پھیلائے اور کہا ای خداوند اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ آسمان میں ہے اور نہ
زمین میں کہ تو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے
۱۵ پھرتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور اُن پر رحمت دکھاتا ہے۔ تُو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے
باپ داؤد سے کہا تھا سو یاد کیا۔ تو نے اپنے منہ سے فرمایا اور اُسے اپنے ہاتھ سے
۱۶ پورا کیا جیسا آج کے دن ہے + اور اب ای خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے
اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہہ کے کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل
کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر جو
۱۷ لحاظ رکھے کہ میری شریعت پر چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔ اور اب ای خداوند اسرائیل
۱۸ کے خدا اپنے اُس قول کو جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر + لیکن کیا حقیقت
میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ آسمان اور سارے آسمانوں کے
۱۹ آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے۔ پس کتنی کمتر اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا ہے۔ تس پر
بھی ای خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر کے اور وہ دعا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اور زاری جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہی سنیئے - کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر
کھلی رہیں اِس مکان پر کہ جسکی بابت تو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا - کہ تو اُس
۲۱ دعا پر جو تیرا بندہ اِس گھر کی طرف متوجہ ہو کے کرے کان رکھے + اور تو اپنے بندے
کی دعا پر اور اپنی گروہ اسرائیل کی دعاؤں پر جو وے اِس مکان کی طرف کریں کان
دھر - اپنے رہنے کی جگہ میں سے آسمان پر سے سُن - اور جب تو سنے تو بخش دے +
۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے اور اُسپر قسم رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے اور اِس
گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے - تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں
۲۳ کا انصاف کر اور بدکار کو سزا دے اور اُسکی روشوں کا بدلا اُسکے سر پر ڈال دے اور
صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے + اور جب
۲۴ تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرے
حضور گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو مان لیوے اور اِس گھر
۲۵ میں تیرے حضور دعا اور زاری کرے - تو تو اُنکی دعا آسمانوں پر سے سُن اور اپنی گروہ
اسرائیل کے گناہ بخش اور اُنہیں اِس سرزمین میں جو تو نے اُنہیں اور اُنکے باپ دادوں
۲۶ کو دی ہی پھر لا + اور اگر آسمان بند ہو جاویں اور نہ برسیں - اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ
کیا ہی - پھر اگر وے اِس جگہ کی طرف دعا کریں اور تیرے نام کا اقرار کریں اور اپنی
۲۷ خطاؤں سے پھریں اِس لئے کہ تو نے اُنپر مصیبت بھیجی ہی - تو تو آسمان پر سے اُن کی
سُن اور اپنے اسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گناہ بخش جس حال کہ تو نے وہ اچھی
راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہیئے اُنہیں بتائی ہی اور اُس زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث
۲۸ دی ہی مینہہ برسا دے + اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور بادِ سموم اور گیروئی ہو
اور جب کہ ٹڈیاں اور جھانجھے کثرت سے ہوں اور جب کہ اُنکے دشمن اُنکے ملک کے
۲۹ شہروں میں اُنہیں گھیر کے تنگ کریں - جو کوئی بلا یا جو کوئی مرض موجود ہو - اُسوقت جو
دعا اور جو منت کوئی انسان کرے یا تیرے سب اسرائیلی لوگ کریں جب وے ہر ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ اپنے اپنے دکھ ورنج سے آگاہ ہووں اور اپنے ہاتھ اس گھر کی طرف پھیلا دیں۔ تو تو
اُسے آسمان پر سے اپنے رہنے کے مکان میں سے سُن اور بخش دے۔ اور ہر ایک شخص کو
جسکے دل کو تو جانتا ہے اُسکی سب روش کے مطابق بدلا دے۔ اِسلئے کہ تو ہی اکیلا سارے
۳۱ بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے تاکہ وے تجھ سے ڈرتے رہیں اور تیری راہوں پر اس سرزمین
۳۲ میں جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی ہے اپنی عمر بھر چلیں + اور وہ اجنبی بھی جو تیرے
اسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہے مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بڑھائے ہوئے
۳۳ بازو کے سبب دور ملک سے آیا ہے جب کہ وے آکے اس گھر میں دعا مانگیں۔ تو تو آسمان
پر سے اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن اور جو کچھ اجنبی تجھ سے مانگے سو اُسکی دعا کے
مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل
کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہے +
۳۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ
جس میں تو اُنہیں بھیجے گا نکلے اور تیرے آگے دعا مانگے۔ اِس شہر کی طرف جسے تو
۳۵ نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ تو تو آسمان پر
۳۶ سے اُنکی دعا اور فریاد کو سُن اور اُنکا اِنصاف کر + جس وقت وے تیرے آگے خطا
کریں کیونکہ کوئی انسان نہیں جو خطا نہیں کرتا اور تو اُنپر غضب کرے اور اُنہیں اُنکے
دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کروائے اور وے اُنکو کسی ملک میں دور یا نزدیک اسیر
۳۷ کرکے لے جاویں۔ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں جس میں جلاوطن
کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں اور
۳۸ کہیں کہ ہم نے خطا کی ہم نے بدی کی ہم نے بدذاتیاں کیں۔ اور وے اپنی اسیری کی
سرزمین میں جس میں اسیر کئے گئے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف
متوجہ ہوں اور اِس زمین کی طرف جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی
طرف جسے تو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا دعا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۹ مانگیں۔ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن میں سے اُن کی دعا اور زاریاں سُن اور اُن کا
۴۰ انصاف کر اور اپنی گروہ کی خطائیں جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں بخش دے + پس اب
ای میرے خدا میں منت کرتا ہوں کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کی جائے تیری آنکھیں
۴۱ کھلی رہیں اور تیرے کان دھرے رہیں + اور اب ای خداوند خدا اُٹھ اور اپنے مقام
راحت کو چل تو اور تیری قوت کا صندوق۔ ای خداوند خدا تیرے کاہن نجات سے ملبّس
۴۲ ہوویں اور تیرے مقدّس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں + ای خداوند خدا تو اپنے ممسوح
کا منہہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما +

۷ باب اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی کو اور
۲ ذبیحوں کو کھا گئی اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا + سو کاہن خداوند کے گھر میں
۳ داخل نہ ہو سکے اِسلئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا + اور جب سارے
بنی اسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین کے گچ
پر منہہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا اور خداوند کا شکر گذرانا کہ وہ بھلا ہی کہ اُس کی
رحمت ابدی ہی +

۴ ۵ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے + اور سلیمان
بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لئے گذرانا
۶ یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص کیا + اور کاہن اپنی اپنی خدمت
میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خداوند کے باجے لئے ہوئے کہ جنہیں داؤد بادشاہ نے
بنایا تھا کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی ہی۔ (کہ داؤد نے اُنکی معرفت سے حمد
کی تھی۔) اور کاہنوں نے اُنکے آگے نرسنگے پھونکے اور سارے اسرائیلی کھڑے ہوئے +
۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گھر کے آگے تھا مخصوص کیا۔ کیونکہ اُسنے
وہاں سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا۔ کیونکہ وہ مذبح پیتل کا جسے سلیمان
نے بنایا تھا سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ساری چربی کے لئے گنجائش

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ نہ رکھتا تھا + سو اُسوقت سلیمان اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیلی جو ایک بڑا ہی انبوہ
۹ تھے حمات سے مصر کی نہر تک سات دن عید کرتے رہے اور آٹھویں دن وے عیدی
جماعت کے لئے فراہم ہوئے۔ کیونکہ وے سات دن مذبح کے مقدّس کرنے کے لئے اور
۱۰ سات دن عید کے لئے مانتے تھے + اور ساتویں مہینے کی تیئیسویں تاریخ کو اُس نے
لوگوں کو رخصت کیا کہ وے اُس ساری نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے
اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی تھی خوشوقت اور دلشاد ہو کے اپنے خیموں کو جاویں +
۱۱ چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر بنا چکا۔ اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا
۱۲ تھا کہ خداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بناوے سو اُسنے بخوبی انجام تک پہنچایا + تب
خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ میں نے تیری دعا سُنی اور اِس
۱۳ مکان کو اپنے واسطے چُن لیا کہ وہ قربانگاہ ہووے + جو میں آسمان کو بند کروں کہ بارش
نہ ہووے اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب کریں اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان
۱۴ مری بھیجوں۔ پس اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں اپنے تئیں عاجز
کریں اور دعا مانگیں اور میرا منہہ ڈھونڈھیں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں
۱۵ آسمان پر سے سنونگا اور اُنکی خطائیں بخشونگا اور اُنکی زمین کو امان دونگا + اب سے میری
آنکھیں کھلی رہینگی اور میرے کان اُس دعا پر جو اِس مکان میں کی جاوے دھرے
۱۶ ہونگے + کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند کیا اور مقدّس ٹھہرایا کہ اُس میں میرا نام ابتک
۱۷ رہے۔ اور میری آنکھیں اور میرا دل ہر وقت اُسپر ٹھہرینگے + اور تو جو سو اگر میرے
حضور ایسی چال چلیگا جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا کہ تو اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے
۱۸ کئے عمل کرے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے۔ تو میں تیری سلطنت کا
تخت ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کر کے کہا کہ اسرائیل کے
۱۹ سردار ہونے کے لئے تیرے یہاں مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی + پر اگر تم میری پیروی سے
برگشتہ ہوگے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اور جاکے غیر معبودوں کی عبادت کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے۔ تو میں اُنہیں اپنی اس
سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہے اکھاڑ ڈالونگا اور اس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے
لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل کو تمام جہان میں ضرب المثل اور کہاوت
۲۱ کردونگا + اور یہہ گھر جو عالیشان ہے ہر ایک کو جو اُس سے گذرے حیرانی کا باعث ہوگا۔ یہانتک
۲۲ کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ تب یہہ جواب دیا
جائے گا کہ یہہ اِسواسطے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں ملک
مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُنکی بندگی
کی۔ اِسلئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کی +

۸ باب اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا
۲ تھا تو یُوں ہوا کہ اُن شہروں کو جو حورام نے سلیمان کو انعام دیئے تھے سلیمان نے پھر
تعمیر کیا اور بنی اسرائیل کو اُن میں بسایا +
۳ اور سلیمان حمات صوبہ کو نکلا اور اُسپر غالب ہوا + اور اُسنے بیابان میں تدمور بنایا اور
۵ خزانے کے سارے شہر بھی جو اُسنے حمات میں بنائے تھے + اور اُسنے بیت حوران عالی اور
بیت حوران سافل کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کئے ہوئے
۶ شہر تھے + اور بعلت اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں کے شہر
اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت
۷ کی ساری سرزمین میں بنا کرے اُس نے بنا کیا + لیکن وہ ساری گروہ جو حتیوں اور
۸ اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں سے باقی ہے اور اسرائیلی نہ تھی۔ ہاں
اُنکی اولاد جو بعد اُنکے زمین میں باقی رہی جنہیں بنی اسرائیل نے نابود نہ کیا سو سلیمان
۹ نے اُنسے خراج کے بدلے کام لیا جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہے + لیکن سلیمان نے اپنے
کام کے لئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو مزدور نہ کیا۔ کہ وے جنگی مرد اور اُسکے لشکر
۱۰ کے سردار اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں کے بندوبست کرنے والے تھے + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ داروں میں سے دوسو پچاس تھے جو لوگوں پر مقرر تھے+
۱۱ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُسکے لئے بنایا تھا اُٹھا لایا
کہ اُسنے کہا کہ میری جورو اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی۔ کیونکہ مقدس
وہ ہے جس میں خداوند کا صندوق آیا+
۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لئے خداوند کے اُس مذبح پر جسکو اُسنے اُسارے کے سامھنے
۱۳ بنایا تھا سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ چنانچہ یہہ اندازہ روز روز کی جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا اور
سبتوں کی اور نئے چاندوں کی اور عیدوں کی برس برس تین بار یعنے فطیری روٹی کی عید
۱۴ کی اور ہفتوں کی عید کی اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں+ اور اُسنے اپنے باپ داؤد کے
حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو اُنکے کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو اُنکی خدمت پر
کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری
کریں اور دربانوں کو اُنکی باریداریوں کے مطابق ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا۔ کیونکہ
۱۵ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا+ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُسنے کاہنوں اور
لاویوں کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا باہر نہ
۱۶ گئے+ سو سلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُسکے تیار
ہونے تک تمام ہوا اور خداوند کا گھر بن گیا+
۱۷ اُسوقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک میں عصیون جبر اور ایلوت کو گیا+
۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال
سے آگاہ تھے اُس پاس بھیجا اور وے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے اور
وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے+

۹ باب اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی
اور بڑے انبوہ کے ساتھ یروسلم میں داخل ہوئی۔ اُسکے ساتھ بہت سے اونٹ تھے جن
پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور بیشمار جواہر تھے۔ اور اُسنے سلیمان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ پاس آکے جو کچھ اُسکے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی + سلیمان نے اُسکے
سب سوالوں کا جواب دیا۔ سلیمان سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال
۳ کا جواب نہ دیتا + اور جس وقت سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو
۴ جو اُسنے بنایا تھا اور اُسکے دسترخوانوں کی نعمتوں کو اور اُسکے خادموں کی نشست کا طور
اور اُسکے ملازموں کی حاضرباشی اور اُنکی پوشاک کو اور اُسکے ساقیوں اور اُنکے لباس کو
اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا دیکھا تو اُسکے حواس
۵ اُڑ گئے + اور اُسنے بادشاہ سے کہا کہ یہہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری
۶ دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی۔ پر جب تک میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا
تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔ اور دیکھ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی
۷ خبر نہ سُنی تھی۔ کیونکہ تو اُس شہرہ سے جو میں نے سُنا تھا برتر ہے + مبارک ہیں تیرے لوگ
اور مبارک ہیں تیرے یہ ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت
۸ سنتے ہیں + خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور جسنے تجھ کو اپنی کرسی پر بٹھایا
کہ تو خداوند اپنے خدا کی جگہ بادشاہ ہو۔ اسلئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں
۹ ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہے سو ہی اُسنے تجھے اُنکا بادشاہ کیا کہ تو عدل و انصاف کرے + اور
اُسنے ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سلیمان کو دیئے اور کبھی
۱۰ پھر ایسی خوشبوئیاں میسّر نہ ہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں + حورام کے
نوکر اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے
۱۱ تھے + اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے قصر
کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور کنارتیں اور بربطیں گانیوالوں کے لئے تیار کرائیں اور ایسی
۱۲ لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں + سو سلیمان بادشاہ نے
سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُسنے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا + اور وہ اپنے
ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ اور اُس سونے کا وزن جو سلیمان کے پاس سال بہ سال آتا تھا سو چھ سو
۱۴ چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے + اور
عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے +
۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو چھریاں بنوائیں۔ چھ سو مثقال
۱۶ کا پیٹا ہوا سونا ایک چھری پیچھے خرچ ہوا۔ اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک
ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا +
۱۷ اُس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُسپر خالص سونا چھروایا +
۱۸ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں اور ایک سُنہلا مورھا پانوں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا
اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن کے پاس
۱۹ ایک شیر سر بھڑا تھا + اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر سو سب
۲۰ بارہ شیر ہوئے + کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا + اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے
سارے باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کندن کے تھے۔
۲۱ چاندی کا کوئی بھی نہ تھا۔ اِسلئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی + کیونکہ بادشاہ
کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے اُنپر تین برس
۲۲ میں ایک بار سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور اُسکے لئے پہنچتے تھے + سو سلیمان
۲۳ بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا + اور زمین
کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ دیکھے اُس کی حکمت کو جو خدا
۲۴ نے اُسکے دل میں ڈالی تھی سنیں + اور اُن میں سے ہر ایک سال بہ سال اپنا اپنا ہدیہ روپے
کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور
۲۵ خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے + اور سلیمان
کے چار ہزار رتھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُسنے گاڑیوں
کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ کے ساتھ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسنے نہر سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی + اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں ہوتے ۔ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے +

اور سلیمان کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ کی پیشینگوئی میں اور عید و غیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُسنے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں لکھا ہے + غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی + تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

اور رحبعام سکم کو گیا ۔ اِس لئے کہ سارے اسرائیلی سکم میں اکٹھے آئے تھے کہ اُسے بادشاہ کریں + اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا یہہ سنا تو یربعام مصر سے پھر آیا + اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بُلایا + سو یربعام اور سارے اسرائیلی آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا ۔ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے + تب اُس نے اُنہیں کہا تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ + چنانچہ وے لوگ چلے گئے +

تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے حضور جب تک کہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے میں ان لوگوں کو کیا جواب دوں ؟ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی کریگا اور اُنسے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے + لیکن اُسنے اُس مشورت کو جو بڈھوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جنہوں نے اُسکے ساتھ پرورش پائی تھی اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی ۔ اور اُنسے پوچھا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں ان لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم
۱۰ پر رکھا کچھہ ہلکا کر کیا جواب دوں؟ اُن جوانوں نے جو اُس کے ساتھہ پلے تھے اُسکو کہا
تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو
ہمارے اوپر سے کچھہ ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ
۱۱ کی کمر سے زیادہ دلدار ہی۔ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوا تم پر رکھا ہی پر میں
اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا۔ میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں
۱۲ تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا + سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے
۱۳ حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو + تب
بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو
۱۴ چھوڑ کر جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا
پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک
۱۵ کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا + سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا۔ کیونکہ یہہ
انقلاب خدا کی طرف سے تھا تاکہ اُس بات کو جو اُسنے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے
۱۶ نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے + جب سارے اسرائیل نے یہہ دیکھا کہ
بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا اور یوں کہا کہ داؤد کے
ساتھہ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسّی کے بیٹے کے ساتھہ ہماری کچھہ میراث نہیں۔ اے اسرائیل
چلو اپنے اپنے خیموں کو۔ اب اے داؤد اپنے گھر کی آپ ہی خبر لے + چنانچہ سارے
۱۷ اسرائیلی اپنے اپنے خیموں کو گئے + مگر بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے
۱۸ تھے رحبعام بادشاہ ہوا + بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو خراج کا داروغہ
تھا بھیجا۔ لیکن بنی اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا + تب رحبعام نے
۱۹ پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہو کر یروسلم کو بھاگ گیا + سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد
کے گھرانے سے باغی ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ باب
اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے
ایک لاکھ اسی ہزار چنے ہوئے جوان جو صاحب جنگ تھے فراہم کئے تاکہ وے اسرائیل
۲ سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں + تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ
۳ کو آیا اور بولا کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اسرائیل کو جو
۴ یہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں سے
جنگ نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے۔ کیونکہ یہہ کام میری طرف سے
ہے + اور وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے +
۵ ۶ اور رحبعام یروسلم میں رہا اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنا کئے + چنانچہ اُسنے بیت لحم اور
۷ ۹ عیطام اور تقوع اور بیت صور اور شوکو اور عدولام اور جات اور ماریسیاہ اور زیف اور ادورم
۱۰ اور لکیس اور عزیقہ اور صرعہ اور ایلون اور حبرون کو بنایا۔ یہے یہوداہ اور بنیمین میں نہایت
۱۱ حصین شہر ہیں + اور اُسنے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں قلعداروں کو
۱۲ رکھا اور رسد اور تیل اور مے جمع کی + اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے بٹورے اور یہوداہ
۱۳ اور بنیمین کو اپنی طرف پاکے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا + اور کاہن اور لاوی جو سارے
۱۴ اسرائیل میں تھے سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے + لاوی اپنی اپنی
گردنواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے۔ کیونکہ یربعام اور اُس کے
۱۵ بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے برطرف کیا تھا۔ اور اُسنے اپنے واسطے
اونچے مکانوں کے اور شیاطین کے اور اُن بچھڑوں کے لئے جو اُسنے بنائے تھے کاہنوں
۱۶ کو مقرر کیا + اور لاویوں کی پیروی میں اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ
جنہوں نے اپنے دل کو خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا یروسلم میں آئے کہ
۱۷ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھاویں + سو اُنہوں نے یہوداہ
کی سلطنت کو قوی کیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا کیونکہ وے
۱۸ تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے + اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ یرموت کی بیٹی محالات کے سوالیشی کے بیٹے الیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا + وہ اُس
۲۰ کے لئے بیٹے جنی لعیوس اور سمریاہ اور رحبم + اُسکے پیچھے اُسنے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو
۲۱ بیاہ لیا جو اُسکے لئے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت کو جنی + اور رحبعام ابی سلوم کی
بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ (کہ اُسکی اٹھارہ
جوروان اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُسکے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئیں
۲۲ تھیں +) اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو تاکہ
۲۳ اُسے بادشاہ بنا وے + اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ
اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیج کے الگ الگ کر دیا اور انہیں
بہت سے اسباب معاش دیئے + اور اُسنے اُنکے لئے بہت سی جوروان طلب کیں +

۱۲ باب اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قائم کیا اور وہ زور اور بنا
۲ تھا تو اُسنے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا + اور
رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا
۳ اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے۔ اور اُسکے ساتھ بارہ سو رتھ
اور ساٹھ ہزار سوار تھے اور لوبی اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُسکے ساتھ مصر میں سے
۴ نکل آئے بیشمار تھے + اُسنے یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروسلم تک پہنچا +
۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسق کے
ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور اُنہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم
۶ نے مجھ کو چھوڑ دیا اِسلئے میں نے بھی تمہیں سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے + اِس حال
میں اسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا اور کہا کہ خداوند
۷ صادق ہے + اور جب خداوند نے دیکھا کہ وے عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ
پاس آیا اور کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہے سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا بلکہ تھوڑی
دیر میں اُنہیں رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے پر بھی وے اُسکے خادم ہونگے تاکہ وے میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں ۸
کی خدمت کا بھید سمجھیں + سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر ۹
کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے - بلکہ وہ سب لے گیا اور سونے کی
ڈھالوں کو بھی جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا + اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ۱۰
ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کو جو شاہ کے محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپیں + اور ۱۱
جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلودار آتے تھے اور اُنہیں لیکے جاتے تھے اور
پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے + اور جب اُسنے فروتنی ۱۲
کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا - اور ہنوز
یہوداہ میں کچھ نیکی باقی رہی تھی + سو رحبعام بادشاہ نے آپکو مضبوط کیا اور وہ یروسلم میں سلطنت ۱۳
کرتا رہا - کہ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروسلم میں یعنے اُس شہر
میں جو خداوند نے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُس میں رکھے
سترہ برس تک بادشاہت کی + اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی + اور اُسنے بدکاری ۱۴
کی کہ اُسنے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا + اور رحبعام کا احوال اول و آخر جو ہے سو ۱۵
سمعیاہ نبی کی کتاب میں اور عیدو غیب بین کی کتاب میں نسب ناموں کی بابت لکھا ہے + اور
رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی + آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں ۱۶
کے ساتھ سویا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا ۱۳ باب ۱
اُسنے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اوری ایل جبعی کی ۲
بیٹی تھی + اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی + اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد ۳
لیکے جو چنے ہوئے جنگی جوان مرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی - اور یربعام نے بھی اُس
کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لے کے جنگ کے لئے صف آرائی کی +
تب ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستان میں ہے کھڑا ہوا اور کہا کہ ای یربعام ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اور سارے اسرائیل میری سنو + کیا تمہیں نہ جاننا چاہیئے کہ خداوند اسرائیل کے خدا
نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُسکے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے ہمیشہ کے
۶ لئے دی ہے؟ لیکن نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا اُٹھا ہے اور
۷ اپنے خداوند سے باغی ہوا ہے اور اُسکے پاس کچے بنی بلعال جمع ہوئے ہیں۔ اور جب رحبعام
ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور اُنکا سامنا نہ کرسکتا تھا تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے
۸ رحبعام کی مخالفت میں اپنی کمر کسی + اب تم کو یہہ گمان ہے کہ تم خداوند کی بادشاہت جو
داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہے اُسکا سامنا کرسکو گے۔ اور تم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے
۹ ساتھ وے سنہلے بچھڑے ہیں جنہیں یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوویں + کیا تم نے
خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج نہیں کیا اور دنیا کی مختلف
قوموں کی مانند اپنے لئے کاہن نہیں مقرر کئے؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے
۱۰ لیکے اپنی تقدیس کرنے آیا وہ اُنکا جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں کاہن ہوا + لیکن ہم لوگ
جو ہیں سو خداوند ہمارا خدا ہے اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا۔ اور کاہن جو خداوند کی بندگی
۱۱ کرتے ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی کام کے لئے حاضر رہتے ہیں + اور وے
ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں اور
پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں اور سنہلے شمعدان اور اُسکے چراغ ہر شام کو روشن
کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں پر تم نے اُسکو چھوڑ دیا ہے +
۱۲ اور دیکھو خدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہے اور اُسکے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے
برخلاف شور مچاویں + ای بنی اسرائیل خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو
۱۳ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوؤ گے + لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا سو وے
۱۴ بنی یہوداہ کے آگے تھے اور گھات میں بیٹھنے والے اُنکے پیچھے تھے + اور جب بنی یہوداہ
نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہے۔ تب اُنہوں نے خداوند
۱۵ سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے
یربعام کو اور سارے اسرائیل کو مارا + اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے ۱۶
اور خدا نے اُنہیں اُنکے ہاتھ میں کر دیا + اور ابیاہ اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں قتل کر کے بڑی ۱۷
خونریزی کی ۔ سو اسرائیل میں پانچ لاکھ چُنے ہوئے مرد گر گئے + یونہیں بنی اسرائیل اُسوقت ۱۸
مغلوب ہوئے ۔ اور بنی یہوداہ غالب ہوئے اِسلئے کہ وے خداوند اپنے باپ دادوں کے
خدا پر بھروسا رکھتے تھے + اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور اُن شہروں کو اُس سے ۱۹
لے لیا یعنے بیت ایل اور اُسکے دیہات یسانہ اور اُسکے دیہات عفرون اور اُسکے دیہات
اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا بلکہ خداوند نے اُسے مارا اور وہ مر گیا + ۲۰
اور ابیاہ زور اور ہوا اور چودہ جورو ان کیں اور اُسکو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں + ۲۱
پر ابیاہ کا باقی احوال اور اُسکے کام و کلام عیدو نبی کی تفسیر کی کتاب میں لکھے ہیں ؛ ۲۲

۱۴ باب ۱ اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر
میں گاڑا اور اُسکا بیٹا اسا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا + اُسکے دنوں میں دس برس تک ملک ۲
میں چین رہا + اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری و راستبازی کی کہ اُس
نے اجنبی مذبحوں کو اور اونچے مکانوں کو اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا ۳
اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں اور اُسکی شریعت
اور حکم پر عمل کریں + اور اُسنے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اونچے مکانوں اور سورج ۵
کی مورتوں کو اُٹھا دیا ۔ اور اُسکے آگے مملکت کو چین ملا + اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنائے ۶
کیونکہ ملک میں چین تھا اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی ۔ کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا
تھا ۔ اِسلئے اُس نے یہوداہ کو کہا کہ آؤ ہم یہ شہر بنا کریں اور اُنکے گرد دیوار اور برج ۷
بناویں اور پھاٹک اور اڑنگے لگا دیں کہ ملک ہنوز ہمارے قابو میں ہے ۔ کیونکہ ہم نے
خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا ہم نے ڈھونڈھا اور اُسنے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہے
سو اُنہوں نے بنائیں اور کامیاب ہوئے + اور اسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تین لاکھ مرد تھے جو پھری اور بھالا اُٹھاتے تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار
۹ تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب کے سب بہادر مرد تھے + اور اُسکے
۱۰ مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے مریسہ کو آیا تب
اسا اُسکے سامھنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے صف
۱۱ باندھی + اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی اور کہا کہ اے خداوند تیرے نزدیک بہتوں
سے یا اُنسے جن کا زور نہ ہو کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں۔ سو اے خداوند ہمارے خدا تو ہماری
مدد کر۔ کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر پڑتے ہیں +
۱۲ تو اے خداوند ہمارا خدا ہے۔ سو کسی انسان کو اپنے اوپر غالب ہونے مت دے۔ تب خداوند
۱۳ نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگ گئے + پھر اسا اور
اُسکے ساتھ والے لوگوں نے اُنہیں جرار تک رگیدا۔ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا اور جینا
نہ بچا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے آگے سے اور اُسکے لشکر کے آگے سے شکست کھائی
۱۴ تھی + اور وے بہت سی لوٹ لے آئے + اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے
شہروں کو مارا۔ کیونکہ خداوند کا خوف اُنپر پڑا تھا۔ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو
۱۵ لوٹ لیا۔ کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی + اور اُنہوں نے مواشی کے مکانوں پر بھی حملہ
کیا اور بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لے کے یروسلم کو پھرے ÷

۱۵ باب ۲ اور خدا کی رُوح عوداد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی + اور وہ اسا کے ملنے کو گیا
اور اُسے کہا کہ اے اسا اور سارے یہوداہ اور بنیمین میری سنو۔ خداوند تمہارے ساتھ
تھا اِسلئے کہ تم اُسکے ساتھ تھے۔ اور اگر تم اُسے ڈھونڈھو گے تو وہ تمہیں ملیگا۔ پر اگر تم
۳ اُسے چھوڑو گے تو وہ تمہیں چھوڑیگا + اب بڑی مدت سے بنی اسرائیل بغیر سچے خدا کے
۴ اور بغیر سکھلانے والے کاہن کے اور بغیر شریعت کے رہے ہیں۔ پر جب اُنہوں نے
اپنے دکھ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈھا تو وہ اُنہیں
۵ مل گیا + اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق چین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ ملتا تھا بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھی + قوم قوم سے اور شہر شہر ۶
سے غارت ہوئے۔ کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کی تنگی میں مُبتلا کیا + لیکن تم مضبوط بنو ۷
اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو۔ کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا + اور جب اسا ۸
نے اِن باتوں کو اور عوبد نبی کی پیشینگوئی کو سنا تو اُسنے دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین
کے سارے ملک میں سے اور اُن شہروں میں سے جو اُسنے افرائیم کے کوہستان میں لئے تھے
مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست
کیا + اور اُسنے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُن میں کے پردیسیوں کو جو افرائیم میں سے ۹
اور منسی میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے جمع کیا۔ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند
اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہے تو وے اِسرائیل میں سے بہ کثرت اُسکے پاس آئے + اور وے ۱۰
اسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے + اور اُنہوں ۱۱
نے اُسی وقت اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وے لائے تھے خداوند کے لئے سات سو
بیل اور سات ہزار بھیڑ بکریاں چڑھائے + اور وے عہد میں شامل ہوئے کہ اپنے سارے دل ۱۲
سے اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں۔ اور ۱۳
جو کوئی خداوند اسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا سو قتل کیا جائیگا کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا
عورت ہووے + اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے اور ترُھیوں ۱۴
اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے خداوند کے لئے قسم کھائی + اور سارے یہوداہ اُس قسم ۱۵
سے باغ باغ ہوئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو
سے اُسے ڈھونڈھا اور وہ اُنہیں مل گیا اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام
بخشا + اور اسا بادشاہ کی مامعکہ کی بابت اُسنے اُسکو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج ۱۶
کیا۔ کیونکہ اُسنے یسیرت کے لئے ایک بت نصب کیا تھا۔ سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا
اور اُسے چور چور کیا اور وادی قدرون میں جلا دیا + لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے ۱۷
گرائے نہ گئے۔ باوجود اُسکے اسا کا سارا دل جب تک وہ جیتا رہا خداوند ہی سے لگا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اور اُسنے وے چیزیں جو اُسکے باپ نے نیاز کی تھیں اور وے چیزیں جو اُسنے آپ نیاز
۱۹ کی تھیں کیا رُوپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں + اور اسا کی سلطنت
کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی +

۱۶ باب اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ
آیا اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے
۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے رُوپا اور سونا
۳ نکالا اور ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا کہ میرے
تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے دیکھ کہ میں تیرے
لئے رُوپا اور سونا بھیجتا ہوں - سو تو آ اور بعشا اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری
۴ طرف سے چلا جاوے + تب بن ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے
سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں اور اُنہوں نے عیون اور دان
۵ اور ابیل مائم اور نفتالی کے سب شہر جن میں مخزن تھے غارت کئے + اور ایسا ہوا کہ جب
۶ بعشا نے یہہ سنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا اور اپنے کام سے ہاتھ اٹھایا + پھر اسا بادشاہ
نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جن
۷ سے بعشا رامہ بناتا تھا اور اُسنے اُنسے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا + اُسوقت حنانی غیب بین
یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا اور اُسے کہا چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور
خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے
۸ سلامت نکلا ہے + کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراوانی میں کم تھا جسکے ساتھ گاڑیاں
اور سوار اِفراط سے تھے ؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا تو اُسنے اُنہیں تیرے قبضے
۹ میں کر دیا + کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں تاکہ اُنکی مدد میں جن کا دل اُسی
پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھلاوے + اس میں تو نے بے وقوفی کی - سو آگے کو تجھ
۱۰ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے + اور اسا اُس غیب بین سے ناراض ہوا اور اُسے قید خانے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں ڈالا۔ کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضب ناک ہوا + سوا اِسکے اسانے اُسوقت
لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا + اور دیکھ اسا کا احوال اول و آخر جو ہی وہ یہوداہ اور ۱۱
اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہی + اور اسا کی سلطنت کے ۱۲
انتالیسویں برس میں اُسکے پانوں میں روگ ہوا اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا۔ اور اپنی
بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا + سو اسا اپنے باپ دادوں ۱۳
میں جا سویا اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں مرگیا + اور وہ اُن مقبروں میں ۱۴
جو اُسنے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنائے تھے گاڑا گیا۔ اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا
جو تحہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے بھرا ہوا تھا جو گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں
تھیں اور اُنہوں نے اُسکے لئے ایک بڑی آگ بالی +

اور اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا اور اُسنے اسرائیل کے مقابل بڑا زور ۱۷ باب
پیدا کیا + اور اُسنے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے اور یہوداہ کے ۲
ملک میں اور افرائیم کے شہروں میں جنہیں اُسکے باپ اسا نے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں +
اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا ۳
اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا۔ بلکہ اپنے باپ دادوں کے خدا کا طالب ہوا اور اُس کے ۴
حکموں پر چلتا تھا اور اسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا + سو خداوند نے اُسکے ہاتھ میں ۵
بادشاہت کو قائم کردیا اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیے لائے اور اُس کی
دولت اور عزت بہت سی ہوئی + اور وہ خداوند کی راہوں پر چل کے بہت خوش دل ۶
ہوا اور باقی اونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا + اور اپنی سلطنت کے ۷
تیسرے برس میں اُسنے بن خیل اور عوبدیاہ اور زکریاہ اور نتنیل اور میکایاہ کو جو اُسکے اُمرا
تھے بھیجا کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں + اور اُنکے ساتھ یہ لاوی تھے سمعیا ۸
اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور اساہیل اور سمیراموت اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ اور
طوب ادونیاہ جو لاوی تھے اور اُنکے ساتھ الیسمع اور یہورام جو کاہن تھے + اور ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے اور خداوند کی توریت کی کتاب اُنکے پاس تھی اور وے
۱۰ یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے + اور
خداوند کی دہشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی ایسی کہ انہوں
۱۱ نے یہوسفط کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی + اور بعضے فلسطی بھی یہوسفط کے پاس
ہدیے اور خراج کے روپے لائے اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے یعنے سات
۱۲ ہزار سات سو مینڈھے اور سات ہزار سات سو بکرے + اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا اور
نہایت بزرگ ہوا۔ اور اُسنے یہوداہ میں قلعے اور حصین شہر ذخیروں کے لئے بنا کئے +
۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُسکا بڑا کاروبار تھا۔ اور یروسلم میں اُسکے جنگی لوگ بہادر
۱۴ مرد تھے + اور اُنکا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہ ہے + یہوداہ میں ہزاروں
۱۵ کے سردار یہ تھے۔ سردار عدنہ اور اُسکے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے۔ اُس
۱۶ سے اُتر کے سردار یہوحنان تھا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار تھے۔ اور اُس
سے اُتر کے عمسیاہ بن ذکری تھا جسنے اپنے تئیں بہ خوشی خداوند کے لئے مخصوص کیا
۱۷ اور اُسکے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے۔ اور بنیمین میں سے ایک بڑا دلیر پہلوان
۱۸ الیدع تھا اور اُسکے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے۔ اور اُس سے اُتر کے
یہوزبد تھا اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار تھے جو جنگ کے لئے ہتھیار باندھتے تھے +
۱۹ یہ بادشاہ کے خدمت گذار تھے سوا اُنکے جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین
شہروں میں مقرر کیا تھا +

۱۸ باب اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی۔ اور اُسنے اخی اب سے نسبت
۲ ناتا کیا + چند برسوں کے بعد وہ اخی اب پاس سمرون کو اُتر گیا + اور اخی اب نے اُسکے
اور اُسکے ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کئے اور اُسے اُبھارا کہ رامات
۳ جلعاد پر چڑھ جاوے + اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ
یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا جیسا تو ہے ویسا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں ہوں اور جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ۔ سو میں تیرے ساتھ جنگ کے
لئے نکلونگا + اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کا حکم دریافت ۴
کر لیجئے + تب شاہ اسرائیل نے چار سو نبیوں کو جمع کیا اور اُنسے پوچھا کیا ہم رامات جلعاد ۵
کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ وے بولے چڑھ جا اور خدا اُسے بادشاہ
کے قبضے میں کر دیگا + پھر یہوسفط بولا اِنکے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہے کہ ہم اُس ۶
سے پوچھیں؟ شاہ اسرائیل نے کہا کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہے۔ اُس سے ہم خداوند ۷
کی مشورت پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے
لئے نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہے + تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا
نہ فرماوے + سو شاہ اسرائیل نے ایک عہدہ دار کو بلا کے حکم کیا کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ ۸
کو جلد حاضر کر + اور شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے ۹
سامھنے اُس میں درآنے کی راہ پر ایک کھلیہان میں جا کے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ
لباس پہنے ہوئے بیٹھے اور سارے انبیا اُنکے حضور نبوت کر رہے تھے + اور کنعنہ کے ۱۰
بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو
اِنسے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا + اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت ۱۱
کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو۔ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے
میں کر دیگا + اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا اُس سے کہا دیکھ ۱۲
سب انبیا ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر کے اپنا کلام
اُنہیں میں ایک کی مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے + میکایاہ بولا خداوندحی کی قسم ۱۳
جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا میں وہی کہونگا + سو وہ بادشاہ پاس آیا + تب بادشاہ ۱۴
نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا میں باز رہوں؟ اُسنے
جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب ہو اور وے تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے +
پھر شاہ نے اُسے کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے مگر ۱۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے؟ تب وہ بولا میں نے سارے بنی اسرائیل کو اُن
بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند
۱۷ نے فرمایا کہ کوئی اُنکا آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا
۱۸ جاوے + تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ
وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ اُسنے دوبارہ کہا کہ تم خداوند
۱۹ کے سخن کو سنو۔ میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر
اُسکے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا + تب خداوند نے فرمایا کہ شاہ اسرائیل اخی اب کو
۲۰ کون ترغیب دے گا تاکہ وہ چڑھ جاوے اور رامات جلعاد کے سامھنے
کھیت آوے؟ تب ایک یوں بولا اور دوسرا دوں بولا + اُسوقت ایک رُوح نکلکے
خداوند کے سامھنے آکھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی + پھر خداوند نے
۲۱ فرمایا کس طرح سے؟ وہ بولی میں جاؤنگی اور جھوٹی روح بن کے اُسکے سارے نبیوں
کے منہہ میں پڑونگی + خداوند بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی۔ روانہ ہو
۲۲ اور ایسا کر + سو دیکھہ خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جھوٹی روح ڈالی
۲۳ ہے اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہے + تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور
میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا کہ خداوند کی رُوح کونسی راہ ہوکے مجھ پاس
۲۴ سے نکلی اور تجھ سے بولی؟ میکایاہ بولا تو اُس دن جب کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ
۲۵ چھپ رہے دیکھیگا + اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑلو اور اُسے شہر کے ناظم
۲۶ امنون پاس اور یوآس شہزادے پاس لے جاؤ اور کہو کہ بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ اسکو
قید خانے میں رکھو اور اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی دیا کرو جب تک
۲۷ کہ میں سلامت پھر نہ آؤں + میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامت پھر آوے تو خداوند نے
میری معرفت سے کچھ نہیں کہا + پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے سب سُن رکھو +
۲۹ بعد اُسکے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا۔ میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں چلونگا پر تو اپنا
لباس پہنے رہ + سو شاہ اسرائیل نے رُوپ بدلا۔ اور وے لڑائی میں گئے + اور شاہ ارام ۳۰
نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا کہ شاہ اسرائیل کے سوا
کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو + اور ایسا ہوا کہ رتھوں کے سرداروں نے ۳۱
یہوسفط کو دیکھ کے یوں کہا کہ شاہ اسرائیل تو یہی ہے + سو اُنہوں نے لڑنے کے لئے
اُسے گھیرا + تب یہوسفط نے دعا مانگی اور خداوند نے اُس کی مدد کی اور خدا نے اُنہیں
اُس سے پھرا دیا + اور ایسا ہوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل ۳۲
نہیں ہے تو وے اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے + اور ایک شخص نے بغیر شست ۳۳
باندھے تیر لگایا سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا + تب
اُسنے اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا + اور ۳۴
اُس دن جنگ شدید ہوئی اور شاہ اسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہرا رہا اور
سورج ڈوبتے مر گیا +

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا ۱۹ باب
تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین اُسکے استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہا کیا ۲
شریر کی مدد کرنا مناسب ہے؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہے؟ اِس
واسطے خداوند کی طرف سے تجھ پر قہر نازل ہوگا۔ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ۳
ہے۔ کیونکہ تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا۔ اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا +

اور یہوسفط یروسلم میں رہا۔ پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا اور بیرسبع سے ۴
افرائیم کے کوہستان تک اُنہیں خداوند اُنکے باپ دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا +
اور اُسنے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں شہر بشہر قاضیوں ۵
کو مقرر کیا + اور اُسنے قاضیوں کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو۔ کیونکہ تم آدمیوں ۶
کے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے عدالت کرتے ہو جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ساتھہ ہے + پس خداوند کا خوف تم پر ہووے کہ جو کچھ کرو سو خبرداری سے کرو۔
کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھہ ناانصافی نہیں نہ کسی کی رو داری ہے نہ رشوت
۸ لینا ہے + اور یروشلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں اور اسرائیل کے ابوی گھرانوں
کو مقرر کیا تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں۔ اور وے
۹ یروشلم کو پھرے + اور اُسنے اُنہیں تاکید کی اور کہا کہ تم جو کچھ کرو سو خداوند کے ڈر کے
۱۰ ساتھہ ایمانداری سے اور پاک دلی سے کرو۔ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں
میں رہتے ہیں جب کسی طرح کا مقدمہ جو اُنکے خون سے یا شریعت اور آئین اور حق
و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تم پاس لاویں تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو کہ وے خداوند کا
گناہ نہ کریں کہ تم پر اور تمہارے بھائیوں پر غضب نہ پڑے۔ سو تم ایسا ہی کرو اور
۱۱ خطا مت کیجیو + اور دیکھو خداوند کے ہر ایک مقدمے میں امریاہ کاہن تمہارا سردار
ہے اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ ابن اسمٰعیل جو یہوداہ کے خاندان
کا پیشوا ہے مختار ہے۔ اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے آگے ہیں + سو دلاور ہو
اور کام کرو کہ خداوند بھلوں کے ساتھہ ہوگا +

۲۰ باب بعد اسکے ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور عمونیوں کے سوا اور کتنے یہوسفط
۲ سے لڑنے چڑھے + تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا کے پار ارام کی
طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ہے اور دیکھہ وے حصاصون تمر میں جو
۳ عین جدی ہے پہنچے ہیں + تب یہوسفط ڈر گیا اور خداوند کی تلاش کو اپنا رخ کیا اور تمام
۴ یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کروائی + اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خداوند
سے مدد مانگیں۔ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے کہ خداوند کو
۵ ڈھونڈھیں + اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلم کی جماعت کے درمیان خداوند کے گھر
۶ میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کیا
آسمان میں تو خدا نہیں ہے؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں ہے؟ کیا تیرے ہاتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہے کہ کوئی تیرا سامھنا نہیں کرسکتا؟ کیا تو ہمارا خدا نہیں
جسنے اس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اُسے
۸ اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے دیا؟ چنانچہ وے اُس میں بستے ہیں اور
۹ اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُس میں ایک مقدس بنایا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا اگر بلا جیسا کہ تلوار
یا آفت یا مری یا کال ہم پر آپڑے اور ہم اس گھر کے آگے اور تیرے حضور آکھڑے ہوں
(کہ تیرا نام اس گھر میں ہے) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں تو تو ہماری سنیگا اور
۱۰ بچالیگا + اب نگاہ فرما کر بنی عمون اور اہل موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن میں تو نے
بنی اسرائیل کو جب وے زمین مصر سے نکل آئے داخل ہونے نہ دیا بلکہ وے اُن سے
۱۱ پھر گئے اور اُنہیں ہلاک نہ کیا۔ دیکھ وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں کہ چڑھ آتے ہیں تاکہ
۱۲ ہم کو تیری میراث سے جسکا تو نے ہم کو وارث کیا نکال دیویں + ای ہمارے خدا کیا تو
اُنکو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھ آتا ہے ہم کچھ طاقت
۱۳ نہیں رکھتے۔ اور کون کام کرنا ہے سو بھی نہیں جانتے۔ بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہے + اُس
وقت سارے بنی یہوداہ اپنے بچوں اور جورؤں اور لڑکوں سمیت خداوند کے آگے
۱۴ کھڑے ہوئے + تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی
۱۵ پر جو بنی آسف میں سے تھا خداوند کی رُوح جماعت کے بیچ میں اُترآئی اور اُسنے کہا کہ ای
سارے بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندو اور تو بھی ای بادشاہ یہوسفط کان لگا کے
سنو خداوند تمہیں یُوں فرماتا ہے کہ تم اس بڑے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کہ جنگ
۱۶ تمہاری نہیں بلکہ خدا کی ہے + تم کل اُنپر خروج کرو۔ دیکھو وے صیص کے چڑھاؤ پر سے
۱۷ چڑھ آئینگے اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے + تمہیں لڑائی
کرنا درکار نہیں۔ ثابت قدمی سے کھڑے رہو اور خداوند کی نجات کو جو تم کو ہوگی دیکھو
ای یہوداہ اور یروشلم تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ پرکل اُنکے مقابلے کو نکلو کہ خداوند
۱۸ تمہارے ساتھ ہوگا + تب یہوسفط نے منہہ کے بھل گر کے سجدہ کیا اور تمام یہوداہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اور یروسلم کے رہنے والوں نے بھی خداوند کے آگے گر کے خداوند کو سجدہ کیا + اور لاوی
بنی قہات میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ آواز بلند سے خداوند
۲۰ اسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں + اور وے صبح سویرے اُٹھ کے دشت تقوع
میں روانہ ہوئے اور اُنکے نکلتے وقت یہوسفط اُنکے درمیان کھڑا ہوا اور کہا اے یہوداہ
اور یروسلم کے رہنے والو میری سنو - خداوند اپنے خدا پر ایمان لاؤ تو تم قیام پکڑو گے
۲۱ اُسکے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے + جب وہ لوگوں کو پند دے چکا تب اُس
نے خداوند کے لئے گانیوالوں کو مقرر کیا جو حسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کرتے ہوئے
لشکر کے آگے آگے چلیں اور کہتے جاویں کہ خداوند کی ستائش کرو کہ اُسکی رحمت ابدی
۲۲ ہے + جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا خداوند نے بنی عمون اور بنی موآب اور
کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے کمین والوں کو لگایا سو
۲۳ وے آپس ہی میں مارے پڑے + اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے
مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم کریں اور نیست و نابود کریں - اور جب وے شعیر کے
۲۴ باشندوں کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کے لئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا + اور
یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر جو بیابان کی طرف ہے پہنچ کے اُس انبوہ پر نظر کی تو
۲۵ کیا دیکھتے ہیں کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا + تب یہوسفط اور اُس کے
لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن مردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے
لئے اُتارا اور اتنا لوٹا کہ نہ لے جا سکے اور اتنی غنیمت ملی کہ وے تین دن تک لوٹتے رہے
۲۶ اور چوتھے دن وے براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے - کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کا
۲۷ شکر کیا - اسلئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کی وادی ہے + بعد اُسکے یہوداہ
اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے اور یہوسفط اُنکے آگے آگے گیا تاکہ وے خوشی سے
۲۸ یروسلم کو پھر جاویں - کیونکہ خداوند نے اُنکے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی + اور
وے بربطوں اور کنرتوں اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ اور خدا کی دہشت اُن سرزمینوں کی ساری مملکتوں پر پڑی جب کہ اُنہوں نے سنا
۳۰ کہ خداوند اسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہے + اور یہوسفط کی مملکت میں چین ہوا اور
اُسکے خدا نے چاروں طرف سے آرام بخشا +

۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا۔ وہ پینتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا
اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی
۳۲ تھی + اور وہ اپنے باپ اسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس سے نہ پھرا۔ بلکہ جو کچھ خداوند
۳۳ کی نظر میں درست ہے اُسنے وہی کیا + مگر اونچے مکان گرائے نہ گئے کہ اب تک لوگوں
نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کی طرف مائل رہنے کے لئے تیار نہ کیا تھا
۳۴ اور یہوسفط کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یاہو بن حنانی کی تواریخ میں جو اسرائیل کے
سلاطین کی کتاب میں شامل کی گئیں لکھا ہے +

۳۵ بعد اُسکے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو
۳۶ بڑا بدکار تھا میل کیا۔ اور اسلئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بناویں جو ترسیس کو جاویں
۳۷ اور اُنہوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے + تب الیعزر بن دودوا ہوتی نے جو مریسہ
کا تھا یہوسفط کے برخلاف نبوت کی اور کہا اسلئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہے خداوند
تیرا کام بگاڑ لیگا + سو وے جہاز توڑ تاڑ کئے گئے کہ وے ترسیس کو نہ جا سکے +

۲۱ باب ۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں
۲ کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا + اور اُسکے بھائی
بنی یہوسفط عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکایل اور سفطیاہ تھے۔ یہ
۳ سب شاہ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے + اور اُنکے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا اور
سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کئے لیکن بادشاہت یہورام کو دی کیونکہ
۴ وہ پلوٹھا تھا + اور جب یہورام اپنے باپ کی بادشاہت میں قائم ہوا اور زور پایا تو
اُسنے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اسرائیل کے بعضے امیروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کو بھی قتل کیا + یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس تک یروسلم
۶ میں بادشاہت کی + اور وہ اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی
روش پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی اور اُسنے خداوند کی نظر میں جو بُرا تھا
۷ وہی کیا + لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب
سے جو اُسنے داؤد سے باندھا تھا۔ کیونکہ اُسنے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل
۸ کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا + سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت کے
۹ تحت سے نکل گئے اور اپنے لئے ایک بادشاہ مقرر کیا + تب یہورام اپنے امیروں کو اور
اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا اور رات ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے اور
۱۰ رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا + لیکن ادومی یہوداہ سے آج کے
دن تک باغی ہیں + اور اُسی وقت لبنہ بھی اُسکے ہاتھ کے تلے سے نکلکے باغی ہوا کیونکہ
۱۱ اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا + سوا اسکے اُسنے یہوداہ کے
پہاڑوں پر اونچے مکان بنائے اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروایا اور یہوداہ پر
۱۲ زبردستی کی کہ یونہیں کریں + اُسوقت اُسے ایلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا جسکا یہ مضمون
تھا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے اس لئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط
۱۳ کی روشوں پر اور یہوداہ کے بادشاہ اسا کی روشوں پر نہ چلا بلکہ اسرائیل کے
بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا
کروایا جیسا اخی اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے
۱۴ بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کیا۔ سو دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے
۱۵ بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے مارے گا۔ اور
تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا کہ روگ کے مارے
۱۶ تیری انتڑیاں ہر روز نکلا کرینگی + اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا جو
۱۷ کوشیوں کی سمت رہتے ہیں دل بڑھایا کہ یہورام کے مقابلے میں اٹھیں۔ سو وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہوداہ پر چڑھ آئے اور اُسے شکست دیکے سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں
موجود تھا اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی جوروؤں کو بھی لے گئے۔ اور اُسکے بیٹوں میں
سے یہوا خز کے سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا + اُس سب کے ۱۸
پیچھے خداوند نے اُسے مارا کہ اُسکی انتڑیوں میں ایسا روگ ہوا کہ جسکی شفا نہ
ہوسکی + اور ایسا ہوا کہ ایک مدت میں روز بہ روز بدتر ہوکے دو برس کے بعد ۱۹
اُسکے روگ کے مارے اُسکی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بُری بیماری میں مبتلا
ہوکے مرگیا۔ اور اُسکے لوگوں نے اُسکے باپ دادوں کی آتش کی مانند اُس کے
لئے آتش نہ کی + وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس یروشلم ۲۰
میں بادشاہت کی۔ اور وہ بغیر اُسپر ماتم کئے ہوئے جاتا رہا + اور وہ داؤد کے شہر
میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں +

اور یروشلم کے باشندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا ۲۲ باب
کیونکہ اُس انبوہ نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا
تھا + سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا + اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ۲
ہوا اور ایک برس اُسنے یروشلم میں بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری
کی بیٹی تھی + وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا۔ کیونکہ اُسکی ماں اُسکو ۳
بدکاری کی مشورت دیتی تھی + سو اُسنے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی ۴
نظر میں بدی کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں
دیں جن میں اُسکی بربادی تھی + اُسنے اُنکی صلاح پر عمل بھی کیا اور شاہ اسرائیل کے ۵
بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا۔ اور ارامیوں
نے یہورام کو زخمی کیا + تب وہ اُن زخموں کے سبب جو اُسنے رامہ میں جب شاہ ارام ۶
حزایل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے + اور یہوداہ کے
بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ اُترگیا کہ اخی اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ کیونکہ وہ بیمار تھا + اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی
کہ جب آپہنچا تھا تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخی اب کے
۸ خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا استقبال کے لئے گیا + اور جب یاہو اخی اب کے
خاندان سے انتقام لیتا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے
۹ بھائیوں کے بیٹوں کو جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے پایا اور اُنہیں قتل کیا + اور اُس نے
اخزیاہ کو ڈھونڈھا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا اور اُسے یاہو
پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے قتل کر کے گاڑا۔ کیونکہ وے بولے وہ تو یہوسفط کا بیٹا
ہے جسنے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا + سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی
طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے +

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ماعتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُسنے اُٹھ کے یہوداہ کے
۱۱ گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا + تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے
بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا + اور اُسے اور اُسکی
دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا + سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہوسبعت کاہن کی جورو یہوسبعت
۱۲ نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا کہ اُسنے اُسے قتل نہ کیا + اور وہ اُنکے
پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا + عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی +

۲۳ باب ۱ اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سکیڑوں کے سرداروں کو یعنے عزریاہ
بن یہورام اور اسماعیل بن یہوحنان اور عزریاہو بن عبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط
۲ بن زکری کو عہد کر کے اپنے ساتھ ملایا + اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ
کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا اور
۳ وے یروسلم میں آئے + اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد
باندھا + اور یہویدع نے اُنہیں کہا دیکھو یہہ شاہزادہ جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے
۴ حق میں کہا ہے بادشاہت کریگا + اور تم کو چاہئے کہ یوں کرو۔ تم میں سے یعنے کاہنوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اور لاویوں میں سے ایک تہائی سبت کے دن اندر آوے کہ دربان ہوں۔ اور ایک تہائی
بادشاہ کے گھر پر تیار رہے۔ اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر۔ اور ساری قوم خداوند
۶ کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے + اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے مگر کاہن اور خدمتگذار
لاوی۔ وے اندر آویں کیونکہ وے مقدس ہیں۔ پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں
۷ حاضر رہیں + اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لے کے بادشاہ کو چاروں طرف سے
گھیر لیویں۔ اور جو کوئی ہیکل میں آوے قتل کیا جاوے۔ اور بادشاہ کے باہر بھیتر
۸ آنے جانے میں تم اُسکے ساتھ رہو + سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع
کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں
جنکو سبت میں بھیتر آنا تھا اور اُنہیں جنکو سبت میں باہر جانا تھا۔ کیونکہ یہویدع
۹ کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا + اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں
۱۰ اور پھریاں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں + اور
اُسنے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل
۱۱ کی بائیں طرف تک سراسر مذبح اور ہیکل کے گرد بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا پھر
اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُسکے سر پر تاج رکھکے شہادت نامہ دیا اور اُسے
بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے مسوح کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے +
۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز جو دوڑے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے سنی تو
۱۳ لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی۔ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتی ہے کہ
بادشاہ مدخل میں ستون سے لگ کے کھڑا ہے اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس
ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکے ہیں اور قوال باجوں
کو لیے ہوئے ہیں اور وے بھی جو ستائش کرنے میں اُستاد تھے + تب عتلیاہ نے اپنے
۱۴ کپڑے پھاڑے اور چلاکے کہا فتنہ فتنہ + پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں
کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے بلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُسکو صفوں سے باہر کر دو اور وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو اُسکی پیروی کرنے تلوار سے مارا جاوے + کیونکہ کاہن نے کہا تھا کہ خداوند کے
۱۵ گھر میں اُسے قتل مت کرو + تب اُنہوں نے اُسپر ہاتھ ڈالے۔ سو وہ گھوڑ پھاٹک
کے مدخل میں جو شاہ کے محل سے لگا ہے داخل ہوئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے
قتل کیا +

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان اور بادشاہ کے درمیان
۱۷ ایک عہد مقرر کیا کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں + تب سارے لوگ بعل کے گھر میں
گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مورتوں کو چکنا چور کیا اور
۱۸ بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا + اور یہویدع نے خداوند کے
گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے جنہیں داؤد نے
خداوند کے گھر کے لئے غول غول کیا تھا کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں
جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے اور کہ داؤد کے طور پر بہ خوشی گاتے بجاتے ہیں
۱۹ اور اُسنے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح
۲۰ ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پاوے + اور اُسنے سیکڑوں کے سرداروں اور امیروں
اور قوم کے حاکموں اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خداوند کی
ہیکل سے نکال لایا۔ سو وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے
۲۱ اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی پر بٹھایا + اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی
اور شہر میں امن ہوا کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا +

۲۴ باب ۱ یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے چالیس برس یروشلم میں
۲ بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی + اور وہ جو خداوند کی نظر
۳ میں درست ہے سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا +
اور یہویدع نے اُسکے لئے دو جوروان کر دیں اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا ہوئیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ بعد اُسکے یُوں ہوا کہ یوآس کے دل میں آیا کہ خداوند کے گھر کی مرمّت کرے +
۵ تب اُسنے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں
جاؤ اور سارے اسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کی مرمّت کے لئے
نقدی لیا کرو اور اس کام میں تم پھُرتی کرو + لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی
۶ سے نہ کیا + تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا اور اُسے کہا کہ تم نے کیوں لاویوں
پر تقاضا نہیں کیا کہ وے شہادت کے خیمے کے لئے اسرائیل کی جماعت کی بھری
کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے ٹھہرائی یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع کرکے لاویں +
۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خدا کے گھر کو غارت کیا تھا اور خداوند
۸ کے گھر کی مقدس چیزیں لیکے اُنسے بعلیم کے گھر کا کام نکالا + اور بادشاہ نے فرمایا
کہ وے ایک صندوق بناویں اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر
۹ رکھیں + اور یہوداہ اور یروسلم میں منادی کی گئی کہ وے اُس بھری کو جو خداوند کے
۱۰ بندے موسیٰ نے بیابان میں اسرائیل پر ٹھہرائی تھی خداوند کے لئے لاویں + اور سب
اُمرا اور سب لوگ خوشی سے لائے اور جب تک کام تمام نہ ہوا اُس صندوق میں ڈالتے
۱۱ رہے + اور ایسا ہوا کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہ داروں
کے پاس پہنچا اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی ہے تب بادشاہ کا منشی
اور سردار کاہن کا نائب آکے صندوق کو خالی کرتے تھے اور پھر لے جاکے اُسی جگہ
میں رکھتے تھے + وے روز بہ روز ایسا ہی کرتے تھے اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے +
۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُنکو دیتے تھے جو خداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر
مقرر تھے سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوری دیتے تھے اور لوہاروں کو
۱۳ اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے تاکہ خداوند کے گھر کی مرمّت کریں + سو کاریگروں
نے محنت کی اور اُنکے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا اور خداوند کا گھر جیسے آگے تھا
۱۴ بحال ہوا اور مضبوط بنا + جب وے کام تمام کر چکے تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پاس لائے اور اُس سے خداوند کے گھر کے لئے برتن یعنے عبادت کے برتن اور وے
جو قربانی کے لئے درکار تھے اور پیالے اور سونے روپے کے ظروف بنے + سو وے
یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے +
۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمر آسودہ ہو کے مرگیا۔ اور مرنے کے وقت وہ ایک سو
۱۶ تیس برس کا تھا + اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان
گاڑا اِس سبب کہ اُسنے اسرائیل میں خدا کی اور اُسکے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی +
۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ
۱۸ کیا + تب بادشاہ اُنکا شنوا ہوا + اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو
چھوڑ کر یسیرتوں اور بتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُنکی اِس خطا کے باعث یہوداہ
۱۹ اور یروسلم پر قہر ہوا + تو بھی اُسنے نبیوں کو اُن پاس بھیجا کہ اُنہیں خداوند کی طرف پھیریں
۲۰ چنانچہ اُنہوں نے اُن کو جتایا پر وے اُنکے شنوا نہ ہوئے + تب خدا کی رُوح یہویدع کاہن
کے بیٹے زکریاہ پر نازل ہوئی سو اُسنے اونچے پر کھڑا ہو کے لوگوں سے کہا کہ خدا
یُوں فرماتا ہے تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے
۲۱ اِسلئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا + تب اُنہوں نے اُسکی مخالفت
۲۲ میں ہم قسم ہو کے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے + سو
یوآس بادشاہ نے اُسکے باپ یہویدع کے احسان کو جو اُسنے اُسپر کیا تھا یاد نہ کیا بلکہ
۲۳ اُسکے بیٹے کو قتل کیا + اور مرتے وقت اُسنے کہا خداوند دیکھے اور انتقام لے + اور بعد
اُسکے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا کہ ارام کی فوج اُسپر چڑھ آئی۔ اور وے یہوداہ
میں اور یروسلم پر آئے اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا اور اُن کا
۲۴ سارا اسباب لوٹ کے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا + اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے
لوگ تھے جو آئے لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر اُنکے ہاتھ میں کر دیا اسلئے کہ اُنہوں
نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا سو اُنہوں نے یوآس سے انتقام

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لیا + اور جب وے اُس سے پھر گئے کہ وے اُسے بہت زخم کاری لگا کے چلے گئے تو اُس ۲۵
کے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب اُسپر بلوا کیا اور اُسے اُسکے
بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے
بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا + اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اُسپر بلوا کیا ہے ۲۶
ہیں۔ عمونیہ شمعات کا بیٹا زبد اور موابیہ شمریت کا بیٹا یہوزبد + اب اُسکے بیٹوں کا احوال ۲۷
اور اُس خراج کا بھار جو اُسپر دھرا گیا اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھ وہ سب
بادشاہوں کی تواریخی دفتر میں لکھا ہے + اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے انتیس برس یروشلم میں ۲۵ باب
بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام یہوعدان تھا یروشلم کی تھی + اور وہ جو خداوند کی نظر ۲
میں درست ہے سو اُسنے کیا تو پر تمام دل سے نہیں + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت اُس ۳
کے ہاتھ میں قائم ہو گئی تو اُسنے اپنے ملازموں کو جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا
تھا جان سے مارا + پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب ۴
میں لکھا ہے کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے اور
نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لئے مارا جائیگا
اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک ۵
یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سردار اور سو سو کے سردار کیا اور اُنہیں جنکی عمر
بیس برس یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا جو برچھی
اور ڈھال رکھ کر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے + اور اُسنے سو قنطار روپا دے کے ۶
اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا ۷
اور اُس سے کہا اے بادشاہ اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پاوے۔ کیونکہ خداوند
اسرائیل کے ساتھ یعنے سارے بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہے + پر اگر تو جانا چاہے تو ۸
عمل کر اور اپنے تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ کیونکہ خدا میں سمجھا لنے اور گرانے کی طاقت ہی + تب امصیاہ نے اُس مرد خدا
سے کہا پھر سو قطاروں کے لئے جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دیئے ہم کیا کریں؟ وہ
۱۰ مرد خدا بولا خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے + تب امصیاہ نے اُس
لشکر کو جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا جدا کر دیا کہ وے اپنی جگہ کو پھر جاویں اس
سبب اُنکا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وے نیٹ جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے +
۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لے کے وادی شور میں گیا اور بنی شعیر کے
۱۲ دس ہزار کو کاٹ ڈالا + اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور
اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا
۱۳ کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے + پر اُس لشکر کے لوگ جنہیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا
کہ اُسکے ساتھ جنگ میں نہ جاویں وے سمرون سے لے کے بیت حورون تک یہوداہ
کے شہروں پر آ پڑے اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی
لوٹ لے گئے +

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو یوں ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں
کو لایا اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لئے نصب کیا اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور
۱۵ اُنکے لئے خوشبوئیاں جلائیں + تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُسنے ایک
نبی کو اُس پاس بھیجا جسنے اُس سے کہا کہ قوموں کے معبود جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے
۱۶ ہاتھ سے چھڑا نہ سکے تو نے اُنکا پیچھا کیوں کیا؟ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا تو امصیاہ
نے اُس سے کہا کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا۔ تو کیوں مارا جائے گا
تب نبی رہ گیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہہ ہی کہ تجھے ہلاک کرے اسلئے کہ تو نے
یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا +

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لے کے اسرائیل کے بادشاہ یوآس
بن یہوآخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ آئیے ہم ایک دوسرے کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ روبرو دیکھیں + سو اسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا
بھیجا کہ لبنان کے بھکٹیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے
۱۹ سے بیاہ دے۔ تب ایک جنگلی درندہ جو لبنان میں تھا گذرا اور بھکٹیئے کو لتاڑ مارا + تو کہتا
ہے دیکھ میں نے ادومیوں کو مارا ہے۔ سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ہے کہ فخر کرے۔ اب گھر
میں بیٹھا رہ۔ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے اوپر آفت لاوے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ تیرے
۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سُنا۔ کیونکہ یہہ خدا سے تھا تاکہ وہ اُنہیں اُنکے ہاتھ میں کر دیوے
۲۱ اسلئے کہ اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا + سو اسرائیل کا بادشاہ
یوآس چڑھا اور وے یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں
۲۲ ایک دوسرے کے روبرو ہوئے + پر یہوداہ نے اسرائیل کے آگے شکست پائی اور
۲۳ ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا + اور شاہ اسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن
یوآس بن یہوآخز کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں لایا اور یروشلم کی دیوار افرائیم
کے پھاٹک سے لے کے کونے کے پھاٹک تک جو چار سو ہاتھ تھی ڈھا دی۔ اور
۲۴ سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو عوبیدادوم پاس خدا کے گھر میں پائے اور
بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور یرغمت سے لوگ ضامنی کے لئے پکڑے
اور سمرون کو پھرا +

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ یوآس بن یہوآخز شاہ اسرائیل کے مرنے
۲۶ کے بعد پندرہ برس جیتا رہا + اب امصیاہ کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یہوداہ
۲۷ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہے + اور بعد اُسکے کہ امصیاہ خداوند
کی پیروی سے پھرا یروشلم میں لوگوں نے اُسپر طوطا کیا۔ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا۔
۲۸ پر اُنہوں نے لکیس میں اُسکے پیچھے لوگ بھیجے اور اُسے وہاں قتل کیا + تب وے
اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اُسکے باپ دادوں
کے درمیان اُسے گاڑ دیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ باب ۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ امصیاہ
۲ کی جگہ میں بادشاہ کیا + اُسنے ایلوت کا شہر بنا کیا۔ اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں
۳ میں جا ملا اُسنے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا + سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا
۴ اور اُسنے یروشلم میں باون برس بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی +
۵ اُسنے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے کیا اُس سب کے مطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے
۶ کیا تھا + اور وہ زکریاہ کے دنوں میں جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا خدا کا طالب رہا
اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا تب تک خدا نے اُسکو کامیاب رکھا + اور وہ نکلا
۷ اور فلسطیوں سے لڑا اور جات کی دیوار کو اور یبنہ کی دیوار کو اور اشدود کی دیوار کو ڈھا
دیا اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا + اور خدا نے اُسکی مدد کی
۸ کہ فلسطیوں پر اور اُن عربیوں پر جو جور بعل میں رہتے تھے اور معونیوں پر غالب ہوا + اور
عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے۔ اور اُسکا نام مصر کی مدخل تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت
۹ زور آور تھا + پھر عزیاہ نے یروشلم میں کونے کے پھاٹک پر اور وادی کے پھاٹک پر
۱۰ اور دیوار کے موڑ کی طرف برج بنائے اور اُنہیں مضبوط کیا + اور اُسنے بیابان میں برج
بنوائے اور بہت سے کوئے کھدوائے کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت
مواشی تھی اور کوہستان میں اور کرمل میں اُسکے کسان اور تاکبان تھے کیونکہ کشتکاری
۱۱ پر نہایت راغب تھا + اور عزیاہ کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا جو یعیل کاتب
اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق غول غول کر کے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور حنانیاہ
۱۲ کے زیر فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا + اور اُن بہادر مردوں کے
۱۳ ابوی رئیسوں کا کُل شمار دو ہزار چھ سو تھا + اور اُنکے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات
ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا جو قوی فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے کہ دشمنوں کے مقابل
۱۴ بادشاہ کی مدد کریں + اور عزیاہ نے اُنکے لئے یعنے سارے لشکر کے لئے ڈھالوں اور
برچھیوں اور توپوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے ڈھلوانس کے پتھروں تک سب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ کچھ تیار کیا + اور اُسنے یروشلم میں ہنرمند لوگوں کی کاری گری سے کلیں بنوائیں
کہ اُن سے برجوں اور فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں + سو اُسکا نام
دور تک پھیل گیا۔ کیونکہ اُس کی مدد عجب طرح سے ہوئی یہاں تک کہ اُس نے بڑا
زور پیدا کیا +

۱۶ لیکن جب وہ قوی ہوا تو اُسکا دل پھول اُٹھا یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا۔
اور خداوند اپنے خدا کی نافرمان برداری کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ خوشبوئی
۱۷ کے مذبح پر خوشبو جلاوے + تب عزریاہ کاہن اُسکے پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خداوند
۱۸ کے اسّی اور کاہن تھے جو صاحب شجاعت تھے + اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا
سامھنا کیا اور اُسے کہا کہ اے عزیاہ تیرا کام نہیں کہ خداوند کے لئے خوشبوئی جلاوے
بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہے۔ کہ وے خوشبوئی جلانے کے لئے مقدس
کئے گئے ہیں۔ سو مقدس سے باہر جائیے۔ کیونکہ تو نے خطا کی ہے اور یہہ کام خداوند
۱۹ خدا سے تیری عزت کا باعث نہ ہوگا + تب عزیاہ غصے ہوا اور بخوردان خوشبو جلانے کو
اُسکے ہاتھ میں رہا۔ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا تو کاہنوں کے حضور خداوند کے
۲۰ گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُسکی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا + اور سردار
کاہن اور سارے کاہنوں نے اُسپر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُسکی پیشانی پر
کوڑھ نکلا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا کیونکہ خداوند
۲۱ نے اُسے مارا تھا + چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی
ہو کے ایک جدا گھر میں رہا۔ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا۔ اور اُس کا
۲۲ بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا انصاف کرتا تھا + اور عزیاہ کا باقی
۲۳ احوال اول و آخر جو ہے سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہے + سو عزیاہ اپنے
باپ دادوں میں جا ملا اور اُنہوں نے اُسکو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان
میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑ کر دے بوے وہ تو کوڑھی ہے۔ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکا بیٹا یوتام اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۷ باب یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت
۲ کی + اُسکی ماکا نام یروسہ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی + اور اُسنے وہ جو خداوند کی نظر
میں درست ہی سو کیا اور جو کچھ کیا سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کی مانند کیا - مگر وہ خداوند
۳ کی ہیکل میں گھس نہ گیا + پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے + اور اُسنے خداوند کے گھر کا
۴ عالی دروازہ بنایا اور عفل کی دیوار پر اُسنے بہت تعمیر کی + اور یہوداہ کے کوہستان
میں اُسنے شہر بنوائے اور جنگلوں میں اُسنے قلعے اور برج بنوائے +

۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اُسپر غالب ہوا + اور اُس برس میں بنی عمون
نے ایک سو قنطار روپا اور دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جَو اُسے دیئے + اتنا ہی
۶ بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا + سو یوتام زور اور ہوتا گیا اس
۷ لئے کہ اُسنے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں + اب یوتام کا باقی
احوال اور اُسکی ساری لڑائیاں اور اُسکے اعمال دیکھو وے اسرائیل اور یہوداہ کے
۸ بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں + وہ پچیس برس کا ہو کے بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ
برس یروسلم میں بادشاہت کی +

۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر
میں گاڑا - اور اُسکا بیٹا اخز اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۸ باب آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت
کی + اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو اُسنے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا
۲ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا - اور اُسنے بعلیم کے لئے ڈھالے ہوئے
۳ بت بھی بنائے + اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں قربانیاں جلائیں اور اُن قوموں
کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج
۴ کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا + اُسنے اُونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ ہر ایک ہر سے درخت تلے قربانیاں کیں اور بخور جلایا + تب خداوند اُسکے خدا نے اُس کو
شاہ ارام کے ہاتھ میں کر دیا سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُن میں سے بہت لوگوں کو دے
اسیر کر کے لیگئے اور اُنہیں دمشق میں پہنچایا + اور وہ شاہ اسرائیل کے ہاتھ میں بھی حوالہ
۶ کیا گیا جسنے بڑی خونریزی کر کے اُسے زیر کیا + فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ
بیس ہزار بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں
۷ کے خدا کو چھوڑ دیا تھا + اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادے
۸ کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مار ڈالا + اور بنی اسرائیل
اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لیگئے اور اُن کا
۹ بہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے + اور وہاں عوبد نامے
خداوند کا ایک نبی تھا۔ وہ اُس لشکر کے جو سمرون کو پھر جاتا تھا استقبال کو گیا اور انہیں کہا
دیکھو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہو کے اُنہیں تمہارے
۱۰ ہاتھ میں کر دیا۔ پر تم نے ایسے غضب سے جو آسمان تک پہنچ گیا اُنہیں قتل کیا + اور تم
۱۱ اب اس فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروسلم کو پامال کر کے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں
کرو پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا؟ پس
۱۲ تم اب میری سنو اور اُن اسیروں کو جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد
کر کے پھر بھیجو کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہے + تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے
بعضے یعنے عزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا
۱۳ بن حدلی اُٹھے اور اُنہیں جو لشکر سے پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں کہا کہ تم اسیروں
کو یہاں بھیتر مت لاؤ۔ ہم تو خداوند کے گنہگار ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں
۱۴ اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہے اور اسرائیل پر قہر عظیم ہے + تب اُن
ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے
۱۵ چھوڑ دیا + اور وے مرد جنکے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور اسیروں کو لے گئے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوٹ کے مال سے اُنکے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا اور جوتے پہنائے
اور اُنہیں کھلایا پلایا اور اُنپر تیل چپڑا اور اُنکے سارے ماندوں کو گدھوں پر بٹھا کے
نخلستان کے شہر یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا۔ تب سمرون کو پھرے
۱۶ اُسوقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے کہ اُنسے مدد
۱۷ مانگیں۔ اسلئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لیگئے
۱۸ فلسطی بھی یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آپڑے اور بیت شمس کو
اور ایلون کو اور جدیروت کو اور شوکو اور اُسکے دیہات کو اور تمنہ اور اُسکے دیہات
۱۹ کو اور جمبسو اور اُسکے دیہات کو لے لیا اور اُن میں بسے۔ کیونکہ خداوند نے شاہ اسرائیل
آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اسلئے کہ اُسنے یہوداہ کو ننگا کیا تھا اور خداوند کا
۲۰ بڑا گناہ کیا تھا۔ اور شاہ اسور تگلت پلنسر اُس پاس آیا پر اُسنے اُس کو تنگ کیا اور
۲۱ اُسکی کمک نہ کی۔ تب آخز نے خداوند کے گھر اور قصر شاہی سے اور امیروں کے
۲۲ گھروں سے مال چھین لے کے شاہ اسور کو دیا تب بھی اُسنے اُسکی کچھ مدد نہ کی
۲۳ تنگی کے وقت میں بھی اُسنے خداوند سے زیادہ نافرمانی کی۔ یہہ وہ بادشاہ آخز ہے کہ اُس
نے دمشق کے معبودوں کے لئے جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا کہ ارام
کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُنکی مدد کی ہے سو میں اُنکے لئے قربانی کرونگا کہ وے
میری مدد کریں۔ لیکن وے اُسکی اور سارے اسرائیل کی خرابی کے باعث ہوئے
۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور خداوند
۲۵ کے گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لئے یروسلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا۔ اور
یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لئے خوشبو جلاویں
۲۶ اور اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو غصہ دلایا۔ اب اُسکا باقی احوال اور
اُسکے سارے اعمال اول و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کے
۲۷ دفتر میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یروسلم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان
میں نہ رکھا۔ اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۹ باب ۱ حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے انتیس برس یروسلم میں
۲ بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام ابیاہ تھا جو ذکریاہ کی بیٹی تھی + اُسنے وہ کام جو خداوند کی
۳ نظر میں درست ہی سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا + اُس
نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں
۴ کو کھولا اور اُن کی مرمت کی + اور کاہنوں اور لاویوں کو بلا لایا اور اُنہیں پوربی بازار
۵ میں جمع کیا اور اُنہیں کہا اے لاویو میری سُنو۔ تم اب اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے
باپ دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال
۶ لے جاؤ + کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر
میں بُرا ہی سو اُنہوں نے وہی کیا اور اُسے چھوڑ دیا اور اپنے اپنے منہہ خداوند کے
۷ مسکن سے پھیر دیئے اور اپنی اپنی پیٹھ اُسکی طرف کی ہی۔ اور اُسارے کے کواڑوں
کو بند کیا ہی اور اسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ہی اور خوشبوئیاں نہیں
۸ جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں گذرانیں + اس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم
پر نازل ہوا اور اُسنے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار ہوویں اور کہ اُنپر
۹ سیٹی بجائی جاوے چنانچہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی + دیکھو اس سبب ہمارے
باپ دادے تلوار سے مارے پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروان اسیری
۱۰ میں ہیں + اب میرے دل میں ہی کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں
۱۱ تاکہ اُسکا قہر شدید ہم پر سے پھر جائے + ای میرے فرزندو تم اب غافل مت ہو کیونکہ
خداوند نے تمہیں چن لیا ہی کہ اُسکے آگے کھڑے رہو اور اُسکی بندگی کرو اور اُسکی خدمتگذاری
کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ +

۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے یعنے بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یوایل بن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہللیل اور بنی جیرسون
۱۳ میں سے یواخ بن زمہ اور عدن بن یواخ اور بنی الیصافن میں سے سمری اور یعیئیل
۱۴ اور بنی آسف میں سے زکریاہ اور متنیاہ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور
۱۵ بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عزی ایل اُٹھے اور اپنے بھائیوں کو جمع کر کے
اور اپنے کو پاک کر کے بادشاہ کے حکم کے موافق جو خداوند کے کلام کے مطابق
۱۶ تھا خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو آئے + اور کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں
اُسکے پاک کرنے کو داخل ہوئے اور وے ساری نجاست کو جو خداوند کی ہیکل میں
موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لائے - اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا کہ باہر
۱۷ لے جا کے قدرون کے نالے میں ڈال دیویں + اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں اُنہوں
نے تقدیس کا کام شروع کیا اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے
تک آئے اور آٹھ دن تک خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے مہینے کی سولھویں
۱۸ تاریخ میں وے تمام کر چکے + تب اُنہوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جا کے کہا کہ ہم
نے خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب ظروف کو اور نظر کی
۱۹ روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو پاک کیا - اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو جنہیں
آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بیدینی کرتا تھا رد کر دیا تھا پھر آراستہ اور
مقدس کیا - اور دیکھو وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں +
۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کر کے خداوند کے
۲۱ گھر کو چڑھ گیا + اور وے سات بیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے
لائے کہ مملکت کے لئے اور مقدس کے لئے اور یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی ہوں + اور اُسنے
۲۲ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا کہ اُنہیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں + تب اُنہوں نے
بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا - پھر مینڈھوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا
۲۳ پھر برّوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا + اور وے خطا کی قربانی کے بکروں کو بادشاہ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جماعت کے آگے لائے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُنپر رکھے + پھر کاہنوں نے اُنہیں ۲۴
ذبح کیا اور اُنکا لہو خطا کے لئے بدیح پر چھڑکا کہ سارے اسرائیل کا کفارہ ہو۔ کیونکہ بادشاہ
نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی سارے اسرائیل کے لئے گذرانی جاویں
اور اُسنے داؤد کے حکم کے اور بادشاہ کے غیب بین جات کے اور ناتن نبی کے حکم کے ۲۵
مطابق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنرت لاویوں کو دیکے اُنہیں مقرر کیا۔
کہ خداوند نے اپنے نبیوں کی معرفت یوں حکم کیا تھا + اور لاوی داؤد کے باجوں کو اور ۲۶
کاہن نرسنگوں کو لے کے کھڑے ہوئے + اور حزقیاہ نے فرمایا کہ سوختنی قربانی مذبح ۲۷
پر گذرانی جائے۔ اور جسوقت سوختنی قربانی کا گذرانا شروع ہوا اُسی وقت خداوند کا
گیت نرسنگوں اور شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا + اور ساری ۲۸
جماعت نے سجدہ کیا اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا جب تک کہ سوختنی
قربانی جل نہ چکی + اور جب سوختنی قربانی جل چکی تب بادشاہ نے اور سب نے جو اُس کے ۲۹
ساتھ حاضر تھے جھک کے سجدہ کیا + پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد ۳۰
کے اور آسف غیب بین کے گیتوں کو استعمال کر کے خداوند کی حمد میں گاویں + اور وے
خوشی سے حمد گائے اور سر جھکا کے اُنہوں نے سجدہ کیا + تب حزقیاہ نے مخاطب ہو کے ۳۱
کہا کہ جس حال کہ تم نے آپکو خداوند کے لئے پاک کیا پس نزدیک جاؤ اور خداوند کے
گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاری کی قربانیوں کو گذرانو + تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کی
قربانیوں کو چڑھایا اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختنی قربانیوں کو بھی گذرانا + اور ۳۲
سوختنی قربانیوں کی گنتی جو جماعت لائی ستر بیل اور سو مینڈھے اور دو سو برّے تھے۔ یے
سب کے سب خداوند کی سوختنی قربانی کے لئے تھے + اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدّس ۳۳
کئے + مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ وے سب سوختنی قربانی کے جانوروں کی ۳۴
کھال اُتار نہ سکے تب اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکی مدد کی جب تک کام تمام ہوا اور
جب تک باقی کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ کیونکہ لاوی اپنے تئیں پاک کرنے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ کاہنوں کی نسبت سے دل کے بہت سیدھے تھے + لیکن سوختنی قربانیاں بھی اور
سلامتی کی قربانیوں کی چربیاں اور سوختنی قربانیوں کے تپاون وغیرہ سے تھے۔ سو
۲۶ خداوند کے گھر کی خدمت اچھے قرینے سے ہوئی + اور حزقیاہ اور سب لوگ باغ باغ
ہوئے کہ خدا نے لوگوں کو تیار کر دیا۔ کہ وہ ماجرا ناگاہ وقوع میں آیا +

۳۰ باب اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو کہلا بھیجا اور افرائیم اور
منسّی کے پاس بھی نامے لکھ بھیجے کہ وے خداوند کے گھر پر یروسلم میں آویں تاکہ خداوند
۲ اسرائیل کے خدا کے لئے عید فسح کریں + کیونکہ بادشاہ نے اور امیروں نے اور یروسلم
میں کی ساری جماعت نے مصلحت کر کے ٹھہرایا تھا کہ دوسرے مہینے میں عید فسح
۳ کریں + کیونکہ وے اُسوقت فسح نہیں کر سکے اس لئے کہ کاہنوں نے بقدر حاجت
۴ اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروسلم میں جمع نہیں ہوئے تھے + اور وہ بات
۵ بادشاہ اور ساری جماعت کی نظر میں اچھی تھی + سو اُنہوں نے اس بات پر اتفاق
کیا کہ بیرسبع سے لیکے دان تک تمام اسرائیل کے درمیان منادی کی جاوے کہ لوگ
یروسلم میں آکے خداوند اسرائیل کے خدا کی عید فسح کریں۔ کیونکہ اُنہوں نے بہت دن
۶ سے نوشتوں کے مطابق فسح نہ کیا تھا + تب قاصد بادشاہ اور اُسکے امیروں کے ہاتھ
سے خط پاکے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام اسرائیل اور یہوداہ میں روانہ ہوئے اور
بولے اے بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خداوند خدا کی طرف پھر۔
رجوع ہو تو وہ تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے
۷ بچ رہے ہیں پھریگا + اور تم اپنے باپ دادوں کی مانند اور اپنے بھائیوں کی مانند
مت ہو۔ کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی نافرمانی کی ہے۔ اس لئے
۸ اُسنے اُنہیں حیرانی میں ڈالا ہے جیسے تم آپ دیکھتے ہو۔ پس تم اپنے باپ دادوں کی
مانند سخت گردن مت ہو بلکہ خداوند سے اقرار کرو اور اُس کے مقدس کو آؤ جسے
اُس نے ہمیشہ کے لئے مقدس کیا ہے اور خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو تاکہ اُس کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ قہر شدید تم پر سے پھر جاوے + کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھروگے تو تمہارے بھائی اور
تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنیوالوں کی نظر میں رحم پاوینگے یہاں تک کہ اس ملک
میں پھر آوینگے - کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحیم ہے - اور اگر تم اُسکی طرف پھروگے
۱۰ تو وہ تم سے اپنا مُنہہ نہ موڑیگا + سو قاصد افرائیم اور منسی کے ملک میں زبلون تک شہر شہر
۱۱ گذرتے پھرے لیکن وے اُنپر ہنسے اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا + تب بھی آشر میں سے
۱۲ اور منسی میں سے اور زبلون میں سے کئی لوگوں نے فروتنی کی اور یروسلم کو آئے + اور
یہوداہ پر بھی خداوند کا ہاتھ تھا کہ اُنکی یکدلی کرادے تاکہ وے خداوند کے کلام
۱۳ کے مطابق بادشاہ اور امیروں کے حکم پر عمل کریں + سو بہت لوگ یروسلم میں جمع ہوئے
۱۴ کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں - وے ایک بہت بڑی جماعت تھے + اور
وے اُٹھے اور اُن بتوں کو جو یروسلم میں تھے اور بخور کی ساری قربان گاہوں کو اُنہوں
۱۵ نے دُور کیا اور اُنہیں قدرون کے نالے میں پھینک دیا + پھر اُنہوں نے دوسرے
مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا - اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ
۱۶ ہوکے اپنے کو پاک کیا اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا + اور وے
اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی جگہ میں کھڑے ہوئے اور
۱۷ کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا + کیونکہ جماعت میں بہت تھے
جنہوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اسواسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا کہ وے
اُن سبھوں کے لئے جنہوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ
۱۸ وے خداوند کے لئے مقدس ہووین + کیونکہ بہت سے لوگوں نے افرائیم میں سے
اور منسی میں سے اور اشکار میں سے اور زبلون میں سے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور
اُسکے برخلاف جو لکھا ہوا ہے فسح کھایا + لیکن حزقیاہ نے اُنکے لئے دعا مانگی اور کہا اے
۱۹ خداوند کریم تو ہر ایک کو جسنے خدا کو جو اُسکے باپ دادوں کا خداوند خدا ہے ڈھونڈھنے کو
۲۰ دل لگایا ہے معاف کر اگرچہ بیت قدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو + اور خداوند نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو معاف کیا + سو بنی اسرائیل جو یروسلم میں حاضر تھے بڑی خوشی
سے سات دن تک عید فطیر کرتے رہے اور لاوی اور کاہن خداوند کی حمد میں ہر روز
۲۲ بلند آواز کے باجے بجا بجا کے خداوند کا شکر کرتے تھے + اور حزقیاہ نے سب لاویوں
کو اور اُن سبھوں کو جو کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھلاتے تھے تسلی بخش
باتیں کہیں۔ اُنہوں نے سات دن تک عید کی قربانیاں کھائیں اور سلامتی کے ذبائح
۲۳ ذبح کئے اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کا اقرار کیا + پھر ساری جماعت نے
مشورہ کیا کہ اَور سات دن عید کریں اور وے خوشی سے اَور سات دن ملتے رہے
۲۴ کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنایت
کیں اور امیروں نے بھی جماعت کے لئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنایت
۲۵ کیں۔ اور بہت سے کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا + اور یہوداہ کی ساری جماعت
اور کاہن اور لاوی اور وہ ساری جماعت جو اسرائیل میں سے آئی تھی اور وے
پردیسی جو اسرائیل کے ملک سے آئے تھے اور یہوداہ میں رہتے تھے خوشی کرتے
۲۶ تھے + سو یروسلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے
یروسلم میں ایسی نہ ہوئی تھی +
۲۷ بعد اُسکے کاہن اور لاوی اُٹھے اور لوگوں کو برکت دی اور اُنکی آواز سُنی گئی اور
اُنکی دعا اُسکے مقدس مکان آسمان تک پہنچی +

۳۱ باب جب یہہ سب ہو چکا تب سارے اسرائیلی جو حاضر تھے روانہ ہو کے یہوداہ کے شہروں
میں گئے اور ساری مورتوں کو توڑ ڈالا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں
کو جو یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم اور منسّی میں بھی تھے ڈھا دیا یہاں تک کہ سب کے سب نیست
۲ و نابود ہوئے + تب سارے بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی ملکیت
پر پھر گئے + اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کو اُنکی نوبتوں کے موافق
ہر ایک کو اُسکی خدمت کے لئے یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی قربانیوں کے گذرانے کے لئے اور بندگی اور شکرگذاری اور ستائش کرنے کے لئے
خداوند کے دربار کے دروازوں میں مقرر کیا + اور اُسنے اپنے مال میں سے بادشاہی ۳
حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں
کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا کہ
خداوند کی شریعت میں لکھا ہے + اور اُس نے لوگوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے حکم ۴
کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں تاکہ وے دلجمعی سے خداوند کی شریعت
کا کام کریں + اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اسرائیل اناج اور ۵
مے اور تیل اور شہد اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وفور سے
لائے۔ اور ہر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے + اور بنی اسرائیل ۶
اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وے بھی گائے بیل اور
بھیڑ بکری کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند
اُن کے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اُنکے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے + اُنہوں ۷
نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا + اور حزقیاہ ۸
اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا اور خداوند کو اور اُسکی گروہ اسرائیل کو مبارک
کہا + اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا احوال پوچھا + تب سردار ۹
کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے ۱۰
خداوند کے گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو بہت رکھتے ہیں اور آسودہ
ہوتے ہیں اور بہت بچ رہتا ہے۔ کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو
بچا سو یہی بڑا انبار ہے + اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبار خانے بناویں ۱۱
اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا۔ اور وے ہدیے اور دہ یکیاں اور نیاز کی ہوئی چیزیں ۱۲
دیانت سے اُن میں لائے + اور اُن پر کنعنیاہ لاوی مختار تھا اور اُسکا بھائی شمعی نائب
تھا + اور یحیئیل اور عزریاہ اور نحت اور عسہیل اور یریموت اور یوزباد اور ایلی ایل اور ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِسماکیاہ اور محات اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے
۱۳ حکم سے کنعنیاہ اور اُسکے بھائی شمعی کے پیشکار رہتے تھے + اور قورہ بن یمنہ ایک لاوی جو پورب
کی طرف کا دربان تھا اُن چیزوں کا جنہیں وے اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز
کرتے تھے داروغہ تھا تاکہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے +
۱۵ اور اُسکے تابع میں عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے
شہروں میں مقرر تھے اور اُنکی امانت میں تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے
۱۶ کو اُنکی باریداریوں کے موافق حصہ بانٹ دیویں + اُن مردوں کے سوا جن کے نام
نسب نامے میں لکھے گئے تھے اور اُنکی عمر تین برس یا اُس سے اُوپر تھی اُن سب کو جو
اپنی باریداریوں کے مطابق اپنی خدمت میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند کے
۱۷ گھر آتے تھے یعنے اُن کاہنوں کو جنکے نام اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق لکھے گئے
۱۸ اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُوپر تھے اور اپنی باریداریوں میں
خدمت کرتے تھے ۔ اور اُنکے سب لکھے ہوئے بال بچوں اور جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں
کو غرض اُس ساری جماعت کو بانٹ دیویں کہ وے امانت سے اپنے کو پاکترین چیزوں
۱۹ کی تقسیم کے لئے پاک کرتے تھے + اور ہارون کے بیٹوں اِن کاہنوں کے لئے بھی جو
اپنے شہروں کی گرد نواح کے کھیتوں میں تھے شہر بہ شہر کئی ایک مرد جنکے نام لکھے گئے
تھے مقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور سب لاویوں کو جنکے نام نسب نامے
۲۰ میں لکھے ہوئے تھے حصہ دیویں + اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور خداوند
۲۱ اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہے سو کیا + اور جو جو کام اُسنے شروع
کیا تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمتگذاری کرے اور اپنے خدا کا طالب ہو کے
جو جو حکم اُسنے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا +

۳۲ باب اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا اور ملک یہوداہ
میں داخل ہوا اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قبضے میں لاوے + اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہی اور یروسلم سے لڑنے کو
۲ مخ کیا ہی - تو اُسنے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا
۳ کہ پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند کرے - اور اُنہوں نے اُسکی مدد
کی + اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں اور اُس نہر کو جو اُس سرزمین کے
۴ بیچ میں بہتی ہی بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں ؟ اور
۵ اُسنے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور بُرجوں تک اُونچا کیا اور باہر سے
ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملو کو مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں
اور ڈھالیں بنوائیں + اور اُسنے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے اور شہر کے
۶ پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا اور اُنہیں دلاسا دیا اور کہا مضبوط ہو
۷ اور دلاوری کرو اور اسور کے بادشاہ سے اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ سے
مت ڈرو اور نہ گھبراؤ - کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں اُنکی نسبت سے جو اُس کے
ہمراہ ہیں بہت ہیں + اُسکے ساتھ بشر کا ہاتھ ہی لیکن ہمارے ساتھ خداوند خدا ہی کہ
۸ ہماری مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے + اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ
کی باتوں پر تکیہ کیا +

۹ بعد اُسکے شاہ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل
پڑا تھا اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے
۱۰ پاس جو یروسلم میں تھے بھیجا اور پیام کیا کہ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہی کہ تم لوگ کس پر
۱۱ تکیہ کرتے ہو کہ یروسلم میں اُسکے محاصرے کے وقت رہتے ہو ؟ کیا حزقیاہ تمہیں پر چک
دیکے نہیں چاہتا ہی کہ تم ایسا کرو کہ بھوکے کال سے اور پیاس سے مرجاؤ ؟ کہ وہ کہتا ہی
۱۲ خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑاویگا + کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں جس
نے اُسکے اُونچے مکان اور اُسکے مذبح دُور کرڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا کہ تم
۱۳ ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ ؟ کیا تم نہیں جانتے ہو جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ہی؟ کیا اُن
سرزمینوں کی قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا
۱۴ سکے؟ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا
وہ کونسا ہی جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ
۱۵ سے بچا سکے؟ پس حزقیاہ تمہیں نہ بھرماوے اور تم کو اس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے
اور اُسکی بات کو سچ مت جانو۔ کیونکہ کسی اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے
ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکا۔ تو پھر کیا امکان ہی کہ تمہارا
۱۶ معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑاوے؟ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کی
۱۷ مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اَور باتیں کہیں + اور
اُسنے خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی اور اُسکے حق میں کفر بکا کہ وہ
بولا جیسا اَور ملک والوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا
۱۸ ہی ویسا ہی حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑاویگا + اور اُنہوں
نے بڑی آواز سے پکار کے یہودیوں کی زبان میں یروشلم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے
۱۹ یہ باتیں کہیں کہ اُنہیں ڈراویں اور حیران کریں تاکہ شہر کو لے لیویں + اور اُنہوں نے
یروشلم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں کیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے
۲۰ حق میں جو انسان کی دستکاری سے بنے تھے کہی تھیں + اِس سبب حزقیاہ بادشاہ
۲۱ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبی دعا مانگ کے آسمان کی طرف چلّائے + تب خداوند نے
ایک فرشتے کو بھیجا اور اُسنے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور
سرداروں کو فنا کیا + تب وہ پشیمان ہو کے اپنے ہی ملک کو پھر گیا + اور جب اپنے معبود
کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُسکی صُلب سے نکلے تھے اُسے وہاں تلوار سے
۲۲ مار ڈالا + اِسی طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ
سنحیرب کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور اُنکے گرد و پیش ہو کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنکی ہدایت کی + اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لئے ہدیے اور شاہ یہوداہ حزقیاہ ۲۳
کے لئے قیمتی چیزیں لائے۔ اور بعد اُسکے وہ سب قوموں کی نظر میں بزرگ ہوا +
اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی اور اُس نے خداوند سے دعا ۲۴
مانگی تب اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک نشان دیا + لیکن حزقیاہ نے ۲۵
اُس احسان کے مطابق شکر نہ کیا بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا اور اسلئے اُس
پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب ہوا + تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کی بابت خاکسار ۲۶
ہوا۔ اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھی۔ سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُنپر نازل
نہ ہوا + اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُسنے چاندی اور سونے اور جواہر اور ۲۷
خوشبوئیوں اور ڈھالوں اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لئے خزانے بنوائے۔ اور مخزن اناج ۲۸
اور مے اور تیل کے لئے اور ہر قسم کے مویشی کے لئے اور بھیڑ ساے بھیڑ بکریوں کے
لئے + اور اُسنے اپنے لئے گانوں بسائے اور بھیڑ بکری گائے بیل کے گلّے بہت بڑھائے ۲۹
کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا + اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کرکے اُسے ۳۰
داؤد کے شہر کی پچھم طرف نیچے اُتارا + اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب
ہوا + تس پر بھی بابل کے ایلچیوں کی بابت جو اُس پاس بھیجے ہوئے آئے کہ اُس ۳۱
معجزے کا حال جو ملک میں ہوا تھا دریافت کریں خدا نے اُسے آزمانے کے لئے
چھوڑا تاکہ اُسکے دل کا سب بھید اُسے معلوم ہووے + اب حزقیاہ کا باقی احوال اور ۳۲
اُسکی نیکیاں دیکھو کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ کے
اور اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھی ہوئی ہیں + اور حزقیاہ اپنے باپ دادوں ۳۳
میں شامل ہوکے سو گیا اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک
قبر میں جو سب سے اونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے
اُسکے مرنے کے وقت اُسکی تعظیم کی + اور اُسکا بیٹا منسّی اُسکا جانشین ہوا +
منسّی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاہت ۳۳ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ کی + مگر وہ جو خداوند کی نظر میں بُرا ہی سو اُسنے کیا اُن قوموں کے نفرتی کام کے مطابق
۳ جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا + اور اُسنے اُن اونچے
مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعلیم کے لئے کتنے
۴ مذبح بنائے اور یسیرتیں لگائیں اور سارے آسمانی لشکر کی پرستش اور بندگی کی + اور اُسنے
خداوند کے اُس گھر میں بھی جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروسلم میں ابد تک رہیگا
۵ مذبح بنائے + اور اُسنے سارے آسمانی لشکر کے نام کے مذبح خداوند کے گھر کے دو صحنوں
۶ میں بنا کئے + اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا اور اُسنے
ساعتوں کو مانا اور جادوگری اور ٹونا کیا اور یار دیوؤں اور افسون گروں سے معاملہ کیا۔ اُس
۷ نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں + اور اُس نے
ایک کھودا ہوا بت ایک صورت جو اُسنے بنوائی خدا کے اُس گھر میں نصب کی جس کی
بابت خدا نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اس گھر میں اور یروسلم میں جسے
میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ہی میں اپنا نام ابد تک رکھونگا
۸ اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اس سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو
عنایت کی ہی ہرگز نہ ٹلواؤنگا بشرطیکہ وے خبرداری سے اُن سب باتوں پر جو میں نے
اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر جو موسیٰ نے
۹ دیئے عمل کریں + لیکن منسی نے یہوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یہاں تک بھکایا
کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت سے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے
۱۰ نابود کیا زیادہ بدکاری کی + اور خداوند نے منسی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں
۱۱ پر وے اُسکے شنوا نہ ہوئے + اس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں
۱۲ کو لایا۔ وے منسی کو کینٹے سے پکڑکے اور بیڑیوں سے جکڑکے بابل کو لے گئے جب
اُسنے بڑی تکلیف پائی تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے
۱۳ باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا۔ اور اُسنے اُس سے دعا مانگی اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکی دعا قبول ہوئی اور اُسکی زاری سُنی گئی اور وہ اُسے یروسلم میں اُسکی مملکت کے
درمیان پھر لایا + تب منسی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہے +
۱۴ بعد اُسکے اُسنے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کی پچھم طرف وادی میں مچھلی پھاٹک
کے جلو خانے تک ایک دیوار اُٹھائی اور عفل کو گھیرا اور اُسے بہت اُونچا کیا اور یہوداہ
۱۵ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے + اور اُسنے اجنبی معبودوں
کو اور اُس بت کو جو خداوند کے گھر میں تھا اور سب مذبحوں کو جو اُسنے خداوند کے گھر کے
پہاڑ پر اور یروسلم میں بنوائے تھے دفع کیا اور شہر کے باہر پھینک دیا + اور اُس نے
۱۶ خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُسپر سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا اور
۱۷ یہوداہ کو فرمایا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی بندگی کریں + تس پر بھی لوگ ہنوز اونچے
۱۸ مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لئے + اب منسی کے
باقی سارے کام اور اُسکی زاری جو اُسنے اپنے خدا کے آگے کی اور اُن غیب بینوں
کا کلام جو اُنہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا وے سب
۱۹ باتیں اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں اُسکی دعا بھی اور اُسکا قبول ہونا
اور اُسکی ساری خطائیں اور اُسکی بے ایمانی اور وے مقام جن پر اُسنے اُونچے
مکان بنوائے اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں اُس سے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا
یے سب باتیں ہوسی کی تواریخ میں لکھی ہیں + اور منسی اپنے باپ دادوں میں جا سویا
۲۰ اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا امون اُس کے
بدلے بادشاہ ہوا +

امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے دو برس یروسلم میں بادشاہت
۲۱ کی + اور جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُسنے کیا جیسا کہ اُسکے باپ منسی نے کیا تھا
۲۲ اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُسکے باپ منسی نے بنوائیں
تھیں قربانیاں گذرانیں اور اُنکی بندگی کی - اور اُسنے خداوند کے آگے عاجزی نکی
۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ جس طرح اُسکے باپ منسی نے عاجزی کی تھی۔ بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا + آخر کو
۲۵ اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندھی اور اُسکے گھر میں اُسے قتل کیا + لیکن مملکت کی
رعیت نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی
تھی اور اہل ملک نے اُسکے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہ میں بادشاہ کیا +

۳۴ باب ۱ یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اکتیس برس یروسلم میں سلطنت
۲ کی + اُسنے وے کام کئے جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی
۳ راہوں پر چلا۔ ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مُڑا + اور اُسکی سلطنت کے آٹھویں برس میں
جب ہنوز لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا۔ اور بارھویں برس
میں یہوداہ اور یروسلم کو اونچے مکانوں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں اور
۴ ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا + اور لوگوں نے اُسکے سامھنے بعلیم کے
مذبحوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو جو اُنکے اُوپر اونچے تھیں کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور
کھودی ہوئی صورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول کر ڈالا
اور اُس دھول کو اُنکی قبروں پر چھڑایا جنہوں نے اُنکے لئے قربانیاں گذرانی تھیں +
۵ اور اُسنے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُنکے مذبحوں پر جلائیں اور اسطرح سے یہوداہ اور
۶ یروسلم کو پاک کیا + اور یونہیں منسی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں اور نفتالی
۷ تک اُنکے پہاڑوں کو اردگرد چلایا + اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور
مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا تب
یروسلم میں پھر آیا +

۸ اور اُسکی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب کہ ملک اور ہیکل کو پاک کیا
تھا اور اُسنے اصلیاہ کے بیٹے صافن کو اور شہر کے سردار معسیاہ کو اور یوآخز کے
۹ بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کرنے کو بھیجا۔ وے خلقیاہ
سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لاویوں نے بنی منسی سے اور بنی افرائیم سے اور اسرائیل کے سارے باقی لوگوں
سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروسلم کے باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا
اُنہوں نے سپرد کی۔ اور اُنہوں نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں جو خداوند کے گھر ۱۰
پر تعینات تھے سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خداوند کے گھر کا کام
کرتے تھے کہ مسکن کی مرمت کریں اور اُسے بنا دیں یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ۱۱
ہوئے پتھر اور لٹھے قینچیوں کے لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے جنہیں یہوداہ
کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول لیویں + اور وے مرد دیانت سے کام کرتے ۱۲
تھے + اور اُن پر یحیت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے تعینات تھے اور زکریاہ
اور مسلام بنی قہات میں سے کام کراتے تھے۔ اور وے سب لاوی باجوں کے بجانے
میں ماہر تھے + اور وے باردواروں کے بھی اور اُن سب کے جو کسی قسم کا کام یا خدمت ۱۳
کرتے تھے داروغہ تھے۔ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے + اور ۱۴
جب وے اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ کاہن نے
خداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئی پائی + تب خلقیاہ نے سافن ۱۵
سافر سے خطاب کرکے کہا کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی + اور
خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی + اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا۔ پھر ۱۶
اُسنے بادشاہ کو یہہ جواب دیا اور کہا کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد
کیا سو وے کرتے ہیں۔ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں نے ۱۷
جمع کی اور داروغوں کے ہاتھ اور کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی + پھر سافن ۱۸
سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی + اور سافن
نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا + اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کی ۱۹
باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے + پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو اور اخی قام بن سافن ۲۰
کو اور عبدون بن میکاہ کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ کو فرمایا اور کہا تم جاؤ اور میرے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو اسرائیل میں اور یہوداہ
میں سے باقی رہے اِس کتاب کی باتوں کے حق میں جو ملی ہے خداوند سے پوچھو۔ کیونکہ
خداوند کا قہر جو ہم پر نازل ہوتا ہے بہت بڑا ہے اِس سبب سے کہ ہمارے باپ دادوں
نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا کہ ایسا سب کچھ کریں جیسا اِس کتاب میں
۲۲ لکھا ہے + تب خلقیاہ اور وے جن کو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو
توشہ خانے کے داروغہ سلوم بن تقیت بن خسرہ کی جورو تھی گئے۔ وہ یروسلم کے بیچ
۲۳ مشنہ نامے محل میں رہتی تھی۔ سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا + اُس نے
اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں
۲۴ مجھ پاس بھیجا ہے کہو کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں اِس مکان پر اور اُسکے باشندوں
پر ایک بلا نازل کرونگا بلکہ وے ساری لعنتیں جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے
۲۵ آگے پڑھی گئی لکھی ہیں + کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے
خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں۔ سو
۲۶ میرا قہر اِس مقام پر بھڑکے گا اور ٹھنڈا نہ ہوگا + رہا شاہ یہوداہ جسنے تم کو بھیجا کہ خداوند
سے احوال دریافت کرو۔ سو تم اُسے یوں کہو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ
۲۷ تو جو ہے سو تو نے اُن مضمونوں کو سُنا + اِس سبب کہ تیرا دل نرما یا اور تو نے خدا کے
آگے عاجزی کی جب کہ تو نے اُس کی باتیں سنیں جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں
کی مخالفت میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے
۲۸ آگے رویا سو میں نے بھی کان دھرکے تیری سُنی خداوند فرماتا ہے + دیکھ میں تجھے تیرے
باپ دادوں کے ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے دفن کیا جائے گا
اور ساری آفت کو جو میں اِس مقام پر اور اُسکے باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ
دیکھیں گی + سو اُنہوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی +
۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیج کے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پاس جمع کیا + اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا اور سارے بنی یہوداہ اور یروسلم کے
۳۰ سارے باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے اور
اُس نے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں
پڑھ سنائیں + اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا
۳۱ اور کہا کہ ہم خداوند کی پیروی کرینگے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُس
کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرینگے اور اُس
عہد کی باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرینگے + اور اُسنے سب کو جو یروسلم
۳۲ اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا + اور یروسلم کے باشندوں نے خدا
اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا + اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل
۳۳ کی ساری سرزمینوں میں سے ساری مکروہات کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ اسرائیل
میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں + اور وے
اُسکے جیتے جی خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے ✣

۳۵ باب اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لئے عید فسح کی اور وہ فسح پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ میں ذبح ہوا + اور اُسنے کاہنوں کو اُنکی خدمتوں پر مقرر کیا اور اُنہیں
۲ خداوند کے گھر کی عبادت کے لئے رغبت دلائی + اور اُن لاویوں سے جو خداوند
۳ کے مقدس ہو کے تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر
میں جو شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا رکھو - اب سے کاندھے پر اُٹھائے
نہ پھرو - اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُسکی گروہ اسرائیل کی خدمت کرو - اور اپنے
۴ آبائی خاندانوں کے موافق اپنی باریداریوں کے مطابق جسطرح سے شاہ اسرائیل
داؤد نے لکھا تھا اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا اپنی خدمت میں حاضر ہو + اور
۵ تم مقدس میں اپنی برادری یعنے قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے
موافق اور لاویوں کے ابوی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق کھڑے ہو - اور
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے کو پاک کرکے فسح کو ذبح کرو اور اپنے بھائیوں کو تیار کرو کہ وے خداوند کے کلام
۷ کے مطابق جو موسیٰ سے لکھا گیا کام کریں + اور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے گلّوں میں
سے برّے اور حملوان دیئے کہ اُن سب کے واسطے جو حاضر تھے عید فسح کے ذبیحے
ہوں اور گنتی میں تیس ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے ۔ یہ سب بادشاہی
۸ مال میں سے تھا + اور اُسکے امیروں نے خوشی سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں
کو دیا ۔ خلقیاہ اور زکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو عید فسح کے
۹ ذبیحوں کے لئے دو ہزار چھ سو بھیڑ بکری اور تین سو گائے بیل دیئے + اور کنعنیاہ اور
اُسکے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل اور حسبیاہ اور یعیئیل اور یوزبد جو لاویوں کے سردار تھے
۱۰ لاویوں کو فسح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو گائے بیل دیئے + سو عبادت
کے سامان مہیا ہوئے اور کاہن اپنے مقام میں اور لاوی اپنی باریداریوں میں بادشاہ
۱۱ کے حکم کے موافق حاضر ہوئے + اُنہوں نے فسح ذبح کیا اور کاہنوں نے اُنکے ہاتھ سے
۱۲ لہو لیکے چھڑکا اور لاویوں نے کھال کھینچی + اور لاوی سوختنی قربانیاں لے چلے تاکہ
وے بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنہیں دیویں کہ خداوند
۱۳ کے حضور گذرانیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے + اور بیلوں سے بھی ایسا ہی کیا + اور
اُنہوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ پر بھونا اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور
۱۴ ہنڈوں اور کڑاہیوں میں پکایا اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا + بعد اُسکے اُنہوں نے
اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا ۔ کیونکہ کاہن بنی ہارون سوختنی قربانیوں
اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے ۔ سو لاویوں نے اپنے لئے اور
۱۵ کاہنوں بنی ہارون کے لئے تیار کیا + اور گانیوالے بنی آسف داؤد کے اور آسف
اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق اپنے مکانوں پر
تھے اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے ۔ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے
۱۶ ٹل جانا مناسب نہ تھا ۔ اِسلئے اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکے لئے تیار کیا + سو اُسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دن میں خداوند کی عبادت کی ساری تیاری ہوگئی تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق
عید فسح کریں + اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں + اور بنی اسرائیل نے ۱۷
جو حاضر تھے اُسی وقت عید فسح اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک کی + اور سموایل ۱۸
نبی کے دنوں سے اسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی تھی بلکہ اسرائیل کے سارے
بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی جیسی کہ یوسیاہ اور کاہنوں اور
لاویوں اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اسرائیل جو وہاں حاضر تھے اور یروسلم
کے باشندوں نے کی + یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عید ۱۹
فسح ہوئی +

ان باتوں کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا شاہِ مصر نیکو چڑھ آیا کہ ۲۰
کرگمیس پر جو فرات کے کنارے پر ہے لشکر کشی کرے۔ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو
نکلا + تب اُسنے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیام کیا کہ ای یہوداہ کے بادشاہ تجھ سے میرا ۲۱
کیا کام ؟ میں اِسوقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں بلکہ اُسی کے گھر پر جس سے
میری لڑائی ہے۔ اور خدا نے مجھ کو حکم کیا کہ جلدی کرو۔ سو تو خدا کے جو میرے
ساتھ ہے برخلاف مت پڑ ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے + لیکن یوسیاہ نے اُس سے ۲۲
منہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لئے اپنا بھیس بدلا اور نیکو کی باتوں کا جو
خدا کے منہہ سے نکلیں شنوا نہ ہوا بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا اور تیراندازوں ۲۳
نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لیجاؤ
کیونکہ میں زخمی ہوا + سو اُس کے نوکروں نے اُسے اُس رتھہ پر سے اُتارا اور ۲۴
اُس کی دوسری رتھہ پر اُسے چڑھایا اور یروسلم کو لے گئے۔ اور وہ مر گیا اور اپنے
باپ دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا + اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے
لئے ماتم کیا + اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا اور سب گانے والے اور ۲۵
گانے والیاں اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنہوں نے اسرائیلیوں میں ایک سُنّت مقرر کی - اور دیکھ وے باتیں نوحوں
۲۶ کی کتاب میں لکھی ہیں + اب یوسیاہ کے باقی احوال اور اُسکی نیکیاں مطابق اُسکے
۲۷ جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہے اور اُسکے اعمال اول و آخر دیکھ وے اسرائیل اور
یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں +

۳۶ باب اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیا اور اُسکے باپ کی جگہ
۲ اُسے یروشلم میں بادشاہ کیا + یہوآخز تئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
۳ تین مہینے یروشلم میں بادشاہت کی + اور شاہ مصر نے یروشلم میں آکے اُسے خارج
۴ کر دیا اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا + اور شاہ
مصر نے اُسکے بھائی الیاقیم کو یہوداہ اور یروشلم کا بادشاہ کیا اور اُسکا نام بدل کے
یہویقیم رکھا + اور نیکو اُسکے بھائی یہوآخز کو پکڑ کے اُسے مصر میں لے گیا +

۵ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ برس یروشلم میں
۶ بادشاہت کی - اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا + اُسپر شاہ بابل
۷ نبوکدنضر چڑھ آیا اور اُسے بیڑیوں سے باندھ کر بابل میں لے گیا + اور نبوکدنضر
خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے بابل کو لے گیا اور بابل میں اپنے مندر
۸ کے بیچ اُنہیں رکھا + اب یہویقیم کا باقی احوال اور اُسکے مکروہ کام جو اُسنے کئے اور
جو کچھ اُس میں پایا گیا دیکھو وے اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر
میں لکھے ہیں + اور اُسکا بیٹا یہویکین اُسکا جانشین ہوا +

۹ یہویکین آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے تین مہینے دس روز یروشلم
۱۰ میں سلطنت کی - اور اُسنے وے کام کئے جو خداوند کی نظر میں بُرے ہیں + جب وہ سال
آخر ہوا تب نبوکدنضر نے اُسے بابل میں بُلوا منگوایا خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں
سمیت اور اُسکے بھائی صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلم پر بادشاہ کیا +

۱۱ صدقیاہ اکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ برس یروشلم میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بادشاہت کی + اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا + اور اُس نے ۱۲
یرمیاہ نبی کے حضور جسنے خداوند کے منہہ کی باتیں اُس سے کہی تھیں عاجزی نہ کی +
اور اُسنے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جسنے اُسے خدا کی قسم دلائی تھی بغاوت کی ۱۳
اور ایسا گردنکش اور سخت دل بنا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا +
سو اُسکے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتی ۱۴
کاموں کی طرف مائل ہو کے بہت سی بدکاریاں کیں - اور اُنہوں نے خداوند کے
گھر کو جو اُسنے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا + اور خداوند اُنکے باپ دادوں ۱۵
کے خدا نے اپنے رسولوں کی معرفت سے اُنکے پاس پیغام بھیجا - بلکہ صبح سویرے
اُٹھکے بھیجا کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا + لیکن اُنہوں نے ۱۶
خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور اُسکی باتوں کو ناچیز جانا اور اُسکے نبیوں
سے بدسلوکی کی یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی
چارہ نہ رہا + تب وہ کسدیون کے بادشاہ کو اُنپر چڑھا لایا - اُسنے اُنکے مقدس کے ۱۷
گھر میں اُنکے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اُسنے نہ تو جوان پر نہ کنواری پر اور نہ بوڑھوں
پر بلکہ اُسپر بھی جو بہت بوڑھا تھا رحم نہ کیا - خدا نے سب کو اُسکے قابو میں کر دیا + اور ۱۸
وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو اور خداوند کے گھر کے خزانے
کو اور بادشاہ کے اور اُسکے امیروں کے خزانے کو سب کے سب بابل کو لے گیا +
اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا اور یروسلم کی دیوار کو ڈھا دیا اور اُسکے سارے محلوں ۱۹
کو آگ سے جلا دیا اور اُسکی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا + اور وہ اُنہیں جو تلوار ۲۰
سے بچے بابل کو اسیر کر کے لے گیا اور وہاں وے اُسکے اور اُسکے بیٹوں کے غلام
رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی + تاکہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے ۲۱
منہہ سے کہا گیا تھا پورا ہو دے کہ وہ سرزمین پڑتی رہے جب تک کہ اُسکے سب
سبتوں کا وقت نہ گذر جائے - کیونکہ جتنے دن وہ اجاڑ پڑی وہ سبت کرتی تھی جب تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ ستر برس پورے ہوئے +

اب شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اس خاطر کہ خداوند کا
کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا پورا ہووے خداوند نے شاہ فارس خورس
کا دل اُبھارا اور اُسنے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اُسنے قلمبند بھی
کرکے یُوں فرمایا کہ شاہ فارس خورس یُوں فرماتا ہے۔ خداوند آسمان کے خدا نے ۲۳
زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور اُسنے مجھہ کو حکم دیا کہ میں یہوداہ کے یروسلم میں
اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں + پس جو تمہارے درمیان اُسکی قوم کا ہو خداوند اُسکا
خدا اُسکے ساتھہ ہو اور وہ روانہ ہو جاوے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عزرا کی کتاب

اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اس خاطر کہ خداوند
کا کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے نکلا تھا پورا ہووے خداوند نے شاہ فارس خورس
کا دل اُبھارا کہ اُسنے اپنی تمام مملکت میں منادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی
کرکے یوں فرمایا ۲ شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے
زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور مجھے حکم کیا ہے کہ یروسلم کے بیچ جو یہوداہ میں ہے
اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں + پس اُسکی ساری قوم میں سے تمہارے درمیان کون کون
ہے؟ اُسکا خدا اُسکے ساتھہ ہووے اور وہ یروسلم کو جو شہر یہوداہ ہے جاوے اور ۳
خداوند اسرائیل کے خدا کا گھر بناوے (کہ وہی خدا ہے) جو یروسلم میں ہے + اور ہر ایک ۴
جو باقی رہا ہو اُن سب مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسی ہوا ہو سو اُس
مقام کے لوگ سونے چاندی سے اور مال مواشی سے اُسکی مدد کریں اور اُس
کے سوا سے خدا کے گھر کے لئے جو یروسلم میں ہے اپنے جی کی خواہش سے ہدیے
گذرانیں + تب یہوداہ اور بنیمین کے ابوی ئیس اور کاہن اور لاوی اُن سبھوں ۵
کے ساتھہ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا اُٹھے کہ جاکے یروسلم میں خداوند کا گھر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ بناویں + اور اُن سب نے جو اُنکے پڑوس میں تھے چاندی کے برتن اور سونے
اور اسباب اور مواشی اور قیمتی چیزوں سے اُنکی دستگیری کی - اُسکے سوا اپنی
۷ خوشی سے ہدیے دیئے + اور خورس بادشاہ نے بھی خداوند کے گھر کے اُن
برتنوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لیگیا تھا اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا
۸ تھا نکال لایا + اور شاہ فارس خورس نے اُنہیں خزانچی متردات کے ہاتھ سے
۹ نکلوایا اور اُسنے اُنہیں یہوداہ کے امیر شیس بضر کو گن دیا + اور اُنکی گنتی یہہ ہے - سونے
۱۰ کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس چھریاں اور سونے کے
تیس پیالے اور روپے کے چار سو دس مجھولے پیالے اور اَور قسم کے باسن ایک
۱۱ ہزار + سونے روپے کے برتن سب مل کے پانچہزار چار سو تھے + شیش بضر یہہ سب
برتن لے گیا اُن اسیروں سمیت جنہیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا +

۲ باب اور ملک کے لوگوں میں سے جنہیں اسیر کرکے لے گئے تھے کہ شاہ بابل نبوکدنضر
اُنہیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا اُنکے نام جو اسیری سے چھوٹ کے یروسلم اور
۲ یہوداہ میں پھر آئے ہر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا یہ ہیں - وے جو زرو بابل
کے ساتھ آئے سو یہ ہیں - یشوع نحمیاہ سرایاہ رعلایاہ مردکی بلشان مسفار
۳ بگوی رحوم بعنہ + قوم اسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار ہے - بنی پرعوس دو ہزار ایک
۴،۵،۶،۷،۸ سو بہتر - بنی سفطیاہ تین سو بہتر - بنی ارخ سات سو پچپن - بنی پحت موآب بنی یشوع
اور یواب میں سے دو ہزار آٹھ سو بارہ - بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون - بنی زتو
۹،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۱۴،۱۵ نو سو پینتالیس - بنی زکی سات سو ساٹھ - بنی بانی چھ سو بیالیس - بنی بی چھ سو
۱۶ تیئیس - بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس - بنی ادونقام چھ سو چھیاسٹھ - بنی بگوی
۱۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۲ دو ہزار چھپن - بنی عدین چار سو چون بنی اطیر حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے -
بنی بضی تین سو تیئیس - بنی یورہ ایک سو بارہ بنی حاشوم دو سو تیئیس - بنی جبار پچانوے
۲۳،۲۴ بنی بیت لحم ایک سو تیئیس - اہل نطوفہ چھپن - اہل عنتوت ایک سو اٹھائیس - بنی عزماوت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ بیالیس - قریت یعیم کے اور کفرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس - رامہ اور
۲۶ جبع کے لوگ چھ سو اکیس - اہل مکماس ایک سو بائیس - بیت ایل اور عی کے لوگ
۲۸ دو سو تیئیس - بنی نبوباون - بنی مجبیس ایک سو چھپن - دوسرے عیلام کے بیٹے ایک
۲۹ ہزار دو سو چوون - بنی حارم تین سو بیس - لود اور حادید اور اونو کے بیٹے سات سو پچیس
۳۱ بنی یریحو تین سو پینتالیس - بنی سناہ تین ہزار چھ سو تیس + کاہن جو بنی یدعیاہ اور یشوع
۳۶ کے خاندان میں کے تھے نو سو تہتّر - بنی امیر ایک ہزار باون - بنی فشحور ایک ہزار دو سو
۳۸ سینتالیس - بنی حارم ایک ہزار سترّ - لاوی جو بنی ہودادیاہ میں سے یشوع اور قدمی ایل
۴۰ کی نسل میں سے تھے چوہترّ + گانیوالے جو تھے بنی آسف ایک سو اٹھائیس + دربان لوگ
۴۲ جو تھے بنی سلوم بنی اطیر بنی طالمون بنی عقوب بنی حتیتا بنی سوبی سب مل کے ایک سو
۴۴ اُنتالیس + ہیکل کے بندے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت بنی قروس بنی سیعہا بنی فدون
۴۵ بنی لبانہ بنی حجابہ بنی عقوب بنی حجاب بنی شملی بنی حنان بنی جدیل بنی جحر بنی ریایاہ
۴۸ بنی رصین بنی نقودا بنی جزام بنی عُزا بنی فاسیخ بنی بسی بنی اسناہ بنی معونیم بی نفوسیم
۵۰ بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور بنی بصلوت بنی محیدا بنی حرشا بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح
۵۳ بنی تصبح بنی خطیفا + سلیمان کے خادموں کی اولاد - بنی سوطی بنی سوفرت بنی فروداً
۵۵ بنی یعلہ بنی درقون بنی جدل + بنی سفطیاہ بنی حطیل بنی فوکرت ضبائمی بنی امی + سب
۵۷ ہیکل کے بندے اور سلیمان کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے + اور جو لوگ تل ملح
۵۹ سے اور تل حرسا سے اور کروب سے ادان سے اور امیر سے گئے تھے سو یہ ہیں
پر اپنے اپنے آبائی خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو کہ اسرائیل کے ہیں یا نہیں بتا نہ
سکے - بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا چھ سو باون + اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے
۶۱ بنی حبایاہ بنی قوس بنی برزلی جسنے جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک کو جورو
کیا اور اُنکے نام سے کہلایا + اُنہوں نے اپنا نسب نامہ اُنکے درمیان جو نسلنامہ
۶۲ کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر نہ پایا - اِسلئے وے ناپاکوں کی طرح کہانت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۳ سے خارج ہو گئے + اور ترشاتا نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک ایک کاہن اُوریم و تمیم
۶۴ کو ساتھ لئے نہ اُٹھے تب تک پاکترین چیزوں میں سے نہ کھانا + ساری جماعت کے
۶۵ لوگ سب کے سب ملکے بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے سوا اُنکے غلاموں اور لونڈیوں
کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے۔ اُن میں دو سو گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں +
۶۶ اُنکے گھوڑے سات سو چھتیس اُنکے خچر دو سو پینتالیس اُنکے اُونٹ چار سو پینتیس
۶۸ تھے۔ اُنکے گدھے چھ ہزار سات سو بیس + اور رابوی رئیسوں میں سے بعضوں نے
جب یروسلم میں خداوند کے گھر کو آئے خوشی سے خدا کے مسکن کے لئے تاکہ وہ اپنی
۶۹ ہی جگہ پر پھر اُٹھایا جاوے ہدیے گذرانے۔ اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام
کے واسطے سونے کے اکسٹھ ہزار درہم اور روپے کے پانچ ہزار سیر اور کاہنوں کے
۷۰ ایک سو پیراہن خزانے میں ڈال دیئے + سو کاہن اور لاوی اور لوگوں میں سے کتنے
آور گانیوالے اور دربان اور نتینیم اپنے اپنے شہروں میں بسے اور تمام اسرائیل اپنے اپنے
شہروں میں تھے +

۳ باب اور جب ساتواں مہینہ پہنچا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے تو لوگ
۲ یروسلم میں جمع ہو کے ایک ہی آدمی کی طرح ہوئے تب یشوع بن یوصدق اور اُسکے بھائی
کاہن اور زروبابل بن سیالتیئل اور اُسکے بھائی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا کہ اُسپر سوختنی قربانیوں کو چڑھاویں جیسا مرد خدا
۳ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے + اور اُنہوں نے مذبح کو اُسکی خاص جگہ پر رکھا۔ کیونکہ
اُن سرزمینوں کی قوموں کے سبب سے اُنہیں ڈر لگا تھا۔ اور اُنہوں نے خداوند
۴ کے لئے اُسپر سوختنی قربانیاں گذرانیں یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیاں + اور
اُنہوں نے نوشتے کے مطابق خیموں کی عید کی اور روز بروز سوختنی قربانیاں
۵ گن گن کے روزمرہ کے دستور کے موافق چڑھائیں۔ بعد اُسکے ہمیشہ کی سوختنی
قربانی اور نئے چاندوں کی اور خداوند کی سب مقدس عیدوں کی اور وہ جسے ہر ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خوشی سے خداوند کے لئے لاتا تھا گذرانی + ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ سے اُنہوں ۶
نے خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا + پر خداوند کی ہیکل کی
بنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی + اور اُنہوں نے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو نقدی ۷
دی اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا کہ لبنان سے سرو کے
لٹھے سمندر کی راہ سے یافا کو لاویں جیسا کہ شاہ فارس خورس نے اُنہیں
پروانہ دیا تھا +

پھر اُنکے خدا کے گھر کو یروشلم میں آپہنچنے کے بعد دوسرے برس کے ۸
دوسرے مہینے میں زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق نے اور اُنکے
باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے رہائی پاکے یروشلم
کو آئے تھے شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُوپر تھے مقرر کیا کہ خدا
کے گھر کے کام پر تعینات رہیں + تب یشوع اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بھائی اور ۹
قدمی ایل اور اُسکے بیٹے بنی یہوداہ ملکے کھڑے رہے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں
پر تعینات رہیں - اور بنی حنداد اور اُنکے بیٹے اور بھائی لاوی ایسا ہی کرتے تھے ۔
سو جب معماروں نے خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالتے تھے تو اُنہوں نے کاہنوں کو کپڑا پہنا کے ۱۰
اور نرسنگے دیکے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھ دیکے مقرر کیا کہ شاہ اسرائیل
داؤد کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں + اور وے باہم نوبت بہ نوبت خداوند ۱۱
کی ستائش اور شکرگذاری میں گاتے بجاتے تھے کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت
ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہے + جب اُنہوں نے خداوند کی ستائش کی تب سب
لوگوں نے ملکے نعرہ مارا اسلئے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی + لیکن بہت لوگ ۱۲
اُن کاہنوں اور لاویوں اور الوی رئیسوں میں سے جو بوڑھے تھے جنہوں نے
پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اِس گھر کی بنیاد اُنکے دیکھنے میں ڈالی گئی تو وے بڑی
آواز سے چلاّکے رونے لگے - لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے ۔ اور ایسا ہوا کہ ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوگ خوشی کی آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جدا جدا دریافت نہ کر سکے۔ کہ لوگ خوب
چلّا کے نعرہ مارتے تھے جسکی آواز دور تک پہنچی +
نہ باب اور جب یہوداہ اور بنیمین کے دشمنوں نے سنا کہ وے جو اسیر ہوئے تھے خداوند
۲ اسرائیل کے خدا کی ہیکل کو بناتے ہیں تو وے زرو بابل اور ابوی رئیسوں کے پاس
آئے اور اُنہیں کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو۔ کیونکہ ہم تمہاری مانند
تمہارے خدا کے طالب ہیں اور ہم شاہ اسور اسر حدون کے دنوں سے جس نے
۳ ہمیں یہاں لا بسایا ہے اسکے لئے قربانی گذرانتے ہیں + لیکن زرو بابل اور یشوع
اور اسرائیل کے باقی ابوی رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ
ہمارے خدا کے لئے ایک گھر بناؤ۔ بلکہ ہم آپ ہی ایک ساتھ ہو کے خداوند اسرائیل
کے خدا کے لئے ایک مسکن بنا وینگے جیسا کہ شاہ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہے +
۴ تب ملک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا اور تعمیر
۵ کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا + اور اُنکی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ اُنکا منصوبہ باطل
کریں + شاہ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہ فارس دارا کی سلطنت
۶ تک یہہ حال ہو رہا + پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا تو اُسکی سلطنت کے شروع
میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی +
۷ پھر ارتخشتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُنکے باقی رفیقوں
نے شاہ فارس ارتخشتا کو لکھا۔ اُنکا خط ارامی حروف میں تھا + اور اُسکی عبارت بھی
۸ ارامی زبان کی تھی + رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخشتا بادشاہ کے لئے یروشلم
۹ کی بابت ایک درخواست اس طور پر لکھی۔ رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُن کے
باقی رفیق جو دینہ اور افارسکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ
۱۰ اور عیلام سے ہیں + اور باقی گروہیں جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا اور
۱۱ سمرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اُس پار کے باقی لوگ وغیرہ + اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُسکے پاس بھیجے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہی۔
آپ کے غلام جنہوں کی بود و باش نہر کے اس پار ہی وغیرہ + بادشاہ پر روشن ہووے ۱۲
کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہو کے ہمارے درمیان آئے سویر وسلم
میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں۔ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور
نیویں ملائیں + اب بادشاہ یقین جانے کہ یہ لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں ۱۳
تیار ہونگی تب وے محصول اور مالگذاری اور خراج نہیں دینگے اور بادشاہوں کی
آمدنی میں خلل ہوگا + پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں اور ہم کو لائق نہ تھا ۱۴
کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھ کے برداشت کریں اس سبب ہم لوگ بھیج کر بادشاہ کو اطلاع
دیتے ہیں۔ تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش کی جاوے تو اُن ۱۵
تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے اور یقین حاصل ہووے کہ یہہ شہر
فتنہ انگیز مقام ہی جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہی اور قدیم سے اُس میں
فساد برپا ہوا ہی۔ اِسواسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہی + ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں کہ اگر یہہ ۱۶
شہر پھر بنا ہوا اور اُسکی شہر پناہ بنے تو اس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اس پار کچھ
نہ رہیگا + تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے باقی رفیقوں کو جو سمرون ۱۷
میں بسے اور نہر پار کے باقی لوگوں کو جواب لکھوا بھیجا۔ سلام وغیرہ + وہ عرضی جو تم ۱۸
نے ہمارے پاس بھیجی سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی + اور میں نے حکم ۱۹
کیا ہی اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہی
اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہی + اور بڑے زور آور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں ۲۰
جنہوں نے دریا کے پار تک عمل کیا اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے +
سو اب حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کرا دیں اور یہہ شہر بنایا نہ جائے جب تک مجھ ۲۱
سے فرمان نہ نکلے + خبردار اِس میں غفلت مت کرنا۔ کاہے کو زیادہ قباحت ہو جس ۲۲
سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم ۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور شمسی کاتب اور اُنکے رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی وُنہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں
۲۴ کے پاس گئے اور جبر اور زور سے اُنکو روک دیا + تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف
ہوا + اور یُوں ہی شاہ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا +

۵ باب ۱ پھر حجّی نبی اور ذکریاہ بن عید و نبی اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں
۲ تھے اسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے + تب زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع
بن یوصدق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں ہے بنانے لگے اور خدا کے وے نبی اُن
۳ کے ساتھ ہو کر اُنکی مدد کرتے تھے + اُسوقت نہر کے اُس پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی
اپنے مصاحبوں سمیت اُن پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا کہ کس نے تم کو حکم کیا کہ اِس
۴ گھر کو بناؤ اور اس دیوار کو اُٹھاؤ؟ پھر ہم نے اُنہیں اِس طور پر کہا کہ اُن لوگوں کے
۵ کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے ہیں؟ پر اُنکے خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں
پر تھی یہاں تک کہ وے اُن کا کام موقوف نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ
پہنچا اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب اِس کی بابت میں لکھ بھیجا +

۶ خط کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُسکے افارسکی
۷ رفیقوں نے جو نہر کے اِس پار میں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس بھیجی + اُنہوں
۸ نے اُس پاس عرضی بھیجی جس میں یُوں لکھا تھا - دارا بادشاہ کو سب طرح کا سلام ہو + بادشاہ
کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے پاس گئے ہیں - وہ بھاری
پتھروں سے بنتا ہے اور دیواروں ہی میں لکڑیاں لگائی جاتی ہیں اور کام جلد بنتا جاتا
۹ ہے اور اُنکے ہاتھوں سے انجام تک پہنچایا جاتا + تب ہم نے اُن بزرگوں سے سوال
کیا اور اُنہیں یُوں کہا کہ کس نے تمہیں حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ
۱۰ اور ہم نے اُنکے نام بھی پوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھ کے حضور کو خبر دیویں کہ
۱۱ اُنکے سردار کون ہیں + تب اُنہوں نے ہمیں یُوں جواب دیا اور کہا ہم آسمان اور
زمین کے خدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بناتے ہیں جو بہت برس گذرے بلکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قدیم سے بنا تھا جسے اسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنوایا اور تعمیر کیا تھا + لیکن اس ۱۲
لئے کہ ہمارے باپ دادوں نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا اُسنے اُنہیں شاہ بابل
نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُسنے اُس گھر کو اجاڑ دیا اور لوگوں کو اسیر کر کے بابل
میں لے گیا + لیکن شاہ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم ۱۳
دیا کہ یہہ بیت اللہ پھر بنایا جاوے + اور خدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے ظروف کو بھی جنہیں ۱۴
نبوکدنضر یروسلم کی ہیکل سے نکال لے گیا اور بابل کے مندر میں لا رکھا اُن ہی کو خورس
بادشاہ نے بابل کی ہیکل سے پھر نکال لیا اور شیشبضر نامے ایک شخص کو جسے اُس نے
ناظم ٹھہرایا تھا سونپ دیا۔ اور اُسے فرمایا کہ ان برتنوں کو لے کے جائیو اور یروسلم کی ہیکل ۱۵
میں پہنچائیو اور خدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا جاوے + سو وہی شیشبضر آیا اور یروسلم میں ۱۶
اس بیت اللہ کی بنیاد ڈالی۔ اور اُسوقت سے اب تک بن رہا ہے پر ہنوز تیار نہیں ہوا ہے +
اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو شاہ کے دولتخانے میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے ۱۷
کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا کہ نہیں۔ اور اس مقدمے
میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے +

تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اُس دفترخانے میں جس میں مال دھرا ۶ باب
جاتا تھا تلاش کی جاوے + چنانچہ خمتا کے قصر میں جو ماد کے صوبے میں واقع ہے ایک ۲
طومار ملا جس میں یہہ حکم لکھا ہوا تھا۔ خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس میں ۳
خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو یروسلم میں ہے حکم کیا کہ وہ گھر اور وہ مکان
جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جاوے اور اُسکی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جاویں اور
اُسکی اونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہوگی + تین صفیں بھاری پتھروں ۴
کی ہوں اور ایک صف نئی لکڑی کی۔ اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے +
اور خدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے برتن بھی جنہیں نبوکدنضر نے یروسلم کی ہیکل میں سے نکال لیا ۵
اور بابل میں لا رکھا سو پھیر دیئے جاویں اور یروسلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ میں پہنچائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ جائیں اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں + پس نہر پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُن
۷ کے افارسکی رفیق جو نہر پار ہیں تم وہاں سے دور ہو جاؤ - تم اس بیت اللہ کے کام میں
دست اندازی مت کرو - یہودیوں کا ناظم اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خدا کے گھر کو
۸ اُسکی جگہ پر تعمیر کریں + سو اِسکے کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لئے بیت اللہ کے بنانے
میں کیا کرنا ہے سو اُسکی بابت میرا یہہ حکم ہے کہ بادشاہ کے خزانے میں سے یعنے دریا پار کے
۹ خراج میں سے اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے کہ اُنکا ہرج نہ ہو + اور جو کچھ اُنہیں درکار
ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حملوان آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں
اور نمک اور مے اور تیل سو سب یروشلم کے کاہنوں کے کہنے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغہ
۱۰ روز بہ روز اُنہیں دیئے جاویں تاکہ وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور
۱۱ میں گذرانیں اور بادشاہ اور بادشاہ زادوں کی عمر درازی کے لئے دعا مانگیں + میں
اَور ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اس فرمان کو ٹال دیوے اُسکے گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچکے
نکالا جائے اور وہ کھڑا کیا جاوے اور وہ اُسپر پھانسی دیا جائے - اور اس بات کے لئے
۱۲ اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے + پر وہ خدا جسنے اپنا نام وہاں رکھا ہے سب بادشاہوں
اور لوگوں کو جو اِس حکم کو بدل کے خدا کا وہ گھر جو یروشلم میں ہے بگاڑنے کو ہاتھ بڑھاتے
ہوں غارت کرے + میں دارا حکم دے چکا - اِسپر جلد عمل کرنا ہے +
۱۳ تب دریا پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ
۱۴ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بھیجا تھا فوراً عمل کیا + سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے
اور حجی نبی کی اور زکریاہ بن عیدو کی نبوت سے کامیاب ہوئے + چنانچہ اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق اور فارس کے بادشاہ خورس اور دارا اور ارتخشستا
۱۵ کے حکم کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا + اور یہہ مکان دارا مہینے کی تیسری تاریخ میں
۱۶ جو دارا بادشاہ کی سلطنت کا چھٹواں برس تھا تیار ہوا + اور بنی اسرائیل اور کاہن
۱۷ اور لاوی اور باقی اسیری کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وے بیت اللہ کی تقدیس کے لئے سَو بیل اور دو سو مینڈھے اور چار سَو حلوان
اور تمام اسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ
بکرے چڑھاتے تھے + اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُنکی تقسیموں کے موافق اور لاویوں ۱۸
کو اُنکی باریداریوں کے مطابق خدا کی بندگی کے لئے جو یروسلم میں ہوتی مقرر کیا جیسا
کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے +

اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ اسیری کے فرزندوں نے عید فسح کی + کیونکہ ۱۹
کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا۔ وے سب کے سب پاک ہوئے ۲۰
تھے۔ سو اُنہوں نے اسیری کے سب فرزندوں کے لئے۔ اور اپنے بھائی کاہنوں
کے لئے اور اپنے لئے فسح کو ذبح کیا + اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے چھوٹے ۲۱
تھے اور سبھوں نے جو خداوند اسرائیل کے خدا کے طالب ہو کے اُس سرزمین کی
اجنبی گروہوں کی نجاستوں سے پاک ہوئے تھے فسح کھائی + اور وے خوشی سے ۲۲
سات دن تک فطیری روٹی کی عید کرتے رہے۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں خوشوقت
کیا تھا اور شاہ اسور کے دل کو اُنکی طرف پھیرا تھا کہ خدا اسرائیل کے خدا کے مکن
کے بنانے میں اُنکی دستگیری کرے +

ان باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا کی سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ ۷ باب
بن عزریاہ بن خلقیاہ بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت ۲
بن زراخیاہ بن عزی بن بقی بن ابیسوع بن فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن ۳
یہی عزرا بابل سے اُٹھ چلا۔ اور وہ فقیہہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند ۴
اسرائیل کے خدا نے دیا تھا ماہر تھا۔ اور اسلئے کہ خداوند اُسکے خدا کا ہاتھ اُس ۵
پر تھا بادشاہ نے اُسکی درخواست کے مطابق اُسکی ساری مراد پوری کی تھی + ۶
اور بنی اسرائیل میں سے اور کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں اور
ہیکل کے بندوں میں سے کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ برس میں یروسلم میں آئے + اور وہ بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے
۹ پانچویں مہینے یروسلم میں پہنچا + کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کی پہلی تاریخ
میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ میں وہ یروسلم میں آپہنچا۔ کیونکہ اُسکا خدا مہربانی
۱۰ سے اُسکی دستگیری کرتا تھا + کہ عزرا نے اپنے دل کو تیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت
کا طالب ہوا اور اُسپر عمل کرے اور اسرائیل کے درمیان قانونوں اور حکموں
کی تعلیم دیوے +

۱۱ اُس پروانے کی نقل جو ارتخشستا بادشاہ نے عزرا کو جو کاہن اور فقیہہ
تھا بلکہ خداوند کے حکموں کی باتوں اور اسرائیل پر کے فرضوں کا مفسر تھا عنایت
۱۲ کیا سو یہہ ہے۔ ارتخشستا شاہشاہ کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہے اور آسمان کے خدا
۱۳ کی شریعت میں ماہر ہے وغیرہ + میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت میں اسرائیل
کے لوگوں میں سے اور اُنکے کاہنوں اور لاویوں میں سے یروسلم کو اپنی خوشی سے
۱۴ جانے چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں + چونکہ تو بادشاہ اور اُسکے سات مشیروں
کی طرف سے بھیجا جاتا ہے تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہے
۱۵ یہوداہ اور یروسلم کا احوال دریافت کرے۔ اور روپا اور سونا جو بادشاہ اور اُس کے
وزیروں نے اسرائیل کے خدا کے لئے جس کا مسکن یروسلم میں ہے اپنی خوشی سے
۱۶ گذرانا ہے وہاں لیجاوے۔ اور سارا روپا اور سونا بھی جو تو بابل کے تمام صوبے
میں جمع کر سکتا ہے اُن ہدیوں سمیت جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے جو
۱۷ یروسلم میں ہے اپنی خوشی سے دیوے پہنچاوے۔ اور فی الفور اُس نقدی سے
بیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُنکی نذر کی قربانیوں اور اُنکے تپاونوں کی چیزیں
۱۸ خریدے اور یروسلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے + پھر جو کچھ
تو اور تیرے بھائی باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہو سو اپنے
۱۹ خدا کی مرضی کے مطابق کرو + اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیئے گئے ہیں سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے + اور تیرے خدا کے گھر کا باقی ۲۰
خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے دولتخانے سے دینا + اور میں ہاں میں ہی ارتخشستا ۲۱
بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن وفقیہہ جو
آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے تم سے چاہے فی الفور کیا جاوے - سو قطار ۲۲
روپے تک اور سو کر گیہوں اور سو بت مے اور سو بت تیل تک اور نمک بے اندازہ + جو ۲۳
کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہے سو آسمان کے خدا کے گھر کے لئے فی الفور کیا جاوے
کاہے کو بادشاہ اور بادشاہ زادوں کی مملکت پر غضب نازل ہو؟ اور تم کو جانا چاہیئے ۲۴
کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور ہیکل کے بندوں اور اُس
خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسی سے مالگذاری یا خراج یا محصول لینے کا اختیار
نہیں ہے + اور اے عزرا تو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق جو تجھ کو عنایت ہوئی ۲۵
حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے خدا کی شریعت
کو جانتے ہیں انصاف کریں - اور تم اُنکو جو نہ جانتے ہوں سکھلاؤ + اور جو کوئی تیرے ۲۶
خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اُس پر فی الفور سزا کا حکم
کیا جاوے خواہ وہ قتل کا یا دیس نکالنے کا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونے کا ہو +
شکر خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کا کہ ایسی بات بادشاہ کے دل ۲۷
میں ڈالی کہ یروسلم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے - اور بادشاہ اور اُسکے مشیروں ۲۸
کے حضور اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت مجھ میں مجھے
چھپا لیا + اور اسلئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر ہوا میں مضبوط ہو گیا اور میں نے
اسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا کہ وے میرے ہمراہ چلے جاویں +
یے اُنکے ابوی رئیس ہیں اور یہہ اُنکا نسب نامہ ہے جو بابل سے ارتخشستا بادشاہ ۸ باب
کی سلطنت میں میرے ساتھ چل نکلے + بنی فینحاس میں سے جیرسوم - بنی اتمر میں سے ۲
دان ایل - بنی داؤد میں سے حطوش + بنی سکنیاہ میں سے (بنی پرعوس میں سے) ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ ذکریاہ اور اُسکے ساتھ ڈیڑھ سو مرد + نسب نامے کے رو سے گنے گئے + بنی نخت ہوات
۵ میں سے الہوعینی بن زراخیاہ اور اُسکے ساتھ دو سو مرد + اور بنی سکنیاہ میں سے
۶ بن یحزی ایل اور اُسکے ساتھ تین سو مرد + اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور
۷ اُسکے ساتھ پچاس مرد + اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اُسکے ساتھ
۸ ستر مرد + اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکایل اور اُسکے ساتھ اسّی مرد + اور
۱۰ بنی یواب میں سے عبدیاہ بن یحی ایل اور اُسکے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد + اور بنی سلومیت
۱۱ میں سے بن یوسفیاہ اور اُسکے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد + اور بنی بی میں سے ذکریاہ
۱۲ بن بی اور اُسکے ساتھ اٹھائیس مرد + اور بنی عزجاد میں سے یوحانان بن ہقاطان
۱۳ اور اُسکے ساتھ ایک سو دس مرد + اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے جنکے
۱۴ یہ نام ہیں الیفلط اور یعیئیل اور سمعیاہ اور اُنکے ساتھ ساٹھ مرد + اور بنی بگوی میں
سے عوطی اور زبود اور اُنکے ساتھ ستر مرد +
۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس جو اہوا کی سمت کو بہتا ہے جمع کیا۔ اور وہاں
ہم تین دن خیموں میں رہے۔ اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے
۱۶ بیٹوں میں سے کسی کو نہ پایا + تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو اور اریئیل اور سمعیاہ اور
الناتن اور یریب اور الناتن اور نتن اور ذکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب کو اور
۱۷ الناتن کو جو سمجھ دار لوگ تھے بلایا اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عیدو کے پاس جو کسیفیا نام
ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ اُنہیں عیدو کو اور اُسکے بھائی نتینیم کو
کسیفیا کے مقام میں کہنا تھا بتایا کہ وے ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت
۱۸ کرنیوالے ہمارے پاس لاویں + سو اسلئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا وے ایک
دانشمند شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن اسرائیل اور سربیاہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۹ اٹھارہ کو لائے۔ اور حسبیاہ کو اور اُسکے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُس کے
۲۰ بھائیوں اور اُنکے بیٹوں کو جو بیس تھے۔ لائے۔ اور نتینیم میں سے بھی جنہیں داؤد اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دوسو بیس نتنیم کو جنکے نام لکھے
ہوئے تھے لے آئے + اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادی کروائی کہ روزہ رکھیں کہ ۲۱
ہم اپنے خدا کے حضور دُکھ کھینچیں اور اُس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں
کے لئے اور اپنے مال کے واسطے سیدھی راہ پاویں + کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ ۲۲
سے سپاہیوں کا تمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا
کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہی جو اُس کے
طالب ہیں کہ اُنکا بھلا ہو۔ پر اُسکے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رہتے ہیں جو اُسے چھوڑ
ہیں + سو ہم نے روزہ رکھکر اس بات کے لئے اپنے خدا سے دعا مانگی اور ہماری دُعا ۲۳
قبول ہوئی + تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو اور ۲۴
اُنکے ساتھ اُنکے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا اور اُنہیں روپا سونا اور ظروف ۲۵
کو یعنے اپنے خدا کے گھر کے اُس ہدیے کو جسے بادشاہ اور اُسکے وزیروں اور امیروں
اور تمام اسرائیل نے جو وہاں تھے بخشا تھا وزن کرکے دیا + اور میں نے ساڑھے چھسو ۲۶
قنطار روپا اور روپہلے برتن ایک سو قنطار کے اور سو قنطار سونا تول کے اُنکے ہاتھوں میں
حوالہ کیا + اور بیس سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے اور درخشان پیتل کے دو برتن جن کی ۲۷
قیمت سونے کی سی قیمت تھی دیئے + اور میں نے اُنہیں کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس ۲۸
ہو اور وے برتن بھی مقدس ہیں اور رُوپا اور سونا خداوند تمہارے باپ دادوں کے
خدا کے لئے ایک ہدیہ ہی جو خوشی سے بخشا گیا ہی + خبرداری سے اُنکو رکھو جب تک کہ تم ۲۹
یروشلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامھنے اور
اسرائیل کے ابوی رئیسوں کے سامھنے اُنہیں تول نہ دو + سو کاہنوں اور لاویوں ۳۰
نے سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تاکہ اُنہیں یروشلم میں ہمارے خدا
کی ہیکل میں پہنچاویں +

پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم ۳۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو جاویں اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اُسنے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات
۳۲ میں بیٹھنے والوں کے ہاتھ سے بچا رکھا + پھر ہم یروشلم میں پہنچکے تین دن تک
مقام کر رہے +

۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خدا کی ہیکل میں کاہن مریموت
بن اوریاہ کے ہاتھ میں تول دیا۔ اور اُسکے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا۔ اور اُن
۳۴ کے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے۔ ہر ایک کی گنتی اور اُسکا
۳۵ تول ہُوا۔ اور اُسی وقت میں سارا تول لکھا گیا + اور اُنکے فرزندوں نے بھی جو اسیر
ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں
تمام اسرائیل کے لئے بارہ بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے اور
۳۶ ستتہتر بھیڑ اور بارہ بکرے۔ یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہوئے + اور بادشاہ
کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور اُنکو جو دریا پار کے ناظم تھے دیئے۔ اور اُنہوں نے
خدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کی مدد کی +

۹ باب جب یہہ سب کچھ ہو چکا امیروں نے مجھ سے آکے کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن
اور لاوی ان سرزمینوں کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں
اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اُنکے نفرتی کاموں کے لحاظ سے جدا نہیں
۲ رہے ہیں کہ اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے بیٹوں کے لئے جورو لیں
یہاں تک کہ مقدس تخم کو ان سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہے۔ اور امیروں اور حاکموں
۳ کا ہاتھ اس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا + مگر میں نے یہہ بات سُن کے
اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی اور سر اور داڑھی کے بال اکھاڑ اکھاڑ حیران
۴ ہو بیٹھا + تب وے سب جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے اُن خارج کئے ہوئے
اسیروں کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس جمع ہوئے اور میں شام
۵ کی قربانی تک حیران ہو بیٹھا + اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے اُٹھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے گھٹنوں پر جھکا اور خداوند اپنے خدا کی طرف
ہاتھ پھیلائے اور بولا اے میرے خدا میں شرماتا ہوں اور تیری طرف اے میرے خدا ۶
اپنے منہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں۔ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اوپر سے
بھی زیادہ بڑھ گئے اور ہماری خطائیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں + اپنے باپ دادوں ۷
کے وقت سے آجتک ہماری بڑی نافرمانی کی حالت ہو رہی ہے۔ اور اپنی بدکاری کے
سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے
ہاتھ میں قتل اور اسیری اور غارت اور زردروئی کے لئے حوالے کئے گئے ہیں جیسا
آج کے دن ہے + اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہے کہ اُسنے ہمارا کچھ ۸
بقیہ بچا رکھا ہے اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہے تاکہ ہمارا خدا ہماری
آنکھیں روشن کرے اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھ حیات تازہ بخشے + کیونکہ ہم تو ۹
بندہ ہوئے تھے پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماری غلامی میں نہیں چھوڑ دیا فارس کے
بادشاہوں کے سامھنے ہم پر مہربانی کی تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خدا کے گھر
کو اُٹھا دیں اور اُس ویرانے کی مرمت کریں اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروشلم کے درمیان
ایک پناہ دیوے اور اب اے ہمارے خدا ہم بعد اسکے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں ۱۰
سے باہر گئے ہیں جو تو نے اپنے بندے نبیوں کی معرفت سے فرمائے ہیں۔ کہ تو نے ۱۱
کہا ہے کہ وہ زمین جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو وہ اُن سرزمینوں کی قوموں کی
نجاستوں سے اور نفرتی کاموں سے ناپاک زمین ہے کہ اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے اُسکو
اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہے + پس اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو مت دو ۱۲
اور اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے مت لو اور اُنکی سلامتی اور اُنکی خیریت کبھی مت چاہو
تاکہ تم مضبوط ہو اور زمین کے میوے کھاؤ اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے
اُسے چھوڑ جاؤ + اور ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے بُرے کاموں اور بڑے گناہوں ۱۳
کے سبب ہم پر پڑی ہیں (کہ تو نے اے ہمارے خدا ہمارے گناہوں کی نسبت سے کم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ سزا دی بلکہ ایسی نجات ہم کو بخشی ہے۔ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں اور ان
مکروہات رکھنیوالی قوموں سے ناتا نسبت کریں؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں
۱۵ بھڑکیگا کہ ہم کو نیست و نابود کرے اور کچھ بقیہ نہ بچتی رہے؟ اے خداوند اسرائیل کے
خدا تو صادق ہے کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں۔ دیکھ ہم تیرے آگے اپنے گناہوں
میں گرفتار ہیں۔ اور اس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے +

۱۰ باب اور جب عزرا نے دعا مانگی تھی اور رو رو کے اور خدا کے گھر کے آگے آپ کو
گرا کے اقرار کیا تھا تو بنی اسرائیل میں سے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک
۲ بہت بڑی جماعت اُس پاس فراہم ہوئی کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے + تب
شکنیاہ بن یحئیل نے بنی ایلام میں سے عزرا سے خطاب کر کے کہا ہم اپنے خدا کے گنہگار تو ہوئے
ہیں کہ اس سرزمین کی قوموں میں سے اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں۔ لیکن اس حال
۳ میں بھی اسرائیل کے لئے امید ہے + پس آؤ ہم اپنے خدا کے ساتھ عہد باندھکے ساری اجنبی رنڈیوں کو
اور اُنکی اولاد کو اپنے مخدوم کی اور اُن کی صلاح کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث
۴ تھرتھراتے ہیں طلاق دیویں اور یہہ کام چاہیئے کہ شریعت کے موافق ہو + پس اب
تو اُٹھ کہ یہہ کام تیرے ذمے ہے اور ہم بھی تیری مدد کرینگے۔ جوانمردی کر اور کام بجا
۵ لا + تب عزرا اُٹھا اور سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے اسرائیل کو یہہ قسم دلائی
۶ کہ ہم اس بات کے مطابق عمل کرینگے + اور اُنہوں نے قسم کھائی + تب عزرا خدا کے
گھر کے آگے سے اُٹھا اور یوحانان بن الیاسب کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں
جا کے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔ کیونکہ وہ اُن جلاوطنوں کی بیدینی کے لئے افسوس
۷ کرتا رہا + پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادی
۸ کی کہ یروسلم میں جمع ہو ویں۔ اور جو کوئی کہ امیروں اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین
دن کے عرصے میں نہ آوے اُسکا سارا مال ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کی
۹ جماعت سے خارج کیا جائیگا۔ تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یروسلم میں جمع ہوئے - یہہ نویں مہینے کی بیسویں تاریخ تھی - اور سب لوگ اِس مقدمے
کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گھر کے سامھنے کوچے میں بیٹھے کانپتے
تھے + تب عزرا کاہن اُٹھ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا کہ تم نے نافرمانی کی اور اجنبی رنڈیوں ۱۰
کو بیاہ لیا تاکہ اسرائیل کا گناہ زیادہ ہووے + پس خداوند اپنے باپ دادوں کے ۱۱
خدا کے آگے اقرار کرو اور اُسکی مرضی پر عمل کرو اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور ان
اجنبی رنڈیوں سے الگ ہو جاؤ + تب ساری جماعت نے جواب دیا اور بلند آواز سے ۱۲
کہا کہ جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا ہی ہم کو کرنا ہوگا + لیکن لوگ بہت ہیں اور اسوقت ۱۳
شدت کی بارش ہے اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے اور یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ہے کیونکہ
اِس بات میں ہم میں سے بہتوں نے گناہ کیا ہے + اب ساری جماعت کے سردار یہاں ۱۴
ٹھہرے رہیں اور تو ایسا بندوبست کر کہ وے سب جو ہمارے شہروں میں اجنبی رنڈیوں
کو بیاہ لائے ہونگے مقرر وقت پر آویں اور اُنکے ساتھہ ہر ایک شہر کے بزرگ اور
قاضی ہووے جب تک ہمارے خدا کا قہر شدید جو اِس سبب سے ہے ہم پر سے اُٹھہ نہ
جاوے + لیکن فقط یونتن بن عسہیل اور یحزیاہ بن تقوہ اِس کام میں تھے اور مسلام اور شبتی ۱۵
لاوی اُنکی مدد کرتے تھے + چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا + اور عزرا کاہن ۱۶
اور بعضے اور ابوی رئیس اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانوں کی طرف سے سب نام بہ
نام الگ کئے گئے اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ اِس بات کی تجویز کرنے کو آ بیٹھے + اور ۱۷
پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے تھے
تمام ہوئی + اسوقت کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے جنہوں نے اجنبی جوروں ۱۸
کی تھیں - بنی یشوع بن یہوصدق میں سے اور اُسکے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور یارب
اور جدلیاہ - اُنہوں نے ہاتھہ دیکے اقرار کیا کہ ہم اپنی جوروؤں کو طلاق دینگے اور ۱۹
بہ لحاظ اِسکے کہ گنہگار ہوئے اُنہوں نے گلے کا ایک مینڈھا اپنے گناہ کے بدلے
میں گذرانا + اور بنی امیر میں سے - حنانی اور زبدیاہ + اور بنی حارم میں سے معسیاہ ۲۰ ۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ اور الیاہ اور سمعیاہ اور یحیئیل اور عزیاہ + اور بنی فشور میں سے ۔ الیوعینی اور معسیاہ
۲۳ اور اسماعیل اور نتنی ایل اور یوزباد اور الیعسہ + اور لاویوں میں سے ۔ یوزباد اور سمعی
۲۴ اور قلایاہ (جو قلیتا بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور یہوداہ اور الیعزر + اور گانیوالوں میں سے
۲۵ الیاسب ۔ اور دربانوں میں سے سلوم اور ظلم اور اُوری + اور اسرائیل میں سے
بنی یرعوس میں سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور الیعزر اور ملکیاہ اور
۲۶ بنایاہ + اور بنی عیلام میں سے ۔ متنیاہ اور ذکریاہ اور یحیئیل اور عبدی اور یریموت اور
۲۷ الیاہ + اور بنی زتو میں سے الیوعینی اور الیاسب اور متنیاہ اور یریموت اور زاباد اور
۲۸ عزیزا + اور بنی بی میں سے ۔ یہوحانان اور حننیاہ اور زبی اور عطلی + اور بنی بانی میں سے
۲۹ مسلام اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب اور سیال اور راموت + اور بنی بخت موآب
۳۰ میں سے عدنا اور کلال اور بنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلیئیل اور بنوی اور منسی +
۳۱ اور بنی حارم میں سے ۔ الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ اور شمعون بنیمین اور ملوک
۳۲ اور سمریاہ + اور بنی حاشوم میں سے متنی اور متتاہ اور زاباد اور الیفلط اور یریمی اور
۳۳ منسی اور سمعی + اور بنی بانی میں سے ۔ معدی اور عمرام اور اُوایل بنایاہ اور بدیاہ اور
۳۴ ۳۵ کلوہ ۔ اور ونیاہ اور مریموت اور الیاسب اور متنیاہ اور متنی اور یعسو اور بانی اور بنوی
۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ اور سمعی اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ مکنبی ساسی ساری عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ
سلوم امریاہ یوسف بنی بنو میں سے ۔ یعنی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بنایاہ +
۴۴ یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کو اُنکی جورؤں کے پیٹ سے لڑکے
بھی ہوئے تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نحمیاہ کی کتاب

نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں ✣

اباب

۱ بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا کہ حنانی
۲ جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے وہ اور بعضے بنی یہوداہ آئے۔ اور میں نے
اُنسے اُن یہودیوں کا حال جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور
۳ یروشلم کا حال پوچھا ✣ اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وے باقی لوگ جو اسیری میں سے
بچ نکلے ہیں وہاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں۔ اور یروشلم
۴ کی دیوار ڈھائی ہوئی ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہیں ✣ اور ایسا ہوا کہ جب
میں نے یہ باتیں سنیں میں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور روزہ
۵ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دعا مانگی اور یوں کہا کہ اے خداوند آسمان کے خدا
تو خدائے عظیم و مہیب ہے اور اُنکے لئے جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے
۶ ہیں عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہے۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنا کان لگا اور اپنی آنکھیں
کھول کہ اپنے بندے کی اس دعا کو سُنے جو میں اب رات دن تیرے حضور تیرے
بندوں بنی اسرائیل کے لئے مانگتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے
۷ برخلاف کیں مان لیتا ہوں۔ کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ہے ✣ ہم نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہے اور اُن حکموں اور قانونوں اور عدالتوں
پر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائے عمل نہیں کیا ہے +
۸ میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اُس قول کو یاد کر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا
۹ اور کہا اگر تم بدکاری کروگے تو میں تمہیں قوموں میں تتر بتر کرونگا - پر جب تم میری
طرف پھروگے اور میرے حکموں کو مانوگے اور اُن پر عمل کروگے تو تم میں سے جو کوئی
پراگندہ ہو کے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں میں اُنہیں وہاں سے جمع کرونگا
اور اُنہیں اُس مقام میں جسے میں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لئے پسند کیا ہے
۱۰ لاؤنگا + وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنہیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے
۱۱ اور قوی ہاتھ سے چھڑایا ہے + اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے بندے کی
دعا پر اور اپنے بندوں کی دعا پر جو چاہتے ہیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں تیرا کان کھلا
رہے اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے اور اس مرد کے حضور مجھ پر رحم
فرمائے + اور میں بادشاہ کا ساقی تھا +

۲ باب ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا کہ مے اُسکے آگے
تھی - سو میں نے مے اٹھا کے بادشاہ کو دی + اور اس سے آگے میں کبھی اُسکے حضور
۲ میں اُداس نہ ہوا تھا + تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے باوجودیکہ تو
۳ بیمار نہیں ہے ؟ پس یہہ کچھہ نہیں ہوگا مگر دل کا غم + تب میں بہت ڈر گیا + اور میں نے
بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے - میں اُداس کیوں نہ ہوؤں جب کہ وہ شہر
جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ہے اجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے بھسم
۴ کئے گئے ہیں ؟ بادشاہ نے مجھ سے فرمایا کہ پھر تیری کیا درخواست ہے ؟ تب میں نے
۵ آسمان کے خدا سے دعا مانگی اور بادشاہ سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا
بندہ تیرا منظور نظر ہوا تو میری یہہ درخواست ہے کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں
۶ کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج کہ اُسکی تعمیر کروں + تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پاس بیٹھی تھی) مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہوگا اور تو کب پھر یگا؟ غرض بادشاہ کی مرضی
۷ ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے اُسے ایک مدت بتائی + پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ
کی مرضی ہو تو دریا پار کے ناظموں کے لئے مجھے پروانے عنایت ہوویں کہ وے مجھے
۸ یہودیہ تک سلامت پہنچاویں۔ اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگاہبان ہے
ایک شفقہ ملے کہ وہ مجھے لکڑی دیوے کہ اُنسے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے
شہتیر بنیں اور شہر پناہ اور وہ گھر جہاں میں جاتا ہوں آراستہ کئے جاویں + اور اسلئے کہ
میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے مجھے یہ عنایت کئے +
۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے
۱۰ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا + اور جب سنبلط
حوروني اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی خیریت کا طالب
۱۱ ہو کے آیا ہے تو نہایت غمگین ہوئے + پس میں یروشلم میں داخل ہوا اور وہاں تین دن
۱۲ رہا + بعد اسکے میں رات کو اُٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے۔ پر جو کچھ کام
کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروشلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسی کو نہ بتلایا
۱۳ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جس پر میں سوار ہوا + اور میں رات
کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے
۱۴ پھاٹک کو گیا اور یروشلم کی دیواروں کو جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اُسکے پھاٹکوں کو
جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا + اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ
۱۵ کے تالاب کو گیا اور اُس جانور کے لئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی + پھر میں رات
ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہر پناہ کو دیکھکر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے
۱۶ داخل ہوا اور یوں پھر آیا + پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں
کہ میں نے اسوقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو
۱۷ کارگذار تھے کچھ بتلایا تھا + تب میں نے اُنہیں کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ یروشلم اُجاڑ پڑا ہی اور اُسکے پھاٹک جل گئے ہیں۔ آؤ ہم یروشلم کی شہر پناہ بناویں کہ
۱۸ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں + تب میں نے اُنہیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر
میری طرف نیکی کے لئے بڑھایا ہوا تھا اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُسنے مجھے فرمائیں
اُنہیں سنائیں + وے بولے چلو ہم اُٹھکے کام بناویں + سو اس اچھے کام کے لئے
۱۹ اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا + پر جب سنبلط حورونی اور عموئی غلام طوبیاہ
اور عربی جشم نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور ہماری حقارت کی اور کہا
۲۰ یہہ کیسا کام ہی کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے؟ تب میں نے اُنہیں
جواب دیا اور اُنہیں کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اُسکے بندے
اُٹھکے تعمیر کرینگے۔ لیکن تمہارا نہ حصہ نہ حق نہ نشان یادگار یروشلم میں ہی +

۳ باب تب الیاسب سردار کاہن اور اُسکے بھائی کاہن اُٹھے اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے
لگے۔ اور اُنہوں نے اُسے مقدّس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا۔ اُنہوں نے میاہ کے
۲ برج اور حننئیل کے برج تک اُسے مقدّس کیا + اُسکے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی +
۳ اور اُنکے پاس زکور بن امری نے تعمیر کی + لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے تعمیر کیا۔
۴ اُنہوں نے اُسکے بریٹھے دھرے اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے + اور اُنکے پاس مریموت
بن اُوریاہ بن قوص نے مرمّت کی + اور اُنکے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمّت کی + اور
۵ اُنکے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمّت کی + اور اُنکے پاس تقوعیوں نے مرمّت کی پر اُنکے امیروں نے
۶ اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی + اور پرانے پھاٹک کی یہوید ع بن فاتح
اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمّت کی۔ اُنہوں نے اُسکے بریٹھے دھرے اور اُس کے
۷ کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے + اور اُنکے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون مرونوتی نے
اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اِس پار کے ناظم کے دولتخانے تک مرمّت
۸ کی + اور اُنکے پاس عزئیل بن خرہیاہ نے جو سناروں میں سے تھا اور اُسکے پاس
عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمّت کی (کہ اُنہوں نے یروشلم کو چکلی دیوار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تک باقی چھوڑ دیا تھا+) اور اُنکے پاس رفایاہ نے جو حور کا بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار ۹
تھا مرمت کی +اور اُسکے پاس یدایاہ بن حرومف نے اپنے ہی گھر کے سامھنے تک کی مرمت ۱۰
کی۔ اور اُسکے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی +ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پحت موآب ۱۱
نے دوسرا حصہ اور بھٹھابرج کی مرمت کی +اور اُسکے پاس سلوم نے جو ہلوحیش کا بیٹا تھا ۱۲
اور دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا اُسنے اور اُسکی بیٹیوں نے مرمت کی +وادی کے ۱۳
پھاٹک کی مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئی۔ اُنہوں نے اُسے درست
کیا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے اور کوڑا پھاٹک تک دیوار پر ہزار ہاتھ
کی جرائی کی +اور کوڑا پھاٹک کی مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے جو بیت ہکرم کے ایک حصہ ۱۴
کا سردار تھا کی۔ اُسنے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے +اور ۱۵
چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزی نے جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا درست کیا
اُسنے اُسے بنایا اور اُسے پاٹا اور اُسکے کواڑے اور اُسکے قفل اور اُسکے اڑبنگے لگائے
اور بادشاہی باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کی دیوار کو اُس سیڑھی تک جہاں داؤد کے
شہر سے اُترتے ہیں بنایا +اُسکے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے جو آدھے بیت سور کا ناظم ۱۶
تھا اُس جگہ سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک جو بنایا گیا اور
بیت الجبوریم تک مرمت کی +اُسکے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمت ۱۷
کی +اُسکے پاس حسبیاہ نے جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا اپنے ٹکڑے کی مرمت کی +اُس ۱۸
کے پیچھے اُنکے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار
تھا مرمت کی +اور اُسکے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا ۱۹
اُس جگہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتی ہے اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں بنایا +اُسکے ۲۰
پیچھے بروک بن زبی نے بڑی تمنا سے اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن الیاسب کے گھر
کے دروازے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا +اُسکے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوض نے دوسرا ۲۱
ٹکڑا الیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے الیاسب کے گھر کی انتہا تک بنایا +اور ۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ اُسکے پیچھے فشیب کے رہنے والے کاہنوں نے مرمت کی + اُسکے پیچھے بنیمین اور
حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کی + اُنکے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عنینیاہ
۲۴ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی + اُسکے پیچھے بنوی بن ہنداد نے عزریاہ کے گھر سے
۲۵ لیکے دیوار کی موڑا ور کونے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا + فالال بن اُوزی نے اُس موڑ
کے اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ہے جو
۲۶ قیدخانے کے صحن سے لگا ہوا ہے مرمت کی + اُسکے پیچھے فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کی + اور نتینیم
نے عفل سے لیکے جہاں وے رہتے تھے پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس برج کے
۲۷ سامھنے تک جو باہر پڑتا تھا تعمیر کی + اُنکے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے جو باہر
۲۸ نکلا آتا تھا اوفل کی دیوار تک دوسرا ٹکڑا بنایا + گھوڑ پھاٹک پر سے لیکے کاہنوں نے ہر ایک اپنے
۲۹ اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی + اُنکے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی +
۳۰ اور اُسکے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی + اُسکے پیچھے حننیاہ بن
سلمیاہ اور حنون نے جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا ایک دوسرا ٹکڑا بنایا + اُسکے پیچھے مسلام
۳۱ بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے مرمت کی + اُسکے پیچھے سُنار کے بیٹے ملکیاہ نے
نتینیم اور بیپاریوں کے محلے تک مفقاد پھاٹک کے مقابل اور اُس کونے کے بالاخانے تک
۳۲ مرمت کی + اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑ پھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی

۴ باب اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط نے سنا کہ ہم شہرپناہ بناتے ہیں تو وہ بیحد اور بہت غصے
۲ ہوا اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا + اور اُسنے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر کے آگے
کہا کہ یہ ضعیف یہودی کیا کرتے ہیں ؟ کیا اُنکو اجازت دی گئی ؟ کیا وے قربانی کرینگے ؟
کیا وے ایک ہی دن میں سب کچھ کر چکینگے ؟ کیا وے جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے
۳ ڈھیروں میں سے جن چکے پھر بنا کر نگے ؟ اور طوبیاہ عمونی نے جو اُس پاس کھڑا تھا کہا کہ یہہ
جو اُنہوں نے بنایا ہے اگر ایک لومڑی چڑھ جائے - وہ اُنکی پتھر کی شہرپناہ کو توڑ دیگی +
۴ سُنلے اے ہمارے خدا کہ ہم حقیر جانے جاتے ہیں اور اُنکی ملامت کو پھیر کے اُنہیں کے سر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر ڈال اور اسیری کے ملک میں اُنہیں شکار کے لئے دے۔ ۵ اور اُنکے گناہ مت ڈھانپ
اور تیرے آگے اُنکی خطا مٹی نہ جائے۔ کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامھنے تیرا
غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ہم لوگ دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی۔
کیونکہ لوگ دل لگا کے کام کرتے تھے +

۷ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربیوں اور عمونیوں اور اشدودیوں نے سُنا کہ
۸ یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ہیں اور دراریں بند ہونے لگیں تو نہایت جھنجھلائے + اور سبھوں
۹ نے ملکے بندش باندھی کہ جا کے یروسلم سے لڑیں اور کام روک دیں + تب ہم نے اپنے خدا سے
۱۰ دعائیں مانگیں اور اُنکے سبب نگہبان بٹھلائے کہ رات دن اُنسے خبردار رہیں + اور اہل یہوداہ نے
کہا کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا اور روڑا بہت ہے یہاں تک کہ ہم دیوار نہیں بنا سکتے
۱۱ ہیں + اور ہمارے بیریوں نے کہا کہ جب تک ہم اُنکے بیچ میں نہ آئیں اور اُنہیں نہ مار ڈالیں اور کام موقوف
۱۲ نہ کریں وے نہ جانیں گے نہ دیکھینگے + اور ایسا ہوا کہ جب یہودی لوگوں نے جو اُنکے آس پاس
رہتے تھے سب جگہوں سے جن سے وے ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار کہدیا
۱۳ تو میں نے شہر پناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اُونچے مکانوں میں لوگوں کو اُنکے
۱۴ گھرانوں کے مطابق بٹھلایا بلکہ تلوار اور برچھی اور تیر کمان اُنہیں بندھوا کے بٹھلایا + اور میں نے
نگاہ کی اور میں اُٹھا اور امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں کو کہا کہ تم اُنسے مت ڈرو خداوند
کو جو بزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی
۱۵ جوروؤں اور اپنے گھروں کے لئے لڑو + اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے دشمنوں نے سنا کہ یہہ بات
ہم پر ظاہر ہوئی اور کہ خدا نے اُنکا منصوبہ باطل کر دیا تھا ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے
۱۶ اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا + اور ایسا ہوا کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر
کام کرتے تھے اور آدھے بھالے اور ڈھال اور کمان لئے اور بکتر پہنے ہوئے رہتے تھے اور
۱۷ وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے + جو لوگ دیوار بناتے تھے اور وے
جو بوجھ اُٹھاتے اور لادتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ تلوار رکھتا تھا+ کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے
۱۹ تھے+ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا میرے پاس تھا+ اور میں نے امیروں اور ناظموں اور باقی
لوگوں سے کہا کہ کام تو بڑا اور پھیلاؤ پر ہے اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جدا
۲۰ اور دُور ہے۔ سو جہاں تم لوگ نرسنگے کی آواز سنو گے وہاں ہمارے پاس چلے آؤ۔ ہمارا خدا ہمارے
۲۱ لئے لڑیگا+ سو ہم کام کرتے تھے اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے
۲۲ لئے رہے+ اور میں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت
۲۳ یروشلم میں رہا کرے تاکہ رات کو ہمارے لئے پہرا ہووے اور دن کو کام کرے+ سو میں اور میرے
بھائی اور میرے نوکر اور وے لوگ جو نگہبانی کے لئے میرے ہمراہ تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے
نہ تھے مگر ہر ایک طہارت کے لئے اُتارتا تھا+

۵ باب ۲ اور لوگوں اور اُنکی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت کی+ اور کتنے
۳ کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں بہت ہیں۔ سو ہم اناج لے لینگے کہ کھاویں اور جیویں+ اور
کتنے بولتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھا تاکہ ہم مہنگی میں غلّہ
۴ مول لیویں+ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر روپیہ قرض
۵ لیا ہے کہ بادشاہ کے لئے مالگذاری ادا کریں+ باوجود اسکے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں
کے سے جسم ہیں اور ہمارے بال بچے اُنکے بال بچوں کی مانند ہیں۔ اور دیکھو ہم اپنے بیٹے اور بیٹیاں
غلامی میں بیچتے اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوئی ہیں اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت
۶ نہیں ہے کہ اُنہیں چھڑاویں۔ کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اَوروں کے قبضے میں ہیں جب
۷ میں نے اُنکی فریاد اور یے باتیں سنیں تو میں نپٹ آزردہ ہوا+ اور میں نے اپنے دل میں سوچا اور میں نے
امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائی سے سود لیتے
۸ ہو+ اور میں ایک بڑی جماعت کو اُنکے مقابل جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق
اپنے یہودی بھائیوں کو جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے چھڑا لیا۔ اور کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو
بیچو گے؟ اور کیا وے ہمارے ہی ہاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ہوئے۔ اور اُنہیں کچھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جواب نہ ملا۔ پھر میں نے کہا کہ یہہ جو تم کرتے ہو سو اچھا نہیں۔ کیا تم پر واجب نہ تھا کہ ان قوموں ۹
کی ملامت کے سبب جو ہمارے دشمن ہیں خدا ترسی سے چلتے؟ میں بھی اور میرے بھائی اور میرے ۱۰
چاکر اُنسے روپیا اور غلہ لے سکتے۔ پر میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اٹھاویں
آج ہی کے دن اُنکے کھیت اور اُنکے انگورستان اور زیتون کے باغ اور اُنکے گھر اور سو واں حصہ ۱۱
نقدی کا اور اناج اور مے اور تیل کا جو تم نے اُنسے لیا ہے اُنہیں پھیر دیجیو۔ تب اُنہوں نے کہا کہ ہم ۱۲
پھیر دینگے اور اُنسے کچھ نہ مانگینگے۔ جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا ہی کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں
کو بلایا اور اُن لوگوں کو قسم دلائی کہ اس اقرار کے موافق ہم کرینگے۔ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا ۱۳
اور کہا کہ اسیطرح سے خدا ہر ایک شخص کو جو اپنے اس قول پر عمل نہ کرے اُسکے گھر سے اور اُس کے
شغل سے جھٹک ڈالے۔ وہ یوں جھٹکا جائے اور نکال پھینکا جاوے۔ تب ساری جماعت نے
کہا آمین اور خداوند کا شکر کیا۔ اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کی۔ علاوہ اُسکے جس دن سے کہ ۱۴
میں یہوداہ کے ملک میں اُنکا حاکم ٹھہرایا گیا یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے
بتیسویں برس تک جو بارہ برس ہیں میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ کھائی۔
کیونکہ وے حاکم جو میرے آگے تھے رعیت پر ایک بار تھے اور اناج اور مے اور چالیس مثقال روپیا ان ۱۵
سے لیتے تھے اور اُنکے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اقتدار جتاتے تھے۔ لیکن میں نے خدا ترسی کے سبب
ایسا نہ کیا۔ علاوہ اُسکے میں اس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا۔ اور ہم نے زمین کو مطلق ۱۶
مول نہیں لیا۔ پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے۔ اور روز روز میری میز پر سو اُنکے ۱۷
جو اس پاس کی قوموں میں سے آتے تھے ڈیڑھ سو یہودی اور سردار تھے۔ چنانچہ جو ایک دن ۱۸
کے لئے تیار کیا گیا سو ایک بیل اور چھ پلی ہوئی بھیڑیاں تھیں۔ مرغیاں بھی میرے لئے تیار کی گئیں۔
اور دس دس دن میں مے کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا۔ باوجود اس سب کے حاکمی کی روٹی
طلب نہ کی کیونکہ ان لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا۔ اے میرے خدا مجھے یاد کر کے میرا بھلا کر اُس ۱۹
سب کے مطابق جو کہ میں نے ان لوگوں سے کیا۔

۶ باب اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے باقی دشمنوں نے سنا کہ میں شہرپناہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو بنا چکا اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اُسوقت تک میں نے پھاٹکوں میں کواڑ نہ لگائے
۲ تھے۔ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے میدان کے کسی گانو میں باہم ملاقات
۳ کریں۔ پر وے مجھ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے سو میں نے قاصد بھیجکر اُنہیں کہا میں بڑے کام
۴ میں لگا ہوں اور اُتر نہیں سکتا۔ کیا ضرور ہے کہ میں اِسے چھوڑ کے تم پاس آؤں اور کام موقوف
۵ رہے؟ اور اُنہوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا اور میں نے اُنہیں ایسا جواب دیا + پھر سنبلط نے
۶ پانچویں بار اُسیطرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا۔ اُسکے ہاتھ میں کھلی ہوئی چٹھی تھی + اُس میں
لکھا تھا کہ غیر قوموں میں یہہ افواہ ہے بلکہ جشمو ایسا کہتا ہے کہ تو اور یہودی لوگ بغاوت کا منصوبہ
۷ کرتے ہو۔ اور اِسی سبب سے تو شہر پناہ بناتا ہے کہ تو اس خبر کے مطابق اُنکا بادشاہ ہو۔ علاوہ
اُسکے تو نے نبیوں کو مقرر کیا کہ یروشلم میں تیری بابت منادی کریں اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک
۸ بادشاہ ہے۔ پس اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچے گی۔ سو اب چلا آ تاکہ ہم باہم مصلحت کریں۔ تب میں
نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے موافق کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہی دل
۹ سے بناتا ہے + کیونکہ اُنہوں نے ہم کو ڈرایا اور کہا کہ وے اُس کام سے ہاتھ اُٹھا دینگے کہ وہ بن
۱۰ نہ پڑے + پر اب اے خدا تو میرے ہاتھوں کو زور بخش + پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں
آیا۔ وہ بند کیا ہوا تھا۔ اور اُسنے کہا آ ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے
۱۱ دروازوں کو بند کریں۔ کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے۔ ہاں رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے ہیں
۱۲ نے کہا کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہے کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی جان بچاوے؟ میں
۱۳ اندر نہیں جانے کا + اور میں نے تحقیق کی اور دیکھ کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا بلکہ میری مخالفت
میں اِس سبب سے پیشینگوئی کی کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا + وہ اِسلئے نوکر رکھا گیا
۱۴ کہ میں ڈر جاوں اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں کہ جس سے وے میری بدنامی کریں اور مجھے طعنہ دیں +
ای میرے خدا طوبیاہ کو اور سنبلط کو اُنکے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نبیہ نوعدیاہ کو بھی اور باقی
نبیوں کو جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے یاد کر +
۱۵ ۱۶ غرض باون دن میں ایلول مہینے کی پچیسویں تاریخ میں شہر پناہ بن چکی + اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سارے بیریوں نے سنا اور غیر گروہوں نے جو ہمارے آس پاس تھیں دیکھا وے آپ اپنی آنکھوں
سے گر گئے۔ کیونکہ اُنہیں سمجھ پڑی کہ یہہ کام ہمارے خدا کی طرف سے ہوا +

علاوہ اسکے اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کی بہت سی چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجی ۱۷
جاتی تھیں اور طوبیاہ کی چٹھیاں اُن پاس پہنچتی تھیں + کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُسکے ہم قسم ۱۸
تھے۔ کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد اور اُسکے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا
اور وے میرے آگے اُسکی نیکیوں کا بیان کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سناتے تھے + اور ۱۹
طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لئے نامے بھیجے +

اور ایسا ہوا کہ جب شہر بنا چکی اور میں نے کواڑے لگائے تھے اور دربان اور گانیوالے ۷ باب
اور لاوی مقرر ہوئے تھے میں نے اپنے بھائی حنانی کو اور قصر کے ناظم حنانیاہ کو یروشلم میں مختار ۲
کیا کہ بہتوں سے امانتدار اور خداترس تھا + اور میں نے اُنہیں کہا کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے ۳
تب تک یروشلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں اور اُنکے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کئے جائیں
اور اڑ بنگلے لگائے جاویں۔ اور یروشلم کے باشندوں کی چوکیاں مقرر کرو کہ ہر ایک اپنی اپنی چوکی
میں اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکی کے لئے ٹھہرایا جائے + کیونکہ شہر تو بڑا اور ۴
وسیع تھا پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے اور گھر بنے ہوئے نہ تھے + تب میرے خدا نے میرے دل ۵
میں ڈالا کہ میں امیروں اور سرداروں اور لوگوں کو جمع کروں تاکہ نسلنامے کے مطابق اُنکا شمار
کیا جائے + اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا جو پہلے چڑھ آئے تھے اور اُس میں یہہ لکھا
پایا۔ کہ اس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا اور جو یروشلم اور ۶
یہوداہ میں پھر آئے اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہے۔ اُنکی فرد جو زرو بابل یشوع نحمیاہ عزریاہ رعمیاہ ۷
نحمانی مردکی بلشان مسفرت بگوی نحوم بعنہ کے ساتھ آئے + سو بنی اسرائیل کے لوگوں کا شمار
یہہ تھا۔ بنی پرعوش دو ہزار ایک سو بہتر۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ بنی ارخ چھ سو باون۔ بنی پحت ۸ ۹ ۱۰
موآب جو یشوع اور یواب کی نسل میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سو ۱۱ ۱۲
چون۔ بنی زتو آٹھ سو پینتالیس۔ بنی زکی سات سو ساٹھ۔ بنی بنوی چھ سو اڑتالیس۔ ۱۳ ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ بنی بنی چھ سو اٹھائیس۔ بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس۔ بنی ادونقام چھ سو ستاسٹھ۔
۱۸
۱۹ بنی بگوی دو ہزار ستاسٹھ۔ بنی عدین چھ سو پچپن۔ بنی اطیر حزقیاہ کے خاندان میں سے
۲۰
۲۱ اٹھانوے۔ بنی حشوم تین سو اٹھائیس۔ بنی بضی تین سو چوبیس۔ بنی حارف ایک سو
۲۲
۲۳ بارہ۔ بنی جبعون پچانوے۔ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک سو اٹھاسی۔ عنتوت کے
۲۴
۲۵ لوگ ایک سو اٹھائیس۔ بیت عزماوت کے لوگ بیالیس۔ قریت یعریم کفیرہ اور بیروت کے
۲۶
۲۷ لوگ سات سو تینتالیس۔ رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس۔ مکماس کے لوگ ایک سو بائیس
۲۸
۲۹ بیت ایل اور عی کے لوگ ایک سو تیئیس۔ دوسرے نبو کے لوگ باون۔ دوسرے عیلام کے بیٹے
۳۰
۳۱ ایکہزار دو سو چون۔ بنی حارم تین سو بیس۔ بنی یریحو تین سو پینتالیس۔ لود اور حادید اونو کے بیٹے سات
۳۲
۳۳ سو اکیس۔ بنی سناہ تین ہزار نو سو تیس۔ کاہن جو یشوع کے گھرانے کے بنی یدعیاہ تھے نو سو تہتر۔
۳۴
۳۵ بنی امیر ایکہزار باون۔ بنی فشحور ایکہزار دو سو سینتالیس۔ بنی حارم ایکہزار سترہ۔ لاوی جو یشوع قدمی ایل
۳۶
۳۷ اور ہوداہ کی اولاد تھے چوہتر۔ گانیوالے جو بنی آسف تھے ایک سو اٹھتالیس۔ دربان جو سلوم اور
۳۸
۳۹ اطیر اور طالمون اور عقوب اور حطیطا اور سوبی کی اولاد تھے ایک سو اڑتیس۔ بندے ہیکل کے
۴۰
۴۱ بنی صیحا بنی حسوفا بنی طبعوت بنی قروس بنی سیعا بنی قدون بنی لبانہ بنی حجابہ بنی شلمی بنی حانان
۴۲
۴۳ بنی جدل بنی جحار بنی ریایاہ بنی رصین بنی نقودا بنی جزام بنی عزا بنی فاسیح بنی بسی بنی معونیم بنی
۴۴
۴۵ نفیشیم بنی بقبوق بنی حقوفہ بنی حرحور بنی بصلیت بنی محیدا بنی حرشا بنی برقوس بنی سیسرا
۴۶
۴۷ بنی تامح بنی نصیاہ بنی حطیفا تھے۔ سلیمان کے خادموں کے فرزند۔ بنی سوطی بنی سوفرت بنی فریدا
۴۸
۴۹ بنی یعلہ بنی درقون بنی جدل بنی گہر بنی خطیل بنی فوکرت ضبائمی بنی امون تھے۔ ہیکل کے سب
۵۰
۵۱ بندے اور سلیمان کے خادموں کے سب فرزند تین سو بانوے شخص تھے۔ اور وے لوگ جو
۵۲
۵۳ تل ملح اور تل حرسا اور کروب اور ادون اور امیر سے گئے تھے پر اپنے آبائی خاندان اور نسل دکھلا
۵۴
۵۵ نہ سکے کہ اسرائیل کے تھے یا نہ تھے سو یہ ہیں۔ بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا چھ سو بیالیس۔
۵۶
۵۷ اور کاہنوں میں سے بنی حبایاہ بنی قوض بنی برزلی جو جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی
۵۸
۵۹ کو بیاہ لایا تھا اور اسلئے اُنکے نام سے کہلایا۔ اِنہوں نے اپنا نسب نامہ اُنکے درمیان جو
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نسل ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر وہ نہ ملا سو وے ناپاکوں کی مانند کہانت سے
نکالے گئے + اور حاکم نے اُنہیں حکم کیا کہ وے پاکترین چیزوں میں سے نہ کھاویں جب تک کہ کوئی ۶۵
کاہن اُوریم و تمیم کے ساتھ پھر برپا نہ ہو + ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس ۶۶
ہزار تین سو ساٹھ تھے سوا اُنکے غلاموں اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے - اور اُن ۶۷
میں دو سو پینتالیس گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں + اُنکے گھوڑے سات سو چھتیس - اُن کے
خچر دو سو پینتالیس - اُنکے اونٹ چار سو پینتیس - اُنکے گدھے چھ ہزار سات سو بیس + اُن میں سے ۶۹
جو اپنے باپ دادوں کے گھرانوں میں رئیس تھے بعضوں نے اُس کام کی مدد کی - چنانچہ ترشاتا
نے ایک ہزار درہم سونا اور پچاس پیالے اور کاہنوں کے پانچ سو تیس پیراہن خزانے میں
داخل کئے + اور ابوی رئیسوں میں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے میں بیس ہزار درہم ۷۱
سونا اور دو ہزار دو سو مانہ روپا دیا + اور باقی لوگوں نے جو دیا سو بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار مانہ ۷۲
روپا اور کاہنوں کے ستاسٹھ پیراہن تھے + چنانچہ کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور ۷۳
قوم سے بعضے اور نتینیم اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہر میں بسے - اور جب ساتواں مہینہ شروع
ہوا اُسوقت بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے +

۸ باب تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی طرح اُس رستے میں جو جل پھاٹک کے آگے ہے جمع
ہوئے - اور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے عرض کی کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب کو جو خداوند نے اسرائیل ۱
کو فرمائی تھی لاوے - تب ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ میں عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت کے ۲
آگے یعنے سب کے آگے جو سنکے سمجھ سکتے تھے توریت کو لایا + اور جل پھاٹک کے مقابل کے
بازار میں پو پھٹنے سے دوپہر تک مردوں اور عورتوں اور سمجھوں کے آگے جو سمجھ سکتے تھے ۳
پڑھتا رہا - اور سب لوگ شریعت کی کتاب کان دھر کے سنتے رہے + اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ۴
ممبر پر جو اُنہوں نے اسی کام کے لئے بنایا تھا کھڑا ہوا - اور اُسکے پاس متتیاہ اور سمع اور
عنایاہ اور اُوریاہ اور خلقیاہ اور معسیاہ اُسکے دہنے کھڑے تھے - اور اُسکے بائیں فدایاہ اور
میسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور زکریاہ اور مسلام کھڑے تھے + اور عزرا فقیہہ نے ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا اور
۶ اُسکے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو
مبارکباد کہا اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھا کے جواب میں آمین آمین کہا۔ اور اُنہوں نے
۷ سر جھکائے اور منہ کے بھل گر کے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ اور یشوع اور بانی اور سرباہ
اور یامین اور عقوب اور شبتی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیتا اور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ
اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے اور لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو رہے۔
۸ پس وے خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے اور معنے بتلاتے اور اُن
۹ پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُنکو سمجھاتے تھے۔ اور نحمیاہ نے جو ترشاتا ہے اور عزرا کاہن نے
جو فقیہہ ہے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سکھلاتے تھے سارے لوگوں سے کہا آج کا دن
خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے غم مت کرو اور نہ رویا کرو۔ کہ سب لوگ شریعت کی باتیں
۱۰ سنکے روتے تھے۔ پھر اُسنے اُنہیں کہا کہ اب جاؤ اور چکنا کھاؤ اور میٹھا پیو اور
جنکے لئے کچھ تیار نہیں ہوا اُنکے پاس حصہ بھیجو۔ کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لئے مقدس
۱۱ ہے۔ اور تم اُداس مت ہو۔ کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ہے تمہاری قوت ہے۔ اور لاویوں
نے سب لوگوں کو چپ کرواتے اور کہا خاموش ہو کیونکہ آج کا دن مقدس ہے۔ تم ہرگز غمگین مت
۱۲ ہو۔ سو سب لوگ چلے گئے کہ کھاویں اور پیویں اور حصے بھیجیں اور بڑی خوشی کریں کیونکہ وے
اُن باتوں کو جو اُنکے آگے پڑھی گئیں سمجھے تھے۔
۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوی رئیس اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہہ
۱۴ پاس جمع ہوئے کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں جو
خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمائی تھی لکھا ہے کہ بنی اسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں جھمیوں میں
۱۵ رہا کریں اور کہ سب شہروں میں اور یروشلم میں اشتہار دیویں اور یہہ منادی کروائیں کہ پہاڑ پر
جاؤ اور زیتون کی ڈالیاں اور دشتی جلپائی کی ڈالیاں اور آس کی ڈالیاں اور کھجور کی
۱۶ شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں جھمیوں کے بنانے کو جیسا لکھا ہے لاؤ۔ سو لوگ باہر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جا جا کے لائے اور ہر ایک نے اپنے اپنے گھر کی چھت پر اور اپنے احاطوں میں اور خدا کے گھر کے
صحنوں میں اور جل پھاٹک کے راستے میں اور افرائیم پھاٹک کے راستے میں اپنے لئے خیمے
بنائے + اور ساری جماعت کے لوگ جو اسیری سے پھر آئے تھے پت چھپر بنا بنا اُنکے تلے ۱۰
بیٹھ گئے - کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بنی اسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا
چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی + اور پہلے دن سے لیکے پچھلے دن تک اُسنے روز بہ روز خدا ۱۸
کی شریعت کی کتاب پڑھی + اور اُنہوں نے سات دن عید کی اور آٹھویں دن دستور کے
موافق عیدی جماعت ہوئی +

پھر اس مہینے کے چوبیسویں دن بنی اسرائیل روزہ رکھکے اور ٹاٹ اوڑھکے اور مٹی ۹ باب
اپنے اُوپر اڑا کے اکٹھے آئے + اور اسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبی لوگوں سے ۲
جدا کیا اور کھڑے ہوکے اپنی خطاؤں کا اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کا اقرار کیا + اور ۳
اُنہوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہوکے پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب
کو پڑھا - بعد اسکے دو پہر تک اقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا + تب لاویوں میں سے ۴
یشوع اور بانی اور قدمیئیل اور سبنیاہ اور بونی اور سربیاہ اور بانی اور کنانی مچان پر کھڑے ہوئے
اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلّائے + پھر یشوع اور قدمیئیل اور بانی اور حسبنیاہ ۵
اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا کھڑے ہو جاؤ اور خداوند اپنے خدا
کو ابد الاباد مبارک کہو - بلکہ تیرا جلالی نام مبارک ہووے جو ساری مبارکبادی اور حمد پر بالا
ہے - تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہے - تو نے آسمان کو اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُنکی ساری ۶
آبادی کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے اور سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا - اور تو سبھوں
کا پروردگار ہے - اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے + تو وہ خداوند خدا ہے جسنے ابرام کو چن لیا ۷
اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا اور اُسکا نام بدلکر ابرہام نام رکھا - تو نے اُسکا دل اپنے ۸
حضور وفادار پایا اور اُس سے یہہ عہد باندھا کہ میں کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں
اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کی زمین عنایت کرونگا اور تیری نسل کو دونگا - اور تو نے اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ سخن پورے کئے کیونکہ تو صادق القول ہے۔ اور تو نے ہمارے باپ دادوں کی تنگ حالی
۱۰ پر جو مصر میں تھے نگاہ کی اور دریائے قلزم کے کنارے اُنکی فریاد سنی اور فرعون پر اور اُس کے
سارے نوکروں پر اور اُسکے ملک کی ساری رعیت پر عجائب اور غرائب کرد کھلائے۔ کیونکہ
تو جانتا تھا کہ اُنہوں نے غرور کے ساتھ اُنسے بدسلوکی کی + سو تو نے اپنے لئے نام حاصل
۱۱ کیا جیسا آج ہے + اور تو نے اُنکے آگے سمندر کو دو حصے کیا یہانتک کہ وے سمندر کے
بیچوں بیچ سے سوکھی زمین پر ہو کے گذرے۔ اور تو نے اُنہیں جو اُنکے پیچھے پڑے تھے گہرا ؤں
۱۲ میں ڈالا جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے + اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے اور رات کو آگ کے
۱۳ ستون سے اُنکی رہنمائی کی تاکہ اُس راہ میں جس میں وے چلتے تھے اُنکے لئے روشنی ہووے + اور تو
سینا پہاڑ پر اُترا یا اور آسمان پر سے اُنکے ساتھ باتیں کیں اور سچی عدالتیں اور سچی شریعتیں
۱۴ اور اچھے قانون و احکام اُنکو دیئے۔ اور اُنکو اپنے مقدس سبت سے آگاہ کیا اور اپنے بندے
۱۵ موسیٰ کے ہاتھ سے اُنہیں احکام اور شرعیں اور فرائض فرمائے اور تو نے آسمان پر سے روٹی
دیکے اُنہیں کھلایا اور چٹان میں سے پانی نکال کے اُنہیں پلایا۔ اور اُنسے وعدہ فرمایا کہ وے
۱۶ جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں جسکی بابت تو نے قسم کھائی تھی کہ میں اُسے تم کو بخشونگا + لیکن اُنہوں
نے اور ہمارے باپ دادوں نے گھمنڈ کیا اور سخت گردن بنے اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے
۱۷ اور اُنہوں نے فرمانبردار ہونے سے انکار کیا اور تیرے اچھے کاموں کو جو تو نے اُن کے
درمیان کئے یاد نہ رکھا۔ پر اپنی گردنوں کو سخت کیا اور اپنی بغاوت سے اپنے لئے ایک سردار
مقرر کیا کہ وے اپنی اسیری میں پھر جاویں۔ پر تو خدائے غفور رحیم و کریم ہے قہر میں دھیما
۱۸ اور مہربانی میں بڑھکر۔ سو تو نے اُنہیں ترک نہ کیا + ہاں جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا
ایک بچھڑا بنایا تھا اور کہا تھا اے اسرائیل یہ تیرا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا
۱۹ اور جب اُنہوں نے بہت سے غضب انگیز کام کئے۔ تب بھی تو نے اپنی گوناگون رحمت کے
مطابق اُنہیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔ دن کو بادل کا ستون اُنکے ساتھنے سے جدا نہ ہوا
کہ وہ اُنکی رہنمائی کرے اور رات کو آگ کا ستون جدا نہ ہوا کہ اُنہیں اُس راہ میں جس میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جاتے تھے روشنی بخشے + اور تو نے اپنی نیک روح اُنکی تربیت کے لئے دی اور من کو اُنکے ۲۰
منہہ میں جانے سے باز نہ رکھا اور اُنہیں پانی دیکے اُنکی پیاس بجھائی + چالیس برس تک ۲۱
تو بیابان میں اُنکی پرورش کرتا رہا۔ وے کسی چیز کے محتاج نہ ہوئے۔ اُنکے کپڑے پرانے نہ ہوئے
اور اُنکے پانوں نہ سوجے + اس کے سوا تو نے اُنہیں مملکتیں اور امتیں بخشیں اور زمین کو اُسکے ۲۲
کونوں تک اُنہیں بانٹ دیا۔ سو وے سیحون کے ملک کے اور شاہ حسبون کے ملک کے اور
شاہ باسن عوج کے ملک کے مالک ہوئے + اور تو نے اُنکی اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند ۲۳
بہت کیا اور اُنہیں اس سرزمین میں لایا جسکی بابت تو نے اُنکے باپ دادوں سے وعدہ
کرکے کہا تھا کہ تم اُس میں جاکے اُسکے مالک ہوگے + سو اُنکے بیٹے داخل ہوئے اور اس ۲۴
زمین کے وارث بنے اور تو نے اُنکے آگے اس زمین کے کنعانی باشندوں کو مغلوب کیا
اور اُنہیں اُنکے بادشاہوں اور اس سرزمین کے لوگوں سمیت اُنکے ہاتھہ میں کردیا کہ جیسا
چاہیں ویسا اُنسے کریں + سو اُنہوں نے حصیں شہروں اور اُس جید زمین کو پایا اور وے ۲۵
سبطرح کے مال سے بھرے ہوئے گھروں اور کھودے ہوئے کوؤں اور بہت سے انگور ستانوں
اور زیتونی باغوں اور پھل دار درختوں کے مالک ہوئے۔ تب وے کھاکے سیر ہوئے اور
موٹے تازے بنے اور تیرے بڑے احسان سے نہایت حظ اُٹھایا + لیکن وے نافرمانبردار ۲۶
نکلے اور تجھہ سے پھر گئے اور اُنہوں نے تیری شریعت کو اپنی پیشت کے پیچھے پھینکا اور تیرے
نبیوں کو جو اُنکو نصیحت دیتے تھے کہ اُنہیں تیری طرف پھرالاویں قتل کیا اور اُنہوں نے اپنے
کاموں سے تجھہ کو غصہ دلایا + تب تو نے اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں کردیا جنہوں نے ۲۷
اُنکو ستایا۔ پر جب وے اپنے دکھہ کے وقت میں تیرے آگے چلائے تو نے آسمان پر سے اُنکی
سُنی اور اپنی گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنہیں چھڑانیوالے دیئے جنہوں نے اُنکو اُن کے
دشمنوں کے ہاتھہ سے چھڑایا + لیکن جب اُنہیں آرام ملا تب اُنہوں نے پھر تیرے آگے ۲۸
بدکاری کی اِسلئے تو نے اُنہیں اُنکے بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا اور وے اُن پر مسلط
ہوئے۔ لیکن جب وے پھرے اور تیرے آگے چلائے تو نے آسمان پر سے سُن سنکے اپنی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ بڑی رحمت کے مطابق اُنہیں بار بار چھڑایا۔ اور تو نے اُنکو جتا دیا کہ اپنی شریعت کی طرف
اُنہیں پھرایا کرے۔ پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہو کے تیری عدالتوں
کے برخلاف گناہ کیا (جنہیں اگر کوئی انسان مان لیوے سو اُنسے جیئیگا) اور اپنے کاندھے
۳۰ کو کھینچ کے اپنی گردن کو سخت کیا اور نہ سنا + تب بھی تو بہت برس تک اُنکی برداشت کرتا رہا
اور اپنی روح سے یعنے اپنے نبیوں کی معرفت سے اُنہیں سمجھاتا رہا۔ پر وے شنوا نہ ہوئے
۳۱ تب تو نے اُنہیں اُن ملکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا + باوجود اُسکے تو نے اپنے بڑے
رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا۔ کیونکہ خدائے رحیم
۳۲ و کریم تو ہی ہے + اور اب اے ہمارے خدا جو بزرگ اور قادر اور مہیب خدا ہے اور عہد اور رحمت پر
وفا کرتا ہے وہ دکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے امیروں پر اور ہمارے کاہنوں
پر اور ہمارے نبیوں پر اور ہمارے باپ دادوں پر اور تیرے سارے لوگوں پر اسور کے بادشاہوں
۳۳ کے عصر سے آج کے دن تک پڑا ہے سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جائے + غرض اُس سب کی بابت
۳۴ جو ہم پر نازل کیا گیا تو صادق ہے۔ کہ تو نے انصاف کیا اور ہم نے شرارت کی + ہمارے بادشاہ
اور ہمارے اُمرا اور ہمارے کاہن اور ہمارے باپ دادے تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے
۳۵ اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور تیری گواہیوں کو جو تو نے اُن پر دیں نہ سنتے تھے + کیونکہ اُنہوں
نے اپنی مملکت میں اور تیرے احسان بیکران کی بخشش پانے میں جو تو نے اُنہیں بخشیں اور اس چوڑی
اور جیدز مین میں جو تو نے اُنکے سامھنے اُنکی کر دی تیری بندگی نہ کی اور نہ وے اپنی بدکاریوں سے
۳۶ باز آئے + دیکھ ہم آج کے دن غلام ہیں۔ بلکہ اسی زمین میں جو تو نے ہمارے باپ دادوں کو
۳۷ دی کہ اُسکے پھل کھاویں اور اُسکا فائدہ پاویں دیکھ ہم لوگ اسی زمین میں غلام ہیں + وہ اُن بادشاہوں
کے لئے جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کئے بہت فائدہ دیتی ہے۔ ہاں وے ہمارے
بدنوں پر بھی اور ہمارے جانوروں پر جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی اختیار رکھتے ہیں اور ہم پر سخت مصیبت
۳۸ ہے + اور ان ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے اور لکھتے ہیں اور ہمارے امرا اور
ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن اُس پر مہر کرتے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ باب اور وے جنہوں نے مہریں کیں یے ہیں۔ نحمیاہ ترشاتا بن حکلیاہ اور صدقیاہ سرایاہ عزریاہ
۲ یرمیاہ فشور امریاہ ملکیاہ حطوش سبنیاہ ملوک حارم مریموت عبدیاہ دانئیل جنتون بروک مسلام ابیاہ
۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ میمین معزیاہ بلجی سمعیاہ۔ یے کاہن تھے + اور لاوی۔ یشوع بن ازنیاہ بنوی بنی حنادا میں سے۔
قدمئیل۔ اور اُنکے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطاہ فلایاہ حنان میکا رحوب حسابیاہ زکور سربیاہ سبنیاہ
۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ حودیاہ بانی بنینو۔ لوگوں کے رئیس۔ پرغوش بخت موآب عیلام زتو بانی بنی عزجا دبی ادونیاہ بگوی
عدین اطیر حزقیاہ عزور حودیاہ حاشوم بضی خاریف عنتوت نبی مگفیعاس مسلام حیزیر مشیزبیل صدوق
یدوع فلطیاہ حنان عنایاہ ہوسیع حننیاہ حسوب ہلوحیش فلحا سوبیق رحوم حسبناہ معسیاہ اخیاہ حنان
عنان ملوک حارم بعناہ + اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور ہیکل کے بندے
اور سب جنہوں نے خدا کی شریعت کے لئے آپکو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا اور اُنکی جورواں اور
۲۹ اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں جن میں سے ہر ایک سمجھدار اور عقلمند تھا اپنے عزت دار بھائیوں سے
مل گئے اور ہمقسم ہو کے یہہ کہا کہ ہم خدا کی شریعت پر جو بندۂ خدا موسیٰ کی معرفت سے ملی
چلیں گے اور یہوواہ اپنے خداوند کے سب حکموں اور قانونوں اور اُسکی عدالتوں کو حفظ کریں گے
۳۰ اور اُن پر عمل کرینگے نہیں تو ہم پر لعنت ہو۔ اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ دیں گے
۳۱ اور اپنے بیٹوں کے لئے اُنکی بیٹیاں نہ لینگے۔ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھہ سودا یا
کھانے کی چیز بیچنے کو لاویں تو ہم سبت میں یا کسی مقدّس دن میں اُنسے مول نہ لینگے۔ اور ساتویں
۳۲ سال کا حاصل چھوڑ دینگے اور ہر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے + اور ہم نے اپنے لئے
قانون ٹھہرائے کہ ہم پر فرض ہو کہ اپنے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے سال بہ سال مثقال کا
۳۳ تیسرا حصہ دیا کریں۔ یعنے نذر کی روٹیاں اور معمولی نذر کی قربانی اور ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور سبتوں
اور نئے چاندوں اور عیدوں کی قربانیوں اور مقدّس چیزوں کے لئے اور خطا کی قربانیوں کے
واسطے جن سے اسرائیل کا کفارہ کیا جاوے اور ہمارے خدا کے گھر کے سارے کام کے لئے +
۳۴ اور ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں کے ہدیے کی بابت قرعہ ڈالا کہ وہ
ہمارے خدا کے گھر میں ہمارے باپ دادوں کے ہر گھر کی طرف سے ہر وقت سال بہ سال

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ پہنچے اور کہ خداوند ہمارے خدا کے بدیح پر جلایا جاوے جیسا شریعت میں لکھا ہے۔ اور کہ ہم
سال بہ سال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب میووں کے پہلے پھل
۳۶ خداوند کے گھر میں لاویں۔ اور کہ ہم اپنے بیٹوں میں کے اور اپنی مواشی کے پلوٹھے اور اپنے گائے
بیل اور اپنے بھیڑ بکری کے پلوٹھے جیسا کہ شریعت میں لکھا ہے اپنے خدا کے گھر میں کاہنوں کے
۳۷ پاس جو ہمارے خدا کے گھر میں خدمتگذار ہیں لاویں۔ اور کہ اپنے گوندھے ہوئے آٹے سے جو پہلے
ہوا اور اپنی اٹھائی ہوئی قربانیوں اور سب درختوں کے میووں اور مے اور تیل کے کاہنوں کے
پاس اپنے خدا کے گھر کی کوٹھریوں میں اور اپنے کھیت کی دہ یکی لاویوں کے پاس لاویں۔
۳۸ تاکہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم کشتکاری کرتے ہیں دسواں حصہ پایا کریں + اور جب وقت
لاوی دہ یکی لیا کریں تو کاہن بن ہارون لاویوں کے ساتھ ہوں۔ اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں
۳۹ حصہ ہمارے خدا کے بیت المال کی کوٹھریوں میں لاویں۔ کہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اناج
کی اور مے اور تیل کی اٹھائی ہوئی قربانیاں اُن برتنوں میں لاویں جہاں پاک برتن اور خدمتگذار
کاہن اور دربان اور قوال ہیں۔ اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہ چھوڑ دینگے +

۱۱ باب اور وے جو لوگوں کے سردار تھے یروشلم میں رہتے تھے۔ اور باقی لوگوں نے چٹھیاں ڈالیں
کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لاویں کہ وے شہر مقدس یروشلم میں بسیں اور باقی نو حصے اور
۲ شہروں میں رہا کریں۔ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو جو اپنی خوشی سے یروشلم میں آ بسنے دعا
۳ دی + سو مملکت کے لوگ جو یروشلم میں آ بسے یہ ہیں اور یہوداہ کے اور شہروں میں اہل اسرائیل
اور کاہن اور لاوی اور ہیکل کے بندے اور سلیمان کے ملازموں کی اولاد ہر ایک اپنی زمینداری
۴ پر اپنی اپنی بستی میں بستا تھا + اور یروشلم میں بنی یہوداہ اور بنی بنیمین میں سے یہ بسے + بنی یہوداہ
۵ میں سے عتایاہ بن عزیاہ بن زکریاہ بن امریاہ بن سفطیاہ بن مہللیل بنی فارص میں سے۔ اور معسیاہ
۶ بن باروک بن کل حوزہ بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب بن زکریاہ بن شلونی + سب بنی فارص جو یروشلم
۷ میں بسے چار سو اٹھسٹھ جوان مرد تھے + اور یہ بنی بنیمین ہیں۔ سلو بن مسلام بن یوائد بن فدایاہ بن قولایاہ
۹ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ۔ اور اُسکے پیچھے جبی اور سلی نو سو اٹھائیس۔ اور یوایل بن زکری اُنکا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار تھا اور یہوداہ بن ہنوہ شہر کے ناظم کا نائب تھا + کاہنوں میں سے - یدعیاہ بن یویریب یاکین ۱۰
شرایاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب خدا کے گھر کا مختار تھا + اور اُن کے ۱۱
بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے آٹھ سو بائیس - اور عدایاہ بن یروحام بن فلیاہ بن امضی بن ۱۲
زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ اور اُنکے بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس - اور امسی بن ۱۳
عزرایل بن احسی بن مسلیموت بن امیر اور اُنکے بھائی دلیر مرد ایک سو اٹھائیس - اور سردار اُن کا ۱۴
زبدی ایل بن ہجدولیم تھا + اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بن بونی ۱۵
اور سبتی اور یوزبادلاویوں کے رئیسوں میں سے خدا کے گھر کے باہری کام پر مقرر تھے - اور متنیاہ ۱۶
۱۷
بن میکا بن زبدی بن آسف سردار تھا جو بندگی کے وقت شکرگذاری شروع کرتا تھا - اور بقبوقیاہ اپنے
بھائیوں میں سے دوسرا تھا اور عبدا بن سموع بن جلال بن یدوتون - مقدس شہری میں سب لاوی ۱۸
دو سو چوراسی تھے - اور دربان عقوب طالموں اور اُنکے بھائی جو دروازوں کی نگہبانی کرتے ۱۹
تھے ایک سو بہتر تھے +

اور باقی اسرائیل کیا کاہن کیا لاوی یہوداہ کے سب شہروں میں تھے - اور ہر ایک اپنی اپنی ۲۰
میراث پر تھا + اور ہیکل کے بندے عفل میں بستے تھے - اور ضیحا اور حسفا ہیکل کے بندوں کے داروغے ۲۱
تھے + اور عزی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو بنی آسف اُن گانیوالوں میں سے تھا یروسلم ۲۲
میں بیت اللہ کے کام کے لئے لاویوں کا سردار تھا + کہ اُنکی بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا کہ ۲۳
گانیوالوں کو ایک مقرر حصہ جو اُنکا روزمرہ تھا دیویں + اور فتحیاہ بن مشیزبیل زرح بن یہوداہ کی اولاد ۲۴
میں سے ہر کام میں جو لوگوں سے تعلق رکھتا تھا بادشاہ کا نائب تھا + رہے گانوں اور اُنکے کھیت سو ۲۵
بنی یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت اربع اور اُسکے دیہات میں اور دیبون اور اُسکے دیہات میں اور
یقبصی ایل اور اُسکے گانوں میں بستے تھے اور یشوع میں اور مولادہ میں اور بیت فلط میں اور حصر سوعل ۲۶
۲۷
میں اور بیرسبع اور اُسکے دیہات میں اور صقلاج میں اور مقوناہ اور اُسکے دیہات میں اور عین رمون میں اور ۲۸
۲۹
صارعاہ میں اور یارموت میں زانواح عدلام اور اُنکے گانوں میں لکیس اور اُسکے کھیتوں میں عزیقہ اور اُسکے ۳۰
دیہات میں + سو بیرسبع سے لیکے ہنوم کی وادی تک رہا کرتے تھے + اور بنی بنیمین جبع سے مکماس ۳۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ اور عیاہ اور بیت ایل اور اُسکے دیہات اور عنتوت نوب اور عنیاہ ادرحا صورا ور رامہ اور جتیم اور حادد
۳۳ ۳۴ اور ضبوعیم اور نبالط اور لود اور اونو اور خراسیم کی وادی میں رہا کرتے تھے + اور یہوداہ اور بنیمین میں لاویوں
۳۵ ۳۶ کی الگ الگ تفریقیں تھیں +

۱۲ باب اب وے کاہن اور لاوی جو زروبابل بن سالتی ایل اور یشوع کے ساتھ گئے سو یے ہیں۔
۲ ۳ ۴ سرایاہ یرمیاہ عزرا امریاہ ملوک حطوش شکنیاہ رحوم مریموت عیدو جنبوا بیاہ میامین معدیاہ بلجہ شمعیاہ
۵ ۶ اور یویریب یدعیاہ سلو عموق خلقیاہ یدعیاہ + یے یشوع کے دنوں میں کاہنوں اور اُنکے بھائیوں کے
۸ رئیس تھے + اور لاوی۔ یشوع بنوی قدمیئیل سریبیا یہوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے
۹ ۱۰ گیت گانے پر مقرر تھا۔ اور بقوقیاہ اوعنی اُنکے بھائی اُنکے سامھنے کی چوکی پر نگہبانی کرتے تھے + اور
۱۱ یشوع سے یوقیم پیدا ہوا اور یوقیم سے الیاسیب پیدا ہوا اور الیاسیب سے یویدع پیدا ہوا + اور یویدع
۱۲ سے یونتن پیدا ہوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہوا + اور یوقیم کے دنوں میں کاہنوں کے ابوی رئیس یے
۱۳ ۱۴ تھے۔ سرایاہ سے مرایاہ۔ یرمیاہ سے حنیاہ عزرا سے مسلام۔ امریاہ سے یہوحنان۔ ملکو سے یونتن
۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ سبنیاہ سے یوسف۔ حارم سے عدنا۔ مرایوت سے خلقی عیدو سے ذکریاہ جنبتون سے مسلام۔ ابیاہ سے
زکری مینیمین سے موعدیاہ سے فلطی۔ بلجہ سے سموع۔ شمعیاہ سے یہونتن۔ یویریب سے متنی۔ یدعیاہ سے
۲۰ ۲۱ ۲۲ عزی۔ سلی سے قلی۔ عموق سے عبر۔ خلقیاہ سے حسبیاہ۔ یدعیاہ سے نتنی ایل + الیاسب اور یویدع اور
یوحنان اور یدوع کے دنوں میں لاویوں کے ابوی رئیس لکھے گئے۔ اور کاہنوں کے دارا فارسی
۲۳ کی سلطنت میں + بنی لاوی کے ابوی رئیس یوحنان بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی کتاب میں
۲۴ لکھے گئے ہیں + اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ سریبیاہ اور یشوع بن قدمی ایل تھے اور اُنکے بھائی اُنکے
۲۵ آمنے سامھنے مقرر ہوئے کہ چوکی بہ چوکی مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق خدا کی حمد اور شکر کریں + متنیاہ
اور بقبوقیاہ اور عبدیاہ اور مسلام اور طالمون اور عقوب دربان پھاٹکوں کے مخزنوں پاس نگہبانی کرتے
۲۶ تھے + یے یوقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں اور نحمیاہ حاکم اور عزرا کاہن و فقیہ کے دنوں میں تھے +
۲۷ اور وے یروسلم کی شہرپناہ کی تقدیس کرنے کے وقت لاویوں کو اُنکی سب جگہوں سے ڈھونڈ
تھے کہ اُنہیں یروسلم کو لاویں تاکہ وے خوشی اور شکرگذاری اور سرود اور جھانجھ اور طبلے اور بربط سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ شہر پناہ کی تقدیس کریں + تب گانیوالوں کے بیٹے یردسلم کے گردنواح کے میدان سے اور نطوفاتی بستیوں
۲۹ میں سے بیت الجلجال سے اور جبعہ اور عزماوت کے کھیتوں سے جمع ہوئے۔ کہ گانیوالوں نے یردسلم کے
۳۰ گرداگرد اپنے لئے بستیاں بسائی تھیں + اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا اور لوگوں کو اور
۳۱ پھاٹکوں کو اور شہر پناہ کو بھی پاک صاف کیا + تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا۔ اور میں نے
۳۲ حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کئے اور ایک اُن میں سے دیوار پر دھنے کوڑا پھاٹک کی طرف کیا + اور
۳۳ ۳۴ اُنکے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے عزریاہ عزرا اور سلام یہوداہ اور بنیمین اور
۳۵ سمعیاہ اور یرمیاہ۔ اور کتنے کاہن زادے نرسنگے لئے ہوئے یعنے ذکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ
۳۶ بن میکایاہ بن زکور بن آسف۔ اور اُسکے بھائی سمعیاہ اور عزرایل ملی جلی معی نتنی ایل اور یہوداہ اور
۳۷ حنانی مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے روانہ ہوئے اور عزرا فقیہ اُنکے آگے آگے چلتا تھا + اور وے
چشمہ پھاٹک پاس ہوکے جو اُنکے سامھنے تھا اور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر ہوکے جو دیوار سے
۳۸ لگی ہوئی تھیں اور داؤد کے گھر پرسے ہوکے جل پھاٹک تک پورب کی طرف چڑھ گئے + اور دوسرا غول
شکرگذاری کرتا ہوا اُنکے مقابل آیا اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اُوپر بھٹھا برج پرسے چوڑی دیوار
۳۹ تک اور افرائمی پھاٹک پرسے اور پرانے پھاٹک پرسے اور مچھلی پھاٹک پرسے اور حننیئل کے برج اور
میاہ کے برج پرسے بھیڑ پھاٹک تک اُنکے پیچھے ہوگئے اور وے قید خانے کے پھاٹک میں کھڑے
۴۰ رہے + سو یے دونوں غول شکرگذاری کرتے ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے اور میں تھا اور
۴۱ سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے۔ اور کاہن۔ الیاقیم معسیاہ منیمین میکایاہ الیوعینی ذکریاہ
۴۲ حننیاہ نرسنگے لئے ہوئے تھے۔ اور معسیاہ سمعیاہ اور الیعزر اور عزی اور یہوحنان اور ملکیاہ اور ایلام
۴۳ اور عزر + سو سارے گانیوالے ازرخیاہ کی معیت جو اُنکا سردار تھا بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے + اور اُس
دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کئے اور خوشی کی۔ کیونکہ خدا نے بڑی خوشی بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا اُنکی
جوروؤں اور بچے بھی خوش تھے اور یردسلم کی خوشی کی آواز دور تک پہنچی +

۴۴ اور اُسوقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں اور اٹھائی ہوئی قربانیوں اور پہلے پھلوں
اور دہ یکیوں پر مقرر ہوئے تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصہ کاہنوں اور لاویوں کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن میں جمع کریں۔ کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے جو حاضر رہتے تھے خوش ہوئے +
۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے انتظام سے داؤد اور اُسکے بیٹے سلیمان
۴۶ کے حکم کے مطابق خبردار تھے + کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں سردار تو وال تھے اور خدا کی
۴۷ حمد اور شکر کے گیت تھے + اور تمام اسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور
دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو اور لاوی مقدس
چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے +

۱۳ باب اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سنائی اور اُس میں یہہ بات لکھی ہوئی
۲ نکلی کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پاویں۔ اِسلئے کہ وے روٹی
اور پانی لیکے بنی اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے پر بلعام کو اُنکی بربادی کے لئے نوکر رکھا تاکہ اُسپر لعنت
۳ کرے۔ پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا + اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے یہہ شریعت
سُنی تو سب اجنبی لوگوں کو جو اسرائیل میں ملے ہوئے تھے اپنے سے جدا کر دیا +
۴ اور اِسکے آگے الیاسب کاہن نے جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاہ
۵ سے ناتا کیا تھا۔ اور اُسنے اُسکے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار کی تھی جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں اور
لبان اور برتن اور اناج اور مے اور تیل کی دہ یکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں
۶ کے حق کی تھیں اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں دھری جاتی تھیں + پر جب یہہ سب ہوتا تھا
تب میں یروسلم میں نہ تھا۔ کیونکہ شاہ بابل ارتخشستا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ کے پاس گیا تھا
۷ اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی + سو میں یروسلم میں آیا اور جو بدی
الیاسب نے طوبیاہ کی بابت کی تھی سُنی کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُسکے واسطے ایک کوٹھری
۸ تیار کی + اِس سبب سے میں نہایت ملول ہوا اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس
۹ کوٹھری سے باہر پھینک دیا + پھر میں نے حکم کیا کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں۔ اور میں خدا کے گھر
۱۰ کے برتن اور نذر کی قربانیاں اور لبان وہاں پھر لایا + اور میں نے دریافت کیا کہ لاویوں کا حق اُنہیں
۱۱ نہ دیا گیا تھا اور کہ خدمتگذار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے + تب میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سرداروں سے تکرار کیا اور کہا کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے اُنہیں جمع کیا اور اُنہیں اُنکی
جگہ پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے اہل یہوداہ نے اناج اور نئی مے اور تیل کا دسواں حصہ خزانوں میں داخل کیا۔
۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاہن کو اور صدوق فقیہہ کو اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا دارو غہ مقرر
کیا۔ اور اُنکا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا۔ کیونکہ وے دیانتدار مشہور تھے اور اپنے بھائیوں
۱۴ کو بانٹ دینا اُنہیں کے ذمے میں تھا۔ اے میرے خدا اسکے حق میں مجھے یاد کر اور میرے نیک کاموں
کو جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُسکے انتظام کے لئے کئے مٹا نہ ڈال۔

۱۵ اُنہیں دنوں میں میں نے کنتوں کو دیکھا جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے
ہیں اور پولے باندھتے اور گدھے لادتے ہیں۔ اسیطرح مے اور انگور اور انجیر اور سارے بوجھ دیکھے
جنہیں وے سبت کے دن یروشلم میں لائے۔ اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے اُنکی بدی اُن
۱۶ پر جتائی۔ اور وہاں صور کے لوگ بھی بستے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ
۱۷ اور یروشلم کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے۔ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کر کے
۱۸ کہا کہ یہہ کیا بُرا کام ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو؟ کیا تمہارے
باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا اور ہمارا خدا ہم پر اور اس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تب
۱۹ بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ مان کے اسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو؟ پھر یوں ہوا کہ
سبت سے آگے جب یروشلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ہونے لگا تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں
کو بند کریں اور جب تک سبت نہ بیتے تب تک وے کھولے نہ جاویں۔ اور میں نے اپنے نوکروں
۲۰ کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ پاوے۔ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال
۲۱ کے بیچنے والے ایک دو بار یروشلم کے باہر ٹک رہے۔ تب میں نے اُنہیں ملامت کی اور اُنہیں کہا
کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے نزدیک مقام کرتے ہو؟ اگر پھر ایسا کرو گے تو میں تم پر ہاتھ ڈالونگا
اُسوقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔ ۲۲ اور میں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے کو پاک کریں
اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آویں کہ سبت کے دن کی تقدیس کرواویں۔ اے میرے خدا مجھ کو
اسکے حق میں یاد کر اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ اُنہیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا جو اشدودی اور عمونی
۲۴ اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے + اور اُنکے لڑکے آدھی اشدودی زبان بولتے
۲۵ تھے اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے بلکہ ملی جلی بولی بولتے تھے + تب میں نے
اُنسے جھگڑا کیا اور اُنکو ملامت کی اور اُن میں سے کتنوں کو مارا اور اُنکے بال اُکھاڑے
اور اُن سے یوں خدا کی قسم لی کہ ہم اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے اور اُن
۲۶ کی بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے لینگے + کیا شاہ اسرائیل سلیمان
نے اِنہیں باتوں میں گناہ نہیں کیا؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا اِس
لئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا اور خدا نے اُسے تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا تو بھی
۲۷ اجنبی عورتوں نے اُسے بھی گناہگار کیا + کیا ہم تمہاری سُنکے ایسی بڑی خیانت کریں کہ
۲۸ اجنبی عورتوں کو بیاہ لاکے خدا کے گنہگار ٹھہریں؟ اور الیاسب سردار کاہن کے
بیٹے یویدعہ کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا - اِسلئے میں نے اُسکا
۲۹ پیچھا کرکے اُسے اپنے پاس سے دُور کر دیا + اے میرے خدا اُنہیں یاد کر اِس لئے
۳۰ کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ذلیل کیا ہے - یوں
ہی میں نے اُنہیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں میں سے
۳۱ ہر ایک کو اُسکے کام پر مقرر کرکے اُنکی چوکیاں بٹھلائیں - اور لکڑیوں کے اور پہلے
پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں + اے میرے خدا
مجھے یاد کر کہ میرا بھلا ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آستر کی کتاب

۱ باب اخسویرس کے دنوں میں یوں ہوا (یہ وہ اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش
تک سلطنت کرتا تھا۔ ایک سو ستائیس صوبے اُسکے عمل میں تھے۔) کہ اُن دنوں میں
۲ جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا اُس نے اپنے
۳ جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کی مہمانی کی
فارس اور مادہ کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور
حاضر ہوئے۔ اُسنے بہت روز بلکہ ایک سو اسّی دن تک اپنی سلطنت عظیم کی دولت
۴ اور اپنی جناب والا کی حشمت اُنہیں دکھلائی + اور جب یہ دن بیت گئے تو بادشاہ
۵ نے سب لوگوں کی جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تھے کیا بڑے کیا چھوٹے بادشاہی
قصر کے خانہ باغ میں سات دن تک ضیافت کی + وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ
۶ کے پردے سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کی اور ارغوانی ڈوریوں اور چاندی
کے حلقوں سے ٹنگے تھے اور پلنگ سونے روپے کے اور فرش جس پر وے دھرے
۷ تھے سرخ اور آسمانی۔ اور سفید اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا + اُنکے پینے کو سونے کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیالے اُن کے ہاتھوں میں دیئے۔ اور پیالے ہر ڈول کے تھے اور شاہی بادشاہ
۸ کے شان و شوکت کے لائق وافر تھی + اور مے نوشی حکم کے مطابق ہوتی تھی۔ کوئی
زبردستی نہ پلاتا تھا۔ کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ داروں کو تاکید
۹ فرمائی تھی کہ جو بات ہو سو مہمانوں کی مرضی سے ہو + اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس
۱۰ بادشاہ کے شاہی قصر میں ساری عورتوں کی ضیافت کی + ساتویں دن میں جب
بادشاہ کا دل مے سے خوش ہُوا تو اُس نے سات خوجوں کو جو اخسویرس بادشاہ
کے حضور خدمتگذاری کرتے تھے یعنے مہومان اور بزتا اور خربونا اور بگتا اور ابگتا اور
۱۱ زتارا اور کرکس کو حکم کیا کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج سر پر رکھ کے بادشاہ کے حضور
لاویں تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے۔ کیونکہ وہ نہایت خوبصورت
۱۲ تھی + خواجہ سراؤں نے حکم پہنچایا لیکن وشتی ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے انکار
کیا + تب بادشاہ بہت غصے ہُوا بلکہ اُس کے اندر اُس کا غضب بھڑکا +
۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے جو اوقات کا امتیاز کرنا جانتے تھے کہا
(کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا کہ اُن سے جو شریعت دان اور عدالت شناس تھے
۱۴ یوں ہی سلوک کرے۔ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے سو کارشینا اور ستار
اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور ممو کان تھے۔ وے فارس اور مادہ
کے سات وزیر ہو کے بادشاہ کا منہہ دیکھتے تھے اور مملکت میں صدر نشین ہوتے
۱۵ تھے۔) سو بادشاہ نے اُن سے پوچھا کہ آئین کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہیئے
۱۶ کیونکہ اُس نے شاہ اخسویرس کا حکم خواجہ سراؤں سے سنکر نہیں مانا ہے + تب ممو کان
نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں
بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھی جو اخسویرس بادشاہ کے سب
۱۷ صوبوں میں ہیں بدی کی ہے + کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساری عورتوں میں چرچا ہوگا اور
وے یہہ خبر سنکے کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتی ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا پر وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ آئی اپنے اپنے خاوندوں کو اپنی نظروں سے گرادیں گی - اور آج کے دن ۱۸
فارس اور مادہ کی ساری میگمیں جو ملکہ کی بات سنیں گی بادشاہ کے سب امیروں
سے یوں ہی کہیں گی + سو حقارت اور جھگڑا بہت ہوگا + اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو شاہانہ ۱۹
فرمان نکلے اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جائے تاکہ نہ ٹلے کہ وشتی ملکہ
بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آوے اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسری
کو جو اُس سے بہتر ہو دیوے + اور جو بادشاہ کا فرمان ساری مملکت میں (کہ وہ عظیم ہے) ۲۰
جابجا شہرت پاویگا تو ساری جوروواں اشرافوں کی اور کمینوں کی اپنے اپنے خاوندوں
کو عزت دینگی + اور یہہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئی اور بادشاہ نے ممو کان ۲۱
کی بات کے مطابق عمل کیا + کہ اُس نے بادشاہ کے سارے صوبوں میں نامے بھیجے ۲۲
ہر صوبے میں ایک نامہ اُس خط میں جو وہاں مروج تھا اور ہر قوم کے لئے ایک
اُسی زبان میں جو وے بولتے تھے اِس مضمون کے کہ ہر ایک مرد اپنے اپنے گھر
میں مالک بنا رہے - اور کہ ہر ایک قوم کی زبان میں اسکا اشتہار دیں +

ان باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا تو اُس نے وشتی ۲ باب
کو اور جو کہ اُس نے کیا تھا اور جو کہ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا یاد کیا + تب ۲
بادشاہ کے ملازموں نے جو اُس کی خدمت کرتے تھے اُس سے عرض کی حکم
ہو تو بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں - اور بادشاہ ۳
اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے تاکہ وے ساری
جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ محل سرا میں جمع کریں اور بادشاہ
کے خواجہ سرا ہیجا کو جو زنانے کا ناظر ہے سپرد کریں - اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب
اُنہیں دیا جائے - اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے سو وشتی کی جگہ ملکہ ہووے ۴
یہہ بات بادشاہ کو پسند آئی اور اُسنے ایسا ہی کیا +

سوسن میں جو دارالسلطنت تھا ایک یہودی مرد مردکی نام بن یائر بن شمعی ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ بن قیس تھا۔ وہ بنیمینی تھا۔ وہ بھی یروسلم سے بے وطن ہوا تھا اُن قیدیوں کے ساتھ
جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہو کے جلاوطن ہوئے کہ جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر
۷ لے گیا + اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدسا یعنے آستر کو پالا تھا۔ کیونکہ اُس کے ماباپ
نہ تھے۔ اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی۔ اور جب اُسکے ماباپ مرگئے
۸ تو مردکی نے اُسے اپنی ہی بیٹی کرکے پالا تھا + اور یوں ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم
اور فرمان سننے میں آیا اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں اور
ہیجا کے حوالے میں ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی اور زنانے کے ناظر
۹ ہیجا کو سپرد ہوئی + اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی اور اُسنے اُس پر مہربانی کی۔
اور فی الفور اُسنے وہ اسباب جو طہارت کے لئے درکار تھا اُسکے روزینہ کے حصے کے
سوا عنایت کیا اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں جو اُسکے
لائق تھیں اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا +
۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کئے تھے کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا
۱۱ تھا کہ نہ ظاہر کرے + اور مردکی روز بہ روز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا کہ دریافت کرے
۱۲ کہ آستر کی خیریت ہے اور اُسکا انجام کیا ہوگا + اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی
کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے بعد اُسکے کہ بارہ مہینے گذرے جیسا کہ عورتوں
کا دستور تھا (کیونکہ اُتنے دن اُنکی طہارت میں بیت جاتے ہیں چھ مہینے مرکا تیل لگاویں
اور چھ مہینے خوشبو اُبٹن مستھری چیزوں کے ساتھ ملاکے جو عورتوں کی صفائی کے لئے تھا
۱۳ ملاکریں۔) تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی۔ اور سب کچھ جو وہ چاہتی تھی کہ زنانے
۱۴ میں سے بادشاہ کے گھر میں لے چلے سو اُسکو دیا جاتا تھا + شام کو وہ جاتی تھی اور
صبح کو نکلکے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی اور شعسجز خوجے کو جو بادشاہ کی حرموں کا
ناظر تھا حوالے کی جاتی تھی۔ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی مگر جب کہ بادشاہ اُسے
۱۵ چاہتا تھا اور اُس کا نام لے کے طلب فرماتا + اور جب مردکی کے چچا ابخیل کی بیٹی آستر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر رکھا تھا بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی تو اُسکے
سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجانے جو عورتوں کا نگہبان تھا ٹھہرایا اُس سے کچھ نہ مانگا
اور آستر ہر ایک کو جس کی نگاہ اُس پر پڑی بھلی لگی + چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور ۱۶
اُسکے دار السلطنت میں اُسکی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے
میں جو طیبت مہینہ ہی پہنچی + اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور ۱۷
وہ اُسکی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی - سو اُس نے
شاہی تاج اُسکے سر پر رکھ دیا اور وشتی کی جگہ میں اُسے ملکہ کیا + اور بادشاہ نے اپنے ۱۸
سارے امیروں اور ملازموں کے لئے ایک بڑی ضیافت کی اور یہہ ضیافت آستر کی
خاطر تھی - اور صوبوں کی مالگذاری معاف کی اور بادشاہ کے دینے کے مطابق انعام
دیئے + اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں تب مردکی بادشاہ کے دروازے ۱۹
پر بیٹھا تھا + اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ داروں اور اپنی قوم ۲۰
کو ظاہر نہ کیا تھا - کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں جب اُس سے پالی جاتی تھی اُسکا
حکم مانتی تھی اب بھی مانتی تھی + اُن دنوں میں جب مردکی بادشاہ کے دروازے ۲۱
میں بیٹھا تھا بادشاہ کے دو خوجے بگتان اور ترش اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی
کرتے تھے غصے ہو کے چاہتے تھے کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں + اور یہہ ۲۲
بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُسنے آستر ملکہ کو خبر دی - اور آستر نے مردکی کا نام لیکے
بادشاہ کو کہا + اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا تو وہ بات ثابت ہوئی - سو دونوں کو ۲۳
ایک درخت میں لٹکا کے پھانسی دی - اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور تواریخ
کے دفتروں میں لکھا گیا +

۳ باب ان باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی
کی اور اُسے سرفراز کیا اور اُس کی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُس
۲ کے ساتھ تھے برتر کیا + اور بادشاہ کے سارے ملازم جو بادشاہ کے دروازے پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رہتے تھے ہامان کے آگے جھکتے تھے اور اُسے سجدہ کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے
۳ اُسکے حق میں یُوں حکم کیا تھا + مگر مردکی نہ جھکتا تھا نہ سجدہ کرتا تھا + تب بادشاہ
کے ملازموں نے جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے مردکی کو کہا کہ تو کیوں بادشاہ
۴ کے حکم کو عدول کرتا ہے؟ اور ایسا ہُوا کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے اور اُس
نے اُن کی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو اطلاع دی تا دیکھیں کہ مردکی کی بات
۵ ٹھہرے گی کہ نہیں۔ کیونکہ اُس نے اُنہیں کہا تھا کہ میں یہودی ہُوں + اور
جب ہامان نے دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا ہے نہ مجھے سجدہ کرتا ہے تو ہامان غصّے سے بھر گیا
۶ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُسکی نظر میں حقیر معلوم ہُوا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس
سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا۔ سو ہامان نے چاہا کہ مردکی کی اُمّت یعنے سب
۷ یہودی لوگوں کو جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے تھے ہلاک کرے + پھر
اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں جو نیسان
مہینہ ہے اُنہوں نے پور یعنے قُرعہ ڈالنا شروع کیا۔ ہر روز اور ہر مہینہ ہامان کے
۸ سامھنے بارھویں مہینے تک جو ادار ہے قُرعہ ڈالتے رہے + تب ہامان نے اخسویرس
بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب
قوموں کے درمیان پراگندہ ہے جو ہر کہیں ہے اور اُس کی شریعتیں سب قوموں کی
شریعتوں سے متفرق ہیں اور وے بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں۔
۹ سو بادشاہ کو مناسب نہیں کہ اُنہیں رہنے دیوے + اگر بادشاہ کی مرضی ہو وے
تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں روپے کے
۱۰ دس ہزار توڑے تول دونگا کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں + تب بادشاہ
نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کے یہودیوں کے دشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے
۱۱ ہامان کو دی + اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ چاندی تجھے بخشی گئی اور لوگ بھی تاکہ
۱۲ جو تو مناسب جانے سو اُن سے کرے + تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تاریخ طلب کئے گئے اور جو کچھ ہامان نے کہا وہ سب بادشاہ کے منصبداروں
اور نوابوں اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لئے اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک
فرقے کے چودھریوں کے لئے اُس خط میں جو وے لکھتے تھے اور ایک ایک قوم
کی لغت میں جو وے بولتے تھے لکھا گیا۔ یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے
لکھے ہوئے تھے اور اُن پر بادشاہ کی انگوٹھی کی مہر کی گئی تھی + یہ نامے ڈاک کے ۱۳
وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے کہ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ سب
یہودیوں کو جوان بوڑھے ننھے بچے اور عورت ایک ہی دن میں ایک لخت کاٹ ڈالیں
اور قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ لیویں + اُس فرمان کی ایک ایک ۱۴
نقل ایک ایک صوبے کے لئے لی گئی اور سب لوگوں میں اُس کا اشتہار دیا گیا تاکہ
اُس دن کے لئے تیار رہو رہیں + بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی ۱۵
اور وہ حکم دار السلطنت سوسن میں دیا گیا + اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ
گئے + پر سوسن شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی +

جب مردکی نے یہ سب کچھ جو عمل میں آیا تھا معلوم کیا تو مردکی نے اپنے کپڑے ۴ باب
پھاڑے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈال کے شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا اور ۲
شدت سے چلایا اور پھوٹ کے رویا + اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا۔
کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا + اور ۳
ہر ایک صوبے میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا وہاں یہودیوں کے
درمیان رونا پیٹنا اور واویلا پڑ گیا۔ اُنہوں نے روزے رکھے اور بہتیرے ٹاٹ
کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے + پھر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے ۴
اُسے خبر دی + تب ملکہ بہت غمگین ہوئی اور اُسنے ایک خلعت بھیجا کہ مردکی کو پہنا دیں
اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں۔ پر اُس نے قبول نہ کیا + تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں ۵
میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا کہ آستر کے پاس حاضر رہیں ایک ہتاک نامے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ کو بلایا اور اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے کہ یہہ کیا ہی اور کس واسطے ہی ۔
ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا مردکی پاس
۷ گیا + تب مردکی نے ساری سرگذشت جو اُس پر گذری تھی اور کتنی نقدی ہامان
نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اقرار
۸ کیا تھا اُس سے بیان کی + اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی جو اُنکے قتل کی بابت سوسن
میں کیا گیا تھا اُسے دی تاکہ آستر کو دکھلاوے اور اُسکے حضور تقریر کرے اور اُس
سے کہے کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے اور اُسکے حضور میں اپنے
۹ لوگوں کی جان بخشی چاہے + چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں +
۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا کہ
۱۱ سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت
بے بلائے بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں جاوے اُسکے قتل کرنے کا ایک ہی حکم ہی مگر
وہ جس کے لئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے جیتا بچتا ہی - اور تیس دن ہوئے
۱۲ کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا + اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں
۱۳ کہیں + تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا کہ اپنے دل میں نہ سمجھئے کہ سارے
۱۴ یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہونگی + کیونکہ اگر تو اس وقت خاموشی
اختیار کریگی تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے دوسری طرف سے طلوع ہوگی
پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہوجائیگی - اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے
لئے سلطنت کو پہنچی ہو؟
۱۵ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا کہ جا اور سوسن میں جتنے یہودی
۱۶ رہتے ہیں اُنہیں جمع کر اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین دن تک دن اور رات
کچھ نہ کھاؤ نہ پیو - میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھیں گی - اس طرح سے میں بادشاہ
کے حضور جاؤنگی اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہی اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چنانچہ مرد کی روانہ ہوا اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا +
۱۷ اور تیسرے دن ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ اندرونی
۵ باب میں بادشاہی دولتخانے کے سامھنے کھڑی ہوئی + اور بادشاہ اپنے بادشاہی
دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا +
۲ پھر ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑا دیکھا تو وہ اُسکی منظور نظر
ہوئی اور بادشاہ نے آستر کے لئے سُنہلا عصا جو اُسکے ہاتھ میں تھا بڑھایا + سو آستر
نے نزدیک جاکے عصا کی نوک کو چھوا + تب بادشاہ نے اُسے کہا کہ اے آستر ملکہ تو کیا
۳ چاہتی ہے؟ اور تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا اگرچہ آدھی سلطنت ہووے + آستر
۴ نے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل
ہوویں جس کی میں نے بادشاہ کے لئے تیاری کی ہے + بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان سے
۵ کہہ کہ جلد تیار ہووے اور آستر کے کہے کے موافق عمل کرے + سو بادشاہ اور
ہامان اُس جشن میں آئے جسکی تیاری آستر نے کی تھی + اور بادشاہ نے جشن میں
۶ مے نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا کہ تیرا کیا سوال ہے تجھے دیا جائیگا - اور تیرا کیا مطلب
۷ ہے؟ اگر آدھی مملکت مانگے تو بھی دی جائیگی + تب آستر نے جواب میں کہا میرا سوال
۸ اور میرا مطلب یہہ ہے - اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ
کو اچھا لگے کہ میرا سوال قبول کرے اور میرا مطلب پورا کرے تو بادشاہ اور ہامان
پھر میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں اُنکے لئے تیاری کرونگی اور کل کے دن
۹ جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہے میں اُس پر عمل کرونگی + اُس دن ہامان خوشوقت اور
دلشاد ہو کے نکل گیا - پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا کہ
۱۰ اُٹھ کھڑا نہ ہوا اور نہ اُسکے لئے راہ سے ہٹا تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا لیکن
ہامان نے آپ کو روکا - اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو زرش کو بلوا
۱۱ بھیجا + اور ہامان نے اُنسے اپنی شان و شوکت کا اور فرزندوں کی کثرت کا اور جہاں تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بادشاہ نے اُسکی ترقی کی تھی اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز
۱۲ کیا تھا اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا + اور ہامان نے یہہ بھی کہا ہاں آستر ملکہ نے
سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں جسکی اُسنے تیاری کی نہیں بُلایا
۱۳ اور کل کے لئے بھی اُسکے گھر میری اور بادشاہ کی مہمانی ہے + لیکن اِس سب سے میرا
کچھ فائدہ نہیں جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا
۱۴ ہوں + تب اُسکی جورو زرش اور اُسکے سارے دوستوں نے اُسے کہا کہ پچاس
ہاتھ اونچی ایک پھانسی کی ٹکٹھی کھڑی کی جاوے اور کل بادشاہ سے عرض کیجئے کہ
مردکی اُس پر ٹانگا جائے۔ تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ + یہہ بات
ہامان کو پسند آئی اور اُسنے وہ ٹکٹھی بنوائی *

۶ باب بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی۔ اور اُسنے حکم کیا کہ تواریخ کی کتاب کو لاویں
۲ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی + اور اُس میں یہہ مذکور ہوا کہ مردکی نے خبر دی
تھی کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں کہ خسیوس
۳ بادشاہ پر ہاتھ بڑھاویں + بادشاہ نے فرمایا کہ اِس خیرخواہی کے لئے مردکی کو کیا
منصب اور کیا رتبہ ملا ہے؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے
۴ کہا کہ اُسکے لئے کچھ نہیں ہوا + پھر بادشاہ نے پوچھا کہ بارگاہ میں کون حاضر ہے؟ اِتنے
میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آپہنچا تھا کہ بادشاہ سے عرض کرے کہ مردکی اُس
۵ پھانسی کے بھمبے پر جو اُسنے اُسکے لئے تیار کیا تھا ٹانگا جائے + سو بادشاہ کے ملازموں
۶ نے اُسے کہا کہ دیکھو ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہے + بادشاہ نے فرمایا بھیتر آنے دو + جوں
ہامان بھیتر آیا بادشاہ نے اُس سے پوچھا کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو اُس سے
کیا سلوک کیا جاوے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور
۷ نظر کون ہوگا؟ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہے
۸ چاہیئے کہ وہ خلعت شاہی جو بادشاہ کے پہننے کا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا ہی اور شاہانہ تاج جو بادشاہ کے سر پر کا ہی منگوایا جائے۔ اور وہ خلعت اور گھوڑا ۹
اُس شخص کے ہاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر ہی سپرد ہووین اور وہ اُس شخص
کو ملبّس کرے جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہی اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار
کرے اور شہر کے بازار میں ہوکے لے آوے اور اُسکے آگے پکارے کہ جس کو
بادشاہ سرفراز کرنا چاہتا اُس شخص کے لئے ایسا ہی کیا جائے گا + تب بادشاہ نے ۱۰
ہامان سے فرمایا کہ جلدی کر اور اپنے کہے کے مطابق خلعت اور گھوڑا لے اور مردکی
یہودی کے لئے جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہی ویسا ہی کر۔ اُن باتوں میں
سے جو تو نے کہیں ایک بھی کم نہو + تب ہامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا اور مردکی ۱۱
کو پہنا کے گھوڑے پر چڑھایا اور شہر کے بازار میں پھرایا اور اُسکے آگے پکارا کہ جس
شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہی اُسکے لئے ایسا ہی کیا جائیگا + اور مردکی پھر ۱۲
بادشاہ کے دروازے پر آیا۔ پر ہامان آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے اپنے گھر جلد
چلا گیا + اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا ۱۳
سارا احوال بیان کیا + تب اُسکے دانشمندوں اور اُسکی جورو زرش نے اُسے
کہا کہ اگر مردکی جسکے آگے تو گرنے لگا یہودیوں کی نسل میں سے ہووے تو تو اُس
پر غالب نہ ہوگا بلکہ اُسکے آگے ضرور گرتا جائیگا + وے اُس سے یہ باتیں کہتے ہی ۱۴
تھے کہ بادشاہ کے خوجے آپہنچے کہ ہامان کو جلد جشن میں جس کی آستر نے تیاری
کی تھی لے چلیں +

سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھ مے نوشی کے لئے آئے + اور بادشاہ ۷ باب ۲
نے اُس دوسرے دن مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا کہ ای ملکہ آستر تیرا کیا
سوال ہی؟ وہ تجھے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا مطلب ہی؟ آدھی بادشاہت تک پورا کیا
جائیگا + تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا ای بادشاہ اگر میں تیری منظور نظر ہوں اور ۳
اگر بادشاہ کی مرضی ہووے تو میرا سوال یہہ ہی کہ میری جان بخشی ہوا ور میرا مطلب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ یہہ ہو کہ میرے لوگوں کی بھی رہائی ہو+ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ہیں کہ مارے
جاویں اور قتل کئے جاویں اور نیست و نابود ہو جاویں+ لیکن اگر ہم لوگ بیچے جاتے
کہ غلام اور لونڈیاں بنیں تو میں چپکی رہتی۔ اگرچہ دشمن میں یہہ سکت نہ تھی کہ شاہ کو ٹوٹا
۵ دیتا+ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ کون ہو اور کہاں ہو جس کا
۶ یہہ دل اور گردہ ہو کہ ایسی گستاخی کرے؟ آستر بولی وہ بیری اور وہ دشمن یہی
۷ خبیث ہامان ہو+ تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراسان ہوا+ اور بادشاہ
غضبناک ہو کے مے خوری سے اُٹھا اور خانہ باغ میں گیا۔ پر ہامان اپنی جان کے
لئے آستر ملکہ سے التماس کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا۔ کیونکہ اُسنے جانا کہ بادشاہ مجھ سے بدی
۸ کریگا+ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مے میں آیا۔ اُسوقت ہامان اُس پلنگ
پاس جس پر آستر بیٹھی تھی پڑا تھا+ تب بادشاہ نے کہا مگر یہہ گھر میں میرے سامھنے ملکہ پر
جبر کیا چاہتا؟ یہہ کلام بادشاہ کے منہہ سے نکلتے ہی اُنہوں نے ہامان کا منہہ
۹ ڈھانپ لیا+ پھر خربونہ نے جو خوجوں میں سے ایک تھا بادشاہ کے آگے عرض
کی کہ پچاس ہاتھہ کی اونچی ایک سُکھٹی بھی دیکھئے کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکی
کے لئے جس نے بادشاہ کی خیر خواہی کی تھی کھڑا کر رکھا تھا+ تب بادشاہ نے
۱۰ فرمایا کہ اُسے اُس پر پھانسی کے لئے ٹانگو+ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی سُکھٹی پر
جو اُسنے مردکی کے لئے کھڑی کر رکھی تھی پھانسی دی+ تب بادشاہ کا غصہ
دھیما ہوا+

۸ باب اُسی دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر
ملکہ کو بخشا+ اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا کیونکہ آستر نے وہ رشتہ جو اُن کے
۲ درمیان تھا ظاہر کیا تھا+ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھہ کی انگوٹھی جو اُسنے ہامان
سے لے لی تھی اُتار کے مردکی کو دی+ اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار
۳ کیا+ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی اور اُسکے قدموں پر گر کے اور رو رو کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اسکی منّت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے
برخلاف باندھی تھی باطل کی جاویں + تب بادشاہ نے آستر کی طرف سُنہلا عصا ۴
بڑھایا۔ سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھ کھڑی ہوئی + پھر وہ بولی کہ اگر بادشاہ کی رضی ۵
ہووے اور اگر میں اُسکی منظور نظر ہُوں اور یہہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہووے
اور میں اُسکی آنکھوں کو بھلی دکھائی دُوں تو لکھا جاوے کہ وے نامے جو اجاجی
ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لئے جو شاہ کے سارے
صوبوں میں بستے ہیں لکھے تھے منسوخ کئے جاویں + کہ میں کیونکر اُس بلا کو جو میرے ۶
لوگوں پر نازل ہوگی دیکھ سکوں؟ اور میں کیونکر سہہوں کہ میرے رشتہ دار مارے
جاویں؟ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکی یہودی سے کہا ۷
کہ دیکھو میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے اور وہ پھانسی کی لکھٹی پر ٹانگا گیا ہے اس
لئے کہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھ ڈالا + اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں ۸
کے لئے وہ لکھو جو تمہاری نظر میں اچھا معلوم ہووے اور بادشاہ کی انگوٹھی
سے مُہر کرو۔ کیونکہ جو نوشتہ کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ہے اور بادشاہ کی انگوٹھی
سے چھاپا گیا ہے اُسے کوئی منسوخ کر نہیں سکتا ہے + سو اُسی وقت تیسرے مہینے یعنے ۹
سیوان مہینے کی تئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی طلب کئے گئے اور مردکی کے سارے
کہے کے موافق یہودیوں اور نوآبوں اور عاملوں اور صوبوں کے سرداروں
کے لئے جو سب کے سب ہندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے
تھے ہر ایک صوبے کو وہاں اُنکے خط اور ہر ایک قوم کو اُنکی لغت میں اور یہودیوں
کو اُنکے خط اور اُن کی لغت میں سب باتیں لکھی گئیں + اور اُسنے اخسویرس بادشاہ ۱۰
کے نام سے نامے لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپ دیا اور اُن ناموں کو گھوڑوں
اور خچر سواروں اور تُرک سواروں اور سانڈنی سواروں کو دے کے ڈاک میں
روانہ کیا۔ اُنہیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگی دی کہ ہر ایک شہر میں ۱۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جہاں ہوں اکٹھے اور اپنی جان بچانے کے لئے کھڑے ہوویں اور اُس قوم
اور اُس صوبے کی ساری فوج کو جو اُن پر حملہ آور ہوں اُن کی زن و بچوں سمیت
۱۲ ایک لخت مار کے قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُنکا مال لوٹ لیویں + ایک
ہی دن میں بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں یعنے بارھویں مہینے کی جواداز
۱۳ مہینہ ہی تیرھویں تاریخ میں + اُس فرمان کا مضمون جس کی نقل ہر ایک صوبے میں بھیجی
گئی تھی سارے لوگوں پر آشکارا ہو کہ یہودی لوگ اُسی دن اپنے دشمنوں سے
۱۴ سے اپنا انتقام لینے کو تیار رہو ویں + سوڈاک کے لوگ جو تانگھنوں اور خچروں پر
سوار تھے روانہ ہوئے کہ بادشاہ کا حکم تھا کہ بطور ضرورت جلد چلیں + اور وہ فرمان
۱۵ دار السلطنت سوسن میں دیا گیا + اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی
شاہانہ خلعت پہنکے اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دھر کے اور ایک ارغوانی کتانی
۱۶ پوشاک پہنکے نکلا + اور سوسن شہر خوشوقت اور شادمان ہوا + یہودیوں کو روشنی
۱۷ اور خوشی اور شادمانی اور عزت ہوگئی + اور ہر ایک صوبے میں اور ہر ایک شہر میں
جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُسکا فرمان پہنچا تھا وہاں کے یہودیوں کو خوشی
اور شادمانی اور مہمانی اور اچھا دن ہوا + اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے
بہتیرے یہودی ہوگئے - کیونکہ یہودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تھا +

۹ باب اب بارھویں مہینے جو ادار مہینہ ہی اُسی کی تیرھویں تاریخ میں وہ وقت
نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جائے اُسی دن جس میں یہودیوں
کے دشمن اُن پر غالب ہونے کی امید رکھتے تھے (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اتفاق
۲ ہوا کہ یہودیوں نے اپنے دشمنوں پر اختیار پایا) تب یہودی لوگ اخسویرس
بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں جمع ہوئے کہ اُن پر جو
اُن کی بدی چاہتے تھے ہاتھ ڈالیں - اور کوئی اُنکا سامھنا نہ کر سکا - کیونکہ اُن کا ڈر
۳ سارے لوگوں پر پڑا تھا + اور صوبوں کے سب سرداروں اور نوابوں اور عاملوں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد کی۔ اِس لئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر
پڑا تھا کیونکہ مردکی بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا اور سارے صوبوں میں اُسکا شہرہ ہوا ۴
کیونکہ یہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا گیا + چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں ۵
کو تلوار کی دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا اور اُنہیں ہلاک کیا اور جو جو چاہتے تھے
کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکی کریں سو وہی اُنہوں نے کیا + اور سوسن دارالسلطنت ۶
میں یہودیوں نے پانچ سو آدمیوں کو مار ڈالا اور ہلاک کیا۔ اور پرشندتا اور دلفون ۷
اور اسپاتا اور پورتا اور ادلیاہ اور اردتا اور پرمشتا اور ارلیسی اور اردی اور وجیزاتا ۸
یعنے یہودیوں کے بیری ہامان بن ہمداتا کے دس بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا۔ پر لوٹ ۹
کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا + اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد جو دارالسلطنت ۱۰
سوسن میں قتل کئے گئے تھے بادشاہ کی نظر سے گذری + پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے ۱۱
کہا کہ یہودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں پانچ سو آدمیوں کو اور ہامان کے دس ۱۲
بیٹوں کو مارا اور ہلاک کیا اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا
ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہے؟ سو تجھے دیا جائے گا۔ اور تیرا کیا اور مطلب ہے؟ سو پورا
کیا جائیگا + آستر بولی اگر بادشاہ کی مرضی ہووے تو یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں ۱۳
اجازت ہو کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کام کریں۔ اور ہامان کے دس بیٹوں
کو اُس پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگیں + سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں۔ اور سوسن ۱۴
میں وہ فرمان دیا گیا۔ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے + سو یہودی جو سوسن ۱۵
میں رہتے تھے ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھی جمع ہوئے اور اُنہوں نے
سوسن میں تین سو آدمیوں کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا + اور باقی یہودیوں ۱۶
نے جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے اکٹھے ہو کے اپنی جانوں کی حمایت کی اور اپنے
دشمنوں کو مار کے آرام پایا اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا پر لوٹ کے
مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا + ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہ ہوا۔ اور اُسی کے چودھویں ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ دن میں اُنہوں نے آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ پر دے
یہودی جو سوسن میں تھے اُس کی تیرھویں اور اُسکی چودھویں تاریخ میں بھی جمع
ہوئے اور اُسکی پندرھویں تاریخ میں آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن
۱۹ ٹھہرایا۔ اِس سبب دیہاتی یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تھے ادار
مہینے کے چودھویں دن کو خوشی اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن اور ایکدوسرے
کو حصے بھیجنے کا دن ٹھہرایا۔

۲۰ اور مردکی نے یہہ سارا احوال لکھا۔ اور اُسنے اُن یہودیوں کے لئے جو
اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تھے کیا نزدیک کیا دُور سب کے لئے نامے
۲۱ بھیجے کہ اُن میں یہہ بات مقرر ہو دے کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسی
۲۲ کے پندرھویں دن کو بھی سال بہ سال مانا کریں۔ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے
اپنے دشمنوں سے رہائی پائی اور اُس مہینے میں اُنکا دکھ سکھ سے اور اُنکا ماتم
عید کے دن سے مبدل ہُوا اسلئے وے اُنہیں کھانے پینے اور خوشی کرنے اور
۲۳ آپس میں بخرہ بھیجنے اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں۔ یہودیوں نے
اُسے اپنا دستور العمل کیا جیسا کہ شروع کیا تھا اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا۔
۲۴ کیونکہ اجاجی ہامان بن ہمداتا نے جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا منصوبہ باندھا تھا
کہ یہودی لوگوں کو نیست و نابود کرے اور اُسنے پور یعنے قرعہ ڈالا تھا کہ اُنہیں کاٹ
۲۵ ڈالے اور نیست و نابود کرے۔ پر جب آستر بادشاہ کے حضور آئی اُسنے نامے لکھکر حکم
کیا کہ وہ فاسد منصوبہ جو اُسنے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا اُس ہی کے سر پر پوٹے
۲۶ اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگا جاوے۔ اِسلئے اُنہوں نے اُن دنوں
کو پور کے لفظ سے پوریم کہا۔ سو اِس خط کی ساری باتوں کے مطابق اور مطابق اُس
۲۷ کے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا اور جو اُن پر گذرا تھا یہودیوں نے یوں مقرر کیا
اور اپنے لئے فرض کیا اور اپنی نسل پر اور اُن سبھوں پر جو اُن میں مل گئے فرض

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ٹھہرایا کہ نوشتے کے مطابق ہم برس برس اُن دونوں کو مقرر وقت پر مانیں گے
اور یہہ کبھی موقوف نہ ہوویں + اور یہہ دن یاد رہیں اور پشت در پشت اور ۲۸
خاندان بہ خاندان اور صوبہ بہ صوبہ اور شہر بہ شہر مانے جاویں اور پوریم کے دن
یہودیوں میں کبھی موقوف نہ کئے جاویں نہ اُن کا ذکر اُن کی نسل سے جاتا رہے +
اور ابخیل کی بیٹی آستر ملکہ نے اور مردکی یہودی نے بڑی تاکید سے لکھا تاکہ اس ۲۹
دوسرے نامے کے مطابق پوریم کا رواج ہو + اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس ۳۰
کی مملکت کے ایک سو ستائیس صوبوں میں سارے یہودیوں کے پاس امن وامان
کے مضمون کی تحریر کے ساتھ بھیجدیا کہ پوریم کے ان دنوں کو متعین وقت پر جیسا
مردکی یہودی اور آستر ملکہ نے اُنکے لئے ٹھہرایا تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے لئے ۳۱
اور اپنی نسل کے لئے فرض ٹھہرایا تھا مقرر کریں اور روزہ رکھیں اور رویا کریں۔ اور ۳۲
آستر کے حکم سے پوریم کی یہہ رسمیں مقرر ہوئیں اور کتاب میں لکھی گئیں +

اور اخسویرس بادشاہ نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر ۱۰ باب
خراج مقرر کیا + اور اُسکی توانائی اور اقتدار کا احوال اور مردکی کی ترقی کا بیان ۲
جہاں تک بادشاہ نے اُسے بڑھایا تھا سو کیا وے مادہ اور فارس کے
بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں ہیں؟ کیونکہ مردکی یہودی درجے میں ۳
اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا اور سارے یہودیوں میں بزرگ تھا اور اپنے
بھائیوں کی گروہ میں مقبول ہو کے اپنے لوگوں کا دلتخواہ تھا اور اپنی ساری قوم
کی سلامتی کا نت چرچا کرتا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایوب کی کتاب

باب ۱ عوض کی سرزمین میں ایوب نامے ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل اور صادق تھا
۲ اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا + اُسکے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں
۳ اُسکے مال میں سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اونٹ اور پانچ سو جوڑے بیل اور پانچ سو
گدھیاں تھیں اور اُسکے نوکر چاکر بہت تھے ایسا کہ اہل مشرق میں ایسا مالدار کوئی نہ تھا +
۴ اُسکے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گھروں میں جا کے ضیافت کرتے تھے اور اپنے ساتھ
۵ کھانے پینے کے لئے اپنی تینوں بہنوں کو بلا بھیجتے تھے + اور جب اُنکی مہمانی کے دن گذر گئے
تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر اُنہیں بلایا اور اُنہیں پاک کیا اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن
سبھوں کے شمار کے موافق سوختنی قربانیاں گذرانیں کیونکہ ایوب نے کہا کہ شاید میرے بیٹوں نے
کچھ خطا کی ہو اور اپنے دلوں میں خدا کو ملامت کی ہو + ایوب ہمیشہ یوں ہی کیا کرتا تھا +
۶ اور ایک دن ایسا ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان
۷ بھی اُنکے درمیان آیا + تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے
خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھرکے اور اُس میں سیر کرکے آیا
۸ ہوں + پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے
۹ دور رہتا ہے؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کیا ایوب مفت میں خدا ترسی کرتا ہے؟
۱۰ کیا تو نے اُسکے گرد اور اُسکے گھر کے آس پاس اور اُسکے سارے مال و اسباب کو چاروں طرف
سے احاطہ نہیں کیا ہے؟ تو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُس کا مال زمین
۱۱ پر بڑھتا جاتا ہے + لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسکا سب کچھ چھو تو لے تو کیا وہ تیرے مُنہہ پر تیری
۱۲ ملامت نہ کریگا؟ خداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ہے۔ مگر
فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت بڑھا + تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا +

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا کہ اُسکے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا
۱۴ کھاتے اور مے پیتے تھے + اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا کہ بیل جوتتے
۱۵ تھے اور گدھے اُنکے پاس چرتے تھے۔ ناگاہ سبا کے لوگ اُنپر آگرے اور اُنہیں لے گئے اور
۱۶ نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں + ہنوز وہ
کہتا ہی تھا کہ ایک دوسرے نے آکے کہا کہ خدا کی آگ آسمان سے پڑی اور بھیڑوں اور
۱۷ نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں + ہنوز یہہ
کہتا ہی تھا کہ ایک اَور آیا اور بولا کسدی تین غول کر کے اور اونٹوں پر جھپک کے اُنہیں
لے گئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے
۱۸ خبر دوں + وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اَور بھی آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے
بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے اور دیکھو بیابان کی طرف سے ایک بڑی آندھی
۱۹ آئی اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی۔ سو وہ جوانوں پر گر پڑا اور وے دب مرے اور
۲۰ فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں + تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراہن چاک کیا اور سر منڈایا
۲۱ اور زمین پر جھک پڑا اور سجدہ کیا اور کہا اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا۔
خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا۔ خداوند کا نام مبارک ہے +
۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ باب پھر ایک دن یوں ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان
۲ بھی اُنکے درمیان ہو کے آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو + خداوند نے شیطان سے کہا
کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے
۳ اور اُس میں سیر کر کے آتا ہوں + خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندے
ایوب کے حال کو غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے۔ کہ وہ کامل اور صادق ہے
اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے۔ اور باوجود اِسکے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ہے کہ بے
۴ سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی دیانت کو لئے رہا؟ شیطان نے خداوند کو جواب
۵ دیکے کہا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا لیکن
اپنا ہاتھ بڑھائیو اور اُسکی ہڈی اور اُسکے گوشت کو چھوئیو۔ تو وہ تیرے مُنہہ پر تجھے ملامت
۶ کریگا + خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے قابو میں ہے مگر فقط اُسکی جان جانے نہ پاوے
۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے
۸ چاندی تک اُسے جلتے پھوڑے ہوئے + اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا
اور راکھ پر بیٹھ گیا +
۹ تب اُسکی جورو نے اُسے کہا کہ کیا تو اب تک اپنی دیانت پر قائم رہتا ہے؟ خدا کو ملامت
۱۰ کر اور مرجا + پر اُس نے اُسے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی بات بولتی ہے کیا ہم خدا سے اچھی
چیزیں لیویں اور بُری چیزیں نہ لیویں؟ اِس سب میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی +
۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے یعنے تیمنی الیفز اور سوخی بلدد اور نعماتی صُوفر نے
اُس ساری بپت کا حال جو اُس پر پڑی تھی سُنا تھا اپنے اپنے گھروں سے آئے کیونکہ اُنہوں
نے آپسمیں اِس بات پر اتفاق کیا تھا کہ جا کے اُسکے ساتھ رویا کریں اور اُسے تسلی دیویں +
۱۲ اور جب اُنہوں نے دور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں اور اُسے نہ پہچانا تو وے
چلا چلا کے رونے لگے۔ اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اوپر آسمان
۱۳ کی طرف دھول اُڑائی + پس وے سات دن اور سات رات اُسکے ساتھ زمین پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیٹھے رہے اور کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا غم بہت بڑا ہے +
بعد اُسکے ایوب نے اپنا مُنہہ کھولا اور اپنے دن پر لعنت کی + اور ایوب نے جواب دیا
اور کہا + نابود ہو وہ دن جس میں میں پیدا ہوا اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے کہ ایک لڑکا
پیٹ میں پڑا + وہ دن اندھیرا ہو خدا اوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے اور اُجالا اُس پر نہ چمکے +
اندھیرا اور موت کا سایہ اُسے آلودہ کرے ایک بدلی اُس پر چھا جاوے - دن کی کالک
اُسے ڈراوے + اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے - وہ سال کے دنوں میں گنی نہ جاوے اور
مہینوں کے شمار میں حساب کی نہ جاوے + دیکھ وہ رات علیحدہ کیجاوے اور اُس میں خوشی
کی صدا نہ آوے + وے جو دن کو بُرا کہتے ہیں اور لوتیاں کے چھیڑنے کے لئے طیار رہیں
اُس رات پر لعنت کریں + اُسکے شام کے ستارے اندھیرے ہو جاویں - وہ روشنی کی
راہ دیکھے پر وہ اُسکے لئے نہ ہووے - وہ صبح کی پلکیں نہ دیکھے - کیونکہ اُسنے میرے لئے
رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا +
میں رحم سے ہو کے مر کیوں نہ گیا؟ پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں نہ دی؟
گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا اور چھاتیاں کیوں ہوئیں کہ میں اُنہیں چوسوں؟
کہ اب تو میں چُپ چاپ پڑا رہتا اور چین میں ہوتا - میں سویا رہتا اور آرام کرتا زمین کے
بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھہ جنہوں نے مکان جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے +
یا اُن امیروں کے ساتھہ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھروں کو
بھرتے تھے - یا میں مُہوانہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو چھپکے گرا ہے - یا اُن بچوں کی مانند جنہوں
نے اُجالا نہیں دیکھا + وہاں شریر ستانے سے باز آتے - اور تھکے ماندے چین سے ہیں +
وہاں اُس پر ملکے آرام کرتے ہیں - اور ظالم کی آواز پھر نہیں سنتے + چھوٹے بڑے وہاں
برابر ہیں - اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہے +
روشنی اُسکو جو پریشانی میں ہے کیوں بخشی جاتی اور زندگی اُنکو جو شکستہ خاطر ہوں؟
وے موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ نہیں آتی - اور گاڑے ہوئے خزانے کی نسبت زیادہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ آرزو کے ساتھ اُسکے لئے کھودتے ہیں + وے تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت
۲۳ ہوتے ہیں اور باغ باغ ہو جاتے + ایسے کو کیوں روشنی بخشی جاتی جسکی راہ اُس سے چھپی
۲۴ ہی اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہی؟ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی
۲۵ اور پانی کی مانند میری زاریاں نکلکے بہتی ہیں + وہ ہولناک ماجرا جس سے میں ڈرتا تھا
۲۶ سو ہی مجھ پر ہوا اور جس سے ہراسان تھا وہی مجھ پر آئی + میں سلامتی سے نہ تھا
اور نہ آرام کرتا نہ دلاسا رکھتا تھا پھر بھی آفت آئی +

۴ باب ۲ تب تیمنی الیفز نے جواب دیا اور کہا اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں تو کیا تو ناراض
۳ ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کون ہی جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟ دیکھ تو نے بہتوں کو
۴ سکھلایا اور اُنکو جن کے ہاتھ کمزور تھے زور بخشا + تیری باتوں نے اُسکو جو گرتا تھا تھاما
۵ اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو سنبھالا - پر اب جب تجھ پر پڑا ہی تو تو بیتاب ہوتا ہی؟
۶ تجھے لگا ہی تو گھبراتا ہی؟ کیا تو اپنی خدا ترسی پر تکیہ نہیں کرتا تھا اور اپنی دینداری کے
سبب اُمید نہ رکھتا تھا +

۷ یاد کیجیو کیا کوئی بے گناہ ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہوا اور کہاں صادق مارے
۸ گئے؟ جیسا کہ میں نے دیکھا وے جو بُرائی کا ہل جوتتے اور بدی کا بیج بوتے ہیں وے
۹ اُسی کو لوتتے ہیں + وے خدا کے جھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں اور اُس کے نتھنوں
۱۰ کے دم سے فنا ہو جاتے ہیں + ببر کا گرجنا اور غرندہ شیر کا شور جاتا رہتا اور جوان شیر
۱۱ کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں + بوڑھا شیر شکار کی کمتی سے مرجاتا ہی اور شیرنی کے
بچے پریشان ہوتے ہیں +

۱۲ ایک بات نہانی مجھ تک آئی اور میرے کان میں اُسکا کچھ تھوڑا سا پہنچا + رات کی
۱۳ رویتوں کے تصوروں کے درمیان جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی مجھ پر خوف اور
۱۴ ایسا ڈر غالب ہوا کہ میری ساری ہڈیاں کانپنے لگیں + تب ایک روح میرے چہرے
۱۵ کے آگے گذری - میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے - وہ چپکی کھڑی تھی مجھ میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

طاقت نہ ہوئی کہ اُسکی شکل بخوبی دیکھوں - ایک شبیہہ میری آنکھوں کے سامنے تھی سُنسانی
ہوئی تب ایک آواز میرے سُننے میں آئی کیا فانی اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا؟ ۱۷
کیا بشر اپنے خالق کی بہ نسبت پاک ہوگا؟ دیکھ اُسنے اپنے کارگذاروں کو امانت دار ۱۸
نہ جانا اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا + تو گلی مکانوں کے باشندوں کا کیا ذکر جنکی بنیاد ۱۹
خاک میں ہی؟ وے پتنگی سے آگے دب جاتے ہیں + وے صبح سے شام تک برباد ہوتے ۲۰
رہتے ہیں - وے ہمیشہ دب مرتے ہیں اور کوئی اُنکی خبر نہیں لیتا + کیا اُنکا جمال جو اُنمیں ۲۱
ہی جاتا نہیں رہتا؟ وے بغیر دانائی سیکھے مرجاتے ہیں +

باب ۵ کسی کو پکاریئے - کیا کوئی تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کسکی طرف متوجہ ۱
ہوگا؟ غصہ نادان آدمی کو مار ڈالتا ہی اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ہی + میں نے بیوقوف ۲
کو جڑ پکڑتے دیکھا پر تُرت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی + اُسکے بال بچے سلامتی سے ۳
دور رہتے - وے دروازے ہی پر کچلے جاتے ہیں اور اُنکا کوئی چھڑانیوالا نہیں + ۴
اُسکی کھیتی بھوکے کھا جاتے ہیں بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے نکال لیتے ہیں - اور ۵
رہزن اُنکے مال کو نگلتا ہی +

اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ہی + لیکن آدمی تکلیف ۶
کے لئے پیدا ہوتا ہی جس طرح سے چنگاریاں اوپر کو اُڑ جاتیں + لیکن میں جو ہوں سو خدا کو ۸
ڈھونڈھونگا اور اپنا حال خدا پر ظاہر کرونگا + کہ وہ عجائب کرتا ہی بے قیاس اور غرایب بیشمار + ۹
وہ زمین پر مینہہ برساتا ہی اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہی + تاکہ اُن لوگوں کو جو پست ۱۰ ۱۱
ہیں بلند کرے اور اُنکو جو ماتم زدہ ہیں سرفراز کرکے چین بخشے + وہ عیاروں کے منصوبوں کو ۱۲
باطل کرتا ہی کہ اُنکے ہاتھوں سے اُنکا مطلب پورا نہیں ہوسکتا + وہ عقلمندوں کو اُنہی کی ۱۳
عیاری میں پھنساتا ہی اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ہی + کہ وے دِن کو اندھیرے ۱۴
میں جا پڑتے ہیں اور دوپہر کو رات کیطرح ٹٹولتے پھرتے ہیں + وہ مسکین کو تلوار سے اور اُنکے ۱۵
مُنہہ سے اور زبردست کے ہاتھ سے بچاتا ہی + سو مسکین کو اُمید ہی اور بدکاری اپنا مُنہہ بند کرتی ہی ۱۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ دیکھ مبارکباد وہ آدمی جسے خدا تنبیہہ دیتا ہے۔ سو قادرِ مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان +
۱۸ ۱۹ کہ وہ زخم مارتا ہے اور اُسے باندھتا ہے۔ وہ گھایل کرتا ہے اور اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں + وہ چھ
۲۰ مصیبتوں سے تجھے چھڑاویگا۔ بلکہ سات میں سے ایک بھی تجھ کو ضرر نہ پہنچائیگی + وہ کال میں تجھ کو
۲۱ موت سے بچاویگا اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے + تو زبان کے کوڑے سے بچا رہیگا اور
۲۲ جب موت آویگی تجھے کچھ خوف نہ ہوگا + ہلاکت اور کال دیکھ کے تو ہنسیگا اور تو زمین کے
۲۳ درندوں سے نہ ڈریگا۔ کیونکہ تو کھیت کے پتھروں سے عہد کئے رہیگا اور میدان کے درندے
۲۴ سے تیرا میل ہوگا + اور تو جانیگا کہ تیرا خیمہ بیخوف و خطر ہے۔ اور تو اپنے گھر کی خبر لیگا اور خطا نہ کریگا +
۲۵ اور یہہ بھی تو جان رکھہ کہ تیری نسل بہت ہوگی اور تیری اولاد زمین کی گھاس کی مانند بڑھیگی +
۲۶ ۲۷ تو عمر آسودہ ہو کے گور میں آویگا جسطرح غلہ کا انبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا + دیکھہ ہم نے
اِسے تحقیق کیا اور یوں ہی ہے۔ اِسے سُن رکھہ اور اپنے بھلے کے لئے یقین جان +

۶ باب ۲ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا ای کاش کہ میرا غم تولا جاتا اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ
۳ دھرا جاتا۔ کیونکہ وہ اب سمندر کی ریت سے بھاری ٹھہرتا۔ اِس لئے میری باتیں حد
۴ سے باہر بڑھ گئی ہیں + کہ قادرِ مطلق کے تیر مجھ میں لگے ہیں میرا دل اُنکا زہر پیتا ہے۔
۵ خدا کی دہشتیں میرے مقابل صف باندھتی ہیں + کیا گورخر جب اُس کے آگے گھاس
۶ ہو رینگتا ہے؟ یا بیل جب چارہ سامنے ہو ڈکارتا ہے؟ جو چیز پھیکی ہے کیا بغیر نمک کھائی
۷ جاتی ہے؟ کیا انڈے کی سفیدی میں مزہ ہے؟ وے چیزیں جن کے چھونے سے میرا
جی گھبراتا ہے میرا وہ اسا کھانا ہیں +

۸ ۹ کاش کہ میری دعا قبول ہوتی۔ اور خدا میری آرزو پوری کرتا! کاش کہ خدا کی
۱۰ مرضی ہوتی کہ مجھے چور چار کرے۔ اور اپنا ہاتھہ بڑھاتا کہ مجھے کاٹ ڈالے! تب تو میں
تھوڑی بہت تسلی پاتا اور میں سخت درد میں خوشی سے للکارتا۔ وہ میری رعایت
۱۱ نہ کرے کیونکہ میں نے اُس قدوس کی باتوں سے اِنکار نہیں کیا + لیکن میری کیا طاقت ہے کہ میں
۱۲ اُمید رکھوں؟ اور میں کس انجام کے لئے اپنی زندگی بڑھاؤں کیا میری مضبوطی پتھر کی مضبوطی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی؟ کیا میرا جسم پیتل کا ہی؟ کیا ایسا نہیں؟ کہ کوئی مدد مجھ میں میرے لئے نہ رہی؟ ہمیری ۱۳
رہائی مجھ سے جاتی رہی +

چاہئے کہ شکستہ دل پر اُسکا دوست ترس کھاوے - نہیں تو وہ قادرِ مطلق کے ترس کو ۱۴
چھوڑتا ہی + میرے بھائیوں نے نالے کی مانند مجھے دھوکا دیا بلکہ وادی کے نالوں کی ۱۵
مانند وے گذر جاتے ہیں - اُنکا پانی یخ کے سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہی اُنمیں برف چھپا ۱۶
ہی + لیکن جسوقت کہ وے گرمی پاتے وے غائب ہو جاتے اور گرمی کے موسم میں اپنے ۱۷
مکانوں میں سوکھ جاتے ہیں + قافلے اپنی راہ سے پھرتے وے سُنسان جگہ میں پہنچتے اور ۱۸
ہلاک ہوتے ہیں + تیمن کے قافلے اُنکی راہ دیکھتے تھے - سبا کے کاروان اُنکا انتظار کرتے ۱۹
تھے + وے پشیمان ہوتے ہیں کہ اُمیدوار تھے - وے وہاں پہنچتے ہی گھبرا جاتے ہیں + ۲۰
سو اب تم بھی نہیں رہے - تم نے یہہ میری شکستہ حالی دیکھی اور ڈر گئے + کیا میں نے کہا کہ ۲۱،۲۲
مجھے کچھہ دو + یا اپنے مال میں سے مجھے کچھہ بخشو؟ یا دشمن کے ہاتھہ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا زبردست ۲۳
کے ہاتھہ سے مجھے بچاؤ؟ مجھے سکھاؤ - تو میں چپ چاپ رہونگا - اور مجھے بتاؤ جو کہ خطا مجھہ سے ۲۴
ہوئی ہو + معقول باتوں کی تاثیر کیا خوب ہی! پر تمہاری سرزنش کس بات پر دلالت کرتی؟ ۲۵
کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو؟ مایوس کی باتیں ہوا سی ہیں + ہاں تم یتیم پر ۲۶،۲۷
حملہ کرتے ہو اور اپنے دوست کے لئے ایک گڑھا کھودتے ہو + اب تم اِس پر اکتفا کرو - مجھ ۲۸
پر نگاہ کرو تو تمہیں سوجھہ پڑیگا کہ میں جھوٹھہ کہتا ہوں + اب دوبارہ کہو - تم اندھیر نہ کرو - ۲۹
پھر کے کہو کہ اِس مقدمے میں میری راستبازی ظاہر ہی + کیا میری باتوں میں کچھہ زبونی ۳۰
ہی؟ کیا مجھے ٹیڑھی باتیں دریافت کرنے کا سلیقہ نہیں؟

کیا اِنسان زمین پر سپاہ گری کے لئے نہیں؟ اور اُسکے دن مزدور کے دنوں ۷ باب
کی مانند نہیں؟ جس طرح مزدور سایہ کے لئے ہانپتا اور اجورہ دار اپنی مزدوری چاہتا ہی + ۲
اُسی طرح مشقت کے مہینے اور تکلیف کی راتیں میرے نصیب میں مقرر ہوئیں + جب میں ۳
لیٹتا ہوں تب کہتا ہوں کہ میں کب اُٹھونگا اور رات کب بیتیگی؟ اور پو پھٹنے تک چھٹپٹاتے ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ سے تھک جاتا ہوں + میرا بدن کیڑوں اور خاک کے ڈھیلوں سے ملبس ہے۔ میرا چمڑا سمٹ
۶ جاتا اور پھر گل جاتا ہے + میری خوشی کے دن یوں جھٹ نکل گئے جیسے جلاہے کی ڈھرکی
۷ نکل جاتی ہے۔ وے گذر گئے انکی پھر امید نہیں + یاد کر کہ میری زندگی ہوا ہے۔ میری آنکھیں
۸ خوشی پھر نہ دیکھینگی + جسکی آنکھ مجھے دیکھتی ہے پھر نہ دیکھیگی۔ تیری آنکھیں مجھ پر لگی ہیں +
۹ سو میں موجود نہ ہونگا + جس طرح بدلی جاتی رہتی اور غائب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جو گور
۱۰ میں اُترا پھر اوپر نہ آویگا + وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اُسکا مکان اُسے پھر نہ پہچانیگا +
۱۱ اِس لئے میں اپنا منہہ نہ روکونگا۔ میں اپنی جانکاہی میں بولتا جاؤنگا۔ اپنی جان کی
تلخی میں نالہ کرونگا +

۱۲ کیا میں سمندر یا مگرمچھ ہوں جو تو مجھ پر چوکی بٹھاتا ہے؟ جب میں کہتا ہوں کہ میرے
۱۳ ۱۴ بستر سے مجھے آرام ملیگا اور میرا بچھونا میرا غم بھلا دیگا۔ تب تو خوابوں سے مجھے ڈراتا ہے
۱۵ اور رویا دکھا کے مجھے ہول کھلاتا ہے + یہانتک کہ میری جان پھانسی چاہتی اور موت
۱۶ کو اس زندگی سے بہتر جانتی ہے + میں سوکھتا جاتا۔ میں ہمیشہ کو جیتا نہ رہونگا۔ مجھ پر سے
ہاتھ اُٹھا کیونکہ میرے دن ہوا ہیں +

۱۷ کیا اِنسان بھی کچھ ہے کہ تو اُسے اِتنی بزرگی دیوے اور اپنا دل اُس پر لگاوے؟
۱۸ ۱۹ اور ہر صبح کو اُسکی خبر لے اور ہر دم اُسے آزماوے؟ تو کب تک مجھ سے اپنی آنکھیں نہ پھیریگا؟
۲۰ مجھے فرصت دے کہ میں اپنا تھوک نگلوں + اگر میں نے گناہ کیا ہے تو اے بنی آدم کے نگہبان
میں تیرے لئے کیا کروں؟ تو نے کیوں مجھے اپنا مدعا کر رکھا ہے یہاں تک کہ میں آپ
۲۱ اپنے اوپر بوجھ ہوا ہوں؟ تو میرے گناہ کو معاف کیوں نہیں کرتا اور میری بدکاری
کو نہیں مٹاتا؟ کہ میں تو ابھی خاک میں سو رہونگا۔ تو مجھے صبح کو ڈھونڈھیگا اور میں کہاں؟

۸ باب ۲ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ تو کب تک ایسی باتیں کہیگا؟ اور کب تک
۳ تو اپنے منہہ سے یوں بکتا جائیگا جیسے تند کی آندھی چلتی ہے؟ کیا خدا بے انصافی کرتا
۴ ہے؟ یا قادر مطلق راہ عدالت سے بھٹکتا ہے؟ اگر تیرے فرزندوں نے اُسکا گناہ کیا ہے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس نے اُنہیں اُنکے گناہوں کے باعث سے رد کر دیا + جب تو خدا کو سویرے ڈھونڈھیگا ۵
اور اُس قادرِ مطلق سے منت کریگا + اگر تو پاک دل اور راستکار ہی تو وہ البتہ تیرے لئے ابھی ۶
چونک اُٹھیگا اور تیری صداقت کے گھر کو بھاگمان کریگا + اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا پر ۷
وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا +

اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھئے اور اُنکے باپ دادوں سے خوب دریافت کیجئے۔ ۸
(کیونکہ ہم تو کل کے آدمی ہیں اور کچھ نہیں جانتے ہیں کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کی مانند ۹
ہیں۔) کیا وے تجھے سکھلا دینگے اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے اور اپنے دلوں سے ۱۰
باتیں نہ نکالینگے؟ کیا بردی چہلے بغیر جمتی ہی؟ کیا نرکٹ بغیر پانی کے بڑھتا ہی؟ وہ ہنوز ۱۱ ۱۲
سبز و تر ہو اور کاٹا نہیں گیا تس پر بھی وہ اور سب بوٹوں کی بہ نسبت پہلے سوکھ جاتا ہی + اُنکی ۱۳
جو خدا کو بھول جاتے ہیں یہی راہیں ہیں۔ اور ریاکار کی اُمید توڑی جاتی ہی۔ اُنکی اُمید ۱۴
کی جڑ کٹ جاتی اور اُنکی آس مکڑی کا جالا سا ہی + وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا پر وہ نہ ٹھہریگا۔ ۱۵
وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے رہیگا پر وہ نہ تھمیگا + وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی اور اُسکی ڈالیاں ۱۶
اپنے ہی باغیچے میں پھوٹ پھوٹ نکلتی ہیں + اُسکی جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑی ۱۷
مڑوڑی گئی ہیں اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہی + جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا جاوے ۱۸
تو وہ اُسکا انکار کریگی کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا + دیکھ اُسکی راہ کی خوشی یہی ہی۔ ۱۹
بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں +

دیکھ خدا سچے آدمی کو مردود نہیں کرتا۔ وہ بدکاروں کی کمک نہیں کریگا + بلکہ ۲۰ ۲۱
وہ تیرے مُنہہ کو ہنسی سے بھر دیگا اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز سے + جو تیرا کینہ ۲۲
رکھتے ہیں شرم سے ملبس ہونگے اور خبیثوں کی بود و باش کا مکان ہیچ ہو جائیگا +

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا سچ میں جانتا ہوں کہ یوں ہی ہی۔ اِنسان خدا کے ۹ باب ۲
آگے کیونکر صادق ٹھہریگا؟ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے تو وہ اُسکو ہزار میں ایک کا ۳
جواب نہ دے سکیگا + وہ دل میں عقلمند اور زور میں توانا ہی۔ کس نے آپ کو کڑا کر کے اُسکا ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ سامنا کیا اور بچ نکلا؟ وہ پہاڑوں کو ہٹاتا ہی اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی۔ جب وہ اپنے قہر سے
۶ اُنہیں اُلٹ دیتا ہی + وہ زمین کو اُسکی جگہ سے سرکا دیتا ہی اور اُسکے ستون تھرتھراتے ہیں +
۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہی اور وہ طلوع نہیں ہوتا۔ اور وہ ستاروں پر مُہر کرکے اُنہیں بند کرتا ہی +
۸ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی اور سمندر کی لہروں پر قدم رکھتا ہی + اُس نے بنات النعش
۱۰ اور جبار اور ثریا اور جنوب کے خلوت خانوں کو بنایا + وہ عجائب کرتا ہی جو بیقیاس ہیں اور
۱۱ غرائب جو بیشمار + دیکھو وہ میرے پاس سے پار اُترتا اور میں نہیں دیکھتا۔ وہ گذر جاتا ہی پر میں
۱۲ اُسے دریافت نہیں کرتا + دیکھو وہ چھین لیتا ہی کون اُسے ہٹا سکتا ہی؟ کون اُسے کہیگا کہ
۱۳ تو یہہ کیا کرتا ہی؟ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا تب مغرور مددگار اُسکے تلے جھک جاتے
۱۴ ہیں + تو میں کون ہوں جو اُسے جواب دوں اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ اگرچہ
۱۵ میں صادق ہوتا تب بھی اُسے جواب نہ دیتا بلکہ اپنے عدالت کرنیوالے کی منت کرتا۔
۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا اور وہ مجھے جواب دیتا تب بھی میں باور نہ کرتا کہ اُسنے میری سُنی +
۱۷ ۱۸ کہ وہ مجھے آندھی سے توڑتا ہی اور بے سبب میرے بہت سے زخم کر دیتا ہی + وہ مجھے
۱۹ دم لینے کی بھی فرصت نہیں دیتا بلکہ کڑواہٹوں سے بھر دیتا ہی + اگر زور کی بابت کہوں
۲۰ تو دیکھ وہ زورآور ہی۔ اگر عدالت کی بابت تو مجھے دعوی کرنیکے لئے کون طلب کریگا؟
اگر میں اپنی بیگناہی ظاہر کروں میرا ہی مُنہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا۔ اگر میں کہوں کہ
۲۱ میں سچا ہوں تو اِس سے میری کجروی ثابت ہوگی + میں تو سچا سہی پر میں خود مینی
نہیں کرتا۔ لائق ہی کہ اپنی جان کی تحقیر کروں +
۲۲ یہہ تو ایک ہی بات ہی اِس لئے میں نے کہا کہ وہ ہر ایک کو خواہ سچا ہو خواہ بدکار
۲۳ ہلاک کرتا ہی + اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ہی تو بھی وہ بیگناہوں کا امتحان کرکے
۲۴ ہنستا ہی + زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑی گئی ہی۔ وہ اُسکے حاکموں کے مُنہہ کو ڈھانپتا
۲۵ ہی۔ اگر نہیں تو وہ دوسرا کون ہی؟ میری عمر کے دن ڈاک سے بھی جلد رو ہیں۔ وے
۲۶ اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے + وے گذر جاتے ہیں تیز رو جہاز کی طرح اور اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ عقاب کی مانند جو شکار پر ٹوٹے + اگر میں کہتا کہ میں اپنے غم کو بھولونگا میں اپنی ترشروئی
۲۸ چھوڑونگا اور خوش دل ہونگا + تو بھی میں اپنی ساری مشقتوں سے حیران ہوتا۔ میں
۲۹ جانتا ہوں کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا + چونکہ میں بدکار ہوں تو پھر میں کاہیکو بیفائدہ محنت
۳۰ کھینچتا ہوں؟ جو میں اپنے تئیں برف کے پانی سے دھوتا ہوں اور اپنے ہاتھوں کو صابون
۳۱ سے پاک کرتا ہوں تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھینگے +
۳۲ کیونکہ وہ مجھ سا آدمی نہیں کہ میں اُسکی جوابدہی کروں اور ہم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ہوویں +
۳۳ ۳۴ ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں جو اپنے ہاتھ دونوں پر دھرے وہ اپنا سونٹا مجھ پر
۳۵ سے اُٹھالیوے اور اُسکا رعب مجھے نہ ڈراوے + تب میں کہونگا اور اُس سے نہ ڈرونگا۔
پر میرا ایسا حال نہیں +

۱۰ باب ۱ میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہے۔ سو میں اپنی شکایت آپ سے بے روک ٹوک
۲ کرونگا۔ میں اپنے دل کی تلخی میں بولونگا + میں خدا سے کہونگا کہ تو مجھے اِلزام نہ دے۔ مجھے
۳ بتلا کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ہے + کیا تجھے اچھا لگتا ہے کہ ظلم کرے اور اپنے ہاتھوں کی
بنائی ہوئی چیز سے عداوت رکھے۔ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ گر ہووے ؟
۴ کیا تیری آنکھیں بشر کی آنکھیں ہیں؟ یا تو دیکھتا ہے جس طرح سے اِنسان دیکھتا ہے؟
۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کی مانند ہیں؟ اور تیرے برس آدمی کے ایام کی مانند؟
۶ کہ تو میری بدکاری کو ڈھونڈھتا ہے اور میری خطا کو کھوجتا ہے؟ تو جانتا ہے کہ میں شریر نہیں
۸ اور کہ کوئی تیرے ہاتھ سے چھڑا نہیں سکتا؟ تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا اور
۹ ہر طرح سے میرے ہر ایک عضو کو بنایا اور پھر تو مجھے ہلاک کرتا ہے + یاد فرمائیے کہ تو نے مجھے
۱۰ پنڈ کی طرح بنایا۔ پھر کیا تو مجھے مٹی میں ملایا چاہتا؟ کیا تو نے مجھے دودھ کی مانند نہیں
۱۱ انڈیلا اور دہی کی مانند مجھے نہیں جمایا؟ تو نے مجھے چمڑے اور گوشت سے پہنایا اور میرے
۱۲ گرد ہڈیوں اور نسوں سے اِحاطہ کیا + تو نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی اور تیری نگہبانی
۱۳ سے میری روح کی سلامتی ہوئی + تو نے یہہ چیزیں اپنے دل میں چھپا رکھیں میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ یقین کرکے جانتا ہوں کہ یہہ تیری مصلحتیں تھیں + اگر میں خطا کروں تو تو مجھے نشانہ کرتا
۱۵ ہی - اور نہیں چاہتا کہ میرا گناہ بخشے + اگر میں بدکار رہوں تو مجھ پر وا دیلا! اور جو میں صادق
ہوں میں اپنا سر نہ اُٹھاؤنگا - میں اپنی رسوائی سے بھر گیا اِس لئے میری مصیبت کو دیکھ
۱۶ کہ وہ زیادہ ہوتی + تو شیر کی مانند مجھ کو شکار کرتا - اور پھر عجیب صورت میں ہو کے اپنے
۱۷ تئیں مجھ پر ظاہر کرتا + تو مجھ پر اپنے اور گواہ کھڑے کرتا اور اپنا قہر مجھ پر بڑھا دیتا - نئی نئی
۱۸ فوجیں مجھ پر چڑھ آتیں + کیوں تو نے مجھے رحم سے باہر نکالا ہی؟ اے کاش کہ میرا دم
۱۹ نکل جاتا اور کوئی آنکھ مجھے نہ دیکھتی + تو میں اُسکی مانند ہوتا جو نہیں ہوا ہی اور پیٹ
۲۰ ہی سے قبر میں پہنچایا جاتا + میرے دن کیا تھوڑے نہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھا اور مجھ سے
۲۱ الگ رہ کہ میں ذرہ دم لے لوں اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہاں سے نہ پھرونگا
۲۲ اُس اندھیری سرزمین میں اُس موت کے سایہ کے ملک میں اُس تاریکی کے ملک میں
جو تاریکی ہی ہی اُس موت کی پرچھائیں کے ملک میں جسکی کچھ رونق نہیں اور جہاں کی
روشنی تاریکی سی ہی +

۱۱ باب ۱ تب صوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا + کیا طول کلام کا جواب نہیں دیا جاوے؟
۲ ۳ اور کیا کوئی شخص اپنی زیادہ گوئی سے بیگناہ ٹھہرے؟ تیری لاف زنیاں کیا لوگ
۴ چُپ رہیں؟ اور جب تو ٹھٹھا کرتا ہی کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے؟ کہ تو کہتا ہی میرا
کلام درست ہی اور میں تیری نظر میں صاف پاک ہوں +
۵ لیکن کاش کہ خدا خود بولے اور اپنے لبوں سے تجھے قائل کرے + اور وہ تجھے
حکمت کے اسرار دکھلاوے - کیونکہ دو اُنسے جو ظاہر ہوئے دونے ہیں + جان رکھ
۷ کہ خدا نے تیری بدکاری کا بہت ہی کم بدلا لیا ہی + کیا تو اپنی تلاش سے
۸ خدا کا بھید پا سکتا ہی؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پہنچ سکتا ہی؟ وہ تو آسمان سا اونچا
۹ ہی - تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا ہی - تو کیا جان سکتا ہی؟ اُس کا انداز زمین سے
۱۰ لمبا اور سمندر سے چوڑا ہی + اگر وہ پکڑے اور قید کرے اور محکمے میں لاوے تو کون اُسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ پھر اسکے؟ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا ہی اور شرارت بھی دیکھتا ہی - پس کیا وہ
۱۲ اُس پر غور نہ فرمائیگا؟ کہ بیہودہ انسان چاہتا ہی کہ دانا سمجھا جاوے اگرچہ انسان
پیدائش میں گورخر کے بچے کی مانند ہی +
۱۳ ۱۴ پر اگر تو اپنا دل درست کرے اور اپنے ہاتھہ اُسکی طرف بڑھاوے + اگر تیرے
ہاتھہ میں بدی ہو تو اُسے دور پھینکدے اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رہنے نہ دے
۱۵ ۱۶ تو البتہ اپنا منہہ بے داغ اُٹھاویگا - تو ثابت قدم ہوگا اور دہشت نہ کھائیگا - کیونکہ
۱۷ تو اپنی پریشانی بھول جائیگا اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پانی کو جو بہہ جاتا ہی + تیری عمر کا
۱۸ دن دوپہر کے وقت سے زیادہ تر روشن ہوگا - تیری ذلت کا حال صبح سا ہو جائیگا +
اور تو خاطر جمع ہوگا کیونکہ تیرے لئے اُمید ہی - تو نے خجالت اُٹھائی پر چین سے آرام کریگا +
۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا - بہتیرے لوگ تیری خوشامد کرینگے + لیکن گنہگاروں
۲۰ کی آنکھیں پھوٹینگی اُنکے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور اُنکی اُمید ایسی ہو جائیگی
جیسا کہ دم جو نکلتا ہی ہو +

۱۲ باب ۲ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا + سچ ہی کہ تم خاص لوگ ہو اور دانائی تمہارے
۳ ساتھہ مریگی + لیکن میری بھی تمہاری سی عقل ہی - میں تم سے کچھہ کم نہیں ہوں ہاں
۴ کون ہی جو ایسی باتیں نہیں جانتا؟ میں وہ شخص ہوں جس پر اُس کا ہم نشین ہنستا ہی پر وہ
خدا کا نام لیتا ہی اور وہ اُسے جواب دیتا ہی - سیدھا اور صادق انسان مسخرہ بنایا
۵ جاتا ہی + وہ شخص جس کے پانوں پھسلنے پر ہیں اُس مشعل کی مانند ہی جو آسودہ حال
۶ کے نزدیک حقیر ہی + ڈکیتوں کے خیمے سلامت ہیں اور وے لوگ جو خدا کو غصہ دلاتے
ہیں چین میں ہیں کہ اپنے ہاتھہ کو اپنا خدا جانتے ہیں +
۷ پر تو حیوانوں سے پوچھیو وے تجھے سکھلاوینگے - اور ہوائی پرندوں سے وے
۸ تجھے بتلاوینگے + یا زمین سے دریافت کر وہ تجھے تعلیم دیگی - اور سمندر کے مچھلے تجھے
۹ بیان کرینگے + کون نہیں جانتا کہ خداوند ہی کے ہاتھہ نے یہہ سب کچھہ بنایا ہی؟ اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ ہاتھہ میں سب زندوں کی جان ہی اور ہر انسان کے بدن کا دم + کیا باتوں کو کان نہیں
۱۲ پرکھتا جس طرح سے تالو خوراک کا مزہ دریافت کرتا ہی؟ دانش بڈھوں کے ساتھہ ہی - اور
۱۳ عمر درازی کے سبب فہم ہوتا ہی + دانائی اور توانائی اُسکے ساتھہ ہیں - وہ صاحب
۱۴ مصلحت اور صاحب فہم ہی + دیکھہ وہ گھڑ دھا دیتا ہی اور پھر بنایا نہیں جاتا - وہ آدمی
۱۵ کو قید کرتا اور پھر رہائی ممکن نہیں ہوتی + دیکھہ وہ پانیوں کو بند کرتا ہی اور وے سب
۱۶ سوکھہ جاتے ہیں - پھر وہ اُنہیں چھوڑ دیتا اور وے زمین کو اُلٹ دیتے ہیں + توانائی
اور دانائی اُسکے ساتھہ ہیں - فریب کھانیوالا اور فریب دینیوالا اُسی کے قابو میں ہیں +
۱۷، ۱۸ وہ مشیروں کو غلام بنا کے لیجاتا ہی اور حاکموں کو بیوقوف بناتا ہی + وہ بادشاہوں کی
۱۹ زنجیریں کھولتا ہی اور اُنہیں کی کمروں میں باندھتا ہی + وہ امیروں کو غلامی میں
۲۰ ڈالکے لیجاتا ہی اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ہی + وہ دیانت داروں کے کلام کو پھیرتا
۲۱ ہی اور بوڑھوں کی عقل کو لے لیتا ہی + وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی اور زورآوروں
۲۲ کا کمربند کھولتا ہی + اندھیرے میں سے وہ پوشیدہ چیزیں آشکارا کرتا ہی اور موت
۲۳ کی پرچھائیں کو جلوہ گر کرتا + وہی قوموں کو بڑھاتا ہی اور اُنہیں پھر نیست کرتا ہی -
۲۴ وہ قوموں کو پھیلاتا ہی اور پھر اُنہیں تنگ کرتا ہی + وہ زمین کے سرداروں کی
۲۵ جُرأت کھوتا ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وے بیابان میں بیراہ بھٹکتے پھرتے ہیں + وے
تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں ٹٹولتے پھرتے ہیں اور ایسا کرتا ہی کہ وے متوالے کی
طرح گمراہ ہوتے ہیں +

۱۳ باب دیکھہ میری آنکھہ نے یہہ سب دیکھا ہی اور میرے کان نے سنا ہی - میں تو اُسے
۲ سمجھتا ہوں + جو کچھہ تم جانتے ہو سو میں بھی جانتا ہوں - میں تم سے چھوٹا نہیں ہوں
۳، ۴ کاش کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا - میں خدا سے بحث کرنے چاہتا ہوں + تم جھوٹی
۵ باتوں کے بنانیوالے ہو تم سب کے سب ناکارہ طبیب ہو + اہ کاش کہ تم چپ ہو رہتے کہ
۶، ۷ یہی تمہاری دانائی ہوتی + اب میرا عذر سنو اور میرے لبوں کی حجتوں پر کان دھرو + کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ تم خدا کی طرف سے فسرارت کی باتیں کہوگے اور اُسکے لئے مکاری سے بولوگے ؟ کیا تم
۹ چاہتے ہو کہ اُسکے طرفدار ہو اور خدا کی جانب سے جھگڑو ؟ کیا خوب ہو کہ وہ تمہیں اچھی
طرح آزمادے ! کیا تم اُسے فریب دوگے جس طرح کوئی آدمی دوسرے کو فریب دیتا ہے ؟
۱۱ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری کرو تو یقیناً وہ تمہیں تنبیہہ دیگا + کیا اُسکی عظمت تمہیں نہیں
۱۲ ڈرادیگی اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا ؟ تمہاری سُنی سُنائی باتیں تو راکھہ کی مانند ہیں
تمہارے ثبوت کے پشتے مٹی کے پشتے ہیں +

۱۳ مجھ سے الگ ہو اور چُپ رہو تاکہ میں بولوں تب مجھ پر جو آوے سو آوے + کاہیکو
۱۴ میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھوں ؟ دیکھہ
۱۵ جو وہ مجھہ کو مار ڈالتا ہے تو بھی مجھے اُس کا بھروسا ہے - لیکن میں اپنی روشوں کی بابت
۱۶ اُسکے آگے حجت کرونگا + وہی میری نجات ہوگا کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں
۱۷ ۱۸ جاسکتا + غور کرکے میری بات سُنو اور میرا اقرار تمہارے کانوں میں پہنچے + دیکھو
۱۹ میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ہوں - میں جانتا ہوں کہ صادق ٹھہرونگا + کون
۲۰ ہے جو مجھے ملزم ٹھہراوے ؟ اگر ایسا ہو تو میں چُپ رہونگا اور مرجاؤنگا + فقط دو سلوک
۲۱ تو مجھہ سے مت کر تب میں اپنے تئیں تجھہ سے نہ چھپاؤنگا - اپنا ہاتھہ مجھہ پر سے اُٹھالے
۲۲ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے + تب تو مجھے طلب کر اور میں جواب دونگا -
۲۳ یا مجھہ کو کہنے دے اور تو مجھے جواب دے + میرے کتنے گناہ اور قصور ہیں ؟ میری
۲۴ تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا + تو اپنا مُنہہ کیوں چھپاتا ہے اور مجھے اپنا دشمن جانتا ہے ؟
۲۵ ۲۶ کیا تو اُڑائے ہوئے پتے کو توڑیگا ؟ کیا تو سوکھے بھُس کا پیچھا کریگا ؟ کہ تو میرے حق میں
۲۷ کڑوی باتیں لکھتا ہے اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھہ پر قابض ہونے دیتا ہے + اور
میرے پانوں کو کاٹھہ میں ڈالتا ہے اور میری ساری روشوں کو تاک رکھتا ہے - اور میرے
۲۸ پانوں کے قدموں پر حد باندھتا ہے - اگرچہ میں سڑی ہوئی چیز کی مانند فنا ہوتا ہوں
اُس کپڑے کی طرح جسے کیڑا کھاتا جاتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ باب انسان جو کہ عورت سے پیدا ہوتا تھوڑے دن تک جیتا اور سراسر رنج میں ہے۔
۲ وہ پھول کی مانند نکلتا ہے اور توڑا جاتا ہے۔ وہ سایہ کی طرح جاتا رہتا اور نہیں ٹھہرتا +
۳ کیا تو ایسے پر اپنی آنکھیں کھولتا ہے اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا ہے؟
۴ کون ہے جو ناپاک سے پاک نکالے؟ کوئی نہیں +
۵ حالانکہ اُس کے دن گنے گئے اور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے پاس ہے اور تو نے اُسکی حدیں باندھی ہیں کہ وہ اُن سے پار نہیں جا سکتا۔
۶ تو اُس سے آنکھیں پھیر تاکہ وہ ستاوے اور مزدور کی طرح اپنے دن کو پورا کرے +
۷ کیونکہ جب کوئی درخت کاٹا جاتا ہے تو اُمید ہوتی ہے کہ وہ پھر پنپیے اور اُس کی نرم ڈالی کا
۸ نکلنا موقوف نہ ہوگا + اگرچہ اُسکی جڑ زمین کے اندر پرانی ہو جاوے اور اُس کا تنہ مائی میں
۹ مرے + تو بھی وہ پانی کی نرمی سے پنپائیگا اور پودے کی مانند شاخیں نکالیگا +
۱۰ لیکن انسان مرتا اور پڑا رہتا۔ جب آدمی کی جان نکلجاتی ہے تب وہ کہاں ہے؟
۱۱ جیسے کہ تالاب کا پانی گھٹ
۱۲ جاتا اور ندی بھر جاتی اور سوکھ جاتی ہے۔ اُسی طرح آدمی لیٹ جاتا ہے اور نہیں اُٹھتا۔
۱۳ جب تک آسمان ٹل نہ جائیں وے نہ جاگینگے اور اپنی نیند سے نہ چونکینگے + اے کاش کہ تو مجھے گور
میں چھپاوے کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے جبتک تیرا غضب جاتا نہ رہے۔ اور میرے لئے مقرر وقت ٹھہراوے
۱۴ اور اُسوقت مجھے یاد فرماوے! جب آدمی مرے تو کیا وہ پھر جیئیگا؟ میں اپنے مقرری وقت
۱۵ کے سب دن منتظر رہونگا جب تک کہ میری بحالی کی نوبت نہ ہو + تو تو بلاویگا اور میں تجھے
جواب دونگا۔ اور تو اپنے ہاتھ کے کام پر توجہ کریگا +
۱۶ کہ تو اب میری قدم شماری کرتا ہے۔ کیا تو میری بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا ہے؟
۱۷ ۱۸ ہاں میرا گناہ تھیلی میں سربمہر ہے اور تو میری خطائیں سیکے رکھتا ہے +
۱۹ یقیناً جس طرح پہاڑ گر کے ناچیز ہو جاتا ہے اور چٹان اپنی جگہ سے سرکائی جاتی ہے۔ پانی پتھروں کو گھس ڈالتا
ہے اور اُسکی باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کی مٹی سے پیدا ہوتی ہیں یوں بہا لیجاتی ہے۔
۲۰ اُسی طرح تو انسان کی اُمید کو مٹاتا ہے + تو اُسے ہمیشہ دبا رکھتا ہے سو وہ جاتا رہتا ہے۔
۲۱ تو اُسکی شکل بدل ڈالتا ہے اور اُسے خارج کر دیتا ہے + اُس کے بیٹے عزت پاتے پر اُسکو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ خبر نہیں ہوتی - اور وے خوار ہوتے ہیں وہ کچھ نہیں دیکھتا + بلکہ اُسکے اوپر کا گوشت
درد میں مبتلا ہی اور اُسی کی جان اپنی بابت غم کرتی ہی +

۱۵ باب ۲ تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا کیا مناسب ہی کہ دانشمند آدمی علم فسناوے
۳ اور اپنا پیٹ پوربی ہوا سے بھرے؟ کیا لائق ہی کہ وہ بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ کرے اور ایسا کلام
۴ کہے جس سے فائدہ نہ ہو؟ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا اور خدا کے آگے دعا کی باتیں تھامتا ہی +
۵ ۶ تیرا مُنہہ تیرا گناہ بتلاتا ہی کہ تو عیاروں کی زبان اختیار کرتا ہی + تیرا ہی مُنہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا
۷ ہی میں نہیں تیرے ہی ہونٹھ تجھ پر گواہی دیتے ہیں + کیا پہلا اِنسان تو ہی پیدا ہوا؟ کیا
۸ تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا؟ کیا تو نے خدا کے بھید کو سُن پایا ہی؟ اور اپنے ہی پاس حکمت
۹ ۱۰ لے رکھی؟ تو کیا جانتا ہی جو ہم نہیں جانتے؟ تجھ میں کونسی سمجھ ہی جو ہم میں نہیں؟ سر
۱۱ ۱۲ سفید اور بوڑھے لوگ ہمارے ہی درمیان ہیں جو تیرے باپ سے بھی عمر میں بڑے ہیں +
۱۳ کیا خدا کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر ہیں اور ملائمت کی وہ باتیں جو تجھ سے کہی گئیں؟ تیرا
۱۴ دل تجھے کیوں لئے جاتا ہی اور تیری آنکھیں کس چیز پر جھپکتی ہیں کہ تو اپنی روح کو خدا کے
۱۵ مقابل کرتا ہی اور اپنے مُنہہ سے ایسی باتیں نکالتا ہی؟ اِنسان کون ہی کہ پاک ہو سکے اور
۱۶ وہ جو عورت سے پیدا ہوا کیا ہی کہ صادق ٹھہرے؟ دیکھ کہ وہ اپنے قدسیوں کا اعتبار نہیں
کرتا - اُسکی آنکھوں میں آسمان بھی پاک نہیں - تو گھنونے اور ناپاک آدمی کا کیا ذکر جو
بدی کو پانی کی مانند پیتا ہی؟

۱۷ ۱۸ میں تجھے بتاؤنگا میری سُن - جو میں نے دیکھا ہی سو ہی بیان کرونگا - وہی مضمون
۱۹ جو دانشمندوں نے اپنے باپ دادوں سے سُن کے بیان کیا ہی اور نہیں چھپایا ہی - کہ فقط
۲۰ اُنہیں کو زمین بخشی گئی اور کوئی بیگانہ اُنکے درمیان نہ گذرا + شریر تو اپنی تمام عمر عذاب سے
۲۱ چھٹپٹاتا ہی - اور ظالم کے برسوں کا شمار اُس سے چھپا ہی + ایک ہولناک آواز اُسکے کانوں میں
۲۲ بجتی ہی - غارتگر اقبالمندی ہی میں اُس پر غالب ہوگا + وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی اُمید نہیں
رکھتا ہی بلکہ تلوار اُسکی منتظر ہی + وہ روٹی کے لئے آوارہ پھرتا ہی کہتا ہی کہ کہاں ہی؟ وہ جانتا ہی
۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ کہ تاریکی کا دن اُسکے ہاتھہ پر موجود ہی + آفت اور بپت اُسے ڈراتی ہیں اور اُس پر غالب ہوتی
۲۵ ہیں اُس بادشاہ کی مانند جو جنگ کے لئے تیار ہی + کیونکہ وہ خدا پر اپنا ہاتھہ بڑھاتا اور قادر
۲۶ مطلق سے زور آزمائی کرتا ہی + وہ گردن کش ہو کے اُس پر اپنی سپروں کے سخت پھولوں
۲۷ کے آڑ میں دوڑتا ہی + وہ تو اپنا منہہ اپنی فربہی سے ڈھانپتا ہی اور اپنی کمر پر چربی کے
۲۸ مچے جماتا ہی + پر وہ ویران شہروں میں بسیگا اور بے چراغ گھروں میں رہیگا جو ڈھیر ہو جانے
۲۹ کے لئے تیار ہیں + وہ دولتمند نہ ہوگا اُس کا مال باقی نہ رہیگا اور زمین پر اُسکی ترقی نہ ہوتی
۳۰ جائیگی + وہ تاریکی میں سے کبھی نکل نہ سکیگا - تو اُسکی شاخوں کو خشک کردیگی - وہ اُس کے
۳۱ منہہ کے دم سے فنا ہوگا + سو وہ جو گمراہ کیا گیا بطالت پر تکیہ نہ کرے کیونکہ اُس کا بدلا بھی
۳۲ بطالت ہوگا + اُس کے وقت سے آگے پہلے سب کچھہ تمام ہوگا اور اُسکی شاخ ہری نہ رہیگی +
۳۳ اُسکے کچے انگور انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے اور اُسکی کلیاں زیتون کی طرح گر جائینگی +
۳۴ ۳۵ ریاکاروں کی جماعت بھوکھوں مریگی اور آگ رشوت خوری کے ڈیروں کو جلا دیگی + اُنہیں
زیانکاری کا حمل ہی اور شرارت جنتے ہیں - اُنکے پیٹ میں فریب بنتا ہی +

۱۶ باب ۲ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا میں نے ایسی بہت سی باتیں سُنیں - تم سب کے
۳ سب دقدار تسلی دینیوالے ہو + کیا ہوائی باتوں کا کبھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہی جسے
۴ تو نے بڑا مانا کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ میں بھی تمہاری طرح باتیں کرسکتا - اگر تمہاری جان
۵ میری جان کی جگہ میں ہوتی میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا + پر میں
۶ تو اپنے منہہ سے تمہیں زور بخشتا اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا + ہر چند
میں بولتا ہوں پر میرا دکھہ نہیں گھٹتا - اور جو بولنے سے باز آتا ہوں تو بھی مجھہ سے جاتا
نہیں رہتا +

۷ ۸ کہ اب اُس نے مجھے تھکایا ہی - تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی + تو نے مجھہ
پر جھریاں ڈالیں یہی مجھہ پر گواہ ہیں اور میرا دُبلا پا میرے برخلاف اُٹھکے میرے منہہ پر
۹ گواہی دیتا ہی + وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی جو میرا کینہ رکھتا ہی - وہ مجھہ پر دانت پیستا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی۔ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیز چشمی کرتا ہی + وے اپنے منہہ مجھہ پر پسارتے ہیں۔ میری ۱۰
بے عزتی کر کے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں۔ وے مجھہ پر اکٹھے ہوکے سمٹے
ہیں + خدا نے مجھے بے انصافوں کے حوالے کیا ہی اور بے دینوں کے ہاتھوں میں ڈالدیا ہی + ۱۱
میں آرام سے لیٹا تھا پر اُس نے مجھے بے آرام کیا۔ اُس نے میرا گلا پکڑا اور جھٹر جھٹر کر میرے ۱۲
پرچے اُڑائے اور مجھے اپنا نشانہ بنایا + اُس کے تیر اندازوں نے مجھہ کو گھیرا۔ وہ میرا گُردہ لئے ۱۳
چیر پھاڑ کرتا ہی اور رحم نہیں کرتا۔ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی + اُس نے مجھے شکست پر شکست ۱۴
دیکے توڑا۔ وہ ایک جبّار کی مانند مجھہ پر چڑھ آیا + میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا ۱۵
اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا + میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی اور میری ابروؤں پر موت ۱۶
کا سایہ ہی + اگرچہ میرے ہاتھوں سے بے انصافی نہیں ہوئی ہی۔ اور میری دعا بھی صاف ۱۷
ہی + اے زمین میرا لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کو جگہ نہ دے + اب بھی دیکھہ میرا گواہ آسمان ۱۸ ۱۹
پر ہی اور میرا شاہد عالم بالا میں + میرے دوست مجھہ پر ہنستے ہیں پر میری آنکھیں خدا کی ۲۰
طرف آنسو بہاتی ہیں + کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لئے خدا سے بحث کرنے پاوے جس ۲۱
طرح سے آدمی اپنے دوست کے لئے بحث کرتا ہی + کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد میں اُس راہ ۲۲
سے چلا جاؤنگا جہاں سے نہ پھروںگا +

میرا جی پھٹ گیا ہی میری عمر کے دن آخر ہوئے گور میرے لئے کھُلی ہی + کیا میرے ساتھہ ۱۷ ۱ باب ۲
ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِنکی چھیڑ چھاڑ پر میری آنکھہ نت لگی رہتی ہی؟ اب تو گرو رکھہ دیجیئے ۳
اور میرا ضامن ہو۔ کون ہی جو مجھہ سے ہاتھہ ملاوے؟ کیونکہ تو نے اُنکے دلوں سے دانش ۴
کو چھپایا؟ اِس لئے تو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا + جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے ۵
لوٹے جائیں اُسکے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی +

اُس نے مجھے لوگوں کے لئے مثل بنایا ہی اور میں اُنکے آگے ایک مسخرہ ہوں + ۶
میری آنکھیں غم کے مارے دُھندھلا گئیں اور میرے اعضا پرچھائیں کی مانند ہوے + ۷
میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے اور بیگناہ کو ریا کار پر رشک آویگا + ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ تس پر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا اور وہ جس کے ہاتھ صاف ہیں توانائی
۱۰ پر توانائی پیدا کریگا + لیکن تم سب جو ہو اب پھرو اور آؤ میں تو تمہارے درمیان ایک
دانشمند نہیں پاتا +

۱۱ میرے دن گذر چکے میرے منصوبے بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے وے
۱۲ رات کو دن ٹھہراتے - روشنی تاریکی کے نزدیک ہے + میں تو انتظار کرتا ہوں کہ گور میرا
۱۳ گھر ہوگی - اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں - میں نے سڑاہٹ سے کہا تو میرے باپ کی
۱۴ جگہ ہے - اور کیڑے سے کہ تو میری مالو رہن ہے + سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید
۱۵ ہے سو کون اُسے دیکھیگا؟ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی وہ مجھ سے
۱۶ ملکے خاک میں پڑی رہیگی +

۱۸ باب ۱ تب بلدد شوحی نے جواب دیا اور کہا کب تک تم لوگ ایسی باتیں کئے جاؤ گے؟
۲ کہیں تمام کرو گے؟ اپنا ہوش درست کرو بعد اُسکے ہم بولینگے + ہم کیوں حیوان گنے
۳ جاتے ہیں اور تیری نظر میں خوار ہیں + ارے او تو جو اپنے غضب میں اپنی جان کو پھاڑتا
۴ ہے - کیا زمین تیری خاطر سے برباد ہوگی اور چٹان اپنی جگہ سے ٹالی جائے؟ +

۵ ہاں شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا اور اُسکی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا + روشنی اُسکے ڈیرے میں
۶ تاریکی ہو جائیگی اور اُسکا چراغ اُسکے ساتھ بجھایا جائیگا + اُسکی زور آوری کے قدم چھوٹے
۷ کئے جائینگے - اُسکا منصوبہ اُسے گرا دیگا + کیونکہ وہ اپنے ہی پانوں سے جال میں پھنس جاتا ہے
۸ اور وہ پھندے پر چلتا ہے + دام اُسکی ایڑی کو گرفتار کریگا اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا + دام
۹ اُسکے لئے زمین میں چھپایا ہوا ہے اور راہ میں اُسکے لئے کل لگائی گئی ہے + دہشتیں ہر طرف سے اُسے
۱۰ گھبرا دینگی اور اُس کے درپے ہو کے اُسے بھگا دینگی + اُسکا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا اور
۱۱ تنگحالی اُس کے پاس مستعد رہیگی + وہ اُس کے بدن کے عضوؤں کو کھا لیگی - موت کا پلوٹھا
۱۲ اُس کے عضوؤں کو نگل جائیگا - اُسکے بھروسے کی جڑ اُسکے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی
۱۳ اور وہ ملک الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا + دہشت اُسکے ڈیرے میں آبسیگی کہ اُس کا نہ رہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اُسکے مکان پر گندھک بکھرایا جائیگا + تلے اُسکی جڑ سوکھ جائیگی اور اوپر اُسکی ڈالی
۱۷ کاٹی جائیگی + اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی اور بازاروں میں اُس کا نام
۱۸ ونشان نہ رہیگا + وہ اُجالے سے اندھیرے میں دھکیلا جائیگا اور دُنیا میں سے رگیدا
۱۹ جائیگا + اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُسکے لوگوں میں رہیگا اور اُسکے مکانوں میں کوئی باقی نہ ہوویگا +
۲۰ وے جو اُسکے بعد ہوینگے اُس کے دن سے سراسیمہ ہونگے جس طرح سے وے جو اُس کے
۲۱ ہمعصر تھے حیران ہوئے + یقیناً شریروں کے مسکن ایسے ہیں اور اُسکی جگہ جو خدا کو نہیں
پہچانتا یہی ہے +

۱۹ باب ۲ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ تم کب تک میری جان کو دُکھ دوگے اور اپنی
۳ باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ اب ہی دس بار تم نے مجھے ملامت کی ہے۔ کیا تم کو شرم نہیں
۴ آتی۔ کہ تم مجھے بے حواس کر دیتے ہو؟ اگر میں مان لیتا مجھ سے خطا ہوئی تو بھی میرا قصور
۵ میرے ہی ساتھ ہے + گو کہ تم میرے مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو اور حجت کر کے مجھے اِلزام دیتے
۶ ہو۔ تو بھی جان رکھو کہ خدا نے مجھے گرا دیا ہے اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہے + دیکھ میں
۷ ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں پر میری سُنی نہیں جاتی۔ میں بلند آواز سے چلّاتا ہوں پر
۸ انصاف نہیں ہوتا + اُس نے میری راہ کے گرد احاطہ باندھا ہے کہ میں گذر نہیں سکتا۔
۹ اُس نے میرے رہ گذر میں تاریکی کو بٹھلایا ہے + اُس نے میری حرمت اُتار ڈالی اور
۱۰ میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا + اُس نے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہے سو میں فنا
۱۱ ہو جاتا۔ اور درخت کی مانند اُس نے میری اُمید کو اُکھاڑا ہے + اُس نے مجھ پر اپنا
۱۲ غضب بھڑکایا وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا ہے + اُسکی فوجوں نے اکٹھی ہو کے
مجھ پاس اپنی راہ نکالی اور رے میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ زن ہوئیں +
۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دور کیا ہے اور میرے ہم دم مجھ سے بیگانہ ہوئے
۱۴ ۱۵ ہیں۔ میرے رشتہ دار مجھ سے جدا ہو گئے اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے۔ میرے
گھر کے زخریدا اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں۔ میں اُنکی نظر میں اوپری ہوا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا۔ پر اُس نے جواب نہ دیا۔ میں نے اپنے منہہ سے اُسکی منت
۱۷ کی + میری جورو کو میرے دم سے نفرت ہوئی اور میرے پیٹ کے بچوں کو میری
۱۸ منت سے + ہاں لڑکوں نے بھی میری تحقیر کی۔ میں اُٹھا اور اُنہوں نے میری ہجو
۱۹ کی + میرے ہمراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے ہیں اور وے جنہیں میں پیار کرتا تھا میرے
۲۰ مخالف ہو گئے + میری ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں میرے پوست سے آ لگیں۔
میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں +

۲۱ مجھ پر رحم کرو مجھ پر رحم کرو ای تم میرے دوستو۔ کہ خدا کے ہاتھ نے مجھے
۲۲ چھوا ہے + تم کیوں خدا کی مانند مجھے ستاتے ہو اور میری جسمی ایذا پر قناعت نہیں
۲۳ کرتے؟ ای کاش کہ میری باتیں اب لکھی جاتیں! کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں!
۲۴ کہ وے لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کیجاتیں جو ابد تک باقی رہتیں + کیونکہ
۲۵ ۲۶ مجھ کو یقین ہے کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ہے اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھہ کھڑا ہوگا۔ اور جب
میرے پوست کے بعد میرا جسم کرم خوردہ ہوگا لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا
۲۷ اُسے میں اپنے لئے دیکھونگا اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانے کی میرے گردے میرے
۲۸ اندر میں گلے جاتے ہیں + پر تم کو یہہ کہنا چاہئے کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں! جب حال
۲۹ کہ معاملے کی جڑ مجھ میں موجود ہے + سو تلوار سے ڈرو کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار ہے۔
تاکہ تم جان رکھو کہ وہاں عدالت ہے +

۲ باب ۱ تب صوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ہیں کہ
۳ جواب دوں اور اِس لئے جلدی کرتا ہوں + میں نے تیری ملامت
آمیز تنبیہہ جو تو نے مجھے دی ہے سنی سو میری روح کی خرد مجھ کو ترغیب دیتی ہے کہ جواب
۴ ۵ دوں + کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ہے جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا کہ شریروں
۶ کی خوشی کرنی تھوڑے دن کی ہے اور ریاکاروں کی شادمانی ایک لمحہ کی ہے؟ اگرچہ اُس کا
۷ قد آسمان تک پہنچے اور اُس کا سر بادل سے جا لگے۔ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ فنا ہو جائیگا - جنہوں نے اُسے دیکھا ہی سو پوچھینگے کہ وہ کہاں؟ ۹ وہ خواب کی مانند اُڑا جائیگا
اور پایا نہ جائیگا - وہ رات کے دھوکھے کی مانند کھدیڑا جائیگا + ۱۰ وہ آنکھ جس نے اُس پر نگاہ
کی تھی پھر اُس پر نظر نہ کریگی اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا ۱۱ اُسکے بیٹے مسکینوں کی خوشامد
کرینگے اور اُنکے ہاتھ اُنکا مال واپس کرینگے + ۱۲ اُسکی ہڈیاں اُسکے پوشیدہ گناہوں سے بھری
ہیں وے اُسکے ساتھ خاک میں لیٹینگے + ۱۳ اگرچہ شرارت اُسکے منہہ میں مٹھی لگے اگرچہ وہ اُسے
اپنی حبیبہ کے تلے چھپاوے - ۱۴ اگرچہ وہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے بلکہ اپنے تالو کے بیچ
میں دبا لیوے + ۱۵ تب بھی اُسکا کھانا اُسکے پیٹ میں فاسد ہوگا اور اُسکے اندر میں زہر
قاتل ٹھہریگا + ۱۶ وہ دولت کو نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگلیگا - خدا اُسے اُسکے پیٹ سے نکالیگا +
۱۷ وہ بالشتیہ سانپ کا زہر چوسیگا اور افعی کی حبیبہ اُسے مار ڈالیگی + ۱۸ وہ نالوں اور دریاؤں
اور مکھن اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا + ۱۹ وہ اُن چیزوں کو جنکے لئے اُس نے
مشقت کھینچی پھیر دیگا اور اُنہیں نگل نہ سکیگا جیسا اُسکا اسباب ہوگا ویسی اُسکی واپسی
ہوگی - ۲۰ اُس سے اُسے خورسندی نہ ہوگی + کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دبا کے چھوڑ دیا
اُس نے وہ گھر جو اُس کا بنایا ہوا نہ تھا لے لیا + ۲۱ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی
نہ پاویگا + اور جس پر وہ راغب ہوا اُس میں سے کچھ نہ بچا رکھیگا - ۲۲ اُسکے کھانے میں سے
کچھ باقی نہ رہیگا - اِس لئے کہ اُسکی کامیابی پائیدار نہیں ہوتی + ۲۳ وہ اپنی کمال فراغت میں
تنگدست ہوگا - ہر ایک خراب حال کا ہاتھ اُس پر پڑیگا + ۲۴ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو
ہووے تو بھی خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا اور جس وقت وہ کھاتا ہووے اُس پر
غضب برساویگا + ۲۵ اِدھر وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلے پر اُدھر فولادی کمان کے
تیر سے مارا پڑیگا + ۲۶ وہ کھینچا کھینچا جا کے اُسکے بدن سے نکلتا ہی - وہ درخشان اُسکے
کلیجے میں سے نکل آتا ہی - ہول اُس پر غالب ہوتا ہی + کمال تاریکی اُسکے پوشیدہ خزانے
میں چھپی ہوئی رہیگی - ۲۷ ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیگی - وہ اُسکو جو اُسکے
خیمے میں رہ گیا ہو کھا جائیگی + آسمان اُسکی بدکاری کو آشکارہ کریگا اور زمین اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ برخلاف اُٹھیگی + اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی اُسکے اِنتقام کے دن میں وہ بہہ جائیگی +
۲۹ خدا کی طرف سے شریر اِنسان کا یہی بخرہ ہی - یہہ اُسکی میراث ہی جو خدا نے اُسکے لئے مقرر کی ہی +

۲۱ باب پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا غور کر کے میری بات سنو اور اِس سے تمہاری
۲ دلجمعی ہووے + پہلے مجھے کہنے دو اور جب میں کہہ چکوں تب تم ٹھٹھا مارو + میں جو ہوں کیا
۵ اِنسان سے فریاد کرتا ہوں؟ اور اگر ایسا ہوتا تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ مجھہ پر نگاہ کرو اور حیران
۶ ہوؤ اور اپنے مُنہہ پر ہاتھہ دھرو + جب میں یاد کرتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور لرزہ میرے
جسم کو پکڑتا ہی +

۷ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے اور زور میں بڑھتے جاتے ہیں؟
۸ اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھہ موجود ہوتے ہیں اور اُنکی آنکھوں کے سامنے اُنکی
۹ نسل بڑھتی ہی + اُنکے گھر سلامت اور بیخوف ہیں اور خدا کا ڈنڈا اُنپر نہیں پڑتا ہی + اُنکا بیل
۱۱ بر دھتا ہی اور قاصر نہیں ہوتا - اُنکی گائے گابھن ہوتی ہی اور اُسکا پیٹ نہیں گرتا + وے
۱۲ گلے کی مانند اپنے بال بچوں کو باہر لیجاتے ہیں اور اُنکے لڑکے بالے ناچتے ہیں + وے طبلے
۱۳ اور بربط لیتے ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہیں + وے عیش و عشرت سے اپنی
۱۴ عمر بسر کرتے ہیں اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ہیں + تس پر بھی وے خدا سے
کہتے ہیں کہ ہمارے پاس سے جا تا رہہ - کیونکہ ہم تیری راہوں کی پہچان نہیں چاہتے ہیں +
۱۵ قادر مطلق کون ہی کہ ہم اُسکی بندگی کریں؟ اور اگر اُسکی منت کریں تو ہمیں کیا نفع ہوگا +
۱۶ دیکھہ اُنکی کامیابی اُنکے قبضے میں نہیں ہی - لیکن بدکاروں کی صلاح مجھہ سے دور
۱۷ رہے - کیا اکثر نہیں ہوتا کہ شریروں کا چراغ بجھہ جاتا ہی اور اُنپر ہلاکت آتی ہی؟ خدا اپنے
۱۸ غضب سے اُنہیں دُکھہ بانٹ دیتا ہی + وے ایسے ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا کے آگے ہو
۱۹ اور جیسے بھوسا جسے آندھی اُڑا لیجاتی ہی + خدا اُسکی بدکاری کو اُسکے بچوں کے لئے خزانہ
۲۰ کرتا ہی - وہ اُسکو بھی بدلا دیتا ہی اور اُسے اِسکا یقین آویگا - اُسکی آنکھیں اپنی خرابی دیکھینگی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ اور وہ قادرِ مطلق کے قہر کو پی لیگا + کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشی جب وہ خود نہ ہو
اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے؟
۲۲ ۲۳ کیا کوئی خدا کو علم سکھلا سکتا ہی؟ حالانکہ وہ اُنکو جو سرفراز ہیں مجرم ٹھہراتا + ایک تو اپنی کمال
۲۴ توانائی میں اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مرجاتا ہی + اُسکی چھاتیاں دودھ سے
۲۵ بھری ہیں اور اُسکی ہڈیاں گودے سے تر ہیں + دوسرا اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہی
۲۶ اور کبھی خوشی سے نہیں کھاتا + وے دونو ایک ہی طرح خاک میں پڑے رہتے ہیں اور کیڑے
اُنہیں چھپا ڈالینگے +
۲۷ دیکھو میں تمہارے اندیشوں کو اور اُن تصوروں کو جو تم بے انصافی سے میری مخالفت
۲۸ میں کرتے ہو جانتا ہوں + کیونکہ تم کہتے ہو کہ اشراف دل کا گھر کہاں ہی؟ اور وے خیمے جنمیں
۲۹ شریر بستے تھے کہاں ہیں؟ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُنکا احوال نہیں پوچھا ہی؟ اور کیا تم اُن
۳۰ نشانیوں کو جو اُنسے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ کہ شریر ہلاکت کے دن کے لئے رکھے چھوڑا گیا ہی؟
۳۱ وے قہر کے دن نکالے جائینگے + کون روبرو ہو کے اُسکی راہ کو اُس سے بیان کریگا اور
۳۲ اُسکے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ تو بھی وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا اور اپنے
۳۳ ہی مقبرے پر چوکی دیگا + میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے اور وہ سب آدمیوں کو
۳۴ اپنے پیچھے کھینچیگا جس طرح بے شمار لوگ اُسکے آگے روانہ ہوئے ہیں + سو تم کیونکر عبث
مجھے تسلی دیتے ہو جس حال کہ دیکھو تمہارے جوابوں میں خطا موجود ہی؟
۲۲ باب ۲ تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا کیا خدا کو انسان سے فایدہ پہنچ سکتا ہی
۳ جس طرح سے دانشمند اپنے لئے فائدہ پاتا ہی؟ کیا تیرے راستباز ہونے سے قادر
۴ مطلق کو کوئی خوشی ہی؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہی تو اُسے کیا فائدہ؟ کیا وہ تیرے
ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ عدالت میں چلیگا؟
۵ کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟ اور تیری بدکاریاں بے حد نہیں؟ کیونکہ تو نے
۶ ۷ محض بیفائدہ اپنے بھائی سے گرو مانگ لیا ہوگا اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا + تو نے

CC-0 Farooq Nażki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا + زبردست آدمی جو ہی سو وہ
۹ زمین کا مالک ہوا - اور رودار اُس میں بس رہا + تو نے بیوؤں کو خالی ہاتھ بھیجدیا ہیگا
۱۰ اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ہونگے + اِس سبب سے تیری چاروں طرف پھندے
۱۱ ہیں اور اچانک ہول تجھ پر پڑا ہی - ایسی تاریکی جس کے باعث تو دیکھ نہیں سکتا ہی پانی
۱۲ کی ایسی باڑھ جو تجھے چھپا لیگی + کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں؟ اور دیکھو ستاروں
۱۳ کی اونچائی کہ کتنے بلند ہیں! لیکن تو کہتا ہی خدا کیا جانتا ہی؟ اندھیری بدلی کی آڑ میں
۱۴ ہو کے اِنصاف کر سکتا ہی؟ اندھیرا بادل اُس کے لئے پردہ ہی کہ جس میں وہ دیکھ نہیں
۱۵ سکتا - اور وہ آسمان کے چھیر میں پھرا کرتا ہی + کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی ہی
۱۶ جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے اور جنکی بنیاد
۱۷ باڑھ میں بہہ گئی - جنہوں نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور ہو - اور قادر مطلق اُنکے لئے کیا
۱۸ کر سکتا ہی؟ تب بھی اُس نے اُنکے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا - پر شریروں کی
۱۹ صلاح مجھ سے دور رہے + صادق اُنکا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں - اور بیگناہ
۲۰ لوگ اُنپر یہہ پھٹھا مارتے ہیں - واہ ہمارا مخالف کیسا برباد ہوا - اور اُن کا بقیہ آگ سے
بھسم ہو گیا ہی +

۲۱ اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ - تب تیری خیر ہوگی + اُسکی شریعت کو
۲۲ اُس کے منہہ سے لیجیئے اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہ دیجیئے + اگر تو قادر مطلق کی
۲۳ طرف پھرے تو تو بحال کیا جائیگا - مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر پھینک دینا ہوگا +
۲۴ تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کی مانند فراہم کریگا +
۲۵ قادر مطلق تیرے لئے سونا ہوگا اور تجھے بہت چاندی ملیگی + تب تو قادر مطلق سے
۲۶ محظوظ ہوگا - اور تو خدا کی طرف اپنا منہہ اُٹھا ویگا + تو اُس سے دُعا مانگیگا اور وہ تیری
۲۷ سُنیگا اور تو اپنی نذریں ادا کریگا + جو تو منصوبہ باندھے تو تیرے لئے روا ہو جائیگا -
۲۸ اور تیری راہوں پر روشنی چمکیگی + جس وقت لوگ گرا دیئے جائیں تو کہیگا سرفرازی ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ اور وہ فروتنی کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا + اُسے بھی جو بیگناہ نہیں وہ نجات دیگا - وہ
تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی سے رہائی پاویگا +

۲۳ باب ۲ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا آج ہی میری شکایت کڑوی ہے - میرا صدمہ جو مجھ پر
ہوا میری آہوں سے زیادہ تر بھاری ہے + کاش کہ میں جانتا کہ وہ مجھ کو کہاں مل سکتا ہے
۳ تو اُس کی مسند تک جاتا + میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا اور اپنا منہ دلیلوں
۴ سے بھرتا + تب میں جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ہوتا کہ وہ مجھ کو کیا کہے +
۵ کیا وہ اپنی عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا؟ کبھی نہیں - وہ تو مجھے توانائی بخشیگا +
۶ تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے
۷ ابد تک بچ جاتا +

۸ دیکھو میں آگے جاتا ہوں پر وہ وہاں نہیں - اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے نہیں
۹ دیکھتا - بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جہاں وہ کام میں مشغول رہتا ہے لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا -
۱۰ وہ آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا ہے کہ مجھے نظر نہ آوے + لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا ہوں
جانتا ہے - جب وہ مجھ کو تاؤ چکیگا میں سونے کی مانند نکل آؤنگا +

۱۱ میرے پانوں اُس کے نقش قدم پر دھرے ہیں اُس کی راہ کو میں نے حفظ کیا
۱۲ ہے اور اُس سے کنارہ نہیں کیا + میں نے ہرگز اُن حکموں کو جو اُس کے لبوں سے نکلے عدول
نہیں کیا - میں نے اُس کے منہ کی باتوں کو اپنی زندگی کی ضروریات سے عزیز تر جانا ہے +
۱۳ لیکن وہ خود سر ہے اور کون اُسے پھیر اسکتا ہے؟ جو اُس کا جی چاہتا سو وہی کرتا ہے -
۱۴ وہ اُس بات کو جو اُس نے میرے لئے مقرر کی پورا کرتا ہے اور ایسی بہت سی باتیں اُس
۱۵ پاس ہیں + اِسی واسطے میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں - میں جب سوچتا ہوں اُس سے
۱۶ ۱۷ ڈرتا ہوں + خدا نے میرے دل کو پگھلا ڈالا ہے قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا - کہ میں تاریکی
کے چھا لینے کے آگے مر نہیں گیا اور اُس نے میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپایا +

۲۴ باب ۱ از بس کہ اِنقلابیں قادر مطلق سے چھپی نہیں تو کیوں وے جو اُسکے آشنا ہیں اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ ایام کو نہیں دیکھتے؟ بعضے کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں۔ زبردستی سے وے گلوں کو
۳ لیجاتے ہیں اور اُنہیں چراتے ہیں + وے یتیم کے گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں بیوہ کے بیل
۴ گرو لیتے ہیں + وے مسکینوں کو راہ سے پھیر دیتے ہیں اور زمین کے غریب غربا سب کے سب
۵ ملکے چھپتے ہیں + دیکھو بیابان کے گورخر کی طرح وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں۔ وے لوٹ
۶ کے لئے تڑکے اُٹھتے ہیں۔ بیابان سے اُنکا اور اُنکے بچوں کا کھانا ملتا ہے + وے میدان
۷ میں اپنا اپنا انبار کرتے ہیں۔ شریر لوگ انگوروں کو جبر اُتوڑتے ہیں + وے ننگے ہو کے
۸ رات کو بے کپڑے کاٹتے اور جاڑے میں بھی اُنکا کچھ اوڑھنا نہیں ہے + وے کوہستان کی
۹ جھڑی سے بھیگتے ہیں اور آڑ کے لئے چٹان سے جا لپٹتے ہیں + وے یتیم کو چھاتی سے چھین
۱۰ لیتے ہیں اور مسکین سے گرو لیتے + وے اُسے چھوڑ دیتے ہیں کہ ننگا اور بے کپڑے چلا جاوے
۱۱ اور بھوکھے کا پولا لے لیتے ہیں۔ جو اُنکی چار دیواری میں تیل پیڑتے ہیں اور کولھو میں اُنکے
۱۲ انگور کچلتے ہیں اور پیاسے رہتے ہیں + لوگ شہر کے باہر تک نالہ کرتے ہیں اور زخمی آجانسوز
۱۳ کھینچتے ہیں۔ باوجود اُس کے خدا اُنپر عیب نہیں لگاتا + وے اُن میں سے ہیں جو روشنی
سے جھگڑتے ہیں۔ وے اُسکی راہوں کو نہیں جانتے نہ اُس کے راستوں میں ٹھہرتے ہیں +
۱۴ خونی پو پھٹتے ہی اُٹھتا اور محتاج اور مسکین کو مار ڈالتا ہے اور رات کے وقت پھرتو کیت ہو جاتا
۱۵ ہے + زانی کی آنکھیں شام کی منتظر رہتی ہیں۔ کیونکہ وہ کہتا ہے کسی کی آنکھ مجھے نہ دیکھے اور
۱۶ اپنا منہہ ڈھانپ لیتا + وے اندھیرے کے وقت گھروں میں سیندھ مارتے ہیں۔ دن
۱۷ کو وے چھپے رہتے۔ وے روشنی کو نہیں پہچانتے + کیونکہ سحر اُن کے لئے جیسے موت
کی پرچھائیں ہے۔ وے موت کے سایہ کے ہولوں کی آگاہی رکھتے ہیں +
۱۸ وہ پانی کی طرح جلد رواں ہے۔ دنیا میں اُنکا بخرہ لعنتی ہے۔ تاکستان کی راہ پر اُسکی
۱۹ آنکھ نہ لگیگی + جس طرح خشکی اور گرمی برف کے پانی کو غایب کراتی ہے اُسی طرح گور گنہگاروں
۲۰ کو فنا کرتی ہے + رحم اُسے بھول جائیگا۔ کیڑے اُسکو مزہ سے کھائینگے۔ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا۔
۲۱ بدکار درخت کی طرح توڑا جائیگا + کیونکہ وہ بانجھ سے جو حاملہ نہیں ہوتی بدسلوکی کرتا ہے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ بیوہ سے نیکی نہیں کرتا + وہ زبردستوں کو اپنی توانائی سے کھینچتا ہے۔ جب وہ اُٹھے تب
۲۳ زندگی کا بھروسا کسی کو نہیں + اگرچہ اُسے اِتنا دیا جاوے کہ اُس پر تکیہ کر کے سلامت
۲۴ رہے لیکن اُسکی آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی ہیں + وے سرفراز ہوتے پھر تھوڑی مدت
بعد وے نہیں ہیں اور پست کیئے جاتے۔ وے اوروں کی طرح فنا ہو جاتے اور
۲۵ جیسا کہ گیہوں کی بالیں توڑی جاتی ہیں اُسی طور پر وے کاٹے جاتے ہیں + اور
اگر یونہی نہ ہو کون ہے جو مجھ کو جھوٹھا کر سکے۔ اور میرے سخن کو ناچیز ٹھہراوے؟

۲۵ باب ۲ تب بلدد شوحی نے جواب دیا اور کہا سلطنت اور مُہابت اُس ہی کی ہیں۔ وہ اپنے
۳ اونچے مکانوں میں صلح کراتا ہے + کیا اُسکے لشکروں کا کچھ شمار ہے اور کون ہے جس پر اُس کا
۴ نیّر طلوع نہیں ہوتا ہے؟ پس خدا کے حضور انسان کیونکر صادق سمجھا جاوے؟ اور وہ
۵ جو عورت سے پیدا ہوا ہے کیونکر پاک ٹھہرے + دیکھو چاند بھی تو روشن نہیں۔ ہاں ستارے
۶ اُسکی نظر میں پاک نہیں۔ تو کتنا کم انسان ہوگا جو ایک کیڑا ہے؟ یا آدم زاد جو ایک کرم ہے؟

۲۶ باب ۲ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا واہ تو نے اُسکی جو ناتوان تھا کیسی کمک کی؟ تو نے
۳ اُس بازو کو جس میں زور نہ تھا کیسا سنبھالا؟ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دی ہے؟ اور تو نے
۴ کیونکر عقلمندی کو بہ کثرت ظاہر کیا + کس کے لئے تو نے باتیں کیں اور کس کی روح ہے
جو تجھ میں سے نکلی؟

۵ مُردے اسفل میں کانپتے ہیں سمندر کے پانی بھی اور وے جاندار جو اُن میں رہتے
۶ ہیں + پاتال اُس کے آگے ننگا ہے اور ہلاکت کی جگہ بے پردہ ہے + اُس نے آسمان کو اُتر طرف
۷ سے خلا پر پھیلایا اور زمین کو بے علاقہ لٹکایا + وہ اپنے گھنے بادلوں میں پانی باندھتا ہے
۸ اور اُنکے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہے + وہ اپنے تخت کا منہ چھپیر لیتا ہے اور بدلیوں کو اُس پر چھاتا
۹ ہے + اُس نے پانیوں کی سطح پر حدیں باندھیں اُس جگہ تک جہاں اُجالے اور اندھیرے کی
۱۰ تمامی ہوتی ہے + اُسکی ڈپٹ سے آسمان کے ستون کانپتے اور گھبرا جاتے ہیں + اُسکی
۱۱ ۱۲ قدرت سے سمندر جلبلش کھاتا اور وہ اپنی دانش سے اُس کا غرور دباتا ہے + اُس نے
۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنی روح سے آسمانوں کو آرائش دی ہے اور اُس کے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا ہے
۱۴ دیکھو یہی اُسکی راہوں کے سرے ہیں۔ لیکن اُسکے بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سُننے میں
آتا ہے؟ اُسکی قدرت کی گرج کون سمجھ سکتا ہے؟

۲۷ باب ۲ اِس پر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا قسم زندہ خدا کی جس نے میرا حق
۳ لے لیا اور قادر مطلق کی جس نے میری جان کو کلیا یا ہے۔ کہ جب تک میرا دم مجھ میں
۴ رہیگا اور خدا کی روح میرے نتھنوں میں باقی ہوگی میرے ہونٹھ بدگوئی نہ کرینگے اور
۵ میری زبان جھوٹھ نہ بولیگی + مجھ سے ہرگز نہ ہو کہ میں تمہیں راست گو ٹھہراؤں۔ میں مرنے
۶ تک اپنی دیانت کسی کو لے لینے نہ دونگا + میں اپنی صداقت کو تھامے ہوئے ہوں اور
۷ اُسے کھو نہ دونگا۔ میرا دل جب تک زندگی ہے مجھے ملامت نہ کریگا + میرا دشمن شریر کی
مانند ہو اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہے بدکار کی مانند +
۸ کیونکہ ریاکار نے ہر چند کہ نفع حاصل کیا پر جس وقت کہ خدا اُسکی جان لیوے
۹ اُسکی اُمید کیا؟ جب اُس پر بپت پڑے کیا خدا اُسکی فریاد سُنیگا؟ کیا وہ قادر مطلق سے
۱۱ محظوظ ہوگا؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لیئے جائیگا؟ میں خدا کے ہاتھ کی بابت تمہیں تعلیم دونگا۔
۱۲ قادر مطلق کے انتظام کا بھید تم سے نہ چھپاؤنگا + لو تم لوگوں نے یہہ سب کچھہ دیکھا ہے۔ پھر
۱۳ کیوں تم اِس طرح سراسر واہی معلوم ہوتے ہو؟ شریر آدمی کا یہی حصہ ہے جو خدا کی طرف
۱۴ سے ملتا اور وے جو ظلم کرتے ہیں اُنکا یہی حصّہ ہے جو قادر مطلق کی جانب سے پاوینگے + اگرچہ
اُسکے فرزند بہت ہوویں تو بھی تلوار کے لئے مقرر ہیں۔ اور اُسکی نسل روٹی سے سیر نہ ہوگی
۱۵ اُس کے لوگوں میں سے وے جو باقی رہینگے جب مریں تو گاڑے جائینگے۔ مگر اُسکی بیوائیں
۱۶ نوحہ نہ کرینگی + جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگاوے اور پنڈول کی مانند کپڑے
۱۷ تیار کرے۔ وہ تو تیار کرے پر صادق لوگ اُسے پہنینگے اور بے جرم آدمی چاندی بانٹ
۱۸ لینگے + وہ پتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہے اور اُس جھونپڑی کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا +
۱۹ وہ دولتمند لیٹ جائیگا۔ پر وہ دفن نہ کیا جائیگا۔ پلک کے مارتے ہی وہ ہے نہیں + ہول پانیوں کی طرح

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ اُسے پکڑ لیتے ہیں اور رات کو آندھی اُسے ناگہاں لیجاتی ہے + پوربی ہوا اُسے اُڑا لیجاتی ہے
۲۲ سو وہ جاتا رہتا ہے۔ وہ اُسے اُسکی جگہ سے اُکھاڑ پھینکیگی + خدا اُس پر صدمہ پہنچائیگا
۲۳ اور رحم نہ کریگا۔ وہ بڑے شوق سے چاہتا کہ اُسکے ہاتھ سے بھاگ نکلے + لوگ اُس پر
تالیاں بجائینگے اور سیٹی بجا بجا کے اُسکی جگہ سے دور کر دینگے +

۲۸ باب یقیناً روپے کے لئے کھان ہے اور سونے کے لئے مکان جہاں سے اُسے
۲ صاف کرتے ہیں + لوہا زمین سے نکالا جاتا ہے اور تانبا پتھر میں سے گلایا جاتا ہے +
۳ وہ تاریکی کی حد باندھتا ہے اور اُسکے دور کے سوا نے تک تلاش کرتا ہے تاریکی کے پتھروں
۴ اور موت کے سایہ تک + پہاڑ کی بُنیاد میں سُرنگ لگاتے جو کہ پانوں کا پہچانا ہوا نہیں
وے اُس میں لٹکتے ہوئے اُترتے اور آدمیوں سے الگ ہو کے ڈولتے ہوئے جاتے
۵ ہیں + زمین جس سے خوراک پیدا ہوتی ہے سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا
۶ ہے + اُسکے پتھروں میں نیلم پائے جاتے ہیں۔ اور اُس میں سونے کے ریزے ہیں +
۷ ۸ وہ ایک راہ ہے جسے کوئی پرندہ نہیں جانتا اور گدھ کی آنکھ نے اُسے نہیں دیکھا۔ کسی
۹ طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نہیں مارا اور نہ اُس پر شیر ببر گذرا + وے اپنا ہاتھ
۱۰ چقمق کی چٹان پر دھرتے ہیں اور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے ہیں + وے پہاڑیاں
۱۱ کاٹکے ندیاں نکالتے ہیں اور اُنکی آنکھ ہر ایک قیمتی چیز کو دیکھتی ہے + وے سیلابوں کو
روکے جھر جھرانے بھی نہیں دیتے چھپی چیزیں روشن کر دکھاتے ہیں +

۱۲ ۱۳ لیکن خرد کہاں ملتی ہے؟ اور فہمید کا مقام کہاں ہے؟ انسان اُسکی قیمت نہیں
۱۴ جانتا۔ وہ زندوں کی سرزمین میں میسر نہیں ہوتی + گہراؤ کہتا ہے کہ مجھ میں نہیں اور
۱۵ سمندر کہتا ہے کہ مجھ پاس نہیں + کندن اُسکے لئے دیا نہیں جاتا اور اُسکی خرید کے
۱۶ لئے چاندی تولی نہیں جاتی + اوفیر کا سونا اُس کا مول ہو نہیں سکتا اور وہ قیمتی سلیمانی
۱۷ یا نیلم سے خریدی نہیں جاتی + سونا اور بلور اُسکے ہم قیمت نہیں ہیں۔ چوکھے سونے
۱۸ کے ظروف اُسکے بدلے میں نہ دیئے جاویں + مونگے اور مروتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکہ خرد کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ حاصل لعلوں سے زیادہ ہی۔ کوش کا زمرد اُسکے ہمقدر نہیں اور خالص سونے کو اُس سے
۲۰ کیا برابری ہی؟ پس خرد کہاں سے آتی ہی؟ اور فہمید کی جگہ کدھر ہی؟ جس حال کہ وہ سب
۲۱ زندوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہی اور آسمان کے پرندوں سے چھپی ہی + ہلاکت اور موت
۲۲ کہتی ہیں کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی ناموری سُنی ہی + خدا اُسکی راہ سے واقف ہی۔
۲۳ وہ اُسکے مقام کو جانتا ہی کیونکہ زمین کی انتہا تک نظر کرتا ہی اور سارے آسمان کے
۲۴ نیچے دیکھتا ہی۔ جس وقت ہواؤں کا وزن کرتا ہی۔ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا ہی + جب
۲۵ ۲۶ اُس نے مینہہ کے لئے ایک قانون کیا اور برق اور رعد کے لئے ایک راہ ٹھہرائی۔
۲۷ اُسی وقت اُس نے اُسے دیکھا اور اُس کا بیان کیا۔ اُس نے اُسے تیار کیا اور اُسی
۲۸ نے اُسے ڈھونڈھ نکالا۔ اور اُس نے اِنسان کو کہا کہ دیکھو خدا کا خوف خرد ہی اور
بدی سے دور رہنا وہی فہمید ہی +

۲۹ باب ۱ اور ایوب نے اپنی مثل پر پھر بڑھایا اور کہا کاش کہ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے
۳ ہوئے مہینوں میں تھا جن دنوں میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا۔ جب اُس کا چراغ
میرے سر کے اوپر روشن تھا اور اُسکی روشنی سے میں اندھیرے میں چلتا تھا۔
۴ ۵ جیسا میں جوانی کے ایام میں تھا اور خدا کی مہربانی کا بھید میرے خیمے پر ظاہر تھا جب
۶ قادر مطلق میرے ساتھ تھا اور میرے بچے میرے آس پاس تھے۔ جب میں اپنے قدموں
۷ کو دودھ سے دھوتا تھا اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی + جب میں شہر
میں ہو کے پھاٹک کی عدالت گاہ کو جاتا تھا اور چوک میں اپنی کرسی کو تیار کر کے رکھتا تھا
۸ ۹ تب جوان مجھے دیکھکے چھپ جاتے تھے۔ اور بڈھے اُٹھ کھڑے ہوتے تھے۔ رئیس
۱۰ بولنے سے باز رہتے تھے اور اپنا ہاتھ ہونٹھوں پر دھرتے تھے۔ اُمرا چُپ ہو جاتے
۱۱ تھے اور اُنکی زبانیں اُنکے تالو سے جا لگتی تھیں + جس وقت کان میری سُنتا تھا مجھے
۱۲ دُعا دیتا تھا۔ اور آنکھ جب مجھے دیکھتی تھی میرے لئے گواہی دیتی تھی۔ کیونکہ میں نے
۱۳ مسکینوں کو جو نالہ کرتے تھے رہائی دی یتیموں کو اور اُنکو جن کا کوئی مددگار نہ تھا۔ اُسکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دُعا جو ہلاک ہونے پر تھا مجھ پر آئی اور میں نے بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے
۱۴ لگی + میں نے راستبازی پہنی اُس سے میں آراستہ ہوا۔ میری منصف مزاجی میرا جامہ
۱۵ اور پگڑی تھی + میں اندھوں کے لئے آنکھیں تھا اور لنگڑوں کے لئے پانوں میں مسکینوں
۱۶ کے لئے باپ تھا اور وہ معاملہ جو میرے جان پہچان کا نہ تھا اُسکی بھی تحقیق کرتا تھا + میں
۱۷ نے بے انصاف کی داڑھیں توڑیں اور اُس کے دانتوں میں سے لُوٹ کا مال کھینچ نکالا +
تب میں کہتا تھا کہ میں اپنے گھونسلے میں مرونگا میری عمر کے دن ایسے بہت ہونگے
۱۸ جیسے ریت ہوتی ہے + میری جڑ پانیوں کے پاس پھیلی ہوئی تھی اور ساری رات
۱۹ میری ڈالی پر اوس پڑی رہی + میری شوکت مجھ میں تازہ تھی اور میری کمان
۲۰ میرے ہاتھ میں نو بہ نو ہوئی + لوگ میری طرف کان رکھتے اور منتظر رہتے تھے۔ میری
۲۱ رائے کو سُنکے چُپ ہو جاتے تھے + میری باتیں سُننے کے بعد وے پھر نہ بولتے تھے۔
۲۲ بلکہ میرا کلام اُنپر ٹپکتا رہا + وے میری راہ یوں تکتے تھے جیسے کوئی مینہہ کا انتظار
۲۳ کرے۔ وے کھولکے اپنا مُنہہ پسارتے تھے جیسے کوئی آخری مینہہ کے لئے مُنہہ کھولے +
اگر میں اُنپر ہنستا تھا وے یقین نہ لاتے تھے۔ وے میرے چہرے کا نور گرانہ دیتے تھے +
۲۴ میں اُنکے لئے راہ چُنتا اور سردار بن بیٹھتا تھا بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں ہے
۲۵ اور اُس شخص کی طرح جو ماتمیوں کو تسلی دیوے میں اُنکے درمیان گذران کرتا تھا +
اب تو وے جو مجھ سے کم عمر ہیں مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے ہیں جنکے باپ دادے
۳۰ باب ایسے تھے کہ مجھے ننگ آتا تھا کہ وے میرے گلّے کے کتوں کے ساتھ بیٹھیں + اُنکے
۲ ہاتھوں کے زور سے مجھے کیا فائدہ تھا جنکی عمر اُتر گئی + مہنگی سے اور محتاجی سے
۳ وے بھوکھوں مرتے تھے کل کی رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بھاگتے پھرتے
تھے + وے جھاڑی سے لونیا اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لئے روٹی کے بدلے
۴ اُکھاڑتے تھے + وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے۔ وے اُنکے پیچھے
۵ شور کرتے تھے جیسے چور کے پیچھے کرتے ہیں + وے وادیوں کے کڑاڑوں میں رہتے
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ تھے زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں + وے جھاڑیوں کے درمیان رینگتے تھے اور
۸ کانٹوں کے تلے وے اِکٹھے ہوتے تھے + وے بیوقوفوں کے لڑکے تھے گمناموں کے
فرزند۔ وے ملک سے خارج کئے ہوئے تھے + اور اب میں اُنکا راگ ہوں۔ اب
۱۰ میں اُنکی کہاوت ہوں! وے مجھہ سے گھن کھاتے ہیں وے مجھہ سے دور بھاگتے
۱۱ ہیں اور میرے مُنہہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں + اُنمیں سے ہر ایک اپنی باگ چھوڑتا
۱۲ اور مجھہ کو دُکھہ دیتا ہی۔ اُنہوں نے میرے آگے مُنہہ سے لگام بھی نکال ڈالی + اِن کے
بچّے میرے دہنے ہاتھہ کھڑے ہوتے ہیں اور میرے پانؤں کو ٹھیل دیتے ہیں اور اپنی خراب
۱۳ راہوں کو مجھہ تک نکالتے ہیں۔ وے میرے راستے کو بگاڑتے ہیں اور وے لوگ مجھے ٹھوکر
۱۴ کھلاتے ہیں جو آپ ناچار بیکس ٹھہرے ہیں + وے گویا بڑے درار کی راہ سے ہو کے
مجھہ پر اُتر پڑتے ہیں۔ توڑ تاڑ کی آڑ میں وے مجھہ پر جھونک کھا کے گرتے ہیں +
۱۵ ہَولوں نے مجھہ پر غلبہ کیا ہی۔ وے ہوا کی مانند ہیں کہ میرا جی اُن سے سکڑا جاتا
۱۶ ہی۔ میری عافیت بدلی کی طرح پراگندہ ہوئی جاتی ہی + اب تو میرا جی مجھہ میں پگھل کے بہہ
۱۷ جاتا ہی اور مصیبت کے ایّام نے مجھے گھیر لیا + میری ہڈیاں راتوں کو مجھہ میں دھنستی ہیں
۱۸ اور میرے نسوں کو آرام نہیں + مرض کی شدت سے میرا اور صورت کا پیراہن ہو گیا ہی
۱۹ وہ میرے قبا کے گریبان کی مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا ہی + اُس نے مجھے کیچڑ
۲۰ میں ڈالدیا اور میں خاک اور راکھہ سا ہو گیا + میں تجھہ سے فریاد کرتا ہوں اور تو نہیں
۲۱ سُنتا۔ میں تیرے آگے کھڑا ہوتا ہوں اور تو میری طرف مُنہہ نہیں کرتا + تو مجھہ پر
۲۲ بے رحمی کرتا ہی تو آپ اپنے زور اور ہاتھہ سے میرا مخالف ہوتا ہی + تو مجھے ہوا پر چڑھا کے
۲۳ لیجاتا ہی اور میری ماہیت کو برباد کرتا ہی + مجھہ کو یقین ہی کہ تو مجھہ کو موت کے یہاں لیجائیگا
۲۴ اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے لئے ٹھہرایا گیا ہی پہنچاویگا + لیکن جب وہ ہاتھہ
۲۵ بڑھاوے منتیں کچھہ کام نہ آوینگی جنہیں وہ ہلاک کرے اُنکا نالہ عبث ہی + کیا میں اُس کے
لئے جس کی مصیبت کی نوبت آئی نہیں رویا؟ کیا میں نے مسکین کے لئے غم نہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ کھایا؟ میں نے نیک بختی کا انتظار کیا تب بدبختی آئی - میں روشنی کی راہ دیکھتا تھا پر
۲۷ تاریکی پڑی + میری انتڑیاں اُبلتی ہیں اور تھمتی نہیں - مصیبت کے دن مجھہ سے آملے ہیں +
۲۸ باوجودیکہ دھوپ کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ ہو کے چلتا - میں نے کھڑے ہو کے دنگل میں نالہ
۲۹ ۳۰ کیا + میں اژدھوں کا بھائی ہوا اور شتر مرغوں کا ہم نشین ہوا + میرا چمڑا میرے تن پر کالا
۳۱ ہو گیا اور میری ہڈیاں گرمی سے جل گئیں + میری بربط سے نوحہ کی صدا نکلتی ہی میری
بانسری سے ماتم کرنیوالوں کی آواز آتی ہی +

۳۱ باب میں نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا تھا - پھر میں کنواری عورت پر کیونکر نظر کروں؟
۲ کیونکہ اوپر سے خدا کی طرف سے کونسا بخرہ آتا ہی؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کونسی
۳ میراث دیتا ہی؟ کیا شریروں کے لئے ہلاکت اور بدکرداروں کے لئے خارج کرنا نہیں ہی؟
۴ ۵ کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہی؟ اگر میں نے نا
۶ انصافی میں قدم مارا اور اگر میرے پاؤں دغا کی راہ پر دوڑے ہوں - تو وہ مجھے سچی ترازو
۷ میں تولے اور خدا میری دیانتداری کو دریافت کرے + اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہوا اور
۸ میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہوا اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگی ہو - تو میں
۹ بوؤں اور دوسرا کھاوے اور میری کھیتی اکھاڑ پھینکی جاوے + اگر میرا دل کسی عورت سے
۱۰ فریفتہ ہوا ہو اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا - تو میری جورو دوسرے
۱۱ کے لئے چکی پیسے اور غیر لوگ اُس پر جھکیں + کہ یہہ بڑا گناہ ہی ہاں یہہ وہ بدکاری ہی کہ ضرور
۱۲ ہی کہ حاکمان اُسکی سزا دیویں + یہہ ایک آگ ہی جو بھسم کر کے ستیاناس کرتی ہی اور میرے
سارے حاصل کو کھو دیتی ہی +

۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو جس وقت وے مجھہ سے جھگڑتے
۱۴ تھے طرح دیا - پس جس دم خدا اُٹھہ کھڑا ہووے میں کیا کروں؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے
۱۵ تو میں اُس کو کیا جواب دونگا؟ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا اُسے بھی نہیں بنایا اور کیا
ایک ہی نے ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہی؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُسکے مطلب سے ناامید کیا یا میں نے بیوؤں کی آنکھوں کو کھو دیا۔ یا
۱۷ اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا۔ (کیونکہ میری لڑکائی سے
۱۸ وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں اور میں اپنی ماں کے پیٹ ہی سے
۱۹ اُس کا راہنما ہوا)۔ اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا یا کسی مسکین
۲۰ کو ننگا پایا۔ اگر اُسکی کمر نے مجھ کو دُعا نہ دی اور اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے
۲۱ گرمی نہ پائی۔ اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالتگاہ
۲۲ میں ہی سو میرا طرفدار ہے۔ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے ہاں بازو کی ہڈی
۲۳ بھی ٹوٹ جاوے + کیونکہ خدا کی طرف سے ہلاکت میرے لئے دہشت کا باعث تھی
اور اُسکی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا +
۲۴ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا اور چوکھے سونے کو کہا تو میری جائے اُمید ہے۔
۲۵ اگر میں اِس سبب سے پھولا ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا اور میرے ہاتھ نے بہت
حاصل کیا تھا +
۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ
۲۷ چلتا تھا۔ اور میرا دل چھپکے فریفتہ ہوا ہوا اور میرے مُنہہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو۔
۲۸ تو یہہ بھی وہ بدکاری ہے جس کی سزا ضروری ہے کہ حاکم دیوے۔ کیونکہ اِس تقصیر سے
میں نے خدا کا جو اوپر ہے اِنکار کیا +
۲۹ اگر میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے شادمان ہوا یا جب اُس پر بلا نازل ہوئی میرا
۳۰ دل پھول اُٹھا۔ پر میں نے اپنے مُنہہ کو ہرگز پروانگی نہ دی کہ اُس کی جان کے لئے لعنت
کی آرزو کر کے گنہگار ہو +
۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے کہ کون ہے جسے اُس کا گوشت میسّر نہیں
۳۲ ہوتا اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا؟ مسافر کو مُشرک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا۔ بلکہ میں نے راہ
میں اُس کے لئے دروازہ کھولا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ اگر میں نے آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا ہوا اور اپنی بدکاری اپنے سینے میں چھپائی
۳۴ ہو۔ یا میں بڑی گروہ سے ڈر گیا یا قبائل کی حقارت سے میں نے دہشت کھائی اور میں چپ
ہو رہا اور دروازے سے باہر نہ گیا +
۳۵ کاش کہ کوئی میری سُنے! دیکھو میرا دستخط۔ ای کاش کہ قادر مطلق مجھ کو جواب دیتا
۳۶ اور میرا دشمن اپنا دعوی قلمبند کرتا + سچ مچ میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور کلاہ کی
۳۷ مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا + میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا میں شاہزادے
کی مانند اُس پاس جاتا +
۳۸ ۳۹ اگر میری زمین مجھ پر فریاد کرتی یا اُسکی ریگھاریاں باہم روتیں۔ اگر میں نے اُسکے
۴۰ پھل کھائے اور قیمت نہ دی یا اُنکے مالکوں کی جان میرے ظلم سے نکل گئی۔ تو گیہوں
کی جگہ اونٹ کٹارے اُگیں اور جَو کے عوض تلخ دانے ہوویں + ایوب کی باتیں
تمام ہوئیں +
۳۲ باب ۱ اب یہ تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے اِس لئے کہ وہ اپنی نظر
۲ میں صادق ٹھہرا + تب الیہو بن برکی ایل بوزی جو رام کے خاندان میں سے تھا اُسکا غصہ
بھڑکا اُسکا غصہ ایوب پر بھڑکا اِسلئے کہ اُسنے اپنے کو خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا تھا + اور
۳ اُس کے تینوں دوستوں پر بھی اُس کا غضب بھڑکا اِس لئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا
تھا تو بھی ایوب کو گنہگار ٹھہرایا + الیہو جب تک کہ ایوب کہہ چکا چکا رہا کیونکہ وے عمر میں
۴ اُس سے بڑے تھے + جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین شخصوں کے مُنہ میں جواب نہ رہا
۵ تو اُس کے قہر کی آگ سُلگی +
۶ اور برکی ایل بوزی کے بیٹے الیہو نے جواب دیا اور کہا میں جوان ہوں اور
تم بہت بوڑھے۔ اِس لیئے میں ڈرتا تھا اور میں نے جرأت نہ کی کہ اپنی رائے
۷ تم پر ظاہر کروں + میں نے کہا کہ چاہیئے کہ دن لوگ بولیں اور وے جو بہت بوڑھے ہیں
۸ دانش کی بات سکھلاویں + لیکن اِنسان میں روح ہے۔ قادر مطلق اپنے دم سے اُنہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ فہمید بخشتا ہی + بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند نہیں ہوتے - اور بوڑھے ہمیشہ انصاف سے
۱۰ آگاہی نہیں رکھتے + اِس لیئے میں نے کہا کہ میری سُنو - میں بھی اپنی رائے ظاہر
کرونگا +
۱۱ دیکھو تمہارے بولنے تک اِنتظار میں رہا - جب تک تم باتیں نکالتے رہے تمہارا
۱۲ مباحثہ سُنتا گیا + ہاں میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک نہیں جو
۱۳ ایوب کو قائل کرتا اور اُسکی باتوں کا جواب دیتا - نہ ہووے کہ تم کہو ہم تو دانش کا بھید
۱۴ پا گئے خدا نے اُس کو دھکیل دیا ہی اِنسان نے نہیں + اُس نے تو مجھ سے بحث نہیں
۱۵ کی اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا + وے حیران رہ گئے اور کچھ جواب نہ دیا - وے
بولنے سے باز رہے +
۱۶ میں منتظر رہا لیکن وے بولے نہیں چُپ ہو کے کھڑے رہے اور کچھ جواب نہ دیا -
۱۷ ۱۸ تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری پر جواب دونگا میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا + کہ
۱۹ مجھ میں مضامین بھرے ہوئے ہیں وہ روح جو مجھ میں ہی مجھے مجبور کرتی ہی + دیکھو میرا
۲۰ پیٹ بند کی ہوئی مے کی مانند ہی - وہ نئی مے کی مشکوں کی طرح پھٹنے پر ہی + میں بولونگا
۲۱ تاکہ میں آرام پاؤں - میں اپنے لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا + ایسا نہ ہووے کہ
میں کسی آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں یا کسی شخص سے خوشامدی کی طرح خطاب
۲۲ کروں + کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا - اگر ایسا کروں تو میرا بنانیوالا
مجھ کو جلد اُٹھا لیجائیگا +

۳۳ باب ۲ اِس لئے اے ایوب میرا کلام سُن لے اور میری ساری باتوں پر کان دھر + دیکھ
۳ میں نے اپنا مُنہہ کھولا اور میری زبان میرے مُنہہ کے درمیان سخن آرائی پر ہی + میری
باتیں میرے دل کی راستی سے نکلینگی اور میرے ہونٹھ معرفت کی صریح باتیں سُنا وینگے +
۴ ۵ خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہی اور قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہی + اگر تو مجھے
۶ جواب دینے سکتا تو میرے سامہنے اپنی باتوں کو ترتیب دے اور کھڑا ہو + دیکھ میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ تیرے کہنے کے مطابق خدا کی طرف سے حاضر ہوں - میں بھی مٹی سے بنا ہوں + دیکھ
میرا رعب تجھے ہراسان نہ کریگا اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاری نہ ہوگا +
۸ فی الواقع تو نے میرے سنتے ہوئے کہا ہاں میں نے تیری آواز سُنی جو یہہ باتیں
۹ کہتی تھی میں پاک ہوں گناہ سے مبرّا اور صاف ہوں - مجھ میں بدی نہیں + دیکھ اُسنے
۱۱ مجھ سے جھگڑنے کا دانو پایا ہی - وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی + وہ میرے پانوں کو کاٹھ
۱۲ میں ڈالتا ہی اور میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہی + دیکھ اِس بات میں تو منصف
۱۳ نہیں ہی - میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا ہی + تو اُس سے کیوں
جھگڑتا ہی؟ وہ اپنے سب کاروبار کا بھید کسی سے نہیں کہتا +
۱۴ ۱۵ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہی بلکہ دوبار اگر آدمی شنوا نہ ہوا ہو - خواب میں رات
۱۶ کی رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی اور وے بچھونے پر سوتے ہیں -
۱۷ اُسوقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہی اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی + تاکہ آدمی
۱۸ کو اُسکے کام سے باز رکھے اور غرور کو اِنسان سے چھپا وے + وہ اُسکی روح کی نگہبانی
کرتا ہی کہ گڑھے میں نہ گرے اور اُسکی جان کی کہ وہ تلوار سے نہ نکلے +
۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہہ پاتا ہی جس وقت اُسکی ساری ہڈیوں میں
۲۰ سخت درد ہو - ایسا کہ اُس کا جی روٹی سے اور اُسکی روح نفیس کھانے سے نفرت
۲۱ رکھتی ہی + اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہی ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا - اور اُسکی ہڈیاں
۲۲ جو دکھائی نہیں دیتی تھیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتیں + سو اُسکی جان گور کے نزدیک
اور اُسکی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی +
۲۳ وہاں اگر اُسکے ساتھ کوئی پیغمبر ہووے یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار پیچھے ایک
۲۴ ہو جو اِنسان کو اُس کا فرض صداقت کی بابت بتا وے - تو وہ اُس پر رحم کرتا ہی
۲۵ اور کہتا ہی کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچا لے - کہ مجھے کفارہ ملا ہی + تب اُس کا
۲۶ جسم لڑکے کے جسم سے ملایم تر ہوگا - وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا + وہ خدا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے دعا مانگیگا اور وہ اُس پر مہربانی فرماویگا - وہ خوشی سے اُس کا مُنہہ دیکھیگا -
وہ اِنسان کو اُسکی راستبازی کا اجر دیگا + ایسا شخص آدمیوں کے روبرو کہیگا ۲۷
کہ میں نے گناہ کیا اور جو حق تھا اُسکے برخلاف کیا پر اُس نے مجھہ سے اُس کا ۲۸
بدلا نہ لیا - اُس نے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا بلکہ میری جان اُجالا دیکھیگی
ہی + دیکھو یہہ سب کام خدا اِنسان کے لئے دوبار بلکہ تین بار کرتا ہی تاکہ اُسکی جان گڑھے ۲۹ ۳۰
سے نکال لیوے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہووے +

کان دھر اے ایوب اور میری سُن چُپکا رہہ تو میں بولونگا + اگر تجھے کچھہ کہنا ہی تو ۳۱ ۳۲
جواب دے - باتیں کہہ کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاہتا ہوں + اور نہیں تو ۳۳
میری سُن - خاموشی اختیار کر اور میں تجھے دانائی سکھلاونگا +

اِس سب پر اِلیہو نے یہہ بڑھایا اور کہا اے خردمندو میری باتیں سُنو - اے ۳۴ باب ۲
اہل عرفان میری طرف کان دھرو + کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہی جس طرح سے مُنہہ ۳
کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہی + آؤ ہم اپنے لئے وہ جو راست ہی اختیار کریں - آؤ ۴
ہم آپس میں نیک و بد کا امتیاز کریں + ایوب نے تو کہا ہی میں صادق ہوں اور ۵
خدا نے میرا حق لے لیا ہی + کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھہ بولوں ؟ اُسکے تیر سے ۶
میرا زخم کاری ہی اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی + کون آدمی ایوب سا ہی جو اِستہزا کو پانی ۷
کی مانند پیتا ہی اور بدکاروں کے ہمراہ ہو کے ٹہلتا ہی اور شریر لوگوں کے ساتھہ ۸
چلتا ہی ؟ کیونکہ اُس نے کہا کہ اِنسان کو کچھہ فائدہ نہیں اگرچہ وہ خدا سے دل لگا دیوے ۹

اِس واسطے اے صاحبان دانش تم سُن رکھو - خدا سے ہرگز نہیں ہو سکتا ہی ۱۰
کہ وہ شرارت کرے اور یہہ کبھی نہیں کہ قادر مطلق بدکار بنے + کیونکہ وہ ہر ایک آدمی ۱۱
کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا اور ہر اِنسان سے اُسکی چال کے موافق سلوک
فرماتا + یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا + اُس کو ۱۲ ۱۳
کِس نے زمین پر حکومت بخشی ؟ اور کس نے ساری دُنیا کا بندوبست کیا ؟ اگر وہ ۱۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ اُسکو خیال کرے اور اپنی روح اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے - تو سارے بشر ایک ساتھ
۱۶ فنا ہونگے اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا + سو اگر تجھہ میں فہم ہی تو یہہ سُن رکھہ - اور
۱۷ میری آواز اور کلام پر کان دھر + کیا وہ جو راستی کا دشمن ہی حکمرانی کریگا؟ اور کیا تو
۱۸ چاہتا ہی کہ اُسکو جو سراپا اِنصاف ہی الزام دے؟ کیا کسی بادشاہ سے کہنا کہ تو شریر ہی
۱۹ درست ہی؟ یا شاہزادوں سے کہ تم کافر ہو؟ لیکن وہ شاہزادوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں
کرتا اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ مُنہہ نہیں لگاتا - کیونکہ وے سب کے سب اُس کے
۲۰ ہاتھہ کی کاریگری ہیں + وے ایک دم میں مرجاتے ہیں - آدھی رات کو وے گھبرا
جاتے ہیں اور جاتے رہتے - اور وے جو زبردست ہیں بغیر ہاتھہ کے زور کئے ہوئے
۲۱ مارے پڑتے ہیں + کیونکہ اُسکی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُنکی ساری
۲۲ روشوں پر نظر کرتا ہی + کوئی تاریکی نہیں ہی نہ موت کا سایہ ہی جہاں بدکاری کرنیوالے
۲۳ آپ کو چھپا سکیں + وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا تاکہ وہ خدا کے حضور عدالت
۲۴ میں جاسکے + وہ بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُنکی جگہ دوسروں
۲۵ کو نصب کریگا + کیونکہ وہ اُنکے کاموں کو جانتا ہی - وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی اور
۲۶ وے روندے جاتے ہیں + اِس لئے کہ وے شریر ہیں - وہ اُنکو سب کے دیکھتے ہوئے
۲۷ پٹک دیتا ہی - کیونکہ وے اُسکی پیروی سے پھر گئے تھے اور اُسکی راہوں کی طرف دھیان
۲۸ نہ کیا + یہانتک کہ اُنکے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی + اور مظلوموں کا نالہ اُسکے
۲۹ سُننے میں آیا + جب وہ چین دیتا ہی کون کسی کو بے آرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا مُنہہ چھپاوے
۳۰ کس کا مقدور ہی کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہو وے یا کوئی اکیلا + تاکہ شریر آدمی سلطنت نہ
کرے اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنسا وے +

۳۱ بلکہ مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہئے میں نے تنبیہہ پائی ہی میں پھر فساد نہ کرونگا +
۳۲ اگر میری نظر سے کچھہ غایب رہا ہو تو اُسے مجھے دکھلا - اگر میں نے بدکاری کی ہو تو میں
۳۳ پھر نہ کرونگا؟ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا خواہ

CC-0 Farooq Nazki Collection: Digitzed by eGangotri

تو نامنظور کرے خواہ منظور کرے - نہ کہ میں - سو وہ بات کہہ جسے تو جانتا ہے +
۳۴ اب وے جو اہل دانش ہیں مجھ سے کہیں اور جو دانشمند انسان ہے مجھ سے
۳۵ سُنے + ایوب نے نادانستگی سے کہا ہے اور اُس کا کلام ہیودانہ ہے + میری آرزو یہہ ہے
۳۶ ۳۷ کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے - اِس لئے کہ وہ شریروں کا سا جواب دیتا ہے + کیونکہ وہ
اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہے وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہے اور خدا کے
برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہے +

۳۵ باب ۲ ۳ ۴ اِلیہو نے علاوہ اُسکے یہہ کہا اور یوں بولا کیا تو اِسے واجب جانتا ہے جو تو نے
کہا کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہے؟ تو جو کہتا ہے مجھ کو کیا نفع؟ اور
میں اُس سے کیا فائدہ پاتا جو گناہ نہ کیا ہوتا؟ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا
۵ اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھی + آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ - بادلوں پر جو
۶ تجھ سے کہیں بلند ہیں نگاہ کر + اگر تو خطا کرے تو اُس پر کیا لگتا ہے؟ اگر تیرے گناہ
۷ فراوان ہوویں تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہے؟ اگر تو صادق ہووے تو اُسے کیا
۸ بخشتا ہے؟ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا؟ تیری شرارت سے ضرر اُسکو ہے جو تیرا سا
اِنسان ہو اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفع ہے +
۹ لوگ تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو رُلاتے ہیں - وے زبردستوں کے ہاتھ
۱۰ کے باعث نالہ کرتے ہیں + لیکن کوئی نہیں کہتا ہے کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہے جس
۱۱ سے رات کو بھی گیت گانیکی نوبت ہوتی + جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ
۱۲ سکھلاتا ہے اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہے + وے چلاتے
۱۳ ہیں پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا + یقیناً خدا
۱۴ بے معنی نالوں کو نہیں سُنتا اور قادر مطلق اُنکی طرف متوجہ نہیں ہوتا + خاصکر کے
جب تو کہتا ہے کہ میں اُسے دیکھتا نہیں - لیکن انصاف اُسکے حضور ہے - پس تو اُس کا
۱۵ منتظر رہ + سو اِس لئے کہ اُس کا قہر کم نازل ہوا اور اُس نے گناہوں کی کثرت پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لحاظ نہیں کیا + اِس واسطے ایوب عبث اپنا مُنہہ کھولتا ہی - اور معرفت کے بغیر بہت ۱۶
باتیں کرتا ہی +

۳۶ باب اور الیہو نے اِس پر یہہ بڑھایا اور کہا تھوڑی دیر صبر کر تو میں تجھے دکھلاؤں کہ ۲
مجھے خدا کے لئے اَور باتیں کہنی ہیں + میں دور سے معرفت لاتا ہوں اور اپنے خالق ۳
کی طرف راستبازی کی نسبت کرتا ہوں + فی الحقیقت میری باتیں جھوٹھی نہیں ۴
وہ جو معرفت میں کامل ہی تیرے ساتھہ ہی + دیکھہ خدا بڑا ہی اور کسی کو حقیر نہیں جانتا ۵
اُسکی قوت اور اُسکی دانش غالب ہیں + وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا پر مظلوموں کا ۶
انصاف کرتا ہی + وہ راستبازوں کی طرف سے چشم پوشی نہیں کرتا - بلکہ اُنکو بادشاہوں ۷
کے ساتھہ ایسے تخت پر جسکی ابدی پائداری ہی بٹھاتا اور وے سرفراز ہیں + اور اگر وے ۸
زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں اور مصیبت کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں - تو ۹
وہ اُنہیں اُنکے عمل اور اُنکے گناہ جو اُنہوں نے افراط سے کیئے دکھلاتا ہی + اور اُنکے ۱۰
کانوں کو کھولتا ہی تاکہ اُنکی تربیت ہو اور حکم دیتا ہی کہ بدکاری سے باز آؤ + اگر وے ۱۱
حکم مانیں اور بندگی کریں تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں
کو عشرتوں میں + پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں تو وے تلوار سے ہلاک کیئے جائینگے ۱۲
اور بیوقوفی میں مرینگے + پھر وے جو دل میں بیدین ہیں قہر جمع کرتے ہیں جسوقت ۱۳
وہ اُنہیں باندھہ ڈالتا ہی اُنکی مدت کی آواز نہیں نکلتی + اُنکی جان جوانی میں جاتی ۱۴
ہی اور اُنکی زندگی فاسقوں کے درمیان بسر ہوتی + وہ دُکھہ میں مسکین کو رہائی ۱۵
دیتا ہی اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں تو اُنکے کان کھولتا ہی +

وہ تو تجھہ کو تنگی کے مُنہہ سے چھڑا کے کشادہ مکانوں میں لیجاتا جہاں تنگی ۱۶
نہیں - اور جب تیرا دسترخوان بچھے تو خوب چربیدار چیزوں سے بھرا ہوگا + لیکن ۱۷
اگر تو شریر کے مقدمے کی تائید کرے تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھہ کو پکڑیگی +
قہر سے طور تا نہ ہووے کہ تو اُس سے ہلاکت میں دھکیلا جائے - اُس وقت بھاری ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ فدیہ تجھے نہ بچا سکیگا + کیا وہ تیری دولت کی قدر کریگا؟ ہرگز نہیں - نہ سونا کام آویگا نہ
۲۰ سارے جہان کا زور + رات کی خواہش مت کر جب لوگ اپنی جگہ سے غائب کیئے جاتے
۲۱ ہیں + خبردار بدکاری کی طرف مائل نہ ہو - کہ تیری پسند یہی ہوئی اور نہ کہ مصیبت +
۲۲ ۲۳ دیکھ خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے - اُسکی مانند کون تربیت کر سکتا ہے؟ کس نے
اُس کے لئے اپنی طرف سے راہ ٹھہرائی؟ یا کون اُس سے کہہ سکتا ہے تو نے ناانصافی کی؟
۲۴ یاد کر رکھ کہ تو اُس کے کام کی بابت جسے لوگ دیکھتے ہیں اُسکی بڑائی کرے +
۲۵ ۲۶ سب آدمی اُسے دیکھ سکتے ہیں - بلکہ انسان دور سے اُس پر نظر کرتے + دیکھ خدا
۲۷ بزرگ ہے ہم اُسے نہیں جان سکتے - اُسکے برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے + وہ پانی کی
چھوٹی چھوٹی بوندیں کھینچ نکالتا ہے - اُسکے بخار کی کثرت کے مطابق وے بارش
۲۸ ہو کے گرتی ہیں - بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں اور پھر فراوانی سے وے انسان پر برستی
۲۹ ہیں + اُسکی بدلیوں کے پھیلانے کا طور اور اُسکی خیمہ گاہ کی کڑک کوئی سمجھ سکتا ہے؟
۳۰ ۳۱ دیکھ وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا ہے اور سمندر کی بنیاد چھپاتا ہے + اُنہیں سے لوگوں
۳۲ کو سزا دیتا ہے - اور روٹی بھی وافر بخشتا ہے + وہ اپنے ہاتھوں میں بجلی کی روشنی کو چھپا
۳۳ ڈالتا ہے وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے + اُسکی کڑک آندھی کی پیشتر سے خبر دیتی
ہے جس طرح بہائم بھی اُسکے اُٹھنے کی آگاہی بخشتے ہیں +

۳۷ باب ۱ ہاں اِس بات سے میرا دل تڑپتا ہے اور اپنی جگہ سے اُچھلتا ہے + جی لگا کے اُسکی
۲ ۳ آواز کا غلغلہ سن اور وہ صدا جو اُسکے مُنہہ سے نکلتی ہے + وہ اُسے سارے آسمان کے تلے
۴ پھیلاتا ہے اور اُسکی تجلی زمین کی انتہا تک پہنچتی ہے اُسکے پیچھے غرش کی آواز ہوتی ہے اپنی جناب
کی گرگراہٹ کی آواز دیتا ہے - جس دم اُسکی صدا سُنی جاتی ہے وہ اُنکی تاخیر نہیں کرتا
۵ خدا شور کر کے عجب طرح سے گرجتا ہے - اُسکے ایسے بڑے کام ہیں کہ ہم اُنہیں سمجھ نہیں
۶ سکتے وہ برف کو حکم دیتا ہے کہ تو زمین پر ہو جا - اُسی طرح پھوہی کو اور اپنی توانائی کے
۷ مینہہ کو جو شدت سے پڑتا ہے + وہ ہر ایک اِنسان کے ہاتھ بند کر دیتا ہے تاکہ سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ لوگ اُسکی کاریگری کو دریافت کریں + تب حیوان اپنے غاروں میں گھستے ہیں اور اپنی ہی
۹ جگہوں میں پڑے رہتے ہیں + جنوب سے بگولا اُٹھتا ہی اور سردی شمال سے آتی ہی + خدا کی
۱۱ سانس سے یخ ہوتا ہی اور دریاؤں کا پھیلاؤ منجمد ہو جاتا ہی + پھر بھر چھا ہوتا اور رکھٹا دور
۱۲ کیجاتی ہی - اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا ہی + اُنہیں اپنے مشورہ سے ہر طرف پھراتا ہی
۱۳ تاکہ وے جہاں میں روے زمین پر اُسکے فرمان کے مطابق کام کریں + خواہ تنبیہہ کے
لئے خواہ اپنی سرزمین کے واسطے خواہ رحمت کرکے اُنہیں بھیجتا ہی +
۱۴ اے ایوب اِسے سُن رکھ - اور چپکا ہو رہ اور خدا کی حیرت افزا قدرتوں کو سوچ +
۱۵ آیا تو جانتا ہی کہ خدا کس وقت اِن باتوں پر اپنی عقل دوڑاتا ہی اور اپنے ابر کا جلوہ
۱۶ چمکاتا ہی؟ کیا تو بادلوں کا بھید کہ کیونکر لٹکائے گئے جانتا ہی؟ یہہ اُسی کے عجائب
۱۷ کام ہیں جسکی دانش کامل ہی؟ جس وقت وہ زمین کو دکھنی ہوا سے آسودہ کرتا ہی
۱۸ تیری پوشاک کیوں گرم ہوتی ہی؟ کیا تو نے اُس کے ساتھ ہو کے فلک کو پھیلایا
۱۹ ہی جو ڈھالے ہوے آئینے کی مانند مضبوط ہی؟ سکھلا ہمیں کہ اُس سے کیا کہنا چاہیے
۲۰ کیونکہ تاریکی کے سبب ہم کچھ کہہ نہیں سکتے + یہہ جو میں کہتا ہوں کیا اُسے سُنایا
۲۱ جاوے؟ جس سے اگر کوئی انسان کہے تو وہ یقیناً نگلا جائیگا + اب آدمی تو اُس آبدار
۲۲ روشنی کو جو فلک میں ہی نہیں دیکھ سکتے جس وقت ہوا چلتی ہی اور صاف کرتی اور
۲۳ سمت شمالی سے سونے کی سی تجلی آتی خدا کا ہیبتناک جلال ہی + قادر مطلق جو ہی ہم
اُسکے بھید تک پہنچ نہیں سکتے - اُسکی قدرت اور عدالت عظیم ہیں اور اُس کا انصاف
۲۴ فراوان ہی - وہ تصدیع نہیں دیتا + اِس لئے لوگ اُس سے ڈرتے رہیں - وہ اُن میں
سے جو اپنے دل میں دانشمند ہیں کسی پر نگاہ نہیں کرتا +

باب ۳۸ ۱ تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے جواب دیا اور کہا یہہ کون ہی جو نادانی کی
۳ باتوں سے مصلحت کو اندھیرا کر دیتا ہی؟ اب مرد کی مانند اپنی کمر باندھ - میں تجھ سے
سوال کرونگا اور تو مجھ سے بیان کر +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی؟ بتلا اگر تو نے سمجھ حاصل کی
۵ ہے۔ کس نے اُس کا اندازہ رکھا؟ کچھ تو جانتا ہے؟ یا کس نے اُس پر سوت کھینچا؟ کونسی
۶ چیز پر اُسکی نیویں دھری گئیں؟ یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا۔ جب صبح کے
۷ ستارے ملکے گاتے تھے اور سارے بنی اللہ خوشی کے مارے للکارتے تھے؟ یا کس نے
۸ سمندر کو دروازے لگا کے بند کیا جس وقت وہ پھوٹ نکلا کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ جب
۹ میں نے بدلی کو اُسکی پوشاک بنایا اور اُسکی پٹی کے لئے بڑی تاریکی کو؟ جب میں نے
۱۰ اُسکی حدیں باندھیں اور اڑنگے اور کواڑے لگائے۔ اور کہا کہ یہاں تک تو آنا آگے
۱۱ نہ بڑھیگا۔ اور اِس جگہ تیری موجوں کا غرور تھمیگا؟ کیا تو نے جب سے پیدا ہوا صبح پر
۱۲ حکم کیا ہے اور سفید صبح کو فرمایا ہے کہ اپنے مکان کو جان رکھے۔ کہ وہ زمین کو اُس کے
۱۳ کناروں تک گھیرے تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جاویں؟ وہ اُسکی طرف پھیری
۱۴ جاتی جیسے مٹی مہر کی طرف جب اُس پر نقش کیا جاوے۔ وے ساری چیزیں پوشاک
۱۵ کی مانند اُبھری ہوئی رہتیں۔ تب شریروں کا چراغ بجھتا اور بڑھایا ہوا بازو توڑا جاتا۔
۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا ہے؟ یا گہرائی کی تھاہ میں چل چکا ہے؟ کیا
۱۷ ۱۸ موتگاہ کے دروازے تیرے لئے کھل گئے؟ یا تو نے ظل موت کے پھاٹکوں کو دیکھا ہے؟ کیا تو نے
۱۹ زمین کی وسعت دیکھی ہے اگر ان سبھوں کو جانتا ہو تو تقریر کر۔ کہاں ہے وہ راہ جو روشنی کے
۲۰ مسکن تک نکالی گئی؟ اور تاریکی جو ہے اُس کا مکان کہاں ہے کہ تو اُسے اُسکی حد پر
۲۱ لیجاوے اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ تو یہ جانتا ہوگا کہ تو اُس وقت
۲۲ پیدا ہوا تھا؟ اور تیرے دنوں کا شمار بڑا ہے؟ کیا تو برف کے خزانوں میں داخل ہوا ہے؟
۲۳ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا ہے جنہیں میں نے بپت کے وقت اور جنگ اور لڑائی کے
۲۴ دن کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔ کس طریق سے روشنی بانٹی گئی ہے جس کے سبب سے
۲۵ زمین پر پوربی ہوا چلتی ہے؟ کس نے بارش کے سیلابوں کے لئے نالیاں اور رعد اور
۲۶ برق کے لئے راہ مقرر کی۔ کہ زمین پر برساوے جہاں انسان نہیں اور بیابان میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ جہاں آدمی نہیں۔ کہ ویران اور سنسان مکان سیراب ہووے اور سبزے میں کلیاں
۲۸ ۲۹ نکلیں + کیا باران کا کوئی باپ ہی؟ یا اُسکی بوندوں کا تولّد کس سے ہی؟ کس کے بطن سے
۳۰ یخ نکلا ہی اور آسمان کا پالا کس نے پیدا کیا ہی؟ پانی پتھر بنکے چھپے جاتے ہیں اور دریا کی
سطح بستہ ہو جاتی ہی +
۳۱ ۳۲ کیا تجھ میں طاقت ہی کہ ثریّا کی بندوں کو کسے یا جبار کا بندھن کھولے؟ کیا
تجھ میں قدرت ہی کہ منطقۃ البروج کو ایک ایک اُسکے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو
۳۳ بنات النعش کو اُسکے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا ہی؟ کیا تو افلاک کے قانونوں کو جانتا
۳۴ ہی اور اُنکا اقتدار زمین پر جاری کر سکتا ہی؟ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا ہی کہ کثرت بارش
۳۵ آکے تجھے چھپا لے + کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہی کہ وے روانہ ہوویں اور پھر وے
۳۶ تجھے کہیں کہ دیکھ ہم حاضر ہیں؟ کس نے ابر سیاہ کے اندر خرد رکھی؟ یا کس نے
۳۷ شہابوں کو فہمید عطا کی؟ کون اپنی دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہی؟ یا کون آسمانی
۳۸ مشکوں کا پانی انڈیل سکتا جب دھول گلکے کیچڑ ہو جاتی ہی اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں؟
۳۹ ۴۰ کیا تو شیرنی کے لئے شکار مارےگا؟ یا شیر بچّوں کا پیٹ بھر دیگا جب وے اپنے غاروں میں
۴۱ جھکے ہوئے رہتے ہیں اور جھاڑیوں کے بیچ گھات میں دبک بیٹھتے ہیں؟ کون جنگلی
کوے کی غذا تیار کرتا ہی؟ جس وقت اُسکے بچّے خدا سے فریاد کرتے ہیں اور وے
خوراک کی کمی سے بھٹکتے پھرتے ہیں +

۳۹ باب ۱ کیا تو اُس وقت کو پہچانتا ہی جس وقت پہاڑی بکریاں جنتی ہیں؟ یا تو بتا سکتا
۲ ہی کس وقت ہرنیاں بیانی ہوتی ہیں؟ کیا تو اُن مہینوں کو جنہیں وے پورا کرتی
۳ ہیں گن سکتا ہی؟ یا تو اُس وقت کو جس وقت وے جنتیاں ہیں جانتا ہی؟ وے
۴ اپنے تئیں جھکاتی ہیں اور بچّے جنتی ہیں اور جننے کے دُکھ سے فراغت پاتی ہیں۔
اُنکے بچّے موٹے ہو جاتے ہیں۔ وے میدان میں بڑھتے ہیں۔ وے نکل جاتے
ہیں اور اُن پاس پھر نہیں آتے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کس نے گورخر کو آزاد کر کے باہر نکالا ہی؟ اور کس نے وحشی گدھے کا بندھن
۶ کھولا ہی؟ میں ہی نے بیابان کو اُسکا گھر مقرر کیا اور کھارے دشت کو اُسکا مسکن +
۷ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ہنستا ہی اور ہانکنیوالے کے شور شار سے بے پروا رہتا +
۸ کوہستان اُسکی چراگاہ ہی اور وہ ہر ایک ہری چیز کی تلاش میں پھرتا ہی +
۹ کیا گینڈا تیری خدمت اختیار کریگا؟ کیا رات کو تیری باری میں کاٹیگا؟
۱۰ کیا تو گینڈے کو اُسکے رسّے سے باندھ سکتا ہی کہ وہ رگھاری پر چلے؟ یا وہ تیرے
۱۱ پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھریگا؟ کیا تو اُس پر اعتماد رکھیگا اِس لئے کہ اُس کو بڑا
۱۲ زور ہی؟ یا اپنی محنت کا کام اُس پر چھوڑ یگا؟ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا کہ وہ تیرے
بوئے ہوئے کا پیداوار گھر میں لاویگا اور تیرے کھلیہان میں جمع کریگا +
۱۳ شتر مرغی اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتی ہاں اُسکے پنکھ اور پر لکلک کے سے
۱۴ ۱۵ ہیں + وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہی اور دھول سے اُنہیں سیوتی ہی اور
۱۶ بھول جاتی ہی کہ وے پانو سے روندے جائیں یا جنگلی جانور سے توڑے جائیں + وہ
اپنے بچوں پر سختی کرتی ہی گویا کہ وے اُسکے نہیں - اُسکی مشقت رائیگاں ہوتی اور وہ
۱۷ بے پروا رہتی ہی - کیونکہ خدا نے اُس کو دانش سے محروم کیا ہی اُس نے اُسے شعور نہیں
۱۸ بخشا + جس وقت وہ پنکھ مار کے بلندی پکڑتی ہی گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقیر
جانتی ہی +
۱۹ ۲۰ کیا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ہی + یا تو نے اُسکی گردن میں رعد پہنایا؟ کیا
۲۱ تو اُسے ٹڈیوں کی مانند پھندا سکتا ہی؟ اُس کے نتھنوں کی شوکت مہیب ہی + وہ
میدان میں ٹاپتا ہی اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہی اور ہتھیار بندوں سے
۲۲ ملنے کو آگے بڑھتا + وہ دہشت سے طعنہ زنی کرتا ہی اور ہراسان نہیں ہوتا - تلوار
۲۳ کی طرف سے وہ پیٹھ نہیں پھیرتا + ترکش اُس پر ٹھہراتا ہی جھلجھلاتا ہوا بھالا اور
۲۴ برچھا بھی + وہ جوش اور خروش سے مٹی کو کھا جاتا ہی اور تُرہی کی آواز سُنکے تھمتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ نہیں + ترہیوں کے درمیان وہ ہا ہا کرتا- دور سے خونریزی کو سونگھتا ہی سرلشکروں کا
گرجنا اور نعرہ مارنا +
۲۶ کیا تیری دانش سے باز اُڑتا ہی اور دکھن کی طرف پر پھیلا کے نکل جاتا ہی؟
۲۷ ۲۸ کیا تیرے حکم سے عقاب بلندی پکڑتا ہی اور اونچے پر گھونسلا باندھتا ہی؟ وہ
چٹان پر بسیرا کرتا ہی اور پہاڑ کے کٹڑے پر اور حصین مکانوں میں رات کاٹتا ہی +
۲۹ ۳۰ وہ وہاں شکار کی تلاش کرتا ہی اور دور دور کی چیزیں اُسے دیکھ پڑتیں + اُس کے
بچے لہو چوستے ہیں اور جہاں مقتول پڑے ہیں وہاں وہ ہوتا ہی +
۴۰ باب ۱ علاوہ اُسکے خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا جو قادر مطلق سے جھگڑتا ہی
۲ کیا وہ اُسے قائل کر سکتا ہی؟ جو خدا کو ملامت کرتا ہی جواب دہی کرے +
۳ ۴ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا دیکھ میں ناچیز ہوں- میں تجھے کیا
۵ جواب دوں؟ میں اپنا ہاتھ اپنے مُنہہ پر دھرتا ہوں + ایک بار میں بولا- پر پھر میں
جواب دہی نہ کرونگا- ہاں دو بار بولا مگر آگے کو بات نہ بڑھاؤنگا +
۶ خداوند نے ایوب کو گرد باد میں سے جواب دیا اور کہا اُٹھہ مرد کی مانند اپنی کمر
۷ باندھہ میں تجھہ سے پوچھونگا اور تو مجھے بتا دے + کیا تو میری عدالت کو باطل ٹھہرانے
۸ چاہتا؟ کیا تو مجھے مجرم کریگا تاکہ تو آپ صادق ٹھہرے؟ کیا خدا کی سی تیری بانہہ ہی؟
۹ کیا تو اُسکی مانند اپنی آواز سے گرج سکتا ہی؟ اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے سنوار-
۱۰ جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر + اپنے غصے کا جوش بڑھا اور ہر ایک مغرور پر
۱۱ نظر کر اور اُسے پست کر دے + ہر ایک مغرور کو دیکھہ اور اُسے ذلیل کر- اور شریروں کو
۱۲ اُنکے مکانوں میں لتاڑ ڈال + اُنہیں ایک ساتھہ دھول میں چھپا اور اُنکے چہرے پوشیدہ
۱۳ جگہوں میں باندھکر رکھہ + تب میں بھی تیرا اقرار کرونگا کہ تیرا دہنا ہاتھہ تجھے رہائی
۱۴ دے سکتا ہی +
۱۵ بہیموت کو اب دیکھہ جسے میں نے تیرے ساتھہ بنایا ہی- وہ بیل کی مانند گھاس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ کھاتا ہی + دیکھہ اُسکی قوت اُسکی کمر میں ہی اور اُسکے پیٹ کی ناف میں اُس کا زور
۱۷ ہی + وہ اپنی دُم کو سرو کے درخت کی مانند ہلاتا ہی اُسکے بیضوں کی نسیں پیچ در پیچ
۱۸ ہیں + اُسکی ہڈیاں تانبے کی مضبوط نلیوں کی مانند ہیں - اُسکی ہڈیاں لوہے
۱۹ کے شہتیروں کی مانند ہیں + خدا کی خلقت میں اِسی کا اوّل درجہ ہی - وہ جس نے
۲۰ اُس کو بنایا اپنی تلوار اُس پر چلا سکتا ہی + یقیناً اُسکے لئے کوہستان میں دانہ
۲۱ چارہ اُگتا ہی جہاں سارے دشتی حیوانات کلول کرتے ہیں + وہ سایہ دار درختوں
۲۲ کے تلے اور نیستان کے جھنڈ میں اور چہلے میں لوٹا کرتا ہی + سایہ دار درخت اُسے
۲۳ اپنے سایہ میں چھپا لیتے ہیں - نہروں کی بیدیں اُسکے آس پاس ہیں + دیکھہ ندی
بڑھتی ہی پر وہ آتاولی نہیں کرتا - یردن کی سی باڑھ اُسکے مُنہہ پر پڑے تو بھی وہ
۲۴ بھاگتا نہیں + کوئی اُسکے دیکھتے ہوئے اُسے پکڑ سکتا ہی؟ جب کہ وہ پھندوں
میں ہو تو کیا اُسکی ناک کو چھید سکتا ہی؟

۴۱ باب ۱ کیا تو کنٹئے سے لویتان کو کھینچ کر نکال سکتا ہی؟ یا رسّی سے اُسکی جیبھہ کو
۲ باندھکے دبا سکتا ہی؟ کیا تو اُسکی ناک میں ایک بنسی ڈال سکتا ہی؟ یا اُس کا جبڑا
۳ کانٹے سے چھید سکتا ہی؟ کیا وہ تیری بہت سی منتیں کریگا؟ یا تجھہ سے میٹھی باتیں
۴ کہیگا؟ کیا وہ تجھہ سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکھیگا کہ وہ سدا تیرا
۵ نوکر رہو؟ کیا تو اُس سے یوں کھیل کریگا جیسا چڑیے سے کھیلتا ہی؟ یا تو اپنی
۶ چھوکریوں کے بہلانے کے لئے اُسے باندھیگا؟ کیا تیرے شریک اُسے لیکے
۷ ضیافت کرینگے؟ یا وے اُسے تجاروں کے ہاتھہ بانٹ دینگے؟ کیا تو اُسکی کھال
کو خاردار لوہوں سے یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے پُر کر سکتا ہی؟
۸ اپنا ہاتھہ اُس پر دھر جنگ کو یاد کر - بس تو پھر ایسا نہ کریگا + دیکھہ اُسکے شکار کی
۹ اُمید عبث ہی - کہ جوں کسی کی نگاہ اُس پر پڑے وہ گر پڑتا ہی + کسی کی یہہ جُرأت
۱۰ نہیں کہ اُسے چھیڑے - پس کون میرا مقابلہ کر سکتا ہی؟
۱۱ کسی نے پہلے مجھے کچھہ دیا ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ کہ میں اُسے پھیر دوں؟ جو کچھ سارے آسمان کے نیچے ہی سب میرا ہی + میں اُس کے
اعضوؤں اور اُس کے زور کے احوال اور اُس کے نفیس اندازے کی بابت چُپ نہ
۱۳ ۱۴ رہونگا + کسی کی مجال ہی کہ اُسکی کھال کھینچے؟ یا اُسکے مُنہہ میں دہرا لگام دیوے؟ اُسکے
۱۵ مُنہہ کے کواڑوں کو کون کھولے؟ اُسکے دانت جو چوگرد ہیں سخت مہیب ہیں + اُس کو
۱۶ اپنے چھلکوں پر گھمنڈ ہی - وہ تو گویا کہ مُہر کئے ہوئے پیوستہ ہیں + ایک دوسرے سے
۱۷ یوں جُڑا ہوا ہی کہ اُنکے درمیان ہوا کا گذر نہیں ہو سکتا - وے باہم ملے ہوئے ہیں
۱۸ اور ایسے سٹے ہوئے ہیں کہ ایک سے ایک جُدا نہیں ہو سکتا + جب وہ چھینکتا ہی
۱۹ ایک شعلہ چمک جاتا ہی اور اُسکی آنکھیں صبح کے پلکوں کی مانند جھپکتی ہیں + اُس کے
۲۰ مُنہہ سے جلتی مشعلیں نکلتی ہیں اور آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی ہیں + اُس کے
نتھنوں سے بھاپ اُٹھتا ہی اُس دیگ یا اُس ہانڈی کی مانند جو آگ پر جل رہی ہو +
۲۱ ۲۲ اُس کے دم سے کوئلے سُلگ جاتے ہیں اور اُسکے مُنہہ سے شعلہ نکلتا ہی + زور
۲۳ اُسکی گردن میں رہتا ہی اور وحشت اُس کے آگے کودتی ہی + اُسکے گوشت کے پرت باہم
۲۴ پیوستہ ہیں وے اُس پر خوب سٹے ہوئے ہیں اور ہل نہیں سکتے + اُس کا دل پتھر کی
۲۵ مانند کڑا ہی + ہاں چکّی کے نرلے پاٹ کی مانند سخت ہی + اُسکے اُٹھنے سے بہادر خوفناک
۲۶ ہوتے ہیں اور ڈر کے مارے گھبرا جاتے ہیں - اگر کوئی اُس پر تلوار چلاوے
۲۷ تو وہ لگتی نہیں نہ بھالے نہ تیر نہ برچھی سے کچھ بن پڑتا + وہ لوہے کو سوکھی
۲۸ گھاس جانتا اور پیتل کو سڑی لکڑی بوجھتا ہی + تیر اُسے بھگا نہیں سکتا - فلاخن
۲۹ کے پتھر کھونٹیوں کی مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں + بھالے اُس کے نزدیک
۳۰ بادھہ کی مانند ہیں - اور برچھی کے ہلانے پر وہ ہنستا ہی + نوکیلے پتھر اُس کا آسن
۳۱ ہیں اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچھاتا ہی + وہ گہرائے کو ہنڈے کی طرح
۳۲ کھولاتا ہی اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا ہوتا + جب وہ چلا جاتا اُس کے
۳۳ پیچھے پیچھے پانی روشن ہوتا ہی - کوئی گمان کرے کہ دریا پر پھپھوندی لگی ہی + زمین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ پر اُس کا نظیر نہیں جو اُسکی مانند بے خوف پیدا ہوا + وہ ساری اونچی چیزوں
کو دیکھتا ہے۔ وہ سارے اہلِ غرور کا بادشاہ ہے +

۴۲ باب ۱ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ تو سب کچھ
۲ کر سکتا ہے اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا کوئی ارادہ انجام تک نہ پہنچے + وہ کون ہے جو نادانی
۳ سے مشورت کو بے رونق کر دیتا ہے؟ کیونکہ میں نے وہ کہا جو میں نے نہیں سمجھا بلکہ
۴ وے کام میرے لئے نہایت حیرت افزا ہیں جنہیں میں سمجھتا نہ تھا + میری سُنیئے تب میں
۵ کہونگا۔ میں تجھ سے پوچھتا ہوں تو مجھ سے تقریر کر + میں نے تیری خبر اپنے کانوں
۶ سے سُنی تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں + اِس لئے میں اپنے ہی سے بیزار
ہوں اور خاک اور راکھ پر بیٹھا توبہ کرتا ہوں +

۷ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند یہہ باتیں ایوب سے کہہ چکا تو خداوند نے الیفز تیمنی
سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ تم نے
۸ میری بابت حق باتیں نہ کہیں جیسی میرے بندے ایوب نے کہی ہیں + سو اب اپنے
لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ اور اپنے
لئے سوختنی قربانی گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دعا مانگیگا۔ کہ میں اُسکی
خاطر قبول کرونگا۔ نہ ہو کہ میں تمہاری جہالت کے لائق تمہارے ساتھ سلوک
کروں۔ کیونکہ جیسے میرے بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہی ہیں تم نے
۹ نہیں کہیں + تب الیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور صوفر نعماتی گئے اور جیسا خداوند خدا
نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا اُنہوں نے کیا اور خداوند نے ایوب کی طرف توجہ کی +

۱۰ اور خداوند نے جس وقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دعا مانگی
ایوب کی گرفتاری کو مبدل کیا اور خداوند نے ایوب کو آگے کی نسبت سے دونی
۱۱ دولت عنایت کی + اور اُس کے سب بھائی اور سب بہن اور اُس کے اگلے سب
جان پہچان اُس کے پاس آئے اور اُس کے گھر میں اُنہوں نے اُس کے ساتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھانا کھایا اور اُس پر افسوس کیا اور اُن ساری بلاؤں کے لئے جو خداوند نے
اُس پر نازل کی تھیں تسلی دی اور اُنمیں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ اور ہر ایک
نے اُسے سونے کا ایک کرنچول بخشا ۔ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں ابتدا ۱۲
کی نسبت سے بہت برکت عطا کی ۔ اور وہ چودہ ہزار بھیڑوں اور چھ ہزار اونٹوں
اور ایک ہزار جوڑے بیل اور ایک ہزار گدھوں کا مالک ہوا ۔ اُس کے سات ۱۳
بیٹے اور تین بیٹیاں ہوئیں ۔ اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری کا نام قصیاہ ۱۴
اور تیسری کا نام قرن ہپوک رکھا ۔ اور ساری سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب ۱۵
کی بیٹیوں کی سی خوبصورت نہ ملیں اور اُنکے باپ نے اُنہیں اُنکے بھائیوں کے
درمیان میراث دی ۔

بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں ۱۶
کے بیٹے چار پشت تک دیکھے ۔ اور ایوب بوڑھا اور عمر دراز ہو کے مر گیا ۔ ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زبور کی کتاب

ازبور ۱	مبارک وہ آدمی ہی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی
۲	راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا - بلکہ خداوند
۳	کی شریعت میں مگن رہتا اور دن رات اُسکی شریعت میں سوچا کرتا ہی + سو وہ
	اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جاوے اور اپنے
	وقت پر میوے لاوے - جس کے پتے مرجھاتے نہیں - اور اپنے ہر ایک کام
	میں پھولتا پھلتا رہیگا +
۴ ۵	شریر ایسے نہیں - بلکہ وے بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہی + سو
۶	شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے نہ خطا کار صادقوں کی جماعت میں + کیونکہ خداوند
	صادقوں کی راہ جانتا ہی پر شریروں کی راہ نیست و نابود ہوگی +
۲ زبور ۲	قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں ؟ زمین کے بادشاہ
	سامہنا کرتے ہیں اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح کے مخالف منصوبے
۳	باندھتے ہیں - کہ آؤ ہم اُنکے بند کھول ڈالیں اور اُنکی رسیاں اپنے سے توڑ پھینکیں +
۴	وہ جو آسمان پر تخت نشین ہی ہنسیگا اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑاویگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ تب وہ غصّے میں اُنسے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہوکے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا+
۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھلایا ہے+
۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے- میں آج کے
۸ دن تیرا باپ ہوا+ مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر
۹ تیرے قبضے میں کردونگا+ تو لوہے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا کمہار کے برتن کی مانند
توُ اُنہیں چکنا چور کریگا+
۱۰ پس اب اے بادشاہو ہوشیار ہو- اے زمین کی عدالت کرنیوالو تربیب لو+
۱۱ ڈرتے
۱۲ ہوئے خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو+ بیٹے کو چومو تا نہ ہووے
کہ وہ بیزار ہو اور تم راہ میں ہلاک ہوجاؤ جب اُس کا قہر یکایک بھڑکے+ مبارک
وے سب جن کا توکّل اُس پر ہے+

داؤد کا زبور جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامہنے سے بھاگا

۳ زبور ۱ اے خداوند وے جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ گئے! وے بہت ہیں
۲ جو میری مخالفت پر اُٹھتے ہیں+ بہتیرے میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے
۳ اب اُسکی رہائی نہیں+ سلاہ+ پر تو اے خداوند میرے لئے سپر ہے- تو میری شوکت
۴ اور میرا سرفراز کرنیوالا ہے+ میں خداوند کی طرف اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں- وہ
۵ میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سُن لیتا ہے- سلاہ+ میں لیٹ گیا اور سو رہا-
۶ میں جاگ اُٹھا- کیونکہ خداوند مجھ کو سنبھالتا ہے+ دس ہزار آدمیوں نے مجھے
۷ گھیر لیا ہے پر میں اُنسے نہیں ڈرونگا+ اُٹھ اے خداوند- اے میرے خدا مجھے بچا-
کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے- تو نے شریروں کے
۸ دانت توڑے+ نجات خداوند ہی سے ہے- تیری برکت تیرے لوگوں پر ہے+ سلاہ+

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جاوے

۴ زبور جب میں تجھے پکاروں تو تو سُن ای میرے صداقت کے خدا تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی - مجھ پر رحم فرما اور میری دُعا سُن لے +

۲ ای مرد بچہ کب تک میری عزت رسوائی گنی جائے ؟ کب تک تم باطل کو دوست

۳ رکھوگے اور جھوٹھ کی پیروی کروگے ؟ سلاہ + یقین کرجانو کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہے - خداوند جب میں اُسے پکارونگا سُن لیگا + کانپتے

۴ رہو اور گناہ نہ کرو - اپنے بستر پر پڑے ہوئے اپنے ہی دلوں میں سوچ کرو + اور

۵ چپکے رہو + سلاہ + صداقت کی قربانیاں گذرانو اور خداوند پر توکل کرو +

۶ بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہے دکھلاویگا ؟ ای خداوند

۷ تو اپنے چہرے کا جلوہ ہم پر روشن کر + تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہے اُس سے

۸ زیادہ جو اُنکو اُس وقت ہوتی تھی جب اُنکے غلے اور مے کی بہتایت ہوئی + میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو ہی رہونگا - کیونکہ تو ہی اکیلا ای خداوند مجھے سلامتی سے رہنے دیتا ہے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بانسری کے ساتھ گایا جاوے

۵ زبور ای خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھ + ای

۲ میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے کی آواز کو سُن کہ میں تجھی سے دُعا

۳ مانگتا ہوں + ای خداوند تو صبح کو میری آواز سُنیگا - کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیری طرف تاکتا رہونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے خوش ہو - شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا +
۵ وے جو شیخی باز ہیں تیری آنکھوں کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے - تو سب بدکرداروں
۶ سے عداوت رکھتا ہے + تو اُنکو جو جھوٹھ بولتے ہیں نابود کریگا - خداوند خونی اور دغاباز
۷ آدمی سے نفرت کرتا ہے + لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر
میں آؤنگا اور تجھہ سے ڈر کر تیری مقدس ہیکل کی طرف تجھے سجدہ کرونگا +
۸ ای خداوند اپنی صداقت میں میرا رہبر ہو - میرے دشمنوں کے سبب سے
۹ میرے سامنے اپنی راہ کو سیدھا کر + کہ اُنکے مُنہہ میں کچھہ کھرائی نہیں - اُن کے
باطن میں سراسر کھوٹائی ہے - اُنکا گلا کھلی گور ہے - وے اپنی زبان سے خوشامد
۱۰ کرتے ہیں + ای خدا تو اُنہیں ملزم جان - ایسا ہو وے کہ وے اپنی مشورتوں
سے آپ ہی گر جاویں - اُنکو اُنکے گناہوں کی کثرت کے سبب نکال پھینک
۱۱ کہ اُنہوں نے تجھہ سے سرکشی کی ہے + تب وے سب جو تجھہ پر بھروسا رکھتے ہیں
خوش رہینگے - وے ہمیشہ خوشی سے للکارینگے کہ تو اُنکی نگاہبانی کرتا ہے اور سب
۱۲ تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھہ سے شادمان ہونگے + اِس لئے کہ ای
خداوند صادق کو تو ہی برکت دیتا ہے - تو اُسکو مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھہ شمنیت پر گایا جاوے

۶ زبور ای خداوند تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ اور اپنے غضب کے جوش
۲ سے مجھہ کو تنبیہہ نہ دے + ای خداوند مجھہ پر رحم کر کہ میں بیتاب ہوا - ای خداوند
۳ مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں لرزش ہو رہی ہے + اور میری جان میں بھی نہایت
کپکپی ہے - پس تو ای خداوند کب تک ؟
۴ ای خداوند پھر آ میری جان کو چھڑا دے - اپنی رحمت کے سبب مجھے بچا لے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اِس لئے کہ موت کی حالت میں تیری یاد نہیں - کون تیری شکرگذاری گور کے
۶ اندر کریگا؟ میں کراہتے کراہتے تھک گیا - میں ساری رات اپنے بستر پر اپنے
۷ آنسوؤں کو بہاتا ہوں میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں + غم کے سبب
میری آنکھیں دھندھلا گئیں - میرے سب دشمنوں کے سبب سے میری آنکھیں
بڑھیا گئیں +

۸ مجھ سے دور رہو اے سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز
۹ سُنی - خداوند نے میری فریاد سُنی ہے خداوند میری دُعا قبول کریگا + میرے سارے
دشمن شرمندہ ہو جائینگے اور نہایت کپکپی میں پڑینگے - وے پھر پلٹینگے اور ناگہانی
خجالت کھینچینگے +

داؤد کا شجایون جسے اُس نے خداوند کے حضور کوش بنیمنی کی باتوں کی بابت گایا

۷ زبور ۱ اے خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھ پر ہے - مجھ کو اُن سب سے جو میرے
۲ پیچھے پڑے ہیں بچا اور مجھے رہائی دے - نہ ہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو
۳ پھاڑے اور جس وقت کوئی میرا بچانیوالا نہ ہو مجھے پرزے پرزے کرے + اے
۴ خداوند میرے خدا اگر میں نے یہہ کیا اگر میرے ہاتھ سے بدی ہوئی - اگر میں نے
۵ اُس سے جو مجھ سے میل رکھتا تھا بدی کی ہو - (یا میں نے اُسکو جو بے سبب میرا
دشمن تھا لوٹا ہو) تو دشمن دربے ہو کے میرا جی لیوے اور میری جان کو زمین پر پایمال کرے
۶ اور میری عزت خاک میں ملا دے + سلاہ + اے خداوند اپنے قہر میں اُٹھ اور میرے
دشمنوں کے جوش و خروش کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر - اور میرے لئے
۷ جاگتا رہ اے تو جو عدالت کو مقرر کرتا ہے - کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس
۸ فراہم ہوئی ہیں - پس تو اُنکے لئے پھر بلندی پر جا + خداوند قوموں کی عدالت کریگا -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ای خداوند جیسی میری صداقت اور جیسی میری دیانتداری ہی ویسے ہی میرا انصاف
۹ کر+ ای کاش کہ بُروں کی بُرائی نیست ونابود ہووے - لیکن تو صادقوں کو قوت
دے - کہ تو ای صادق خدا دلوں اور گُردوں کا جانچنیوالا ہی +
۱۰ میری سپر خدا کے ساتھ ہی - وہ اُنکو جن کے دل سیدھے ہیں رہائی دیتا ہی +
۱۱ ۱۲ خدا صادق کا اِنصاف کرتا ہی - اور حق تعالیٰ ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی + اگر وہ باز
نہ آویگا تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا - اُس نے تو اپنی کمان پر چلّا چڑھایا ہی اور اُسے
۱۳ تیار کیا ہی + اور اُس نے اُس کے لئے موت کا سامان تیار کیا ہی - وہ اپنے جلتے ہوئے
۱۴ تیر بناتا ہی + دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور مشقت کا اُسے پیٹ رہا ہی اور
۱۵ جھوٹھ کو جنتا ہی + اُس نے گڑھا کھودا اور گہرا کیا - اور اُس گڑھے میں جسے وہ
۱۶ بناتا تھا آپ گرا + اُسکی مشقت اُسی کے سر پر پڑیگی اور اُس کا ظلم اُسی کی کھوپڑی
۱۷ پر اُتریگا + میں خداوند کی اُسکی صداقت کے مطابق ستایش کرونگا - اور خداوند
تعالیٰ کا نام گاؤنگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو جتیت کے سُر پر گایا جاوے

۸ زبور ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر! تو نے اپنی شوکت
۲ آسمانوں پر ظاہر کی ہی + تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچّوں اور شیرخواروں کے مُنہ
۳ میں سے قوت پیدا کی ہی تاکہ تو دشمن اور اِنتقام لینیوالے کو خاموش کراوے +
۳ جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دست کاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اور چاند
۴ اور ستاروں پر جو تو نے بنائے - تو اِنسان کیا ہی کہ تو اُسکی یاد کرے اور آدمزاد
۵ کیا کہ تو اُسکی خبر لے ؟ تو نے اُس کو فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان وشوکت
۶ کا تاج اُس کے سر پر رکھا ہی + تو نے اُسکو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت بخشی -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ تو نے سب کچھ اُسکے قدم کے نیچے کیا ہی۔ ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلی
۸ چوپائے۔ اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو دریاکی راہوں
۹ میں گذرتی ہی۔ اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر!

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو موت لبین پر گایا جاوے

۹ زبور میں اپنے سارے دل سے خداوند کی ستایش کرونگا۔ میں تیرے سارے
۲ عجائب کاموں کا بیان کرونگا + میں تجھ سے خوش اور خوشوقت رہونگا۔ اے حق تعالیٰ
۳ میں تیرے نام کی ستائش کرونگا + جب میرے دشمن اُلٹے پھریں وے تیرے سامہنے
۴ سے دب جائینگے اور ہلاک ہونگے + کہ میرا اِنصاف اور قضیہ تو نے چکایا۔ تو تخت
۵ عدالت پر بیٹھکے سچا اِنصاف کرتا ہی + تو نے قوموں کو ملامت کی ہی۔ تو نے شریروں کو
۶ فنا کیا تو نے اُنکا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا ہی + ارے اے دشمن خرابیاں ہمیشہ کے
لئے تمام ہوئیں۔ تو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے اور اُنکا ذکر اُنکے ساتھ مٹ گیا ہی۔
۷ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہی۔ اُس نے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار کی ہی
۸ اور وہ صداقت سے جہان کا اِنصاف کریگا اور راستی سے قوموں کی عدالت
۹ کریگا + خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان ہی اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ +
۱۰ وے جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھینگے کہ تو نے اے خداوند اُنکو جو تیری
۱۱ تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہی + خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہی ستائش
۱۲ کے گیت گاؤ۔ لوگون کے درمیان اُس کے عجائب کاموں کا بیان کرو + جب وہ خون
کی پرسش کرتا ہی تو اُنہیں یاد کرتا ہی۔ وہ ناچاروں کی فریاد کو فراموش نہیں کرتا +
۱۳ اے خداوند مجھ پر رحم کر۔ اُس دکھ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں نظر کر
۱۴ اے تو جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ہی۔ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے
۱۵ دروازوں پر تیری سب ستایش بیان کروں اور تیری نجات سے وجد کروں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

غیر قومیں اُس کوئے میں جو اُنہوں نے کھود اتھا گری ہیں - اُس دام میں جو اُنہوں نے
چھپایا تھا اُنہیں کے پاؤں پھنسے + خداوند مشہور ہوا کہ اُس نے عدالت کی ۱۶
ہے - شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہے ہیجایوں + سلاہ + شریر ۱۷
پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے - وے ساری قومیں جو خدا کو بھول جاتی
ہیں + کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا - عاجزوں کی اُمید سدا توڑی ۱۸
نہ جائیگی + اُٹھ اے خداوند کہ انسان غالب نہ ہووے - قوموں کی عدالت ۱۹
تیرے حضور میں کیجاوے + اے خداوند اُنکو ڈرا تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ہی ۲۰
جانیں + سلاہ +

اے خداوند تو کیوں دور کھڑا رہتا ہے؟ دُکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو ۱۰ زبور
چھپاتا ہے؟ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ہے - وے اُن مشورتوں ۲
میں جو اُنہوں نے کیں گرفتار ہوتے ہیں + کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر ۳
کرتا ہے اور لٹیرے کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ہے شریر اپنی رو داری ۴
کے گھمنڈ سے تحقیقات نہیں کرتا اُس کے سارے خیال ہیں کہ خدا نہیں ہے +
اُسکی عادتیں ہمیشہ ایکساں رہتی ہیں - تیری عدالتیں اُسکی نظر سے بہت اوپر ہیں - ۵
وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہے - اپنے دل میں کہتا ہے مجھ کو جنبش نہ ہوگی - ۶
مجھ پر پشت در پشت بپت نہ پڑیگی + اُس کا منہ لعنت اور دغا و ظلم سے بھرا ہے - ۷
اُسکی زبان کے نیچے فساد اور بدی ہیں + وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہے وہ ۸
خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہے - اُسکی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر
لگی ہوئی ہیں + وہ چھپکے شیر کی مانند جو اپنی جھاڑی میں ہو گھات میں لگا ہوا ہے - ۹
وہ گھات میں رہتا ہے کہ مسکین کو پکڑے - وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا
ہے + وہ چور چار ہو کے پڑ جاتا ہے مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے ہیں ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ہی خدا بھول گیا ہی - اُس نے اپنا مُنہہ چھپایا - اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہی +

۱۲ اُٹھہ ای خداوند ای خدا اپنا ہاتھہ بڑھا - خاکساروں کو بھول نہ جا +
۱۳ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہی؟ وہ اپنے دل میں کہتا کہ تو تحقیقات نہ کریگا +
۱۴ تو نے تو دیکھا ہی - کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ہی کہ اپنے ہاتھہ سے بدلا دے - مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہی - یتیم کا مددگار تو ہی +
۱۵ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا کہ اُس کی
۱۶ شرارت پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے + خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہی - بیگانی
۱۷ قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں + ای خداوند تو نے مسکینوں کا مطلب سُنا
۱۸ ہی - تو اُنکے دلوں کو مستعد کریگا اور کان دھر کے سُنیگا - کہ یتیموں اور مظلوموں کا انصاف کرے تاکہ خاکی آدمی پھر ظلم نہ کرے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۱ زبور ۱ میرا توکل خداوند پر ہی - تم کیونکر میری جان کو کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر
۲ جا تی رہ؟ کہ دیکھہ شریر اپنی کمان پر چلا چڑھاتے ہیں - اپنا تیر چلّے میں جوڑتے تاکہ
۳ وے پوشیدہ سیدھے دل والوں پر چھوڑیں + جب کہ بنیادیں بگڑ گئیں تو صادق کیا کریگا؟

۴ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی - خداوند کا تخت آسمان پر ہی - اُسکی آنکھیں
۵ دیکھتی ہیں - اُسکی پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں + خداوند صادق کو جانچتا ہی - پر
۶ شریر سے اور جو ظلم کو چاہتا ہی اُسکی روح اُس سے نفرت کرتی ہی + وہ شریروں پر
۷ انگارے اور آگ اور گندھک برسا ویگا - اور لوہ اُنکے پیالے کا حصہ ہوگا + اِسواسطے کہ خداوند جو صادق ہی صداقت کو چاہتا ہی اور اُس کا مُنہہ سیدھے لوگوں کی طرف متوجہ ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سمنیت پر گایا جاوے

۱۲ زبور ۱ اے خداوند رہائی دے - کہ دیندار آدمی جاتے رہتے ہیں اور دیانتدار لوگ
۲ بنی آدم میں سے غایب ہو جاتے + اُنمیں ہر ایک اپنے ہمسائے کے ساتھ بیہودہ
۳ باتیں کرتا ہے - وے چاپلوسی کے لبوں سے اور دو دلی سے بولتے ہیں + خداوند
۴ سب چاپلوسی کے ہونٹھ اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہے کاٹ ڈالیگا - جو یوں
کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے - ہمارے ہونٹھ ہمارے ہیں - کون ہے جو
ہمارا مالک ہے؟
۵ مسکینوں کی خراب حالی اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر نظر کر کے خداوند
فرماتا ہے اب میں اُٹھتا ہوں - جو اُس سے اکڑتا ہے میں اُس سے اُس کو رہائی دونگا +
۶ خداوند کا کلام چوکھا کلام ہے جیسے روپا مٹی کی گھڑیا میں تایا گیا اور سات مرتبہ صاف
۷ کیا گیا + تو ہی اے خداوند اُنکا حافظ ہے تو اُنہیں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک
۸ بچا رکھیگا + شریر لوگ ہر طرف اکڑتے پھرتے ہیں - پر اُنکی جتنی سرفرازی ہے بنی آدم
کی اُتنی ہی پستی ہے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۳ زبور ۱ اے خداوند کب تک تو مجھے بھولتا رہیگا؟ کیا ہمیشہ تک؟ کب تک تو اپنا مُنہہ
۲ مجھ سے چھپائیگا؟ کب تک میں اپنے جی میں منصوبہ باندھتا رہوں اور اپنے دل میں
سارے دن غم کیا کروں؟ کب تک میرا دشمن مجھ پر سربلند رہیگا؟
۳ اے خداوند میرے خدا توجہ کر کے میری سُن - میری آنکھیں روشن کر نہ ہو کہ مجھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ موت کی نیند آجاوے - نہ ہو کہ میرا دشمن کہے میں اُس پر غالب ہوا - اور میرے
ستانیوالے میرے ٹل جانے سے خوش ہوں +
۵ اور میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا بھروسا ہی - میرا دل تیری رہائی
۶ سے خوشوقت ہوگا + میں خداوند کی حمد اور ثنا گاؤنگا - کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان
کیا ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۴ زبور احمق اپنے دل میں کہتا ہی خدا نہیں + وے خراب ہوئے اُنکے کام
۲ مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں + خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے
۳ کہ اُنمیں کوئی دانشمند خدا کا طالب ہی یا نہیں + وے سب گمراہ ہوئے - وے
۴ ایک ساتھ بگڑ گئے - کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں + کیا اُن سب بدکاروں کو
سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں وے
۵ خداوند کا نام نہیں لیتے ؟ وے وہاں بڑے خوف میں تھے کیونکہ خدا صادقوں
۶ کی نسل کے درمیان ہی + تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو اس لئے کہ خداوند
۷ اُسکی پناہ ہی + کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی ! جب خداوند اپنی
قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش +

داؤد کا زبور

۱۵ زبور اے خداوند تیرے خیمے میں کون رہیگا ؟ تیرے کوہ مقدس پر کون سکونت
۲ کریگا ؟ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی اور صداقت کے کام کرتا ہی اور اپنے دل سے سچ
۳ بولتا ہی + وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا
۴ اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی + وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی پر وہ ہنیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہے۔ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہے اور بدلتا نہیں۔
۵ وہ جو سود کے لئے قرض نہیں دیتا اور بے گناہوں کے ستانے کے لئے رشوت
نہیں لیتا + وہ جو یہ کرتا ہے کبھی نہ ٹلیگا +

داؤد کا مکتام

۱۶ زبور ۱ خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہے + ۲ اے میری جان تو نے
یہوواہ کو کہا ہے کہ تو میرا خداوند ہے تیرے بغیر میری بھلائی نہیں + ۳ اُن مقدسوں
اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری
۴ خوشی ہے + اُنکے دکھ جو غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں بڑھتے رہینگے۔ اُنکے خونوالے
تپاون میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُنکے نام بھی نہ لونگا +
۵ میری میراث کا اور میرے پیالے کا حصّہ خداوند ہے۔ میرے بخرے کا
۶ نگاہبان تو ہے + دلپذیر مکانوں میں میرے لئے جریب کی گئی۔ ہاں میری
۷ میراث صُتھری ہے + میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے۔ میرے
۸ گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں + میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہے۔ اِس لئے
۹ کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + اِسی سبب میرا دل خوش
۱۰ ہے اور میری شوکت شاد۔ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا کہ تو میری جان کو قبر
۱۱ میں رہنے نہ دیگا اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا + تو مجھکو زندگانی کی راہ دِکھلاویگا۔
تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں +

داؤد کی ایک نماز

۱۷ زبور ۱ اے خداوند صدق کو سُن اور میری فریاد پر دھیان رکھ اور میری دعا پر جو بے ریا
۲ لبوں سے نکلتی ہے کان دھر + میرا اِنصاف تیرے حضور سے نکلے۔ تیری آنکھیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ راستی پر نظر کریں + تو میرے دل کو آزماتا۔ تو رات کو میری خبر لینے آتا۔ تو مجھے پرکھتا ہے
۴ پر تو کوئی بدی نہ پاویگا۔ میرا منہہ خطا نہ کریگا + انسان کے فعلوں کو دیکھکر تیرے
لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں ہلاک کرنیوالے کی راہوں سے بچا رکھا ہے
۵ میرے قدموں کو اپنی راہوں میں تھامے رکھہ کہ میرے پانوں نہ پھسلیں میں
۶ تجھے پکارتا ہوں کہ تو ای خدا میری سنیگا۔ میری طرف کان دھر میری عرض سن لے
۷ اپنی عجیب مہربانی ظاہر کر ای تو جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے جو تیرے دہنے ہاتھہ
۸ کی مخالفت میں اُٹھتے ہیں بچاتا ہے + مجھے آنکھہ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھہ۔ مجھے اپنے
۹ پروں کے سایہ تلے چھپالے + اُن شریروں سے جو مجھہ پر ظلم کرتے ہیں اور میرے
۱۰ جانی دشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں + وے اپنی چربی میں چھپ گئے
۱۱ ہیں۔ وے اپنے منہہ سے بڑا بول بولتے ہیں + وے اب ہمارے ہر ایک قدم
۱۲ پر ہم کو گھیرتے ہیں اور اُنکی آنکھیں لگی ہوئی ہیں کہ ہم کو زمین پر گرا دیویں + اور
اُنکی مثال یہہ ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگائے۔ اور جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے
گھات میں بیٹھے +
۱۳ اُٹھہ ای خداوند اُس کا سامہنا کر اُسکو ڈھکیل دے۔ میری جان کو اُس شریر
۱۴ سے جو تیری تلوار ہے رہائی دے۔ اُن لوگوں سے ای خداوند جو تیرے ہاتھہ ہیں دنیا
کے لوگوں سے جن کا بخرہ اِسی زندگانی میں ہے اور جن کے پیٹ تو اپنی نہانی چیز سے
بھرتا۔ اُنکی اولاد بھی سیر ہوتی اور وے اپنی باقی دولت اپنے بال بچوں کے لئے
۱۵ چھوڑ جاتے ہیں + پر میں جو ہوں صداقت میں تیرا منہہ دیکھونگا۔ اور جب میں
تیری صورت پر ہوکے جاگونگا تو میں سیر ہونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔ اُسنے
اِس زبور کی باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے
کہا جس دن خداوند نے اُسے اُسکے سارے
دشمنوں کے ہاتھ سے اور ساؤل کے
ہاتھ سے بچایا تھا۔ اور بولا

۱ ۱۸ از بور ۱ اے خداوند جو میری قوت ہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں + خداوند میری
۲ چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔ میرا خدا میری چٹان جس پر میں بھروسا
۳ ہے۔ میری ڈھال اور میری نجات کا سینگ اور میرا اونچا برج + میں خداوند کو جو ستائش
کے لائق ہے پکارتا ہوں اور یوں اپنے دشمنوں سے رہائی پاتا ہوں +
۴ موت کی رسیوں نے مجھے گھیرا اور بیدین لوگوں کے سیلابوں نے مجھے
۵ ڈرایا + گور کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے
۶ پھنسایا + میں نے تنگی کے وقت خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔
اُس نے میری آواز اپنی ہیکل میں سے سُنی اور میری فریاد اُس کے سامنے اُسکے
۷ کانوں تک پہنچی + تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے ہل گئے
۸ اور اِس لئے کہ وہ غضبناک ہوا تھرتھرائے۔ اُس کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا
۹ اور اُس کے مُنہہ سے آگ بھڑکی جس سے انگارے دہک اُٹھے + اُس نے آسمانوں
۱۰ کو جھکایا اور نیچے اُترا۔ اُس کے پانوں تلے تاریکی تھی + وہ کروبی پر سوار ہوا اور
۱۱ پرواز کر گیا۔ وہ ہوا کے پروں پر اُڑا + اُس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اُس کے
۱۲ گرد اگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کی گھٹا اُس کا خیمہ تھا۔ اُس چمک سے جو
اُسکے آگے تھی اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے +
۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا اور حق تعالیٰ نے اپنی آواز نکالی۔ تو اولے اور انگارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ بن گئے + ہاں اُس نے اپنے تیر چھوڑے اور اُنکو پراگندہ کیا - اور بجلیاں چمکائیں اور
۱۵ اُنہیں گھبرا دیا + اُس وقت پانی کی تھاہیں دکھائی دیں اور تیری جھنجھلاہٹ سے اے
۱۶ خداوند ہاں تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کی نیویں کھُل گئیں + اُسنے
۱۷ اوپر سے بھیجکر مجھے پکڑ لیا گہرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا + میرے زبردست
دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھتے تھے اُس نے مجھے رہائی دی - اِس لئے
۱۸ کہ وے مجھ سے سخت زور آور تھے + اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامہنا کیا - لیکن
۱۹ خداوند میرا آنکیہ تھا + وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہ میں لے گیا - اُس نے مجھے چھڑایا
کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا +
۲۰ خداوند نے جیسی میری صداقت تھی مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی
۲۱ کے مطابق اُس نے مجھے بدلا دیا + اِس لئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد رکھیں
۲۲ اور شرارت کرکے اپنے خدا سے مُنہہ نہ موڑا + کیونکہ اُسکی ساری عدالتیں میرے زیرِ نظر
۲۳ رہیں اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا + میں اُسکے ساتھہ سیدھا رہا
۲۴ اور میں نے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق
۲۵ اور میری پاکدستی کے موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامہنے تھی مجھ کو جزا دی + رحم کرنیوالے
۲۶ کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی - اور نیکی کرنیوالے پر آپ کو نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا + خالص کو تو
۲۷ اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہی اور کجروؤں کے ساتھہ تو کجرو معلوم ہوتا + کیونکہ تو مسکینوں
۲۸ کو بچاتا ہی - اور تو اونچی آنکھوں کو نیچی کرتا ہی + تو میرا چراغ جلاتا ہی - خداوند میرا خدا میرے
۲۹ اندھیرے کو اُجالا کرتا ہی + کہ میں تیری کمک سے ایک فوج پر دوڑتا ہوں - میں اپنے
۳۰ خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں + خدا جو ہی اُسکی راہ کامل ہی خداوند کا سخن
تایا ہوا ہی - وہ اُن سب کی جنہیں اُس کا بھروسا ہی سپر ہی +
۳۱ ۳۲ خداوند کے سوا خدا کون ہی ؟ اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہی ؟ خدا ہی
۳۳ ہی جو میری کمر کو مضبوط باندھتا ہی اور میری راہ کو کامل کرتا + وہ میرے پانوں ہرنیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ کے سے کرتا ہی اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر کھڑا کرتا + ۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو
۳۵ کی تعلیم دیتا ہی یہانتک کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی + ۳۵ تونے
اپنی نجات کی سپر مجھ کو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا اور تیرے
۳۶ احسان نے مجھ کو بزرگ کیا + ۳۶ تونے میرے قدموں کو میرے تلے کشادہ کیا یہانتک
۳۷ کہ میرے پاؤں پھسلے نہیں + ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں جا لیا۔ میں
۳۸ پیچھے نہ پھرا جب تک اُنہیں فنا نہ کیا + ۳۸ میں نے اُنہیں مارا ہی ایسا کہ وے اُٹھ نہیں
۳۹ سکے۔ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں + ۳۹ کیونکہ تونے لڑائی کے واسطے میری
۴۰ کمر مضبوط باندھی ہی۔ تونے اُنکو جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا + ۴۰ تونے
۴۱ میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی۔ اور میں نے اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود کیا +
وے چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا۔ ہاں خداوند کو پکارا پر اُس نے اُنہیں جواب
۴۲ نہ دیا + ۴۲ تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ وے گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہی ہو گئی۔
۴۳ میں نے اُنہیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں میں کی کیچ + ۴۳ تونے مجھے لوگوں کے جھگڑوں
سے رہائی دی۔ تونے مجھے اجنبی قوموں کا سردار کیا۔ وے لوگ جنہیں میں نہیں جانتا
۴۴ تھا میری فرمانبرداری کرینگے + ۴۴ میری شہرت سنتے ہی وے مجھے مانینگے۔ اجنبیوں
۴۵ کی نسلیں میری خوشامد کرینگی۔ اجنبیوں کی نسلیں مرجھا جاوینگی اور اپنے چھپنے کے
مکانوں میں تھرتھراوینگی +

۴۶ خداوند ہی زندہ ہی۔ میری چٹان مبارک ہی۔ میرا نجات دینیوالا خدا بلند ہی + ۴۶
۴۷ ۴۸ خدا ہی ہی جو میرا انتقام لیتا ہی اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہی + ۴۷ وہ مجھے میرے دشمنوں
سے چھڑاتا ہی۔ ہاں تو مجھے اُنپر جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے ہیں بالا کرتا ہی۔ تونے
۴۹ مجھے ظالم آدمی سے رہائی دی سو میں اے خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار کرونگا
۵۰ اور تیرے نام کے گیت گاونگا + ۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں بخشتا ہی اور اپنے
مسیح پر داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہی +

CC-0.Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۹ زبور ۲ آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور فضا اُسکی دستکاری دکھلاتی ہے + ایکدن
دوسرے دن سے باتیں کرتا ہے اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے +
۳ ۴ اُنکی کوئی لُغت اور زبان نہیں اُنکی آواز سُنی نہیں جاتی - پر ساری زمین میں اُنکی
تار گونجتی ہے اور دُنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچا ہے - اُن میں اُس نے
۵ آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے جو دُلہے کی مانند خلوتخانے سے نکل آتا ہے اور پہلوان
۶ کی طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ہوتا ہے - افلاک کے کنارے سے اُسکی
برآمد ہے اور اُسکی گردش اُنکے دوسرے کنارے تک ہوتی - اُسکی گرمی سے کوئی
چیز چھپی نہیں +
۷ خداوند کی توریت کامل ہے کہ دل کی پھیر نیوالی ہے - خداوند کی شہادت سچی ہے
۸ کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالی ہے - خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی
۹ ہیں - خداوند کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے + خداوند کا خوف پاک ہے کہ اُسکو
۱۰ ابد تک پائیداری ہے - خداوند کی عدالتیں سچی اور تمام وکمال سیدھی ہیں + وے
سونے سے بلکہ بہت کندن سے زیادہ نفیس ہیں - شہد اور اُس کے چھتے کے
۱۱ ٹپکوں سے شیریں تر ہیں + اُسکے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ہے - اُنکے یاد رکھنے
میں بڑا اجر ہے +
۱۲ ۱۳ اپنی بھول چوکوں کو کون جان سکتا ہے؟ تو مجھ کو گناہ پنہانی سے پاک کر +
اپنے بندے کو عمد کے گناہوں سے بھی باز رکھ - اُنہیں مجھ پر غالب ہونے نہ دے
۱۴ تب میں راست ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک رہونگا + میرے مُنہ کی باتیں اور
میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں اے خداوند میری چٹان اور میرے
فدیہ دینیوالے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۲۰ زبور مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے - یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے +
۲ مقدس ہی سے تیری کمک بھیجے اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے - تیرے سارے
۳ ہدیوں کو یاد فرماوے - اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے - سلاہ + تیرے
۴ دل کی خواہش کے موافق تجھ کو انعام دیوے اور تیرے سارے منصوبے کو پورا
۵ کرے + ہم تیری نجات سے خوشی منا دینگے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے
کھڑے کرینگے - خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے +
۶ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے مسیح کا چھڑانیوالا ہے - وہ اپنے دہنے ہاتھ
۷ کے نجات دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سُنیگا + یہہ گاڑیوں کا
۸ وے گھوڑوں کا پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے + وے خم ہوئے اور گر پڑے
لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے +
۹ اے خداوند رہائی دے - جس وقت ہم پکاریں اُس دن بادشاہ ہماری سُنے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۲۱ زبور اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی
۲ دلشاد ہے - تو نے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا - اور اُس نے جو کچھ اپنے مُنہ
۳ سے مانگا تو نے اُسے رد نہ کیا + سلاہ + فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُسکے ساتھ
۴ پیش آیا - تو نے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا + اُس نے تجھ سے زندگی چاہی اور تو نے
۵ اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی + تیری نجات سے اُسکی شوکت عظیم ہے حشمت اور جلال
۶ کو تو نے اُس پر رکھا ہے + کہ تو نے اُسکو سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ہے - تو نے اُس کو اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ دیدار سے نہایت خوشوقت کیا + کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ہے حق تعالیٰ کی
رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا +
۸ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا۔ تیرا دہنا ہاتھ تیرے
۹ بیریوں کا ٹھکانا لگا دیگا + جس وقت تو اُنپر قہر کے ساتھ نگاہ کرے تو تنور کی طرح دہکا دیگا۔
۱۰ خداوند اُنکو اپنے غضب سے نگل جاویگا۔ اور آگ اُنکو کھالیگی + تو اُنکا پھل زمین پر
۱۱ سے اور اُنکی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا + کیونکہ اُنہوں نے تیرے خلاف
۱۲ بدی پھیلائی اور ایسی بُری فکر سوچی کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے + کہ تو اُنکی پیٹھ
۱۳ دکھلاویگا اور تو اُنکے رو برو اپنے چلّے کو چڑھا دیگا + اے خداوند تو اپنی ہی قوت سے بلند
ہو۔ ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو صبح کے غزال کے سُر پر گایا جاوے

۲۲ زبور ۱ اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑا ہے؟ تو میری رہائی سے
۲ اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور رہا؟ اے میرے خدا میں دن کو چلاتا ہوں
۳ پر تو نہیں سُنتا۔ رات کو بھی اور مجھے قرار نہیں + مگر تو قدوس ہے۔ تو اسرائیل کی مدح
۴ میں سکونت کرنیوالا ہے + ہمارے باپ دادوں نے تجھ پر توکل کیا۔ اُنہوں نے تو توکل کیا
۵ اور تو نے اُنہیں چھڑایا + اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔ اُنہوں نے
۶ تجھ پر بھروسا کیا اور شرمندہ نہ ہوئے + پر میں کیڑا ہوں نہ انسان۔ آدمیوں کا ننگ
۷ ہوں اور قوم کی عار + وے سب جو مجھ کو دیکھتے ہیں مجھ پر ہنستے ہیں۔ وے اپنے
۸ ہونٹھ پسارتے ہیں وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں کہ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا
ہے کہ وہ اُسے بچاوے۔ جس حال کہ وہ اُس سے راضی ہے تو وہی اُسے چھڑاوے +
۹ بہر حال تو ہی ہے جو مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ میری ماں کی چھاتیوں پر بھی تو ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ میرے اعتماد کا باعث ہوا۔ میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر پھینکا گیا۔ جب میں اپنی ماں کے پیٹ
۱۱ سے نکلا تب ہی سے تو میرا خدا ہے + مجھ سے دور مت رہ کہ تنگی پہنچا چاہتی اور مددگار
۱۲ کوئی نہیں + بہت سے بیلوں نے مجھے آگھیرا ہے۔ بشن کے مضبوط بیلوں نے
۱۳ چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہے + وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گرجنیوالے شیر کی
۱۴ طرح منہ پسارے ہوئے ہیں + میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند بند الگ
۱۵ ہو چلے ہیں۔ میرا دل موم کی طرح میرے سینے میں پگھل گیا + میری قوت ٹھیکرے کی
طرح خشک ہو گئی۔ میری زبان تالو سے لگی جاتی ہے اور تو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا
۱۶ ہے + کیونکہ کتے مجھ کو گھیرتے ہیں۔ شریروں کی گروہ میرا احاطہ کرتی ہے۔ وے
۱۷ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے + میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں۔
۱۸ وے مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں۔ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے
۱۹ ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں + پر تو اے خداوند دور مت رہ۔ اے میری
۲۰ توانائی جلد میری مدد کے لئے آ + میری جان کو تلوار سے بچا۔ میری وحیدہ کو کتے
۲۱ کے ہاتھ سے + ببر کے منہ سے اور بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائی دے۔
تو نے میری سُنکے بچایا ہے +

۲۲ ۲۳ میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہوونگا + تم
جو خداوند سے ڈرتے ہو اُسکی ستائش کرو۔ اے یعقوب کی ساری نسل تم اُسکی بزرگی کرو
۲۴ اے اسرائیل کی ساری اولاد اُسکا ڈر مانو + کہ اُسنے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی نہ
اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُسنے اُس سے اپنا منہ پھیر لیا۔ بلکہ جب اُسنے اُسکو پکارا اُسنے
۲۵ جواب دیا + بڑی جماعت میں مجھ سے تیری ستائش ہوگی۔ میں اُنکے آگے جو اُس سے ڈرتے
۲۶ ہیں اپنی نذریں ادا کرونگا + وے جو حلیم ہیں کھاوینگے اور سیر ہو وینگے۔ وے جو
۲۷ خداوند کے طالب ہیں اُسکی ستائش کرینگے۔ تمہارا دل ابد تک جیتا رہے + سارے
جہان کو۔ مرا سر یاد آویگا اور رجوع لاوینگے۔ سب قوموں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے + کہ سلطنت خداوند کی ہے - قوموں کے درمیان وہی
۲۹ حاکم ہے + دنیا کے سارے دولتمند کھاوینگے اور سجدہ کرینگے - وے سب بھی جو خاک میں
۳۰ ملتے ہیں اُسکے حضور جھکینگے اور وے جنکی مجال نہیں کہ اپنی جان بچاویں - ایک نسل ہوگی
۳۱ جو اُسکی بندگی کریگی - وہ خداوند کی ایک پشت گنی جاویگی + وے آوینگے - اور اُن
لوگوں پر جو پیدا ہونگے یہہ کہکے اُسکی صداقت ظاہر کرینگے کہ اُس نے ایسا کیا +

داؤد کا زبور

۲۳ زبور ۱ خداوند میرا چوپان ہے مجھ کو کچھ کمی نہیں - ۲ وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں بٹھلاتا ہے -
۳ وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے + وہ میری جان پھیر لاتا ہے اور اپنے
۴ نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہے + بلکہ جب میں موت کے سایہ
کی وادی میں پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ ہوگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے - تیری
۵ چھڑی اور تیری لاٹھی وے ہی میری تسلی کے باعث ہیں + تو میرے دشمنوں
کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا - تو میرے سر پر تیل ملتا - میرا پیالہ لبریز ہے
۶ چھلکتا ہے + لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی اور میں ہمیشہ
خداوند کے گھر میں رہونگا +

داؤد کا زبور

۲۴ زبور ۱ زمین خداوند کی ہے اور اُسکی معموری بھی - جہان اور اُسکے سارے باشندے
۲ اُسکے ہیں + اِس لئے کہ اُس نے اُسکی بنا پانیوں پر رکھی اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا +
۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہے ؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون
۴ کھڑا رہ سکتا ہے ؟ وہی ہے جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہے - جو اپنا دل
۵ بطلان پر نہیں لگاتا اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا + خداوند کی برکت اُسے پہنچیگی اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ اُسکے نجات دینیوالے خدا کی صداقت اُس کے ساتھ ہوگی + یہہ وہ پشت ہی جو اُسکی
طالب ہی - تیرے دیدار کا خواہاں یعقوب ہی + سلاہ +
۷ اے پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور اے ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ
۸ داخل ہووے + یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ خداوند جو قوی اور قادر ہی - خداوند جو
۹ جنگ میں زور آور ہی + اے پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور اے ابدی دروازو اونچے ہو
۱۰ کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے + یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ لشکروں کا خداوند ہی
جلال کا بادشاہ ہی + سلاہ +

داؤد کا زبور

۲۵ زبور ۱ اے خداوند میں اپنی جان کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں + اے میرے خدا میں تجھ پر
۲ بھروسا رکھتا ہوں مجھے شرمندہ ہونے نہ دے میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجاویں
۳ اور اُن میں سے بھی جو تجھ سے اُمید رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہ ہو - بلکہ وے
۴ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہوویں + اے خداوند مجھے اپنی راہیں
۵ دکھلا مجھ کو اپنے رستے بتلا + اپنی صداقت میں مجھ کو لے چل اور مجھ کو تعلیم دے
کہ میرا نجات دینیوالا خدا تو ہی - سارے دن میں تیرا انتظار کھینچتا ہوں +
۶ اے خداوند اپنی رحمتوں کو اور اپنی مہربانیوں کو یاد کر کہ وے قدیم سے ثابت ہیں +
۷ میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے قصوروں کو یاد مت کر - تو اپنی
۸ رحمت کے مطابق اپنی خوبی کے لئے اے خداوند مجھے یاد فرما + خداوند بھلا اور
۹ سیدھا ہی - اِس لئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا ہی + وہ حلیموں کو عدالت
۱۰ کی راہ بتاتا ہی اور مسکینوں کو اپنی راہ کی بات سکھلاتا ہی + خداوند کی ساری
راہیں رحمت اور صداقت ہیں اُنکے لئے جو اُس کے عہد اور اُسکی شہادتوں
۱۱ کو یاد رکھتے ہیں + اے خداوند اپنے نام کے واسطے میری بدی کو بخش دے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ کہ وہ بڑی ہے + وہ کونسا انسان ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے؟ وہ اُس کو وہی راہ جو
۱۳ اُسے پسند ہے بتلاویگا + اُس کا جی چین سے رہیگا اور اُسکی نسل زمین کی وارث
۱۴ ہوگی + خداوند کا بھید اُن پاس ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں - وہ اُنکو اپنے عہد کی
شناسائی عنایت کریگا +
۱۵ میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں - کیونکہ وہی میرے پانوں
۱۶ پھندے سے نکالیگا + میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر کہ میں اکیلا اور دُکھی
۱۷ ہوں + میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے - تو مجھ کو میرے دُکھوں سے رہائی دے
۱۸ ۱۹ میری پریشانی اور میری مشقت پر نگاہ کر - اور میرے سب گناہ بخشدے + میرے
دشمنوں کو دیکھ کہ وے بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے سو اندھیر کر کے رکھتے ہیں +
۲۰ میری جان کی محافظت کر اور مجھے بچالے - اور مجھے شرمندہ ہونے نہ دے کیونکہ مجھے
۲۱ تیرا ہی بھروسا ہے + ایسا کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوویں کہ مجھے تجھ سے
۲۲ اُمید ہے + ای خدا اسرائیل کو اُسکی ساری تکلیفوں سے رہائی دے +

داؤد کا زبور

۲۶ زبور ای خداوند میرا انصاف کر کہ میں اپنی سیدھائی کی راہ چلا ہوں اور میں
۲ نے خداوند پر توکل کیا ہے - میں لغزش نہ کھاؤنگا + ای خداوند مجھے آزما اور میرا امتحان
۳ کر - میرے گردوں کو اور میرے دل کو تاڑ لے - کہ تیری شفقت میری آنکھوں کے
۴ سامہنے ہے اور میں تیری سچائی کی راہ چلا ہوں + میں بیہودوں کے ساتھ نہیں بیٹھا
۵ اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا ہوں + بدکاروں کی جماعت کا میں دشمن ہوں -
۶ شریروں کے ساتھ میں نہ بیٹھونگا + میں بیگناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا - تب
۷ میں ای خداوند تیرے مذبح کا طواف کرونگا - تاکہ میں شکر ادا کرنے میں اپنی آواز
۸ اُٹھاؤں اور تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کروں + ای خداوند تیری سکونت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا گھر بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہی مجھ کو خوش آیا + میری جان کو گنہگاروں ۹
میں شامل مت کر اور میری حیات کو خونریز آدمیوں سے نہ ملا + کہ اُنکے ہاتھوں میں ۱۰
فساد ہی اور اُنکا دہنا ہاتھ رشوتوں سے پُر ہی + میں جو ہوں اپنی سیدھائی سے ۱۱
راہ چلونگا - مجھے مخلصی دے اور مجھ پر رحم کر - میرا پانو ہموار جگہ پر ہی - میں مجمعوں میں ۱۲
خداوند کو مبارک کہونگا +

داؤد کا زبور

خداوند میری روشنی ہی اور میری نجات - مجھ کو کسکی دہشت ؟ خداوند میری ۲۷ زبور ۱
زندگی کا پشتہ ہی - مجھ کو کسکی ہیبت ؟ جس وقت شریر جو میرے دشمن اور میرے ۲
بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو اُنہوں نے ٹھوکر کھائی اور گر گئے +
اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے تو بھی میرے دل کو کچھ خوف نہیں - اگرچہ ۳
میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکل ثابت رہیگا + میں نے خداوند سے ایک ۴
سوال کیا اُسی کا میں طالب رہونگا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں سکونت کروں تاکہ
خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُسکی ہیکل میں تحقیقات کروں + کیونکہ مصیبت کے وقت ۵
وہ مجھ کو اپنے خیمے میں چھپا لیگا - اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا -
وہ مجھے چٹان پر چڑھاویگا + سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں جو میرے آس ۶
پاس ہیں سر بلند کیا جاؤنگا - میں اُس کے خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا - میں
گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا +

ای خداوند جب میں بلند آواز سے پکاروں تو تو سُن لے اور مجھ پر رحم کر اور ۷
مجھے جواب دے + جب تو نے فرمایا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تب میرا دل بول ۸
اُٹھا ای خداوند میں تیرے دیدار کا طالب ہوں + مجھ سے روپوش مت ہو اور غصے ۹
سے اپنے بندے کو خارج مت کر - کہ تو سدا میرا مددگار رہا ہی - مجھ کو ترک نہ کر اور مجھ کو چھوڑ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ مت دے ای میرے نجات دینیوالے خدا + کیونکہ میرا باپ اور میری ما مجھکو چھوڑ
۱۱ گئے پر خداوند میری پرورش کریگا + ای خداوند مجھکو اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں
۱۲ کے سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہے لے چل + میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت
چھوڑ - کیونکہ جھوٹے گواہ اور وے جو ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھ پر برپا ہوئے ہیں +
۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا کہ میں زندگی کی زمین میں خداوند کی نعمت دیکھونگا تو میں بیحواس
۱۴ ہو جاتا + خداوند کی اِنتظاری کر اور مضبوط رہ - وہ تیرے دل کو تقویت دیگا میں
پھر کہتا ہوں کہ خداوند کا منتظر رہ +

داؤد کا زبور

۲۸ زبور میں تجھے پکارتا ہوں ای خداوند میری چٹان مجھ سے خاموشی مت کر -
نہ ہووے کہ اگر تو مجھ سے خاموشی کرے تو میں اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں
۲ گرنیوالے ہیں + جب میں تیرے آگے چلاؤں اور تیری مقدس اِلہام گاہ کی
۳ طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں تو تو میری منّتوں کی آواز سُن لے + اُن شریروں
اور بدکرداروں کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں اور
۴ اُنکے دلوں میں شرہی مجھ کو شامل کر کے مت نکال + جیسے اُنکے اعمال اور جیسے اُنکے
بُرے فعل ہیں اُنکو عوض دے - جیسا اُنکے ہاتھوں نے کیا ہی ویسا ہی اُنسے کر -
۵ اُنکا بدلا اُنکو دے اِس لئے کہ وے خداوند کے کاموں اور اُس کے ہاتھوں
کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے - وہ اُنہیں ڈھا دیگا اور نہ بنا ویگا +
۶ ۷ خداوند مبارک ہی کہ اُس نے میری منّت کی آواز سُنی ہی + خداوند میرا زور اور
میری سپر ہی - میرے دل نے اُس پر توکل کیا ہی اور مجھے اُسکی پشتی ہی - سو میرا دل
۸ شدّت سے خوش ہی - میں گیت گا کے اُسکی مدح کرونگا + خداوند اُنکی توانائی ہی اور
اپنے مسیح کے لئے محکم قلعہ ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں برکت دے - اُنکی رعایت کر اور
اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھ +

داؤد کا زبور

۲۹ زبور ۱ خداوند کی نسبت سے جانو ای قدرت والو خداوند کی نسبت سے جلال اور
۲ قدرت جانو + خداوند کی نسبت سے جلال اُس کے نام کے لائق مان لو حسن تقدس
سے خداوند کو سجدہ کرو +
۳ خداوند کی آواز پانیوں پر ہے - جلال والا خدا گرجتا ہے - خداوند بڑے پانیوں پر ہے +
۴ ۵ خداوند کی آواز زور اور ہے - خداوند کی آواز جلال والی ہے - خداوند کی آواز دیودار دل
۶ کو توڑتی ہے بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھی توڑتا ہے + وہ اُنکو بچھڑوں کی مانند
۷ کُداتا ہے - اور لبنان اور سریون کو جوان بھینسے کی مانند + خداوند کی آواز آگ کے
۸ شعلوں کو چیرتی ہے + خداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ہے - خداوند دشت قادس کو
۹ بھی لرزاتا ہے + خداوند کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں اور وہ جنگلوں کو صاف
کر دیتی ہے - اُسکی ہیکل میں سب کوئی کہتا ہے کہ اُس کا جلال ہو +
۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ہے - بلکہ خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا
۱۱ ہے + خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہے - خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ہے +

داؤد کا زبور جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت
گایا جاوے

۳۰ زبور ۱ ای خداوند میں تیری تعظیم کرونگا - کیونکہ تو نے مجھ کو سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو
۲ مجھ پر خوشی ہونے نہ دیا + ای خداوند میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے چنگا کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ ای خداوند تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اوپر لایا - اُن میں سے جو گڑھے میں
۴ گرتے ہیں تو نے میری جان بخشی کی + ای خداوند کے مقدس لوگو اُس کے لئے گاؤ
۵ اور اُسکی قدوسی کی یادگاری میں شکر کرو + کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ہی اور اُسکے
کرم میں زندگانی ہی - رونا شام کو ہووے پر صبح کو گانے کی نوبت ہوگی +
۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + ای خداوند تو نے
۷ اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب قائم کیا تو نے اپنا مُنہہ چھپایا اور میں گھبرایا +
۸ تیرے آگے ای خداوند چلایا - اور میں نے خداوند سے فضل مانگا + میرے خون
۹ میں کیا فائدہ ہی جو میں گڑھے میں گروں ؟ کیا خاک تیرا شکر کریگی ؟ کیا وہ تیری
۱۰ وفا کو بیان کریگی ؟ سُن ای خداوند اور مجھہ پر فضل کر - ای خداوند تو میرا مددگار
۱۱ ہو + تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا - تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا
۱۲ اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا + اِس لئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا
گاوے اور خاموش نہ رہے + ای خداوند میرے خدا میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۳۱ زبور ای خداوند میرا توکل تجھہ پر ہی - مجھہ کو کبھی شرمندہ ہونے نہ دے - مجھے اپنی
۲ صداقت سے چھڑا + اپنے کان میری طرف جھکا اور جلد مجھے رہائی دے -
۳ تو میرے لئے مضبوط چٹان اور میرے بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو + کہ تو ہی میری
چٹان اور میرا گڑھہ ہی - پس تو اپنے نام کے لئے میری رہبری اور میری راہنمائی
۴ کر + مجھے اُس جال سے جو اُنہوں نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ہی نکال کہ تو ہی
۵ میرا زور ہی + میں اپنی روح کو تیرے ہاتھہ میں سونپتا ہوں - ای خداوند سچائی
۶ کے خدا تو نے مجھے مخلصی دی ہی + میں اُنسے عداوت رکھتا ہوں جو دروغ لطلاپوں
۷ کی نگہداری کرتے ہیں - مگر میں جو ہوں سو خداوند پر میرا توکل ہی میں تیری رحمت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر شاداں اور شادمان ہونگا کہ تو نے میرے دکھ پر نگاہ کی - تو نے میری جان کی
سختیوں کو پہچان لیا - اور مجھ کو میرے دشمن کے ہاتھ میں حوالے نہ کر دیا - تو نے ۸
کشادہ جگہ میں میرا پانو کھڑا کیا +
ای خداوند مجھ پر شفقت کر کہ میں تنگ حال ہوں - میری آنکھیں غم سے جاتی ۹
رہیں بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی + کہ میری زندگانی غم میں فنا ہوئی اور میری ۱۰
عمر کراہنے میں - میری قوت میری بُرائی سے گھٹ چلی اور میری ہڈیاں خشک
ہو گئیں + میں اپنے سب دشمنوں کے سامہنے ایک ننگ تھا خصوصاً ہمسایوں کے ۱۱
نزدیک اور اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے
ہیں + میں اُس آدمی کی مانند جو مر جاوے اور کوئی اُسے یاد نہ کرے فراموش ۱۲
ہو گیا ہوں - میں ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند ہوں + کہ میں نے بہتوں کی تہمتیں ۱۳
سُنیں ہر طرف سے خوف ہو کہ وے آپس میں میرے برخلاف ہو کے مشورت کرتے
بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ باندھتے ہیں + پر ای خداوند میں تجھ پر توکل کرتا - میں ۱۴
کہتا ہوں تو میرا خدا ہے + میرے اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں - مجھ کو میرے دشمنوں کے ۱۵
ہاتھ سے رہائی دے اور اُنسے جو میرے پیچھے پڑے ہیں + اپنے چہرے کو اپنے ۱۶
بندے پر چمکا - اپنی رحمت سے مجھے بچا + ای خداوند مجھے شرمندہ ہونے نہ دے ۱۷
کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں - بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں اور وے گور میں چپ
چاپ پڑے رہیں + جھوٹھے لبوں کو خاموش کر جن سے گستاخی اور حقارت ۱۸
کی سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتی ہیں +

واہ کیا ہی بڑا تیرا احسان ہے جو تو اپنے ڈرنے والوں کے لئے چھپا رکھتا ۱۹
ہے اور اُنپر جن کا توکل تجھ پر ہے بنی آدم کے سامہنے ظاہر کرتا ہے! تو ہی اُنہیں آدمیوں ۲۰
کی بندشوں سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا ہے - تو ہی اُنہیں زبانوں کے
جھگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہے - خداوند مبارک ہے کہ اُس نے محکم ۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitized by eGangotri

۲۲ شہر میں اپنی عجیب مہربانی مجھ کو دکھلائی + میں نے گھبرا کے کہا کہ میں تیری
نظروں سے دور پھینکا گیا - باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا تو تُو نے
۲۳ میری منت کی آواز سن لی + اے خداوند کے سارے مقدس لوگو اُس سے محبت رکھو
۲۴ کہ خداوند دینداروں کا نگہبان ہے اور غرور کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا ہے + اے لوگو
جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو تم سب زور باندھو - کہ وہ تمہارے دلوں کو مضبوط بخشیگا +

مشکیل داؤد

۳۲ زبور ۱ مبارک ہے وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی - مبارک ہے وہ آدمی جس کے
۲ گناہوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں دغا نہیں +
۳ ۴ جب میں چُپ رہا تو میری ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے گل گئیں + کیونکہ
تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا میری تراوٹ گرمیوں کی خشکی سے مبدل ہوئی -
۵ سلاہ + میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی
میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا سو تُو نے میری بدذاتی کے
۶ گناہ کو بخشدیا + سلاہ - اِسی لئے ہر ایک جو دیندار ہے اُس وقت جس میں تُو مل سکتا ہے
تجھ سے دعا مانگیگا یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آویں وے اُسے نہ پہنچینگے +
۷ تو میرے چھپنے کا مکان ہے - تو مجھے دکھوں سے بچاتا ہے نجات کے گیتوں سے تو مجھے
گھیرتا ہے + سلاہ +
۸ میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے سکھلاؤنگا تیری
۹ راہنمائی کے لئے میں اپنی آنکھ تجھ پر لگاؤنگا - تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت ہو
کہ اُنکو سمجھ نہیں اور اُنکا مُنہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ہے نہ ہووے
۱۰ کہ وے تجھ تک آویں شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں - پر وہ جس کا بھروسا خداوند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ پر ہی رحمت سے گھیرا جاتا ہی + ای صادقو خداوند کے سبب خوش ہو اور شادمانی کرو
اور تم سب جو راستدل ہو خوشی سے چلاؤ +

۳۳ زبور ای صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ہی +
۲ بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کی ستائش کرو اور دس تار کا بین بجا کے اُس کی
۳ مدح سرائی کرو + اُسکے لئے ایک نیا گیت گاؤ سگھڑائی سے بجا بجا کے خوشی سے
۴ چلاؤ + کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ہی اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہیں +
۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہی - زمین خداوند کی رحمت سے معمور ہی +
۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُنکے سارے لشکر اُس کے مُنہہ کے دم
۷ سے + وہ دریا کا پانی تودے کی مانند جمع کرتا ہی - وہ گھراپوں کو مخزنوں میں رکھ چھوڑتا
۸ ہی + ساری زمین خداوند سے ڈرتی رہے اور جہان کی ساری آبادی اُس کا خوف
۹ مانے + کہ اُس نے کہا اور وہ ہوگیا - اُس نے فرمایا اور وہ برپا ہوا + خداوند قوموں
۱۰ کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہی - وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر دیتا ہی + خداوند کی
۱۱ مشورت ابد تک ثابت رہیگی - اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاری
ہونگے +

۱۲ خوشحال ہی وہ قوم جس کا خدا خداوند ہی اور وہ لوگ جنہیں اُس نے پسند
۱۳ کرکے اپنی میراث کیا + خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہی - وہ سارے بنی آدم پر نگاہ
۱۴ ۱۵ کرتا ہی + وہ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا ہی + اُنکے
دلوں کا یکسان کرنیوالا وہی ہی - وہ اُنکے سارے عملوں کا ٹھیک جاننیوالا ہی +
۱۶ کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پاوے - کوئی پہلوان اپنے
۱۷ زور کی کثرت سے بخات نہیں پاتا + بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا -
۱۸ وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہیں سکتا + دیکھو خداوند کی آنکھ اُنپر ہی جو اُس سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ ڈرتے ہیں اور اُنپر جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں - تاکہ اُنکی جانوں کو موت
سے چھڑاوے اور اُنہیں کال میں جیتا رکھے +
۲۰ ہماری جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہی - وہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہی +
۲۱ ۲۲ ہمارا دل اُسی سے خوش ہی کہ ہم اُس کے مقدّس نام پر بھروسا رکھتے ہیں + اے
خداوند جیسے ہمیں تجھہ پر توکّل ہی ویسے ہی تیری رحمت ہم پر ہووے +

داؤد کا زبور اُس وقت کا جس وقت اُس نے ابی ملک
کے حضور اپنی وضع بدلی اُس نے اُسے
نکال دیا اور وہ چلا گیا

۳۴ زبور ۱ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا - اُسکی ستائش سدا میرے مُنہہ میں ہوگی +
۲ میری
۳ روح خداوند پر فخر کریگی - غریب لوگ سُنینگے اور خوش ہونگے + میرے ساتھہ خدا کی
۴ بڑائی کرو - ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں + میں نے خداوند کو ڈھونڈھا - اُس نے
۵ میری سُنی اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی + اُنہوں نے اُس پر نظر
۶ کی اور روشن ہوگئے - اور اُنکے مُنہہ شرمندہ نہ ہوئے + یہہ مسکین چلایا اور خداوند
۷ نے سُنا اور اُسے اُسکی ساری مُصیبتوں سے بچالیا + خداوند کا فرشتہ اُنکی چاروں طرف
جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہی اور اُنہیں بچاتا رہتا ہی +
۸ ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہی - مبارک ہی وہ آدمی جس کا بھروسا
۹ اُس پر ہی + اے اُس کے مُقدّس لوگو خداوند سے ڈرو - کیونکہ جو اُس سے ڈرتے
۱۰ ہیں اُنہیں کچھہ کمی نہیں + شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے اور بھوکے رہتے ہیں -
پر جو خداوند کے طالب ہیں اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں +
۱۱ آؤ اے لڑکو اور میری سُنو - میں تمہیں خدا ترسی سکھلاؤنگا + وہ کون اِنسان ہی
۱۲ ۱۳ جو زندگی کا مُشتاق ہی اور بڑی عمر چاہتا ہی تاکہ بھلائی دیکھے ؟ اپنی زبان کو بدی سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھہ + بدی سے بھاگ اور نیکی کر۔ سلامتی
کو ڈھونڈھہ اور اُسی کا پیچھا کر +
۱۵ ۱۶ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور اُس کے کان اُنکی فریاد پر ہیں۔ خداوند
کا مُنہہ اُنکے برخلاف ہے جو بدکردار ہیں تاکہ اُنکی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے +
۱۷ صادق چلاتے ہیں اور خداوند سُنتا ہے اور اُنہیں اُنکے سارے دکھوں سے رہائی
۱۸ دیتا ہے + خداوند اُنکے نزدیک ہے جو شکستہ دل ہیں۔ اور اُنکو جو خستہ جان ہیں
۱۹ بچاتا ہے + صادق پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں۔ پر خداوند اُسکو اُن سب سے
۲۰ چھڑاتا ہے + وہ اُسکی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہے۔ اُنمیں سے ایک بھی ٹوٹنے
۲۱ نہیں پاتی + بدی شریر کو ہلاک کریگی۔ اور اُنپر جو صادق کے کینہ رکھنیوالے
۲۲ ہیں الزام دیا جائیگا + خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہے۔ اور
اُن میں سے جن کا توکل اُس پر ہے کسی پر الزام نہ دیا جائیگا +

داؤد کا زبور

۳۵ زبور ۱ ای خداوند اُن سے جو مجھہ سے جھگڑتے ہیں جھگڑ اور اُن سے جو مجھہ سے
۲ ۳ لڑتے ہیں لڑ + سپر اور بھری پکڑ اور میری کمک کے لئے کھڑا ہو + بھالا نکال اور اُنکے
ساہمنے کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر۔ میری جان کو فرما کہ تیری نجات
۴ میں ہوں + وے جو میری جان کے خواہاں ہیں خجل اور رسوا ہوں۔ اور وے
۵ جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں + جیسے
بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی وے ہوویں۔ اور خداوند کا فرشتہ
۶ اُنہیں ڈھکیل دے۔ اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو۔ خداوند کا فرشتہ اُنہیں
۷ رگیدے + کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق
۸ میری جان کے لئے ڈھک کھودا ہے + اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی پھنسے ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہووے + پر
۱۰ میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا اور اُسکی نجات سے شادمانی کریگا + میری ساری
ہڈیاں کہینگی ای خداوند تجھ سا کون ہی جو مسکین کو اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے
زبردست ہی چھڑاتا - ہاں مسکین اور محتاج کو اُس سے جو اُسے غارت کرتا ہی؟
۱۱ جھوٹے گواہ اُٹھے ہیں - وے مجھ سے وے سوالات کرتے ہیں جن سے میں
۱۲ آگاہ نہیں + وے نیکی کے عوض میں مجھ سے بدی کرتے ہیں - وے میری جان
۱۳ کو بے کس چھوڑتے ہیں + میں نے تو جب وے بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور
روزے رکھہ رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹکے میرے سینے میں
۱۴ آئی + میں نے اُنسے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے کرے میں
۱۵ سر جھکا کر ایسا کڑھا جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے غم کرے + پر وے میری مصیبت
سے خوش ہو کے جمع ہو گئے - وے ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے جن سے میں
۱۶ بے خبر تھا - وے مجھے پھاڑتے اور باز نہ آتے تھے + کمینوں کے ساتھ جو روٹی
۱۷ کے لئے ٹھٹھا مارتے وہ مجھ پر دانت کچکچاتے تھے + ای خداوند کب تک تو دیکھا
۱۸ کریگا؟ اُنکی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا - میری وحیدہ کو شیر بچوں سے + میں
بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا - میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری ستائش
۱۹ کرونگا + وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں - اور وے جو بے سبب
۲۰ میرے بیری ہیں مجھ پر پلک نہ ماریں + کیونکہ وے سلامتی کی بات نہیں کرتے -
۲۱ بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے ہیں + اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا
منہہ پسارا ہوا اور کہتے ہیں آہا آہا ہماری آنکھوں نے یہہ دیکھا +
۲۲ ای خداوند تو یہہ دیکھتا ہی - خاموشی مت کر - ای خداوند مجھ سے دور مت رہ +
۲۳ ای میرے خدا ای میرے رب اُٹھہ اور میرے انصاف کے لئے اور میرے فیصلے کے
۲۴ لئے جاگ + ای خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے مطابق میرا انصاف کر اور اُنہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے + دے اپنے دلوں میں کہنے نہ پاویں واہ ۲۵
یہی ہم چاہتے تھے - اور دے نہ کہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے + دے جو میری ۲۶
بُرائی سے خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہووویں - جو میری دشمنی پر
پھولتے ہیں شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں + دے جو میری نیکنامی کے ۲۷
مشتاق ہیں خوشی سے چلاویں اور شادمان ہوں اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند
ہے جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہے + اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ۲۸
ستائش کی بات تمام دن کہتی رہیگی +

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور

بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر ہے کہ خدا کا خوف اُسکی آنکھوں ۳۶ زبور
کے آگے نہیں + کیونکہ وہ اپنی نظر میں آپ کو بھلا ٹھہرا کے اپنے تئیں ورغلاتا ہے ۲
کہ میری بُرائی فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی + اُس کے مُنہہ کی باتیں بدی ۳
اور فریب ہیں - وہ دانشمندی اور نیکی کو ترک کرتا ہے + وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ۴
بدی کے منصوبے باندھتا ہے وہ ایسی راہ میں جو اچھی نہیں کھڑا رہتا ہے - وہ بُرائی
سے نفرت نہیں کھاتا +

اے خداوند آسمانوں میں تیری رحمت ہے اور تیری وفاداری بدلیوں تک ۵
پہنچی ہے + تیری صداقت بڑے پہاڑوں کی مانند ہے - تیری عدالتیں بھی ایک ۶
بڑا گہراؤ ہیں - اے خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار ہے + اے خدا تیری ۷
مہربانی کیا ہی عزیز ہے ! اِس لئے بنی آدم تیرے پروں کے سایہ تلے آکے پناہ
لیتے ہیں + وے تیرے گھر کی چکنائی کھانے سے سیر ہو دینگے اور تو اپنی عشرتوں ۸
کے دریا سے اُنہیں سیراب کریگا + کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے ہے - ہم تیری روشنی ۹
میں شامل ہو کے روشنی دیکھینگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ تو اپنے پہچاننیوالوں پر اپنی رحمت کو بڑھا اور اُنپر جنکے دل سیدھے ہیں
۱۱ اپنی صداقت کو + گھمنڈ کرنیوالوں کا پاؤں مجھ پر نہ پڑے - اور نہ شریر کا ہاتھ مجھے
۱۲ خارج کردے + بدکار وہاں گرے ہوئے ہیں - وے دھکیلے گئے ہیں اور پھر نہ
اُٹھ سکینگے +

داؤد کا زبور

۳۷ زبور بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ - بُرے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر +
۲ کہ وے جلدی گھاس کی مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور ہرے سبزے کی طرح مُرجھا دینگے +
۳ خداوند پر توکل رکھ اور نیکی کر - تو سرزمین میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری کو چرا کر +
۴ ۵ خداوند کی یاد میں مسرور رہ کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا + اپنی
۶ راہ خداوند پر چھوڑ دے - اُس پر توکل کر - وہ خود بنا لیگا + وہ تیری صداقت کو
۷ نور کی طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو دوپہر کی سی روشنی بخشیگا + خداوند
کی طرف چپکے رجوع ہو اور اُس کے انتظار میں ٹھہرا رہ - اُس شخص کے سبب سے جو
۸ اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہے اور بُرے منصوبے باندھتا ہے مت کڑھ + غصہ کرنے
سے باز آ اور غضب کو ترک کر - اپنے تئیں مت اُسکا ایسا نہ ہو کہ تو شرارت میں گرے +
۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے - لیکن وے جو خداوند کے منتظر ہیں زمین کو میراث میں
۱۰ لینگے + کہ تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر نہ ہوگا - تو غور کرکے اُس کا مکان ڈھونڈھیگا
۱۱ اور وہ نہ ہوگا + لیکن وے جو حلیم ہیں زمین کے وارث ہونگے اور بہت سی راحت
۱۲ پاکے خوشدل ہونگے + شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ہے اور اُس پر
۱۳ ۱۴ دانت کچکچاتا ہے + خداوند اُس پر ہنستا ہے کیونکہ دیکھتا ہے کہ اُس کا دن آتا ہے + شریر
تلوار نکالتے اور اپنی کمان کھینچتے تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں اور اُنکو جنکی راہیں سیدھی
۱۵ ہیں جان سے ماریں + اُنکی تلوار اُنہیں کے دلوں میں بیٹھیگی - اُنکی کمانیں ٹوٹ جائینگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ تھوڑا سا جو صادق کا ہی بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے بہتر ہی + کہ شریروں
۱۷ کے بازو تو ڑے جائینگے پر خداوند صادقوں کا تھامنیوالا ہی + خداوند دینداروں کے
۱۸ دنوں کو پہچانتا ہی اور اُنکی میراث ابدی ہوگی + وے بُرے وقت میں شرمندہ نہ ہونگے
۱۹ بلکہ کال کے دنوں میں سیر رہینگے + لیکن وے جو شریر ہیں ہلاک ہونگے - اور خداوند کے
۲۰ دشمن برّوں کی چربی کی مانند فنا ہونگے - وے دھوئیں کی مانند جاتے رہینگے + شریر
۲۱ اُدھار لیتا ہی اور پھر ادا نہیں کرتا - پر صادق رحم کرتا ہی اور انعام دیتا ہی + کہ جن پر اُسکی
۲۲ برکت ہی زمین کے وارث ہونگے - اور جن پر اُسکی لعنت ہی کٹ جائینگے + انسان کے
۲۳ قدم خداوند ثابت رکھتا ہی اور اُسکی راہ کو دوست رکھتا ہی + اگرچہ وہ گر جاوے
۲۴ پر پڑا نہ رہیگا - کیونکہ خداوند اُس کا ہاتھ تھامتا ہی - میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا -
۲۵ پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے اور اُسکی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے
نہیں دیکھا - وہ سدا رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی - اُسکی نسل مبارک ہی +
۲۶ بدی سے بھاگ اور نیکی کر اور ابد تک آباد رہ + کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہی اور اپنے
۲۷ ۲۸ مقدّس لوگوں کو ترک نہیں کرتا - وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریروں کی نسل کاٹی
۲۹ ۳۰ جائیگی + صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اُس پر بسینگے + صادق کا مُنہہ
۳۱ دانائی کی بات کہتا ہی اُسکی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہی + اُس کے خدا کی شریعت
۳۲ اُس کے دل میں ہی - اُس کا پانو کبھی نہ پھسلیگا + شریر صادق کی گھات میں لگا ہی اور
۳۳ اُس کے قتل کے درپے رہتا ہی + خداوند اُسکو اُسکے قابو میں نہ چھوڑیگا اور عدالت کے
۳۴ وقت اُسے مجرم ٹھہراویگا + خداوند کا منتظر رہ اور اُسکی راہ کو یاد رکھہ کہ وہ تجھہ کو زمین کا
۳۵ وارث کرکے سرفرازی بخشیگا - اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا + میں نے
۳۶ شریر بڑا زبردست دیکھا جو آپ کو اُس ہرے درخت کی مانند جو خود رو ہو پھیلاتا تھا + پر
۳۷ وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں - میں نے اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں نہ ملا + کامل کو تاک
۳۸ اور سیدھے کو دیکھہ رکھہ - کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہی + پر خطاکار سب کے سب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۹ ہلاک ہوجائینگے - شریر کا انجام نیستی ہے + صادقوں کی نجات خداوند سے ہے - دکھ کے
۴۰ وقت وہ اُنکا محکم قلعہ ہے + خداوند اُنکی مدد کریگا اور اُنہیں رہائی دیگا - وہ اُنکو شریروں
سے چھڑاویگا اور بچاویگا - اِس لئے کہ اُنکا بھروسا اُس پر ہے +

تذکیر کے لئے داؤد کا زبور

۳۸ زبور ۱ اے خداوند اپنے غصّے سے مجھ کو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھے تنبیہہ
۲ دے + کہ تیرے تیر مجھے چھید گئے ہیں اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے + تیرے غصّے
۳ کے سبب میرے جسم کو صحت نہیں - اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو
۴ آرام نہیں + کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند مجھ پر
۵ بھاری ہوگئے + میرے گھاؤ بدبودار ہوگئے اور سڑ گئے میری حماقت کے سبب سے +
۶ میں جھکا ہوا ہوں اور خمدار ہوگیا - میں دن بھر رویا کرتا ہوں + کیونکہ میری کمر بالکل
۸ خشک ہوگئی اور میرے جسم میں صحت نہیں + میں بے تاب ہوگیا ہوں بلکہ نپٹ پس
۹ گیا - اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں + اے خداوند میرا سارا اشتیاق تیرے
۱۰ حضور ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں + میرا دل دھڑکتا ہے - میرا زور مجھ سے
۱۱ جاتا رہا اور میری آنکھوں کی روشنی وہ بھی غائب ہوئی - میرے دوست اور میرے
آشنا میری آفت کے سبب مجھ سے الگ کھڑے رہے اور میرے رشتہ دار مجھ سے
۱۲ دور جا کھڑے ہوئے + وے بھی جو میری جان کے خواہاں ہیں میرے پھنسانے
کو پھندے مارتے ہیں - اور وے جو میرے دکھ کے روادار ہیں میرے حق میں ایسی
باتیں کہتے ہیں جن میں میرا زیان ہے اور سارے دن مکر کے منصوبے باندھتے ہیں +
۱۳ پر میں بہرے کی مانند ہوگیا جو کچھ سنتا نہیں - اور گونگے کی مانند جو اپنا منہ نہیں
۱۴ کھولتا + میں اُس شخص کی مانند ہوا جو مطلق نہ سُنے - اور اُسکی مانند جسکے منہ میں
۱۵ حجت نہ ہو + کہ اے خداوند مجھے تجھ سے اُمید ہے - تو جواب دیگا اے خداوند میرے خدا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اِس لئے میں نے کہا تا نہ ہووے کہ وے مجھ پر خوشی کریں - جو کہ میرے پانوں کے پھسلنے
۱۷،۱۸ پر پھولتے ہیں + میں گرا چاہتا ہوں اور میرا غم سدا میرے سامہنے ہے + کیونکہ میں
۱۹ اپنا گناہ آپ کھولکے کہتا ہوں اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں + میرے دشمن
۲۰ جیتے ہیں اور قوی ہیں - اور وے جو ناحق میرے بیری ہیں بہت ہوگئے + وے
جو نیکی کے عوض میں بدی کرتے ہیں میرے دشمن بنے ہیں اِس لئے کہ میں نیکی
۲۱ کی پیروی کرتا ہوں + اے خداوند مجھ کو ترک مت کر - اے میرے خدا مجھ سے دور
۲۲ مت رہ + میری مدد کے لئے جلدی کر اے خداوند میرے نجات دینیوالے +

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۳۹ زبور میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری کرونگا کہ میری زبان سے گناہ
۲ نہ ہو اور جسوقت شریر میرے سامہنے ہوگا تو میں اپنے مُنہہ کو لگام دونگا + میں گونگا
۳ اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے سے بھی رہ گیا - میرا غم تازہ ہوا + سینے کے
بیچ میرے دل میں تپش ہوئی - میرے سوچنے میں آگ بھڑکی - تب میں نے اپنی
زبان سے کہا +
۴ اے خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری عمر کتنی ہے ؟ تا کہ میں جانوں کہ
۵ اُسکی کتنی مدت باقی ہے + دیکھہ تو نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے
آگے ناچیز ہے یقیناً ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہے + سلاہ +
۶ بلاشک ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہے - بے شبہ وے عبث بے کل
ہوتے ہیں - وہ ذخیرہ کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا +
۷،۸ اب اے خداوند مجھے کِسکی اُمید ہے ؟ مجھے تیری ہی اُمید ہے + مجھ کو میرے سارے
۹ گناہوں سے نجات دے - مجھ کو جاہلوں کا ننگ مت کر + میں گونگا رہا میں اپنا مُنہہ
نہ کھولا - کیونکہ تو ہی نے یہہ کیا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ مجھ سے اپنی بلا دور کر- میں تو تیرے ہاتھ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں +
۱۱ جب تو آدمی کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتیں کر کے ادب دیتا ہے تو اُس کے
جس کو پتنگے کی مانند کھو دیتا ہے- یقیناً ہر ایک انسان محض بے ثبات ہے + سلاہ +
۱۲ اے خداوند میری دُعا سُن اور میرے نالہ پر کان دھر- میرے آنسو دیکھکے خاموش
مت رہ- کیونکہ میں تیرے سامہنے پردیسی اور اپنے سارے باپ دادوں کی مانند
۱۳ مسافر ہوں + مجھ سے آنکھ پھیر لے تاکہ میں دم لے لوں اُس سے آگے کہ میں یہاں سے
جاؤں اور پھر نہ رہوں +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۴۰ زبور میں نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا- وہ میری طرف مائل ہوا اور اُس نے میری
۲ فریاد سُنی + وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے
۳ پانوں اُس نے چٹان پر رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا + اور اُس نے میرے
مُنہہ میں ایک نیا گیت ڈالا + جس سے ہمارے خدا کی حمد ہووے- بہتیرے دیکھینگے
۴ اور ڈریںگے اور خداوند پر توکل کرینگے + مبارک ہے وہ انسان جو خداوند پر اپنا بھروسا
۵ رکھتا ہے- اور مغروروں پر اور اُنپر جو جھوٹھ کی طرف پھرتے ہیں توجہ نہیں کرتا + اے خداوند
میرے خدا تیری عجائب قدرتیں جو تو نے کر دکھلائیں بہت سی ہیں- اور تیری
تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب کے ساتھ گنی جاویں
میں تو انہیں کھولکے تیرے آگے بیان کرتا لیکن وے تو شمار سے باہر ہیں +
۶ ذبیحہ اور ہدیہ کو تو نے نہیں چاہا- تو نے میرے کان کھولے- سوختنی قربانی
۷ اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں + تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں- کتاب
۸ کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہے + اے میرے خدا میں تیری مرضی بجالانے پر
۹ خوش ہوں- تیری شریعت تو میرے دل کے بیچ ہے + میں بڑی جماعت میں صداقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ کی بشارت دیتا ہوں۔ دیکھ ای خداوند میں اپنا منہہ بند نہیں کرتا اور تو جانتا ہی + میں
تیری صداقت کی بات اپنے دل میں چھپا نہیں رکھتا۔ میں تیری وفاداری اور تیری
نجات کی بات کہتا ہوں۔ میں تیری مہربانی اور تیری سچائی کو بڑی جماعت سے
پوشیدہ نہیں رکھتا ہوں +
۱۱ ای خداوند اپنی رحمتوں کو مجھ سے دریغ نہ کر تیری مہربانی اور تیری وفاداری
۱۲ ہر دم میری نگہبان رہیں + کہ بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا۔ میرے گناہوں نے
مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھ اوپر نہیں کر سکتا۔ وے میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ
۱۳ ہیں۔ سو میں نے دل چھوڑ دیا + ای خداوند مہربانی کر کے مجھے رہائی دے۔ ای
۱۴ خداوند جلد میری مدد کو پہنچ + وے جو میری جان مارنے کے درپے ہیں باہم خجل
اور رسوا ہوں۔ وے جو میری تباہی کے روادار ہیں ہٹائے جاویں اور شرمندہ
۱۵ ہوں + سب جو مجھ پر آہا آہا کہتے ہیں اپنی اس برائی کے بدلے پریشان ہوں +
۱۶ اور وے سب جو تیرے طالب ہیں تیرے سبب خوشوقت اور خرم ہووویں۔ اور
۱۷ وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خداوند کی بزرگی ہو + میں تو مسکین
اور محتاج ہوں۔ لیکن خداوند میری فکر کرتا ہی۔ میرا چارہ میرا چھڑانیوالا تو ہی ہی۔
ای میرے خدا دیر مت کر +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۴۱ زبور مبارک ہی وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہی۔ خداوند بپت کے وقت اُس کو رہائی دیگا +
۲ خداوند اُس کا حافظ رہیگا اور اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا۔ اور تو اُسے
۳ اُس کے دشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ دیگا + خداوند اُس کو بیماری کے بستر پر سنبھالیگا۔
تو اُسکی بیماری میں اُس کا سارا بچھونا پھیر کے بچھا دیگا ۔
۴ میں نے کہا ای خداوند مجھ پر رحم کر۔ میری جان کو شفا دے اِس لئے کہ میں تیرا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ گنہگار ہوں + میرے دشمن مجھے بُرا کہتے ہیں کہ وہ کب مریگا اور اُس کا نام کب
۶ مٹ جائیگا؟ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی تب بیہودہ باتیں کرتا ہی - اُس کا دل
۷ بُرائی کو اپنے لئے سمیٹتا ہی - وہ باہر جاتا ہی اور اُسے بیان کرتا ہی + سب جتنے میرا
کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں - وے میرے
۸ ستانے کے لئے منصوبے باندھتے ہیں + اور کہتے ہیں ایک بُری بیماری اِسے
۹ لگی ہی - اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا + میرے ہمدم نے بھی جس پر مجھے بھروسا تھا
اور جو میرے ساتھ روٹی کھاتا تھا مجھ پر لات اُٹھائی +
۱۰ پر تو ای خداوند مجھ پر رحم کر اور مجھ کو اُٹھا کھڑا کر تا کہ میں اُن سے بدلا لوں +
۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش ہوا ہی کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں پاتا +
۱۲ اور میں جو ہوں سو میری دیانتداری کے باعث تو مجھ کو سنبھالتا ہی اور مجھ کو
۱۳ اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا + خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک
مبارک ہی - آمین پھر آمین +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل

۴۲ زبور ۱ جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی نہایت پیاسی ہوتی ہی ویسے ہی
۲ میری روح ای خدا تیری نہایت پیاسی ہی + میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے
۳ لئے تڑپتی ہی - کب میں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں؟ میرے آنسو رات
دن میرا کھانا ہیں - جس حال کہ وے ہر روز مجھ سے پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں ہی؟
۴ میں یہہ یاد کرتا ہوں اور اپنے میں اپنی جان کو انڈیلتا ہوں اِس لئے کہ میں گروہ
کے ساتھ ہو کے اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتی ہی خوشی کی آواز
۵ سے گاتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا + ای میرے جی تو کیوں گراجاتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہو اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر بھروسا رکھ - کہ میں اُسکی ستائش آگے کو
بھی کرونگا کہ اُس کا چہرہ نجات دینیوالا ہے +
۶ اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہے - سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون میں
۷ کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا + تیرے پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو
۸ پکارتا ہے - تیری ساری موجیں اور تیری ڈھیو میرے سر سے گذر گئے + خداوند
دن کے وقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا -
۹ میری دعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی + میں خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا
تو مجھے کیوں بھول گیا ہے؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں؟
۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جاوے مجھے ملامت کر کے
۱۱ دُکھ دیتے ہیں اور روز روز مجھ کو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے؟ اے میرے جی تو
کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر توکل کر - کیونکہ میں اُس کی
ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے +

۴۳ زبور
اے خدا میرا انصاف کر اور اس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر - مجھے مکار
۲ اور بدکار آدمی سے رہائی دے + کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو ہے - کیوں تو مجھے دور کرتا
۳ ہے؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ہوں؟ ہاں اپنے نور اور اپنی سچائی
کو ظاہر کر - وے ہی میری راہبری کریں - وے ہی مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر اور
۴ تیرے مسکنوں میں پہنچائیں + تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور جو میری
۵ کمال خوشی ہے جاؤنگا - اور میں بربط بجا کے تیری ستائش کرونگا اے خدا میرے خدا + اے
میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر توکل کر - کہ میں
اُسکی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل

۴۴ زبور
۱ اے خدا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا اور ہمارے باپ دادوں نے اُس کام کو
۲ جو تو نے اُنکے دنوں سابق زمانے میں کیا ہے ہم سے بیان کیا۔ کہ تو نے قوموں کو اپنے
ہاتھ سے خارج کیا اور انہیں بسایا۔ تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا اور ان کو پھیلایا۔
۳ کہ وے اپنی شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے
بلکہ تیرے دہنے ہاتھ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے اِسلئے
۴ کہ تیری مہربانی اُن پر تھی۔ اے خدا تو میرا بادشاہ ہے۔ یعقوب کے لئے رہائی کا حکم
۵ فرما۔ تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے۔ تیرے نام سے ہم اُن کو جو
۶ ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے۔ کہ میرا کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی
۷ ہے۔ بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں سے بچاتا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا
۸ کرتا ہے ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک ستائش کرینگے۔ سلاہ۔
۹ لیکن اب تو نے ہم کو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں
۱۰ چلتا۔ تو دشمن کے آگے سے ہم کو بھگا دیتا ہے۔ اور وے جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے
۱۱ واسطے لوٹ لیتے ہیں۔ تو نے ہم کو بھیڑوں کی مانند اُنکی خوراک کیا اور ہم کو قوموں
۱۲ کے درمیان آوارہ کیا۔ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا اور اُنکی قیمت سے اپنی
۱۳ آمدنی نہیں بڑھائی۔ تو نے ہم کو ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا۔ اُنکے نزدیک جو ہمارے
۱۴ آس پاس ہیں ہم کو انگشت نما اور مسخرہ کیا۔ تو نے ہم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا
۱۵ اور لوگوں کے درمیان سر دھننے کا سبب۔ میری رسوائی ہمیشہ میرے سامہنے ہے اور
۱۶ میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو ڈھانپ لیا۔ تہمت اور ملامت کرنیوالے کی
آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینیوالے کے آگے۔
۱۷ یہہ سب کچھ ہم پر بیتا۔ پر ہم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد میں بے وفائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ نہیں کی + نہ ہمارے دل تجھ سے برگشتہ ہوئے اور نہ ہمارے پانوں تیری راہ سے
۱۹ مڑے ہیں + پر تو نے اژدہوں کے مکان میں ہم کو کچلا اور موت کے سایہ
۲۰ تلے ہم کو چھپا دیا + اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود
۲۱ کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے - تو کیا خدا اسکی تحقیقات نہ کریگا؟ وہ تو دلوں کے
۲۲ رازوں سے بھی آگاہ ہے + کہ تیرے ہی لئے ہم سارے دن مارے جاتے ہیں -
اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں +
۲۳ بیدار ہو کیوں سو رہا ہے تو ای خداوند؟ جاگ ہم کو ہمیشہ کے لئے ترک مت کر +
۲۴ تو کیوں اپنا منہہ چھپاتا ہے - اور ہماری مصیبت اور اُس ظلم کو جو ہم پر ہو تا کیوں بھلائے
۲۵ ۲۶ دیتا ہے؟ کہ ہماری جان خاک میں مل چلی - ہمارا پیٹ زمین سے لگ گیا + ہماری
مدد کے لئے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کے واسطے ہم کو رہائی دے +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل یعنے
غزل معشوقوں کی بابت جو سوسنوں کے
سُر پر گائی جاوے

۴۵ زبور میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہے - میں اُن چیزوں کو جو میں نے
بادشاہ کے حق میں بنائی ہیں بیان کرتا ہوں - میری زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم ہے -
۲ تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے - تیرے ہونٹھوں میں لطف ٹپکایا گیا ہے -
۳ اِسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا + ای پہلوان اپنی تلوار کو جو تیری حشمت
۴ اور بزرگواری ہے حمائل کر کے اپنی ران پر لٹکا + اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو
اور سچائی اور ملائمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندی سے آگے بڑھ اور
۵ تیرا دہنا ہاتھ تجھ کو مہیب کام سکھلاویگا + تیرے تیر تیز ہیں - لوگ تیرے نیچے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ گرے پڑتے ہیں- وے بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے ہیں+ تیرا
۷ تخت اے خدا ابدالآباد ہی تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہی+ تو صداقت کا
دوست اور شرارت کا دشمن ہی- اِس سبب خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے
۸ تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا+ تیرے سارے لباس سے مرا رعود اور تج
کی خوشبو آتی ہی+ کہ جن سے ہاتھی دانت کے محلوں کے درمیان اُنہوں نے تجھ کو
۹ خوش کیا ہی+ بادشاہوں کی بیٹیاں تیری عزت والیوں میں ہیں- ملکہ اوفیر کے
سونے سے آراستہ ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہی+

۱۰ اے بیٹی سُن لے اور سوچ اور اپنے کان اِدھر لگا- اور اپنے لوگوں اور اپنے
۱۱ باپ کے گھر کو بھول جا تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ہو- کہ وہ تیرا خداوند
۱۲ ہی- تو اُسے سجدہ کر+ اور صور کی بیٹی ہدیے لاویگی- قوم کے دولتمند تیری خوشامد
۱۳ کرینگے + شاہزادی گھر کے اندر بالکل جلوہ گر ہی- اُس کا لباس سراسر تاش کا ہی+
۱۴ وہ سوزنی کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہی کنواری عورتیں جو اُسکی سہیلیاں
۱۵ ہیں اُسکے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی جاتی ہیں+ خوشی اور شادمانی سے وے
پہنچائی جاتی ہیں- وے بادشاہ کے محل میں داخل ہوتی ہیں+

۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں کے قائم مقام ہونگے- تو اُنہیں تمام زمین کے سردار
۱۷ مقرر کریگا+ میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا- پس سارے لوگ ابدالآباد تیری ستائش
کرینگے +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور جو غلاموت پر گایا جاوے

۴۶ زبور خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہی- وہ سختیوں میں مدد کے لئے نہایت مستعد ہی+
۲ اِس لئے ہمیں کچھ خوف نہیں اگرچہ زمین کا انقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہلکے سمندر
۳ کے بیچ میں بہہ جاویں- اگرچہ اُس کے پانی شور مچاویں اور پھین اُٹھاویں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پہاڑ اُنکے بڑھنے سے ہل جاویں + سلاہ + ایک ندی ہی جسکی دھاریں خدا کے شہر کو خوش ۴
کرتی ہیں حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو + خدا اُسکے بیچوں بیچ ہی - اُسے ہرگز جنبش ۵
نہ ہوگی - خدا صبح سویرے اُسکی کمک کریگا + قومیں جھنجھلاتی ہیں - مملکتیں جنبش کھاتی ۶
ہیں - وہ اپنی آواز سُناتا - زمین پگھل جاتی ہی + لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ۷
ہی - یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی + سلاہ +

آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہی + کہ وہ زمین ۸ ۹
کی انتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہی - وہ کمان توڑتا اور نیزے دو ٹکڑے کرتا اور
گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہی + تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں - میں قوموں میں ۱۰
بلند ہوؤنگا - میں زمین پر بلند ہونگا + لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی یعقوب ۱۱
کا خدا ہماری پناہ ہی + سلاہ +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

اے سب لوگو تم تالیاں بجاؤ - خوشی کی بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو + ۴۷ زبور
کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہی - وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہی - وہ قوموں کو ہمارے ۲ ۳
زیر کر ڈالتا ہی اور گروہوں کو ہمارے پانوں کے نیچے + وہ ہماری میراث ہمارے لئے ۴
پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہی + سلاہ + خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اُوپر ۵
چڑھا ہاں خداوند ترہی کی آواز کے ساتھ +

گیت گاؤ کے خدا کی ستائش کرو گیت گاؤ کے ستائش کرو - ہمارے بادشاہ کی ۶
ستائش گیت گاؤ کے کرو گیت گاؤ کے ستائش کرو + کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی ۷
سوچ سمجھکے اُسکی ستائش کے گیت گاؤ + خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہی - خدا اپنے ۸
مقدس تخت پر بیٹھا ہی + قوموں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع ہوئے ۹
ہیں - کیونکہ جہان کی سپریں خدا کی ہیں - وہ نہایت بلند ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بنی قرح کا زبور اور گیت

۴۸ زبور خداوند بزرگ ہی اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں اُسکے مقدس پہاڑ پر
۲ اُسکی ستائش بہت طرح سے کیجائے + بلندی سے خوبصورت تمام زمین کی خوشی
۳ کوہ صیہون ہی - اُسکی اُترا طراف میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی + اُس کے محلوں میں
۴ مشہور ہی کہ خدا جائے پناہ ہی + کیونکہ دیکھو کہ بادشاہ باہم آئے اور ایک ساتھ
۵ گذرے + وے دیکھکر فوراً دنگ ہوئے - وے گھبرائے اور بھاگ گئے + کپکپی
نے اُنہیں وہاں پکڑا اور ایسے درد نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہی -
۷ اُس پوربی ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہی + جیسا ہم نے سُنا تھا
ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں اپنے خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا - خدا
اُسے ابد تک برقرار رکھیگا + سلاہ +
۹ ای خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی پر غور کرتے ہیں + ای خدا
۱۰ جیسا تیرا نام ہی زمین پر سراسر ویسی ہی تیری مدح ہی - تیرا دہنا ہاتھ صداقت
۱۱ سے بھرا ہوا ہی + کوہ صیہون خوش ہووے - یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں تیری
عدالتوں کے سبب +
۱۲ ۱۳ صیہون میں گھوموا اور اُس کے چوگرد پھرو - اُس کے برجوں کو گنو + تم
۱۴ اُسکی شہر پناہ پر دل سے غور کرو اور سوچکے اُس کے محلوں کو دیکھو تاکہ تم آنیوالی
پشتوں کو اُسکی خبر دو + کہ یہہ خدا ابدالآباد ہمارا خدا ہی - تادم مرگ وہی ہماری ہدایت کریگا +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

۴۹ زبور ۲ ۳ ای ساری اُمتو یہہ سُنو - کان دھرو تم سب جو دُنیا میں بستے ہو - کیا ادنی
کیا اعلی کیا دولتمند کیا محتاج سب ایک ساتھ + میرے مُنہہ سے حکمت کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کلمے نکلینگے اور میرے دل کا دھیان خرد ہوگا + میں ایک تمثیل کی طرف اپنا
۵ کان دھرونگا ۔ میں اپنے راز کی بات بربط بجاتے ہوئے کھولکے کہونگا + میں
مصیبت کے دنوں میں کس لئے ڈروں جب میرے اڑنگا مارنیوالوں کی بُرائی
مجھے گھیرے؟

۶ جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں ۔ انہیں
۸ سے کسی کا مقدور نہیں کہ اپنے بھائی کو چھڑاوے یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے ۔
۹ (کہ اُنکی جان کا فدیہ بھاری ہے ۔ یہہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا ۔) کہ وہ سدا
۱۰ جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے + کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانشمند لوگ مرتے ہیں
اور اِسی طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے ہیں اور اپنی دولت
۱۱ اوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں + اُنکے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک
قائم رہینگے اور ہمارے مسکن پشت در پشت ۔ وے اپنے نام اپنی زمینوں پر
۱۲ رکھتے + پر انسان حشمت کی حالت میں مطلق نہیں رہتا ۔ وہ حیوانوں کی مانند
۱۳ ہے ۔ وے نیست کئے جاتے + یہہ اُنکی راہ اُنکی حماقت ہے اور اُنکے پچھلے لوگ
۱۴ اُنکی باتوں کو پسند کرتے ہیں + سلاہ + وے بھیڑوں کی مانند پاتال میں ڈالے
جاتے ہیں ۔ موت اُنہیں چر جائیگی ۔ اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط ہونگے ۔
۱۵ پاتال اُنکا جمال کھو دیگا ۔ اُنکا کوئی گھر نہ رہا + لیکن خدا میری جان پاتال کے
قابو سے چھڑاویگا کہ وہ مجھے لے رکھیگا + سلاہ +

۱۶ تو خوف ناک مت ہو جب کوئی دولتمند ہو جاوے جب اُسکے گھر کی حشمت
۱۷ بڑھے ۔ کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچھ ساتھ نہ لے جائیگا اور اُسکی شوکت اُسکے
۱۸ پیچھے نہ اُتریگی ۔ اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارکباد دیتا تھا ۔ اور جب
۱۹ تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری تعریف کرینگے + وہ اپنے باپ دادوں کی نسل میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ شامل ہو جائیگا وے ہرگز اجالا نہ دیکھینگے + انسان جو حشمت میں ہو اور سمجھتا نہیں
حیوانوں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں +

آسف کا زبور

۵۰ زبور قادر مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہ سے
۲ لیکے اُس کے ڈوبنے کی جگہ تک بُلایا ہے + صیہون سے حسن کے کمال سے خدا
۳ جلوہ گر ہوا ہے + ہمارا خدا آویگا اور چُپ چاپ نہ رہیگا - آگ اُسکے آگے آگے فنا کرتی
۴ جائیگی اور اُسکے گرداگرد شدت سے طوفان ہوگا + وہ اوپر آسمانوں کو طلب کرتا ہے
۵ اور زمین کو بھی تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے + میرے پاک بندوں کو میرے
۶ پاس فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھ قربانی پر عہد کیا ہے + تب آسمان اُسکی
صداقت کو آشکارا کرینگے - کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہے + سلاہ +
۷ ای میری قوم سُن میں کہتا ہوں - ای اسرائیل میں تجھ پر گواہی دیتا ہوں -
۸ خدا تیرا خدا میں ہی ہوں + میں تجھ کو تیرے ذبیحوں کی بابت ملامت نہیں کرونگا
۹ کہ تیری سوختنی قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں + میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا
۱۰ نہ تیرے باڑے کا بکرا + کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات
۱۱ ہزار ہا ہزار + میں پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی چرند میرے
۱۲ ۱۳ ہیں + اگر میں بھوکھا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا - کہ دنیا اور اُسکی معموری میری ہے + کیا
۱۴ میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں ؟ تو شکرگذاری کی قربانیاں
۱۵ خدا کے آگے گذران اور حق تعالیٰ کے حضور اپنی نذریں ادا کر + اور مصیبت کے
دن مجھ سے فریاد کر - میں تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا +
۱۶ پر شریر کو خدا کہتا ہے تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام ؟ تو
۱۷ کیوں اپنے مُنہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہے ؟ حالانکہ تو تربیت سے عداوت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رکھتا ہی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ہی؟ جب تو چور کو دیکھتا ہی تو اُس سے ۱۸
راضی ہوتا ہی اور زانیوں کا شریک ہوتا ہی + تو اپنا مُنہہ شرارت پر چلاتا ہی اور ۱۹
زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہی + تو بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہی - تو ۲۰
اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہی + تو نے یہہ کیا اور میں خاموش ہو رہا - تو نے ۲۱
گمان کیا کہ میں تجھی سا ہوں - پر میں تجھے تنبیہہ دونگا اور تیرے کاموں کو تیری
آنکھوں کے آگے ایک ایک کر کے تجھے دکھاؤنگا + اب اے خدا کے فراموش ۲۲
کرنیوالو اس کو سوچو - نہ ہو کہ میں تمہیں پارہ پارہ کروں اور کوئی چھڑانیوالا نہ ہو +
جو کوئی ستائش کے ذبیحے گذرانتا ہی وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہی - اور اُس کو جو ۲۳
اپنی چال چلن درست رکھتا ہی میں خدا کی نجات دکھلاؤنگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اُسکے حضور میں آیا جسوقت وہ بت سبع پاس گیا تھا

اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر شفقت کر - اپنی رحمتوں کی کثرت ۵۱ زبور
کے موافق میرے گناہ مٹادے + میری بُرائی سے مجھے خوب دھو اور میری ۲
خطا سے مجھے پاک کر + کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں اور میری خطا ۳
ہمیشہ میرے سامہنے ہی + میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہی اور تیرے ہی حضور بدی ۴
کی ہی - تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر
ہو - دیکھہ میں نے بُرائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ماں نے مجھے ۵
پیٹ میں لیا + دیکھہ تو اندر کی سچائی چاہتا ہی - سو باطن میں مجھہ کو دانائی سکھلا + ۶
زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں - مجھہ کو دھو کہ میں برف سے ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ زیادہ سفید ہوؤں + مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سُنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تو نے
۹ توڑ ڈالا شادمان ہوں + میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری بُرائیاں
۱۰ مٹا ڈال + اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے
۱۱ باطن میں نئے سرے سے ڈال + مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی روح پاک مجھ
۱۲ سے نہ نکال + اپنی نجات کی شادمانی مجھ کو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے
۱۳ مجھ کو سنبھال + تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری
طرف رجوع کرینگے +

۱۴ اے خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے
۱۵ کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے + اے خداوند میرے
لبوں کو کھول دے تو میرا مُنہہ تیری ستائش بیان کریگا +

۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا - سوختنی قربانی میں تیری
۱۷ خوشنودی نہیں - خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں - دل شکستہ اور خاکسار کو اے خدا
۱۸ تو حقیر نہ جانیگا اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھہ بھلائی کر - یروسلم کی دیواروں
۱۹ کو بنا + تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے
خوشنود ہوگا - تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی دوایگ نے آکے ساؤل کو خبر دی اور اُس سے کہا کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے

۵۲ زبور ۲ اے زبردست انسان تو زیانکاری پر کیوں فخر کرتا ہے؟ خدا کا احسان
ہر روز ہے + تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہے - وہ دغابازیاں کرتی ہے تیز

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اُسترے کی مانند + تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹھ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست
۴ ۵ رکھتا ہی + تو بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی ہی اے دغاباز زبان + اِس لئے خدا
ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اُٹھا لیجاویگا اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا
اور زندگی کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا + سلاہ +

۶ اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اُس پر ہنسینگے - دیکھ یہہ وہ شخص ہی
۷ کہ جس نے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی
۸ شرارت سے قوی ہوا + لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت
۹ کی مانند ہوں - میرا بھروسا ابدالآباد خدا کی رحمت پر ہی + سو میں سدا تیری
ستائش کرونگا کہ تو نے ایسا کیا - اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو تیرے مقدس
لوگوں کی نظر میں خوب ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بانسریوں کے ساتھ گایا جاوے

۵۳ زبور احمق اپنے دل میں کہتا ہی کہ خدا نہیں ؟ وے خراب ہوئے اُنکے کام مکروہ
۲ ہیں کوئی نیکوکار نہیں - خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہی تا دیکھے کہ کوئی
۳ دانشمند یا کوئی خدا کا طالب ہی + ہر ایک اُنمیں سے گمراہ ہوا - وے سب کے سب
بگڑ گئے - کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں +

۴ کیا اُن بدکاروں کو فہم نہیں جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں جیسے روٹی
۵ کھاتے ہیں - وے خدا کا نام نہیں لیتے ہیں ؟ وے وہاں نہایت ڈرے
جہاں خوف کا مقام نہ تھا - کہ خدا اُنکی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہیں کھنڈا
۶ دیتا ہی - تو اُنہیں شرمندہ کریگا کہ خدا نے اُنہیں حقیر کیا ہی + کاش کہ اسرائیل کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نجات صیہون میں سے ہوتی! جب خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لاویگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شادمان +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جوبین کے ساتھ گایا جاوے اُسوقت کا جب زیفیون نے آکے ساؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد آپ کو ہمارے یہاں چھپاتا ہے

۵۴ زبور ۲ ۳ ای خدا اپنے نام سے مجھ کو بچا اور اپنی قوت سے میرا انصاف کر+ ای خدا میری دعا سُن اور میرے مُنہ کی باتوں پر کان دھر+ کہ بیگانے میری مخالفت میں اُٹھے ہیں اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہیں - یے خدا کو اپنے روبرو نہیں رکھتے + سلاہ +

۴ دیکھو خدا میرا مددگار ہے - خداوند اُنکے درمیان ہے جو میری جان کو سنبھالتے

۵ ہیں - وہ میرے دشمنوں پر بُرائی کو لوٹاویگا - اپنی وفاداری میں تو اُنہیں

۶ فنا کر+ ای خداوند میں اپنی خوشی سے تیرے لئے قربانی کرونگا - میں تیرے

۷ نام کی ستائش کرونگا کہ بھلا ہے+ کہ تو نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا ہے اور میری آنکھ میرے دشمنوں کی خرابی دیکھتی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جوبین کے ساتھ گایا جاوے

۵۵ زبور ۲ ۳ ای خدا میری دعا سُن اور میری منت سے مُنہ مت پھیر+ میری طرف کان دھر اور میری سُن - کڑھتا ہوا میں پھرتا ہوں اور چلاتا ہوں دشمن کی آواز نہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور شریر کے ظلم کے سبب - کہ وے مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں اور غضب کے ساتھ
میرا کینہ رکھتے ہیں + میرا دل مجھ میں نیٹ دکھتا ہے اور میں موت کے ہولوں میں ۴
پڑا ہوں + ڈرنا اور کانپنا مجھ پر آ پڑا - کپکپی مجھ پر غالب آئی + میں نے کہا ۵
کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے! تو میں اُڑ جاتا اور آرام پاتا + ہاں میں ۷
تب دور تک سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا + سلاہ + کہ میں شدت کی آندھی اور جھکڑ ۸
سے جلد پناہ کے لئے بچ نکلتا ::

اے خداوند اُنہیں ہلاک کر - اُنکی زبانوں میں تفرقہ ڈال - کہ میں شہر میں ۹
ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہوں + دن اور رات وے اُسکی دیواروں پر سیر کرتے ۱۰
پھرتے ہیں - زیانکاری اور غم خواری اُس کے بیچ ہوتی رہتی ہیں + شرارت اُس کے ۱۱
درمیان ہے - ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتی نہیں رہتیں + دشمن تو نہیں ۱۲
تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں تو میں اُسکی برداشت کرتا - نہ میرا کینہ رکھنیوالا تھا
جو مجھ پر بالادستی کرتا تھا تب میں اُس سے چھپ جاتا - بلکہ تو میرا ہم درجہ آدمی ۱۳
میرا اُلفتی بندہ اور میرا جان پہچان تھا - کہ ہم ملکے خوش اختلاطی کرتے تھے - ۱۴
اور گروہ کے ساتھ خدا کے گھر میں جایا کرتے تھے + ناگہاں اُن پر موت ۱۵
آپڑے - وے جیتے جی پاتال میں اُتریں - کیونکہ اُن کے گھروں میں اور اُنکے
بیچ شرارت ہے +

پر میں خدا کو پکارونگا - تب خداوند مجھے بچالیگا + شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو ۱۶
۱۷
میں فریاد کرونگا اور نالہ کرونگا - سو وہ میری آواز سُن لیگا اُس نے میری جان ۱۸
کو اُس جنگ میں جو اُنہوں نے مجھ سے کی ہے سلامت چھڑایا - کیونکہ وہاں بہت
میرے ساتھ تھے + خدا سُنیگا اور اُنہیں جواب دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین ۱۹
ہے + سلاہ + ازبسکہ اُنہوں نے انقلابیں نہیں دیکھیں وے خدا سے نہیں ڈرتے
اُس نے اُنپر جو اُس سے اختلاط رکھتے تھے اپنے ہاتھ ڈالے ہیں - اُس نے اپنے ۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ ساتھ عہد شکنی کی + اُسکا مُنہہ مکھن سے زیادہ چکنا ہی پر اُسکے دل میں جنگ ہی اُسکی
۲۲ باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں پر ننگی تلواریں ہیں + اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال کر وہ
۲۳ تجھے تھامبھہ لیگا - وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا + پر ای خدا تو اُنکو ہلاکت
کے گڑھے میں گرا دیگا - خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے - پر میرا
اِعتماد تجھی پر ہی +

سردار مغنی کے لئے یہہ مکتام داؤد اُس وقت
بنایا گیا جب فلستیوں نے اُسے جات میں
پکڑا یونت ایلم رخوقیم کے سر پر گایا جاوے

۵۶ زبور ای خدا مجھہ پر رحم فرما کہ اِنسان مجھے نگلا چاہتا ہی - وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا
۲ ہی + میرے دشمن ہر روز مجھہ کو نگلنا چاہتے ہیں کہ بہت ہیں جو گستاخ ہو کے مجھہ سے
۳ ۴ لڑتے ہیں + جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھہ پر توکل کرتا ہوں + میں خدا پر اُس کے
قول پر فخر کرتا ہوں - میرا توکل خدا پر ہی - میں ڈرنے کا نہیں کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہی +
۵ ۶ وے ہر روز میری باتیں کاٹتے ہیں - اُنکی ساری فکر ہی کہ مجھہ سے بدی کریں + جمع ہو کے
کمین میں بیٹھے ہیں - وے میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں جب کہ وے میری جان
۷ لینے کی اِنتظاری میں ہیں + اُنکو اُمید ہی کہ بدکاری کر کے نکل بچینگے ؟ ای خدا اپنے
قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے +
۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا - تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھہ - کیا وے
۹ تیرے دفتر میں مذکور نہیں ؟ جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن اُلٹے پھر ینگے مجھے یہہ
۱۰ یقین ہی کہ خدا میری طرف ہی + میں خدا پر اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں + میں خداوند پر اُس کے
۱۱ ۱۲ قول پر فخر کرتا ہوں + میرا توکل خدا پر ہی - میں ڈرنے کا نہیں - اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی ؟
۱۳ ای خدا تیری منتیں مجھہ پر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا + کہ تو نے میری جان موت سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بچائی - اور میرے پانوں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے
نور میں چلوں +

سردار مغنی کے لئے یہہ مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا۔ التشیخت کے سُر پر گایا جاوے

۵۷ زبور ۱ مجھہ پر رحم کر ای خدا مجھہ پر رحم کر - کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہی - ہاں میں
تیرے پروں کے سایے تلے پناہ لئے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں +
۲ میں خدا سے جو حق تعالیٰ ہی فریاد کرونگا - اُسی خدا سے جو میرے لیئے ہر ایک کام کو انجام
۳ دیتا ہی + وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھہ کو بچاتا ہی اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہی
۴ ملامت کرتا ہی + سلاہ + خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا + میری جان
شیروں کے بیچ میں ہی - میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جن کے
۵ دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جنکی زبان تیز تلوار ہی + تو آسمانوں پر سرفراز ہو ای خدا
۶ اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو + اُنہوں نے میرے پانوں کے لئے جال لگایا ہی
میری جان جھکی ہوئی ہی - اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہی جس میں آپ گرے
۷ ۸ ہیں + سلاہ + میرا دل قائم ہی ای خدا میرا دل قائم ہی - میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا + جاگ
۹ ای میری شوکت - ای بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا + میں لوگوں کے درمیان
۱۰ تیرا شکر کرونگا ای خداوند - میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ہوؤنگا + کہ تیری رحمت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ آسمانوں تک بلند ہو اور تیری سچائی بدلیوں تک + اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو- ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہووے +

سردار مغنی کے لئے مکتام داؤد التشیحت کے سُر پر گایا جاوے

۵۸ زبور ۱ کیا تم چُپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق فرماتا ہو؟ اے آدم زادو کیا تم سچی عدالت
۲ کرتے ہو؟ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے ہو- تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو +
۳ اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے- وے پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے
۴ اور جھوٹھ بولتے + اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہو- وے اُس بہرے ناگ کی مانند
۵ ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہو اور منتر پڑھنیوالوں کی آواز نہیں سنتا- بڑے سے بڑے منتر کی اُس میں تاثیر نہیں +
۶ اے خدا اُنکے دانت اُنکے مُنہ میں توڑ- اے خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال +
۷ وے پانی کی طرح جو بہہ جاتا ہو گداز ہو جاویں- جب وہ تیروں کو چلّے میں
۸ جوڑے تو وے کٹے ہوئے معلوم ہوں + جس طرح گھونگا گل جاتا وے فنا
۹ ہووے- وے عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں + اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے وہ گرد باد کی مانند اُنہیں خواہ نابوت خواہ جلا ہوا ہو اُڑا دیگا +
۱۰ صادق جب انتقام کو دیکھیگا تو خوش ہوگا- وہ شریر کے لہو سے اپنے
۱۱ پانوں دھوئیگا- ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہو- بے شک ایک خدا ہو جو زمین پر انصاف کرتا ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے مکتام داؤد اُس وقت تصنیف ہوا جب ساؤل نے لوگ بھیجکے اُس کے گھر کی چوکی دلوائی تاکہ اُسے قتل کرے التشخیت کے سُر پر گایا جاوے

۵۹ زبور ۱ ای میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا - میرے مخالفوں سے مجھہ کو
۲ محفوظ رکھہ + مجھے بدکاروں سے بچالے اور خونی آدمیوں سے رہائی دے + دیکھہ
۳ کہ وے میری جان کی گھات میں لگے ہیں - زور آور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے
۴ ہیں - ای خداوند میرا کچھہ گناہ اور تقصیر نہیں + وے دوڑتے ہیں اور آپ کو
تیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور کے سبب نہیں - تو مجھہ سے ملنے کے لئے جاگ
۵ اور دیکھہ + پس ای خداوند رب الافواج اِسرائیل کے خدا ساری قوموں کا حال
۶ تجویز کرنے کے لئے جاگ - دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر + سلاہ + وے
شام کو لوٹتے ہیں - وے کتّے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر میں ہر طرف پھرتے
۷ ہیں + دیکھہ وے مُنہہ سے ڈکارتے ہیں اور اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں - اور
کہتے کہ کون سُنتا ہی؟

۸ ۹ پر تو ای خداوند اُنپر ہنسیگا - تو ساری قومون کو مسخرہ بنا دیگا + ہر چند اُسکا زور
۱۰ ہی پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا کہ خدا میری پناہ ہی + میرا خدا جو ہی اُسکی رحمت مجھہ کو آگے
سے لینے آویگی - خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا +
۱۱ اُنہیں جان سے مت مار نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں - اُنہیں اپنی قدرت سے
۱۲ آوارہ اور پست کر ای خداوند ہماری سپر + کہ اُنکے مُنہہ کا گناہ اُنکے ہونٹھوں کی
بات ہی - اِس لئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہو ویں کیونکہ وے لعن طعن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ کرتے اور جھوٹھی باتیں کہتے ہیں + قہر سے اُنکو فنا کر اُنہیں فنا کر تاکہ وے باقی نہ رہیں
اور لوگ یقین کر کے جانیں کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب پر سلطنت کرتا
۱۴ ہی + سلاہ + پھر شام کو وے لوٹیں اور کتے کی مانند بھونکتے جائیں اور شہر کی
۱۵ ہر طرف پھریں + وے کھانے کی تلاش میں بھٹکتے پھرینگے اور جب سیر نہ ہوویں
تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے +

۱۶ میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا - ہاں میں صبح کو پکار کے تیری رحمت کے گیت
۱۷ گاؤنگا کہ تو میرا محکم قلعہ ہے اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ + اے میری قوت
میں تیری مدح کرونگا کہ خدا میرا محکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مکتام سوسن عدوت
کے سُر پر تعلیم کے لئے گایا جاوے + وہ اُس وقت
تصنیف ہوا جب وہ ارام نہرائم اور ارام صوبہ سے
لڑا اور یواب پھرا اور نمک کے نشیب
میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا

۶۰ زبور ۱ اے خدا تو نے ہم کو رد کر دیا تو نے ہم کو پراگندہ کیا تو غصہ ور ہوا تو ہماری طرف
۲ پھر متوجہ ہو + تو نے زمین کو لرزایا - تو نے اُسے توڑا - اُس کے رخنے ملا دے کہ
۳ وہ کانپتی ہے + تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں - تو نے ہم کو حیرت کی مے پلائی +
۴ تو نے اُنکو جو تجھ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جائے + سلاہ +
۵ تاکہ تیرے محبوب رہائی پاویں تو اپنے دہنے ہاتھ سے بچا لے اور ہماری سُن +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی اس لئے میں خوشی کرونگا - میں سکم کو تقسیم
۷ کرونگا اور سکات کی وادی کو ناپونگا + جلعاد میرا ہی اور منسی میرا - افرائیم بھی میرے
۸ سر کا بال ہی - یہوداہ میرا قانون ساز ہی + موآب میرے دھونے کا لگن ہی -
۹ میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا - اے فلستین میرے باعث شادیانہ بجا + مجھ کو حصین
۱۰ شہر میں کون لیجاویگا ؟ ادوم تک مجھ کو کون پہنچاویگا ؟ اے خدا کیا تو ہی نہیں جس نے
۱۱ ہمیں رد کر دیا ؟ تو ہی اے خدا جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا ؟ مصیبت میں ہماری
۱۲ مدد کر کہ رہائی انسان کی طرف سے عبث ہی + خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے -
کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جاوے

۶۱ زبور ۲ اے خدا میرا نالہ سن - میری دعا قبول کر + میں اپنی دلگیری میں زمین کے
سرے سے تیری فریاد کرونگا - اُس چٹان تک جو مجھ سے اونچی ہی مجھ کو لے پہنچا +
۳ کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہی - دشمنوں کے روبرو ایک مضبوط بُرج +
۴ میں تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا - میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا +
۵ سلاہ + کہ اے خدا تو نے میری منتیں قبول کیں - تو نے مجھ کو اُن لوگوں کی سی جو
۶ تیرے نام سے ڈرتے ہیں میراث دی + تو بادشاہ کی زندگانی بہت بڑھائیگا
۷ اور اُسکی عمر پشت در پشت تک + وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا - ایسا کر کہ
۸ رحمت اور سچائی سے اُسکی محافظت ہو + سو میں ابد تک تیرے نام کی ثنا گاؤنگا
اور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۶۲ زبور میری جان چپکے فقط خدا ہی کے اِنتظار میں ہو کہ میری نجات اُس سے ہو+
۲ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہو۔ وہی میرا مضبوط قلعہ ہو مجھ کو شدت
۳ سے جنبش نہ ہوگی + تم کب تک ایک مرد پر حملہ کرو گے؟ تم سب آپ ہی شکست
۴ کھاؤ گے جیسے جھکی ہوئی دیوار اور جیسے ڈگمگاتی باڑ+ وے منصوبہ باندھتے ہیں
فقط اِسواسطے کہ اُسے اُسکی شوکت سے اُتار دیں۔ وے جھوٹھ سے خوش
ہوتے ہیں۔ وے اپنے مُنہہ سے تو برکت بھیجتے ہیں پر اپنے باطن میں لعنت
کرتے ہیں + سلاہ +
۵ اے میری جان چپکے فقط خدا کے اِنتظار میں رہ۔ کہ میری اُمید اُسی سے
۶ ہو+ وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی اور میرا گڑھ ہو۔ سو مجھ کو جنبش
۷ نہ ہوگی + میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہو۔ میرے زور کی چٹان
۸ اور میری پناہ خدا ہو+ اے لوگو ہر وقت اُس پر توکل کرو اور اپنے دل اُس کے
حضور اُنڈیل دو۔ کہ خدا ہماری پناہ ہو+ سلاہ +
۹ یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں اور عالی قدر اشخاص جھوٹھے ہیں۔ سو وے
۱۰ سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں + ظلم پر تکیہ نہ کرو اور لوٹ
۱۱ پاٹ کر کے بیہودہ نہ بنو۔ اگر مال زیادہ ہوتا جاوے تو اُس پر دل نہ لگاؤ+ خدا نے
۱۲ ایک بار فرمایا اور میں نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا کا ہو+ اور رحمت بھی تجھی سے ہو
اے خداوند کہ تو ہر شخص کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہو +

داؤد کا زبور جب وہ دشت یہوداہ میں تھا

۶۳ زبور اے خدا تو میرا خدا ہی ہیں تڑکے تجھ کو ڈھونڈھونگا۔ میری جان تیری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیاسی ہو اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں
تیرا اشتاق ہو۔ تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے ۲
بیت قدس میں دیکھا ہی + اِس لئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہی تو میرے ۳
ہونٹھ تیری ستائش کرتے رہینگے +
اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں تجھہ کو مبارک کہا کرونگا اور تیرا نام لے ۴
لیکے اپنے ہاتھہ اُٹھاؤنگا + میری جان یوں سیر ہوگی گویا کہ گودا اور چربی سے - اور ۵
میرا منہہ خوشی کرتے ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستائش کریگا - جب کہ میں تجھے اپنے ۶
بستر پر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں + اِس لئے ۷
کہ تو میرا چارہ ہوا پس میں تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا + میری جان ۸
تیرے پیچھے لگی ہی - تیرا دہنا ہاتھہ مجھہ کو تھامتا ہی +
سو وے جو میری جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل کو ۹
جاتے رہینگے + وے تلوار سے کھیت آوینگے - وے گیدڑوں کا لقمہ ہوینگے + ۱۰
لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا - ہر ایک شخص جو اُسکی قسم کھاتا فخر کریگا - پر اُنکا ۱۱
منہہ جو جھوٹھہ بولتے ہیں بند ہو جائیگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

اے خدا میری فریاد میں میری آواز سُن اور اُس دہشت سے جو دشمن کے ۶۴ زبور
سبب ہوتی میری جان بچا + اور شریروں کی پنہانی مشورت اور بدکاروں کے ۲
ہنگامے سے مجھے چھپا - جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ۳
ہیں تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلاویں - تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں - وے ۴
ناگہانی تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں + وے ایک بُرے کام میں آپ کو قوی ۵
کرتے ہیں - وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت کرتے ہیں - وے کہتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ ہیں کہ ہم کو کون دیکھیگا؟ وے بدکاریوں کے لئے کھوجتے ہیں۔ وے کہتے کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی۔ اُنمیں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی +

۷ ۸ پر خدا اُنپر ایک تیر چلاویگا۔ وے ناگہاں گھائل ہوجائینگے + سو وے اپنے زبان
۹ کے پھندے میں آپ کو پھنسا دینگے۔ سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے۔ اور سب آدمی ڈرینگے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے اور وے اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے +

۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا اور اُس پر توکل کریگا۔ اور وے سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو گایا جاوے

۶۵ زبور ای خدا صیہون میں تیرا انتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیری حمد وثنا ہوتی
۲ اور تجھی کو نذر ادا کیجائیگی + ای تو جو دعا کا سُننیوالا ہی سارے بشر تجھہ پاس آوینگے +
۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہی۔ ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا +
۴ مبارک ہو وہ جسے تو نے چُن لیا اور اپنے نزدیک کیا تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے۔ ہم تیرے گھر کی ہاں تیرے ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے +
۵ تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھاکے ہم کو جواب دیتا ہی ای ہمارے نجات دینیوالے خدا۔ تو زمین کے سارے کناروں کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا
۶ ۷ ہی + تو نے جو زور سے کمر بستہ ہی۔ اپنی قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا + تو دریاؤں
۸ کے شور کو اور اُنکی موجوں کی آواز کو اور لوگوں کی دھوم کو موقوف کرتا ہی + وے جو زمین کی اِنتہا میں بستے ہیں تیرے نشانوں سے خوف کھاتے ہیں۔ کہ تو صبح شام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش وخرم کرتا ہی +

۹ ۱۰ تو زمین کا حال دیکھا کرتا اور اُسکو سیرابی بخشتا ہی۔ تو اُسکو خدا کے دریا سے جو پانی سے بھرا ہی مالا مال کرتا ہی۔ تو تیاری کرکے اُنکے لئے غلہ موجود کرتا ہی + تو اُسکی ریگھاریوں کو خوب تر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتا ایسے کہ اُسکے دُھار بیٹھ جاتے - تو اُسکو مینہوں سے نرم کرتا ہی - تو اُسکی روئیدگی میں
برکت بخشتا ہی + تو اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا ہی - تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا ہی + ۱۱
بیابان میں چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں - اور پہاڑیاں ہر طرف خوشی سے گھیری ۱۲
ہوئی ہیں + چراگاہیں گلوں سے ملبس ہیں اور نشیب غلے سے ڈھنپ گئے ہیں - ۱۳
وے خوشی سے للکارتے بلکہ وے گاتے ہیں +

سردار مغنی کے لئے ایک زبور یا گیت

اے ساری سرزمینو خدا کے لئے خوشی سے چلاؤ + اُس کے نام کے جلال ۶۶ زبور ۲
کے گیت گاؤ - حمد کرتے ہوئے اُسکی حشمت ظاہر کرو + خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی ۳
مہیب ہیں - تیری بڑی قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن تیری خوشامد
کرینگے - ساری زمین تجھے سجدہ کریگی اور تیری مدح خواں ہوویگی - وے تیرے ۴
نام کا گیت گاوینگے +

آؤ خدا کے کام دیکھو - کہ بنی آدم کے حق میں اُس کے کام مہیب ہیں + اُس نے ۵ ۶
سمندر کو خشکی بنا ڈالا - وے دریا میں پانو دھر کے پار چلے گئے - وہاں ہم اُس کے
سبب سے خوشوقت ہوئے + وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہی - اُسکی ۷
آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں گردنکش لوگ اپنے تئیں سربلند نہ کریں + سلاہ +

اے لوگو ہمارے خدا کو مبارک کہو اور اُسکی ستائش کرکے آواز سُناؤ + جو ہماری ۸ ۹
جان کو زندہ رکھتا ہی اور ہمارے پانوں پھسلنے نہیں دیتا - کہ تو نے اے خدا ہم کو آزمایا ۱۰
تو نے ہم کو یوں تایا جیسے روپا تایا جاوے + تو نے ہم کو دام میں پھنسایا - تو نے ۱۱
ہماری کمروں پر دُکھ باندھا ہی + تو نے لوگوں کو ہمارے سروں پر چڑھایا - ہم آگ ۱۲
اور پانی میں پڑے - پر تو نے ہم کو سیراب جگہ میں پہنچایا ہی +

میں سوختنی قربانی لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا - میں تیرے لئے اپنی نذریں ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ ادا کرونگا - وے جو بپتا کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں اور اپنے مُنہہ سے
۱۵ مانیں + میں پالے ہوئے جانور لیکے سوختنی قربانیاں مینڈھوں کی خوشبوئیوں سمیت
تیرے لئے گذرانونگا - میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا + سلاہ +
۱۶ ای سارے خدا ترسو تم آؤ سنو کہ میں بیان کرتا ہوں کہ اُس نے میری جان
۱۷ سے یہہ یہہ کچھہ کیا - میں اپنے مُنہہ سے اُس پاس چلایا - اور اُسکی تعریف میری زبان
۱۸ ۱۹ سے ہوئی + اگر میرا دل بدکاری پر مائل ہی تو خداوند میری نہ سُنیگا + پر خدا نے
۲۰ تو سُنا ہی - اُس نے میری دعا کی آواز پر کان دھرا + مبارک ہی خدا جس نے میری
دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھہ سے +

سردار مغنی کے لئے ایک زبور یا گیت جو بین کے ساتھہ گایا جاوے

۶۷ زبور خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دیوے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرماوے
۲ سلاہ + تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے اور تیری نجات ساری قوموں میں +
۳ ۴ ای خدا لوگ تیری ستائش کریں - سب لوگ تیری مدح خوانی کریں + اُمتیں
خوش ہوویں اور خوشی کے مارے گاویں - کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا
اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرماویگا + سلاہ +
۵ ۶ ای خدا لوگ تیری ستائش کریں - سارے لوگ تیری ستائش کریں - زمین اپنا حاصل
۷ پیدا کریگی - خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا + خدا ہم کو برکت دیگا اور زمین کے سارے
کنارے اُسکا ڈر مانینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۶۸ زبور خدا اُٹھے اُسکے دشمن تتر بتر ہووویں - وے جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں اُسکے حضور سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ بھاگیں + جس طرح دھواں پراگندہ ہوتا ہے اُسی طرح تو اُنہیں پراگندہ کر- جس طرح موم
۳ آگ پر پگھلتا ہے شریر خدا کے حضور میں فنا ہو ویں + پر صادق شادمان ہوں اور خدا
۴ کے سامہنے مسرور رہوں- ہاں خوشی کے مارے پھولے نہ سماویں + خدا کے گیت
گاؤ اُس کے نام کے ثنا خواں ہو- اُسکی راہ تیار کرو جو اپنے نام یاہ سے سوار
۵ ہو کے بیابانوں میں گذر جاتا اور اُس کے حضور خوشی کرو + یتیموں کا باپ اور
۶ بیواؤں کا ولی اپنے مکان مقدس میں خدا ہے + خدا تنہاؤں کو گھر انیوالے کرتا ہے-
وہی اسیروں کو چھڑا کے کامیابی میں لاتا ہے- پر سرکش لوگ خشک زمین میں
رہتے ہیں +

۷ اے خدا جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر نکلا اور جس دم تو
۸ بیابان سے گذرا- سلاہ- زمین لرزی اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور- ہاں
۹ سینا کوبھی خدا کے حضور جو اسرائیل کا خدا ہے جنبش ہوئی + اے خدا تو نے
۱۰ زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قائم کیا + تیری جماعت
۱۱ اُس میں بسی- اے خدا تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لئے تیاری کی + خداوند
۱۲ نے حکم دیا اور خوش خبری دینیوالیوں کی بڑی جماعت تھی + لشکروں کے بادشاہ
۱۳ بھاگ بھاگ گئے- اور عورت نے جو گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا + جب تم
بھیڑسالوں کے درمیان قرار پکڑو گے تب تم ایسے ہو گے جیسے کبوتر جس کے
۱۴ بال روپے سے مڑھے ہوں اور جس کے پر خالص سونے سے + جس وقت
قادر مطلق نے بادشاہوں کو اُس میں تتر بتر کیا تو وہ صلمون کے برف کی مانند
۱۵ سفید ہو گیا + خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہے- بسن کے پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار
۱۶ پہاڑ ہے + تم کیوں ڈاہ کر کے تاکتے ہو اے چوٹیدار پہاڑو؟ یہہ وہ پہاڑ ہے جس میں
۱۷ خدا نے چاہا کہ بسے- ہاں خداوند اُس میں تا ابد بسیگا + خدا کی گاڑیاں بیس ہزار
۱۸ ہیں بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں- خداوند اُنکے درمیان ہے- سینا مقدس میں ہے + تو اونچے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر چڑھا - تو نے اسیروں کو اسیر کیا - تو نے لوگوں کے بلکہ سرکشوں کے درمیان ہدیے
۱۹ لئے تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے + خداوند ہر روز مبارک ہو - وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہے - وہی
۲۰ ہمارا نجات دینیوالا خدا ہے + سلاہ + ہمارا خدا سو نجات دینیوالا خدا ہے - اور موت سے
۲۱ رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہے + بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر اور اُس شخص
۲۲ کی بال والی کھوپڑی کو جو گناہ کرتا جاتا ہے چور کر دیگا + خداوند نے فرمایا میں بسن
سے اُنہیں پھیر لاؤنگا - ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا :
۲۳ تاکہ تیرے پانوں تیرے دشمنوں کے لہو سے سُرخ ہوں اور تیرے کتوں کی
۲۴ جیبھیں بھی ویسی ہو جاویں + اُنہوں نے اے خدا تیری چالیں دیکھیں - ہاں میرے
۲۵ خدا میرے بادشاہ کی چالیں مقدس میں دیکھیں + گانیوالے آگے آگے چلے
۲۶ بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں + اے
تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارک باد کہو +
۲۷ چھوٹا بنیمین اُنکا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور اُنکی گروہ اور زبولون کے سردار اور نفتالی
۲۸ کے سردار وہاں ہیں + تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا - اے خدا اُس کام کو جو تو نے
۲۹ ہمارے لئے کیا مضبوطی بخش + تیری ہیکل کے سبب جو یروسلم پر بالا ہے بادشاہ تجھ پاس ہدیے
۳۰ لائینگے + تو نیستان کے وحشی کو اور بیلوں کے جھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ
تاکہ ہر ایک چاندی کی اینٹیں لاکے تابعدار بنے - اُس نے اُن قوموں کو جو جنگ
۳۱ سے خوش ہوتی ہیں تتر بتر کیا ہے + اُمرا مصر سے آوینگے - کوش کے لوگ فوراً اپنے
۳۲ ہاتھ خدا کی طرف بڑھاوینگے + اے زمین کی مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے
۳۳ ثنا خواں ہو - سلاہ + اُسی کے جو فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہیں سوار ہے - دیکھو وہ
۳۴ اپنی آواز سُناتا ہے جو زور کی آواز ہے + تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ
۳۵ اُسکی جلالت اِسرائیل پر ظاہر ہے اور اُس کا زور بدلیوں میں ہے + اے خدا تو اپنے مقدس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مکانوں میں مہیب ہی - اسرائیل کا خدا وہ ہی جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہی +
خدا مبارک ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سوسنوں کے سُر پر گایا جاوے

۱ ۶۹ زبور ۲ اے خدا تو مجھ کو بچالے کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں + میں گہری کیچ میں
دھس چلا جہاں کھڑا ہونے کی جگہ نہیں میں گہرے پانی میں پڑا - ڈھیو میرے
۳ اوپر سے گذرتے ہیں + میں چلاتے چلاتے تھک گیا - میرا گلا خشک ہوا - اپنے خدا کی
۴ انتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دُھندھلا گئیں + وے جو بے سبب میرا کینہ رکھتے
ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں - وے جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں
اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست ہیں - جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا سو میں
۵ پھیر دونگا + اے خدا تو میری نادانی سے واقف ہی اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی
۶ نہیں + اے خداوند رب الافواج وے جو تیرا انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ
نہ ہوویں - وے جو تجھ کو ڈھونڈھتے ہیں اے اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ
۷ نہ ہوویں + کیونکہ تیرے لئے میں نے ملامت اُٹھائی ہی اور شرمندگی نے میرے مُنہہ
۸ کو ڈھانپا + میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں کے
۹ بیچ اجنبی ٹھہرا + کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھ کو کھالیا - اور اُنکی ملامتیں جو تجھ کو
۱۰ ملامت کرتے ہیں مجھ پر پڑیں + اور جب میں رویا اور روزہ رکھکے اپنی جان کو تکلیف
۱۱ دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا + اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو
۱۲ اُنہوں نے مجھے ضرب المثل کیا + وے جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے ہیں اور
نشے باز میرے حق میں گاتے ہیں +
۱۳ لیکن اے خداوند میں جو ہوں تجھ سے دعا مانگتا ہوں - تو قبولیت کے وقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اے خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دہندگی سچائی سے میری سُن لے +
۱۴ مجھے کیچ سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں ایسا کر کہ میں اُنسے جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کی
۱۵ گہرائی سے بچایا جاؤں + پانی کی باڑھ کو مجھ پر سے گذرنے نہ دے - گہراؤ مجھے نگلنے
۱۶ نہ پائے - اور نہ کوا اپنا مُنہہ مجھ پر بند کرنے پائے + اے خداوند میری سُن لے کہ تیری
۱۷ مہربانی خوب ہے - اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف متوجہ ہو + اور اپنے
۱۸ بندے سے اپنا مُنہہ نہ چھپا کہ مجھ پر سپت ہے - جلدی سے میری سُن + میری جان کے
۱۹ پاس آ اور اُسکو چھڑا - میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے + تو میری ملامت
کشی اور میری رسوائی اور میری بے حرمتی سے آگاہ ہے - میرے سارے بیری تیرے
۲۰ آگے ہیں + ملامت نے میرا دل توڑا میں بیماری میں گرفتار ہوں میں تاکا کیا کہ کوئی
۲۱ مجھ سے ہمدردی کرے پر کوئی نہیں - اور کوئی مجھے تسلی دیوے پر نہ ملا + اُنہوں
نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا - اور میری پیاس بجھانے کو سرکا پلایا +
۲۲ ایسا کر کہ اُنکا دسترخوان اُنکے لئے پھندا ہو - اور جو کچھ اُنکی بہتری کے
۲۳ لئے ہو اُنکے پھنسانے کا دام ہووے + اُنکی آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں
۲۴ اور اُنکی کمریں سدا کانپتی رہیں + اپنا غضب اُنپر اُنڈیل دے اور تیرا قہر شدید
۲۵ اُنہیں پکڑ لے + اُنکا محل اُجاڑ ہو جائے - اُنکے خیموں میں رہنیوالا کوئی نہ رہے +
۲۶ کیونکہ وے اُسکو جو تیرا مارا ہوا ہے ستاتے ہیں - اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں
۲۷ سے بڑھاتے ہیں + اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا اور اُنہیں اپنی صداقت میں داخل
۲۸ ہونے نہ دے + اُنہیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے اور صادقوں کے
۲۹ درمیان اُنکو قلمبند نہ کر + پر میں مسکین اور غمگین ہوں - اے خدا تیری نجات مجھے
سرفرازی بخشے +
۳۰ میں گیت گا کے خدا کے نام کی حمد کرونگا اور شکرگذاری کر کے اُسکی بڑائی کرونگا
۳۱ اِس سے خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے جن کے سینگ اور کُھر ہوتے ہیں زیادہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ خوش ہوگا + پریشان خاطر دیکھینگے اور خوش ہونگے - اور تمہارے دل ای تم جو
۳۳ خدا کے طالب ہو جی جاویں + کیونکہ خداوند مسکینوں کی سنتا ہی اور اپنے اسیروں
۳۴ کی حقارت نہیں کرتا + آسمان اور زمین اُسکی ستائش کریں سمندر بھی اور ہر ایک چیز
۳۵ جو اُس میں رینگتی ہی + کہ خدا صیہون کو بچالیگا اور یہوداہ کی بستیوں کو بنائیگا تاکہ
۳۶ وے وہاں بسیں اور اُسکو اپنی میراث رکھیں + اُس کے بندوں کی اولاد بھی
اُسکی وارث ہوگی - اور وے جو اُس کے نام پر عاشق ہیں اُسمیں بود و باش کرینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور - تذکیر کے واسطے

۷۰ زبور ای خدا میری رہائی کے لئے ای خداوند میری کمک کے لئے جلد آ +
۲ وے جو میری جان کے درپی ہیں شرمندہ اور خجل ہو دیں وے جو مجھ سے بدی
۳ کرنے چاہتے اُلٹے پھرائے جاویں اور رسوا ہو دیں + وے جو کہتے ہیں آہا آہا
۴ اُس بے عزتی کے بدلے جو اُنہوں نے کی اُلٹے پھرائے جاویں + وے سب
جو تیرے طالب ہیں تجھ سے خوش اور خرم ہوں - اور وے جو تیری نجات
۵ کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خدا کی بڑائی ہو + میں مسکین ہوں اور محتاج - ای
خدا میری طرف جلد آ - تو ہی میرا چارہ ہی اور میرا نجات دینیوالا - سو ای خداوند دیر نہ کر +

۷۱ زبور ۱ ای خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہی - تو مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے +
۲ اپنی صداقت سے مجھے بچالے اور مجھے مخلصی بخش - میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی
۳ دے + تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں - تو ہی
نے میری نجات کا حکم کیا ہی - کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہی +
۴ ای میرے خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج اور بے مہر انسان کے پنجے سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ مجھے چھڑا + کیونکہ اے خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہے میری لڑکائی سے میرا بھروسا
۶ تجھی پر ہے + میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا - تو وہ ہے جس نے
۷ مجھے میری ماں کے رحم میں سے نکالا - میں سدا تیری ستائش کرونگا + میں بہتوں کے
۸ لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری محکم پناہ گاہ ہے + میرا منہ تیری ستائش اور تیرے
۹ جمال کی تعریف سے سارے دن لبریز رہے + بڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے
میری ضعیفی کے وقت مجھے ترک مت کر +
۱۰ کہ میرے دشمن میرا حرچہ چاکرتے ہیں - اور وے جو میری جان کی گھات میں
۱۱ ہیں آپس میں مصلحت کرتے اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہے - سو اُسکا پیچھا
۱۲ کرو اور اُسے پکڑو - کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئی نہیں + اے خدا مجھ سے دور نہ ہو - اے میرے
۱۳ خدا جلد میری مدد کر + وے جو میرے جانی دشمن ہیں خجل اور فنا ہوویں - اور وے
جو میری بدی چاہتے ہیں شرم اور رسوائی سے ملبس ہووویں +
۱۴ پر میں ہر دم اُمیدوار رہونگا اور تیری ساری ستائش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا
۱۵ میرا منہ تیری صداقت اور تیری نجات سارے دن بیان کریگا - اِس لئے کہ
۱۶ میں اُنکا حساب نہیں جانتا + میں خداوند خدا کی قوت سے اندر جاؤنگا - میں
صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا +
۱۷ کہ اے خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور اب تک میں تیری عجائب
۱۸ قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں + اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں - سو اے خدا تو اب
بھی مجھے ترک نہ کر یہانتک کہ میں تیری قوت اِس پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک
شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں +
۱۹ اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے - اے خدا
۲۰ تیری مثل کون ہے ؟ تو ہی جس نے ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی دی - اور
۲۱ تو ہم کو پھر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے ہم کو پھر اوپر لے آئیگا + تو میری بڑائی زیادہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ کریگا اور پھر توجہ کر کے مجھے تسلی بخشیگا + اور میں بھی بین بجا بجا کے اے میرے خدا تیری
ستائش تیری امانت کی ستائش کرونگا - اے اسرائیل کے قدوس میں بربط بجا کے
۲۳ تیرے گیت گاؤنگا - میرے ہونٹھ جس وقت کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا نہایت
۲۴ خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا جی جسے تو نے خلاصی بخشی + اور اپنی زبان سے
بھی سارے دن تیری صداقت کی باتیں کہتا رہونگا - کہ وے جو میرے ضرر کے خواہاں
ہیں رسوا ہوئے اور پشیمان ہو گئے ہیں +

سلیمان کا

۷۲ زبور اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے +
۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا - اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے +
۳ ۴ پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بھی صداقت سے + وہ قوم کے
مسکینوں کا انصاف کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچا دیگا اور ظالم کو ٹکڑے
ٹکڑے کریگا +

۵ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے ڈر اکرینگے +
۶ وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے گھاس پر پڑے نازل ہوگا - اور پھوہی کے مینہہ
۷ کی طرح جو زمین کو سیراب کرتا ہے + اُس کے عصر میں جب تک کہ چاند باقی رہیگا صادق پھلینگے
اور سلامتی فراواں ہوگی +

۸ ۹ سمندر سے سمندر تک اور دریا سے انتہائے زمین تک اُسکا حکم جاری ہوگا + وے
جو بیابان کے باشندے ہیں اُس کے سامہنے جھکینگے اور اُس کے دشمن مٹی چاٹینگے
۱۰ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے
۱۱ گذرانینگے + ہاں سارے بادشاہ اُس کے حضور سجدہ کرینگے - ساری گروہیں اُسکی
بندگی کرینگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ کیونکہ وہ دُہائی دینیوالے محتاج کو اور مسکین کو اور اُنکو جنکا کوئی مددگار نہ ہو چھڑائیگا +
۱۳ ۱۴ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور محتاجوں کی جان بچالیگا + وہ اُنکی جانوں کو ظلم اور
۱۵ غضب سے بچالیگا - اُنکا خون اُسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا + وہ جیتا رہیگا اور سبا کا
سونا اُسے دیا جائیگا - اُس کے حق میں سدا دعا ہوگی - ہر روز اُسکو مبارکباد کہی جائیگی +
۱۶ اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی اُسکا پھل لبنان کے
۱۷ درخت کی طرح جھڑ جھڑائیگا اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کی مانند سرسبز ہونگے - اُسکا
نام ابد تک باقی رہیگا - جب تک کہ آفتاب رہیگا اُس کے نام کا رواج ہوگا - لوگ اُس کے
باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے - ساری قومیں اُسے مبارک بادی دینگی +
۱۸ ۱۹ خداوند خدا اِسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی عجائب کام کرتا ہے مبارک ہو + اُسکا جلیل نام
۲۰ ابد تک مبارک ہو - سارا جہان اُس کے جلال سے معمور رہووے - آمین اور آمین + داؤد
بن یسی کی دعائیں تمام ہوئیں +

آسف کا زبور

۷۳ زبور ۱ تس پر بھی خدا اِسرائیل کے لئے جتنے صاف دل ہیں خوب ہی ہے ! لیکن میں
۲ جو ہوں سو میرے پانوں کا پھسلنا نزدیک تھا اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب +
۳ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا جب کہ میں نے شریروں کی کامیابی دیکھی +
۴ ۵ کہ اُنکے مرنے تک کوئی عقدہ نہیں اور اُنکی قوت کامل ہے + اور آدمیوں کی طرح اُنپر
۶ بپت نہیں پڑتی اور نہ اور لوگوں کی طرح اُنپر آفت آتی + اِسی لئے گھمنڈ نے طوق کی
۷ طرح اُنکو گھیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کی مانند ڈھانپ لیا + اُنکی آنکھیں چربی کے
۸ باعث اُبھری ہوئی ہیں اور اُنکے دل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں + وے ٹھٹھا مارتے
۹ اور شرارت سے ظلم کی باتیں کرتے ہیں - غرور سے بولتے ہیں + اُنہوں نے اپنے مُنہ آسمان
۱۰ پر کئے ہیں اور اُنکی زبانیں زمین کی سیر کرتیاں ہیں + سو اُس کے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور پانی بہتایت سے اُن سے چوسا جاتا ہی + اور وے کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا ہی ؟ ۱۱
حق تعالیٰ کو کیا آگاہی ہی؟ دیکھو یے شریر جو سدا اقبالمند رہتے ہیں - وے اپنی دولت ۱۲
بڑھاتے جاتے ہیں + یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا اور بیگناہی سے ۱۳
اپنے ہاتھ دھوئے + کہ میں سارے دن بے آرام رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہہ پاتا ہوں ۔ ۱۴
اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا - تو دیکھہ کہ میں تیری اولاد کی گروہ سے بیوفائی ۱۵
کرتا + جب میں اِسکو سوچتا تھا تاکہ وہ میری سمجھہ میں آوے تو میرے نزدیک یہہ بڑا ۱۶
مشکل تھا + جب تک کہ میں خدا کے مقدس میں داخل نہ ہوا تب میں اُنکا انجام سمجھا + ۱۷
کہ یقیناً تو اُنکو پھسلنی جگہوں میں بیٹھاتا ہی اور تو اُنکو ہلاکت میں دھکیل دیتا ہی + وے ۱۸ ۱۹
ایک دم میں کیا ہی ویران ہو گئے - وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد
ہو گئے + جاگنیوالے کے خواب کی مانند اے خداوند جب تو جاگیگا تو اُنکی صورت ۲۰
کو حقیر جانیگا + کہ میرا دل ملول ہوا اور میں اپنے گردوں میں چھد گیا + اِس طرح میں ۲۱ ۲۲
جاہل تھا اور نادان - میں تیرے حضور حیوان کی مانند تھا + تب بھی میں ہمیشہ تیرے ۲۳
ہی ساتھہ تھا - تو نے میرا داہنا ہاتھہ پکڑا + تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا - ۲۴
اور آخرکار مجھے جلال میں شامل کریگا + آسمان پر میرا کون ہی مگر تو ؟ اور زمین پر تیرے ۲۵
سوا کوئی نہیں جسکا میں مشتاق ہوں + میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہی - پر خدا میرے ۲۶
دل کی چٹان اور میرا ابدی حصہ ہی + کہ دیکھہ وے جو تجھہ سے دور ہیں فنا ہوتے ۲۷
ہیں - تو نے اُن سب کو جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوئے ہلاک کیا ہی + پر میں ۲۸
جو ہوں سو میری بھلائی خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتی - میں نے خداوند یہوواہ
پر توکّل کیا ہی تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں ۔

آسف کا مشکیل

اے خدا تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے رد کر دیا ؟ تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر ۷۴ زبور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھہ رہا؟ اپنی اُس جماعت کو جسکی تو نے قدیم سے خریداری کی
اپنے میراثی فرقے کو جسے تو نے خلاصی بخشی اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کی
۳ یاد فرما + دائمی ویرانیوں کی طرف اپنے قدم بڑھا - کہ دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ
۴ خراب کر ڈالا ہی + تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان غوغا مچا رہے ہیں - اُنہوں نے
۵ اپنے ہی نشان نشان ٹھہرائے ہیں + ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا گھنے درختوں
۶ پر کلہاڑوں کو اونچا کر کے چلاتا ہی + کہ اب وے اُسکی نقاشیوں کو ایک بارگی تبروں اور
۷ ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں + اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائی ہی - اُنہوں نے
۸ تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا + اُنہوں نے اپنے دل میں کہا آؤ
اُنکو ایک ساتھہ برباد کریں - اُنہوں نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادت گاہوں
۹ کو جلا دیا ہی + ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے - کوئی نبی بھی نہیں - اور ہمارے درمیان
کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا +
۱۰ اے خدا دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ تو کیوں
۱۱ اپنا ہاتھہ اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیتا ہی؟ اُسے اپنی بغل سے نکال اور اُنہیں تمام کر + خدا
۱۲ میرا قدیمی بادشاہ ہی جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی - تو نے اپنی قدرت سے دریا
۱۳ کو چیرا - تو نے پانیوں میں مگروں کے سر کچلے - تو نے لویتان کے سروں کے ٹکڑے
۱۴ کئے تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کی خوراک کیا + تو نے چشموں کو اور سیلابوں
۱۵ کو چیرا - تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا + دن تیرا ہی اور رات بھی تیری - نور
۱۶ و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے + زمین کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں - یا ہم گرمی
۱۷ اور جاڑے کو تو ہی نے بنایا +
۱۸ اے خداوند اِسے یاد رکھہ کہ دشمن ملامت کرتا ہی اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر
۱۹ بکتی ہی + اپنی فاختہ کی جان بھیڑ کے قابو میں نہ کر اور اپنے مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ
۲۰ نہ بھول + عہد کو ملاحظہ کر - کہ زمین کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ مغمور ہو گئے + ایسا ہونے نہ دے کہ مظلوم رسوا ہو کے اُلٹا پھرے - بلکہ مسکین اور
۲۲ محتاج تیرے نام کی ستائش کریں + اُٹھ اے خدا اپنے مقدمے میں آپ حجت کر اور یاد رکھ
۲۳ کہ کمینہ جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت کرتا ہے + اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا - کہ اُنکا
غوغا جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں نت بڑھتا ہے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو النتشحیت کے سُر پر گایا جاوے

۷۵ زبور ۱ اے خدا ہم تیری حمد کرتے ہیں - ہم حمد کرتے ہیں تیرا نام ہم سے نزدیک ہے تیرے
۲ عجائب کاموں کی منادی ہوتی + جب کہ میں موقع پاؤں تب میں راستی سے عدالت
۳ کرونگا + سر زمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے میں ہی نے اُسکے ستونوں کو
سنبھالا ہے - سلاہ +
۴ ۵ میں نے گھمنڈیوں سے کہا گھمنڈ نہ کرو - اور شریروں سے سینگ نہ اُٹھاؤ - اپنا
۶ سینگ اونچا نہ کرو گردن کشی سے مت بولو + کہ سرفرازی نہ پورب سے آتی ہے اور نہ پچھم
۷ سے اور نہ دکھن سے - بلکہ خدا عدالت کرنیوالا ہے - وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے
۸ کو سرفراز کرتا + کہ خداوند کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے جس میں سُرخ مے ہے - وہ ایک ترکیب
سے بھرا ہے - اُس میں سے وہ اُنڈیلتا ہے - مگر اُسکی تلچھٹ کو سر زمین کے سارے شریر چوسینگے
۹ اور پینگے + پر میں جو ہوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کی حمد گاؤنگا + اور میں
۱۰ شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سینگ بلند کئے جائینگے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جاوے

۷۶ زبور ۲ خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہے - اُسکا نام اسرائیل میں بزرگ ہے + اور سالم میں اُسکا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ خیمہ ہوا اور صیہون میں اُس کا مسکن + وہاں اُس نے کمانوں کے تیر اور سپر اور تلوار یں
توڑیں اور لڑائیاں موقوف کر دیں + سلاہ +
۴ تو بزرگ بلکہ شکاری پہاڑوں سے زیادہ شوکت والا ہے + مضبوط دل والے لوگ
۵ لُٹ گئے وے اپنی نیند میں سو رہے - اور زبردستوں میں سے کسی نے اپنے ہاتھ
۶ نہ پائے + تیری ڈپٹ سے اے یعقوب کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق
۱۱ ہوئے +
۷ تجھ سے ہاں تجھی سے ڈرنا چاہیئے - اور جب تو ایک دفع قہر کرے تو کون تیرے
۹ حضور کھڑا رہ سکتا ہے؟ تو نے آسمانوں پر سے حکم سُنایا زمین ڈری اور تھم گئی - جس وقت
۱۰ کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچاوے + سلاہ + کیونکہ
آدمی کا غضب تیری ستائش کریگا مگر غضب کے بقیے سے تو اپنی کمر کو کسیگا +
۱۱ تم سب جو اُس کے آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو اور اُنہیں ادا
۱۲ کرو - اور سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا چاہیئے ہدیے لاویں + وہ امیروں
کی جان لیتا - وہ زمین کے بادشاہوں کے لئے مہیب ہے +

یدوتون سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور

۷۷ زبور میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا اور پکارتا ہوں ہاں خدا ہی کی طرف اپنی آواز
۲ اُٹھاتا ہوں - سو وہ میری طرف کان رکھتا ہے + بپت کے دن میں نے خداوند کی
تلاش کی میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں میری جان نے تسلی پانے
۳ سے انکار کیا + میں خدا کو یاد کرتا اور گھبراتا ہوں - میں سوچا کرتا اور میرا جی ڈوبا جاتا +
۴ سلاہ + تو نے میری آنکھیں کھلی رکھیں - میں حیران ہوتا اور بول نہیں سکتا + میں
۶ اگلے دنوں کو اور قدیمی برسوں کو سوچتا ہوں + میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا
یاد کرتا ہوں اور اپنے ہی دل میں سوچ کرتا ہوں - اور میری روح بہت سی تفتیش

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتی ہے + کیا خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لئے رد کریگا؟ اور پھر کبھی مجھ پر مہربانی نہ فرمائیگا؟ ۷
کیا اُسکی رحمت صاف ابد تک جاتی رہی اور کیا اُس کا وعدہ پشت در پشت ۸
باطل ہو گیا؟ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا؟ کیا اُس نے قہر سے اپنی رحمتوں کو ۹
بند کر دیا؟ سلاہ +
سو میں نے کہا یہہ تو میری ضعیفی ہے۔ حق تعالیٰ کے دہنے ہاتھہ سے انقلاب ۱۰
ہے + میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا۔ کیونکہ میں تیرے قدیمی عجائبات کو ۱۱
یاد رکھونگا + میں تیرے سب کام کو نت سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا + ۱۲
اے خدا تیری راہ مقدس ہے۔ کون معبود خدا کی مانند بڑا ہے؟ تو وہ خدا ہے جو عجائب ۱۳
کام کرتا ہے۔ تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاہر کیا + تو نے اپنے بازو سے ۱۴ ۱۵
اپنے لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی + سلاہ + پانیوں نے اے خدا ۱۶
پانیوں نے تجھ کو دیکھا وے ڈر گئے۔ گہراؤ بھی بیقرار ہوئے + بدلیوں نے پانی ۱۷
اُنڈیل دیا بادلوں نے آواز سُنائی تیرے تیر چاروں طرف سے اُڑے + تیرے ۱۸
گرج کی آواز گرد باد میں ہوئی بجلیوں نے جہان کو روشن کر دیا۔ زمین لرزی اور
کانپی + تیری راہ سمندر میں ہے اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں۔ تیرے نقش قدم ۱۹
معلوم نہیں + تو نے موسیٰ اور ہارون کے ہاتھہ سے گلے کی مانند اپنے لوگوں کی ۲۰
راہنمائی کی +

آسف کا مشکیل

اے میری گروہ میری تعلیم پر کان رکھہ۔ میرے منہہ کی باتیں تم کان دھر کے ۷۸ زبور ۱
سُنو + میں اپنا مُنہہ کھولکے ایک تمثیل کہونگا۔ اور میں راز کی باتوں کو جو قدیم سے ۲
ہیں ظاہر کرونگا۔ جنہیں ہم نے سُنا ہے اور جانا اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے ۳
بیان کیا + ہم اُنکی اولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے بلکہ آنیوالی پشت پر خداوند کی ستائش اور ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اُسکی قدرتیں اور اُس کے عجائب کام جو اُس نے کئے ظاہر کرینگے + کیونکہ اُس نے یعقوب
میں ایک شہادت قائم کی اور بنی اسرائیل میں ایک شریعت بنا رکھی جسکی بابت اُس نے
۶ ہمارے باپ دادوں کو حکم کیا کہ وے اُسے اپنی اولاد کو سکھلا دیں + تاکہ آنیوالی پشت
۷ وے فرزند جو پیدا ہوویں سیکھیں اور وے اُٹھکے اپنی اولاد کو سکھلاویں - اور وے خدا
۸ پر توکل کریں اور خدا کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُس کے حکموں کو حفظ کریں - اور
اپنے باپ دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہ ہوں - ایسی نسل کہ جس نے اپنا
دل مستعد نہ کیا اور اُن کے جی خدا سے لگے نہ رہے +
۹ بنی افرائیم نے ہتھیار لگا کے اور کمانیں پکڑ کے جنگ کے دن پیٹھ پھیری +
۱۰ ۱۱ اُنہوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا بلکہ اُسکی شریعت پر چلنے سے اِنکار کیا - اور اُس کے
۱۲ کاموں کو اور اُسکی عجائب قدرتوں کو جو اُس نے اُنپر ظاہر کیں بھول گئے + اُس نے اُنکے
۱۳ باپ دادوں کے سامہنے زمین مصر میں صُعن کے میدان میں عجائب کام کئے + اُس نے
سمندر کے دو حصّے کئے اور اُنہیں پار پہنچایا - اور اُس نے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا +
۱۴ دن کے وقت اُس نے بدلی سے اُنکی راہبری کی اور ساری رات آگ کے شعلے سے +
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُن میں سے اُنکے پینے کو گویا گہرے دریاؤں
۱۶ کا پانی بخشا + اُس نے چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے اور نہروں کا سا پانی
بہایا +
۱۷ تب بھی وے اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کی +
۱۸ ۱۹ اور اُنہوں نے اپنے نفس کے لیئے کھانا مانگکے اپنے دلوں میں خدا کو آزمایا + ہاں
اُنہوں نے خدا کی مخالفت میں کلام کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوان نعمت
۲۰ دے سکتا ہی ؟ دیکھو اُس نے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں
پھوٹ چلیں - کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہی ؟ کیا اپنے لوگوں کے لئے گوشت
۲۱ تیار کر سکتا ہی ؟ سو خداوند نے سُنا اور نہایت غصّے ہوا - اِس لئے یعقوب میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ ایک آگ بھڑکائی گئی اور اسرائیل پر قہر بھی اُٹھا + کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اعتماد
۲۳ نہ کیا اور اُسکی نجات پر اعتقاد نہ رکھا + اور اُس نے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا۔ اور
۲۴ اُس نے آسمان کے دروازے کھولے۔ اور اُنپر من برسایا کہ کھاویں اور اُنکو آسمانی
۲۵ غلہ بخشا + ایک ایک نے امیروں کی غذا کھائی۔ اُس نے اُنہیں خوراک
۲۶ بھیجکر آسودہ کیا + اُس نے آسمان میں پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے
۲۷ اُس نے دکھنی ہوا کو بھی بہایا + اور اُس نے اُنپر خاک کی مانند گوشت اور دریا
۲۸ کی ریت کی مانند پردار مرغ برسائے + اور اُس نے اُنہیں اُنکے خیموں کے بیچ
۲۹ میں اور اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا + سو اُنہوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے۔
۳۰ کہ اُس نے اُنکی تمنا اُنہیں بخشی۔ وے اپنی تمنا سے کنارے نہ رہے + پر جب کہ اُن کا
۳۱ کھانا اُنکے منہوں میں تھا تب خدا کا قہر اُنپر بھڑکا اور اُن میں سے تنا وروں کو قتل
کیا اور اسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا +
۳۲ باوجود اس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کئے اور اُسکی عجائب قدرتوں کے
۳۳ سبب اعتقاد نہ کیا + تب اُس نے اُنکے دنوں کو بیہودگی میں اور اُنکے برسوں
۳۴ کو حیرانی میں تمام کیا + اور جب کہ اُس نے اُنہیں قتل کیا تب اُنہوں نے اُسے
۳۵ ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوئے۔ اور یاد کیا کہ خدا اُنکی
۳۶ چٹان۔ اور خدا تعالیٰ اُنکا فدیہ دینیوالا ہی + لیکن اُنہوں نے اپنے منہہ سے اُسکے
۳۷ ساتھہ ریاکاری کی اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹھہ بولے۔ کیونکہ اُنکے دل
۳۸ اُسکے ساتھہ قائم نہ تھے اور وے اُسکے عہد میں وفادار نہ رہے + پر وہ رحیم ہی
اور اُس نے اُنکی بدکاریاں بخشیں اور اُنہیں ہلاک نہ کیا۔ ہاں بارہا اُس نے اپنے
۳۹ قہر کو روکا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں + کیونکہ اُس نے یاد کیا کہ وے
بشر ہیں جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی ہی اور پھر نہیں آتی +
۴۰ کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کی اور ویرانہ میں اُسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۱ بیزار کیا + اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا + اُنہوں
۴۲ نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو کہ جب اُس نے اُنکو دشمن سے چھڑایا +
۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان اور ضعن کے میدان میں اپنے عجائب کام
۴۴ کر دکھلائے + اور اُنکی ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں سے پی نہ سکے +
۴۵ اُس نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا جو اُنہیں کھا گئے - اور مینڈکوں کو جنہوں نے
۴۶ اُنہیں ہلاک کیا + اُس نے اُنکے میوے کیڑوں کو اُنکی محنت کے پھل ٹڈیوں کو
۴۷ کھلائے + اُس نے اُنکی تاکوں کو اولوں سے اور اُنکے انجیر کے درختوں کو پالے
۴۸ سے مارا + اُس نے اُنکے مواشی کو اولوں کے حوالے کیا اور اُنکے گلوں کو بجلی کے +
۴۹ اُس نے بلا کے فرشتوں کو بھیجکے اُنپر اپنا شدت کا قہر غصہ اور غضب اور عذاب نازل
۵۰ کئے + اُس نے اپنے قہر کے لئے راہ نکالی - اُنکی جان کو موت سے پناہ نہ دی بلکہ
۵۱ اُنکی جانیں وبا کے حوالے کیں + اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے - حام کے
۵۲ مسکنوں میں اُنکی قوتوں کے پہلے پھل + پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند روانہ
۵۳ کیا اور اُنکو گلے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی + اور اُنہیں امن سے لے گیا ایسا
۵۴ کہ وے نہ ڈرے - پر اُنکے دشمنوں کو سمندر نے ڈبا لیا + اور اُس نے اُنہیں اپنے
مقدس سوا نے پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُسکے دہنے ہاتھ نے پایا تھا +
۵۵ اور اُس نے قوموں کو اُنکے سامہنے سے ہانکا اور قرع ڈالکے جریب سے اُنہیں
میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقوں کو اُنکے خیموں میں بسایا +
۵۶ تس پر بھی اُنہوں نے خدا تعالی کو آزمایا اور اُسے بیزار کیا اور اُسکی شہادتوں
۵۷ کو حفظ نہ کیا - بلکہ پرگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں کی مانند بے وفائی کی وے
۵۸ ٹیڑھی کمان کی مانند ایک طرف پھر گئے + اور اُنہوں نے اپنے اونچے مکانوں
کے سبب اُسے غضبناک کیا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے اُسکو غیرت
۵۹ دلائی + خدا یہہ سُنکے غصے ہوا اور اسرائیل سے نفرت کی + اور اُس نے سیلا کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۱ مسکن کو اُس خیمے کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا + اور اُس نے
اپنے عہد کے صندوق کو اسیر کروایا اور اپنی حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا +
۶۲،۶۳ اُس نے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کیا اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا + آگ نے
۶۴ اُنکے جوانوں کو فنا کیا اور اُنکی کنواریوں کا گونا نہ ہوا + اُنکے کاہن تلوار سے مارے پڑے
۶۵ اور اُنکی بیواؤں نے اُنپر نوحہ نہ کیا + تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور
۶۶ اُس پہلوان کی مانند جو مے کے نشے میں ہو جاگا + اور اُس نے اپنے دشمنوں کی پچھاڑی
ماری اور اُس نے اُنہیں سدا کا ننگ کیا +
۶۷،۶۸ اور اُس نے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور افرائیم کے فرقے کو چُن نہ لیا - پر اُس نے
۶۹ یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا + اور اُس نے اپنے
مقدس کو آسمان سا بلند بنایا اور زمین کی مانند جسکی نیو اُس نے ہمیشہ کے لئے رکھی +
۷۰ اور اُس نے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّوں کے بھیڑ سالوں میں سے اُسے
۷۱ نکال لیا - اُس نے اُسے بچیوالی بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے لوگوں بنی یعقوب کو
۷۲ اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہیں چرا وے + سو اُس نے اُنہیں اپنے دل کی راستی
سے چرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُنکی راہنمائی کی +

آسف کا زبور

۷۹ زبور ۱ اے خدا غیر قوموں نے تیری میراث میں دخل کیا - تیرے مقدس ہیکل کو
۲ اُنہوں نے ناپاک کیا - یروسلم کو ڈھیر کر دیا + تیرے بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے
آسمانی پرندوں کی اور تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خوراک
۳ کیا + اُنہوں نے اُنکے لہو کو یروسلم کی گرد نواح میں پانی کی مانند بہایا - اور اُنکا گاڑنیوالا
۴ کوئی نہ ہوا + ہم تو اپنے ہمسایوں کے لئے ایک ننگ اور اُنکے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں
۵ جائے تمسخر اور استہزا ہوئے + اے خداوند کب تک ؟ کیا تو ہمیشہ بیزار رہیگا ؟ کیا تیری غیرت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ آتش کی مانند بھڑکی رہیگی؟ اپنا غصہ اُن قوموں پر انڈیل دے جنہوں نے تجھکو
۷ نہیں پہچانا اور اُن بادشاہتوں پر کہ جنہوں نے تیرا نام نہ لیا + کہ اُنہوں نے یعقوب
کو نگل لیا اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دیا +
۸ اگلوں کی بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر۔ اپنی رحمتوں کو جلد ہمارے
۹ لئے آڑے کر کہ ہم بہت پست ہو گئے + اے ہمارے نجات دینیوالے خدا اپنے نام کے جلال کے
لئے ہماری مدد کر ہم کو بچا لے اور اپنے ہی نام کے لئے ہمارے گناہوں کو ڈھانپ لے +
۱۰ غیر قومیں کس لئے کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہے؟ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا
۱۱ انتقام جو ہوا ہماری نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے۔ اسیروں کی سانسوں
کو آپ تک پہنچنے دے۔ اپنی بڑی قدرت کے موافق اُنکو جو موت کے لئے مقرر ہوئے
۱۲ ہیں بچائے + ہمارے ہمسایوں کی ہر ایک ملامت کا بدلا جس جس طرح کہ اُنہوں
۱۳ نے اے خداوند تجھ کو ملامت کی سات گنا اُنکی گود میں رکھ دے۔ سو ہم تیرے بندے
اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ابد تک تیری شکرگذاری کرینگے۔ ہم ہر ایک پشت کے
آگے تیری ستائش کیا کرینگے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو سوسنیم عدوت کے سُر پر گایا جاوے

۸۰ زبور ۱ اے اسرائیل کے گڈریئے تو جو یوسف کو گلے کی مانند لے چلتا اور کروبیم کے اوپر
۲ تخت نشیں ہو جلوہ گر ہو + افرائیم اور بنیامین اور منسی کے آگے اپنی قوت کو حرکت دے
۳ اور آکے ہم کو بچا + اے خدا ہم کو پھرا اور اپنے چہرے کی روشنی دکھلا تو ہم بچ جائینگے +
۴ اے خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دھواں تیرے لوگوں کی دعا کے
۵ برخلاف اُٹھتا رہیگا؟ تو اُنہیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ہے اور اُنہیں مٹکے بھر کے آنسو
۶ پلاتا ہے۔ تو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہے۔ ہمارے دشمن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آپس میں ہنستے ہیں + ۷ ای خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر
تو ہم بچ جائینگے +

تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا۔ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا اور اُسے لگایا + ۸
تو نے اُسکے آگے جگہ صاف کی اور اُس نے گہری جڑ پکڑی اور سرزمین کو بھر دیا + ۹
پہاڑ اُس کے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے دیودار اُسکی شاخوں سے ڈھنپ گئے + ۱۰
اُس نے اپنی ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں نہر تک + پھر تو نے اُسکے ۱۱ ۱۲
احاطے کو کیوں توڑ ڈالا۔ کہ اب وے سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے نوچ
لیتے ہیں؟ جنگلی سوٴر اُسے خراب کرتا ہے اور دشتی چوپایہ اُسے کھا جاتا ہے + ۱۳

ای خدا لشکروں کے خدا ہم تیری منت کرتے کہ پھر آ۔ آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ ۱۴
اور اِس تاک پر توجہ کر۔ اِس نبات پر جسے تیرے دہنے ہاتھہ نے لگایا اپنی شاخ سمیت ۱۵
جسے تو نے اپنے لئے مضبوط کیا وہ آگ سے جلائی گئی اور کاٹی گئی۔ وے تیرے چہرے ۱۶
کی ڈپٹ سے ہلاک ہوتے ہیں تیرا ہاتھہ تیرے دہنے ہاتھہ کے انسان پر ہووے ۱۷
اُس ابن آدم پر جسے تو نے اپنے لئے توانا کیا ہے + تب ہم تجھہ سے نہ پھرینگے۔ ہم کو جلا ۱۸
کہ تیرا نام لیا کرینگے + ای خداوند خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اپنے چہرے کی روشنی ۱۹
چمکا دے تو ہم بچ جائینگے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو جتیت کے ساتھہ گایا جاوے

پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتا ہے۔ یعقوب کے خدا کے لئے خوشی ۸۱ زبور
سے للکارو + سر باندھکے ایک گیت گاؤ اور طبلہ اور خوش آواز بربط بین سمیت ۲
بجاؤ۔ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے ہماری مقرری عید کے دن قرنائی ۳
پھونکو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کیونکہ یہوہ اسرائیل کی سُنّت اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی + اُس نے تو یہوہ یوسف
کے درمیان شہادت کے لئے ٹھہرایا - جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا وہاں میں نے
۶ ایک بولی سُنی جو نہ سمجھا + میں نے اُس کے کاندھے پر سے بوجھ اُتارا - اُس کے ہاتھ ٹوکریوں
۷ سے چھڑائے گئے + تو نے سنکٹ میں فریاد کی - میں نے تجھے چھڑایا - میں نے
گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا - میں نے تجھے مریبہ کے پانیوں پر آزمایا + سلاہ +
۸ ۹ اے میرے لوگو سُنو کہ میں تجھ پر گواہی دونگا - اے اسرائیل اگر تو میری سُنیگا تو
تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہووے - تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا +
۱۰ خداوند تیرا خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا - اپنا منہ کھول کہ میں
۱۱ اُسے بھر دونگا + پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا اور اسرائیل نے مجھے
۱۲ نہ چاہا + تب میں نے اُنہیں اُنکے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا - وے اپنی
۱۳ مشورتوں پر چلے + اے کاش کہ میرے لوگ میری سُنتے اور اسرائیل میری راہوں پر
۱۴ چلتا + کہ میں جلدی اُنکے دشمنوں کو مغلوب کرتا - اور اُنکے بیریوں پر اپنا ہاتھ پھیراتا +
۱۵ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے اُس سے دبکے اُسکی خوشامد کرتے - پر اُنکا وقت ابدی ہوتا +
۱۶ وہ اُنکو سُتھرے سے سُتھرے گیہوں کھلاتا اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا +

آسف کا زبور

۸۲ زبور ۱ خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی الہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہی + تم کب تک
۲ ۳ بے انصافی سے عدالت کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے ؟ سلاہ + مسکینوں
۴ اور یتیموں کا انصاف کرو - دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ + محتاج اور مسکین
کو رہائی دو - شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ +
۵ وے نہیں جانتے اور وے سمجھینگے نہیں - وے اندھیرے میں چلتے ہیں - زمین
۶ کی ساری بنیادیں جنبش کرتی ہیں + میں نے تو کہا کہ تم الہ ہو - اور تم سب حق تعالیٰ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے فرزند ہو + پر تم بشر کی طرح مرو گے اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاؤ گے + ۷
ای خدا اُٹھ - تو آپ زمین کی عدالت کر - کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہے + ۸

آسف کا ایک گیت یا زبور

ای خدا چُپ مت ہو - خاموشی مت کر اور چین نہ لے ای خدا + کیونکہ دیکھ تیرے ۸۳ زبور ۲
دشمن دھوم مچاتے ہیں - اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہے + وے چترائی ۳
سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے ہوؤں کے خلاف مشورت
کرتے ہیں + وے کہتے ہیں کہ آؤ اُنکو اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اسرائیل کا نام پھر ۴
ذکر میں نہ آوے + کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے جی سے مشورت کی ہے اور تیری مخالفت میں ۵
عہد باندھا ہے + ادوم کے اہل خیمہ اور اسماعیلی اور موآبی اور ساریے ہاجری اور جبل اور ۶
عمون اور عمالیق اور فلستین صور کے باشندوں سمیت متفق ہیں + اسور بھی اُنمیں شامل ہے ۸
اُنہوں نے بنی لوط کی مدد میں اپنے ہاتھ بڑھائے + سلاہ +
تو اُنسے ایسا کر کہ جیسا تو نے مدیانیوں اور سیسرا اور یابین سے وادی قیسون ۹
میں کیا - جو عین دور میں ہلاک ہوئے وے زمین کی کھاد ہو گئے + اُنہیں ہاں اُنکے ۱۰ ۱۱
امیروں کو غراب اور زئیب کی مانند کر - بلکہ اُنکے سارے سرداروں کو زبح اور صلمنع کی
مانند کر - جنہوں نے کہا ہے کہ آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں + ای میرے خدا اُنہیں ۱۲ ۱۳
گرد باد کی مانند کر اور بھُس کی مانند رو بہ ہوا کے - جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہے ۱۴
اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہے - اُسی طرح تو اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر ۱۵
اور اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر + ای خداوند اُنکے منہ کو رسوائی سے بھر دے ۱۶
تاکہ وے تیرے نام کے طالب ہوویں + وے ابد تک شرمندہ اور پریشان ہوں - ۱۷
ہاں وے رسوا ہوں اور فنا ہو جاویں + اور وے جانیں کہ تو ہی اکیلا جس کا نام یہوواہ ۱۸
ہے ساری زمین پر بلند و بالا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور جو جتیت کے ساتھہ گایا جاوے

۸۴ زبور ۲ ای لشکروں کے خداوند تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں + میری روح خداوند کی بارگاہوں کے لئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے - میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے
۳ لئے للکارتا ہے + گورے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ پایا ہے جہاں وے اپنے بچے رکھیں تیری قربانگاہوں کو ای لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا +

۴ مبارک وے ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں - وے سدا تیری ستائش کرینگے +
۵ ۶ سلاہ + مبارک وہ انسان جس میں قوت تجھہ سے ہو انکے دل میں تیری راہیں ہیں - وے
۷ بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے اسے ایک کوآباتے - پہلی برسات اسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی + وے قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں - یہاں تک کہ خدا کے آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں +

۸ ای خداوند رب الافواج میری دعا قبول کر - ای یعقوب کے خدا کان دھر + سلاہ +
۹ ۱۰ ای خدا ای ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے منہہ پر نگاہ رکھہ + کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے + میرے لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت
۱۱ کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے + کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہے اور سپر ہے - خداوند فضل اور جلال بخشتا ہے - اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں کوئی اچھی چیز دریغ
۱۲ نکریگا + ای لشکروں کے خداوند مبارک وہ انسان ہے جسے تیرا بھروسا ہے +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

۸۵ زبور ای خداوند تو نے اپنی سرزمین پہ مہربانی کی ہے - تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ تونے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے۔ تونے اُنکی سب خطا چھپا ڈالی + سلاہ + تونے
۴ اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا۔ تو اپنے غضب کی شدت سے باز آیا ہی + اے ہمارے نجات دینیوالے
۵ خدا ہم کو پھر ا اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفع کر + کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا؟ کیا تو ساری
۶ پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا؟ کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلا دیگا تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی کریں؟
۷ اے خداوند ہم کو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہم کو بخش + میں سنونگا کہ خداوند خدا
۸ کیا فرماتا ہی۔ وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا۔ پر لازم
۹ ہی کہ وے پھر جہالت کی طرف نہ پھریں + یقیناً اُسکی نجات اُنسے جو اُس سے ڈرتے ہیں
۱۰ نزدیک ہی تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے + رحمت اور سچائی ملی ہوئی ہیں صداقت
۱۱ اور سلامتی نے ایک دوسرے سے بوسہ لیا ہی + سچائی زمین سے اُگیگی اور صداقت
۱۲ آسمان پر سے نیچے نظر کریگی + ہاں خداوند بھی جو کچھ خوب ہی سو دیگا۔ اور ہماری سرزمین
۱۳ اپنا حاصل پیدا کریگی + صداقت اُس کے آگے آگے چلیگی اور اپنے نقش قدم کو
ایک راہ بنا دیگی +

داؤد کی نماز

۸۶ زبور ۱ اے خداوند اپنا کان جھکا اور میری سُن کہ میں پریشان اور مسکین ہوں + میری
۲ جان کی حفاظت کر کہ میں دیندار ہوں۔ اے تو جو میرا خدا ہی اپنے بندے کو جس کا توکل
۳ تجھ پر ہی رہائی دے + اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا ہوں +
۴ اپنے بندے کے جی کو خوش کر۔ کہ اے خداوند میں اپنے دل کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں +
۵ کیونکہ تو اے خداوند بھلا ہی اور بخشنیوالا اور تیری رحمت اُن سب پر جو تجھے پکارتے
ہیں وافر ہی +
۶ اے خداوند میری دعا سُن اور میری مناجات کی آواز پر کان دھر + میں اپنی بپت
۷ کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری سُنیگا + معبودوں کے درمیان اے خداوند تجھ سا کوئی نہیں
۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اور تیری سی صنعتیں کہیں نہیں ای خداوند ساری قومیں جنہیں تو نے خلق کیا آوینگی
۱۰ اور تیرے آگے سجدہ کرینگی اور تیرے نام کی بزرگی کرینگی + کہ تو بزرگ ہی اور عجائب
کام کرتا ہی۔ تو ہی اکیلا خدا ہی +
۱۱ ای خداوند مجھہ کو اپنی راہ بتا۔ میں تیری سچائی میں چلونگا۔ میرے دل کو ایک طرفہ
۱۲ کرتا کہ میں تیرے نام سے ڈروں + ای خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دل سے
۱۳ تیری ستائش کرونگا اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی کرونگا + کہ تیری رحمت مجھہ پر
بہت ہی اور تو نے میری روح کو اسفل پاتال سے بچات دی ہی +
۱۴ ای خدا مغروروں نے مجھہ پر چڑھائی کی ہی اور کٹھور لوگوں کی جماعت میری جان کے
۱۵ پیچھے پڑی ہی۔ اور انہوں نے تجھے اپنی آنکھوں کے سامہنے نہیں رکھا + لیکن تو ای
۱۶ خداوند خدا رحیم اور کریم اور بردا شت کرنیوالا ہی اور شفقت اور وفا میں طرحدار ہی + میری
طرف متوجہ ہو اور مجھہ پر رحم کر۔ اپنے بندے کو اپنی توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے
۱۷ بیٹے کو بچات دے + مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھلا تاکہ وے جو میرا کینہ رکھتے ہیں
دیکھیں اور شرمندہ ہوویں۔ کیونکہ تو نے ای خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلی دی +

بنی قرح کا زبور یا گیت

۸۷ زبور ۲ آسکی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہی + خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب
۳ کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا ہی + ای خدا کے شہر تیری بابت
۱ جلال والی باتیں کہی جاتی ہیں! سلاہ +
۴ میں رہب اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وے میرے پہچانیوالوں میں شامل ہیں۔
۵ دیکھہ فلستین اور صور کوش سمیت یہہ وہاں پیدا ہوا + اور صیہون کی بابت کہا جائیگا
۶ کہ فلانا فلانا اس میں پیدا ہوا۔ اور حق تعالی آپ اسکو قیام بخشیگا + خداوند جس وقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ قوموں کے نام لکھیگا تو گنکے کہیگا کہ یہہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا + سلاہ + اور گانیوالے
اور بجانیوالے بھی ہونگے - میرے سارے چشمے تجھہ میں موجود ہیں +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور یا گیت جو محلت کے ساتھہ گایا جاوے ہیمان ازراحی کا مشکیل

۸۸ زبور ۱ اے خداوند میرے نجات دینیوالے خدا میں نے دن رات تیرے آگے فریاد
۲ کی + میری دعا تیرے حضور پہنچے - اپنا کان میری فریاد پر دھر + کہ میرا جی دکھوں سے
۳ بھرا ہوا ہے اور میری جان پاتال کے نزدیک آپہنچی ہے + میں انمیں گنا گیا ہوں جو گڑھے
۴ میں گرے جاتے ہیں - میں اُس مرد کی مانند ہوں جسکی قوت کچھہ نہ ہو - مُردوں کے
۵ درمیان آزاد ہوں - اُن مقتولوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا -
۶ بلکہ وے تیرے ہاتھہ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں + تو نے مجھہ کو گڑھے کے اسفل میں ڈالا
۷ اندھیرے مکانوں میں گہراؤں میں + تیرا قہر مجھہ پر پڑا رہتا - تو نے اپنی ساری موجوں
سے مجھہ کو دکھہ دیا +

۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھہ سے دور کیا - تو نے ایسا کیا کہ انہیں مجھہ سے نفرت
۹ آتی ہے - میں قید میں پڑ گیا اور نکل نہیں سکتا + میری آنکھیں دکھہ کے سبب دھندلا گئیں
ہیں - اے خداوند میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں - میں نے اپنے ہاتھہ تیری طرف پھیلائے
۱۰ ہیں + کیا تو مُردوں کے لئے عجائب کام کریگا ؟ کیا مردے اُٹھینگے اور تیری ستائش کرینگے ؟
۱۱ سلاہ + کیا گور میں تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا ؟ کیا
۱۲ تیرے عجائب اندھیرے میں معلوم ہونگے ؟ اور تیری صداقت فراموشی کی
سرزمین میں ؟

۱۳ اے خداوند میں جو ہوں تجھے دہائی دیتا ہوں - میری دعا صبح کے وقت تیرے
۱۴ حضور میں پہنچیگی + اے خداوند تو کیوں میری جان کو رد کر دیتا ہے اور اپنا مُنہہ مجھہ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ چھپا تا ہی؟ میں آفتزدہ اور مرنے پر ہوں - میں تو ترے کپن سے تیری ہیبتیں سہتا - میں
۱۶ ۱۷ حیران ہو + تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا - تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا + وے
تمام دن پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں - اُنہوں نے مجھے بالکل گھیر لیا
۱۸ ہی - دوست دار اور آشنا تو نے مجھ سے دور کر دیئے - میرے جان پہچان تاریکی ہی ہیں +

ایتان ازراخی کا مشکیل

۸۹-زبور میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاؤنگا - میں ساری پشتوں کو اپنے مُنہہ
۲ سے تیری سچائی کی خبر دونگا کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی -
۳ آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں قائم کر رکھیگا + میں نے اپنے برگزیدے سے ایک
۴ عہد کیا ہی میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہی - میں تیری نسل کو ابد تک قائم کھڑا رکھونگا
اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا + سلاہ +
۵ اور ای خداوند آسمان تیرے عجائب کاموں کی ستائش کرینگے - مقدس لوگوں
۶ کی جماعت تیری وفاداری کی بھی + کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون ؟ بنی اللہ میں خداوند
۷ کی مانند کون ہی ؟ خدا مقدسوں کی مجلس میں نہایت مہیب ہی - اور اُن سب کی جو اُسکے
۸ گرد ہیں تعظیم کے لائق ہی + ای خداوند رب الافواج تجھ سا تو انا خداوند کون ہی ؟ اور تیرے
۹ آسپاس تیری سچائی ہی + تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا ہی - تو اُسکی موجوں کو
۱۰ جس وقت کہ وے اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہی + تو نے رہب کو زخمی کی طرح چور کیا ہی - تو نے اپنے
۱۱ زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا + آسمان تیرے زمین بھی تیری جہان اور اُسکی
۱۲ آبادی تو نے بنائی + اُتر اور دکھن کا ایجاد کرنیوالا تو ہی - تبور اور حرمون تیرے نام سے
۱۳ ۱۴ خوشی مناتے ہیں + تیرا بازو زور کا ہی تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ بلند ہی - عدالت
اور صداقت تیرے ہاتھ کی بنیاد ہی - رحمت اور سچائی تیرے آگے آگے چلتی +
۱۵ مبارک وہ گروہ جو عبادت کی قرنائی کی آواز کی شناسا ہی - ای خداوند وے تیرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چہرے کے نور میں خرامان ہونگے + تیرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت ۱۶
رہینگے - تیری صداقت سے وے بلندی پاوینگے کیونکہ اُنکی توانائی کی شوکت تو ہی - تیری ۱۷
مہربانی سے ہمارے سینگ اونچے کئے جائینگے + کہ ہماری سپر خداوند سے ہی اور اسرائیل ۱۸
کے قدوس کی طرف ہمارا بادشاہ ہی +

تب تو نے رویا میں اپنے مقدس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کو کمک کے ۱۹
لئے برپا کیا - میں نے قوم میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا + میں نے اپنے بندے داؤد کو ۲۰
پایا - میں نے اُسے اپنے مقدس تیل سے ممسوح کیا + میرا ہاتھہ اُسکے ساتھہ برقرار رہیگا - ۲۱
میرا بازو اُسے زور بخشیگا + دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا - اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دکھ ۲۲
دے سکیگا + اور میں اُس کے بیریوں کو اُس کے روبرو پامال کرونگا - اور اُنکو جو اُسکا ۲۳
کینہ رکھتے ہیں دے ماروں گا + مگر میری سچائی اور میری رحمت اُس کے ساتھہ ہونگی اور ۲۴
اُسکا سینگ میرے نام سے اونچا ہوگا + میں اُسکا ہاتھہ سمندر پر رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھہ ۲۵
نہروں پر + وہ مجھے پکار کے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری نجات کی چٹان ہی + میں اُسے ۲۶ ۲۷
اپنا پلوٹھا بھی ٹھہراؤنگا اور زمین کے بادشاہوں سے بالا + ابد تک اپنی رحمت اُس پر ۲۸
قائم رکھونگا - اور میرا عہد اُس کے ساتھہ استوار ہوگا + اُسکی نسل کو ابد تک پائداری بخشونگا ۲۹
اور اُس کے تخت کو بھی آسمان کے دنوں کے برابر + اگر اُس کے فرزند میری شریعت کو ۳۰
چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے - اگر وے میرے حقوق کو عدول کرینگے اور میرے ۳۱
حکموں کو یاد نہ رکھینگے - تو میں چھڑی سے اُنکے گناہوں کی اور کوڑوں سے اُنکی بدی کی ۳۲
سزا دونگا + پاوجود اسکے میں اپنی رحمت اُس پر سے نہ کھینچونگا اور نہ اپنی سچائی کو جھٹلاؤنگا + ۳۳
میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا - اور اُس سخن کو جو میرے منہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا + میں نے ۳۴ ۳۵
ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھائی - میں داؤد سے جھوٹھہ نہ بولونگا - اُسکی نسل ابد تک ۳۶
قائم رہیگی اور اُسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند + وہ چاند کی طرح اور آسمان کے ۳۷
سچے گواہ کی مانند ابد تک قائم رہیگا سلاہ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۸ ۳۹ پر تونے تو رد کر دیا اور ذلیل جانا۔ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار رہوا + تونے اُس عہد کو
۴۰ جو اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا۔ تونے اُسکے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا + تونے
۴۱ اُس کے سارے احاطوں کو توڑ ڈالا۔ تونے اُسکی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا + سارے
۴۲ راہ گذر اُسے لوٹتے ہیں۔ وہ اپنے ہمسایوں کا ننگ ہوا + تونے اُس کے دشمنوں کے
۴۳ دہنے ہاتھ کو بلند کیا۔ تونے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا + تونے اُسکی تلوار
۴۴ کی دھار کو بھی موڑ دیا اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں کرایا + تونے اُسکی شوکت کو کھو دیا
۴۵ اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا + تونے اُسکی جوانی کے دنوں کو کوتاہ کیا۔ تونے
اُسے شرمندگی کے لباس سے ڈھانپا + سلاہ +

۴۶ اے خداوند کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رہیگا؟ کیا تیرا غصہ آگ
۴۷ کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا؟ یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے۔ تونے کیوں سب بنی آدم کو
۴۸ عبث پیدا کیا؟ کونسا انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا؟ کیا وہ پاتال کے قبضے
۴۹ سے اپنی جان بچائیگا؟ سلاہ + اے خداوند تیری وہ اگلی مہربانیاں کہاں ہیں جنہوں کی
۵۰ بابت تونے داؤد سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی + اے خداوند اپنے بندوں کی رسوائی
یاد کر۔ کہ میں بہتیری قوموں کی ساری ملامتوں کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہوں۔
۵۱ کہ جس سے اے خداوند تیرے دشمنوں نے حقارت کی ہے۔ کہ جس سے تیرے ممسوح
۵۲ کے نقش قدم کی حقارت کی ہے + خداوند ابدالآباد مبارک ہے۔ آمین اور آمین +

مرد خدا موسیٰ کی نماز

۹۰ زبور ۱ اے خداوند پشت در پشت ہماری پناہ گاہ تو ہی رہا۔ پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا
۲ ہوئے اور زمین اور دُنیا کو تونے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے +

۳ تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھرو + کہ ہزار برس تیرے
۴ آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات + تو اُنہیں یوں لیجاتا ہے
۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitized by eGangotri

۶ جیسے سیلاب سے - وے گویا نیند ہیں - وے فجر کو اُس گھاس کی مانند ہیں جو اُگی ہو- وہ صبح
۶ کو لہلہاتی ہو اور تر و تازہ ہوتی ہو- شام کو کاٹی جاتی ہو اور سوکھ جاتی ہو +
۷ ۸ کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے پریشان ہوئے + تو نے ہماری
بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں +
۹ کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے اور ہمارے برس خیال کی طرح بسر
۱۰ ہو گئے + ہماری زندگی کے دن ستّر برس ہیں - اور اگر قوّت ہو تو اسّی برس + لیکن
یہہ توانائی محنت اور مشقت ہو- کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اڑ جاتے ہیں +
۱۱ تیرے قہر کی شدّت کا جاننیوالا کون ہو ؟ اور تیرے غضب کا جو تیرے رعب کے
۱۲ مطابق ہو؟ ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں +
۱۳ ۱۴ اے خداوند پھر- کب تک ؟ اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجہ ہو + ہم کو سویرے
۱۵ اپنی رحمت سے سیر کر تا کہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہیں + جتنے دنوں تک تو نے
ہم کو دُکھی رکھا اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی اتنے ہی برس تک ہم کو خورسندی
۱۶ دے + اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپنی شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھلا + اور خداوند
ہمارے خدا کی نعمت ہم پر ہووے اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم ہو- ہاں تو ہمارے
ہاتھوں کے کام کو قائم کر +

۹۱ زبور وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہی سو قادر مطلق کے سایہ تلے رہیگا +
۲ میں خداوند کی بابت کہتا ہوں کہ وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہی- میرا خدا جس پر میرا
توکل ہی +
۳ ۴ یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے رہائی دیگا + وہ تجھے
اپنے پروں تلے چھپاویگا اور اُس کے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ ملیگی- اُسکی وفاداری
۵ تیری سپر اور پھری ہوگی + تو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس تیر سے جو دن کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ اُٹھتا ہی- اور نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہی اور نہ اُس مری سے جو دوپہر
۷ کو ویران کرتی ہی + تیرے آسپاس ایک ہزار گرجاوینگے اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ
۸ پر- لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آویگی + فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا اور شریروں کے
بدلے کو دیکھیگا +

۹ کیونکہ تو ای خداوند میری پناہگاہ ہی + تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اختیار کیا-
۱۰ اِس لئے تجھ پر کوئی آفت نہ آویگی- اور کوئی وبا تیرے خیمے کے پاس نہ پہنچیگی +
۱۱ کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وے تیری سب راہوں میں
۱۲ تیری نگہبانی کریں- کہ وے تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ہو کہ تیرے پانوں کو
۱۳ کسی پتھر سے ٹھیس لگے + تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا- تو شیر بچہ اور اژدہے کو پانوں تلے
کچلیگا +

۱۴ اِس لئے کہ اُس نے مجھ سے دل لگایا میں اُسے بچاؤنگا- اور میں اُسے
۱۵ اونچے پر بٹھاؤنگا کہ اُس نے میرا نام پہچانا + وہ مجھے پکاریگا اور میں اُسے جواب دونگا اُسکے
دُکھ اُٹھانے کے وقت میں اُسکے ساتھ ہونگا- میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزت دونگا +
۱۶ میں اُسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اُسے دکھاؤنگا +

ایک زبور یا گیت سبت کے دن کے لئے

۹۲ زبور ۲ خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستائش کے گیت گانا ای حق تعالیٰ بھلا ہی صبح
۳ کو تیری شفقت کا اور رات کو تیری امانتداری کا تذکرہ کرنا- دس تار کا ساز اور بین اور بربط
خوش الحانی سے بجا بجا کے +

۴ کہ تو نے ای خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا- میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں
۵ سے شادیانہ بجاؤنگا + ای خداوند تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں تیرے منصوبے نہایت
عمیق ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ نادان آدمی نہیں جانتا اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں ؟ جب کہ شریر گھاس کی مانند
اُگتے ہیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ہیں - تو یہہ اِس لئے ہے کہ وے ابد تک فنا ہو جاویں +
۹ پر ای خداوند تو ابدالآباد بلند ہے + کیونکہ دیکھ تیرے دشمن ای خداوند ہاں تیرے دشمن
فنا ہونگے - سارے بدکاری کرنیوالے تتر بتر ہونگے +
۱۰ تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاتا +
۱۱ میری آنکھیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکھینگی اور میرے کان بھی شریروں کی خبر جو مجھ پر
۱۲ چڑھ آئے سُنینگے + صادق کھجور کے درخت کی مانند لہلہائیگا - وہ لبنان کے دیودار کی طرح
۱۳ بڑھیگا + وے جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کی درگاہوں میں پھولینگے +
۱۴ ۱۵ وے بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے - وے شاداب اور تروتازہ ہونگے - تا کہ ظاہر کریں کہ
خداوند سیدھا ہے - وہ میری چٹان ہے - اُس میں ناراستی نہیں ہے +

۹۳ زبور خداوند سلطنت کرتا ہے - وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہے - خداوند نے پہنا ہے -
۲ اُس نے اپنی کمر قوت سے کسی - اِس لئے جہان قائم ہے کہ وہ ٹلتا نہیں + تیرا تخت قدیم
۳ سے مستحکم ہے - تو تو ازل سے ہے + ندیوں نے اُٹھائی ای خداوند ندیوں نے اپنی آواز اُٹھائی
۴ ندیاں اپنے جوش وخروش کی آواز اُٹھاتی ہیں + خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی
۵ آواز اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی تر ہے + تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں
ای خداوند قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہے +

۹۴ زبور ای خداوند انتقاموں کے خدا ای انتقاموں کے خدا جلوہ گر ہو + ای جہان کے اِنصاف
۳ کرنیوالے اپنے تئیں بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے + ای خداوند شریر کب تک ہاں
۴ شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے + وے ڈکارتے وے گستاخی کی باتیں بولتے - سارے
۵ بدکاری کرنیوالے لافزنی کرتے + وے ای خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں اور تیری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ میراث کو دُکھ دیتے ہیں + وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں + اور یتیم کو قتل
۷ کرتے ہیں - اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا - یعقوب کا خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا +
۸ ای قوم کے بیوقوفو سمجھو - ای جاہلو تم کب ہوشیار ہوگے؟ وہ جس نے کان لگایا کیا
۱۰ نہیں سُنتا؟ وہ جس نے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا؟ وہ جو قوموں کو تنبیہ دیتا ہی کیا وہ سزا نہ دیگا؟
۱۱ وہ جو انسان کو دانش سکھلاتا ہی کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا؟ خداوند انسان کے خیالات
کو جانتا ہی کہ وے باطل ہیں +
۱۲ مبارک وہ انسان جسے تو ای خداوند تادیب کرتا اور اپنی شریعت میں سے اُس کو
۱۳ سکھلاتا - تاکہ تو اُس کو دُکھ کے دن چین بخشے یہانتک کہ شریروں کے لئے گڑھا کھودا جاوے
۱۴ ۱۵ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا + کیونکہ عدالت صداقت
کی طرف پھر کے آویگی - اور وے سب جنکے دل سیدھے ہیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لینگے +
۱۶ میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا؟ اور میرے لئے بدکاری کرنیوالوں
۱۷ کا کون سامہنا کریگا؟ اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا تو نزدیک تھا کہ میری جان خاموشی کے
۱۸ عالم میں جا کے رہتی + جس وقت میں نے کہا میرا پانو پھسل چلا سو ای خداوند تیری رحمت
۱۹ نے مجھ کو تھام لیا + جب کہ میرے دل میں فکریں کثرت سے ہوتیں تب تیری تسلیاں میرے
۲۰ جی کو خوش کرتیں + کیا زیانکاری کے تخت کو جو آئین کے وسیلے سے مشقت کرتا ہی تیرے
۲۱ ساتھ کچھ شرکت ہی؟ وے صادق کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں اور بے گناہ کے لہو
۲۲ بہانیکا فتوی دیتے ہیں + لیکن خداوند میرا اُبرج ہی اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہی -
۲۳ سو وہی اُنکی بدکاری اُنپر ڈالیگا اور اُنہیں کی بُرائی میں اُنکو فنا کریگا - ہاں خداوند ہمارا خدا
اُنکو فنا کریگا +

۹۵ زبور آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں - ہم اپنی نجات کی چٹان کو خوشی سے للکاریں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ ہم شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے حضور میں جاویں اور زبور گاتے ہوئے اُس کے آگے
خوشی کا نعرہ ماریں +

۳،۴ کیونکہ خداوند بڑا ہی خدا ہی اور بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم ہی + زمین کی
بڑی سے بڑی گہرائیاں اُس کے قبضے میں ہیں - پہاڑوں کی بلند چوٹیاں بھی اُسیکی
۵ ہیں + سمندر اُسکا ہی اور اُس نے اُسے پیدا کیا - اور اُسی کے ہاتھوں نے خشکی بھی بنائی +

۶ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں + کہ وہ ہمارا
خدا ہی اور ہم اُسکی چراگاہ کے لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں +

۸ اگر آج کے دن تم اُسکی آواز سنو تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ مریبہ میں آزمائش
۹ کے دن بیابان کے درمیان کرتے تھے - جب کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا
۱۰ امتحان کیا اور میرے کام کو بھی دیکھا + چالیس برس تک میں اُس پشت سے ناراض رہا
اور میں نے کہا یہ وے لوگ ہیں کہ جنکے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں + اور اُنہوں نے میری
۱۱ راہوں کو نہیں پہچانا + کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وے میری آرام گاہ
میں داخل نہ ہونگے +

۹۶ زبور ۱ آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ - خداوند کے لئے گاؤ ای ساری زمین + خداوند
۲ کے لئے گاؤ اور اُس کے نام کو مبارک کہو - روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو + اُمتوں کے
درمیان اُس کے جلال کو اور ساری قوموں کے بیچ اُسکی عجائب قدرتوں کو بیان کرو +

۴ کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت ستائش کے لائق ہی - وہی سارے معبودوں کی
۵ نسبت سے زیادہ مہیب ہی + کہ اُمتوں کے سارے معبود ہیچ ہیں - پر آسمانوں کا بنانیوالا
۶ خداوند ہی + عظمت اور حشمت اُس کے آگے ہیں توانائی اور جمال اُس کے مقدس میں ہیں +

۷،۸ خداوند کی جلالی ای لوگوں کے گھرانو خداوند کی حشمت و قوت جانو + خداوند کی اُس کے
۹ نام کے لائق بزرگی کرو - ہدیہ لاؤ - اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ + خداوند کو حسن تقدس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ ساتھہ سجدہ کرو اے ساری زمین اُس کے حضور کانپتی رہ + قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت
کرتا ہے - اِس لئے جہان قائم ہے وہ جنبش نہیں پاتا - وہ صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کریگا +
۱۱ آسمان خوشی کریں اور زمین شادیانہ بجاوے - سمندر اور اُسکی معموری شور کریں +
۱۲،۱۳ میدان اُس سب سمیت جو اُنمیں ہے باغ باغ ہووے - بن کے سارے درخت لہلہا دیں خداوند
کے آگے - کیونکہ وہ آتا ہے - وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے - وہ صداقت سے جہان کی اور
اپنی سچائی سے لوگوں کی عدالت کریگا +

۹۷ زبور ۱ خداوند سلطنت کرتا ہے - زمین خوشی کرے چھوٹے بڑے جزیرے شادہووین + بدلیاں
اور کالی گھٹائیں اُس کے آس پاس ہیں - صداقت اور عدالت اُس کے تخت کی بُنیاد
۳ ہیں + ایک آگ اُس کے آگے آگے جاتی ہے اور اُس کے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہے +
۴،۵ اُسکی بجلیوں نے عالم کو روشن کیا زمین دیکھتے ہی کانپ گئی + پہاڑ خداوند کے حضور سے
۶ موم کی مانند پگھل گئے ساری زمین کے خداوند کے روبرو + آسمان اُسکی صداقت کی
منادی کرتے ہیں اور ساری اُمتیں اُس کے جلال کو دیکھتی ہیں +
۷ شرمندہ ہووین وے سب جو کھودے ہوئے بُت پوجتے ہیں اور مورتوں پر پھولتے
۸ ہیں - اے سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو + صیہون نے سُنا اور مگن ہوئی - یہوداہ کی
۹ بیٹیاں اے خداوند تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں + کیونکہ اے خداوند تو ساری زمین
پر بالا ہے - تو سارے معبودوں سے نہایت سربلند ہے +
۱۰ تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکھو - وہ اپنے مقدسوں کی جانوں
۱۱ کا نگہبان ہے - وہی اُنکو شریروں کے ہاتھہ سے چھڑاتا ہے + نور صادقوں کے لئے بویا گیا
۱۲ ہے اور خوشی اُنکے لئے جن کے دل سیدھے ہیں + اے صادقو تم خداوند میں خوش ہو اور
اُسکی قدّوسی کو یاد کرکے شکر کرو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹۸ زبور
۱ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔ کیونکہ اُس نے عجائبات کئے۔ اُس کے دہنے ہاتھ اور
۲ مقدس بازو نے اُسے فتح بخشی۔ خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی۔ اُس نے اپنی صداقت اُمتوں
۳ کو کھولکے دکھلائی + اُس نے اِسرائیل کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا +
زمین کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا +
۴ اے ساری زمین خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مار۔ آواز بلند کر اور خوشی منا کے مدح گا +
۵ خداوند کے لئے بربط بجا کے گاؤ۔ بربط بجا کے اور سُر باندھ کے گاؤ + نرسنگے اور قرنائی پھونکتے
۶ ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آواز میں کرو +
۷ سمندر اور اُسکی معموری شور مچا دیں۔ ساری دُنیا بھی اور سب جو اُس میں بستے
۸ ہیں + نہریں تالی دیویں اور پہاڑیاں ملکے خوشیاں کریں + خداوند کے آگے۔ کہ وہ زمین
۹ کی عدالت کرنے آتا ہے۔ وہ صداقت سے دُنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا +

۹۹ زبور
۱ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ اُمتیں کانپیں۔ وہ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ہے۔ زمین لرزے +
۲ ۳ خداوند صیہون میں بزرگ ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے + وے تیرے بزرگ اور مہیب
۴ نام کی ستائش کریں کہ وہ قدوس ہے۔ بادشاہ کی توانائی بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے
تو نے صداقت کو قائم کیا۔ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بنی یعقوب میں انجام دیا +
۵ تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُس کے پانوں کی کُرسی کے پاس سجدہ کرو۔ وہ قدوس ہے +
۶ موسیٰ اور ہارون اُس کے کاہنوں کے درمیان اور سموایل اُنکے بیچ جو اُس کے نام لیوا
۷ ہیں۔ وے خداوند کو پکارتے تھے اُس نے اُنکی سُنی + اُس نے بدلی کے ستون میں سے
اُنکے ساتھ باتیں کیں۔ اُنہوں نے اُسکی شہادتوں اور قول کو جو اُس نے اُنہیں بخشا حفظ
۸ کیا + اے خداوند ہمارے خدا تو نے اُنکی سُنی ہے۔ تو اُنکا بخشنیوالا خدا تھا اگرچہ تو اُنکے بداعمال کا
۹ بدلا بھی اُنسے لیتا تھا + خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ
کرو۔ کہ خداوند ہمارا خدا قدوس ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شکرگذاری کا زبور

۱۰۰ زبور ۲ اے ساری سرزمینو خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مارو+ خوشی سے خداوند کی عبادت
۳ کرو- گاتے ہوئے اُس کے حضور میں حاضر ہو+ تم جانو کہ خداوند وہی خدا ہے- اُسی نے
ہم کو بنایا نہ کہ ہم نے اپنے تئیں- ہم اُس کے لوگ ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں +
۴ شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں
۵ میں داخل ہو- اُسکا احسان مانو- اُس کے نام کو مبارک کہو+ کہ خداوند بھلا ہے- اُسکی رحمت
ابدی ہے اور اُسکی وفاداری پشت در پشت ہے +

داؤد کا زبور

۱۰۱ زبور میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا- اے خداوند میں تیری ستائش کے گیت
۲ گاؤنگا + میں کامل راہ میں دانشمندی کے ساتھ چلونگا + تو مجھ پاس کب آویگا؟ میں اپنے
۳ گھر میں کامل دل سے ٹہلتا پھرونگا + میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی بُری چیز کو نہ رکھونگا-
۴ میں کجروؤں کے کام سے دشمنی رکھتا- مجھے اُس سے کچھ علاقہ نہ ہوگا- کج دلا آدمی میرے
۵ یہاں سے چلا جاوے- میں شریر سے آشنائی نہ کرونگا + وہ جو چھپکے اپنے ہمسائے پر
تہمت لگاتا ہے میں اُسے جان سے مارونگا- وہ جو بلند نگاہ ہے اور وہ جسکے دل میں غرور سمایا
۶ میں اُسکی برداشت نہ کرونگا + میری آنکھیں ملک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وے میرے
۷ ساتھ رہیں- وہ جو کامل راہ پر چلتا ہے میری خدمت کریگا + وہ جو دغاباز ہے میرے گھر کے اندر
۸ نہ رہیگا اور جھوٹ کہنیوالا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا + میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے
فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایک مصیبت زدہ کی نماز جو مجبور ہو کے خداوند کے آگے اپنا بُرا حال بیان کرتا ہے +

۱ اے خداوند میری دُعا سُن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے + اپنا مُنہہ مجھہ سے
۲ نہ چھپا - میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھہ - جس دن میں پُکاروں جلد مجھے جواب دے
۳ کہ میری عمر دُھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی اور میری ہڈیاں لکڑی کی مانند جل جاتیں + میرا دل
۴ کھیتی کی مانند مارا پڑا اور سوکھہ گیا - میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا + میرے کراہنے کے شور
۵ سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آملیں + میں جنگلی حواصل کی مانند ہوں - میں ویرانے کا
۶ اُلّو بنگیا + میں پڑا جاگتا ہوں اور گورے کی طرح چھت کے اُوپر اکیلا رہتا + میرے دشمن سارے
۷ ۸ دن مجھے ملامت کرتے ہیں - وے جو مجھہ پر جنوں کرتے ہیں میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں + کیونکہ
۹ میں روٹی کی جگہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں + تیرے غضب اور قہر
۱۰ کے سبب سے - کیونکہ تو نے مجھہ کو برپا کیا پھر گرا دیا + میری عمر کے دن سایہ کی طرح گھٹتے
۱۱ ہیں اور میں گھاس کی مانند مرجھایا +

۱۲ ۱۳ پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت + تو اُٹھیگا اور صیہون پر
۱۴ رحمت کریگا کہ اُس پر رحمت کرنیکا وقت ہے ہاں اُسکا معین وقت پہنچا ہے + کہ تیرے بندے
۱۵ اُس کے پتھروں کو چاہتے ہیں اور اُسکی خاک پر شفقت کرتے ہیں + اور قومیں خداوند کے
۱۶ نام سے اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے + کیونکہ خداوند صیہون کو
۱۷ بنا کرتا وہ اپنے جلال میں ظاہر ہوتا + وہ محتاج کی دعا کی طرف متوجہ ہوتا اور اُنکی دعا کو
حقیر نہیں جانتا +

۱۸ یہہ پچھلی پشت کے لئے لکھا جائیگا - اور لوگ جو پیدا ہونگے خداوند کی ستائش کرینگے +
۱۹ کہ اُس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی - خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر
۲۰ ۲۱ کی - تاکہ قیدی کا کراہنا سُنے - اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا فتویٰ ہوا ہے چھڑاوے + تاکہ صیہون

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ میں خداوند کا نام بیان کیا جاوے اور یروسلم میں اُسکی ستائش ہووے - جب کہ اُمتیں اور
مملکتیں خداوند کی عبادت کے لئے ایک ساتھ جمع ہوویں +
۲۳ ۲۴ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا - میری عمر کو کوتاہ کیا + میں نے کہا اے میرے خدا میری
۲۵ آدھی عمر میں مجھ کو نہ اُٹھا لے - تیرے برس پشت در پشت ہیں - تو نے قدیم سے زمین کی
۲۶ بنا ڈالی - آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں + وے نیست ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا -
ہاں وے سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے - تو اُنہیں لباس کی مانند بدلیگا اور وے
۲۷ ۲۸ مبدل ہو ویںگے - پر تو وہی ہے اور تیرے برسوں کی انتہا نہ ہوگی + تیرے بندوں کے فرزند
بسے رہینگے اور اُنکی نسل تیرے حضور قائم رہیگی +

داؤد کا زبور

۱۰۳ زبور ای میری جان خداوند کو مبارک کہہ - اور وہ سب جو مجھ میں ہو اُس کے مقدس نام کو +
۲ خداوند کو مبارک کہہ ای میری جان - اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش نہ کر - وہ تیری ساری
۳ بدکاریوں کو بخشتا ہے - وہ تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہے - وہ تیری جان ہلاکت سے
۴ بچاتا ہے - وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ہے + وہ تیری عمر کو اچھی اچھی چیزوں سے
۵ آسودہ کرتا ہے - کہ تو عقاب کی مانند از سر نو جوان ہوتا ہے +
۶ ۷ خداوند سارے مظلوموں کے لئے صداقت اور انصاف کرتا ہے + اُس نے اپنی راہیں موسیٰ
۸ کو بتلائیں اور اپنے کام بنی اسرائیل کو + خداوند رحیم اور کریم ہے غصے ہونے میں دھیما اور شفقت
۹ ۱۰ میں بڑھکر ہے + اُسکا جھنجھلانا دائمی نہیں - وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا + اُس نے
ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں
۱۱ دیا - بلکہ جس طرح سے آسمان زمین کے اوپر بلند ہے اُسی طرح اُسکی رحمت اُنپر بڑی ہے جو اُس
۱۲ سے ڈرتے ہیں + پورب پچھم سے جتنا دور ہے اُتنی دور تک اُس نے ہماری خطاؤں کو ہم سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جدا کیا + جس طرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ہی اُسی طرح خداوند اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں ۱۳
ترس کھاتا ہی + کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہی - وہ یاد رکھتا ہی کہ ہم مٹی ہیں + ۱۴
اِنسان جو ہی اُس کے دن گھاس کی مانند ہیں - وہ جنگلی گل کی مانند پھولتا ہی + کہ ہوا ۱۵ ۱۶
اُس پر سے گذری اور وہ نہیں - اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا + لیکن خداوند کی رحمت ۱۷
اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہی اور اُسکی صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر - جو کہ اُس کے عہد کو حفظ کرتے ہیں اور اُس کے حکموں کو یاد کر کے اُنپر عمل کرتے ہیں + ۱۸
خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا اور اُسکی بادشاہت سب پر مسلط ہی + خداوند ۱۹ ۲۰
کو مبارک کہو ای اُسکے فرشتو تم جو زور میں سبقت لیجاتے ہو اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہو
اور اُس کے کلام کی آواز کو سُنتے ہو + خداوند کو مبارک کہو ای سب اُس کے لشکرو ای ۲۱
اُس کے خدمت کرنیوالو تم جو اُسکی مرضی پر چلتے ہو + خداوند کو مبارک کہو ای اُس کے ۲۲
سارے مخلوق اُسکی مملکت کے ہر مقام میں ای میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ +

ای میری جان خداوند کو مبارک کہہ + ای خداوند میرے خدا تو نہایت بزرگ ہی - تو حشمت ۱۰۴ زبور
اور جلال کا لباس پہنے ہوئے ہی وہ نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہی اور آسمانوں کو پردے ۲
کی مانند پھیلاتا ہی - وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں میں بناتا ہی اور بدلیوں کو اپنی رتھ ٹھہراتا ۳
ہی اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہی - وہ اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہی اور اپنے خدمتگذاروں ۴
کو آگ کا شعلہ +

اُس نے زمین کو اُسکی بنیادوں پر بنایا کہ اُسے کبھی ابدالآد جنبش نہیں + تو نے اُسکو گہراؤ ۵ ۶
سے ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی پہاڑوں کے اوپر کھڑے تھے + وہ تیری گھرکی ۷
سے بھاگے اور تیری گرجنیوالی آواز سے گریزاں ہوئے + پہاڑوں پر چڑھتے ہیں دے وادیوں ۸
میں اُس جگہ کے پیچ جو تو نے اُنکے لئے بنائی اُتر جاتے ہیں + تو نے ایک حد باندھی ہی اُس سے وے ۹
گذرتے نہیں اور زمین کو پھر چھپانے کے لئے نہیں آتے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ وہ چشموں کو جاری کرکے ندیوں میں بھیجتا وے پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں +
۱۱ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو پانی دیتی ہیں - گورخر بھی اُس سے اپنی پیاس بجھاتے
۱۲ ہیں + اُنکے آسپاس ہوائی پرندے بسیرے لئے ہیں - وے ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں +
۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی - تیری صنعتوں کے پھلوں سے زمین
۱۴ آسودہ ہی + چوپایوں کے لئے گھاس اور انسان کی خدمت کے لئے سبزی وہی اُگاتا ہی - تاکہ
۱۵ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے - اور مے جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہی اور روغن سے
زیادہ چہرے کو چمکاتی ہی اور روٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہی +
۱۶ خداوند کے درخت تری سے سیر ہیں - لبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے جنمیں
۱۷ ۱۸ پرندے آشیانے بناتے ہیں - اور لکلک جو ہی سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ہی + اور
اونچے پہاڑ کوہی بکروں کے لئے ہیں - اور چٹان جنگلی خرگوشوں کی پناہ کے لئے ہیں +
۱۹ اُس نے چاند کو وقت کے تعداد کے لئے بنایا اور آفتاب اپنے غروب کی جا جان رکھتا
۲۰ ۲۱ ہی + تو اندھیرا کرتا اور رات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر کرتے ہیں + شیر بچے اپنے
۲۲ شکار کے لئے گرجتے ہیں اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں + آفتاب نکلتے ہی وے جمع ہوتے
۲۳ ہیں اور اپنی ماند میں لیٹ جاتے ہیں + انسان اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہی اور شام تک
۲۴ اپنی محنت کے لئے + اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں ! تو نے اُن سب کو حکمت سے
بنایا - زمین تیرے مال سے پُر ہی +
۲۵ پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی جس میں بے شمار چلنیوالے چھوٹے بڑے جانور
۲۶ موجود ہیں + اُس میں جہاز رواں ہیں اور وہ لویتان بھی جو تو نے بنایا تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے +
۲۷ ۲۸ یے سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک پہنچا دیوے + جو تو اُنہیں
دیتا ہی سو وے لیتے ہیں - تو اپنی مٹھی کھولتا ہی تو وے اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں +
۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ہی وے حیران ہوتے ہیں - تو اُنکا دم پھیر لیتا ہی وے مرجاتے ہیں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ اپنی ماٹی میں پھر مل جاتے ہیں + تو اپنا دم بھیجتا ہے - وے پیدا ہوتے ہیں اور تو روئے زمین
کو از سر نو آراستہ کرتا ہے +

۳۱ ۳۲ خداوند کا جلال ابدی ہے - خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہے + وہ زمین پر نگاہ
کرتا ہے سو کانپ جاتی ہے - وہ پہاڑوں کو چھوتا ہے سو اُنسے دھواں اُٹھتا ہے +

۳۳ میں تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا - میں جب تک موجود
۳۴ رہونگا اپنے خدا کی ستائش کے گیت گاؤنگا + میرے غور کا مضمون اُسے پسند آوے -
۳۵ میں خداوند سے مسرور رہونگا + کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں اور شریر
باقی نہ رہیں ! اے میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ + خداوند کی ستائش کرو +

۱۰۵ زبور ۱ خداوند کا شکر کرو - اُس کا نام لو - لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کے بیان کرو +
۲ اُسکے لئے گاؤ اُسکی حمد کے گیت گاؤ - اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو +
۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو - خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں +
۴ خداوند کے اور اُسکی قوت کے طالب ہو - سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو +
۵ اُس کے عجائب کاموں کو جو اُس نے کئے اُس کے غرائب کو بھی یاد کرو اور اُن عدالت کے حکموں کو جو اُس نے اپنے منہہ سے فرمائے +
۶ اے ابرہام اُس کے بندے کی نسل بنی یعقوب اُس کے برگزیدو +
۷ وہی خداوند ہمارا خدا ہے - تمام زمین میں اُسکی عدالتیں ہیں +
۸ اُس نے ابد تک اپنے
۹ عہد کو اُس سخن کو جو اُس نے ہزار پشتوں کے لئے فرمایا ہے یاد رکھا - وہی عہد جو اُس نے ابرہام
۱۰ سے کیا اور اضحاق سے اُسکی قسم کھائی - اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کے
۱۱ لئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا - یہہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کی زمین تجھہ کو دیتا ہوں - یہہ تیرا موروثی
۱۲ حصّہ ہے - جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے اور بہت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی تھے +
۱۳ ۱۴ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پڑے پھرتے تھے + اُس نے کسی کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ اُس نے اُنکی خاطر بادشاہوں کو ملامت کی + کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے
نبیوں سے بدی نہ کرو +
۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بُلایا کہ اُس سرزمین میں ہووے - اُس نے روٹی کی ساری ٹیک
۱۷ توڑ دی - اُس نے اُنکے آگے ایک شخص کو بھیجا - یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو - جس کے پانوں کو
۱۸ اُنہوں نے بیکڑیاں پہنا کے دُکھ دیا - اُسکی جان لوہے کی قید ہوئی + جس وقت تک
۱۹ کہ اُس کا کلام پورا ہوا - کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا + بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے
۲۰ رہائی دی - قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا + اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری
۲۱ ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا - تاکہ اُس کے سرداروں کو جب چاہے باندھ ڈالے اور اُس کے
۲۲ بزرگواروں کو دانائی سکھلاوے +
۲۳ ۲۴ اِسرائیل بھی مصر میں آیا اور یعقوب حام کی زمین میں مسافر ہوا + اور اُس نے اپنے
۲۵ لوگوں کو نہائت ہی بڑھایا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا + اُس نے اُنکے
دلوں کو پھیرا کہ وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازی
۲۶ ۲۷ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا + اُنہوں نے اُنکے
۲۸ درمیان اُسکی نشانیوں کو دکھلایا اور حام کی زمین میں معجزوں کو + اُس نے تاریکی بھیجی سو
۲۹ اندھیرا ہوا - اور اُنہوں نے اُسکے حکموں سے سرکشی نہ کی + اُس نے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا اور
۳۰ اُنکی مچھلیوں کو مار ڈالا + اُنکی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے - اُنکے بادشاہوں کی کوٹھریوں
۳۱ ۳۲ میں بھی + اُس نے حکم کیا اور ڈانسیں اور مچھر اُنکی سب حدود میں آئیں + اُس نے مینہہ
۳۳ کی جگہ اُنپر اولے برسائے - اور اُنکی سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی + اُس نے اُنکے انگوروں
۳۴ کو اور اُنکے انجیروں کو برباد کیا اور اُنکی حدود کے درخت توڑ ڈالے + اور اُس نے حکم کیا اور
۳۵ ٹڈیاں آئیں - ملخ بھی نکلے اور وے بے شمار تھے - وے اُنکی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے
۳۶ اور اُنکے ملک کے میوے نگل گئے + اور اُس نے اُنکی سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے
اُنکی تمام قوت کے پہلے پھل +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۷ اور وہ اُنہیں روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا اور اُنکے فرقوں میں ایک بھی
۳۸،۳۹ ناتوان نہ تھا + اُنکے نکل جانے سے مصر خوش ہوا۔ کیونکہ اُنکا خوف اُس پر پڑا تھا + اُس نے بدلی
۴۰ کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے + اُنہوں نے مانگا اُس نے بٹیریں
۴۱ پہنچادیں اور اُنکو آسمانی روٹی سے سیر کیا + اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی اُچھلے۔ پانی نہر کی
۴۲،۴۳ مانند خشکی پر بہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا + وہ اپنے
۴۴ لوگوں کو خوشی کے ساتھہ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھہ نکال لایا۔ اور اُنہیں قومونکی
۴۵ سرزمینیں دیں۔ اُنہوں نے قوموں کا حاصل میراث پائی۔ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ
کریں اور اُسکی شریعتوں کو یاد رکھیں + خداوند کی ستائش کرو +

۱۰۶ از بور
۱ خداوند کی ستائش کرو + خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہی۔ اور اُسکی رحمت ابدی ہی +
۲ کون خداوند کی قدرتوں کی تقریر کرسکتا ہی؟ اُسکی ساری ستائشیں کون سُنا سکتا ہی؟
۳ مبارک وے جو انصاف کو یاد رکھتے ہیں۔ اور وہ جو ہمیشہ صداقت کے کام کرتا ہی +
۴ ای خداوند مجھہ پر یاد کرکے وہ مہربانی کر جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہی۔ ہاں مجھہ پر اپنی نجات
۵ لیکے متوجہ ہو۔ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کی بھلائی دیکھوں۔ اور تاکہ میں تیری قوم کی
خوشوقتی سے خوش ہوؤں اور تیری میراث کے ساتھہ فخر کروں +
۶،۷ ہم نے اپنے باپ دادوں سمیت گناہ کئے۔ ہم نے نافرمانی کی۔ ہم نے شرارت کی + ہمارے
باپ دادے مصر کے بیچ تیری عجائب قدرتوں کو نہ سمجھے۔ اُنہوں نے تیری رحمتوں کی کثرت
۸ کو یاد نہ کیا۔ بلکہ دریا پر دریائے قلزم پر بغاوت کی + لیکن اُس نے اپنے نام کے لئے اُنہیں بچایا
۹ تاکہ اپنی قدرت ظاہر کرے + اور اُس نے دریائے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکھہ گیا۔ وہ اُنہیں
۱۰ گہرائیوں میں سے یا رے گیا جیسے بیابان میں سے + اُس نے اُنہیں اُس کے ہاتھہ سے
۱۱ جو اُنکا کینہ رکھتا تھا رہائی دی اور دشمن کے ہاتھہ سے خلاصی بخشی + اور پانیوں نے اُنکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ بیریوں کو چھپا لیا۔ اُنمیں سے ایک بھی نہ بچا۔ تب وے اُسکی باتوں پر ایمان لائے اُنہوں نے
اُسکی حمد و ثنا گائی ۔

۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے۔ اور اُسکی صلاح کے انتظار میں نہ رہے ۔ اُنہوں
۱۴ نے جنگل میں حرص سے خواہش کی اور بیابان میں خدا کو آزمایا ۔ اُس نے اُنکا مطلب روا کیا
۱۵ پر اُنکی جانوں میں لاغری بھیجی ۔ اُنہوں نے خیمہ گاہ میں موسیٰ پر اور خداوند کے مقدس ہارون
۱۶ پر حسد کیا ۔ سو زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی۔ اور ابرام کی جماعت کو ڈھانپ لیا ۔ ہاں
۱۷ ۱۸ اُنکی جماعت میں آگ بھڑکی۔ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا ۔

۱۹ اُنہوں نے حورب میں ایک بچھڑا بنایا اور ڈھالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا ۔
۲۰ ۲۱ اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کی شبیہ سے جو گھاس کھاتا ہے بدل ڈالا ۔ اُنہوں
۲۲ نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو بھلا دیا جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کئے تھے۔ عجائب
۲۳ کام حام کی زمین میں۔ اور مہیب کام دریائے قلزم پر ۔ اور اُس نے فرمایا کہ میں اُنہیں ہلاک
کرونگا۔ اگر اُسکا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُس کے غضب کو
پھیرے نہ ہوئے کہ وہ اُنہیں نابود کر ڈالے ۔

۲۴ ۲۵ ہاں اُنہوں نے اُس دلپذیر سرزمین کی تحقیر کی۔ وے اُس کے سخن پر ایمان نہ لائے ۔ بلکہ
۲۶ اپنے خیموں میں کُرکُرائے اور خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے ۔ تب اُس نے اپنا ہاتھ
۲۷ اُنپر اُٹھایا کہ اُنہیں بیابان میں گرا دے۔ اور اُنکی نسل کو بھی اُمتوں میں گرا دے اور اُنہیں ملکوں
میں تتر بتر کر دے ۔

۲۸ ۲۹ وہاں وے بعل فغور سے مِل گئے اور مُردوں کی قربانیاں کھانے لگے ۔ اُنہوں نے اُسکو
۳۰ اپنے عملوں سے غصہ دلایا۔ اور وبا اُنمیں پھوٹ نکلی ۔ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا۔
۳۱ سو وبا جاتی رہی ۔ اور یہہ اُس کے لئے صداقت گنی گئی پشت در پشت ابد تک ۔

۳۲ ۳۳ اُنہوں نے پھر اُسکو مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا۔ سو موسیٰ کو اُنکے سبب زیان ہوا۔ کیونکہ
اُنہوں نے اُسکی روح کو دق کیا ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا ۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ ۳۵ اُنہوں نے اُن قوموں کو جنکی بابت خداوند نے اُنہیں حکم دیا تھا مار نہ ڈالا + بلکہ غیر
۳۶ اُمتوں سے میل کیا اور اُنکے کام سیکھے - اور اُنکے بتوں کی پرستش کی جو اُنکے لئے پھندا ہوئے
۳۷ ۳۸ اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو شیاطین کے لئے قربانی کیا - اور بے قصوروں
کا یعنے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا خون کیا - کہ اُنہوں نے اُنکو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا
۳۹ اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی + یوں ہی وے اپنے کاموں سے آلودہ ہوئے اور اپنے فعلوں
سے زناکار بنے +

۴۰ تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا ایسا کہ اُس نے اپنی میراث سے بھی نفرت
۴۱ کی - اور اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا سو وے جو اُنکا کینہ رکھتے تھے اُنپر مسلط
۴۲ ۴۳ ہوئے + اُنکے دشمنوں نے اُنکو ستایا - وے زیر دست ہو کے اُنکے تابع ہو گئے + اُس نے
بارہا اُنکو رہائی دی - پر اُنہوں نے اپنی مشورت سے اُسے بیزار کیا - اور وے اپنی بدکاری
۴۴ ۴۵ کے سبب پست کئے گئے + سو اُس نے اُنکے دکھ پر نظر کی جب کہ اُس نے اُنکا نالہ سُنا + اور
۴۶ اُسنے اُنکے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق پچھتایا + اُس نے ایسا
کیا کہ اُن سب نے بھی جو اُنہیں اسیر کر کے لے گئے اُنپر ترس کھایا +

۴۷ اے خداوند ہمارے خدا ہم کو رہائی بخش اور ہم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے تاکہ
۴۸ تیرے مقدس نام کا شکر کریں - اور تیری ستائش پر فخر کریں - خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے
ابد تک مبارک ہووے - اور سارے لوگ بولیں آمین خداوند کی ستائش کرو +

۱۰۷ زبور ۱ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے - اور اُسکی رحمت ابدی ہے + وے جو خداوند کے
۳ چھڑائے ہوئے ہیں یوں کہیں - جنہیں اُس نے دشمن کے ہاتھ سے رہائی بخشی اور اُنہیں
سرزمینوں سے جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے +

۴ وے بیابان میں اُس ویرانے میں جہاں راہ نہیں بھٹکتے تھے اُنہیں کوئی شہر نہ ملتا تھا
۵ جہاں بسیں + وے بھوکے اور پیاسے بھی ہوئے اُنکی جان اُنمیں غش کھاتی تھی + سو اُنہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا- اُس نے اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں رہائی دی + اور اُنہیں
سیدھی راہ میں چلایا تاکہ وے بسنے لائق شہر میں پہنچیں +
۸ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں کی
۹ ستائش کریں! کیونکہ اُس نے ترستی ہوئی جان کو سیر کیا اور بھوکھے کا جی خوبی سے بھر دیا ہے + وے
۱۱ جو تاریکی میں اور موت کے سایہ میں بیٹھے تھے اور مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے- کہ اُنہوں
۱۲ نے خدا کے حکموں سے بغاوت کی اور حق تعالیٰ کی مصلحت کی حقارت کی- اِس لئے اُس نے
۱۳ اُنکے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا- وے گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا + تب اُنہوں نے اپنی بپت
۱۴ میں خداوند کو پکارا اور اُس نے اُنہیں اُنکی مصیبتوں سے چھڑایا + اُس نے اُنہیں تاریکی اور
موت کے سایہ تلے سے باہر نکالا اور اُنکے بندھنوں کو توڑ ڈالا +
۱۵ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں
۱۶ کی ستائش کریں! کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑے اور لوہے کے بینڈے کاٹ دیئے +
۱۷ ۱۸ احمق اپنی بُری چال سے اور اپنی بدکاریوں کے سبب اپنے پر دُکھ لاتے تھے اُنکے جی کو ہر طرح
۱۹ کے کھانے سے نفرت ہوئی اور وے موت کے دروازوں کے نزدیک آپہنچے + تب اُنہوں نے اپنی
۲۰ مصیبت میں خداوند کو پکارا- اُس نے اُنہیں اُنکے دُکھوں سے خلاصی دی ہے + اُس نے اپنا
کلام بھیجا اور اُنہیں چنگا کیا اور اُس نے اُنہیں اُنکے گڑھوں سے رہائی بخشی +
۲۱ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں
۲۲ کی ستائش کریں؟ اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں اور شادمانی سے اُس کے کاموں کو بیان کریں +
۲۳ وے جو جہازوں میں سمندر کی سیر کرتے ہیں- وے جو بڑے پانیوں پر جا کے کاروبار کرتے
۲۴ ۲۵ ہیں- وے ہی خداوند کے کاموں کو اور گہراؤ میں اُس کے عجائب کو دیکھتے ہیں + کیونکہ وہ حکم
۲۶ کرتا ہے اور طوفانی ہوا اُٹھتی ہے جو اُسکی موجوں کو بلند کرتی ہے + وے آسمان پر چڑھتے ہیں- پھر
۲۷ گہراؤ میں اُترتے ہیں- اُنکی جانیں پریشانی سے پگھل جاتی ہیں + وے بدمست کی طرح ڈگمگاتے
۲۸ اور لڑکھڑاتے ہیں- اُنکے حواس بالکل اُڑ گئے ہیں + سو وے اپنی تنگی میں خداوند کو پکارتے ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ اور وہ اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں چھڑاتا + وہ آندھی کو تھما دیتا ہے ایسا کہ اُسکی موجیں قرار پکڑتی ہیں +
۳۰ تب وے خوش ہوتے ہیں کہ اُنہیں چین ملا - وہی اُنکو جس بندر میں وے جایا چاہتے ہیں لے
پہنچاتا ہے +
۳۱ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں
۳۲ کی ستائش کریں ! وے لوگوں کے مجمع میں اُسکی بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں
۳۳ ۳۴ اُسکی ستائش کریں + وہ نہروں کو صحرا اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا ہے جیہ
۳۵ زمین کو شور کر دیتا ہے اُنکی شرارت کے سبب سے جو وہاں بستے ہیں + وہ بیابان کو جھیل
۳۶ اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہے + وہاں وہ بھوکھوں کو بساتا ہے تاکہ وے رہنے کے لئے شہر
۳۷ تیار کریں - اور کھیتی کریں اور انگورں کے باغ لگاویں جن سے افزائش کے پھل حاصل
۳۸ ہوویں + وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہے - سو وے بہت ہو جاتے ہیں اور اُنکی مواشی کو کم ہونے
۳۹ نہیں دیتا - وے پھر گھٹ جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے +
۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہے - اور ایسا کرتا ہے کہ وے بے راہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے ہیں +
۴۱ وہ خاکساروں کو اُنکی عاجزی میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور اُنکے گھرانوں کو گلے کی طرح بناتا ہے +
۴۲ ۴۳ صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے اور سارے بدکاروں کا مُنہہ بند ہو جائیگا + وہ کونسا
دانا ہے جو ان کو ملاحظہ کرے ؟ کہ وے خداوند کی رحمتوں کو خوب سمجھینگے +

داؤد کا گیت یا زبور

۱۰۸ ۱ ای خدا میرا دل قائم ہے - میں اپنی شوکت کے ساتھہ گاؤنگا اور ستائش کرونگا + جاگ
۲ ای بین اور بربط میں سویرے جاگونگا + ای خداوند میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگذاری
۳ کرونگا - میں قوموں کے بیچ تیری حمد گاؤنگا + کیونکہ تیری رحمت عظیم ہے بلکہ آسمانوں سے بڑھکر
۴ اور تیری امانتداری بدلیوں تک ہے + ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری
۵ زمین پر - تاکہ تیرے محبوب رہائی پاویں تو اپنے دہنے ہاتھہ سے نجات دے اور میری سُن +
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی میں خوشی کرونگا میں سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی
۸ کو ماپونگا + جلعاد میرا ہی اور منسی بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا زور ہی اور یہوداہ میرا
۹ قانون ساز ہی - موآب میرے دھونے کا لگن ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلستین پر
۱۰ میں شادیانہ بجاؤنگا + حصین شہر میں کون مجھے لیجائیگا ؟ ادوم تک میرا راہبر کون ہوگا ؟
۱۱ ای خدا کیا تو نہیں جس نے ہمیں رد کیا ؟ ای خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں کے
۱۲ ۱۳ ساتھ خروج نہیں کرتا ؟ بپت میں ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل ہی + خدا ہی سے
ہم بہادری کرینگے - کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۰۹ زبور ۱ ای خدا میرے محمود چپ مت ہو - کیونکہ انہوں نے شریر کا منہہ اور دغاباز کا دہن مجھ پر
۲ کھلوایا ہی - وے جھوٹی زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں + انہوں نے کینہ کی باتوں
۳ سے مجھ کو گھیر لیا ہی اور بے سبب مجھ سے لڑتے ہیں + وے میری دوستی کے عوض
۴ میں مجھ سے دشمنی کرتے ہیں - پر میں جو ہوں سو دعا کرتا ہوں + انہوں نے میری نیکی کے عوض
۵ مجھ سے بدی کی ہی اور محبت کے بدلے میں عداوت +

۶ تو ایک شریر کو اس پر مقرر کر اور اس کے دہنے ہاتھ شیطان کھڑا رہے + کہ جب اسکی
۷ عدالت کیجاوے تو وہ مجرم ٹھہرے اور اسکی دعا گناہ گنی جاوے + اس کے دن تھوڑے
۸ ہووین - اسکا عہدہ دوسرا پاوے + اس کے بچے یتیم ہوجاویں اور اسکی جورو بیوہ ہوجاوے +
۹ اس کے بچے سدا آوارہ رہیں اور بھیکھ مانگیں - وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈھتے
۱۰ پھریں + قرض خواہ سب کچھ جو اسکا ہو پکڑ لیجاوے اور پردیسی اسکی کمائی کو لوٹ لیویں +
۱۱ ۱۲ ۱۳ کوئی اس پر ترس نہ کھاوے - اور کوئی نہ ہو جو اس کے یتیموں پر رحم کرے + اسکی
۱۴ نسل باقی نہ رہے اور دوسری پشت میں اسکا نام مٹایا جاوے + اسکے باپ دادوں کی
۱۵ بدکاری خداوند کے حضور مذکور رہے اور اسکی ماکا گناہ مٹایا نہ جاوے - وے سدا خداوند کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آگے موجود رہیں اور وہ زمین پر سے اُنکا تذکرہ نابود کردے + کیونکہ اُس نے رحیمی کو یاد نہ کیا ۱۶
مگر وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا بلکہ دل شکستہ کے بھی تاکہ اُسکو قتل کرے + جیسا اُس نے ۱۷
لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اُس پر آپڑے - اور جیسا وہ برکت چاہنے سے بیزار رہا سو وہ
برکت اُس سے دور رہے + جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کی مانند پہن لیا ویسے لعنت ۱۸
پانی کی مانند اُسکی انتڑیوں میں اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں گھسے + وہ اُس کے لئے ایسی ۱۹
ہووے جیسے پوشاک جس سے وہ ملبس ہوتا ہے اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہے +
خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا اور اُنکا جو میری جان کو بُرا کہتے ہیں یہی بدلا ہووے + ۲۰
پر تو اے یہوواہ خداوند اپنے نام کے لئے مجھ سے سلوک کر - کہ تیری رحمت خوب ہے - ۲۱
مجھے نجات دے + کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور میرا دل مجھ میں چھدا ہوا ہے + میں ڈھلتے ہوئے ۲۲،۲۳
سائے کی مانند تمام ہو چلا میں ٹڈی کی طرح اُوپر تلے اُڑایا گیا ہوں + میرے گھٹنے فاقے سے سست ۲۴
ہو گئے اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دھوکھا ہے + میں اُنکا ننگ ہوا - وے مجھے تاکتے ۲۵
ہیں اور اپنا سر ہلاتے ہیں + اے خداوند میرے خدا میری مدد کر - اپنی رحمت کے مطابق ۲۶
مجھے نجات دے - تاکہ وے جانیں کہ یہہ تیرا ہاتھ ہے - کہ تو نے اے خداوند یہہ کیا ہے + وے ۲۷،۲۸
لعنت کریں پر تو برکت دے - جب وے اُٹھیں تو شرمندہ ہووہیں - پر تیرا بندہ شادمان ہو
میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے ملبس ہوں اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو ۲۹
چھپا لیویں +

میں اپنے مُنہہ سے خداوند کی بہت ہی ستائش کرونگا میں بہتوں کے بیچ اُسکی حمد گاؤنگا + ۳۰
کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتھ پر کھڑا ہے تاکہ اُسکو اُن سے جو اُسکی جان پر فتویٰ دیتے ہیں رہائی ۳۱
دیوے +

زبورِ داؤد

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے ۱۱۰ زبور ۱
دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کی چوکی بناؤں + خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ بھیجیگا- تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر+ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس
کے ساتھ آپ سے مستعد ہونگے تیری جوانی کی اوس صبح کی رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی+
۴ خداوند نے قسم کھائی ہی اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہی+
۵ ۶ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا+ وہ قوموں
میں عدالت کریگا- وہ انہیں لاشوں سے بھر دیگا- وہ بہت مملکتوں میں لوگوں کے سروں
۷ کو کچلیگا+ وہ راہ میں نالے کا پانی پیئیگا- اِس لئے وہ سر کو بلند کریگا+

۱۱۱ زبور خداوند کی ستائش کرو- میں تمام دل سے خداوند کی ستائش کرونگا صادقوں کی محفل
۲ میں اور جماعت میں+ خداوند کے کام بزرگ ہیں- اُن سب کے تفتیش کئے ہوئے جو اُن کا
۳ ۴ شوق رکھتے ہیں+ اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی+ اُس نے اپنے
۵ عجائب کاموں کے لئے یادگاری رکھی- خداوند مہربان اور رحیم ہی+ اُس نے اُنکو جو اُس سے
۶ ڈرتے ہیں کھانا دیا- وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا+ اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں
کو دکھلایا تاکہ اُنہیں قوموں کی میراث بخشے+

۷ ۸ اُس کے ہاتھ کے کام حق اور عدالت ہیں- اُس کے سارے حکام یقینی ہیں وے
۹ ہمیشہ ابد تک قائم رہتے- وے سچائی اور سیدھائی سے کیئے گئے ہیں+ اُس نے اپنے لوگوں
کے لئے مخلصی بھیجی- اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہی- اُسکا نام قدوس اور مہیب ہی+
۱۰ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی- اُن سب کی جو اُس پر عمل کرتے ہیں اچھی سمجھ ہی- اُسکی
ستائش ابد تک قائم ہی+

۱۱۲ زبور خداوند کی ستائش کرو+ مبارک وہ آدمی ہی جو خداوند سے خوف رکھتا ہی اور اُس کے
۲ فرمانوں سے نہایت خوش ہی+ اُسکی نسل زمین پر زور آور ہوگی- صادقوں کی اولاد مبارک
۳ ۴ ہوگی+ اُس کے گھر میں مال اور دولت ہوگی اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی+ تاریکی میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ راستکاروں کے لئے نوچمکتا ہی کہ وہ مہربان اور رحمدل اور صادق ہی + نیک آدمی مہربانی
۶ کرتا ہی اور قرض دیتا - وہ اپنی کارروائی راستی سے کرتا - یقیناً اُسکو کبھی جنبش نہ ہوگی صادق
۷ کی یادگاری ابدی ہوگی + وہ بری خبریں سُننے سے ہراساں نہ ہوگا - اُسکا دل قائم ہی کہ اُسکا توکل
۸ خداوند پر ہی + اُسکا دل برقرار ہی - وہ نہ ڈریگا یہانتک کہ وہ اپنے دشمنوں کی خرابی دیکھیگا - اُس نے
بکھیرا یا ہی - اُس نے کنگالوں کو دیا ہی - اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی - اُسکا سینگ جلال
۱۰ کے ساتھ سرفراز ہوگا + شریر دیکھیگا اور کڑھیگا اور اپنے دانت پیسیگا اور گھل جاویگا -
شریروں کی تمنا فنا ہو جائیگی +

۱۱۳ زبور خداوند کی ستائش کرو + ای خداوند کے بندو اُسکی ستائش کرو - خداوند کے نام کی مدح
۲ کرو + خداوند کا نام اِس وقت سے ابد تک مبارک ہووے + آفتاب کے طلوع سے لیکے اُس کے
۳ غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہو +

۴ خداوند ساری اُمتوں پر بلند و بالا ہی - اُس کا جلال آسمانوں پر ہی + خداوند ہمارے خدا کی
۵ مانند کون ہی جو بلندی پر رہتا ہی اور آپ کو پست کرتا تاکہ زمین آسمان پر نگاہ کرے +
۶ وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ہی اور محتاج کو مزبلے پر سے اونچا کرتا ہی + تاکہ اُسے امیروں
۷ کے ساتھ بلکہ اپنے ہی لوگوں کے امیروں کے ساتھ بٹھلاوے + وہ بانجھ عورت کو
۹ گھر میں بساتا ہی ایسا کہ وہ بچوں کی ماخوشی کے ساتھ ہو + خداوند کی ستائش کرو +

۱۱۴ زبور جب اِسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان بولنیوالے لوگوں میں سے -
۲ تو یہوداہ اُسکا مقدس ہوا اور اِسرائیل اُسکی مملکت + سمندر نے یہہ دیکھا اور ریلٹ گیا
۳ یردن نے بھی اور اُلٹی بہی - پہاڑوں نے مینڈھوں کی مانند چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں
۴ نے بھیڑ کے بچوں کی مانند + ای سمندر تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگا ؟ اور ای یردن کیا ہوا کہ تو اُلٹی
۵ بہی ؟ اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم مینڈھوں کی مانند چھلانگیں مارتے ہو ؟ اور ای ٹیلو جو تم
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ۸ بھیڑ کے بچوں کی مانند؟ ای زمین تو خداوند کے حضور تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور - جو پتھر کو پانی کا حوض بناتا ہی - چقمق کے پتھر کو پانی کا چشمہ +

۱۱۵ زبور ہم کو نہیں ای خداوند ہم کو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے اور اپنی
۲ ۳ سچائی کے سبب سے + قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خدا اب کہاں ہی؟ ہمارا خدا تو آسمان پر ہی -
۴ ۵ اُس نے جو کچھ چاہا سو کیا + اُنکے بت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کی دستکاریاں - وے مُنہہ
۶ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں - وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں - وے کان رکھتے ہیں
۷ پر سُنتے نہیں - اُنکی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگھتے نہیں - وے ہاتھ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں -
۸ وے پانؤں رکھتے ہیں پر چلتے نہیں - وے اپنے گلے سے بھی آواز نہیں نکالتے - وے جو
اُنہیں بناتے ہیں اور وے سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں +
۹ ۱۰ ای اِسرائیل تو خداوند پر توکل کر - وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی + ای ہارون کے گھرانے
۱۱ خداوند پر توکل کر کہ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی + ای خداوند کے ڈرنیوالو خداوند پر توکل
کرو - وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی +
۱۲ خداوند نے ہم کو یاد کیا - وہ ہمیں برکت دیگا - وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا - وہ
۱۳ ہارون کے گھرانے کو بھی برکت دیگا + وہ اُنکو جو خداوند سے ڈرتے ہیں چھوٹوں کو بڑوں کے
۱۴ ۱۵ ساتھ برکت دیگا + خداوند تمہاری بڑھتی کرے تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی بھی + تم
۱۶ خداوند کی طرف سے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہو + آسمان ہاں آسمان
۱۷ خداوند کے ہیں لیکن اُس نے زمین بنی آدم کو عنایت کی + مُردے خداوند کی ستائش نہیں
۱۸ کرتے اور نہ وے سب جو عالم خاموشی میں اُتر جاتے + لیکن ہم اِس وقت سے لیکے ابد تک
خداوند کو مبارک کہینگے + خداوند کی ستائش کرو +

۱۱۶ زبور ۲ میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں کہ اُس نے میری آواز اور میری منتیں سُنیں + کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اُس نے میری طرف کان دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُس کا نام لئے جاؤنگا + موت
کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا ۔ میں دُکھ اور غم میں گرفتار رہا +
۴ ۵ تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ اے خداوند مہربانی کر کے میری جان بچالے + خداوند مہربان
۶ اور صادق ہے ۔ اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہے + خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہے ۔ میں عاجز
۷ ہو گیا تھا اُس نے مجھے بچا لیا + اے میری جان اپنی آرام گاہ میں پھر کہ خداوند نے تجھ پر
۸ اِحسان کیا ہے + تو نے مجھ کو مرنے سے اور میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے
۹ ۱۰ پاؤں کو پھسلنے سے بچایا + میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین میں چلونگا + میں ایمان لایا
۱۱ اِس لئے میں بولا ۔ مجھ پر بڑی بپت تھی ۔ میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے آدمی
جھوٹے ہیں +

۱۲ ۱۳ میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں ؟ میں نجات کا
۱۴ پیالہ اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا + میں ابھی اُس کے سارے لوگوں کے سامہنے
۱۵ خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا + خداوند کی نگاہ میں اُس کے مقدسوں لوگوں کا مرنا
۱۶ گراں قدر ہے + اے خداوند میں منت کرتا ہوں کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں ۔ میں تیرا بندہ تیری
۱۷ لونڈی کا بیٹا ۔ تو نے میرے بندھن کھولے + میں تیرے حضور شکرگذاری کے ذبیحے
۱۸ چڑھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا + میں ابھی اُس کے سارے لوگوں کے آگے
۱۹ اپنی نذریں خداوند کے لئے ادا کرونگا ۔ خداوند کے گھر کی بارگاہوں میں اور تیرے
درمیان اے یروسلم + خداوند کی ستائش کرو +

۱۱۷ زبور ۱ ۲ اے ساری قومو خداوند کی حمد کرو ۔ اے سب اُمتو تم اُسکی ستائش کرو + کیونکہ اُسکی رحمت
ہم پر غالب ہوئی اور اُسکی سچائی ابد تک ہے + خداوند کی ستائش کرو +

۱۱۸ زبور ۱ ۲ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہے ۔ اور اُسکی رحمت ابد تک ہے + اے کاش کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اِسرائیل یہہ کہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اُسکی رحمت
۴ ابد تک ہی + اے کاش کہ وے جو خداوند سے ڈرتے ہیں یہہ کہیں کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی +
۵ ۶ میں نے تنگی میں خداوند کو پکارا - خداوند نے میری سُنکے کشادگی بخشی + خداوند میری
۷ طرف ہی میں نہیں ڈرونگا - اِنسان میرا کیا کرسکتا ہی ؟ خداوند میرے مددگاروں میں ہی -
۸ پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھہ لونگا + توکل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہی کہ
۹ کہ اِنسان کا بھروسا رکھے + خداوند پر توکل کرنا اُس سے بہتر کہ امیروں کا بھروسا رکھے +
۱۰ ۱۱ ساری قوموں نے مجھ کو گھیر لیا - میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنکو نابود کرونگا + اُنہوں نے
تو مجھے گھیرا ہاں اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہی - میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود
۱۲ کرونگا + اُنہوں نے مجھ کو شہد کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا - وے کانٹوں کی آگ کی مانند
۱۳ بجھ گئے - میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا + تو نے مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا تاکہ
۱۴ مجھے گرادے - لیکن خداوند نے میری مدد کی + خداوند میری قوت اور میرا فخر ہی - وہ تو میری
۱۵ نجات ہوا + صادقوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز ہی + خداوند کا دہنا ہاتھہ بہادری
۱۶ ۱۷ کرتا ہی - خداوند کا دہنا ہاتھہ بلند ہوا - خداوند کا دہنا ہاتھہ بہادری کرتا ہی + میں نہ مرونگا
۱۸ بلکہ جیونگا - اور خداوند کے کام بیان کرونگا + خداوند نے مجھے خوب تنبیہہ کی - لیکن اُس نے
مجھے موت کے حوالے نہ کیا +
۱۹ صداقت کے دروازے میرے لئے کھولو - میں اُنسے اندر جاؤنگا میں خداوند کی ستائش
۲۰ ۲۱ کرونگا + خداوند کا دروازہ یہہ ہی - اُس میں صادق داخل ہوتے ہیں + میں تیری حمد و ثنا
۲۲ کرونگا کہ تو نے میری سُن لی اور میری نجات ہوا + وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا
۲۳ ۲۴ ہو گیا ہی + یہہ خداوند سے ہوا جو ہماری نظروں میں عجیب ہی + خداوند نے یہہ دن مقرر کیا -
۲۵ ہم تو اِس میں خوشی کرینگے اور شادمان ہو ینگے + خداوند میں منت کرتا ہوں نجات بخشیئے
۲۶ اے خداوند میں منت کرتا ہوں کامیابی بخشیئے + مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی
۲۷ ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکباد دیتے ہیں + خداوند وہ خدا ہی جس نے ہم کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ نور دکھلایا - قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسّیوں سے باندھو + میرا خدا تو ہی اور میں
۲۹ تیری ستائش کرونگا - تو میرا خدا ہی میں تیری بزرگی کرونگا + خداوند کی شکرگذاری کرو -
کہ وہ نیک ہی اور اُسکی رحمت ابد تک ہی +

א آلف

۱ زبور ۱۱۹ مبارک وے جو راہ میں کامل رفتار ہیں اور خداوند کے شرع پر چلنیوالے ہیں + مبارک
۲ وے ہیں جو اُسکی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈھونڈھتے ہیں +
۳ وے بدی بھی نہیں کرتے - وے اُسکی راہوں پر چلتے ہیں + تو نے حکم کیا ہی کہ ہم جی جان سے
۴ تیرے قواعد کو حفظ کریں + کاش کہ میری راہیں درست کیجاتیں تاکہ تیرے حکموں پر لحاظ
۵ کروں + جب کہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہ ہونگا + میں تیری صداقت
۶ کے انصافوں کو سیکھکے اپنے دل کی راستی سے تیری ستائش کرونگا + میں تیرے حکموں کو
۷ حفظ کرونگا تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ +

ב بیت

۸ جوان اپنی راہ کس طرح صاف کر رکھے ؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے تیرے کلام کے
۹ مطابق + میں نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہی - تو مجھ کو اپنے حکموں سے
۱۰ بھٹکنے مت دے + میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں +
۱۱ ای خداوند تو مبارک ہی اپنے احکام مجھے سکھلا + میں نے اپنے لبوں سے تیرے منہ کی
۱۲ ۱۳ ساری عدالتوں کو بیان کیا + میں تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادمان ہوں
۱۴ جیسے کہ تمام دولت سے + میں تیرے قواعد میں غور کرونگا اور تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا +
۱۵ میں تیرے حکموں میں مگن رہونگا - میں تیرا کلام نہ بھولونگا +
۱۶

ג جیمل

۱۷ ۱۸ اپنے بندے پر احسان کر تاکہ میں جی جاؤں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں + میری
۱۹ آنکھیں کھول تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب مضمونوں کو دیکھوں + میں زمین پر ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ مسافر ہوں - اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا + میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے اشتیاق میں پڑا تڑپتا
۲۱ ۲۲ ہی + تو نے مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے ڈانٹا ہی + ملامت
۲۳ اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر - کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ کر رکھا ہی + امیروں
نے بھی مجلس کی اور میرے خلاف باتیں کہیں - پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے
۲۴ ہوئے ہی + تیری شہادتیں بھی میری عشرت اور میری صلاح دینیوالیاں ہیں +

۶ دالت

۲۵ ۲۶ میری جان خاک سے لگی جاتی ہی - تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا + میں نے اپنی
۲۷ راہیں بیان کیں اور تو نے میری سُنی ہی مجھے اپنے حقوق سکھلا + اپنے قواعد کی راہ کو مجھے
۲۸ بجھا دے میں تیرے عجائب کاموں پر دھیان کرونگا + میری جان غم کے مارے پگھل جاتی
۲۹ ہی - اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر + دروغ گوئی کی راہ مجھ سے دور کر اور مہربانی کر کے
۳۰ اپنی شریعت مجھے بخش + میں نے سچائی کی راہ اختیار کی اور تیری عدالتیں اپنے روبرو
۳۱ ۳۲ رکھیں + میں تیری شہادتوں سے چمٹ رہا ہوں - ای خداوند مجھے شرمندہ نہ کر + میں تیرے
حکموں کی راہ میں دوڑونگا اِس لئے کہ تو میرا دل کشادہ کرتا ہی +

۶ ھے

۳۳ ۳۴ ای خداوند مجھے اپنے حقوق کی راہ بتلا - میں اُسے آخر تک یاد رکھونگا + مجھ کو فہم عطا کر
اور میں تیری شریعت کو حفظ کرونگا - ہاں میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا +
۳۵ ۳۶ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا کہ میری خوشی اُس میں ہی + میرے دل کو اپنی شہادتوں
۳۷ کی طرف مائل کر نہ کہ لالچ کی طرف + میری آنکھوں کو پھیر دے کہ بطلان پر نظر نہ کریں اور اپنی راہ
۳۸ میں مجھے زندگی بخش + اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے قائم رکھ اِس لئے کہ وہ تجھ سے
۳۹ خوف رکھتا ہی + اُس ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر - کہ تیری عدالتیں
۴۰ بھلی ہیں + دیکھ کہ میں تیرے قواعد کا مشتاق ہوں - اپنی صداقت میں مجھے زندگی بخش +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ واؤ

۴۱ اے خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے
۴۲ ۴۳ تاکہ میں اُسکو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دوں - کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہے + اور حق
۴۴ بات کو میرے مُنہہ سے کسی طرح بدا نہ کردے - کہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہے + اور میں
۴۵ تیری شریعت کو ہر وقت ابدالآباد تک حفظ کر رکھونگا + اور میں کشادہ جگہ میں چلتا پھرتا
۴۶ رہونگا - کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا ہوں + اور میں بادشاہوں کے آگے بھی تیری
۴۷ شہادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہ ہوونگا + اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا کہ
۴۸ میں اُنہیں چاہتا ہوں + میں تیرے حکموں کی طرف جن سے میں محبت رکھتا ہوں اپنے
ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے حقوق کو سوچتا رہونگا +

۶ زین

۴۹ ۵۰ اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تو نے مجھے اُمیدوار کیا یاد فرما + یہہ میرے
۵۱ دُکھہ میں میری تسلی ہے کہ تیرے سخن نے مجھے زندگی بخشی ہے + مغروروں نے مجھ سے بہت ٹھٹھولیاں
۵۲ کیں - لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا + اے خداوند میں نے تیری قدیمی
۵۳ عدالتوں کو یاد رکھا - سو تسلی پائی + اُن شریروں کے سبب جنہوں نے تیری شریعت
۵۴ کو چھوڑ دیا ہے حیرانی نے مجھے آپکڑا + میرے مسافر خانے میں تیرے احکام میرے گیت ہیں +
۵۵ ۵۶ اے خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت کی محافظت کی ہے + یہہ مجھ کو
اِس لئے ہے کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا +

۶ حیت

۵۷ ۵۸ اے خداوند تو میرا بخرہ ہے - میں نے تو کہا ہے - کہ میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا + میں اپنے
سارے دل سے تیرے چہرے کی توجہہ ڈھونڈھتا ہوں - تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم
۵۹ ۶۰ فرما + میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے + میں نے
۶۱ پھرتی کی اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی + شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۲ پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا + میں آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری صداقت
۶۳ کے انصافوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں + میں اُن سب کا ہمنشین ہوں جو
۶۴ تجھ سے ڈرتے ہیں اور اُنکا جو تیرے فرائض پر عمل کرتے ہیں + اے خداوند زمین تیری
رحمت سے معمور ہے۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا +

ط طیط

۶۵ ۶۶ اے خداوند تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش سلوکی کی ہے مجھ کو
۶۷ اچھا امتیاز اور دانش سکھا کہ میں تیرے حکموں پر ایمان لایا ہوں + مصیبت میں گرفتار ہونے
۶۸ سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا۔ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ہے + تو نیک ہے اور نیکی کرتا
۶۹ ہے۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا + مغروروں نے مجھ پر جھوٹھ باندھا ہے پر میں تیرے فرائض کو اپنے
۷۰ سارے دل سے حفظ کر رکھونگا۔ اُنکا دل چربی کی مانند چکنا ہو رہا ہے۔ پر میں تیری شریعت
۷۱ ۷۲ سے مگن ہوں + بھلا ہوا کہ میں نے دُکھ پایا۔ کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا + تیرے مُنہ کی
شریعت میرے لئے ہزاروں سونے روپے کے سکّوں سے بہتر ہے +

ی یود

۷۳ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ کیا۔ مجھ کو فہم عطا کر تاکہ میں تیرے
۷۴ احکام سیکھوں + وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں مجھے دیکھکے خوش ہونگے۔ کیونکہ میں نے
۷۵ تیرے سخن پر اعتماد رکھا + اے خداوند میں جانتا کہ تیری عدالتیں راست ہیں۔ اور کہ تو نے
۷۶ وفاداری سے مجھ کو دُکھ دیا + جیسا تو نے اپنے بندے سے وعدہ کیا ہے ویسے تیری شفقت
۷۷ میری تسلی کا باعث ہو + تیری رحمتیں میرے شامل حال ہوویں تاکہ میں جیتا رہوں کہ تیری
۷۸ شریعت میری خوشی ہے + مغرور شرمندہ ہوویں کہ اُنہوں نے ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا
۷۹ پر میں تیرے فرائض پر دھیان رکھونگا + ایسا ہو کہ وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وے
۸۰ جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری طرف پھریں + ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد کی طرف
کامل توجہ کرے تاکہ میں شرمندہ نہ ہوؤں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ک کف

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ہی میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا
۸۲ ہوں + میری آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ہوئے فنا ہوئیں کہ تو مجھے کب
۸۳ تسلی دیگا ؟ میں تو اُس مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں میں دھری ہو - پر تیرے قواعد کو میں
۸۴ بھول نہ جاتا + تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں ؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت
۸۵ ۸۶ کریگا ؟ مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے لئے گڑھے کھودے ہیں - تیرے
۸۷ سارے حکم برحق ہیں - وے ناحق مجھ کو ستاتے ہیں - تو میری کمک کر - نزدیک ہو کہ
۸۸ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں - لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا - اپنی
رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش کہ میں تیرے مُنہہ کی شہادت کو حفظ کرونگا +

ل لامد

۸۹ ۹۰ اے خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہی + تیری سچائی پشت در پشت ہی - تو نے
۹۱ زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹھہر رہی + وے تیری عدالتوں کے لئے آج کے دن تک قائم
۹۲ ہیں - کیونکہ سب تیرے خادم ہیں - اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت
۹۳ میں ہلاک ہو جاتا + میں تیرے فرائض کو کبھی فراموش نہ کرونگا - کہ تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے
۹۴ ۹۵ حیات بخشی ہی + میں تیرا ہوں مجھے بچالے - کہ میں تیرے فرائض کا طالب ہوں + شریر میری
گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں - لیکن میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا
۹۶ ہوں + میں نے ہر ایک کمال کو دیکھا کہ اُسکی حد ہی لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں +

م میم

۹۷ آہ ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں ! میرا سوچ سارے دن اُس ہی میں ہی +
۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی - کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ
۹۹ ہیں - میری دانش اُن سب کی دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہی کیونکہ میں تیری شہادتوں
۱۰۰ کا دھیان کرتا رہتا ہوں + میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں - کیونکہ میں نے تیرے فرائض کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰۱ حفظ کیا ہے + میں نے ہر ایک بُری راہ سے اپنے پاؤں باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں +
۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا۔ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہے + تیری باتیں میرے تالو
۱۰۳ کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں۔ بلکہ شہد سے بھی زیادہ جو میرے مُنہہ میں ہو + تیرے فرائض کے وسیلے
۱۰۴ سے میں نے فہمید پائی۔ اِس لئے ہر ایک جھوٹی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں +

ن نون

۱۰۵ ۱۰۶ تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ اور میری راہ کی روشنی ہے + میں نے قسم کھائی
۱۰۷ ہے اور میں اُسے پورا کرونگا کہ میں تیری صداقت کے اِنصافوں کو حفظ کر رکھونگا + مجھ پر
۱۰۸ بڑی مصیبت ہے۔ اے خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا + اے خداوند مہربانی فرما کے
۱۰۹ میرے مُنہہ کے ہدیوں کو قبول کر اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا۔ میری جان ہمیشہ میری
۱۱۰ ہتھیلی پر ہے۔ باوجود اُس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا + شریروں
۱۱۱ نے میرے لئے پھندہ لگایا ہے پر میں تیرے فرائض سے کنارے نہ ہوا + میں نے تیری
شہادتوں کو ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا۔ کیونکہ وے میرے دل کی خوشی کے باعث
۱۱۲ ہیں + میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں +

س سامک

۱۱۳ ۱۱۴ بے ثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں۔ تو
۱۱۵ میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر ہے۔ میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں + اے بدکارو
۱۱۶ میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت کرونگا + اپنے قول
کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جی جاؤں۔ اور اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے
۱۱۷ ۱۱۸ دے + مجھ کو تھام کہ میں سلامت رہوں۔ اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا + تو اُن
۱۱۹ سب کو رد کر دیتا ہے جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے۔ کہ اُنکی فطرت جھوٹھ ہے + تو نے
زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند دور کیا۔ سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں +
۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہے اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ع عین

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کی ہے مجھے اُنکے حوالے نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں +
۱۲۲ خیر کے لئے اپنے بندے کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں +
۱۲۳ میری آنکھیں تیری نجات کے اور تیری صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا ہو گئیں +
۱۲۴ اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا +
۱۲۵ میں تیرا بندہ ہوں مجھ کو فہم دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں +
۱۲۶ خداوند کے لئے کام کرنیکا وقت ہے کہ اُنہوں نے تیری شریعت کو توڑا +
۱۲۷ میں اِس لئے تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں +
۱۲۸ اِس لئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں اور سب جھوٹی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں +

ف فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں ۔ اِس لئے میری جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہے +
۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہے ۔ وہ سارے سادہ لوگوں کو فہم عنایت کرتا ہے +
۱۳۱ میں اپنا مُنہ کھول کے پڑا ہانپتا ہوں ۔ کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں +
۱۳۲ جس طرح تُو اُنپر توجہ کیا کرتا ہے جو تیرے نام سے محبت رکھتے مجھ پر بھی کر اور مجھ پر رحم فرما +
۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے +
۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصی دے ۔ تب میں تیرے فرائض کو حفظ کرونگا +
۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری دکھلا اور مجھے اپنے حقوق سکھلا +
۱۳۶ پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی ہیں اِس لئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے +

ص صادے

۱۳۷ اے خداوند تو صادق ہے اور تیرے اِنفصال واجبی ہیں +
۱۳۸ تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری کے ساتھ جتا دیا ہے +
۱۳۹ میری غیرت مجھے کھا گئی کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہے +
۱۴۰ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے اِس لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴۱ تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہے + میں حقیر اور ذلیل ہوں - پر میں تیرے فرائض کو فراموش
۱۴۲ نہیں کرتا + تیری صداقت ابدی صداقت ہے اور تیری شریعت حق ہے + مصیبت اور
۱۴۳ آفت نے مجھے آلیا ہے - لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں + تیری شہادتوں کی صداقت
۱۴۴ ابدی ہے مجھے فہم عطا کر تاکہ میں جی جاؤں +

٦ قوف

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں - اے خداوند میری سُن - میں تیرے حقوق
۱۴۶ کو حفظ کرونگا + میں تجھے پکارتا ہوں - مجھے بچالے - تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا +
۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے ہوئے چلّاتا ہوں کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہے + میری آنکھوں نے
۱۴۸ پہروں پر سبقت کی ہے تاکہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں + اے خداوند اپنی شفقت کے
۱۴۹ مطابق میری آواز سُن اور اپنی عدالتوں کے موافق مجھے زندگی بخش + وے جو شرارت
۱۵۰ کے درپے ہیں نزدیک آئے - وے تیری شریعت سے دور ہیں + اے خداوند تُو نزدیک ہے
۱۵۱ اور تیرے سارے احکام حق ہیں + میں نے تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم
۱۵۲ کیا کہ تو نے اُنکی بُنیاد کو ابدی قیام بخشا +

٦ ریش

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے رہائی دے - کہ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا +
۱۵۴ میری طرف سے جواب دہی کر اور مجھے مخلصی دے - اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی
۱۵۵ بخش + نجات شریروں سے دور ہے - کیونکہ وے تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈھتے + اے
۱۵۶ خداوند تیری رحمتیں بہت ہیں - اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر + وے جو میرے پیچھے پڑے
ہیں اور وے جو میرے دشمن ہیں بہت ہیں - لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ
۱۵۸ نہیں کیا + میں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور اُن سے نفرت کی - کیونکہ اُنہوں نے تیرے
۱۵۹ سخن کو حفظ نہیں کیا + دیکھ کہ میں تیرے فرائض کو کیسا چاہتا ہوں - اے خداوند اپنی شفقت
۱۶۰ کے مطابق مجھے جلا + تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہے - اور تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابد تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ شین

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں- پر میرا دل تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا
ہے + میں تیرے سخن سے اُسکی مانند جسے بڑی لوٹ مل جاوے خوش ہوں + میں جھوٹھ سے
۱۶۲ ۱۶۳ بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں- پر تیری شریعت کو دوست رکھتا ہوں + میں تیری صداقت
۱۶۴ کے انصافوں کی بابت ہر روز سات مرتبے تیری ستائش کرتا ہوں + اُنکو بڑا چین ہے
۱۶۵ جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہیں- اُنکو کسی طرح سے ٹھوکر نہیں لگتی + ای خداوند میں تیری
۱۶۶ نجات کا اُمیدوار ہوں- اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا + میری روح نے تیری
۱۶۷ شہادتوں کو حفظ کیا ہے اور میں اُنہیں بہ شدت عزیز رکھتا ہوں + میں نے تیرے فرائض
۱۶۸ اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے- کہ میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں +

۲۱ تو

۱۶۹ ای خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فہم
۱۷۰ عطا کر + میری منت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے +
۱۷۱ ۱۷۲ میرے لبوں سے تیری ستائش نکلیگی جب کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے + میری زبان تیرے
۱۷۳ کلام کا چرچا کریگی- کہ تیرے سارے احکام صداقت ہیں + ای کاش کہ تیرا ہاتھ
۱۷۴ میری کمک کرتا- کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہے + ای خداوند میں تیری نجات کا
۱۷۵ مشتاق ہوں اور تیری شریعت میری خرمی ہے + میری جان جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستائش
۱۷۶ کرے- اور تیری عدالتوں سے میری کمک ہو + میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جاوے بھٹک
گیا ہوں- اپنے بندے کو ڈھونڈھ- کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا +

معلاۃ کا زبور

۱۲۰ از زبور اپنی پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا- اُس نے میری سنی + ای خداوند میری جان
کو جھوٹھے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ ۴ اے جھوٹی زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ پہلوان کے تیز تیر مع
کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھہ +

۵ مجھ پر وا ویلا ہو کہ میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں
۶ میری جان اُنکے ساتھہ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتی +
۷ میں تو صلح کا آدمی ہوں۔ لیکن جب میں بولتا ہوں تو وے جنگ پر تیار ہوتے ہیں +

معلات کا زبور

۱ ۲ زبور میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں + کہاں سے میری مدد آویگی؟ میری
۲ مدد خداوند سے ہی جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا + وہ تیرے پانو کو پھسلنے نہ دیگا۔
۳ وہ جو تیرا حافظ ہی نہ اونگھیگا + دیکھہ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہی ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئیگا +
۴ خداوند تیرا محافظ ہی۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھہ پر تیرا سائبان ہی + آفتاب سے دن کو
۵ ۶ اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھہ ضرر نہ پہنچیگا + خداوند ہر ایک برائی سے تجھے محفوظ رکھیگا وہ
۷ تیری جان کو محفوظ رکھیگا + خداوند تیرے آنے جانے میں اس وقت سے لیکے ابد تک
۸ تیرا حافظ رہیگا

معلات کا زبور داؤد

۱ ۲ زبور میں خوش ہوا جس وقت وے مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں + اے یروسلم
۳ ہمارے پانوں تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں + اے یروسلم تو بنی ہی اُس شہر کی مانند جو کہ
۴ باہم خوب پیوستہ ہی۔ جس میں فرقے بلکہ یاہ کے فرقے اسرائیل کی شہادت کو چڑھہ جاتے
۵ ہیں کہ خداوند کے نام کی ستائش کریں + کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے
تخت رکھے ہوئے ہیں +
۶ یروسلم کی سلامتی کے لئے دعا مانگو۔ وے جو تجھہ کو دوست رکھتے ہیں سلامت رہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ تیری چار دیواری میں سلامتی اور تیرے محلوں میں امن و چین ہووے + ۸ میں اپنے بھائیوں
اور دوستوں کے لئے اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی ہووے + ۹ خداوند ہمارے خدا کے
گھر کے لئے میں تیری خیریت کا طالب رہونگا +

معلات کا زبور

۱۲۳ زبور ۲ میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اٹھائی اے آسمان پر بیٹھنیوالے + دیکھو جس طرح سے
کہ غلاموں کی آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھ کی طرف ہیں اور لونڈیوں کی آنکھیں اپنی بی بی کے
ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں اسی طرح ہماری آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف ہیں جب تک
کہ وہ ہم پر رحم نہ فرماوے +

۳ اے خداوند ہم پر رحم فرما - ہم پر رحم فرما کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہو گئے + ۴ آسودہ حالوں
کے تمسخر سے اور مغروروں کی حقارت سے ہماری جان نہایت سیر ہوئی ::

معلات کا زبور داؤد

۱۲۴ زبور ۲ اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا چاہیئے کہ اسرائیل اب کہے - ۳ اگر خداوند نہ ہوتا
جو کہ ہماری طرف تھا جس وقت کہ لوگ ہمارے مقابلے میں اٹھے - ۴ تو وے اُسی وقت ہم کو
جیتا نگل جاتے جب کہ اُنکا غضب ہم پر بھڑکا تھا - ۵ اُسی وقت ہم پانی میں غرق ہو جاتے -
دھارا ہماری جان پر گذر جاتی - ۵ اُسی وقت اُمڈتے ہوئے پانی ہماری جان ہی پر گذر کر جاتے
۶ مبارک ہو خداوند جس نے ہم کو اُنکے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا + ۷ ہماری جان چڑیا کی
طرح صیاد کے جال سے چھوٹی - کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے + ۸ ہماری مدد خداوند کے
نام سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

معلات کا زبور

۱۲۵ از بور ۱ وے جن کا توکل خداوند پر ہی کوہ صیہون کی مانند ہیں جو ٹلتا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ہی +
۲ یروسلم جو ہی سو پہاڑ اُس کے آس پاس ہیں - اُسی طرح خداوند اِس وقت سے لیکے ابد تک
۳ اپنے لوگوں کے آس پاس ہی + کیونکہ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نہیں ٹھہریگا -
تا نہ ہووے کہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ بڑھاویں +
۴ ۵ اے خداوند بھلوں سے اور اُن سے جو سیدھے دل ہیں بھلائی کر + پر وے جو اپنی ٹیڑھی
راہوں کی طرف بھٹک جاتے ہیں خداوند اُنکو بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا - لیکن اسرائیل
پر سلامتی ہوگی +

معلات کا زبور

۱۲۶ از بور ۱ خداوند جس وقت صیہونی اسیروں کو پھیر لایا اُس وقت ہم اُنکی مانند تھے جو خواب دیکھتے
۲ ہیں + تب ہمارے مُنہہ ہنسی سے بھر گئے اور ہماری زبان گانے سے - تب غیر قوموں کے
۳ درمیان یہہ چرچا تھا کہ خداوند نے اُنسے بڑے سلوک کئے + ہاں خداوند نے ہم سے بڑے
سلوک کئے - ہم خوش ہیں +
۴ ۵ ۶ اے خداوند ہمارے اسیروں کو پھیر لا جنوب کی نہروں کی مانند + وے جو آنسوؤں
کے ساتھ بوتے ہیں خوشی سے گاتے ہوئے درو کرینگے + وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھا کے
روتا ہوا چلا جاتا ہی پر بے شبہہ خوشی کے ساتھ اپنی پولیاں اُٹھائے ہوئے پھر آویگا +

معلات کا زبور سلیمان

۱۲۷ از بور ۱ جب کہ خداوند ہی گھر نہ بناوے تو اُنکی محنت جو اُسکو بنا کرتے ہیں بے فائدہ ہی -
۲ اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہو تو پاسبان کی بیداری عبث ہی - تمہیں کچھ فائدہ نہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو۔
یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہے +
۳ دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر
۴ ہیں + جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں + مبارک وہ مرد
۵ جس نے اپنے ترکش کو اُنسے بھر دیا۔ وے پشیمان نہ ہونگے جس وقت دروازے پر دشمنوں
سے باتیں کرینگے +

معلات کا زبور

۲۸ از زبور مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے اور اُسکی راہوں پر چلتا ہے + کہ تو اپنے ہاتھوں
۲ کی کمائی کھاویگا۔ تو سعادتمند ہے اور خیر تیرے ساتھ ہے + تیری جورو اُس تاک کی مانند
۳ ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر کے اندر پاس ہے۔ تیرے بچے تیری میز کے
۴ گرد زیتون کے پودھوں کی مانند ہونگے + دیکھو وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے ایسا
۵ مبارک ہوگا + خداوند صیہون میں سے تجھے برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروسلم کی کامیابی
۶ دیکھیگا۔ بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا + سلامتی اسرائیل پر ہووے +

معلات کا زبور

۲۹ از زبور میری جوانی سے لیکے اُنہوں نے بارہا مجھے ستایا ہے اسرائیل چاہئے کہ اب کہے۔
۲ میری جوانی سے لیکے بارہا اُنہوں نے مجھے دُکھ دیا۔ پر وے مجھ پر غالب نہ ہوئے +
۳ ۴ ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل جوتا۔ اُنہوں نے اپنی ریگھاریاں لمبی کیں + خداوند صادق
ہے۔ اُس نے شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا +
۵ وے سب جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں شرمندہ ہوویں اور اُلٹے پھرائے جائیں +
۶ وے چھتوں کی گھاس کی مانند ہوویں جو پیشتر اُس سے کہ کوئی اُسے اُکھاڑے خشک ہو جاتی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ہی - جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہیں بھرتا اور نہ پُولے باندھنیوالا اپنے دامن کو - اور راہ گذر
۸ نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو - ہم خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دُعا کرتے ہیں +

معلات کا زبور

۱۳۰ زبور ۲ ای خداوند میں گہراؤں میں سے تجھے پکارتا ہوں - ای خداوند میری آواز سُن
۳ میری منت کی آواز پر تیرے کان متوجہ ہوویں + ای یاہ اگر تو گناہ کا حساب لے تو ای خداوند
۴ کون کھڑا رہیگا؟ پر تیرے پاس تو مغفرت ہی تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں +
۵ میں خداوند کے اِنتظار میں ہوں - میری جان اُس کے اِنتظار میں ہی اور مجھے اُسکے
۶ کلام کا بھروسا ہی + میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے - ہاں
پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے خداوند کا زیادہ اِنتظار کرتی ہی +
۷ ای اِسرائیل خداوند پر توکل کر - کہ رحمت خداوند کے پاس ہی اُس کے پاس کثرت
۸ سے مخلصی ہی + اور وہی اِسرائیل کو اُسکی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا +

معلات کا زبور داؤد

۱۳۱ زبور ای خداوند میرا دل مغرور نہیں اور میں بلند نظر نہیں ہوں - میں بڑے معاملوں
۲ اور اُن باتوں میں جو میرے لئے نہائت عجوبہ ہیں دخل نہیں دیتا + یقیناً میں نے اپنے
جی کو ٹھنڈا کیا اور اُسے قرار دیا جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو اپنی ما
۳ پاس ہی - ہاں میرا جی اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو + ای
اِسرائیل اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر +

معلات کا زبور

۱۳۲ زبور ۲ ای خداوند داؤد کے لئے اُسکی ساری مشقتوں کو یاد کر - کہ اُس نے خداوند کی قسم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ کھائی اور یعقوب کے قادر کی منت مانی۔ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا
۴ اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا۔ میں نہ خواب کو اپنی آنکھوں میں جانے دونگا
۵ اور نہ اونگھائی کو اپنی پلکوں میں جب تک کہ خداوند کے لئے ایک مقام اور یعقوب
۶ کے قادر کے لئے ایک مسکن نہ پاؤں + دیکھو ہم نے اُسکی خبر افراتاہ میں سُنی۔ ہم نے اُسکو
۷ جنگل کے میدانوں میں پایا + ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے۔ اور ہم اُس کے پاؤں
کی چوکی کے سامہنے سجدہ کرینگے +

۸ اُٹھہ اے خداوند اپنی آرام گاہ میں داخل ہو تو اور تیری قوت کا صندوق + تیرے
۹ کاہن صداقت سے ملبس ہوویں + اور تیرے پاک لوگ خوشی سے للکاریں + اپنے
۱۰ بندے داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھیر +

۱۱ خداوند نے سچائی سے داؤد کے لئے قسم کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے
۱۲ پیٹ کے پھل میں سے کسی کو تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا + اگر تیرے لڑکے میرے
عہد اور میری شہادت کو جو میں اُنہیں جتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بھی تیرے
۱۳ تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے + کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا اور چاہا کہ وہ اُسکے
۱۴ لئے مسکن ہو + یہہ میرے چین کا ابدی مکان ہے میں اُس میں بسونگا۔ کیونکہ میں اُس پر
۱۵ راغب ہوں میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سی برکت دونگا۔ میں اُس کے مسکینوں
۱۶ کو روٹی سے سیر کرونگا + میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُس کے
۱۷ پاک لوگ خوشی سے للکارینگے + وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک سینگ پھوٹیگا۔
۱۸ میں نے اپنے ممسوح کے لئے ایک چراغ تیار کر رکھا ہے + اور خجالت کو اُس کے دشمنوں
کا لباس کرونگا لیکن اُس کے اوپر اُسی کا تاج چمکتا رہیگا +

معلات کا زبور داؤد

۱ دیکھو کیا خوب اور کیا سہانی بات ہے کہ بھائی ایک ساتھہ بود و باش کریں! یہہ ۳۳۳ زبور ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس مہنگ موے عطر کی مانند ہی جو سر پر ڈالا جاوے۔ اور بہکے داڑھی پر بلکہ ہارون کی داڑھی
۳ پر اُس کے پیراہن کے گریبان تک پہنچے۔ اور حرمون کی اوس کی مانند جو صیہون کے
پہاڑوں پر گرے۔ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا +

معلات کا زبور

۱۳۴ زبور ۱ دیکھو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو
۲ خداوند کو مبارک کہو + مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو۔ خداوند
۳ جو آسمان اور زمین کا خالق ہی تجھے صیہون میں سے برکت بخشے +

۱۳۵ زبور ۱ خداوند کی ستائش کرو + خداوند کے نام کی ستائش کرو۔ اے خداوند کے بندو اُسکی
۲ ستائش کرو + تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے
۳ ہو + خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ خداوند نیک ہی۔ اُس کے نام کی ستائش کے گیت گاؤ
۴ کہ یہہ کام دلپسند ہی + کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چُن لیا اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے
کے واسطے +
۵ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہی۔ اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے
۶ بڑا ہی + جو کچھ کہ خداوند نے چاہا اُس نے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور سارے
۷ گہراؤ میں کیا + بخارات زمین کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہی اور بجلی مینہہ کے ساتھہ بناتا ہی
اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہی +
۹ اُسی نے مصر کے پلوٹھے مارے کیا اِنسان کے کیا حیوان کے + اُسی نے بھیج کے
۱۱ نشانیاں اور عجائب غرائب کام اے مصر تجھہ میں فرعون اور اُس کے سارے خادموں کو
۱۲ دکھلائے + اُسی نے بڑی بڑی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا + سیحون
اموریون کے بادشاہ اور عوج بسن کے بادشاہ کو اور کنعان کی ساری مملکتوں کو + اور اُنکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ زمین میراث میں ہاں اپنے اِسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی + ای خداوند تیرا نام ابد تک ہی
۱۴ ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقی رہیگا + کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا
اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا +
۱۵ ۱۶ غیر قوموں کے بت سونا اور روپا اور آدمیوں کی دستکاریاں ہیں + وے مُنہہ رکھتے ہیں
۱۷ پر بولتے نہیں - وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں - وے کان رکھتے ہیں پر سُنتے نہیں -
۱۸ وے تو مُنہہ سے سانس بھی نہیں لیتے + وے جو اُنکے بنانیوالے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں اور
ہر ایک جسے اُنکا بھروسا ہی ایسا ہی ہو +
۱۹ ای اِسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو - ای ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک
۲۰ کہو - ای لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو - ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند
۲۱ کو مبارک کہو + خداوند صیہون میں مبارک ہو - وہ یروسلم میں بستا ہی - خداوند کی ستائش کرو +

۱۳۶ از بور ۱ خداوند کی شکرگذاری کرو - کہ وہ بھلا ہی اور اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسکا جو اِلٰہوں کا
۳ خدا ہی شکر کرو - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہی
کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی +
۴ ۵ اُسی کا جو اکیلا بڑے عجائب کام کرتا ہی - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا
۶ جس نے دانائی سے آسمان بنائے - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا جس نے
۷ زمین کو پانیوں کے اوپر پھیلایا - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا جس نے بڑے
۸ بڑے نیّر بنائے - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی - آفتاب کہ جس کا عمل دن کو ہی - کہ اُس کی
۹ رحمت ابد تک ہی - اور ماہتاب اور ستارے جن کا عمل رات کو ہی - کہ اُسکی رحمت
ابد تک ہی +
۱۰ ۱۱ اُسی کا جس نے مصر کو اُس کے پلوٹھوں سمیت مارا - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اور
۱۲ اِسرائیلیوں کو اُنکے درمیان سے نکال لایا - کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی - قوی ہاتھہ سے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ بڑھائے ہوئے بازو سے۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اُسی کا جس نے دریائے قلزم
۱۴ دو حصّہ کیا۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اور اسرائیلیوں کو اُس کے درمیان سے پار لے گیا
۱۵ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اور فرعون کو اُس کے لشکر سمیت دریائے قلزم میں جھاڑ ڈالا
کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔

۱۶ اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا راہنما ہوا۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اُسی کا جس نے
۱۸ بڑے بڑے بادشاہوں کو قتل کیا۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اور نامور سلاطین کو جان
۱۹ سے مارا۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اموریوں کے بادشاہ سیحون کو۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک
۲۰ ۲۱ ہے۔ اور بسن کے بادشاہ عوج کو۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اور اُنکی سرزمین کو میراث
۲۲ کر دیا۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اپنے بندے اسرائیل کی میراث۔ کہ اُسکی رحمت
ابدتک ہے۔

۲۳ ۲۴ اُسی کا جس نے ہم کو ہماری پستی کی حالت میں یاد فرمایا کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اور
۲۵ ہم کو ہمارے دشمنوں سے رہائی بخشی۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ اُسی کا جو ہر جاندار کو
۲۶ روزی دیتا ہے۔ کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے۔ آسمان کے خدا کی شکرگذاری کرو۔ کہ اُسکی
رحمت ابدتک ہے۔

۱۳۷ زبور ۱ بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو یاد کر کے روئے۔
۲ ۳ بید کے درختوں میں جو اُسکے بیچ میں تھے طنابیں دیں۔ کیونکہ وہاں اُنہوں نے جو ہمیں اسیر
کر کے لے گئے تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ گاویں۔ اور وے جو ہمارے ستانیوالے
تھے چاہتے تھے کہ ہم خوشی مناویں یہہ کہکے کہ صیہون کے گیتوں میں سے ہمارے لئے
۴ ایک گیت گاؤ۔ ہم کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند کے گیت گاویں؟
۵ ۶ اے یروسلم اگر میں تجھہ کو بھول جاؤں تو میرا دہنا ہاتھہ اپنا ہنر بھولے۔ اگر میں تجھہ کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یاد نہ رکھوں اور اگر میں یروسلم کو اپنی اوّل خوشی سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں تو میری زبان
تالو سے لگ جائے ✣
۷ اے خداوند بنی ادوم کی مخالفت میں یروسلم کے دن کو یاد کر کہ اُنہوں نے کہا
۸ اُسے برباد کرو۔ اُسے بیخ و بن سے برباد کرو + اے بابل کی بیٹی جو غارت گر ہے مبارک وہ
۹ جو تجھ سے اُس سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا اِنتقام لیوے + مبارک وہ جو تیرے لڑکوں
کو پکڑ کے پتھروں پر پٹک دیوے ✣

داؤد کا زبور

۱۳۸ زبور میں اپنے سارے دل سے تیری ستائش کرونگا۔ اِلہوں کے آگے میں تیری
۲ ثنا خوانی کرونگا + میں تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستائش
کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب۔ کہ تو نے اپنے قول کو اپنے
۳ سارے نام سے زیادہ بڑھایا + جس دن میں نے پکارا تو نے میری سُنی اور میری
روح کو ہمت دے کے قوی کیا ✣
۴ اے خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے مُنہ کے کلام سُنکے تیری ستائش کرینگے +
۵ ۶ ہاں وے خداوند کی راہوں میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہے + اِس لئے کہ خداوند
بلند ہے اور پستوں پر توجہ کرتا ہے اور مغروروں کو دور سے پہچانتا ہے ✣
۷ ہر چند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا تو میرے دشمنوں کے
۸ قہر پر اپنا ہاتھ بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھ سے مجھے بچائیگا + خداوند میرے لئے کام کو
انجام دیگا اے خداوند تیری رحمت ابد تک ہے۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو ترک مت کر ✣

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۳۹ زبور ۲ اے خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے + تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہے۔ تو میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہے + تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہے بلکہ تو میری ساری
۴ روشوں سے واقف ہے + کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جس سے تو اے خداوند
۵ بالکل آگاہ نہیں + تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے اور تو نے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے + ایسا
۶ عرفان میرے لئے نہایت عجوبہ ہے - یہہ بلند ہے میں اُس تک نہیں پہنچ سکتا +
۷ ۸ تیری روح سے میں کدھر جاؤں اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں؟ اگر
میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہے - اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ
۹ ۱۰ تو وہاں بھی ہے + اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا میں جا رہوں - تو وہاں بھی تیرا
۱۱ ہاتھ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا + اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے
۱۲ چھپالیگی - تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی + یقیناً تاریکی تیرے سامہنے تیرگی
نہیں پیدا کرتی - پر رات دن کی مانند روشن ہے - تاریکی اور روشنی دونوں یکساں ہیں +
۱۳ کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے - میری ماں کے پیٹ میں تو نے مجھ پر
۱۴ سایہ کیا + میں تیری ستائش کرتا رہونگا - کیونکہ میں دہشت ناک طور سے عجیب و غریب
۱۵ بنا ہوں - تیرے کام حیرت افزا ہیں - اِسکا میرے جی کو بڑا یقین ہے + جب کہ میں پردے
میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی صورت
۱۶ تجھ سے چھپی نہ تھی + تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادّہ کو دیکھا - اور تیرے دفتر
میں یہ سب چیزیں تحریر کی گئیں اور اُنکے دنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی جب ہنوز اُن میں
سے کوئی نہ تھی +
۱۷ اے خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں - اُنکی کل جمع کیا ہی بڑی ہے -
۱۸ میں اُنہیں کیا گنوں؟ وے تو شمار میں ریت سے زیادہ ہیں - جب میں جاگتا ہوں تو پھر
بھی تیرے ساتھ ہوں +
۱۹ ۲۰ اے خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا - پس اے خونیو میرے پاس سے دور ہو جاؤ + کیونکہ
وے تیری بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں - تیرے دشمن تیرا نام عبث لیتے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ ای خداوند کیا میں اُنکا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُنسے جو تیرے مخالف ہو کے
۲۲ اُٹھتے ہیں بیزار نہیں؟ میں شدت سے اُنکا کینہ رکھتا ہوں - میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں
گنتا ہوں +
۲۳ ای خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان - مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان +
۲۴ دیکھ کیا مجھ میں کوئی درد انگیز عادت ہی کہ نہیں - اور مجھکو ابدی راہ میں چلا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۴۰ از بور ۱ ای خداوند شریر انسان سے مجھکو رہائی دے - ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ - جو
۲ اپنے دلوں میں بُرے اندیشے کرتے ہیں - وے ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے ہیں
۳ سانپوں کی مانند وے اپنی زبانیں تیز کرتے + اُنکے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہی +
۴ سلاہ + ای خداوند شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا - ظالم انسان سے مجھے محفوظ رکھ - کیونکہ
۵ وے اِس فکر میں ہیں کہ میرے قدموں کو گرا دیویں + مغروروں نے چھپکے میرے لئے پھندا
اور رسّیاں تیار کی ہیں اُنہوں نے راہ گذر میں جال بچھایا ہی - اُنہوں نے میرے لئے دام
لگائے ہیں + سلاہ +
۶ میں نے خداوند سے کہا تو میرا خدا ہی - ای خداوند میری مناجات کی آواز سُن +
۷ ای یہوواہ خداوند ای میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا
۸ ای خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے
۹ تاکہ وے سر نہ اُٹھاویں + سلاہ + اور جنہوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہی اُنکا کیا سر
کہ اُنکے ہونٹھوں کی زیانکاری اُنہیں کے سروں پر پڑے +
۱۰ اُنپر انگارے ڈالے جاویں
۱۱ وہ اُنہیں آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں میں گرا دیگا کہ وے پھر اُٹھ نہ سکیں + بدزبان آدمی
زمین پر قائم نہ رہیگا - ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہو کے نابود ہو جائیگا +
۱۲ ۱۳ مجھ کو یقین ہی کہ خداوند مظلوموں کا انصاف کریگا اور مسکینوں کا بدلا لیگا + فی الحقیقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صادق لوگ تیرا نام لیکے شکر گذاری کرینگے - اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے +

داؤد کا زبور

۱۴۱ از بور ۱ ای خداوند میں تجھے پکارتا ہوں - میری طرف جلد آ - جب میں تجھے پکاروں تب میری
۲ آواز پر کان دھر + کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی طرح پہنچائی جاوے - اور میرے
ہاتھوں کا اُٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو +
۳ ای خداوند میرے مُنہہ پر نگہبان بٹھلا - میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی رکھوالی
۴ کر + میرے دل کو کسی بُری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں شامل
ہو کے بدکاری نہ کرے - اور مجھے اُنکے مزہ دار کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے +
۵ صادق مجھ کو مارے وہ مہربانی ہے - وہ مجھے تنبیہہ دے - پر میرے سر کا روغن ہے اگرچہ
۶ دوبارہ بھی کرے میرا سر اُس سے انکار نہ کریگا - پر میری دعا اُنکی بدکاریوں کے برعکس کیجائیگی
اُنکے حاکموں نے چٹان کے کناروں کے درمیان چھٹی پائی اور اُس وقت اُنہوں نے
میری باتیں سُنیں کہ وے میٹھی تھیں +
۷ ہماری ہڈیاں قبر کے مُنہہ میں یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسے
۸ زمین پر چیرے اور کاٹے + لیکن ای یہوواہ خداوند میری آنکھیں تیری طرف ہیں -
۹ میرا توکل تجھ پر ہے - تو میری جان کو مت انڈیل - مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنہوں نے میرے
۱۰ لئے بچھایا ہے اور بدکاروں کے جالوں سے + بعینہٖ اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس
جاویں جس وقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں +

مشکیل داؤد کا ایک دُعا جس وقت وہ مغارے میں تھا

۱۴۲ از بور ۱ میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا ہوں اپنی آواز ہی سے خداوند سے منت
۲ کرتا ہوں - میں اپنی فریاد اُس کے حضور میں کھول کے کرتا - اور اپنا دُکھ درد اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ آگے بیان کرتا + جس وقت میرا جی اُداس ہو تب تو میری روش جانتا + جس راہ کہ میں
۴ چلتا ہوں اُنہوں نے چھپکے اُس میں میرے لئے پھندا لگایا ہے + میں نے اپنے دہنے ہاتھ
نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہیں پناہ نہیں رہی - کوئی میری
جان کا حال پوچھتا نہیں +
۵ اے خداوند میں تیرے آگے چلّایا - اور میں نے کہا تو میری پناہ ہے اور زندگی کی
۶ سرزمین میں میرا بخرہ تو ہے + میری سُن لے - کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں - مجھ کو
۷ اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے کہ وے مجھ سے زور آور ہیں + میری
روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ تیرے نام کی ستائش ہووے - صادق لوگ میرے
آس پاس جمع ہونگے جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا +

زبور داؤد

۱۴۳ زبور اے خداوند میری دُعا سُن میری منتوں پر کان رکھ - اپنی وفاداری سے اور اپنی
۲ صداقت سے میرا جواب دے + اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ
۳ کوئی انسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا + کہ دشمن میری جان کے
پیچھے پڑا ہے - اُس نے میری زندگی کو خاک پر پائمال کیا - اُس نے مجھ کو اُنکی مانند جو مدت
۴ سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے + اِس لئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہے - میرا دل
میرے بیچ میں اجڑ گیا ہے +
۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں - میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری
۶ دستکاری پر غور کرتا ہوں + میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں میری روح خشک
زمین کی مانند تیری پیاسی ہے - سلاہ +
۷ اے خداوند جلد میری سُن - میری روح تمام ہونے پر ہے - مجھ سے مُنہہ نہ موڑ نہیں تو
۸ میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے میں گرتے ہیں + مجھ کو صبح کے وقت اپنی شفقت کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آواز سُنا - کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہے - اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے بتا - کیونکہ میں اپنی روح کو
تیری طرف اُٹھاتا ہوں +
۹ اے خداوند مجھ کو میرے دشمنوں سے رہائی دے - کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں +
۱۰ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا - کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہے - تیری نیک روح مجھے راستی کے
۱۱ ملک میں لے چلے + اے خداوند مجھ کو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپنی صداقت کے لئے
۱۲ میری جان مصیبت سے چھڑا + اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر - اور اُن سب
کو جو میرے جی کو دُکھ دیتے ہیں نابود کر - کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں +

داؤد کا زبور

۱۴۴ از بور خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری اُنگلیوں کو لڑنا
۲ سکھلاتا + میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ اور میرا اونچا بُرج اور میرا چھڑانیوالا میری سپر اور وہ
۳ جس پر میرا توکل ہے جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہے + اے خداوند انسان کیا ہے کہ تو
۴ اُسے یاد فرماوے ؟ اور آدمزاد کون ہے جو تو اُسے شمار کرے ؟ انسان تو بطلان کی مانند
ہے اور اُسکی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایہ کی مانند +
۵ اے خداوند اپنے آسمانوں کو جھکا اور اُتر آ - پہاڑوں کو چھو تو اُن سے دھواں
۶ اُٹھیگا + بجلی گرا اور اُنہیں تتر بتر کر - اپنے تیر چلا اور اُنہیں گھبرا دے + اوپر سے اپنے
۷ ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے - مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے ہاتھ سے
۸ چھڑا لے + جن کے مُنہہ سے باطل باتیں نکلتی ہیں اور اُنکا دہنا ہاتھ جھوٹھ کا دہنا
ہاتھ ہے +
۹ اے خدا میں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤنگا - میں دس تار کا بین بجا کے تیری
۱۰ ثنا خوانی کرونگا + تو ہی ہے جو بادشاہوں کو نجات بخشتا ہے اور اپنے بندے داؤد کو بُری
تیغ سے بچاتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ مجھ کو اجنبی اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا لے اور رہائی بخش جنہوں کے منہہ سے وہی
۱۲ کلام نکلتا ہو اور جنہوں کا دہنا ہاتھ جھوٹھ کا دہنا ہاتھ ہو + تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی
میں پودھوں کی مانند اور ہماری بیٹیاں زاویہ کے پتھروں کی مانند ہوویں جو محل کے
۱۳ اندازہ سے خوش تراش ہوں - تاکہ ہمارے مخزن مالا مال ہوویں جن میں سے ہر قسم کی
۱۴ چیز میسر ہووے اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماری گلیوں میں جنیں - اور ہمارے
بیل موٹے تازے ہوں - اور کہ ٹوٹ پڑنے کی نوبت نہ ہووے اور نہ نکل جانے کی - اور
۱۵ کہ ہمارے بازاروں میں کسی طرح کی نالش نہ ہو + مبارک ہو وہ گروہ جس کا یہہ حال ہو -
مبارک ہو وہ گروہ جس کا خدا خداوند ہو +

داؤد کا ثنائی زبور

۱۴۵ زبور ۱ اے خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا - اور میں الآباد تیرے نام کو مبارک
۲ کہونگا + میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا - اور میں ابدالآباد تیرے نام کی ستائش کرونگا +
۳ خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت ستائش کے لائق ہے - اور اسکی بزرگی تحقیق کرنے
۴ سے باہر ہے + ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستائش کریگی اور تیری
۵ قدرتوں کا بیان کریگی + میں تیری جناب کی جلیل عزت پر اور تیرے عجائب کاموں پر
۶ دھیان کرونگا + اور لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کرینگے - میں تیری
۷ بزرگی کا بیان کرونگا + وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر کرینگے اور تیری
صداقت کے گیت گائینگے +

۸ خداوند مہربان اور رحیم ہے - غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے + خداوند
۹ سب کے لئے بھلا ہے - اور اسکی رحمتیں اسکی ساری صنعتوں پر ہیں +
۱۰ اے خداوند تیری ساری دستکاریاں تیری ثنا خوانی کرتی ہیں - اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہتے ہیں
۱۱ ۱۲ وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے - تاکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ آدمی زادوں پر اُسکی قدرتیں اور اُسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں + تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہو اور تیری حکومت پشت در پشت قائم رہے ۔

۱۴ خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہے - اور اُن سب کو جو جھک گئے ہیں اُٹھا کھڑا

۱۵ کرتا ہے + سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں - تو اُنہیں وقت پر اُنکی روزی دیتا ہے + تو اپنی مٹھی

۱۶ کھولتا ہے اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہے ۔

۱۷ خداوند اپنی ساری راہوں میں صادق ہے اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہے خداوند

۱۸ اُن سب سے جو اُسکو پکارتے ہیں نزدیک ہے - اُن سب سے جو سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں +

۱۹ وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے ڈرتے ہیں پوری کریگا - وہی اُنکی فریاد سُنیگا اور اُنہیں

۲۰ بچائیگا + خداوند اُن سب کی جو اُس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہے - لیکن سارے

۲۱ خبیثوں کو نابود کریگا + میرا مُنہ خداوند کی ستائش کا مضمون کہیگا - ہاں ہر ایک بشر ابدالآباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کہا کرے ۔

۱۴۶ زبور ۲ خداوند کی ستائش کرو + اے میری جان خداوند کی ستائش کر + میں جب تک جیتا رہونگا

خداوند کی ستائش کرونگا - میں جب تک موجود رہوں خداوند کی ثناخوانی کرونگا ۔

۳ امیروں پر - آدمی زادے پر توکل نہ کرو - کہ اُس میں نجات دینے کی طاقت نہیں +

۴ اُس کا دم نکل جاتا ہے + وہ اپنی مائی میں پھر جاتا ہے - اُسی دن اُس کے منصوبے فنا

ہو جاتے ہیں ۔

۵ مبارک ہے وہ جس کی مدد یعقوب کا خدا ہے - اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا

۶ پر ہے - جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہے - جو ہمیشہ اپنی

۷ سچائی کو برقرار رکھتا ہے - جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہے اور بھوکھوں کو روٹی دیتا ہے - خداوند

۸ اسیروں کو چھڑاتا ہے + خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہے - خداوند اُنہیں جو جھک گئے ہیں

۹ سیدھا کھڑا کرتا ہے - خداوند صادقوں کو عزیز رکھتا ہے - خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہے -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ وہ یتیموں اور بیووں کو سنبھالتا ہی- لیکن شریروں کی راہ کو اونچا نیچا کرتا ہی + خداوند ابد تک سلطنت کریگا ہاں تیرا خدا ای صیہون پشت در پشت + خداوند کی ستائش کرو ؛

۴۷ ازبور خداوند کی ستائش کرو- کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی کرنا بھلا ہی- اِس لئے کہ وہ دل عزیز ہی ستائش کرنا شائستہ ہی + خداوند یروسلم کو تعمیر کرتا ہی- اِسرائیلی بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہی + وہ ۲ ۳ شکستہ دلوں کا علاج کرتا ہی- وہ اُنکے زخموں کو باندھتا ہی +

۴ ۵ وہ ستاروں کا شمار کرتا ہی اور اُنکے جدا جدا نام رکھتا ہی + ہمارا خداوند بزرگ ہی اور بڑا ۶ قادر ہی- اُسکا فہم بیان سے باہر ہی + خداوند حلیموں کو سمبھالتا ہی پر شریروں کو زمین پر پٹک دیتا ہی +

۷ جواب میں اپنی باری پر تم خداوند کی شکرگذاری کے گیت گاؤ بربط بجا کے ہمارے ۸ خدا کی ستائش کرو- جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہی- جو زمین کے لئے مینہہ تیار ۹ کرتا ہی- جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہی- جو بہائم کو روزی دیتا ہی اور کوؤں کے بچّوں کو ۱۰ بھی جو چلاتے ہیں + اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے ۱۱ رضا نہیں + خداوند کو اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں رضا ہی +

۱۲ ۱۳ ای یروسلم خداوند کی ستائش کر- ای صیہون اپنے خدا کی ستائش کر + کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کے بینڈوں کو مضبوطی بخشی اور تجھ میں تیرے بچّوں کو برکت دی + ۱۴ وہ تیری اطراف میں امن بخشتا اور تجھے سُتھرے سے سُتھرے گیہوں سے آسودہ کرتا +

۱۵ ۱۶ وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہی- اُس کا کلام نہایت تیز رو ہی + وہ برف اُون کی مانند ۱۷ دیتا ہی- وہ پالا راکھ کی مانند بکھیرتا ہی + وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہی ۱۸ اُسکی ٹھنڈ کی برداشت کون کرسکتا ہی؟ وہ اپنا حکم بھیجتا ہی اور اُنہیں گلا دیتا ہی- وہ اپنی ہوا چلاتا ہی اور پانی بہہ جاتے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ ۲۰ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے حقوق اور اپنی عدالتیں اِسرائیل پر ظاہر کرتا ہے+ اُس نے کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا اور نہ وے اُسکی عدالتوں سے آگاہ ہوگئیں+ خداوند کی ستائش کرو+

۱۴۸ زبور خداوند کی ستائش کرو+ آسمانوں پر سے خداوند کی ستائش کرو- بلندیوں پر سے اُسکی ستائش ۲ کرو+ اے اُسکے سب فرشتو اُسکی ستائش کرو- اے اُسکے سب لشکرو اُسکی ستائش کرو- ۳ اے سورج اور اے چاند اُسکی ستائش کرو- اے روشن ستارو تم سب اُسکی ستائش کرو+ ۴ اے آسمانوں کے آسمانو اور اے پانیو جو آسمانوں کے اوپر ہو اُسکی ستائش کرو+ ۵ وے خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُس نے حکم دیا اور وے موجود ہوگئے+ ۶ اُس نے اُنکو ابدی پائداری بخشی- اُس نے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی+

۷ ۸ اے تنینو اور اے گہرائیو زمین پر سے خداوند کی ستائش کرو+ آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی آندھی جو اُس کے حکم کو بجا لاتے ہیں- ۹ پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے دیودار- ۱۰ جنگلی جانور اور سارے مواشی اور رینگنے والے کیڑے مکوڑے اور پرند- ۱۱ ۱۲ شاہان زمین اور ساری اُمتیں اُمرا اور زمین کے سب عدالت کرنیوالے جوان و کنواریاں ۱۳ بھی اور بوڑھے بچوں سمیت- وے خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُسکا نام اکیلا ۱۴ عالیشان ہے- اُسی کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ہے+ وہی اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا ہے- یہی اُس کے پاک لوگوں کی بنی اسرائیل کی اُس قوم کی جو اُس سے نزدیک ہے شوکت ہے+ خداوند کی ستائش کرو+

۱۴۹ زبور خداوند کی ستائش کرو+ خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ اور اُسکی مدح پاک لوگوں کی ۲ جماعت میں+ اِسرائیل اپنے بنانیوالے سے شادمان ہووے- بنی صیہون اپنے ۳ بادشاہ کے سبب خوشی کریں+ وے اُس کے نام کی ستائش کرتے ہوئے ناچیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ وے طبلہ اور بربط بجاتے ہوئے اُسکی ثنا خوانی کریں + کیونکہ خداوند اپنے لوگوں
سے خوش ہوتا ہے- وہ حلیموں کو نجات کی زینت بخشتا ہے +
۵ پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر پڑے ہوئے بلند آواز سے
۶ گایا کریں + خدا کی ستائشیں اُنکی زبان پر ہوویں- اور ایک دو دھاری تلوار اُنکے
۷ ۸ ہاتھوں میں ہو- تاکہ غیر اُمتوں سے اِنتقام لیویں اور لوگوں کو سزا دیویں- کہ اُن کے
۹ بادشاہوں کو زنجیروں سے اور اُنکے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے جکڑیں- تاکہ
اُنپر وہ فتویٰ جو لکھا ہوا ہے جاری کریں- کہ اُس کے پاک لوگوں کی یہی شوکت ہے +
خداوند کی ستائش کرو +

۱۵۰ زبور خداوند کی ستائش کرو + اُس کے مقدس میں خدا کی ستائش کرو- اُسکی قدرت
۲ کی فضا پر اُسکی ستائش کرو + اُسکی قدرتوں کے سبب اُسکی ستائش کرو- اُسکی بزرگی
کی کثرت کے مطابق اُسکی ستائش کرو +
۳ قرنائی پھونکتے ہوئے اُسکی ستائش کرو- بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اُسکی ستائش
۴ کرو + طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے اُسکی ستائش کرو- تار والے سازوں کو اور
۵ بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اُسکی ستائش کرو + بلند آواز جھانجھ بجا کے اُسکی ستائش
کرو- خوش آواز جھانجھ بجا بجا کے اُسکی ستائش کرو +
۶ ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے خداوند کی ستائش کرے + خداوند کی ستائش کرو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سلیمان کے امثال

باب ۱ داؤد کے بیٹے بنی اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال۔
۲ دانائی اور تادیب سیکھنے کو اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو۔
۳ اور عقل کی تربیت پانے کو اور
۴ صداقت اور عدالت اور ساری راستی بوجھنے کو۔ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے
۵ کے لئے اور جوان کو دانش اور امتیاز + دانا آدمی اگر سُنے تو وہ زیادہ دانش پاویگا اور
۶ عقل والا مصلحتیں حاصل کریگا + کہ مثل اور مقولہ اور اہل خرد کی باتوں کو اور اُن کے معموں
کو سمجھے +
۷ خداوند کا خوف دانش کی ابتدا ہے۔ لیکن احمق دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے
۸ ہیں + اے میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو اور اپنی ماں کی تاکید کو مت ترک کر +
۹ کہ یہہ تیرے سر کے لئے رونق کا تاج اور تیری گردن کے لئے طوق ہیں +
۱۰ اے میرے بیٹے اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلاویں تو مت مان + اگر وے کہیں آؤ ہمارے
۱۱ ساتھ چل کہ خونریزی کے لئے گھات میں لگیں اور چھپکے ناحق بے گناہ کی کمین میں
۱۲ بیٹھیں۔ اور گور کی مانند اُنکو جیتا نگل جاویں اور اُنکی طرح جو گڑھے میں گرتے ہیں
۱۳ ۱۴ سموچا۔ ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے۔ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھر لینگے۔ تو بھی ہم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا ہم سب کے لئے ایک ہی تھیلی ہوگی + تو ای میرے بیٹے ۱۵
تو راہ میں اُنکے ساتھ مت چل بلکہ اُنکے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ + کیونکہ اُنکے ۱۶
پانوں شرارت کو دوڑتے ہیں اور خونریزی کے لئے جلدی کرتے ہیں + یقیناً جب چڑیا ۱۷
دیکھ لے تو دام بچھانا عبث ہو + وے تو اپنی ہی خونریزی کے لئے گھات میں لگے ہیں ۱۸
وے چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے + ہر ایک جو ناحق زر دوست ہو اُسکی روشیں ایسی ہی ۱۹
ہیں - کہ زر اپنے مالکوں کی جان کو لے لیتا ہو +

دانائی سڑک پر ہو کے بُلاتی ہو - وہ بازاروں میں آواز سُناتی ہو - وہ جس مکان ۲۰،۲۱
میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں پکارتی ہو اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام
کرتی ہو - اے سادہ لوگو تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے اور کب تک ٹھٹھیبا زاپنی ۲۲
ٹھٹھیبازی پر مائل رہینگے اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے ؟ تم میری تنبیہہ پر متوجہ ہو - دیکھو ۲۳
میں اپنی روح تم پر ڈالونگا اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا +

ازبسکہ میں نے بُلایا پر تم نے نہ مانا - میں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا پر کوئی متوجہ نہ ہوا - ۲۴
بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا اور میری سرزنش کی قدر نہ کی - تو میں ۲۵،۲۶
بھی تمہاری پریشانی پر ہنسونگا اور جب تم پر دہشت غالب ہوگی تو میں ٹھٹھے مارونگا
جس وقت تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی اور تمہاری آفت گردباد کی ۲۷
طرح تم تک پہنچیگی اور جس وقت تنگی اور جانکنی تم پر پڑیگی - تب وے مجھ کو پکارینگے ۲۸
پر میں جواب نہ دونگا - وے سویرے مجھ کو ڈھونڈھینگے پر مجھے نہ پاوینگے - کیونکہ اُنہوں ۲۹
نے دانش سے کینہ رکھا اور خداوند کے خوف کو اختیار نہ کیا - اُنہوں نے میری مصلحت ۳۰
کو منظور نہ کیا - بلکہ اُنہوں نے میری ساری سرزنش کو حقیر جانا - سو وے اپنی ہی راہ ۳۱
کے میوے کھاوینگے اور اپنی ہی مصلحتوں سے سیر ہووینگے + کہ جاہلوں کی برگشتگی ۳۲
اُنہیں قتل کریگی اور احمقوں کی کامیابی اُنہیں جان سے ماریگی + لیکن وہ جو میری سُنتا ہو ۳۳
اطمینان سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف سے محفوظ رہیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ باب ۱ اے میرے بیٹے اگر تو میری باتوں کو قبول کریگا۔ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا۔
۲ ایسے کہ تو دانائی سُننے کی طرف اپنے کان دھرے اور فہمید سے اپنا دل لگاوے۔ ہاں اگر تو عقلمندی
۳ کے لئے پکاریگا اور فہمید کے لئے اپنی آواز اُٹھاویگا۔ اور اگر تو اُسکو یوں ڈھونڈھیگا جس طرح
۴ روپے کو ڈھونڈھتے ہیں۔ اور یوں اُسکی تلاش کریگا جس طرح گنج نہانی کی تلاش کرتے ہیں
۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خدا کی شناسائی کو پاویگا۔ کیونکہ خداوند دانائی بخشتا ہے
۶ اُس کے مُنہہ سے دانش اور فہم نکلتا ہے۔ وہ راستکاروں کے لئے سلامتی کو رکھ چھوڑتا ہے
۷ وہ اُنکے لئے جنکی روش کامل ہے ایک سپر ہے۔ کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ہو اور اپنے
۸ پاک لوگوں کی راہ کا نگہبان۔ تب ہی تو صداقت اور عدالت اور ساری راستی اور
۹ ہر ایک نیک روش کو سمجھیگا۔

۱۰ جس وقت دانائی تیرے دل میں داخل ہوگی اور دانش تیرے جی کو پیاری لگیگی
۱۱ ۱۲ اُس وقت اِمتیاز تیری نگہبانی کریگی اور فہمید تیری حافظ ہوگی۔ تاکہ تجھے شریر کی راہ
۱۳ سے اور اُس اِنسان سے جو گمراہی کی باتیں کرتا ہے بچاوے۔ جو راستی کی راہوں کو ترک
۱۴ کرتے ہیں تاکہ تاریکی کی راہوں میں چلیں۔ جو بدی کرنے سے خوشوقت ہوتے ہیں
۱۵ اور شریروں کی گمراہی سے خرمی کرتے ہیں۔ جنکی روشیں ٹیڑھی ہیں اور روے اپنی
۱۶ راہوں میں کجرو ہیں۔ تاکہ تو بیگانہ عورت سے بچا رہے اُس اجنبی عورت سے جو بجھکو اپنی
۱۷ باتوں سے پھسلاتی ہے۔ جو اپنی جوانی کے خاوند کو ترک کر دیتی ہے اور اپنے خدا کے
۱۸ عہد کو بھلا دیتی ہے۔ کیونکہ اُسکا گھر موت کی طرف جھکا ہوا ہے اور اُسکی راہیں مُردوں کی
۱۹ طرف جاتی ہیں۔ سب جو کہ اُسکی طرف جاتے پھر نہیں لوٹتے۔ وے زندگانی کی راہوں
کو پھر نہیں پکڑتے۔

۲۰ ۲۱ تاکہ تو بھلے لوگوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کی روشوں کو لئے رہے۔ کیونکہ سیدھے
۲۲ لوگ مُلک میں بسینگے اور صاف دل لوگ اُس میں باقی رہینگے۔ لیکن شریر لوگ زمین پر سے
کاٹ ڈالے جائینگے اور بے اِیمان اُس سے اُکھاڑے جائینگے۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ باب ۱ اے میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نہ کر پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے
۲ کہ وے عمر کی درازی اور بہبودی اور سلامتی تجھ کو بخشینگے + ایسا مت کر کہ رحمت اور
۳ صداقت تجھ کو ترک کریں بلکہ اُنکو تو اپنی گردن پر باندھ اور اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھ
۴ رکھ - تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ہو کے نعمت اور بڑی قدر پاویگا +
۵ ۶ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنی سمجھ پر تکیہ مت کر + اپنی ساری
راہوں میں اُسکا اقرار کر اور وہ تیری راہنمائی کریگا +
۷ اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان - خداوند سے ڈر اور بدی سے باز رہ +
۸ یہہ تیری ناف کے لئے صحت اور تیری ہڈیوں کے لئے تازگی ہوگی +
۹ اپنے مال سے اور اپنی ہر قسم کی افزائش کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر
۱۰ تو تیرے انبار خانے کثرت پیداوار سے معمور رہو دینگے اور تیرے کولھوئی مے سے
چھلک جائینگے +
۱۱ اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو حقیر مت جان اور اُسکی تادیب سے بیزار مت
۱۲ ہو + کیونکہ خداوند جس کو پیار کرتا ہے اُسکو تنبیہہ دیتا ہے جس طرح باپ اُس بیٹے کو کہ
جس سے وہ خوش ہے +
۱۳ کیا ہی مبارک ہے وہ اِنسان جس نے دانائی کو پایا ہے - اور وہ آدمی جس نے
۱۴ عقلمندی کو حاصل کیا + کیونکہ اُسکی سوداگری چاندی کی سوداگری سے اور اُس کا
۱۵ حاصل چوکھے سونے سے بہتر ہے + کہ وہ لعلوں سے زیادہ مہنگ مول ہے - اور ساری
۱۶ چیزیں جنکی خواہش تو رکھ سکتا ہے اُس کے برابر نہیں + عمر کی درازی اُس کے دہنے
۱۷ ہاتھ میں ہے - اور اُس کے بائیں ہاتھ میں دولت اور عزت ہیں + اُسکی راہیں خوشی
۱۸ کی راہیں ہیں اور اُسکی ساری روشیں سلامتی کی ہیں + وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے
رہتے ہیں زندگانی کا درخت ہے - خوش حال ہے وہ جو اُسے لئے رکھتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ خداوند نے دانائی سے زمین کی بُنیاد ڈالی اور عقلمندی سے آسمان آراستہ کیا +
۲۰ اُسکی دانش سے گہرائیاں پھوٹ نکلیں اور آسمان سے اوس کی بوندیں ٹپکیں +
۲۱ اے میرے بیٹے اُنکو اپنی آنکھوں سے اوجھل مت ہونے دے - بلکہ عقلمندی اور
۲۲ تمیز کو نگاہ رکھہ + سو وے تیری جان کے لئے حیات اور تیری گردن کے لئے رونق
۲۳ ۲۴ ہونگی + تب تو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا اور تیرا پاؤں ٹھوکر نہ کھائیگا + جس وقت
۲۵ تو لیٹ رہیگا تو ہراسان نہ ہوویگا ہاں تو لیٹ رہیگا اور تیری نیند میٹھی ہوگی + اچانک
۲۶ ہول سے اور شریروں کے طوفان سے جب کہ وہ آٹھے مت گھبرا + کہ خداوند تیرے اعتماد
کا باعث ہوگا اور تیرے پانوں کا حافظ تا کہ وہ قید نہ ہووے +
۲۷ اُن سے جو احسان کے مستحق ہیں اُسے باز مت رکھہ جس وقت کہ تیرے ہاتھہ میں
۲۸ ایسا کرنے کا اختیار ہو + جب تیرے پاس ہو - تو اپنے ہمسایہ کو یہہ مت کہہ جا اور پھر آ کہ
۲۹ میں کل دونگا + اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھہ جس حال کہ وہ بے فکر ہو کے تیرے
پاس رہتا ہو +
۳۰ کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر جس حال میں کہ اُس نے تجھ سے کچھہ بدی
نہیں کی +
۳۱ ۳۲ ظالم پر حسد نہ کر اور اُسکی راہوں میں سے کسی کو پسند نہ کر - کیونکہ کجرو سے خداوند کو
نفرت ہو - پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہو +
۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہو - پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہے
۳۴ ۳۵ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ہو پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہو + دانشمند لوگ شوکت
کے وارث ہوینگے پر جاہلوں کی ترقی شرمندگی ہوگی +
۴ ۱ باب اے لڑکو باپ کی تعلیم سنو اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو + میں تم کو اچھی تعلیم
۲ ۳ دیتا ہوں سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو + کہ میں اپنے باپ کا بیٹا اپنی ماں کے سامہنے لاڈلا اکلوتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھا + اُس نے بھی مجھے سکھایا اور مجھے کہا کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا - میرے حکموں ۴
کو حفظ کر اور جیتا رہ +

تو دانائی حاصل کر اور عقلمندی حاصل کر اور اُسے فراموش نہ کر - اور میرے منہ کی ۵
باتوں سے کنارہ مت کر + اُسے ترک نہ کر کہ وہ تیری حمایت کریگی - اُس سے محبت رکھ وہ ۶
تیری نگہبان ہوگی + دانائی اوّل چیز ہے - سو تو دانائی حاصل کر اور اپنی سب حاصلات ۷
کے ساتھ فہمید پیدا کر + تو اُسکی بزرگی کر وہ تجھے بڑھا ویگی - وہ تجھے سرفرازی بخشیگی جب تو ۸
اُسے گلے لگا وے + وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگی + ۹
اے میرے بیٹے سُن اور میری باتیں مان - تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے + میں نے ۱۰ ۱۱
تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہے - میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا + جب تو چلیگا تو تیرے ۱۲
پانو تنگ جگہ میں نہ ہونگے - جب تو دوڑیگا تو ٹھوکر نہ کھاویگا + تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھ ۱۳
اُسے جانے مت دے - اُسے دھر رکھ کہ وہ تیری زندگانی ہے +

شریروں کی راہ میں داخل مت ہو اور خبیثوں کے راستے میں مت جا + اُس سے ۱۴ ۱۵
باز رہ - اُس کے نزدیک گذر نہ کر - اُدھر سے پھر جا اور گذر جا + کیونکہ وے جب تک زیانکاری ۱۶
نہ کرلیں تب تک سوتے نہیں - اور جس حال کہ کسی کو گرا نہ دیں اُنکی نیند اُن سے جاتی رہتی ہے
وے شرارت کی روٹی کھاتے ہیں اور اندھیر کی مے پیتے ہیں + لیکن صادقوں کی ۱۷ ۱۸
روش اُس چمکنے والے نیر کی مانند ہے جو پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہے - شریروں ۱۹
کی راہ تاریکی کی مانند ہے - وے اُسے کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ہیں نہیں جانتے +

اے میرے بیٹے میری باتوں پر دھیان رکھ اور میرے کلام پر کان دھر اُنکو اپنی نظر ۲۰ ۲۱
سے غائب نہ ہونے دے اور اُنکو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ + کیونکہ وے اُنکے لئے ۲۲
جو اُنکو پاتے ہیں زندگانی اور اُنکے سارے جسم کے لئے صحت ہیں +

اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ہیں + منہ کی ۲۳ ۲۴
کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر - اور ایسا کر ۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ کہ تیری آنکھیں عین سامہنے دیکھیں اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں +
۲۶ ۲۷ اپنے پانوں کی روش کو غور کر۔ سو تیری ساری راہیں ثابت ہو جاوینگی + نہ دہنے ہاتھ کو
مڑ اور نہ بائیں کو۔ اور اپنے پانوں کو بدی کی طرف سے پھیر +
۵ باب ۱ اے میرے بیٹے میری دانائی پر دھیان رکھ اور میری فہمید کی طرف اپنے کان دھر
۲ تاکہ تو امتیاز پر نگاہ رکھے اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں +
۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکا پڑتا ہو اور اسکا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہو
۴ ۵ پر اُسکا انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ہو اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہو + اُس کے پانوں
۶ موت ہی میں اُترتے ہیں۔ اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں + تا نہ ہو کہ تو زندگی کی
۷ راہ کو دھیان کرنے لگے اُسکی راہیں ماپیچ کی ہوتیں۔ سو تو اُنہیں پہچان نہیں سکتا + پس اے لڑکو
۸ میری سُنو اور میرے مُنہ کی باتوں سے کنارہ نہ کرو + اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ اور اُس کے
۹ گھر کے دروازے کے نزدیک نہ جاؤ۔ تا نہ ہووے کہ تو اپنی عزت اوروں کو اور اپنی عمر بے رحموں
۱۰ کو دے۔ نہ ہووے کہ بیگانہ لوگ تیری قوت سے سیر ہوویں اور تیری ساری کمائی اجنبی کے گھر میں صرف
۱۱ ہو۔ اور تو آخر کو جسوقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا ہو جاوینگے تو کراہیگا اور تو کہیگا افسوس
۱۲ میں نے تادیب سے کیوں کینہ رکھا اور میرے دل نے نرنش کو کیوں حقیر جانا! اور اپنے اُستادوں
۱۳ کی صدا کو نہ مانا اور اُنکی طرف جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنا کان نہ جھکایا! قریب تھا کہ میں جماعت
۱۴ اور مجلس کے درمیان ہر ایک قسم کی بدی کروں +
۱۵ ۱۶ اپنے ہی حوض سے پانی پی اور اپنی ہی باولی میں سے بہتا پانی۔ تو تیرے چشمے باہر
۱۷ پھیلینگے اور گلیوں میں تیرے پانی کی نہریں + تو ہی اکیلا اُنکا مالک ہو اور کوئی بیگانہ تیرا
۱۸ شریک نہ ہو + تیرے چشمے میں برکت ہو اور تو اپنی جوانی کی جورو کے ساتھ خوش وقت رہ
۱۹ وہ عشق انگیز غزال اور دلپسند آہو تیری ہو۔ اُسکی چھاتیوں سے ہر وقت محظوظ ہو اور اُسکی
۲۰ محبت سے ہمیشہ فریفتہ رہ + اور اے میرے بیٹے تو کس لئے بیگانہ عورت سے فریفتہ اور اجنبی
سے ہمکنار ہوگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ انسان کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے سامہنے ہیں اور وہ اُسکی ساری روشوں ۲۱
کو جانچتا ہی + شریر کی بدکاریاں اُسی کو پکڑ لینگی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسّیوں سے جکڑا جائیگا + ۲۲
وہ بے تربیت پائے مرجائیگا - اور اپنی جہالت کی شدت میں بھٹکتا پھریگا + ۲۳

۶ باب

اے میرے بیٹے اگر تو اپنے دوست کا ضامن ہوا اور اگر تو نے کسی بیگانے سے شرط کا ہاتھہ ۱
مارا - تو تو اپنے ہی مُنہہ کی باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے ہی مُنہہ کے سخن سے پکڑا ۲
گیا + اے میرے بیٹے اب یہہ کر اور اپنے تئیں بچا جب کہ تو اپنے دوست کے ہاتھہ میں گرفتار ۳
ہوا ہی - سو جا اور فروتنی کر اور اپنے بھائی کی منّت سماجت کر + اپنی آنکھیں نیند کے سپرد ۴
مت کر نہ اپنی پلکیں اونگھہ کے + اپنے تئیں غزال کی طرح صیاد کے دست سے اور چڑیا کی ۵
مانند چڑیمار کے ہاتھہ سے بچا +

اے کاہل آدمی چیونٹی کے پاس جا - اُسکی روشیں دیکھہ اور دانش حاصل کر + کہ وہ ۶
باوجودیکہ اُسکا کوئی سردار کوئی کروڑا کوئی حاکم نہیں گرمی کے موسم میں اپنے لئے خوراک ۷
تیار کرتی ہی اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتی ہی + اے کاہل آدمی تو کب تک سویا ۸
کریگا ؟ تو کب اپنی نیند سے اُٹھیگا ؟ تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور تھوڑا ہاتھوں کو نیند کے ۹
لئے سمیٹ لینا - سو تیری مفلسی مسافر کی طرح آپہنچیگی اور تیری محتاجی ہتھیار بند مرد کی طرح + ۱۰ ۱۱

ناکارہ آدمی اور شریر انسان مُنہہ کی کجروی میں چلتا ہی + وہ اپنی آنکھیں مارتا ہی - وہ ۱۲ ۱۳
اپنے پانوں سے باتیں کرتا ہی - وہ اپنی اُنگلیوں سے تعلیم دیتا ہی - کجرویاں اُس کے دل ۱۴
میں ہیں - وہ سدا زیانکاری کے منصوبے باندھتا ہی - وہ جھگڑے برپا کرتا ہی + سو اُس پر ۱۵
ناگہانی ہلاکت آویگی - وہ یک بیک ایسی شکست کھاویگا کہ جس کا علاج نہ ملیگا +

خداوند ان چھہ چیزوں کا کینہ رکھتا ہی ہاں اِن ساتوں سے اُسکی جان کو نفرت ہی - ۱۶
اونچی آنکھیں جھوٹھی زبان اور وے ہاتھہ جو بیگناہ کا خون کرتے دل جو بُرے منصوبے باندھتا ۱۷ ۱۸
ہی پانوں جو جلد بُرائی کے لئے دوڑتے ہیں جھوٹھا گواہ جو جھوٹھہ بولتا ہی اور وہ جو بھائیوں ۱۹
کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ ای میرے بیٹے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر اور اپنی ماں کی تاکید کو مت چھوڑ +
۲۲ انہیں سدا اپنے دل پر باندھ رکھ اور انہیں اپنی گردن پر گانٹھ لے - کہ جب تو کہیں جائیگا تو وہ
تیرا رہبر ہوگا - اور جب تو سوئیگا تو وہ تیری نگہبانی کریگا - اور جب تو جاگیگا تو وہ تجھ سے
۲۳ باتیں کریگا + کہ حکم جو ہے چراغ ہے - اور تاکید جو ہے نور ہے - اور تربیت کی تنبیہیں جو ہیں زندگی
۲۴ کی راہیں ہیں کہ تجھے بری عورت سے محفوظ رکھیں اور بیگانہ عورت کی زبان کی چاپلوسی سے +
۲۵ اپنے دل میں اُس کے حسن کی رغبت مت رکھ - ایسا نہ کر کہ وہ تجھ کو اپنی پلکوں
۲۶ سے پکڑے + کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک گردہ روٹی تک نوبت ہوتی -
۲۷ اور خصم والی زانیہ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے + کیا ہو سکتا ہے کہ انسان اپنے سینے میں آگ لیوے
۲۸ اور اُس کے کپڑے جل نہ جاویں + کیا ممکن ہے کہ کوئی جلتے ہوئے کوئلوں پر چلے اور اُسکے
۲۹ پانوں نہ جلیں ؟ ایسا ہی ہے وہ جو اپنے ہمسائے کی جورو سے ہم بستر ہوتا ہے - جو کوئی اُسے
۳۰ چھوتا ہے سو بیگناہ نہیں رہ سکتا + لوگ چور کو جو کہ بھوکھا ہو کے اپنا نفس بھرنے کو چوری
۳۱ کرے حقیر نہیں جانتے ہیں - اگر وہ کھوجکے پکڑا جاوے تو سات گنا دیگا - بلکہ وہ اپنے
۳۲ گھر کا سارا مال ادا کریگا + وہ جو کسی کی جورو سے زنا کرتا ہے کم عقل ہے - جو یہہ کرتا ہے اپنی
۳۳ جان کو ہلاک کرتا ہے + وہ زخم اور ذلت پاویگا اُس کی رسوائی کسی طرح مٹائی نہ جائیگی +
۳۴ ۳۵ کہ غیرت سے مرد کو غضب ہوتا ہے - سو وہ انتقام کے دن ہرگز ترس نہ کھائیگا + وہ
کسی طرح کا فدیہ منظور نہ کریگا - وہ ہرگز راضی نہ ہوگا اگرچہ تیری طرف سے بہت سے انعام
دیئے جاویں +

۷ باب ۲ ای میرے بیٹے میری باتوں کو حفظ کر اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ + میرے
۳ حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ - اور میری تاکید کو اپنی آنکھوں کی پتلی کی مانند + اُن کو
۴ اپنی انگلیوں پر باندھ - اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھ + دانائی کو کہہ کہ تو میری بہن ہے اور فہمیدہ
۵ کو اپنی آشنا جان - تاکہ وے تجھ کو بیگانہ عورت سے اُس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے
تیری چاپلوسی کرتی ہے بچا رکھیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ہوئے جھروکھے سے نگاہ کی - اور سادہ لوحوں
کے درمیان نظر کی اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو جو عقلمندی میں قاصر تھا دیکھا +
اُس گلی میں جو اُس عورت کے کونے سے لگ بھگ تھی گذرتا تھا - اور اُس نے اُس عورت
کے گھر کی راہ لی - گودھولی میں شام کو کالی اندھیری میں آدھی رات کو - اور دیکھو کہ وہاں
ایک عورت جو دل کی چتر تھی فاحشہ کے بھیس میں اُسے ملی + وہ غوغائی اور خود سر ہے -
اُس کے پانوں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے - چنانچہ اب وہ گھر کے باہر ہے - پھر اب وہ بازار
میں ہے اور کونے کونے کمین میں لگی ہے + سو اُس نے اُسے پکڑا اور اُسکی مچھیاں لیں
اور ڈھیٹھی نظر کر کے اُس سے کہا سلامتی کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے - آج کے دن میں نے
اپنی نذریں ادا کیں + اِس لئے میں تیری ملاقات کو باہر نکلکے سویرے تیرے مکھڑے
کو بڑی تلاش سے ڈھونڈھتی تھی - سو میں نے تجھے پایا + میں نے اپنے پلنگ پر
بالا پوشوں اور مصر کے دھاری دار کتان کو بچھایا ہے + میں نے اپنے پلنگ کو مر اور
اگر اور دار چینی کے عطر سے خوشبودار کیا ہے + آ ملکے صبح تک محبت سے مست ہو دیں - آ
باہم عشق بازی سے جی بہلا دیں + کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں - اُس نے دور کا سفر کیا
ہے - وہ تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لے گیا ہے - اور وہ چاند رات کو گھر آویگا + غرض
اُس نے اپنی دلکش گفتگو کی بہت باتوں سے اُس کو بہکایا اور اپنے لبوں کی چاپلوسی
سے اُسے گمراہ کیا + وہ یکایک اُس کے پیچھے ہو لیا جیسے کہ بیل ذبح ہونے کو اور جیسے
کہ کوئی زنجیر پہنے ہوئے بیوقوفوں کی سزا پانے کو جاتا + یہاں تک کہ برچھی اُس کے
جگر کے پار ہو گئی اُس مرغ کی مانند جو دام کی طرف جلد جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ ہاں
اُسکی جان جائیگی +

سو اب اے بیٹو میری سُنو اور میرے مُنہہ کی باتوں پر دھیان رکھو + اپنے دل کو
اُسکی راہوں پر مائل ہونے نہ دے - بھٹککر اُسکی راہ گذروں میں مت جا + کہ اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ بہتوں کو گھائل کرکے گرا دیا ہے- ہاں اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہے + اُس کا
گھر پاتال کی راہیں ہے جو موت کے اندرونی کمانوں میں پہنچاتی ہیں +

۷ باب ۱ کیا دانائی نہیں پکارتی؟ اور کیا فہمید آواز بلند نہیں کرتی؟ وہ سڑک کے
۲ پاس اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر اور رچوراہوں کے چبوترے پر کھڑی ہوتی ہے + وہ
۳ پھاٹکوں کے نزدیک شہر کے مدخل پر جہاں سے دروازوں میں داخل ہوتے ہیں
۴ چلاتی ہے کہ اے آدمیو میں تمہیں بلاتی ہوں اور بنی آدم کی طرف اپنی آواز اُٹھاتی ہوں-
۵ اے بیوقوفو خرد کو سمجھو- اور اے جاہلو تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو + سُنو کہ میں لطیف مضمون
۷ کہتی ہوں- اور میرے لبوں سے جب وے کھلتے ہیں تو سیدھی باتیں نکلتی ہیں + کہ میرا مُنہہ
۸ سچ سچ کہتا ہے اور میرے لبوں کو شرارت سے نفرت ہے + میرے مُنہہ کی ساری باتیں
۹ صداقت سے ہیں- اُنمیں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں + وے سب اُس کے نزدیک جو دانش
رکھتا ہے سیدھی ہیں- اور اُنکے خیال میں جو حقیقت شناس ہیں راست ہیں +
۱۰ میری تربیت کو قبول کرو نہ روپے کو- اور معرفت کو چُنے کھے سونے سے زیادہ پسند
۱۱ کرو + کہ دانائی لعلوں سے بھی بہتر ہے- اور ساری چیزیں جنکی تمنا کیجاتی ہے اُس کے
۱۲ برابر ہو نہیں سکتیں + میں جو دانائی ہوں ہوشیاری کے ساتھہ رہتی ہوں اور علم کے
۱۳ منصوبے مجھہ ہی سے ایجاد ہوتے ہیں + خداوند کا خوف یہہ ہے کہ انسان بدی سے
کینہ رکھے- غرور اور ریشخی اور بدراہی اور مُنہہ کی کجروی سے میں کینہ رکھتی ہوں +
۱۴ مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہے- میں ہی دانش ہوں اور قوت میری ہی ہے +
۱۵ شاہان میرے سبب سے سلطنت کرتے ہیں اور سلاطین انصاف سے فیصلہ کرتے
۱۶ ہیں + میرے باعث سے والی اور امیر اور زمین کے سارے منصف حکومت کرتے
۱۷ ہیں + میں اُنپر عاشق ہوں جو مجھہ پر عاشق ہیں- اور وے جو مجھہ کو سویرے ڈھونڈھتے
۱۸ ہیں مجھہ کو پاوینگے + دولت اور عزت میرے ساتھہ ہیں- ہاں وہ دولت جو پائدار ہے
۱۹ اور صداقت + میرا پھل سونے سے ہاں چُنے کھے سونے سے اور میرا حاصل خالص چاندی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے بہتر ہے + میں صداقت کی راہ میں اور عدالت کی راہ گذروں کے درمیان چلتی ہوں - تاکہ ۲۱
میں اُنکو جو مجھے پیار کرتے ہیں اچھے مال کے وارث کروں - اور میں اُنکے خزانے بھر دوں ::

خداوند نے اپنے انتظام کے شروع میں مجھے رکھتا تھا اپنی صنعتوں سے پیشتر قدیم سے + میں ۲۲ ۲۳
ازل سے مقرر ہوئی زمین کی پیدائش کی ابتدا سے پہلے + میں اُسوقت پیدا ہوئی جب کہ ۲۴
گہراؤ نہ تھے اور چشموں کے منکان پانی سے بھرے نہ تھے + میں پہاڑوں کے قائم کئے جانے کے ۲۵
پیشتر اور ٹیلوں سے آگے پیدا ہوئی - ہنوز اُس نے نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دُنیا کا پہلا ڈھیلا ۲۶
بھی نہیں + میں اُسوقت تھی جبکہ اُسنے آسمان بنائے اور سمندر کی سطح پر دائرہ کھینچا - جسوقت اُسنے ۲۷ ۲۸
اوپر کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا اور جسوقت اُسنے گہراؤ کے چشموں کو زور بخشا - جسوقت اُس نے ۲۹
سمندر کی حد ٹھہرائی کہ پانی اُسکے حکم سے باہر نہ جائیں - جسوقت اُس نے زمین کی نیویں
ڈالیں - اُسوقت میں پروردہ کی مانند اُسکے ساتھ تھی - اور میں روز بروز اُسکی خوشنودی ۳۰
تھی اور ہر وقت اُسکے حضور خوشی کرتی تھی + میں اُسکی زمین کی آباد اطراف میں شادی ۳۱
کرتی تھی اور میری خوشنودی بنی آدم کی صحبت سے ہوئی +

سو اب اے فرزندو میری سُنو - کیونکہ وے جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیکبخت ہیں + ۳۲
تربیت کو سُنو کہ تم دانشمند بنو اور اُس سے کنارہ نہ کرو + سعادتمند وہ انسان جو میری سُنتا ہے ۳۳ ۳۴
اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہے اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر انتظار کرتا
رہتا ہے + کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہے سو زندگی کو پاتا ہے - اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل ۳۵
کریگا + لیکن وہ جو میرا گناہ کرتا ہے سو اپنی جان سے بدی کرتا ہے - وے سب جو میرا کینہ ۳۶
رکھتے ہیں موت کو پیار کرتے ہیں +

دانائی نے اپنے لئے گھر بنایا ہے اُسنے اپنے سات ستون تراشے ہیں - اُسنے اپنے بیچوں ۹ باب ۱ ۲
کو ذبح کیا ہے - اُسنے اپنی مے کو ملایا ہے - اُسنے اپنی میز کو چُنا ہے + اُسنے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہے - ۳
وہ شہر کے اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہے جو کوئی بیوقوف ہو اِدھر آوے - اُسکو ۴
جو دانش سے خالی ہے وہ کہتی ہے چلا آ اور میری روٹیوں میں سے کھا اور اُس مے میں سے ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ جسے میں نے ملایا ہی پی + جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے اور زندہ ہو اور دانش کی راہ چلا چل +
۷ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہہ کرتا ہی اپنے لئے ذلت حاصل کرتا ہی - اور وہ جو شریر انسان کو دق لگاتا
۸ ہی آپ ہی چھوت پاتا ہی + ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہہ مت کر نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے - دانشمند کو تنبیہہ کر
۹ کہ وہ تجھے پیار کریگا + دانا انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا - صادق کو سکھلا کہ
۱۰ وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا + خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی اور قدوس کی پہچان فہم
۱۱ ہی + کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے + اگر
۱۲ تو دانا ہو گا تو تیری دانائی تیرے ہی لئے ہو گی اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہی تو تو آپ ہی اسکی سزا کا بوجھ اٹھائیگا
۱۳ بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہی - وہ احمق ہی اور کچھ نہیں جانتی + وہ اپنے گھر کے دروازے
۱۴ پر اور شہر کے اونچے مکانوں کے اوپر پیڑھی پر بیٹھی ہی کہ مسافروں کو جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے
۱۵ ہیں بلاوے - کہ جو کوئی سادہ لوح ہی ادھر آوے - اور وہ جو دانش سے خالی ہی وہ اسکو کہتی
۱۶ ہی چوری کے پانی میں شیرینی ہی - اور وہ روٹی جو چھپکے کھائی جاوے بڑی مزہ دار ہی + لیکن
۱۷ ۱۸ وہ نہیں جانتا کہ وہاں مردے ہیں - اس کے سارے مہمان جہنم کی تھاہ میں ہیں +

۱۰ باب سلیمان کی مثلیں +

۲ دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی پر بے دانش فرزند اپنی ماں کا بار خاطر ہوتا ہی + شرارت
۳ کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے پر صداقت موت سے نجات دیتی ہی + خداوند صادقوں کی جان
۴ کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا - پر وہ شریروں کو انکی شرارت کے سبب دھکیل دیگا + وہ جو ڈھیلے
۵ ہاتھ سے کام کرتا ہی کنگال ہو جاویگا پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہی + جو گرمی کے موسم میں
اکٹھا کرتا ہی وہ دانشور بیٹا ہی - پر وہ جو درو کے وقت سو رہتا ہی ایک بیٹا ہی جو رسوائی کا باعث
۶ ۷ ہی + صادق کے سر پر برکتیں ہیں پر شریروں کے منہہ کو ظلم چھپا ویگا + صادق کا ذکر برکت کے
۸ ۹ لئے ہو گا لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا + وہ جس کا دل عاقل ہی حکم مانیگا - پر گپی بیوقوف گر پڑیگا + وہ جو
۱۰ راستی سے چلتا ہی سلامتی سے جاتا ہی - پر وہ جو الٹی راہ جاتا ہی مشہور کیا جائیگا + وہ جو آنکھیں مٹکاتا
۱۱ ہی غمگین کرتا ہی - اور گپی بیوقوف گر پڑیگا + صادق کا منہہ زندگی کا چشمہ ہی - پر ظلم شریروں کا منہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ ڈھانپ لیگا + کینہ دری جھگڑا برپا کرتی ہی- پر محبت سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی +
۱۳ وہ جو صاحب فہم ہی اُسکے لبوں کے اندر خرد ہی پر وہ جو بے خرد ہی اُسکی پیٹھ کے لئے لٹھ ہی +
۱۴ ۱۵ دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں پر جاہل کا منہہ ہلاکت سے نزدیک ہی + مالدار
۱۶ آدمی کی دولت اُسکا حصین شہر ہی کنگالوں کی ہلاکت اُنکی تنگدستی ہی + صادق کی کمائی
۱۷ زندگانی کے لئے ہی پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لئے ہی + جو تعلیم کو حفظ کرتا ہی وہ زندگانی کی
۱۸ راہ پر ہی پر وہ جو تنبیہہ سے بھاگتا ہی گمراہ ہوتا ہی + وہ جو جھوٹے ہونٹھوں سے کینہ چھپاتا
۱۹ ہی اور وہ جو تہمت کرتا ہی بیوقوف ہی + کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا- پر وہ جو
۲۰ اپنے لبوں کو روکے جاتا ہی دانا ہی + صادق کی زبان چوکھی چاندی ہی- شریروں کا
۲۱ دل کم قیمت ہی + صادقوں کے ہونٹھ بہتوں کو کھلاتے ہیں لیکن جاہل لوگ بے دانشی
۲۲ سے مرتے ہیں + خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہی اور وہ اُس پر کچھ مشقت نہ بڑھاتا +
۲۳ ۲۴ زیانکاری کرنا احمق کا ایک تمسخر ہی- پر وہ جو دانشمند ہی اُسکے لئے عقل ہوگی + شریر کا
۲۵ خوف اُسی پر پڑیگا- پر صادقوں کا مطلب برآویگا + جس طرح بگولا جاتا رہتا ہی اُسی طرح
۲۶ شریر باقی نہ رہیگا- لیکن صادق جو ہی ایک ابدی بنیاد ہی + جیسا سرکا دانتوں کے لئے
اور جیسا دھواں آنکھوں کے لئے ہی ایسا ہی سست آدمی اُنکے لئے ہی جو اُسے بھیجتے
۲۷ ۲۸ ہیں + خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہی- پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہی + صادقوں
۲۹ کا انتظار خوشی ہی- پر شریروں کی اُمید فنا ہوجائیگی + خداوند کی راہ سیدھے لوگوں کے لئے
۳۰ توانائی ہی- پر بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہی + صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی- پر شریر زمین پر
۳۱ ہرگز نہ رہینگے + صادقوں کا منہہ خرد ظاہر کرتا ہی پر وہ زبان جو کجرو ہی کاٹ ڈالی جائیگی +
۳۲ صادق کے ہونٹھوں کو معلوم ہی کہ پسندیدہ بات کیا ہی- پر شریر کا منہہ کجرویاں بولتا ہی +

۱۱ باب ۱ مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہی- لیکن پورا بٹکھرا اُسکی خوشی ہی + جب غرور
۲ آلیتا ہی تب رسوائی بھی آتی ہی- پر دانائی خاکساروں کے ساتھہ ہی +
۳ سیدھوں کی راستی اُنکی راہنما ہوگی اور خطاکاروں کی برگشتگی اُنہیں ہلاک کریگی +
۴ قہر کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ دن دولت سے کام نہیں نکلتا۔ صداقت موت ہی سے رہائی دیتی ہی + کامل آدمی کی
۶ صداقت اُسکی راہ سیدھی کرتی ہی۔ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہی + سیدھوں کی
۷ صداقت اُنکو رہائی دیگی۔ پر خطا کار اپنی ہی شرارت سے پکڑے جاوینگے + شریر انسان
۸ جب مرگیا تو اُسکی تمنا بھی مری۔ اور ظالموں کی اُمید فنا ہوجاتی ہی + صادق مصیبت سے
۹ رہائی پاتا ہی اور اُسکے بدلے شریر پکڑا جاتا ہی + ریاکار انسان اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے
۱۰ کو ہلاک کرتا ہی۔ پر صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہی + جب صادق لوگوں کی ترقی
ہوتی ہی تو شہر خوش ہوتا ہی اور جب شریر مرجاتا ہی تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں +
۱۱ صادقوں کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہی۔ پر وہ خبیثوں کے منہہ سے گرائی جاتی ہی + وہ
۱۲ جو سمجھ سے خالی ہی اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہی۔ پر صاحب فہم چُپ ہو رہتا ہی + کُتر آدمی
۱۳ آگے جا کے بھید فاش کرتا ہی۔ پر وہ جو دل سے امانتدار ہی بات چھپاتا ہی + جہاں
۱۴ مصلحت نہیں وہاں لوگوں کی تباہی ہی۔ لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی + وہ
۱۵ جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہی اُسکا بڑا ٹوٹا ہوگا۔ پر وہ جو ضامن ہونے سے نفرت
۱۶ رکھتا ہی بے خطر ہی + جمال والی عورت عزت حاصل کرتی ہی اور پہلوان دولت حاصل
۱۷ کرتے ہیں + رحم دل انسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہی۔ پر وہ جو کٹر ہی اپنے جسم
۱۸ کو بھی دکھ دیتا ہی + شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہی جھوٹھی ہی۔ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پائیگا +
۱۹ جس طرح راستبازی زندگی کو پہنچاتی اُسی طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہی اپنی موت کو
۲۰ پہنچتا + جن کے دلوں میں بُرائی ہی اُن سے خداوند کو نفرت ہی۔ پر جنکی روشیں سیدھی
۲۱ ہیں اُن سے وہ خوش ہی + ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جاوے پر شریر بے سزا نہ چھوٹیگا۔
۲۲ لیکن صادق کی نسل رہائی پاویگی + شکیل عورت جو بے امتیاز ہو ایسی ہی جیسے
۲۳ سونے کی نتھ سوار کی تھتھنی میں + صادق کی تمنا صرف نیکی ہی۔ پر شریروں کی اُمید
۲۴ غضب ہی + کوئی تو ایسا ہی جو کھنڈاتا ہی تب بھی مال بڑھتا ہی۔ پھر کوئی ہی جو نیکی سے ہاتھ
۲۵ زیادہ کھینچتا ہی پر فقط کنگالپن کی طرف ہوتا + وہ جو فیاض دل ہی موٹا ہوجائیگا اور وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ جو سیراب کرتا ہی آپ ہی سیراب ہوگا + وہ جو غلہ مول لے لے رکھتا ہی لوگ اُس پر لعنت کرینگے
۲۷ پر اُس کے سر پر جو بیچتا ہی برکت ہوگی + وہ جو کوشش سے نیکی کے درپے ہی مقبولیت کا
۲۸ طالب ہی اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہی وہ اُس کے آگے آویگی + جسے اپنے مال پر بھروسا
۲۹ ہی وہ گر پڑیگا - پر صادق پتوں کی مانند ہرا ہوگا + وہ جو اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا ہی ہوا کا وارث
۳۰ ہوگا - اور جاہل اُسکی چاکری کریگا جس کا دل ہوشیار ہی + صادق کا پھل جو ہی زندگی کا درخت
۳۱ ہی - اور وہ جو نیکی سے جیوں کو موہ لیتا ہی دانا ہی + دیکھ صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا - تو کتنا
زیادہ شریر اور گنہگار کو +

۱۲ باب جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہی معرفت کو دوست رکھتا ہی - پر جو کوئی تنبیہہ سے کینہ
۲ رکھتا ہی حیوان ہی + نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہی - پر وہ اُس شخص کو جو بُرے
۳ منصوبے کرتا ہی مجرم ٹھہراویگا + کوئی انسان شرارت سے پائدار نہیں رہ سکتا پر صادقوں
۴ کی بیخ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + نیک عورت اپنے شوہر کے لئے ایک تاج ہی - پر وہ جو خجل
۵ کرتی ہی اُسکی ہڈیوں میں سڑاہٹ کی مانند ہی + صادقوں کے اندیشے راستی ہیں پر شریروں
۶ کے مشورے مکر ہیں + شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ کمین میں بیٹھکے خون کریں - پر سیدھے
۷ لوگوں کا مُنہہ اُنہیں رہائی دیتا ہی + شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے ہیں اور وے موجود
۸ نہیں - پر صادقوں کا گھر قائم رہیگا + انسان کی تعریف اُسکی عقلمندی کے مطابق کیجاتی
۹ ہی - پر وہ جو کج دل لاہی رسوا ہوگا + وہ انسان جو چھوٹا سمجھا جاوے مگر اُس پاس ایک چاکر
۱۰ ہووے اُس سے بہتر ہی جو آپ کو بڑا جانے اور روٹی کا محتاج رہے + صادق اپنے
۱۱ چوپائے کی جان کی خبر لیتا - پر شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہی + جو اپنی زمین میں
کشتکاری کرتا ہی روٹی سے سیر ہوگا - پر وہ جو ناکاروں کا پیرو ہی دانش سے خالی ہی +
۱۲ ۱۳ شریر بدی کا شکار چاہتے ہیں - پر صادقوں کی جڑ پھیلتی ہی + شریر اپنے ہی لبوں کی خطاکاری
۱۴ سے پھندے میں پھنسا - پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا + انسان اپنے مُنہہ کے پھلوں کے
۱۵ وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا اور انسان کے ہاتھوں کی جزا اُسے دی جائیگی + بیوقوف کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ روشن اُسکی نگاہ میں بھلی ہی- پر وہ جو مصلحت کا سُنیوالا ہی خردمند ہی + جاہل کا غصہ فی الفور
۱۷ دریافت ہوجاتا ہی- پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا ہی + وہ جو سچ بولتا ہی صداقت
۱۸ کو آشکارا دکھلاتا ہی- پر جھوٹھا گواہ دغا دیتا ہی + بے تامل کی بولی ایسی ہی جیسے تلوار
۱۹ کی ہولیں- پر دانشوروں کی زبان صحت بخش ہی + سچے ہونٹھ ہمیشہ تک ثابت ہونگے
۲۰ پر جھوٹھی زبان صرف ایک دم کی ہی + وے جو بدی کے منصوبے کرتے ہیں اُنکے دل
۲۱ میں دغا ہی- پر خوشی اُنکے لئے ہی جو کہ صلح کی مصلحت کرتے ہیں + صادق پر کوئی بُرا حادثہ
۲۲ نہ پڑیگا- پر شریر کا سراسر زیان ہوگا + جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ہی- پر وے جو راستی
۲۳ سے کام رکھتے ہیں اُسکی خوشی ہیں + دانشور آدمی معرفت کو چھپاتا ہی- پر احمقوں کے دل
۲۴ حماقت کی منادی کرتے ہیں + چالاک آدمی کا ہاتھ حکمراں ہوگا- پر سُست آدمی خراجگذار
۲۵ ۲۶ بنیگا + اِنسان کے دل کا غم اُسکو جھکا دیتا ہی پر بھلی بات اُسکو خوشنود کرتی ہی + وہ جو
۲۷ صادق ہی اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہی- پر شریروں کی راہ اُنہیں بھٹکاتی ہی- سُست
۲۸ آدمی اُسکو جسے اُس نے شکار کیا کباب نہیں کرتا- پر چالاک آدمی کا مال گرانبہا ہی + صداقت
کی راہ میں زندگانی ہی اور اُس کے راہ گذروں میں ہرگز موت نہیں ٭

۱۳ ۱ باب دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سُنتا ہی- پر ٹھٹھا کرنیوالا سرزنش پر کان نہیں دھرتا
۲ ۳ اِنسان اپنے مُنہہ کے پھل میں سے اچھا کھاویگا- پر غداروں کی جان ستم کو + وہ جو اپنے
مُنہہ کی نگہبانی کرتا ہی اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی- پر وہ جو اپنے ہونٹھوں کو پسارتا ہی
۴ ہلاک ہوگا سُست آدمی کا جی بہت کچھ چاہتا ہی لیکن اُسے کچھ نہیں ملتا- پر چالاکوں
۵ کا جی موٹا ہوگا + صادق اِنسان جھوٹھ سے کینہ رکھتا ہی- پر شریر آدمی نفرت انگیز
۶ اور رسوا ہوجاتا ہی + صداقت اُسکی جس کی روش سیدھی ہی نگہبانی کرتی ہی- پر شرارت
۷ بھٹکتے پانو کو ٹھیس کھلاتی ہی + ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا ہی لیکن اُس کے پاس
۸ کچھ نہیں ہی- ایک آپ کو کنگال کرتا ہی لیکن بڑا دولتمند ہی + آدمی کی جان کا فدیہ اُس کا مال
۹ اور اسباب ہی- پر کنگال ملامت کو نہیں سُنتا + صادقوں کا چراغ روشن رہیگا- پر شریروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا دیا بجھایا جائیگا + جھگڑا صرف مغروری سے ہوتا ہی - پر عقل اُنکے ساتھ ہی جو مصلحت کو پسند ۱۰
کرتے ہیں + وہ دولت جو بطالت سے حاصل کیجاوے گھٹ جاتی ہی - پر جو کوئی محنت ۱۱
سے فراہم کرتا ہی اُسکی دولت بڑھتی رہیگی + اُمید کے دیر تک موقوف رہنے سے دل کی ۱۲
بے آرامی ہوتی - پر آرزو کا برآنا زندگی کا درخت ہی + جو کلام کی تحقیر کرتا ہی ہلاک کیا جائیگا - ۱۳
پر جو حکم سے ڈرتا ہی اُسکی خیریت ہوگی + دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ ہی تاکہ وہ موت ۱۴
کے پھندوں سے چھٹکارا پانے کا باعث ہووے + فہم کی درستی قبولیت بخشتی ہی - خطاکار کی ۱۵
راہ کٹھن ہی + ہر ایک دانا آدمی ہوشیاری سے کام کرتا ہی - پر احمق اپنی حماقت کو پھیلا ۱۶
دیتا ہی + شریر پیغامبر بلا میں گرفتار ہوتا ہی - پر دیانتدار ایلچی صحت بخش ہی + کنگالپن اور رسوائی ۱۷ ۱۸
اُس کے لئے ہیں جو تربیت کو پسند نہیں کرتا - پر وہ جو تنبیہہ پر متوجہ ہوتا ہی عزت پائیگا + جب ۱۹
مُراد حاصل ہوتی ہی تب جی بہت خوش ہوتا ہی - پر بدی سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت
ہی + وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہی دانا ہوگا - پر جاہلوں کا ہم نشین ہلاک کیا جائیگا + ۲۰
بدی گنہگاروں کے پیچھے دوڑتی ہی - پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا + نیک آدمی ۲۱ ۲۲
اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہی پر گنہگار کی دولت صادقوں کے لئے فراہم
کیجاتی ہی + بہت سی خوراک جُتی ہوئی زمین سے کنگالوں کو ہوتی ہی - پر ایسا بھی ہوتا ۲۳
ہی کہ کوئی اِنصاف کے نہ ہونے سے برباد ہو جاتا ہی + وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہی ۲۴
اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہی - پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہی سویرے اُسکی تادیب کرتا ہی +
صادق کھا کے سیر ہوتا ہی - پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا + ۲۵

دانشور عورت اپنا گھر بناتی ہی - پر احمق اُسے اپنے ہاتھوں سے ڈھا دیتی ہی + ۱۴ باب
وہ جو اپنی راست روشوں پر چلا جاتا ہی خداوند سے ڈرتا ہی - پر وہ جو اپنی راہوں میں ۲
کجرو ہی اُسکی حقارت کرتا ہی + جاہلوں کے مُنہہ میں غرور مثل لاٹھی کی ہی - پر دانشمندوں ۳
کے لب اُنکی نگہبانی کرتے ہیں + جہاں بیل نہیں وہاں ناند بیں پاک صاف تو ہیں - پر غلّے کی ۴
افزائش بیل کے زور سے ہی + دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا - لیکن جھوٹھا گواہ بہتیری ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ جھوٹھی باتیں بولتا ہی ٹھٹھیباز خرد کی تلاش کرتا ہی اور نہیں پاتا - پر معرفت اُسے سہج سے
۷ ملتی - جو فہم والا ہی + جاہل انسان سے جب تو اُس میں معرفت کے ہونٹھ نہ دیکھے کنارہ کر جا
۸ ۹ دانا انسان کی حکمت یہہ ہی کہ اپنی راہ پہچانے - پر جاہلوں کی بے شعوری دھوکھا ہی جاہل
۱۰ لوگ گناہ کر کے ہنستے ہیں - پر صادقوں کے درمیان مقبولیت ہی + اپنی اپنی جانکاہی کو دل ہی
۱۱ خوب جانتا ہی - اور بیگانہ اُسکی خرمی میں دخل نہیں رکھتا + شریر کا گھر برباد ہو جائیگا - پر
۱۲ صادق کا خیمہ نمودار رہیگا + ایک راہ ہی جو انسان کو سیدھی دکھلائی دیتی پر اُسکی انتہا
۱۳ ۱۴ میں موت کی راہیں ہیں + ہنسنے میں بھی دل کا غم ہی اور اُس شادمانی کا انجام ماتم ہی + وہ
جس کا دل روگردان ہی اپنی ہی راہوں سے سیر ہو جائیگا - پر وہ جو بھلا آدمی ہی آپ اپنی
۱۵ طرف سے چین پاویگا + نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہی - پر دانا اپنی روش کو دیکھتا بھالتا ہی
۱۶ دانشور انسان ڈرتا ہی اور بدی سے بھاگتا ہی - پر بے دانش جھنجھلاتا ہی اور بے باک
۱۷ ۱۸ رہتا ہی + غصیور آدمی بیوقوفی کرتا اور فتنہ انگیز آدمی گھنونا ہوتا ہی بیوقوف لوگ جہالت
۱۹ کی میراث پاتے ہیں - پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج ہی + شریر لوگ بھلوں کے آگے
۲۰ اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جھکتے ہیں + کنگال سے اُسکا ہمسایہ بھی بیزار رہی -
۲۱ پر مالدار کے بہت سے دوست ہیں + وہ جو اپنے ہمسائے کو حقیر جانتا ہی گناہ کرتا ہی - پر
۲۲ وہ جو کنگال پر رحم کرتا ہی مبارک ہی + کیا وے جو بُرا منصوبہ کرتے ہیں خطا نہیں کرتے ؟ پر رحمت
۲۳ اور سچائی اُنکے لئے ہیں جو خیر اندیش ہیں + ہر طرح کی محنت سے مال کی فراوانی ہوتی -
۲۴ پر لبوں کی زیادہ گوئی صرف محتاجی تک پہنچاتی ہی + دانشوروں کے لئے اُنکی دولت
۲۵ تاج ہی - پر جاہلوں کی بیوقوفی محض بیوقوفی + سچا گواہ جان بچاتا ہی پر دغاباز جھوٹھ بولتا ہی
۲۶ ۲۷ خداوند کے خوف میں قوی اُمید ہی اور اُس کے فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی ہی + خداوند
۲۸ کا خوف زندگانی کا چشمہ ہی تاکہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا ہو + رعایا کی کثرت میں بادشاہ
۲۹ کی شاندارہی ہی - پر لوگوں کی کمتی میں سرکار کی خرابی ہی + وہ جو جلد غصے نہیں ہوتا بڑا فہم
۳۰ والا ہی - پر وہ جو جھکی ہی بیوقوفی کو سرفراز کرتا ہی + طبیعت کی سلیمی بدن کی حیات ہی پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ ڈاہ ہڈیوں کی گندگی ہے + وہ جو مسکین پر ظلم کرتا ہے اُس کے بنانیوالے کو ملامت کرتا ہے۔
۳۲ پر وہ جو اُسکی تعظیم کرتا ہے مسکینوں پر رحم کرتا ہے + شریر انسان اپنی شرارت سے دھکیل دیا
۳۳ جاتا ہے۔ پر صادق مرنے پر بھی اُمیدوار ہے + دانش اُس کے دل میں جو سمجھدار انسان ہے ٹھہری
۳۴ رہتی ہے۔ پر جاہلوں کے اندر کا حال فاش ہو جاتا ہے + صداقت گروہ کو سرفرازی بخشتی ہے۔ پر گناہ
۳۵ قوموں کے لئے رسوائی ہے + دانا خادم پر بادشاہ کی مہربانی ہے پر اُسکا قہر اُس پر ہے جو رسوائی کا باعث ہے

۱۵ باب ۱ ملائم جواب غصہ کھو دیتا ہے۔ پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں + دانشمندوں کی زبان
۲ دانش کو خوب استعمال کرتی۔ پر جاہلوں کا مُنہ جہالت اُگلتا ہے + خداوند کی آنکھیں
۳ سب مکانوں میں کیا بُرے کیا بھلے کی دیکھنیوالیاں ہیں + صحت بخش زبان زندگانی کا
۴ درخت ہے۔ پر اُسکی کجروی روح کی شکستگی کا باعث ہے + جاہل اپنے باپ کی تربیت کو حقیر
۵ جانتا ہے۔ پر وہ جو تنبیہہ سے خبردار ہوتا ہے دانا ہے + صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہے۔ پر شریر
۶ کی آمدنی میں پریشانی شامل ہے + دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے ہیں۔ پر بیوقوف کا دل
۷ اُسے جو راست نہیں + شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت ہے پر سیدھے آدمی کی دُعا
۸ اُسکی رضا ہے + شریر کی روش سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر وہ اُسے جو صداقت کی پیروی
۹ کرتا ہے دوست رکھتا ہے + وہ جس نے راستی کو ترک کیا ہے سخت تادیب پائیگا۔ اور وہ جو
۱۰ تنبیہہ کا کینہ رکھتا ہے مر جائیگا + پاتال اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں۔ تو کتنا زیادہ
۱۱ بنی آدم کے دل نہ ہونگے؟ ٹھٹھیباز آدمی اُسکو جو اُسے تنبیہہ دیتا ہے دوست نہیں رکھتا۔
۱۲ اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں ہرگز نہیں جاتا + خوش دلی خندہ روئی کو پیدا کرتی
۱۳ ہے۔ پر دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہے + سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب
۱۴ ہے۔ پر جاہلوں کا مُنہ جہالت کو کھاتا ہے + شکستہ خاطر کے سب دن بُرے ہیں۔ پر وہ جو
۱۵ خوش دل ہے ہمیشہ جشن کرتا ہے + تھوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتھ ہو اُس بڑے گنج سے
۱۶ جو رنج کے ساتھ ہو بہتر ہے + ساگ پات کا کھانا اُس جگہ پر جہاں محبت ہے پالے ہوئے بیل
۱۷ سے جس کے ساتھ بدخواہی ہو بہتر ہے + غصے ور انسان فتنہ برپا کرتا ہے۔ پر وہ جو غصے میں دھیما
۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ ہی جھگڑا اٹھاتا ہی + کاہل اِنسان کی راہ کانٹوں کی ٹٹی سی ہی - پر راستکاروں کی روش
۲۰ شاہراہ کی مانند ہی + ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی پر بیوقوف آدمی اپنی ماں کی تحقیر کرتا
۲۱ ہی + حماقت اُسکی نگاہ میں جو خرد سے خالی ہی شادمانی ہی - پر وہ اِنسان جو عقلمند
۲۲ ہی سیدھی راہ چلا جاتا ہی + سارے اِرادے بغیر مصلحت کے باطل ہوتے ہیں - پر بہتیرے
۲۳ مشیروں سے قیام پاتے ہیں + اِنسان اپنے مُنہہ کے جواب سے مسرور ہوتا
۲۴ ہی - اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی ہی کیا خوب ہی ! زندگانی کی روش دانشور کے
۲۵ لئے اونچے پر ہی تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنم سے نکل بھاگے + خداوند مغروروں کا گھر ڈھا
۲۶ دیتا ہی - پر وہ بیوہ کے سوائے کو قائم کرتا ہی + شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو
۲۷ نفرت ہی - پر پاک لوگوں کا کلام دلچسپ ہی + وہ جو حرص کے مال سے خوش ہوتا ہی اپنے
۲۸ گھرانے کو دُکھ دیتا ہی - پر وہ جو رشوت سے نفرت رکھتا ہی جیئیگا + صادق کا دل جواب
۲۹ دینے کے لئے غور کرتا ہی - پر شریروں کا مُنہہ بُری چیزیں اُگلتا ہی + خداوند شریروں سے
۳۰ دور ہی - پر وہ صادقوں کی دُعا سُنتا ہی + آنکھوں کا نور دل کو خوش کرتا ہی - اور
۳۱ خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ہی + وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سُنتا ہی دانشوروں
۳۲ کے درمیان سکونت کریگا + وہ جو تادیب کو نامنظور کرتا اپنی ہی جان کو حقیر جانتا
۳۳ ہی - پر وہ جو تنبیہہ پر کان لگاتا اپنے لئے دانائی پاتا ہی + خداوند کا خوف جو ہی خرد
کی تعلیم ہی اور سرفرازی سے آگے فروتنی ہی +

۱۶ باب اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا پر زبان سے جواب دینا خداوند کی طرف سے ہوتا
۲ ہی + اِنسان کی ساری روشیں اُسکی آنکھوں کے سامنے پاک صاف ہیں - پر خداوند
۳ روحوں کو تولتا ہی + اپنے سارے کام خداوند پر ڈالدے - تو تیرے سارے منصوبے
۴ قائم رہینگے + خداوند نے ہر ایک چیز اپنے لئے بنائی - ہاں شریروں کو بھی اُس نے
۵ بُرے دن کے لئے بنایا + ہر ایک سے جس کے دل میں غرور ہی خداوند کو نفرت ہی -
۶ ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جاوے وہ بے سزا نہ چھوٹیگا + رحمت اور وفاداری سے بدکاری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ڈھانپی جاتی ہی- اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدی سے باز رہتے ہیں + جب
انسان کی روشیں خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں تو وہ اُس کے دشمنوں کو بھی
۸ اُس کے دوست بناتا ہی + تھوڑا سا جو صداقت کے ساتھ ہو بڑی آمدنی سے جو بیراستی
۹ کے ہو بہتر ہی + آدمی کا دل اپنی ایک راہ ٹھہراتا ہی- پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت
۱۰ کرتا ہی + کلام ربانی بادشاہ کے لبوں پر ہی اور اُس کا مُنہہ عدالت کرنے میں خطا نہیں
۱۱ کرتا + پورا وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کی ہیں تھیلی کے سارے باٹ اُس کا کام ہیں +
۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہی- کہ تخت کی پائداری صداقت سے ہی +
۱۳ سچے لب بادشاہوں کی رضامندی ہیں- اور وے اُسکو جو سچ بولتا ہی پیار کرتے ہیں + بادشاہ
۱۴ کا غصہ موت کے ہرکاروں کی مانند ہی- پر دانشمند انسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہی + بادشاہ کے
۱۵ چہرے کے نور میں زندگانی ہی- اور اُسکی رضا آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہی + خرد
۱۶ حاصل کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر ہی- اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ
۱۷ ہی + راستکار آدمی کی شاہراہ یہہ ہی کہ بدی سے بھاگے - اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار
۱۸ ہی اپنی جان کا نگہبان ہی + ہلاکت سے پہلے تکبر اور زوال سے آگے دل کا غرور ہی +
۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بہتر ہی کہ لوٹ کا مال مغروروں کے ساتھ بانٹ
۲۰ لیجئے وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہی بھلائی دیکھیگا - اور وہ جس کا توکل خداوند
۲۱ پر ہی سعادتمند ہی + وہ جو عقلمند دل رکھتا ہی دانا کہلاتا ہی- اور شیریں زبانی سے معرفت
۲۲ کی فراوانی ہوتی ہی + صاحب دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ ہی- پر جاہلوں
۲۳ کی تربیت جہالت ہی + دانشمند کا دل اُس کے مُنہہ کو تربیت کرتا ہی اور اُس کے
۲۴ لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہی + دلپسند باتیں شہد کے چھتے کی مانند جی کو میٹھی لگتی
۲۵ ہیں اور وے ہڈیوں کے لئے شفا ہیں + ایسی راہ موجود ہی کہ انسان کو سیدھی دکھلائی
۲۶ دیوے - پر اُسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں + وہ جو محنت کرتا ہی اپنے لئے کرتا ہی کیونکہ
۲۷ اُس کا مُنہہ اُس سے محنت کرواتا ہی + شریر آدمی شرارت کو کھود کے نکالتا ہی اور اُس کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ لبوں میں گویا جلانیوالی آگ ہی + کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہی اور کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو
۲۹ بھی جدا کر دیتا ہی + ظالم آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہی اور اُسکو اُس راہ میں لیجاتا ہی جو بھلی نہیں +
۳۰ وہ آنکھیں مار کے شرارتیں ایجاد کرتا ہی اور لب ہلا کے فساد برپا کرتا ہی + سفید سر شوکت کا تاج ہی بشرطیکہ
۳۱ وہ راستبازی کی راہ پر پایا جاوے ۔ ۳۲ غصہ کرنے میں دھیما ہی پہلوان سے بہتر ہی - اور وہ جو اپنی
۳۳ رُوح پر ضابط ہی اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہی + قرعہ گود میں ڈالا جاتا - پر اُسکا سارا انتظام خداوند
کیطرف سے ہی +

۱۷ باب روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ ہو اُس گھر سے جو ذبیحوں سے پُر ہو پر جھگڑا اُنکے ساتھ ہو
۲ بہتر ہی + دانشمند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا ہی حکمران ہوگا اور وہ بھائیوں میں شامل ہو کے میراث
۳ کا حصہ لیویگا + چاندی کے لئے گھڑیا ہی اور سونے کے لئے بھٹی - پر خداوند دلوں کو تاتا ہی + بدکردار
۴ آدمی جھوٹے لبوں کی سُنتا ہی اور دروغ گو کجرو زبان کا شنوا ہوتا ہی + ۵ وہ جو مسکین پر ہنستا ہی اُس کے
بنانے والے کی حقارت کرتا ہی - اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہی بے گناہ نہ ٹھہریگا +
۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے تاج اور بیٹوں کے فخر اُنکے باپ دادے ہیں + ۷ خوش تقریری بیوقوف
۸ کو نہیں سجتی - تو کتنا کم دروغ لب اشراف دل کو + ۸ ہدیہ اُسکی آنکھوں میں جسکے ہاتھ لگتا ہی گراں بہا
۹ جواہر ہی اور وہ جدہر اُسکی توجہ ہوتی ہی کامیاب ٹھہرتا ہی + ۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہی دوستی کا
۱۰ جویاں ہی - پر وہ جو ایسی بات کا دوبارہ ذکر کرتا ہی دوستوں میں جدائی کرتا ہی + ۱۰ ایک تنبیہ دانشور
۱۱ آدمی میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتی ہی کہ کوڑے مارنا جاہل میں + ۱۱ جو محض سرکش ہی شرارت کا
۱۲ جویاں ہی - سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا + ۱۲ بچھ کا کہ جسکے بچے پکڑے گئے
۱۳ آدمی سے مقابل ہونا احمق کے اُسکی حماقت میں مقابل ہونے سے بہتر ہی + ۱۳ وہ جو نیکی کے بدلے
۱۴ بدی کرتا ہی بدی اُسکے گھر سے ہرگز جُدا نہ ہوجائیگی + ۱۴ جھگڑے کا شروع پانی کے ٹوٹنے کی مانند ہی
۱۵ سو اِسلئے جھگڑے کو پیشتر اُس سے کہ تیز ہو جاوے چھوڑ دو + ۱۵ وہ جو شریر کو صادق ٹھہراتا ہی اور
۱۶ وہ جو صادق کو شریر ٹھہراتا ہی خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ہی + ۱۶ کاہے کو احمق کے ہاتھ میں
۱۷ قیمت موجود ہی جس سے دانش مول لیوے جس حال کہ اُسکا دل اُسکی طرف نہیں ؟ ۱۷ وہ جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ دوست ہی ہر وقت دوستی رکھتا ہی اور بھائی مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا ہی + وہ انسان جو دانش
۱۹ سے خالی ہی شرط کا ہاتھ مارتا ہی اور اپنے دوست کے حضور ضامن ہوتا ہی + وہ جو فتنہ انگیز ہی گناہ کو
۲۰ دوست رکھتا ہی - اور وہ جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ہی ہلاکت کو ڈھونڈھتا ہی + وہ جس کے
۲۱ دل میں برائی ہی بھلائی نہ پاویگا - اور جس کی زبان میں نکتہ چینی ہی وہ آفت میں گریگا + وہ جو بیوقوف
۲۲ بچہ پیدا کرتا ہی اپنے ہی غم کے لئے کرتا - کہ بے دانش کے باپ کو خوشی نہیں + شادمان دل علاج
۲۳ کی طرح بھلی تاثیر کرتا ہی پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا ہی + شریر انسان بغل میں سے رشوت
۲۴ لیتا ہی تاکہ عدالت کی راہیں بگاڑے + حکمت اُسکے چہرے کے سامنے ہی جو معرفت والا ہی - پر جاہل
۲۵ کی آنکھیں زمین کے کناروں سے لگی ہیں + احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم ہی اور اپنی ماں کے لئے تلخی
۲۶ ۲۷ + نیکوکاروں کو سزا دینا اور اشراف دلوں کو اُنکے انصاف کے سبب سے مارنا بھلا نہیں + وہ
۲۸ جو عالم ہی باتیں کم کرتا - سرد مزاج آدمی خردمند ہی + احمق بھی جب تک چپکا ہی عقلمند گنا جاتا ہی -
اور وہ جو اپنے لب موندے ہوئے رکھتا ہی دانشمند مرد ہی +

۱۸ باب ۱ کوئی آپکو علیحدہ کر کے اپنی ہوس کو ڈھونڈھتا ہی اور ساری دانائی سے چڑھتا ہی + بے دانش فہم
۲ ۳ سے حظ نہیں اُٹھاتا - مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاہر کرے + جہاں کہیں شریر لوگ آتے ہیں
۴ وہاں رسوائی آتی ہی اور فضیحت کے ساتھ ملامت ہوتی ہی + انسان کے مُنہہ کی باتیں گہرے پانیوں
۵ کی مانند ہیں اور حکمت کا چشمہ بہتے نالے کا سا ہی + عدالت میں شریر کی رو داری کر کے صادق کو
۶ گرا دینا خوب نہیں + بے دانش کے ہونٹھ فتنہ انگیزی کرتے ہیں اور اُسکا مُنہہ تھپیڑے مانگتا ہی +
۷ ۸ بے دانش کا مُنہہ اُسکی ہلاکت ہی اور اُسکے ہونٹھ اُسکی جان کے لئے پھندے + لترے کی باتیں
۹ لذیذ نوالے ہیں اور وے پیٹ کے اندر جاتی ہیں + وہ جو کام میں سستی کرتا ہی فضول خرچ کا بھائی
۱۰ ہی + خداوند کا نام ایک محکم برج ہی - صادق اُس میں دوڑتا ہی اور امن میں رہتا ہی + دولتمند
۱۱ ۱۲ آدمی کا مال اُسکا حصین شہر اور اُسکے تصور میں ایک اونچی دیوار کی مانند ہی + ہلاکت سے پیشتر
۱۳ آدمی کا دل مغرور ہوتا ہی اور عزت سے آگے فروتنی ہوتی ہی + وہ جو اُس سے آگے کہ سخن کو
۱۴ تمام سُن لے اُسکا جواب دیوے یہہ اُسکی حماقت اور خجالت ہی + انسان کی جان اپنی ناتوانی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ کاتحمل کریگی۔ پر دل کی شکستگی کو کون اُٹھا سکتا ہی؟ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہی۔ اور دانشور
۱۶ کے کان معرفت کے جویاں ہیں + آدمی کا ہدیہ اُسکے لئے جگہہ کر لیتا ہی اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور
۱۷ لے پہنچاتا ہی + وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ہی نیکوکار معلوم ہوتا ہی۔ پر اُسکا ہمسایہ آکے اُسکا بھید
۱۸ دریافت کرتا ہی + قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا ہی اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنہیں جُدا
۱۹ کر دیتا ہی + رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر کے لینے سے مشکل تر ہی۔ اور اُنکے جھگڑے
۲۰ ایسے ہیں جیسے قلعہ کے بینڈے + آدمی کا پیٹ اپنے منہہ کے میووں سے بھرتا ہی اور اپنے لبوں
۲۱ کی برکت سے سیر ہوتا ہی + موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں۔ اور وے جو اُسے دوست رکھتے
۲۲ ہیں اُسکا میوہ کھاتے ہیں + جس نے جورو کو پایا اُس نے ایک تحفہ پایا۔ اور اُس پر خداوند کا فضل ہوا +
۲۳ مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں۔ پر دولتمند سخت جواب دیتا ہی + کسی کے بہت یار اُسکی بربادی
۲۴ کے لئے ہیں۔ پر ایک دوست ایسا ہی جو بھائی سے زیادہ رفاقت کرتا ہی +

۱۹ باب وہ مسکین جو اپنی راستی میں چلتا ہی اُس سے جسکے ہونٹھوں میں کجروی ہی اور احمق ہی بہتر
۲ ہی + کہ روح دانش سے خالی رہے یہہ اچھا نہیں۔ اور وہ جو پانوں سے جلد بازی کرتا ہی خطا
۳ کرتا ہی + آدمی کی جہالت اُسے گمراہ کرتی ہی اور اُسکا دل خداوند سے بیزار ہوتا ہی + دولت بہت
۴ سے دوست پیدا کرتی ہی۔ پر مسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہی + جھوٹھا گواہ بے گناہ نہ
۵ ٹھہریگا اور جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا + بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد کرتے ہیں۔ اور ہر ایک
۶ آدمی اُسی کا دوست ہی جو انعام دیتا ہی + مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُسکا کینہ رکھتے ہیں
۷ پس وے جو اُسکے دوست ہیں اُس سے کتنے زیادہ دور رہینگے؟ وہ خوشامد کی باتیں کر کے اُنکا
۸ پیچھا کرتا ہی پر وے اُسکے خواہاں نہیں + وہ جو حکمت حاصل کرتا ہی اپنی جان کو پیار کرتا ہی۔ وہ
۹ جو دانش کی محافظت کرتا ہی فائدہ اُٹھاویگا + جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا۔ اور جو جھوٹھ
۱۰ بولتا ہی فنا ہوگا + خوش وضعی احمق کو سجتی نہیں۔ تو کتنا زیادہ بے موقع ہی کہ خادم شاہزادوں
۱۱ پر حکمران ہو + آدمی کی دانائی اُسکے غصے کو ٹالتی ہی۔ اور یہہ اُسکی شاندار ی ہی کہ خطا سے آنا
۱۲ کانی کرے + بادشاہ کا غضب شیر کی غرّش کی مانند ہی اور اُسکی رضا ایسی ہی جیسے کہ اوس جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ گھاس پر پڑتی ہے + بے دانش بیٹا اپنے باپ کے لئے ایک بلا ہے اور جورو کا جھگڑا رگڑا سدا کا
۱۴ ٹپکا ہے + گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے - پر دانشمند جورو خداوند سے ملتی ہے +
۱۵ کہالت دل کو نیند میں غرق کر دیتی ہے - اور آرام طلب کا دل بھوکا رہتا ہے + وہ جو حکم کو حفظ کرتا ہے
۱۶ اپنی جان کی محافظت کرتا ہے - پر وہ جو اپنی راہوں سے غافل ہے مارا جاتا ہے + وہ جو مسکینوں پر رحم
۱۷ کرتا ہے خداوند کو اُدھار دیتا ہے - جو کچھ اُس نے دیا ہوگا وہ اُسے پھر دیگا + جب تک کہ امید باقی ہے
۱۸ اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا پر اُس کے مار ڈالنے پر دل نہ لگا + بڑا غصّہ ور آدمی سزا ہی پاویگا -
۱۹ کیونکہ اگر تو اُسے رہائی دیوے تو تجھے یہہ بار بار کرنا ہوگا + مصلحت کو سن اور تربیت پذیر ہو تاکہ
۲۰ تیری عاقبت دانائی کے ساتھ ہو + آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں - پر خداوند
۲۱ کا منصوبہ وہی قایم رہیگا + اگر کوئی آدمی شفقت کرے تو یہہ اُسکا لطف ہے - اور کنگال جھوٹھے
۲۲ سے بہتر ہے + خداوند کا خوف زندگانی کے لئے ہے اور وہ جسکو یہہ ہے خوشی سے اوقات کاٹیگا -
۲۳ بدی میں وہ گرفتار نہ ہوگا + سُست آدمی اپنا ہاتھ قاب میں چھپاتا ہے اور اتنا نہیں کرتا کہ اُسے
۲۴ اپنے مُنہہ تک پھر لاوے + ٹھٹھے کرنے والے کو مار تو وہ جو سادہ دل ہے ہوشیار ہو جائیگا - اور
۲۵ صاحب دانش کو تنبیہہ کر کہ وہ معرفت حاصل کریگا + وہ جو اپنے باپ کو تباہ کرتا ہے اور اپنی ماں کو کھدیڑتا
۲۶ ہے وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا ہے اور رسوائی حاصل کرتا ہے + اے میرے بیٹے وہ تربیت جو معرفت کی
۲۷ باتوں سے پھراتی ہے اُسکے سُننے سے تو آپ کو باز رکھہ + نمک حرام گواہ عدالت پر ہنستا ہے اور شریر
۲۸ کا مُنہہ بدکاری نگلتا رہتا ہے + ٹھٹھے کرنیوالوں کے لئے سزائیں ٹھہرائی جاتیں اور جاہلوں کی پیٹھ
۲۹ کے لئے تازیانہ +

۲۰ باب ۱ مے مسخرہ بناتی ہے اور مست کرنے والی ہر ایک چیز غضب آلودہ کرتی ہے - جو اُن کا فریب کھاتا وہ
۲ دانشمند نہیں ہے + بادشاہ کا رُعب ایسا ہے جیسے شیر کی غرش - جو کوئی اُسے غصّہ دلاتا ہے وہ اپنی
۳ جان سے بدی کرتا ہے + آدمی کی عزّت اسی میں ہے کہ جھگڑے سے باز آوے - لیکن ہر ایک بیدانش
۴ چھیڑتا رہتا ہے + سُست آدمی جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا - سو وہ کاٹنے کے وقت بھیکھہ
۵ مانگیگا اور اُس پاس کچھہ نہ ہوگا + آدمی کے دل کی مصلحت گہرے پانی کی مانند ہے - پر سمجھدار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ آدمی اُسے کھینچ نکالیگا + بہتیرے ہیں جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے ہیں - پر وفادار انسان کو کون
۷ پاسکتا ہی؟ صادق اپنی دیانت سے راہ چلتا ہی - اُسکے بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہیں + بادشاہ
۸ جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا ہی اپنی آنکھوں ہی سے ہر قسم کی بدی دور کرتا ہی + کون کہہ سکتا ہی
۹ کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا ہی میں گناہ سے پاک ہوں؟ دو طرح کے باٹ اور دو طرح کے پیمانے
۱۰ اِن دونوں سے خداوند کو نفرت ہی + لڑکے کا حال بھی اُسکے اعمال سے جانا جاتا ہی کہ اُسکا کام پاک اور سیدھا
۱۱ ہی کہ نہیں + سُننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھیں دونوں کا خداوند بنانیوالا ہی + بہت سونے سے
۱۲ ۱۳ دل مت لگانا ہووے کہ تو کنگال ہوجاوے - اپنی آنکھیں کھول کہ تو روٹی سے سیر ہوگا + مول لینیوالا
۱۴ کہتا ہی کہ یہہ بُری ہی بُری ہی - پر جب وہ چل نکلتا ہی تب فخر کرتا ہی + سونا تو ہی اور بہت سے لعل
۱۵ بھی ہیں - پر معرفت کے ہونٹھ بے بہا جواہر ہیں + جو بیگانہ کا ضامن ہووے اُسکے کپڑے چھین لے
۱۶ اور جو اجنبی کا ضامن ہووے اُسکی چیز گرو رکھ لے + دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہی پر آخر کو اُسکا
۱۷ منہہ کنکروں سے بھرا جاتا ہی + ہر ایک کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہی - اور جنگ خوب صلاح لیکے کر +
۱۸ چُغل خور آتا جاتا ہی اور بھید فاش کرتا ہی - سو تو اُسکے ساتھہ جو لبوں سے لبھا لیتا ہی صحبت مت رکھہ +
۱۹ وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت کرتا ہی اُسکا چراغ شدت کی تاریکی میں بُجھایا جاویگا + ہوسکتا ہی کہ
۲۰ ۲۱ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل ہووے پر اُسکا انجام نامبارک ہی + تو مت کہہ کہ میں بدی کا
۲۲ بدلا لونگا - پر خداوند کا انتظار کر کہ وہ تجھے بچاویگا + دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت ہی اور دغا کی
۲۳ ترازو کچھہ خوب نہیں + آدمی کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا ہی - پس کیونکر ہوسکتا ہی کہ کوئی اپنے
۲۴ ۲۵ طریق کو سمجھے؟ یہہ آدمی کے لئے ایک پھندا ہی کہ بغیر سوچے کہے یہہ تبرک ہی اور نذر ماننے کے بعد
۲۶ تفتیش کرے + دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا ہی اور اُنپر داؤنے کا پہیا پھرواتا ہی + آدمی کی روح
۲۷ ۲۸ خداوند کا چراغ ہی کہ انسان کے پیٹ کے سارے اندرونی حال کو دریافت کرتی ہی + رحمت اور راستی
۲۹ بادشاہ کے نگہبان ہیں بلکہ رحمت ہی سے اُسکا تخت سنبھالا جاتا ہی + جوان آدمیوں کا زور اُنکے
۳۰ لئے شوکت ہی اور بوڑھوں کی زینت اُنکے سفید بال ہیں + زخم کا داغ خلل کو دور کرتا ہی - اُسی طرح
سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ باب
بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہے - وہ اُسکو پانی کے نالوں کی مانند جدہر چاہتا اُدہر پھیرتا ہے + ہر
۲ ایک انسان کی روش اُسکی نگاہ میں ٹھیک ہے - پر خداوند دلوں کو تولتا ہے + راستی و انصاف کرنا خداوند
۳ کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے + بلند بینی اور دل کی خود پسندی اور شریروں کا چراغ
۴ گناہ ہے + چالاکوں کے اندیشے فقط بہتائت کے باعث ہیں - پر سارے اُتاؤلے لوگوں کے خیال فقط
۵ احتیاج کو پہنچتے + دروغگوئی کرکے خزانہ فراہم کرنا ایک اڑائی ہوئی بطالت ہے اُن لوگونکی جو موت
۶ کو ڈھونڈھتے ہیں + شریروں کی زیانکاری اُنکو جھاڑ دالیگی - کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار
۷ کیا ہے + گناہ سے لدے ہوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی ہے - پر جو پاک ہے اُسکا کام سیدھا ہے + گھر کی چھت
۸ ۹ پر ایک گوشے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے بھیتر رہنے سے بہتر ہے + شریر کا جی
۱۰ بُرائی کا مشتاق ہے - اُسکا ہمسایہ اُسکی نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا + جب ٹھٹھے کرنے والے کو سزا دیجاتی
۱۱ ہے تب وہ جو سادہ لوح ہے دانش حاصل کرتا ہے - اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہے تو معرفت پاتا ہے + صادق
۱۲ آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر پر نظر کرتا ہے کہ خدا شریروں کو اُنکی برائی کے سبب سے گرا دیتا ہے + جو
۱۳ مسکین کا نالہ سُنکے اپنے کان بند کرلیتا ہے وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُسکی سُنی نہ جائیگی + چھپے میں ہدیہ دینا
۱۴ غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور گود میں انعام رکھنا دینا شدت کے قہر کو + صادقوں کی خوشی انصاف کرنے میں
۱۵ ہے - پر اُن کے لئے جو بدکاری کرتے ہلاکت ہے + وہ انسان جو سمجھ کی راہ سے بھٹکتا ہے مُردوں کے غول
۱۶ میں پڑا رہیگا + وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا ہے کنگال آدمی رہیگا - وہ جو مے اور گھی پر مائل ہے ہرگز مالدار
۱۷ نہ ہوگا + شریر لوگ صادقوں کے بدلے اور خطاکار راست بازوں کے عوض فدیہ دئے جاوینگے + بیابان
۱۸ ۱۹ ہی میں رہنا جھگڑالو اور غصہ ور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے + خزانۂ دل پسند اور تیل دانشمندوں کے
۲۰ گھر میں ہیں - پر احمق آدمی اُنہیں اُڑا دیگا + وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہے زندگی اور صداقت اور
۲۱ عزت پاتا ہے + دانشمند آدمی زبردستونکے شہر پر چڑھتا ہے اور جس زور پر اُنکا اعتماد ہے اُسے گرا دیتا ہے + وہ
۲۲ ۲۳ جو اپنے منہہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہے اپنی جان کو دق داریوں سے بچاتا ہے + مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھیباز
۲۴ اُسکا نام ہے جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا ہے + آرام طلب کی تمنا اُسے بیجان کرتی ہے - کیونکہ اُس کے
۲۵ ہاتھ محنت کو پسند نہیں کرتے + وہ حرص سے سارے دن للچا کرتا رہتا ہے - پر صادق آدمی دیتا ہے اور رکھے
۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہیں چھوڑتا + شریر دنکی قربانی نفرت ہی خصوصًا جب کہ وہ بدنیت سے لاتا ہی + جھوٹا گواہ ہلاک ہوتا
ہی - پر وہ شخص جو سُنا کرتا ہی بولنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہیگا + شریر انسان اپنے چہرے کو سخت بے پردہ
کر دیتا ہی - پر وہ جو صادق ہی اپنی راہ کو تیار کرتا ہی + کوئی حکمت کوئی فہمید کوئی مشورت نہیں جو خداوند کے
مقابل پیش آوے + جنگ کے دن کے لئے گھوڑا تو تیار کیا جاتا ہی - پر فتحیابی خداوند کیطرف سے ہی +
نیک نام بے قیاس خزانے سے زیادہ تر پسند کیا جاوے اور احسان روپے اور سونے سے + دولتمند
اور مسکین ایک ہی جگہ فراہم ہوتے ہیں - اُن سب کا بنانیوالا خداوند ہی ہی + ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی
سے دیکھتا ہی اور آپ کو چھپاتا ہی - پر ناداں لوگ گذرتے ہیں اور سزا پاتے ہیں + دولت اور عزت اور حیات
فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر ہیں + کجرو لوگوں کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں - وہ جو اپنی جان کی
نگہبانی کرتا ہی اُن سے دُور رہیگا + لڑکے کو اُس راہ میں کہ جسمیں جانا ہی سویرے تربیت کر کیونکہ جب وہ
بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نہ مڑیگا + مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہی اور قرضدار قرض دینیوالیکا چاکر ہی +
وہ جو بدکاری بوتا ہی بطالت کاٹیگا اور اُسکے غصے کا سونٹا فنا ہو جائیگا + وہ جسکی آنکھیں نیک ہیں برکت
پاویگا - کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہی + ٹھٹھا کرنے والے آدمی کو نکال دے کہ فساد جاتا
رہیگا - ہاں جھگڑا رگڑا اور رسوائی دُور ہو جائینگے + وہ جو صاف دلی کو چاہتا اُسکے ہونٹھوں میں لطف ہوتا
ہی اور بادشاہ اُسکا دوستدار ہوگا + خداوند کی آنکھیں معرفت کی نگہبانی کرتی ہیں اور وہ خطاکار کی باتوں
کو اُلٹ دیتا ہی + آرام طلب انسان کہتا ہی کہ باہر شیر کھڑا ہی - میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا + بیگانہ عورت کا
منہ ایک گہرا گڑھا ہی - اُسمیں وہ گرتا ہی جس سے خداوند بیزار ہی + جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہی
پر تربیت کی چھڑی اُسے اُسمیں سے دور کر دیگی + وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپنی دولت بڑھاوے وہ مالدار
کو دیگا اور یقینًا کنگال ہو جائیگا + اپنے کان کو جھکا اور دانا ؤں کی باتوں کو سُن اور میری دانش پر اپنا
دل لگا + کیونکہ کیا ہی بھلا کام ہی اگر تو اُنکو اپنے باطن میں رکھے چھوڑے - وے تیرے لبوں پر بھی ایک
ساتھ مستعد ہونگے + کہ تیرا توکل خداوند پر ہو میں نے آج کے دن تجھے ہاں تجھی کو جتا دیا ہی + یقینًا
میں نے تیرے لئے مصلحت اور دانش کی لطیف باتیں اس نیت سے لکھیں کہ میں سچائی کی باتوں کی
حقیقت تجھ کو جتاؤں تاکہ تو اُنکے جواب میں جنہوں نے تجھ پاس کہلا بھیجا ہی یقینی باتیں کہہ سکے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ مسکین کو غارت مت کر اُسکے مسکین ہونے کے سبب سے - اور خراب حال پر جو عدالت گاہ پر ہی ظلم نہ کر +
۲۳ کیونکہ خداوند انکی طرف سے حجت ثابت کریگا اور اُنکی جانوں کو جنہوں نے اُنکو غارت کیا غارت کریگا + غصہ ور
۲۴ ۲۵ آدمی سے دوستی مت کر اور غضبناک انسان کے ساتھ مت جا - نہ ہو کہ تو اُسکی روشیں سیکھے اور اپنی جانکو
۲۶ پھندے میں پھنسا دے + تو اُنمیں مت شامل ہو جو شرط کے ماتھہ مارتے ہیں اور نہ انمیں جو قرض کی بابت
۲۷ ضامنی کرتے ہیں - کہ اگر تجھہ پاس دینے کو کچھہ نہ ہو تو کیا ضرور ہی کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ
۲۸ ۲۹ لے جاوے ؟ اُن قدیم حدوں کو جو تیرے باپ دادوں نے باندھی ہیں مت سرکا - تو کسی کو اپنے کام میں چالاک
دیکھتا ہی ؟ وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا - وہ کم قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا +

۲۳ باب ۱ جسوقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے تو خوب غور کر کہ تیرے سامنے کون ہی + اگر تو کھانے میں
۲ ۳ حریص ہی تو اپنے گلے پر چھری رکھہ دے + اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ہی +
۴ ۵ مالدار ہونے کے لئے محنت مت کر - اپنی ہی دانشمندی سے باز آ + کیا تو اُن چیزوں پر جو ہیں نہیں اپنی
آنکھیں دوڑاویگا ؟ کیونکہ وے یقیناً اپنے لئے پر لگاتیں کہ عقاب کی مانند آسمان کیطرف اُڑ جاویں +
۶ ۷ تو اُسکی روٹی جو تنگ چشم ہی مت کھا اور اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت رکھہ + کیونکہ جیسے اُسکے دل کے
۸ اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہی - وہ تجھہ کو کہتا ہی کھا اور پی - پر اُس کا دل تیری طرف نہیں + وہ نوالا جو تو نے
۹ کھایا ہی تو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی باتیں گنوائیگا + بیوقوف کے کانوں میں اپنی باتیں مت ڈال کیونکہ
۱۰ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا + زمین کی قدیم حدیں مت سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل
۱۱ ۱۲ مت کر + کیونکہ اُنکا رہائی بخشنیوالا زبردست ہی - وہ خود ہی تجھہ پر اُنکی حجتیں ثابت کریگا + تربیت سے
۱۳ اپنا دل لگا اور ہوشیاری کی باتوں پر کان رکھہ + لڑکے کی تادیب سے دست بردار مت ہو - کہ اگر تو
۱۴ ۱۵ اُسے چھڑی ماریگا تو وہ مرنہ جائیگا + تو اُسے چھڑی ماریگا اور جہنم سے اُسکی جان کو بچاویگا + اے میرے
۱۶ بیٹے اگر تیرا دل دانشور ہی تو میرا دل ہاں میرا ہی دل خوش ہوگا + اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی
۱۷ تو میرے گردے شادمان ہونگے + ایسا ہونے نہ دے کہ تیرا دل گنہگاروں پر حسد کرے - بلکہ تو سارے دن
۱۸ ۱۹ خداوند سے ڈرتا رہ + کیونکہ آگے کو اجر ہی اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی + اے میرے بیٹے تو سُن اور دانشمند
۲۰ ہو اور اپنے دل کی رہبری کر + تو اُن لوگوں میں شامل مت ہو جو مے خور ہیں اور نہ اُنمیں جو اپنے جسم کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ شہوت سے رسوا کرتے ہیں + کہ وے جو شرابی اور اوباش ہیں کنگال ہو جائیں گے اور نیند انہیں چیتھڑے
۲۲ پہنائے گی + اپنے باپ کی بات کہ جس سے تو پیدا ہوا ہے سُن اور اپنی ماں کو اُسکے بڑھاپے میں حقیر نہ جان +
۲۳ سچائی کو مول لے اور اُسے مت بیچ۔ حکمت اور تربیت اور خرد کو بھی + صادق کا باپ نہایت خوش
۲۴ ہوگا اور وہ جس سے دانشور لڑکا پیدا ہو خوشی حاصل کریگا + تیرے ماں باپ خوش ہونگے اور وہ جسکے پیٹ
۲۵ میں تو پڑا مسرور ہوگی + اے میرے بیٹے اپنا دل مجھ کو دے اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش
۲۶ ہوں + کہ چھنال ایک گہری کھائی ہے اور اجنبی رنڈی تنگ کوا ہے + وہ قزاق کی طرح گھات میں لگی ہے اور
۲۷ ۲۸ بنی آدم میں نمک حراموں کو زیادہ کرواتی ہے + وہ کون ہے جو افسوس کرتا ہے؟ اور کون غمزدہ ہے؟ اور کون
۲۹ بڑا قضیہ لڑنے والا ہے؟ اور کون یاوہ گو ہے؟ اور کون بے سبب گھائل ہے؟ اور کس کی آنکھوں میں سُرخی
۳۰ ہے + وے جو دیر تلک مے نوشی کرتے ہیں۔ وے جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں + جب مے لال ہوتی
۳۱ اور اُسکا عکس جام پر پڑے اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے تو اُسپر نظر مت کر + کہ انجام کار
۳۲ وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہے اور بچھو کیطرح ڈنگ مارتی ہے + تیری آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لڑینگی اور تیرا
۳۳ دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا + بلکہ تو اُسکی مانند ہو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ جاوے اور مستول کے سرے
۳۴ پر سو رہے + تو کہیگا اُنہوں نے تو مجھ کو مارا ہے پر دکھتا نہ تھا اُنہوں نے مجھے پیٹا ہے پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا۔
۳۵ میں کب بیدار ہونگا؟ میں پھر اُسکا سُراغ لگاؤنگا +

۲۴ باب تو بد آدمیوں سے حسد مت کر اور اُنکی صحبت کی خواہش مت رکھ + کیونکہ اُنکے دل ہلاکت کی فکر
۲ کرتے ہیں اور اُنکے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں + دانائی کے باعث سے گھر بنایا جاتا ہے اور فہمید
۳ کے سبب سے اُسکو قیام ہے۔ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی +
۴ دانا آدمی زور آور ہے۔ ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا رہتا ہے + کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی
۵ ۶ طرف سے جنگ کر سکتا ہے اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہے + حکمت جاہل کے لئے بہت بلند ہے۔ وہ
۷ دروازے پر منہ نہ کھولیگا + وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا ہے صاحب فتنت کہلائیگا + نادانی کا منصوبہ
۸ ۹ بھی گناہ ہے اور ٹھٹھے کرنے والے سے خلق کو نفرت ہے + اگر تو مصیبت کے دن سُست ہو جاتا تو تجھ میں
۱۰ تھوڑا زور ہے + اُنکو جو قتل کے لئے گھسیٹے گئے ہوں چھڑا۔ اُن سے جو مارے جانے پر تیار ہیں اپنا ہاتھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ مت کھینچ - اگر تو کہے کہ دیکھو ہمیں یہہ معلوم نہ تھا - تو کیا وہ جو دلوں کا جانچنے والا ہی یہہ دیکھتا نہیں ہی؟ اور
۱۳ وہ جو تیری جان کا نگہبان ہی یہہ نہیں جانتا؟ اور کیا وہ ہر شخص کو جیسے اُسکے کام ہیں ویسا اجر نہ دیگا؟ اے
۱۴ میرے بیٹے تو شہد کھا کہ وہ اچھا ہی اور شہد کا چھتا بھی کہ وہ تیرے منہہ میں میٹھا ہی - اُسیطرح جان کی حکمت
تیری جان کے لئے ہوگی - جب وہ تجھ کو مل جاوے تو تیرے لئے نیک انجام ہونگے اور تیری آس ٹوٹ نہ
۱۵ جائیگی + شریر کیطرح تو صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ - اُسکے چین کے مکان کو غارت مت کر + کہ
۱۶
۱۷ صادق آدمی سات بار گرتا ہی اور پھر اُٹھتا ہی - پر شریر بلا میں گر کے پڑا رہتا ہی + جب تیرا دشمن گر پڑے
۱۸ تو خوشی مت کر اور جب وہ پھسل جاوے تو دل شاد نہ ہو - تا نہووے کہ خداوند دیکھے اور اُسکی نظر میں
۱۹ وہ بُرا ہووے اور وہ اپنا قہر اُس پر سے اُٹھا لیوے - زبون آدمیوں کے سبب تو مت کڑھ اور شریروں
۲۰ پر حسد مت کر + کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت نیک نہ ہوگی - خبیثوں کا چراغ بجھایا جائیگا + اے میرے بیٹے
۲۱ تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ جو تلوّن مزاج ہیں + کیونکہ اُن پر
۲۲ ناگہانی آفت آویگی اور اُن دونوں کی بربادی کی خبر کس کو ہی؟

۲۳ یہہ بھی حکیموں کی طرف سے ہیں +

۲۴ عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال پر نظر کرنا بھلا نہیں + وہ جو شریر کو کہتا ہی کہ تو صادق ہی لوگ
۲۵ اُسپر لعنت کرینگے اور قومیں اُس سے نفرت کھائیں گی - پر وے جو اُس سے مقابلہ کرتے ہیں خوش ہونگے
۲۶ اور اچھی برکت اُنکو ملیگی + ہر ایک شخص اس ہی کے ہونٹھ جو معقول جواب دیتا ہی چومیگا + پہلے اپنے سر انجام
۲۷ باہر میں تیار کر اور اُنہیں میدان میں اپنے لئے درست کر - بعد اُسکے اپنا گھر بنا + اپنے ہمسائے کے برخلاف
۲۸ بے سبب گواہ مت ہو + اور اپنے لبوں سے ٹھگی مت کر + ایسا مت کہہ میں اُس سے یوں کرونگا جسطرح
۲۹ اُس نے مجھ سے کیا - میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا + میں نے آرام طلب انسان
۳۰ کے کھیت پر اور اُس شخص کے تاکستان کیطرف جو دانش سے خالی تھا گذر کیا - اور دیکھو وہ سب کانٹوں سے
۳۱ بھرا ہوا تھا اور گزنے اُس پر بالکل پھیل گئے تھے اور اُسکی سنگین دیوار گرائی گئی تھی + تب میں نے دیکھا اور
۳۲ اُسکو دل سے غور کیا - ہاں میں نے اُس پر خوب نگاہ کی اور عبرت پائی + تھوڑا اور سونا اور تھوڑا اور اونگھنا اور سونے
۳۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ کے لئے ہاتھ سمیٹنا۔ سو تیری تنگدستی اُسطرح آویگی جس طرح کوئی سفر سے آوے اور تیری مفلسی ہتھیار بند آدمی کی مانند +

۲۵ باب اور یہہ بھی سلیمان کے امثال ہیں جنکی شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لوگوں نے نقل کی تھی +

۲ خدا کی شان یہہ ہے کہ بات پوشیدہ کرے۔ پر بادشاہوں کی شوکت اُسمیں ہے کہ ہر چیز کا کھوج کریں +

۳ جسطرح آسمان نہایت بلند اور زمین نہایت پست ہے اُسی طرح بادشاہوں کے دل کا حال دریافت

۴ نہیں ہوتا + روپے کی میل چھانٹ ڈال تو سُنار کے لئے ایک برتن نکل آویگا + شریروں کو بادشاہ کے حضور

۵ سے دور کر تب اُسکا تخت صداقت سے پائیداری پاویگا + شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر مت کر اور بڑے

۶ آدمیوں کی جگہ کھڑا مت ہو + کیونکہ اگر تجھے کوکہا جاوے اُوپر آ تو یہہ اُس سے بہتر ہے کہ تو امیر کے حضور جسکا

۷ دیدار تو نے اپنی آنکھوں سے پایا پست ہو جاوے +

۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا۔ آخر کو جب تیرا ہمسائہ تجھکو ذلیل کرے تو کیا کریگا ؟ تو اپنے ہمسائے

۹ ۱۰ کے ساتھ اپنے دعوی کا چرچا کر پر راز کی بات دوسرے پر فاش نہ کر۔ تا نہ ہووے کہ جو کوئی اُسے سُنے

۱۱ تجھے رسوا کرے اور تیری بدنامی کسیطرح سے نہ مٹے + سخن جو موقع سے کہا جاوے سونے کے سیبوں

۱۲ کی مانند ہے جو روپہلی ٹوکریوں میں ہوں + جیسے سونے کی مُرکی اور کندن کا گہنا ویسا ہی دانشور نصیحتگو

۱۳ سُننے والے کے کان کے لئے ہے + جیسے خریف کے موسم میں برف کی سردی ویسا ہی وفادار ایلچی اُن کے

۱۴ لئے جنہوں نے اُسے بھیجا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کی جان کو تازہ دم کرتا ہے + وہ جو ایک جھوٹھے انعام

۱۵ پر اپنی بڑائی کرتا ہے اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند ہے جنکے ساتھ بارش نہ ہو + تحمل کرنے سے شاہزادہ

۱۶ راضی ہو جاتا ہے۔ اور ملائیم زبان ہڈی کو بھی توڑتی ہے + کیا تو نے شہد پایا ؟ تو اتنا کھا جتنا تیرے لئے

۱۷ بس ہے۔ تا نہووے کہ تو زیادہ کھا جاوے اور اُسے اُگل ڈالے + اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے

۱۸ اپنے پاؤں کو اکثر باز رکھ تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے دق ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے + وہ آدمی جو اپنے ہمسائے

۱۹ پر جھوٹھی گواہی دیتا ہے ایک گوپال اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ہے + مصیبت کے وقت بے اعتماد انسان

۲۰ کا اعتماد کرنا اُس دانت کی مانند ہے جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس پانو کی مانند ہے جو بند سے اُکھڑ گیا ہو گیت گانا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکے آگے جو بہت دلگیر ہی ایسا ہی جیسا کہ کسی شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا اور جیسا سرکا جو شورے پر
۲۱ پڑے + اگر تیرا دشمن بھوکا ہو اُسے روٹی کھانے کو دے - اور اگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی پینے کو دے - کہ
۲۲ تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا اور خداوند تجھکو جزا دیگا + شمالی ہوا مینہہ کو موجود کرتی ہی
۲۳ اُسی طرح چغل خوری ترش روئی کو + گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھ
۲۴ اور عام گھر میں رہنے سے بہتر ہی + جیسے کہ ٹھنڈا پانی تھکے ماندے کی جان کے لئے ویسے ہی وہ خوشخبری
۲۵ ہی جو دور ملک سے آوے + صادق آدمی کا خبیث کے آگے جھکنا ایسا ہی جیسا چشمہ جسکا پانی گدلا
۲۶ ہوگیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو + بہت شہد کھانا کچھ خوب نہیں مگر اُنکی شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہی +
۲۷ وہ جو اپنے نفس پر ضابط نہیں اُس شہر کی مانند ہی جو ڈھایا ہوا اور بغیر دیوار کے ہی +
۲۸

جس طرح ایام گرمی میں برف اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہو اُسی طرح بیوقوف کو عزت ۲۶ باب
۱ زیب نہیں دیتی + جس طرح گورے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اڑتے پھرنا اُسی طرح اُس لعنت سے
۲ جو بے سبب ہو کچھ ضرر نہیں ہوتا + گھوڑے کے لئے کوڑا اور گدھے کے لئے لگام ہی پر احمق کی
۳ پیٹھ کے لئے چھڑی ہی + بیوقوف کو اُسکی حماقت کی مانند جواب مت دے تا نہ ہو کہ تو بھی اُسکی
۴ مانند ہو جاوے + بیوقوف کو اُسکی حماقت کے مطابق جواب دے تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں میں دانشور
۵ ٹھہرے + وہ جو ایک بیوقوف کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہی اپنے پانو کاٹتا ہی اور خسارت پی لیتا
۶ ہی + جس طرح لنگڑے کی ٹانگیں برابر نہیں ہوتیں اُس طرح بیوقوفوں کے منہہ میں تمثیل ہی + جیسے
۷ کہ جوہروں کی تھیلی پتھروں کے ڈھیر میں ہو بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی ہی + جس طرح کانٹا شرابی کے
۸ ہاتھ میں چبھتا ہی اُسی طرح جاہلوں کے منہہ کے لئے تمثیل ہی + حق تعالیٰ جس نے سب کچھ بنایا وہ
۹ بیوقوفوں کو اُجرت دیتا اور خطاکاروں کو بھی اُجرت دیتا ہی + جس طرح کتا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر
۱۰ کھاتا ہی اُسی طرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار ظاہر کرتا ہی + تو اُس انسان کو جو اپنے تئیں دانشمند ہو دیکھتا ہی ؟ تو اُسکی بہ نسبت احمق سے زیادہ اُمید ہی +
۱۱
۱۲

کاہل آدمی کہتا ہی راہ میں شیر ہی - باگھہ گلیوں میں ہی + جس طرح دروازہ اپنی چولوں ہی پر پھرتا ہی
۱۳ ۱۴ آرام طلب آدمی اپنے بستر پر ایسا ہی ہی + آرام طلب انسان اپنا ہاتھ برتن میں چھپاتا ہی اور اُسے منہہ
۱۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ تک پھرلانا اُسکو تھکاتا ہی + کامل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے جو دلیلیں لا سکتے ہیں زیادہ دانشمند
جانتا ہی +

۱۷ وہ جو اُدھر گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں جو اُسکا نہیں ہی شریک ہوتا ہی اُسکی مانند ہی جو کتے
۱۸ کا کان پکڑ لیتا ہی + جس طرح وہ دیوانہ انسان ہی جو جلتی لکڑیاں اور تیر اور موت کے ہتھیار پھینکتا ہی ایسا
۱۹ ہی ہی وہ شخص جو اپنے ہمسائہ کو دغا دیکر کہتا ہی کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا + جب لکڑی کی کمتی ہوتی تو
۲۰ آگ بجھ جاتی ہی - سو جہاں لتڑا نہیں وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہی + جیسے کہ انگاروں پر کوئلے اور آگ پر
۲۱ ایندھن ہی ویسا ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہی + لتڑے کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند
۲۲ ہیں جو پیٹ کے اندر پہنچیں + الفتی لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کی مانند ہیں جس پر روپئے
۲۳ کا میل مڑھا ہو + وہ جو کینہ رکھتا ہی لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا پر دل میں دغا رکھتا ہی - جب
۲۴ ۲۵ وہ ملائم باتیں کرے اُس پر اعتماد نہ کر - کیونکہ اُسکے دل میں سات نفرتیں ہیں + جسکی بدخواہی مکر میں چھپی
۲۶ ہوئی ہی اُسکی خباثت جماعت کے آگے فاش کی جائیگی + وہ جو گڑھا کھودتا ہی آپ ہی اُسمیں گریگا - اور جو
۲۷ پتھر ڈھلکاتا ہی وہ پلٹ کے اُسی پر پڑیگا + دروغ زبان اُنکا کینہ رکھتی ہی جنکو اُس نے رنجیدہ کیا - اور
۲۸ دم باز منہہ تباہی کراتا ہی +

۲۷ باب کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر کیونکہ تو نہیں جانتا ہی کہ کل کیا ہوگا + ایسا ہونے دے کہ دوسرا
۲ ۳ انسان تیری ستائش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہہ - بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب + پتھر بھاری ہی اور ریتا
۴ وزنی - لیکن بیوقوف کا جھنجلانا اُن دونوں سے گرانتر ہی + غضب سخت بیرحمی ہی اور قہر ایک سیلاب
ہی - لیکن کون ہی جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے +

۵ وہ ملامت جو ظاہر ہووے اُس محبت سے جو پوشیدہ ہو بہتر ہی + وے گھاؤ جو دوست کے
۶ ۷ ہاتھ سے لگیں پُروفا ہیں - پر مچھیاں جو دشمن لیوے دغا دینے والیاں ہیں + آسودہ جان چھتے سے
۸ بھی نفرت رکھتی ہی - پر اُسکے لئے جو بھوکھا ہی ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہی + انسان جو اپنے مکان سے
۹ آوارہ ہوا ایسا ہی ہی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے + خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے
۱۰ باعث ہیں - ایسی ہی کسی کے دوست کی جانی صلاح شیریں ہی + اپنے دوست کو اور اپنے باپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے دوست کو ترک مت کر۔ اور جب تجھ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا۔ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہے +

۱۱ اے میرے بیٹے دانشور ہو اور میرے دل کو شاد کر تاکہ میں اُسکو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دے
۱۲ سکوں + دانا آدمی پیش بینی سے بلا کو دیکھتا ہے اور آپ کو چھپاتا ہے۔ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں
۱۳ اور سزا پاتے ہیں + جو بیگانے کا ضامن ہووے اُسکے کپڑے لے لے۔ اور اُس سے جو اجنبی عورت کا
۱۴ ہو گرو مانگ لے + وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعائے خیر کرتا ہے
۱۵ اُسکے لئے یہہ ایک لعنت محسوب ہوگی + ہمیشہ کا ٹپکا جو جھڑی کے دن میں ہو اور جھگڑالو عورت
۱۶ دونوں ایک ہیں + وہ جو اُسے چھپاتا ہے ہوا کو چھپاتا ہے اور اُسکے دہنے ہاتھ کا عطر آپ کو فاش کرتا
۱۷ ہے + جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرے کی آب داری اُس ہی سے
۱۸ ہے + وہ جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہے اُسکا میوہ کھائیگا۔ اُسی طرح وہ جو اپنے آقا کا انتظار کرتا
۱۹ ہے عزت پاویگا + جس طرح پانی میں چہرہ چہرے سے مشابہ ہے اُسی طرح آدمی کا دل آدمی سے + جس طرح
۲۰ پاتال اور موت کو آسودگی نہیں اُسی طرح انسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں + جس طرح روپے
۲۱ کے لئے گھڑیا اور سونے کے لئے بھٹی ہے اُسی طرح آدمی کی ستائش کرنی آدمی کے لئے ہے + اگرچہ
۲۲ تو احمق کو پیسے ہوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلی میں ڈال کے موسل سے کوٹے پر اُسکی حماقت اُس سے
کبھی دور نہ ہوگی +

اپنے گلّوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکی کر اور اپنے جھنڈوں کو اچھی طرح دیکھ + کہ
۲۳ ۲۴ دولت سدا نہیں رہتی۔ اور کیا تاجوری پشت در پشت باقی رہتی ہے؟ گھاس سوکھ جاتی ہے پھر سبزہ
۲۵ نمایاں ہوتا ہے اور پہاڑوں کا چارا کاٹ کے فراہم کیا جاتا ہے۔ برّے تیری پوشش کے لئے ہیں اور
۲۶ بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں۔ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لئے اور تیرے گھرانے
۲۷ کے لئے اور تیری لونڈیوں کی گذران کے لئے کافی ہے +

شریر لوگ ہر چند کوئی انکا پیچھا نہیں کرتا بھاگتے ہیں۔ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں +
۲۸ باب ۱ ملک کی خطا کاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں۔ لیکن ایک انسان سے جو حکمت اور معرفت
۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

والا ہو انتظام بحال رہیگا + وہ مسکین انسان جو مسکین پر ظلم کرتا ہی دھڑلے کا مینہہ ہی جو ایک دانہ بھی
نہیں چھوڑتا + وے جو شریعت کو ترک کرتے ہیں شریروں کی تعریف کرتے ہیں - پر وے جو شریعت کو
حفظ کرتے ہیں اُن سے جھگڑتے ہیں + شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں - پر وے جو خداوند
کے طالب ہیں سب کچھ جانتے ہیں + اُس سے جو اپنی راہوں میں کجرو ہی اگرچہ تونگر ہو وہ مسکین جو
اپنی راستی پر چلا جاتا ہی بہتر ہی + وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ہی دانشور بیٹا ہی - پر وہ جو اوباشوں کا
ہمنشین ہی اپنے باپ کو رسوا کرتا ہی + جو سود خوری اور ظلم سے اپنی دولت بڑھاتا ہی وہ اُسکے لئے
جو مسکینوں پر رحم کریگا بٹورتا ہی + وہ جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہی تاکہ شریعت کو نہ سُنے اُسکی دُعا
بھی نفرت انگیز ہوگی + وہ جو صادق کو بھٹکاتا ہی تاکہ وہ بُری راہ میں چلے سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا
پر وے جو راست رو ہیں اچھی چیزوں کے وارث ہونگے + مالدار انسان اپنی دانست میں دانشور ہی
پر وہ مسکین جو دانش والا ہی اُسے دریافت کر جاتا ہی + جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم دھام
ہوتا ہی - پر جب شریر برپا ہوتے ہیں تب مرد ڈھونڈھنے کی نوبت ہوتی + وہ جو اپنے گناہ کو چھپاتا
ہی کامیاب نہ ہوویگا - پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ہی اور اُسے چھوڑ دیتا ہی اُس پر رحمت ہوویگی + مبارک
ہی وہ انسان جو سدا ڈرتا ہی - پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ہی زیان میں گریگا + جیسا گرجتا ہوا شیر اور
شکار ڈھونڈھنیوالا ریچھ ویسا ہی وہ شریر ہی جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو + وہ بادشاہ جو دانش سے محروم
ہی بڑا ظالم بھی ہی - پر وہ جو لالچ سے نفرت رکھتا ہی اُسکی عمر دراز ہوگی + وہ انسان جو ظلم سے کسی کا
خون کرتا ہی بھاگ کے گڑھے میں گریگا - اُسے کوئی تھام نہیں سکتا + وہ جو سیدھا چلا جاتا ہی بچ جاویگا
پر وہ جو راہ سے بھٹکا ہوا ہی ناگہاں گر پڑیگا + وہ جو اپنی زمین جوتتا ہی روٹیوں سے سیر ہوویگا - پر جو
نکمے لوگوں کی پیروی کرتا ہی کنگال پن سے سیر ہوویگا + دیانت دار انسان برکت سے معمور ہوتا ہی
پر جو دولتمند ہونے کے لئے اُتاولی کرتا ہی بے سزا نہ چھوٹیگا + آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں
کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے ایک ٹکڑے کیلئے گناہ کرتا ہی + وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولی کرتا ہی بُری آنکھ
رکھتا ہی اور نہیں جانتا کہ کنگال پن اُسپر آویگا + وہ جو کسی آدمی کو ہمرنش کرتا ہی آخر کو اُسکی بہ نسبت جو اپنی زبان سے
خوشامد کرتا ہی زیادہ احسان حاصل کریگا + وہ جو اپنے ماں باپ کو لوٹتا ہی اور کہتا ہی کہ یہہ گناہ نہیں وہ غارتگر کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ ساتھی ہے + جسکے دل میں گھمنڈ ہے وہ جھگڑا برپا کرتا ہے - پر جسکا توکل خداوند پر ہے موٹا تازہ کیا جاویگا + وہ
۲۶ جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا ہے بے وقوف ہے - پر جو دانش سے راہ چلتا ہے رہائی پاویگا + وہ جو مسکینوں
۲۷ کو دیتا ہے محتاج نہ ہوگا - پر جو چشم پوشی کرتا ہے اُسپر بہت لعنتیں ہونگی + جب شریر آدمی برپا ہوتے
۲۸ ہیں تو لوگ اپنے تئیں چھپاتے ہیں - پر جب وے فنا ہوتے ہیں تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں +
۲۹ باب وہ جو باوجود بار بار تنبیہہ پانے کے سخت گردنی کرتا ہے ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اُسکا کوئی چارہ
۲ نہ ہوگا + جسوقت صادق بڑھتی پاتے ہیں تو خلق خوش ہوتی ہے - پر جب شریر اقتدار والے ہوتے
۳ ہیں تو خلق غم کرتی ہے + وہ جو حکمت سے الفت رکھتا ہے اپنے باپ کو خوش کرتا ہے - پر جو چھنالوں سے
۴ ہم صحبت ہوتا ہے اپنا مال اُڑاتا ہے + بادشاہ عدالت سے اپنی مملکت کو استقلال بخشتا ہے - پر وہ
۵ شخص جو رشوت لیتا ہے اُسکو بگاڑتا ہے + وہ انسان جو اپنے ہمسائہ کی خوشامد کرتا ہے اُسکے پانوں کے
۶ لئے جال بچھاتا ہے + خبیث انسان کے گناہ میں پھندا ہے - پر صادق جو ہے گاتا ہے اور خوشی کرتا ہے +
۷ صادق آدمی مسکینوں کا معاملہ تحقیق کرتا رہتا ہے - لیکن شریر اُسکے جاننے کے لئے ملاحظہ نہیں کرتا +
۸ ٹھٹھیباز آدمی شہر میں فساد برپا کرتے ہیں - لیکن دانش والے قہر کو پھیر دیتے ہیں + اگر دانش والا انسان
۹ بے دانش سے جھگڑا کرے خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسی کرے لیکن آرام نہیں ہوتا + خونریز آدمی صادق
۱۰ کا کینہ رکھتے ہیں - لیکن اہل انصاف اُسکی جان بچانے کا قصد کرتے ہیں + جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہے
۱۱ ظاہر کرتا ہے - پر دانشمند اُسے پیچھے کے موقع تک چھپائے رکھتا ہے اگر کوئی حاکم جھوٹھ پر کان رکھتا
۱۲ ہے تو اُسکے سارے خادم خبیث ہو جاتے ہیں + مسکین اور زبردست باہم فراہم ہوتے ہیں اور خداوند
۱۳ اُن دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہے + جب بادشاہ دیانتداری سے مسکینوں کی عدالت کرتا ہے تو اُسکا
۱۴ تخت سدا قایم رہتا +

۱۵ چھڑی اور تنبیہہ دانش بخشنے والیاں ہیں - پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماکو رسوا
۱۶ کریگا + جب شریر لوگ فراوان ہوتے ہیں تو بدکاری بہت ہوتی ہے - لیکن صادق لوگ اُنکی تباہی
۱۷ ۱۸ دیکھینگے + اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین دیگا - ہاں وہ تیری روح کو خوش وقت کریگا + جہاں
۱۹ رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں - لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا ہے نیکبخت ہے + زبانی نصیحت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ ہی سے چاکر نہیں صدھرتا۔ کیونکہ ہرچند وہ سمجھتا ہی پر جواب نہیں دیتا ۲۱ تو اُس انسان کو جو بغیر
تامل کیئے بولا کرتا ہی دیکھتا ہی؟ اُسکی بہ نسبت بے دانش کی بابت زیادہ اُمید ہی ۲۲ وہ جو اپنے خانہ زاد
کو لڑکپن سے ناز میں پالتا ہی آخرکار وہ اُس کا بیٹا بنیگا +

۲۲ ۲۳ غصہ ور آدمی فساد برپا کرتا ہی اور غضب ناک اِنسان بہت گناہ کرتا ہی + آدمی کا غرور اُسکو
۲۴ پست کریگا + پر وہ جو دل سے فروتن ہی عزت حاصل کریگا + جو کوئی چور کا شریک ہوتا ہی اپنی
۲۵ جان سے دشمنی رکھتا ہی۔ وہ لعنت کی قسم سُنتا ہی اور حال بیان نہیں کرتا + آدمی کا ڈر آدمی کو
۲۶ پھنساتا ہی + پر جو خداوند پر توکل کرتا ہی محفوظ رہیگا + بہت ہیں جو حاکم کی مہربانی کے طالب
۲۷ ہیں۔ لیکن خداوند سے آدمی کی عدالت ہی + شریر اِنسان صادقوں کے لئے نفرت ہی۔ اور
جو راستر وہی شریروں کے لئے نفرت ہی +

بسم باب ۳۰ یاقہ کے بیٹے آجور کا الہامی کلام +

۲ اُس آدمی نے اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے کہا۔ کہ
میں ہر ایک اِنسان کی نسبت سے حیوان ہوں اور آدمی کی سی دانش مجھ میں نہیں ہی +
۳ ۴ میں نے دُنیاوی حکمت نہیں سیکھی نہ میں مقدسوں کا علم رکھتا ہوں ۔ کون آسمان پر چڑھتا اور
اُس پر سے اُترتا؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟
۵ کس نے زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں؟ اگر تو کہہ سکتا ہی تو بتا کہ اُس کا نام کیا ہی اور اُسکے
۶ بیٹے کا نام کیا ہی؟ خدا کا ہر ایک سخن پاک ہی۔ وہ اُنکے لئے جن کا توکل اُس پر ہی ایک سپر ہی + تو
اُسکی باتوں میں کچھ مت ملا۔ نہ ہو کہ وہ تجھ کو تنبیہہ دے اور تو جھوٹا ٹھہرے +

۷ میں نے تجھ سے دو سوال کیئے ہیں۔ سو میرے مرنے کے آگے مجھے دینے سے انکار نہ کر۔
۸ بطالت اور دروغ گوئی مجھ پاس سے دور رکھ۔ اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند۔ پر میرے حال کے
۹ لائق مجھے خوراک دے + تا نہ ہو دے کہ میں سیر ہو جاؤں اور انکار کر کے کہوں کہ خداوند کون ہی؟
یا محتاج ہو کے چوری کروں اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں +

۱۰ خادم پر اُسکے آقا کے حضور تہمت مت کر۔ نہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے + اور تو مجرم ٹھہرے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ ایک پشت ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے اور اپنی ماکو مبارک نہیں کہتی + ۱۲ ایک
۱۳ پشت ایسی ہے جو اپنی نگاہ میں پاک ہے لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی + ۱۴ ایک پشت
ایسی ہے کہ واہ کیا ہی بلند نظر ہے اور اُنکی پلکیں اوپر کو رہتی ہیں + ایک پشت ایسی ہے کہ جس کے
دانت تلواریں ہیں اور داڑھیں چھریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھاویں اور کنگالوں کو
خلق میں سے فنا کردیں +
۱۵ جونک کی دو بیٹیاں ہیں جو چلاتی ہیں کہ دو دو + تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں - بلکہ چار
۱۶ ہیں جو کبھی نہیں کہتیں کہ بس - گور اور بانجھ کا رحم - اور زمین جو سیراب نہیں - اور آتش
جو کبھی نہیں کہتی کہ بس +
۱۷ وہ آنکھ جو اپنے باپ کو چڑھاتی ہے اور اپنی ماکا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہے جنگلی کوّے
وادی میں اُس کو نوچکے نکال لینگے اور گدھ کے بچے اُسے کھا لینگے +
۱۸ یہہ تین ایسی عجیب ہیں کہ میری عقل سے باہر ہیں - بلکہ چار ہیں جنہیں میں نہیں جانتا -
۱۹ عقاب کی راہ آسمان میں - اور سانپ کی راہ چٹان پر - اور جہاز کی راہ سمندر کے بیچ میں اور
۲۰ مرد کی روش جو کنواری کے ساتھ ہے + زناکرنیوالی عورت کی راہ یوں ہی ہے - وہ کھاتی ہے اور
اپنا منہہ پونچھتی ہے اور کہتی ہے کہ میں نے کچھ زبونی نہ کی ہے +
۲۱ تین چیزوں سے زمین بے چین ہوتی ہے - بلکہ چار ہیں جنکی وہ برداشت نہیں کرسکتی
۲۲،۲۳ غلام سے جو کہ بادشاہت کرنے لگے - اور احمق سے جب اُس کا پیٹ بھرے - اور نامقبول
عورت سے جب وہ بیاہی جاوے - اور لونڈی سے جو اپنی بی بی کی ولی عہد ہو +
۲۴،۲۵ چار ہیں جو دُنیا میں حقیر ہیں لیکن بڑے سیانے ہیں - چیونٹے ہر چند کہ زورمند خلقت نہیں
۲۶ لیکن وے گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتے ہیں - اور جنگلی خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت
۲۷ ہیں لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں - اور ٹڈی جس کا کوئی بادشاہ نہیں
۲۸ لیکن وے پرے باندھکے نکلتی ہیں - اور مکڑی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہے اور وہ بادشاہوں
کے محلوں میں ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ تین خوش رفتار ہیں بلکہ چار جن کا چلنا خوش نما ہی۔ ایک تو شیر ببر جو سارے حیوانات
۳۱ میں بہادر ہی اور کسی کے سامہنے سے پھرتا نہیں۔ جنگی گھوڑا سر انجام سے کسا ہوا۔ اور
بکرا۔ اور بادشاہ جس کا سامہنا کوئی نہ کرے +
۳۲ اگر تو نے آپ کو بڑا ٹھہرا کے نادانی کی یا تو نے کچھ برا منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے مُنہہ پر رکھ +
۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ہی اور ناک مروڑنے سے لہو۔ اُسی طرح غصہ بھڑکانے
سے فساد برپا ہوتا ہی +

۳۱ باب لموایل بادشاہ کی باتیں وہ الہامی کلام جو اُسکی مانے اُسے سکھلایا + کیا کہوں اے میرے
۳ بیٹے؟ کیا اے میرے رحم کے بیٹے؟ اے تو جسے میں نے نذریں مانکے پایا کیا؟ اپنی دولت عورتوں
۴ کو مت دے اور اپنی راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں کی طرف نہ نکال + اے لموایل
۵ بادشاہوں کو مے خوری زیبا نہیں۔ اور نشیوالی چیز رئیس شاہزادوں کے لائق نہیں۔ تا
نہ ہووے کہ وے پیویں اور شریعت کو بھلا دیں اور مظلوموں میں سے کسی کا انصاف کرتے
۶ ہوئے بھٹک جاویں + شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہی اور مے اُن کو جو شکستہ دل ہیں۔ تا کہ
۸ وہ پیوے اور اپنی تنگ دستی فراموش کرے اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کرے + اپنا
۹ مُنہہ گونگے کے لیئے کھول اُن سب کی حجت بیان کرنے کو جو ہلاک ہونے پر ہیں + اپنی زبان
کھول سچی عدالت کر اور مسکینوں اور تہی دستوں کے لیے حجت ثابت کر +
۱۰ کسکو نیکوکار جورو ملتی ہی؟ کہ اُسکی قیمت لعلوں سے بہت زیادہ ہی؟ اُسکے شوہر کے
۱۲ دل کو اُس پر اعتماد ہی۔ سو اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی + وہ جب تک جیتی رہیگی اُس سے
۱۳ نیکی ہی کریگی بدی نہ کریگی + وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتی ہی اور خوشی کے ساتھ
۱۴ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہی + وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند ہی۔ وہ اپنی خوراک
۱۵ دور سے لے آتی ہی + وہ رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہی اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہی اور اپنی
۱۶ چھوکریوں کو کام دیتی ہی + وہ کسی کھیت کی بابت سوچ کرتی ہی اور اُسے مول لیتی ہی اور
۱۷ اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی ہی + وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہی اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے + وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی ہے کہ وہ مفید ہے۔ رات
۱۹ کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا + وہ تکلے پر اپنے ہاتھ چلاتی ہے اور اُسکے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں +
۲۰ وہ غریب غربا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے۔ ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہے +
۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لئے پالا سے نہیں ڈرتی کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک سُرخ لباس
اوڑھے ہوئے ہے + وہ اپنے لئے نگاریں بالاپوش بناتی ہے۔ اُسکی پوشاک مہین کتانی
۲۲ اور ارغوانی ہے + اُس کا شوہر پھاٹک کی مجلس گاہ میں مشہور ہے جب کہ وہ شہر کے بزرگوں
۲۳ کے ساتھ بیٹھتا ہے + وہ مہین کتان کے تھان بُنتی اور بیچتی ہے اور پٹکے سوداگروں کے
۲۴ پاس امانت رکھتی ہے + عزت اور حشمت اُسکی پوشاک ہیں اور وقت آئندہ کی بابت وہ
۲۵ خوشوقت ہوگی + وہ اپنا مُنہ کھولکے حکمت کی باتیں بولتی ہے۔ اُسکی زبان میں مہربانی کی
۲۶ شریعت ہے + وہ اپنے گھرانے کی عادتوں پر بخوبی نگاہ کرتی ہے اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی +
۲۷ اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مبارک کہتے ہیں۔ اور اُس کا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہے
۲۸ ۲۹ بیٹیوں نے فیکوکاری کی ہے پر تو سب پر سبقت لے گئی + حُسن دھوکا ہے اور جمال میں باطل
۳۰ نہیں۔ پر وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ ہوجائیگی + اُسے اُسکے ہاتھوں کا پھل
۳۱ دو اور اُس کے کام پھاٹکوں کی مجلس گاہوں میں اُسکی ستائش کرینگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

واعظ کی کتاب

اباب شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں +

۲ بطلانوں کے بطلان واعظ کہتا ہی بطلانوں کی بطلان سب کچھ باطل ہی +

۳ انسان کو اُس ساری محنت سے جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی؟

۴ ایک پشت جاتی ہی اور دوسری پشت آتی ہی پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہی +

۵ سورج نکلتا ہی اور سورج ڈھلتا ہی

۶ اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا جلد چلا جاتا ہی + ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہی اور پھیر کھا کے اُتر کی طرف پھرتی ہی - یہہ سدا چکر مارتی ہی - اور اپنے گھاؤ کے مطابق پھیر کرتی +

۷ ساری ندیاں سمندر میں یہہ جاتی ہیں پر سمندر بھرتا نہیں جاتا - اُسی جگہ جہاں سے ندیاں

۸ نکلیں اُدھر ہی کو دے پھر جاتی ہیں + ساری چیزیں تھک جاتی ہیں - آدمی یہہ بتا نہیں سکتا - آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتی اور نہ کان سُننے سے بھرتا ہی + جو ہوا وہی پھر

۹ ہوگا اور جو چیز بن چکی ہی وہی ہی جو بنائی جائیگی اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں +

۱۰ کیا کوئی چیز ایسی ہی جس کی بابت کہہ سکیں کہ دیکھو یہہ تو نئی ہی؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں

۱۱ کے درمیان جو ہم سے آگے تھے موجود تھی + اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں - اور اُن چیزوں کی جو آتی ہیں اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے بعد ہونگے یاد نہ ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ ۱۳ میں جو واعظ یروسلم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا + اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان
کے نیچے کیا جاتا ہی اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں - خدا نے بنی آدم کو یہہ سخت دُکھ دیا کہ
۱۴ وے اِس شغل میں اٹکے لگے رہیں + میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے
۱۵ کیئے جاتے ہیں - اور دیکھ سب کچھ لبطلان اور ہوا کی چران ہی + وہ جو ٹیڑھا ہی سیدھا
۱۶ کیا جا نہیں سکتا اور جو موجود نہیں اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ہی + میں نے یہہ بات اپنے
دل میں کہی دیکھہ میں نے بڑی ترقی کی بلکہ اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروسلم میں تھے
۱۷ زیادہ حکمت پائی - ہاں میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا + لیکن جب میں نے
حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہہ بھی
۱۸ ہوا پرچرنا ہی + کیونکہ بہت حکمت میں بہت دِقت ہی - اور جس کا عرفان فراوان ہوتا
اُس کا دُکھ زیادہ ہوتا +

۲ باب میں نے اپنے دل میں کہا کہ ارے آ میں تجھہ کو خوشی سے آزماؤنگا سو عشرت کر لے -
۲ لو یہہ بھی لبطلان ہی + میں نے ہنسی سے کہا تو دیوانہ - اور شادمانی سے یہہ کیا کرتی ہی؟
۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کی کہ کیونکر جسم کی طاقت کے واسطے مے نوشی کروں پر اِس طرح
کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے اور احمقی کو پکڑے رکھوں جب تک دیکھوں کہ اِس میں
بنی آدم کی کیا بہبودی ہی کہ وے آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی کیا کریں +
۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے - میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں - اور میں نے اپنے لیئے
۵ تاکستان لگائے - میں نے اپنے لیئے باغیچے اور باغ تیار کیئے اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار
۶ درخت لگائے - میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ
۷ سینچوں - میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں اور میرے خانہ زاد میرے گھر میں پیدا ہوئے
میں بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلوں کا بھی مالک تھا ایسا کہ میں اُن سبھوں
۸ سے جو میرے آگے یروسلم میں تھے زیادہ مالدار تھا - میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں
اور دساوروں کا خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا - میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ رکھیں اور بنی آدم کے اسباب عیش بیگم اور حرمیں اپنے لئے فراہم کیں + سو میں بزرگ
ہوا اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقی کی - میری حکمت
۱۰ بھی مجھ میں قائم رہی + اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے باز
نہیں رکھا - میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہیں روکا - کیونکہ میرا دل میری ساری
۱۱ محنت سے شادمان ہوا - اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا + بعد اُس کے میں
نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کیئے تھے اور اُس محنت پر جو میں نے کام
کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہی اور آسمان کے
تلے کچھ فائدہ نہیں +

۱۲ اور میں حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا - کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد
۱۳ آویگا کیا کریگا مگر وہ جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں ؟ اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو
۱۴ تاریکی پر فضیلت ہی ویسی ہی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت ہی + دانشور اپنی
آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہی پر احمق اندھیرے میں چلتا ہی - تس پر بھی میں جان گیا
۱۵ کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گذرتا ہی + تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ
ہوتا ہی ویسا مجھ پر بھی ہوگا - پھر میں کاہے کو زیادہ دانشور ہوں ؟ سو میں نے اپنے
۱۶ دل میں کہا کہ یہہ بھی بطلان ہی + کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا - کیونکہ
وہ جو ہوا ہی سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا - اور ہائے ! دانشور کیونکر
۱۷ مرجاتا ؟ اِسی طرح جس طرح احمق مرتا ہی + سو میں زندگی سے بیزار ہوا - کیونکہ وہ کام
جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی مجھے برا معلوم ہوا - کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہی +
۱۸ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار ہوا - اسلئے
۱۹ کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لئے جو میرے بعد آویگا چھوڑ جاؤں + اور کون جانتا
ہی کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا ؟ بہرحال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو میں نے کیا
اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی ضابط ہوگا + یہہ بھی بطلان ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ تب میں پھر آکہ اپنا دل اُس سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا ناامید کروں +
۲۱ کیونکہ ایک شخص ہے جس کے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں۔ لیکن وہ اُسے
دوسرے آدمی کے لیئے جس نے اُس میں کچھ محنت نہیں کی چھوڑ جائیگا کہ اُسکی میراث ہو +
۲۲ یہہ بھی بطلان اور بلائے عظیم ہے + کیونکہ آدمی کو اُسکی ساری مشقت اور جانفشانی
سے جو اُس نے سورج کے نیچے کی ہے کیا حاصل ہوتا ؟ کیونکہ اُس کے لئے عمر بھر غم ہے
۲۳ اور اُسکی محنت ماتم ہے۔ بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا یہہ بھی بطلان ہے +
۲۴ سو انسان کے لیئے اِس سے کہ وہ کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت کے
درمیان خوش ہو کے اپنا جی بہلاوے کچھ بہتر نہیں + یہہ بھی میں نے دیکھا کہ یہہ
۲۵ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہے + کیونکہ کون کھا سکتا اور کون حظ اُٹھا سکتا اُس سے زیادہ
۲۶ کہ میں کرتا ؟ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہے حکمت اور دانائی اور خوشی
بخشتا ہے۔ لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہے۔ وہ جمع کرے اور انبار لگاوے تاکہ اُسے دیوے
جو خدا کا پسندیدہ ہے + یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہے +

۳ باب ۱ ہر چیز کا ایک موسم ہے اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ایک وقت ہے۔ پیدا ہونیکا
ایک وقت ہے + اور مرجانے کا ایک وقت ہے۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور اُکھاڑنیکا
۳ ایک وقت ہے۔ مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور چنگا کرنے کا ایک وقت ہے۔ ڈھانے کا ایک
۴ وقت ہے اور اُٹھانے کا ایک وقت ہے۔ رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے۔
۵ غم کھانے کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے۔ پتھر پھینکنے کا ایک وقت ہے اور پتھر
بٹورنے کا ایک وقت ہے۔ ہم آغوشی کرنے کا ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنیکا
ایک وقت ہے۔ پانے کے لیئے کھو جنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے۔ کھ
۶ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور خرچ کرنے کا ایک وقت ہے۔ پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور
۷ سینے کا ایک وقت ہے۔ چُپ ہونے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔ اُلفت
۸ کرنے کا ایک وقت ہے اور عداوت کرنے کا ایک وقت ہے۔ جنگ کا ایک وقت ہے اور صلح کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ ایک وقت ہی + کام کرنیوالے کو اُس سے جس میں وہ محنت کرتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی +
۱۱ میں نے اُس کام کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہی کہ اُس میں مشغول ہووین + اُس نے
ہر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا - اور اُس نے دُنیا کے کاروبار کو بھی اُنکے
دل میں جائے گیر کیا ہی اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا
۱۲ ہی نہیں دریافت کرسکتا + میں یقیناً جانتا کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچھ خوبی نہیں مگر
۱۳ یہہ کہ وے خوشوقت ہووین اور آپ اپنے جیتے جی نیکی کرلیں + اور یہہ بھی کہ ہر ایک
اِنسان کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت کا فائدہ پاوے تو یہہ بھی خدا کی بخشش
۱۴ ہی + اور مجھ کو یقین ہی کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہی ہمیشہ کے لیئے ہی - اُس میں کوئی چیز بڑھائی
نہیں جاسکتی اور نہ اُس میں کوئی چیز گھٹائی جائے - اور خدا یوں کام کرتا کہ لوگ اُسکے
۱۵ حضور ڈرتے رہیں + جو کچھ کہ ہوا تھا اب بھی ہی - اور جو کچھ ہونے کو ہی سو آگے بھی ہوا -
اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہی +
۱۶ پھر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا وہاں شرارت تھی - اور صداقت
۱۷ کا مکان وہاں بھی بدکاری تھی + تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ خدا راستبازوں اور
شریروں کی عدالت کریگا - کیونکہ ہر ایک مُہم کے لیئے اور ہر کام کے لیئے ایک وقت ہی +
۱۸ میں نے اپنے دل میں بنی آدم کے حال کی بابت کہا کاش کہ خدا اُنپر آشکار اکرے
۱۹ اور وے آپ کو کہ حیوان کی مانند ہین پہچانیں + کیونکہ جو بنی آدم پر گذرتا سو حیوان
پر گذرتا - ایک ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہی - جس طرح یہہ مرتا ہی اُس ہی طرح وہ
مرتا ہی - ہاں سب میں ایک ہی سانس ہی اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نہیں کیونکہ
۲۰ سب بطلان ہی + سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں - سب کے سب خاک سے ہیں
۲۱ اور سب کے سب پھر خاک میں جا ملتے ہیں + بنی آدم کی روح جو اوپر چڑھتی اور جانوروں
۲۲ کی روح جو زمین کے نیچے اُترتی کون جانتا ؟ سو میں نے دیکھا کہ اِنسان کے واسطے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِس سے کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہا کرے کچھ بہتر نہیں اِس لئے کہ اُس کا سجزہ
وہ ہی۔ کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا کہ جو کچھ کہ اُس کے بعد ہوگا دیکھ لے +

۴ باب ۱ تب میں پھرا اور میں نے سب ظلموں پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے ہیں نظر کی
اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا اور کہ وے جو اُنپر ظلم
۲ کرتے تھے زبردست تھے پر اُنکا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا + تب میں نے مُردوں کو جو اگے
۳ مرچکے اُن زندوں سے جو اب جیتے ہیں زیادہ مبارک جانا + لیکن دونوں سے نیک بخت
وہ ہی جو اب تک نہیں ہوا ہی جس نے وہ بُرا کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی نہیں
دیکھا ہی +

۴ بعد اُس کے میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دست کاری کو دیکھا
کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا + یہہ بھی بطلان اور ہوا کی
۵ ۶ چران ہی + بے دانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہی اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہی + ایک
مُٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہی کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور
ہوا کا چرنا ہو +

۷ ۸ اور میں پھرا اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا + کوئی اکیلا ہی اور اُس کے
ساتھ کوئی دوسرا نہیں۔ اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی۔ تس پر بھی اُسکی ساری محنت
کی انتہا نہیں اور اُسکی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے
لیئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں ؟ یہہ بھی بطلان ہاں یہہ سخت
۹ رنج ہی + ایک سے دو بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہی + کیونکہ اگر
دے گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھا دیگا۔ پر اُس پر جو تنہا ہی جب گرتا ہی افسوس ہی
۱۱ کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے + پھر اگر دو ایک ساتھ لیٹیں تو گرم
۱۲ ہوتے ہیں۔ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا ؟ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو وے دونوں اُسکا
سامہنا کرینگے۔ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سُننا
۱۴ نہیں جانتا بہتر ہی + کیونکہ وہ قید خانے سے نکلکے بادشاہت کرنے آیا - باوجودے کہ
۱۵ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا مسکین ہو چلا + میں نے سب زندوں کو جو سورج کے
نیچے چلتے ہیں دیکھا کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے جو اُس کا جانشین ہونے
۱۶ کے لئے برپا ہوتا ہی + اُن سب لوگوں کا شمار نہیں جنپر وہ حکمران ہی - تب بھی وے جو اُس کے
بعد اُٹھینگے اُس سے خوش نہ ہونگے + یقیناً یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی +

۵ باب جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھ - اور سُننے پر زیادہ
۲ مستعد ہو اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیح گذرانے پر - کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام
کرتے ہیں + اپنے مُنہہ سے بولنے میں جلدی مت کر اور اپنے دل کو روک کہ وہ شتابی سے
۳ خدا کے حضور کچھ نہ کہے - کیونکہ خدا آسمان پر ہی اور تو زمین پر - اِس لئے تو اپنی باتیں
تھوڑی کر + کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی - اور احمق کی آواز باتوں
۴ کی کثرت سے جانی جاتی ہی + جب تو خدا کے لئے منّت مانے تو اُس کے ادا کرنے میں دیری
نہ کر - کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں ہی - وہ جو تو نے منّت مانی ہی دے ڈال +
تیرا منّت نہ ماننا اُس سے بہتر ہی کہ تو منّت مانے اور ادا نہ کرے + اپنے مُنہہ کو چھوڑنے دے
۵ ۶ کہ اُس سے تیرا بدن گنہگار ہو جاوے - اور فرشتے کے حضور مت کہہ کہ بھول چوک تھی
۷ کاہے کو خدا تیری آواز سے بیزار ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے ؟ کیونکہ خوابوں
کے وفور میں اور باتوں کی کثرت میں گوناگوں بطالتیں ہیں - پس تو خدا سے ڈر +
۸ اگر تو ملک میں مسکینوں کی مظلومی اور عدل اور صدق کے اِنقلاب کو ہوتے دیکھے
تو اُس بات سے حیران مت ہو - کیونکہ وہ جو اُس سے جو بہت بلند ہی بلند تر ہی نگاہ کرتا ہی
۹ اور اُن سے بھی کوئی بالاتر ہیں + زمین کا حاصل سب کے لیئے ہی بلکہ کھیتی باڑی سے
بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہی +
۱۰ وہ جو روپے پر عاشق ہی روپے سے آسودہ نہ ہوگا - اور جو دولت چاہتا ہی اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بڑھنے سے سیر نہ ہوگا + یہہ بھی بطلان ہی + جب مال کی فراوانی ہوتی ہی تو اُس کے کھانیوالے ۱۱
بھی بہت ہوتے ہیں - اور اُس کے مالکوں کے لئے کیا فائدہ ہی مگر یہہ کہ وے اُسے اپنی
آنکھوں سے دیکھیں ؟ محنتی کی نیند میٹھی ہی خواہ وہ تھوڑا کھاوے خواہ بہت - لیکن ۱۲
دولت کی فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی +

ایک بلائے عظیم ہی جسے میں نے سورج کے نیچے ہوتے دیکھا کہ دولت اُس کے مالک ۱۳
کے نقصان کے لئے رکھی جاتی ہی + اور وہ مال کسی بُرے حادثے سے برباد ہوتا ہی - اور ۱۴
اُس کا ایک بیٹا پیدا ہوتا ہی تو اُس وقت اُسکے ہاتھ میں کچھ نہیں بچ رہتا ہی + جس طرح ۱۵
سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائیگا - اور اپنی کمائی
میں سے کچھ ساتھ نہ رکھیگا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جاوے + اور یہہ بھی سخت زبونی ۱۶
ہی کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا ویسا ہی جائیگا - اور اُس نے جو ہوا کے لئے محنتیں اُٹھائیں
کیا فائدہ پایا ؟ وہ اپنی عمر بھر بے چینی میں کھاتا ہی اور اُسکی دقداری اور بیزاری اور ۱۷
خفگی بہت ہیں +

لو جو میں نے دیکھا - یہہ خوب ہی بلکہ خوشنما ہی کہ آدمی کھاوے اور پیوے اور اپنی ۱۸
ساری محنت سے جو سورج کے نیچے کرتا ہی اپنی عمر بھر راحت اُٹھاوے جتنی عمر خدا اُسے
دیوے - کہ اُس کا بخرہ یہی ہی + ہر ایک آدمی بھی جسے خدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے ۱۹
اختیار بھی دیا کہ اُس میں سے کھاوے اور اپنا بخرہ لیوے اور اپنی محنت کے سبب
خوشی کرے - یہہ تو خدا کی بخشش ہی - وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا - ۲۰
اِس لیئے کہ خدا اُسکی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہی +

ایک زبونی ہی جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان ۶ باب
پائی جاتی ہی + کوئی ایسا ہی کہ خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی ہی یہانتک ۲
کہ اُسکو کسی چیز کی جسے اُس کا جی چاہتا ہی کمی نہیں - تس پر بھی خدا نے اُسے
توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھاوے - بلکہ اجنبی آدمی اُسے کھاتا ہی - یہہ بطلان ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اور ایک سخت زبونی ہی + اگر آدمی کے سو فرزند ہووین اور وہ بہت برس جیتا رہے ایسا
کہ اُسکی عمر کے برس بہت سے ہووین اور اگر اُس کا جی اُس سے جو خوب ہی سیر نہ ہو
۴ اور اُس کا دفن نہ ہو تو مین کہتا ہون کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر ہی + کیونکہ وہ
۵ بطالت کے ساتھ آیا اور تاریکی مین جاتا ہی اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا۔ اُس نے
سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا۔ سو اِس کو دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہی +
۶ ہان اگرچہ وہ دو چند ایک ہزار برس جیا تو بھی اُس نے کچھ خوبی نہ دیکھی۔ کیا سب کے سب
۷ ایک ہی جگہ نہین جاتے؟ آدمی کی ساری محنت اُس کے مُنہہ کے لئے ہی تب بھی اُسکا
۸ جی نہین بھرتا + کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہی جو بیوقوف کے نہین؟ اور مسکین کو جو کہ
۹ زندون کے آگے چلنے جانتا ہی کیا فائدہ؟ آنکھون سے دیکھی ہوئی چیز اُس سے
۱۰ جس پر فقط جی چلایا جائے بہتر ہی۔ یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی + جو کچھ ہوا
ہی سو تو سابق مین اُس کا نام رکھا گیا ہی اور معلوم ہی کہ وہ اِنسان ہی۔ اور وہ اُس کے
۱۱ ساتھ جو اُس سے زور آور ہی جھگڑ نہین سکتا چونکہ بہت سی چیزین ہین جن سے بطالت
۱۲ فراوان ہوتی ہی پس اِنسان کو کیا فائدہ ہی؟ اور کون جانتا ہی کہ اِنسان کے لئے
دُنیا مین اُسکی عمر کے بطالت کے گنے ہوئے دنون مین جنہین سایہ کی مانند وہ
کاٹتا ہی کیا اچھا ہی؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا ہی کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے
کیا واقع ہوگا؟

۷ باب ۱ نیکنامی مہنگ مولے عطر سے بہتر ہی اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے
۲ ماتم کے گھر مین جانا ضیافت کے گھر مین داخل ہونے سے بہتر ہی۔ کیونکہ سب
۳ لوگون کا انجام یہی ہی۔ اور جو زندہ ہی اپنے دل مین اُسے سوچ کریگا۔ غمگینی ہنسی
۴ سے بہتر ہی۔ کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دل سُدھر جاتا ہی + حکیم کا دل ماتم کے گھر
مین ہی۔ اور احمق کا جی عشرت خانے سے لگا ہی +
۵ اِنسان کے لئے دانشور کے طعنے سُننا احمقون کا راگ سُننے سے بہتر ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ ہانڈی کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی بے دانشور کا ہنسنا ہی۔ یہہ بھی لبطلان
۷ ہی۔ یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باولا بنا دیتا ہی اور رشوت دل کو بگاڑتی ہی۔ کسی بات
کا انجام اُس کے شروع سے بہتر ہی۔ اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ہی
۹ کہ دل میں مغرور رہو + تو اپنے جی میں جلد غصہ ور مت بن اِس لیئے کہ غصہ بے
۱۰ دانشوں کے سینے میں ٹِکا رہتا ہی + مت کہہ کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟
۱۱ کیونکہ تو دانشوری سے اِس مقدمہ کی بابت تجویز نہیں کرتا + میراث کے مقابلے حکمت
۱۲ اچھی چیز ہی۔ اور اُنکے لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سود مند ہی۔ کیونکہ حکمت حمایت
کے لیئے ایک آڑ ہی اور روپا ایک آڑ ہی۔ لیکن دانش کی ایک خاص خوبی ہی کہ حکمت
۱۳ اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ہیں زندگی بخشتی ہی + خدا کے کام کو دیکھ۔ کیونکہ کون اُس
۱۴ چیز کو سیدھا کر سکتا ہی جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہی؟ اقبالمندی کے دن خوشی میں مشغول
ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ۔ اِس کو بھی خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا ہی اِسلیئے کہ
اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے +
۱۵ میں نے اپنی بطلان کے دنوں میں یہہ سب کچھ دیکھا۔ ایک راستکار ہی جو
اپنی راستکاری میں مرتا ہی۔ اور ایک بدکار ہی جو اپنی بدکاری میں عمر دراز ہوتا ہی +
۱۶ حد سے زیادہ نیکوکار نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر مت بڑھ جا۔ تجھے اپنا برباد
۱۷ کرنا کیا ضرور ہی؟ حد سے زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق مت بن۔ اپنے وقت سے پہلے
۱۸ کاہے کو مریگا؟ اچھا ہی کہ تو اِس کو پکڑے رکھے اور کہ تو اُس پر سے بھی ہاتھ نہ
اُٹھاوے۔ کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ہی اُن سب سے بچ نکلیگا +
۱۹ حکمت دانشور کو دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ہوں زیادہ زور آور کرتی ہی۔
۲۰ زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے + پھر بھی سب باتوں کے سننے
۲۱ پر جو کہی جاویں اپنا دل مت لگا۔ نہ ہو کہ تو سُن پاوے کہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہی کیونکہ
۲۲ تو تو اپنے دل سے جانتا ہی کہ تو نے آپ اِسی طرح سے بارہا اَوروں پر لعنت کی ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ میں نے حکمت سے یہہ سب کچھ آزمایا ہی۔ میں نے کہا کہ میں دانشور ہوؤنگا۔
۲۴ پر وہ مجھ سے کہیں دور تھی + وہ جو ہوا ہی سو دور اور نہایت گہرا ہی۔ اُسے کون
۲۵ پا سکتا ہی؟ میں نے اپنے دل کے ساتھ توجہ کی تاکہ جانوں اور تفتیش کروں اور حکمت
۲۶ اور خرد کو دریافت کروں اور کہ حماقت کی بدی کو اور اہلہی اور دیوانگی کو سمجھوں۔ تب
میں نے موت سے تلخ تر اُس عورت کو پایا جس کا دل پھندوں کے اور جالوں کے اور
جس کے ہاتھ ہتھکڑیوں کی مانند ہیں۔ وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ہی سو
۲۷ اُس سے بچتا ہی۔ لیکن وہ جو گنہگار ہی اُس سے پکڑا جاتا ہی۔ دیکھو واعظ کہتا ہی میں
۲۸ نے ایک دوسرے سے مقابلہ کر کے کہ نتیجہ نکالوں یہہ پایا ہی۔ جو اب تک میرا جی ڈھونڈھا
کرتا پر مجھے مل نہیں گیا۔ ہزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا پر ایک عورت اُن سبھوں میں نہیں
۲۹ پائی۔ لو میں نے صرف اِتنا پایا کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا پر اُنہوں نے بہت
سی بند شیں تجویز کر کے باندھیں +

۸ باب کون دانشور کے برابر ہی؟ اور ایک ایک بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہی؟ اِنسان
کی حکمت اُس کے مُنہہ کو روشن کرتی ہی اور اُسکے چہرے کی ڈھیٹھائی اُس سے بدلجاتی
۲ ہی + میں تجھے صلاح دیتا کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کی قسم کی بات کو مانتا رہ + تو جا
بازی کر کے اُسکی نظر سے اوٹ میں مت ہو۔ اور بُرے کام پر مستعد مت ہو۔ کیونکہ جو
۴ وہ چاہتا ہی سو کرتا ہی + اِس لیئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ہی اور کون اُسے کہیگا تو یہ
۵ کیا کرتا ہی؟ وہ جو حکم مانتا ہی سو زیان کو نہ دیکھیگا۔ اور دانشور کا دل وقت کو اور
۶ دواجبی کو سمجھتا ہی۔ اِس لیئے کہ ہر کام کا ایک وقت اور ایک واجبی طور ہی۔ کہ اِنسان
۷ کی تباہی اُس پر بڑی ہوتی۔ کیونکہ جو کچھ ہو ویگا اُس کو معلوم نہیں اور کون اُسے
۸ سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ کسی آدمی کو روح پر اقتدار نہیں کہ اُسے پکڑ رکھے اور مرنے
دن اُس کا کچھ بس نہیں۔ اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی اور نہ شرارت اُن کو
۹ ایجاد کرتے چھڑاویگی + یہہ سب میں نے دیکھا اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نیچے کیا جاتا ہی لگایا۔ ایسا وقت ہی کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے
اوپر بلا لاتا ہی +
۱۰ اُسی طرح سے میں نے دیکھا کہ شریر گاڑے گئے اور لوگ بھی آتے تھے اور وے
پاک مکان سے بھی جاتے تھے اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے فراموش ہوئے۔ یہہ بھی
۱۱ بطلان ہی + ازبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا اِس لیئے بنی آدم کا دل
۱۲ اُن میں بدکاری پر بشدت مائل ہی + اگرچہ گنہگار سو بار بُرائی کرے اور اُنکی عمر دراز
ہووے تب بھی میں یقیناً جانتا ہوں کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے ڈرتے ہیں اور
۱۳ اُسکے حضور کانپتے ہیں + لیکن گنہگار کا بھلا کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ
۱۴ کی مانند بڑھائیگا۔ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ایک بطلان ہی جو
زمین پر استعمال کیجاتی ہی کہ نیکوکار لوگ ہیں جنکو وہ واقع ہوتی ہی جو چاہیئے تھا کہ بد
کرداروں کو ہو اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتی ہی جو چاہیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے۔
میں نے کہا کہ یہہ بھی بطلان ہی + تب میں نے خرمی کی تعریف کی۔ کیونکہ سورج کے
۱۵ نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہی مگر کہ کھاوے اور پیوے اور خوش رہے
کیونکہ یہہ اُسکی محنت کے درمیان اُسکی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج
کے نیچے اُسے بخشی اُسکے ساتھ رہیگی +
۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھوں اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا
ہی دیکھ لوں (کیونکہ ایسا بھی ہی جس کی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں۔)
۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ اِنسان اُس کام کو جو سورج
کے نیچے کیا جاتا ہی دریافت نہیں کر سکتا ہی۔ اگرچہ اِنسان محنت سے اُس کا کھوج کرے
پر کچھ دریافت نہیں کریگا۔ نہایت یہہ ہی کہ ہر چند حکیم کو گمان ہووے کہ اُس کو معلوم
۹ باب کریگا پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا + اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا اور سب
حال کی تفتیش کی اور معلوم ہوا کہ صادق اور حکیم اور اُنکے کام خدا کے ہاتھ میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ ہیں۔ انسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی + سب کچھ
جو ہوتا سبھوں پر ایکساں گذرتا ہی۔ صادق اور شریر پر نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر اُس پر
جو قربانی لاتا اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہی۔ جیسا
۳ نیکو کار ہی ویسا خطاکار ہی۔ جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی + سب
چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہہ ہی کہ ایک ہی حادثہ سب
پر گذرتا ہی۔ ہاں بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہی اور جب تک وے جیتے ہیں حماقت
۴ اُنکے دل میں رہتی ہی اور بعد اُس کے مُردوں میں شامل ہوتے ہیں + کیونکہ کون ہی کہ مقبول
ہووے ؟ سب زندوں کے لیئے اُمید ہی۔ کیونکہ جیتا کُتا مرے ہوئے شیر سے بہتر ہی +
۵ اِس لیئے کہ زندے جانتے ہیں کہ ہم مرینگے۔ پر مُردے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُنکے لئے
۶ اور کچھ اجر نہیں۔ کیونکہ اُنکی یادگاری جاتی رہتی۔ اُنکی محبت بھی اور عداوت اور اُن کا
حسد اب موقوف ہوئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے ہے
ہرگز شامل نہ ہونگے نہ بخرہ پاوینگے +

۷ اپنی راہ چلا جا خوشی سے اپنی روٹی کھا اور خوشدلی سے اپنی مے پی۔ کہ خدا
۸ ابھی تیرے کاموں کو قبول کرتا ہی + ہمیشہ اُجلا لباس پہنے رہ اور اپنے سر کو چکناہٹ
۹ سے خالی نہ رکھ + اپنی بطالت کی زندگی کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے
تجھے بخشی ہی ہاں اپنی بطالت کے سب دن اُس جورو کے ساتھ جو تیری پیاری ہی عیش
کر لے کہ اِس زندگی میں اور تیری اُس محنت کے درمیان جو تو نے سورج کے نیچے کی
۱۰ تیرا یہی بخرہ ہی + جو کام تیرا ہاتھ کرنے پاوے اُسے اپنے مقدور بھر کر۔ کیونکہ وہاں
گور میں جہاں تو جاتا ہی نہ کام نہ منصوبہ نہ آگاہی نہ حکمت ہی +

۱۱ پھر میں نے توجہ کی اور سورج کے نیچے دیکھا کہ دوڑ اسے کو ہر وقت دوڑ نا نہیں
آتا اور نہ جنگ زور آور کو بلکہ نہ روٹی دانشمند کو ملتی نہ دولت فہمیدہ والوں کو نہ
۱۲ عزت اہل خرد کو ہی بلکہ اُن سب کو وقت اور اتفاق کے قاعدے سے ہوتا ہی۔ سوا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِس کے اِنسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا۔ جس طرح مچھلیاں جو بُرے جال میں
گرفتار ہوتی ہیں اور جس طرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اُسی طرح
بنی آدم بھی بدوقتی میں جب اچانک اُن پر جال پڑتا ہی پھنس جاتے ہیں +

۱۳ یہہ بھی میں نے دیکھا کہ سورج کے نیچے حکمت ہی اور یہہ مجھے بڑی چیز معلوم
۱۴ ہوئی۔ ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ
۱۵ چڑھ آیا اور اُسے گھیر لیا اور اُسکے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔ مگر اُس شہر کے
بیچ اُنہوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا جس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا
۱۶ باوجود اِسکے کسی نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا + تب میں نے کہا کہ حکمت زور
سے بہتر ہی۔ تس پر بھی اُس مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہی اور اُسکی باتیں سُنی نہیں
جاتیں +

دانشوروں کی باتیں جو ملائمت سے کیجاویں اُس شخص کے شور کی نسبت سے
۱۷ جو بیوقوفوں پر فرمانروا ہی زیادہ تر سُنی جاتیں + حکمت لڑائی کے بہت سے ہتھیاروں
۱۸ سے بہتر ہی۔ پر ایک گنہگار بہت سا مال غارت کرواتا ہی۔ موئی مکھیاں عطار کے
۱۰ باب عطر کو بدبو کراتیں اور اُسکے جوش کھانے کا باعث ہوتیں۔ اِسی طرح دانش اور
عزت کی بہ نسبت تھوڑی سی بیوقوفی کی بڑی قدر ہوتی + دانشور کا دل اُس کے
۲ دہنے ہاتھ ہی۔ پر احمق کا دل اُس کے بائیں ہی + ہاں احمق جو ہی جب وہ راہ چلتا ہی
۳ اُسکی عقل اُڑ جاتی ہی اور وہ سب سے کہتا ہی کہ میں احمق ہوں + اگر حاکم تجھ پر قہر
۴ کرے تو اپنی جگہ مت چھوڑ۔ کیونکہ برداشت بڑے گناہوں کی بابت اُسے ٹھنڈا کر دیتی ہی +

ایک زبونی ہی جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی۔ ایک خطا کی طرح ہی جو حاکم ہی سے ہوتی ہی +
۵ احمقی بہت بلند نشین ہوتی ہی پر دولتمند نیچے کی جگہ میں بیٹھتے ہیں + میں نے دیکھا کہ نوکر
۶ گھوڑوں پر سوار ہو کے پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں +
۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ وہ جو گڑھا کھودتا ہی سو اُس میں گریگا - اور جو دیوار کو توڑتا ہی اُسے سانپ ڈسیگا +
۹ جو پتھروں کو سرکاتا ہی سو اُنسے دُکھ پاتا ہی - اور جو لکڑی چیرتا ہی سو اُسے چوٹ لگیگی
۱۰ خطرہ ہوتا ہی + اگر لوہا کُند ہی اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت سا زور کرنا پڑتا ہی پر انجام
۱۱ تک پہنچانے کے واسطے حکمت مفید ہی + اگر سانپ نے منتر سے پہلے ڈسا ہی تو منتر کرنیوالے
۱۲ کو کچھ فائدہ نہ ہوگا + دانشمند کے مُنہ کی باتیں لطیف ہیں - پر احمق کے ہونٹھ اُسی کو نگل جاتے
۱۳ ہیں + اُس کے مُنہ کی باتوں کی ابتدا حماقت ہی اور اُسکی باتوں کی انتہا فاسد الہی
۱۴ ہی + احمق بہت سی باتیں بناتا ہی - پر آدمی نہیں بتا سکتا ہی کہ کیا ہوگا - اور جو کچھ اُسکے
۱۵ بعد ہوگا اُسے کون کہہ سکتا ہی؟ احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہی - کیونکہ وہ شہر میں جانے کو
۱۶ بھی نہیں جانتا + تجھ پر اے مملکت افسوس ہی جب تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار
۱۷ صبح کو نوش جان کرتے ہیں + نیکبخت ہی تو اے سرزمین جب امیرزادہ تیرا بادشاہ ہوا
اور تیرے سردار بروقت نوش کریں اس مقصد سے کہ اُنکی توانائی باقی رہے اور نکہ
۱۸ بدمست ہوویں + جب بہت سی کاہلت ہوتی ہی گھر کا گنج بگڑ جاتا ہی اور ڈھیلے ہاتھوں
۱۹ سے چھت ٹپکتی ہی - ہنسنے کے لیئے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مے جان کو خوش کرتی ہی
۲۰ پر روپیوں سے سب کام نکلتا ہی + تو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور نہ اپنی
خواب گاہ میں بھی مالدار پر لعنت کر کیونکہ ہوائی چڑیا مضمون کو لے اُڑیگی اور پر دار
اُس بات کو کھول دیگا +

۱۱ باب ۱ اپنی خورش کا غلہ پانیوں کی سطح پر ڈال دے - کیونکہ تو بہت دنوں کے
۲ پیچھے اُسے پا دیگا + سات کو بلکہ آٹھ کو حصہ دے - کیونکہ تو نہیں جانتا ہی کہ زمین پر کیا
۳ بلا آویگی + جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برس کے اپنے تئیں
خالی کرتے ہیں - اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گرے تو جہاں درخت گرتا ہی
۴ وہیں پڑا رہتا ہی + جو ہوا پر نظر کرے اُسے نہیں بونا ہی - اور جو بادلوں کو دیکھتا
۵ ہی سو نہیں لوتا ہی + جیسا تو نہیں جانتا ہی کہ ہوا کی کیا راہ ہی اور حاملہ کے جسم میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitized by eGangotri

ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ویسا ہی تو خدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہی نہیں جانیگا +
۶ فجر کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلا ہونے نہ دے کیونکہ تو نہیں جانتا ہی
۷ کہ اُن میں سے کون کام کا ہوگا یہہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے + نور
۸ تو میٹھا ہی اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ہی + ہاں اگر آدمی بہت سے برسوں
تک جیوے اور اُن سبھوں میں خوشی کرے - تب بھی مناسب ہی کہ وہ تاریکی کے
دنوں کو یاد رکھے - کیونکہ وے بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہی سو بطلان ہی +
۹ اے جوان تو اپنی جوانی میں خوش ہو اور اپنی بلوغت کے دنوں میں اپنا جی
بھلا اور اپنے دل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل - پر جان رکھ
۱۰ کہ اِن ساری باتوں کے لئے خدا تجھ کو عدالت میں لاویگا + اور دقداری کو اپنے
دل سے دور کر اور بدی اپنے جسم سے نکال ڈال - کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں
۱۲ باب ہیچ ہیں + اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر - جب کہ بُرے دن ہنوز
نہیں آئے اور وے برس نزدیک نہ ہوے جن میں تو کہیگا کہ ان سے مجھے کچھ خوشی
۲ نہیں - جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے
۳ اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں - جس دن میں کہ گھر کے رکھوال
تھرتھرانے لگیں اور زور آور لوگ کُبڑے ہو جاویں اور پیسنیوالیاں بے کام
رہیں اس لئے کہ وے تھوڑی سی ہیں اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں
۴ دھندلا جاویں اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی
اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں -
۵ اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر جاویں اور دہشتیں راہ میں ہوں اور بادام ناپسند
ہووے اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو اور خواہش نفس مٹ جاوے - کیونکہ
۶ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھریں گے پیشتر
اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ اور گھڑا چشمہ پر پھوٹ جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے۔ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے ملی ہوئی تھی اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی جس نے اُسے دیا + بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے سب بطلان ہیں +

۸

۹ غرض از بسکہ واعظ دانشمند تھا اُس نے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی۔ ہاں اُس نے بخوبی غور کیا اور خوب تحریر کی اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں +

۱۰ واعظ دل عزیز باتیں پانے کی تلاش میں رہا اور یہ سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں +

۱۱ دانشمند کی باتیں ہینوں کی مانند ہیں اور اُن کھونٹیوں کی مانند جو صاحبان

۱۲ مجلس سے لگائی جاتی ہیں اور وے ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں + سو اب اے میرے بیٹے اِن سے نصیحت پذیر ہو۔ بہت کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہے اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے +

۱۳ اب آؤ ہم سب حاصل کلام سُنیں۔ خدا سے ڈر اور اُسکے حکموں کو مان۔ کہ

۱۴ اِنسان کا فرض کلی یہی ہے + کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لا دیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitized by eGangotri

غزل الغزلات

اباب

سلیمان کی غزل الغزلات +

۲ وہ اپنے منہہ کے چوموں سے مجھے چومے - کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی +

۳ جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو سو تیرا نام ہی - اُس عطر کی مانند جو بہایا

۴ جاوے - اسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں + مجھے کھینچ تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی -

بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا - ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگی - ہم تیرے

عشق کی تعریف مے سے زیادہ کرینگی - وے سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں +

۵ میں سیاہ فام پر جمیلہ ہوں ای یروسلم کی بیٹیو قیدار کے خیموں کی مانند

۶ سلیمان کے پردوں کی مانند + مجھے مت تاکو کہ میں سیاہ فام ہوں اور کہ میں دھوپ

کی جلی ہوں - میری ما کے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے - اُنہوں نے مجھ سے

تاکستانوں کی نگہبانی کرائی - پر میں نے اپنے تاکستان کی جو خاص میرا ہی نگہبانی

۷ نہیں کی + مجھے بتلا ای تو جو میرے دل کا پیارا ہی کہ کہاں چراتا ہی - تو اپنے گلے کو

دوپہر کے وقت کہاں بٹھا رکھتا ہی؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے

پاس بے تاب کی طرح ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان نہایت جمیل ہی اگر تو یہہ نہیں جانتی ہی تو گلے کے
نقش قدم پر جا اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا +
۹ ای میری جانی میں تجھے فرعون کی رتھ کی گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہہ دیتا
۱۰ ہوں + تیرے گال خوشنما ہیں کہ اُنپر موتیوں کی لڑیاں ہیں اور ایسی ہی تیری گردن
۱۱ کہ اُس پر سونے کی زنجیریں + ہم تیرے لیئے سونے کے طوق بنا دینگے اور اُن میں
چاندی کے پھول جڑینگے +
۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرماتے رہتے میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہی +
۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستہ ہی - وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان
۱۴ دھرا رہیگا + میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی جو عین جدی کے انگوری
باغوں میں سے ہی +
۱۵ دیکھ تو خوش منظر ہی ای میری جانی - دیکھ تو خوش رو ہی - تو کبوتر چشم ہی +
۱۶ دیکھ تو ہی خوبصورت ہی ای میرے محبوب بلکہ دل پسند ہی - ہمارا چھتر دار پلنگ
۱۷ باب بھی سبز ہی - ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں اور ہماری کڑیاں صنوبر + میں سارون کی
نرگس اور وادیوں کی سوسن ہُوں +
۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی +
۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ ویسا میرا محبوب بیٹوں کے
بیچ میں ہی - میں اُسکے سائے میں نہایت خوش ہو کے بیٹھی ہُوں اور اُس کا پھل میرے
۴ مُنہہ میں میٹھا لگا + وہ مجھ کو مے خانے کے اندر لایا اور اُس کا جھنڈا جو مجھ پر تھا عشق ہی
۵ انجیر کے قرصوں سے مجھ کو قرار دو سیبوں سے مجھ کو تازہ دم کرو - کیونکہ میں عشق کی
۶ بیمار ہوں + اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہی اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے
سے لگاتا ہی +
۷ ای یروسلم کی بیٹیو میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہُوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ اور نہ اُٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے +
۸ وہ میرے محبوب کی آواز! دیکھ وہ پہاڑوں پر سے کودتے اور ٹیلوں پر سے
۹ پھاندتے ہوئے آتا ہے + میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہے - دیکھ وہ ہماری
دیوار کے پیچھے اڑے کھڑا ہے وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا
۱۰ ہے + میرے محبوب نے جواب دیا اور مجھ سے کہا اُٹھ اے میری پیاری اے میری
۱۱ نازنین چلی آ + کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا اُس موسم کا بھاری مینہہ برس چکا اور نکل
۱۲ گیا - زمین پر پھولوں کی بہار ہے - چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آپہنچا اور ہماری
۱۳ سرزمین میں قمریوں کی آواز سُننے میں آتی ہے - انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے
لگے اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہے - اُٹھ اے میری عزیزہ اے میری
۱۴ جمیلہ چلی آ + اے میری کبوتر جو چٹانوں کے دراروں میں اور کڑاروں کی آڑ میں چھپی
ہوئی ہے اپنا چہرہ مجھے دکھا اپنی آواز مجھے سُنا - کہ تیری آواز شیریں ہے اور تیرا چہرہ
۱۵ دل پسند ہے + ہمارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو اُن لومڑی بچوں کو جو تاکستان کو خراب
۱۶ کرتے ہیں - کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں + میرا محبوب میرا ہے اور میں اُسکی
۱۷ ہوں - وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہے + جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے تب تو
پھر آ اے میرے محبوب تو غزال یا کڑاڑے والے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح
ہو کے آ + اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا جسے میرا جی چاہتا ہے میں ۳ باب
نے اُسے ڈھونڈھا پر وہ مجھے نہ ملا + اب میں اُٹھونگی اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں ۲
پھرونگی اور اُس کو ڈھونڈھونگی جسے میرا جی چاہتا ہے + میں نے اُسے ڈھونڈھا
پر نہ پایا + ناکے بندی جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے - کیا تم نے اُس کو دیکھا جس کو ۳
میرا جی چاہتا ہے؟ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی تو وہ جس کو میرا دل چاہتا ۴
ہے مجھے ملا - میں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑونگی جب تک کہ میں اُسے اپنی ماں کے
گھر میں اور اپنی والدہ کے محل میں نہ لے جاؤں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اے یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں کہ تم میری
جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ آپ نہ چاہے +

۶ یہہ کون ہے جو مُر اور لوبان کا عطر اور سوداگروں کی ساری خوشبو ئیاں ملے
۷ ہوئے بیابان سے دھوئیں کے ستون کی مانند چلی آتی ہے؟ دیکھو اُسکی پالکی جو سلیمان
۸ کی ہے۔ جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھ پہلوان ہیں + سب کے
سب شمشیردار اور جنگ میں ماہر ہیں۔ ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب
۹ سے اُسکی ران پر لٹکائی ہوئی ہے + سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک
۱۰ پالکی بنوائی + اُس کے ڈنڈے روپے کے اور اُس کے ٹیکن سونے کے اور اُسکی
گدی ارغوانی بنوائی اور اُس کے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں نے عشق سے
۱۱ مُرصع کیا + اے صیہون کی بیٹیو باہر نکلو اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو جس کے سر پر وہ
تاج ہے جو اُسکی ماں نے اُس کے بیاہ کے دن میں اور اُسکے دل کی شادی کے
دن میں اُس کے سر پر رکھا +

۴ باب دیکھ اے میری جانی تو شکیل ہے! دیکھ تو خوبصورت ہے! تیری آنکھیں تیری
چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں۔ تیرے بال بکریوں کے گلے کی مانند ہیں جو کوہ
۲ جلعاد پر بیٹھی ہوں + تیرے دانت بھیڑوں کے گلے کی مانند ہیں جن کے بال کترے
گئے اور جو نہان سے نکلتی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنی ہے اور اُنمیں
۳ ایک بھی بانجھ نہیں + تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں۔ تیرا منہہ
۴ خوب ہے تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کی مانند ہیں + تیری گردن
ایسی جیسے کہ داؤد کا بُرج جو سلاح خانے کے لئے بنا ہے اُس پر ہزار پھریاں لٹکائی
۵ گئی ہیں۔ وے سبکی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں + تیری دو چھاتیاں آہو کے
دو بچوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے جو سوسنوں کے درمیان چرتے
۶ ہیں + جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ جاؤنگا + ای میری پیاری تو سراسر جمال ہی تجھ میں کوئی عیب نہیں +
۸ میرے ساتھ لبنان سے ای دُلہن میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ۔ امانہ کی
چوٹی پر سے سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے شیروں کے مکانوں سے اور چیتوں کے
۹ پہاڑوں پر سے نظر دوڑا + ای میری بُوا میری زوجہ تو نے میرا دل غارت کیا تو نے اپنی
آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے اپنے گلے کی ایک زنجیر سے میرے دل کو غارت کیا
۱۰ ہی + ای میری بہن میری زوجہ تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت مے سے کتنی زیادہ
۱۱ لذیذ ہی + اور تیرے عطروں کی ریح ساری خوشبویوں سے! تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے
ٹپکتے ہیں ای میری زوجہ۔ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں اور تیری پوشاک کی ریح لبنان
۱۲ کی سی ریح ہی + میری بوا میری زوجہ ایک مقفل باغیچہ ہی۔ بند کیا ہوا ایک سوتہ ہی
۱۳ اور سربمہر ایک چشمہ + تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت ہیں جن میں لذیذ
۱۴ میوے ہیں۔ میںہدی ہیں اور سنبل بھی ہیں اور جٹا ماسی اور زعفران اور بید مشک
اور دارچینی اور لُبان کے سارے درخت اور مُر اور عود اور ہر طرح کے خوشبودار
۱۵ مصالح۔ باغیچوں میں ایک منبع اور آب حیات کا ایک چشمہ اور لبنان کا جھرنا +
۱۶ ای اُتر کی ہوا جاگ۔ اور دکھن کی ہوا چل۔ میرے باغ پر بہہ کہ اُسکی باس مہکے +
میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے +
۵ باب میں اپنے باغ میں آیا ہوں ای میری بہن میری زوجہ۔ میں اپنا مُر اپنے
بلسان سمیت بٹورتا ہوں۔ میں اپنا شہد اُسکے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں۔ میں
اپنی مے اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں + ای دوستو کھالو۔ پی لو ای عزیزو ہاں دفور سے
پی لو +
۲ میں سوتی ہوں پر میرا دل جاگتا۔ میرے محبوب کی آواز ہی جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا
ہی میرے لیئے کھول میری بوا میری جانی میری کبوتر میری پاکیزہ کہ میرا سر اوس سے
۳ تر ہی اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوں۔ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانوں دھو چکی ہوں۔ میں اُنہیں کیونکر میلا
۴ کروں؟ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشن دان کی راہ سے بڑھایا اور میرے
۵ دل و جگر میں اُسکی طرف جنبش ہوئی۔ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھی اور
میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا۔ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں پر
۶ پڑی + میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا۔ پر میرا محبوب پھر کے چلا گیا تھا میں ہوش
میں نہ تھی جب کہ وہ مجھ سے بولا۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ میں نے اُسے
۷ پکارا پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا + ناکے بندی جو شہر میں پھرتے مجھے ملے۔
اُنہوں نے مجھے مارا اور گھائل کیا۔ ہاں شہر پناہ کے ناکے بندی میری دوشالا لے
۸ گئے + اے یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے تم
اُسے کہیو کہ میں عشق کی بیمار ہوں +
۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہے اے تو جو عورتوں
میں جمیلہ ہے؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہے جو تو ہمیں ایسی قسم
دیتی ہے +
۱۰ میرا محبوب سُرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں کے درمیان وہ جھنڈے کی
۱۱ مانند کھڑا ہوتا ہے + اُس کا سر ایسا ہے جیسا چوکھا سونا اُسکی زلفیں پیچ در پیچ
۱۲ ہیں اور کوے کی سی کالی ہیں + اُسکی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں جو لب
۱۳ دریا دودھ میں نہا کے تمکنت سے بیٹھی ہیں + اُس کے رخسارے پھولوں کے
چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاری کی مانند ہیں۔ اُس کے لب سوسن
۱۴ ہیں جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہے۔ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی کڑیاں
جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے۔ اُس کا پیٹ ہاتھی دانت کا سا کام ہے جس
۱۵ پر نیلم کے گل بنے ہوں + اُس کے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون جو سونے
کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں۔ اُسکی قامت لبنان کی سی۔ وہ خوبی میں رشک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سرو ہی + اُس کا مُنہہ شیرینی ہی - ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہی + اے یروسلم کی بیٹیو یہہ ۱۶
میرا پیارا یہہ میرا جانی ہی +

۶ باب

تیرا محبوب کہاں گیا اے تو جو عورتوں میں خوب ترین ہی؟ تیرا محبوب کس طرف ۱
نکلا؟ کہ ہم تیرے ساتھ اُسکی تلاش میں جائینگی؟

میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں پر گیا کہ باغیچوں میں چراوے ۲
اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے + میں اپنے معشوق کی ہوں اور میرا معشوق میرا ۳
ہی - وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہی +

اے میری جانی تو ترصہ کی مانند خوبصورت ہی یروسلم کی مانند خوش منظر ۴
ہی اور حیران کرنیوالی ہی جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ہو + اپنی آنکھیں میری طرف ۵
سے پھیر - کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتی ہیں - تیرے بال بکریوں کے گلے کی مانند ہیں جو کوہ
جلعاد پر بیٹھی ہوں + تیرے دانت بھیڑوں کے گلے کی مانند ہیں جو نہان سے ۶
نکلیں جن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنی ہی اور اُن میں سے ایک بھی بانجھ
نہیں + آدھے انار کی مانند تیرے رخسارے تیری چادر کے پیچھے دکھائی دیتے ۷
ہیں + ساٹھ بیگمیں اور اسی حرمیں اور بے شمار کنواریاں تو ہیں - پر میری کبوتری ۸
میری پاک پاکیزہ بے نظیر ہی - وہ اپنی ماں کی اکلوتی اور اپنی والدہ کی لاڈلی ہی بیگمیوں
نے اُسے دیکھا اور اُسے مبارک کہا اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُسکی
ستائش کی +

یہہ کون ہی کہ صبح کی مانند دکھائی دیتی جو چاند کی مانند حسینہ ہی اور سورج ۱۰
کی مانند جمیلہ اور جھنڈیدار فوج کی مانند ہیبتناک؟

میں چلغوزہ کے باغ میں گیا کہ وادی کی نباتات دیکھ لوں کہ تاک پھلی اور اناروں ۱۱
میں کلیاں لگیں کہ نہیں + کیوں ہو اُ مجھے نہیں معلوم لیکن میرے جی نے یکایک ۱۲
مجھ کو عمیناداب کی گاڑیوں پر چڑھایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ پھر آیئے پھر آیئے ای سلومیت - پھر آیئے پھر آیئے کہ ہم تجھ پر نظر کریں +
تم سلومیت میں کیا دیکھو گے؟ وہ ایسی ہی جیسے دو لشکر جو مل جائیں ٭

۷ باب تیرے پانوں کہ گرگابیاں پہنے ہوئے ای شاہزادی کیا خوب معلوم ہوتے! ۱
تیرے کولوں کی گولائی جواہر کی لڑی کی مانند ہی جسے کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہی +
۲ تیری ناف گول پیالہ ہی جس میں ملائی ہوئی مے کی کمی نہیں - تیرا پیٹ گیہوں کی ایک ڈھیری
۳ ہی جس کے آس پاس سوسن لگی ہیں + تیری دو چھاتیاں دو آہو بچوں کی مانند
۴ ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے + تیری گردن ہاتھی دانت کے بُرج کی مانند
ہی - تیری آنکھیں اُن کنڈوں کی مثل ہیں جو حسبون میں بت رہیم کے پھاٹک پر
۵ ہیں - تیری ناک لبنان کے بُرج کی مثال ہی جو دمشق کے رُخ بنا ہی + تیرا سر تجھ پر
کرمل کی مثل ہی اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہی - بادشاہ تیری کاکلوں سے
۶ اٹکا ہی + ای محبوبہ تو کیسی جمیلہ ہی - عیش کے لئے تو کیسی جاں فزا ہی! یہہ تیری
۸ قامت تاڑ کی مثال ہی اور تیری چھاتیاں انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں + میں
نے کہا کہ میں اس تاڑ پر چڑھونگا اور اُسکی شاخوں کو تھام رکھونگا - فی الحال تیری
دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کی مانند ہوں اور تیرے نتھنوں کا رائحہ سیب
۹ سا ہووے - اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو - جو میرے محبوب کی
طرف سیدھی راہ سے چلتی اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ
آہستہ بہ جاتی ٭

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ مجھ پر مائل ہی + ای میرے محبوب چل ہم کھیتوں
۱۱ ۱۲ کے درمیان سیر کریں اور گانوں میں رات کو کاٹیں پھر تڑکے انگوری باغوں میں
چلیں اور دیکھیں کہ تاک لہلہا رہی اور اُسکے پھول نکلے ہیں اور انار کی کلیاں کھلی
۱۳ ہیں - وہاں میں اپنی محبت تجھ پر جتاؤنگی + دودیوں کی زور مہک ہی اور ہمارے
دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں جو میں نے تیرے لیئے ذخیرہ کئے ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ باب ۱ اے میرے محبوب + کاش کہ تو ایسا ہوتا جیسا میرا بھیا ہے جس نے میری ماں کی چھاتیوں
۲ کو چوسا! میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری مچھیاں لیتی اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا۔ میں
۳ تجھ کو اپنی ماں کے گھر میں لیجاؤنگی۔ وہاں تو مجھے تربیت کریگا۔ میں اپنے انار کے رس
سے تجھے خوشبو دار پلاؤنگی + اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے تلے ہے اور اُس کا دہنا
مجھے گلے سے چمٹا لیگا +
۴ اے یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور
اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے +
۵ یہہ کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیئے ہوئے چلی آتی ہے؟
میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا۔ وہاں تیری ماں تجھے جنی۔ وہاں تیری
والدہ تجھے جنی +
۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر کیونکہ
عشق موت کی مانند زبردست ہے۔ اور غیرت گور سی بے مروت ہے۔ اُسکی لوئیں آگ کی
۷ لوئیں ہیں اور یہوواہ کے شعلے کی مانند + بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا اور نہ باڑھیں
اُسے ڈبا سکتی ہیں۔ اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا تو وہ
سراسر لائق حقارت کے ٹھہرتا +
۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے جس کی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں۔ ہم اپنی بہن
۹ کے لیئے جس دن اُسکی بات چلے کیا کریں؟ اگر وہ دیوار ہووے تو ہم اُس پر چاندی
کا ایک قلعہ بنا دینگے۔ اگر وہ دروازہ ہووے تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا پشتہ دینگے +
۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں اور میرے پستان دو برج ہیں۔ تب میں اُسکی
۱۱ نظر میں اُسکی مانند تھی جس نے سلامتی پائی ہے + بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان
تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے
۱۲ بدلے ہزار مثقال روپا لاوے + میرا تاکستان جو میرا ہی ہے وہ میرے سامہنے ہے۔ اے سلیمان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ تو ہزار لے اور روے جو اُس کے پھل کے نگہبان ہیں دو دو سو + اے تو جو بوستانوں
میں رہتی ہے رفیق تیری صدا سُنتے ہیں - مجھ کو بھی سُنا +
۱۴ جلدی کر اے میرے محبوب اُس غزال یا آہو بچے کی مانند جو بلسانوں کی
پہاڑیوں پر ہے ہو جا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یسعیاہ نبی کی کتاب

۱ باب	رویا یسعیاہ بن اموص کی جو اُس نے یہوداہ اور یروسلم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی +
۲	سُنو ای آسمانو اور کان لگا ای زمین کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ لڑکوں کو میں نے پالا
۳	اور پوسا پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے
۴	صاحب کی چرنی کو۔ بنی اسرائیل نہیں جانتے میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں + آہ خطاکار گروہ ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہے بدکاروں کی نسل خراب اولاد کہ انہوں نے خداوند کو ترک کیا اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اُس سے بالکل پھر گئے +
۵	تم کہاں اور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کرو گے؟ تمام سر بیمار ہے اور دل
۶	بالکل سست ہے + تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں۔ وے نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کیے گئے
۷	ہیں۔ تمہارا ملک اُجاڑ ہے تمہاری بستیاں جل گئیں۔ پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامہنے نگلتے ہیں وہ ویران ہے گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے +
۸	اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپر پالکڑی کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو کھیرا گیا ہی + اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا بقیہ باقی نہ
چھوڑتا تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے +
۱۰ اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو - اے عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت
۱۱ پر کان دھرو + خداوند کہتا ہی تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام؟ میں مینڈھوں
کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور
۱۲ بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں + جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو تو
۱۳ کون تم سے یہہ چاہتا ہی کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ اب آگے کو جھوٹے ہدیئے مت لاؤ -
لبان سے مجھے نفرت ہی - نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی کہ میں عید اور
۱۴ بے دینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں + میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور
تمہاری عیدوں سے بیزار ہی - وے مجھ پر ایک بوجھ ہیں میں اُنکے اُٹھانے سے تھک
۱۵ گیا + جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا - ہاں جب تم دعا پر دعا
مانگو گے تو میں نہ سنونگا - تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں +
۱۶ اپنے تئیں دھوؤ آپ کو پاک کرو - اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامہنے
۱۷ سے دور کرو - بدفعلی سے باز آؤ - نیکوکاری سیکھو انصاف کے پیرو ہو مظلوموں کی مدد
۱۸ کرو یتیموں کی فریاد رسی کرو بیواؤں کے حامی ہو + اب آؤ کہ ہم باہم حجت کریں
خداوند کہتا ہی - اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوویں برف کی مانند سفید ہو جاوینگے -
۱۹ اور ہر چند وے ارغوانی ہوویں پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے + اگر تم راضی اور فرمانبردار
۲۰ ہوگے تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤ گے - پر اگر تم انکار کروگے اور باغی ہوگے تو تم
تلوار کا لقمہ ہو جاؤ گے کیونکہ خداوند نے اپنے مُنہہ سے فرمایا ہی +
۲۱ وہ بستی جو سراسر پاک دامن تھی کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور
۲۲ تھی - راستبازی اُس میں بستی تھی اور اب خونی رہتے ہیں + تیری چاندی میل
۲۳ ہو گئی - تیری مے میں پانی مل گیا + تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے شریک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں اُن میں سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام کا طالب ہے۔ وے یتیموں کا انصاف
نہیں کرتے اور بیواؤں کی فریاد اُن تک نہیں پہنچتی ✣
۲۴ اِس لیئے خداوند رب الافواج جو اسرائیل کا قادر ہے یوں فرماتا ہے کہ ہاں میں
۲۵ اپنے دشمنوں کو تمام کر کے آرام پاؤنگا اور اپنے بیریوں سے اپنا انتقام لونگا ✣ پر میں
تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا اور اُس رانگے کو
۲۶ جو تجھ میں ملا ہے جدا کرونگا ✣ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح اور تیرے مشیروں
کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا۔ اُس کے بعد تو راستباز بستی اور وفادار
۲۷ آبادی کہلائیگی ✣ صیہون عدالت کے سبب اور وے جو اُس میں گناہ سے پھرے
ہیں راستبازی کے باعث بچائے پاوینگے ✣
۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھ ہلاک ہونگے اور جو خداوند سے باغی ہوئے
۲۹ فنا کیئے جائینگے ✣ کہ وے اُن بلوطوں سے جنہیں تم نے چاہا ہے شرمندہ ہونگے
۳۰ اور تم اُن باغوں سے جنہیں تم نے پسند کیا ہے خجل ہوگے اور تم اُس بلوط کی مانند
ہو جاؤ گے جس کے پتے جھڑ جاویں اور اُس باغ کی مثل جو بے آبی سے سوکھ جاوے ✣
۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا۔ وے
دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی اُنکی آگ نہ بجھاویگا ✣
۲ باب ۱ وہ بات جو یسعیاہ بن اموص نے یہوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں
۲ دیکھی۔ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم
کیا جائیگا اور ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی ✣
۳ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے
خدا کے گھر میں۔ کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائیگا اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے۔ کیونکہ
۴ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا ✣ اور وہ اُمتوں کے درمیان
عدالت کریگا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا اور وے اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے - اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وے پھر
کبھی جنگ نہ سیکھینگے +

۵ اے یعقوب کے گھرانے تم آؤ کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں + تو نے تو اپنے لوگوں
کو یعنے یعقوب کے گھر والوں کو ترک کیا اِس لیئے کہ اُنکی معموری مشرقیوں سے ہوئی اور
۷ فلستیوں کی مانند شگونیئے ہیں اور بیگانوں کی اولاد سے شرط کا ہاتھ مارتے ہیں + پھر اُنکی
سرزمین سونے رُوپے سے مالامال ہے اور اُنکے خزانوں کی کچھ انتہا نہیں - بلکہ اُنکا ملک
۸ گھوڑوں سے بھرا ہے اور اُنکی رتھوں کا کچھ شمار نہیں + اور اُنکی سرزمین بتوں سے
بھی بھرپور ہے - وے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی اُنگلیوں کی
۹ کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں + اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا اور بڑا آدمی
ذلیل ہوتا اور تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا +

۱۰ پہاڑ کے نیچے گھس اور خاک میں چھپ خداوند کے ڈر کے سبب اور اُسکے جلال کی بزرگی
۱۱ کے باعث + اِنسان کے تکبر کی آنکھ نیچی کیجائیگی اور بنی آدم کی شیخی پست کیجائیگی اور اُس
۱۲ دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا + کیونکہ رب الافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر
۱۳ اور گھمنڈی پر آویگا اور وہ پست کیا جائیگا - اور لبنان کے سارے دیودار وں پر
۱۴ جو بلند اور اونچے ہیں اور بسن کے سارے بلوطوں پر اور سارے اونچے پہاڑوں پر
۱۵ اور سارے بلند کوہوں پر - اور ہر ایک اونچے بُرج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر - اور
۱۶ ترسیس کے سارے جہازوں پر غرض سارے خوشنما ظروف پر + اور آدمی کا غرور
۱۷ زیر کیا جائیگا اور لوگوں کی بلند بینی پست کیجائیگی اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند
۱۸ ہوگا + اور بت جو ہیں وے بالکل فنا ہو جائینگے + اور وے پہاڑوں کے غاروں
۱۹ اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی
۲۰ شوکت سے جس وقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلا دے + اُس دن آدمی
اپنی رُپہلی مورتوں اور سُنہلی صورتوں کو جو اُنہوں نے پوجنے کے لئے بنائیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینک دینگے - تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں
اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس جاویں خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت
۲۲ سے جب وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے + پس تم انسان سے جس کا دم اُسکے
نتھنوں میں ہی باز رہو کیونکہ اُسکی کیا قدر ہی؟

۳ باب ۱ کیونکہ دیکھو خداوند رب الافواج یروسلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو روٹی
۲ کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا تکیہ اُٹھا لیگا بہادر اور صاحب جنگ کو قاضی اور نبی کو
۳ تعبیر کرنیوالے و کہنسال کو پچاس پچاس کے جمعداروں اور عزت داروں کو اور صلاحکاروں
۴ کو اور اُنہیں جو سحر میں ماہر اور جادو میں مشاق ہیں + اور میں لڑکوں کو اُنکے سردار
۵ بناؤنگا اور ننھے بچے اُن پر حکمرانی کرینگے + لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اور ہر ایک
۶ اپنے ہمسائے پر ستم کریگا اور جوان بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا + اگر
کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کا دامن پکڑکے کہے کہ تو تو پوشاک والا
۷ ہی - سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو + اُس دن وہ قسم کھائیگا
۸ اور کہیگا میں تو صحت بخش نہ ہوؤنگا کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہی نہ کپڑا تو مجھے لوگوں کا
حاکم مت کر + کہ یروسلم ٹھوکر کھا گئی اور یہوداہ گر گیا - کیونکہ اُنکی بول چال اور چال چلن خداوند
کے برخلاف ہیں کہ اُس کے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں +

۹ اُنکے منہہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہی - وے اپنے گناہوں کو سدوم کی
مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں + اُنکی جانوں پر وا ویلا ہی کیونکہ وے آپ
۱۰ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں + راست بازوں سے کہو کہ بھلا ہوگا کہ وے اپنے کاموں کا
۱۱ پھل کھائینگے + شریروں پر وا ویلا ہی کہ بُرا ہوگا کیونکہ اُنکے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملیگی +
۱۲ میری اُمت جو ہی لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں اور عورتیں اُنپر حکمرانی کرتیاں ہیں + اے
میری اُمت تیرے پیشوا بچھ کو گمراہ کرتے ہیں اور تیرے راہگیروں کی راہوں کو
۱۳ بگاڑتے ہیں + خداوند کھڑا ہی کہ مقدمہ پیش کرے اور لوگوں کی عدالت کرنے پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ مستعد ہی + خداوند اپنی اُمّت کے بزرگوں اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنیکو
آویگا - کہ تم جو ہو سو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں
۱۵ ہی + خداوند رب الافواج فرماتا ہی کہ اِس کی کیا معنی ہی کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو
اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟
۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہی ازبسکہ صیہون کی بیٹیاں مغرور ہیں اور گردن کشی اور شوخ
چشمی سے خرامان ہوتی ہیں اور اپنے پانوں سے نت ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی
۱۷ جاتیاں ہیں - اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیوں کو گنجی کر ڈالیگا اور
۱۸ خداوند اُنکے اندام نہانی کو اُکھاڑیگا + اُس دن خداوند اُنکے خلخال کی پھبیں اور جالیاں
۱۹ اور چاند دور کرائیگا اور آویزے اور کھڑوے اور باریک برقع اور تاج پیکڑیاں اور پٹکے
۲۰ اور عطردان اور تعویذ اور انگوٹھیاں اور ناک کی نتھنیاں اور زربفت کی پیشوازیں اور
۲۱ کرتیاں اور دوپٹے اور کیسے اور آرسیاں اور کتانی باریک لباس اور دستاریں اور
۲۲ شالیں + اور ایسا ہوگا کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی اور پٹکے کے بدلے رسی اور
گندھے ہوئے بال کی جگہ چندلاپن اور انگیا کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا اور حسن کے
۲۳ بدلے سوزمش کا داغ + تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے
۲۴ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے سو وہ اُجاڑ ہو کے خاک پر بیٹھیگی ::

۴ باب اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہینگی کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی اور
اپنے کپڑے پہینگی - تو ہم سب سے صرف اِتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں تاکہ ہماری
۲ شرمندگی مٹے + اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہوگی اور زمین کا پھل
۳ اُنکے لیئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا + اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک
جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا اور یروسلم میں باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے
۴ زندوں میں لکھا ہوگا مقدس کہلائیگا + جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی
گندگی کو دھو ڈالیگا اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے صاف کریگا۔ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر اور اُسکی مجلس گاہوں ۵
پر دن کو ایک بادل اور دھواں اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا جو اُس سارے شوکت
والے کے اوپر حفاظت کے لیئے ہوگا۔ اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان ۶
اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہ ہوگا +

اب میں اپنے محبوب کے لیئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُس کے تاکستان کی بابت ۵ باب
گاؤنگا + میرے محبوب کا تاکستان بلند اور حاصلخیز پہاڑ کی چوٹی پر لگا۔ اور اُس نے اُسے کھودا ۲
اور اُس کے پتھر نکالکے پھینک دیئے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُسکے
بیچوں بیچ بُرج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا اور انتظار کیا کہ اُس میں اچھے انگور
لگیں لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے + اب اے یروسلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے ۳
اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجئے + کہ میں اپنے تاکستان کے لئے کیا زیادہ ۴
کر سکا جو میں نے نہ کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا انتظار کیا تو کس لیئے
یہہ جنگلی انگور لایا؟ اب لو وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا سو تمہیں بتاتا ہوں ۵
کہ میں اُسکی باڑ گرا دونگا اور وہ چراگاہ ہوگا۔ اُس کا احاطہ توڑ ڈالونگا اور وہ پامال کیا
جائیگا + اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ گوڈا جائیگا۔ وہاں ۶
سدا اکلاب اور کانٹے اُگینگے۔ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینہہ نہ برسائیں +
سو رب الافواج کا تاکستان جو ہی بنی اسرائیل کا گھرانا ہی اور بنی یہوداہ اُسکے خوشنما ۷
پودھوں کا ذخیرہ ہی۔ اُس نے انصاف کا انتظار کیا پر دیکھ خونریزی ہی وہ راستبازی
کا منتظر رہا پر دیکھ نالہ ہی +

اُنپر وا ویلا ہی جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں جب تک جگہ نہ ملے ۸
اور تم چھوڑے جاؤ کہ اکیلے زمین میں بسو! رب الافواج نے میرے کان میں کہا ۹
سچ تو یوں ہی کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے بڑے اور اچھے بے چراغ ہونگے + کہ ۱۰
پندرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بط مے حاصل ہوگی اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اُنپر وا ویلا ہی جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشیبازی کے درپے ہوویں اور شام
۱۲ کو بھی اپنے تئیں مے سے سوزاں کرتے! اور اُنکے جشن کی محفلوں میں بربط اور بین اور
دف اور بانسری ہی مے کے ساتھ۔ لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نہیں اور
۱۳ اُسکے ہاتھوں کی کاریگری کو ملاحظہ نہیں کرتے + اِس لئے میرے لوگ اسیری میں
جاتے ہیں جس وقت کہ وے نہ جانتے ہوویں اُنکے عزت والے بھوکھوں مرتے اور
۱۴ اُنکے مالدار پیاس سے خشک ہوتے + سو پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہی اور اپنا منہہ
بے اِنتہا پسارتا ہی اور اُس میں اشراف لوگ اور رذیل قوم بلکہ اُسکی غوغائی انبوہ
۱۵ اور ہر ایک جو اُس میں فخر کرتا ہی اُترینگے + اور کم قدر آدمی جُھکایا جائیگا اور عالی قدر
۱۶ پست ہوگا اور مغروروں کی آنکھیں نیچے ہوجائینگی۔ اور رب الافواج عدالت میں
۱۷ سربلند ہوگا اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے کیجائیگی + تب برّے
جہان جی چاہے چرینگے اور دولتمندوں کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلے
کھائینگے +

۱۸ اُن پر وا ویلا ہی جو بدی کی طنابوں سے آفت کو کھینچتے ہیں اور سزا کو گاڑی
۱۹ کے رسّے سے۔ اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھُرتی سے اپنا کام کرے کہ ہم
دیکھیں۔ اور بنی اِسرائیل کے قدوس کی مشورت نزدیک ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم
اُسے جانیں +

۲۰ اُن پر وا ویلا ہی جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں اور روشنی کی جگہ اندھیرا
اور اندھیرے کی جگہ روشنی کرتے ہیں اور مٹھائی کے بدلے کڑواہٹ اور کڑواہٹ کے
۲۱ بدلے مٹھائی رکھتے ہیں! اُنپر وا ویلا ہی جو اپنی آنکھوں میں آپ کو دانشمند اور اپنی
نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے ہیں!

۲۲ اُن پر وا ویلا ہی جو مے پینے میں زور آور اور نشے کی چیز میں ملانے میں پہلوان
۲۳ ہیں۔ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں اور صادقوں سے اُنکا حق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چھین لیتے ہیں!
۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسی کو کھا جاتی ہی اور جلتا ہوا ایوال بیٹھ جاتا ہی اسی طرح
اُنکی جڑ بوسیدہ ہوگی اور اُنکی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی - کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج
۲۵ کی شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے قدّوس کے سخن کو ذلیل جانا + اِس لیئے خداوند
کا قہر اُسکے لوگوں پر بھڑکا ہی اور اُس نے اُنپر اپنا ہاتھ چلایا ہی اور اُنہیں مارا ہی -
چنانچہ پہاڑ کانپ گئے اور اُنکی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں +
باوجود اِس کے اُس کا غصہ پھیرا نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی +
۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہی - اور اُنہیں زمین کی
۲۷ اِنتہا سے سیٹی بجا کے بُلاتا ہی - اور دیکھو وے دوڑ کے جلد آتے ہیں - کوئی اُنمیں
نہ تھکتا اور نہ پھسل پڑتا ہی - وے نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے - اُنکا کمربند
۲۸ کھلتا نہیں ہی - اور نہ اُنکی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہی - اُنکے تیر تیز ہیں اور اُنکی ساری
کمانیں کشیدہ ہیں اُنکے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کی مانند ٹھہرتے اور اُنکے پہیے
۲۹ گرد باد کی مانند + وے شیرنی کی مانند گرجتے ہیں - ہاں وے جوان شیروں کی مانند گرجتے
ہیں - وے غرّاتے اور شکار پکڑتے اور اُسے بے روک ٹوک لیجاتے ہیں اور کوئی بچانے
۳۰ والا نہیں + اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہی -
اور یے زمین کی طرف تاکینگے اور کیا دیکھتے ہیں ؟ کہ اندھیرا اور تنگ حالی ہی - اور
روشنی اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہی +
۶ باب ۱ جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مرگیا میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے
تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی +
۲ اُسکے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے اور ہر ایک دو پروں
سے اپنا منہہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنے پانوں ڈھانپے تھا اور دو سے وہ اُڑتا تھا +
۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدّوس قدّوس قدّوس رب الافواج ہی ساری زمین اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ جلال سے معمور رہی اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بُنیادیں
ہل گئیں اور مکان دُھوئیں سے بھر گیا ✣
۵ تب میں بول اُٹھا کہ ہائے مجھ پر۔ میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک ہونٹھ والا آدمی ہوں
اور نجس لب لوگوں کے درمیان بستا ہوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ رب الافواج
۶ کو دیکھا ✣ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک مُسلگا ہوا کوئلا جو اُس نے دست پناہ سے
۷ مذبح پر سے اُٹھا لیا اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُڑا۔ اور اُس نے میرے مُنہہ کو
چھُوا اور کہا کہ دیکھہ اِس نے تیرے لبوں کو چھُوا سو تیرا گناہ دفع ہوا اور تیری خطا کا
۸ کفارہ ہو گیا ✣ اُسوقت میں نے خداوند کی آواز سُنی جو بولا کہ میں کِسکو بھیجوں اور ہماری
طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا میں حاضر ہوں مجھے بھیج ✣
۹ اور اُس نے فرمایا کہ جا اور اِن لوگوں کو کہہ کہ تم سُنا کرو پر سمجھو نہیں تم دیکھا
۱۰ کرو پر بوجھو نہیں ✣ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے اور اُن کے کانوں کو بھاری
کر اور اُنکی آنکھیں موند تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں
۱۱ اور اپنے دلوں میں معلوم کریں اور پھریں اور شفا پا دیں ✣ تب میں نے کہا اے خداوند یہہ
کب تک؟ اُس نے جواب دیا یہاں تک کہ بستیاں ویران ہو دیں اور کوئی بسنیوالا نہ رہے
۱۲ اور گھر بے چراغ ہو دیں اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے۔ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع
کرے اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو ✣
۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصّہ باقی رہے تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا۔ لیکن وہ
بلوط اور بطم کی مانند ہوگا کہ باوجودے کہ وے کاٹے جاویں تو بھی اُنکا ایک تنہ رہتا
ہے۔ سو اُس کا تنہ ایک مقدّس تخم ہوگا ✣
۷ باب ۱ اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں ایسا ہوا کہ شاہ ارام رضین
۲ شاہ اِسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھہ یروسلم پر لڑنے چڑھا پر وہ فتحیاب نہ ہوا۔ اُسوقت
داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم کو ساتھہ لیکے فوج بڑھاتا ہے سو اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دل اور اُسکے لوگونکے دلوں نے یُوں جنبش کھائی جس طرح بن کے درخت آندھی سے جنبش
کھاتے ہیں + تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے شیاریاشوب کو لیکے تالاب فراز ۳
کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہے آخز سے جا مل - اور اُسے ۴
کہہ خبردار ہو اور بے فرار مت ہو ان لکٹیوں کے دو دھوئیں والے ٹکڑوں سے ارامی رضین
اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے مت ڈر اور تیرا دل نہ گھبراوے + ازبسکہ ۵
ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں کہ آؤ ہم یہوداہ ۶
پر چڑھیں اور اُسے اُلٹا دیویں اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں اور طابیل کے بیٹے کو اُسکے
درمیان تخت نشین کریں - اِس لیئے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ اُس منصوبے کو پایداری ۷
نہیں بلکہ ایسا نہ ہوگا - کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار ۸
رضین - اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگا + افرائیم کا بھی ۹
دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا + اگر تم ایمان نہ لاؤگے
تو یقیناً قائم نہ رہوگے +

پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان ۱۰
مانگ خواہ نیچے زمین میں خواہ اوپر بلندی میں + پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا ۱۱
اور میں خداوند کو نہیں آزمانیکا + تب نبی نے کہا اے داؤد کے خاندان اب تم ۱۲
سنو انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہے سو کیا تم میرے خدا ۱۳
کو بھی تھکاؤگے؟ باوجود اِس کے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا - دیکھو ۱۴
کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیگی + وہ دہی و شہد ۱۵
کھائیگا جس وقت کہ وہ بُرا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا امتیاز پاوے + پر اُس ۱۶
سے آگے کہ لڑکا بد ترک کرنے کا اور نیک پسند کرنے کا امتیاز پاوے یہہ سرزمین
جسے تو برباد کرتا ہے اپنے دونوں بادشاہوں سے چھوڑی جائیگی +

خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا کہ ۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس دن سے جب اِفرائیم یہوداہ سے جدا ہوا آج تک کبھی نہ لایا یعنے شاہ اسور
کو + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں ۱۸
کو اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو سیٹی بجا کے بُلا دیگا + سو وے سب ۱۹
آوینگے اور وحشت کی وادیوں میں اور چٹانوں کے درّاروں میں اور سب خاروستانوں
میں اور سب چراگاہوں میں چھا جائینگے + اُسی روز خداوند اُس اُسترے سے جو ۲۰
نہر کے پار کرائے کرلیا یعنے اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا
اور اُس سے داڑھی بھی کھُرچی جائیگی + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ایک ۲۱
بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا اور ایسا ہوگا کہ وے اُنکے دودھ کی فراوانی سے ۲۲
مکھن کھائینگے - کیونکہ ہر ایک جو اِس سرزمین میں بچ رہیگا مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا
اور اُس دن ایسا ہوگا کہ ہر ایک جگہ جہاں ایک ہزار تاک ہونگی جن کی قیمت ایکہزار ۲۳
روپئے ہوگی اُنکی جگہ سدا گلاب اور خارستان ہوگا + لوگ تیر اور کمانیں لے کے ۲۴
وہاں آوینگے - کیونکہ وہ ساری سرزمین سدا گلاب اور خار ہوگی + مگر اُن ساری ۲۵
پہاڑیوں پر جو کدالی سے کھودی جاتی تھیں سدا گلاب اور کانٹوں کے خوف
سے تو پھر نہ چڑھیگا - سو وے گائے بیل کی چراگاہیں ہونگی اور بھیڑ بکری اُنہیں
لتاڑینگی +

۸ باب پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور آدمی کے قلم سے اُس پر لکھ
۲ کہ مہیر شالال حاش بز کے لیئے + اور کہ میں دیانتدار گواہوں کو یعنے اوریاہ کاہن
۳ کو اور زکریاہ بن یبرکیاہ کو مقرر کروں + اور میں نبیہ کے پاس گیا - سو وہ پیٹ سے
ہوئی اور ایک بیٹا جنی + تب خداوند نے مجھے کہا اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ
۴ کہ اُس سے پیشتر کہ یہہ لڑکا ای میرے باپ ای میری مابول سکے دمشق کا مال اور سمریہ کی لوٹ کو اُٹھوا کے شاہ اسور کے حضور لیجائینگے +

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو جو آہستہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ بہتا ہی ناپسند کیا اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے - سو اب دیکھ کہ خداوند
دریا کے سخت شدید سیلاب کو یعنے شاہ اسور اور اُسکی ساری شوکت کو اُن پر چڑھا لائیگا
اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھیگا اور اپنے سارے کناروں کے اوپر گذریگا۔
۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا اور اُسکی باڑھ چلی جائیگی - وہ گردن تک پہنچ
جائیگی - اور اُس کے پروں کے پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض اے
عمانوایل ڈھنپ جائیگی +

۹ ارے قومو دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے - اور اے تم سب جو
زمین کی دور اطراف میں ہو سنو - اپنی کمریں باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کئے
جائینگے - اپنی کمریں کسو پر تمہارے پُرزے پُرزے ہونگے + تم منصوبہ باندھو
۱۰ پر وہ باطل ہوگا - حکم سُناؤ پر وہ نہ ٹھہریگا - کہ خدا ہمارے ساتھ ہے +

۱۱ کیونکہ خداوند نے جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور ان لوگوں کی راہ میں چلنے سے
۱۲ مجھے منع کیا مجھ کو یوں فرمایا کہ تم سب کچھ جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں سازش
۱۳ مت کہو اور جس سے وے ڈرتے ہیں تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ + رب الافواج جو ہی
۱۴ تم اُسکی تقدیس کرو - اور اُس ہی سے ڈرتے رہو اور اُس ہی کی دہشت رکھو + وہ
تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا - پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر
کھانیکی چٹان اور یروسلم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوویگا + بہت لوگ اُن سے
۱۵ ٹھوکر کھائینگے اور گرینگے اور ٹوٹ جائینگے اور دام میں پھینگے اور پکڑے جائینگے +

۱۶ شہادت نامہ بند کر لو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مُہر کرو + میں بھی
۱۷ خداوند کی راہ دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہہ چھپاتا ہے - میں اُس کا
انتظار کرونگا + دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے رب الافواج
۱۸ کی طرف سے جو کوہ صیہون میں رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانیوں اور
عجایب و غرائب کے لئے ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں تم دبوؤں کے یاروں اور رافسوں گروں کی جو پھسپھساتے
اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو۔ تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟
۲۰ کیا زندوں کی بابت مُردوں سے سوال کریں؟ شریعت پر اور شہادت نامے پر نظر
۲۱ کریں۔ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں تو اُنپر پَو نہ پھٹیگی + تب وے خراب حال
اور بھوکھے ہو کے سرزمین میں گذرینگے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وے بھوکھے ہوں
تو وے اپنی جان سے بیزار ہونگے اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے
۲۲ اور وے اوپر تاکینگے پھر زمین کی طرف گھورینگے اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی اور تاریکی
کہ وے سیاست ہی سے تاریک ہو جائینگے اور ٹیرگی میں کھدیڑے جائینگے +

۹ باب لیکن ٹیرگی وہاں نہ رہیگی جہاں آگے کو بپت بڑی تھی۔ کہ اُس نے پہلے
زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی پر آخری زمانے میں
۲ غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار برگی دیگا + اُن لوگوں نے جو
تاریکی میں چلتے تھے بڑی روشنی دیکھی۔ اور اُن پر جو موت کے سائے کے ملک
۳ میں رہتے تھے نور چمکا + تو اُمت کو زیادہ کرتا جس کی خوشی تو نے افزود نہ کی
تھی وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو کے وقت اور غنیمت کی
۴ تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں + کیونکہ تو نے اُنکے بوجھ کے جوئے کو اور
اُنکے کاندھے کے لٹھ کو اور اُن پر ظلم کرنیوالے کے عصا کو ایسا توڑا ہے جیسا کہ
۵ مدیان کے دن میں ہوا تھا + کہ جنگ میں کھرپے پہنے ہوؤں کے سب کھرپے
۶ اور کپڑے جو کہو سے شرابور ہوں جلانے کے لئے آگ کا ایندھن ہونگے + کہ ہمارے
لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت اُس کے کاندھے
پر ہوگی۔ اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہے عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی
۷ کا شاہزادہ۔ اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے
تخت پر اور اُسکی مملکت پر آج سے لے کے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صداقت سے اُسے قیام بخشیگا + ربّ الافواج کی غیوری یہہ کریگی +

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا اور وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا +
۹ اور سارے لوگ کیا بنی افرائیم اور کیا اہل سمرون معلوم کرینگے جو کہ تکبّر اور سخت دلی سے
۱۰ کہتے ہیں کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے - گولر کے درخت
۱۱ کاٹے گئے پر ہم سرو لگائینگے + اِس لیئے خداوند رضین کی مخالف گروہوں کو اُن پر
۱۲ چڑھائیگا اور اُن کے بیریوں کو خود ہٹھیا ربند ھوائیگا + آگے ارامی ہونگے اور پیچھے
فلستی اور وے اسرائیل کو منہہ پسار کے کھا جائینگے + باوجود اُس سب کے اُس کا
سارا غصّہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی +

۱۳ کیونکہ لوگ اُسکی طرف جو اُنہیں مارتا ہی نہیں پھرے اور وے ربّ الافواج کو
۱۴ نہیں ڈھونڈھتے تھے + سو خداوند اسرائیل کے سر اور دُم اور شاخ اور دئی کو ایک
۱۵ ہی دن میں کاٹ ڈالیگا + وہ جو بُزرگ اور عزّت دار وہی سر ہی اور جو نبی جھوٹی
۱۶ باتیں سکھلاتا ہی وہی دُم ہی + کیونکہ وے جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں اُن سے خطاکاری
۱۷ کروائے ہیں اور وے جو اُنکی پیروی کرتے ہیں نگلے جائینگے + سو خداوند اُن کے
جوانوں سے خوشنود نہیں اور وہ اُنکے یتیموں اور اُنکی بیواؤں پر کبھی رحم نہ کریگا -
کہ اُن میں ہر ایک بے دین اور بدکردار ہی اور ہر ایک منہہ حماقت کی بات بولتا ہی +
باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصّہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھا یا ہوا ہی +

۱۸ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہی - وہ سدا گلاب کی باڑی اور خارستان کو فنا
کردیگی اور جنگل کی جھاڑی میں شعلہ انگیز ہوگی کہ وے دھوئیں کی مانند اُڑتے پھرینگے +
۱۹ ربّ الافواج کے قہر سے یہہ سرزمین جلائی جاتی اور لوگ آگ کے کندوں کی مانند
۲۰ ہو وینگے - اور آپس میں ایک دوسرے کی رعایت نہ کریگا + اور کوئی ایک دہنے ہاتھ
پر قتال کریگا اور بھوکھا ہوگا - اور وہ بائیں ہاتھ پر کھائیگا اور وے سیر نہ ہونگے اُن میں
۲۱ سے ہر ایک آدمی اپنے بازو کا گوشت کھائیگا - منسّی افرائیم کا اور افرائیم منسّی کا -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور وے ملکے یہوداہ کے مخالف ہونگے + باوجود اس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر
نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی +
۱۰ باب اُن پر واویلا ہی جو بے انصافی کے آئین مقرر کرتے ہیں اور اُن لکھنیوالوں پر جو
۲ رنج دینے کے لئے روبکاریاں لکھتے + تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نااُمید کریں اور
اُنکا حق جو میرے بندوں میں محتاج ہیں چھین لیویں اور بیواؤں کو غنیمت کریں اور یتیموں
۳ کو لوٹیں + سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن جو دور سے آویگی کیا کروگے؟ تم کمک
۴ کے لئے کسکے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپنی حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ اگر وے قیدیوں
کے درمیان دبک نہ بیٹھیں وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے + باوجود اس سب کے
اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی +
۵ واویلا اسور میرے غصے کے ڈنڈے پر۔ جو لٹھ اُس کے ہاتھ میں ہی سو میرے
۶ قہر کا ہتھیار ہی + میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا اور اُن لوگوں کی مخالفت میں
جن پر میرا قہر ہی میں اُسے حکم قطعی دونگا کہ مال لوٹے اور غنیمت لے لیوے اور اُنہیں
۷ بازاروں کی کیچڑ کی مانند لتاڑے + لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی اور اُس کے دل
میں ارادہ نہیں ہی کہ ایسا کرے۔ بلکہ اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے۔ اور بہت سی
۸ ۹ گروہوں کو کاٹ ڈالے + کیونکہ وہ کہتا ہی کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں؟ کیا
کلنو کرکمیس کی مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفد کی مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کی
۱۰ مانند نہیں ہی؟ جس طرح سے میرے ہاتھ نے بتوں کی مملکتیں پائیں اور اُنکی کھودی
۱۱ ہوئی مورتیں بھی جو یروسلم اور سمرون کی مورتوں سے کہیں بہتر تھیں تو کیا جیسا
میں نے سمرون سے اور اُس کے بتوں سے کیا ویسا ہی یروسلم سے اور اُس کے
۱۲ بتوں سے نہ کرونگا؟ پر ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب
کام کر چکیگا تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کی اور
۱۳ اُس کی بلند نگاہی اور گھمنڈ کی سزا دونگا + کہ وہ کہتا ہی میں نے اپنے ہاتھ کے زور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے اور اپنی دانش سے یہہ کیا ہی کہ میں دانشمند ہوں - ہاں میں نے قوموں کی
حدیں سرکائیں اور اُنکے خزانے لوٹے اور میں نے جنگی مرد کی مانند تخت نشینوں کو
۱۴ اُتار دیا - اور میرے ہاتھ نے لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہی - اور جیسے کوئی
اُن انڈوں کو جو چھوڑے ہوویں سمیٹ لیوے ویسے میں ساری زمین پر قابض ہوا - اور
۱۵ کسی ایک میں یہہ سکت نہ ہوئی کہ پر پھیلاوے یا چونچ کھولے یا چہچہاوے + کیا
کلھاڑا اُس کے روبرو جو اُس سے کاٹتا ہی لاف زنی کریگا؟ یا آرا آرا کش کے سامہنے
شیخی کریگا؟ یہہ ایسا ہی کہ جیسے لٹھ اُس کو جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی ہلاوے اور سونٹا
۱۶ اُس کو جو لکڑی نہیں ہی اُٹھاوے + اِس سبب سے خداوند رب الافواج اُس کے
موٹے مردوں پر لاغری بھیجیگا اور اُسکی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش
۱۷ کی مانند بھڑکائیگا - بلکہ اِسرائیل کا نور ہی آگ بنیگا اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا - اور
۱۸ وہ اُسکے خاروں کو اور رسد اگلا یوں کو ایک دن میں جلا کے بھسم کر دیگا - اور اُس کے
بن اور باغ کی خوشنمائی کو جان سے گوشت تک فنا کریگا اور وہ ایسا ہو جائیگا جیسا
۱۹ کوئی مریض جو غش کھاوے + اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے کہ
ایک لڑکا بھی اُنہیں گنکے لکھ لے +

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ وے جو بنی اِسرائیل میں سے باقی رہ جائینگے اور
اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے بلکہ خداوند
۲۱ اِسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے + تو بھی فقط ایک بقیہ جو یعقوب
۲۲ سے باقی ہوگا خدائے قادر کی طرف پھریگا + کیونکہ اگرچہ تیرے لوگ اے اِسرائیل
سمندر کی ریت کی مانند ہوں مگر اُن میں کا صرف ایک بقیہ پھریگا کہ وہ سزا کی تکمیل
۲۳ جو اُس نے ٹھہرائی ہی صداقت سے لبریز ہوگی + کیونکہ خداوند رب الافواج سزا کی
وہ تکمیل جو مقرر کی گئی ساری سرزمین کے بیچ میں کریگا +

۲۴ تس پر بھی خداوند رب الافواج یہہ فرماتا ہی کہ اے میرے لوگو تم جو صیہون میں بستے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوا سور کے سبب سے مت ڈرو۔ وہ تو تجھ کو لٹھ سے مارے اور تجھ پر مصر کے طور پر اپنا ڈنڈا
۲۵ اٹھاوے۔ لیکن تھوڑی ہی دیر ہے کہ جوش و خروش موقوف ہوگا اور میرا قہر اُسکے ہلاک
۲۶ کرنے سے دھیما ہو جائیگا + کیونکہ رب الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو عوریب
کی پہاڑی پر ہوئی اُس پر ایک کوڑا اُٹھاویگا۔ اُس کا عصا سمندر پر ہوگا۔ ہاں وہ
۲۷ اُسے مصر کی طرح ہی اُٹھاویگا + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ اُس کا بوجھ تیرے کاندھے پر
سے اور اُس کا جوا تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جائیگا اور روغن جو آمسوحی کے باعث سے توڑا
۲۸ جائیگا + وہ عیاتؔ میں آیا ہے مجرون میں ہو کے گذر گیا۔ مکماس میں اپنا اسباب رکھ چھوڑا
۲۹ ہے۔ وے گھاٹی سے پار گئے۔ وے جبع میں شب باش ہوئے۔ رامہ ہراساں ہے۔
۳۰ جبعہ ساؤل بھاگ نکلا ہے + اے جلیم کی بیٹی چیخ مار۔ اے مسکین عنا توت اپنی آواز لیس کو
۳۱ ۳۲ سُنا + مدمینہ چلا گیا۔ جیبیم کے رہنیوالے نکل بھاگے + پھر آج کے دن نوب میں خیمہ زن
۳۳ ہوگا۔ تب وہ اپنا ہاتھ صیہون کی بیٹی کے پہاڑ یروسلم کے کوہ پر ہلاویگا + دیکھ خداوند
رب الافواج ہیبتناک وضع سے مار کے شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا۔ وہ جو اونچے قد کا ہے
۳۴ کاٹ ڈالا جائیگا اور وے جو بلند ہیں پست ہو جائینگے + اور وہ جنگل کی جھاڑی کو
لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لبنان ایک زبردست کے ہاتھ سے گر جائیگا +

۱۱ باب پریسی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا اور اُسکی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ
۲ پیدا ہوگی۔ اور خداوند کی رُوح اُس پر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت اور
۳ قدرت کی رُوح معرفت اور خداوند کے خوف کی رُوح۔ اور وہ خداوند کے خوف
کی بابت تیز فہم ہوگا۔ وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کریگا اور نہ
۴ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصل کریگا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف
کریگا اور انصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کریگا۔ اور وہ اپنے
مُنہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا
۵ اُسکی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہونگے + اُس وقت بھیڑیا برّے کے ساتھ رہیگا اور چیتا احلوان کے ساتھ بیٹھیگا ۶
اور بچھیا اور شیر بچہ اور پالا ہوا بیل ملے جُلے رہینگے اور ننھا بچہ اُنکی پیشروی کریگا +
گائے اور ریچھنی مِلکے چرینگی اُنکے بچے ملے جُلے بیٹھینگے اور شیر ببر بیل کی طرح پوال ۷
کھائیگا + اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بِل پاس کھیلیگا اور دودھ لڑکا جس کا دودھ ۸
چُھڑایا گیا ہوگا کالے کی بانبھی میں ہاتھ ڈالیگا + وے میرے مقدس کوہ کی سب ۹
اطراف میں کسی کو دُکھ نہ دینگے اور توڑ نہ ڈالینگے کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا
ہوا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی +
اور اُس دن ایسا ہوگا کہ یسّی کی اُس جڑ کی جو قوموں کے لیئے جھنڈے کی طرح ۱۰
کھڑی ہوگی قومیں طالب ہونگی - اور اُسکی آرام گاہ جلال بینگی + اور اُس دن ایسا ہوگا ۱۱
کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھ بڑھا کے اپنے لوگوں کا بقیّہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر
اور فتروس اور کوش اور ایلام اور سنعار اور حمات اور سمندری اطراف سے پھیر
لاویگا + اور وہ قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور اُن اِسرائیلیوں کو جو ۱۲
خارج کیئے گئے ہیں جمع کریگا اور سارے بنی یہوداہ کو جو پراگندہ ہو وینگے
زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کریگا + تب بنی اِفرائیم میں حسد نہ رہیگا اور ۱۳
بنی یہوداہ میں کے کینہ ور کاٹ ڈالے جائینگے - بنی اِفرائیم بنی یہوداہ پر حسد
نہ کرینگے اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ رکھینگے + پر وے پچھم کی طرف فلستیوں ۱۴
کے کاندھوں پر جھپٹینگے اور وے ملکے پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے اور ادوم
اور موآب پر ہاتھ ڈالینگے اور بنی عمون اُنکے تابعدار ہونگے + تب خداوند دریائے ۱۵
مصر کی لسان کو بالکل میٹ دیگا اور اپنی زور آور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ
ہلاویگا اور اُس کو سات نالے کر دیگا اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے
جائینگے + اور اُس کے باقی لوگوں کے لیئے جو اسور میں سے بچ رہینگے ایسی ایک ۱۶
شاہ راہ ہوگی جیسی بنی اِسرائیل کے لیئے تھی جس دن کہ وے مصر کی زمین سے نکلے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ باب
اور اُس دن تو کہیگا کہ ای خداوند میں تیری ستائش کرونگا - کہ اگرچہ تو مجھ سے
۲ ناخوش تھا پر تیرا غصہ اُتر گیا اور تو نے مجھے تسلی دی + دیکھو خدا میری نجات ہی میں
اُس پر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا - کہ یاہ یہوواہ میرا بوتا اور میرا سرود ہی اور
۳ وہ میری نجات ہوا ہی + سو تم خوش ہو کے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے
۴ اور اُس دن تم کہوگے کہ خداوند کی ستائش کرو اُس کا نام لو - لوگوں کے درمیان
۵ اُسکی قدرتیں بیان کرو اور کہو کہ اُس کا نام عالیشان ہی + خداوند کی مدح سرائی کرو
۶ اِس لیئے کہ اُس نے ایک جلیل کام کیا ہی - ساری زمین کو یہہ معلوم ہی + ای صیہون کی
بسنیوالی - تو چلّا اور للکار کہ تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ ہی +

۱۳ باب
بابل کی بابت وہ اِلہامی بات جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا
۲ تم بے آڑ پہاڑ پر ایک جھنڈا اکھڑا کرو اُنکو بلند آواز سے پکارو اور ہاتھ ہلاؤ کہ وے سردارو ں
۳ کے دروازوں کے اندر جاویں + میں نے اپنے مخصوص کیئے ہوؤں کو حکم کیا میں نے
اپنے بہادروں کو جو میری خداوندی سے مسرور ہیں بلایا ہی کہ وے میرے قہر کو انجام
۴ دیویں + پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہی ایک بڑے لشکر کا سا شور - یہہ مملکتوں اور قوموں
کے دنگے کی آواز ہی جو فراہم ہوئیں - رب الافواج جنگی لشکر کی موجودگی لیتا ہی +
۵ وے دور ملک سے آسمان کی اِنتہا کی طرف سے آتے ہیں ہاں خداوند اور اُس کے
قہر کے ہتھیار تاکہ ساری مملکت کو برباد کریں +

۶ اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہی - وہ قادر مطلق کی طرف سے ایک بڑی
۷ ہلاکت کی مانند آویگا + اِس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہو دینگے اور ہر ایک آدمی کا دل
۸ پگھل جائیگا - اور وے ہراسان ہونگے - جانکنی اور غمگینی اُنہیں آلیگی - اُنکا ایسا
اینٹھن ہوگا جیسے اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہیں - وے سراسیمہ ہونگے ایک دوسرے
۹ کو تاکا کرینگے اور اُنکے چہرے شعلہ نما چہرے ہونگے + دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہی جو غضب
میں اور قہر شدید میں سخت و دشت ہی تاکہ ملک کو ویران کرے اور گنہگاروں کو اُس پر سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ نیست نابود کرے + کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ چمکائینگے - اور سورج طلوع
۱۱ ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا + اور میں جہان کو اُسکی بُرائی کے
سبب سے اور شریروں کو اُنکی بدکاری کے باعث سے سزا دُونگا - اور میں مغروروں کا
۱۲ فخر کھو دونگا اور ہیبت ناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا + میں ایسا کرونگا کہ مرد کُندن کی
نسبت سے ہاں اِنسان اوفیر کے سونے کی نسبت سے بھی بہت ہی کمیاب ہونگے +
۱۳ اِسلئے کہ میں آسمانوں کو لرزاؤنگا اور زمین اپنی جگہ سے جھٹکی جائیگی رب الافواج کے قہر کے
مارے اور اُسکے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن میں + اور وے آہو کی مانند ہونگے جو
۱۴ کھدیڑا جاتا ہی یا بھیڑوں کی طرح جنہیں کوئی فراہم نہ کرے - اُن میں سے ہر ایک
۱۵ اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا + ہر ایک جو مل جائیگا
۱۶ کھونچا کھائیگا - اور ہر ایک جو غائب ہو جاتا تلوار سے مارا پڑیگا + اور اُنکے بال بچے
اُنکی آنکھوں کے سامہنے پٹکے جائینگے اُنکے گھر لوٹے جائینگے اور اُنکی جورو ؤں کی
۱۷ حرمت لیجائیگی + دیکھو میں مادیوں کو اُنپر چڑھاؤنگا جو کہ رُوپے کو خاطر میں نہیں لاتے
۱۸ اور سونے سے خوش نہیں ہوتے + اُنکی کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگی
اور وے پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے اور اُنکی آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگی ۔
۱۹ اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہی سدوم اور عمورہ
۲۰ کی مانند ہو جائیگی جنکو خدا نے اُلٹ دیا وہ ابد تک آباد نہ ہوگی اور پشت در پشت
کوئی اُس میں نہ بسینگے - وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے اِستادہ نہ کرینگے اور وہاں گڈریے
۲۱ گلّوں کو نہ بٹھائینگے - پر بن کے جنگلی درندے وہاں بیٹھینگے اور اُنکے گھروں میں
اُلّو بھرے ہوئے ہونگے - وہاں شُتر مرغ بسینگے اور بزکوہی وہاں کُودینگے پھاندینگے
۲۲ اور گیدڑ اُنکے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیئے اُن کے رنگ محلوں میں چلّائینگے
اُس کا وقت نزدیک پہنچا ہی اور اُس کے ہونے کے آگے بہت دن نہ ہونگے ۔

۱۴ باب ۱ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا بلکہ وہ اِسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرکے رکھیگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُنہیں اُنکی سرزمین میں پھر بٹھلائیگا - اور پردیسی اُنکے ساتھ میل کرینگے اور
۲ یعقوب کے گھرانے سے مل جائینگے + اور قومیں اُنہیں لے آوینگی اور اُنہیں اُنکے
ملک پہنچا دینگی - اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُنکا مالک ہوکے
اُنہیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا کیونکہ وے اُنہیں جنہوں نے اُنکو اسیر کیا تھا
اسیر کرینگے اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے +
۳ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت ومشقت سے اور سخت
۴ خدمت سے جو اُنہوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشیگا تب تُو شاہ بابل پر مثل مارگا اور
کہیگا کیونکر ظالم موقوف کیا گیا! وہ جو سونے کو جبر اگلینیوالی تھی موقوف کی گئی!
۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا اور حاکموں کا عصا - وہی جو لوگوں
کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے
۷ سے باز نہ آیا + ساری زمین آرام سے ہے وہ ساکن ہے - وے یکایک گیت گاتے ہیں +
۸ ہاں صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اوپر یہہ کہکے خوشی کرتے کہ جب سے تُو
۹ نیچے گرایا گیا تب سے کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا + پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش
کھاتا ہے کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے - وہ تیرے سبب مُردوں کو زمین کے
سب سرداروں کو جگاتا ہے - وہ اُمتوں کے سارے بادشاہوں کو اُنکے تختوں پر سے
۱۰ اُٹھوا کے کھڑا کرتا ہے + وے سب بولینگے اور تجھے کہینگے کیا تو بھی ہماری مانند
۱۱ نازور ہوا - تُو ایسا ہوگیا جیسے ہم ہیں؟ تیری شان وشوکت اور تیرے ساز اور
باجہہ کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی - تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا
۱۲ اور کرم ہی تیرا لاپوش بنے + اے صبح کے شاندار فرزند تو کیونکر آسمان پر سے
۱۳ گر پڑا! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا کیونکر زمین پر پٹکا گیا! تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا
میں آسمان پر چڑھونگا - میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اونچا کرونگا اور
۱۴ میں اُتر کی اطراف میں جماعت کے پہاڑ کے اوپر چڑھکے بیٹھونگا + میں بدلیوں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اونچائی پر چڑھونگا میں خدا تعالیٰ کی مانند ہوؤنگا + لیکن تو پاتال میں گڑھے کی طرف ۱۵
میں اُتارا گیا وے جنکی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور کرکے دیکھینگے کیا یہہ وہی شخص ۱۶
ہی جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا جس نے جہان کو ویران کیا اور اُسکی ۱۷
بستیاں اُجاڑیں جس نے اپنے اسیروں کو نہ چھوڑایا کہ گھر کی طرف جاویں + اُمتوں ۱۸
کے سارے بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے
ہیں - پر تو اپنی گور سے باہر نفرتی کونپل کی مانند نکال پھینکا گیا - تو اُن مقتولوں سے جو کہ ۱۹
تلوار سے چھیدے گئے اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں ڈھانپا گیا - اُس
لاش کی مانند جو پانوں سے لتاڑی گئی + تو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا ۲۰
جائیگا - کیونکہ تو نے اپنی مملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیت کو قتل کیا - بدکاروں
کی نسل کبھی نام آور نہ ہوگی + اُس کے فرزندوں کے لئے قتل کے سامان اُنکے ۲۱
باپ دادوں کے گناہوں کے سبب تیار کرو تاکہ وے برپا نہ ہوویں اور مُلک
کے مالک نہ ہوجاویں اور شہر بنا کے دُنیا کو آباد نہ کریں + کیونکہ رب الافواج ۲۲
فرماتا ہی کہ میں اُن پر چڑھونگا اور میں بابل کا نام مٹاونگا اور اُنہیں جو باقی ہیں بیٹے
اور پوتوں سمیت کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہی + رب الافواج کہتا ہی میں اُسے ۲۳
خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کردونگا اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے
جھاڑ ڈالونگا +

رب الافواج قسم کھاکے فرماتا ہی کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ہی ایسا ہی ہوجائیگا ۲۴
اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہی ایسا ہی واقع ہوگا - میں اپنے ہی مُلک میں اسوری ۲۵
کو شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پانوں تلے لتاڑونگا - تب اُس کا جوا
اُن پر سے اُتریگا اور اُس کا بوجھ اُنکے کاندھوں پر سے ٹلیگا + یہہ وہ اِرادہ ہی جو ۲۶
ساری دُنیا کی بابت مقرر کیا گیا اور یہہ وہ ہاتھ ہی جو ساری اُمتوں پر بڑھایا گیا ہی +
کہ رب الافواج نے اِرادہ کیا ہی سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا ہاتھ لنبا ۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہیا گیا ہی سو کون اُسے پھراویگا؟

۲۹ جس سال کہ آخز بادشاہ مرگیا اُسی سال یہہ الہامی کلام بیان ہوا + اے ساری
فلسطین تو اس لیئے خوشی مت کر کہ اُس کا لٹھ جس نے تجھے مارا ٹوٹا ہی۔ کیونکہ سانپ
۳۰ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا اور اُس کا پھل ایک آتشی اُڑنیوالا سانپ ہوگا + تب مسکینوں
کے پلوٹھے کھائینگے اور محتاج چین سے بیٹھینگے۔ پر میں تیری جڑ کال سے مرواؤنگا اور
۳۱ تیرے باقی لوگ قتل کیئے جائینگے + ارے او دروازہ واویلا کر۔ ارے او شہر چلا۔ اے
فلسطین تو بالکل گداز ہوگئی۔ کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگا اور کوئی اُس کے
۳۲ لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا۔ اُس وقت گروہوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئی
دیگا؟ کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا ہی اور اُس میں اُس کے مسکین بندے
پناہ لینگے ✣

۱۵ باب موآب کی بابت اِلہامی کلام یقیناً حملہ کی رات میں عار موآب خراب ہوگیا۔
۲ یقیناً حملہ کی رات میں قیر موآب خراب ہوگیا۔ وے مندر اور دیبون کے اونچے مکانوں
پر رونے کے لیئے چڑھ جاتے۔ نبو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے۔ اُنکے سارے سر
۳ منڈائے گئے اور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی + وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند
باندھتے ہیں اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر اور بازاروں میں نوحہ کرتے۔ پھر وے
۴ روتے ہوئے اُترتے ہیں + حشبون اور الیعالہ واویلا کرتے کہ اُنکی آواز یہض
تک سُنی گئی۔ اِس لیئے موآب کے ہتھیار بند سپاہی چلا چلا کے روتے اُسکی
۵ جان اُس میں گھبرا جاتی + میرا دل موآب کے لیئے چلاتا کہ اُس کے بھاگنیوالے
صغر تک عجلت شلیشیاہ تک پہنچے۔ ہاں وے لوحیت کی چڑھائی پر روتے ہوئے
۶ چڑھ جاتے اور حرونیم کے رستے میں ہلاکت کا واویلا کرتے + کیونکہ نمریم کی نہریں
خراب ہوگئیں۔ کیونکہ گھاس کمہلا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اور روئیدگی فنا ہوئی +
۷ اِس لیئے وے تحفہ مال جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور ذخیرہ جو اُنہوں نے رکھہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ چھوڑا تھا بید کی ندی پار لیجاتے + کہ غلہ موآب کی سرحدوں تک ہوا اور اُنکا نوحہ
۹ اِجلایم تک اور اُنکا ماتم بیر ایلیم تک پہنچا + ہرچند کہ دیبون کی ندیاں لہو سے بھری
ہیں تو بھی میں دیبون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا - کہ اُس پر جو موآب سے بھاگیگا اور اُس
سرزمین کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا +

۱۶ ۱ باب تم سلع سے بیابان کی راہ صیہون کی بیٹی کے کوہ پر ملک کے حاکم کے پاس
۲ برّے بھیجو + کیونکہ جس طرح بھٹکا ہوا پرندہ ہو جو گھونسلے سے نکالا گیا اُسی طرح موآب
۳ کی بیٹیاں ارنون کے پایابوں میں ہونگی اور کہینگی صلاح دو انصاف کا فیصلہ کرو -
اپنا سایہ دوپہر کو بھی ٹھیک رات کی مانند ظاہر کرو - اُنکو جو نکال دیئے گئے ہیں چھپالو
۴ اُنہیں جو بھاگے آئے ہیں ظاہر نہ کرو + موآب کے خارج کیئے ہوئے تیرے ساتھ رہیں -
تو اُنکو غارت گروں کے سامہنے سے چھپالے - کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے اور غارتگری
۵ تمام ہو جائیگی - اور سارے پائمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے + یوں تخت رحمت
سے قائم ہوگا اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا داؤد کے خیمے میں جلوس فرما کے عدل
کی پیروی کریگا اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا +

۶ ہم نے موآب کے گھمنڈ کی بات سُنی ہے - وہ بڑا گھمنڈی ہے - اُس میں گستاخی اور
۷ تکبّر اور رشیخی ہے - پر اُس کے جھوٹھے فخر کچھ چیز نہ ہونگے + سو موآب واویلا کریگا موآب کے
لیئے ہر ایک واویلا کریگا - قیر حرست کی بنیادوں کے لیئے تم ماتم کروگے کہ وے بالکل
۸ ماری پڑیں + کہ حشبون کے کھیت سوکھ گئے - سبمہ کی تاک جو ہے سو غیر قوموں کے سُرداروں
نے اُسکی تحفہ ڈالیوں کو توڑ دیا - وے یعزیر تک بڑھیں - وے جنگل میں بھی پھیلیں -
اُسکی لتوں نے آپ کو پھیلایا - وے دریا پار گذریں +

۹ سو میں یعزیر کے رونے کی مانند سبمہ کی تاک کے لیئے زاری کرونگا - اے حشبون
اے الیعالہ میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا - کیونکہ تیرے ایام گرمی کے میووں پر
۱۰ اور غلّہ کی فصل پر جنگی غوغا آپڑا ہے + اور شادمانی چھین لی گئی اور خوشی ہرے بھرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھیتوں میں نہ رہی - انگوری باغوں میں گانا نہیں اور للکارنا نہیں - لتاڑنیوالے
انگوروں کو کولھوؤں میں پھر نہیں مسلتے میں نے انگوروں کی فصل کے غوغا کو
۱۱ موقوف کر دیا + سو میرا اندر موآب کے لیئے بربط کا سا فغاں کرتا ہی اور میرا دل قیرحارس
کے لیئے +
۱۲ اور ایسا ہوگا کہ ہرچند موآب آپ کو حاضر کرے اور اونچے مکان پر چڑھکے آپ کو
۱۳ تھکاوے بلکہ اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے پر کچھ فائدہ نہ ہوگا + یہہ وہ سخن ہی
۱۴ جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا ہی - پر اب خداوند یوں فرماتا
ہی کہ تین برس کے اندر جو مزدوروں کے برسوں کی مانند ہوں موآب کی شوکت اُن
سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گھٹ جائیگی اور باقی لوگ تھوڑے ہونگے اور کچھ
زور نہ رکھینگے +

۱۷ باب دمشق کی بابت الہامی کلام + دیکھو دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا
۲ اور وہ ایسا ٹوٹ جائیگا کہ ڈھیر بنیگا + عرائر کی بستیاں خالی ہو جائینگی وے گلوں
کی چراگاہیں ہونگی وے وہاں بیٹھینگے اور کوئی اُنکے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہوگا +
۳ اور افرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا دمشق اور باقی ارام سے سلطنت جاتی رہیگی -
رب الافواج فرماتا ہی کہ جو حال بنی اسرائیل کی شوکت کا ہُوا ہی وہی اُنکا حال ہوگا +
۴ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ یعقوب کی حشمت گھٹ جائیگی اور اُس کا چربیدار بدن
۵ دُبلا ہوگا + یہہ ایسا ہوگا جیسا کوئی درو کرنیوالا کھڑے کھیت کا ٹکے غلہ جمع
کرے اور اپنے ہاتھ سے بالوں کو لوے - اور ایسا بھی ہو جائیگا جیسا کوئی رفائیوں
کی وادی میں خوشہ چینی کرے +
۶ کیونکہ اُس میں چُننے کے لئے تھوڑے پھل باقی رہینگے جیسے کہ زیتون کے درخت
میں ہوتے جب وہ ہلایا جاوے تو تین دانے پھننگی پر چار پانچ اُسکی پھلدار پھیلی
۷ ہوئی شاخوں پر خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی + اُس روز انسان اپنے خالق کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ طرف نظر کریگا اور اُسکی آنکھیں اسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی + اور وہ مذبحوں
پر اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کریگا اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی اُنگلیوں نے بنایا
کیا یسیرت اور کیا بُت کسی پر توجہ نہ ہوگی +
۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے اور
اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہی جسے اِسرائیل کے سامنے سے اُنہوں نے
۱۰ چھوڑا ہی - اور وہاں ویرانی ہوگی + اِس لیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو
فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا سو تو خوب صورت پودھے لگائیگا
۱۱ اور اجنبی پنیری اُس میں جما دیگا - جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد
احاطہ بھی باندھے اور جو تو نے لگایا سو صبح کو پھولے پر اُس کا حاصل دُکھ اور سخت
مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا +
۱۲ ہائے بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا ہے سمندر کے شور کی مانند شور مچاتی ہیں -
۱۳ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا ہے بڑے پانیوں کے ریلے کی مانند غوغا کرتی ہیں ؛ اُمتیں
زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی - پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا اور وے دور
بھاگ جائینگی اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں کے اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے
یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھومے ماری ماری پھرینگی + اور دیکھو شام کے
۱۴ وقت تو ہیبت ہی - اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود ہیں - وے جو ہم کو غارت
کرتے ہیں یہہ اُنکا حصّہ ہی اور وے جو ہم کو لوٹتے ہیں یہہ اُنکا بخرہ ہی +
۱۸ باب ۱ ارے اوپھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کی سرزمین جو کوش کی ندیوں کے پرے
۲ ہی - جو دریا کی راہ سے بردی کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہی اور کہتی ہی
تیز رفتار ایلچیو اُس گروہ کے جاؤ جو زور آور اور بہتی ہی اُس قوم کے پاس جو ابتدا سے
اب تک مہیب ہی - ایسی قوم جو زبردست اور فتحیاب ہی جس کی زمین ندیوں سے
۳ منقسم ہوئی + اے جہان کے سارے باشندو اور اے زمین کے رہنیوالو جس وقت کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے تم دیکھو اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے تم سنو +
۴ کیونکہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہی کہ میں اپنے مقرر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا اور
نگاہ کرتا رہونگا اُس شدید گرمی کی مانند جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہی اور اُس
۵ شبنم ریزبادل کی طرح جو درو کی گرمی میں ہوتا ہی + کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلی
کھل چکی اور پھول کی جگہ انگور لگے جو پکنے پر ہیں اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ہنسوے
۶ سے کاٹ ڈالیگا اور کونپلوں کو کاٹ کے جُدا کریگا + اور وے پہاڑ کے شکاری
پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لئے پڑی رہینگی اور شکاری پرندے
اُنپر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم
میں اُنپر لیٹینگے +
۷ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے جو زور آور اور ہیبتی ہی اُس گروہ کی جو ابتدا
سے آج تک مہیب ہی اُسی قوم کے جو زبردست اور ظفریاب ہی جس کی زمین ندیوں
سے منقسم ہوئی ایک ہدیہ رب الافواج کو رب الافواج کے نام کے مکان پر جو کوہ صیہون
ہی پہنچایا جائیگا +

۱۹ باب مصر کی بابت اِلہامی کلام دیکھو خداوند ایک تند رو ابر پر سوار ہوکر مصر میں
آویگا اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزان ہوجائینگے اور مصر کا دل اُس کے
۲ اندر پگھل جائیگا + اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپسمیں مخالف کرونگا اُن میں
ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت
۳ سے + اور مصر کا جی اُسکے اندر خشک ہوجائیگا اور میں اُسکے منصوبے کو فنا کرونگا اور
۴ وے بتوں اور افسونگروں کی اور اُنکی جنکے یار دیو ہیں اور جادوگرونکی تلاش کرینگے + پر
میں مصریوں کو ایک سنگدل حاکم کے قابو میں کردونگا اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر
۵ سلطنت کریگا - یوں خداوند رب الافواج فرماتا ہی + دریا سے بھی پانی سوکھ جائینگے
۶ اور ندی خشک اور خالی ہوجائیگی - اور نالے بدبو ہوجائینگے اور مصر کی نہریں خالی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہووینگی اور سوکھہ جاوینگی اور بید اور نی کمھلا جائینگی + چراگاہیں ندی پر ندی کے ۷
کناروں پر اور وہ سب چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی ہیں مرجھا جائینگی
اور فنا ہووینگی اور پھر نہ ہونگی + تب مچھوے ماتم کرینگے۔ اور سب جو ندی میں ۸
بنسی ڈالتے ہیں غم کرینگے اور وے جو پانیوں کی سطح پر جال ڈالتے ہیں نہایت
بے تاب ہو جائینگے + اور سن کے جھاڑنے والے اور کتان کے بننے والے گھبرا ۹
جائینگے + ہاں اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائی اور سارے اجورہ دار ۱۰
رنجیدہ دل ہوئے ✣

یقیناً ضعن کے شاہزادے احمق بنے۔ فرعون کے دانشمند مشیروں کی ۱۱
مشورت فاسد ہوگئی۔ سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہان
قدیم کی نسل ہوں؟ وے تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وے تجھے خبر دیویں اگر وے ۱۲
جانتے ہوں کہ ربّ الافواج نے مصر کے حق میں کیا ارادہ کیا ہی + ضعن کے والیان ۱۳
احمق ہوئے نوف کے والیان دغا کھا گئے اور اُنہوں نے ہاں اُنہوں نے جنہوں
پر اُسکی گروہوں کا آسرا تھا مصر کو گمراہ کیا + خداوند نے ایک کجرو روح اُنکے درمیان ۱۴
ڈالی ہی۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُنکے سب کاموں میں اُس متوالے کی طرح
بھٹکایا جو قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی + اور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دُم شاخ یا نی ۱۵
کرے + اُس دن مصری عورتوں کی مانند ہو جاوینگے اور ہیبت زدہ اور ہراسان ۱۶
ہونگے ربّ الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب جسے وہ اُنپر ہلاویگا + تب یہوداہ ۱۷
کی سرزمین مصر کے لئے دہشت والی چیز ہوگی۔ ہر ایک جس کے آگے اُس کا ذکر
ہووے اپنے دل میں ہول کھائیگا اُس ارادے کے سبب جو ربّ الافواج نے
اُنکے مخالف ہو کے کیا ہی ✣

اُس روز مُلک مصر میں پانچ شہر ہونگے جو کنعانی زبان بولینگے اور ربّ الافواج ۱۸
کی قسم کھاوینگے اُن میں سے ایک کا نام قریب لہرس کہلاویگا + اُس روز مصر کی ۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُسکی سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا۔
۲۰ اور وہ مصر کی سرزمین میں رب الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ہوگا۔ اِس لیئے
کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا اور اُس نے اُنکے لئے ایک
۲۱ رہائی دینیوالا اور ایک حامی بھیجا اور اُنہیں رہائی دی + اور خداوند اپنے تئیں
مصریوں پر ظاہر کریگا اور اُس دن مصری خداوند کو پہچانینگے اور ذبیحے اور ہدیے
۲۲ گذرانینگے ہاں وے خداوند کے لئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے + خداوند تو
مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا لیکن وہ اُنہیں چنگا بھی کریگا۔ اور وے
خداوند کی طرف رجوع ہونگے اور وہ اُنکی دُعا سُنیگا اور اُنہیں صحت بخشیگا۔
۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہوگی اور اسوری مصر میں آوینگے
اور مصری اسور کو جائینگے۔ اور مصری اسوریوں کے ساتھ ملکے عبادت
۲۴ کرینگے + اُس روز اِسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا اور زمین کے درمیان
۲۵ برکت کا باعث ٹھہریگا۔ کہ رب الافواج اُسے برکت بخشیگا اور فرماویگا مبارک
ہو مصر میری اُمت اسور میرے ہاتھ کی صنعت اور اِسرائیل میری میراث۔

۲۰ باب جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا جب کہ شاہ اسور سرجون کی طرف سے
۲ بھیجا گیا تھا اور اشدود سے لڑائی کر کے اُسے لے لیا۔ اُسوقت خداوند نے
یسعیاہ بن اموص کی معرفت سے یُوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول
ڈال اور اپنے پاؤں سے جوتے اُتار + سو اُس نے ایسا ہی کیا کہ وہ ننگا اور ننگے
۳ پاؤں پھرا کرتا تھا + تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے
پاؤں تین برس تک پھرا کرتا تا کہ مصریوں اور کوشیوں کے لئے نشان اور اچنبھا ہو
۴ اسی طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرے اور کوشیوں کو اسیر کر کے اُنکے جوانوں اور
بوڑھوں کو برہنہ اور ننگے پاؤں اور اُنکے سرینوں کو بے ستر مصریوں کی رسوائی کے
۵ لئے لے جائیگا + تب وے ہراسان ہونگے اور کوش سے جو اُنکی اُمیدگاہ تھی اور مصر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے جو اُنکا فخر تھا شرمندہ ہونگے + اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے ۶
کہ دیکھ ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا جس میں ہم مدد کے لیئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ
کے آگے سے بچ نکلیں - پس ہم کس طرح رہائی پاسکیں؟

دشت دریا کی بابت اِلہامی کلام + جس طرح سے کہ جنوبی گرد باد زور سے ۲۱ باب
اُٹھی چلی آتی ہے اُسی طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے +
ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی - لٹیرا لوٹتا ہے اور غارت گر غارت کرتا ہے - اے ایلام ۲
چڑھائی کر - اے مادہ محاصرہ کر - میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب سے ہوا موقوف
کرتا ہوں + سو میری کمر میں ٹیس ہے اور جس طرح اُس عورت پر جسے درد لگتے ہیں ۳
شدت ہوتی ہے اُسی طرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہے - میں ہراساں ہوں کہ سُن
نہیں سکتا - میں پریشان ہوں کہ دیکھ نہیں سکتا + میرا دل گھبرایا اور رہول یکایک مجھ پر ۴
غالب آیا - اُس نے میری شام کی خوشی کو میرے لئے خوفناک کردیا + دسترخوان ۵
بچھایا گیا نگہبان کھڑا کیا گیا وے کھاتے ہیں اور پیتے ہیں - اُٹھو اے والیو سپر پر
تیل ملو + کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھلا - جو کچھ دیکھے سو بتلاوے + ۶
اُس نے سوار دیکھے گھڑچڑھوں کے جو دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں ۷
پر بھی سوار - اور اُس نے بڑی فکر سے تاکا + تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پکارا ۸
کہ اے خداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور میں نے تمام رات کو اپنی چوکی پر کاٹا -
اور دیکھ سپاہیوں کے غول اور اُن میں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے + پھر اُسنے ۹
بات بڑھا کے یہہ کہا بابل گر پڑا گر پڑا اور اُس کے اِلاہوں کی ساری پتلیاں اُس نے
زمین پر پٹک ڈالیں + اے میرے دابے ہوئے اور میرے کھلیہان کے غلہ جو کچھ ۱۰
میں نے رب الافواج اسرائیل کے خدا سے سُنا سو تم سے کہدیا +

دومہ کی بابت اِلہامی کلام + کسی نے مجھ کو شعیر سے پکارا کہ اے نگہبان رات ۱۱
کی کیا خبر ہے؟ اے نگہبان رات کی کیا خبر ہے؟ نگہبان بولا صبح ہوتی ہے اور رات ۱۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھی + اگر تم پوچھو گے تو پوچھو - تم پھر کے آؤ +

۱۳ عرب کی بابت الہامی کلام + عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹو گے اے ددانیوں
۱۴ کے قافلو + پانی لیکے پیاسے کا استقبال کرنے آؤ - اے تیما کی سرزمین کے باشندو
۱۵ روٹی لیکے بھاگنیوالے کے ملنے کو نکلو + کیونکہ وے تلواروں کے سامہنے سے ننگی
۱۶ تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں + کیونکہ خداوند
نے مجھ کو یوں فرمایا ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں قیدار
۱۷ کی ساری حشمت جاتی رہیگی + اور تیراندازوں کے جو باقی رہے قیدار کے بہادر لوگ
گھٹ جائینگے - کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا +

۲۲ باب رویا کی وادی کی بابت الہامی کلام + اب تجھے کیا ہوا جو تم سب چھتوں پر
۲ چڑھ گئے ؟ اے تو جو غل و شور سے بھرا تھا اور جو غوغائی شہر تھا اور شادمان بستی -
۳ تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور لڑائی میں مارے نہیں گئے + تیرے
سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے وے بغیر تیراندازوں کے گرفتار ہوئے جتنے تجھ میں
پائے گئے سب کے سب بلکہ وے بھی جو دور سے بھاگ آئے تھے اسیر کیئے گئے ہیں +
۴ اسی لیئے میں نے کہا مجھ سے چشم پوشی کرو کہ میں ڈاڑھیں مار کے روؤنگا میری
۵ تسلی کی فکر مت کرو کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہوگئی + کہ یہہ خداوند رب الافواج
کی طرف سے رویا کی وادی میں دکھہ کا دن ہے اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا
۶ دن ہے - کہ دیواروں پر نالہ کرنا ہے پہاڑوں تک پکارنا ہے + کیونکہ ایلام ترکش اٹھا
لیتا ہے - رتھ کے سواروں سمیت گھوڑچڑھے موجود ہیں اور قیر نے سپر کا غلاف اتارا +
۷ تیری خاص وادیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں اور سوار دروازے ہی پر
پرے باندھتے ہیں +
۸ اور یہوداہ کا نقاب اتارا گیا اور تو اب دشت محل کے سلاح خانے پر نگاہ
۹ کرتا ہے + اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے کہ بے شمار ہیں اور تم نیچے تالاب کا پانی ایک جا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ جمع کرتے ہو + اور تم یروسلم کے گھروں کو گنتے اور تم گھر ڈھا دیتے تاکہ شہر پناہ کو مضبوط
۱۱ کرو۔ اور تم پرانے کنڈ کے پانی کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان ایک کھائی بناتے
لیکن تم اُس کے بانی پر نگاہ نہیں کرتے اور اُسکی طرف جس نے قدیم سے اُسکی تدبیر
۱۲ کی متوجہ نہیں ہوتے + کیونکہ خداوند رب الافواج اُسی دن میں رونے کا حکم کرتا اور
۱۳ ماتم کرنے کا اور سر منڈانے کا اور ٹاٹ باندھنے کا۔ لیکن دیکھ خوشی اور شادمانی ہی
اور گائے بیل کو ذبح کرتے اور بھیڑ بکری حلال کرتے اور گوشت کھاتے اور مے پیتے۔
۱۴ کہ آؤ کھاویں اور پیویں کیونکہ کل تو ہم مرینگے + سو رب الافواج نے میرے کان میں
کہا کہ تمہاری اِس بدکاری کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا خداوند
رب الافواج یہی فرماتا ہے +

خداوند رب الافواج یہہ ارشاد کرتا ہے کہ اِس خزانچی شبنہ پاس جو محل پر معین
۱۵ ہے اندرجا اور کہہ تیرا یہاں کیا ہے؟ اور تیرا یہاں کون ہے؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے
۱۶ قبر تراشتا ہے؟ وہ اونچے پر اپنی گور تراشتا ہے اور چٹان میں اپنے لیئے حویلی
۱۷ گڑھواتا ہے؟ دیکھ اے زبردست خداوند تجھ کو مُنہہ کے بل گرا دیگا پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا
۱۸ وہ بیشک تجھہ کو گیند کی مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں اُچھال پھینکیگا۔ وہاں
تُو مریگا اور وہاں تیری حشمت کی گاڑیاں رہینگی اے تو جو اپنے منیب کے گھر کی
۱۹ رسوائی ہے + کیونکہ میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا ہاں وہ تجھے تیرے
درجے سے کھینچ اُتاریگا +

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ میں اپنے بندے الیاقیم بن خلقیاہ کو بُلاؤنگا اور میں تیرا
۲۱ خلعت اُسے پہناؤنگا اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا اور تیری حکومت اُس کے ہاتھ میں
سپرد کردونگا۔ اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا + اور میں داؤد کے
۲۲ گھر کی کنجی اُس کے کاندھے پر دھرونگا۔ سو وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا اور وہ
۲۳ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا + اور میں اُسکو کھونٹی کی مانند مضبوط جگہ میں ثابت کرونگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کیلئے جلال والا تخت ہوگا + اور اُس کے باپ کے خاندان کی
ساری حشمت خواہ نسل خواہ انکرا اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن پیالوں سے لیکے
۲۵ قرابوں تک سب کو اُس پر لٹکا دینگے + اُس دن رب الافواج فرماتا ہے وہ کھونٹی جو مضبوط
جگہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی اور وہ کاٹی جائیگی اور گر جائیگی اور اُس پر کا بوجھ
گر پڑیگا کہ خداوند نے یوں فرمایا +

۲۳ باب صور کی بابت الہامی کلام + اے ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اُجڑ گیا - وہاں
کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہ نہیں - کتیم کی سرزمین سے اُنہیں یہہ خبر پہنچتی ہے +
۲ اے ٹاپو کے بسنیوالو جسے صیدانی سوداگروں نے جو سمندر پار جاتے بھر دیا ہے حیرانی سے
۳ چپ رہو بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلہ اور ندی کی فصل اُسکی آمدنی تھی - سو وہ
۴ قوموں کی تجارت گاہ بنا + اے صیدا تو شرما - کہ سمندر نے کہا ہے سمندر کے گڑھ ہی نے
یہہ فرمایا کہ مجھے دردزہ نہیں ہوا اور میں بچے نہیں جنی میں جوانوں کو نہیں پالتی
۵ اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں + جس طرح سے لوگ مصر کی خبر سے دلگیر ہوئے
۶ اُسی طرح وے صور کی خبر سے شدت کا دُکھ کھینچینگے - اے ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار
۷ روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ + کیا یہہ تمہاری شادمان بستی ہے جس کی پرانی نیو قدیم
۸ سے ہے ؟ اُسی کے پاؤں اُسے دور دور لیجاتے کہ پردیس میں رہے + کس نے یہہ منصوبہ
صور کے برخلاف باندھا جو تاجوں کی عنایت کرنیوالی ہے جس کے سوداگر والیان
۹ اور جس کے بیوپاری دُنیا کے عزت والے ہیں ؟ رب الافواج نے یہہ منصوبہ باندھا
کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دُنیا کے سارے عزت والوں کو ذلیل
۱۰ کرے + اے ترسیس کی بیٹی تو اب ندی کی مانند اپنی سرزمین کے اوپر بڑھ جا کہ اُس میں
۱۱ کوئی بند باندھا ہوا نہ رہا + اُس نے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھ بڑھایا اُس نے مملکتوں کو
ہلایا - خداوند نے کنعان کے حق میں حکم کیا ہے کہ اُس کے حصین مکانوں کو ڈھا دیں +
۱۲ اور اُس نے کہا اے صیدا کی کنواری بیٹی جو بے حرمت ہوئی ہے تو پھر کبھی خوشی نہ کریگی -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ اُٹھ کتیم میں پار جا کہ تجھے وہاں بھی چین نہ ملیگا + کسدیوں کے مُلک کو دیکھ - یہہ قوم
موجود نہ تھی - اسور نے اُسے اُنکا حصّہ ٹھہرایا ہی جو کہ بیابان میں رہتے تھے اُنہوں
نے اپنے بُرج اُٹھائے اور اُنہوں نے اِس کے محل غارت کیئے اور اُسے ویران کیا +
۱۴ ۱۵ ای ترسیس کے جہاز و واویلا کرو - کیونکہ تمہارا محکم قلع اُجاڑا گیا + اور اُس دن ایسا
ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستّر برس تک فراموش ہو جائیگی اور
۱۶ ستّر برس کے پیچھے صور کو چھنال کی مانند گیت گانے کی نوبت ہوگی + او چھنال جو کہ
فراموش ہو گئی ہی بربط اُٹھالے اور شہر میں پھرا کر تار کو خوب چھیڑ اور بہت سی غزلیں
گا تاکہ تجھے یاد کریں +

۱۷ کیونکہ ستّر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لینے آویگا اور وہ پھر خرچی کے
۱۸ لیئے جائیگی اور روئے زمین پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی + لیکن اُسکی
تجارت اور اُسکی خرچی خداوند کے لیئے مقدّس ہوگی - اُس کا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا
اور نہ رکھہ چھوڑا جائیگا بلکہ اُسکی تجارت کا حاصل اُنکے لیئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے
ہیں کہ کھا کے سیر ہوویں اور نفیس پوشاک پہنیں +

۲۴ باب ۲ دیکھو خداوند سرزمین کو اُنڈیلکے خالی کرتا ہی اور اوپر کے تلے کرتا ہی اور اُس کے
باشندوں کو تتر بتر کر دیتا ہی + اور یوں ہوتا کہ جیسا رعیت کا حال ہی ویسا کاہن کا جیسا
نوکر کا ویسا اُس کے صاحب کا جیسا لونڈی کا ویسا اُسکی بی بی کا جیسا مول لینیوالے
کا ویسا بیچنیوالے کا جیسا قرض دینیوالے کا ویسا قرض لینیوالیکا جیسا سود دینیوالیکا
۳ ویسا سود لینیوالے کا + سرزمین بالکل خالی کیجائیگی اور بشدّت غارت ہوگی -
۴ کہ خداوند نے یہہ سخن فرمایا ہی + زمین غمگین ہوتی اور مُرجھاتی ہی - جہان بیتاب
۵ اور پژمردہ ہوتا - سرزمین کے عالی قدر لوگ ناتوان ہوتے + سرزمین اُنکے نیچے جو
اُس پر بستے ہیں نجس ہوئی کہ اُنہوں نے شریعتوں کو عدول کیا قانونوں کو بدلا عہد
۶ ابدی کو توڑا + اِس سبب سے لعنت نے سرزمین کو نگل لیا اور اُس کے باشندے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ مجرم گنے گئے۔ اِس لیئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اور تھوڑے آدمی رہ گئے + نئی مے
۸ اُداس رہتی۔ انگور کمھلاتا ہے اور سب جو دل شاد تھے آہ بھرتے ہیں + ڈھولکوں
کی خوشی بند ہو گئی اُنکے غل شور جو وجد کرتے تھے آخر ہوئے بربط کی شادمانی جاتی رہی
۹ وے پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیتے۔ شراب اُنکو جو اُسے پیئیں تلخ معلوم ہوتی + شہر ٹوٹا ہے
۱۱ اور ویران ہو گیا۔ ہر ایک گھر بند ہو گیا کہ کوئی اندر جا نہ سکے + مے کے لئے بازاروں میں واویلا
۱۲ پڑ رہا ہے ساری خوشی پر تاریکی چھا گئی سرزمین کی عشرت جاتی رہی + شہر میں ویرانہ
ہو رہا ہے اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے +
۱۳ تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ ایسا ہو گا جیسا زیتون کا درخت جب
۱۴ جھڑجھڑایا گیا اور انگوروں کے چھوڑے ہوئے خوشہ جب درو ہو چکا + وے اپنی آواز
بلند کرینگے وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب وے دریا پر سے للکاریں گے +
۱۵ اِس لئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند کی اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے
نام کی جو اسرائیل کا خدا ہے ستائش کرو +
۱۶ اِنتہائے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سُنائی دیتی ہے۔ جلال و عظمت اُس
راستباز کے ہو دیں! پر میں نے کہا۔ میری تباہی میری تباہی مجھ پر واویلا ہے لٹیرے
۱۷ لوٹتے ہیں ہاں لٹیرے لوٹ کو لوٹتے ہیں اے سرزمین کے باشندے خوف اور گڑھا اور
۱۸ دام تجھ پر مسلط ہیں + اور ایسا ہو گا کہ جو خوفناک آواز سے بھاگے سو گڑھے میں گریگا
اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے سو دام میں پھنسیگا۔ کیونکہ اوپر کے دریچے کھلے ہیں
۱۹ اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں + سرزمین ایک لخت اُجڑ گئی سرزمین یکسر شکست ہوئی
۲۰ سرزمین شدت سے ہلائی گئی + سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی اور جھونپڑی کے
موافق سرکائی جاتی کیونکہ اُس کے گناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہوا۔ وہ گریگی اور پھر
۲۱ نہ اُٹھیگی + اور اُس دن میں ایسا ہو گا کہ خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندی
۲۲ پر ہیں اور سرزمین پر شاہان سرزمین کو سزا دیگا + اور وے اُن قیدیوں کی مانند جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گڑھے میں ڈالے جاوینگے جمع کیئے جائینگے - اور وے قید خانے میں قید کیئے جائینگے
پر بہت دنوں کے بعد اُنکی خبر لیجائیگی + اور چاند مضطرب ہوگا اور سورج شرمندہ کہ جبوقت
رب الافواج کوہ صیہون پر اور یروشلم میں اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے حشمت کے
ساتھ سلطنت کریگا +

ای خداوند تو میرا خدا ہی - میں تیری تمجید کرونگا تیرے نام کی ستائش کرونگا - ۲۵ باب
کیونکہ تو نے عجائب کام کیئے ہیں - تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں +
کیونکہ تو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا اور محکم بستی کو ایک ویرانہ - اور پردیسیوں کے ۲
قصروں کو ایسا کیا کہ شہر نہ رہا - وہ پھر بنایا نہ جائیگا + اِس لیئے زبردست لوگ ۳
تیری ستائش کرینگے اور ہیبتناک گروہوں کی بستی تیرا ڈر مانیگی + کہ تو مسکین کے لیئے
قلعہ ہوا اور محتاج کے لیئے اُسکی پریشانی کے وقت میں ایک محکم شہر اور آندھی سے ایک ۴
پناہ گاہ اور گرمی سے چھاؤں جس وقت ظالموں کی سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار
پر چلتا ہی + تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا جیسے گرمی کو جو بے آب مکان میں ہو ۵
کہ جس طرح ابر کے سائے سے گرمی نیست ہوتی ہی اُسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا
موقوف ہوگا +

اور رب الافواج اِس پہاڑ پر ساری قوموں کے لیئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت ۶
تیار کریگا بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے ہاں فربہ چیزوں سے جو پُر مغز
ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو + اور وہ اِس پہاڑ میں اُس پردے ۷
کو جو ساری قوموں پر پڑا ہی اور اُس نقاب کو جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہی نیست
کردیگا + وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا - اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے ۸
آنسو پونچھ ڈالیگا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا کیونکہ خداوند
نے یہہ فرمایا ہی +

اور اُس روز یہہ کہا جائیگا تو یہہ ہمارا خدا ہی ہم اُسکی راہ تکتے تھے اور اُسی نے ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہمیں بچایا - یہہ خداوند ہی ہم اُسکے اِنتظار میں تھے - ہم اُسکی نجات سے خوش و خُرم
۱۰ ہو ینگے + کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہیگا اور موآب اپنی ہی جگہ میں یوں
۱۱ کی مانند جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا تالتاڑا جائیگا + اور وہ اُس کے درمیان اُس کی
مانند جو پیرتے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہی اپنے ہاتھ پھیلائیگا - پر وہ اُس کے غرور کو اُسکے
۱۲ ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا + اور وہ تیری دیواروں کے اونچے بُرجوں
کو توڑ ڈالیگا اور نیچے کریگا اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا ٭

۲۶ باب اُس دن یہوداہ کی سرزمین میں یہہ گیت گایا جائیگا ہمارا تو ایک مُحکم شہر ہی - اُسکی
۲ دیواروں اور بُرجوں کے بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا + تم دروازے کھولو تاکہ راستباز
۳ قوم جس نے صداقت کو حفظ کر رکھا ہی اندر آوے + جس کا دل قائم ہی تو خوب سلامتی
۴ سے اُسکی نگہبانی کریگا - کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہی + ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یہوواہ
یقیناً یاہ ایک ابدی چٹان ہی +
۵ اُس نے اُنکو جو اونچے پر بیٹھے ہیں نیچے اُتارا اور بلند شہر کو زیر کیا - اُس نے اُسے
۶ زیر کر کے خاک میں ملایا اور گرد کر دیا - وہ پاؤں سے پامال ہوتا ہی ہاں مسکینوں کے
۷ پاؤں اور محتاجوں کے قدموں سے + صادق کی راہ راستی ہی - ای توجہ حق ہی تو ہی
۸ صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہی + ہاں تیری عدالتوں کی راہ میں ای خداوند ہم تیرے منتظر
۹ رہے - ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہی + رات کو میری
جان تیرا شوق رکھتی تھی - میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی - کیونکہ
جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں تب دُنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے ٭
۱۰ ہر چند شریر پر مہربانی کیجاوے پر وہ راستی نہ سیکھیگا - راستی کے مُلک میں ناراستی کے
۱۱ کام کریگا اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا + ای خداوند تیرا ہاتھ بلند ہی پر وے اُسے نہیں
دیکھتے - لیکن وے دیکھینگے اور پشیمان ہونگے - وہ غیرت جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا
اور وہ آگ جو تیرے دشمنوں پر ہوگی اُنہیں بھسم کر دیگی ٭

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ای خداوند تو نے ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائی ہے ہاں تو ہی نے ہمارے سارے ۱۲
کاموں کو ہمارے لئے انجام دیا ہے + ای خداوند ہمارے خدا تیرے سوا اور خداوند ۱۳
ہم پر خداوندی کرتے تھے پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے + وے مر گئے پھر نہ جئینگے
وے رحلت کر گئے پھر نہ اُٹھینگے - کہ تو نے اُنپر نظر کی اور اُنہیں نابود کیا اور اُن کے ۱۴
ذکر کو بھی مٹا دیا ہے + ای خداوند تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی ہے تو نے اِس قوم کو کثرت ۱۵
بخشی - تو جلالی ظاہر ہوا - تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دُور تک بڑھا دیا ہے +
ای خداوند سختی میں وے تیری طرف رجوع ہوئے اور جس وقت تیری تادیب اُنپر ۱۶
تھی اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دُعا مانگی + جس طرح کہ پیٹوالی عورت ۱۷
جس کے جننے کے دن نزدیک ہوں درد کھاتی ہے اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگی
چیخیں مارتی ای خداوند ہم تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں + ہم حاملہ ہوئے ہمیں درد زہ ۱۸
لگا پر گویا ہوا جنے - ہم نے سرزمین کے لئے رہائی حاصل نہیں کی اور دُنیا میں جو بسیں
وے تو پیدا نہیں ہوئے ہیں + تیرے مُردے جی اُٹھینگے - اُنکی لاشیں اُٹھ کھڑی ۱۹
ہونگی + تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ - کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند
ہے جو نباتات پر پڑتی اور زمین مُردوں کو جن ڈالیگی +
ای میری قوم اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل ہو اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے ۲۰
بند کر لے - اور اپنے تئیں تھوڑی دیر چھپا جب تک کہ غصہ اُتر جائے + کیونکہ دیکھو ۲۱
خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں کو اُنکی شرارت کی سزا
دے - اور زمین اُس خون کو ظاہر کریگی جو اُس میں ہے اور مقتولوں کو جو اُس میں
پڑے ہیں پھر نہ چھپا ویگی +

اُس دن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے لویتان کو اُس تیز رو ۲۷ باب
سانپ کو اور لویتان کو اُس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہے کو قتل
کریگا + اُس روز تاکستان کی بابت ایک گیت گاؤ + میں خداوند اُسکی حفاظت ۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتا ہوں۔ میں اُسے ہر دم سینچتا ہوں۔ تا نہ ہو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے میں رات اور دن
۴ اُس کی خبرداری کرتا ہوں + مجھ میں قہر نہیں۔ تو بھی ای کاش کہ جنگ گاہ میں
میرے برخلاف اسدا گلاب اور کانٹے ہوتے! تو میں اُن پر حرکت کرتا اور اُنہیں اِک لگت
۵ جلا دیتا + پر اگر کوئی میری توانائی کا دامن پکڑے تو مجھ سے صلح کرے۔ ہاں وہ مجھ
۶ سے صلح کرے + آیندہ میں یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پنپیگا اور پھولیگا اور زمین
کی سطح کو میووں سے مالا مال کریگا +
۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ہے؟ آیا
۸ وہ قتل ہوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ہوئے؟ تو نے اعتدال کے ساتھ اُسکے
طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کی ہے۔ وہ پوربی ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے
۹ اُسے اُڑا لے گیا ہے۔ تو بھی اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہُوا اور یہہ
اُس کا سارا پھل ہے کہ اُس کا گناہ دور کیا گیا۔ جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں
کو چُونے کنگروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر
۱۰ قائم نہ کئے جائینگے + کہ وہ حصین شہر ویران ہے اور وہ بستی اُجاڑ اور بیابان کی
مانند خالی ہے۔ وہاں بچھڑا چریگا اور وہاں وہ لیٹ رہیگا اور اُس کی ڈالیاں
۱۱ بالکل کاٹ کھائیگا + جب اُس کی شاخیں مرجھا جائینگی تب توڑی جائینگی
عورتیں آئینگی اور اُنہیں جلائینگی۔ کیونکہ وہ ایک گروہ ہے جو دانش سے خالی
ہے۔ اِس لئے اُن کا خالق اُن پر رحم نہیں کرتا اور اُن کا بنانے والا اُن پر
ترس نہیں کھاتا +
۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندی کی باڑھ سے لیکے مصر کی وادی
تک جھڑ جھڑانے کی نوبت آویگی اور تم اے بنی اسرائیل ایک ایک کرکے جمع
۱۳ کئے جاؤگے + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا اور وے جو اسور کے
مُلک میں ہو کے مرنے پر تھے اور وے جو مصر کی مملکت میں جلاوطن ہوئے آوینگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے +

۲۸ باب واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو افرائیم کے متوالوں کا ہی اور اُنکی شاندار شوکت پر
جو کمھلایا ہوا پھول ہی جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہی جو مے سے مغلوب ہوتے!
۲ دیکھو خداوند کا ایک زبردست اور زور آور ہی جو اُس آندھی کی مانند جس کے ساتھ اُولے
ہیں اور باد سموم کی مانند اور پانیوں کے سیلاب شدید کی مانند زمین پر ہاتھ سے ٹپک
۳ دیگا + افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈی تاج پائمال کیئے جائینگے۔ اور اُس شاندار شوکت
۴ کا مرجھایا ہوا پھول جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہی انجیر کے پہلے پھل کی مانند
ہوگا جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی
اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھا جاوے +

۵ اُس دن رب الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا
۶ تاج ہوگا اور عدالت کی روح ہوگا اُس کے لیئے جو عدالت کی کرسی پر بیٹھیگا اور ہمت اُنکے لئے
جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھر آوینگے +

۷ پر یے بھی مے کے سبب سے خطا کرتے ہیں۔ وے نشے سے ڈگمگاتے ہیں۔ کاہن اور
نبی نشے سے خطا کرتے ہیں۔ وے مے سے مغلوب ہوتے وے نشے سے ڈگمگاتے رویت
۸ میں وے خطا کرتے اور وے عدالت میں لغزش کرتے ہیں + کہ سب میزیں اُگلی ہوئی
چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں کہ کوئی جگہ بھی صاف نہیں +

۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجھاویگا؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا
۱۰ گیا جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ کیونکہ حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون
۱۱ ہوتا جاتا تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں + ہاں وہ وحشی کے سے ہونٹھوں اور اجنبی زبان سے
۱۲ اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا۔ کہ اُس نے اُن سے کہا کہ یہہ وہ آرام گاہ ہی تم
اُنکو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو۔ اور یہہ چین کی حالت ہی۔ پر وے شنوا نہ ہوئے +
۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ہوگا حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں تاکہ وے چلے جاویں اور پچھاڑی گریں اور شکست کھاویں اور
دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوویں ÷
۱۴ پس ای ٹھٹھیباز آدمیو جو اس گروہ پر کہ یروسلم میں ہی حکمرانی کرتے ہو خداوند کا
۱۵ کلام سُنو + ازبسکہ تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے موت سے عہد باندھا اور عالم غیب سے پیمان
کیا۔ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا ہم پر نہ پڑیگا کہ ہم نے جھوٹھہ کو اپنی پناہ کیا ہی
اور دروغ گوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہی ÷
۱۶ باوجود اس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھو میں صیہون میں بنیاد کے لیئے
ایک پتھر رکھونگا ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک مہنگ مولا ایک مضبوط
۱۷ نیو والا پتھر۔ اُس پر جو ایمان لاوے اُتاولی نہ کریگا + اور میں سوت پر عدالت اور سہول
پر صداقت رکھونگا اور اولے جھوٹھوں کی پناہ کو جھاڑ ڈالینگے اور پانی چھپنے کے مکان
بہالے جائینگے ÷
۱۸ اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا ٹوٹیگا اور تمہاری موافقت جو عالم غیب سے ہوئی
قائم نہ رہیگی۔ جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا تب تم اُس کے لگانیوالے کے نیچے
۱۹ پائمال ہو جاؤگے + جس جس وقت وہ گذرتا ہووے وہ تمہیں لیجائیگا۔ ہر ایک صبح کو گذریگا
۲۰ اور دن اور رات کو بھی۔ بلکہ اُس کا چرچا سُننا بھی گھبرانے کا سبب ہوگا + کیونکہ پلنگ
چھوٹا ہی کہ کوئی اُس پر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہی۔ اور بالاپوش تنگ ہی کہ کوئی آپ کو
۲۱ اُس میں لپیٹ نہیں سکتا + کہ خداوند اُٹھیگا جیسا کوہ فراصیم میں اور وہ غضبناک ہوگا جیسا
جبعون کی وادی میں تا اپنا بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے اور اپنا عمل کر گذرے ہاں اپنا انوکھا
۲۲ عمل + سو اب تم ٹھٹھا مت کرو نہ ہو کہ تمہارے بند سخت ہو جاویں۔ کیونکہ میں نے خداوند
رب الافواج سے سُنا ہی کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہی کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے ÷
۲۳ ۲۴ کان دھر کے میری آواز سُنو۔ شنوا ہو کر میری بات پر دل لگاؤ + کیا کسان بونے کے
لئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُسکے ڈھیلے پھوڑا کرتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی؟ جب اُس کو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھیٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں ۲۵
کو پانت پانت میں نہیں بوتا اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور دلیوگندم کو اُسکی خاص
کیاری میں نہیں روپتا؟ کیونکہ اُس کا خدا اُس کو تربیت کر کے تمیز بخشتا اور اُسے سکھلاتا ۲۶
ہی + کہ اجوائن کو داؤنے کے ہینگے سے نہیں دالونتے اور زیرے کے اوپر گاڑی سے چکر نہیں ۲۷
گھماتے بلکہ لاٹھی سے اجوائن کو جھاڑتا ہی اور زیرے کو چھڑی سے + روٹی کے غلے پر دانیں ۲۸
چلاتا ہی لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر
ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا۔ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا + یہہ بھی ربّ الافواج سے مقرر ہوا ۲۹
ہی جس کا انتظام عجیب اور اُسکی دانائی بڑی ہی +

۲۹ باب آرئیل پر افسوس ارئیل اُس شہر پر جس کا محاصرہ داؤد نے کیا۔ سال پر سال
زیادہ کرو۔ عید پر عید مانی جائے۔ ۲ تو بھی میں آرئیل کو دکھ دونگا اور وہاں نوحہ اور غمخواری
ہوگی۔ پر میرے لئے وہ ارئیل ہی ٹھہریگا + میں تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا اور ۳
مورچہ بندی کر کے تجھے محاصرہ کرونگا اور تجھ پر برج اُٹھاؤنگا + اور تو نیچے اُتارا جائیگا ۴
اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آویگی تیری صدا گویا ایک بھوت
کی سی ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چرگنے کی آواز معلوم
ہوگی + لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا اور اُن ہیبت ناکوں کی ۵
گروہ اُڑنیوالی بھوسی کی مانند۔ اور یہہ ناگہاں ایک دم میں واقع ہوگا + ربّ الافواج ۶
خود گرجنے اور زلزلے کے ساتھ اور بڑی آواز اور آندھی اور طوفان اور آگ کے مہلک
شعلے کے ساتھ تجھے سزا دینے آویگا +

اور اُن ساری قوموں کا غول جو ارئیل سے لڑیگا یعنے وے سب جو اُس سے اور ۷
اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے اور اُسے دکھ دینگے خواب یا رات کی رویا کی مانند
ہو جائیگا + اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا جس طرح بھوکھا آدمی خواب میں ہو اور کیا دیکھتا ۸
ہی؟ کہ کھاتا ہی پر جاگ اُٹھتا ہی اور اُس کا جی بھرا نہیں۔ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہی۔ پر جاگتے ہی دیکھو وہ بے تاب ہی اور پیاسے کا پیاسا ہی ایسا
ہی حال اُن ساری قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتی ہیں +
۹ ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو۔ عیش و عشرت کرو اور اندھے ہو جاؤ۔ وے مست ہیں پر مے سے
۱۰ نہیں وے لڑکھڑاتے ہیں پر نشے سے نہیں + کہ خداوند نے تم پر اونگھنیوالی روح
کو ڈھالا ہی اور تمہاری آنکھیں (جو کہ نبی ہیں) موندی ہیں اور تمہارے سروں پر
۱۱ (جو کہ غیب بین ہیں) حجاب ڈالا + اور ساری رویا تمہارے نزدیک ایسی ہوگئی جیسا
اُس کتاب کا مضمون جو سربمہر ہو جسے لوگ ایک پڑھے لکھے کو دیویں اور کہیں آپ اسے
۱۲ پڑھیئے۔ اور وہ کہے میں پڑھ نہیں سکتا کیونکہ سربمہر ہی۔ اور پھر وہ کتاب ایک ان پڑھے
کو دیویں اور کہیں آپ اِسے پڑھیئے اور وہ کہے میں ناخواندہ ہوں پڑھ نہیں سکتا +
۱۳ سو خداوند فرماتا ہی ازبسکہ یہ لوگ اپنی زبان سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے ہیں اور اپنے
ہونٹھوں سے میری تکریم کرتے ہیں لیکن اُنکے دل مجھ سے دور ہیں کہ میرا خوف جو اُنکو ہوا
۱۴ سو فقط آدمیوں کی تعلیموں کے سُننے سے ہوا + اس لئے میں اِن لوگوں کے ساتھ
عجیب سلوک کرنے کے لئے آگے بڑھونگا ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث
ہوگا۔ کہ اُنکے عاقلوں کی عقل زائل ہو جائیگی اور اُنکے داناؤں کے ہوش حواس ٹھکانے
۱۵ نہ رہینگے + اُنپر واویلا ہی جو اپنی مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں جنکا کاروبار اندھیرے
۱۶ میں ہوتا ہی اور وے کہتے ہیں کون ہم کو دیکھتا ہی؟ کون ہمیں پہچانتا؟ ہائے تمہاری
کیسی کجی ہی! کیا کُمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام جو اُس نے کیا ہی کہیگا کہ اُس نے
۱۷ مجھے نہیں کیا؟ کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے کو کہیگی کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ کیا بہت
تھوڑا عرصہ نہیں ہی کہ لبنان بدل جا کے ایک شاداب میدان ہو جاویگا اور شاداب
میدان جنگل گنا جائیگا +
۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کی باتیں سُنینگے اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے
۱۹ میں سے دیکھینگی + تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشی کرینگے اور لوگوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

غریب غربا اسرائیل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے + کہ ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا
نابود ہوگا اور سب جو بدکاری کرنے کے لئے بیدار رہتے کاٹ ڈالے جائینگے - جو آدمی کو مقدمے میں مجرم ٹھہراتے اور اُس کے لئے جس نے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے اور راست باز آدمی کو بے سبب پھیر دیتے ہیں + باوجود اِس کے خداوند جو ابرہام کا نجات دینے والا ہے یعقوب کے خداوند کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ یعقوب اب شرمسار نہ ہوگا اور ہرگز وہ زرد رو نہ ہوگا + بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر اپنے بیچ میں نگاہ کریں تب وے میرے نام کی تقدیس کرینگے - ہاں وے یعقوب کے قدوس کی تقدیس کرینگے - اور اسرائیل کے خدا سے ڈریں گے + اور وے بھی جو روح میں گمراہ ہیں فہم حاصل کرینگے اور وے جو مگرے تھے تعلیم پذیر ہونگے +

خداوند فرماتا ہے اُن باغی لڑکوں پر افسوس کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں اور عہد و پیمان کرتے ہیں جو میری روح کی طرف سے نہیں تاکہ گناہ پر گناہ کریں + وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جاویں (اور میرے منہہ سے اُنہوں نے پوچھہ نہیں لیا) تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں اور مصر کے سائے میں جا کے امن سے رہیں + لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لئے خجالت ہوگی اور مصر کے سائے میں پناہ لینا تمہارے واسطے گھبراہٹ ہوگا + کہ اُس کے سردار صعن میں تھے اور اُس کے ایلچی حنیس میں جا پہنچے + اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے جو اُنکو کچھہ فائدہ نہ بخش سکی خجل ہوا - وہ مدد اور فائدہ کا نہیں بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی + جنوب کے بہیمات کا بوجھہ + بپت اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں سے سنگھنی اور سنگھہ اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے ناگ آتے وے اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر اور اپنے خزانے اونٹوں کے کجاوؤں پر دھر کے اُس قوم کے پاس لیجاتے ہیں کہ جس سے اُنکو کچھہ فائدہ نہ پہنچیگا + کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے سو باطل اور بے فائدہ ہوگی - اِس لئے میں نے اُسکی بابت کہا ہے کہ وہ رہب ہے جو بیٹھی کر کے بیٹھی ہے +

اب تو چل اور اُنکے آگے تختی پر لکھہ اور کتاب میں قلمبند کر کہ یہہ آیندہ دنوں کے لئے بلکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ ہمیشہ تک گواہی رہے + کہ یہہ ایک باغی گروہ ہی جو جھوٹے فرزند ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت
۱۰ کے سُننے سے اِنکار کرتے ہیں + جو رویا دیکھنے والوں کو کہتے ہیں کہ رویا مت دیکھو اور
نبیوں کو کہ ہم پر سچی روشنیں ظاہر مت کرو - ہم سے ملائم باتیں کرو اور ہم کو جھوٹی روشنیں
۱۱ بتاؤ + راہ سے باہر جاؤ راستے سے برگشتہ ہو اور اسرائیل کے قدوس کو ہمارے
۱۲ درمیان سے موقوف کرو + اِس لئے اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی از بسکہ تم نے اِس سخن
۱۳ کو رد کر دیا ہی اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا اور اُسی پر ٹھہرے رہے - اِس لئے یہہ بکاری
تمہارے لئے ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی + ایک اونچی اُبھری
۱۴ ہوئی دیوار جس کا گرنا ناگہاں ایک دم میں ہووے + وہ ایسے توڑیگی جیسے کمہار کا برتن توڑتا
جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا - چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا جس میں
۱۵ چولھے پر سے آگ اُٹھائی جاوے یا کُنڈ سے پانی لیا جاوے + کہ خداوند یہوواہ اسرائیل
کا قدوس یوں فرماتا ہی کہ پھر آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہی - خاموشی اور
۱۶ توکل میں تمہاری قوت ہی - پر تم نے یہہ نہ چاہا + تم نے کہا سو نہیں بلکہ ہم گھوڑوں پر
چڑھکے بھاگینگے - اِس واسطے تم بھاگو گے - اور کہ ہم تیز رو جانوروں پر سوار ہونگے - سو
۱۷ وے جو تمہارا پیچھا کرینگے تیز رو ہونگے + ایک کی گھُرکی سے ایک ہزار بھاگینگے - پانچ
کی گھُرکی سے تم ایسا بھاگو گے کہ تم اُس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس
نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا جاوے ہو جاؤ گے +
۱۸ باوجود اِس کے خداوند تم پر مہربانی دکھانے کے لئے ٹھہرا رہیگا اور تم پر رحم کرنے کے
۱۹ لئے وہ اُٹھیگا کیونکہ خداوند عادل خدا ہی - مبارک وے سب جو اُسکی راہ تکتے ہیں + کہ یقیناً
صیہونی قوم یروسلم میں بسیگی - تو ہرگز گریہ نہ روئیگی - وہ تیری دُہائی کی آواز سُنکے یقیناً تجھ پر
۲۰ رحم فرماویگا وہ اُسے سُنتے ہی تجھے جواب دیگا + اور اگرچہ خداوند تم کو مصیبت کی روٹی اور
دشواری کا پانی دیتا ہی پر آگے کو تیرے سکھلانیوالے تجھ سے اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھینگے -
۲۱ پر تیری آنکھیں تیرے تعلیم دینے والوں کو دیکھینگی + اور تیرے کان تیرے پیچھے سے یہہ آواز سُنینگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ جو کہتی کہ راہ یہی ہے اُس پر چلو جب کہ تم دہنے اور جب کہ تم بائیں مڑو + تب تم اپنی کھودی
ہوئی مُورتوں کا رُپہلا لباس اور ڈھالے ہوئے پُتلوں کے سُنہلے اسبابِ زینت کو ناپاک
۲۳ کروگے ۔ تو اُسے حیض کے لتّے کی مانند پھینک دیگا تو اُسے کہیگا نکل دور ہو + تب وہ
تیرے بیج کے لیئے جو تو زمین میں بووے باران دیگا اور زمین کی افزائش کی روٹی کا غلّہ
۲۴ ستھرا اور کثرت سے ہوگا ۔ اُس دن تیری مواشی وسیع چراگاہوں میں چریگی + اور بیل
اور گدھوں کے بچّے جن سے زمین کی ہلوائی ہوتی ہے ایسا چارہ جو چلنی میں ڈالکے اور
۲۵ پنکھا کر کے چھانا گیا کھائینگے + اور ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک بلند ٹیلے پر بڑی
۲۶ خونریزی کے دن جس وقت کہ بُرج گر جائینگے چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی + اور چاند
کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی اور سورج کی روشنی سات گُنی بلکہ سات
دن کی روشنی کے برابر ہوگی جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنہ کو باندھیگا اور
اُنکی بلا کے گھاؤ کو چنگا کریگا +

۲۷ دیکھو خداوند کا نام دور سے چلا آتا ہے اُس کا غضب بھڑکا اور بھاری دھواں
۲۸ ہوتا ۔ اُس کے لب قہر آلودہ اور اُس کی زبان دھدھکتی آگ کی مانند ہے ۔ اُسکی سانس
ایسی ہے جیسا کہ سیلاب جسکی باڑھ ہو اور وہ آدھی گردن تک چڑھے ۔ وہ گروہوں کو
بطالت کے چھاج میں پھٹکیگا اور قوموں کے جبڑوں پر ایک لگام ہوگا تاکہ اُنہیں گمراہ
کرے + تب تم نغمیت گاؤگے جیسے اُس رات گاتے ہو جب مقدس عید مانتے ہو اور
۲۹ دل کی ایسی خوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لیئے ہوئے خرامان ہو کہ خداوند
کے پہاڑ میں اسرائیل کی چٹان کے پاس جاوے + کیونکہ خداوند اپنی جلال والی آواز
۳۰ سُنائیگا اور اپنے قہر کی شدّت اور آتش سوزاں کے شعلے اور باڑھ اور آندھی اور اولوں کے
ساتھ اپنے ہاتھ کا اُترنا دکھلائیگا + ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا ۔ وہ
۳۱ اُسے لٹھ سے ماریگا + اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کی جو خداوند اُس پر لگائیگا چوٹ ہوگی
۳۲ اُس اُس طرف دف اور بربط ساتھ ساتھ ہوگی ۔ کہ وہ شور شار کی لڑائیوں میں اُس سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ لڑیگا + کیونکہ طوفت مدت سے آراستہ کیا گیا - ہاں وہ بادشاہ کے لیئے گہرا اور وسیع تیار کیا گیا ہی - اُس کا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہی اور خداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانند اُس کو سُلگاتی ہی +

۳۱ باب اُنپر واویلا ہی جو مدد کے لیئے مصر کو جاتے اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیوں کا بھروسا رکھتے ہیں کہ بہت سی ہیں اور گھڑسواروں کا کہ اُنکا شمار بڑا ہی - پر اسرائیل کے ۲ قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے + پر وہ بھی تو عقلمند ہی اور بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا - وہ شریروں کے گھرانے پر اور اُنپر ۳ جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں چڑھائی کریگا + کیونکہ مصری تو انسان ہیں خدا نہیں - اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں روح نہیں + سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا تو حمایتی گر جائیگا اور وہ جسکی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا اور وے سب کے سب ۴ ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے + کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہی کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں غُرّاتا ہی اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُنکے ہجوم سے دب نہیں جاتا - اُسیطرح رب الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے ۵ کو اُتریگا + جس عورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کی اُسیطرح رب الافواج یروشلم کی حمایت کریگا - حمایت ہی کریگا اور اُسے رہائی بخشیگا - اُس پر رحم کریگا اور بچ نکلنے دیگا +

۶ اے تم اُسکی طرف پھرو جس سے بنی اسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہی + کیونکہ اُسی دن ہر ایک ۷ انسان روپے کے بتوں کو اور سونے کے پُتلوں کو جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے بنائے ہیں رد کر دیگا +

۸ تب اسوری گر جائیگا اُسی کی تلوار سے جو انسان نہیں - ہاں اُسکی تلوار جو آدمی نہیں اُسے ہلاک کریگی - وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا اور اُس کے جوانمرد خراج گذار ۹ بنینگے + اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا اور اُس کے سردار جھنڈے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو دیکھکے لرز جائینگے - یہہ خداوند فرماتا ہی جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم
میں ہی +
۳۲ باب دیکھہ ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی
۲ کرینگے - ہاں ایک شخص آندھی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا اور طوفان سے چھپنے کی جگہ اور
پانی کی ندیوں کی مانند خشک زمین میں اور بھاری چٹان کے سایہ کی مانند ماندگی کی سرزمین
۳ میں + اور آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندھلائینگی اور کانکے کان جو سنتے ہیں سنینگے + بے لحاظ
۴ کا دل بھی معرفت سمجھیگا اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی + پاجی آدمی پھر صاحب
۵ مروت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا + کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا اور
۶ اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا کہ بیدینی کرے اور خداوند کے برخلاف دروغ گوئی
کرے اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے +
۷ اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہی تاکہ جھوٹھی باتوں سے
۸ مسکین کو اور محتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو ہلاک کرے + لیکن صاحب
مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا +
۹ اے عورتو تم جو چین میں ہو اُٹھو میری آواز سنو - اے بے پروا بیٹیو میری باتوں پر
۱۰ کان دھرو + سال سے کچھ زیادہ عرصے میں اے بے پرواؤ تم بے آرام ہوجاؤ گی - کیونکہ
۱۱ انگور کا موسم جاتا رہیگا پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی + اے عورتو تم جو سکھ میں ہو گھبراؤ -
۱۲ اے بے پرواؤ اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو + دے دلپذیر
۱۳ کھیتوں کے اور پھلدار تاکوں کے سبب اپنی چھاتیاں پیٹتی ہیں + میرے لوگوں کی
سرزمین میں کانٹے اور رسد اگلاب جمینگے ہاں باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں
۱۴ میں بھی + کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے اور شہر کے اموال ترک کئے جائینگے - اوفیل اور دیدبانی
کا برج مدت تک ماند ہونگے گورخروں کی آرام گاہیں اور گلوں کی چراگاہیں - جب تک کہ
۱۵ عالم بالا سے روح ہم پر اُنڈیلی نہ جاوے تب بیابان میوہ دار باڑی ہوجائیگا اور میوہ دار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ باڑی ایک بن گنی جائیگی۔ تب بیابان میں عدل بسیگا اور راستبازی میوہ دار باڑی میں رہا کریگی +
۱۷ اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی سکھ اور آرام ہوگا + کیونکہ میرے
۱۸ لوگ چین کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں میں اور آسودگی اور آسائش کے کاشانوں میں
۱۹ رہینگے + لیکن بن کے گرتے وقت اولے پڑینگے اور شہر پست مکان میں پست ہو جائیگا + خجستا اور
۲۰ تم ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو اور بیل اور گدھوں کے پانوں اُدھر چلاتے ہو +

۳۳ باب تجھ پر وا دیلا ہی کہ تو غارت کرتا ہی اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ہی اور کسی نے تجھ کو نہیں
لوٹا تھا۔ جب تو غارت کر چکیگا تو تو غارت کیا جائیگا اور جب تو لوٹ چکیگا تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے +
۲ اے خداوند ہم پر رحم کر کہ ہم تیری راہ تکتے ہیں۔ تو ہر صبح اُنکا بازو ہو اور سپت کے وقت ہماری
۳ سلامتی + لوگ کھڑبڑی کی آواز سنتے ہی بھاگے تیرے اُٹھنے ہی سے قومیں تتر بتر ہو گئیں +
۴ اور تمہاری لوٹ کا مال اسی طرح بٹورا جائیگا جس طرح کیڑے بٹور لیتے ہیں۔ لوگ اُس پر ٹڈی
۵ کی مانند جو اِدھر اُدھر دوڑتی ہی دوڑینگے + خداوند سرفراز ہی کیونکہ وہ بلندی پر رہتا۔ وہ عدالت
۶ اور صداقت سے صیہون کو معمور کر دیتا ہی + اُسی سے تیرے زمانے کی پائداری ہوگی۔ وہ
تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ہوگا۔ خداوند ہی کا خوف اُس کا خزانہ ہی +
۷ دیکھ اُنکے سارے بہادر باہر کھڑے ہو کے چلاتے اور صلح کے ایلچی پھوٹ پھوٹ کے روتے
۸ ہیں + شاہراہیں سنسان ہیں کہ چلنے والا نہ رہا۔ اُس نے عہد شکنی کی شہروں کو حقیر جانا اور
۹ انسان کو حساب میں نہ لایا ہی + زمین کڑھتی اور مرجھاتی ہی۔ لبنان رسوا ہوا۔ وہ کملا جاتا
۱۰ سرون بیابان کی مانند ہی بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے + اب میں اُٹھونگا خداوند فرماتا ہی
۱۱ اب میں سرفراز ہونگا اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا + تمہارے پیٹ ہی میں کوڑے کا حمل ہوگا
۱۲ تم کرکٹ جنوگے۔ تمہاری غضبناکی وہی آگ ہی جو تمہیں بھسم کریگی + اور قومیں جلتے ہوئے
کنکر کی مانند ہونگی وے کاٹے ہوئے کانٹوں کی طرح آگ میں جلائی جائینگی +
۱۳ ۱۴ تم جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری قدرت کا اقرار کرو + وے
گنہگار جو صیہون میں ہیں ڈر گئے کپکپی نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہی + کون ہم میں سے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مُہلک آگ میں رہ سکتا ہے؟ اور کون ہم میں سے ابدی شعلوں کے درمیان بس سکتا ہے؟ ۱۵ وہ جو
راستی سے چلتا ہے اور سیدھی باتیں کرتا ہے جو اُس سود کو جو جور اور رخفا سے حاصل ہو حقیر جانتا
ہے جو رشوت نے علاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہے جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کے مضمون
نہ سُنے اور آنکھیں موندتا ہے تاکہ زیانکاری نہ دیکھے۔ سو وہی ہے جو اونچے پر رہیگا۔ اُس کی ۱۶
پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا۔ اُس کو روٹی دیجائیگی اُس کو پانی بھی ہر وقت ملیگا + تیری آنکھیں ۱۷
بادشاہ کا جمال دیکھینگی۔ وے اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ہیں نظر کرینگی + تیرا دل اُس ۱۸
ہول کو تامل سے سوچیگا + کہاں ہے وہ کاتب؟ کہاں ہے وہ محصل؟ کہاں ہے وہ جو برجوں
کو گنتا تھا؟ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا۔ اُس قوم کو جس کی بولی تو سمجھ نہیں سکتا ۱۹
جو بیگانہ زبان کی ہے کہ بوجھی نہیں جاتی + ہماری عید گاہ صیہون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں ۲۰
یروسلم کو دیکھینگی کہ سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا جس کی میخوں میں سے
ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی اور اُسکی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی + بلکہ وہاں ۲۱
ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجائش کے لیئے آپ موجود
ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا + کہ خداوند ۲۲
ہمارا حاکم ہے خداوند ہمارا شریعت دینے والا ہے خداوند ہمارا بادشاہ ہے۔ وہی ہم کو بچائیگا +
تیری رسیاں ڈھیلی ہو کے لٹک رہیں۔ لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے۔ وے ۲۳
پال نہ اُڑا سکے۔ سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا۔ لنگڑے بھی غنیمت پر قابض ہو گئے + وہاں ۲۴
کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں۔ اُن لوگوں کے گناہ جو اُس میں بستے ہیں
بخشے گئے +

۳۴ اے قومو تم نزدیک آ کے سُنو اور اے لوگو تم کان رکھو۔ زمین اور اُسکی معموری دُنیا ۱ باب ۳۴
اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی ہیں سُنیں + کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر اور اُس کا ۲
غضب اُنکی ساری فوجوں پر ہے۔ اُس نے اُنہیں حرم کر دیا اُس نے اُنہیں سونپ دیا
کہ ذبح کیئے جاویں + اور اُنکے مقتول پھینک دیئے جائینگے بلکہ اُنکی لاشوں سے سڑی ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ بو اُٹھیگی اور پہاڑ اُنکے لہو سے پگھل جائینگے + اور افلاک کا سارا لشکر بھی گل جائیگا
اور آسمان کاغذ کے تاؤ کی مانند لپیٹے جائینگے بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا جیسے
۵ کہ تاک سے پتے اور انجیر کے درخت سے کُملایا ہوا پات جھڑ جاتا ہی + کہ میری تلوار
آسمان میں مست کرائی جائیگی - دیکھو وہ ادوم پر اُن لوگوں پر جنہیں میں نے حرم کر دیا
۶ ہی عدالت کرنے کو اُتریگی + خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہی - وہ چربی اور بّروں اور بکروں
کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنائی گئی - کیونکہ خداوند کو بصرہ
۷ میں ایک ذبیحہ کرنا ہی اور ادوم کے مُلک میں بڑی خونریزی + اور اُنکے ساتھ گینڈے
اور سانڑا اور بیل گرینگے - اور اُنکی سرزمین لہو سے سرابور ہو جائیگی اور اُنکی گرد چربی سے
۸ چکنائی جائیگی + کیونکہ خداوند کا اِنتقام لینے کا ایک دن اور بدلا لینے کا ایک سال ہی
۹ کہ جس میں صیہون کا اِنصاف کرے + اور اُسکی ندیاں دھونا ہو جائینگی اور اُسکی خاک
۱۰ گندھک اور اُسکی زمین رال سوزاں ہوگی + یہہ رات دن کبھی نہ بجھیگی - اُس سے
دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا - نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی اُس سمت سے ابدالاباد تک
کسی کا گذر نہ ہوگا +
۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُس کے مالک ہونگے - لکلک اور جنگلی کوّے اُس میں
۱۲ بسینگے - اور اُس پر ویرانی کا سوت ٹپریگا اور سنسانی کا سا ہول ڈالا جائیگا + اُسکے اشراف
میں سے کوئی نہ ہوگا جسے وے بُلا دیں کہ حکمرانی کرے اور اُس کے شاہزادوں میں سے
۱۳ کوئی موجود نہیں ہوگا + اور کانٹے اُس کے قصروں میں اور اونٹ کٹارے اور گزنہ
اُس کے قلعوں میں جمینگے - اور وہ بھیڑیوں کی جائے سکونت اور شتر مرغوں کے رہنے کا
۱۴ مکان ہوگا + اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور جھبو ابکرا اپنے
۱۵ یار کو پکاریگا - اور مرغ شب وہاں آرام کریگا اور اپنے چین کا مقام پاویگا + وہاں قیاقت
بانبھنی نکالیگی اور انڈے دیگی اور اپنے چھانو تلے سیویگی اور پوسیگی - وہاں گدھ جمع ہونگے
اور ہر ایک کے ساتھ اُسکی مادہ ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو۔ اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا اور ۱۶
کوئی بے جفت نہ ہوگا کیونکہ میرے مُنہ نے یہی حکم کیا ہے اور اُسکی روح ہی جس نے
اُنہیں جمع کیا ہے + اور اُس نے اُنکے لئے قرعہ ڈالا اور اُس کے ہاتھ نے رسّی ڈالکے ۱۷
اُنہیں حصّہ بانٹ دیا۔ سو وے ابد تک اُس کے مالک ہونگے اور پُشت در پُشت اُس میں
بسیں گے +

بیابان اور ویرانہ اُنکے سبب شادمان ہونگے۔ اور دشت خوشی کریگا اور نرگس کی ۳۵ باب
مانند شگفتہ ہوگا + وہ کثرت سے کلیاں لائیگا اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا ۲
لبنان کی شوکت اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دیجائیگی۔ وے خداوند کا جلال اور ہمارے
خدا کی حشمت دیکھینگے +

کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتوان گھٹنوں کو پائداری بخشو + اُنکو جو گھبرائے ہیں کہو ہمت ۳۵
باندھو مت ڈرو دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لئے ہوئے آتا ہے۔ ہاں خدا ہی آئیگا اور
تمہیں بچائیگا + اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کیجائینگی اور بہروں کے کان کھولے ۵
جائینگے + تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ بیابان ۶
میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی + بلکہ صحرا تالاب ہوجائیگا اور پیاسی زمین پر ۷
پانیوں کے چشمے ہونگے۔ بھیڑیوں کے مسکنوں میں جہاں ہر ایک پڑا تھا نی اور نل کا
ٹھکانا ہوگا + اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی اور وہ راہ مقدس ۸
راہ کہلائیگی۔ وہ جو ناپاک ہے اُس پر گذر نہ کریگا۔ وہ اُنہیں کے لئے ہے۔ مسافر اگرچہ ناواقف
ہو وہیں اُس میں گمراہ نہ ہونگے + وہاں شیر نہ ہوگا اور نہ کوئی درندہ اُس پر پیٹھیگا۔ وہ وہاں ۹
نہ ملیگا۔ مگر وے جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے + ہاں خداوند کے چھڑائے ہوئے ۱۰
لوٹینگے اور صیہون میں گاتے ہوئے آوینگے اور ابدی سرور اُنکے سروں پر ہوگا۔ وے خوشی
اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم اور آہ سرد دفع کیجائینگی +

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا کہ شاہ اسور سنحیریب یہوداہ ۳۶ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُنہیں لے لیا + اور شاہ اسور نے رب ساقی کو
ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا۔ اور اُسنے عالی کنڈ کی
۳ نہر پر جو رفوگروں کے میدان کی سڑک میں ہے مقام کیا + تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا
مختار تھا اور شبنہ متصدی اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے +
۴ اور رب ساقی نے اُنہیں کہا تم حزقیاہ سے یہہ کہو بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ
۵ یوں فرماتا ہے وہ کونسی امید ہے جسے تو ایسا کہکے رکھتا ہے کہ مجھ میں (لیکن فقط منہہ کی بات
ہے) مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے۔ سو اب تو کس پر اعتماد کرتا ہے جو تو نے مجھ سے
۶ سرکشی کی؟ دیکھہ تجھے اُس ٹوٹی ہوئی چھڑی پر مصر کے نل پر بھروسا ہے۔ اُس پر اگر کوئی
تکیہ کرے تو وہ اُسکے ہاتھہ میں بیٹھہ جائیگی اور چھیدیگی۔ شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ
۷ جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہے + پر اگر تو مجھے کہیگا کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے
خدا پر ہے۔ کیا وہ نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور
۸ یہوداہ اور یروسلم کو کہا کہ تم اس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ اب میرے خداوند
شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا اگر تو اپنے
۹ لئے اُن پر سوار چڑھا سکے + پس تجھہ میں بہہ طاقت کہاں ہے کہ تو میرے خداوند کے ملازموں
میں سے ایک ادنیٰ سردار کا منہہ پھراوے؟ تو بھی تو مصر کی گاڑیوں اور سواروں کا
۱۰ بھروسا رکھتا ہے + اور کیا میں اس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بے
حکم آیا ہوں؟ خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھہ جا اور اُسے
غارت کر +
۱۱ تب الیاقیم اور شبنا اور یواخ نے رب ساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں
اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور شہر پناہ کے لوگوں کے سنتے
۱۲ ہوئے یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے + تب رب ساقی بولا کیا میرے خداوند
نے مجھہ کو تیرے خداوند پاس یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھائیں اور
اپنا پیشاب پیویں؟ پھر رب ساقی کھڑا ہوا اور یہودی بولی میں پکار کے بولا اور ۱۳
یوں کہا ارے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو + شاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ ۱۴
تم کو فریب دینے نہ پاوے۔ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا + اور نہ وہ تم سے خداوند ۱۵
پر توکل کراوے یہہ کہکے کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ
میں نہ آویگا + حزقیاہ کی نہ سنو۔ کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے میل ۱۶
کرو اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی تاک کا اور اپنے اپنے
انجیر کے درخت کا پھل کھاوے اور اپنے اپنے حوض کا پانی پیوے + جب تک کہ ۱۷
میں آؤں اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہے لیجاؤں
کہ وہ اناج اور مے کی سرزمین ہے وہ روٹی کے غلہ اور تاکستانوں کا ملک ہے + حزقیاہ ۱۸
تمہیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا ہے کہ خداوند ہم کو چھڑاویگا۔ بھلا کیا گروہوں
کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے
بچایا ہے؟ حمات اور ارفد کے معبود کہاں ہیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ہیں؟ کیا ۱۹
اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھ سے بچا لیا؟ اُن سارے ملکوں کے معبودوں ۲۰
کے درمیان وہ کونسا ہے جسنے اپنا ملک میرے ہاتھ سے بچایا جو خداوند بھی یروسلم کو
میرے ہاتھ سے بچاویگا؟ تب وے چپ ہو رہے اور اُسکے جواب میں اُنہوں نے ۲۱
ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دینا +

اور الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا اور شبنہ منصدی اور محاسب یواخ ۲۲
بن آصف حزقیاہ کے پاس آئے اور اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے رب ساقی
کی باتیں اُس سے بیان کیں +

اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا ۳۷ باب
اور خداوند کے گھر میں گیا + اور اُس نے الیاقیم گھر کے ناظم اور شبنہ منصدی اور کاہنوں ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھا کے یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس بھیجا + اور اُنہوں نے اُس
سے کہا کہ حزقیاہ یوں کہتا ہے کہ آج کا دن دکھ اور ملامت اور تہمت کا دن ہے - کیونکہ
۴ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کی قوت نہیں + شاید کہ خداوند تیرا خدا رب ساقی کی
سب باتیں سنیگا جسے اُسکے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خدائے حی کی تحقیر کرے
اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سُنی ہیں تنبیہ دیگا + پس تو اُن باقیوں
۵ کے واسطے جو موجود ہیں دعا مانگ + پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے +
۶ تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو
اُن باتوں سے جنہیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میری تکفیر کی ہراسان مت
۷ ہو - دیکھ میں اُس میں روح ڈالونگا اور وہ ایک افواہ سنکے اپنی مملکت کو پھر جائیگا
اور میں اُسے اُس ہی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا +
۸ سو رب ساقی پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا - کہ اُسے خبر
۹ پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا + کہ اُسے خبر ملی تھی کہ کوش کا بادشاہ ترہاقہ تجھ پر
لشکر کشی کرنے کو آتا ہے + سو جب یہہ سنا اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام
۱۰ کیا اور اُنہیں کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تیرا اعتماد ہے اُس بات
۱۱ کا تجھے فریب نہ دے کہ یروشلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا + دیکھ تو نے سنا ہے کہ
اسور کے بادشاہوں نے ساری سرزمینوں کو کیا کیا کیا اور کیونکر اُنہیں حرم کر دیا ہے
۱۲ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہے ؟ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنہیں یعنے جوزان اور
حران اور رصف اور بنی عدان تلسار میں جنہیں ہمارے باپ دادوں نے ہلاک کیا
۱۳ چھڑایا - حمات کا بادشاہ اور ارفد کا بادشاہ اور قریتہ سفروایم اور ہینع اور عواہ کا
بادشاہ کہاں ؟
۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل
۱۵ ہوا اور خداوند کے آگے اُنہیں کھول دیا + اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ کہا ای رب الافواج اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ہی تو ہی اکیلا
۱۷ زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہی۔ تو ہی نے آسمان اور زمین کو خلق کیا + ای خداوند
کان دھر اور سُن۔ ای خداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنخیریب کی اُن سب باتوں
۱۸ کو جو اُسنے مجھے کہلا بھیجیں تاکہ خدائے حی کو ملامت کرے سُن لے + سچ ہی ای خداوند
۱۹ کہ اسور کے بادشاہوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا اور اُنکے
معبودوں کو آگ میں ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور
۲۰ پتھر۔ سو اُنہوں نے اُنکو فنا کیا + اب ای خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُس کے ہاتھ
سے بچا لے تاکہ زمین کی ساری مملکتیں یقین کر جانیں کہ خداوند تو ہی اکیلا ہی +
۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
۲۲ ہی اسلئے کہ تو نے سنخیریب کی بابت دعا میں مجھ سے عرض کی سو یہی کلام ہی جو خداوند
نے اُسکے حق میں فرمایا کہ صیہون کی باکرہ بیٹی تیری تحقیر کرتی اور تجھ پر ہنستی یروسلم کی
۲۳ بیٹی تجھ پر سر دھنتی۔ تو نے کس کو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی ؟ اور تو نے کس
۲۴ پر اپنی آواز بلند کی ؟ تو نے آنکھیں اوپر کر کے اسرائیل کے قدوس کو گھُرکی دی + تو نے
اپنے خادموں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ میں اپنی گاڑیوں کی
کثرت سے پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھا اور لبنان کی وادیوں میں گیا۔ وہاں کے
بلند دیودارؤں کے پیڑوں اور سروؤں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا اور
اُس کے جنگلوں کی بلندیوں میں جہاں تک اُس کے کرمل کی انتہا ہی گھُسا چلا
۲۵ گیا + میں نے کھودا اور پانی پیا بلکہ میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر کی سب ندیاں
سُکھا ڈالوں گا +

کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا کہ میں نے قدیم سے اُسکی تیاری کی اور قدامت
۲۶ کے ایام میں اسکا نقشہ کھینچا ؟ اب میں ہی نے جو مقرر کیا تھا سو پورا کیا کہ تو نے محصور
۲۷ شہروں کو خراب کر کے کھنڈر کر دیا + سو وہاں کے بسنیوالے کمزور ہوئے اور گھبرا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گئے اور شرمندہ ہوئے۔ وے ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کی
سبزی جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس اور جیسے کہ اناج کا پتا جو ڈانٹھے کے نکلنے سے پیشتر
۲۸ سوکھ جاتا ہے۔ میں تیرا اٹھکانا اور تیرا باہر بھیجنا آنا جانا اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا ہوں۔
۲۹ اسلئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا میں اپنا
کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے منہ میں دونگا اور تو جس راہ سے
۳۰ آیا میں تجھے اُسی راہ سے پھیر پھیرونگا + اب تیرے لئے یہی نشان ہے کہ تم اس سال وے
چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤ گے۔ اور دوسرے سال بھی ایسی ہی چیزیں۔ اور
تیسرے سال تم بوؤ گے اور کاٹو گے اور تاکستان لگاؤ گے اور اُنکے میوے کھاؤ گے
۳۱ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ باندھیگا اور اُوپر پھلیگا + کہ ایک
۳۲ بقیہ یروشلم میں سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون پر سے خروج کرینگے۔ رب الافواج
۳۳ کی غیوری یہہ کام کریگی + سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اس شہر
میں نہ آویگا نہ اُسکے اندر تیر چلاویگا نہ سپر لیکر اُسکے برابر نمودار ہوگا اور نہ اُسکے مقابل
۳۴ دمدمہ باندھیگا۔ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے پھر جائیگا اور اس شہر میں آنے سکیگا
۳۵ خداوند فرماتا ہے + اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اس شہر کی پشتی
کرکے اُسے بچاؤنگا +

۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے اسوریوں کی لشکر گاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار
آدمی جان سے مارے۔ اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے
پڑے تھے +

۳۷ ۳۸ تب سنحیریب شاہ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینواہ میں آرہا + اور
ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا ادرمیلک اور
سراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔ اور وے بھاگ کے ارارات کی سرزمین کو
گئے۔ اور اُسکا بیٹا اسرحدون اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۸ باب
اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی + تب یسعیاہ نبی اموص کا بیٹا
اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے تو اپنے گھرانے کو وصیت کر کہ تو مر جائیگا
اور نہ جیئیگا + تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی اور
۲ ۳ کہا اے خداوند میں منّت کرتا ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی
اور دل کے کامل شوق سے چلا اور جو تیری نظر میں بھلا تھا اُس پر عمل کیا + اور
حزقیاہ زار زار رویا +

۴ ۵ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند
تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سُنی میں نے تیرے
۶ آنسو دیکھے ۔ سو دیکھ میں تیری عمر پر پندرہ برس اَور بڑھا دیتا ہوں + اور میں تجھہ
کو اور اس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا ۔ اور میں اس شہر کی پُشتی کرونگا
۷ اور خداوند کی طرف سے تیرے لئے یہہ نشان ہے کہ خداوند اس بات کو جو اُسنے کہی پورا
۸ کریگا ۔ دیکھہ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے جو آخر کی دھوپ گھڑی
میں اندار ہوتے دس درجے پھرا کے چڑھا لاؤنگا + چنانچہ آفتاب جن درجوں سے کہ
ڈھل گیا تھا اُن میں کے دس درجے پھر چڑھہ گیا +

۹ ۱۰ شاہ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور اپنی بیماری سے چنگا ہوا ۔ میں
نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا ۔ میری
۱۱ زندگی کے باقی برس مجھہ سے چھین لئے گئے + میں نے کہا میں یاہ کو ہاں یاہ کو زندوں
کے ملک میں پھر نہ دیکھونگا ۔ انسان اور دنیا کے بسنے والے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے +
۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ہے اور گڈریئے کے پال کی مانند مجھہ سے لے لیا جاتا ۔ میں جلاہے
کی مانند اپنی زندگانی کو ہاتھہ پر چڑھاتا وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا ۔ صبح سے
۱۳ لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر ڈالتا ہے + میں نے صبح تک تحمل کیا ۔ تب وہ شیر کی مانند
۱۴ میری ساری ہڈیاں چور کر ڈالتا ۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہے + میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ابابیل اور سارس کی طرح کاں کاں چیں چیں کرتا۔ میں کبوتر کی طرح کُڑھتا۔ میری
آنکھیں اُوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں۔ اے خداوند مجھ پر غلبہ ہوا میرا مقدمہ اپنے
۱۵ ذمے لے + میں کیا کروں؟ اُسنے تو مجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے اُسے پورا کیا۔
۱۶ میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب آہستہ آہستہ بسر کرونگا + اے خداوند
انہیں چیزوں سے انسان کی زندگی ہے اور ان سب سے میری روح کی حیات
۱۷ ہے۔ بلکہ تو ہی نے مجھے چنگا کیا اور جیتا رکھا + دیکھ میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا
اور میری جان پر مہربان ہو کے تو نے مجھے سڑاہٹ کے گڑھے سے رہائی دی۔
کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکدیا + کہ پاتال تیری
۱۸ ستائش نہیں کر سکتا اور موت تیری حمد کیا کرے؟ وے جو گور میں اُترے ہیں تیری
۱۹ صداقت کے اُمیدوار نہیں + زندہ جو ہے زندہ ہی تیری ستائش کریگا جیسا آج کے
۲۰ دن میں کرتا ہوں۔ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا + خداوند مجھے بچانے
کے لئے تیار تھا اسلئے ہم اپنے تار دار ساز اُٹھا کے عمر بھر خداوند کے گھر میں نغمے
چھیڑتے رہینگے +

۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا کہ ایک قرص انجیر کا لے کے مرہم کے واسطے دمل
۲۲ پر رکھیں اور وہ شفا پاویگا + اور حزقیاہ نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں میرے
جانے کا کیا نشان ہے؟

۳۹ باب اُسوقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لئے نامے اور
۲ تحائف بھیجے کیونکہ اُسنے سُنا تھا کہ وہ بیمار تھا اور پھر چنگا ہوا + اور حزقیاہ اُن کے
آنے سے بہت خوش ہوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندی اور سونا اور بلسان اور
عطر گراں بہا اور تمام سلاح خانہ اور جو کچھ کہ اُسکے خزانوں میں موجود تھا ان کو
دکھلایا۔ اُسکے گھر میں اور اُسکی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں
نہ دکھلائی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا کہ ان شخصوں نے
کیا کہا اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا کہ ایک دور
۴ مُلک بابل ہی سے میرے پاس آئے + تب اُسنے کہا کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں
کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی اُنہوں نے دیکھا۔
۵ میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکھلایا + تب یسعیاہ نے
۶ حزقیاہ کو کہا کہ رب الافواج کا کلام سُن۔ دیکھ وے دِن آتے ہیں کہ سب جو کچھ کہ
تیرے گھر میں ہی اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا
۷ ہی اُٹھا کے بابل کو لے جائینگے۔ خداوند فرماتا ہی کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی + اور وے
تیرے بیٹوں میں سے جو تیری نسل سے ہونگے اور تجھ سے پیدا ہونگے لیجائیں گے
۸ اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہ سرا ہونگے + تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے
کہا خوب ہی خداوند کا کلام جو تو نے کہا + اور اُسنے یہہ بھی کہا کہ میرے ایام میں تو
سلامتی اور امن ہوگا +

۴۰ باب ۱ تم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو تمہارا خدا فرماتا ہی + یروسلم کو دلاسا
۲ دو اور اُسے پکار کے کہو کہ اُسکی مصیبت کے دن جو جنگ وجدل کے تھے گذر گئے
اُسکے گناہ کا کفارہ ہوا اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں
کا بدلا دوچند پایا +

۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز۔ تم خداوند کی راہ درست کرو صحرا میں
۴ ہمارے خدا کے لئے ایک سیدھی شاہ راہ تیار کرو + ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے
اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے۔ اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ناہموار
۵ جگہیں ہموار کی جائیں + اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور سب بشر ایک ساتھ
۶ اُسے دیکھیں گے۔ کہ خداوند کے منہ نے یہہ فرمایا ہی + ایک آواز ہوئی کہ منادی کر + اور
میں نے کہا میں کیا منادی کروں؟ سب بشر گھاس ہی اور اُنکی ساری رونق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ میدان کے پھول کی مانند ہے۔ گھاس مرجھاتی ہے پھول کمھلاتے ہیں کیونکہ خداوند
۸ کی ہوا اُس پر بہتی ہے۔ یقیناً لوگ گھاس ہیں + ہاں گھاس مرجھاتی ہے پھول کمھلاتے
ہیں پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے +
۹ اے توجو صیہون کو خوشخبریاں سُناتی ہے اُونچے پہاڑ پر چڑھ۔ اور توجو یروسلم
کو بشارت دیتی ہے زور سے اپنی آواز بلند کر۔ خوب پکار اور مت ڈر یہوداہ کی بستیوں
۱۰ سے کہہ دیکھو اپنا خدا! دیکھو خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آویگا اور اُسکا بازو اپنے
۱۱ لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُسکا صلہ اُسکے ساتھ ہے اور اُسکا اجر اُسکے آگے! وہ چوپان
کی مانند اپنا گلہ چرا ویگا۔ وہ برّوں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا اور اپنی گود میں اُٹھائے
لے چلیگا اور اُنکو جو دودھ پلانیاں ہیں آہستہ آہستہ لے جائیگا +
۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلّو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پیمائش
کیا اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا
۱۳ اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ کس نے خداوند کی روح کو اندازہ کیا ہے یا اُسکا مشیر ہوکے
۱۴ اُسے سکھلایا۔ اُسنے کس سے مشورت کی ہے جو کہ اُسے تعلیم دے اور اُسے عدالت کی
راہ سکھلائے اور اُسے معرفت کی باتیں بتلائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے؟
۱۵ دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اور پلڑے کی مہین گرد کی مانند گنی جاتیں۔ دیکھ
۱۶ وہ بحری ممالک کو ایک ذرّے کی مانند اُٹھا لیتا ہے + لبنان ایندھن کے لئے کافی
۱۷ نہیں اور اُسکے بہائم سوختنی قربانی کے لئے بس نہیں + ساری قومیں اُسکے آگے
کچھ چیز نہیں۔ بلکہ وے اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں
کمتر ہیں +
۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے۔ اور کونسی چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے؟
۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا ہے اور سنار اُس پر سونا پھیرتا ہے۔ سُنار بھی اُس کے
۲۰ لئے چاندی کی زنجیریں پیٹکے بناتا ہے + اور جو ایسا تہیدست ہے کہ اُس پاس نذر دینے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو کچھ نہیں وہ ایسی لکڑی چُن لیتا ہے جو نہ سڑیگی - وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا
ہے جو ایسی مورت بنا دے جو ہل نہ سکے + کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سُنا؟ ۲۱
کیا یہہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھتے؟
یہہ ہے وہ جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا ہے جسکے آگے اُسکے باشندے ٹڈوں ۲۲
کی مانند ہیں جو آسمانوں کو پردے کی مانند تانتا ہے اور اُنہیں تنبوؤں کی طرح سکونت
کے لئے پھیلاتا ہے جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ۲۳
ہے - وے ہنوز لگائے نہ گئے وے ہنوز بوئے نہ گئے اُنکا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا ۲۴
تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا اور وے خشک ہو جاتے اور گرداب اُنکو بھوسے کی طرح
اُڑاتی + تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس سے مشابہ ہوؤں گا وہ ۲۵
قدوس فرماتا ہے + اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ کس نے ان سبھوں کو خلق کیا ہے؟ ۲۶
وہ اُنکے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہے اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لے کے اُسے بُلاتا - اُس
کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور اُسکے بازو کی توانائی کے سبب ایک بھی غیر حاضر
نہیں رہتا +

سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہے اور اے اسرائیل تو کس لئے فرماتا ہے کہ میری ۲۷
راہ خداوند سے پوشیدہ ہے اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی؟ کیا تو نے نہیں جانا؟ ۲۸
کیا تو نے نہیں سُنا؟ خداوند سوا بدی خدا ہے زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا - وہ تھک نہیں جاتا
اور ماندہ نہیں ہوتا - اُسکے فہم کی تھاہ نہیں ملتی + وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے اور ۲۹
ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے + کیونکہ نوجوان تھک جائینگے اور ماندے ہو جائینگے ۳۰
اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے - لیکن وے جو خداوند کی راہ تکتے ہیں سر نو زور ۳۱
پیدا کرینگے وے عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے - وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے
وے چلینگے اور سُست نہ ہو جائینگے +

اے بحری ممالک میرے آگے چپ ہو رہو - اور قومیں جو ہیں سو دے سر نو زور پیدا کریں ۴۱ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ وے نزدیک آویں تب عرض کریں۔ آؤ ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہوویں + کس
نے اُس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا اور اپنے پانوں کے پاس بلایا اور
اُمتوں کو اُسکے آگے دھر دیا اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا؟ کس نے اُنہیں خاک
کی مانند اُس کی تلوار کے اور اُڑتی بھوس کی مانند اُسکی کمان کے حوالے کیا؟
۳ اُسنے اُنکا پیچھا کیا۔ اور جس راہ پر کہ بیشتر قدم نہ مارا تھا سلامت گذر گیا + کس نے
۴ یہہ کام کیا ہی اور اُسے انجام دیا؟ وہ جو ساری پُشتوں کو ابتدا سے طلب کرتا ہی
۵ میں خداوند پہلا ہوں اور پچھلوں کے ساتھ میں وہی ہوں + بحری ممالک یہہ دیکھتے
اور ڈر جاتے ہیں زمین کے کنارے ہراسان ہوتے وے نزدیک آتے اور حاضر
۶ ہوتے ہیں + اُن میں ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی مدد کی اور اپنے بھائی سے کہا کہ
۷ ہمت باندھ + بڑھئی نے سنار کو اور اُسنے جو ہتوڑی سے صاف کرتا ہی اُسکو جو نہائی
پر مارتا ہی دلاسا کیا اور کہا جوڑن تو اچھا ہی۔ سو اُنہوں نے اُسکو کیل سے ثابت کیا ہی
۸ تاکہ وہ نہ ہلے + پر تو ای اسرائیل میرے بندے ای یعقوب جسے میں نے پسند کیا جو میرے
۹ دوست ابرہام کی نسل سے ہی جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا اور تجھے
اُسکے سوانوں سے طلب کیا اور تجھ کو کہا کہ تو میرا بندہ ہی۔ میں نے تجھ کو پسند کیا اور
تجھے رد نہ کرونگا +
۱۰ تو مت ڈر۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراسان مت ہو۔ کہ میں تیرا خدا ہوں میں
تجھے زور بخشونگا میں تیری مدد کرونگا میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے
۱۱ سنبھالونگا + دیکھ وے سب جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے پشیمان اور رسوا ہونگے
۱۲ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہو کے ہلاک ہو جائیں گے + تو اُنہیں جو تجھ سے
جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈھیگا اور نہ پائیگا۔ وے جو تجھ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ
۱۳ ہو جائینگے + کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑتا اور تجھے کہتا مت ڈر کہ میں
۱۴ تیری مدد کرونگا + ہراسان مت ہو ای کیڑے یعقوب ای اسرائیل کے فانی لوگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں تیری مدد کرونگا خداوند فرماتا ہے ہاں میں جو اسرائیل کا قدّوس تیرا رہائی دینیوالا
ہوں + دیکھ میں تجھے داؤنے کی ایک نئی گاڑی کہ جسکے بہت سے تیز دو دھارے ۱۵
دانت ہوں بناؤنگا۔ تو پہاڑوں کو دانویگا اور انہیں چور چار کریگا اور ٹیلوں کو
بھوس کی مانند بنا دیگا + تو انہیں پھٹکیگا اور ہوا انہیں اڑا لے جائیگی اور گردباد ۱۶
انہیں تتر بتر کریگی۔ پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدّوس پر فخر کریگا +
محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پھرتے پر وہ نہیں ملتا۔ انکی زبان پیاس سے خشک ہے میں ۱۷
خداوند انکی سنونگا میں اسرائیل کا خدا انہیں ترک نہ کرونگا + میں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں ۱۸
میں چشمے کھولونگا۔ میں صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کرونگا + میں بیابان ۱۹
میں دیودار اور ببول اور آس اور بلسان کے درخت اگواؤنگا۔ میں صحرا میں سرو اور
صنوبر اور کھیر کے درخت اکٹھے لگاؤنگا۔ تاکہ وے سب دیکھیں اور جانیں اور غور ۲۰
کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہہ بنایا اور اسرائیل کے قدّوس نے یہہ
پیدا کیا +

اپنی حجتیں برپا کر وخداوند فرماتا ہے اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ یعقوب کا بادشاہ ۲۱
کہتا ہے۔ وے انہیں آشکارا کریں اور ہمیں ہونیوالی چیزوں کی خبر دیویں۔ اور ہمیں ۲۲
دکھلاویں کہ انکی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں تاکہ ہم انہیں سوچیں اور انکے انجام کو
سمجھیں یا وے آئندہ کا احوال ہمیں کہہ سنا دیں + بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا تاکہ ہم ۲۳
جانیں کہ تم الٰہ ہو۔ ہاں بھلا یا برا کچھ تو کرو تاکہ ہم ڈریں اور ایک ساتھ گھبراویں +
دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو اور تمہارا کام نیستی سے بھی خراب ہے۔ وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے ۲۴
مکروہ ہے + میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہے اور وہ آتا ہے۔ وہ آفتاب کے مطلع سے ۲۵
ہو کے میرا نام لیگا۔ اور وہ شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا کمہار کی مانند جو
مٹی گوندھتا ہے + کس نے یہہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں؟ اور کس نے آگے سے ۲۶
خبر دی کہ ہم کہیں کہ سچ ہے؟ کوئی اُسکا بیان کرنیوالا نہیں کوئی اُسکی خبر دینے والا نہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ کوئی نہیں جو تمہاری باتیں سُنے + میں ہی نے پہلے صیہون سے کہا کہ دیکھ اُنہیں
۲۸ دیکھ۔ اور میں ہی نے یروسلم کو ایک بشارت دینے والا بخشا + کیونکہ میں نے دیکھا کہ
کوئی نہ تھا۔ اُنکے درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا کہ جن سے میں پوچھوں اور وے مجھے
۲۹ جواب دیویں + دیکھو وے سب کے سب بطالت ہیں۔ اُنکے کام ہیچ ہیں۔ اُن کی
ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلو ہیں +

۴۲ باب دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالتا۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا جی راضی ہے۔
میں نے اپنی روح اُس پر رکھی۔ وہ قوموں کے درمیان عدالت جاری کرائیگا۔
۲ وہ نہ چلّائیگا اور اپنی صدا بلند نہ کریگا اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سنا دیگا + وہ مسلے
۳ ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا اور دھکتی ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا۔ وہ عدالت کو جاری کرائیگا
۴ کہ دائم رہے + اُسکا زوال نہ ہوگا اور نہ مسلا جائیگا جب تک راستی کو زمین پر قائم نہ
کرے۔ اور بحری ممالک اُسکی شریعت کی راہ تکیں +

۵ خداوند خدا جو آسمانوں کو خلق کرتا اور اُنہیں تانتا جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس
میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس دیتا اور اُنکو جو اُس پر
۶ چلتے ہیں روح بخشتا یوں فرماتا ہے۔ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لئے بُلایا۔ میں ہی
تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور
۷ کے لئے تجھے دونگا۔ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور بندھوں کو قید سے
۸ نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑاوے + یہوواہ
ہوں یہہ میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا اور وہ ستائش جو
۹ میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے لئے ہونے نہ دونگا + دیکھو تو سابق
پیشینگوئیاں برآئیں اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں میں
تم سے بیان کرتا ہوں +

۱۰ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ اے تم جو سمندر پر گذرتے ہو اور تم جو اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں بستے ہو ای بحری ممالک اور اُنکے باشندو تم زمین پر سرتا سر اُس کی
ستائش کرو + بیابان اور اُسکی بستیاں قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند ۱۱
کرینگے - سلع کے بسنے والے ایک گیت گائینگے پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے
للکارینگے + وے خداوند کا جلال ظاہر کرینگے اور بحری ممالک میں اُسکی ثناخوانی ۱۲
کرینگے + خداوند ایک بہادر کی مانند نکلیگا - وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو ۱۳
اُسکائیگا - وہ چلّائیگا ہاں وہ جنگ کے لئے للکارے گا - وہ اپنے دشمنوں پر
بہادری کریگا + میں بہت مدت سے چپ رہا - میں خاموش ہو رہا اور آپکو ۱۴
روکتا گیا - پر اب میں اُس عورت کی طرح جسے درد زہ ہو چلّاؤنگا اور ہانپونگا
اور زور زور سے ٹھنڈی سانس بھی لونگا + میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران ۱۵
کر ڈالونگا اور انکے سبزہ زاروں کو خشک کرونگا اور اُنکی ندیاں بسنے کے لائق
زمین بناؤنگا اور تالابوں کو سُکھا دونگا + اور اندھوں کو اُس راہ سے کہ جسے ۱۶
وے نہیں جانتے لے جاؤنگا - میں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وے آگاہ
نہیں لے چلونگا - میں اُنکے آگے تاریکی کو روشنی اور اوبڑ کھابڑ جگہوں کو میدان
کر دونگا + میں اُنسے یہہ سلوک کرونگا اور اُنہیں ترک نہ کرونگا +
وے پیچھے ہٹیں اور نہایت پشیمان ہوں جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسا ۱۷
رکھتے ہیں اور ڈھالے ہوئے بتوں کو کہتے ہیں تم ہمارے الٰہ ہو + سُنو ای بہرو ۱۸
اور تاکو ای اندھو تاکہ تم دیکھو + اندھا کون ہے مگر میرا بندہ ؟ اور کون ایسا بہرا ہے جیسا ۱۹
میرا رسول جسے میں بھیجونگا ؟ اندھا کون ہے جیسا کہ وہ جو کامل ہے اور خداوند کے
خادم کی مانند اندھا کون ہے ؟ تو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں پر اُن پر لحاظ نہیں ۲۰
رکھا - اور کان تو کھُلے ہیں پر کچھہ نہیں سُنتا + خداوند اپنی صداقت کے سبب ۲۱
راضی ہوا - وہ شریعت کو بزرگی دے گا اور اُسے عزت بخشیگا لیکن یہہ ایک گروہ ۲۲
ہے جو لوٹی گئی اور غارت کی گئی - وے سب کے سب زندانوں میں بند ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوئے اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ہیں۔ وے شکار ہوئے اور کوئی نہیں بچاتا
وے لوٹے گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو + کون ہے تمہارے درمیان جو ۲۲
اِس پر کان دھرے؟ کون جی لگاوے اور آئندہ کو سُنا کرے؟ کس نے ۲۴
یعقوب کو حوالے کیا کہ غنیمت ہووے اور اسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں
پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں جسکے مخالف ہوکے اُنہوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں
نے نہ چاہا کہ اُسکی راہوں پر چلیں اور وے اُسکی شریعت کے شنوا نہیں ہوئے +
اِسلئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا۔ سو اُس پر ۲۵
گرد اگرد آگ لگی پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا۔ وہ اُس سے جل جانا پر وہ
خاطر میں نہیں لاتا +

۴۳ باب سو اب خداوند کہ جس نے اے یعقوب تجھ کو پیدا کیا اور جسنے اے اسرائیل تجھ کو
بنایا یوں کہتا ہے مت ڈر کہ میں نے تجھے رہائی دی۔ میں نے تیرا نام لے کے تجھے بلایا
تو میرا ہے + جب تو پانیوں میں گذر کریگا تو میں تیرے ساتھ ہونگا۔ اور جب تو ندیوں ۲
میں ہوکے جائیگا تو وے تجھے نہ ڈبوئینگی۔ جب تو آگ کے درمیان چلے گا
تو تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں۔ اسرائیل ۳
کا قدوس تیرا بچانیوالا ہوں۔ میں نے تیرے فدیے میں مصر کو اور تیرے
بدلے کوش اور سبا کو دیا + ازبسکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت تھا تو نے عزت ۴
پائی۔ اور اسلئے کہ میں نے تجھے پیار کیا میں نے تیرے بدلے لوگ اور تیری جان
کے عوض میں گروہیں دیں + تو مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیری نسل ۵
کو پورب سے لے آؤنگا اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا + میں اُتر سے کہونگا کہ دے ۶
ڈال اور دکھن سے کہ مت رکھ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین
کی انتہا سے لاؤ۔ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا جسے میں نے اپنے جلال کے لئے ۷
خلق کیا جسے میں نے بنایا ہاں جسے میں نے ہی تیار کیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اُن اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں اور اُن بہروں کو جنکے کان ہیں
۹ باہر لاکے حاضر کر + ساری قومیں فراہم کی جاویں اور سارے لوگ جمع ہووں
اُنکے درمیان کون ہی جو اُسے بیان کرے یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے ؟
وے اپنے گواہوں کو لاویں تاکہ وے سچے ثابت ہووں اور لوگ سنیں اور
۱۰ کہیں کہ یہہ سچ ہی ؟ تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہی اور میرا بندہ بھی جسے میں نے
برگزیدہ کیا - تاکہ تم جانو اور مجھہ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ میں وہی ہوں - مجھہ سے آگے
۱۱ کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا + میں میں ہی یہوواہ ہوں - اور میرے
۱۲ سوا کوئی بچانیوالا نہیں + میں نے بیان کیا اور میں نے بچا لیا اور میں ہی نے ظاہر کیا جس
وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا - سو تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہی کہ میں ہی خدا ہوں ع
۱۳ اُسوقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہی ہوں اور کوئی نہیں کہ میرے ہاتھہ سے چھڑا سکے میں
کام کرونگا کون ہی جو اُس میں ہرج کر دے ÷

۱۴ خداوند تمہارا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی کہ تمہاری خاطر
سے میں نے بابل کو بھیجا ہی اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا اور کسدیوں کو بھی جو اپنی
۱۵ خوشی کے جہازوں پر ہیں + میں خداوند تمہارا قدوس ہوں اسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ
۱۶ ہوں + خداوند یوں فرماتا ہی وہ جس نے دریا میں رستہ اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ
۱۷ بنائی ہی جسنے گاڑیاں اور گھوڑے اور لشکر اور بہادروں کو نکالا ہی یوں فرماتا
ہی وے سب کے سب گر گئے وے نہ اُٹھینگے - وے بجھہ گئے ہاں وے بتی
کی طرح بجھہ گئے ÷

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو +
۱۹ دیکھہ میں ایک نئی چیز کرونگا - اب وہ نمود ہوگی - کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے ؟ ہاں میں بیابان میں
ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا +
۲۰ دشت کے بہائم گیدڑ اور شتر مرغ میری تعظیم کرینگے کہ میں بیابان میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا کہ وے میرے لوگوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ میرے برگزیدوں کے پینے کے لئے ہووں + میں نے اِن لوگوں کو اپنے لئے بنایا۔
وے میری ستائش کرینگے +
۲۲ لیکن اے یعقوب تو نے میرا نام نہیں لیا بلکہ اے اسرائیل تو مجھ سے دق ہوا +
۲۳ تو برّوں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لئے میرے حضور نہیں لایا اور تو نے اپنے ذبیحوں
سے میری تعظیم نہیں کی۔ میں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی اور نہ خوشبودیوں
۲۴ کی بابت تجھے دقت دی + تو نے روپے سے میرے لئے خوشبودار اُدکھر نہیں
خریدی اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر نہ کیا۔ لیکن تو نے اپنے گناہوں
۲۵ سے مجھے بار بردار کرایا اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا + میں ہی وہ ہوں جو اپنے
نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا +
۲۶ مجھے یاد دلا کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں۔ اپنا حال بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے + اور تیرے بڑے
۲۷ باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنے والوں نے میری مخالفت کی ہے + اسلئے میں
۲۸ نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا اور یعقوب کو حرم کر دیا اور اسرائیل کو چھوڑا کہ
اُس پر طعنہ زنی ہو +
۴۴ ۱ لیکن اب اے یعقوب میرے بندے اور اسرائیل تو جو میرا برگزیدہ ہے سن۔
۲ وہ خداوند تیرا پیدا کرنے والا جسنے تجھے بنایا اور رحم ہی سے تیری کمک کی ہے یوں
۳ فرماتا ہے اے یعقوب میرے بندے اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر + کہ میں
پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا میں اپنی روح تیری
۴ نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا۔ اور وے گھاس کے درمیان
۵ اُگینگے بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو + ایک تو کہیگا کہ میں خداوند کا ہوں
اور دوسرا آپکو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا کہ میں خداوند
کا ہوں اور آپکو اسرائیل کے نام سے ملقب کریگا +
۶ خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُسکا نجات دینے والا رب الافواج یوں فرماتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ کہ میں اول اور میں آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں + اور کون میری مانند
بُلاتا اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی اسکا بیان کرتا اور زاسکو میرے
لئے ترتیب دیتا ہے؟ ہاں آنے والی چیزیں اور باتیں جو ہونیوالی ہیں وے اُنہیں
۸ بتلاویں + تم نہ ڈرو اور ہراسان مت ہو۔ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہہ نہیں بتلایا
اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو + کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ کوئی
چٹان نہیں۔ میں ایسی کوئی نہیں جانتا +

۹ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں اور اُن کی
۱۰ نفیس چیزیں بے نفع۔ وے آپ ہی اپنے گواہ ہیں۔ وے دیکھتے نہیں اور
۱۱ بوجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوویں + کس نے ایک خدا بنایا اور ایک مورت جو بے نفع ہے
ڈھالی؟ دیکھ اُسکے سب ہمساز شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانے والے تو آپ ہی انسان
ہیں۔ وے سب کے سب اکٹھے آویں اور ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ وے ڈر جاوینگے
۱۲ وے سب کے سب شرمندہ ہونگے لُہار کلہاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا
ہے اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا اور اپنے بازو کی قوت سے گڑھتا ہے۔ ہاں وہ
۱۳ بھوکھا ہو جاتا اور اُسکا زور گھٹ جاتا۔ وہ پانی نہیں پیتا اور سست ہو جاتا + بڑھئی سوت
پھیلاتا ہے اور تیز ہتھیار سے اُسکی صورت کھینچتا ہے وہ اُسے رُکھانیوں سے صاف کرتا
ہے اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ہے۔ وہ اُسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت
۱۴ شبیہہ بناتا ہے تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے + وہ دیودا روں کو اپنے لئے کاٹتا ہے اور
سرو سہی اور بلوط کو لیتا اور بن کے درختوں میں اُسے جسکو پائدار ٹھہراتا ہے وہ صنوبر کا
۱۵ درخت لگاتا اور مینہہ اُسے سینچتا ہے + وے ہی آدمی کے اس کام آتے ہیں کہ اُنہیں جلاوے
کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہے اور اپنے تئیں گرم کرتا ہے۔ ہاں وہ آگ سلگاتا اور روٹی
پکاتا ہے۔ وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہے۔ وہ ایک کھودی
۱۶ ہوئی مورت بناتا اور اُسکے آگے منہہ کے بھل گرتا + اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی۔ اور اُسکے ایک اَور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہی۔ وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا
ہی۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہی واہ چھڑے! میں گرمایا میں نے آگ دیکھی + مگر اُس لکڑی کو
جو بچ رہتی ہی لیکر ایک خدا ایک کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بناتا ہی۔ اور اُس کے
آگے منہہ کے بھل گر جاتا ہی اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے دعا مانگ کر کہتا ہی مجھے
بچا کہ تو میرا خدا ہی + وے نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔ کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں سو وے
دیکھتے نہیں اور اُنکے دل بھی سو وے سمجھتے نہیں + بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں
سوچتا اور نہ کسی کو معرفت اور تمیز ہی کہ اتنا کہے میں نے تو اسکا ایک ٹکڑا آگ میں
جلایا اور میں نے اُسکے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی اور میں نے گوشت بھونا اور کھایا
پس میں کیونکر اُسکی جو بچ رہا ہی ایک نفرتی چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کُندے
کو سجدہ کروں؟ وہ راکھہ چرتا ہی۔ فریب خوردہ دل نے اُسکو ایسا بہکایا ہی کہ وہ اپنی
جان بچا نہیں سکتا اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھہ میں جھوٹھہ نہیں؟
ان باتوں کو یاد رکھہ ای یعقوب اور ای اسرائیل کہ تو میرا بندہ ہی۔ میں نے تجھے
بنایا اور تو میرا بندہ ہی ای اسرائیل تجھہ کو مجھے فراموش نہ کرنا چاہئے + میں نے تیری
خطاؤں کو بادل کی مانند اور تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا۔ میری طرف
پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہی + ارے ای آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہہ کیا۔ اور للکارو
ای زمین کے گہرا پو۔ پھوٹے نہ سماؤ ای پہاڑو ای جنگل اور اُسکے سب درختو کہ خداوند
نے یعقوب کو نجات دی اور اسرائیل میں آپکو محمود کیا + خداوند تیرا انجات دینے والا
جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا یوں فرماتا ہی کہ میں خداوند سب کا بنانے والا ہوں میں ہی
نے اکیلے آسمانوں کو تانا اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہی۔ دروغ گو فُنگے نشانوں کو
باطل ٹھہراتا اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں اور حکمت والوں کو رد کر دیتا اور اُن
کی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولوں
کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں جو یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد کی جائیگی اور یہوداہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے شہروں کی بابت کہ وے بنائے جائینگے اور میں اُسکے ویران مکانوں کو
تعمیر کرونگا۔ جو سمندر کو کہتا ہوں کہ سوکھ جا اور میں تیری ندیاں سکھا ڈالونگا۔ جو خورس ۲۷
کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہے اور وہ میری ساری مرضی پوری کریگا ۲۸
اور یروسلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ بنائی جائیگی اور ہیکل کی بابت کہ اُس کی بنیاد
ڈالی جائے گی +

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اُسکا دہنا ہاتھ ۴۵ باب ۱
پکڑا کہ اُمتوں کو اُسکے قابو میں کروں اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دو پھاٹک
دروازے اُسکے لئے کھول دوں اور وے دروازے بند نہ کئے جائیں گے ہیں ۲
تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھی جگہوں کو سیدھا کرونگا۔ میں پیتل کے دروازوں کے
جڑا جڑا پلوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا + اور میں ۳
گڑے ہوئے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا تاکہ تو جانے کہ میں خداوند
اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تیرا نام لے کے بلایا ہے + میں نے اپنے بندے یعقوب ۴
اور اپنے برگزیدے اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام صاف صاف لے کے بلایا ہے
نے تجھے مہربانی سے پکارا گو کہ تو مجھکو نہیں جانتا +

میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے ۵
تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کی اطراف سے ۶
غروب کی اطراف تک جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ میں ہی خداوند ہوں اور
میرے سوا کوئی نہیں + میں ہی روشنی بناتا ہوں اور تاریکی پیدا کرتا ہوں میں سلامتی ۷
کو بناتا ہوں اور بلا کو پیدا کرتا ہوں۔ میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانے والا ہوں +
اے آسمانو اوپر سے ٹپک پڑو ہاں بدلیاں راستبازی کو برساویں۔ زمین کھل جائے ۸
اور نجات اور صداقت سے پھلے وہ اُنہیں ایک ساتھ اُگاوے۔ میں خداوند
اُسکا بنانے والا ہوں + وا ویلا اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے ٹھیکرا تو زمین ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مکے ٹھیکروں سے جھگڑے + کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری
۱۰ کہے اُسکے تو ہاتھ نہیں؟ اُس پر وا ویلا ہے جو اپنے والد سے کہتا کہ یہہ کیا ہے جس کا
۱۱ تو باپ ہوا؟ اور اپنی ماسے کہ تو کیا جنتی ہے؟ خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُس کا خالق
یوں فرماتا ہے آنیوالی چیزوں کی بابت کیا تم میرے بیٹوں کے حق میں مجھ سے پوچھوگے
۱۲ یا میرے ہاتھوں کے کاموں کی بابت کچھ مجھے فرماؤگے؟ میں نے زمین بنائی اور
اُس پر انسان پیدا کیا۔ اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان تانے اور
۱۳ اُنکے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا + میں نے اُسکو صداقت کے لئے برپا کیا ہے اور
میں اُسکی ساری راہیں آراستہ کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں
۱۴ کو بغیر قیمت اور عوض لئے چھوڑ ائیگا رب الافواج فرماتا ہے + خداوند یوں فرماتا ہے مصر
کی دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آوینگے اور وے تیرے
ہووینگے۔ وے تیری پیروی کرینگے۔ وے بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑکے
آوینگے اور تیرے آگے سجدہ کرینگے وے تیرے آگے منت کرینگے اور کہینگے
۱۵ یقیناً خدا تجھ میں ہے اور کوئی دوسرا نہیں اور اُسکے سوا کوئی خدا نہیں + یقیناً تو ایک
۱۶ خدا ہے جو آپکو چھپاتا ہے اے اسرائیل کے خدا اے نجات دینے والے۔ وے سب کے سب
۱۷ پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے۔ وے جو بت تراش ہیں سب کے سب گھبرا جائینگے +
پر اسرائیل خداوند میں ہوکے ابدی نجات کے ساتھ رہائی پاویگا۔ تم ابدالآباد کبھی
۱۸ پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوؤگے۔ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہ خدا ہے۔ اُسی
نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُسنے اُسے قائم کیا۔ اُسنے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ
اُسے آبادی کے لئے آراستہ کیا۔ وہ یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند ہوں اور میرے سوا
۱۹ اَور کوئی نہیں + میں نے چھپے میں زمین کے کسی تاریک مکان میں تو کلام نہیں کیا۔
میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ مجھے عبث ڈھونڈھو۔ میں خداوند سچ کہتا ہوں اور
راستی کی باتیں فرماتا ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اُمتوں میں سے تم جو بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع ہو کے پاس آؤ۔ وے جو اپنی
لکڑی کی مورت لئے پھرتے ہیں اور ایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں۔
۲۱ دانش سے خالی ہیں + تم منادی کرو اور نزدیک آؤ ہاں وے باہم مشورت کریں۔ کس
نے قدیم سے یہہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اسکی خبر آگے سے دی ہے؟ کیا میں
خداوند ہی نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے؟ صادق القول اور نجات
۲۲ دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں + میری طرف رجوع لاؤ تا کہ تم نجات پاؤ اے زمین کے
۲۳ کناروں کے سارے رہنے والو۔ کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں؟ میں
نے اپنی حیات کی قسم کھائی ہے۔ کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہے اور نہ پھریگا کہ ہر ایک
۲۴ گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی + میرے حق میں ہر کوئی
کہیگا کہ یقیناً خداوند ہی میں میرے لئے راستبازی اور توانائی ہے۔ اُسی کے پاس وہ
۲۵ آویگا اور وے سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ہوویں گے + اسرائیل کی ساری نسل خداوند
میں صادق ٹھہرے گی اور اُس پر فخر کریگی +

۴۶ باب ۱ بیل جھکتا ہے نبو نہڑتا ہے۔ اُنکے بت بہائم پر اور چوپایوں پر لدے ہیں۔ جو بوجھ تم
۲ لئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہیں + وے جھکتے وے باہم نہڑتے ہیں وے
اُس بار کو بچا نہ سکے اور وے آپ ہی اسیری میں جاتے +

۳ اے یعقوب کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو باقی رہے
ہو جو رحم سے مجھ پر بار ہو پڑے اور جنہیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا میری سنو +
۴ میں بڑھاپے تک بھی وہی ہوں اور سر سفیدی کے وقت تک لئے جاؤں گا۔
میں ہی نے خلق کیا اور میں ہی اُٹھاتا رہونگا۔ میں ہی لئے چلوں گا اور
رہائی دونگا +

۵ تم مجھے کس سے تشبیہہ دوگے اور مجھے کس کی مانند کہوگے اور مجھے کس سے
۶ ملاؤگے تا کہ ہم ایکسان ٹھہریں؟ وے سونا تھیلی سے بافراط نکالتے ہیں اور چاندی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو ترازو میں تولتے ہیں اور سُنار کو نوکر رکھتے ہیں تاکہ وہ ایک بت بنا وے۔ پھر وے
۷ منہہ کے بھل گرتے ہیں ہاں وے سجدہ کرتے ہیں + وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے
ہیں وے اُسے لے چلتے اور اُسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں اور وہ کھڑا رہتا ہے۔ وہ
اپنی جگہ سے سرک نہیں جاتا ہاں کوئی اُسے پکارے تو پکارے پر وہ جواب نہیں
۸ دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ہے + اِسکو یاد کرو اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ۔ اے
۹ برگشتو اسے پھر سوچ میں لاؤ + اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں
۱۰ اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں جو ابتدا سے انتہا تک
کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اور جو
۱۱ کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا + جو عقاب
کو پورب سے اُس شخص کو جو میرے اِرادے کو تمام کریگا ایک بعید ملک سے
بُلاتا ہوں۔ میں ہی نے یہہ کہا اور میں اِسکا انجام دونگا۔ میں نے اِسکا اِرادہ کیا
اور میں ہی اُسے پورا کرونگا +

۱۲ اے سخت دلو جو صداقت سے دور ہو میری سُنو۔ میں اپنی صداقت کو نزدیک
۱۳ لاتا ہوں۔ وہ دور نہیں ہوگی اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی۔ اور میں صیہون میں
نجات اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا +

۴۷ ۱ اُتر آ اور خاک پر بیٹھ اے بابل کی کنواری بیٹی۔ تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ
۲ اے کسدیوں کی دختر۔ تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی + چکّی لے اور آٹا
پیس۔ اپنا نقاب اُتار اور ساڑی سمیٹ لے۔ ٹانگ ننگی کر اور ندیوں سے ہو کے
۳ پیدل جا + تیرا بدن ننگا کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔ میں بدلا لونگا اور کسی
۴ پر شفقت نہ کرونگا + ہمارا نجات دینے والا جو ہے رب الافواج اُسکا نام ہے وہ اسرائیل
۵ کا قدوس ہے + اے کسدیوں کی بیٹی چپ ہو کے بیٹھ۔ ہاں اندھیرے میں داخل ہو۔ کہ
تو آگے کو مملکتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا۔ میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنہیں
تیرے ہاتھ میں سونپ دیا۔ تُو نے اُن پر رحم نہیں کیا تو نے بُوڑھوں پر بھی اپنا
۷ بھاری جُوا رکھا + اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی سو تو نے اپنے
۸ دِل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا اور نہ انجام کو غَور کیا + پَس اب یہہ بات
سُن اے تو جو عشرتوں میں ڈوبی ہے جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دِل میں کہتی
ہے کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی اور نہ بے
۹ اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی + سو ناگہاں ایک ہی دِن میں یے دو
مصیبتیں تجھ پر آپڑینگی کہ تیرے لڑکے جاتے رہینگے اور تو بیوہ ہو جائیگی
وے باوجود تیرے بہت سے جادُو اور تیرے بے شمار قوی سحروں کے کامل
۱۰ ہو کے تجھ پر چڑھیں گی + کیونکہ تُو نے اپنی خیانت پر بھروسا کیا۔ تو نے کہا
کوئی مجھ کو نہیں دیکھتا ہے + تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا۔ کہ
تو نے اپنے دِل میں کہا کہ میں ہی ہُوں اور میرے سوا اَور کوئی نہیں +
اِس لئے تجھ پر مصیبت آپڑیگی اور تو اُس میں نورکا تڑکا ہونا نہ جانے گی
۱۱ اور ایسی بلا تجھ پر نازل ہوگی کہ جس کا کفارہ تو نہ دے سکیگی۔ یکایک غارت
تجھ پر آوے گی اور تجھ کو کچھ خبر نہ رہیگی + اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر
۱۲ جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ہے استعمال کیا کر۔ شاید کہ تو اُن سے
نفع پاوے شاید کہ تو غالب آوے + تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی
۱۳ اب وے جو افلاک کو انداز کرتے اور منجم اور وے جو نئے چاند کے احوال
کی پیش خبری کرتے کھڑے ہوویں اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آئینگی
رہائی دیویں + دیکھو وے بادھ کی مانند ہونگے آگ اُنہیں جلائیگی۔ وے
۱۴ آپ کو آگ کے شعلے کی شدّت سے بچا نہ سکینگے۔ وہ تو کوئلا نہ ہوگا کہ جس
پاس آپ کو گرم کریں نہ آگ ہوگی کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ وے جن کے
۱۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے تو نے محنت کی تیرے لئے یوں ہونگے - ہاں وے جن کے ساتھ تو نے جوانی
سے معاملہ کر رکھا ہی ڈگمگا کے ہر ایک اپنے سامنے کی راہ لیں گے - تیرا رہائی
دینے والا کوئی نہ رہیگا +

۴۸ باب یہہ بات سُن اے یعقُوب کے گھرانے - اے تم جو اسرائیل کے نام سے
کہلاتے ہو اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے ہو جو خُداوند کا نام لے کے قسم کھاتے
۲ ہو اور اسرائیل کے خُدا کا اقرار کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہیں - کہ
وے شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہیں اور اسرائیل کے خُدا پر اعتماد رکھتے ہیں
۳ جس کا نام رب الافواج ہی + میں نے قدیم سے ہونے والی باتوں کی خبر دی ہی
وے میرے مُنہہ سے نکلیں میں نے اُنہیں مشہور کیا - میں نے ناگہاں کیا اور
۴ وے برآئیں - ازبسکہ میں جانتا تھا کہ تو مگر ہی اور تیری گردن کا پٹھا لوہے کا
۵ ہی اور تیری پیشانی پیتل کی ہی - اِس لئے میں نے ابتدا سے یہہ باتیں تجھے کہہ
سُنائیں اور اُن کے واقع ہونے سے پیشتر تجھہ پر ظاہر کی ہیں تا نہ ہووے کہ تو
کہے میرے بُت نے یہہ کام کیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری
۶ ڈھالی ہوئی مُورت نے یہ باتیں فرمائیں - تو نے یہہ سُنا ہی سو اِس سب کو
ملاحظہ کر - کیا تم اُس کا اقرار نہ کرو گے ؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی ہوئی
۷ چیزیں جن سے تو واقف نہ تھا دِکھلاتا + وے ابھی خلق کی گئیں اور سابق میں نہیں
بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنہیں نہیں سُنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھہ میں اُنہیں جانتا تھا +
۸ ہاں تو یہہ نہ سُنتا نہ جانتا تھا ہاں قدیم سے تیرے کان اُن پر کھُلے نہ تھے - کہ میں جانتا
تھا کہ تو بالکل بے وفا ہی اور تو رحم ہی سے باغی کہلاتا ہی +
۹ میں نے اپنے نام کی خاطر اپنے غصّے میں تاخیر کی ہی اور اپنے جلال کی خاطر
۱۰ تیرے مقابل اُس کو روکا کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں + دیکھہ میں نے تجھے تایا پر نہ چاندی
۱۱ کی مانند - میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا + میں نے اپنی خاطر ہاں اپنی ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خاطر رہے کیا ہے۔ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے؟ میں تو اپنی شوکت دُوسرے
کو نہیں دینے کا +
۱۲ اے یعقوب میری سُن۔ اور اے اسرائیل جو میرا بُلایا ہُوا ہے۔ میں وہی ہُوں
۱۳ میں ہی اوّل اور میں ہی آخر بھی ہوں + یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد
ڈالی اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا۔ میں نے اُنہیں پکارا وے
۱۴ ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے + تم سب مِل کے فراہم ہو ؤ اور سُن لو۔ اُن بتوں
میں سے وہ کون ہے جس نے یہ باتیں بیان کیں؟ وہ جسے خُداوند نے پسند کیا
ہے اُس کی خوشی جو ہے سو بابل سے کریگا اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں
ہوگا + میں میں ہی نے کہا ہاں میں نے اُسے بُلایا۔ میں اُسے لایا ہُوں اور وہ اپنی
۱۵ روش میں بخت آور ہوگا +
۱۶ تم میرے نزدیک آؤ اور یہہ سُنو۔ میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھ
نہیں کہا۔ جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا۔ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ
۱۷ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہے + خداوند تیرا نجات دینے والا اِسرائیل کا قدوس یُوں
فرماتا ہے۔ میں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں اور
۱۸ تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہے لے چلتا ہوں + کاشکہ تو میرے احکام کا
شُنوا ہوتا! تو تیری سلامتی نہر کی مانند اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند
۱۹ ہوتی۔ تیری نسل بھی ریت کی مانند اور تیرے صلبی فرزند اُس کے ذرّوں کی
مانند بہت ہوتے۔ اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا +
۲۰ تم بابل سے نِکلو کسدیوں کے درمیان سے بھاگو۔ ترنّم کی آواز سے بیان
کرو اُسے مشہور کرو ہاں اُس کی خبر زمین کے کناروں تک پُہنچاؤ۔ تم کہتے جاؤ
۲۱ کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی + اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں
لے گیا وے پیاسے نہ ہوئے کہ اُس نے اُن کے لئے چٹان میں سے پانی نکالا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی دھڑ دھڑا نکلا + خداوند فرماتا ہی کہ بدکاروں کے
لئے سلامتی نہیں *

۴۹ باب ۱ اے بحری سرزمینو میری سُنو اے لوگو تم جو دُور ہو کان دھرو - خُداوند نے مجھے
رحم سے بُلایا - میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نِکلا تب ہی سے اُس نے میرے
۲ نام کو مذکور کیا + اور اُس نے میرے مُنہہ کو تیز تلوار کی مانند کیا اور مجھہ کو اپنے
ہاتھہ کے سائے تلے چھپایا - اُس نے مجھے تیر آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا
۳ رکھا + اور اُس نے مجھہ سے کہا تو میرا بندہ ہی تجھہ میں اے اِسرائیل میں اپنا
۴ جلال ظاہر کرونگا + تب میں نے کہا کہ میں نے عبث مشقت کھینچی میں نے مُفت
بطالت کے لئے اپنی قُوت اُڑائی - تو بھی یقیناً میرا مقدمہ خُداوند کے ساتھہ ہی +
اور میرا اجر میرے خُدا کے پاس *

۵ اور خُداوند اب یُوں کہتا ہی جس نے مجھے بنایا کہ میں رحم سے اُس کا خادم
ہو جاؤں تاکہ یعقُوب کو اُس کے پاس پھر لاؤں - اگرچہ اِسرائیل اُس کے نزدیک
جمع نہ ہووے تو بھی میں خُداوند کی نظر میں جلیل القدر ہونگا اور میرا خُدا میری
۶ توانائی ہوگا + وہ فرماتا ہی یہہ تو کم ہی کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے اور
اِسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھر لانے کے لئے میرا بندہ ہو بلکہ میں نے تجھہ کو
غیر قوموں کے لئے نُور بخشا کہ تجھہ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی
۷ پہنچے + خُداوند اِسرائیل کا نجات بخشنے والا اور اُس کا قدوس اُسے جسے انسان حقیر
جانتا ہی اور اُسے جِس سے اُمت کو نفرت ہی اور اُسے جو حاکموں کا چاکر ہی یُوں فرماتا
ہی کہ شاہان نظر کرینگے اور اُٹھہ کھڑے ہونگے - شاہزادے بھی اور سجدہ کرینگے
خُداوند کے لئے جو صادق القَوْل ہی اور اِسرائیل کا قدوس ہی جِس نے تجھے برگزیدہ
۸ کیا ہی + خُداوند یُوں فرماتا ہی کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی اور
نجات کے دِن میں تیری مدد کی - اور میں نے تیری حفاظت کی اور اُمت کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ تجھے ایک عہد بخشا تاکہ زمین کو برقرار رکھے اور ویران میراث وارثوں کو دیوے - تاکہ قیدیوں
کو کہے کہ نکل چلو اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ آپ کو دکھلاؤ + وے راہوں میں چرینگے
۱۰ اور ساری اُونچی اُونچی جگہیں اُن کی چراگاہیں ہونگی + وے نہ بھوکھے ہونگے نہ پیاسے
اور نہ گرمی کا جوش اور دُھوپ اُن کو ماریگا - کیونکہ وہ جس کی رحمت اُن پر ہے اُنہیں
۱۱ لے چلیگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کریگا + اور میں اپنے سارے
۱۲ کوہستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا اور میری شاہ راہیں اُونچی کی جائینگی + دیکھ
یے دُور سے آوینگے اور دیکھ یے اُتر سے اور پچھم سے اور یے سینیم کے مُلک سے +
۱۳ اے آسمانو گاؤ خوش ہو اے زمین - آواز نغمہ اُٹھاؤ اے پہاڑو - کہ خداوند اپنے
۱۴ لوگوں کو تسلی بخشتا ہے اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہے + لیکن صیہون کہتی ہے
۱۵ یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہے اور خداوند مجھے بھول گیا ہے + کیا ہو سکتا ہے کہ کوئی عورت
اپنے دُودھ پیتے بچے کو بھول جاوے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے؟
ہاں وے شاید بھول جاویں پر میں تجھے نہ بھولونگا + دیکھ میں نے تیری تصویر
۱۶ اپنی ہتھیلیوں پر کھودی ہے اور تیری شہرپناہ ہمیشہ تک میرے سامنے ہے +
۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے ہیں اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے
تیرے بیچ سے نکل جاتے ہیں +
اپنی آنکھیں اُوپر کر اور چاروں طرف نظر کر یے سب کے سب مِل کر اکٹھے
۱۸ ہوتے ہیں اور تجھ پاس آتے ہیں + خداوند کہتا ہے اپنی حیات کی قسم کہ تو اِن سبھوں
کو زیور کی مانند پہن لیگی اور اُنہیں اپنے پر دُلہن کی مانند باندھے گی + کہ تیرے خراب
۱۹ اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کئے ہوئے مُلک میں اب بسنے والوں کی کثرت سے
گنجائش نہ رہیگی اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دُور دفع ہونگے + بلکہ تیرے
۲۰ وے لڑکے جو تجھ سے لے لئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہینگے کہ جگہ بسنے
کے لئے تنگ ہے ہمیں جگہ دے کہ ہم بسیں + تب تو اپنے دل میں کہیگی کون میرے
۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے اِن کا باپ ہُوا ؟ کہ میں تو لاولد ہو گئی اور اکیلی تھی - میں تو خاج کی ہوئی اور پردیس میں
۲۲ رہی - سو کس نے اِن کو پالا ؟ دیکھ میں تو اکیلی چھوڑی گئی - پھر یہ کہاں تھے ؟ خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا
کرونگا - اور وے تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آوینگے اور تیری بیٹیوں کو اپنے
۲۳ کاندھوں پر چڑھا کے پہنچا ئینگے + اور شاہان تیرے پالنیوالے باپ ہونگے اور اُن کی
بیگمات تیری پالنیوالی مائیں - وے تیرے آگے اوندھے مُنہہ زمین پر جھکینگے اور تیرے
پاؤں کی خاک چاٹینگے - اور تُو جانے گی کہ میں ہی خداوند ہُوں - کیونکہ وے جو میری
راہ تکتے ہیں پشیمان نہ ہونگے +

۲۴ کیا ہو سکتا ہے کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے یا وہ جو زور آور سے اَسیر ہُوا
۲۵ چھُڑایا جاوے ؟ ہاں خداوند یوں فرماتا ہے کہ زور آور کے اسیر بھی لے لئے جائینگے
اور مہیب کا شکار چھُڑا دیا جائیگا - کہ میں اُس سے جو تیرے ساتھ جھگڑتا ہے جھگڑا کرونگا
۲۶ اور تیرے فرزندوں کو رہائی دُونگا + اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت
کھلاؤنگا - اور وے میٹھی مے کی مانند اپنا ہی لہو پیکے بدمست ہو جاوینگے + اور سارے
بشر جانیں گے کہ میں خداوند تیرا بچانے والا میں یعقوب کا قادر تیرا چھُڑانے والا ہوں +

۵۰ باب خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاقنامہ جسے لکھ کے میں نے اُسے چھوڑ دیا
کہاں ہے ؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا ؟ دیکھو تم اپنی
شرارتوں کے سبب بِک گئے ہو اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ماں کو طلاق دی
۲ گئی + کس لئے ہُوا کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا ؟ کیوں جب میں نے پکارا کوئی جواب
دینے والا نہ ہُوا ؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہے کہ چھُڑا نہ سکتا ؟ یا نجات دینے کا میرا
زور نہیں ؟ دیکھو میں اپنی ایک گھُرکی سے سمندر کو سُکھا دیتا ہُوں اور نہروں کو صحرا
کر ڈالتا ہوں اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے
۳ مرتی ہیں + میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ خُداوند یہوواہ نے مجھکو علما کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی جو تھکا ماندہ
ہے کلام ہی سے کمک کروں - وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان اُبھارتا ہے کہ عالموں کی طرح
۵ سُنوں + خُداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہے اور میں باغی نہیں ہُوں اور نہ برگشتہ ہوتا +
۶ میں اپنی پیٹھ مارنے والوں کو دیتا اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے - میں اپنا مُنہہ رسوائی اور
۷ تھوک سے نہیں چھپاتا + پر خُداوند یہوواہ میری حمایت کرتا اور اِس لئے میں شرمندہ نہ ہُونگا
اور اِسی لئے میں نے چقماق کے پتھر کی مانند اپنا مُنہہ رکھہ دیا اور مجھے یقین ہے کہ پشیمان نہ
۸ ہُونگا + وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہے نزدیک ہے - وہ کون ہے جو مجھ سے جھگڑا کریگا ؟ آؤ ہم
آمنے سامنے کھڑے ہوویں - کون ہے جو مجھ سے دعویٰ کرے ؟ وہ مُجھ پاس آوے +
۹ دیکھو خُداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہے - کون مجھے مُجرم ٹھہراوے ؟ دیکھہ وے سب کپڑے
کی مانند پُرانے ہو جائینگے - کیڑے اُنہیں کھا ئینگے +
۱۰ تمہارے درمیان کون ہے جو خُداوند سے ڈرتا اور اُسکے خادم کی باتیں سُنتا اور اندھیرے
۱۱ میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا ؟ وہ خُداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خُدا پر تکیہ کرے +
دیکھو تم سب جو آگ سُلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے
شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ جنہیں تم نے سُلگایا + تم میرے ہاتھہ سے یہی
پاؤگے کہ عذاب میں لیٹ رہوگے +

۵۱ باب میری سُنو ای لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور خُداوند کے جویاں ہو - اُس
چٹان پر جس میں سے تم کاٹے گئے ہو اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم کھودے گئے
۲ ہو نظر کرو + اپنے باپ ابرہام پر اور سرہ پر جو تمہیں جنی نگاہ کرو - کہ جب میں نے اُسے
بُلایا وہ اکیلا تھا پر اُس کو برکت دی اور اُسکو بہت بنایا + کہ خُداوند صیہون کو تسلّی دیگا -
۳ وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا - وہ اُس کا بیابان عدن کی مانند اور
اُس کا صحرا خداوند کی باغ سا بنا دیگا - خوشی اور خورمی اُس میں پائی جائے گی شکرگذاری
اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ میری سُن اے میری اُمّت - میری طرف کان دھر اے میری گروہ - کہ ایک شریعت مجھ سے
۵ رائج ہوگی اور میں اپنے شرع کو قوموں کی روشنی کے لئے قایم کرونگا + میری راستبازی نزدیک
ہی میری نجات چل نکلی ہے اور میرے بازو قوموں پر حکمرانی کرینگے - بحری مملکتیں میرا انتظار کرینگی
۶ اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا + اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین پر نگاہ کرو
کہ آسمان دُھوئیں کی مانند غایب ہوجائینگے اور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہوگی اور وے جو اُسپر
بستے ہیں اُسی طرح مرجائینگے پر میری نجات ابدتک رہیگی اور میری صداقت موقوف نہ کی جائیگی +
۷ میری سنو اے تم سب جو صداقت شناس ہو اے لوگو جن کے دِل میں میری شریعت ہے - اِنسان
۸ کی ملامت سے مت ڈرو اور اُن کی طعنہ زنی سے ہراساں نہ ہو + کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کی مانند
کھائیگا اور کرم اُنہیں پشمینے کی طرح کھاجائیگا پر میری صداقت ابدتک رہیگی اور میری نجات
پشت در پشت +
۹ جاگ جاگ توائی پہن لے اے خُداوند کے بازو - جاگ جیسا اگلے زمانے میں اور سلف کی پشتوں
۱۰ میں - کیا تُو وہی نہیں جس نے رہب کو کاٹا اور اژدھے کو گھائل کیا ؟ کیا تُو وہی نہیں جس نے
سمندر کو اور بڑے گھراپوں کا پانی سُکھا ڈالا جس نے دریا کی تھاہ کو رستہ بنا ڈالا تاکہ وے جن کا
۱۱ فدیہ لیا گیا پار گذریں ؟ سو وے جنہیں خُداوند نے خریدا ہے پھرینگے اور گاتے ہوئے صیہون میں
آوینگے اور ابدی خوشی اُن کے سر پر ہوگی - وے خوشی اور خوری حاصل کرینگے اور غم اور الم
۱۲ بھاگ جائینگے + وہ جو تمہیں تسلی دیتا ہے میں ہی ہوں - تو کون ہے کہ اِنسان سے جو مرجاتا ہے اور
۱۳ بنی آدم سے جو گھاس کی مانند ہوجاتا ڈرتا ہے - اور خُداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہے جس نے
آسمان پھیلائے اور زمین کی بُنیاد ڈالی - اور تو ہر روز ظالم کے جوش وخروش سے کہ گویا وہ
۱۴ ہلاک کرنے کو تیار ہے ڈرتا ہے ؟ پر ظالم کا جوش وخروش کہاں ہے ؟ جھکایا ہُوا بندھوا کہاں سے
۱۵ آزاد کیا جائیگا - وہ غار میں نہ مریگا اور اُس کی روٹی کم نہ ہوگی + میں خُداوند تیرا خُدا ہوں
۱۶ جو سمندر کو تھما دیتا ہوں جس وقت اُسکی لہریں جوش ماریں - اُسکا نام ربّ الافواج ہے + اور میں
نے اپنی باتیں تیرے مُنہہ میں ڈالیں اور تجھے اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا تاکہ افلاک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو برپا کروں اور زمین کی بُنیاد ڈالوں اور صیہُون کو کہوں کہ تو میری گروہ ہی +

۱۷ جاگ جاگ اُٹھہ کھڑی ہو اے یروسلم - تُو نے تو خُداوند کے ہاتھہ سے اُس کے غضب کا
۱۸ پیالہ پیا تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا ہی + اُن سارے
بیٹوں کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُس کا راہنما ہو اور اُن سب لڑکوں کے بیچ
۱۹ جنہیں اُس نے پالا ایک نہیں جو اُسکا ہاتھہ پکڑے + یے دو حادثے تُجھہ پر پڑے - کون تیرے
لئے غمخوار ہو؟ ویرانی اور ہلاکت اور بھوکھ اور تلوار - کون تُجھہ کرے؟ میں خود تجھے تسلی
۲۰ دُونگا؟ تیرے بیٹے غش کھا گئے ہیں وے ہر ایک کوچے کے سرے پر پڑے ہیں جیسا ہرن
دام میں - وے خُداوند کے غضب سے اور تیرے خُدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں +

۲۱ پس اب تو جو آزردہ اور مست ہی پر مے سے نہیں یہہ بات سُن - تیرا خُداوند یہوواہ اور
۲۲ تیرا خُدا جو اپنے لوگوں کے لئے حُجت ثابت کرتا ہی یُوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تھرتھراہٹ کا
پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لُونگا - تو اُسے پھر کبھی نہ پیئگی -
۲۳ اور میں اُسے اُن کے ہاتھہ میں دُونگا جو تجھے دُکھہ دیتے اور جو تجھہ سے کہتے تھے کہ جُھک جا
تاکہ ہم گذر جائیں - اور تو نے اپنی پیٹھہ کو زمین کی طرح رکھہ دیا بلکہ سڑک کی طرح راہ گذروں
کے لئے +

۵۲ باب ۱ جاگ جاگ اے صیہون اپنی شوکت پہن لے - اے یروسلم مُقدس شہر اپنا سجیلہ لباس اوڑھ
لے - کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک تجھہ میں کبھی داخل نہ ہوگا +
۲ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے - اُٹھہ جلوس فرما اے یروسلم - اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک
۳ اے صیہون کی اسیر بیٹی + کہ خُداوند یُوں فرماتا ہی کہ جس حال کہ تم مُفت بیچے گئے ہو سو تم
۴ بغیر روپے کے آزاد کئے جاؤ گے + خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میرے لوگ ابتدا
میں مصر کو اُتر گئے کہ وہاں مسافر ہو کے رہیں اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا +
۵ پس اب خُداوند یُوں فرماتا ہی اب مجھہ کو یہاں کیا فائدہ کہ میری گروہ مُفت اسیر کی گئی
ہی؟ وے جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں ہائے ہائے کرتے ہیں خُداوند فرماتا ہی اور ہر روز

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ نت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہی + یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے - یقیناً وے اُسدن
سمجھینگے کہ کہنے والا میں ہی ہوں - دیکھو میں ہی ہوں +
۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُسکے پاؤں جو بشارتیں دیتا ہی اور سلامتی کی منادی
کرتا ہی اور خیریت کی خبر لاتا ہی اور نجات کا اشتہار دیتا ہی - جو صیہون کو کہتا ہی کہ تیرا خدا
۸ سلطنت کرتا ہی + تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے - وے آواز میں ملاکے گائینگے - کہ
جب خداوند صیہون کو بحال کریگا تب وے روبرو ہوکے دیکھینگے +
۹ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو ای یروسلم کے ویرانو - کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو
۱۰ دلاسا دیا اُسنے یروسلم کو آزاد کیا + خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں
کے سامنے ننگا کیا ہی اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی +
۱۱ روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے چلے جاؤ ناپاک چیز مت چھوؤ - اُن کے درمیان سے نکل جاؤ
۱۲ اور پاک ہوؤ ارے تم جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لئے جاتے ہو + تم تو جلدی نہ نکل جاؤگے
اور نہ بھاگنے والے کے طور پر چلوگے کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا اور اسرائیل
کا خدا تمہارا چنڈاول ہوگا +
۱۳ دیکھو میرا بندہ اقبالمند ہوگا - وہ بالا اور ستودہ ہوگا اور نہایت بلند ہوگا + جس طرح
۱۴ بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہوگئے کہ اُسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اُسکی پیکر بنی آدم سے
۱۵ زیادہ بگڑ گئی - اُسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا اور بادشاہ اُسکے آگے اپنا منہہ بند
کرینگے - کیونکہ وے وہ کچھ دیکھینگے جو اُن سے کہا نہ گیا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا
تھا وے دریافت کرینگے +
۵۳ باب ۱ ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا ؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہُوا ؟ ۲ وہ اُس کے آگے
کونپل کی طرح پھوٹ نکلا ہی اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے پھٹتی ہو ؟ اُس کے ڈیل ڈول
کی کچھ خوبی نہ تھی اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں اور کوئی نمائش بھی نہیں کہ ہم
۳ اُس کے مشتاق ہوویں + وہ آدمیوں میں بے نہایت ذلیل اور حقیر تھا - وہ مرد غمناک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور رنج کا آشنا ہُوا۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی +

۴ یقیناً اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا۔ پر ہم
۵ نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خُدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہُوا ہے + پر وہ ہمارے گُناہوں کے سبب گھائل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر
۶ سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں + ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔ پر خُداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُس پر لادی +
۷ وہ تو نہایت ستایا گیا اور غمزدہ ہُوا تو بھی اُس نے اپنا مُنہہ نہ کھولا۔ وہ جیسے برّہ جسے ذبح کرنے لے جاتے اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے آگے بے زبان ہے اُسی طرح اُس نے
۸ اپنا مُنہہ نہ کھولا + ایذا دے کے اور اُس پر حکم کر کے وے اُسے لے گئے۔ پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا۔ میری گروہ کے گُناہوں کے
۹ سبب اُس پر مار پڑی + اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی پر وہ اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ ہُوا۔ کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہہ میں ہرگز چھل نہ تھا +

۱۰ لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گُناہ کے لئے گذرانی جاوے تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اور اُس کی عمر دراز ہوگی اور خُدا
۱۱ کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلے برآویگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کے وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ
۱۲ وہ اُن کی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھالیگا + اِس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حِصّہ دونگا اور وہ لُوٹ کا مال زوردآوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا اور اُس نے بہتوں کے گُناہ اُٹھا لئے اور گنہگاروں کی شفاعت کی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۴ باب ارے اے بانجھ تو جو نہیں جنتی تھی خوشی سے للکار - تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی وجد کر کے
گا اور خوشی سے چلّا - کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی کی
۲ اولاد سے زیادہ ہے - اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا
۳ دریغ مت کر - اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر + اِس لئے کہ تو دہنی اور بائیں
طرف بڑھیگی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور اُجاڑ شہروں کو بساویگی +
۴ مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی - تو مت گھبرا کہ تو پھر رُسوا نہ ہوگی - کہ تو اپنی جوانی
۵ کی ننگ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کا عار پھر یاد نہ کریگی + کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے اُس کا
نام ربّ الافواج ہے اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدّوس ہے - وہ ساری زمین کا خُدا
کہلائیگا +
۶ کیونکہ تیرا خُدا کہتا ہے کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی اور دِل آزردہ عورت سی ہے
۷ اور جوانی میں کی ایک جورو کی مانند جو رد کی گئی ہو پھر بُلایا ہے + میں نے ایک دم کے لئے
۸ تجھے چھوڑ دیا - لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا + قہر کی شدّت
کے حال میں میں نے اپنا مُنہہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا پر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر
۹ رحم کرونگا خداوند تیرا بچانے والا یوں فرماتا ہے + کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ
ہے - کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آویگا اُسی طرح اب
۱۰ میں نے قسم کھائی کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہوؤنگا اور تجھ کو نہ گھُرکونگا + پہاڑ تو جاتے
رہیں اور کوہ ہل جائیں پر میری مہربانی جو تجھ پر ہے کبھی غائب نہ ہوگی اور میری صلح کا
عہد جنبش نہ کریگا خداوند جو تیرا رحم کرنے والا ہے یُوں فرماتا ہے +
۱۱ اے تو جو آزردہ خاطر ہے اور آندھی کی اُچھالی ہوئی ہے اور تسلّی سے محروم ہے دیکھ
۱۲ کہ میں تیرے پتھروں کو سُرمے میں لگاؤنگا اور تیری بُنیاد نیلموں سے ڈالونگا + میں
تیری فصیلوں کو لعلوں سے اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہُوئے جواہر سے اور تیرا
۱۳ سارا احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا + اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ پاوینگے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی + تو راستبازی سے پائیدار ہوجائیگی
تو ظلم سے دُور رہیگی کہ تُو نہ ڈریگی - اور گھبراہٹ سے کہ وہ تیرے قریب نہ آویگی +
۱۵ ممکن ہی کہ وے کبھی اکٹھے آویں پر میرے حکم سے نہیں - جو کوئی تیرے برخلاف
۱۶ جمع ہوں اپنوں کو چھوڑ کے تیری طرف آوینگے - دیکھ میں نے لُہار کو پیدا کیا جو کوئلے
آگ میں ڈال کے پھُونکتا ہی اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہی - اور غارت گر کو خراب
۱۷ کرنے کے لئے بھی پیدا کیا + کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ آویگا - اور
جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی تو اُسے مجرم کریگی + یہہ خداوند کے بندوں کی میراث
ہی - اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہی خداوند فرماتا ہی +

۵۵ باب ارے اے سب پیاسو پانی پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو - آؤ
۲ مول لو اور کھاؤ - آؤ مے اور دُودھ بے روپا اور بے قیمت خریدو + تم کس لئے اپنی چاندی
کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں خرچ کرتے ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں
کرتی مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سُنو اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ اور تمہارا جی چربی سے لذّت
۳ لیگا + کان جھکاؤ اور مجھ پاس آؤ - سُنو تاکہ تمہاری جان زندہ رہے - میں تم سے ابدی
۴ عہد باندھونگا اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دُونگا + دیکھو میں نے اُسے قوموں کے لئے
۵ گواہ مقرر کیا بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا + دیکھ تو ایک گروہ جسے تو نہیں جانتا
تھا بُلاویگا اور وے گروہ جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں خداوند تیرے خُدا اور اسرائیل
کے قدّوس کے لئے جس نے تجھے جلال بخشا تیرے پاس دَوڑتی آوینگی +

۶ جب تک کہ خُداوند مِل سکتا ہی تم اُسے ڈھونڈھو - جب تک کہ وہ نزدیک ہی تم اُسے
۷ پُکارو + وہ جو شریر ہی اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور خداوند کی
طرف پھرے کہ وہ اُسپر رحمت کریگا اور ہمارے خُدا کی طرف کہ وہ کثرت سے مُعاف
کریگا +

۸ کہ خُداوند کہتا ہی میرے خیال تمہارے سے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ راہیں ہیں + کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے اونچے ہیں اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں
۱۰ سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے + کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور
برف پڑتی ہے اور پھر وے وہاں نہیں جاتے بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اُس کی شادابی
اور روئیدگی کے باعث ہوتے تا بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دیوے۔
۱۱ اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ مجھہ پاس بے انجام نہ پھریگا
بلکہ جو کچھہ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پُورا کریگا اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے
۱۲ اُسے بھیجا مؤثر ہوگا + کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھہ روانہ کئے جاؤگے
پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے پھول کے گائینگے اور مَیدان کے سارے درخت تال دینگے +
۱۳ کانٹوں کی جگہ سرو نکلیگا اور سدا گلاب کے بدلے اُس کے درخت جمینگے۔ اور یہہ خُداوند
کے نام کے لئے ہوگا ایک ابدی نشان جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا +

۵۶ باب خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم عدل کو حفظ کرو اور راستبازی کو عمل میں لاؤ۔ کیونکہ میری
۲ نجات آنے پر ہے اور میری راستبازی آشکار ہونے پر + مبارک وہ انسان جو یہہ کرتا
ہے اور وہ آدمزاد جو اِسے پکڑے رہتا۔ جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنا
ہاتھہ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہے +
۳ اور بیگانہ آدمی جو خُداوند سے مِل گیا ہرگز نہ کہے کہ خُداوند نے مجھکو اپنے لوگوں
۴ سے بالکل جُدا کر دیا۔ اور خوجہ نہ کہے کہ دیکھو میں ایک سُوکھا درخت ہوں + کیونکہ خُداوند
یُوں کہتا ہے کہ وے خوجے جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند
۵ آتے اِختیار کرتے ہیں اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں میں اُنہیں کو اپنے گھر میں
اور اپنی چار دیواری کے بیچ یادگاری کا ایک نشان اور ایک نام جو بیٹوں اور بیٹیوں کے
۶ نام سے بہتر ہے بخشونگا۔ میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دُونگا جو مٹایا نہ جائے گا + اور
بیگانے کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خُداوند سے پیوستہ کیا ہے کہ اُس کی بندگی
کریں اور خُداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُس کے بندے ہو دیں وے سب جو سبت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو حفظ کر کے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد کو لئے رہیں۔ میں اُن کو بھی اپنے مقدس پہاڑ پر ۷
لاؤنگا اور اپنی عبادت گاہ میں اُنہیں شادماں کرونگا۔ اور اُن کی سوختنی قربانیاں اور
اُن کے ذبائح میرے مذبح پر قبول ہونگے۔ کیونکہ میرا گھر ساری قوموں کی عبادت گاہ
کہلائیگا + خداوند یہوواہ جو اسرائیل کے تتر بتر کئے ہوؤں کا جمع کرنے والا ہی یوں فرماتا ۸
ہی کہ میں اُن کے سوا جو اُسی کے ہو کے جمع ہوئے ہیں اَوروں کو بھی اُس پاس جمع
کرونگا +

اے دشتی حیوانو تم سب کے سب آؤ۔ کھالو اے جنگل کے سارے درندو + اُس کے ۹
نگہبان اندھے ہیں۔ وے سب جاہل ہیں وے سب گونگے کتّے ہیں جو بھونک نہیں ۱۰
سکتے۔ وے خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اُونگھنا دوست رکھتے ہیں +
اور وے مرجھوکھے کتّے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔ وے چرواہے ہیں جو سمجھ نہیں ۱۱
رکھتے۔ وے سب پھر کے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں ہر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا اپنا
نفع ڈھونڈھتا ہی + ہر ایک کہتا ہی تم آؤ مے لاؤنگا اور ہم نشے کی ترکیب کو خوب پیئنگے اور ۱۲
کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا بلکہ اُس سے بہت بہتر +

راستباز ہلاک ہوتا ہی اور کوئی اِس بات کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا ہی۔ اور دیندار ۵۷ باب ۱
لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں اور کوئی نہیں سوچتا کہ راستباز اُٹھا لیا گیا کہ آنے والی آفت
سے بچے + وہ سلامتی میں داخل ہوتا۔ وے اپنے بچھونوں پر چین کرتے جتنے اپنے ۲
آگے سیدھے چلے جاتے تھے +

پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ اے جادوگرنی کے بیٹو اے زانی اور چھنال کے بچّو + تم کس ۳
شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ کس پر اپنا مُنہہ پسارتے ہو اور جیبھہ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی ۴
لڑکے اور دغاباز نسل نہیں ہو۔ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے
نئیں اُسکاتے ہو اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ۵
ہو؟ وادی کے چکنے پتھر تیرا نجرہ ہیں۔ وے ہی تیرا حصّہ ہیں۔ ہاں تُو نے اُنہیں کے ۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے تیاون بٹایا ہی اور ہدیہ چڑھایا ہی + کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈا کیا جاؤں ؟
۷ ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر تُو نے اپنا پلنگ رکھا ہی اور اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ
۸ گئی + اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپنی یادگاری کی علامتیں
نصب کیں - اور تُو نے مجھ سے جُدا ہو کے اپنے تئیں دُوسرے پر اُگھاڑا ہی - ہاں تو
چڑھی ہی اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہی - تو نے اُن
۹ کا بستر دوست رکھا ہی تو نے اُس جگہ کو پسند کیا ہی + تو روغن مَل کے بادشاہ کے
آگے سفر کر گئی ہی اور اپنے تئیں خُوب مُعطر کیا ہی اور اپنے ایلچی دُور دُور بھیجے ہیں بلکہ
۱۰ جہنم تک تُو نے آپ کو پست کیا ہی + تُو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہی - تو بھی
تُو نے نہیں کہا ہی کہ ناامیدی کی بات ہی - تُو نے اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی اِس
۱۱ لئے تُو اُداس نہیں ہوئی + اور تو کِس سے ڈری اور کِس کا خوف کیا کہ تو جھوٹھ
بولی اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا - کیا میں ایک مُدّت
۱۲ سے خاموش نہیں رہا تو بھی تو مجھ سے نہ ڈری ؟ میں تیری صداقت کو اور تیرے
کاموں کو فاش کرونگا کہ وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے +
۱۳ جِس وقت تو فریاد کریگی تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑاوے - پر ہوا اُن سبھوں
کو اُڑا لے جائیگی ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا - لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ہی زمین
۱۴ کا مالک ہوگا اور میرے مُقدّس پہاڑ کو میراث میں پاویگا - تب یہہ بات کہی جائیگی
ارے تم راہ کو اونچی کرو اونچی کرو خوب برابر کرو میری گروہ کے راستے پر سے اُس
۱۵ چیز کو جو ٹھوکر کھلاتی ہی اُٹھالے جاؤ + کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہی اور ابدالاباد سکونت
کرتا ہی جس کا نام قُدّوس ہی یُوں فرماتا ہی میں بلند اور مقدّس مکان میں رہتا ہُوں اور
اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دِل اور فروتن ہی - کہ عاجزوں کی روح کو جلاؤں اور
۱۶ خاکساروں کے دل کو زندہ کروں + کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑونگا اور میں سدا غضبناک
نہ رہونگا - کہ یوں روح میرے حضور بیتاب ہو جاتی اور جانیں جو میں نے بنائیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ کہ میں اُسکے لالچ کے گُناہ سے غضبناک ہُوا سو میں نے اُسے مارا۔ میں نے آپ کو
چھپایا اور غُصّے ہُوا اِس لئے کہ وہ اُس راہ پر جو اُس کے دِل نے نکالی تھی بھٹک کے گیا
۱۸ تھا + میں نے اُس کی چالیں دیکھیں اور میں ہی اُسے چنگا کرونگا۔ میں اُس کا راہبر
۱۹ ہوُنگا اور اُس کو اور اُس کے غم خواروں کو پھر دلاسا دُونگا + خُداوند کہتا ہے کہ میں لبوں
کا پھل پیدا کرتا ہُوں سلامتی سلامتی اُس کو جو دُور ہے اور اُسکو بھی جو نزدیک ہے۔ اور
۲۰ میں ہی اُسے صحت دُونگا + لیکن شریر جو میں سمندر کی مانند ہیں جو نت مَوج مارتا اور قرار
۲۱ پکڑ نہیں سکتا جس کا پانی کیچڑ اور چہلا اُچھالتا ہے + میرا خُدا فرماتا ہے کہ شریروں کے
لئے سلامتی نہیں +

۵۸ باب گلا پھاڑ کے چلّا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُن
۲ کی بغاوت کو اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کی خطاؤں کو ظاہر کر + کہ وے روز بروز میرے
طالب ہیں اور اُس گروہ کی مانند جس نے صداقت کے کام کئے اور اپنے خُدا کی سُنّتوں
کو ترک نہ کیا میری راہوں کا بھید دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ وے صداقت کی شریعتیں
۳ مُجھ سے طلب کرتے ہیں۔ وے خُدا کی نزدیکی چاہتے ہیں + وے کہتے ہیں ہم نے کس لئے
روزے رکھے؟ تو تو دیکھتا نہیں۔ اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا ہے؟ تو اُس لحاظ
نہیں رکھتا؟ دیکھو تم اپنے روزے کے دِن کام میں مشغول رہتے ہو اور سب طرح کی
۴ سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو + دیکھو تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا اور
کرد اور خباثت کے مُکّے مارو۔ اِس طرح کا روزہ رکھنا جس طرح آج کے دِن رکھتے ہو کہ اپنی
۵ آواز بلند کرتے ہو سو نہ چاہئے + کیا یہہ وہ روزہ ہے جو مجھکو پسند ہے؟ ایسا دِن کہ
اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جُھکا دے اور ٹاٹ
اور راکھ بچھاوے؟ کیا تم اِس کو روزہ اور ایسا دِن جو خُداوند کا منظور نظر ہو کہو گے؟
۶ کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے
۷ بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکھوں کو کھلا دے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں
لاوے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنا دے اور تو اپنے ہم جنس سے رُوپوشی
نہ کرے ؟
۸ تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹے گی اور تیری عافیت کی ترقی جلد ظاہر
ہوگی - تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلے گی اور خُداوند کا جلال تیرا پیچھا کرے گا
۹ ہوگا + تب تو پکاریگا اور خُداوند جواب دیگا - تو چلائیگا اور وہ بول اُٹھے گا میں یہاں
ہُوں اگر تُو اُس جُوئے کو اور اُنگلیوں سے اِشارہ کرنے کو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان
۱۰ سے دُور کریگا - اور اگر تو اپنے دِل کو بھوکھے کی طرف مائل کرے اور تو آزردہ دِل کو
۱۱ سیر کرے تو تیرا نُور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہوگی - اور خداوند
سدا تیری راہنمائی کریگا اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا اور تیری ہڈیوں کو پُرمغز کریگا
۱۲ سو تو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور پانی کے چشمے کی مانند جس کا پانی نہ گھٹے + اور وے
جو تیرے ہونگے قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے اور جو بنائیں پُشت در پُشت اُجاڑ پڑیں
تو اُنہیں پھر اُٹھاویگا اور تو رخنے کا بند کرنے والا اور آبادی کے لئے راہ کا درست
کرنے والا کہلائیگا +
۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پاؤں روک رکھے اور میرے مقدس دِن میں اپنا کام نہ کرے اور
سبت کو نفیس اور خُداوند کا مُقدس اور معظم کہے اور اُس کو بڑا جانے کہ اپنے کاروبار نہ کرے
۱۴ اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے اور بے فائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے - تب تُو خُداوند
میں مسرور ہوگا اور میں تجھے دُنیا کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا اور میں تجھے تیرے باپ
یعقُوب کی میراث سے کھلاؤنگا - کیونکہ خُداوند ہی کے مُنہہ سے یہہ ارشاد ہوا ہے +
۵۹ باب دیکھو خُداوند کا ہاتھہ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن
۲ نہ سکے - بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خُدا کے درمیان جُدائی کرتی ہیں
۳ اور تمہارے گناہوں نے اُسے تُم سے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا + کیونکہ تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہاتھ لہو سے اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں - تمہارے لب جھوٹھ بولتے
۴ اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے + کوئی اِنصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی
سچائی سے حجت ثابت نہیں کرتا - وے بطالت پر توکل کرتے ہیں اور جھوٹھ بولتے ہیں -
۵ اُنہیں زیان کا پیٹ ہے وے بدکاری جنتے ہیں + وے ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور
مکڑی کی طرح جالا بُنتے ہیں - وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھ کھائے مرجائے گا - اور وہ
۶ جو توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا + اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی وے اپنی
بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے - اُن کے عمل بدکاری کے عمل ہیں اور ظلم کا کام
۷ اُن کے ہاتھوں میں ہے + اُن کے پانوں بدی پر دوڑتے ہیں اور وے ناحق کی خونریزی
پر تیز قدم ہوتے - اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں - تباہی اور خرابی اُن کی راہوں
۸ میں ہے + وے سلامتی کا رستہ نہیں جانتے اور اُن کی روشوں میں اِنصاف نہیں - وے
اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں - جو کوئی اُس میں جاتا سلامتی کو نہ پہنچیگا +
۹ اِس لئے راستی ہم سے دُور ہے اور اِنصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا - ہم روشنی
کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہے اور جگمگاہٹ کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں + ہم دیوار
۱۰ کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں ہاں یوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں - ہم دوپہر
کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں کہ گویا رات ہوتی ہے - ہم تندرستوں کے درمیان گویا مُردے ہیں +
۱۱ ہم ریچھوں کی مانند غُراتے ہیں اور کبوتروں کی طرح کُڑھتے ہیں - ہم اِنصاف کی راہ تکتے
ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے دُور ہے + کہ ہماری بغاوتیں تیرے
۱۲ آگے بہت ہیں اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں - کیونکہ ہماری بغاوتیں
ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی بدکاریوں کو جانتے ہیں - کہ ہم نے بغاوت کی ہے اور خداوند
۱۳ سے بے ایمانی کی اور اپنے خُدا کی پیروی سے کنارے ہو گئے - ہم ظلم اور سرکشی کی بات
بولتے تھے اور جھوٹی باتیں دِل میں تصور کر کے بولتے تھے + عدالت تو ہٹائی گئی اور
۱۴ اِنصاف دُور کھڑا ہو رہا - صداقت بازار میں گر پڑی اور راستی داخل نہیں ہو سکتی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ ہاں راستی گم ہوگئی اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہی شکار ہوجاتا ہی - خداوند نے یہہ دیکھا
اور اُسکی نظر میں بُرا معلوم ہوتا کہ عدالت نہیں +
۱۶ اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں
سو اُس ہی کے بازو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی اور اُس کی راستبازی ہی نے اُسے
۱۷ سنبھالا + ہاں اُس نے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا اور نجات کا خود اُس کے سر پر
۱۸ تھا اور اُس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کا جُبّہ اوڑھا + جیسے اُن
کے اعمال ہیں ویسی اُن کو جزا دیگا - اپنے بیریوں پر قہر کریگا اور اپنے دُشمنوں کو سزا دیگا
۱۹ ہاں بحری ممالک کو پُورا بدلا دیگا + تب وے جو پچھم میں ہیں خداوند کے نام سے ڈرینگے
اور جو پورب میں ہیں اُس کے جلال سے ترساں ہونگے + جب دُشمن باڑھ کی مانند چڑھ
آویگا تو خداوند کی روح اُس کے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی +
۲۰ اور وہ بچانے والا صیہون میں آویگا ہاں اُنہیں کے درمیان جو یعقُوب میں بدی
۲۱ سے باز آتے خداوند فرماتا ہی + کیونکہ میں جو مُوں سو اُن کے ساتھ میرا عہد یہہ ہی خداوند
فرماتا ہی کہ میری رُوح جو تجھ پر ہی اور میری باتیں جو میں نے تیرے مُنہہ میں ڈالی ہیں -
تیرے مُنہہ سے اور تیری نسل کے مُنہہ سے اور تیری نسل کی نسل کے مُنہہ سے اب
سے لے کے ابد تک جاتی نہ رہینگی - خداوند کا یہی ارشاد ہی +

۶۰ باب اُٹھہ روشن ہو کہ تیری روشنی آئی اور خداوند کے جلال نے تجھ پر طلوع کیا
۲ ہی + کہ دیکھہ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی قوموں پر - لیکن خداوند تجھ پر
۳ طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمود ہوگا + اور قومیں تیری روشنی میں اور شاہان
۴ تیرے طلوع کی تجلی میں چلینگے + اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر - وے
سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں وے تجھ پاس آتے ہیں - تیرے بیٹے دُور سے
۵ آوینگے اور تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی جائینگی + تب تو دیکھے گی اور روشن ہوگی
ہاں تیرا دل اُچھلیگا اور کشادہ ہوگا - کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھریگی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی + اونٹوں کی قطاریں اور مدیان اور عیفہ
کی سانڈنیاں آکے تیرے گرد بے شمار ہونگی - وے سب جو سبا کے ہیں - آوینگے وے
۷ سونا اور لبان لاوینگے - اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سناوینگے + قیدار کی ساری
بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے - وے
میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائینگے اور میں اپنی شوکت کے
۸ گھر کو بزرگی دونگا + یہ کون ہیں جو بدلی کی طرح اڑتے آتے ہیں اور کبوتروں کی مانند
۹ اپنی کابک کی طرف ؟ یقیناً بحری ممالک میری راہ تکینگے اور ترسیس کے جہاز پہلے
آوینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُن کے روپے اور سونے سمیت دور سے خداوند تیرے خدا
اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے لاویں - کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہے +
۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھاوینگے اور اُن کے بادشاہ تیری خدمت
گذاری کرینگے - اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم
۱۱ کرونگا + اور تیری پھاٹکیں نت کھُلی رہینگی - وے دن رات کبھی بند نہ ہوینگی تاکہ
قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں اور اُن کے بادشاہوں کو دھوم دھام کے
۱۲ ساتھ + کہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمت گذاری نہ کرے گی برباد ہو جائیگی - ہاں
۱۳ وے قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی + لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا سرو اور
صنوبر اور دیودار ایک ساتھ تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں اور اپنے
۱۴ پاؤں کی کرسی کو رونق بخشوں + اور تیرے غارت گروں کے بیٹے بھی تیرے آگے
جھکے ہوئے آوینگے + ہاں وے سب جنہوں نے تیری تحقیر کی تیرے پاؤں پر
پڑینگے - اور وے خداوند کا شہر اسرائیل کے قدوس کا صیہون تیرا نام رکھینگے +
۱۵ اُس کے بدلے کہ تو ترک کی گئی اور تجھ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے
تیری طرف گذر بھی نہ کیا میں تجھے شرافت دائمی اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور
۱۶ بناؤنگا + تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی - ہاں بادشاہوں کی چھاتی چوسے گی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تُو جانیگی کہ میں خُداوند تیرا بچانے والا اور میں یعقُوب کا قادر تیرا چھُڑانے والا ہُوں +
۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے رُوپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور
پتھروں کے بدلے لوہا۔ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی اور تیرے عاملوں کو صداقت
۱۸ بناؤنگا + آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سُنی نہ جائیگی اور نہ کہ تیری سرحدوں
میں خرابی یا بربادی کی۔ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی
۱۹ رکھیگی + آگے تیری روشنی دِن کو سُورج سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی
۲۰ بلکہ خُداوند تیرا ابدی نُور اور تیرا خُدا تیرا جلال ہوگا + تیرا سُورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور
تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا کیونکہ خُداوند تیرا ابدی نُور ہوگا اور تیرے ماتم کے دِن آخر
۲۱ ہو جائینگے + اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے۔ وے ابد تک سرزمین کے
وارث اور میری لگائی ہوئی ٹہنی اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے تاکہ میری بزرگی
۲۲ ظاہر ہووے + ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوویگی
میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا +

۶۱ باب خُداوند خُدا کی رُوح مجھ پر ہے۔ کیونکہ خُداوند نے مجھے مسیح کیا تاکہ میں مصیبت زدوں کو
خوشخبریاں دُوں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں۔ اور قیدیوں
۲ کے لئے چھوٹنے اور بندھوؤں کے لئے قید سے نِکلنے کی مُنادی کروں۔ کہ خُداوند کے
سال مقبُول کا اور ہمارے خُدا کے اِنتقام کے روز کا اشتہار دُوں اور اُن سب کو جو غم
۳ زدہ ہیں تسلی بخشوں۔ کہ صیہون کے غمزدوں کے لئے ٹھکانا کردوں کہ اُن کو راکھ کے بدلے
پگڑی اور نوحے کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کی خلعت بخشوں
تاکہ وے صداقت کے درخت اور خُداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں کہ اُس
کا جلال ظاہر ہووے +
۴ تب وے پُرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کرینگے
اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے جو پُشت در پُشت اُجاڑ پڑے تھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ پردیسی آکھڑے ہونگے اور تمہارے گلوں کو چراوینگے اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے ہلواہے
اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے + پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے - وے تمہیں ہمارے
۶ خدا کے خادم کہینگے - تم قوموں کا مال کھاؤگے اور اُن کی دولت تمہارے تصرف کے
لئے ہوگی +

تمہاری خجالت کے عوض دُونا ملیگا - وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصّے سے
۷ خوش ہوینگے - سو وے اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے اور اُنہیں دائمی شادمانی
ہوگی + کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں اور غارت گری اور ظلم سے نفرت
۸ رکھتا ہوں - سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا اور اُن کے ساتھ ایک ابدی
عہد باندھونگا + اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی اور اُن کی اولاد اُمتوں
۹ کے درمیان - سب جو اُنہیں دیکھینگے اقرار کرینگے کہ یہہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے مبارک
کیا ہے + میں خداوند سے بیحد شادمان ہونگا میری جان میرے خدا میں مسرور
۱۰ ہوگی - کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے اُسنے راستبازی کی خلعت سے
مجھے ملبس کیا جس طرح دلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہے اور دلہن گہنا پہن کے
اپنا بناؤ کرتی ہے + کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جماتی ہے اور جس طرح باغ اُن چیزوں
۱۱ کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہے اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری
قوموں کے حضور اُگاویگا +

صیہون کی خاطر میں چُپ نہ رہونگا اور یروسلم کی خاطر میں دَم نہ لونگا جب تک کہ
۶۲ باب ۱ اُسکی راستبازی نُور کی مانند نہ چمکے اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو +
تب قومیں تیری راستبازی اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے - اور تو ایک نئے
۲ نام سے کہلائیگا جسے خداوند کا مُنہہ خود رکھہ دیگا + اور تو خداوند کے ہاتھہ میں درخشاں
۳ تاج ہوگا اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر + تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی اور
۴ تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ نام نہ ہوگا بلکہ تو حفصیباہ کہلائیگی اور تیری سرزمین بعولاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہی اور تیری زمین خاوند والی ہوگی + کہ جس طرح جوان مرد ایک
کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہی اُسی طرح وے جو تجھکو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے۔
اور جس طرح دُلہا دُلہن پر ریجھتا ہی اُسی طرح تیرا خُدا تجھ پر ریجھیگا +
۶ اے یروسلم میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں وے سارے دِن
۷ اور ساری رات کبھی چُپ نہ رہینگے۔ تم جو خُداوند کا ذکر کرتے ہو چُپکے نہ رہو + اور جب تک
وہ یروسلم کو قائم نہ کرلے اور اُسے دُنیا میں ستودہ کراوے اُسے چین کرنے نہ دو +
۸ خُداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہی کہ یقیناً میں آگے کو تیرا
غلّہ تیرے دُشمنوں کو نہ دُونگا کہ کھائیں اور اجنبی زادے تیری مے جسکے لئے تُو نے محنت
۹ کھینچی آگے کو نہ پیئینگے۔ بلکہ وے ہی جنہوں نے فصل کی ہی اُس میں سے کھائینگے اور
خُداوند کی مدح کرینگے۔ اور وے جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میری مُقدّس بارگاہوں
میں پیئیں گے +
۱۰ گذرو آستانے پر سے گذرو لوگوں کے لئے راہ درست کرو اور اُونچی کرو شاہ راہ
۱۱ اُونچی کرو پتھر سرکا دو قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرو + دیکھ خُداوند دُنیا کی سرحدوں
تک مُنادی کرتا ہی کہ صیہون کی بیٹی کو کہو دیکھ تیرا نجات دینے والا آتا ہی۔ دیکھ اُس
۱۲ کا اجر اُس کے ساتھ اور اُس کا کام اُس کے آگے ہی + تب وے مُقدّس قوم اور خُداوند
کے چھُڑائے ہوئے کہلائینگے اور تُو مطلوبہ کہلاوے گی اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا +
۶۳ باب یہہ کون ہی جو اَدوم سے اور خوب سُرخ پوشاک پہنے ہُوئے بصرہ سے آتا ہی؟ یہہ
جس کا لباس درخشان ہی اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہہ میں ہُوں جو راستبازی
کی شہرت دیتا ہُوں اور نجات دینے پر قادر ہُوں +
۲ کس لئے تیری پوشاک سُرخ ہی اور تیرا لباس اُس شخص کی مانند جو انگور کے کولہو
۳ میں رَوندتا ہی؟ میں نے تن تنہا انگور کو کولہو میں کچلا اور لوگوں میں سے میرے ساتھ
کوئی نہ تھا۔ ہاں میں نے اُنہیں اپنے غصّے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا +
۴ کیونکہ انتقام کا دِن میرے دِل میں ہے اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آپہنچا ہے +
۵ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ ہُوا۔
۶ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لئے لایا اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا + ہاں میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں پُرزہ پُرزہ کیا اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا ✣

۷ میں خُداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خُداوند ہی کی ستائشوں کا اُس سب کے مطابق جو خُداوند نے ہمیں عنایت کیا ہے اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اِسرائیل
۸ کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہے + کہ اُس نے کہا یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو بے وفائی نہ کرینگے۔ چُنانچہ وہ اُن کا
۹ بچانے والا ہُوا + اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہُوا پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا۔ اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی۔ اُس نے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لئے پھرا ✣

۱۰ لیکن وے باغی ہوئے اور اُنہوں نے اُس کی رُوح قدس کو غمگین کیا اِس لئے
۱۱ وہ اُن کا دُشمن ہو گیا اور وہ اُن سے لڑا + پھر اُس نے اگلے دنوں کو اور موسیٰ کو اور اُس کی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہے جو اُن کو اپنے گلّے کے چوپانوں سمیت سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنی رُوح قدس اُن کے اندر ڈالی؟
۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا اور اُن کے آگے پانیوں کو
۱۳ چیرا تاکہ اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک رہے؟ جس نے گہراؤں میں سے اُن کی راہنمائی
۱۴ کی۔ گھوڑے کی طرح جو بیابان میں چلے اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی؟ جس طرح چارپائے نشیب میں اُترتے اُسی طرح خُداوند کی رُوح اُنہیں آرامگاہ میں لائی اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے ✣

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے مُقدّس اور جلیل مسکن سے دیکھ تیری غیرت
اور تیری قُوّت کہاں ہے؟ تیری بڑی مایا اور تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوئی تھیں کیا
۱۶ موقوف کی گئیں؟ یقیناً تو ہمارا باپ ہے اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو اور اسرائیل
ہمیں نہ پہچانے۔ تو اے خُداوند ہمارا باپ ہے اور تو ہمارا نجات بخشنے والا ہے۔ تیرا نام
ابد سے ہے ✣

۱۷ اے خُداوند کیوں تُو نے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا؟ کیوں تُو نے ہمارے
دِل کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی
۱۸ خاطر پھر آ ✣ تیری قوم مُقدّس تھوڑی مُدّت تک اُسے قبضے میں رکھتی تھی اور اب ہمارے
۱۹ دُشمنوں نے تیرے مُقدس کو پائمال کیا۔ ہم تو اُن کی مانند ہوئے کہ جن پر تو نے کبھی
تسلط نہیں کیا اور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے ✣

۶۴ باب ۱ کاشکہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آوے کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں جس
۲ طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو بارتی اور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں
۳ میں مشہور ہووے اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوویں! جس وقت تو نے ڈروندے
۴ کام کئے جن کے ہم منتظر نہ تھے تو اُتر آیا اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے ✣ کیونکہ ابتدا
سے کسی نے نہ سُنا نہ کسی کے کانوں تک پُہنچا اور نہ کسی خُدا کو تیرے سوا آنکھوں سے
دیکھا جو اپنے انتظار کھینچنے والے کے ساتھ وہ ایسا کچھ کرے ✣

۵ تو اُس سے مِلتا ہے جو خوشی کے ساتھ راستبازی کے کام کرتا ہے اور اُن سے جو تیری
راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں۔ دیکھ تو غصّے ہے کیونکہ ہم نے گُناہ کئے لیکن اِس لئے کہ وے
۶ راہیں ابدی ہیں ہم نجات پاوینگے ✣ اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز
اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں اور ہم سب پتّے کی طرح کُملاتے
۷ ہیں اور ہماری بدکاریاں آندھی کی مانند ہمیں اُڑا لے گئیں۔ سوا اِس کے کوئی نہیں
جو تیرا نام لیوے جو آپ کو اُبھار کے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے۔ پس ہماری بدکاریوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے سبب تُو نے اپنا مُنہہ ہم سے چھپایا اور ہم کو پگھلا ڈالا + تو بھی اے خُداوند تو ہمارا باپ ہے ہم مٹی ۸
ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیرے ہاتھ کے بنائے ہُوئے ہیں +
اے خُداوند نپٹ غُصّہ مَت ہو اور ہماری بدکاریاں سدا یاد نہ رکھہ - نگاہ کر دیکھہ ۹
ہم تیری منّت کرتے ہیں ہم سب تیرے لوگ ہیں + تیرے پاک شہر بیابان بن گئے صیہون ۱۰
سنسان ہُوا یروسلم ویران ہے + ہمارا مقدّس اور خوشنما گھر جس میں ہمارے باپ دادے ۱۱
تیری ستائش کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اور ہماری ساری نفیس چیزیں برباد ہو گئیں +
اے خُداوند کیا تو ان چیزوں کے سبب سے آپکو روکے گا اور کیا تو خاموش رہیگا اور ہم کو ۱۲
نپٹ ستاتا رہیگا ؟

میں نے اُن کی طرف توجہہ کی جنہوں نے مُجھہ سے نہ مانگا - اُنہوں نے مجھے پایا جنہوں نے ۶۵ باب
مجھے نہ ڈھونڈھا - میں نے ایک گروہ کو جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی کہا مجھے دیکھہ
مجھے دیکھہ +

میں ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہے کہ اچھی ۲
نہیں ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلایا کیا - ایسی گروہ کی طرف جو سدا میرے مُنہہ پر مُجھے کھجا ۳
کے غصّہ دلاتی تھی اور باغوں میں قربانیاں کرتی تھی اور کھپریوں پر خوشبوئی جلاتی
تھی - جو قبروں میں بیٹھتی تھی اور گوروں میں رات کو کاٹتی تھی - جو سوؤروں کا گوشت کھاتی ۴
تھی اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا - اور کہتی تھی اُدھر ہی کھڑا رہ میرے ۵
نزدیک مت آ کیونکہ میں تجھہ سے زیادہ پاک ہوں + یہ ایسے ہیں جیسے دُھواں میری
ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دِن بھر جلا کرتی ہے + دیکھو میرے آگے یہہ قلم بند ہُوا ہے - ۶
سو میں چُپ نہ رہونگا - میں بدلا دُونگا بلکہ اُن کی گود میں بھی بدلا دونگا - تمہاری بدکاریوں ۷
کا اور تمہارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھہ خُداوند فرماتا ہے - کیونکہ وے
پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے - اُن اگلے کاموں کا
بدلا میں اُن کی گود میں ماپ کے دُونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے جس طرح سے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ہے اور کوئی
کہتا ہے اُسے خراب نہ کر کہ اُس میں برکت ہے۔ اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا اور
۹ اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا + اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا اور یہوداہ میں سے
جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں۔ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث ہوں گے اور
۱۰ میرے بندے وہاں بسینگے + اور سرون گلّوں کا گھر ہوگا اور عاکور گائے بیلوں کے
بیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے +
۱۱ لیکن تم جو خُداوند کو چھوڑتے ہو اور میرے مقدّس کوہ کو فراموش کرتے ہو اور اقبال
۱۲ کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو اور تقدیر کے لئے جام بھرتے ہو۔ میں تمہیں گن گن کے
تلوار کے حوالے کرونگا اور تم سب ذبح ہونے کے لئے جُھک جاؤ گے۔ یہی ہوگا۔ اِس لئے
کہ جب میں نے بُلایا تم نے جواب نہیں دیا جب میں نے کہا تم نے نہ سُنا بلکہ میری آنکھوں
۱۳ کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی کہ جس سے میں ناخوش ہُوا + اِس لئے خُداوند یہوداہ
یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندے کھاوینگے پر تم بھوکے رہوگے۔ دیکھو میرے بندے
پیوینگے پر تم پیاسے رہوگے۔ دیکھو میرے بندے شادمان ہوں گے پر تم پشیمان ہوگے۔
۱۴ دیکھو میرے بندے دِل کی خوشی سے گائینگے پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے اور جانکاہی
۱۵ سے واویلا کروگے + اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑ دوگے جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا
باعث ہوگا۔ کیونکہ خُداوند یہوداہ تم کو قتل کریگا اور اپنے بندوں کو دُوسرے نام سے
۱۶ بُلائیگا + یہانتک کہ جو کوئی زمین میں اپنی دُعائے خیر کرے سچے خُدا کے نام سے اپنی دُعائے
خیر کریگا۔ اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے سچے خُدا کے نام سے قسم کھائیگا۔ کیونکہ اگلی
مصیبتیں فراموش ہوگئیں اور وے میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں +
۱۷ کہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں۔ اور جو آگے تھے اُن کا پھر
۱۸ ذکر نہ ہوگا اور وے خاطر میں پھر نہ آوینگے + بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی
خوشی اور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو میں یروسلم کو خوشی اور اُسکے لوگوں کو خرمی بناؤنگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اور میں یروشلم سے خوش ہوؤنگا اور اپنے لوگوں سے مسرور۔ اُس میں رونے کی صدا
۲۰ کبھی پھر سُنی نہ جائے گی اور نہ نالہ کرنے کی آواز + سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا
جو کم عمر رہے اور نہ ایسا کوئی بُوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے۔ کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا
جو سو برس کا ہو کے مرے پر گنہگار جو سو سو برس کے ہو کے مرجاویں وے
۲۱ ملعُون ہونگے + وے گھر بناوینگے اور اُن میں بسینگے۔ وے تاکستان لگائینگے اور اُن
۲۲ کے میوے کھائینگے + اور ایسا نہ ہوگا کہ وے بناویں اور دُوسرا بسے۔ اور وے
لگاویں اور دُوسرا کھاوے۔ کیونکہ میرے بندوں کے ایّام درخت کے ایّام کی
مانند ہونگے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے خود فائدہ اُٹھائینگے +
۲۳ اُن کی مشقت بے ثمرہ نہ ہوگی اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہاں ہلاک ہوں۔ کیونکہ
۲۴ وے اپنی اولاد سمیت خُداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہرینگے + اور ایسا ہوگا کہ پیشتر
اُس سے کہ وے پکاریں میں جواب دُونگا۔ اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ میں سُن لُونگا
۲۵ بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے اور شیر بہر بیل کی مانند گھاس کھائیگا۔ لیکن سانپ
جو ہی سو خاک پھانکیگا + وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دُکھ نہ دینگے اور
ہلاک نہ کرینگے خداوند فرماتا ہی +

۶۶ باب ۱ خُداوند یُوں فرماتا ہی کہ آسمان میرا تخت ہی اور زمین میرے پاؤں رکھنے کی چوکی
وہ گھر کہاں ہی کہ میرے واسطے بنایا چاہتے اور میری آرام گاہ کہاں ہی؟ ۲ کہ یہ سب
چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یہ سب موجود ہوئی ہیں خُداوند فرماتا ہی لیکن
میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا اُسی پر جو غریب اور شکستہ دِل ہی اور میرے کلام کے
سبب کانپ جاتا ہی + ۳ وہ جو بیل ذبح کرتا اُس کی مانند ہی جس نے ایک آدمی کو مار
ڈالا + اور وہ جو ایک برّہ قربانی کرتا ہی اُس کے برابر ہی جس نے ایک کتّے کی گردن
کاٹی ہی۔ جو ہدیہ چڑھاتا ہی ایسا ہی جیسا اُسنے سوؤر کا لہو گذرانا ہی۔ وہ جو یادگاری کیلئے لبان
گذرانتا اُس کی مانند ہی جسنے بُت کو مبارک کہا ہی + ہاں اُنہوں نے اپنی اپنی راہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ چُن لیں اور اُن کے جی اُنکی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں + میں بھی اُن کے لئے مصیبتوں
کو چُن لُونگا اور جِن سے وے ڈرتے ہیں اُنہیں اُنپر ڈالونگا کیونکہ جب میں نے پُکارا تو کسی
نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کہا تو اُنہوں نے نہ سُنا۔ بلکہ اُنہوں نے میری آنکھوں
کے آگے شرارت کی اور اُس بات کو اختیار کیا جِس سے میں ناخوش تھا +

۵ خُداوند کی بات سُنو ای تم جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ہو۔ تمہارے بھائی جو
تمہارا کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمہیں خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خُداوند
کی تمجید کیجائے گی۔ پر وہ تمہاری خوشی کے لئے دکھائی دیگا اور وے پشیمان ہوں گے +

۶ شہر کی طرف سے غلغلے کی آواز! اور ہیکل کی طرف سے بھی آواز! یہہ خُداوند کی آواز ہی
۷ جو اپنے دُشمنوں کو بدلا دیتا ہی + پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگے وہ جن پڑی۔ اور اُس سے
۸ آگے کہ وہ درد کھاوے اُسکو فرزند نرینہ پیدا ہُوا + ایسی بات کس نے سُنی؟ ایسی
چیزیں کِسنے دیکھیں؟ کیا ہو سکتا کہ زمین کو ایک دِن میں جننے کا درد لگے یا ایک بارگی
ایک گروہ پیدا ہووے؟ کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے وُہیں وہ اپنے بچے جن بیٹھی +
۹ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہی۔ کیا
میں جو جناتا ہوں جننے سے باز رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہی +

۱۰ تم یروسلم کے ساتھہ خوشی کرو اور اُس کے سبب شادمانی کرو تم سب جو اُس سے محبت
۱۱ رکھتے ہو۔ اُسکے ساتھہ نہایت خوش ہو تم سب جو اُس کے لئے ماتم کرتے تھے + تاکہ
تم چوسو اور اُس کے تسلی دینے والے پستانوں سے سیر ہوؤ۔ تاکہ تم نچوڑو اور اُسکی شوکت
۱۲ کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ + کیونکہ خداوند یُوں فرماتا ہی دیکھہ میں سلامتی نہر کی مانند اور
قوموں کی دولت باڑھہ کی مانند اُس پاس رواں کرونگا۔ تب تم اُنہیں چوسو گے اور بغل
۱۳ میں اُٹھائے جاؤ گے اور گھٹنوں پر گدائے جاؤ گے + جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہی
۱۴ اُسی طرح میں تمہیں دلاسا دُونگا۔ یروسلم ہی میں تم تسلی پاؤ گے + اور جب تم یہہ دیکھو گے
تو تمہارا دِل خوش ہوگا اور تمہاری ہڈیاں سبزے کی مانند نشو و نما کرینگی۔ اور خداوند کا ہاتھہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس کا غصّہ دشمنوں پر بھڑکیگا ✣
۱۵ کیونکہ دیکھو خداوند آگ لئے ہوئے آویگا اور اُس کی گاڑیاں گردباد کی مانند
۱۶ چلینگی تاکہ جوش سے اپنا غصّہ اور آتش کے شعلہ کے ساتھ اپنا قہر اُن پر لاوے + کہ آگ
سے اور اپنی تلوار سے خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا۔ اور خداوند کے مقتول بہت سے
۱۷ ہونگے + وے جو باغوں کے بیچ میں احد کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں
اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں وے سب کے سب
۱۸ فنا ہو جائینگے خداوند فرماتا ہے + پر میں جو ہوں سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے
میرے حضور ہیں۔ اور ایسا ہوگا کہ میں ساری اُمتوں کو اور گروہوں کو جن کی زبانیں مختلف
ہیں فراہم کرونگا اور وے سب آوینگے اور میرا جلال دیکھینگے ✣
۱۹ کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا اور میں اُن کو جو اُن میں سے بچ
نکلیں قوموں کی طرف بھیجونگا یعنے ترسیس اور پول اور لود کو جو تیر اندازہیں اور توبل اور یونان کو اور
دُور کے بحری ممالک کو جنہوں نے میری خبر نہیں سُنی اور میرا جلال نہیں دیکھا۔ وے قوموں
۲۰ کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے + اور خداوند فرماتا ہے کہ وے تمہارے سارے بھائیوں
کو ساری قوموں میں سے گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر اور میانوں میں اور خچروں پر اور سانڈنیوں پر
بٹھلا کے خداوند کے ہدیے کے لئے یروسلم میں میرے کوہِ مقدّس کو لاوینگے جس طرح سے
۲۱ بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں + اور خداوند فرماتا ہے کہ میں
۲۲ اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کے لئے لونگا + کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان اور نئی زمین
جو میں بناؤنگا میرے حضور قایم رہینگے اُسی طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہیگا خداوند
فرماتا ہے + اور ایسا ہوگا کہ ایک نئے چاند سے دُوسرے تک اور ایک سبت سے دُوسرے
۲۳ تک سارے بشر عبادت کے لئے میرے حضور آوینگے خداوند فرماتا ہے + اور وے نکل نکلکے
۲۴ اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھ سے باغی ہوئے نظر کرینگے کیونکہ اُنکا کیڑا نہ میریگا اور اُن کی آگ
نہ بجھے گی اور سارے بشر کو اُنسے نفرت آویگی ✣

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یرمیاہ نبی کی کتاب

اباب
خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں عنتوتی کاہنوں میں سے
۲ تھا۔ جسپر خداوند کا کلام امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں
۳ اُسکی بادشاہت کے تیرھویں برس میں نازل ہوا + یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے دنوں میں بھی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام
ہوئے تک یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک جو پانچویں مہینے میں واقع ہوا
نازل ہوتا رہا +

۴ تب خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ
۵ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ
میں خلق کیا میں تجھے جانتا تھا اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے
۶ مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا + تب میں نے کہا ہائے خداوند یہوداہ!
۷ دیکھ میں بول نہیں سکتا۔ کیونکہ میں لڑکا ہوں + پر خداوند نے مجھ کو کہا مت کہہ کہ میں لڑکا ہوں
کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا۔ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا
۸ تو کہیگا + تو اُنکے چہروں کو دیکھ کے مت ڈر کیونکہ خداوند کہتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں
۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کے میرا منہہ چھُوا + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے اپنی باتیں تیرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

منہہ میں ڈالدیں + دیکھہ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اختیار ۱۰
دیا کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے اور ہلاک کرے اور گرا دیوے اور بنا دے
اور لگا دے +

پھر خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں بولا ۱۱
کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے ۱۲
خوب دیکھا۔ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے سو میرے بیدار ہونگا + دوسری ۱۳
بار خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا اُبلتی
ہوئی دیگ دیکھتا ہوں جسکا منہہ اُتر کی طرف سے ہے + تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ ۱۴
اُتر کی طرف سے وہ آفت آویگی جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی +
کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ دیکھہ میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا ۱۵
وے آوینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی رُو
پر اور اُس کی سب دیواروں کے گرداگرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل
قائم کریگا + اور میں اُنکی ساری شرارت کی بابت کہ اُنہوں نے مجھے چھوڑا ہے اور بیگانے ۱۶
الٰہوں کے سامنے لبان جلایا اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا اپنی عدالت
ظاہر کرکے اُنپر حکم دونگا +

اِسلئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھہ کھڑا ہو اور جو کچھہ میں تجھے فرماؤں اُنسے کہہ۔ اُنکے ۱۷
چہروں کو دیکھکے مت ڈر۔ نہ ہو کہ میں تجھے اُنکے سامنے سراسیمہ کروں + کیونکہ دیکھہ ۱۸
میں آج کے دن تجھکو ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے
مقابل اور اُسکے امیروں کے مقابل اور اُسکے کاہنوں کے مقابل اور ملک کے
لوگوں کے مقابل ایک حصین شہر اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں +
وے تو تیرے ساتھہ لڑیں لیکن تجھہ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں ۱۹
تیرے بچانے کو تیرے ساتھہ ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ باب ۲ پھر خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اُسنے کہا کہ تو جا اور یروسلم کے سُنتے ہوئے
پکار کے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں تیری بابت تیری جوانی کی مہربانی اور تیرے
بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں جبکہ تو بیابان میں ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ
۳ تھی میرے پیچھے پیچھے چلی + اسرائیل خداوند کا مقدس تھا اور اُسکی افزائش کا پہلا
پھل تھا۔ سب جو اُسے نگلتے تھے گنہگار ٹھہرے۔ اُنپر بلا آئی خداوند فرماتا ہی +
۴ ۵ اے اہل یعقوب اور اہل اسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سنو + خداوند
یوں فرماتا ہی کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھہ میں کونسی ناانصافی پائی جو وے
۶ مجھہ سے دور بھاگے اور بطلان کے پیرو ہوئے اور آپ باطل ہو گئے ؟ اور
اُنہوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہی جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا
اور بیابان میں اور بنجر میں اور گڑھوں کی زمین میں خشکی اور موت کے سایہ کی
سرزمین میں جہاں سے کوئی نہیں گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا ہمیں لیگیا ؟
۷ اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا کہ تم اُسکے میوے اور اُسکے اچھے پھل کھاؤ۔ پر تم نے
۸ داخل ہو کے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث کو مکروہ کرایا + کاہنوں نے نہیں
کہا کہ خداوند کہاں ہی ؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا
اور چرواہوں نے مجھہ سے سرکشی کی۔ اور نبیوں نے بعل کا نام لے کے نبوت کی اور
اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی ٭
۹ اسلئے خداوند فرماتا ہی میں پھر تم سے بگاڑ کرونگا اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں
۱۰ سے بھی بگاڑ کرونگا۔ کیونکہ پار گذر کے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو اور قیدار
۱۱ میں بھیجکے خوب سوچو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی جیسی کہ یہ بات ہی ؟ کیا کسی
قوم نے اپنے الٰہوں کو جو حقیقت میں خدا نہیں بدل ڈالا ؟ پر میری قوم نے اپنے
۱۲ جلال کو اُس سے جو بے نفع ہی بدلا + اے آسمانو اس سے متعجب ہو ہاں بہ شدت حیران
۱۳ ہو۔ نہایت مضطرب ہو خداوند فرماتا ہی + کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنہوں نے مجھہ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا اور اپنے لئے حوض کھود دے ہیں ٹوٹے
ہوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا +
کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ وہ کس لئے لوٹا گیا؟ جوان شیر ببر ۱۴
اُس پر غرّاتے۔ وے اپنی آواز سناتے ہیں اور اُسکا ملک اجاڑ دیتے۔ اُسکے شہر ۱۵
جل گئے وہاں کوئی بسنیوالا نہ رہا + بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی ۱۶
کو کھا جاتے ہیں + کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک ۱۷
کیا جس وقت وہ تجھہ کو راہ میں لے جاتا تھا؟ اور اب سیحور کا پانی پینے کو تجھے مصر کی ۱۸
راہ میں کیا کام ہے؟ اور نہر فرات کا پانی پینے کو تجھے اسور کی راہ میں کیا کام ہے؟ تیری ۱۹
ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری بغاوتیں تجھہ کو سزا دینگی۔ جان اور دیکھہ کہ
یہ بُرا اور بے نہایت بیجا ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا ہے اور کہ میرا خوف تجھہ
کو نہیں خداوند رب الافواج فرماتا ہے +
کیونکہ مدت ہوئی کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا اور بندھنوں کو توڑ دیا اور ۲۰
کہا کہ میں تابع نہ رہونگی۔ ہاں ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے
تلے تو زنا کرنے کو لیٹی ہے + میں نے تجھے ایک ستھری تاک لگایا بالکل چوکھا بیہن پھر ۲۱
تو کیونکر اُوپری انگور کی کم قدر لتا میرے لئے ہو گئی؟ ہر چند تو اپنے کو سجّی سے دھووے ۲۲
اور بہت سی ریہہ استعمال کرے تدبھی خداوند خدا کہتا ہے تیری شرارت کا داغ
میرے حضور بنا رہتا ہے + تو کیونکر کہتی ہے کہ میں ناپاک نہیں ہوں۔ میں نے بعلیم کی ۲۳
پیروی نہیں کی؟ وادی میں اپنی روش دیکھہ اور جو کچھہ تو نے کیا ہے معلوم کر۔ تو ایک
تیز رو اونٹنی کی مانند ہے جو مست ہو کے اِدھر اُدھر دوڑتی ہے۔ مادہ گورخر کی مانند ۲۴
جسکی عادت ہے کہ دشت میں رہے اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتی ہے۔ اُسکی
مستی کی حالت میں کون اُسے پھیر اسکتا ہے؟ اُسکے ڈھونڈھنے والے تھک نہیں جاتے
اُسکے مہینے میں وے اُسے پاوینگے + تو اپنے پاؤں کو روک کہ وے بے جوتی نہ ہو جائیں ۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اپنے گلے کو کہ پیاس نہ لگے۔ لیکن تو نے کہا کہ ناامیدی کی بات ہے۔ ایسا نہیں کیونکہ میں
۲۶ بیگانوں پر عاشق ہوئی ہوں اور اُنکے پیچھے چلونگی + جیسا چور جب پکڑا جاتا ہے رسوا ہوتا ہے
ویسا ہی اسرائیل کا گھرانا وے اور اُنکے بادشاہ اُنکے امیر اور اُنکے کاہن اور اُنکے
۲۷ نبی رسوا ہوتے ہیں جو کہ کاٹھ سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ۔ اور پتھر کو کہ تو مجھے جنا ہے۔
کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور منہہ نہیں۔ پر اپنی مصیبت کے وقت وے
۲۸ کہینگے کہ اُٹھکے ہم کو بچا + لیکن تیرے معبود کہاں ہیں جنہیں تو نے اپنے لئے بنایا ہے؟
وے اٹھیں اگر تیری مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں۔ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے
۲۹ شہر ہیں اُتنے تیرے معبود ہیں + تم کاہیکو مجھ سے حجت کروگے؟ تم سب مجھ سے پھر گئے
۳۰ ہو خداوند کہتا ہے + میں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا ہے۔ وے تربیت پذیر
نہ ہوئے۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنیوالے شیر ببر کی مانند تمہارے نبیوں کو کھا گئی ہے +
۳۱ اے تم جو اس پشت کے ہو خداوند کے کلام پر لحاظ کرو۔ کیا میں اسرائیل کے لئے
بیابان یا تاریکی کی زمین ہوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے کہ ہم جہاں چاہتے پھرتے ہیں پھر
۳۲ تیرے پاس نہ آوینگے؟ کیا کنواری اپنے گہنے یا دلہن اپنا پٹکا بھول جاتی ہے؟ پر میرے
۳۳ لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو بھول گئے + کیوں تو اپنی راہ نکالتی ہے کہ عشق کا سراغ
۳۴ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بھی اپنی راہیں سکھلائیں۔ تیرے دامنوں میں بے گناہ
مسکینوں کا خون بھی پایا جاتا ہے۔ میں نے اُسے بڑی تلاش سے نہیں پایا بلکہ ان سبھوں
۳۵ میں علانیہ دیکھا + باوجود اسکے تو کہتی ہے کہ اسلئے کہ میں بے قصور ہوں اُسکا غضب یقیناً
مجھ پر سے پلٹ جائیگا + دیکھ میں تجھ پر حجت ثابت کرونگا اس تیرے کہنے سے کہ میں
۳۶ نے گناہ نہیں کیا + تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اتنی ڈاواںڈول پھرتی ہے؟ مصر سے بھی
۳۷ تو شرمندہ ہوگی جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی + وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ
رکھے ہوئے نکل جائیگی۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اعتماد کیا حقیر جانا اور
تو اُنسے کامیاب نہ ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ باب
کہاوت ہی کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُسکے یہاں سے جاکے
دوسرے مرد کی ہو جائے تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین بہت
ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کی۔ تو بھی میری
طرف پھر خداوند فرماتا ہی پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھہ کونسی جگہ ہی ۲
جہاں تو نے صحبت نہ اٹھائی + عرب کی مانند جو بیابان میں ہی تو اُنکے لئے راہوں پر
بیٹھی۔ تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا + اسلئے بارش ۳
نہیں ہوتی اور آخری برسات نہیں ہوئی۔ تیری پیشانی پر قحبہ پن ظاہر ہی اور تو شرم
نہیں مانتی ہی + کیا اب تو پکار کے مجھے نہیں کہے گی کہ ای میرے باپ تو میری جوانی کا ۴
راہ برتھا؟ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھہ چھوڑیگا؟ دیکھہ ۵
تو ایسی باتیں تو کہہ چکی لیکن تجھہ سے جتنا ہو سکا بُرے کام کئے +

یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھہ سے کہا کیا تو نے دیکھا ہی کہ برگشتہ ۶
اسرائیل نے کیا کیا ہی؟ وہ ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی
اور وہاں زناکاری کی + اور جب وہ یہہ سب کچھہ کر چکی تو میں نے کہا کہ میری طرف ۷
پھر آ + پر وہ نہ پھری + اور اُسکی بے وفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا + پھر میں ۸
نے دیکھا کہ جب اسی باعث سے کہ اُسنے زناکاری کی تھی میں نے برگشتہ اسرائیل
کو نکالا اور اُسے طلاق نامہ لکھدیا باوجود اسکے اُسکی بے وفا بہن یہوداہ نہ ڈری
بلکہ اُسنے بھی جاکے چھنالا کیا + اور ایسا ہوا کہ اُسنے اپنے چھنالے کی بُرائی سے زمین ۹
کو ناپاک کیا اور پتھر اور لکڑی کے ساتھہ زناکاری کی + اور باوجود اس سب کے ۱۰
اُسکی بے وفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری مگر مکر سے
خداوند کہتا ہی + اور خداوند نے مجھہ سے کہا کہ برگشتہ اسرائیل نے بے وفا یہوداہ ۱۱
سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی +

جا اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہی کہ ای برگشتہ اسرائیل آؤ میں آگے ۱۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو تم کو نہ گھر کو نگا کیونکہ خداوند فرماتا ہی میں رحیم ہوں۔ میں سدا تک اپنا غضب رکھونگا نہ چھوڑونگا
۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اقرار کر خداوند فرماتا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی اور
ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری اور میری
۱۴ آواز نہیں سُنی + خداوند فرماتا ہی اے برگشتہ لڑکو اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی تو بھی پھر آؤ۔ اور
میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک اور گھرانے میں سے دو دو لیکے تمہیں صیہون
۱۵ میں لے آؤنگا + اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دونگا اور وے تمہیں دانائی اور سمجھداری
۱۶ سے چرا وینگے + اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے
اور بہت ہوؤگے تب وے پھر نہ کہینگے کہ خداوند کے عہد کا صندوق۔ اُسکا خیال بھی کبھی
اُنکے دل میں نہ آویگا۔ وے ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے اور اُسکے نہ ہونے سے دریغ نہ کرینگے
۱۷ اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا + اُسوقت یروسلم خداوند کا تخت کہلائیگا اور اُسمیں یروسلم ہی میں ساری
قومیں خداوند کے نام سے جمع ہونگی۔ اور وے پھر اپنے بُرے دل کی مگرائی کی پیروی
۱۸ نہ کرینگے + اُنہیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا وے
ملکے اتر کی زمین میں سے اِس زمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو میراث
۱۹ میں دیا آوینگے + پر میں نے کہا کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں اور
زمین دلچسپ قوموں کی سب سے نفیس میراث تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا کہ تو مجھے اپنا
۲۰ باپ کہکے پکاریگی۔ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی + تو بھی جسطرح سے جورو بے وفائی
سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہی اُسیطرح سے تم نے ای اسرائیل کے گھرانے مجھ سے بیوفائی
۲۱ کی خداوند کہتا ہی + اونچی جگہوں پر ایک آواز سننے میں آئی بنی اسرائیل کے رونے اور منت
۲۲ کرنے کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے ہیں + اے برگشتہ
لڑکو پھر آؤ۔ میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا + دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں کیونکہ تو ای
۲۳ خداوند ہمارا خدا ہی + فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا کہ ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں
۲۴ کی کثرت سے ہوگی سو عبث ہی۔ یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہی + کیونکہ یہہ جو رسوائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کا باعث ہی ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادوں کے مال کو اور اُنکی بھیڑوں
اور بیلوں کو اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل گئی ہی + ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے اور رسوائی ۲۵
ہم کو ڈھانپتی - اسلئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی کے وقت سے آج تک
خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری
نہیں کی +

اے اسرائیل اگر تو پھریگا خداوند فرماتا ہی تو تو میری طرف پھر آ - اور اگر تو اپنی مکروہات ۴ باب
کو میری نظر سے دور کریگا تو تو آوارہ نہ ہوگا - اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت ۲
سے زندہ خداوند کی قسم کھاویگا تب قومیں اُسکے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگی اور
اُسپر فخر کرینگی + کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہی کہ اپنی پڑتی زمین ۳
کو اپنے لئے جوت ڈالو اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ + اے یہوداہ کے لوگو اور یروسلم ۴
کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ اور اپنے دل کی کھلڑی اُتار پھینکو تا نہ ہووے
کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے
کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے +

یہوداہ میں اشتہار دو اور یروسلم میں اِسکی منادی کرو اور کہو کہ تم ملکت میں نرسنگا ۵
پھونکو - بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ہو کہ حصین شہروں میں چلیں + تم صیہون ہی ۶
میں جھنڈا کھڑا کرو - پناہ لینے کو بھاگو اور مت ٹھہرو - کیونکہ میں ایک بلا کو اور ہلاکت شدید
کو اُتر کی طرف سے لاتا ہوں + شیر ببر جھاڑی سے نکلا اور قوموں کے ہلاک کرنے والے ۷
نے ڈیرا توڑ ڈالا ہی - وہ اپنی جگہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے - تیرے شہر
ایسے اجاڑ ہونگے کہ وہاں انسان نام کو نہ رہے + اسلئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو ۸
چھاتی پیٹو اور واویلا کرو - کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں گیا + اور ۹
اُس دن ایسا ہوگا خداوند کہتا ہی کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل مست
ہو جائینگے - اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے + تب میں نے کہا ہائے اے خداوند ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدا یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہہ کے دغا دی کہ تم سلامت رہوگے حالانکہ
۱۱ تلوار جان پر لگی ہے + اُسوقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا کہ بیابان کی اونچی جگہوں
پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی اُسانے اور صاف کرنے کے لئے
۱۲ نہیں بلکہ ایک ہوا جو ایسیوں سے شدید ہے میرے لئے چلیگی۔ ابھی میں اُنپر اپنے فتوے
۱۳ دونگا + دیکھو وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں اور اُسکی گاڑیاں جیسے آندھی۔ اُسکے گھوڑے
۱۴ عقابوں سے تیز تر ہیں + وا ویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے + اے یروسلم تو اپنے دل کو شرارت
سے پاک کر تاکہ تو رہائی پاوے + کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہ دیگا؟
۱۵ کیونکہ دان سے ایک آواز سُنائی دیتی ہے اور افرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کی منادی
۱۶ ہوتی ہے + قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروسلم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ کرنیوالے دور
۱۷ ملک سے آتے ہیں اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے + کھیت کے رکھوالوں
کی مانند وے اُسے چاروں طرف سے گھیرینگے۔ کیونکہ اُسنے مجھ سے بغاوت کی خداوند
۱۸ کہتا ہے + تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لئے یہہ حاصل کیا۔ یہہ تیری شرارت
ہے یہہ از بسکہ تلخ ہے وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا +
۱۹ ہائے میری انتڑیاں! ہائے میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد
ہے۔ میرے دل کو ایسی گھبراہٹ ہے کہ میں چپ نہیں رہ سکتا کیونکہ اے میری جان تو نے
۲۰ نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سُنی + شکست پر شکست کی خبر ہوتی ہے۔ یقیناً تمام سرزمین
۲۱ برباد ہو گئی میرے خیمے اچانک اور میرے پردے ایک دم میں غارت کئے گئے + کب تک
۲۲ میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ فی الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں
اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔ وے بے شعور لڑکے ہیں اور امتیاز نہیں رکھتے۔ بُرے
۲۳ کام کرنے میں چتر ہیں پر نیکوکاری کرنے کے لئے سمجھ نہیں رکھتے + میں نے سرزمین
۲۴ کو دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سنسان ہے۔ افلاک کو بھی کہ بے نور ہیں + میں نے
پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وے کانپ گئے اور سارے ٹیلے زور سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہلے + میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی آدمی نہیں۔ اور سب ہوائی پرندے ۲۵
اُڑ بھاگے + میں نے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ سیراب سرزمین دشت ہوگئی اور ۲۶
خداوند کے آگے اُسکے قہر کی شدّت کے آگے اُسکے سب شہر برباد ہوگئے + کیونکہ ۲۷
خداوند یوں کہتا ہے کہ تمام ملک ویران ہوگا۔ تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا +
اِسی لئے ملک ماتم کریگا اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے۔ کیونکہ میں کہہ چکا میں نے ۲۸
اِرادہ کیا ہے میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا اور اُس سے درگذر نہ کرونگا + گھڑچڑھوں اور ۲۹
تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی۔ وے اندھیرے جنگلوں میں
جا رہینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا اور کوئی آدمی
اُن میں نہ رہیگا + اور تو اے برباد کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے اگرچہ تو سُنہلے ۳۰
زیوروں سے اپنے کو سنوارے اگرچہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگاوے تو عبث
آپکو خوبصورت بنائیگی۔ تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے وے تیری جان کے طالب
ہونگے + کیونکہ میں نے اُس عورت کی سی ایک آواز جسے درد لگے ہوں اور اُسکی سی ۳۱
دردناک آواز جو اپنا پہلا بچہ جنے صیہون کی بیٹی کی صدا سُنی کہ وہ ہانپتی ہے اور اپنے
ہاتھ پھیلا کے کہتی ہے ہائے مجھ پر کہ خونیوں سے میری جان لب پر آئی +

۵ باب یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو اور اب دیکھتے جاؤ اور دریافت
کرو اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو اگر کوئی آدمی وہاں ملے کوئی بھی ہو جو انصاف
کرتا اور سچائی کا طالب ہو۔ اور میں اُسے معاف کروں گا + اور اگرچہ وے کہیں کہ ۲
خداوند زندہ ہے تب بھی یقیناً وے جھوٹی قسم کھاتے ہیں + اے خداوند کیا تیری آنکھیں ۳
سچائی پر نہیں ہیں؟ تو نے اُنہیں مارا ہے پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا۔ تو نے
اُنہیں غارت کیا پر وے تربیت پذیر نہ ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان
سے سخت تر بنایا۔ اُنہوں نے پھرنے سے انکار کیا ہے + تب میں نے کہا کہ یقیناً یہ ۴
عوام ہیں۔ وے جاہل ہیں۔ کیونکہ وے خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ آگاہ نہیں ہیں + میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا اور اُن سے بولونگا کیونکہ وے
خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے ضرور واقف ہونگے - پر اُنہوں نے
بالکل جوا توڑا ہے اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ہے + اسلئے جنگل کا شیر سیر اُنہیں پھاڑیگا
۶ شام کا بھیڑیا اُنہیں ہلاک کریگا تیندوا اُنکے شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا
جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جائیگا - کیونکہ اُنکی سرکشیاں بہت ہوئیں اور اُنکی
بغاوتیں بڑھ گئیں +

۷ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں ؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا اور اُنکی قسم
کھائی جو خدا نہیں ہیں - اگرچہ میں نے اُنہیں پیٹ بھر کھلایا تھا تب بھی اُنہوں نے زناکاری
۸ کی اور پرے باندھکے قحبہ خانوں میں اکٹھے ہوئے + وے پیٹ بھرے گھوڑوں کی مانند
۹ ہیں - صبح سویرے اُٹھکے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی جورو پر مستی سے ہنہنانا کیا ہے + خداوند
کہتا ہے کہ ان باتوں کے لئے کیا میں بدلا نہ لونگا اور ایسی قوم سے میرا جی انتقام نہ لیگا
۱۰ تم اُسکی دیواروں پر چڑھو اور توڑتے جاؤ - پر بالکل خراب نہ کرو - اُسکی چڑھتی ہوئی
۱۱ ڈالیاں چھانٹو کیونکہ وے خداوند کی نہیں ہیں + کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ اسرائیل کے
۱۲ گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بیوفائی کی + اُنہوں نے خداوند
سے اِنکار کیا ہے اور کہا کہ وہ نہیں ہے - ہم پر ہرگز آفت نہ آویگی اور تلوار اور کال کو ہم نہ
۱۳ دیکھینگے + اور نبی جو ہیں سو ہوا ہو جائینگے اور کلام اُن میں نہیں ہے - اُنپر ایسا ہی ہوگا
۱۴ پس خداوند رب الافواج یوں کہتا ہے اسلئے کہ تم یہہ بات کہتے ہو سو دیکھو میں اپنے
۱۵ کلام کو تیرے منہہ میں آگ اور اس قوم کو لکڑی بناؤنگا اور وہ اُنہیں بھسم کر دیگی + اے
اسرائیل کے گھرانے دیکھو میں تم پر ایک قوم دور سے چڑھا لاؤنگا خداوند کہتا ہے
وہ زبردست قوم ہے وہ قدیم قوم ہے وہ ایسی قوم ہے جسکی زبان تو نہیں جانتا اور جو کچھ
۱۶ وے کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا + اُنکی ترکش کھلی ہوئی قبر کی مانند ہے - وے سب بہادر
۱۷ ہیں + تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھی وے کھا جائینگے۔ تیری گائے بھیڑ وے چٹ کرینگے۔ تیرے انگورا ور تیری
انجیر وے کھائینگے۔ تیرے حصین شہروں کو جن پر تیرا آسرا ہی وے تلوار سے ویران
کر دینگے باوجود اسکے خداوند کہتا ہی کہ اُن دنوں میں بھی میں تمہیں بالکل ہلاک نہ ۱۸
کرونگا + اور یوں ہوگا کہ جب تم لوگ کہوگے کہ خداوند ہمارے خدا نے یہہ سارا ۱۹
سلوک ہم سے کیوں کیا تب تو اُنہیں کہیگا کہ جسطرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا
اور اپنی سرزمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی اُسیطرح تم اُس سرزمین
میں جو تمہاری نہیں ہی بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے +

یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اشتہار کرو اور یہوداہ میں اُسکی منادی ۲۰
کرو اور کہو اب اِسے سُن اے نادان اور بے عقل قوم جو آنکھیں رکھتی ہی پر دیکھتی ۲۱
نہیں جو کان رکھتی ہی پر سُنتی نہیں۔ خداوند کہتا ہی کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا ۲۲
تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے جسنے ریت کو سمندر کی حد پر ایک ایسے قدیم حکم
سے قائم کیا کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا۔ اور ہرچند اُسکی لہریں باہم پڑی اچھلتی
ہیں تب بھی وے غالب نہیں ہوتیں۔ ہرچند وے شور کریں تب بھی وے اُس
سے گذر نہیں سکتیں؛ لیکن اِس قوم کا دل باغی اور سرکش ہی۔ اُنہوں نے سرکشی ۲۳
کی اور گذر گئے + اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ۲۴
ڈریں جو موسم پر اگلی اور پچھلی بارشوں کو دیتا ہی۔ وہی فصل کے مقرری ہفتوں کو
ہمارے لئے موجود کر رکھتا ہی +

تمہاری بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھرائیں ہاں تمہاری خطاکاریوں نے ۲۵
اِن اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا + کیونکہ میری قوم کے درمیان شریر لوگ پائے ۲۶
جاتے ہیں۔ وے پھندا لگانیوالوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں۔ وے جال
پھیلاتے وے آدمیوں کو پکڑتے ہیں + جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہی ویسے اُنکا ۲۷
گھر مکر سے بھرا ہی۔ اِسی لئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے + وے موٹے ہو گئے ۲۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وے چکنے ہیں۔ وے بُرے کاموں میں شریروں سے سبقت لے جاتے۔ وے
فریاد کو یتیموں کی فریاد کو نہیں سنتے تو بھی وے کامیاب رہتے۔ اور محتاجوں کا انصاف
۲۹ نہیں کرتے + خداوند کہتا ہے کیا میں ان باتوں کا بدلہ نہ لوں اور کیا میری روح ایسی
قوم سے انتقام نہ لے؟

۳۰ ایک حیرت افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا۔ انبیا آئندہ کی جھوٹی خبریں
۳۱ دیتے ہیں اور کاہن اُنکے وسیلے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی باتوں کو پسند
کرتے ہیں۔ اب تم اُسکے آخر میں کیا کروگے؟

۶ باب ای بنی بنیمین تم سب یروسلم کے درمیان سے پناہ کے لئے بھاگ نکلو اور تقوع
میں نرسنگا پھونکو۔ اور بیت ہکرم میں ایک نشان کھڑا کرو۔ کہ اُتر کی طرف سے ایک بلا
۲ اور بڑی ہلاکت آتی ہے + میں صیہون کی بیٹی کو جو نازنین ہے ہلاک کرونگا + چرواہے اپنے
۳ گلّوں کو لئے اُس پاس آوینگے اور گرداگرد اُسکے مقابل خیمے کھڑے کرینگے۔ ہر ایک
۴ اپنی جگہ میں چرا دیگا + تم اُس سے لڑنے کی تیاری کرو۔ اُٹھو اور ہم دوپہر کے وقت
چڑھائی کریں + ہم پر افسوس ہے کہ دن ڈھلتا ہے اور شام کے سائے بڑھتے جاتے ہیں +
۵ اُٹھو رات کو چڑھ چلیں اور اُسکے قصروں کو ڈھا دیں +

۶ کیونکہ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ درخت کاٹ ڈالو اور یروسلم کے مقابل دمدمہ
باندھو۔ یہہ وہ شہر ہے جسکو چاہیئے کہ بڑی سزا دیجاوے۔ اُسکے درمیان ہر طرح کا ظلم
۷ ہے + جسطرح سے سوتا اپنا پانی اُچھالتا ہے اُسیطرح وہ اپنی خباثت کو اُچھال رہی ہے۔
ظلم اور ستم کی صدا اُس میں سنی جاتی ہے۔ ہر دم میرے سامھنے دکھ درد اور زخم
۸ ہیں + ای یروسلم تربیت پذیر ہو تا نہ ہووے کہ میرا دل تجھ سے ہٹ جائے۔ نہ ہو کہ میں
تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں +

۹ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ جو اسرائیل میں سے باقی رہیں اُنکو وے انگور کی مانند
بالکل توڑ لینگے۔ تو اپنا ہاتھہ اُنکی مانند جو انگور کو توڑتے ہیں ٹوکریوں میں پھر داخل کر +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ میں کس سے کہوں اور کسکو چتاؤں تاکہ وے سُنیں؟ دیکھ اُنکے کان نامختون ہیں
یہاں تک کہ وے سُن نہیں سکتے۔ دیکھ خداوند کا کلام اُنکے لئے حقارت کا باعث
۱۱ ہوا وے اُس سے خوش نہیں ہوتے + اِسلئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ہوں
اُسکے سہنے سے میں تھک گیا ہوں۔ میں اُسے باہر کے سارے لڑکوں پر اور
جوانوں کی جماعت پر انڈیلونگا۔ کیونکہ خصم اپنی جورو کے ساتھ اور بوڑھا اُس سمیت
۱۲ جو پوری عمر کا ہو پکڑا جائیگا + اور اُنکے گھر کھیتوں اور جوروؤں سمیت اوروں کے
ہو جائینگے۔ کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ میں اپنا ہاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا
۱۳ اِسلئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک
۱۴ جھوٹھا معاملہ کرتا ہے + کیونکہ وے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاہر اچنگا
۱۵ کرتے ہیں کہ سلامتی سلامتی حالانکہ سلامتی نہیں ہے + چاہیئے تھا اِسلئے کہ اُنہوں نے
مکروہ کام کئے تھے کہ وے شرمندہ ہوویں۔ پر وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے اور نہ
اُنہوں نے خجلت اُٹھائی۔ اِسواسطے وے اُنکے درمیان جو گراجاتے ہیں گرینگے
۱۶ خداوند کہتا ہے کہ جس وقت میں اُنسے بدلا لونگا وے گرائے جائینگے + خداوند یوں کہتا
ہے کہ راہوں پر کھڑے ہو اور دیکھو اور پرانے رستوں کی بابت پوچھو کہ پہلی راہ کہاں
ہے؟ اُسی میں چلو کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے + پر اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس میں
۱۷ نہ چلیں گے + اور میں نے تمہارے اُوپر نگہبان بھی ٹھہرائے اور کہا کہ نرسنگے کی
آواز سنو + پر اُنہوں نے کہا کہ ہم نہ سینگے +

۱۸ اِس سبب اے قومو سنو اور اے جمع کئے ہوئے لوگو معلوم کرو کہ اُنکے درمیان
۱۹ کیا ہے + اے زمین سُن دیکھ میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہے اِس
۲۰ لئے کہ اُنہوں نے میری باتوں کو نہیں مانا اور میری شریعت کو رد کر دیا ہے + کس
فائدے کے لئے سبا سے لُبان اور دور ملک سے خوشبودار اُود مجھ تک آتے ہیں؟
۲۱ تیری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں ہیں اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے + اِسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اس قوم کے آگے ڈال
دونگا اور باپ اور بیٹے اکٹھے ٹھوکر کھا کے اُنپر گرینگے پڑوسی اور اُس کا دوست
۲۲ ایک ساتھ ہو کے ہلاک ہونگے + خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ اُتر کی مملکت سے
۲۳ ایک قوم آتی ہے اور دنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ برپا کی جائیگی + وے کمان
اور نیزہ استعمال کرتے۔ وے سنگدل ہیں اور رحم نہیں کرتے۔ اُنکے نعروں کی صدا
سمندر کی مانند ہے۔ اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل
۲۴ اے صیہون کی بیٹی وے صف باندھتے ہیں + ہم نے اُنکا شہرہ سُنا ہے۔ ہمارے ہاتھ
۲۵ ڈھیلے ہو گئے۔ ہم مصیبت میں اور درد میں جنیوالی عورت کی مانند گرفتار ہیں + میدان
میں مت جاؤ اور راہ میں مت پھرو۔ کیونکہ دشمن کی تلوار اور خوف ہر طرف ہے +
۲۶ اے میری قوم کی بیٹی کمر پر ٹاٹ باندھ اور راکھ میں لوٹ۔ آپکو اُسکی مانند جسکا اکلوتا
بیٹا مر جاوے ماتمی کی شکل بنا اور دل خراش نوحہ کر۔ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آویگا
۲۷ میں نے تجھے اپنی قوم کے لئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا کہ تو اُن کی راہوں
۲۸ کو جانے اور پرکھے + وے سب کے سب نہایت سرکش ہیں۔ وے غیبت کیا کرتے
۲۹ ہیں۔ وے تانبا اور لوہا ہیں۔ وے سب کے سب خراب کرنیوالے ہیں + دھونکنی جل
گئی سیسا آگ سے بھسم ہو گیا۔ کسیر ابیفائدہ گداز کرتا ہے کیونکہ شریر الگ نہیں ہوتے +
۳۰ کھوٹی چاندی لوگ اُنکا نام رکھیں گے کہ خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہے +

۷ باب ۲ یہہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا تو خداوند کے
گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اس کلام کا اشتہار دے اور کہہ کہ اے یہوداہ
۳ کے سب لوگ جو خداوند کی بندگی کے لئے ان پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو خداوند
۴ کا کلام سنو + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے
کام سدھارو تب میں تمہیں اس مکان میں بسنے دونگا + تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹی
باتوں پر آسرا مت رکھو کہ خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل ہے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو اگر تم انسان اور
۶ اُسکے ہمسائے کے درمیان سب طرح سے انصاف کرو۔ اگر تم پردیسی اور یتیم اور
بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اس مکان میں بے گناہ کا خون نہ بہاؤ اور بیگانے معبودوں
۷ کی پیروی جس میں تمہارا نقصان ہے نہ کرو۔ تو میں تم کو اس مکان میں اور اس
سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا ہے برابر
بسنے دونگا +

۸ ۹ دیکھو تم جھوٹی باتوں پر جو سودمند نہیں ہوسکتیں اعتماد کرتے ہو + کیا تم
چوری کروگے خون کروگے زناکاری کروگے جھوٹی قسم کھاؤگے اور بعل کے آگے
۱۰ لبان جلاؤگے اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نہیں جانتے تھے پیروی کروگے۔ اور
میرے حضور اس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے آکے کھڑے ہوگے اور کہوگے
۱۱ کہ ہم نے خلاصی پائی۔ تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو؟ کیا یہہ گھر جو میرے نام کا کہلاتا
ہے تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہے؟ دیکھ خداوند کہتا ہے کہ میں ہی نے
یہہ دیکھا ہے +

۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں جو سیلا میں تھا جس پر میں نے پہلے اپنے
نام کو قائم کیا تھا جاؤ اور دیکھو کہ میں نے اپنی گروہ اسرائیل کی برائی کے سبب
۱۳ اُسے کیا کیا؟ اور اب اِسی لئے کہ تم لوگوں نے یہ سب کام کئے خداوند کہتا ہے اور
میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا اور کہتا ہی رہا پر تم نے نہ سُنا۔ اور میں نے تمہیں بلایا
۱۴ پر تم نے جواب نہ دیا + سو میں اس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا جس پر تمہارا
اعتماد ہے اور اس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو
۱۵ دیا وہی کروں گا جو میں نے سیلا میں کیا ہے + اور میں تمہیں اپنے سامھنے سے
نکال دونگا جس طرح سے میں نے تمہاری ساری برادری افرائیم کی کل نسل
کو نکال دیا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اِسی باعث سے تو اِس قوم کے لئے دعامت مانگ اور اُنکے واسطے آواز
۱۷ بلند نہ کر اور نہ منت کر اور مجھ سے شفاعت نہ کر کہ میں تیری نہ سنونگا + کیا تو نہیں
دیکھتا جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے کوچوں میں کرتے ہیں؟
۱۸ کہ لڑکے لکڑیاں چنتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں
تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے گلیچہ بناویں اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں کہ
۱۹ مجھے غصہ دلاویں + خداوند کہتا ہے کہ کیا وے مجھی کو غصے میں لاتے ہیں؟ کیا وے
۲۰ آپ اپنی زردروئی کے لئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ اِسی واسطے خداوند
یہوداہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر اور انسان
پر اور حیوان پر اور میدان کے درختوں پر اور زمین کے پیداوار پر ڈھالا جائیگا
اور وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں +
۲۱ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں
۲۲ بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ + کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی
زمین سے نکال لایا اُنہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا
۲۳ بلکہ اُنہیں اتنا ہی کہکے میں نے حکم دیا کہ میری آواز کے شنوا ہو اور میں تمہارا خدا
ہوؤنگا اور تم میرے لوگ ہوگے۔ اور اُس ساری راہ میں چلو جو میں تمہیں فرماؤں
۲۴ تاکہ تمہارا بھلا ہووے + لیکن اُنہوں نے نہ سنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور
۲۵ اپنے بُرے دل کی ضد پر چلے اور پلٹ گئے اور آگے نہ بڑھے + جس دن سے تمہارے
باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آئے آج کے دن تک میں نے تمہارے
پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا۔ میں نے ہر روز صبح سویرے
۲۶ اُٹھ کے اُنہیں بھیجا ہے۔ لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور اپنا کان نہ لگایا بلکہ
۲۷ اپنی گردن سخت کی۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری کی + اگرچہ
تو یہہ ساری باتیں اُنسے کہیگا لیکن وے تیری نہ سنینگے۔ اگرچہ تو اُنہیں بلاویگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ لیکن وے تجھے جواب نہ دینگے + سو تو اُنکو کہہ کہ یہہ وہ قوم ہی جو خداوند اپنے
خدا کی آواز نہیں سُنتی اور تنبیہہ نہیں مانتی۔ سچائی گر گئی اور اُنکے منہہ سے
جاتی رہی +

۲۹ اے یروسلم اپنے بال مُنڈا اور پھینکدے اور اُونچی جگہوں پر جاکے نوحہ کر
کیونکہ خداوند نے اُس نسل کو جس پر اُسکا قہر بھڑکا تھا مردود کیا اور ترک کر دیا
۳۰ ہی + کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں بُرائی کی خداوند کہتا ہی اِس گھر میں جو میرے
۳۱ نام کا کہلاتا ہی اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں کہ اُسے ناپاک کریں + اور اُنہوں
نے توفت کے اونچے مکان جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنائے کہ اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں کو آگ میں جلاویں جسکا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دل میں اِسکا
۳۲ خیال بھی آیا نہ تھا + اِسلئے دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ آگے کو یہہ
توفت نہیں کہلائیگی اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگی۔ وے توفت
۳۳ میں یہاں تک گاڑینگے کہ جگہ نہ رہیگی + اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور
۳۴ دشتی چرندوں کی خوراک ہوں گی۔ اور کوئی اُنہیں نہ ہانکیگا + تب میں یہوداہ کے
شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دلہے
کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کرونگا۔ کہ زمین ویران ہوگی +

۸ باب خداوند فرماتا ہی کہ اُسوقت وے یہوداہ کے بادشاہوں کی ہڈیاں اور اُس
کے سرداروں کی ہڈیاں اور کاہنوں کی ہڈیاں اور نبیوں کی ہڈیاں اور یروسلم
۲ کے باشندوں کی ہڈیاں اُنکی قبروں میں سے نکال لادیں گے اور اُنکو سورج اور
چاند اور سارے آسمانی لشکر کے آگے جنہیں وے دوست رکھتے تھے اور جنکی
خدمت کرتے تھے اور جنکے وے پیرو تھے اور جن سے صلاح لیتے تھے اور جنکے
آگے اُنہوں نے سجدہ کیا بچھائینگے۔ وے سمیٹی نہ جائینگی اور نہ گاڑی جائینگی
بلکہ وے روئے زمین پر کھاد کی طرح ہونگی + اور وے سارے لوگ جو اِس بُرے
۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھرانے میں سے باقی رہینگے اُن سب باقی مکانوں میں جہاں جہاں میں اُنہیں
ہانک دوں موت کو زندگی سے زیادہ چاہینگے رب الافواج فرماتا ہے +
۴ اسکے سوا تو اُنہیں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے کیا وے گرینگے اور پھر نہ
۵ اُٹھینگے؟ کیا وے برگشتہ ہونگے اور پھر نہ پھریں گے؟ پس یروسلم کے یہ لوگ کیوں
ہمیشہ کی برگشتگی کے ساتھ برگشتہ ہوتے؟ وے مکر سے لپٹے ہوئے ہیں اور پھیر
۶ آنے سے اِنکار کرتے + میں نے کان لگایا اور سُنا۔ وے اچھی باتیں نہیں بولتے
کسی نے اپنی بُرائی سے توبہ کرکے نہیں کہا کہ میں نے کیا کیا؟ ہر ایک اپنی راہوں
۷ پر پھر کے چلا جسطرح گھوڑا لڑائی کے درمیان دوڑتا ہے + ہاں ہوائی لقلق اپنے مقرر
وقتوں کو جانتی ہے۔ اور قمری اور ابابیل اور چکوا اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں
۸ پر میری قوم خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہے + تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم تو دانشمند ہیں
اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہے؟ دیکھ حقیقت میں اُسنے اُسے عبث بنا رکھا
۹ ہے۔ نقل نویسوں کا قلم باطل ہے + دانشمند شرمندہ ہوئے وے حیران ہوئے اور پکڑے
گئے۔ دیکھ اُنہوں نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا تو اُن میں کیا دانائی ہو سکتی ہے؟
۱۰ اِسی لئے میں اُنکی جوروؤں اوروں کو اور اُنکے کھیت اُنہیں جو اُنکے وارث ہونگے
دونگا۔ کیونکہ وے سب چھوٹے سے بڑے تک لالچی ہیں اور نبی سے کاہن تک
۱۱ ہر ایک دغابازی کرتا ہے + اور اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہہ کے
فقط اتنک چنگا کیا کہ سلامتی سلامتی۔ جب کہ سلامتی نہ تھی +
۱۲ کیا وے جسوقت اُنہوں نے مکروہ کام کیا تھا شرمندہ ہوئے؟ نہیں وے
ذرہ شرمندہ نہ ہوئے۔ وے خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے۔ اِسواسطے گرنیوالوں
کے درمیان وے گرینگے۔ خداوند کہتا ہے جسوقت میں اُنسے بدلا لونگا وے
۱۳ ڈگمگا کے گرینگے + میں اُنہیں سراسر فنا کرونگا خداوند کہتا ہے۔ تاک میں انگور
نہ ہونگے اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے اور پتے بھی سوکھ جائینگے۔ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ میں اُنکے لئے وے لوگ مقرر کرونگا جو اُنہیں دبا دینگے + ہم کیوں چُپ چاپ بیٹھے
رہتے ہیں؟ آؤ اکٹھے ہو دیں اور محکم شہروں میں جا تھسیں اور وہاں چپکے ہو رہیں۔ کیونکہ
خداوند ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہے اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا اسلئے کہ ہم
۱۵ خداوند کے خطاکار ہیں + ہم سلامتی کے منتظر تھے پر خیریت مطلق نہ ہوئی۔ اور صحت
۱۶ پانے کے وقت کے اور دیکھو دہشت + اُسکے گھوڑوں کے فرآنے کی آواز دان
سے سنی جاتی ہے۔ اُسکے بھاری بدن والوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین کانپ
گئی ہے۔ کہ وے آئے اور زمین کو اور سب کچھ جو اُس میں ہے اور شہر کو بھی اُس کے
۱۷ باشندوں سمیت سب کو نگل جاتے + کہ دیکھو میں تمہارے درمیان سانپوں
کو اور ناگوں کو بھیجونگا جن پر منتر کارگر نہ ہوگا اور وے تمہیں کاٹیں گے خداوند
کہتا ہے +

۱۸ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہے۔ میرا دل مجھ میں سست ہو گیا + دیکھ میری قوم کی
۱۹ بیٹی کے نالے کی آواز دور ملک سے آتی۔ کیا خداوند صیہوں میں نہیں؟ کیا اُس کا
بادشاہ اُسکے درمیان نہیں؟ وے کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتوں سے اور
۲۰ بیگانہ بطلانوں سے مجھ کو غصے میں لائے؟ درو کا وقت گذرا گرمی کے ایام تمام
۲۱ ہوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی + میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ
۲۲ دل ہوا میں کڑھتا رہتا ہوں۔ حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا + کیا جلعاد میں رغن
بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی
نہیں ہوتی؟

۹ باب ۱ اے کاش کہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا سوتا تب میں اپنی
۲ قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن رات روتا + کاش کہ میرے لئے بیاباں میں مسافروں
کے رہنے کا مکان ہوتا! تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور ان میں سے نکل جاتا کیونکہ
۳ وے سب زناکار ہیں بیوفاؤں کی جماعت + وے اپنی زبانوں کو کمان کی مانند

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جھوٹھ بولنے کے لئے کھینچتے ہیں اور سچائی کے لئے سرزمین میں دلیر نہیں ہیں کیونکہ
۴ وے بُرائی سے بُرائی تک بڑھتے جاتے اور مجھہ کو نہیں جانتے خداوند کہتا ہے۔ ہر ایک
اپنے ساتھی سے ہوشیار رہے اور تم کسی بھائی پر اعتماد نہ کرو۔ کیونکہ ہر ایک بھائی
۵ دغا کے ساتھہ پیچھے سے پانو اُٹھا دیگا اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھرلگا۔ اور ہر ایک
اپنے پڑوسی کو فریب دیگا اور سچ سچ نہ بولیگا۔ اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹھہ بولنا
۶ سکھلایا اور بُرائی کرنے میں جان فشان ہو رہے۔ تیری بود و باش کا مقام فریب
کے درمیان ہے۔ فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے سے انکار کیا خداوند کہتا ہے۔
۷ اِسلئے رب الافواج یوں کہتا ہے دیکھہ میں اُنکو گھلاڈالونگا اور اُنہیں آزماؤنگا کہ
۸ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت اور کیا کروں؟ اُنکی زبان تیر قاتل کی مانند ہے۔ وہ مکر کی بات
بولتی ہے۔ ہر ایک اپنے پڑوسی کو منہہ سے سلام کہتا پر باطن میں اُسکی گھات میں
۹ لگا ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ کیا میں ان کاموں پر اُنہیں سزا نہ دوں؟ کیا ایسی قوم سے
میری روح انتقام نہ لیوے؟

۱۰ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کی چراگاہوں کے
لئے واویلا کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گذرتا۔ چوپایوں
کی آواز لوگ نہیں سُنتے۔ ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے۔ وے جاتے
۱۱ رہے۔ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر اور گیدڑوں کا غار کر دونگا۔ اور میں یہوداہ کے
شہروں کو یہاں تک ویران کروں گا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا ✣

۱۲ عقلمند آدمی کون ہے تاکہ اِسے سمجھے؟ اور وہ کون ہے جس سے خداوند کے
منہہ نے کہا کہ وہ اُسے ظاہر کرے کہ سرزمین کس لئے ویران ہوئی اور بیابان
۱۳ کی مانند جل گئی کہ کوئی نہیں گذرتا؟ خداوند یوں کہتا ہے اِسی لئے کہ اُنہوں نے
میری شریعت کو جو میں نے اُنکے آگے رکھی تھی ترک کر دیا ہے اور میری آواز کو
۱۴ نہ سنا اور اُسکے موافق نہ چلے ✣ بلکہ اُنہوں نے اپنے بگڑے دلوں کی اور بعلیم کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیروی کی جسطرح سے اُنکے باپ دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا+ اِس لئے رب الافواج ۱۵
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنہیں ہاں اِس قوم کو افسنتین کھلاؤنگا اور
ہلاہل کا پانی پینے کو دونگا+ اور میں اُنہیں غیر قوموں میں جنکو نہ وے نہ اُنکے باپ دادے ۱۶
جانتے تھے تتر بتر کرونگا۔ اور ایک تلوار بھیجونگا جو اُنکا پیچھا کریگی یہاں تک کہ میں اُنہیں
نابود کر ڈالونگا۔

رب الافواج یوں کہتا ہے کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ کہ آویں اور حکیما ۱۷
عورتوں کو بلوا بھیجو کہ وے بھی آویں۔ اور وے جلدی کریں اور ہمارے لئے نوحہ ۱۸
اُٹھاویں کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں اور ہماری پلکوں سے پانی دھڑ دھڑا
نکلے+ یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی جاتی ہے کہ ہم کیا ہی غارت ہوئے! ہم ۱۹
شدّت سے رسوا ہوئے کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں اور اُنہوں نے ہمارے
مسکنوں کو گرا دیا ہے+ اے عورتو تم فقط خداوند کا کلام سنو اور تمہارا کان اُسکے منہ ۲۰
کی بات قبول کرے اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ گری سکھلاؤ اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو
نوحہ انگیزی سکھا دے+ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے اور ہمارے ۲۱
محلوں میں بیٹھی ہے کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں کاٹ ڈالے
بولو خداوند یوں کہتا ہے کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور مٹھی بھر دانے ۲۲
کی مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد رہ جاوے جسے کوئی جمع نہیں کرتا+

خداوند یوں فرماتا ہے حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے اور قوت والا اپنی قوت پر فخر نہ ۲۳
کرے اور مالدار اپنے مال پر فخر نہ کرے+ لیکن جو فخر کرتا ہے اِس پر فخر کرے کہ سمجھتا ۲۴
اور مجھے جانتا ہے کہ میں خداوند ہوں جو دنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازی
سے حکمرانی کرتا ہوں۔ کہ میری خوشنودی انہیں چیزوں میں ہے خداوند کہتا ہے+
دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اُن سب کو جو مختون ہیں نامختونوں ۲۵
کے ساتھ سزا دونگا۔ مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو اور بنی عمون کو اور موآب کو ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدُم داڑھی رکھتے ہیں جو بیابان کے باشندے ہیں۔ کیونکہ یہہ ساری
قومیں نامختون ہیں اور اسرائیل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہیں +
۱۰ باب ۲ ای اسرائیل کے گھرانے وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ہی سنو۔ خداوند یوں کہتا
ہی کہ تم قوموں کی روش کو نہ سیکھو اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہوؤ ہر چند
۳ قومیں اُنسے حیران ہیں + کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں۔ کہ وے اُس درخت
کی مانند ہیں جو جنگل میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا جسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بنا دے +
۴ وے اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے۔ وے اُس میں ہتھوڑیوں سے
۵ کیلیں جڑ کے اُسے قائم کرتے ہیں کہ وہ نہ ہلے + وے کھجور کی طرح سیدھے ہیں پر بولتے
نہیں۔ البتہ ضرورت ہی کہ اُنہیں اُٹھا لیجاویں کیونکہ وے چل نہیں سکتے + اُنسے مت
۶ ڈرو کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں اور نہ اُن میں قوت ہی کہ فائدہ بخشیں + ای
۷ خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہی تو بڑا ہی اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہی + کون ہی ای قوموں
کے بادشاہ جو تجھہ سے نہ ڈرے ؟ کیونکہ یہہ تجھکو سجتا ہی۔ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں
۸ کے درمیان اور اُنکی ساری مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہی + مگر وے سراسر بیخرد
۹ اور احمق ہیں۔ درخت جو ہی سو خود بطالتوں پر ایک ملامت ہی + ترسیس سے چاندی کا
پیٹا ہوا پتر لایا جاتا ہی اور اُوفاز سے سونا کاریگر کی کاریگری اور ٹھٹھیرے کی دستکاری
نیلا اور ارغوانی اُنکا لباس ہی۔ وے سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری ہیں +
۱۰ لیکن خداوند سچا خدا ہی وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہی۔ اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی
۱۱ اور قومیں اُسکی جلجلاہٹ کی برداشت نہیں کر سکتی ہیں + تم اُنسے اِسطرح کہو کہ جن معبودوں
نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے
۱۲ اُسی نے اپنی قدرت سے دنیا کو بنایا ہی اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا ہی
۱۳ اور اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہی + جس وقت وہ اپنی آواز نکالتا ہی آسمانوں
میں پانیوں کی افراط ہوتی ہی اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہی۔ وہ مینہہ کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساتھ بجلی کو بھی بناتا اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہے + ہر ایک آدمی حیوان ۱۴
کی مانند اور بیدانش ہے۔ ہر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ہوتا۔ کیونکہ وہ صورت جو
اُسنے ڈھالی ہے سو جھوٹھی ہے اُن میں دم نہیں + وے باطل ہیں بلکہ ہنسی ٹھٹھے کی چیز ۱۵
بدلا لینے کے وقت وے نابود ہونگے + یعقوب کا بخرہ اُنکا سا نہیں ہے کہ وہ سب ۱۶
چیزوں کا خالق ہے۔ اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے۔ رب الافواج اُس
کا نام ہے +

اے گھیرے ہوئے قلعہ کے باشندہ زمین پر سے اپنا اسباب جمع کر لے + کیونکہ خداوند ۱۷
یوں کہتا ہے دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اسی وقت گویا فلاخن سے نکال پھینکونگا ۱۸
اور اُنہیں تنگ کرونگا تاکہ وے دل سے معلوم کریں +

ہائے مجھ پر میرے درار کے سبب! میری چوٹ دردانگیز ہے۔ پر میں نے کہا کہ ۱۹
یقیناً یہہ ایک آفت ہے اور مجھے اُسے اُٹھانا ہے + میرا خیمہ غارت کیا گیا اور میری سب ۲۰
میخیں اُکھاڑی گئیں۔ میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے اور موجود نہیں ہیں۔
اب کوئی نہ رہا جو میرا خیمہ تانے اور میرے پردے لگاوے + کیونکہ چرواہے حیوان کی ۲۱
مانند ہو گئے اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہے۔ اِسلئے وے کامیاب نہ ہوئے
اور اُنکے سارے گلے تتر بتر ہو گئے + دیکھ غوغا کی آواز اور بڑے ہنگامے کی اُتر کے ۲۲
ملک کی طرف سے آتی ہے یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے اور گیدڑوں کے
خار بنینگے +

اے خداوند میں جانتا ہوں کہ اپنی راہ انسان سے نہیں ہے۔ انسان جو ۲۳
چلتا ہے اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے + اے خداوند مجھے ۲۴
تنبیہہ دے پر اندازے سے۔ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے
اے خداوند اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے ۲۵
اپنا قہر انڈیل دے۔ کہ وے یعقوب کو کھا گئے اور اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسکی بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا ✤

۱۱ باب ۲ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ تم اِس عہد کی باتیں سنو اور
۳ بنی یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو۔ اور تو اُنسے کہہ خداوند اسرائیل کا خدا
۴ یوں فرماتا ہی۔ کہ لعنت اُس انسان پر جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سُنتا جو میں نے
تمہارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے لوہے کے
تنور سے یہہ کہہ کے باہر لے آیا کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھ میں نے
۵ تم کو حکم دیا ہی اُسپر عمل کرو سو تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ تاکہ میں اُس
قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کھائی کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا
جس میں شیر و شہد بہتا ہی وفا کروں۔ چنانچہ آجکے دن ایسا ہی ✤ سو میں نے جواب دیکے
۶ کہا اے خداوند آمین ✤ تب خداوند نے مجھے کہا کہ یے ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور
۷ یروسلم کے کوچوں میں منادی کر اور کہہ کہ اِس عہد کی باتیں سنو اور اُنپر عمل کرو ✤ کیونکہ میں
تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا آج کے
دن تک تاکید سے نصیحت دیتا ہوں۔ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا اور اُن
۸ سے کہتا رہا کہ میری سُنو ✤ پر اُنہوں نے یہہ بات نہ مانی نہ اپنے کان جھکائے بلکہ ہر ایک
نے اپنے بُرے دل کی ضد کی پیروی کی۔ اِسلئے میں نے اِس عہد کی ساری دھمکیاں
(جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُسپر عمل کریں) اور اُنہوں نے نہیں کیا اُنپر پوری کیں ✤
۹ تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ
۱۰ پایا جاتا ہی ✤ وے اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف جنہوں نے میری باتوں
کے سننے سے انکار کیا پھر گئے ہیں اور بیگانے معبودوں کے پیرو ہوکے اُنکی بندگی کی
ہی۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو میں نے اُن کے
باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا ہی ✤

۱۱ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں ایسی بلا اُنپر لاؤنگا جس سے وے بھاگ نہ سکینگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور ہر چند وے مجھے پکاریں پر میں اُن کی نہ سنونگا + تب یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے ۱۲
باشندے جائیں اور اپنے معبودوں کو جنکے آگے وے لبان جلاتے ہیں پکاریں پر
وے مصیبت کے وقت اُنہیں ہرگز نہ بچا دینگے + کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اتنے ۱۳
تیرے معبود تھے۔ اور جتنے یروسلم کے کوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لئے
ذبح بنائے بعل کے ذبح کہ اُنپر اُسکے لئے لبان جلاؤ + تو اس قوم کے لئے دعامت ۱۴
مانگ اور نہ اُنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منت کر۔ کیونکہ جب وے اپنی بپت کے
سبب مجھے پکارینگے میں اُنکی نہ سنونگا + میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جس حال ۱۵
کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا۔ جب تو بدکاری کرتی
تب تو خوش ہوتی ہے + خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت جسکا پھل خوشنما ۱۶
ہے کہا۔ بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُسنے اُسپر آگ لگائی اور اُسکی ڈالیاں توڑی
گئیں کیونکہ رب الافواج نے جسنے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حکم کیا اُس بدکاری کے لئے جو ۱۷
اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی کہ بعل کے آگے
لبان جلایا تاکہ مجھے غصہ دلاوے +

خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا اور میں نے اسے جانا۔ تب ہی تو نے مجھے اُنکے ۱۸
کام دکھلائے + میں گھریلے برّہ کی مانند تھا جو ذبح ہونے کے لئے لایا جاتا ہے۔ اور مجھے ۱۹
نہ معلوم تھا کہ اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست
کریں اور ہم اُسے زندوں کے ملک سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُسکے نام کا پھر ذکر نہ آوے +
پر اے رب الافواج جو صداقت سے عدالت کرتا ہے جو گردوں اور دل کو جانچتا ہے وہ انتقام ۲۰
جو تو اُنسے لیگا میں دیکھونگا۔ کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا + اسلئے خداوند ۲۱
یوں کہتا ہے کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں کہ خداوند
کا نام لیکے نبوت نہ کر نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جائے۔ اسی واسطے رب الافواج ۲۲
یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو سزا دونگا۔ جوان تلوار سے مارے جائینگے۔ اُنکے بیٹے بیٹیاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ کال سے مرینگے اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر
اُنکی سیاست کے برس میں آفت لاؤنگا +

۱۲ باب ۱ اے خداوند تو صادق ہے۔ تو بھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے۔ ہاں مجھے
پروانگی دے کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں۔ خبیث لوگ اپنی
راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں۔ وے سب کیوں چین سے رہتے جو برملا بیوفائی
۲ سے چلتے؟ تو نے اُنہیں لگایا ہے اور اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی ہے۔ وے بڑھتے پھل
۳ بھی لائے۔ تو اُنکے منہہ سے نزدیک ہے پر اُنکے گردوں سے دور ہے + لیکن تو اے خداوند
مجھے جانتا ہے۔ تو نے مجھے دیکھا اور میرے دل کو جو تیری طرف ہے آزمایا ہے۔ بھیڑوں
کی مانند تو اُنہیں ذبح ہونے کے لئے کھینچ کے نکال ہاں ذبح کے دن کے واسطے
۴ اُنہیں الگ کر دے + اُنکی خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں کب تک سرزمین ماتم
کرے اور تمام ملک کی سبزی مرجھاوے؟ چرندے اور پرندے غارت ہوئے۔
کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ کوئی ہمارا انجام نہ دیکھیگا +

۵ اگر تو پیدل چلنے والوں کے ساتھ دوڑا ہے اور اُنہوں نے تجھے تھکا دیا پھر
تجھ میں تاب کہاں ہے کہ گھڑ چڑھوں کے ساتھ برابری کرے؟ اور اگرچہ سلامتی کی
۶ سرزمین میں تو نڈر ہے تو یردن کی باڑھ میں تو کیا کریگا + چنانچہ تیرے بھائیوں اور تیرے
باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بیوفائی کی ہے۔ ہاں اُنہوں نے بڑی آواز
سے تیرے پیچھے للکارا۔ اُن پر اعتقاد مت رکھ اگرچہ وے ملائم باتیں تجھ سے کریں +

۷ میں نے اپنا گھر ترک کیا میں نے اپنی میراث چھوڑ دی۔ میں نے اپنی پیاری دلارکو
۸ اُسکے دشمنوں کے حوالہ کیا + میری میراث میرے لئے ایسی ہوگئی جیسے کہ شیر بیشہ جو جنگل میں ہے
۹ وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہے اسی لئے میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں + میری
میراث میرے حق میں ایسی ہے جیسا مُرداز خوار ابلق پرندہ ہے۔ جنگلی حیوان اُسکی چاروں
طرف سے اُسپر چڑھ آتے ہیں۔ آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو اُنہیں لاؤ کہ وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھا جاویں + بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا۔ اُنہوں نے ۱۰
میرا حصہ پامال کیا۔ میرے دلپسند حصہ کو اجاڑ کے بیابان بنایا ہے + اُنہوں نے اُسے ۱۱
ویران کیا۔ وہ ویران ہو کے مجھ سے فریاد کرتی ہے۔ ساری زمین ویران ہو گئی تو بھی
کوئی اُسکو دل سے سوچتا نہیں + بیابان کی ساری اونچی جگہوں پر غارتگر آئے ہیں۔ ۱۲
کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتی۔ اور سلامتی
کسی بشر کو نہیں ہوتی + اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے اُنہوں نے مشقت ۱۳
کھینچی پر فائدہ نہ اُٹھا دینگے۔ وے تمہارے پیداوار سے شرمندہ ہونگے اِسلئے
کہ خداوند کا قہر شدید ہوا +

میرے سارے بُرے پڑوسیوں کی بر خلافی سے جنہوں نے اُس میراث کو چھوا ۱۴
جسکا میں نے اپنی قوم اسرائیل کو وارث کیا خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں اُنہیں اُن کی
سرزمین سے اکھاڑ ڈالونگا اور یہوداہ کے گھرانے کو اُنکے درمیان سے نکال
پھینکونگا + اور بعد اُسکے کہ میں اُنہیں اُکھاڑ ڈالونگا ایسا ہوگا کہ میں پھر اُنپر رحم ۱۵
کرونگا اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی زمین میں پھر لاؤنگا + اور ۱۶
ایسا ہوگا کہ اگر وے جی لگا کے میرے لوگوں کے طریقے سیکھینگے کہ میرے نام کی
قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہے جیسا اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھلایا کہ بعل کی
قسم کھاویں تو وے میرے لوگوں میں شامل ہو کے بن جائینگے + لیکن اگر وے ۱۷
شنوا نہ ہونگے تو میں اُس قوم کو بیکلیخت اُکھاڑ ڈالونگا ہاں میں اُسے اکھاڑ ڈالونگا اور
نیست و نابود کرونگا خداوند فرماتا ہے +

خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ تو جا کے اپنے لئے ایک کتانی کمربند لے اور اُسے ۱۳ باب
کمر پر باندھ پر اُسے پانی میں مت بھگو + سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند ۲
لیا اور اپنی کمر پر باندھا + اور خداوند کا کلام دوبارہ مجھ تک پہنچا اور اُسنے کہا کہ اِس کمربند ۳، ۴
کو جو تو نے خریدا اور جو تیری کمر پر ہے لیکے اُٹھ اور فرات کو جا اور وہاں چٹان کے ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ تنگاف میں اُسے چھپا دے + چنانچہ میں گیا اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا جیسا
۶ خداوند نے مجھے فرمایا تھا + اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ
فرات کی طرف جا اور اُس کمربند کو جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہے نکال لے +
۷ تب میں فرات کو گیا اور کھودا اور کمربند کو اُس جگہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا
۸ نکالا۔ اور دیکھ کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا + تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو
۹ پہنچا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ اسیطرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروشلم کا بڑا غرور ڈھا
۱۰ دونگا + یہ بُرے لوگ جو میرا کلام سننے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی
سرکشی کے پیرو ہوتے اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کر کے اُنکی بندگی کرتے اور انہیں
۱۱ پوجتے ہیں وے اِس کمربند کی مانند ہونگے جو کسی کام کا نہیں + کیونکہ جیسا کمربند انسان
کی کمر سے لگا رہتا ہے ویسا ہی خداوند کہتا ہے کہ میں نے اسرائیل کا سارا گھرانا اور یہوداہ
کا سارا گھرانا لیا کہ مجھ سے لگا رہے تاکہ وے میری قوم ہوں اور اُنکے سبب سے
میرا نام ہو اور میری ستائش کی جاوے اور میرا جلال ہووے پر اُنہوں نے نہ سنا +
۱۲ تو اُنسے یہہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھری جائیگی
۱۳ اور وے تجھے کہینگے کہ ہم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھری جائیگی ؟ تب تو اُنہیں کہہ
کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھو میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو ہاں اُن بادشاہوں کو
جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشلم کے سارے باشندوں کو مستی سے لبالب
۱۴ بھر دونگا + اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا۔ خداوند کہتا
ہے میں شفقت نہ کرونگا اور ہرگز رعایت نہ کرونگا اور رحم نہ کھاؤنگا بلکہ انہیں ہلاک کر دونگا +
۱۵ ۱۶ ارے سنو اور کان لگاؤ۔ گھمنڈ نہ کرو۔ کہ خداوند ہی نے فرمایا ہے + تم خداوند اپنے
خدا کی ستائش کرو اُس سے پہلے کہ وہ تاریکی لاوے اور اُس سے پہلے کہ تمہارے
پانوں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں اور جب تم روشنی کا انتظار کرتے ہو تب
۱۷ وہ اُسے موت کی پرچھائیں سے بدلے اور اُسے سخت تاریکی بنا وے + لیکن اگر تم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ سنو گے تو میری جان تمہارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگی - ہاں میری
آنکھیں پھوٹکے روینگی اور آنسو بہاوینگی - کیونکہ خداوند کا گلہ اسیری میں لیا جاتا + بادشاہ اور
ملکہ کو کہو کہ اُتر کے بیٹھو - کیونکہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا + دکھن
کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں کھولتا - سارے بنی یہوداہ اسیر ہو گئے سب کو اسیر کر
لیگئے + اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور اُنہیں جو اُتر سے آتے ہیں دیکھو - تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں
ہے تیرا خوشنما گلہ ؟ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ اُنکو سکھایا
کہ تجھپر حکمران ہوں - کیا تجھ کو اُس عورت کی مانند جسے درد زہ ہو درد نہ لگیگا ؟
اور اگر تو اپنے دل میں کہے یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیری برائی کی شدت
سے تیرے دامن اُٹھائے گئے اور تیری ایڑیوں سے بے ادبی کی گئی + کیا کوشی آدمی اپنے
چمڑے کو یا تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے ؟ تب ہی تم نیکی کر سکو گے جن میں بدی کرنے
کی عادت ہو رہی + اسلئے میں اُنکو اُس کوڑے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے
تتر بتر کرونگا - خداوند کہتا ہے کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ تیرا ناپا ہوا بخرہ کہ تو نے
مجھے فراموش کیا ہے اور بطلان پر بھروسا رکھا ہے + میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے
پر اُٹھا پھینکونگا کہ تیرا ستر دیکھا جاوے + تیری زناکاریاں اور تیرا ہنہنانا تیری
حرامکاری کی برائی اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں
کئے سب میں نے دیکھے ہیں + اے یروشلم تجھ پر واویلا ! کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی ؟ اور
کتنی دیر تک یہہ موقوف رہے ؟

خداوند کا وہ کلام جو خشکسالی کی بابت یرمیاہ تک پہنچا + یہوداہ ماتم کرتا ہے اور ۱۴ باب ۲
اُسکے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں - وے ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکے ہیں - اور
یروشلم کا نالہ اُوپر تک پہنچا + اُنکے امرا اپنے ادنے لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے - وے کنڈوں ۳
تک جاتے پر پانی نہیں پاتے - خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے - وے پشیمان ہوتے اور
گھبراتے - وے اپنے سر ڈھانپتے + اسلئے زمین پھٹ گئی کہ زمین پر پانی نہیں برسا ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ تھا کسان شرمندہ ہوئے وے اپنے سر ڈھانپتے۔ چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی
۶ اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی کیونکہ گھاس نہیں ہے۔ اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے
رہتے وے ناگوں کی مانند ہوا سڑکتے۔ انکی آنکھیں بیٹھ جاتیں کہ گھاس نہیں ہے۔
۷ اگرچہ ہماری برائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں تو بھی اے خداوند اپنے ہی نام کے
۸ لئے عمل کر۔ کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں۔ ہم تیرے خطاکار ہیں۔ اے اسرائیل
کی امیدگاہ بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے تو کیوں ملک میں پردیسی کی مانند بنا
۹ اور اُس مسافر کی مانند جو ڈیرا ڈالتا ہے جس میں رات کاٹے؟ تو کیوں انسان کی مانند
ہکا بکا ہوا اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا؟ بہرحال اے خداوند تو تو ہمارے
درمیان ہے اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں۔ تو ہمیں ترک نہ کر۔
۱۰ خداوند اس قوم سے یوں کہتا ہے کہ انہوں نے گمراہی کو دوست رکھا ہے اور اپنے
پانوں کو نہیں روکا اسلئے خداوند انہیں قبول نہیں کرتا۔ اب وہ انکی بدکاری یاد کریگا اور
۱۱ انکے گناہ کی سزا دیگا۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اس قوم کے لئے دعامت مانگ
۱۲ کہ انکی خیر ہو۔ کیونکہ جب وے روزہ رکھیں میں انکا نالہ نہ سنونگا۔ اور جب وے سوختنی
قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں میں قبول نہ کرونگا۔ بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں
انہیں ہلاک کرونگا۔
۱۳ تب میں نے کہا ہائے اے خداوند یہوواہ! دیکھ انبیا انسے کہتے ہیں کہ تم تلوار نہ
دیکھوگے اور تم پر کال نہ آویگا۔ بلکہ میں اس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا جو قائم
۱۴ رہیگی۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے
انہیں نہیں بھیجا اور حکم نہیں دیا نہ انہیں کہا۔ وے جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب اور بے
۱۵ اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تم پر ظاہر کرتے ہیں۔ اسلئے خداوند
یوں کہتا ہے اُن نبیوں کی بابت جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں جنہیں میں نے نہیں بھیجا
اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اس سرزمین پر نہ ہوگا۔ یہ نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جائینگے + اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ہیں سو وے کال اور تلوار کے سبب سے ۱۶
یروسلم کے کوچوں میں پھینکدیئے جائینگے وے اور اُنکی جوروان اور اُنکے بیٹے اور
اُنکی بیٹیاں - اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوگا کہ میں اُنکی بُرائی اُنپر ڈالونگا +
اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا کہ میری آنکھیں رات دن آنسو بہاویں اور ہرگز تھمیں ۱۷
کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ بھاری صدمہ کے سبب شکست
ہوگئی + اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو دیکھو وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں اور اگر ۱۸
میں شہر میں داخل ہوؤں تو دیکھو وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے - ہاں نبی اور
کاہن دونوں ایک ملک کی طرف جسے وے نہیں جانتے ہیں خارج ہوکے جائینگے +
کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہے؟ ۱۹
تو نے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے لئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے اور خیر
کہیں نہیں ہوئی - اور صحت پانے کے وقت کی پر دیکھو دہشت آئی + اے خداوند ہم اپنی ۲۰
برائی اور اپنے باپ دادوں کی سرکشی کا اقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے + اپنے ۲۱
نام کے لئے تو ہمیں رد نہ کر اور اپنے جلالی تخت کو بے عزت نہ کر - یاد فرما اور ہم سے عہد شکنی
نہ کر + قوموں کی بطلانوں میں کوئی ہے جو مینہہ برسا سکتی ہے؟ یا افلاک پانی دے سکتے ہیں؟ ۲۲
اے خداوند ہمارے خدا کیا تو وہی نہیں ہے؟ اسی لئے ہم تیرے انتظار میں رہینگے کیونکہ
تو ہی یہہ سب کام کرتا ہے +
تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگرچہ موسیٰ یا سموایل میرے حضور کھڑے ہوتے ۱۵ باب
تو بھی میرا دل اس قوم کی طرف متوجہ نہ ہوتا - اُنکو میرے سامھنے سے نکال دے کہ وے
چلے جائیں + اور یوں ہوگا کہ جب وے تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ ۲
کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وے جو موت کے لئے ہیں سو موت کو جائیں - اور جو تلوار کے
لئے ہیں سو تلوار کو - اور جو کال کے لئے ہیں سو کال کو - اور جو اسیری کے لئے ہیں سو
اسیری کو + اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُنپر بھیجونگا خداوند فرماتا ہے - تلوار کو کہ قتل کرے ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور کُتّوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ نگلیں اور ہلاک
۴ کریں + اور میں اُنہیں یہوداہ کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب اور اُس کام کے
باعث جو اُسنے یروشلم میں کیا ہے چھوڑ دونگا کہ وے زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے
۵ جاویں + اب اے یروشلم کون تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آویگا
۶ کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ تو نے مجھے ترک کیا ہے خداوند کہتا ہے تو پیچھے پھر گئی۔ اِسلئے
میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے برباد کرونگا۔ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا +
۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے بھٹکونگا۔ میں اُنکے بچے چھین لونگا میں اپنی
۸ قوم کو ہلاک کرونگا کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے + اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر
کی ریتی سے زیادہ ہوئیں۔ میں نے دوپہر کے وقت ماپر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا۔
۹ میں نے اُنپر ایکبارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے + وہ جو سات جنی ہے سوسست ہوگئی ہے +
اُسنے جان دی ہے۔ دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا۔ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہوگئی
ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ
کروں گا +

۱۰ مجھ پر وا ویلا اے میری ماں کہ تو مجھے جنی کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں اور تمام سرزمین
میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا تب بھی لوگوں
۱۱ میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے + خداوند نے کہا کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا کہ تیری خیر
۱۲ ہو۔ یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا کیا
۱۳ کوئی آدمی لوہے کو اُتر کے لوہے کو اور پیتل کو توڑ سکتا ہے؟ تیرے مال اور تیرے خزانوں
کو لٹواؤنگا قیمت کے لئے نہیں مگر تیرے سارے گناہوں کے لئے۔ تیری ساری
۱۴ سرحدوں میں یہہ ہوگا + اور میں تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا ایک ملک
میں جسے تو نہیں جانتا ہے۔ کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی جسے میں تم پر بھڑکا دونگا +
۱۵ اے خداوند تو یہہ جانتا ہے۔ مجھے یاد کر اور میری خبر لے اور میرے ستانیوالوں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میرا انتقام لے۔ تو برداشت کرکے مجھے نہ لیجا۔ جان رکھ کہ میں نے تیرے لئے ملامت اُٹھائی
۱۶ ہے + تیری باتیں پائی گئیں اور میں نے اُنہیں کھایا۔ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی
۱۷ و خرمی تھیں۔ کیونکہ اے خداوند رب الافواج میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں + میں ٹھٹھا
کرنیوالوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ اُنکے ساتھ پھولکے خوشی کی۔ تیرے ہاتھ کے
۱۸ سبب میں تنہا بیٹھا۔ کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے + میرا غم کیوں دائمی ہے اور
میرا گھاؤ لاعلاج کہ صحت پذیر نہیں۔ تو میرے لئے سراسر دھوکے کی نہر کا سا ہو گیا ہے
اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا +

۱۹ اسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر تو پھرے تو میں تجھے پھیر لاؤنگا اور تو میرے
حضور کھڑا ہوگا۔ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرے تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا
۲۰ وے تیری طرف پھریں لیکن تو اُنکی طرف نہ پھرنا + اور میں تجھے اس قوم کے مقابل
پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا اور وے تجھ سے لڑینگے پر تجھ پر غالب نہ ہونگے۔
کیونکہ خداوند کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں کہ تیری حفاظت کروں اور تجھے رہائی
۲۱ دوں + ہاں میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا اور ظالموں کے پنجے
سے تجھے چھڑاؤنگا +

۱۶ باب ۱ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا تو اپنے لئے جورو نہ کر کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں
۲ ۳ تیرے لئے اس مکان میں ہوویں + کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو
اس مکان میں پیدا ہوئے ہیں اور اُنکی مانوں کی بابت جو اُنہیں جنیں اور اُنکے باپوں
۴ کی بابت جن سے وے پیدا ہوئے یوں کہتا ہے کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے
اُنپر کوئی ماتم نہ کریگا اور وے گاڑے نہ جائینگے۔ وے کھاد کی مانند زمین کی سطح
پر پڑے رہینگے۔ تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کئے جائینگے۔ اور اُنکی لاشیں
۵ آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی + یقیناً خداوند یوں فرماتا
ہے کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو اور نہ اُنپر رونے کے لئے جا نہ اُنسے ماتم پرسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کر۔ کہ خداوند کہتا ہے میں نے اپنی سلامتی کو یعنے مہربانی اور رحمت کو اس قوم پر سے
۶ اُٹھا لیا ہے + اور اس ملک میں بڑے اور چھوٹے دونوں مرینگے۔ وے گاڑے
جائینگے اور لوگ اُنپر ماتم نہ کرینگے اور کوئی اُنکے لئے اپنے کو چھیدہ نہ کریگا اور نہ کوئی
۷ اپنے بال منڈاویگا + اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لئے روٹی نہ توڑینگے کہ اُنہیں مردوں
کی بابت تسلی دیں۔ اور وے اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے کہ وے اپنے باپ اور
۸ اپنی ماں کے لئے پئیں + اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو کہ اُنکے ساتھ بیٹھ کے
۹ کھائے اور پیئے + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اس مکان میں
تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز
دُولہے کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کرونگا +

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتیں اس قوم پر ظاہر کریگا اور وے تجھ سے
کہیں کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بڑی باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟ ہماری کیا سزا
۱۱ اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کی ہے؟ تب تو اُنہیں کہیگا
اسی لئے ہے خداوند کہتا ہے کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور بیگانے
معبودوں کی پیروی کی اور اُنکی بندگی اور پرستش کی اور مجھے ترک کیا اور میری
۱۲ شریعت پر عمل نہیں کیا۔ اور تم نے اپنے باپ دادوں سے بدتر کام کیا۔ کیونکہ دیکھو
تم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہے کہ میری نہ سنے۔ اس
۱۳ لئے میں تمہیں اس زمین سے خارج کرکے ایسے ملک میں آوارہ کرونگا جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادے
جانتے تھے۔ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی کروگے کیونکہ میں تم پر
رحم نہ کرونگا +

۱۴ تو بھی دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے جن میں لوگ کبھی نہ کہینگے کہ خداوند
۱۵ زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا۔ بلکہ خداوند زندہ ہے جو بنی اسرائیل
کو اُتر کی سرزمین سے اور اُن ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُسنے اُنہیں ہانک دیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نحلہ نکال لایا۔ کیونکہ میں اُنکو اُس سرزمین میں جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو دی تھی پھر لاؤنگا + دیکھ میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا خداوند کہتا ہے اور وے اُنہیں صید کرینگے۔ اور اُسکے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا اور وے ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو شکار کرینگے + کیونکہ میری آنکھیں اُنکی ساری راہوں پر ہیں۔ وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں اور اُنکی شرارت میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہے + اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دوگنی سزا دونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ہے + اے خداوند تو جو میری قوت اور میرا گڑھ ہے اور بپت کے دن میں میری پناہ گاہ دنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں نے جھوٹھ اور بطلان کی چیزیں میراث میں لیں اور اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا + کیا انسان اپنے لئے الٰہوں کو بنا دے اور وے خدا نہیں ہیں + اسلئے دیکھ میں اس مرتبہ اُنہیں آگاہ کرونگا میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراؤنگا اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہے +

۱۷ باب ۱ یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہے۔ اُنکے دل کی تختی پر اور اُنکے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔ ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے ہرے درختوں کے پاس اور اُونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں + ۳ اے میرے پہاڑ جو میدان میں ہے تیرا مال اور تیرے سارے خزانے اور تیرے اونچے مکان جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لئے بنایا لٹاؤنگا + ۴ اور تو از خود اُس میراث سے جو میں نے تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا۔ اور میں اُس زمین میں جسے تو نہیں جانتا تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا۔ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ خداوند یوں کہتا ہے لعنت اُس انسان پر ہے جو انسان پر بھروسا رکھتا ہے اور
۶ بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جسکا دل خدا سے پھر جاتا ہے + کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا
جو بیابان میں ہے اور نیکی کو جس وقت وہ آویگی نہ دیکھیگا پر دشت کے خشک بے آب مکانوں
۷ میں اور شورہ زار زمین میں رہیگا جس میں کوئی بسنیوالا نہ ہو + مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند
۸ پر توکل کرتا ہے اور جسکی امیدگاہ خداوند ہے - کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانیوں
کے کنارے لگایا جاوے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلاوے اور جب گرمی آوے
وہ اُسپر لحاظ نہ رکھے بلکہ اُسکے پتے ہرے رہیں - اور خشکسالی سے وہ اندیشہ مند نہ ہو اور
پھل لانے سے باز نہ آئے +

۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہے - ہاں وہ نہایت فاسد ہے - اُسکو کون
۱۰ دریافت کرسکتا ہے؟ میں خداوند دل کو جانچتا ہوں اور گردوں کو آزماتا تاکہ میں ہر ایک
۱۱ آدمی کو اُسکی چال کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق بدلہ دوں + جس
طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو اُسنے آپ نہ دیئے ہوں اُس ہی طرح وہ ہے جو بے انصافی
سے دولت حاصل کرتا ہے سو اپنی عمر کے بیچوں بیچ اُسے گم کریگا اور آخر کو بھکوا رہیگا +

۱۲ ایک جلالی تخت ابتدا سے مقرر کیا ہوا ہمارے مقدس کا مکان ہے
۱۳ اسرائیل کی امیدگاہ خداوند ہے - وے سب جو تجھہ کو ترک کرتے ہیں شرمندہ ہونگے - اور وے
جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں وے دنیا میں لکھے جائینگے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو جو آب حیات
۱۴ کا سوتا ہے ترک کیا ہے + اے خداوند مجھے چنگا کر تب میں چنگا ہوؤنگا مجھے بچا تب میں بچونگا -
کیونکہ تو میرا فخر ہے +

۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے ہیں کہ خداوند کا کلام کہاں ہے؟ وہ اب ہی آوے +
۱۶ میں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا اور سوگ کے دن کی آرزو
۱۷ نہیں کی - تو خود جانتا ہے - کہ جو کچھہ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا + تو
۱۸ میرے لئے ہول سامت ہو - تو بپت کے دن میں میری پناہ ہے + وے جو مجھہ پر ستم کرتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں شرمندہ ہوویں پر میں شرمندہ نہ ہوؤں - وے ہراسان ہوویں پر میں ہراسان نہ
ہوؤں مصیبت کا دن اُنپر لا اور دوہری شکست سے اُنہیں شکست دے ✣

۱۹ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ جا اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر
جسکے اندر شاہان یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں اور یروشلم کے سب
۲۰ پھاٹکوں پر کھڑا ہو - اور اُنسے کہہ کہ اے شاہان یہوداہ اور اے سب بنی یہوداہ اور
یروشلم کے سارے باشندو جو ان پھاٹکوں میں آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سنو +
۲۱ خداوند یوں کہتا ہے کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اٹھاؤ اور یروشلم
۲۲ کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر مت لاؤ - اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے
۲۳ اُٹھا کے باہر مت لے جاؤ اور کسی طرح کا کام نہ کرو بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو جیسا
۲۴ میں نے تمہارے باپ دادوں کو فرمایا + لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی
گردن کو سخت کیا کہ شنوا نہ ہوں اور تربیت کو حاصل نہ کریں + اور ایسا ہوگا کہ اگر تم دل دیکے
میری سنوگے خداوند کہتا ہے اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے پھاٹکوں کے اندر
بوجھ نہ لاؤگے بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے
۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس
کریں - وے اور اُنکے امرا یہوداہ کے لوگ اور یروشلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں
۲۶ پر سوار ہونگے - اور یہہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا + اور یہوداہ کے شہروں سے اور یروشلم
کی نواحی سے اور بنیمین کی سرزمین سے اور میدان سے اور کوہستان سے اور دکھن
سے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے اور ہدیے اور لبان لئے ہوئے آوینگے - اور اُنکے ساتھ
۲۷ وہ ہونگے جو شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لاویں + لیکن اگر تم میری نہ سنوگے
کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھائے سبت کے دن یروشلم کے پھاٹکوں
میں داخل ہونے سے باز رہو تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا جو یروشلم
کے محلوں کو بھسم کردیگی اور ہرگز نہ بجھیگی ✣

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ باب
۱ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور میں
۲ وہاں اپنی باتیں تجھے سناؤنگا + تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ
۳ چاک پر کچھ کام کرتا ہے + اُسوقت وہ مٹی کا برتن جو اُسنے بنایا تھا سو کمہار کے ہاتھ میں
۴ بگڑ گیا۔ تب اُسنے پھر کے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا +
۵ تب خداوند کا یہہ کلام مجھہ پر نازل ہوا کہ ۶ اے اسرائیل کے گھرانے کیا میں اِس کمہار کی
طرح تم سے سلوک نہیں کرسکتا ہوں ؟ خداوند کہتا ہے جیس طرح مٹی کمہار کے ہاتھہ
۷ میں ہے اُس ہی طرح اے اسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھہ میں ہو + اگر کسی وقت میں
کسی قوم اور کسی بادشاہت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں
۸ اور ویران کروں۔ اگر وہ قوم جسکے حق میں میں نے یہہ کہا اپنی برائی سے باز آوے
۹ تو میں بھی اُس بدی سے جو میں نے اُسکے ساتھ کرنی ٹھہرائی تھی پچھتاؤنگا + اور پھر اگر میں کسی
۱۰ قوم اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔ اور وہ اُسے جو میری
نظر میں بُرا ہے کرے اور میری آواز کو نہ سنے تو میں بھی اُس نیکی سے جو میں نے کہا تھا
پچھتاؤنگا جو اُس کے ساتھ کرنے کو کہا تھا +
۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے
کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھہ میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں اور تمہاری
مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں۔ سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی بُری روش سے
۱۲ باز آوے اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے + پر اُنہوں نے کہا کہ
ناامیدی کی بات ہے۔ اِسلئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے اور ہر ایک اپنے اپنے
۱۳ بُرے دل کی کجروی پر عمل کریگا + اِس باعث خداوند یوں فرماتا ہے کہ اب قوموں کے درمیان
پوچھو کہ کسی نے ایسی باتیں کبھی سنی ہیں ؟ اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام
۱۴ کیا + کیا لبنان کا برف اُس میدان والے پہاڑ پر سے کبھی غائب ہوگا ؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا
۱۵ پانی جو دور سے آتا ہے سوکھ جائیگا ؟ تو بھی میری قوم مجھہ کو بھول گئی اور باطل کے واسطے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لبان جلاتی اور وے اُنہیں اُنکی راہوں میں قدیم راہوں میں ٹھوکر کھلاتے تاکہ وے
پگڈنڈیوں میں جاویں اور ایسی راہ میں جو بنائی نہ گئی + کہ وے اپنی سرزمین کو حیرانی
۱۶ اور ہمیشہ کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں - ہر ایک جو اُدھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے
سر کو ہلاویگا + میں اُنہیں دشمن کے سامھنے گویا پوربی ہوا سے تتر بتر کرونگا - اُنکی
۱۷ بپت کے دن میں میں اُنہیں پیٹھ دکھلاؤنگا چہرہ نہ دکھلاؤنگا +

۱۸ تب اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں - کیونکہ
شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی اور نہ صلاح حکیم سے اور نہ کلام نبی سے + آؤ ہم اُسے
۱۹ زبان سے ماریں اور اُسکی کسی بات پر توجہ نہ کریں + اے خداوند تو مجھ پر توجہ کر اور اُن
۲۰ کی آواز جو مجھ سے جھگڑتے ہیں سُن + کیا نیکی کے بدلے بدی کی جاوے ؟ کیونکہ اُنہوں
نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا + یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا کہ اُنکی شفاعت
۲۱ کروں اور تیرا قہر اُنپر سے پلٹ دوں + اسلئے اُنکے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر اور
اُنہیں تلوار کی دھار کے سپرد کر - اُنکی جوروؤں سے اُنکے بچے چھینے جاویں اور وے
خود رانڈیں ہوں - اور اُنکے مرد مارے پڑیں - اُنکے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے
۲۲ قتل ہوویں + جب تو اچانک اُنپر فوج چڑھا لاویگا اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے
کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لئے گڑھا کھودا اور میرے پانوؤں کے لئے
۲۳ پھندے چھپائے + پر اے خداوند تو اُنکی ساری مشورتوں کو جو اُنہوں نے مخالفت
سے میرے قتل پر کیں جانتا ہے - اُنکی شرارت کو معاف نہ کر اور اُنکے گناہ کو اپنے آگے
سے مٹا نہ ڈال بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں - اپنے قہر کے وقت میں تو اُنسے
ایسا سلوک کر +

۱۹ باب ۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بزرگوں
۲ اور کاہنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے - اور بن ہنوم کی وادی
میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا اور جو باتیں میں تجھ سے کہونگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ تو وہاں سُنتا۔ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہ اور یروشلم کے باشندو خداوند کا کلام سنو۔
ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے دیکھو میں اِس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ
۴ جو کوئی اسکا حال سُنے تو اُسکے کان جھنجھنا جائینگے + کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور
اِس مکان کو غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اُس میں بیگانے الٰہوں کے واسطے لبان جلایا
جنہیں نہ وے نہ اُنکے باپ دادے نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے اور اِس مکان
۵ کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا۔ اور اُنہوں نے بعل کے لئے اُونچے اُونچے مکان بنائے
تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلاویں جو میں نے نہ فرمایا اور
۶ نہ اِسکا ذکر کیا اور نہ یہہ میرے خیال میں بھی آیا۔ اِسلئے دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند
۷ کہتا ہے کہ یہہ مقام توفت نہ کہا جائیگا اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگا + اور
اِس مقام ہی میں میں یہوداہ اور یروشلم کی صلاح باطل کرونگا۔ اور میں ایسا کرونگا کہ
وے اپنے دشمنوں کے آگے اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں تلوار
سے گر جائینگے۔ اور میں اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو دونگا کہ
۸ وے کھاویں + اور میں یہہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا۔ ہر ایک جو اُس سے
۹ گذریگا دنگ ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب پھپکاریگا + اور میں اُنہیں اُنکے بیٹوں
کا گوشت اور اُنکی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤنگا بلکہ ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائیگا محاصرہ کے وقت اُس
۱۰ تنگی میں جس سے اُنکے دشمن اور اُنکی جان کے خواہاں اُنہیں تنگ کرینگے + تب تو اُس
۱۱ صراحی کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈال + اور اُنکو کہہ ربّ الافواج
یوں کہتا ہے کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اسی طرح سے توڑ ڈالوں گا جسطرح سے کوئی
کمہار کے برتن کو توڑے جو پھر سابوت نہ ہو سکے اور لوگ توفت میں گاڑینگے جب تک
۱۲ کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے + یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے
۱۳ کرونگا خداوند کہتا ہے چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کرونگا۔ اور یروشلم کے گھر
اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کی مانند ناپاک ہو جائینگے ہاں وے سب گھر جن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی چھتوں پر اُنہوں نے آسمان کے سارے لشکر کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے الہوں کے لئے تپاون تپائے + تب یرمیاہ توفت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے ۱۴
کو بھیجا تھا پھر آیا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کے سارے لوگوں سے کہا کہ ۱۵
رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اس شہر پر اور اُسکی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُسپر بھیجنے کو کہی لاؤنگا اسلئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی تاکہ میری باتوں کو نہ سنیں +

ایسا ہوا کہ فشحور بن امّیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا یرمیاہ ۲۰ باب
کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سُنا + تب فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھ میں ۲
ڈالا جو بنیمین کے بلند پھاٹک میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا + اور دوسرے ۳
دن یوں ہوا کہ فشحور نے یرمیاہ کو کاٹھ سے نکالا + تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند
نے تیرا نام فشحور نہیں بلکہ مجور مشابیب رکھا + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ایسا کرونگا ۴
کہ تو آپ اپنے لئے اور اپنے سب دوستوں کے لئے خوف کا باعث ہوگا - کیونکہ وے
اپنے دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے اور تیری آنکھیں یہہ حال دیکھینگی - اور میں سارے
یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنکو اسیر کر کے بابل میں
لیجائیگا اور اُنہیں تلوار سے قتل کرلگا + اور میں اس شہر کی ساری دولت اور اُسکے ۵
سارے محاصل اور اُسکی ساری نفیس چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے
سب خزانوں کو دے ڈالونگا - ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں دے ڈالونگا
جو اُنہیں لوٹینگے اور اُنہیں پکڑ کے بابل میں لیجائینگے + اور اے فشحور تو اور سب جو تیرے ۶
گھر میں رہتے ہیں اسیر ہو کے جائینگے - اور تو بابل میں پہنچیگا اور وہاں تو مریگا - اور وہاں
گاڑا جائیگا تو اور تیرے سارے دوست جن سے تو نے جھوٹھی نبوت کی +

اے خداوند تو نے مجھے ترغیب دی ہے اور میں نے ترغیب پائی - تو مجھ سے توانا تر ۷
تھا اور تو غالب آیا - میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہے کیونکہ ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جس جس وقت کلام کرتا تھا زور سے پکارتا تھا میں نے تو پکارا کہ غضب اور ہلاکت ہوتی۔
۹ اور خداوند کا کلام ہر روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا تھا + تب میں نے کہا میں
اُسکا ذکر نہ کرونگا نہ آگے کبھی اُسکا نام لیکے بولونگا۔ لیکن اُسکا کلام میرے دل میں جلتی
آگ کی مانند تھا جو میری ہڈیوں میں چھپی ہوئی تھی اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے تھک
۱۰ گیا اور سہہ نہ سکا + کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی چاروں طرف خوف تھا + اُسکی
باہت اطلاع کرو وے کہتے ہیں اور ہم اُسکی اطلاع کرینگے + میرے سارے یار میرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ راغب ہو جائیگا تب ہم اُسپر غالب
۱۱ آوینگے اور اُس سے اپنا بدلہ لینگے + لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند میری طرف
ہو رہا۔ اسلئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی اور غالب نہ ہوئے وے نہایت شرمندہ
ہوئے۔ اسلئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہے۔ اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی کبھی
۱۲ فراموش نہ ہوگی + پس اے رب الافواج جو صادقوں کو آزماتا ہے اور گردوں اور دل پر
نگاہ رکھتا ہے جو بدلہ کہ تو اُنسے لیگا میں اُسے دیکھوں۔ اسلئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھ پر
۱۳ ظاہر کیا + خداوند کی ثنا گاؤ خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ اُسنے مسکین کی جان کو بدکاروں
۱۴ کے ہاتھ سے چھڑایا ہے + لعنت اُس دن پر جس میں میں پیدا ہوا۔ وہ دن جس میں میری
۱۵ ماں مجھ کو جنی ہرگز مبارک نہ ہووے + لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہہ
۱۶ کہکے خبر دی کہ تیرے لئے ایک بیٹا پیدا ہوا کہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش کیا + ہاں وہ آدمی
اُن شہروں کی مانند ہووے جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا اور پچھتایا نہیں۔ اور وہ صبح کو خوفناک
۱۷ شور سُنے اور دوپہر کے وقت ایک بڑی للکار۔ اسلئے کہ اُسنے مجھے رحم میں قتل نہ کیا۔ تب میری
۱۸ ماں میری قبر ہوتی اور اُسکا رحم ہمیشہ تک پھولا رہتا۔ کس واسطے میں رحم سے نکلا کہ مشقت
اور رنج دیکھوں اور کہ میرے دن رسوائی میں کاٹے جاویں؟

۲۱ باب ۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا جب صدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن
۲ ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے پاس یہہ کہنے کو بھیجا کہ ہماری خاطر خداوند سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پوچھو کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہے شاید کہ خداوند ہم سے
اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے
چلا جاوے ✣

۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا کہو۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے کہ دیکھ میں لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں جنسے تم بابل کے بادشاہ
اور کسدیوں کے ساتھ جو چاردیواروں کے باہر تمہیں گھیرے ہوئے ہیں لڑتے ہو پھیر دونگا
۵ اور میں اُنہیں اس شہر کے بیچ میں اکٹھے کرونگا۔ اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ
سے اور قوت بازو سے تمہارے ساتھ لڑونگا۔ ہاں غصے سے اور غضب سے اور بڑے
۶ قہر سے ✣ اور میں اس شہر کے باشندوں کو انسان و حیوان کو مارونگا۔ وے بڑی وبا
۷ سے فنا ہو جائینگے ✣ اور اسکے بعد خداوند کہتا ہے میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو
اور اُسکے ملازموں کو اور قوم کو ہاں اُنکو جو اس شہر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ
نکلیں گے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں آ
اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا۔ اور وہ اُنہیں تلوار کی دھار
سے مارلیگا۔ وہ اُنہیں نہ چھوڑیگا اور نہ اُنپر ترس کھائیگا نہ رحمت کریگا ✣

۸ اور اس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں تمہیں حیات کی راہ
۹ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں ✣ جو کوئی اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے
مریگا۔ لیکن جو نکلیگا اور کسدیوں کی جو تمہیں گھیرے ہوئے ہیں پناہ لیگا سو جیئیگا اور
اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت ہوگی ✣ کیونکہ میں نے اپنا منہہ اس شہر کی طرف کیا ہے کہ
۱۰ اُس سے برائی کروں اور اُس سے بھلائی نہ کروں خداوند کہتا ہے۔ بابل کے بادشاہ
کے قابو میں وہ کردیا جائیگا اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا ✣

۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ خداوند کا کلام سُنو۔ اے داؤد
کے گھرانے خداوند یوں کہتا ہے تم صبح اُٹھکے انصاف کرو اور لوٹے ہوئے کو ظالم کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہاتھ سے چھڑاؤ نہ ہو کہ تمہارے کاموں کی بُرائی کے سبب میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے
۱۳ اور اسطرح جلے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے + اے وادی کی باشندہ اور میدان کی چٹان جو
کہتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کریگا؟ یا ہمارے مسکنوں میں کون گھسیگا؟ خداوند کہتا ہے میں تیرا مخالف
۱۴ ہوں + اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تمہیں سزا دونگا خداوند فرماتا
ہے۔ اور میں اُسکے بن میں آگ لگاؤنگا جو اُسکی ساری نواحی کو بھسم کریگی +

۲۲ باب خداوند یوں کہتا ہے کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو جا اور وہاں یہہ بات سُنا
۲ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے خداوند کا کلام سُن تو اور تیرے
۳ ملازم اور تیرے لوگ جو ان دروازوں سے داخل ہوتے ہیں۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ
عدالت اور صداقت کے کام کرو اور ظالم کے ہاتھ سے لوٹے ہوئے کو چھڑاؤ۔ اور کسی سے
بدسلوکی نہ کرو اور مسافر یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اس مکان میں بے گناہ کے خون کو
۴ مت بہاؤ + کیونکہ اگر تم یہی کام کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں
پر سوار ہو کے اس گھر کے دروازوں میں سوار ہونگے۔ ہر ایک اور اُسکے ملازم اور اُس
۵ کے لوگ + پر اگر تم ان باتوں کو نہ سنوگے تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں خداوند کہتا
۶ ہے کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا + کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر انے کی بابت خداوند یوں
کہتا ہے کہ تو میرے لئے جلعاد ہے اور لبنان کی چوٹی تو بھی میں یقیناً تجھے اجاڑ دونگا کہ
۷ بیابان ہو اور ایسے شہر جن میں کوئی نہیں بستا + اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو
مخصوص کرونگا ہر ایک کو اور اُسکے ہتھیاروں کو بھی۔ اور وے تیرے خاص دیودار کو
۸ کاٹینگے اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے + اور بہت قومیں اس شہر کی سمت سے گذرینگی
اور اُن میں سے ایک دوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اس بڑے شہر کو ایسا کیوں
۹ کیا ہے؟ تب وے جواب دینگے اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک
کیا ہے اور بیگانے الٰہوں کو پوجا اور اُنکی بندگی کی +
۱۰ مُردے کے لئے نہ روؤ نہ اُسکے لئے نوحہ کرو۔ مگر اُسکے لئے جو چلا جاتا زار زار رو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ کیونکہ وہ پھر نہ آویگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا + کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے
سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا اور اس مکان سے روانہ ہو گیا
۱۲ خداوند یوں کہتا ہے کہ وہ ادھر پھر نہ آویگا۔ بلکہ وہ اس مقام میں جہاں وے اُسے
اسیر کر کے لے گئے ہیں مریگا اور اس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا +
۱۳ اُس پر وا ویلا جو اپنے گھر کو بے انصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا
ہے۔ جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہے اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں دیتا۔ جو کہتا ہے کہ میں
۱۴ اپنے لئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا۔ اور وہ اپنے لئے جھجھریاں توڑ کے
۱۵ بناتا ہے۔ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہے اور اُسے شنجرفی کرتا ہے + کیا تو اسی لئے
سلطنت کریگا کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہے؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا
۱۶ پیا اور عدالت و صداقت نہیں کی تب اُسکا بھلا ہوا؟ اُس نے مسکین اور محتاج کا دعویٰ
سُنکے اُسکا انصاف کیا۔ تب اُسکا بھلا ہوا۔ کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند
۱۷ کہتا ہے + پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں ہیں مگر لالچ پر اور بے گناہ کے خون
۱۸ پر کہ اُسے بہاوے اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے + اسی لئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ
یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہے کہ وے اُسپر یہہ کہکے نہ روئینگے کہ ہائے
میرے بھائی! یا ہائے بہن! وے اُسکے لئے یہہ نوحہ نہ کرینگے ہائے خداوند! یا ہائے
۱۹ اُسکی شوکت! اُسکا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا۔ یروسلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور
پھینک دیا جائیگا +
۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا اور چلّا۔ اور بسن میں اپنی آواز بلند کر اور اباریم پر سے رو کہ تیرے
۲۱ سب چاہنیوالے مارے گئے + میں نے تیری اقبالمندی کے دن میں تجھ سے کلام کیا۔
۲۲ پر تو بولی میں نہ سُنونگی۔ تیری جوانی سے یہی تیری عادت ہے کہ تو میری آواز کو نہیں مانتی
ایک آندھی تیرے سارے چرواہوں کو چرائیگی اور تیرے عاشق اسیر ہو کے جائینگے
۲۳ اُسوقت تو اپنی ساری شرارت کے لئے شرم کھائیگی اور پشیمان ہوگی + اے لبنان کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بسنیوالی جو اپنا آشیانہ دیودارو ں پر بناتی ہو تو کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے دکھ
۲۴ ہونگے اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں گے + مجھے اپنی حیات کی قسم
خداوند فرماتا ہو کہ اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی
۲۵ ہوتا تو بھی میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا۔ اور اُنکے قبضے میں جو تیری جان کے
خواہاں ہیں اور اُنکے ہاتھ میں جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہو یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے
۲۶ ہاتھ میں اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا + ہاں میں تجھے اور تیری ماکو جو تجھے جنی غیر ملک میں جہاں
۲۷ تم پیدا نہیں ہوئے نکال ڈالونگا۔ اور وہاں تم مروگے + پر اُس ملک میں جس میں وے چاہتے ہیں
۲۸ کہ پھر آویں ہرگز کبھی نہ لوٹینگے + کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہو؟ یا ردی
باسن ہو جو منظور نہیں ہوتا؟ وے کِس واسطے نکالے جاتے وہ اور اُس کی اولاد اور
۲۹ ایسی زمین میں ڈالے جاتے جسے وے نہیں جانتے ہیں + اے زمین زمین زمین خداوند کا
۳۰ کلام سُن + خداوند یوں فرماتا ہو اِس آدمی کو بے اولاد لکھو۔ ایسا آدمی جو اپنے دنوں
میں اقبالمندی کا منہہ نہ دیکھیگا۔ کیونکہ کوئی اُسکی اولاد میں سے کبھی اقبالمند نہ ہوگا کہ کبھی
داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے ٭

۲۳ باب اُن چرواہوں پر وا ویلا ہو جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں +
۲ خداوند کہتا ہو + اسلئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میری قوم کو
چراتے ہیں یوں کہتا ہو کہ تم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا اور
۳ نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی برائی تم پر ڈالونگا خداوند کہتا ہو + پر میں
اُنکو جو میرے گلّے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے جہاں جہاں میں نے اُنہیں
ہانک دیا ہو جمع کرونگا اور اُنہیں اُنکے بھیڑخانے میں پھر لاؤنگا۔ اور وے پھلینگے اور
۴ بڑھینگے + اور میں اُنپر ایسے چوپان مقرر کرونگا جو اُنہیں چرا وینگے۔ اور وے پھر نہ ڈرینگے
نہ گھبرائینگے نہ گم ہو جائینگے خداوند کہتا ہو ٭
۵ دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہو کہ میں داؤد کے لئے صداقت کی ایک شاخ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نکالونگا اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا اور اقبالمند ہوگا اور عدالت و صداقت زمین
پر کریگا + اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا۔ اور ۶
اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا **خداوند ہماری صداقت** + اسی لئے دیکھ وے دن ۷
آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ وے پھر نہ کہینگے خداوند زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے
نکال لایا۔ بلکہ خداوند زندہ ہے جو اسرائیل کے گھرانے کی اولاد کو اُتر کی مملکت سے ۸
اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا چڑھا لایا اور اُنہیں داخل کیا
کہ وے اپنی زمین میں بسیں +

نبیوں کی بابت میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں ۹
خداوند کے سبب اور اُسکی مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں اور اُس شخص
کی مانند جو مے سے مغلوب ہوگیا + یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی۔ لعنت کے سبب ۱۰
زمین ماتم کرتی ہے۔ میدان کی چراگاہیں سوکھ گئیں۔ کیونکہ اُنکی عادت بُری ہے اور اُنکا زور
زیادتی ہے + کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں۔ ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ اُنکی بُرائی ۱۱
پائی خداوند کہتا ہے + اسلئے اُنکی راہ اُنکے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلنی جگہیں تاریکی کے ۱۲
وقت ہیں۔ وے اُن میں ٹھوکر پڑے جاکے وہاں گرینگے۔ کہ میں اُنپر بلا لاؤنگا کہ یہہ اُن
سے انتقام لینے کا برس ہے خداوند کہتا ہے + اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت ۱۳
دیکھی ہے۔ اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی اور میرے لوگ اسرائیل کو بھٹکایا ہے +
میں نے یروسلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز دیکھی۔ وے زناکاری کرتے اور ۱۴
جھوٹھ کے پیرو ہوتے۔ وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں یہاں تک
کہ کوئی اپنی بُرائی سے نہیں پھرتا۔ وے سب میرے لئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم اور
اُسکے باشندے عمورہ کی مانند ہیں + اسی لئے ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہے ۱۵
کہ دیکھ میں اُنہیں ناگردنا کھلاؤنگا اور پلاہل کا پانی پلاؤنگا۔ کیونکہ یروسلم کے نبیوں کے سبب
سے ساری سرزمین میں بے دینی پھیلی ہے + رب الافواج یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں ۱۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مت سُنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں۔ وے تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے۔ وے اپنے
دلوں کے خواب خیالوں کو بیان کرتے ہیں اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہ سے نکلیں +
۱۷ وے اُنکو جو مجھے حقیر جانتے ہیں کہتے رہتے ہیں خداوند نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہوگی
۱۸ اور ہر ایک کو جو اپنے دل کی مخلاہٹ پر چلتا وے کہتے ہیں کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی پر اُن میں
سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا؟ کس نے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے
۱۹ سُنا؟ کس نے اُسکے کلام کی طرف توجہ کی اور اُسپر کان لگایا؟ دیکھ خداوند کے قہر سے ایک
۲۰ آندھی اُسکی طرف چلی ایک چکّر مارتا ہوا طوفان جو شریروں کے سر پر پڑیگا + خداوند کا
غضب پھر دھیما نہ ہوگا جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچا وے اور اپنے دل کے
۲۱ ارادے پورے نہ کرے۔ تم آنیوالے دنوں میں اُسے بخوبی معلوم کروگے + میں نے ان
نبیوں کو نہیں بھیجا پر وے دوڑے ہیں۔ میں نے اُنسے نہیں کہا پر اُنہوں نے نبوت
۲۲ کی + پس اگر وے میری مصلحت میں ثابت قدم رہتے تب وے میری باتیں میرے لوگوں
کو سناتے تاکہ اُنکو اُنکی بُری راہ سے اور اُنکے کاموں کی بُرائی سے پھرا دیں +
۲۳ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں خداوند کہتا ہے اور دور کا خدا نہیں؟ کیا کوئی
۲۴ آدمی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند کہتا ہے + کیا
۲۵ آسمان اور زمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں؟ خداوند کہتا ہے + میں نے سنا جو نبیوں نے
کہا جو میرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا خواب دیکھا +
۲۶ کب تک یہہ نبیوں کے دل میں رہیگا کہ جھوٹی نبوت کریں؟ ہاں وے اپنے دل کی
۲۷ فریب کاری کے نبی ہیں۔ جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے جو اُن میں سے ہر ایک
اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم کو میرا نام بُھلا دیں جسطرح اُنکے باپ دادے بعل
۲۸ کے سبب سے میرا نام بھول گئے + جس نبی کے پاس خواب ہے سو خواب بیان کرے۔ اور
جسکے پاس میرا کلام ہے سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے + گیہوں کو بھوسے سے کیا
۲۹ نسبت؟ خداوند کہتا ہے + کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند کہتا ہے۔ اور ہتھوڑے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی مانند جو چٹان کو چور چار کرتا ہے؟ اس لئے دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند کہتا ۳۰
ہے جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا رکھتے ہیں + دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ۳۱
ہوں خداوند کہتا ہے جو اپنی زبان کو استعمال کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فرماتا ہے + دیکھ میں ۳۲
اُنکا مخالف ہوں خداوند کہتا ہے جو جھوٹے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں اور اُنہیں بیان
کرتے اور اپنی جھوٹی باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں۔ لیکن
میں نے اُنہیں نہیں بھیجا نہ اُنہیں حکم دیا۔ اسلئے اِس قوم کو اُنسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا خداوند
کہتا ہے +

اور جب یہہ قوم یا نبی یا کاہن تجھ سے پوچھے اور کہے کہ خداوند کا بھاری پیغام کیا ہے؟ ۳۳
تب تو اُنہیں کہیگا کونسا بھاری پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ہے خداوند کہتا ہے + اور نبی ۳۴
اور کاہن اور قوم جو کوئی کہے خداوند کا بھاری پیغام میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے
کو سزا دونگا + چاہئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی سے اور ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہے کہ ۳۵
خداوند نے کیا جواب دیا ہے؟ اور خداوند نے کیا کہا ہے؟ پر خداوند کے بھاری پیغام کا ۳۶
ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا کہ ہر ایک آدمی کا سخن اُسی کے لئے بھاری پیغام ہوگا۔ کیونکہ
تم نے زندہ خدا رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہے + تو نبی سے یوں کہیگا ۳۷
کہ خداوند نے کیا جواب دیا ہے؟ اور خداوند نے کیا کہا ہے؟ لیکن جب کہ تم کہتے ہو خداوند ۳۸
کا بھاری پیغام! اسلئے خداوند یوں کہتا ہے از بسکہ تم یہہ بات کہتے ہو خداوند کا بھاری
پیغام! اور میں نے تم کو کہلا بھیجا کہ مت کہو خداوند کا بھاری پیغام۔ اسلئے دیکھو میں ہاں ۳۹
میں ہی تم سے بالکل بے خبر رہونگا اور تم کو اور اس شہر کو جو میں نے تم کو اور تمہارے
باپ دادوں کو دیا اپنی نظر سے گرا دونگا۔ اور میں ہمیشہ کے لئے تمہیں ایک کلنک ۴۰
لگاؤنگا اور ابدی خجالت دونگا جو کبھی فراموش نہ ہوگی +

بعد اُسکے کہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو ۲۴ باب
اور یہوداہ کے امیروں کو بڑھیوں اور لہاروں کے ساتھ یروشلم سے اسیر کرکے بابل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں لے گیا خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا اور دیکھو دو ٹوکریاں انجیروں کی خداوند کی ہیکل کے
۲ سامھنے دھری تھیں۔ ایک ٹوکری میں اچھے سے اچھے انجیر تھے پہلے پکے ہوئے انجیروں
کی مانند۔ اور دوسری ٹوکری میں بُرے سے برے انجیر جو برائی کے مارے کھائے نہیں
۳ جا سکتے تھے + اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ اے یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا
انجیروں کو اچھے انجیر بہت اچھے۔ اور بُرے بہت بُرے جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں
ایسے بُرے ہیں +

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ
۵ ان اچھے انجیروں کی مانند میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں میں نے
۶ اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہے کہ وہاں اُنکا بھلا ہو + کہ میں اُن پر
نیک نظر کرونگا اور اُنہیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا اور میں اُنہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا
۷ میں اُنہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا + اور میں اُنہیں ایسا دل دونگا کہ مجھے پہچانیں کہ میں
خداوند ہوں۔ اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا جس حال کہ وے
میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے +

۸ پر بُرے انجیروں کی بابت جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں خداوند یقیناً
یوں کہتا ہے کہ یونہیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے امیروں کو اور یروشلم
۹ کے باقی لوگوں کو جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں اور جو مصر کی سرزمین میں بستے ہیں چھوڑ
دونگا۔ ہاں میں اُنہیں زمین کی سب مملکتوں میں اضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا۔ تاکہ وے
ہر مکان میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا وہاں وے ملامت اور مثل کہنے کو اور طعنہ اور
۱۰ لعنت کرنے کے باعث ہوویں + اور میں اُنکے درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا
یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو
دی مٹ جائینگے +

۲۵ باب وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ کو پہنچا یہوداہ کے بادشاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا جیسے
۲ یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سُنایا اور
یوں کہا کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کے تیرھویں برس سے آج تک جو
۳ تیئیس برس ہیں خداوند کا کلام مجھ کو آیا کیا اور میں تم سے کہتا رہا صبح سویرے
۴ اُٹھکے کہتا تھا پر تم نے نہ سُنا + اور خداوند نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے
۵ پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سنا نہ سننے کو اپنا کان لگایا + اُنہوں نے کہا
کہ ہر ایک اپنی بُری راہ سے اور اپنے کاموں کی بُرائی سے باز آؤ اور اُس سرزمین میں
جسے خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا بستے رہو + اور غیر معبودوں
۶ الٰہوں کا پیچھا نہ کرو کہ اُنکی بندگی اور سجدہ کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ
۷ دلاؤ - اور میں تم پر کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا + پر تم نے میری نہ سنی خداوند کہتا ہے - تاکہ اپنے ہاتھوں
کے کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غصہ دلاؤ +

۸ اسلئے ربّ الافواج یوں کہتا ہے اسلئے کہ تم نے میری باتیں نہ سنیں دیکھ میں اُتر کے
۹ سارے گھرانوں کو اور اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا خداوند کہتا ہے اور
میں اُنہیں اِس سرزمین اور اُسکے باشندوں پر اور ان ساری قوموں پر جو چوگرد ہیں
چڑھا لاؤنگا اور اُنہیں حرم کردونگا اور اُنہیں جائے حیرت اور سیٹی بجانے کا باعث
۱۰ کرونگا اور وے سدا ویرانہ رہینگے + بلکہ میں ایسا کرونگا کہ اُنکے درمیان خوشی کی آواز
اور خُرمی کی آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز چکّی کی آواز اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے +
۱۱ اور یہہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی - اور یہہ قومیں ستر برس تک
۱۲ بابل کے بادشاہ کی غلامی کرینگی اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہے کہ جب ستر برس پورے
ہونگے میں بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کی سرزمین کو اُنکی بدکاری
کے سبب سزا دونگا اور میں اُسے ایسا اجاڑ کرونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے + ہاں میں
۱۳ اُس سرزمین پر اپنی ساری باتیں جو میں نے اُسکی بابت کہیں یعنے وے سب جو اس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساری قوموں کو کہہ سنائیں پوری کرونگا
۱۴ کہ اُنسے ہاں اُنہیں سے بہت قومیں اور بڑے بادشاہ غلام کی سی خدمت لینگے تبھی
میں اُنسے اُنکے اعمال کے موافق اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق
بدلہ لوں گا +
۱۵ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھ کو یوں کہا ہے کہ غضب کی مے کا یہہ پیالہ میرے
۱۶ ہاتھ سے لے اور ساری گروہوں کو جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں پلا کہ وے پیئیں اور
۱۷ لڑکھڑاویں اور دیوانے بنیں اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا تب میں
نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساری گروہوں کو جنکے پاس خداوند نے
۱۸ مجھے بھیجا تھا پلایا۔ یعنے یروشلم اور یہوداہ کے شہروں کو اور اُسکے بادشاہوں اور اُس کے
امیروں کو کہ وے برباد ہوویں اور جائے حیرانی اور سیٹی اور لعنت کے سبب ٹھہریں۔
۱۹ جیسا آج کے دن ہے۔ مصر کے بادشاہ فرعون کو اور اُسکے ملازموں اور اُسکے امیروں اور
۲۰ اُسکی ساری قوم کو۔ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں اور عوض کی زمین کے سارے
بادشاہوں کو اور فلستیوں کی زمین کے سارے بادشاہوں کو اور اسقلون اور غزہ اور
۲۱ ۲۲ عقرون کو اور اشدود کے باقی لوگوں کو ادوم اور موآب اور بنی عمون کو اور صور کے
سارے بادشاہوں کو اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو اور سمندر پار کے بحری
۲۳ ممالک کے بادشاہوں کو ددان اور تیما اور بوز کو اور اُن سبھوں کو جو ڈاڑھی کے گوشے
۲۴ منڈاتے اور عرب کے سارے بادشاہوں کو اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے
۲۵ بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہیں اور زمری کے سارے بادشاہوں کو اور ایلام
۲۶ کے سارے بادشاہوں کو اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو اور اُتر کے سارے
بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دور ہیں ایک دوسرے کے ساتھ اور دنیا کی ساری
۲۷ بادشاہتوں کو جو روئے زمین پر ہیں۔ اور بعد اُنکے شیشک کا بادشاہ اُسے پیئیگا اور
تو اُنہیں کہیگا کہ اسرائیل کا خدا ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم پیو اور مست ہو اور قے کرو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو اُس تلوار کے سبب جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا + اور ایسا ۲۸
ہوگا کہ اگر وے پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں تو اُنسے کہیگا کہ رب الافواج
یوں کہتا ہے یقیناً تم کو پینا ہوگا + کیونکہ دیکھو میں اِس شہر پر جو میرے نام کا کہلاتا ہے آفتیں ۲۹
لانا شروع کرتا ہوں اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے ؟ تم بے سزا پائے نہ
چھوٹوگے - کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں رب الافواج
فرماتا ہے ٭

اِسلئے تو اُن سب باتوں کی خبر دیکے اُن کی مخالفت میں نبوت کریگا اور اُنسے کہیگا کہ ۳۰
خداوند بلندی پر سے گرجیگا اور اپنے مقدس مکان سے آواز سنا دیگا وہ بڑے زور شور
سے اپنی چراگاہ کے اُوپر گرجیگا - اُنکو لتاڑنیوالوں کی مانند وہ زمین کے سارے باشندوں
پر للکاریگا + ایک غوغا زمین کی سرحدوں تک پہنچا ہے - کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا - وہ ۳۱
سارے بشر کی عدالت کریگا - وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا خداوند کہتا ہے + رب الافواج ۳۲
یوں کہتا ہے کہ دیکھو گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگی اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے
اُٹھائی جائیگی اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے ۳۳
تک پڑے ہونگے - اُنپر کوئی نوحہ نہ کریگا وے سمیٹے نہ جائینگے نہ گاڑے جائینگے - کھاد کی
طرح وے روئے زمین پر پڑے رہینگے ٭

اے چرواہو واویلا کرو اور چلاؤ - اور اے گلے کے سردارو تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ - ۳۴
کہ تمہارے قتل کے دن اور پراگندگی کے دن آپہنچے ہیں - تم ایک نفیس باسن کی طرح
گر جاؤگے + اور چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہیگی اور نہ گلے کے سرداروں کو نکل ۳۵
بچنے کی + چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہے کہ خداوند نے ۳۶
اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہے + ہاں وے راحت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب ۳۷
سے روندی جاتی ہیں + اُسنے جوان شیر ببر کی طرح اپنی جھاڑی کو چھوڑا ہے - یقیناً ستمگر کے ۳۸
ظلم سے اُسکے قہر کی شدت سے اُنکا ملک ویران ہوگیا ٭

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باب ۲۶ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاہی کے شروع میں یہہ کلام
۲ خداوند کی طرف سے نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہے تو خداوند کے گھر کے صحن
میں کھڑا ہو اور یہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے
۳ کو آتے ہیں ساری باتیں جنکا میں نے تجھے حکم دیا ہے کہ اُنسے کہے کہہ ایک بات کم نہ کر۔ شاید
کہ وے شنوا ہو دیں اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آوے کہ میں پچھتاؤں اُس بدی
۴ سے جو اُنکی بدکرداریوں کے باعث اُنسے کیا چاہتا ہوں باز آؤں + اور تو اُنسے کہیگا کہ
خداوند یوں کہتا ہے اگر تم میری نہ سنوگے کہ میری شریعت پر جو میں نے تمہارے آگے
۵ مقرر کی عمل کرو اور میرے خدمتگار نبیوں کی باتیں سنو جنہیں میں نے تمہارے پاس
۶ بھیجا ہاں سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سنا۔ تو میں اس گھر کو سیلا کی مانند کرڈالونگا اور
۷ اس شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا + چنانچہ کاہنوں
اور نبیوں اور ساری قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا +
۸ اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ چکا جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری
قوم سے کہے تب کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے اُسے پکڑا اور کہا کہ تو یقیناً
۹ قتل کیا جائیگا + تو نے خداوند کا نام لے کے کس واسطے نبوت کی ہے اور کہا کہ یہہ گھر
سیلا کی مانند ہوگا اور یہہ شہر ویران کیا جائے گا اور اُس میں ایک بسنیوالا نہ ہوگا؟
۱۰ اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے + جب یہوداہ
کے سرداروں نے یہ باتیں سُنیں تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں
۱۱ آئے اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کی دہلیز پر بیٹھے + اور کاہنوں اور نبیوں نے
سرداروں سے اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لائق ہے۔ کیونکہ اُسنے
اِس شہر کے برخلاف نبوت کی جیسا تم نے اپنے کانوں سے سُنا +
۱۲ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند
نے مجھے بھیجا کہ اس گھر اور اس شہر کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سُنی ہیں میں نبوت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے کہوں + سو اب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو اور خداوند اپنے خدا کی ۱۳
آواز کے شنوا ہو تاکہ خداوند اُس بدی سے جو اُسنے تم سے کرنے کو کہی ہے پچھتاکے باز آوے
اور میری بابت دیکھو کہ میں تمہارے قابو میں ہوں۔ جو تمہیں بھلا لگے اور بہتر ٹھہرے ۱۴
مجھ سے کرو + پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو بے گناہ کا خون اپنے پر اور اس شہر ۱۵
پر اور اُسکے باشندوں پر لاؤ گے۔ کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ
تمہارے سُنتے ہوئے یہ ساری باتیں کہوں +

تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا کہ یہہ شخص قتل ۱۶
کے لائق نہیں ہے۔ کیونکہ اُسنے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا + تب ملک ۱۷
کے کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا اور قوم کی ساری جماعت سے بولے کہ میکاہ مورشتی نے
یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں نبوت کی اور یہوداہ کی ساری قوم سے کہا اور
یوں بولا کہ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ صیہون کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروسلم ڈھیر ڈھیر ۱۸
ہوگا اور اس گھر کا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں کی مانند ہوگا + کیا یہوداہ کے بادشاہ
حزقیاہ نے اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند ۱۹
سے منت نہ کی؟ چنانچہ خداوند اُس بدی سے جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا پچھتاکے باز آیا +
اس طرح ہم اپنی جانوں سے بڑی بدی کرینگے + اور بھی ایک آدمی تھا جسنے خداوند کے نام ۲۰
سے پیشینگوئی کی اُوریاہ بن سمعیاہ قریت الیعریم کا جسنے اس شہر کے اور اس سرزمین کے
برخلاف یرمیاہ کی ساری باتوں کے موافق نبوت کی۔ اور یہویقیم بادشاہ اور اُسکے سب ۲۱
بہادروں نے اور سارے سرداروں نے اُسکی باتیں سُنیں اور بادشاہ نے اُسے قتل
کرنا چاہا۔ پر اُوریاہ یہہ حال سُنکے ڈر گیا اور بھاگ کے مصر میں چلا گیا۔ تب یہویقیم بادشاہ نے ۲۲
کئی آدمیوں کو یعنی الناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو مصر میں بھیجا اور وے ۲۳
اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا۔ اور اُسنے اُس کو
تلوار سے مار ڈالا اور اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان میں پھینکوا دیا + پر اخیقام بن سافن ۲۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یرمیاہ کا دستگیر تھا تاکہ وہ قتل ہونے کے لئے قوم کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے +

۲۷ باب یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں خداوند کی طرف
۲ سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ خداوند نے مجھے یوں کہا کہ بندوں اور جوؤں
۳ کو اپنے لئے بنا اور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال اور اُنہیں ادوم کے بادشاہ اور موآب کے بادشاہ
اور بنی عمون کے بادشاہ اور صور کے بادشاہ اور صیدا کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدوں
کے ہاتھ بھیج جو یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں۔ اور تو اُنکو اُن کے
۵ آقاؤں کے واسطے تاکید کر کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم اپنے مالکوں سے اِسطرح
کہنا کہ میں نے زمین کو اور انسان و حیوان کو جو روئے زمین پر ہیں اپنی بڑی قوت سے اور
۶ بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا اور اُنکو جنہیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا + اور اب میں نے یہہ
ساری مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دی ہیں اور میدان
۷ کے جانوروں کو بھی اُسے دیا کہ اُسکے کام آویں + اور یہ ساری قومیں اُسکی اور اُس
کے بیٹے کی اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی جب تک کہ اُسکی مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے
۸ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے + اور ایسا ہوگا کہ جو قوم
اور جو بادشاہت اُسکی ہاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن
بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگی اُس قوم کو خداوند کہتا ہے میں تلوار سے اور
کال سے اور وبا سے سیاست دونگا یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنہیں نابود
۹ کر ڈالونگا + اسلئے تم اپنے نبیوں کی اور اپنے غیب دانوں کی اور اپنے خواب بینوں
کی اور اپنے شگونیوں کی اور اپنے جادوگروں کی نہ سُنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم بابل کے
۱۰ بادشاہ کی خدمت گذاری نہ کروگے + کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں کہ تم
۱۱ کو تمہارے ملک سے آوارہ کریں اور تاکہ میں تمہیں ہانک نکالوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ + پر
جو قوم اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھدیگی اور اُسکی خدمت کریگی
میں اُسکو اُسکی مملکت میں چین سے رہنے دونگا خداوند کہتا ہے اور وہ اُسکی کھیتی کریگی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُس میں بسیگی +

۱۲ اور ان ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا
اور بولا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو اور اُسکی اور اُسکی قوم
۱۳ کی خدمت کرو اور جیتے رہو + تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مرو گے تو اور تیرے
۱۴ لوگ جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہے جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کریگی؟
اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت
۱۵ نہ کروگے۔ کیونکہ وے تمہارے آگے جھوٹھی جھوٹھی نبوت کرتے + کہ میں نے اُنہیں نہیں
بھیجا خداوند کہتا ہے پر وے میرے نام سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں۔ تاکہ میں تمکو ہانکے
۱۶ خارج کردوں اور تم اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ + میں نے
کاہنوں سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے اپنے
نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کے گھر کے برتن
بابل سے تھوڑے دن بعد پھر لائے جائینگے۔ کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں +
۱۷ اُنکی نہ سنو۔ بابل کے بادشاہ کی خدمت گذاری کرو اور جیتے رہو۔ یہ شہر کاہیکو ویرانہ
۱۸ بنے؟ پر اگر وے نبی ہوں اور خداوند کا کلام اُنکی امانت میں ہو تو وے رب الافواج
سے شفاعت کریں تاکہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے
گھر میں اور یروشلم میں باقی رہے ہیں بابل میں نہ پہنچیں +

۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہے اور بحر کی بابت اور کرسیوں کی بابت
۲۰ اور باقی برتنوں کی بابت جو اس شہر میں رہ گئے ہیں جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہیں
لے گیا جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروشلم کے
۲۱ سارے امیروں کو یروشلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا۔ ہاں رب الافواج اسرائیل
کا خدا اُن برتنوں کی بابت جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں
۲۲ اور یروشلم میں رہ گئے ہیں یوں کہتا ہے کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے اور وہاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں موجود رہینگے خداوند کہتا ہی اُسوقت میں اُنہیں اُٹھاؤنگا
اور اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا +

۲۸ باب اور اُسی سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں چوتھے
برس کے پانچویں مہینے میں ایسا ہوا کہ جبعونی غرور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر
۲ میں کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے مجھہ سے خطاب کرکے کہا کہ رب الافواج
۳ اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہی + دو ہی برس کے اندر
میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو جنکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے
۴ لیجاکے بابل میں پہنچایا اِس مکان میں پھر لے آؤنگا۔ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم
کو بھی۔ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو جو بابل میں گئے اِس مکان میں پھر لاؤنگا خداوند
کہتا ہی۔ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا +

۵ تب یرمیاہ نے کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے
۶ تھے حننیاہ نبی سے کہا ہاں یرمیاہ نبی نے بھی کہا کہ آمین خداوند ایسا ہی کرے۔ خداوند
تیری باتوں کو جنکی تو نے نبوت سے خبر دی پورا کرے کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو
۷ اور سب کو جو دے لیگئے بابل سے اِس مکان میں پھر لیتے آویں + تسپر بھی اب یہہ بات
۸ سنیے جو میں تجھہ کو اور سارے لوگوں کو سناکے کہتا ہوں۔ اُن نبیوں نے جو مجھہ سے اور
تجھہ سے اگلے زمانے میں تھے بہت سے ملکوں اور بڑی بادشاہتوں کی بابت
۹ جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں نبوت کی ہی + وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہی جب اُس نبی کا
کلام پورا ہو جائیگا تب جانا جائیگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہی +

۱۰ ۱۱ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اُتارا اور اُسے توڑ ڈالا + اور حننیاہ
نے سارے لوگوں کے دیکھتے ہوئے یہہ کہا اور بولا کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ میں اِسی طرح
بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوا ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ
ڈالونگا۔ تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا اُسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی
۱۳ کی گردن پر سے جوا توڑا تھا کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے لکڑی کے
۱۴ جوؤں کو تو نے توڑا۔ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُنکے عوض بنا دیگا + کیونکہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے میں نے اِن ساری قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا ڈال دیا
تاکہ وے شاہ بابل نبوکدنضر کی خدمت کریں۔ سو وے اُسکی خدمتگذاری کرینگی۔ اور میں
نے بہائم بھی اُسے دیئے +
۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اے حننیاہ اب سُن۔ خداوند نے تجھے نہیں
۱۶ بھیجا ہے۔ پر تو اس قوم کو جھوٹھ کہہ کہکے امید وار کرتا ہے + اسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ
دیکھ میں تجھے روئے زمین پر سے خارج کر دونگا۔ تو اسی سال میں مریگا کیونکہ تو نے خداوند
۱۷ کی طرف سے پھر جانے کی بات کہی ہے + چنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا +
۲۹ باب اب یے اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروسلم سے باقی بزرگوں کو جو اسیر
ہو گئے تھے اور کاہنوں کو اور نبیوں کو اور اُن سارے لوگوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم سے اسیر
۲ کر کے بابل لے گیا تھا اُسکے بعد کہ یکنیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خوجے اور یہوداہ اور یروسلم
۳ کے اُمرا اور بڑھئی اور لُہار یروسلم سے چلے گئے تھے۔ الیعاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ
کے ہاتھ (جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل نبوکدنضر کے پاس
۴ بھیجا) ارسال کیا اور اُسنے کہا رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں کو جنہیں
۵ میں نے یروسلم سے اسیر کروا کے بابل بھیجا ہے یوں فرماتا ہے۔ تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو۔
۶ اور باغ لگاؤ اور اُنکے میوے کھاؤ۔ جوروں کرو کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں۔ اور اپنے
بیٹوں کے لئے جوروں لو اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو کہ وے بیٹے بیٹیاں جنیں۔ کہ وہاں
۷ تم بڑھو اور تم گھٹ نہ جاؤ + اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں میں نے تم کو اسیر کروا کے
بھیجا اور اُسکے لئے خداوند سے دعا مانگو۔ کہ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی +
۸ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے درمیان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں اور اپنے غیب گوؤں کو اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو۔ اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے
۹ ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو + کہ وے میرا نام لیکے تمہیں آگے کی جھوٹی خبریں دیتے
ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے +
۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ جب بابل میں ستر برس گذر چلینگے تو میں تمہاری خبر
۱۱ لینے آؤنگا اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا + کیونکہ
میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں جانتا ہوں خداوند کہتا ہے کہ وے
۱۲ بھلائی کے اندیشے ہیں برائی کے نہیں تاکہ میں امید بخش انجام تمہیں دوں + تب تم میرا
۱۳ نام لوگے اور جاکے مجھ سے دعا مانگوگے اور میں تمہاری سنونگا + اور تم مجھے ڈھونڈھوگے
۱۴ اور پاؤگے جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ لوگے + اور میں تمہیں مل جاؤنگا
خداوند کہتا ہے۔ اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کرونگا اور تمہیں قوموں میں سے اور
سب جگہوں میں سے جن میں میں نے تمہیں ہانک دیا ہے جمع کرونگا خداوند کہتا ہے۔ اور
میں تمہیں اُس مکان میں جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کروا کے بھیجا پھر لے آؤنگا +
۱۵ ۱۶ حالانکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ہمارے لئے نبی برپا کئے۔ اِسلئے خداوند
اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس
شہر میں بستے ہیں اور تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہوکے نہیں
۱۷ گئے یوں کہتا ہے۔ ربّ الافواج یوں کہتا ہے دیکھو میں تلوار اور کال اور وبا اُنکے درمیان
بھیجونگا اور اُنہیں ناگوار انجیروں کی مانند بناؤنگا جو ایسے بُرے ہیں کہ کھائے نہیں جاتے
۱۸ ہیں + اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا اور میں اُنہیں زمین کی ساری
بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ وے ستائے جائیں اور ساری قوموں کے درمیان
جن میں میں نے اُنہیں ہانکا ہے جائے لعنت اور حیرت اور پھپکارا اور ملامت کا باعث
۱۹ ہونگے + اِسلئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند کہتا ہے جس وقت میں نے
اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھ کے بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند کہتا ہے +

۲۰ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا ہے خداوند
۲۱ کا کلام سُنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا اخی اب بن قولایاہ کی بابت اور صدقیاہ بن
معسیاہ کی بابت جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹھی پیشینگوئیاں سُناتے ہیں یوں فرماتا ہے
کہ دیکھو میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنہیں
۲۲ تمہاری آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا۔ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں
ہیں اُنکی ایک یعنتی مثل بنا دینگے اور کہینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخی اب کی مانند
۲۳ کرے جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا۔ کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بدذاتی
کی اور اپنے پڑوسیوں کی جوروؤں کے ساتھہ زناکاری کی اور میرا نام لے کے جھوٹھی
باتیں کہیں جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں۔ میں جانتا ہوں اور گواہ ہوں خداوند کہتا ہے +
۲۴ ۲۵ تو نخلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور یہہ سُنا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اسی
لئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور
۲۶ سارے کاہنوں کو اسطور پر لکھہ بھیجے کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہ تجھہ کو کاہن کیا
کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو اور کہ تو ہر ایک سڑی کو اور اُسے جو اپنے کو نبی
۲۷ بناتا ہے قید کرے اور کاٹھہ میں ڈالے + پس تو نے عنتوتی یرمیاہ کو جو بات بنا کے
۲۸ کہتا ہے کہ میں تمہارا نبی ہوں کیوں گوشمالی نہیں دی؟ کیونکہ اُسنے بابل میں ہمارے پاس
یہہ کہلا بھیجا ہے کہ اس اسیری کی مدت دراز ہے۔ تم گھر بناؤ اور بسو۔ اور باغ لگاؤ اور
۲۹ اُنکے میوے کھاؤ۔ اور صفنیاہ کاہن نے اس خط کو جب یرمیاہ نبی سُنتا تھا پڑھا +
۳۰ ۳۱ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور کہا اسیری کے سارے لوگوں کو یہہ
کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یوں کہتا ہے اسلئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت
کی اور میں نے اُسے نہیں بھیجا پر اُسنے ایک جھوٹھی بات کہکے تمہیں امید وار کیا۔
۳۲ اسی لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہ کو اور اُسکی نسل کو سزا دونگا۔ اُس کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کوئی آدمی نہ رہیگا جو اس قوم کے درمیان بسے۔ اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو جو میں اپنی قوم سے کرونگا نہ دیکھیگا خداوند کہتا ہے۔ کیونکہ اُسنے خداوند سے برگشتہ ہونے کی بات کہی +

۳۰ باب ۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا ۲ یوں فرماتا ہے ساری باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں تو کتاب میں لکھ کہ دیکھ وے دن ۳ آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف کراؤنگا خداوند کہتا ہے۔ اور میں ایسا کرونگا کہ وے اُس سرزمین میں جسے میں نے اُن کے باپ دادوں کو دیا پھر آویں اور اُسکے مالک ہوویں +

۴ اور یہ وے باتیں ہیں جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہیں

۵ کہ خداوند یوں کہتا ہے ہم نے ہڑبڑی کی آواز سُنی خوف ہوتا اور سلامتی ہے نہیں + اب

۶ پوچھو اور دیکھو کیا کسی مرد کو درد زہ لگا؟ کیا سبب ہے کہ میں ہر ایک مرد کو جننے والی عورت کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہو گئے ہیں

۷ ہائے اکہ وہ دن بڑا ہے یہاں تک کہ اُسکی مانند کوئی نہیں۔ وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہے۔ پر وہ اُس سے رہائی پاویگا + کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا رب الافواج کہتا ہے کہ میں

۸ اُسکا جوا تیری گردن پر سے توڑونگا اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا اور بیگانے

۹ پھر اُس سے خدمتگاری نہ کراوینگے۔ پر وے خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جسے میں اُنکے لئے برپا کرونگا خدمت کرینگے +

۱۰ اسلئے اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر خداوند کہتا ہے اور اے اسرائیل مت گھبرا کہ دیکھ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاؤنگا۔ اور

۱۱ یعقوب پھر لگا اور وہ چین کریگا اور آسودہ ہوگا اور کوئی اُسے نہ ڈرا ویگا + کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند کہتا ہے کہ تجھے بچاؤں۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جنمیں میں نے تجھے تتر بتر کیا تمام کر ڈالونگا تو بھی تجھے تمام نہ کرونگا۔ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا کہ تجھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ بن سزا دیئے نہ رہونگا + کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ تیری چوٹ لاعلاج ہے اور تیرا گھاؤ سخت دردناک
ہے + کوئی نہیں ہے جو تیری دوا کرے کہ تو چنگا ہو جائے - مرہم کچھ تجھ پر لگایا نہیں جاتا + تیرے
۱۳ ۱۴ سب دوستدار تجھے بھول گئے - وے تیرے طالب نہیں ہیں - فی الحقیقت میں نے تجھے
دشمن کی مانند گھائل کیا اور سنگدل کی طرح تادیب دی اسلئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی
اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے + اپنی چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتی ہے؟ تیرا درد لادوا ہے -
۱۵ اسلئے کہ تیری شرارت نہایت بڑھ گئی اور تیری خطائیں بہت ہوئیں میں نے تجھ سے ایسا
کیا + تس پر بھی سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے اور
۱۶ جو تجھے غارت کرتے ہیں غارت کئے جائینگے - اور میں ایسا کرونگا کہ وے سب جو تجھ کو لوٹتے
ہیں آپ لوٹے جائینگے + کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا خداوند
۱۷ کہتا ہے - کہ انہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا کہ یہہ صیہون ہے جسکا کوئی طلبگار نہیں +
خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں یعقوب کے خیموں کو جو اسیری میں ہیں پھیر لاؤں گا
۱۸ اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا - اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے ہی مقام
پر آباد ہو جائیگا + اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی اور میں
۱۹ اُنہیں افزائش بخشونگا اور وے گھٹائے نہ جائینگے - اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا اور
وے رسوا نہ ہونگے + اور اُنکی اولاد ایسی ہوگی جیسی اگلے وقت میں تھی اور اُنکی جماعت
۲۰ میرے حضور قائم رہیگی - اور میں اُن سب کو جو اُنپر ظلم کریں سزا دونگا + اور اُنکا حاکم اُنہیں
۲۱ میں سے ہوگا اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا - اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا
اور وہ میرے نزدیک آویگا - کیونکہ کون ہے جسنے اپنا دل لگایا ہے کہ میرے پاس آوے؟ خداوند
کہتا ہے + اور تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا +
۲۲ دیکھ خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہے - ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھ جو کہ شریروں
۲۳ کے سر پر پڑیگی + خداوند کا قہر شدید جب تک یہہ سب کچھ نہ ہوے اور وہ اپنے دل کے مقصد
۲۴ پورے نہ کرے تھمیگا نہیں - تم آخری دنوں میں اسے سمجھوگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ باب اُسوقت میں خداوند کہتا ہے میں اسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا اور وے
۲ میرے لوگ ہونگے + خداوند یوں کہتا ہے کہ اسرائیل نے کہ ایک گروہ بچتی جو تلوار سے بچ نکلی
۳ تھی بیابان میں فضل پایا جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا + خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا
اور کہا کہ میں نے بڑے ابدی عشق سے تجھے پیار کیا اسلئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی
۴ میں تجھے پھر بنا کر دونگا اور تو بنا کی جائیگی اے اسرائیل کی کنواری۔ تو پھر طبلے اُٹھا کے اپنے
۵ ناچنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی + تو پھر سمرون کے
۶ پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی۔ لگانیوالے لگاوینگے اور اُنکے میوے کھاوینگے + کیونکہ ایک
دن آویگا کہ افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے
۷ حضور جاویں + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ یعقوب کے لئے خوشی سے گاؤ۔ اور قوموں کی
اول قوم کے لئے للکارو۔ منادی کرو حمد کرو اور کہو اے خداوند اپنی قوم کو اسرائیل کے باقی
۸ لوگوں کو بچا + دیکھو میں اُنکو شمال کی زمین سے اُنہیں لاؤنگا اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں
جمع کرونگا اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور وہ جو حاملہ ہے اور وہ جسے جننے کے درد لگے
۹ ہوں سب ہونگے۔ بڑی جماعت یہاں پھر آویگی + وے روتے ہوئے آوینگے اور اُنہیں
منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے
جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے اُنہیں لے چلونگا۔ کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں۔ اور
افرائیم میرا پلوٹھا ہے +
۱۰ اے قومو خداوند کا کلام سُنو اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو اور کہو کہ وہ جسنے
اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کریگا اور جیسے چرواہا اپنے گلّے کی ویسے وہ اُسکی نگہبانی
۱۱ کریگا + کیونکہ خداوند نے یعقوب کو فدیہ میں لیا ہے اور اُسے اُسکے ہاتھ سے جو اُس سے
۱۲ زور اور تھا رہائی دی ہے + اسلئے وے آوینگے اور صیہون کی چوٹی پر گاوینگے اور خداوند کی
نعمتوں یعنے اناج اور مے اور تیل اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف ایک ساتھ
۱۳ رواں ہونگے۔ اور اُنکی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی اور وے کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے + اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وقت کنواری جوان اور بوڑھے لوگوں سمیت ناچتی ہوئی خوشی کریگی کہ میں اُنکے غم کو خوشی سے
۱۴ بدلونگا اور اُنکو تسلی دونگا اور اُنکی غمگینی کے پیچھے پھر اُنہیں شادمان کرونگا + اور میں کاہنوں
کی جان کو فربہی سے سیر کرونگا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہونگے خداوند
کہتا ہے +

۱۵ خداوند یوں کہتا ہے کہ رامہ میں ایک آواز سُنی گئی ہے نوحہ اور زار زار رونے کی۔ راخل
اپنے لڑکوں پر روتی ہے اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلی نہیں چاہتی کیونکہ وے نہیں ہیں +

۱۶ خداوند یوں کہتا ہے کہ اپنی زاری کی آواز کو روک اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ
کہ تیری محنت کے لئے اجر ہے خداوند کہتا ہے۔ اور وے دشمنوں کی زمین سے پھر آوینگے +

۱۷ اور تیری عاقبت کی بابت امید ہے خداوند کہتا ہے کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں پھر داخل
ہوں گے +

۱۸ فی الحقیقت میں نے افرائیم کو اپنے لئے ماتم کرتے سنا۔ تو نے مجھے تنبیہ دی اور
میں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا تنبیہ پائی۔ تو مجھے پھیر تو میں پھروں گا۔

۱۹ کیونکہ تو ای خداوند میرا خدا ہے + کہ یقیناً بعد اُسکے کہ میں پھرا تب میں نے توبہ کی۔ اور اپنی رانپر
پانے کے پیچھے میں نے ہاتھ اپنی ران پر مارا۔ میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوا اسلئے
۲۰ کہ میں نے اپنی جوانی کی ملامت اُٹھائی تھی + کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ
فرزند ہے؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اُسپر عیب لگایا تو بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں۔ اسلئے
میری انتڑیاں اُسکے لئے مروڑی جاتی ہیں۔ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا خداوند کہتا ہے +

۲۱ اپنے لئے ستون کھڑے کر اپنے لئے چوبیں بنا اُس شاہ راہ سے ہاں اُس راہ سے جس
میں تو گیا اپنا دل لگا۔ پھر پلٹ ای اسرائیل کی کنواری اپنے ان شہروں میں پھر چلی آ +

۲۲ ای برگشتہ کنواری تو کب تک دودلہ رہیگی؟ کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئی شے پیدا کرتا ہے کہ
عورت مرد کو گھیر لیگی + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جب میں اُنکے اسیروں
۲۳ کو پھیر لے آؤنگا تو وے ہنوز یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں اس بات کا چرچا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتے ہونگے کہ اے صداقت کے مسکن اے قدوسی کے پہاڑ خداوند تجھے مُبارک کہے +
۲۴ اور یہوداہ اور اُسکے سارے شہر وے جو کسان ہیں اور وے جو گلّے لئے ہوئے پھرتے
۲۵ ایک ساتھ وہاں بسینگے + کیونکہ میں نے تھکی ہوئی جان کو آسودہ کیا اور ہر غمگین روح کو
۲۶ سیر کیا اِسپر میں جاگا اور نگاہ کی اور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہوئی +
۲۷ دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھر میں اور یہوداہ کے
۲۸ گھر میں اِنسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا + اور ایسا ہوگا کہ جسطرح میں نے اُنکی نگہبانی
میں بیٹھ کے اُنہیں اُکھاڑا اور ڈھایا اور اُلٹا دیا اور برباد کیا اور دکھ دیا اِسیطرح میں
۲۹ چوکی دیکے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا خداوند کہتا ہے + اُن دنوں میں یہہ پھر نہ کہا جائیگا کہ
۳۰ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہوگئے + کیونکہ ہر ایک اپنی
بدکاری کے سبب مریگا۔ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا اُسکے دانت کھٹے ہونگے +
۳۱ دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے
۳۲ گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا + اُس عہد کے موافق نہیں جو میں نے اُنکے باپ دادوں
سے کیا جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں اور اُنہوں نے
۳۳ میرے اُس عہد کو توڑا اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا خداوند کہتا ہے + بلکہ یہہ وہ عہد ہے جو
میں اسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔ اُن دنوں کے بعد خداوند فرماتا ہے میں اپنی شریعت
کو اُنکے اندر رکھونگا اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا۔ اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے
۳۴ لوگ ہونگے + اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہہ کے نہ
سکھاوینگے کہ خداوند کو پہچانو۔ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے خداوند
کہتا ہے۔ کہ میں اُنکی بدکاری کو بخش دونگا اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا +
۳۵ خداوند یوں کہتا ہے وہ جسنے دن کی روشنی کے لئے سورج کو مقرر کیا ہے اور جسنے
رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہے جو سمندر کو تھما دیتا ہے جس
۳۶ وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں اُسکا نام ربّ الافواج ہے۔ اگر یہہ نظام میرے آگے سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موقوف ہو جائیگا خداوند کہتا ہے تو اسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی کہ
ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو + خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر ہو سکے کہ اُوپر آسمان ناپا جائے یا نیچے ۳۷
زمین کی نیوؤں کا اندازکیا جاوے تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اسرائیل
کی ساری نسل کو رد کرونگا خداوند کہتا ہے +

دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہہ شہر حننیل کے برج سے کونے کے ۳۸
پھاٹک تک خداوند کے لئے بنا کیا جائیگا + اور پھر پیمائش کی رسی اُسکے مقابل جاریب ۳۹
پہاڑ پر سے ہوکے جوعاتہ کو گھیر لیگی + اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی ۴۰
اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑ پھاٹک کے کونے تک سورج کے
نکلنے کی جگہ کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہونگے - وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا
جائے گا +

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو نبوکدرضر کا ۳۲ باب
اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا + اور اُسوقت بابل کے بادشاہ ۲
کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی - اور یرمیاہ نبی اُس قید خانے کے صحن میں جو یہوداہ
کے بادشاہ کے گھر میں تھا بند تھا + کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے ۳
قید کیا کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہے کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں اس شہر کو بابل کے
بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُسے لے لیگا - اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ ۴
کسدیوں کے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا
اور اُس سے روبرو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی + اور صدقیاہ کو بابل ۵
میں لے جائیگا جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں وہاں وہ رہیگا خداوند کہتا ہے - ہر چند تم
کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے پر کامیاب نہ ہوؤگے +

تب یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا دیکھ تیرے چچا سلوم ۶ ۷
کا بیٹا حننیل تیرے پاس آکے کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لئے مول لیجئے کیونکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی+ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قید خانے کے صحن میں میرے پاس
آیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت بنیمین کی سرزمین
۹ میں ہی تو مول لیجیو۔ کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی اور اسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہی۔ اپنے
لئے مول لے+ تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی+ اور میں نے اُس کھیت کو جو
۱۰ عنتوت میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا اور نقد سترہ مثقال روپا تول کے
۱۱ اُسے دیا+ اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اُسپر مہر کی اور گواہ کر رکھے اور نقدی ترازو میں
۱۲ تولکے اُسے دی+ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مہر
کی گئی تھی اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مہر تھا+ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل
کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے سارے یہودیوں
کے روبرو جو قید خانے کے صحن میں بیٹھے تھے باروک بن نئیریاہ بن محسیاہ کو سونپا+
۱۳ ۱۴ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں
کہتا ہی کہ ان کاغذات لے یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مہر کی گئی اور یہہ قبالہ جو بے مہر اور
۱۵ کھلا ہوا ہی اور اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھ کہ بہت دنوں تک ٹھہریں۔ کیونکہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ گھر اور کھیت اور تاکستان پھر اس سرزمین میں مول
لئے جائینگے+
۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نئیریاہ کو سونپا میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا
۱۷ مانگی اے خداوند یہوواہ دیکھ تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو
۱۸ سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہی+ تو ہزاروں پر
مہربانی کرتا ہی اور باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلہ اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں
۱۹ رکھہ دیتا ہی۔ زبردست اور قادر خدا رب الافواج اُسکا نام ہی۔ مشورت میں بزرگ اور کام
کرنے میں قدرت والا ہی۔ بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں اور تو ہر ایک کو اُس
۲۰ کی راہوں کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا+ جسنے زمین مصر میں آج

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تک اور اسرائیل میں اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت افزا قدرتیں دکھلائیں اور اپنے لئے ایک
۲۱ نام پیدا کیا جیسے آج کے دن ہی۔ کیونکہ تو اپنی قوم اسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں اور
قدرتوں کے ساتھ اور قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی دھاک سے
۲۲ نکال لایا۔ اور یہہ ملک اُنہیں دیا جسکی بابت تو نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا تھا
۲۳ کہ میں اُنہیں دونگا۔ ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہی۔ اور وے اُس میں داخل
ہوئے اور اُسکے مالک ہو گئے۔ پر اُنہوں نے تیری آواز نہیں سُنی نہ تیری شریعت پر چلے
اور سب حکموں پر جو تو نے اُنہیں فرمائے اُنہوں نے عمل نہیں کیا۔ اِسلئے اُنپر یہہ بلا نازل
۲۴ ہوئی + دیکھ شہر تک اُسکے لے لینے کے لئے دمدمے باندھے جاتے ہیں۔ اور شہر کسدیوں
کے ہاتھ میں جو اُسپر چڑھے ہیں تلوار اور کال اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا۔ اور جو کچھہ
۲۵ تو نے کہا سو وقوع میں آیا۔ اور دیکھ تو آپ دیکھتا ہی + تو بھی ای خداوند یہوواہ تو نے مجھ
سے کہا کہ وہ کھیت اپنے لئے نقدی دیکے مول لے اور گواہوں کی گواہی کروا اگرچہ یہہ
شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا +

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ دیکھ میں خداوند ہوں اور سارے
۲۷ بشر کا خدا۔ کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہی؟ اسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں اِس
۲۸ شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا اور
وہ اُسے لے لیگا۔ اور کسدی جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں سو آوینگے اور اِس شہر میں
۲۹ آگ لگا دینگے اور اُسے جلا دینگے اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل
کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے اِلٰہوں کے لئے تپاون تپائے کہ مجھے غصہ دلاویں +
۳۰ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری
نظر میں برا تھا بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا خداوند
۳۱ کہتا ہی + کہ یہہ شہر جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصہ
اور قہر کا باعث ہو رہا ہی یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامھنے سے دفع کروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لئے جو اُنہوں نے اور اُنکے بادشاہوں
نے اور اُنکے امیروں نے اور اُنکے کاہنوں نے اور اُنکے نبیوں نے اور یہوداہ کے
۳۳ لوگوں نے اور یروسلم کے باشندوں نے کی کہ مجھے رنجیدہ کریں + کیونکہ اُنہوں نے میری
طرف پیٹھ کی اور منہہ نہ کیا۔ ہر چند میں نے اُنہیں سکھلایا سویرے اُٹھ کے سکھلایا تو
۳۴ بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پاویں + بلکہ اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے
۳۵ اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں۔ کہ اُسے ناپاک کریں + اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے
مکانوں کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنایا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے
آگ میں گذرانیں جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا نہ میرے خیال میں بھی یہہ مضمون گذرا کہ وے ایسا
مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کراویں +

۳۶ تس پر بھی اس شہر کی بابت جسکے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے سبب
۳۷ وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھو میں
اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر
شدید سے ہانک دیا ہے جمع کرونگا اور اس مقام میں پھر لاؤنگا اور اُنہیں امان سے آباد
۳۸ کرونگا۔ اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ اور میں ایسی توفیق بخشونگا
۳۹ کہ وے ایک دل ہو جاوینگے اور ایک ہی راہ پر چلینگے اور مجھ سے ہمیشہ ڈریںگے تاکہ اُنکا اور
۴۰ بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے۔ اور میں اُنکے ساتھہ عہد ابدی باندھونگا کہ
میں اُنکی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا۔ اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا کہ وے
۴۱ مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہووینگے + ہاں میں اُنسے خوش ہوکے اُنسے نیکی کرونگا اور اپنے سارے
۴۲ دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اس سرزمین میں لگاؤنگا + کیونکہ خداوند
یوں کہتا ہے کہ جسطرح میں نے اس قوم پر یہہ ساری عظیم بلا نازل کی اُسی طرح میں اُن کو
۴۳ وہ ساری نیکی جسکا میں نے اُنسے ذکر کیا ہے پہنچاؤنگا + اور اس سرزمین میں جسکی بابت تم
کہتے ہو کہ وہ ویران ہے کہ وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھہ میں حوالہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی گئی کھیت پھر مول لئے جائینگے + بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ ۴۴
کے شہروں میں اور کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے
شہروں میں لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے اور قبالے لکھائینگے اور اُن پر مہر
کروائینگے اور گواہوں کی گواہی کروائینگے۔ کیونکہ میں اُنکی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا
خداوند کہتا ہے +

خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت وہ قید خانے کے صحن میں قید ۳۳ باب
تھا اور اُسنے کہا خداوند جو یہہ کرتا ہے خداوند جو اُسکا بانی اور قائم کرنیوالا ہے یوں کہتا ہے ۲
خداوند اُسکا نام ہے + کہ مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی اور گہری چیزوں کو جنہیں ۳
تو نہیں جانتا میں تجھ پر ظاہر کرونگا + کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس شہر کے گھروں کی ۴
بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے باعث سے
ڈھائے گئے ہیں یوں کہتا ہے وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں اور اُنکو آدمیوں کی ۵
لاشوں سے بھرنے کو آئے جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہے اور جنکی ساری
خیانت کے سبب میں نے اِس شہر سے اپنا منہہ چھپایا ہے + دیکھ میں اُسے صحت اور شفا ۶
بخشونگا۔ میں اُنہیں چنگا کرونگا اور امان اور سچائی کی کثرت اُنپر ظاہر کرونگا + اور میں یہوداہ ۷
کی اسیری کی اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو مبدل کرونگا اور اسطرح اُنہیں بناکرونگا
جیسے کہ وے پہلے تھے + اور میں اُنہیں اُنکی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے ۸
برخلاف کی ہے پاک کرونگا۔ اور میں اُنکی ساری بدکاریاں جنہیں وے کرکے میرے گنہگار
ہوئے اور جنسے اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی ہے معاف کرونگا + اور اُس سے میرا ۹
ایک فرخندہ نام ہوگا جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستائش اور عزت کا باعث ہوگا
جسوقت میں اُس نیکی کو جو میں اُنسے کرتا ہوں سنینگی۔ اور اُس ساری بھلائی اور اقبالمندی کے
سبب جو میں اُنکے لئے موجود کرونگا وے ڈرینگی اور کانپینگی +

خداوند یوں کہتا ہے کہ اِس مکان میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے وہاں نہ انسان ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی نہ حیوان ہی اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں
۱۱ انسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہی خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز دلہن کی
جائیگی۔ دولہے کی آواز اور دولہن کی آواز۔ انکی آواز جو کہتے ہیں رب الافواج کی ستائش
کرو کیونکہ یہوواہ خوب ہی اور اُسکی رحمت ابدی ہی۔ ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں
شکرگذاری کی قربانی لائینگے + کیونکہ میں اس سرزمین کی اسیری کو مبدل کرونگا کہ ایسی
۱۲ ہو جسطرح کہ شروع میں تھی خداوند کہتا ہی + رب الافواج یوں کہتا ہی کہ اس مکان میں جو
بے انسان اور بے حیوان اور ویران ہی اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے
۱۳ رہنے کے مکان ہونگے جو اپنے گلّوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے + کوہستان کے شہروں
میں۔ اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں اور بنیمین کی سرزمین میں
اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں گلّے گننے والے کے ہاتھ کے نیچے
۱۴ پھر گذرینگے خداوند کہتا ہی + دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں وہ اچھی بات
جو میں نے اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہی پوری کرونگا +
۱۵ اُن دنوں میں اور اُسوقت میں میں داؤد کے لئے صداقت کی شاخ جماؤنگا اور
۱۶ وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا + اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا اور
یروشلم سلامتی سے سکونت کریگا اور اُسکا یہہ نام رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت +
۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ ایسا نہ ہوگا کہ اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے
۱۸ لئے داؤد کیاس آدمی کی کمتی ہوگی۔ اور میرے حضور میں بھی کاہنوں اور لاویوں میں سے
جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں اور ہدیے چڑھادیں اور ہمیشہ کی قربانی کریں آدمی
کی کمتی نہ ہوگی +
۱۹ ۳۰ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں
۲۱ نے دن سے کیا اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا توڑ سکتے کہ دن اپنے وقت پر اور رات
اپنے وقت پر نہ ہو تو ایسا بھی ہووے کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ہی توڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جاوے کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنیکو بیٹا نہووے۔ اور لاوی کاہنوں سے بھی جو میری خدمت
کرتے ہیں میرا عہد توڑا جائے جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا اور سمندر کی ریت ۲۲
ناپی نہیں جاتی ویسا ہی میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت
کرتے ہیں فراوانی بخشونگا + پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کیا تو نے یہہ ۲۳
۲۴
نہیں دیکھا کہ یے لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو خداوند نے چنا اُسنے اُنہیں رد
کر دیا؟ اسی طرح وے میری امت کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُنکے نزدیک وے قوم نہیں
رہے + خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہوا اور اگر میں نے آسمان اور ۲۵
زمین کا نظام مقرر نہ کیا ہو تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے بندے داؤد کو رد کرونگا ۲۶
یہاں تک کہ میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُس کے
فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں۔ بلکہ میں اُنکی اسیری کو مبدّل کرونگا اور اُنپر رحمت کرونگا +

۳۴ باب ۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر
اور اُسکی ساری فوج اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہتیں جو اُس کی تابع تھیں اور ساری
قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی تھیں اور اُسنے کہا کہ خداوند اسرائیل ۲
کا خدا یوں کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہوا اور اُس سے کہہ کہ خداوند
یوں کہتا ہے دیکھ میں اس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا اور وہ اُسے آگ سے
جلا دیگا۔ اور تو اُسکے ہاتھ سے نکل نہ سکیگا بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا اور اُسکے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا ۳
اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھیں گی اور وہ روبرو تجھ سے باتیں
کریگا اور تو بابل میں جائیگا۔ تسپر بھی اے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سُن۔ خداوند نے ۴
تیری بابت یوں کہا ہے کہ تو تلوار سے نہ مریگا۔ تو امن کی حالت میں مریگا اور جسطرح تیرے باپ دادوں ۵
کے لئے اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھ سے آگے تھے خوشبوئیاں جلاتے تھے تیرے لئے بھی جلاوینگے
اور تجھ پر نوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے خداوند! کیونکہ میں نے یہہ بات کہی خداوند کہتا ہے + تب یرمیاہ ۶
نبی نے یہہ ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں۔ جس وقت ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بابل کے بادشاہ کی فوج یروشلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے
اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتی تھی۔ کیونکہ یہ حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ
رہے تھے ✣

۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ صدقیاہ بادشاہ نے
۹ یروشلم کے سارے لوگوں کے ساتھ قول قرار کرکے اُنکی آزادی کی منادی کی تھی۔ کہ
ہر ایک اپنے غلام کو اور ہر ایک اپنی لونڈی کو عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو آزاد کر دے۔ کہ
۱۰ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کرا وے ✣ اور جب سارے سرداروں نے اور سارے
لوگوں نے جو اس عہد میں شامل تھے سُنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی
۱۱ کو آزاد کر دے اور پھر اُنسے خدمت نہ کرا وے تو اُنہوں نے مانا اور اُنہیں چھوڑ دیا ✣ پر
بعد اُسکے وے پھر گئے اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا
پکڑ کے پھر لے آئے اور اُنہیں تابع کیا کہ غلام اور لونڈیاں ہو ویں ✣

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا خداوند
۱۳ اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ جس دن میں اُنہیں
۱۴ زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا یہہ کہکے عہد باندھا کہ سات سات برس کی
انتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو جو تیرے ہاتھ بیچا گیا ہو آزاد کر دے
اور جب اُسنے چھ برس تک تیری خدمت کی تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے۔ پر تمہارے
۱۵ باپ دادوں نے میری نہ سُنی نہ اپنا کان لگایا ✣ اور آج کے دن تم پھر کے اور ہی ہو گئے
تھے اور تم نے میری نظر میں نیکوکاری کی تھی کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی کا مژدہ
۱۶ دیا۔ اور تم نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے میرے حضور عہد باندھا تھا۔ پر تم نے پھر
برگشتہ ہو کے میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی
کو جنہیں اُسنے اُن کی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا پھر پکڑ لیا اور اُنہیں پھر تابع میں لائے
۱۷ کہ وے تمہارے لئے غلام اور لونڈیاں بنیں ✣ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ تم نے میری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُسکی آزادی کا مژدہ دیوے۔ دیکھ
خداوند کہتا ہی میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں۔ اور میں تمہیں زمین
کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ تم اضطراب میں گرفتار ہو۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں
کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اُس عہد کی باتیں جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا
ہو پوری نہیں کیں جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کے
گذرے یعنے یہوداہ کے سرداروں اور یروسلم کے سرداروں خوجے اور کاہن اور زمین کی ۱۹
ساری قوم جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذری ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ۲۰
ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا۔ اور اُنکی لاشیں ہوائی
پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی۔ ۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو
اور اُسکے سرداروں کو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں
ہیں اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھ میں جو تم کو چھوڑ کے چلے گئے کرونگا۔ ۲۲ دیکھ میں
حکم کرونگا خداوند کہتا ہی اور اُنہیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا۔ اور وے اُس سے لڑینگے
اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلا دینگے۔ اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران
کردونگا کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو۔

۳۵ باب ۱ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کی طرف
۲ سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو ریکابیوں کے گھر جا اور اُنسے کلام کر اور اُنہیں خداوند
۳ کے گھر میں لا اور اُسکی کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ میں اُنہیں پہنچا دے اور اُنہیں
۴ مے پلا۔ تب میں نے یئزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے سارے
۵ بیٹوں اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا۔ اور میں اُنہیں خداوند کے گھر میں
مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا جو سرداروں کی کوٹھری کے
نزدیک تھی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری کے اُوپر تھی۔ اور میں نے مے بھرے
ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے اور اُنسے کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ کہ مے پیو + پر اُنہوں نے کہا کہ ہم مے نہ پیئینگے۔ کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہہ
۷ کہکے حکم دیا کہ تم مے نہ پینا نہ تم نہ تمہارے بیٹے ہمیشہ تک۔ اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا
نہ اُنکے مالک ہونا۔ بلکہ عمر بھر خیموں میں رہنا۔ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو بہت دنوں تک
۸ جیتے رہو + چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی آواز سُنی جو کچھ اُسنے ہمیں حکم دیا کہ ہم
۹ اور ہماری جورواں اور ہمارے بیٹے اور ہماری بیٹیاں عمر بھر مے نہ پیویں اور ہم اپنے
۱۰ رہنے کے لئے گھر نہ بناویں۔ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں۔ پر ہم خیموں
میں بسے ہیں اور ہم نے فرمانبرداری کی اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے
۱۱ اُسپر عمل کیا ہے + لیکن یوں ہوا کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا تو ہم
نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو
چلے جاویں۔ یونہیں ہم یروسلم میں بستے ہیں +

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں
۱۳ کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ کیا تم نصیحت قبول
۱۴ نہ کروگے کہ میری باتیں سنو خداوند کہتا ہے؟ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں
کہ مے نہ پیو سو وے بجا لائے۔ کہ وے آج کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں بلکہ اُنہوں نے اپنے
باپ کے حکم کو مانا ہے۔ لیکن میں نے تم سے کہا ہے صبح سویرے اُٹھ کے کہا اور تم نے میری نہ سُنی +
۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہے اور سویرے اُٹھ کے
بھیجا اور کہا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے پھرو اور اپنے کاموں کو سدھارو اور بیگانے
الٰہوں کے پیچھے نہ جاؤ کہ اُنکی بندگی کرو اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں
۱۶ کو دی ہے تم اُس میں بسوگے۔ پر تم نے نہ کان لگایا نہ میری سُنی + اِس سبب سے کہ یوندب
بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو جو اُسنے اُنہیں دیا تھا بجا لائے۔ پر اِس قوم نے میری
۱۷ نہ سُنی + اِسلئے خداوند ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھ میں یہوداہ پر اور یروسلم کے
سارے باشندوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُنسے کہی ہے نازل کرونگا۔ کیونکہ میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنہیں کہا پر اُنہوں نے نہ سُنا۔ اور میں نے اُنہیں بلایا پر اُنہوں نے جواب نہ دیا +
۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں
کہتا ہے از بسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہے اور اُسکی ساری وصیتوں پر عمل
۱۹ کیا ہے اور جو کچھ اُسنے تمہیں فرمایا سو تم نے کیا ہے۔ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا
ہے کہ یوندب بن ریکاب کے لئے آدمی کی کمی جو کہ میرے حضور میں کھڑا ہووے تجھی نہ
ہوگی +

۳۶ باب ۱ اور یوں ہوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام
۲ خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ کتاب کا ایک طومار اپنے لئے لے اور
ساری باتیں جو میں نے اسرائیل کی بابت اور یہوداہ کی بابت اور ساری قوموں کی بابت
تجھ سے کہیں اُس دن سے لے کے کہ میں تجھ سے کہنے لگا ہاں یوسیاہ کے دنوں سے
۳ آج کے دن تک اُس میں لکھ + شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساری بلا کا حال جو میں اُنپر
نازل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں سُنے کہ وے ہر ایک اپنی بدراہی سے باز آویں اور میں
۴ اُنکی شرارت اور خطا کو معاف کروں + تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلایا۔ اور باروک
نے خداوند کی ساری باتیں یرمیاہ کے منہہ سے جو اُسنے اُسے کہی تھیں کتاب کے اُس طومار
۵ میں لکھیں + اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ میں تو قید ہوں۔ میں خداوند کے گھر
۶ میں نہیں جا سکتا ہوں۔ پر تو جا اور خداوند کی وے باتیں جو تو نے میرے کہنے سے اُس
طومار میں لکھی ہیں خداوند کے گھر میں روزے کے دن لوگوں کے سامھنے پڑھ سُنا۔ اور
سارے یہوداہ کے سامھنے بھی جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تو وہی باتیں پڑھکے
۷ سُنا + شاید کہ وے منہہ کے بل گر کے خداوند سے منت کریں اور وے ہر ایک اپنی بدراہی
۸ سے باز آویں۔ کیونکہ خداوند کا غضب و قہر جسے اس قوم پر کہہ سُنایا ہے شدید ہے + اور باروک
بن نیریاہ نے سب کچھ جو یرمیاہ نبی نے اُسکو فرمایا تھا اُسکے مطابق کیا اور خداوند کے گھر
میں خداوند کی وہ باتیں جو دفتر میں لکھی تھیں پڑھ سُنائیں + اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے
اور اُن سارے لوگوں نے جو یہوداہ کے شہروں سے یروسلم میں آئے تھے خداوند کے آگے
۱۰ روزے کی مُنادی کی + تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاہ کی باتیں خداوند کے گھر
کے بیچ سافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں اوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے
نئے دروازے کے آستانے پر سارے لوگوں کے سامھنے پڑھ سنائیں ؛
۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خداوند کی ساری باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں
۱۲ سُنا تھا تب وہ اُترکے بادشاہ کے گھر سافر کی کوٹھری میں گیا۔ اور دیکھو سب سردار
یعنے الیسمع سافر اور دلایاہ بن سمعیاہ اور الناتان بن عکبور اور جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ
۱۳ بن حننیاہ اور سارے سردار وہاں بیٹھے تھے + تب میکایاہ نے وے ساری باتیں جو اُس
۱۴ نے سُنی تھیں جب باروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا اُنسے کہیں + اور سارے
سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کے ہاتھ باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا
کہ وہ طومار جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ + سو باروک بن
۱۵ نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھ میں لے کے اُنکے پاس آیا + اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھ جا
۱۶ اور ہمارے روبرو یہہ پڑھکے سُنا + تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سُنایا + اور ایسا
ہوا کہ جب اُنہوں نے وے ساری باتیں سُنیں تو وے ڈر کر ایک دوسرے کو تکنے لگے اور باروک سے
۱۷ کہا کہ ہے ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارہ کرینگے + اور اُنہوں نے یہہ کہکے باروک
۱۸ سے پوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تو نے ہے ساری باتیں اُسکے منہہ سے کیونکر لکھیں ؟ تب باروک
نے اُنسے کہا کہ وہ یہہ ساری باتیں مجھے اپنے منہہ سے کہتا گیا اور میں سیاہی سے کتاب
۱۹ میں لکھتا گیا + تب سرداروں نے باروک کو کہا کہ جا اپنے تئیں چھپا تو اور یرمیاہ اور کوئی نہ
جانے کہ تم کہاں ہو ؛
۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے پر اُنہوں نے اُس طومار کو الیسمع سافر
۲۱ کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا اور سارا مضمون بادشاہ کو کہہ سُنایا + تب بادشاہ نے یہودی کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھیجا کہ طومار لاوے اور وہ اُسے الیسمع سافر کی کوٹھری میں سے لے آیا۔ اور یہودی نے
بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے
۲۲ اُسے پڑھکے سُنایا + اور بادشاہ جاڑے والے محل میں بیٹھا تھا کہ نواں مہینہ تھا۔ وہاں
۲۳ انگیٹھی میں اُسکے حضور آگ روشن تھی + اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق
پڑھے تھے تو اُسنے اُسے سافر کی چھڑی سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہاں تک کہ
۲۴ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا + سو وے نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے
۲۵ نہ تو بادشاہ نے نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے جنہوں نے یہہ سب باتیں سُنی تھیں + لیکن
الناتن اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ طومار کو نہ جلائیے۔ پر اُسنے اُنکی
۲۶ نہ سُنی + اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمی ایل کو اور شرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل
کو حکم دیا کہ باروک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو۔ پر خداوند نے اُنہیں چھپایا +

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو جنہیں باروک نے یرمیاہ کے
۲۸ کہے سے لکھا تھا جلایا تھا خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو دوسرا طومار
اپنے لئے لے اور اُس میں وے سب سابقہ باتیں جو اگلے طومار میں تھیں جسے یہوداہ کے
۲۹ بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہے لکھ + اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے
کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ہے کہ شاہ بابل یقیناً آویگا اور
اس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران کر دیگا کہ نہ تو انسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا؟
اسلئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا
۳۰ جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی کہ دن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی
رہے + اور میں اُسکو اور اُسکی نسل کو اور اُسکے ملازموں کو اُنکی شرارت کے سبب سزا دونگا۔
۳۱ اور میں اُنپر اور یروشلم کے باشندوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُنسے
کہی ہے نازل کرونگا۔ پر اُنہوں نے نہ سُنی +

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لے کے باروک بن نیریاہ سافر کو دیا۔ اور اُسنے اُس کتاب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہ کے منہہ سے
اُس میں لکھیں۔ اور اُنکے سوا ویسے ہی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں +

۳۷ باب ۱ اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی سرزمین میں
۲ بادشاہ کیا تھا کونیاہ بن یہویقیم کی جگہ پر بادشاہی کرتا تھا + لیکن نہ اُسنے نہ اُس کے
ملازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سُنیں جو اُسنے یرمیاہ نبی کی معرفت
۳ کہی تھیں + اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ
نبی کو کہلا بھیجا کہ اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دعا مانگ + ہنوز یرمیاہ لوگوں
۵ کے درمیان آیا جایا کرتا تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسے قید خانے میں نہیں ڈالا تھا۔ اُسوقت
فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی اور جب کسدیوں نے جو یروشلم کا محاصرہ کرتے تھے اُنکا شہرہ
۶ سُنا وے یروشلم سے روانہ ہو گئے +

۷ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا
ہے کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جسنے تمہیں میری طرف بھیجا کہ مجھ سے سوال کرو یوں کہو دیکھہ
۸ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کرنے کو نکلی ہے اپنی سرزمین مصر کو پھر جائیگی + اور کسدی پھر آکے
۹ اِس شہر سے لڑینگے اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلا دینگے + خداوند یوں کہتا ہے کہ تم یہہ
۱۰ کہکے اپنے تئیں مت بھلاؤ کہ کسدی ضرور ہم سے جاتے رہینگے۔ کیونکہ وے نہ جائینگے + اور اگرچہ
تم کسدیوں کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتی ہے مارتے اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ باقی رہتے
تو بھی وے ہر ایک اپنے خیمے سے اُٹھتے اور اِس شہر کو پھونک دیتے +

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروشلم کے سامھنے سے کوچ
۱۲ کر گئی تھی تب یرمیاہ بن بنیمین کی سرزمین میں جانے کو یروشلم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان
۱۳ وہاں سے لیوے + اور جب وہ بنیمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا
جسکا نام یریاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا۔ اور اُسنے یہہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیوں کی
۱۴ طرف بھاگا جاتا ہے + تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹھ۔ میں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ پر اُسنے اُسکی نہ سُنی۔ سو اِرّیاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لایا+ اور سردار یرمیاہ
پر غصّے ہوئے اور اُسے مارا اور یونتن سافر کے گھر میں اُسے قید کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس
گھر کو قید خانہ مقرر کیا تھا+
۱۶ جب یرمیاہ زندان میں اور اُسکے تہ خانوں میں داخل ہوا تھا اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں
۱۷ تک رہا تھا تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اُسے نکلوایا۔ اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس
سے یہہ کہکے خفیتاً پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہے؟ اور یرمیاہ نے کہا کہ ہے۔ کیونکہ
۱۸ اُسنے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا+ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے
کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے ملازموں کا اور اس قوم کا کیا قصور کیا ہے کہ تم نے مجھے قید خانے
۱۹ میں ڈالا ہے؟ اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے کہ بابل کا بادشاہ
۲۰ تم پر اور اس سرزمین پر نہ چڑھ آویگا؟ اے میرے خداوند بادشاہ اب میری سنیئے۔ میری
درخواست آپکے سامھنے قبول ہو کہ مجھے یونتن سافر کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہ ہو کہ میں وہاں
۲۱ مر جاؤں+ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن میں رکھیں اور ہر روز
روٹی کا ایک گردہ نانبائیوں کے محلّے سے لیکے اُسے دیا کریں جب تک کہ سارے شہر کی روٹیاں
چک نہ جائیں۔ اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا+

۳۸ باب ۱ اُسوقت سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وے
۲ باتیں جو یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا سُنیں۔ کہ وہ کہتا تھا خداوند یوں کہتا ہے کہ جو اس شہر
میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مر جائیگا۔ اور جو کسدیوں میں جا ملیگا سو جیئیگا۔ اور اُسکی
۳ جان اُسکے لئے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا+ خداوند یوں کہتا ہے کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کی
۴ فوج کے قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا اور وہ اُسے لے لیگا+ اسلئے سرداروں نے بادشاہ سے
کہا کہ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اس مرد کو مار ڈال۔ کیونکہ وہ جنگی لوگوں کے ہاتھوں کو جو اس
شہر میں باقی رہے ہیں اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ایسی باتیں کہکے سست کرتا ہے۔ کہ یہہ شخص
۵ اس قوم کا خیر خواہ نہیں ہے بلکہ بدخواہ ہے+ تب صدقیاہ بادشاہ نے کہا وہ تمہارے قابو میں ہے۔ کیونکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاری مخالفت کرے + تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کے ملکیاہ شاہزادے
کی چوآں میں جو قید خانے کے صحن میں تھی ڈال دیا۔ اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسی باندھ کے
لٹکا دیا + اور چوآں میں کچھ پانی نہ تھا کیچڑ تھی۔ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا +

۷ اور جب عبدملک کوشی نے جو بادشاہی گھر کے خواجہ سراؤں میں سے ایک تھا سُنا کہ
اُنہوں نے یرمیاہ کو چوآں میں ڈال دیا ہے اور بادشاہ منیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا +

۸ ۹ تب عبدملک بادشاہ کے گھر سے نکلا اور بادشاہ سے یہہ عرض کی اور کہا کہ ای میرے خداوند
بادشاہ ان لوگوں نے جو کچھ یرمیاہ نبی سے کیا سو بُرا کیا کہ اُنہوں نے اُسے چوآں میں ڈالدیا
ہے اور جہاں وہ ہے بھوکھ سے مریگا۔ کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے + تب بادشاہ نے عبدملک کوشی
کو یہہ کہکے حکم دیا کہ تو یہاں سے تیس آدمی اپنے ساتھ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر اُس سے
۱۱ کہ وہ مرجائے چوآں میں سے نکال + اور عبدملک اُن آدمیوں کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھ
لے کے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے گیا اور پرانے چیتھڑے اور پرانے سڑے ہوئے
۱۲ لتے وہاں سے لئے اور اُنہیں رسّیوں سے چوآں میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا اور عبدملک
کوشی نے یرمیاہ سے کہا کہ ان پرانے چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسی کے نیچے
۱۳ اپنی بغل تلے رکھ + اور یرمیاہ نے ویسا ہی کیا + اور اُنہوں نے رسیوں سے یرمیاہ کو کھینچا
اور چوآں سے نکالا۔ اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا +

۱۴ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کے پاس لوگ بھیجے اور اُسے خداوند کے گھر کے تیسرے
مدخل میں اپنے پاس بلوالیا۔ اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا میں تجھ سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تو
۱۵ مجھ سے کچھ نہ چھپا + اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر میں تجھ سے کھولکے کہوں کیا تو مجھے
۱۶ یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر میں تجھے صلاح دوں تو میری نہ سنیگا؟ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ
کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا زندہ خداوند کی قسم جس نے میری یہہ جان بنائی ہے میں تجھے قتل نہ کرونگا
۱۷ اور تجھے اُنکے ہاتھ میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں حوالہ نہ کرونگا + اور یرمیاہ نے صدقیاہ
سے کہا کہ خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے یقیناً اگر تو نکل کے بابل کے بادشاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے سرداروں میں جا ملیگا تو تیری جان بچیگی اور یہہ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا۔ اور تو اور تیرا
گھرانا جیئگا + پر اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ ملیگا تو یہہ شہر کسدیوں کے ہاتھ ۱۸
میں دیا جائیگا اور وے اُسے پھونک دینگے اور تو اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا + اور صدقیاہ ۱۹
بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں جو کسدیوں سے ملے ہوئے
ہیں نہ ہو کہ وے مجھے اُنکے ہاتھ میں حوالہ کریں اور وے مجھ پر طعنہ ماریں + اور یرمیاہ نے ۲۰
کہا وے تجھے حوالہ نہ کرینگے + میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو خداوند کا سخن جو میں تجھ سے کہتا ہوں
سُن تو تیرا بھلا ہوگا اور تیری جان بچیگی + پر اگر تو نکل جانے کا انکار کرے تو یہی کلام ہے جو خداوند ۲۱
نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ دیکھ سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں بابل کے ۲۲
بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی۔ اور وے یہہ کہینگی تیرے یاروں نے
تجھے اُبھارا ہے اور تجھ پر غالب ہوئے۔ تیرے پانوں چہلے میں پھنس گئے اور وے لوگ
پھر کے چلے گئے + اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو کسدیوں کے پاس ۲۳
نکال لے جائینگے۔ اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں
گرفتار ہوگا۔ اور تو اس شہر کی آگ سے جلائے جانیکا باعث ہوگا +

تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا یہہ باتیں کوئی نہ جانے تو تو مارا نہ جائیگا + پر اگر سردار ۲۴
سُنیں کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی اور وے تیرے پاس آکے کہیں کہ جو کچھ تو نے بادشاہ ۲۵
سے کہا اب ہم پر ظاہر کر ہم سے نہ چھپا اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا۔ اور ہم تجھے قتل
نہ کرینگے۔ تب تو اُن سے کہہ کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی کہ وہ مجھے یوناتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے ۲۶
کہ میں وہاں مر جاؤنگا + اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا۔ اور ۲۷
اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق جو بادشاہ نے فرمائیں اُنسے کہا + سو وے اُسکی طرف
سے چپ ہو کے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سُنی گئی تھی + اور جس دن تک یروشلم نہ لے لیا گیا یرمیاہ ۲۸
قید خانے کے صحن میں رہا۔ اور جب یروشلم لے لیا گیا وہ وہیں تھا +

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ ۳۹ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ نبوکدرضر اپنی ساری قوم سمیت یروسلم پر چڑھ آیا اور اُسکا محاصرہ کیا + صدقیاہ کے گیارھویں
۳ برس کے چوتھے مہینے میں اور اُس مہینے کی نویں تاریخ شہر نے شکست پائی + اور بابل کے
بادشاہ کے سارے سردار یعنے نیرگل سراصر سمجر نبوسرسکیم خوجوں کا سردار نیرگل سراصر
مجوسیوں کا سردار اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے اور درمیانی
پھاٹک پر بیٹھے +
۴ اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے بھاگے
اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے جو دو دیواروں کے درمیان ہے شہر سے
۵ نکل گئے اور بیابان کی راہ لی + پر کسدیوں کی فوج نے اُنکا پیچھا کیا اور یریحو کے میدانوں
میں صدقیاہ کو جا ہی لیا۔ اور اُسے لے کے ربلاہ میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ
۶ نبوکدرضر کے حضور لائے جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا + اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے
بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے
۷ امیروں کو بھی قتل کیا + اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے
جکڑا کہ بابل کو لے جائے +
۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا اور یروسلم کی
۹ دیواروں کو توڑ ڈالا + بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے
تھے اور اُنکو جو اُنکی طرف ہو کے اُس پاس بھاگ آئے تھے یعنے قوم کے سارے باقی لوگوں
۱۰ کو اسیر کر کے بابل کو لیگیا + پر قوم کے مسکینوں میں سے جنکے پاس کچھ نہ تھا جلوداروں کے
سردار نبوزرادان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا اور تاکستان اور کھیت اُسی دن اُس
نے اُنہیں بخشے +
۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبوزرادان
۱۲ کو یہہ تاکید کر کے کہا کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر اور اُسے کچھ دکھ نہ دے۔ بلکہ تو اُس سے وہ
۱۳ کر جو وہ تجھے کہے + سو جلوداروں کے سردار نبوزرادان نبوشزبان خوجوں کا سردار اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ نیرگل سراضر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے یرمیاہ کو قیدخانے
کے صحن سے لیا اور جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے قصر میں لیجاوے۔ سو
وہ لوگوں کے درمیان رہا +

۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا خداوند کا یہہ کلام اُس کو
۱۶ پہنچا اور اُسنے کہا کہ جا عبدملک کوشی سے کہہ کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی دیکھ
میں اپنی باتیں جو میں نے اِس شہر کی خرابی کی بابت اور نہ کہ اُسکی بھلائی کی بابت کہیں پوری
۱۷ کرونگا اور سب کچھ اُس دن تیرے ہی آگے پورا ہوگا + پر اُس دن میں تجھے رہائی دونگا خداوند
۱۸ کہتا ہی۔ اور تو اُن لوگوں کے ہاتھ میں جن سے تو ڈرتا ہی حوالہ نہ کیا جائیگا + کیونکہ میں تجھے ضرور
بچاؤنگا اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری جان تیرے لئے غنیمت ہوگی اسلئے کہ تو نے مجھ
پر بھروسا رکھا خداوند کہتا ہی +

۴۰ باب ۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ جلودا روں کے سردار نبوزرادان
نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا پایا اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروشلم اور یہوداہ کے
۲ تھے جنہیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے اور اُسکو رامہ سے روانہ کردیا + اور جلودا روں کے سردار
نے یرمیاہ کو لے کے اُسے کہا کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کی جو اِس مکان پر آئی خبر دی
۳ تھی + سو خداوند نے اُسے نازل کیا اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا۔ اِس سبب کہ تم لوگوں
۴ نے خداوند کی خطا کی اور اُسکی نہیں سُنی اِسواسطے یہہ تم پر آئی ہی + اور دیکھ آج کے دن میں نے
تجھے اُن ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں ہیں رہائی دی ہی + اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری
نظر میں اچھا لگے تو تو چل اور میں تجھ پر نگاہ نیک کرونگا۔ اور اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر
میں بُرا لگے تو رہ جا۔ دیکھ ساری سرزمین تیرے آگے ہی۔ جدھر تیرا جی چاہے اور تو مناسب جانے
۵ اُدھر جا + اُسنے ہنوز جواب نہ دیا تھا کہ اُسنے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس جسے
بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہی جا اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھ
رہ۔ نہیں تو جدھر تیری آنکھوں میں اچھا ہووے اُدھر جا + اور جلودا روں کے سردار نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ اُسے خوراک دی اور انعام بھی دیا اور اُسے رخصت کیا۔ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں گیا اور اُسکے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان جو زمین میں باقی رہ گئے تھے رہا +

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے اور اُنکے آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے تھے سنا کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہے اور کہ اُسنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور ملکت کے مسکینوں کو جو اسیر ہو کے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے اُس

۸ کے سپرد کیا تھا تب اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنان اور یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عوفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں

۹ آئے + اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھا کے کہا کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو۔ زمین میں بسو اور بابل کے بادشاہ کے تابع ہو

۱۰ اور اسی میں تمہارا بھلا ہوگا + میں جو ہوں دیکھو مصفاہ میں رہتا کہ اُن کسدیوں کی جو ہمارے پاس آویں خدمت کروں۔ پر تم مے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں

۱۱ ذخیرہ کرو اور اپنے شہروں میں جن پر تم نے قبضہ کیا ہے بسو + اور جب سارے یہودیوں نے جو موآب اور بنی عمون اور ادوم اور اُن ساری نواحیوں میں تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے

۱۲ یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہے اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہے تب سارے یہودی ہر جگہ سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے پھرے اور یہوداہ کی سرزمین مصفاہ

میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے اور تابستانی میوے بہت سے جمع کئے +

۱۳ اور یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سردار جو میدانوں میں تھے مصفاہ میں

۱۴ جدلیاہ پاس آئے۔ اور اُسے کہنے لگے کیا تو اس سے آگاہ ہے کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے اسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے کہ تیری جان مارے ؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکی بات نہ مانی +

۱۵ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیہ کہا مجھے جانے دیجئے کہ میں اسماعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں اور کوئی نہ جانیگا۔ وہ کیونکر تجھے قتل کرے اور سارے یہودی جو تجھ پاس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ جمع ہوئے ہیں بکھرائے جائیں اور یہوداہ میں سے وے لوگ جو باقی رہے ہیں ہلاک ہوں؟ پر جدلیاہ
بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا تو ایسا کام نہ کر کہ تو اسماعیل کی بابت جھوٹھ کہتا
ہے +

۱۱ باب اور ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو شاہی نسل سے تھا اور بادشاہ
کے امیروں میں سے دس آدمی اُسکے ساتھ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے
۲ اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹی کھائی + تب اسماعیل بن نتنیاہ اُن دس
آدمیوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے بابل کے
۳ بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا تلوار سے مارا اور اُسے قتل کیا اور سارے یہودیوں کو جو
اُسکے ساتھ یعنے جدلیاہ کے ساتھ مصفاہ میں تھے اور کسدیوں کو جو وہاں حاضر تھے اور جنگی
۴ مردوں کو اسماعیل نے قتل کیا + اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا اور کسی کو خبر نہ ہوئی
۵ اُسکے دوسرے دن ایسا ہوا کہ سکم اور سیلا اور سمرون سے کئی ایک شخص جو سب کے سب اسّی آدمی تھے ڈاڑھی منڈائے
اور کپڑے پھاڑے اور اپنے کو گھائل کئے ہوئے اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے
۶ وہاں آئے تاکہ خداوند کے گھر میں گذرانیں + اور اسماعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے استقبال
کو نکلا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن سے ملا تو اُن سے
۷ کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے شہر کے بیچوں بیچ پہنچے تب
۸ اسماعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کیا اور اُنہیں چوآن میں ڈالا + پر اُن میں
دس آدمی موجود تھے جنہوں نے اسماعیل سے کہا کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدانوں میں ہمارے
گیہوں اور جَو اور تیل اور شہد کے ذخیرے ہیں + سو وہ باز رہا اور اُنہیں اُن کے بھائیوں کے
۹ ساتھ قتل نہ کیا۔ اور جس چوآن میں اسماعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا جنہیں اُسنے جدلیاہ
کے ساتھ قتل کیا سو وہی ہے جسے اسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا۔ اور اسماعیل
بن نتنیاہ نے اُسکو مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا + اور اسماعیل سارے بچے ہوئے لوگوں کو جو مصفاہ میں
رہتے تھے یعنے بادشاہ کی بیٹیوں اور اُن سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے جنہیں جلودروں کے سردار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کرکے لیگیا۔ اُنہیں کو اسماعیل بن نتنیاہ
اسیر کرکے لیگیا اور روانہ ہوا کہ پار ہوکے بنی عمون کے درمیان جائے +
۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے اور لشکروں کے سارے سرداروں نے جو اُسکے ساتھ تھے
۱۲ اسماعیل بن نتنیاہ کی ساری شرارت سُنی جو اُسنے کی تھی + تب وے سب لوگوں کو لے کے اسماعیل
۱۳ بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا + اور ایسا ہوا کہ جب
اُن سب لوگوں نے جو اسماعیل کے ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے
۱۴ سرداروں کو دیکھا تو وے خوش ہوئے + تب سارے لوگ جنہیں اسماعیل مصفاہ سے پکڑ لیگیا تھا پلٹے
۱۵ اور پھرے اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے + پر اسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے
۱۶ سامھنے سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف گیا + تب یوحنان بن قریح نے اور اُن سب لشکروں نے جو اُس
کے ہمراہ تھے قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد
مصفاہ سے اسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا یعنے بہادر جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور
۱۷ خوجوں کو جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا۔ اور وے روانہ ہوئے اور کمہام کی سرائے میں جو بیت لحم کے
۱۸ نزدیک ہے آرہے تاکہ مصر کو جائیں کسدیوں کے سبب سے کیونکہ وے اُنسے اِس باعث ڈرے کہ اسماعیل
بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا قتل کیا +
۴۲ باب ۱ تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ
۲ چھوٹے سے بڑے تک پاس آئے اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے آپہنچے اور
اپنے خداوند خدا سے ہمارے لئے اور اُن سب باقی لوگوں کے لئے دعا مانگئے کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے
۳ جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں بچ رہے ہیں تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں ہم چلیں اور وہ کام
۴ جو ہم کریں ہمکو دے + تب یرمیاہ نبی نے اُنسے کہا کہ میں نے تمہاری سُنی۔ دیکھ میں خداوند تمہارے
خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا۔ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا میں تم کو سناؤنگا۔ میں تم
۵ سے کچھ نہ چھپاؤنگا + اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو
۶ اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں جنکے لئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا خواہ بھلا معلوم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہووے خواہ بُرا ہم خداوند اپنے خدا کا حکم جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے۔ تاکہ جب ہم خداوند اپنے
خدا کی بات مانیں تو ہمارا بھلا ہووے +

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا + ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو
اور لشکروں کے سارے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے
۹ تک بلایا اور اُنسے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا کہ میں اُسکے حضور تمہاری عرضی
۱۰ عاجزی سے گذرانوں یوں فرماتا ہے۔ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے تو میں تمہیں بناؤنگا
اور نہ ڈھاؤنگا۔ اور میں تمہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا۔ کیونکہ میں اُس بدی سے جو میں
۱۱ نے تم سے کی ہے۔ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو مت ڈرو۔ اُس سے مت ڈرو خداوند کہتا ہے کیونکہ
۱۲ میں تمہارے ساتھ ہوں کہ تم کو بچاؤں اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں + اور میں تم پر رحم کرونگا اور
وہ تم پر رحم کریگا اور تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لئے رخصت دیگا +

۱۳ لیکن اگر تم کہو کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے اور کہو کہ
۱۴ نہیں۔ ہم سرزمین مصر میں جائینگے جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے نہ ترہی کی آواز سنینگے نہ روٹی کے لئے بھوکھ سے
۱۵ ترسینگے اور ہم وہاں بسینگے۔ سو اے یہوداہ کے باقی لوگو خداوند کا کلام سنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں
۱۶ کہتا ہے کہ اگر تم سچ مچ مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کرتے ہو اور وہاں بسنے کے لئے روانہ ہوتے ہو تو
۱۷ ایسا ہوگا کہ وہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جالیگی۔ اور وہ کال جس سے
تم ہراسان ہو وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا۔ اور تم وہاں مروگے۔ بلکہ ایسا ہوگا کہ وے سارے لوگ جو مصر کی
طرف اپنا رُخ کرتے کہ وہاں جاکے رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا
۱۸ نہ کوئی اُس بلا سے جو میں اُنپر نازل کرونگا بھاگ سکیگا۔ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جسطرح
میرا غضب و قہر یروشلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہے اُسیطرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مصر میں داخل ہوگے
اُنڈیلا جائیگا۔ اور تم لعنت اور حیرانی اور نفرت اور ملامت کے باعث ہوگے۔ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے
۱۹ اے یہوداہ کے بچے ہوئے خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہے کہ مصر میں مت جاؤ۔ یقین کر جانو کہ
۲۰ میں نے آجکے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہے + فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہے۔ کیونکہ تم نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا مانگ
۲۱ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کرا اور ہم کرینگے + اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا
ہے۔ تو بھی تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز کو یا کسی بات کو جسکے لئے اُسنے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے
۲۲ نہیں مانا + اب تم یقین کر جانو کہ تم اُس مکان میں جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو تلوار اور
کال اور وبا سے مروگے +

۴۳ باب اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں جنکے لئے خداوند اُنکے خدا نے
۲ اُسے بھیجا تھا یعنے یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا تب عزریاہ بن ہوسعیاہ اور یوحنان
بن قریح اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا کہ تو جھوٹھ کہتا ہے۔ خداوند ہمارے خدا نے
۳ تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں مقام کرنے کے لئے مت جاؤ۔ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا
کہ تو ہمارا مخالف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہو دیں اور وے ہم کو قتل کریں اور ہمیں اسیر کرکے
۴ بابل لیجائیں + سو یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے خداوند
۵ کا حکم کہ وے یہوداہ کی سرزمین میں رہیں نہ مانا + پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں
نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو جو ساری قوموں میں سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے
۶ یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لئے پھر آئے تھے ساتھ لیا۔ یعنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور
بادشاہ کی بیٹیوں اور ہر کسی کو جسے جلودروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن
۷ صافن کے ساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی کو اور باروک بن نیریاہ کو ساتھ لیا + سو وے مصر کی سرزمین
میں آئے۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا چنانچہ وے تحفنحیس میں پہنچے +
۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ میں لے
۹ اور اُنہیں اینٹ کے بھٹے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کی دہلیز پر ہے یہودیوں کی آنکھوں
۱۰ کے سامھنے چھپا۔ اور اُنسے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اپنے خدمتگذار
شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا اور اُن پتھروں پر جنہیں میں نے چھپایا ہے اُسکا تخت رکھونگا اور وہ اپنے
۱۱ غلیچے کو اُسپر بچھاویگا + اور وہ آکے زمین مصر کو ماریگا اور جو موت کے لئے ہیں موت کے اور جو اسیری کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لئے ہیں اسیری کے اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کے حوالہ کرلیگا + اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں ۱۲
میں آگ بھڑکاؤنگا۔ اور وہ اُنہیں جلاویگا اور اسیر کرکے لیجائیگا۔ اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے
ویسے وہ زمین مصر کو لپیٹیگا۔ اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا + اور وہ بیت شمس کے لاٹھوں کو ۱۳
جو زمین مصر میں ہے توڑیگا۔ اور مصریوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلاویگا +

۴۴ باب وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت جو سرزمین مصر میں اور مجدال میں اور تحفنحیس میں
اور نوف میں اور فترس کی سرزمین میں بستے تھے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج اسرائیل ۲
کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم نے یہہ ساری بلا جو میں نے یروسلم پر اور یہوداہ کے سارے شہروں پر
نازل کی دیکھی۔ اور دیکھو وے آجکے دن ویرانہ ہیں اور اُن میں ایک بسنیوالا بھی نہیں اُس شرارت ۳
کے سبب جو اُنہوں نے مجھے غصہ دلانے کے لئے کی ہے کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلانے جاتے اور اُنکی بندگی کرتے تھے جنہیں نہ وے جانتے تھے نہ وے نہ تم نہ تمہارے باپ دادا۔
اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا اور کہا کہ تم وہ ۴
نفرتی کام جس سے میں نفرت رکھتا ہوں نہ کرو + پر اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے باز ۵
آویں اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلادیں + اسلئے میرا غضب و قہر اُنڈیلا گیا اور یہوداہ ۶
کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں پر بھڑکا۔ اور وے خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے
دن ہیں + اور اب خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم کیوں اپنی جانوں سے ۷
یہہ بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد اور عورت لڑکا اور دودھ پیتا بچہ کاٹا جائے
اور تمہارے لئے کوئی باقی نہ رہے ؟ کہ تم سرزمین مصر میں جہاں تم بسنے کے لئے گئے ہو اپنے ۸
ہاتھوں کے کاموں سے اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھ کو غصہ دلاتے ہو
کہ تم نیست کئے جاؤ اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو ؟
کیا تم اپنے باپ دادوں کی بدکاریاں اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں اور اُن کی ۹
جورؤں کی بدکاریاں اور اپنی بدکاریاں اور اپنی جورؤں کی بدکاریاں جو تم نے یہوداہ کی سرزمین
میں اور یروسلم کے بازاروں میں کی ہیں بھول گئے ہو ؟ وے آجکے دن تک بھی دلشکستہ نہیں ہوئے اور نہ ہیں ڈرے ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادوں کے آگے رکھے
ہیں دے نہیں چلے ٭
۱۱ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اپنا رُخ بدی کے لئے تمہارے برخلاف
۱۲ کرونگا تاکہ سارے یہوداہ کو نیست کروں + اور میں یہوداہ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے سرزمین
مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کیا ہے کہ وہاں مقام کریں پکڑونگا اور وے سرزمین مصر میں نابود
ہونگے۔ وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے۔ وے چھوٹے سے بڑے تک نابود ہونگے۔ وے
تلوار اور کال سے فنا ہو جائینگے۔ اور وے لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت کے باعث
۱۳ ہونگے + اور میں اُنکو جو سرزمین مصر میں بستے ہیں اُس ہی طرح سزا دونگا جسطرح میں نے یروشلم کو
۱۴ تلوار اور کال اور وبا سے سزا دی ہے + اور یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو سرزمین مصر میں گئے کہ
وہاں مقام کریں کوئی نکل نہ سکیگا اور نہ بچیگا کہ پھر کے یہوداہ کی سرزمین میں آوے جسکے وے مشتاق
ہیں کہ پھر کے آویں اور اُس میں بسیں کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا اُنکے جو نکل بھاگیں ٭
۱۵ تب سارے مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلایا ہے اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت نے یعنے سارے لوگوں نے
۱۶ جو سرزمین مصر میں فتروس میں بستے تھے یرمیاہ کو یہہ کہہ کے جواب دیا کہ یہہ بات جو تو نے خداوند کا نام
۱۷ لیکے ہم سے کہی ہم کبھی نہ مانینگے بلکہ ہم تو وہ بات کرینگے جو ہمارے ہی منہہ سے نکلتی ہے ہم تو آسمان کی
ملکہ کے لئے لبان جلاوینگے اور اُسکو تپاون چڑھاوینگے جسطرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے
بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں کرتے تھے کہ اُسوقت
۱۸ ہم بہت روٹی رکھتے تھے اور خوشحال تھے اور بدی نہیں دیکھتے تھے۔ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے
لئے لبان جلانا اور اُسکے لئے تپاون چڑھانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے
۱۹ فنا ہوئے + اور جب آسمان کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتے اور اُسے تپاون چڑھاتے تھے کیا ہم نے اپنے
شوہروں کے بغیر اُسکی بندگی کے لئے کلیچے پکائے اور اُسکو تپاون چڑھائے؟
۲۰ تب یرمیاہ نے ساری گروہ سے مردوں اور عورتوں سے اور اُن سارے لوگوں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا کہا کیا وہ لبان جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے تمہارے
بادشاہوں نے اور تمہارے سرداروں نے رعیت کے ساتھ یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم
۲۲ کے بازاروں میں جلایا ہی خداوند نے کچھ یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہیں لایا؟ سو خداوند اُس سے
آگے تمہارے بُرے کاموں کی اور تمہارے نفرتی کاموں کی جو تم نے کئے برداشت نہیں کر سکتا تھا
اسلئے تمہاری زمین ویران ہی اور حیرانی اور لعنت کا باعث جس میں کوئی بسنیوالا نہ رہا چنانچہ آجکے دن
۲۳ ہی + ازبسکہ تم نے لبان جلایا اور خداوند کی خطا کی اور خداوند کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے نہ اُسکی
۲۴ شریعت نہ اُسکے قوانین نہ اُسکی شہادتوں پر چلے۔ اسلئے یہہ بلا تم پر پڑی ہی چنانچہ آجکے دن ہی + اور
یرمیاہ نے سارے لوگوں اور سب عورتوں سے یوں کہا کہ اے سارے یہوداہ جو مصر کی سرزمین میں ہو
۲۵ خداوند کا کلام سُنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم نے اور تمہاری جوروؤں نے اپنی زبان
سے کہا ہی اور یہہ کہکے اپنے ہاتھ سے اُسکو انجام بھی دیا ہی کہ ہم اُن نذروں کو جو ہم نے آسمان کی ملکہ
کے لئے لبان جلانے کی بابت اور اُسکے آگے تپاون تپانے کی بابت مانی ضرور ادا کرینگے۔ یقیناً
عورتیں تمہاری نذروں کو قائم رکھینگی اور یقیناً وے تمہاری نذروں کو وفا کرینگی + اسلئے اے
۲۶ سارے یہوداہ جو سرزمین مصر میں بستے ہو خداوند کا کلام سنو۔ دیکھو خداوند کہتا ہی میں نے
اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہی کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے پھر کسی کے منہہ سے ساری سرزمین
مصر میں پھر نہ نکلیگا کہ وہ کہیگا خداوند یہوداہ زندہ ہی + دیکھو میں اُنکی بھلائی میں اُنسے بدی کرنے کے
۲۷ لئے اور نیکی نہیں لگا رہونگا۔ اور یہوداہ کے سارے لوگ جو سرزمین مصر میں ہیں تلوار اور کال
سے نابود ہونگے جب تک وے تمام نہ ہوں۔ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے اور مصر کی سرزمین
۲۸ سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آوینگے تھوڑے ہونگے۔ اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے جو سرزمین
مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں جانینگے کہ کس کا کلام قائم رہیگا میرا یا اُنکا +
اور تمہارے لئے یہہ نشان ہی خداوند کہتا ہی کہ میں اِس ہی مکان میں تم کو سزا دونگا
۲۹ تاکہ تم جانو کہ میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہینگی۔ خداوند یوں کہتا ہی دیکھو میں
۳۰ مصر کے بادشاہ فرعون حُفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں اور اُنکے قبضے میں جو اُسکی جان کے خواہاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں کر دونگا جسطرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے
قبضے میں کر دیا ہی جو اُسکا دشمن اور اُسکی جان کا طالب تھا +

۴۵ باب وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن نیریاہ سے اُسوقت کہا جسوقت اُسنے اُن باتوں کو
۲ یرمیاہ کے کہنے کے مطابق یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس دفتر میں لکھا تھا کہ
۳ خداوند اسرائیل کا خدا تجھ سے اے باروک یوں کہتا ہی - تو نے کہا کہ مجھ پر افسوس ہی کہ خداوند نے
میرے دکھ درد پر غم بھی بڑھایا ہی - میں آہ مارتے مارتے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا +
۴ تو اُس سے یوں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھ وہ جو میں نے بنایا میں ڈھا دونگا اور وہ جو
۵ میں نے لگایا میں اُکھاڑ پھینکونگا یعنی اس ساری سرزمین کو + اور کیا تو اپنے لئے عمدہ چیزیں
ڈھونڈھتا ہی ؟ مت ڈھونڈھ - کہ دیکھ میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا خداوند کہتا ہی - پر
میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں جہاں جہاں تو جائیگا تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا +

۴۶ باب خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو غیر قوموں کی بابت پہنچا - یعنے مصر کی بابت - مصر کے بادشاہ
۲ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریائے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
۳ نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی + سپر اور ڈھال کو تیار کرو
۴ اور لڑائی پر چلے آؤ + گھوڑوں کو جوتو - گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھ کے کھڑے ہو - نیزوں کو صیقل
۵ کرو - بکتروں کو پہنو + کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں ؟ وے پلٹ گئے ہیں - اُن
کے بہادروں نے شکست کھائی - وے ایکبارگی بھاگ جاتے اور پھر کے نہیں دیکھتے کہ
۶ چاروں طرف ڈر ہی خداوند کہتا ہی + پھرتیلا نہ بھاگنے پاویگا نہ بہادر بچ نکلیگا - وے ٹھوکر کھائینگے اور
۷ اُتر کو دریائے فرات کے کنارے گرینگے + یہہ کون ہی جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہی جسکے پانی سیلابوں کی
۸ مانند اچھلتے ہیں ؟ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہی اور اُسکے پانی باڑھ کی مانند اچھلتے ہیں - اور وہ کہتا ہی
۹ کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا - میں شہروں کو اور اُنکے باشندوں کو غیبت کرونگا + گھوڑوں
پر چڑھو اور رتھیں کھڑکتی جاویں - اور بہادر نکلیں - کوش اور فوط جو سپر لئے پھرتے اور لودی جو
۱۰ کمان کشی میں ماہر ہیں + کیونکہ یہہ خداوند رب الافواج کا دن ہی اور انتقام کا دن تاکہ وہ اپنے دشمنوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے انتقام لے۔ اور تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور اُنکا لہو پی کے مست ہوگی۔ کیونکہ خداوند
۱۱ ربّ الافواج کے لئے اُتر کی سرزمین میں دریائے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر ہے + اے مصر کی کنواری
بیٹی جلعاد کو چڑھ جا اور بلسان لے۔ تو بیفائدہ بہت دوائیں استعمال کرتی ہے تو چنگی نہ ہوگی +
۱۲ قومیں نے تیری رسوائی کا حال سُنا اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئی۔ کیونکہ بہادر نے بہادر سے ٹکر کھائی
دے دونوں ایک ساتھ گر گئے +

۱۳ وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ نبی کو کہا جسوقت شاہ بابل نبوکدرضر مصر کی مملکت مارنے
۱۴ کو آیا + مصر میں آشکارہ کرو مجدال میں اشتہار دو ہاں نوف میں منادی کرو۔ اور تحفنحیس میں یہہ
۱۵ کہو کہ اپکو موجود کر تیار رہو۔ کیونکہ تلوار تیری چاردں طرف کھا جاتی ہے + کیا سبب ہے کہ تیرا بہادر
۱۶ گرایا گیا؟ وہ کھڑا رہ نہ سکا کیونکہ خداوند نے اُسکو اوندھا کر دیا + بہت ہیں جو ٹھوکر کھاتے ہیں ہاں
ایک دوسرے پر گر پڑتا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ اُٹھو اور ہم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مہلک
۱۷ تلوار کے ظلم کے سبب سے اُٹھ پھر جاویں + وے وہاں چلائے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد
۱۸ ہوا۔ اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا + وہ بادشاہ جسکا نام ربّ الافواج ہے یوں کہتا ہے کہ مجھے
۱۹ اپنی حیات کی قسم جیسا تبور پہاڑوں میں اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے ہے تیسا وہ آویگا + اے
بیٹی مصر کی باشندہ تو اسیری کے لئے اپنا اسباب تیار کر۔ کہ نوف ویران اور اُجاڑ ہوگا جس میں
۲۰ ایک بسنیوالا نہ رہے + مصر نہایت خوبصورت بچھیا ہے۔ لیکن خرابی آتی ہے اُتر کی زمین سے آتی ہے + اُس کے
۲۱ اجورہ دار بھی اُسکے درمیان موٹی بچھیوں کی مانند ہیں۔ پر وے بھی روگردان ہوئے وے اکٹھے
بھاگے۔ وے کھڑے نہ رہے کیونکہ اُنکی ہلاکت کا دن اُنپر آیا ہے اُنسے انتقام لینے کا وقت پہنچا +
۲۲ وہ سانپ کی مانند چلچلائیگی۔ کیونکہ وے فوج لے کے کوچ کرینگے اور کلہاڑیاں لے کے لکڑہاروں
۲۳ کی مانند اُسپر آوینگے + وے اُسکا جنگل کاٹینگے خداوند کہتا ہے اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اُس میں
۲۴ ہو کے نہیں جا سکتا۔ کیونکہ وے ٹڈیوں سے زیادہ بلکہ بیشمار ہیں + مصر کی بیٹی سرا سیمہ ہوگی اُتر
۲۵ کی قوم کے ہاتھ میں مبتلا ہوگی + ربّ الافواج اسرائیل کا خدا کہتا ہے دیکھ میں آمون نو کو اور
فرعون اور مصر اور اُسکے معبودوں اور اُسکے بادشاہوں کو یعنے فرعون اور اُنکو جو اُسپر بھروسا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ رکھتے ہیں سزا دونگا۔ اور میں اُنکو اُنکے قابو میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں یعنے بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر کے ہاتھ میں اور اُسکے ملازموں کے ہاتھ میں کر دونگا۔ پر بعد اُسکے وہ ایسی آباد ہوگی
جیسے اگلے دنوں میں تھی خداوند کہتا ہے +

۲۷ پر تو اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر اور تو اے اسرائیل مت گھبرا۔ کیونکہ دیکھ میں تجھے دور سے
اور تیری اولاد کو اُنکی اسیری کی زمین سے رہائی دونگا اور یعقوب پھر لگا اور آرام اور چین کریگا
۲۸ اور کوئی اُسے نہ ڈرا ویگا + اے میرے بندہ یعقوب ہراسان مت ہو خداوند کہتا ہے کیونکہ میں تیرے
ساتھ ہوں۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا نیست و نابود کروں تو بھی میں تجھے
نیست و نابود نہ کرونگا۔ پر میں اندازے سے تیری تادیب کرونگا کیونکہ تجھے بن سزا دیئے نہ چھوڑ سکونگا +

۴۷ باب خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو فلسطیوں کی بابت پہنچا پیشتر اُس سے کہ فرعون نے غزہ کو مارا +
۲ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ اُتر سے پانی چڑھتے ہیں اور وے ایک باڑھ کی طرح ہونگے اور سرزمین پر اور
سب پر جو اُس میں ہے شہر پر اور اُسکے باشندوں پر بہہ جائینگے۔ اُس دم لوگ چلّا دینگے اور سرزمین
۳ کے سارے باشندے نالہ کرینگے + اُسکے قوت ور گھوڑوں کے سموں کے پڑنے کی آواز سے اُسکی
گاڑیوں کے ریلے سے اور اُسکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ اپنے لڑکوں کی طرف نہ دیکھینگے اُن
۴ کے ہاتھ اسقدر کمزور ہونگے۔ یہہ اُس دن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہے کہ سارے فلسطیوں کو غارت
کرے اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہے نیست کرے۔ کیونکہ خداوند فلسطیوں کو
۵ کفتور کے جزیرے کے بچے ہوئے لوگوں کو غارت کریگا + غزہ پر چندلا پن آیا ہے۔ اشقلون اپنی وادی
۶ کے بقیہ سمیت نیست کیا گیا۔ تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا؟ اے خداوند کی تلوار تو کب تک نہ ٹھہریگی؟
۷ تو چل اپنے غلاف میں آرام لے اور چین کر + وہ کسطرح ٹھہر سکتی ہے کیونکہ خداوند نے اشقلون اور سمندر
کے ساحل پر چلنے کا حکم اُسے دیا ہے؟ اُسنے اُسے وہاں مقرر کیا ہے +

۴۸ باب موآب کی بابت + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ہائے نبو پر! کہ وہ ویران ہو گیا۔ قریتیم
۲ رسوا ہوا اور لے لیا گیا۔ مسجاب خجل ہو گیا اور حیران ہوا ہے + موآب کی تعریف حشبون میں پھر نہ
کی جائیگی۔ اُنہوں نے یہہ کہکے اُسپر بُرے منصوبے باندھے کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ تو بھی اے مدمین کاٹ ڈالا جائیگا۔ تلوار تیرا پیچھا کریگی + حورونایم میں چیخیں مارنے کی آواز ہوگی ویرانی
۴ ۵ اور بڑی ہلاکت + موآب برباد ہوا اُسکے بچے اپنے نوحہ کی آواز سناتے ہیں + کیونکہ لوحیت کی چڑھائی
۶ پر رونے پر رونا بڑھتا جاتا۔ یقیناً حورونایم کی اُتار پر مخالف ہلاکت کی سی آواز سنتے ہیں + بھاگو
اپنی جان بچاؤ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو +
۷ اور اسلئے کہ تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا تو پکڑا جائیگا اور کموس اپنے کاہنوں اور
۸ سرداروں سمیت اسیر ہو کے جائیگا + اور غارتگر ہر ایک شہر پر آویگا اور کوئی شہر نہ بچیگا + وادی بھی ویران
۹ ہوگی اور میدان اجاڑ ہو جائیگا جیسا خداوند نے کہا ہے + موآب کو پر لگا دو تاکہ وہ پرواز کرے اور چلدے
۱۰ کہ اُس کے شہر اجاڑ ہونگے اور اُن میں کوئی باشندہ نہ رہیگا + لعنتی وہ ہووے جو خداوند کا کام
دغا کے ساتھ کرے اور لعنتی وہ ہووے جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھے +
۱۱ موآب اپنی لڑکائی سے باآرام ہے اور اُسکی تلچھٹ تہہ نشین رہی اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے
۱۲ پیالہ میں انڈیلا نہیں گیا نہ اسیر ہو کے گیا۔ اسلئے اُسکا مزہ اُس میں رہا ہے اور اُسکی بو نہیں بدلی پس دیکھ
دے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں انقلاب کرنیوالوں کو اُسکے پاس بھیجونگا کہ وے اُسے
۱۳ الٹا دیں اور اُسکے ناندوں کو خالی کریں اور اُنکی مشکوں کو توڑ ڈالیں + تب موآب کموس سے شرمندہ
ہوگا جس طرح اسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُنکا بھروسا تھا خجل ہوا +
۱۴ ۱۵ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ کے لئے زور آور لوگ ہیں ؟ موآب غارت ہوا اُس
کے شہروں کا دھواں اُٹھ رہا ہے اور اُسکے چنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لئے اتر گئے وہ بادشاہ
۱۶ ۱۷ بھیجتا ہے جسکا نام رب الافواج ہے + نزدیک ہے کہ موآب پر آفت آوے اور اُنکا ادبار دوڑا آتا ہے + اے سب
جو اُسکے اردگرد ہو اُسپر افسوس کرو۔ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو کہو کہ یہہ مضبوط عصا اور
۱۸ خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا ! اے دیبون کی بیٹی جو وہاں کی باشندہ ہے اپنی شوکت سے تلے اتر اور
۱۹ پیاسی بیٹھ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا اور تیرے قلعوں کو توڑ لگا + اے عراعر کی باشندہ تو
۲۰ راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر بھاگنیوالی سے اور اُس سے جو بچ نکلی پوچھ اور کہہ کہ کیا ماجرا ہے ؟ موآب
رسوا ہوا کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا۔ تم واویلا مچاؤ اور چلاؤ۔ ارنون میں اشتہار دو کہ موآب غارت ہوا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ ہی اور کہ صحرا کی اطراف پر حولان پر اور جہضاہ پر اور موفعت پر اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلتیم پر
۲۲ اور قریتیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر اور قریوت پر اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے
۲۳ ۲۴ شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں سب پر عذاب آیا + موآب کا سینگ کاٹا گیا ہی اور اُسکا بازو توڑا گیا
۲۵ خداوند کہتا ہی +

۲۶ تم اُسکو مدہوش کرو۔ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا۔ تاکہ موآب اپنی قی میں لوٹے
۲۷ اور مسخرہ بنے + کیا اسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب
۲۸ تو اُسکا نام لیتا تھا تو اپنا سر دہنتا تھا + ای موآب کے باشندو شہروں کو چھوڑ دو اور چٹان پر جا بسو
۲۹ اور کبوتر کی مانند ہو جو گہرے غار کے منہہ کے کناروں میں آشیانہ بناتا ہی + ہم نے موآب کا غرور سنا ہی
۳۰ (وہ نہایت مغرور ہی) اُسکی گستاخی بھی اور اُسکی شیخی اور اُسکا گھمنڈ اور اُسکے دل کا تکبر۔ میں اُسکا
غصہ جانتا ہوں خداوند کہتا ہی اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں جنسے کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں
۳۱ کرتا ہی + اسلئے میں موآب کے لئے واویلا کرونگا سارے موآب کے لئے میں زار زار روؤنگا قیرحرس
۳۲ کے لوگوں کے لئے ماتم کیا جائیگا + ای سبمہ کے انگور میں یعزیر کی روآئی کی طرح تیرے لئے روؤنگا۔ تیری
شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں۔ تیرے پکے میووں پر اور تیرے
۳۳ انگور کے گچھوں پر غارتگر آپڑا ہی + خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین
سے اٹھائی گئی۔ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھو میں مے باقی نہ رہی۔ اب کوئی للکار کے نہ لتاڑیگا۔
۳۴ اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا + حشبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو الیعالہ اور جہاز تک اور صغر سے
۳۵ حورونائم تک عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں۔ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں + اور میں ایسا
کرونگا خداوند کہتا ہی کہ وہ جو اونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہی اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے
۳۶ خوشبوئی جلاتا ہی موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا + سو میرا دل موآب کے لئے بانسری کی آواز
کی مانند آہیں کرتا اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لئے شہناؤں کی آواز کی طرح فغان کرتا۔ کیونکہ
۳۷ اُس میں سے جو اُنہوں نے ذخیرہ کیا تھا وہ جو باقی رہا سو تلف ہو گیا + فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا اور
۳۸ ہر ایک کی ڈاڑھی منڈائی جائیگی۔ ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہوگا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ + موآب کے سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب بازاروں میں بڑا ماتم ہوگا کیونکہ میں نے موآب کو اُس برتن کی طرح
۳۹ جو پسند نہ آوے توڑا ہے خداوند کہتا ہے + وے واویلا کرینگے اور کہینگے کہ اُسنے کیسی شکست کھائی! موآب
نے شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری! اُسی طرح موآب اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے چوگرد ہیں ہنسی
۴۰ اور خوف کا باعث ہوگا + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ وہ عقاب کی مانند اُڑیگا اور اپنے پروں کو
۴۱ موآب کے اُوپر پھیلا ویگا + وہاں کے شہر لے لئے جائینگے اور قلعجات یکایک قبضے میں آوینگے اور
۴۲ اُس دن موآب کے بہادروں کے دل جننے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے + اور موآب ہلاک کیا
۴۳ جائے گا یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگا اِسلئے کہ اُسنے خداوند کے مقابل آپکو بلند کیا + دہشت اور
۴۴ گڑھا اور جال تجھ پر غالب ہونگے اے موآب کے باشندہ خداوند کہتا ہے + وہ جو دہشت سے بھاگے
گڑھے میں گریگا۔ اور جو گڑھے سے نکلے جال میں پھنسیگا۔ کیونکہ میں اُنپر ہاں موآب پر اُنکی سیاست کا
۴۵ برس لاؤنگا خداوند کہتا ہے + وے جو بھاگے حشبون کے سایہ کے تلے بیتاب ہوکے کھڑے ہیں۔ پر
حشبون سے آگ اور صیہون میں سے ایک شعلہ نکلیگا اور موآب کی ڈاڑھی کے کونے کو اور بہرا ایک
۴۶ فسادی کی چاندی کو کھالیگا + ہائے تجھ پر اے موآب! کموس کے لوگ ہلاک ہوئے۔ کہ تیرے بیٹوں
کو اسیر کرکے لے گئے اور تیری بیٹیاں اسیر ہوئیں +
۴۷ باوجود اسکے میں آخری دنوں میں موآب کی اسیری کو مبدّل کرونگا خداوند کہتا ہے + موآب
کی عدالت یہاں تک ہوئی +
۴۹ باب ۱ بنی عمون کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کیا اسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟ کیا اُسکا کوئی وارث
نہیں؟ پھر کیوں اُنکے بادشاہ نے جد کو میراث میں لیا ہے + اور اُسکے لوگ اُسکے شہروں میں بسے
۲ ہیں؟ اِسلئے دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا
نرسنگا سنا جائیگا بلکہ وہ ایک کھنڈر ہو جائیگا اور اُسکی بیٹیاں آگ سے جلائی جائینگی تب اسرائیل اُنکا
۳ جو اُسکے وارث تھے وارث ہوگا خداوند کہتا ہے + اے حشبون واویلا کر کہ عی برباد کی گئی۔ اے ربہ کی
بیٹیو چلاؤ اور اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو ماتم کرو اور شہر پناہوں پر ہو کے اِدھر اُدھر دوڑو کیونکہ
۴ اُنکا بادشاہ اسیر ہو کے جائیگا اور اُسکے کاہن اور اُسکے سردار بھی ساتھ جائینگے + تو کیوں وادیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر فخر کرتی ہے؟ تیری وادی بہہ جاتی ہے اے برگشتہ بیٹی جو بیہودہ کہکے اپنے خزانوں پر بھروسہ کرتی ہے کہ کون
۵ مجھ تک آسکتا ہے؟ دیکھ خداوند ربّ الافواج کہتا ہے میں تجھ پر آن سب کا جو تیرے گردوپیش ہیں خوف
غالب کرونگا اور تم میں سے ہر ایک اُسکے سامھنے سے ہانکا جائیگا۔ اور کوئی نہ ہوگا جو آواروں کو
۶ جمع کرے + مگر اُسکے بعد میں عمونیوں کی اسیری کو مبدّل کرونگا خداوند کہتا ہے +
۷ ادوم کی بابت ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ کیا تیمان میں خرد مطلق نہ رہی؟ کیا عاقلوں کی مصلحت
۸ جاتی رہی؟ کیا اُن کی عقل اُڑ گئی؟ اے ددان کے باشندو تم پلٹکے بھاگو اور نشیبوں میں جا بسو۔
۹ کیونکہ میں اُسپر عیسو کی آفت جبوقت اُس سے انتقام لوں نازل کرونگا + اگر انگور توڑنیوالے تیرے
۱۰ پاس آویں تو کیا کوئی دانہ نہ چھوڑینگے؟ یا اگر رات کو چور آویں تو وے فقط اپنے مطلب بھر لوٹ لینگے؟
پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا اُسکے چھپے ہوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے
۱۱ اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور اُسکے پڑوسی سب نیست کئے جائینگے اور وہ آگے کو نہ رہیگا + تو اپنے یتیم
۱۲ فرزندوں کو چھوڑ میں اُنہیں جیتا رکھونگا۔ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں + کہ خداوند یوں کہتا ہے
دیکھ جنکو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب پیا۔ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے
۱۳ نہ جائیگا پر یقیناً اُس میں سے پئیگا + کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے خداوند کہتا ہے کہ بصرہ جائے
۱۴ حیرت اور ملامت اور ویرانی اور لعنت ہوگا اور اُسکے سارے شہر سدا ویران رہینگے + میں نے
خداوند سے ایک افواہ سُنی ہے بلکہ ایک ایلچی بیہودہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہے کہ تم جمع ہو اور اُسپر
۱۵ جا پڑو اور لڑائی پر چڑھو + کہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا اور آدمیوں کے درمیان ذلیل
۱۶ کیا + تیرے رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہے اور
کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہے۔ باوجودیکہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند اونچا باندھے تو بھی میں وہاں سے تجھے
۱۷ نیچے اُتارونگا خداوند کہتا ہے + اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا۔ ہر ایک جو اُسکی طرف سے گذریگا حیران
۱۸ ہوگا۔ اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب پھپکار کریگا + کہ جسطرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے آس پاس
کے شہروں کا حال ہوا جب وے غارت ہو گئے تھے سو اُس میں بھی آدمی نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں
۱۹ رہیگا خداوند کہتا ہے + دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا۔ پر میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آنکھ سے اُسے اشارہ کرونگا اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا + پر کون وہ برگزیدہ ہی جسے میں مقرر
کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہی؟ کون ہی جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا
۲۰ کون ہی جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ اِسلئے خداوند کی مصلحت کو جو اُسنے ادوم کے برخلاف کی ہی اور
اُسکے منصوبوں کو جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھے ہیں سُنو۔ یقیناً وے جو گلے
۲۱ میں چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لے جائینگے۔ یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب سے حیران ہوگا + اُنکے
۲۲ گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی۔ اُنکے چلانے کا شور دریائے قلزم پر سنائی دیگا + دیکھ وہ
چڑھیگا اور عقاب کی طرح اُڑیگا اور بُصرہ کے اُوپر اپنے پروں کو پھیلا ویگا۔ اور اُس دن ادوم کے
بہادروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا جسے دردزہ ہو +

۲۳ دمشق کی بابت + حمات اور ارفاد شرمندہ ہوگئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے ایک بُری خبر سنی۔ وے
۲۴ پگھل گئے ہیں۔ سمندر نے جنبش کھائی وہ ٹھہر نہیں سکتا + دمشق کا زور ٹوٹا ہی اُسنے بھاگنے کے
لئے منہ پھیرا اور ہول نے اُسے لیا ہی۔ درد اور رنج نے اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد
۲۵ ۲۶ لگے ہوں اُسے پکڑا ہی + یہہ کیونکر ہوا کہ وہ تعریفی شہر میرا شادمان شہر نہیں بچا! سو اُسکے جوان اُس
کے بازاروں میں گر جائینگے اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے رب الافواج کہتا ہی +
۲۷ اور میں دمشق کی شہر پناہ میں آگ بھڑکاؤنگا کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے +

۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہی خداوند
یوں کہتا ہی کہ اُٹھو قیدار پر چڑھو اور پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو + اُنکے خیموں اور اُنکے گلّوں کو وے
۲۹ لے لینگے۔ اُنکے پردوں اور اُنکے سارے برتنوں اور اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لئے لیتے جائینگے اور
وے اُنکے سبب سے چلائینگے کہ چاروں طرف خوف ہی +

بھاگو دور نکل جاؤ اُتر کے رہوای حصور کے باشندو خداوند فرماتا ہی کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
۳۰ نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی اور تمہارے برخلاف ارادہ باندھا ہی + اُٹھو اُس اَسودہ قوم پر جو بے
۳۱ فکر رہا کرتی ہی خداوند کہتا ہی کہ اُسکے دروازے ہیں نہ اڑبنگے اور تنہا بسکونت کرتی ہی + اور اُنکے
۳۲ اُونٹ غنیمت کے لئے ہونگے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لئے۔ اور میں اُن لوگوں کو جنکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ڈاڑھیوں کے گوشے مُنڈے ہیں چاروں ہواؤں کی طرف پراگندہ کرونگا۔ اور میں اُنکی آفت چاروں
۳۳ طرف سے اُنپر اُٹھوالاؤنگا خداوند کہتا ہے + اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا۔ وہاں
کوئی آدمی نہ بسیگا اور نہ کوئی آدمزاد اُس میں رہیگا +

۳۴ خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت یرمیاہ
۳۵ نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ رب الافواج یوں کہتا ہے دیکھ میں عیلام کی کمان اُنکی بڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا
۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی
طرف میں اُنہیں پراگندہ کرونگا۔ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔
۳۷ کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنوں کے آگے اور اُنکے آگے جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں ہراسان کرونگا اور
میں اُنپر ایک بلا یعنے اپنے قہر شدید کو نازل کرونگا خداوند کہتا ہے۔ اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دونگا یہاں
۳۸ تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالوں + اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں
۳۹ کو نابود کرونگا خداوند کہتا ہے + پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں عیلام کی اسیری کو مبدل کروں گا
خداوند کہتا ہے +

۵۰ باب وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت اور کسدیوں کی سرزمین کی بابت یرمیاہ نبی کی معرفت
۲ فرمایا۔ تم قوموں کے درمیان بیان کرو اور اشتہار دو اور جھنڈا کھڑا کرو۔ منادی کرو مت چھپاؤ کہو
کہ بابل لے لیا گیا بیل رسوا ہوا مرودک سراسیمہ کیا گیا ہے۔ اُسکے بت مجسل ہوئے اُسکی مورتیں پریشان
۳ کی گئیں + کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُسپر چڑھتی ہے جو اُسکی سرزمین کو اجاڑ کریگی یہاں تک کہ کوئی اُس
میں نہ رہیگا۔ وے بھاگے ہیں وے روانہ ہوئے کیا انسان اور کیا حیوان +

۴ اُن دنوں میں اور اُس ہی وقت میں خداوند کہتا ہے بنی اسرائیل آوینگے وے اور بنی یہوداہ
۵ ایک ساتھ وے روتے ہوئے چلے جائینگے اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے + وے اُسطرف متوجہ
ہوکے صیہون کی راہ پوچھینگے کہ آؤ ہم آپ ہی خداوند سے ملکے اُسکے ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو
۶ کبھی فراموش نہ ہو + میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ اُنکے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ
کر دیا ہے اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لیجا کے چھوڑ دیا ہے۔ وے پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے اور اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

چین کا مکان بھول گئے ہیں + سب جنہوں نے اُنکو پایا اُنہیں نگل گئے۔ اور اُنکے دشمنوں نے کہا ہم قصوروار ۷
نہیں ہیں کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے وہ خداوند جو جائے صداقت ہے۔ ہاں وہ جو اُن کے
باپ دادوں کی امیدگاہ ہے + بابل میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو اور اُن بکروں کی ۸
مانند ہو جو گلوں کے آگے آگے جاتے ہیں +

کہ دیکھ میں اُتر کی سرزمین سے بڑی قوموں کی ایک گروہ کو برپا کرونگا اور بابل پر لے آؤنگا۔ ۹
اور وے اُسکے مقابل پر باندھینگی۔ وہاں سے وے آوینگی جو اُسے لے لینگی۔ اُنکے تیر کار آزمودہ
بہادر کے تیروں کی مانند ہونگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ہے + کسدستان لوٹا جائیگا۔ سب جو اُسے ۱۰
لوٹینگے آسودہ ہونگے خداوند کہتا ہے + ازبسکہ تم شادمان تھے اور تم نے خوشی کی اے میری میراث کے لوٹنیوالو ۱۱
اور دانیوالی بچھیا کی مانند کودتے پھاندتے رہے اور تم گھوڑوں کی مانند ہنہناتے رہے۔ اسلئے ۱۲
تمہاری مانہایت شرمندہ ہوئی وہ جو تمہیں جنی خجلت کھاتی۔ دیکھ وہ جو قوموں میں کی پچھلی قوم
ہے بیابان ہوئی سوکھی زمین ہوئی اور ویرانہ ہے + خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگا بلکہ بالکل اُجاڑ ۱۳
ہوگا۔ جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی ساری آفتوں کے باعث پھپکار کریگا + تم بابل کو ۱۴
گھیر کے اُسکی مخالفت میں پرے باندھو اے سب کمانکشو اُسپر تیر پر تیر لگاؤ تیروں کی کفایت نہ کرو کیونکہ
وہ خداوند کی خطاکار ہوئی ہے + اُسے گھیر کے تم اُسپر للکارو۔ اُسنے اطاعت منظور کی۔ اُسکی بنیادیں ۱۵
دھس گئیں اُسکی دیواریں ڈھائی گئیں۔ کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہے جو اُس سے لیا جاتا جیسا اُس
نے کیا تیسا تم اُس سے کرو + بابل میں ہر ایک بونیوالے کو اور اُسے جو درو کے وقت درانتی پکڑے ۱۶
کاٹ ڈالو۔ ظالم کی تلوار کی ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جائیگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا +

اسرائیل پراگندہ بھیڑ ہے۔ شیر ببروں نے اُسے رگیدا ہے پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے ۱۷
کھالیا ہے اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبوکدرضر نے اُسکی ہڈیوں کو نوچکے صاف کیا ہے۔ اسلئے ۱۸
رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں بابل کے بادشاہ اور اُسکی سرزمین کو سزا دونگا
جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دی ہے + لیکن میں اسرائیل کو اُسکے مسکن میں پھر لاؤنگا ۱۹
اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا اور افرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکی جان آسودہ ہوگی۔ اُن دنوں ۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں اور اُسی وقت خداوند کہتا ہے اسرائیل کی شرارت تحقیق کی جائیگی پر کچھ نہ ہوگی۔ اور یہوداہ کی خطائیں اور
پائی نہ جائینگی۔ کیونکہ جنہیں میں بچا رکھونگا اُنہیں معاف کرونگا +

۲۱ مراتایم کی سرزمین پر اور فکود کے باشندوں پر چڑھائی کر۔ اُسے ویران کر اور پیچھے پڑ کے اُنہیں
۲۲ نابود کر خداوند کہتا ہے اور سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا سو تو اُسکے مطابق عمل کر + لڑائی اور بڑی ہلاکت کی
۲۳ آواز سرزمین میں ہے + تمام دنیا کا ہتھوڑا کیونکر کاٹا گیا اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر
۲۴ جائے حیرت ہوئی! میں نے تیرے لئے پھندا لگایا اور اے بابل تو پکڑی گئی۔ مگر تجھے خبر نہ رہی۔ تیرا پتا ملا
۲۵ اور تو پکڑی گئی اسلئے کہ تو نے خداوند سے لڑائی کی ہے + خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا ہے اور اپنے
قہر کے ہتھیاروں کو باہر لایا۔ کیونکہ یہہ کام جو کسدیوں کی سرزمین میں ہونا ہے خداوند رب الافواج کا
۲۶ ہے + سرے سے شروع کر کے اُسپر چڑھو اور اُسکے انبار خانوں کو کھولو اُسکو کُند ھر کر ڈالو اور اُس کو
۲۷ نیست کرو اُسکی کوئی چیز باقی نہ رکھو + اُسکے سارے بیلوں کو جلال کرو دے اُنہیں مسلخ میں لیجاؤ
۲۸ ہائے اُنپر! کہ اُنکا دن آیا اُنکو سزا دینے کا وقت + اُنکی جو سرزمین بابل سے بھاگ جاتے اور بچ نکلتے
ہیں یہہ آواز ہوتی ہے جو کہ صیہون میں اشتہار کرتی کہ خداوند ہمارے خدا کا انتقام لیا اپنی ہیکل
۲۹ کے سبب سے اُسکا انتقام یہی ہے + تیر اندازوں کو بلا کے اکٹھا کرو کہ بابل پر چڑھاویں۔ اے سارے
کمانکشو ہر طرف سے اُسکے مقابل خیمہ کھڑا کرو کہ اُسکے بچنے کی جگہ نہ ہو۔ اُسکے کام کے موافق اُسکو
بدلہ دو سب کچھ جو اُسنے کیا اُس سے کرو۔ کیونکہ اُسنے خداوند اسرائیل کے قدوس کے آگے بڑی شیخی
۳۰ کی + اسلئے اُسکے جوان بازاروں میں گر جائینگے اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے
۳۱ خداوند کہتا ہے + دیکھ اے تو جو بڑا گھمنڈی ہے میں تیرا مخالف ہوں خداوند رب الافواج کہتا ہے کیونکہ تیرا
۳۲ تیرا دن آپہنچا ہاں وہ وقت کہ جس میں میں تجھے سزا دوں + اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا اور وہ گریگا اور
کوئی اُسے نہ اُٹھاویگا اور میں اُسکے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا اور ہر ایک کو جو اُسکے آس پاس ہوگا
وہ اُنہیں بھسم کریگی +

۳۳ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ ایک ساتھ مظلوم ہوئے۔ اور اُنکے
۳۴ سارے اسیر کرنیوالوں نے اُنپر قید شدید کی اور اُنہیں چھوڑنے سے انکار کیا + اُنکا چھڑانیوالا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زور اور ہی۔ رب الافواج اُسکا نام ہی۔ وہ سرا سر اُنکی حجت ثابت کریگا تاکہ وہ زمین کو راحت بخشے
اور بابل کے باشندوں کو کنپاوے +

۳۵ خداوند کہتا ہی کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل کے باشندوں پر اور اُسکے سرداروں پر اور اُسکے
۳۶ حکیموں پر ہی + لافزنوں پر ایک تلوار ہی اور وے بیوقوف ہو جائینگے۔ اُسکے بہادروں پر ایک تلوار ہی
۳۷ اور وے ہول کھائینگے + اُسکے گھوڑوں پر اور اُسکے رتھوں پر اور سارے متفرق ذات والوں پر
جو اُسکے درمیان ہیں ایک تلوار ہی اور وے عورتوں کی مانند ہونگے۔ اُسکے خزانوں پر ایک تلوار ہی اور
۳۸ وے لوٹے جائینگے + اُسکے پانیوں پر ایک تلوار ہی اور وے سوکھ جائینگے۔ کیونکہ وہ تراشی ہوئی
مورتوں کی مملکت ہی اور اپنے دہشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنہوں نے اپنے تئیں احمق
۳۹ کر دکھلایا + اِسلئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسینگے اور شترمرغ اُس میں بسیرا
۴۰ لینگے اور وہ ابد تک پھر آباد نہ ہوگی۔ پشت در پشت کوئی اُس میں سکونت نہ کریگا + جس طرح خدا نے
سدوم اور عمورہ اور اُسکی نواحی کے شہروں کو اُلٹ دیا۔ خداوند کہتا ہی اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ
۴۱ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا + دیکھ ایک قوم ہاں ایک بڑی گروہ اُتر سے آویگی اور بہتیرے بادشاہ
۴۲ زمین کی سرحدوں سے برپا کئے جائینگے + وے کمان اور نیزہ پکڑینگے۔ وے سنگدل ہیں اور رحم نہ
کرینگے۔ اُنکی آواز سمندر کے جوش کی مانند ہولناک ہی۔ اور وے گھوڑوں پر چڑھینگے اور جنگی
۴۳ مردوں کی طرح تیرے مقابل اے بابل کی بیٹی صف آرائی کرینگے + بابل کے بادشاہ نے اُنکی خبر سُنی ہی
اور اُسکے ہاتھ سست پڑ گئے ہیں۔ پریشانی نے اور جننے والی عورت کے سے دردوں نے اُسے آلیا +
۴۴ دیکھ وہ شیر سبز کی طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا۔ پر میں اُسکے لئے آنکھ سے
اشارہ کرونگا اور اُنہیں اُسکے اوپر سے بھگاؤنگا۔ پر چنا ہوا کون ہی کہ جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا
ساھنا کرے؟ کیونکہ مجھ سا کون ہی؟ اور کون ہی جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا
۴۵ کون ہی جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ اِسلئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندھا
ہی سنو۔ اور اُسکے ارادے کو جو اُسنے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت میں کیا ہی۔ یقیناً گلے میں سے
وے جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لیجائینگے یقیناً اُنکا مسکن اُنکے سبب حیران ہوگا۔ اُس
۴۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہے اور وہ نعرہ قوموں نے سُنا ہے ✣

۵۱ باب خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں بابل پر ہاں اُس مخالف دار السلطنت کے رہنیوالوں پر ایک مہلک
۲ ہوا چلاؤنگا۔ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا کہ اُسے اُسادیں اور اُسکی سرزمین کو صاف
خالی کریں یقیناً اُسکی مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیری ہو کے اُسے چاروں طرف سے
۳ گھیر لینگے ✣ اُسپر جو کمان کھینچتا اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کر کے اُٹھتا تیر انداز اپنی کمان کھینچے تم اُسکے
۴ جوانوں پر رحم مت کرو۔ اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت ہلاک کرو ✣ وے جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں
۵ کی سرزمین میں گر جائینگے اور وے جو چھیدے ہوئے ہیں اُسکے بازاروں میں پڑے رہیں گے کیونکہ
اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے رب الافواج سے ترک نہیں کئے گئے۔ ہر چند کہ اُنکی ولایت اسرائیل
کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی ✣

۶ بابل میں سے نکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچائے اُسکی سزا میں شریک ہو کے ہلاک مت
۷ ہو جاؤ۔ کیونکہ یہہ خداوند کے انتقام کا وقت ہے۔ وہ اُسکا بدلہ اُسے دیتا ہے ✣ بابل خداوند کے ہاتھ میں
۸ سونے کا پیالہ تھا جسنے ساری دنیا کو متوالا کیا۔ قوموں نے اُسکی مے پی اسلئے قومیں دیوانی ہیں ✣ بابل
۹ یکایک گر گئی اور غارت ہوئی۔ اُسپر واویلا کرو۔ اُسکے زخم کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی کیجاوے ✣ ہم تو
بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے پر وہ شفا نہ چاہتی تھی۔ تم اُسکو چھوڑ دو۔ آؤ ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے
۱۰ جاویں۔ کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی ✣ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ
۱۱ کیا۔ آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں ✣ تیروں کو صیقل کرو سپروں کو بھرو خداوند
نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی۔ کیونکہ اُسکا ارادہ بابل کی بابت ہے کہ اُسے نیست کرے
۱۲ فی الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُسکی ہیکل کا انتقام یہہ ہے ✣ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو چوکیاں
مضبوط کرو پہرہ داروں کو بٹھاؤ کمین گاہیں تیار کرو۔ کیونکہ خداوند نے جو ارادہ باندھا تھا اور جو کچھ
اُسنے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا سو پورا کیا ✣

۱۳ اے تو جو بڑے پانیوں پر سکونت کرتی ہے جسکے گنج فراواں ہیں تیری تمامی کا وقت آپہنچا اور تیری
۱۴ غارتگری کا پیمانہ پُر ہوا ✣ رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ فی الحقیقت میں تجھ میں لوگ اس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ طرح سے بھروںگا جسطرح سے ٹڈیاں اور وے تجھ پر جنگ کا نعرہ مارینگے۔ اُسنے زمین کو اپنی قدرت
۱۶ سے بنایا ہے اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہے + وہ اپنی آواز
ہی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر دیتا وہ ایسا کرتا ہے کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات
۱۷ اُٹھتے ہیں۔ وہ بجلیاں پانی کے ساتھ پیدا کرتا ہے اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے + ہر ایک آدمی
اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہے۔ ہر ایک سُنار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہے کیونکہ اُسکی
۱۸ ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہے اور اُن میں سانس نہیں + وے بطلان ہیں گمراہیوں کی کاریگری۔
۱۹ جب کہ اُنکی تحقیقات ہوگی تو وے نیست و نابود کئے جائینگے یعقوب کا بخرہ اُنکی مانند نہیں ہے کیونکہ وہ
ساری چیزوں کا خالق ہے اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے اُسکا نام رب الافواج ہے +

۲۰ تو میرا جنگی تبر ہے اور لڑائی کے ہتھیار اور تجھی سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے بادشاہوں
۲۱ کو نیست کر دیتا + تجھی سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا۔ اور تجھی سے رتھ اور اُسکے سوار کو چور
۲۲ کرتا + تجھی سے جوروخصم کو توڑ ڈالتا تجھی سے بوڑھے اور جوان کو توڑتا۔ اور تجھی سے چھوکرے اور چھوکری
۲۳ کو توڑتا ڑکرتا + اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے گلے کو توڑ ڈالتا۔ اور تجھی سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل
۲۴ کو توڑتا۔ اور تجھی سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا + اور میں بابل کو اور کسدستان کے سارے
باشندوں کو اُس سارے زیان کا جو اُنہوں نے صیہون کو تمہارے آگے کیا ہے عوض دیتا ہوں
۲۵ خداوند کہتا ہے + دیکھ خداوند کہتا ہے اے ہلاک کرنیوالے پہاڑ جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہے میں تیرا
مخالف ہوں اور میں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لڑھکاؤنگا اور تجھے کوہ سوزاں
۲۶ کر دونگا + اور وے نہ ایک پتھر کونے کے لئے نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھ سے لینگے۔ بلکہ تو ہمیشہ تک
ویران رہیگا خداوند کہتا ہے +

۲۷ زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو امتوں کے درمیان تم نرسنگا پھونکو قوموں کو اُسکی مخالفت میں مخصوص کرو
ارارط اور منی اور اشکناز کی مملکتوں کو اُسپر چڑھا لاؤ یسپہسالار کو اُسکے مقابل مقرر کرو ایسا کرو کہ
۲۸ گھوڑے چڑھے اُسپر اس شدت سے چڑھائی کریں جیسے روئیدار ٹڈیاں چڑھتیں + قوموں کو مادیوں کے
بادشاہوں کو اور اُسکے حاکموں کو اور اُسکے حاکموں کو اور اُسکی سلطنت کی ساری سرزمین کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ مخصوص کرو کہ اُسپر چڑھیں + اور زمین کانپیگی اور غم کریگی۔ کیونکہ خداوند کے اِرادے بابل کی مخالفت
میں قائم رہینگے کہ بابل کی سرزمین کو ویران کردے جس میں ایک بسنیوالا نہ رہے +
۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں قلعوں میں بیٹھے اُنکا زور گھٹ گیا۔ وے عورتوں کی مانند
۳۱ ہوگئے۔ اُسکے مسکن جلائے گئے اُسکے اڑبنگے توڑے گئے + ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو اور قاصد
۳۲ قاصد سے ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دیوے کہ تیرا شہر سرتاسر لے لیا گیا اور
گذرگاہیں لے لی گئیں اور کٹھگھرے آگ سے جلائے گئے اور فوج ہڑبڑا گئی +
۳۳ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہی جب روندنے
کا وقت آوے۔ تھوڑی دیر ہی کہ اُسکے درو کا وقت آپہنچیگا +
۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھالیا اُسنے مجھے شکست دی ہی اُسنے مجھے خالی برتن کردیا
۳۵ مگر مچھ کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہی اُسنے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا اُسنے مجھے نکال دیا + صیہون
کی باشندہ کہیگی کہ جو ستم مجھ پر اور میرے لوگوں پر ہوا بابل پر ہووے۔ اور یروشلم کہیگی کہ کسدستان
کے باشندوں پر میرا لہو ہووے +
۳۶ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی دیکھ میں تیری حجت ثابت کرونگا اور تیرا انتقام لونگا اور اُسکے بحر کو سکھاؤنگا
۳۷ اور اُسکے سوتے کو خشک کردونگا + اور بابل کھنڈر ہوجائیگا اور گیدڑوں کا مقام اور حیرانی اور سیٹی کا
۳۸ باعث ہوگا اور اُس میں کوئی نہ بسیگا + وے شیر ببروں کی مانند اکٹھے گرجینگے جوان شیر ببروں کی طرح
۳۹ وے غرّائینگے + اُنکی طیش میں میں اُنکی ضیافتیں کرونگا اور اُنکو مست کرونگا کہ وے وجد کریں اور خواب
۴۰ دائمی میں پڑے رہیں اور نہ جاگیں خداوند کہتا ہی + میں اُنہیں برّوں کی طرح اور مینڈھوں کی طرح بکروں
سمیت مسلخ پر اُتار لاؤنگا +
۴۱ شیشک کیونکر لے لیا گیا ہی ہاں ساری زمین کا ستودہ ایکبارگی لیا گیا! بابل قوموں کے درمیان
۴۲ ۴۳ کیسا ویران ہوگیا! سمندر بابل پر چڑھ گیا ہی۔ وہ اُسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گیا + اُسکی بستیاں
اُجڑ گئیں وے ایک خشک زمین اور صحرا ہوگئیں ایسی سرزمین جس میں کوئی نہیں بستا نہ وہاں آدمزاد
۴۴ کا گذر ہوتا ہی + کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہی میں اُسکے منہہ سے نکالونگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور قومیں اُسکے پاس پھر رواں نہ ہونگی چنانچہ بابل کی دیوار گر گئی ہے +

۴۵ اے میری قوم اُس میں سے نکل آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی جان کو خداوند کے قہر شدید سے

۴۶ بچالیوے + نہ ہو کہ تمہارا دل سست ہووے اور تم اُس افواہ سے ڈرو جو زمین میں سنی جائیگی - ایک افواہ ایک سال آویگی اور پھر دوسری افواہ دوسرے سال میں اور ملک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم

۴۷ سے لڑیگا + اسلئے دیکھو وے دن آتے ہیں کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مورتوں سے انتقام لونگا اور اُس کی

۴۸ ساری سرزمین گھبرا جائیگی اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے ہوئے ہونگے + اُس وقت آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُن میں ہے بابل کے اوپر شادیانہ بجائینگے کیونکہ غارتگر اُتر سے آکے اُسپر

۴۹ چڑھینگے خداوند کہتا ہے + بابل بھی گریگا اے اسرائیل کے مقتولو - وے جو بابل میں ہیں اے ساری زمین کے مقتولو کھیت رہینگے +

۵۰ اے تلوار کے بچے ہوؤ برُھ جاؤ مت ٹھہرے ہو - دور ہی سے خداوند کو یاد کرو اور یروسلم کا خیال

۵۱ تمہارے دل میں آوے + ہم گھبرائے ہوئے ہیں کیونکہ ہم نے ملامت سنی شرم کے باعث ہم نے روپوشی کی کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے + اسلئے دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ

۵۲ میں اُسکی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دونگا اور اُسکی ساری ولایت میں گھائل کراہینگے + ہر چند بابل

۵۳ آسمان پر چڑھا ہو اور اگرچہ اُسنے اپنی زور کی توانائی کے اونچے مکانوں کو محکم کیا ہو تو بھی غارتگر میری طرف سے اُسپر چڑھینگے خداوند کہتا ہے +

بابل سے رونے کی آواز اور بڑی ہلاکت کی صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی ہے کیونکہ خداوند بابل

۵۴ ۵۵ کو غارت کرتا ہے اور اُسکے درمیان سے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا ہے اُسکی لہریں بڑے پانیوں کی طرح شور مچاتی تھیں اُنکے شور کی آواز نکل آتی تھی + اسلئے کہ غارتگر اُسپر ہاں بابل پر چڑھ آیا ہے اور اُسکے زوراور

۵۶ لوگ پکڑے جائینگے - اُنکی ہر ایک کمان توڑی جائیگی کہ خداوند بدلہ لینیوالا خدا ہے وہ ضرور انتقام لیگا + اور

۵۷ میں اُسکے سرداروں کو اور اُسکے عالموں کو اور اُسکے نوابوں کو اور اُسکے سپہسالاروں کو اور اُس کے زوراوروں کو مست کرونگا اور وے ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہینگے اور نہ جاگینگے وہ بادشاہ کہتا ہے جسکا نام رب الافواج ہے + رب الافواج یوں کہتا ہے کہ بابل کے بھاری شہر کی دیواریں سراسر ڈھائی

۵۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جائینگی اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے۔ یوں لوگوں کی محنت بیفائدہ ٹھہریگی اور قوموں کا کام جو اُنہوں نے کیا اور اُس سے تھک گئیں فقط آگ کے واسطے ہوگا +

۵۹ یہہ وہ بات ہے جو یرمیاہ نبی نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہی جب وہ یہوداہ کے بادشاہ
۶۰ صدقیاہ کے ساتھ اُسکے جلوس کے چوتھے برس بابل میں گیا + اور یہہ سرایاہ سردار سلیم الطبع تھا + اسی
طرح یرمیاہ نے اِن سب آفتوں کو جو بابل پر آنیوالی تھیں کتاب میں قلمبند کیا یعنے اِن ساری باتوں
۶۱ کو جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں + اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا کہ جب تو بابل میں آئیگا اور دیکھیگا اور
۶۲ اِن سب باتوں کو پڑھیگا تب تو کہیگا کہ اے خداوند تو نے اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہے کہ میں
۶۳ اُسکو نیست کرونگا ایسا کہ کوئی اُس میں نہ بسے نہ انسان نہ حیوان پر ہمیشہ تک ویران رہے + اور ایسا ہوگا
۶۴ کہ جب تو اِس کتاب کو پڑھ چکیگا تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا اور فرات کے بیچ پھینکدیگا۔ اور تو کہیگا کہ بابل
اِسیطرح ڈوب جائیگی اور اُس مصیبت کے تلے سے جو میں اُسپر ڈالونگا پھر نہ اُٹھیگی۔ اور وے بیتاب
رہینگے + یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں +

۵۲ باب صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اور اُسنے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اور اُسکی
۲ ماں کا نام حمموطل تھا جو لبنہی یرمیاہ کی بیٹی تھی + اور اُسنے اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے
۳ آگے بدکاری کی + اور خداوند کے غضب سے جو کہ یروشلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا یہاں تک کہ اُسنے اُنہیں
اپنے آگے سے دور کر دیا یہہ ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی +

۴ اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر نے اپنی ساری فوج کے ساتھ یروشلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُس کے
۵ گرداگرد برج بنائے + اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارہویں برس تک گھرا ہوا رہا + اور چوتھے مہینے
۶ کے نویں دن شہر میں جو مہنگی تھی سو بے نہایت بڑھ گئی تھی ایسے کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی تھی +
۷ تب شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے اور وے رات کے وقت اُس دروازے کی راہ سے جو دو
دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی شہر سے نکلے۔ (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے
لیکن اُنہوں نے میدان کی راہ لی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا۔ اور اُسکا ۸
سارا لشکر اُس سے تتر بتر ہو گیا + سو وے بادشاہ کو پکڑ کے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے ۹
بادشاہ پاس لائے اور اُسنے اُسپر فتویٰ دیا + اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی ۱۰
آنکھوں کے سامھنے قتل کیا۔ یہوداہ کے سارے سرداروں کو بھی ربلہ میں قتل کیا + اور اُسنے صدقیاہ ۱۱
کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور اُسے بابل لیگیا اور
اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قید خانے میں رکھا +

پانچویں مہینے کے دسویں دن جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا جلوداروں کا ۱۲
سردار نبوزرادان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروسلم میں آیا + اُسنے خداوند کا گھر اور ۱۳
بادشاہ کا قصر جلا دیا۔ اور یروسلم کے سارے گھر اور بڑے آدمیوں کے سارے گھر آگ سے بھسم کر دیئے
اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے یروسلم کی ساری دیواروں ۱۴
کو ہر طرف سے توڑ ڈالا + اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان بعضے محتاجوں کو اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہگئے ۱۵
تھے اور اُن بھگوڑوں کو جو بابل کے بادشاہ کی طرف رجوع ہوئے تھے اور جماعت کے باقی لوگوں کو اسیر
کر کے لے گیا + پر جلوداروں کا سردار نبوزرادان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا کہ تاکستانوں کی ۱۶
باغبانی کریں اور کھیتی کریں + اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل ۱۷
کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑا اور اُنکا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے + اور دیگیں ۱۸
اور بیلچے اور گلگیریں اور لگنیں اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کی خدمت کے کام میں استعمال
ہوتے تھے وے لے گئے + اور باسنوں اور انگیٹھیوں اور لگنوں اور دیگوں اور شمعدانوں اور چمچوں اور ۱۹
پیالوں کو سب کو جو سونے کے تھے اُنکا سونا اور سب کو جو روپے کے تھے اُنکا روپا جلوداروں کا سردار
لیگیا + دو ستون ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو نیچے تھے اور کرسیاں جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے ۲۰
لئے بنایا تھا ان سب ظروف کا پیتل بے تول تھا + پہلے ستون جو تھے اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور ۲۱
بارہ ہاتھ کی رسّی اُسکے گرد اگرد آتی تھی اور چھ اُنگل موٹا تھا + پہر کھوکھلا تھا + اور اُسکے اوپر پیتل کا ایک ۲۲
سرہانا تھا اور وہ سرہانا پانچ ہاتھ اونچا تھا۔ اُس سرہانے پر گرداگرد پیتل کی جالیاں اور انار کی کلیاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ بنی ہوئی تھیں + اور دوسرا ستون اور کلیاں اسکے مطابق تھیں + اور چاروں ہواؤں کے رخ چھیانوے
انار تھے اور سب انار جالیوں پر اسکے گرداگرد ایک سو تھے ٭

۲۴ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاہ دوسرے کاہن کو اور تین دربانوں

۲۵ کو لیگیا + اور ایک خوجے کو جو سپہسالار تھا اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخصوں کو جو شہر
میں پائے گئے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو مملکت کی موجودات کو دیکھتا تھا اور اُس بادشاہت کے

۲۶ ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں تھے وہ شہر سے لے گیا + اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُنکو پکڑ کے

۲۷ ربلہ میں بابل کے بادشاہ کے حضور لیگیا + اور بابل کے بادشاہ نے اُنہیں حمات کی سرزمین کے ربلہ
۲۸ میں مار کے قتل کیا اور یہوداہ کو اسیر کر کے اُنکی سرزمین سے لے گیا + یہ وے لوگ ہیں جنکو نبوکدرضر
۲۹ اسیر کر کے لے گیا۔ ساتویں برس میں تین ہزار تیئیس یہودی۔ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ
۳۰ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کر کے لے گیا۔ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں
جلوداروں کا سردار نبوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑ کے لے گیا۔ سب
آدمی چار ہزار چھ سو تھے ٭

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں
دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ
۳۲ یہویکین کو سرفراز کیا اور قید خانے سے نکالا اور اُسنے اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن
۳۳ بادشاہوں کی کرسیوں سے جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے بلند کی اور اُسنے اُسکے قید خانے کے لباسوں
۳۴ کو بدلوایا اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا + اور اُسکا روزمرہ کا خرچ برابر ایک ایک روز
کے لئے اُسکا روزینہ اُسکے مرنے کے دن تک عمر بھر بابل کے بادشاہ کی طرف سے اُسے دیا جاتا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یرمیاہ نبی کا نوحہ

اباب ۱ وہ بستی کیونکر اکیلی بیٹھی ہے جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہوگئی۔ وہ جو قوموں کے
درمیان بزرگ اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی سو خراجگذار ہوئی + وہ رات کو زار زار روتی ہے اور اُسکے آنسو ۲
اُسکے رخساروں پر ہیں۔ اُسکے یاروں میں سے کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے۔ اُسکے سارے دوستوں
نے اُس سے بیوفائی کی وے اُسکے دشمن ہوگئے + ظلم اور سخت خدمت کے سبب یہوداہ اسیر ہو کے ۳
گئی۔ وہ غیر قوموں کے درمیان بستی ہے وہ آرام نہیں پاتی۔ اُن سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے
گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا + صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا۔ اُس ۴
کے سارے پھاٹک سنسان ہیں۔ اُسکے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں اُسکی کنواریاں غمگین اور وہ
آزردہ خاطر ہے + اُسکے مخالف غالب ہوئے اور اُسکے دشمن کامیاب۔ کیونکہ خداوند نے اُسکی بغاوتوں ۵
کی کثرت کے سبب اُسے رنج میں ڈالا ہے۔ اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہو کے گئی + اور اُسکی ساری ۶
رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی۔ اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہیں جو چراگاہ نہیں پاتے اور
وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہو کے جاتے + یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں ۷
جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں
کو یاد کرتی ہے۔ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا + یروسلم نے بڑا گناہ کیا ہے اسلئے وہ ۸
کریہہ ٹھہری۔ وے سب جو اُسے بزرگی دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے اسلئے کہ وے اُس کا ننگا پن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ دیکھتے ہیں۔ہاں وہ بھی آہ بھرتی اور منہہ پھیرتی ہے۔اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ہے۔وہ اپنی عاقبت
پر دھیاں نہیں کرتی۔اسلئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی۔اُسکا کوئی تسلی دینیوالا نہیں رہا۔ای خداوند
۱۰ میری مصیبت پر نظر کر کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہے۔بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں پر اپنا ہاتھ چلایا
ہے یقیناً اُسنے دیکھا ہے کہ غیر قومیں جن کی بابت تو نے فرمایا کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ ہوویں سو وے
۱۱ اُسکے مقدس میں داخل ہوئیں۔اُسکے سارے لوگ آہ کرتے اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں۔اُنہوں نے
اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں تاکہ اپنی جان کے سمبھالنے کے لئے خوراک پائیں۔ای خداوند دیکھ اور ملاحظہ
کر کہ میں ذلیل ہوگئی۔

۱۲ ای سارے راہ چلنے والو کیا تمہارے آگے یہہ کچھ نہیں ہے؟ دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت میری
۱۳ مصیبت کے برابر ہے جو مجھ پر پڑی ہے جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر ڈالا۔اُسنے اُوپر سے میری
ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ اُن میں اثر کر کے غالب ہوئی۔اُسنے میرے پاؤں کے لئے دام بچھایا اُسنے مجھے
۱۴ اُلٹا پھیرا۔اُسنے مجھے ویران کر دیا میں سارا دن اُداس رہتی ہوں۔میری بغاوتوں کا جوا اُسی کے
ہاتھ سے باندھا گیا۔اُسکے حلقوں نے پیچ کھائی وے میری گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں۔اُسنے میرا زور
۱۵ گھٹا دیا ہے۔خداوند نے مجھے اُنکے ہاتھوں میں کر دیا جن کے آگے میں اُٹھ نہیں سکتی ہوں۔خداوند نے میرے
پہلوانوں کو میرے درمیان نکاڑا اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے۔خداوند نے
۱۶ یہوداہ کی کنواری بیٹی کو کولھو میں لتاڑا۔انہیں سببوں سے میں روتی ہوں۔میری آنکھ میری آنکھ پانی
ہو کے بہی جاتی ہے اسلئے کہ تسلی دینے والا میرے جی کا سمبھالنے والا مجھ سے دور ہے۔میرے لڑکے
۱۷ بالے جاتے رہے اسلئے کہ دشمن غالب ہوا ہے۔صیہون نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اُسکا دلاسا
دینیوالا کوئی نہیں۔یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہے کہ اُسکے دشمن اُسکے چوگرد ہوں۔یروسلم اُنکے
درمیان حائض عورت کی سی ہے۔

۱۸ خداوند صادق ہے کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشی کی۔ای سب لوگو سنو میں تمہاری منت کرتا ہوں
۱۹ اور میرے غم پر نگاہ کرو۔میری کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہو کے گئے۔میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا
اُنہوں نے مجھے بھلا دیا۔میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے اپنی جان کو بحال کرنے کے لیے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے شہر ہی میں جان دی + دیکھ ای خداوند کہ میں تنگ حال ہوں۔ میری ۲۰
انتڑیاں اُبلتی ہیں۔ میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہے کیونکہ میں نے شدت سے سرکشی کی ہے۔ باہر تلوار چھین
لیتی اور گھر میں موت ہے + اُنہوں نے میرا آہ مارنا سُنا اور کہ میرا تسلی دینیوالا کوئی نہیں۔ میرے سارے ۲۱
دشمنوں نے میری مصیبت سُنی۔ وے خوش ہیں کہ تو نے ایسا کیا۔ تو وہ دن جسکی منادی کی ہے
پہنچائیگا اور وے میری مانند ہو جائینگے + اُنکی ساری خباثتیں تیرے حضور میں پیش ہوویں اور ۲۲
جیسا تو نے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھ سے کیا ہے ویسا ہی اُنسے کر۔ کیونکہ میری آہیں
بہت ہیں اور میرا دل سُست ہے +

۲ باب ۱ کیونکر خداوند نے صیہون کی بیٹی کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اسرائیل کے
جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا اور اپنے قہر کے دن اپنے پاؤں رکھنے کی کرسی کو یاد نہ کیا + خداوند ۲
نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا اور رحم نہ کیا۔ اُسنے اپنے قہر میں یہوداہ کی بیٹی کے قلعوں
کو ڈھا دیا اُسنے اُنہیں خاک کے برابر کر دیا + اُسنے بادشاہت اور اُسکے امیروں کو ناپاک کیا + اُس ۳
نے اپنے قہر شدید میں اسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا۔ اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا
ہاتھ کھینچ لیا۔ وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتی ہے یعقوب پر بھڑکا + اُس نے ۴
دشمن کی طرح اپنی کمان کھینچی۔ وہ اپنا دہنا ہاتھ اُٹھا کے بیری کی مانند کھڑا ہوا اور صیہون کی بیٹی کے
خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا۔ اُسنے اپنے قہر کو آگ کی طرح انڈیلا + خداوند دشمن کی مانند ہو گیا ۵
ہے اُسنے اسرائیل کو اُجاڑ ڈالا اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا اور یہوداہ کی بیٹی
کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا + اُسنے اُسکے احاطے کو باغ کے احاطے کی طرح توڑ ڈالا ہے۔ اُس ۶
نے اُسکی جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہے۔ خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش
کروایا اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا + خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا ۷
اُسنے اپنے مقدس سے نفرت کی۔ اُنکے محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھ میں حوالہ کیا۔ اُنہوں
نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا + خداوند نے صیہون کی بیٹی ۸
کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا۔ اُسنے ایک رسّی کھینچی اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا۔ اسلئے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ نے اُسکی فصیل اور دیوار کو سوگوار کیا۔ وے ایک ساتھ ماتم کرتے ہیں۔ اُسکے دروازے زمین میں دھس
گئے۔ اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا اور توڑ تاڑ کیا۔ اُسکے بادشاہ اور امرا غیر قوموں کے درمیان
۱۰ ہیں۔ شریعت جاری نہیں اُسکے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی۔ صیہون کی
بیٹی کے بزرگ زمین پر بیٹھے ہیں وے چپ رہتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی اپنی
کمروں پر ٹاٹ باندھا۔ یروسلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں +
۱۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت میری آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے
گھٹ چلی میری انتڑیوں میں مروڑ ہے میرا کلیجہ پھٹکے زمین پر گرا۔ اِسلئے کہ اطفال اور دودھ پیتے
۱۲ بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں + وے اپنی ماؤں کو جس وقت اُنہیں زخمیوں کی مانند شہر
کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا اور جس وقت اُنکی جانیں اُنکی ماؤں کی گودوں میں انڈیلی جاتی تھیں
۱۳ کہنے لگے کہ غلہ اور مے کہاں؟ کس کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھ کو کس سے تشبیہ دوں اے یروسلم کی بیٹی؟
کس سے تجھے برابر کروں تاکہ میں تجھے تسلی بخشوں اے صیہون کی کنواری بیٹی؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی
۱۴ مانند بڑا ہے۔ کون تیری دوا کر سکتا ہے؟ تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے اور
تیری شرارت کو تجھ پر ظاہر نہیں کیا تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں بلکہ جھوٹھے پیغام اور تیرے خارج
۱۵ ہونے کے سبب تیرے لئے مشاہدہ کئے + سارے راہ چلنے والے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں وے
سنسناتے جاتے ہیں اور یہہ کہتے ہوئے یروسلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں کہ یہہ وہی شہر ہے جو بکمال حسین تھا اور
۱۶ تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا + تیرے سارے دشمن تجھ پر منہ پسارتے ہیں وے پھپکارتے ہیں اور
دانت پیستے اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے بیشک یہہ وہی دن ہے کہ جسکے ہم منتظر تھے۔ ہم نے پایا ہم نے
دیکھا +
۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا ویسا کیا۔ اُسنے اپنی دھمکی کو جو اگلے دنوں میں دی تھی پورا
کیا۔ اُسنے ڈھایا اور رحم نہ کیا۔ اُسنے تیرے دشمنوں کو تجھ پر غالب کر کے خوش کیا۔ اُسنے تیرے مخالفوں
۱۸ کا سینگ بلند کیا + اُنکے دل نے خداوند سے فریاد کی ہے۔ اے صیہون کی بیٹی کی دیوار سیلاب کی طرح
۱۹ رات دن آنسو بہا تو آرام نہ کر اور تیری آنکھ کی پتلی ستانے نہ پائے + اُٹھ اور رات کو چلا۔ پہروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے ابتدا میں اپنا دل خداوند کے حضور پانی کی طرح اُنڈیل - تو اپنے بچوں کی جان کے لئے جو ہر گلی کے
۲۰ سرے پر مارے بھوکھ کے غش کھاتے ہیں اُسکی طرف ہاتھ اُٹھا + اے خداوند دیکھ اور غور کر کہ تو نے
کس سے کیا + دیکھ کہ عورتیں اپنا پھل اپنے بالشت بھر لمبے بچوں کو کھاتی ہیں ! دیکھ کہ کاہن اور نبی
۲۱ خداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں ! جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں - میری
کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے - تو نے اپنے قہر کے دن اُنکو مار ڈالا تو نے
۲۲ قتل کیا اور رحم نہ کیا + تو نے ہولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا جیسے عید کے دن بھیڑ لگتی ہے پس کوئی
خداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا نہ باقی رہا - جنکو میں نے اپنی گود میں پالا پوسا اُنکو میرے دشمن نے فنا کیا +

۳ باب ۱ میں وہی شخص ہوں جسنے اُسکے قہر کے ڈنڈے سے دکھ دیکھا + وہ مجھے لے چلا اور تاریکی میں لے
۲ اُجالا روشنی میں نہیں + یقیناً اُسنے بار بار پھر کے مجھ پر تمام دن اپنا ہاتھ چلایا ہے + اُسنے میرا گوشت اور چمڑا
۳ ۴ سُکھا ڈالا - میری ہڈیوں کو چور کیا + اُسنے میری مخالفت میں تعمیر کی اُسنے میرے سر پر مارا اور وہ دکھتا
۵ ہے + اُسنے مجھے اُن مُردوں کی مانند جو مدت سے مر گئے تاریک مکانوں میں بٹھا دیا + اُسنے میرے گرد ایسا
۶ ۷ احاطہ باندھا جس سے میں نکل نہیں سکتا ہوں - اُسنے میری زنجیر بھاری بنائی + اور جب میں چلاتا اور پکارتا
۸ ہوں تو وہ میری دعا کو رد کرتا ہے + اُسنے تراشے ہوئے پتھروں سے میری راہوں کو بند کیا اُس نے
۹ میرے رستوں کو پیچدار کیا ہے + وہ میرے لئے ایسا ہے جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا ہو اور جیسے شیر ببر جو
۱۰ چھپے کے کمین گاہ میں لگا ہو + اُسنے میری راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ کر دیا مجھے بیکس چھوڑا + اُسنے
۱۱ ۱۲ کمان کھینچی اور مجھے اپنے تیر کا ہدف لگایا + اُسنے اپنے ترکش کے تیروں کو میرے گُردوں میں داخل کیا + میں اپنے
۱۳ ۱۴ لوگوں کے آگے مضحکہ کیا گیا ہوں اور تمام دن اُنکا راگ ہوں + اُسنے مجھے تلخیاں بھر دیں اور ناگدونے
۱۵ سے مست کیا + سنگریزوں سے میرے دانتوں کو توڑا مجھے خاکستر میں لوٹایا + تو نے میری جان کو سلامتی
۱۶ ۱۷ سے الگ کر کے ٹال دیا - میں بہبودی کو بھول گیا + اور میں نے کہا کہ میری اُمید اور میری اُس خداوند سے
۱۸ ٹوٹ گئی + تو میرے رنج اور دکھ کو ناگدونا اور پت یاد کر + ہاں یاد کیا کر کیونکہ میری جان مجھ میں جھک
۱۹ ۲۰ جاتی ہے اسلئے میں اپنے دل میں پھیرتا ہوں اسلئے مجھے امید ہے +
۲۱ یہہ خداوند کی رحمتوں سے ہے کہ ہم نیست نہیں ہوئے اسلئے کہ اُسکی شفقتیں موقوف نہیں ہوتی
۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ ہیں + وے ہر صبح کو نئی تازہ ہیں۔ تیری وفاداری عظیم ہے + میری جان کہتی ہے کہ خداوند میرا حصّہ ہے اسلئے
۲۴ میں اُسپر بھروسا رکھتا ہوں + خداوند اُنپر مہربان ہے جو اُسکے منتظر ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہے +
۲۵ ۲۶ بھلا ہے کہ انسان خداوند کی نجات کا امیدوار رہے اور صبر سے اُسکی انتظاری کرے + انسان کا اِس
۲۷ ۲۸ میں بھلا ہے کہ وہ اپنی جوانی کے دنوں میں جوا اُٹھاوے وہ اکیلا بیٹھے اور چپکا رہے کیونکہ اُس ہی نے
۲۹ ۳۰ اُسے اُسپر رکھا ہے۔ وہ اپنا منہہ خاک پر رکھے کہ شاید کچھ امید ہو۔ وہ اپنا گال اُسکو دیوے جو اُسے طمانچہ
۳۱ ۳۲ مارتا ہے۔ وہ ملامت سے خوب سیر رہے + کیونکہ خداوند ابدالاباد تک مردود نہ رکھیگا + اگرچہ وہ دکھ دیتا ہے تبسیر
۳۳ بھی اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق شفقت کریگا + کیونکہ وہ خوشی سے مصیبت نہیں بھیجتا اور نہ بنی آدم
۳۴ ۳۵ کو دکھ دیتا ہے + اگر وے زمین کے سارے قیدیوں کو پائمال کریں اگر اللہ تعالی کے حضور کسی کا حق
۳۶ باطل کریں اگر کسی کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں تو خداوند منظور نہیں کرتا ہے +
۳۷ ۳۸ کون ہے جو کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے جسوقت خداوند نے اُسکا حکم نہیں دیا ؟ کیا اللہ تعالی کے
۳۹ منہہ سے بھلا اور بُرا نہیں نکلتا ؟ کاہیکو آدمی جو زندہ ہے گُرگُرا وے ؟ ایسا آدمی اپنے گناہوں کی سزا
۴۰ ۴۱ کے باعث ؟ آؤ ہم کھوجیں اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں + ہم اپنے دل کو ہاتھوں
۴۲ سمیت آسمان کی طرف خدا کے آگے اُٹھاویں + ہم نے گناہ کیا اور باغی ہوئے ہیں تو نے معاف
۴۳ ۴۴ نہیں کیا + تو نے ہم کو قہر تلے ڈھانپ دیا اور ہمیں رگیدا۔ تو نے ہمیں قتل کیا اور رحم نہ کیا + تو نے
۴۵ اپنے کو بادل میں چھپا رکھا کہ ہماری دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ ہو + تو نے ہمیں گردہوں کے درمیان
۴۶ ۴۷ کوڑے اور جھاڑن کی مانند کیا + ہمارے سارے دشمن ہم پر اپنے منہہ پسارتے ہیں + ہول اور
۴۸ پھندے میں ہم گرفتار ہوئے ویرانی اور تباہی ہے + میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت کے سبب میری
۴۹ آنکھ پانی کی نہروں کی مانند بہہ رہی ہے + میری آنکھ پھکا کرتی ہے اور تھمتی نہیں۔ کیونکہ فراغت کے
۵۰ ۵۱ اوقات نہیں آتے جب تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ نہ کرے اور دیکھے + میری آنکھ میرے شہر کی ساری
۵۲ بیٹیوں کے لئے میری جان کو افسردہ کرتی ہے + جو بے سبب میرے دشمن تھے اُنہوں نے مجھے چڑیوں کی
۵۳ ۵۴ طرح شدّت سے رگیدا۔ اُنہوں نے میری جان کو چوان میں دکھ دیا اور میرے اُوپر ایک پتھر ڈالا + پانی
میرے سر پر سے گذر گئے۔ میں نے کہا کہ میں مر چلا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گہرے چوکن میں سے اے خداوند میں نے تیرا نام لیا + تو نے میری سُنی۔ میرے سانس لینے سے اور ۵۵ ۵۶
میری فریاد سے اپنا کان بند نہ کر + تو اُس دن میں جس دن میں نے تجھے پکارا نزدیک آیا اور کہا کہ مت ۵۷
ڈر + اے خداوند تو نے میرے دل کی حجتیں ثابت کیں اور میری جان کو رہائی بخشی + اے خداوند تو ۵۸ ۵۹
نے میری مظلومی دیکھی۔ تو میرے مقدمے کو فیصل کر + تو نے اُنکا سارا بغض اور اُنکے سارے ۶۰
اندیشوں کو جو اُنہوں نے میری مخالفت میں کئے دیکھا ہے + اے خداوند تو نے اُنکی ملامتیں اور اُن ۶۱
کی ساری فکریں جو اُنہوں نے میری خرابی پر کیں سُنیں اور اُنکی باتیں بھی جو مجھ پر چڑھے اور اُن کے ۶۲
منصوبوں کا حال جو وے سارے دن مجھ پر باندھتے ہیں۔ تو نے اُنکا بیٹھ جانا اور اُنکا اُٹھ کھڑا ۶۳
ہونا دیکھا ہے۔ میں اُنکا راگ ہوں +

اے خداوند اُنکے ہاتھوں کے کام کے مطابق اُنکو بدلہ دے + اُنکو دل کی سختی دے تیری ۶۴ ۶۵
لعنت اُنپر آوے + قہر سے اُنکو رگید اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے اُنکو نابود کر + ۶۶

سونا کیونکر بے جلا ہو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتھر ہر ایک گلی کے ۴ باب
سرے پر پھینکے گئے ہیں + صیہون کے مہنگ مولے بیٹے جو کندن سے مشابہ تھے سو وے کیسے کمہار ۲
کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کوزوں کی مانند ٹھہرے + گیدڑنیاں بھی چھاتیاں نکالتی ہیں وے ۳
اپنے بچوں کو دودھ چساتی ہیں۔ میری قوم کی بیٹی بیابان کے شتر مرغوں کی مانند بیرحم ہے + دودھ پیتے ۴
بچے کی زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگی ہیں۔ ننھے بچے روٹی مانگتے ہیں پر اُنکے لئے کوئی توڑتا
نہیں + وے جو مزہ دار کھانا کھاتے تھے سو گلیوں میں بیتاب پڑے ہیں۔ وے جو قرمزی پوشاک ۵
پہنے ہوئے پلے تھے سو مزبلہ سے ہم آغوشی کرتے ہیں + کیونکہ میری قوم کی بیٹی کی بدکاری کی سزا سدوم ۶
کے گناہ کی سزا سے زیادہ ہے۔ وہ تو ایک لمحہ میں معدوم ہو گئی اور انسان کے ہاتھ اُسپر دراز نہ کئے گئے
اُسکے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ سے سفید تھے اُنکے بدن مونگے سے بھی زیادہ سرخ ۷
تھے اُنکا کالبد نیلم کا سا تھا + اب اُنکا چہرہ سحر سے بھی کالا ہے وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے ۸
اُنکا چمڑا اُنکی ہڈیوں سے سٹا ہے وہ سوکھ گیا لکڑی کی مانند ہو گیا + وے جو تلوار سے قتل کئے جاتے ہیں ۹
اُنسے بہتر ہیں جو بھوکھ سے مرتے ہیں۔ کہ یہ کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے اور مرتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ ہیں + رحم دل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا۔ میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت میں وے ہی اُنکی
۱۱ خوراک ہوئے + خداوند نے اپنا غضب کو انجام دیا اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا۔ اُسنے صیہون میں ایک
۱۲ آگ بھڑکائی اور وہ اُسکی بنیادوں کو کھا گئی + زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے
باور نہیں کرتے تھے کہ بیری اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے +
۱۳ اُسکے نبیوں کے گناہوں اور اُسکے کاہنوں کی خطاؤں کے سبب جنہوں نے اُسکے درمیان
۱۴ صادقوں کا خون بہایا یہہ ہوا + وے اندھے ہوئے گلیوں میں بھٹکتے تھے وے خون سے آلودہ تھے ایسا
۱۵ کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے + وے اُنہیں پکارتے رہے کہ دور ہو ای ناپاک دور ہو دور ہو چھو مت
وے تو بھاگے وے آوارہ پھرتے۔ قوموں کے درمیان کہا جاتا ہے کہ وے پھر رہنے کا ٹھکانہ
۱۶ پاوینگے + خداوند کے چہرے نے اُن میں تفرقہ ڈالا ہے۔ وہ پھر اُنپر توجہ نہ کریگا۔ اُنہوں نے کاہنوں کی
۱۷ شخصیت پر نگاہ نہ کی اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی + ہم جو ہیں سو ہماری آنکھیں مدد کے انتظار سے جو
۱۸ بے بنیاد تھی فنا ہوئیں۔ ہم اپنی دیدگاہوں پر سے اُس قوم کے منتظر رہے جو ہمیں بچا نہ سکی + وے
ہم کو ہر قدم پر گھیرتے ہیں یہاں تک کہ ہم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے ہیں۔ ہمارا آخر نزدیک
۱۹ ہے ہمارے دن پورے ہوئے کیونکہ ہماری اجل آپہنچی + ہمارے پیچھا کرنیوالے آسمان کے عقابوں
۲۰ سے بھی تیز رہے ہیں۔ اُنہوں نے ہمیں پہاڑوں پر رگیدا وے بیابان میں ہماری گھات میں لگے + ہمارے
نتھنوں کا دم خداوند کا مسیح جسکی بابت ہم نے کہا کہ ہم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے
زندگانی بسر کرینگے سو اُنکے گڑھوں میں گرفتار ہوا +
۲۱ ای ادوم کی بیٹی تو جو عوص کی سرزمین میں بستی ہے خوش و خرم ہو۔ پیالہ تجھ تک بھی پہنچیگا۔
۲۲ تو مست ہوگی اور آپ کو ننگا کریگی + ای صیہون کی بیٹی تیری بدکاری کی سزا تمام ہوئی۔ وہ تجھے
اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا۔ ای ادوم کی بیٹی وہ تیری بدکاری کا بدلہ دیگا اور تیرے گناہوں کے
سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا +

۵ باب ۱ ای خداوند جو کچھ ہم پر ہوا اُسکو یاد رکھ۔ متوجہ ہو اور ہماری رسوائی پر نگاہ کر +
۲ ہماری میراث اجنبیوں کی ہوئی ہمارے گھر بیگانوں نے لئے + ہم یتیم ہیں یا در ہمارے باپ نہیں۔ ہماری مائیں ہوا کی
۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کی مانند ہوگئیں ہم نے اپنا پانی بھی مول لے کے پیا اور لکڑی ہمارے ہاتھ میں بیچی گئی + ہماری
۵ گردنوں پر جوا ڈالا گیا ہم کو دکھ دیتے۔ ہم مشقت کھینچتے اور آرام نہیں پاتے ہیں + ہم نے مصریوں
۶ اور اسوریوں کا تابع ہونا منظور کیا تاکہ ہم روٹی سے آسودہ ہوں + ہمارے باپ دادوں نے
۷ گناہ کیا اور وے نہیں ہیں۔ اور ہم اُنکی بدکاریوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاتے + غلام ہم پر حکمرانی کرتے
۸ کوئی نہیں جو ہمیں اُنکے ہاتھ سے چھڑاوے + اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ہے ہم
۹ جانبازیاں کرکے اپنی روٹی حاصل کرتے + کال کے ہولناک صدمے سے ہمارا پوست تنور کی مانند
۱۰ سیاہ ہوگیا + اُنہوں نے صیہوں میں عورتوں کو اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو
۱۱ جبراً بیحرمت کیا ہے + اُمرا کو اُنکے ایک ہاتھ سے لٹکا دیا ہے۔ اور مشائخ کی رو داری کی نہ گئی + اُنہوں نے
۱۲ ۱۳ جوانوں کو پکڑ کے اُنسے چکی پسوائی۔ اور لڑکے لکڑی کے بوجھ سے مارے گر پڑتے ہیں + بزرگ لوگوں کا
۱۴ پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا اور جوان اپنی نغمہ پردازی سے باز آئے + ہمارے دل کی خوشنودی جاتی
۱۵ رہی۔ ہمارا ناچنا ماتم سے مبدّل ہوا + تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا۔ ہم پر افسوس کہ ہم نے گناہ کیا + اِس باعث
۱۶ ۱۷ میرا دل ناتوان ہوا ان باتوں کے سبب میری آنکھیں دُھندھلا گئیں + کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب
۱۸ لومڑیاں اُس میں چلتی پھرتی ہیں ۞

۱۹ پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا تخت پشت در پشت ہے۔ تو ہمیں ہمیشہ کے لئے کیوں بھولتا
۲۱ ہے اور اتنی مدت تک ہم کو ترک کر دیتا ہے؟ اے خداوند ہم کو اپنی طرف پھرا اور ہم پھریں گے۔ ہمارے دن
۲۲ نئے سر سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا + پر تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا تو ہم سے نہایت بیزار ہے ؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حزقی ایل نبی کی کتاب

اباب
۱ اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں
۲ کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں + اور اُس مہینے کے پانچویں دن
۳ یعنے یہویکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے
حزقی ایل کو جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا پہنچا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا +
۴ اور میں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ اتر سے ایک گرد باد اٹھی ایک بڑی گھٹا اور ایک آگ جسکی لوئیں
اُس میں لپٹی جاتی تھیں اور اُسکے گرد درخشنی چمکتی تھی اور اُسکے بیچ میں سے یعنے اُس آگ میں سے صیقل
۵ کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی + اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی + اور اُنکی
۶ شکل یہہ تھی کہ وے انسان سے مشابہ تھے + اور ہر ایک کے چار چار منہہ اور چار چار پنکھ تھے + اور اُن کے
۷ پانوں جو تھے سو سیدھے پانوں تھے۔ اور اُنکے پانوں کے تلوے بچھڑوں کے پانوں کے تلوے سے تھے اور وے
۸ مانجے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے + اور اُنکی چاروں طرف پنکھوں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے۔ اور منہہ
۹ اور پنکھ اُن چاروں کے تھے + اُنکے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے۔ اور وے چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے
۱۰ بلکہ وے سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے + رہی اُن کے چہروں کی مشابہت سو اُن چاروں
کا ایک چہرہ انسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا اُنکی دہنی طرف۔ اور اُن چاروں کا ایک چہرہ سانڈ کا اُن
۱۱ کی بائیں طرف۔ اور اُن چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا تھا + اُنکے چہرے یونہیں۔ اور اُنکے پنکھ اُوپر سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پھیلائے ہوئے تھے۔ ہر ایک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جڑے ہوئے تھے اور دو دو سے
۱۲ اُنکا بدن ڈھنپا ہوا تھا۔ اُن میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا۔ جدھر روح جاتی تھی وے
۱۳ جاتے تھے۔ وے چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے۔ رہی اُن جانداروں کی صورت سو اُنکی شکل آگ کے سلگتے ہوئے
کوئلوں کی سی اور چراغوں کی مانند تھی۔ وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور
۱۴ وہ آگ نورانی تھی۔ اور اُس آگ میں سے بجلی نکلتی تھی۔ اور وے جاندار دوڑ جاتے تھے اور پلٹ آتے
۱۵ تھے جسطرح سے بجلی کوندھ جاتی ہے۔ سو جب میں اُن جانداروں کو دیکھ رہا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن
۱۶ جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا چار منہہ رکھتا ہوا زمین پر ہے۔ رہی اُن پہیوں کی صورت اور
اُنکی بناوٹ سو وہ زبرجد کی سی دکھائی دیتی تھی۔ اور اُن چاروں کا ایک ہی ڈول تھا۔ اور اُن
۱۷ کی کل اور اُن کی بناوٹ ایسی تھی گویا کہ پہیا پہیے کے بیچ میں ہے۔ جب وے چلتے تھے وے
۱۸ چار سو ڈھلتے تھے اور ڈھلتے ہوئے وے پیچھے پھرتے نہ تھے۔ اور اُن کے حلقے جو تھے سو
ایسے اُونچے تھے کہ ڈر لگتا تھا اور اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں بھری ہوئی تھیں۔
۱۹ جب وے جاندار چلتے تھے پہیے اُنکے ساتھ چلتے تھے اور جب وے جاندار زمین پر سے اُٹھائے
۲۰ جاتے تھے پہیے بھی اُٹھائے جاتے تھے۔ جہاں کہیں روح جانے والی تھی وے جاتے تھے
جدھر روح جانے پر تھی اور پہیے اُن کے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح پہیوں
۲۱ میں تھی۔ جب وے چلتے تھے یہ چلتے تھے اور جب وے ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے اور جب وے
زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے پہیے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں میں جاندار کی روح تھی۔
۲۲ اور اُس فضا کی صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا ایسی تھی جیسا دہشت انگیز بلور کا
جلوہ ہوتا۔ وہ اُنکے سروں کے اُوپر پھیلا تھا۔ اور اُس فضا کے نیچے اُنکے پر مسطح تھے ایک دوسرے کی
۲۳ سمت کو تھا۔ ہر ایک کے دو دو تھے جنسے اُنکے بدنوں کا ایک پہلو اور دو دو تھے جنسے دوسرا پہلو ڈھنپا
تھا۔ اور میں نے اُنکے پروں کی آواز سُنی گویا کہ بہت پانیوں کی آواز ہاں قادر مطلق کی آواز ہے جب وے چلتے
۲۴ تھے ایسی شور کی آواز ہوئی جیسی لشکر کی آواز ہے۔ وے جب ٹھہرتے تھے اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے۔
اور جس وقت وے ٹھہرتے تھے اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے اُس فضا میں سے جو اُن کے
۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ سروں کے اوپر تھا ایک آواز ہوتی تھی + اور اُس فضا سے اُوپنے پر جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا تخت کی
صورت تھی اور اُسکی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اُس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہہ اُسکے
۲۷ اُوپنے پر نظر آئی + اور میں نے اُسکی کمر سے لیکے اُوپر بلندی تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور
شعلہ سا جلوہ اُسکے درمیان اور گرداگرد دیکھا اور اُسکی کمر سے لیکے نیچے تک میں نے شعلہ کی سی
۲۸ تجلی دیکھی اور چارسو ایک جگمگاہٹ تھی جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دنوں میں بادل
میں دکھلائی دیتی ہے ایسی ہی آلپس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی + خداوند کے جلال کی صورت کی
یہی نمائش تھی + اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہہ گرا اور میں نے ایک آواز سُنی جیسے کہ کسی نے کہا +

۲ باب ۱ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنے پانوں پر کھڑا ہو کہ میں تجھسے کچھ کہونگا + جب اُسنے مجھے یوں کہا
۲ روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پانوں پر کھڑا کیا۔ تب میں نے اُسکی سُنی جو مجھ سے باتیں کرتا تھا + سو
۳ اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد میں تجھے بنی اسرائیل اُن باغی گروہوں کے پاس جو مجھ سے پھر گئیں ہیں
۴ بھیجتا ہوں۔ وے اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجھ سے بغاوت کرتے ہیں کیونکہ وے بے
حیا لڑکے ہیں اور سخت دل جنکے پاس میں تجھ کو بھیجتا ہوں + اور تو اُنسے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے
۵ سو وے خواہ سُنیں یا سُننے سے انکار کریں (کہ وے تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی اتنا تو ہوگا کہ وے
۶ جانینگے کہ ایک نبی اُن میں رہا + اور تو اے آدمزاد اُنسے ہراسان مت ہو نہ اُنکی باتوں سے ڈر ہر چند سدا اگلاؤ
اور خار تیرے ساتھ ہیں اور بچھوؤں کے بیچ میں تو رہتا ہے۔ اُنکی باتوں سے ترسان مت ہو اور اُن کے
۷ چہروں سے مت گھبرا اگو کہ وے باغی خاندان ہیں + سو تو میری باتیں اُنسے کہہ خواہ وے سنیں خواہ سننے
۸ کے لئے مائل نہ ہوں کہ وے نہایت باغی ہیں + پر تو اے آدمزاد تو میرا کلام جو تجھ سے کہتا ہوں سُن۔ تو اُس
سرکش خاندان کی مانند سرکشی مت کر۔ اپنا منہہ کھول اور جو کچھ میں تجھے دیتا ہوں کھالے +
۹ اور میں نے نگاہ کی تو دیکھو ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہوا ہے اور دیکھو اُس میں کتاب کا طومار
۱۰ ہے۔ اور اُسنے اُسے کھول کے میرے سامھنے رکھ دیا۔ اُس میں باہر بھیتر لکھا ہوا تھا۔ اور اُسپر یہہ قلمبند
۳ باب ۱ تھا نوحہ اور ماتم اور واویلا + پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد جو کچھ تو نے پایا سو کھا۔ اِس طومار کو نگل جا اور
۲ جا کے اہل اسرائیل کو کہہ + تب میں نے منہہ کھولا اور اُسنے وہ طومار مجھے کھلایا + پھر اُسنے مجھے کہا کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اے آدمزاد ایسا کر کہ تیرا پیٹ اِس طومار کو جو میں تجھے دیتا ہوں کھاوے اور تو اُس سے اپنی انتڑیاں
بھر دے۔ تب میں نے کھایا اور وہ میرے منہہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا +
۴ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اے آدمزاد تو اہل اسرائیل پاس جا اور میری باتیں اُنہیں کہہ +
۵ کیونکہ تو ایسی گروہ میں جو گہرے لب کی اور بھاری زبان کی ہے نہیں بھیجا جاتا ہے بلکہ اہل اسرائیل
۶ کے درمیان۔ اور نہ کہ بہت سی قوموں کے پاس جنکے لب گہرے ہیں اور اُنکی زبان بھاری مشکل ہے
۷ کہ اُنکی بات تو سمجھ نہیں سکتا۔ یقیناً اگر میں تجھے اُنکے پاس بھیجا دے تیری سُنتے + لیکن اہل اسرائیل تیری
بات نہ سینگے کیونکہ وے میری طرف کان لگانے کو نہیں چاہتے۔ کیونکہ سارے اہل اسرائیل بجائی
۸ کی پیشانی رکھتے اور سنگدل ہیں + دیکھ میں نے اُنکے چہروں کے مقابل تیرے منہہ کو درشت کیا ہے اور
۹ تیری پیشانی کو اُنکی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہے + دیکھ میں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند جو چقمق
کے پتھر سے بھی زیادہ کڑا کیا ہے۔ اُنسے مت ڈر اور اُنکے چہروں کے باعث مت گھبرا کہ وے باغی خاندان
۱۰ ہیں + پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد میری ساری باتوں کو جو میں تجھے کہونگا اپنے دل سے قبول کر اور
۱۱ اپنے کانوں سے سُن + اب اُٹھ اسیروں پاس یعنے اپنی قوم کے لوگوں پاس جا اُنسے باتیں کر اور
اُنہیں کہہ۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ خواہ وے سنیں خواہ وے نہ سنیں +
۱۲ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑکھڑ کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ
۱۳ خداوند کا جلال جو اُسکے مکان سے نمودہوا مبارک + اور جاندار وں کے پروں کی آواز کہ اُن میں ایک
ایک دوسرے سے لگا اور اُنکے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے کی آواز میرے
۱۴ سننے میں آئی + اور روح مجھے اُٹھا کے لیگئی۔ سو میں تلخدل ہو کے اور روح میں جوش کھا کے
۱۵ روانہ ہوا کہ خداوند کا ہاتھ مجھ پر غالب ہو رہا + اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی
کے کنارے پر رہتے تھے پہنچا اور میں نے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا اور اُن میں سات دن تک
گھبرایا ہوا بیٹھا رہا +
اور سات دنوں کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور وہ بولا اے آدمزاد میں نے تجھے
۱۶ ۱۷ اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا سو تو میرے منہہ کا کلام سُن اور میری طرف سے اُنہیں جتا + جب
۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا اور تو اُسے نہ چتاوے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بدراہی سے
خبردار ہو تاکہ وہ اُس سے پھر کے اپنی جان بچاوے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مریگا۔ پر میں اُسکے
۱۹ خون کی باز پرس تجھ سے کرونگا + لیکن اگر تو نے شریر کو چتایا ہو اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری
۲۰ راہ سے نہ پھرا ہو۔ تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا۔ پر تو نے اپنی جان کو بچایا ہو + اور اگر راستباز اپنی
راستبازیاں چھوڑ دیوے اور گناہ کرے اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں وہ مرجائیگا
اسلئے کہ تو نے اُسے نہیں چتایا تو وہ اپنے گناہ میں مریگا اور اُسکی صداقت کا کام جو اُسنے کیا یاد
۲۱ نہ کیا جائیگا۔ پر میں اُسکے خون کی باز پرس تجھ سے کرونگا + لیکن اگر تو اُس راستباز کو چتا دیوے کہ
گناہ نہ کرے اور وہ گناہ نہ کرتا ہو تو وہ جیئیگا اسلئے کہ نصیحت پذیر ہوا ہو اور تو نے اپنی جان کو بچایا ہو +
۲۲ اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُسنے مجھے کہا کہ اُٹھ وادی میں نکل جا اور وہاں میں تجھ
۲۳ سے باتیں کرونگا + تب میں اُٹھکے وادی میں گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال اُس شوکت کی
۲۴ مانند جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی تھی کھڑا ہو۔ اور میں منہہ کے بھل گرا + تب روح مجھ
میں داخل ہوئی اور اُسنے مجھے پانوں پر کھڑا کیا اور مجھ سے باتیں کرکے کہا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ
۲۵ بند کرکے چھپ رہ + اور اے آدمزاد دیکھ وے تجھ پر بندھن ڈالینگے اور اُنسے تجھے باندھینگے سو تو اُن
۲۶ کے درمیان پھر باہر نہ جائیگا + اور میں ایسا کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی کہ تو گونگا
۲۷ رہجائے اور تو اُنکے لئے نصیحت کو نہ ہوگا کیونکہ وے باغی خاندان ہیں + پر جب میں تجھ سے باتیں کرونگا
میں تیرا منہہ کھولونگا تب تو اُنسے کہیگا کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہو۔ جو سنتا ہو سو سُنے اور جو سُنے سے
باز رہتا سو باز رہے کیونکہ وے باغی خاندان ہیں +

۴ باب اور اے آدمزاد تو ایک کھپرا اُٹھالے اور اپنے آگے رکھدے اور اُسپر ایک شہر یعنی یروشلم
۲ ہی کی تصویر کھینچ۔ اور اُسکا محاصرہ کر اور اُسکے مقابل بُرج بنا اور اُسکے سامھنے ایک دمدمہ باندھ اور
۳ اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا + پھر اپنے لئے لوہے کا ایک توا لے اور اپنے اور
شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا منہہ اُسکے مقابل کر اور وہ
گھیرے جانے کی حالت میں ہو اور تو اُسکا گھیرنیوالا ہوگا۔ یہہ اہل اسرائیل کے لئے نشان ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ پھر تو اپنی بائیں کروٹ لیٹ رہ اور اہل اسرائیل کی بدکاری اُسپر رکھ دے جتنے دنوں تک
۵ تو لیٹا رہیگا تو اُنکی بدکاری کا حامل رہیگا + پر میں نے اُنکی بدکاری کے برسوں کو اُن دنوں کے شمار
۶ کے مطابق جو تین سو نوّے دن ہیں تجھ پر رکھا۔ سو تو اہل اسرائیل کا گناہ اُٹھالیگا + اور جب تو اُنہیں
پورا کر چکے پھر اپنی دہنی کروٹ لیٹ رہ اور چالیس دن تک اہل یہوداہ کی بدکاری کا حامل ہو میں
۷ نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا + پھر یروشلم کی طرف جسکا محاصرہ ہو رہا
۸ اپنا منہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اُسکے برخلاف نبوت کر + اور دیکھ میں تجھ پر بندھن ڈالونگا کہ تو کروٹ
۹ سے کروٹ پر نہ پھرے جب تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے + اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو
اور باقلا اور مسور اور چینا اور باجرا لے اور اُنہیں ایک ہی برتن میں رکھ اور اُنکی اتنی روٹیاں پکا کہ جتنے
۱۰ دنوں تک تو کروٹ لیٹا رہے۔ تو تین سو نوّے دن تک اُنہیں کھایا کر + اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا سو ایک
۱۱ ایک دن کے لئے بیس مثقل وزن کر کے کھا۔ تو وقت بہ وقت اُسے کھایا کر + تو پانی بھی اندازے سے
۱۲ ایک ہین کا چھٹواں حصہ پئیگا۔ تو وقت بہ وقت اُسے پیا کر + اور تو جَو کے پُھلکے کھایا کریگا اور تو اُنکی آنکھوں
۱۳ کے سامھنے انسان کی گوہ سے اُنہیں پکائیگا + اور خداوند نے کہا کہ اِس ہی طرح سے بنی اسرائیل اپنی
۱۴ ناپاک روٹیوں کو اُن قوموں کے درمیان جہاں میں اُنہیں آوارہ کرونگا کھایا کرینگے + تب میں نے کہا کہ
ہائے خداوند یہوواہ دیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے اب تک کوئی مردار چیز جو
آپسے مرجائے یا پھاڑی جاوے میں نے ہرگز نہیں کھائی اور حرام گوشت میرے منہ میں کبھی نہیں آیا +
۱۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھ میں انسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں سو تو اپنی روٹی اُس سے
۱۶ پکا + اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیکھ میں یروشلم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا اور وے روٹی تولکے
۱۷ فکرمندی سے کھائینگے اور پانی ماپ کے حیرت سے پئینگے تاکہ وے روٹی پانی کے محتاج ہوویں اور
باہم سراسیمہ ہوویں اور اپنی بدکاری کے سبب سے مر رہیں +

۵ باب ۱ اے آدمزاد تو ایک تیز چھری لے ہاں حجام کا اُسترہ تجھ سے لیا جائے اور اُس سے اپنا سر اور اپنی
۲ ڈاڑھی منڈا۔ اور ترازو لے اور بالوں کو تول کے بانٹ دے + تب تو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصہ لے کے
آگ کے درمیان پھینکدے جسوقت محاصرے کے دن پورے ہوویں۔ اور تیسرا حصہ لیکے چھری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ سے اِدھر اُدھر مارا اور تیسرا حصّہ ہوا میں اُڑا اور میں تلوار کھینچ کے اُنکا پیچھا کرونگا + اور اُن میں سے
۴ تھوڑے بال گِن کے لے اور اُنہیں اپنے دامن میں باندھ + پھر اُن میں سے کئی ایک لے اور اُنہیں
آگ کے بیچ میں ڈال اور آگ سے اُنہیں جلا کہ۔ اُسمیں سے ایک آگ نکلیگی جو اسرائیل کے سارے گھرانے
پر پڑے گی +

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے یہی یروسلم ہے میں نے اُسے قوموں اور مملکتوں کے درمیان جو اُسکے
۶ آس پاس ہیں رکھا ہے + لیکن اُسنے میری عدالتوں کو شرارت کر کے قوموں کی بہ نسبت زیادہ ٹال دیا اور میری
شریعتوں کو اُس پاس کی مملکتوں کی بہ نسبت زیادہ عدول کیا۔ کہ اُنہوں نے میری عدالتوں کو حقیر جانا اور میری
۷ شریعتوں پر عمل نہیں کیا + سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ ازبسکہ تم نے اُن قوموں کی نسبت سے جو تمہارے
گرد پیش ہیں زیادہ بغاوت کی اور میری شریعتوں پر نہ چلے اور میری عدالتوں پر عمل نہیں کیا مگر اُن گرد ہوں
۸ کی عدالتوں کو جو تمہارے آس پاس ہیں حفظ کیا۔ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ ہاں میں ہی تیرا
۹ مخالف ہوں اور تیرے درمیاں سب قوموں کی آنکھوں کے سامھنے تجھے سزا دونگا + اور میں تیرے سارے
۱۰ نفرتی کاموں کے سبب تجھ میں وہی کرونگا جو میں نے ہرگز نہیں کیا اور جو میں پھر کبھی نہ کرونگا + سو تیرے
درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے اور بیٹے اپنے باپوں کو کھائینگے۔ اور میں تجھ سے بدلہ لونگا اور تیرے
۱۱ سارے باقی لوگوں میں سے ہر ایک کو ہوا پر پراگندہ کرونگا + اسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات
کی قسم کہ اس سبب سے کہ تو نے اپنی ساری مکروہ چیزوں اور نفرتی کاموں سے میرے مقدس کو ناپاک
۱۲ کیا ہے اسلئے میں بھی تجھے گھٹا ڈالونگا میری آنکھیں رعایت نہ کرینگی میں ہرگز رحم نہ کرونگا + تیرا تیسرا حصہ وبا
سے مرجائیگا اور کال سے تیرے بیچ میں ہلاک ہو جائیگا۔ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیری چاروں طرف مارا جائیگا
۱۳ اور تیسرے حصّہ میں ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا اور تلوار کھینچ کے اُنکے پیچھے پڑونگا + میرا قہر یوں انجام
تک پہنچیگا اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا اور اپنا جی اُنسے ٹھنڈا کرونگا + اور جب میں اُنپر اپنا
۱۴ قہر انجام تک پہنچاؤں تب وے جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپنی غیرت سے یہہ سب کچھ کہا تھا + اسکے سوا
میں تجھ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور اُن سب کی نگاہوں میں جو اُدھر سے گذر کرینگے
۱۵ ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا + سو وہ جائے ملامت اور جائے اہانت مقام عبرت اور جائے حیرت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن قوموں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں ہوگی جب کہ میں غصّہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے
۱۶ درمیان عدالت کرونگا۔ میں ہی خداوند نے یہہ فرمایا ہے۔ جب میں کال کے بُرے تیر جو اُنکی ہلاکت کے لئے
ہیں اُنکی طرف روانہ کرونگا جنکو میں تمہارے ہلاک کرنے کے لئے چلاؤنگا۔ اور میں تم میں مہنگی زیادہ کرونگا
۱۷ اور تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا۔ اور میں تم میں کال اور بُرے درندے بھیجونگا اور وے تجھے
لاولد کرینگے۔ اور مری اور خونریزی تیرے درمیان گذریگی۔ اور میں تلوار تجھ پر لاؤنگا۔ مجھ خداوند نے کہا ہے۔

۶ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا اے آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل
۳ اپنا منہہ کر اور اُنکے برخلاف نبوت کر اور بول کہ اے اسرائیل کے پہاڑ و خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند
یہوواہ پہاڑوں کو اور ٹیلوں کو اور نہروں کو اور وادیوں کو یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں ہاں میں ہی تم پر
۴ تلوار چلاؤنگا اور تمہارے اونچے مکانوں کو غارت کرونگا اور تمہارے بذبح اجڑ جائینگے اور تمہارے
۵ بت توڑ ڈالے جائینگے اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاری مورتوں کے آگے ڈالدونگا۔ اور بنی اسرائیل
کی لاشیں اُنکے بتوں کے آگے پھینکدونگا اور میں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھیرونگا
۶ تمہاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شہر ویراں ہونگے اور اونچے مکان اُجاڑے جائینگے کہ
تمہارے بذبح خراب کئے جائیں اور ویران ہوویں اور تمہارے بت توڑے جائیں اور نہ رہیں اور تمہاری
۷ مورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابود ہو جاویں۔ اور مقتول تمہارے درمیان گرینگے
۸ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا کہ تمہارے چند لوگ ہوں جو قوموں
۹ کے درمیان تلوار سے بچ نکلیں گے جبکہ ملکوں میں تم پراگندہ ہو جاؤگے۔ اور وے جو تم میں سے بچ
رہینگے اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وے اسیر ہو کے جائینگے مجھ کو یاد کرینگے جب میں اُنکے
زناکار دلوں کو جو مجھ سے دور ہوئے اور اُنکی زناکار آنکھوں کو جو بتوں کی پیروی میں ہوئیں شکستہ کرونگا
اور وے آپ اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں
۱۰ اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھاوینگے۔ تب وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔ میں نے جو کہا کہ اُنپر
یہہ بُرائی لاؤنگا سو عبث نہ کہا۔

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ہاتھ سے تھپیڑا مار اور پانوں سے پیٹ اور کہہ کہ اہا اسرائیل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ کے سارے گھنونے کاموں پر افسوس اکہ وے تلوار سے اور کال سے اور مری سے گرینگے + وہ جو دور
ہی سو مری سے مریگا اور وہ جو نزدیک ہی سو تلوار سے گریگا اور وہ جو باقی رہے اور گھیرا جاوے سو کال سے
۱۳ مریگا۔ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا + اور جب اُنکے مقتول ہر اونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں
کی ساری چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وے اپنے سارے
بتوں کے لئے خوشبوئی جلاتے تھے اُنکی مورتوں کے پاس اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے
۱۴ ہونگے تب وے پہچانینگے کہ خداوند میں ہوں + اور میں اُنپر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور میں اُنکی سرزمین کو اُنکی
بود و باش کے سب مکانوں میں دبلہ کے بیابان سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا۔ تب وے
پہچانینگے کہ میں خداوند ہوں +

۷ باب اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُسنے کہا ہی آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کی
۲ سرزمین کا آخر ہوا۔ اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ہی + اب تیری اجل آئی اور میں اپنا
۳ غضب تجھ پر نازل کرونگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور اُن سارے گھنونے
۴ کاموں کا بدلہ جو تونے کئے ہیں تجھ پر لادونگا + میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی اور میں تجھ پر رحم نہ کرونگا بلکہ
میں تیری روشوں کا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ تم جانو
کہ میں خداوند ہوں +

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی ایک بلا اکلی بلا دیکھو وہ آتی ہی + آخر آیا آخر آیا ہی وہ تجھ پر برپا ہوا ہی۔
۶ دیکھو وہ آپہنچا + اے تو جو زمین پر بستا ہی انقلاب تجھ تک آیا ہی۔ وقت آپہنچا ہنگامے کا دن متصل ہوا نہ کہ
۷ پہاڑوں پر خوشی کی للکار + اب سے تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھ پر انڈیلونگا اور اپنا غضب جو تجھ پر ہی انجام تک
۸ پہنچاؤنگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلہ
۹ تجھے دونگا + میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا جیسی کہ تیری راہیں ہیں ویسا بدلہ تجھے
دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند
۱۰ ہوں + دیکھو وہ دن دیکھو وہ آن پہنچا ہی۔ تجھ تک انقلاب آیا۔ عصا میں کلیاں لگیں غرور میں کونپل
۱۱ پھوٹے + ستمگری نکلی جو شرارت کے لئے چھڑی ہو۔ کوئی اُن میں سے نہ رہیگا اُنکے انبوہ میں سے کوئی نہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ اور نہ اُنکے مال میں سے کچھ۔ اور اُسپر ماتم کیا نہ جائیگا + وقت آیا دن پہنچا خریدنیوالا خوش نہ ہو نہ بیچنیوالا
۱۳ اُداس کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل ہوگا + کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا اگرچہ
ہنوز وے زندوں کے درمیان ہوویں۔ کیونکہ رویا اُنکی ساری جماعت کی بابت ہے۔ ایک بھی نہ لوٹیگا
۱۴ اور نہ کوئی ایسی بدکاری سے اپنی جان کو قیام بخشیگا + ترھی پھونکو۔ سب تیار ہوجاویں۔ لیکن کوئی
۱۵ جنگ میں نہیں جاتا ہے کیونکہ میرا قہر اُنکی ساری بھیڑ پر ہے + تلوار باہر اور مری اور کال بھیتر ہیں۔ وہ
جو کھیت میں ہے تلوار سے مارا پڑیگا اور وہ جو شہر میں ہے کال اور مری اُسے نگل جائینگے +
۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلیں گے بچ نکلینگے اور وادیوں کے کبوتروں کی مانند پہاڑوں
۱۷ پر رہینگے اور سب کے سب نالہ کرینگے ہر ایک اپنی بدکاری کے لئے + سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور
۱۸ سارے گھٹنے پانی ہوکے بہہ جائینگے + وے ٹاٹ سے کمر کسینگے اور ہول اُنہیں ڈھانپیگا۔ اور سبھوں
۱۹ کے منہہ پر شرم ہوگی اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن + وے اپنی چاندی سڑکوں پر پھینکدینگے
اور اُنکا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا۔ خداوند کے قہر کے دن میں اُنکا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا
وے اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے پیٹ بھرینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسی سے ٹھوکر کھا کر بدکاری کی تھی +
۲۰ اور اُنکا خوشنما زیور جو ہے سو شوکت کے لئے رکھا گیا پر اُنہوں نے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں
۲۱ اُس میں نصب کیں۔ اسلئے میں نے اُسے اُنکے لئے حرام چیز کی مانند کر دیا + اور میں اُسے غنیمت کے لئے
پردیسیوں کے ہاتھہ میں اور لوٹ کے لئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھہ میں سونپ دونگا اور وے
۲۲ اُسے ناپاک کرینگے + اور میں اپنا منہہ اُنسے پھیر دونگا تاکہ وے میری حرم سرا کو ناپاک کریں۔ اُس
۲۳ میں غارتگر آوینگے اور اُسے ناپاک کرینگے + بیڑی بنا۔ کیونکہ ملک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور
۲۴ ہے اور شہر ظلم سے بھرا ہے + میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو بُرے سے بُرے ہیں لے آونگا اور وے اُن کے
گھروں کے مالک ہونگے اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور وے اُنکے مقدسوں کو ناپاک
۲۵ ۲۶ کرینگے + ہلاکت آتی ہے اور وے سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے پر وہ مطلق نہ ملیگی + بلا پر بلا آویگی اور افواہ
پر افواہ ہوگی۔ تب وے نبی کی رویا کی تلاش کرینگے۔ پر شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے
۲۷ جاتی رہیگی + بادشاہ ماتم کریگا اور سردار حیرانی کا لباس پہنیگا اور رعیت کے ہاتھہ کانپینگے میں اُنکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا اور جسطرح سے اُنہوں نے فتویٰ دیا اُسطرح میں اُنپر فتویٰ دونگا تاکہ
وے جانیں کہ خداوند میں ہوں +

۸ باب ۱ اور چھٹھویں برس کے چھٹھویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو ایسا ہوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور
۲ یہوداہ کے مشائخ میرے آگے بیٹھے تھے کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھہ مجھپر وہاں پڑا + تب میں نے نگاہ کی اور
کیا دیکھتا ہوں کہ ایک صورت آگ کی مانند نظر آتی ہے اُسکی کمر سے جو معلوم ہوئی نیچے تک آگ اور اُسکی کمر
۳ سے اُوپر تک جلوۂ نور ظاہر ہوا جس کا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا + اور اُسنے ایک ہاتھہ کی سی صورت
نکالی اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑ کے مجھے کھینچا اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند
کیا اور مجھے خدا کی رویتوں میں یروشلم کے بیچ اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر جہاں رشک کی مورت
۴ کی نشیمن تھی جو رشک کو چڑاتی ہے لے آئی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں بنی اسرائیل کے خدا کا جلال ہے
رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہے +

۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھیں اُتر کی طرف اُٹھا + سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں
۶ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر کی طرف بدیح کے دروازے پر رشک کی وہی مورت مدخل میں ہے + اور اُسنے مجھے کہا کہ
اے آدمزاد تو اُنکے کام دیکھتا ہے؟ یہہ بڑی گندگیاں ہیں جو اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ میں اپنے مقدس
۷ کو چھوڑ کے اُس سے دور جاؤں - پر تو اور ایک بار پھر اور تو اُس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا + تب وہ مجھے
۸ صحن کے دروازے پر لایا - اور میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے + تب اُسنے مجھے
۹ کہا کہ اے آدمزاد دیوار کھود سو میں نے دیوار کو کھودا اور ایک دروازہ دیکھا + پھر اُسنے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور
۱۰ جو جو نفرتی کام وے یہاں کرتے ہیں اُنہیں دیکھ + تب میں نے اندر جاکے دیکھا - اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہر
نوع کے کیڑے جور رینگتے پھرتے ہیں اور کریہہ جانوروں کی سب صورتیں اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں
۱۱ گرداگرد دیوار پر منقش ہیں + اور اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں اور
یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچوں بیچ کھڑا ہے اور ہر مرد کے ہاتھہ میں ایک ایک عود سوز تھا اور بخور کا ایک
۱۲ بھاری بادل اُٹھہ رہا ہے + تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے دیکھا ہے جو اہل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے
میں ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وے کہتے ہیں کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہے۔ خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہے +

۱۳ اور اُسنے مجھے یہہ بھی کہا کہ تو اور ایک بار پھر اور اُنسے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہیں

۱۴ دیکھیگا + تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر کے آستانے کے دروازے پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں

۱۵ عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتی تھیں + اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ہے؟ تو اور ایک

۱۶ بار پھر اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اُنسے بھی بدتر ہیں + اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لیگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر دہلیز اور مذبح کے درمیان پچیس ایک شخص ہیں جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی طرف ہے اور اُنکے منہہ پورب کی جانب ہیں اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں + اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے یہہ دیکھا ہے؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ہے کہ وے یہہ گھنونے کام کریں جو یہاں کرتے ہیں کہ اُنہوں نے تو ملک کو

۱۷ اندھیر سے بھر دیا ہے اور پھر کے مجھے غصہ دلایا ہے۔ اور دیکھو وے اپنی ناک ڈالی سے لگاتے ہیں لیکن

۱۸ میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا۔ میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ اور اگرچہ وے چلاّ چلاّ کے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچادیں تو بھی میں اُنکی نہ سنونگا +

۹ باب ۱ اور اُسنے بلند آواز سے پکار کے میرے کانوں میں کہا کہ اُنہیں جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بلا ہر ایک

۲ شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھ میں لے آوے + اور دیکھو چھ مرد اُوپر کے دروازے کی راہ سے جو اُتر طرف کے مقابل ہے چلے آئے اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اُسکا خونریز ہتھیار تھا اور اُنکے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی سو وے اندر گئے اور پیتل کے مذبح

۳ کے پاس کھڑے ہوئے۔ اور اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی پر سے جسپر وہ تھا اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا اور

۴ اُسنے اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جسکے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا۔ اور خداوند نے اُسسے کہا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلم کے بیچ سے گذر کر اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی

۵ کاموں کے سبب سے جو اُسکے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں نشان کردے۔ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے شہر میں دار پار جاؤ اور مارو تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو تم بوڑھوں اور جوانوں اور چھوکریوں اور بچوں اور عورتوں کو یکبارگی سخت مار ڈالو لیکن جن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پریشان ہو اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ۔ اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن بزرگ
۷ لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے شروع کیا + اور اُسنے اُنہیں کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں
کو بھر دو۔ چلو باہر نکلو + سو وے نکل گئے اور شہر میں قتل کرنے لگے +
۸ اور جب وے اُنہیں قتل کر رہے اور میں بچ رہا تھا تو یوں ہوا کہ میں منہ کے بھل گرا اور چلا کے
کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرتے اسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا؟
۹ تب اُسنے مجھے کہا کہ اسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہے کہ سرزمین خون سے بھری
ہے اور شہر بے انصافی سے بھرا ہے کیونکہ وے کہتے ہیں کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہے اور خداوند نہیں
۱۰ دیکھتا + سو میں جو ہوں میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ میں اُنکی چال چلن کا بدلہ اُنکے
۱۱ سروں پر ڈالونگا + اور دیکھو کہ وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے اور جسکے پاس لکھنے کی دوات تھی جواب دیکے
بولا کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا میں نے کیا +

۱۰ باب تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس فضا پر جو کروبیوں کے سر کے اُوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی
۲ دی جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہے اور اُسکی صورت تخت کی سی تھی + اور اُسنے اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا
فرمایا اور کہا کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے تلے ہیں اور آگ کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں
۳ مٹھی بھر کے اُٹھا اور شہر کے اُوپر بکھیر دے + اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا + جب وہ شخص اندر گیا تب کروبی
۴ گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے اور اندرونی صحن بادل سے بھر گیا + تب خداوند کا جلال کروبی پر سے اُٹھکر گیا
۵ اور گھر کے آستانے پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا اور صحن خداوند کے جلال کی چمک سے معمور ہوا + اور کروبیوں
کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک پہنچی جیسے خدائے قادر مطلق کی آواز کی سی اُسکے فرماتے وقت سُنی جاتی
۶ تھی + اور یوں ہوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے تھا حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیے کے اندر سے
۷ اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہیے کے پاس کھڑا ہوا + اور ایک کروبی نے کروبیوں
میں سے اپنا ہاتھ اُس آتش کی طرف جو کروبیوں کے درمیان تھی بڑھایا اور آگ لے کے اُس شخص کے ہاتھوں
۸ پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی۔ اُسنے لی اور باہر نکلا + اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے
۹ اِنسان کے ہاتھ کا سا ڈول نظر آیا + پھر جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہیے کروبیوں کے اس پاس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں ایک کروبی کے پاس ایک پہیا اور دوسرے کروبی کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا اور اُن پہیوں کا
۱۰ جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا + اور اُنکی شکلیں جو تھیں سو وے چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے پہیا
۱۱ پہیے کے اندر ہو + جب وے چلتے تھے وے اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے وے چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے -
۱۲ جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے چلتے ہوئے وے پھرتے نہ تھے - ہاں اُنکے
سارے بدن اور پیٹھ اور ہاتھ اور پر - اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں اُن چاروں میں اُنکے پہیے
۱۳ ۱۴ تھے + یہہ پہیے جو تھے سو میں نے سُنا کہ اُنہیں کسی نے پکارا اور کہا اے پہیے + اور ہر ایک کے چار منہہ تھے پہلے
کا منہہ کروبی کا منہہ اور دوسرے کا منہہ انسان کا منہہ اور تیسرے کا منہہ شیر ببر کا منہہ اور چوتھے کا منہہ
۱۵ ۱۶ عقاب کا منہہ + اور کروبی اُونچے کئے گئے + یہہ وہ جاندار تھا جو میں نے کبار کی ندی کے پاس دیکھا تھا + اور
جب کروبی چلتے تھے پہیے بھی اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے اور جب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کئے تاکہ زمین سے
۱۷ اُوپر چڑھیں تو وے پہیے اُنکے پاس سے جدا نہ ہوئے + جب وے ٹھہرتے تھے یے ٹھہرتے تھے اور جب وے بلند
۱۸ ہوتے تھے یے اُنکے ساتھ بلند کئے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح اُنمیں تھی + اور خداوند کا جلال گھر کے آستانے
۱۹ پر سے اُٹھ چلا اور کروبیوں کے اُوپر ٹھہر گیا + تب کروبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کئے اور میری نظر کے سامھنے
زمین سے بلندی پر چڑھ گئے جسوقت وے نکل گئے اور پہیے اُنکے ساتھ تھے + اور وے خداوند کے گھر
۲۰ کے پوربی دروازے کی دہلیز میں کھڑے ہوئے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہ گر تھا + یہہ وہ جاندار
ہی جو میں نے اسرائیل کے خدا کے نیچے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ یے کروبی
۲۱ ۲۲ ہیں + ہر ایک کے چار منہہ تھے اور ہر ایک کے چار پنکھ اور اُنکے پنکھوں تلے انسان کا سا ہاتھ تھا + اور اُن کے
چہروں کی صورت جو تھی سو وے ہی چہرہ تھے جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھے تھے - وہ وہی
نمائش اور وہی حقیقت + وے سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے جاتے تھے +

۱۱ باب اور روح مجھ کو اُٹھا کے خداوند کے گھر کے پوربی دروازے پر جسکا رخ پورب کی طرف ہے لے گئی اور کیا
دیکھتا ہوں کہ اُس دروازے کی دہلیز پر پچیس شخص ہیں - اور میں نے اُنکے درمیان یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ
۲ بن بنایاہ لوگوں کے سرداروں کو دیکھا + اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد یہہ وے لوگ ہیں جو اس شہر
۳ میں بدی کا منصوبہ باندھتے ہیں اور بُری مشورت کرتے ہیں کہ وے کہتے ہیں کہ وہ نزدیک نہیں آؤ گھر بناویں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ وہ تو دیگ ہے اور ہم گوشت + اسلئے تو اُنکا مخالف ہو کے اُنسے نبوت کر۔ اے آدمزاد نبوت کر + اور خداوند کی روح
۵ مجھ پر پڑی اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ کہہ۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل تم نے یوں یوں کہا ہے۔ میں
۶ تمہارے دل کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے ایک ایک جانتا ہوں + تم نے اس شہر میں بہتوں
۷ کو قتل کیا بلکہ اُسکی سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے + اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تمہارے مقتول
جنکی لاشیں تم نے شہر کے بیچ دھر چھوڑی ہیں یہہ وہی گوشت اور یہہ شہر وہی دیگ ہے۔ پر میں تم کو اُسکے بیچ
۸ ۹ میں سے باہر نکالونگا + تم تلوار سے ڈرے ہو اور خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تلوار تم پر لاؤنگا + اور میں تمہیں
۱۰ اُسکے بیچ میں سے باہر نکالونگا اور تمہیں پردیسیوں کے ہاتھوں میں کر دونگا اور تم سے بدلہ لونگا + تم تلوار سے مارے
۱۱ پڑو گے۔ اسرائیل کی سرحد پر میں تمہاری عدالت کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + یہہ شہر تمہاری
۱۲ دیگ نہ ہوگا نہ تم اُس میں کا گوشت ہوگے بلکہ میں بنی اسرائیل کی سرحد پر تم سے نیاؤ کرونگا + اور تم جانوگے کہ میں
خداوند ہوں جسکی شریعتوں پر تم نہیں چلے اور جسکے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا بلکہ اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے
۱۳ اُس پاس ہیں تم نے عمل کیا ہے + اور جب میں نبوت کرتا تھا تو یوں ہوا کہ فلطیاہ بن بنایاہ مر گیا + تب میں منہہ کے بھل
گرا اور بلند آواز سے چلاّ کے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ ! کیا تو بنی اسرائیل کے بقیہ کو بالکل مٹا ڈالیگا ؟
۱۴ ۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد تیرے بھائی ہاں تیرے بھائی تیرے قرابتی اور سارے
اہل اسرائیل سب کے سب جنہیں دے ہی ہیں جنکی بابت یروشلم کے باشندے کہتے ہیں کہ خداوند سے دور الگ رہو
۱۶ یہہ سرزمین ہم کو میراث میں دی گئی ہے + اسلئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ہر چند میں نے اُنہیں قوموں کے
درمیان دور کر رکھا ہے اور اُنہیں ملکوں میں پراگندہ کیا لیکن میں اُنکے لئے تھوڑی دیر تک اُن ملکوں میں جہاں
۱۷ جہاں میں نے اُنہیں پراگندہ کیا ایک مقدس ہونگا + اسلئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میں تمہیں لوگوں
۱۸ میں سے جمع کرونگا اور ملکوں میں سے جنمیں تم پراگندہ ہوئے تمہیں سمیٹ لونگا اور اسرائیل کا ملک تمہیں دونگا + اور
۱۹ وے وہاں آوینگے اور اُسکی ساری نفرتی اور کریہہ چیزیں اُس سے دور کر دینگے + اور میں اُنہیں ایک ہی دل
دونگا اور نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا اور سنگین دل اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا اور اُنہیں ایک
۲۰ گوشتین دل عنایت کرونگا۔ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں اور میرے حکموں کو حفظ کریں اور اُنپر عمل کریں۔ اور
۲۱ وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا + رہے وے جنکا دل اپنی نفرتی اور کریہہ چیزوں کی مرضی پر اُن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی سپردگی میں ہے سو خداوند کہتا ہے کہ میں اُنکی روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا ۔ تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند کئے ۲۲
اور پہیے اُنکے ساتھ ساتھ چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا ۔ اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ ۲۳
میں سے اُٹھ گیا اور شہر کی پورب طرف کے پہاڑ پر کھڑا ہوا ۔ انجام کار روح نے مجھے اُٹھایا اور خدا کی روح نے رویا ۲۴
میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا ۔ سو وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھ سے اُوپر اُٹھ گئی ۔
اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں جو اُسنے مجھے بر ظاہر کی تھیں ۔ ۲۵

۱۲ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدم زاد تو ایک سرکش گھرانے ۲
کے درمیان رہتا ہے جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں پر دیکھتے نہیں اور اُنکے کان ہیں کہ سنیں
پر سنتے نہیں کیونکہ وے باغی خاندان ہیں ۔ اسلئے اے آدم زاد سفر کا اسباب تیار کر اور دن کو اُنکے دیکھتے ۳
ہی اپنے مکان سے روانہ ہو ۔ تو اُنکی نظر کے سامھنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا ۔ ممکن ہے کہ وے
سوچیں ہر چند وے باغی خاندان ہیں ۔ اور تو دن میں اُنکی آنکھوں کے سامھنے اپنے اسباب کو باہر نکال جس ۴
طرح بقل مکان کے لئے اسباب نکالتے ہیں اور شام کو اُنکی نظر کے آگے اُنکی مانند جو اسیر ہو کے نکل جاتے ہیں
نکل جا ۔ اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کے وار پار سوراخ کر اور اُس راہ سے اسباب نکال ۔ اُنہیں دکھا کے ۵
تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں اُسے نکال لے جا ۔ تو اپنے منہہ کو ڈھانپ تا کہ ۶
تیری نظر زمین پر نہ پڑے کیونکہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کے لئے ایک نشان بنا رکھا ہے ۔ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا ۷
تھا ویسا میں نے کیا ۔ میں نے دن کو اپنا اسباب اسیروں کے اسباب کی مانند نکالا ۔ اور شام کو میں نے
اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھی ۔ میں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا اور اُنکی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا ۔
اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدم زاد کیا اہل اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں تجھ سے ۸
نہیں کہا کہ تو کیا کرتا ہے ؟ اُنسے کہہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہہ الہامی پیغام یروسلم کے سردار کے لئے اور ۹
سارے اہل اسرائیل کے لئے جو اُنکے درمیان ہیں کہہ کہ میں تمہارے لئے نشان ہوں جیسا میں نے کیا ۱۰
ویسا اُنسے سلوک کیا جائیگا ۔ وے جلاوطن ہونگے اور اسیری میں جائینگے ۔ اور جو اُن میں سردار ہے سو ۱۱
شام کو اندھیرے میں اُٹھکے اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا ۔ وے دیوار کھود دینگے کہ اُس راہ ۱۲
سے نکال لے جاویں ۔ وہ اپنا منہہ ڈھانپیگا تا کہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے ۔ اور میں اپنا جال ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسپر بچھاؤنگا کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے۔ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا
۱۴ لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا اگرچہ وہاں مریگا + اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو اور
۱۵ اُسکے سب غولوں کو ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا اور میں تلوار کھینچ کے اُنکا پیچھا کرونگا + اور جب میں
اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرونگا اور ملکتوں میں اُنہیں کھنڈا دونگا تب وے جانینگے کہ میں خداوند
۱۶ ہوں + لیکن میں اُنمیں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے تلوار سے اور کال سے اور مری سے
بچا رکھونگا تاکہ وے قوموں کے درمیان جہاں کہیں آویں اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان کریں۔ اور
وے معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں +

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد تو تھرتھرا کے اپنی روٹی کھا اور کانپ کانپکے
۱۸ ۱۹ اور سوچ سوچکے اپنا پانی پی لے + اور اس ملک کے لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلم اور اسرائیل
کی ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ہے کہ وے فکرمندی سے اپنی روٹی کھائینگے اور حیرانی سے اپنا پانی
پیئینگے تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری کے باعث اُسکی سرزمین اُن سب چیزوں سے جنسے وہ بھری ہے خالی
۲۰ ہوجاوے۔ اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ ہوجائینگی اور سرزمین ویراں ہوویگی تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہوں
۲۱ ۲۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد وہ کیا کہاوت ہے کہ تم اسرائیل کی سرزمین کی بابت
۲۳ کہتے ہو کہ عرصے میں دن بہت ہوتے ہیں اور ساری رویا بے انجام ہوتی ہے + اسلئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ یہہ کہاوت موقوف ہوجاوے اور وے اسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے
۲۴ طور پر نہ بولینگے۔ بلکہ تو اُنہیں کہہ کہ دن نزدیک آیا اور ساری رویا کا انجام ہونا ہے + کیونکہ آگے کو اہل اسرائیل
۲۵ کے درمیان رویائے باطل اور خوشامد کی غیب دانی نہ ہوگی + کیونکہ میں خداوند ہوں میں ہی بولتا ہوں۔ جو بات
میں کہونگا سو ہوجائیگی۔ اُسکے ہونے میں دیری نہ لگیگی۔ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اے باغی خاندان میں تمہارے
دنوں میں کلام کہونگا اور اُسے پورا کرونگا +

۲۶ ۲۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد دیکھ اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا میں اُسنے
۲۸ دیکھا ہے سو بہت مدت میں ظاہر ہوگا اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو بہت دور ہیں۔ اسلئے اُنہیں کہہ کہ
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئی سخن مدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا بلکہ خداوند یہوواہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہتا ہے وہ سخن جو میں کہتا ہوں پورا ہو جائیگا +

۱۳ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد اسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ہیں اُنکا
۳ مخالف ہو کے نبوت کر اور اُنسے جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتے ہیں اُنسے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو + خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا ہے جو اپنی ہی روح کی پیروی کرتے ہیں اور اُنہوں نے کچھ
۴ ۵ نہیں دیکھا + اے اسرائیل تیرے نبی اُن لومڑیوں کی مانند ہیں جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں + تم رخنوں کے
اوپر نہ گئے اور نہ اسرائیل کے گھر کے لئے احاطہ باندھا ہے تاکہ وے خداوند کے دن جنگ گاہ میں کھڑے
۶ ہو دیں + وے دھوکا اور جھوٹھا شگون دیکھکے کہتے ہیں کہ خداوند کہتا ہے اگرچہ خداوند نے اُنہیں نہیں
۷ بھیجا ہے - اور اوروں میں امید پیدا کرتے کہ سخن پورا ہو جائیگا + کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھی کیا تم نے
جھوٹھی غیب دانی نہیں کی اور بولتے ہو کہ خداوند نے کہا ہے اگرچہ میں نے نہیں کہا ؟
۸ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تم نے جھوٹھ کہا ہے اور دھوکھا دیکھا اسلئے دیکھو خداوند یہوواہ
۹ کہتا ہے کہ میں تمہارا مخالف ہوں + اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر جو دھوکھا دیکھتے ہیں اور جھوٹھی غیب دانی کرتے
ہیں چلیگا - وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے نہ وے اسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے
۱۰ جائینگے اور نہ وے اسرائیل کے ملک میں داخل ہونگے - سو تم جانوگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں + اس
سبب ہاں اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہہ کہکے ورغلایا ہے کہ سلامتی ہے اور سلامتی نہ تھی اور
۱۱ ایک نے دیوار اُٹھائی اور دیکھو دوسروں نے اُسپر کچی گہگل کی + تو اُنسے جو اُسپر کچا رنجیہ کرتے ہیں کہہ کہ وہ
۱۲ گریگی - کہ برسات کی جھڑی لگیگی اور تم اے بڑے بڑے اولو پڑوگے اور شدت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی + اور
۱۳ دیکھو وہ دیوار گریگی + کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے کہ وہ گہگل کہاں ہے جو تم نے اُسپر کی تھی ؟ اسلئے خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہے کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا اور میرے قہر سے جھم جھم مینہہ برسیگا اور میرے
۱۴ خشم کے پتھر پڑینگے تاکہ اُسے نابود کریں + سو میں اُس دیوار کو جسپر تم نے کچی گہگل کی ہے توڑ ڈالونگا اور زمین
پر گراؤنگا یہاں تک کہ اُسکی نیو ظاہر ہو جائیگی - ہاں وہ گریگی اور تم اُسکے بیچ میں ہلاک ہوؤگے اور جانوگے
۱۵ کہ میں خداوند ہوں + میں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُنپر جنہوں نے اُسپر کچی گہگل کی ہے نازل کرونگا - اور تب
۱۶ میں تم سے کہونگا کہ دیوار نہ رہی اور نہ وے جنہوں نے گہگل کی - یعنے اسرائیل کے نبی جو یروشلم کے لئے نبوت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتے ہیں اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں اور سلامتی تو ہے نہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے
۱۷ اور اے آدمزاد تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف جو اپنے دل سے نبوت کرتی ہیں مخالف کی طرح
۱۸ متوجہ ہو اور اُنکے برخلاف نبوت کر اور تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ افسوس تم پر جو سب کی کہنیوں کے
نیچے کی گدی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لئے تکیہ بناتی ہو کہ جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے
۱۹ لوگوں کی جانوں کی گھات میں شوق سے رہو گی اور اپنی جانوں کو بچاؤ گی؟ کیا تم مٹھی بھر جو کے لئے
اور روٹی کے ٹکڑوں کے لئے مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کرو گی کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے
لائق نہیں اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں کہ تم میرے لوگوں سے جو جھوٹ
۲۰ سنتے ہیں جھوٹ بولتی ہو؟ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں تمہارے تکیوں کا جنہیں لیکے
تم اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو دشمن ہوں اور میں اُنہیں تمہاری کہنیوں
کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا اور اُن جانوں کو کہ جنکی گھات میں تم شوق سے رہتی ہو تاکہ اُن جانوں کو اُڑا دو
۲۱ چھڑاؤنگا + اور میں تمہاری گدیوں کو پھاڑ ڈونگا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور پھر کبھی
۲۲ تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو اور تم جانو گی کہ میں خداوند ہوں + اسلئے کہ تم نے جھوٹ بول بولکے
صادق کے دل کو اُداس کیا جو میں نے غمگین نہیں کیا اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ہے تاکہ وہ
۲۳ اپنی جان بچانے کے لئے اپنی بُری راہ سے باز نہ آوے۔ اِس سبب تم آگے بطالت نہ دیکھو گی اور پھر
جھوٹھی غیب دانی کرنے نہ پاؤ گی کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا۔ اور تم جانو گی
کہ خداوند میں ہوں +

۱۴ باب ۱ اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ پاس آئے اور میرے سامھنے بیٹھے + تب خداوند
۲ ۳ کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد ان مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ہے اور
اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے چہرے کے سامھنے رکھا ہے۔ کیا ایسے مجھ سے سوال
۴ کریں؟ اسلئے تو اُنسے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اہل اسرائیل میں سے
ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہے اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے
سامھنے دھرتا ہے اور نبی پاس آتا ہے میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں کی کثرت کے مطابق

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسے جواب دونگا تاکہ میں اہل اسرائیل سے جیسے اُنکے دل ہیں ویسا سلوک کروں کیونکہ وے سب کے ۵
سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ہیں + اسلئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ۶
ہے کہ توبہ کر اور اپنے بتوں سے پھر اور اپنی ساری مکروہات سے اپنا منہہ پھیر + کیونکہ ہر ایک ۷
اہل اسرائیل میں سے اور اُن بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل میں رہتے ہیں جو مجھ سے جدا ہو جاتا
ہے اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہے اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے
آگے دھرتا ہے اور نبی پاس آتا ہے کہ اُسکی معرفت مجھ سے سوال کرے اُسکو میں ہی خداوند آپ
جواب دونگا + اور میں اپنا منہہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا اور اُسے انگشت نما اور ضرب المثل ۸
بناؤنگا اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں +
اور وہ نبی جو ہے کہ دغا کھاکے کچھ کہے تو مجھ خداوند نے اُس نبی کو دغا دی ہے اور میں اپنا ہاتھہ ۹
اُسپر چلاؤنگا اور اُسے اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کرونگا + اور وے اپنی بدکاری کی سزا ۱۰
کی برداشت کرینگے جیسی پوچھنے والے کے گناہ کی سزا ہوتی ٹھیک نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی
تاکہ اہل اسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں اور وے اپنے تئیں اپنی ساری بدکاریوں سے پھر ناپاک ۱۱
نہ کریں بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے وے میرے لوگ ہوویں اور میں اُنکا خدا ہوؤں +
اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد جب کہ کوئی سرزمین خطائے شدید کرکے ۱۲
میری گنہگار ہوتی ہے اور میں اپنا ہاتھہ اُسپر چلاؤں اور اُسکی روٹی کی ٹیک توڑوں اور اُسپر کال بھیجوں اور ۱۳
اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو ہلاک کروں - ہر چند یہ تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب ۱۴
اُس میں موجود ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وے اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جانوں کو بچاتے +
اگر میں کسی سرزمین میں بُرے درندے بھیجوں کہ اُس میں پھر کے اُسے تباہ کریں اور وہ یہاں تک ۱۵
ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئی اُس سے گذر نہ کرے - تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی ۱۶
حیات کی قسم ہر چند یہ تین شخص اُسکے درمیان ہوتے تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو فقط وے ہی بچ جاتے
پر ملک بیچراغ ہوتا + یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں اور کہوں کہ اے تلوار ملک میں گذر کر اور میں اُس ۱۷
کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں - تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ہر چند ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ یے تین شخص اُس میں ہوتے تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو بلکہ وے اکیلے بچ جاتے + یا اگر میں اُس
ملک میں وبا بھیجوں اور خونریزی کرا کے اپنا غضب اُسپر نازل کروں کہ وہاں کے انسان اور حیوان
۲۰ کو کاٹ ڈالوں - اور نوح اور دانی ایل اور ایوب اُسکے درمیان ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی
۲۱ حیات کی قسم کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹی کو چھڑاتے وے اپنی ہی صداقت سے اپنی جانوں کو چھڑاتے + پس
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ کتنا زیادہ ہوگا جب کہ میں اپنی چار بُری بلائیں یعنے تلوار اور کال اور جنگلی
۲۲ درندے اور وبا یروشلم پر بھیجوں کہ اُسکے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ! تو بھی دیکھو کہ وہاں تھوڑے
بچ کے باقی رہینگے جو باہر نکالے جائینگے - اُن میں بیٹے ہونگے اور بیٹیاں - دیکھو وے نکلکے تم پاس
آوینگے اور تم اُنکی روش اور اُنکے کام دیکھوگے - اور اُسکی بابت جو میں نے یروشلم پر بھیجی اور اُن سب
۲۳ آفتوں کی بابت جو میں اُسپر لایا ہوں تم خاطر جمع ہو جاؤگے + اور وے بھی جب تم اُنکی راہوں کو
اور اُنکے کاموں کو دیکھوگے تمہیں تسلی کے باعث ہونگے اور تم جانوگے کہ جو میں نے اُس سرزمین سے
کیا سو بے سبب نہیں کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۱۵ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی
۳ سے کسی شاخ سے جو بن میں ہے کچھ بہتر ہے ؟ کیا اُسکی لکڑی کوئی لیتا ہے کہ اُس سے کوئی کام بنا وے ؟ یا
۴ لوگ اُسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ برتن اُسپر لٹکاویں ؟ دیکھ وہ آگ میں ایندھن کے لئے ڈالی جاتی
۵ ہے - جب آگ اُسکے دونوں سروں کو کھا گئی اور اُسکے بیچ کو بھسم کر چکی کیا وہ کسی کام کی ہے ؟ دیکھ جب
وہ سابوت تھی کسی کام کے لائق نہ تھی - اور جب کہ آگ اُسپر لگی اور وہ جل گئی کیا اُس سے کوئی کام
۶ بنیگا ؟ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جسطرح تاک کی لکڑی بن کے اور درختوں کی بہ نسبت ہے کہ جسے
۷ میں نے آگ کے لئے ایندھن ٹھہرایا اُسیطرح سے میں نے یروشلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ہے + ہاں میں نے
اپنا منہہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہے - وے ایک آگ سے نکل بھاگینگے پر دوسری آگ اُنہیں بھسم کریگی -
۸ اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں + اور میں اُس
سرزمین کو اجاڑ ڈالونگا اس لئے کہ اُنہوں نے بڑی خطا کاری کی ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے +

۱۶ باب ۲ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد یروشلم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلم سے یوں کہتا ہے کہ تیری ولادت اور تیری پیدائش کنعان کی
۴ سرزمین سے ہے۔ تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماحتی + اور تیری پیدائش جو ہے سو جس دن کہ تو پیدا ہوئی
تیری ناف کاٹی نہ گئی اور تو صفائی کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھ پر نمک مطلق ملا نہ گیا اور تو کپڑوں
۵ میں لپٹی نہ گئی + کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم نہ کیا کہ تیرے لئے ایسا کچھ کرے اور تجھ پر مہربانی دکھلاوے
۶ بلکہ تو اپنے جنم دن میں باہر کھیت میں پھینکی گئی کہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے + تب میں نے تیری طرف گذر
کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتی ہوئی دیکھا اور میں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا کہ جیتی رہ ہاں
۷ میں نے تجھے جب تو اپنے لہو ہی میں تھی کہا جیتی رہ + میں نے تجھے ان کونپلوں کی مانند جو میدان میں
ہیں ہزار ہا ہزار بڑھایا سو تو بڑھی اور بڑی ہوئی اور کمال دجمال تک پہنچی کہ تیری دونو چھاتیاں طرحدار
۸ ہوئیں اور تیرے بال لمبے ہوئے ہر چند کہ آگے تو ننگی اور برہنہ تھی + پھر میں نے تیری طرف گذر کیا
اور تجھ پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جس میں عشق پیدا ہووے۔ تب میں نے اپنا
دامن تجھ پر پھیلایا اور تیری برہنگی ڈھانپی اور میں نے تجھ سے قسم کھا کے عہد باندھا خداوند یہوواہ
۹ فرماتا ہے اور تو میری ہو گئی + پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا اور تیرا لہو جو تجھے لگا ہوا تھا دھو ڈالا اور تجھ
۱۰ پر روغن ملا + اور میں نے تجھے بوٹیدار کپڑے اڑھائے اور تحس کے چام کی جوتی پہنائی اور میں نے
۱۱ ستھری کتان سے تیری پگڑی باندھی اور تجھے ریشمی اوڑھنی سے ملبس کیا + میں نے تجھے زیور پہنا کے
۱۲ سنوارا اور تیرے ہاتھوں پر کڑے اور تیرے گلے پر طوق ڈالا + اور میں نے تیری ناک میں نتھ اور
۱۳ تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکھا + سو تو سونے چاندی سے آراستہ
ہوئی اور تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکن دوزی کی تھی۔ اور تو مہین میدہ اور شہد اور
چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی۔ اور تو کمال خوبصورت ہوئی اور تو اقبالمند تھی یہاں تک کہ تیری
۱۴ بادشاہت ہو گئی + اور تیری خوبصورتی کا شہرہ قوموں کے درمیان ہوا۔ کیونکہ خداوند یہوواہ
کہتا ہے کہ وہ میری اُس رونق سے جو میں نے تجھے بخشی کامل ہو گئی تھی +
۱۵ لیکن تو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی اور اپنے شہرے کے وسیلے سے زنا کرنے لگی اور
۱۶ ہر ایک سے جسکا تیری طرف گذر ہوا حرامکاریاں کر کے کھل کھیلی۔ ہاں اُسی سے کی + اور تو نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنی رضائیوں میں سے لے کے اپنے لئے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کئے اور اُن
۱۷ پر ایسی زنا کی جیسی نہ ہوئی نہ پھر ہوگی۔ اور تو نے اپنے ستھرے زیور میرے سونے چاندی کے
۱۸ جو میں نے تجھے بخشے لے کے اپنے لئے مردوں کی صورتیں بنائیں اور اُنسے زنا کی + اور اپنی بوٹے
۱۹ کاڑھی ہوئی پوشاکیں لے کے اُنہیں ڈھانپ دیا اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا + اور
میرا کھانا جو میں نے تجھے دیا یعنے مہین میدہ اور چکنائی اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا تو نے اُنکی مزہ داری
۲۰ کے لئے اُنکے آگے رکھا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ یونہیں ہوا + اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں
کو جنہیں تو میرے لئے جنی لیا اور تو نے اُنہیں اُنکے آگے قربانی کیا تاکہ وے اُنہیں چٹ کریں + کیا
۲۱ تیری زنا کاریاں چھوٹی بات تھیں کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وے اُنکے
۲۲ لئے آگ میں سے گذر کریں + اور اپنے سارے گھنونے کاموں اور زنا کاریوں کے کرتے ہی تو نے
۲۳ اپنی لڑکائی کے دنوں کو جب کہ تو ننگی اور برہنہ تھی اور اپنے لہو میں لوٹتی پوٹتی تھی یاد نہ کیا + اور
۲۴ ایسا ہوا کہ اپنی اُس ساری بدکاری کے سوا (واویلا واویلا تجھ پر اے خداوند یہوواہ کہتا ہے) تو نے اپنے
۲۵ لئے ایک کسبی خانہ بنایا اور ہر ایک بازار میں اونچا مکان تیار کیا + تو نے رستے کے ہر کونے پر اپنا اونچا مکان
تعمیر کیا اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک رہ گذر کے لئے اپنے پانوں پسارے اور
۲۶ حرامکاریاں فراوانی سے کیں + اور تو نے اہل مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے جسم والے ہیں زنا کی اور
۲۷ چھنالا افراط سے کر کر کے مجھے غصہ دلایا + اور دیکھ میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہے اور تیری معمولی روٹی
کو کم کر دیا اور تجھے تیری بدخواہ فلسطیوں کی بیٹیوں کے قابو میں جو تیری خراب روش سے شرمندہ
۲۸ ہوتی تھیں کر دیا + تب تو نے اہل اسور سے حرامکاری کی اسلئے کہ تو سیر نہ ہو سکتی تھی۔ ہاں تو نے اُن
۲۹ سے زنا کی پر اُنسے بھی آسودہ نہ ہوئی + اور تو نے ملک کنعان سے کسدیوں کے ملک تلک اپنی زنا کاریاں
۳۰ فراوان کیں پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی + خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہے کہ تو یہہ سب
۳۱ کچھ کرتی ہے جو مغرور فاحشہ عورت کا کام ہے۔ کہ تو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہے
اور ہر ایک بازار میں اپنا اونچا مکان تیار کرتی ہے۔ اور تو کسبی کی مانند نہیں کہ تو خرچی لیتا حقیر
۳۲-۳۳ جانتی تھی۔ بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہے جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہے + لوگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساری کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں پر تو اپنے دلگڑوں کو ہدیے دیتی ہو اور انہیں خرچی بھی دیتی
۳۴ ہے تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے پاس آویں اور تیرے ساتھ زنا کریں + اور تو غیر عورتوں کی برعکس
خلاف طور پر زناکاری کرتی اسلئے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا بلکہ تو خرچی
دیتی ہو اور آپ خرچی نہیں لیتی۔ اسطرح تو اُنسے خلاف چلتی ہے +

۳۵ سو تو ارے زانیہ خداوند کی بات سُن۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اسلئے کہ تیرے پیسے اُڑائے
۳۶ گئے اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی تیری زناکاری کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے
۳۷ نفرتی بتوں سے کی ہے اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تو نے اُنہیں گذرانا۔ اسلئے دیکھ میں
تیرے سارے یاروں کو جنہیں تو اچھی لگی اور سبھوں کو جنہیں تو چاہتی تھی اُن سب سمیت جن کا تو کینہ
رکھتی ہے جمع کرونگا۔ میں اُنہیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا اور اُنکے آگے
۳۸ تیری ننگائی کو اُگھاڑونگا اور وے تیری ساری برہنگی دیکھیں گے + اور میں تیرا انصاف ایسا کرونگا
جیسا زناکار جورو وں اور خونریزوں کا انصاف کرتے ہیں اور میں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا
۳۹ بدلہ لونگا + اور میں تجھے اُنکے ہاتھ میں کر دونگا اور وے تیرے کسبی خانہ کو ڈھائینگے اور تیرے اونچے
مکانوں کو توڑ دینگے اور تیرے کپڑے اُتار لینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے اور تجھے عریان اور
۴۰ ننگی کر کے چھوڑ دینگے + اور وے تجھ پر ایک غول چڑھا لاوینگے اور تجھے سنگسار کرینگے اور اپنی تلواروں
۴۱ سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے + اور وے تیرے گھر جلا دینگے اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے
۴۲ تجھے سزا دینگے۔ سو میں ایسا کر دونگا کہ تجھ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی اور تو پھر خرچی نہ دیگی + سو
میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا دونگا اور میری بدگمانی جو تجھ سے ہو جاتی رہیگی اور
۴۳ میں بے وسواس ہو جاؤنگا اور پھر غصے نہ ہوؤنگا + اسلئے کہ تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو یاد نہ کیا
اور یہہ سب کچھ کر کے مجھ کو دق کیا اسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے
سر پر ڈالونگا۔ کہ تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں پر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی +

دیکھ ہر ایک شخص جو کہاوت کہا کرتا ہے تیری بابت یہہ مثل کہیگا کہ جیسی ماویسی بیٹی + تو بیٹی اپنی اُس
۴۴ ۴۵ ماکی ہے جو اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے گھن کھاتی تھی۔ تو سگی بہن اپنی اُن بہنوں کی ہے جو اپنے خصموں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۶ اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتی تھیں۔ تمہاری ماحتی اور تمہارا باپ اموری تھا۔ اور تیری بڑی
بہن سمرون ہے جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتی ہے وہ اور اُسکی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیرے
۴۷ دہنے ہاتھ کو رہتی ہے سو سدوم اور اُسکی بیٹیاں ہیں۔ لیکن تو فقط اُنکی راہ پر چلی سو نہیں۔ اور صرف
اُنکے گھنونے کاموں کے مطابق کیا سو نہیں۔ کہ یہہ تو فقط چھوٹی بات تھی۔ بلکہ تو اپنی ساری
۴۸ روشوں کی بابت اُنسے زیادہ بگڑ گئی۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن
سدوم نے ایسا نہیں کیا۔ نہ اُسنے نہ اُسکی بیٹیوں نے جیسا تو نے کیا تو نے اور تیری بیٹیوں نے۔
۴۹ دیکھ تیری بہن سدوم کی خباثت یہہ تھی۔ غرور اور روٹی کی سیری اور بہت سی کہالت اُس میں
۵۰ اور اُسکی بیٹیوں میں تھی۔ پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتی تھی۔ اور وے مگری تھیں
۵۱ اور اُنہوں نے میرے حضور گھنونے کام کئے۔ اِسلئے جب میں نے دیکھا اُنہیں اُٹھا ڈالا۔ اور
سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھی نہیں کئے کہ تو نے اُسکی بہ نسبت مکروہ کام کثرت سے کئے اور تیری
۵۲ بہنیں تیری بہ نسبت بیگناہ ہیں اسقدر نفرتی کام تجھ سے ہوئے۔ پس تو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم
ٹھہراتی ہے اُن گناہوں کے سبب سے جو تو نے کئے جو اُنکے گناہوں کی بہ نسبت زیادہ نفرت انگیز ہیں ملامت
اُٹھا۔ وے تجھ سے زیادہ صادق معلوم ہوتی ہیں۔ پس تو بھی رسوا ہو اور شرم کھا کہ تو نے اپنی
۵۳ بہنوں کو بے گناہ ٹھہرایا ہے۔ اور میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا یعنے سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی
اسیری کو اور سمرون اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور میں تیرے اسیروں کی اسیری کو اُنکے درمیان
۵۴ پھیر دونگا تاکہ تو اپنی رسوائی سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہووے جسوقت کہ تو اُنکو تسلی
۵۵ دیتی ہو۔ اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جاوینگی اور سمرون اور اُسکی بیٹیاں پھر
۵۶ بحال ہو جاوینگی اور تو اور تیری بیٹیاں پھر بحال ہو جاوینگی۔ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن سدوم
۵۷ کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری فاش ہوئی۔ چنانچہ یہہ اُسوقت تھی
جب کہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلسطیوں کی
۵۸ بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی۔ خداوند کہتا ہے کہ تو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے
۵۹ کاموں کا پھل کھاتی ہے۔ کہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے جیسا تو نے کیا ویسا سلوک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۰ کرونگا کہ تو نے قسم کو حقیر جانا اور عہد شکنی کی + تس پر بھی میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیری
۶۱ جوانی کے دنوں میں تیرے ساتھ باندھا یاد کرونگا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا + اور
جب تو اپنی بڑی بہنوں کو اُنکے سوا جو تجھ سے چھوٹی تھیں قبول کریگی تب تو اپنی راہوں کو یاد
کر کے پشیمان ہوگی + اور میں اُنہیں تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوویں لیکن پہ تیرے عہد کے
۶۲ سبب سے نہیں + اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا اور تو جانیگی کہ خداوند میں ہوں
۶۳ تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان ہووے اور شرم کے مارے اپنا منہہ پھر کبھی نہ کھولے جبکہ میں
سب کچھ جو تو نے کیا ہے معاف کرتا ہوں خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۱۷ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد ایک پہیلی نکال اور اہل اسرائیل سے
۲ ایک تمثیل کہہ اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لمبے پنکھ رکھتا
۳ تھا اپنے رنگارنگ بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور اُسنے دیودار کی پھنگی توڑلی وہ سب سے اونچی
۴ ڈالی توڑ کے تجاروں کے ملک میں لیگیا اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا + اور وہ اُس سرزمین
۵ میں سے بیج لیگیا اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا اُسنے اُسے بہت پانی کے کنارے پر جسطرح
۶ بید کا درخت لگاتے ہیں بویا + اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد درخت ہوا جو اِدھر اُدھر پھیلا
تھا اور اُسکی ڈالیاں اُسکی طرف جھکی تھیں اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے تھیں چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت
ہوا اُسکی شاخیں نکلیں اور اُسکی خوبصورت پھنگیاں بڑھیں + اور ایک اور بڑا عقاب تھا جس کے
۷ بڑے بڑے پنکھ اور بہت سے پر و بال تھے + اور دیکھو کہ اس تاک نے اپنی جڑیں اُس کی طرف
جھکائیں اور اُسکی طرف اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے سینچے
۸ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں اور اُس میں میوہ لگیں
۹ اور وہ نفیس انگور کا درخت ہووے + سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا وہ پھلیہا وے گا ؟
کیا وہ اُسکی جڑ نہ اکھاڑیگا اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا کہ وہ خشک ہو جاوے اور اُس کے
سارے پتے اُس کے عین بہار میں مرجھائیں ؟ بادجودے کہ وہ زور شور سے نہیں اور نہ بہت
لوگ لے کے اُسے جڑ سے اُکھاڑے + دیکھہ وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھے گا ؟ کیا وہ جب
۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پوربی ہوا اُس پر لگے گی سُوکھ نہ جائے گا؛ وہ اپنی کیاری میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا +

۱۱ ۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو اُس باغی خاندان سے کہہ کیا تم اِن باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ دیکھو کہ بابل کا بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا اور اُس کے

۱۳ بادشاہ کو اور اُس کے سرداروں کو پکڑ کے اُنہیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا + اور اُس نے بادشاہی نسل میں سے ایک کو لیا اور اُسکے ساتھ عہد باندھا اور اُس سے قسم لی۔ اور ملک کے

۱۴ پہلوانوں کو بھی لے گیا تاکہ وہ حقیر مملکت ہووے ایسی کہ وہ پھر نہ پنپ سکے مگر یہہ کہ وہ اُسکے

۱۵ عہد کو حفظ کرے اور اُس پر قائم رہے + لیکن اُس نے ایلچیوں کو مصر میں بھیج کر کہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیویں اُس سے سرکشی کی + کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا وہ شخص بچ جائیگا جو ایسا کچھ

۱۶ کرتا ہے؟ اُس نے عہد شکنی کی اور کیا ایسا بچ نکلے گا؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اُسی مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن ہے جس نے اُسے بادشاہ کیا اور جس کی قسم کو اُس

۱۷ نے حقیر جانا اور جس کا عہد اُس نے توڑا وہ بابل میں اُس کے یہاں مریگا + اور فرعون اپنے بڑے لشکر اور بہت لوگوں کو لے کے لڑائی میں اُس کی شراکت نہ کرے گا جس وقت

۱۸ کہ دمدمہ باندھتے ہوویں اور برج بناتے ہوں کہ بہت جانوں کو ہلاک کریں + حالانکہ اُس نے قسم کو حقیر جانا اور اُس عہد کو توڑا ہر چند کہ دیکھ اُس نے تو اپنا ہاتھ دیا تھا اُس نے

۱۹ یہہ سب کچھ کیا سو وہ نہ بچے گا + اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ میری ہی قسم ہے جو اُس نے حقیر جانی اور وہ میرا ہی عہد ہے جو اُس نے توڑا

۲۰ اُسی کا بدلہ میں اُسی کے سر پر ڈال دوں گا + اور میں اپنا جال اُس پر پھیلاؤں گا اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائے گا اور میں اُسے بابل کو لے آؤں گا اور میرا گناہ جو اُس

۲۱ نے کیا ہے اُس گناہ کی بابت میں وہاں اُس سے جھگڑونگا + اور اُسکے سارے بھگوڑے اُس کی ساری گروہوں سمیت تلوار سے مارے پڑینگے اور جو بچے رہینگے سو چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے یہہ کہا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں بلند دیودار کی سب سے اونچی ڈالی کی پھنگی لونگا اور اُسے لگاؤنگا۔ پھر اُسکی نرم
۲۳ شاخوں میں سے ایک پھنگی توڑ ڈالونگا اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا + اسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر میں اُسے
لگاؤنگا سو وہ شاخیں نکالیگی اور اُس میں میوہ لگینگے اور وہ ایک عالیشان دیودار ہوگا اور ساری چڑیں اور
۲۴ سب پرندے اُس کے تلے بسیں گے وے اُسکی ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے + اور میدان کے سارے
درخت جانینگے کہ مجھ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا اور چھوٹے درخت کو بلند کیا۔ ہرے درخت کو سکھا
دیا اور سوکھے درخت کو ہرا کیا۔ مجھ خداوند نے کہا اور اُسے انجام دونگا +۔

۱۸ باب اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ تم اسرائیل کے مُلک کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے
۲ ہو کہ باپ دادوں نے کھٹے انگور کھائے اور بیٹوں کے دانت کند ہو گئے + خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی
۳ حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہہ مثل نہ کہوگے + دیکھ ساری جانیں میری ہیں۔ دیکھ جس طرح باپ کی جان
۴ اُس ہی طرح بیٹے کی جان دونوں میری ہیں۔ وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی + وہ انسان جو صادق ہے
۵ اور اُس کے کام عدالت اور انصاف کے مطابق ہوں جس نے پہاڑوں پر چڑھ کے نہیں کھایا اور اہل اسرائیل
۶ کے بُتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نگاہ نہیں کی اور اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک نہیں کیا اور حائض عورت
۷ کے پاس نہیں گیا اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو پھیر دیا اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا ہے بھوکھوں
۸ کو اپنی روٹی کھلائی ہے اور ننگے کو کپڑا پہنایا ہے سود پر نہیں دیا لیا اور بدی سے اپنا ہاتھ کھینچا ہے اور آدمی
۹ آدمی کے درمیان سچا انصاف کیا ہے میری راہوں پر چلا اور میرے حکموں کو حفظ کیا کہ سچائی پر عمل کرے
۱۰ وہ صادق ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے وہ بے شبہہ جیئیگا + پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو راہ مارے
۱۱ یا خونریزی کرے اور اُن گناہوں میں سے کوئی ایک گناہ کرے اور اُن سارے نیک کاموں کو نہ کرے
بلکہ پہاڑوں پر چڑھ کے کھائے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک کرے غریب اور محتاج پر ستم کرے
۱۲ ظلم کر کے چھین لیوے گرو پھیر نہ دیوے اور بتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کرے اور گھنونے کام
۱۳ کرے سود پر دیوے اور سود کھادے۔ تو کیا وہ جیئیگا ؟ وہ نہ جیئیگا۔ اُس نے یہ سارے نفرتی کام
کئے۔ وہ یقیناً مار جائیگا۔ اُسکا لہو اُسپر ہوگا + پھر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو اُن سارے گناہوں
۱۴ کو جو اُسکا باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کھا کے اُس کے سے کام نہ کرے اور پہاڑوں پر چڑھ کے نہ کھاوے
۱۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اہل اسرائیل کی مورتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اُٹھاوے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے
۱۶ اور کسی پر ستم نہ کرے گرو رو ک نہ رکھے اور ظلم کر کے کچھ چھین نہ لیوے بھوکے کو اپنی روٹی
۱۷ کھلاوے اور ننگے کو کپڑے پہناوے غریب سے دست بردار ہووے اور بیاج نہ لیوے نہ
سُود خور ہووے پر میرے حکموں پر عمل کرے اور میری راہوں پر چلے - وہ اپنے باپ کے گناہوں
۱۸ کے لئے نہ مریگا - وہ یقیناً جیتا رہیگا اُسکا باپ جو ہی از بسکہ اُسنے بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی
کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا جو اچھا نہیں - دیکھو وہ اپنی ہی بدکاری میں
۱۹ مرجائیگا + پر تم کہتے ہو کہ کیوں ؟ کیا بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ہی ؟ سو جب کہ بیٹے نے
وہ جو شرع میں درست اور رواہی کیا اور اُسنے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اُن پر عمل کیا سو وہ یقیناً
۲۰ جیئیگا + وہ جان جو گناہ کرتی ہی سو ہی مریگی + بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اُٹھاویگا اور نہ باپ
بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اُٹھاویگا - صادق کی صداقت اُسی پر ہوگی اور شریر کی شرارت اُسی پر پڑیگی +
۲۱ لیکن اگر شریر اپنی ساری خطاؤں سے جو اُس نے کی ہیں باز آوے اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے اور جو کچھ
۲۲ شرع میں درست اور رواہی کرے تو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہ مریگا + اُسکے سارے گناہ جو اُس نے کئے اُس کے لئے
۲۳ محسوب نہ ہونگے - اپنی راستبازی میں جو اُس نے کی وہ جیئیگا + خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ کیا مجھے اُس سے کچھ
۲۴ شادمانی ہی کہ شریر مرجاوے اور اس سے نہیں کہ وہ اپنی راہوں سے باز آوے اور جیوے ؟ پھر اگر صادق اپنی
صداقت سے باز آوے اور گناہ کرے اور اُن سارے گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہی کرے
تو کیا وہ جیئیگا ؟ اُس کی ساری صداقت جو اُس نے کی یاد نہ ہوگی - وہ اپنے گناہوں میں جو اُس نے کئے
۲۵ اور اُس کی خطاؤں میں جو اُس نے کیں اُن ہی میں وہ مریگا + تس پر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش
برابر نہیں + اے اہل اسرائیل سنو تو - کیا میری روش برابر نہیں ؟ کیا تمہاری روش باہم مختلف نہیں ؟
۲۶ جب صادق اپنی صداقت سے باز آوے اور بدکاری کرے اور اُس میں مرے تو وہ اپنی بدکاری کے
۲۷ سبب جو اُس نے کی مریگا اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو کرتا ہی باز آوے اور وہ کام کرے جو درست
۲۸ اور جائز ہی تو وہ اپنی جان جیتی رکھیگا + اس لئے کہ اُس نے سوچا اور اپنے سارے گناہوں سے
۲۹ جو کرتا تھا باز آیا - سو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہ مریگا + تو بھی اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ برابر نہیں + اے اہل اسرائیل کیا میری روشیں برابر نہیں ؟ کیا تمہاری روشیں باہم مختلف نہیں ؟ پس
خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل میں ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کرونگا + سو
۳۱ توبہ کرو اور اپنی ساری بدکاریوں سے باز آؤ تاکہ بدکاری تمہاری ہلاکت کا باعث نہ ہو + سارے
بُرے کام جنہیں کر کے تم گنہگار ہوئے آپ سے جُدا کر کے پھینک دو اور اپنے لئے ایک نیا دل اور
۳۲ نئی رُوح پیدا کرو - کاہے کو تم جو اہل اسرائیل ہو مرو گے ؟ کہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اُس کے مرنے
سے جو مرتا ہے شادمانی نہیں + اِس لئے پھرو اور جیتے رہو +

۱۹ باب اب تو اسرائیل کے سرداروں پر نوحہ کر اور کہہ کہ تیری ماکون ہے ؟ ایک سنگھنی ہے - وہ سنگھوں کے
۲ ۳ درمیان لیٹی تھی اور جوان سنگھوں کے بیچ میں اُس نے اپنے بچوں کو پالا + اور اُس نے اپنے بچوں
۴ میں سے ایک کو پوسا سو وہ جوان سنگھ ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو نگلنے لگا + اور قوموں
کے درمیان اُسکا چرچا ہوا تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑ کے زمین
۵ مصر میں لائے + اور جب سنگھنی نے دیکھا کہ وہ بات ملتوی رہی اور پھر کہ اُس کی اُمید جاتی رہی تب
۶ اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا اور اُسے پالکے جوان سنگھ کیا + اور وہ سنگھوں کے
۷ درمیان سیر کرتا پھرا اور جوان سنگھ ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو کھا جانے لگا + اور
اُس نے اُنکے محلوں کو برباد کیا اور اُنکے شہروں کو ویران کیا - اُس کے گرجنے کی آواز سے سرزمین
۸ اُجڑ گئی اور اُس کی آبادی نہ رہی + تب بہت سی قومیں صوبوں کی چاروں طرف سے اُسکی گھات
۹ میں بیٹھیں اور اُنہوں نے اُسپر اپنا جال پھیلایا - وہ اُنکے گڑھے میں پکڑا گیا + اور وے اُسے قید
کر کے اور زنجیروں سے جکڑ کے بابل کے بادشاہ کے پاس لے آئے - اُنہوں نے اُسے قلعہ میں
ڈالا تاکہ اُس کی آواز اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سُنی نہ جائے +

۱۰ تیری ما اُس تاک سے مشابہ تھی جو تیری مانند پانی کے پاس لگائی گئی - وہ بہت سے پانیوں
۱۱ کے باعث پھلدار ہوئی اور اُسکی بہت سی ڈالیاں ہوگئیں + اور اُسکی شاخیں ایسی موٹی ہوگئیں کہ
بادشاہوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں اور گھنی شاخوں کے بیچ میں اُسکا قد بلند ہوا اور وہ
۱۲ اپنی گھنی شاخوں سمیت اُونچی دکھلائی دیتی تھی + لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی زمین پر بھی گرائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گئی اور پُوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے - اور اُسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں اور سُوکھ
۱۳ گئیں اور آگ سے بھسم ہوئیں + اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سُوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی
۱۴ گئی ہے + اور ایک چھڑی سے جو اُسکی ڈالیوں کی بنی تھی آگ نکل کے اُسکا پھل کھا گئی ہے - اور اُسکی
کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا ہو + یہہ نوحہ ہے اور نوحہ کے لئے رہیگا +

۲۰ باب ۱ اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یُوں ہوا کہ اسرائیل کے کئی بزرگ
۲ خداوند سے کچھ پُوچھنے آئے اور میرے سامنے بیٹھے + تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا
۳ کہ اے آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یُوں کہتا ہے کیا تم مجھ سے پُوچھنے
۴ آئے ہو ؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھ سے کچھ پُوچھنے نہ پاؤ گے + کیا تو
اُنپر حجت ثابت کریگا اے آدمزاد کیا تو اُنپر حجت ثابت کریگا ؟ اُنکے باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے
۵ اُنہیں آگاہ کر + اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ جس دن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا
تب میں نے اہل یعقوب کی نسل پر ہاتھ اُٹھا کے قسم کھائی اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُنپر
۶ ظاہر کیا میں نے اُنپر ہاتھ اُٹھایا اور اُنہیں کہا میں خداوند تمہارا خدا ہوں - جس دن میں نے اُنپر اپنا
ہاتھ اُٹھایا کہ اُنہیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں جو میں نے اُنکے لئے دیکھ کے ٹھہرائی
۷ تھی جہاں شہد اور دُودھ بہتے ہیں اور وہ سارے مُلکوں کی شوکت ہے + اور میں نے اُنہیں کہا کہ
تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر ہیں پھینک دیوے اور تم اپنے
۸ تئیں مصر کے بُتوں سے ناپاک مت کرو - میں خداوند تمہارا خدا ہوں + لیکن وے مجھ سے باغی ہوئے
اور نہ چاہا کہ میری سُنیں - اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تھیں ترک
نہ کیا اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا - تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیل دُونگا اور اپنے سارے
۹ غضب کو مصر کی زمین میں اُنپر نازل کرونگا + لیکن میں نے اپنے نام کے لئے یُوں کیا تاکہ میرا نام
اُن قوموں کی آنکھوں کے سامنے جنکے درمیان وے رہتے تھے اور جنکی نگاہوں میں میں اُنپر
۱۰ ظاہر ہوا جس وقت اُنہیں مصر کی زمین سے نکال لایا ناپاک کیا نہ جاوے + سو میں نے اُنہیں مصر
۱۱ کی سرزمین سے نکالا اور اُنہیں بیابان میں لایا + اور میں نے احکام اُنہیں دیئے اور اپنی عدالتیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ اُنہیں دکھلائیں جن پر آدمی اگر عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا + اور میں نے اپنے سبت بھی اُنہیں دیئے کہ وے
۱۳ میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں تاکہ وے جانیں کہ میں خداوند اُنکا مقدس کرنے والا ہوں + لیکن اہل اسرائیل
بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے - وے میرے احکام پر نہ چلتے اور میری عدالتوں سے جن پر اگر انسان عمل
کرے تو اُن ہی سے جیئیگا نفرت رکھتے تھے اور وے میرے سبتوں کو نہائت ناپاک کرتے تھے تب
۱۴ میں نے کہا کہ میں بیابان میں اپنا قہر اُنپر نازل کرونگا کہ اُنہیں فنا کروں + لیکن میں نے اپنے نام کے لئے
۱۵ ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی آنکھوں کے سامنے میں اُنہیں باہر لایا ناپاک نہ کیا جاوے + اور
میں نے بھی بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا جو میں نے اُنہیں دی
۱۶ جس میں دُودھ اور شہد بہتے ہیں اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت ہے - کیونکہ وے میری عدالتوں سے
نفرت رکھتے تھے اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے کہ اُنکا جی اُنکے
۱۷ بتوں کے پیچھے چلتا تھا + تس پر بھی میری آنکھوں نے اُنکی رعائت کرکے اُنہیں ہلاک نہ کیا اور
۱۸ بیابان میں یک لخت تمام کر نہ ڈالا + اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا کہ تم اپنے باپ
۱۹ دادوں کی راہوں پر مت چلو اور اُن کی رائوں کو مت مانو اور اُنکے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو میں
۲۰ خداوند تمہارا خدا ہوں - میری شریعتوں پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور اُنپر عمل کرو - اور میرے سبتوں
کو مقدس جانو کہ وے میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوویں تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا
۲۱ ہوں + لیکن فرزندوں نے بھی مجھ سے بغاوت کی - وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے اور میری
عدالتوں کو نہ مانتے تھے کہ اُنپر عمل کریں جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا اور وے میرے
سبتوں کو ناپاک کرتے تھے - تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور بیابان میں اپنے سارے
۲۲ غضب کو اُن پر انجام دونگا + باوجود اُس کے میں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کے لئے اِس طرح
سے کام کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی نظر کے آگے میں اُنہیں باہر لایا تھا ناپاک نہ کیا جاوے +
۲۳ پھر میں نے بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا اور ملکوں میں اُنہیں پراگندہ
۲۴ کرونگا - اِس لئے کہ وے میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے
۲۵ اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے اور اُنکی آنکھیں اُنکے باپ دادوں کے بتوں پر تھیں سو میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ اُنہیں وہ سُنتیں دیں جو بھلی نہ تھیں اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رہیں۔ اور میں نے اُنہیں اُنہی
کے ہدیوں سے کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں ناپاک کیا تاکہ میں اُنہیں
خراب کروں اور وے جانیں کہ خداوند میں ہوں +

۲۷ اِس لئے اے آدمزاد تو اہل اسرائیل سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ سوا
اِسکے تمہارے باپ دادوں نے ایسے کام کرکے میری بے عزتی کی اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوئے +

۲۸ کہ جب میں اُنہیں اُس مُلک میں لایا جسے اُنہیں دینے کو میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا تب اُنہوں نے ہر ایک
اُونچے پہاڑ کو اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا اور وہاں اپنی غضب انگیز
۲۹ نذر کو گذرانا اور وہاں اپنی خوشبوئی چڑھائی اور وہاں اپنے تاوان تپائے + تب میں نے اُنہیں کہا
کہ یہہ کیسا اُونچا مکان ہے جہاں تم جاتے ہو؟ اور اُنہوں نے اُسکا نام باماہ رکھا جو آج کے دن تک
۳۰ ہے + اِس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کیا تم بھی اپنے باپ دادوں کے
۳۱ طور پر ناپاک ہوئے ہو؟ اور اُنکے نفرت انگیز کاموں کی مانند تم بھی زناکاری کرتے ہو؟ کیونکہ جب
اپنے ہدیئے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو لاتے کہ وے آگ میں ہوکے گذریں تم اپنے سارے
بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو۔ سو اے اہل اسرائیل کیا میں تمہیں اجازت دوں
کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے +

۳۲ اور وہ جو تمہارے جی میں آتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ ہم غیر قوموں کی مانند ہونگے اور ملکوں کی گروہوں کی
مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پُوجیں گے سو کبھی واقع نہ ہوگا +

۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو
۳۴ سے غضب نازل کرکے تم پر سلطنت کرونگا + اور میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے
قہر نازل کرکے تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا اور اُن مُلکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے
۳۵ ہو جمع کرونگا اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا + جس طرح
۳۶ سے میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ مصر کے مُلک کے بیابان میں مباحثہ کیا خداوند یہوواہ
۳۷ کہتا ہے اُس ہی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا + اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۸ تمہیں عہد کے بند میں لاؤنگا + اور میں تم سے اُن لوگوں کو جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں جُدا کرونگا۔ میں اُنہیں
اُس مُلک سے جس میں وے سفر کر کے گئے نکال دُونگا پر وے اِسرائیل کے مُلک میں نہ آنے پاوینگے تاکہ
۳۹ تم جانو کہ میں خداوند ہوں + اور تم جو اہل اِسرائیل ہو خداوند یُوں کہتا ہے کہ جاؤ اور ہر ایک اپنے اپنے بُت کی
عبادت کرو اور بعد اِس کے اگر میری نہ سنوگے تو اپنی قربانیوں سے اور اپنی مورتوں سے میرا مقدّس نام
۴۰ پھر ناپاک مت کرو + کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ میرے مقدّس پہاڑ پر اِسرائیل کی بلندی کے
پہاڑ پر تمام اہل اِسرائیل سب جو مُلک میں ہیں میری بندگی کرینگے۔ وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا اور وہاں
میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل کو اور تمہاری مقدّس چیزیں پسند
۴۱ کرونگا + جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا اور اُن مُلکوں میں سے جن میں تم پراگندہ
کیا جمع کرونگا تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا اور غیر قوموں کی نظر کے آگے تم سے میری
۴۲ تقدیس کیجائیگی + اور جب میں تمہیں اِسرائیل کے مُلک میں اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے
۴۳ باپ دادوں کے ساتھ ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دُونگا لاؤنگا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + اور وہاں
تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو جن سے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے اور تم اپنی ساری
۴۴ بدکاریوں کے سبب جو تم نے کیں اپنی نظر میں گھنونے ہوگے + خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اے اہل اِسرائیل
جب میں تمہاری بُری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک
کرونگا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں +

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد جنوب کی طرف اپنا رُخ کر اور دکھن کی
۴۶ ۴۷ طرف باتیں کر اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر۔ اور جنوب کے بن سے کہہ کہ خداوند
کا کلام سُن۔ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے دیکھ میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا اور وہ ہر ایک ہرا درخت
اور ہر ایک سُوکھا درخت جو تجھ میں ہے کھالیگی۔ اُس دھدکتی آگ کا شعلہ نہ بُجھیگا اور جنوب سے
شمال تک سب کے مُنہ اُس سے جھُلس جائینگے + اور سارے بشر دیکھینگے کہ مجھ خداوند نے اُسے
۴۸ سلگایا۔ وہ نہ بُجھیگی + تب میں نے کہا کہ ہائے! خداوند یہوواہ وے تو میری بابت کہتے ہیں کیا
۴۹ وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ باب
۲ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو یروشلم کیطرف اپنا رُخ کر اور مقدّس مکانوں
۳ کی سمت اپنا کلام ڈال اور اسرائیل کی سرزمین کی مخالفت میں پیشینگوئی کر اور اسرائیل کی سرزمین سے
کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار کو میان سے نکالونگا اور تیرے
۴ صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا + سو اِس لئے کہ میں تیرے درمیان
کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا اِس لئے میری تلوار اپنی میان سے نکلکے جنوب سے شمال
۵ تک سارے جانداروں پر چلیگی - اور سارے بشر جانیں گے کہ مجھ خداوند نے اپنی تلوار میان سے
۶ کھینچی ہے - وہ پھر اُس میں نہ جائیگی + سو ای آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخکامی سے اُن کی
۷ آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر + اور ایسا ہوگا کہ جب وے تجھے کہیں کہ تو کیوں ہائے
ہائے کرتا ہے تو جواب دے کہ اُس افواہ کے لئے کیونکہ وہ آتی ہے - اور ہر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے
ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک جی ڈوب جائیگا اور سارے گھٹنے پانی کی مانند بہہ جائینگے - خداوند
یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ وہ آتا ہے اور واقع ہو جائیگا +
۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ
۹ تو کہہ ایک تلوار ایک تلوار ہے وہ تیز کی گئی اور صیقل بھی کی گئی ہے +
۱۰ اُس پر باڑ کی گئی تاکہ اُس سے بڑی خونریزی کی جاوے - وہ صیقل کی گئی تاکہ وہ چمکے - پھر کیا ہم خوش ہوویں ؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑی کو
۱۱ حقیر جانتا + اور اُس نے اُسے صیقل ہونے کے لئے دیا تاکہ وہ ہاتھ میں چلائی جاوے - وہ تیز اور صیقل
۱۲ کی گئی تاکہ قتل کرنے والے کے ہاتھ میں دی جاوے + ای آدمزاد تو رو رو کے چلّا کہ وہ میرے لوگوں پر
چلیگی وہ اسرائیل کے سب سرداروں پر ہوگی وے میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں - اِسلئے
۱۳ تو اپنی ران پر ہاتھ مار + یقیناً وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا ؟ وہ نابود ہوگا خداوند یہوواہ
۱۴ فرماتا ہے + اور ای آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار اور تلوار تیسرے مرتبہ بھی دو دنی بنائی جاوے وہ تلوار جو
۱۵ مقتولوں پر کارگر ہوئی - وہ ایک تلوار ہے جو بڑی خونریزی کی ہے جو کہ اُنہیں گھیرتی ہے + میں نے یہہ تلوار
ننگی کھی ہے تاکہ اُنکے دل پگھل جاویں اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں + ہائے یہہ چمکائی
۱۶ گئی اُنہیں قتل کرنے کو کھینچی گئی ! متفق ہو دہنے یا بائیں جالگ جدھر تیرا مُنہہ پڑے + اور میں بھی
۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تالی مارونگا اور اپنا قہر کرکے اپنے جی کو ٹھنڈا کرونگا - مجھ خداوند نے یہہ فرمایا ہی +

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو اپنے لئے دو راہیں نکال جن میں بابل کے بادشاہ
۱۹ کی تلوار آوے - ایک ہی مُلک سے وے دونوں راہیں نکلیں - اور ایک ہاتھہ نشان کے لئے بنا شہر کی
راہ کے سرے میں اُسے بنا + ایک راہ نکال کہ جس میں تلوار بنی عمون کی ربہ پر اور پھر ایک اور کہ جس میں
۲۰ یہوداہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے + کہ بابل کا بادشاہ بڑی سڑک پر دوراہے جہاں دو راہے کا سرا ہی
۲۱ کھڑا ہوگا کہ رمالی کرے اور تیر ہلا کے قرعہ ڈالے اور بُتلوں سے سوال کرے اور جگر پر نظر کرے - اُسکے
۲۲ دہنے ہاتھہ یروسلم کا قرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لئے منہہ کھولے کہ للکار
للکار کے اپنی آواز بلند کرے کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے کہ دمدمہ باندھے کہ برج بناوے +
۲۳ لیکن اُنکی نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹھا شگون یعنے اُنکے لئے جو بھاری قسم کھاتے تھے
۲۴ پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وے پکڑے جاویں + اِس لئے خداوند یہوداہ یوں کہتا ہی کہ ازبسکہ
تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی کہ تمہاری بغاوتیں علانیہہ ہوئیں یہاں تک کہ تمہارے سارے
کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھہ پڑتی ہیں ہاں اِس لئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی تم ہاتھہ میں گرفتار ہوجاؤگے
ارے تو بے دین شریر اسرائیل کے بادشاہ جسکا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہی +
۲۵ خداوند یہوداہ یوں فرماتا ہی کہ کلاہ اُتار اور تاج لے جا - یہہ ایسا نہ رہیگا - پست کو بلند کر اور اُسے جو
۲۶ بلند ہی پست کر + میں ہی اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دُونگا - یہہ پھر نہ ہوگا اور جب کہ وہ جسکا حق ہی آویگا
۲۷ میں وہ اُسے دُونگا +

۲۸ اور تو ای آدمزاد نبوّت کر اور کہہ کہ خداوند یہوداہ بنی عمون کی اور اُنکی ملامت کی بابت یوں فرماتا
ہی کہ تو کہہ کہ تلوار کھینچی ہوئی تلوار وہ خونریزی کے لئے صیقل کی گئی تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے
۲۹ جب تک وے تیرے لئے دھوکھا دیکھتے ہیں اور وے تجھہ کو جھوٹھا رمل کہتے ہیں کہ تجھہ کو اُنکی گردنوں
۳۰ پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے جنکا دن شرارت کے انجام کے وقت میں آپہنچا + کیا میں
اُسے میان میں پھر کرونگا ؟ میں تیری پیدائش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں تیری عدالت
۳۱ کرونگا اور میں اپنا قہر تجھہ پر اُنڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ تجھہ پر پھونکونگا اور تجھکو حیوانی آدمیوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ ہاتھ میں جو برباد کرنے میں چتر ہیں کردونگا + تو آگ کے لئے ایندھن ہوگا اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا اور تیرا
ذکر پھر کیا نہ جائیگا کیونکہ مجھ خداوند نے کہا ہی +

۲۲ باب اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد کیا تو الزام دیگا کیا تو اس خونی شہر پر الزام دیگا؟
۲ ۳ تو اُس کے سارے نفرتی کام تو اُسکو دکھلا - اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ای شہر تو اپنے بیچ
میں خونریزی کرتا ہی تاکہ تیرا وقت آوے اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لئے بناتا ہی +
۴ تو اُس خون کے سبب سے جو تو نے بہایا مجرم ٹھہرا - اور تو بتوں کے باعث جنہیں تو نے بنایا ہی ناپاک ہوا -
تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہی اور اپنے برسوں تک پہنچا ہی - اس لئے میں نے تجھے قوموں کی جائے ملامت
۵ اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا + جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں اور وے جو تجھ سے دُور ہیں تجھے ٹھٹھا ماریںگے کہ
۶ تیرا نام بد اور تو فسادی مشہور ہی + دیکھ اسرائیل کے سردار سب کے سب جو تجھ میں ہیں اپنے مقدور
۷ بھر خونریزی پر مستعد تھے + تیرے بیچ اُنہوں نے ماباپ کو حقیر جانا ہی - اُنہوں نے تیرے درمیان
۸ پردیسیوں پر ظلم کیا ہی - اُنہوں نے تجھ میں یتیموں اور بیواؤں کو دُکھ دیا ہی + تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز
۹ جانا ہی اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ہی + تیرے بیچ میں وے لوگ ہیں جو چغل خوری کرکے خون کرواتے
ہیں - اور تیرے درمیان وے ہیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ہیں - تیرے بیچ میں وے ہیں جو فسق و
۱۰ فجور کرتے ہیں + تیرے بیچ باپ کو بھی اُنہوں نے بے ستر کیا - تیرے بیچ اُنہوں نے اُس عورت سے جو
۱۱ حیض کے سبب خارج کی گئی تھی مباشرت کی ہی + کسی نے دوسرے کی جورو سے برا کام کیا ہی - اور دوسرے
۱۲ نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ہی - اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے درمیان خراب کیا ہی + تیرے
بیچ میں اُنہوں نے رشوت لی تاکہ خون کیا جائے - تو نے بیاج اور سود لیا ہی اور ظلم کرکے اپنے پڑوسی
۱۳ کو لوٹا ہی اور مجھے فراموش کیا خداوند یہوواہ کہتا ہی + دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا اور
۱۴ تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ہی میں نے اپنے ہاتھ پر ہاتھ مارا ہی + کیا تیرا دل
سنبھلیگا اور تیرے ہاتھوں میں زور رہیگا اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ مجھ خداوند
۱۵ نے کہا ہی اور میں ہی عمل کرونگا + ہاں میں تجھ کو قوموں میں گھنڈا دُونگا اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا
۱۶ اور تیری گندگی جو تجھ میں ہی نابود کردونگا - اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور معلوم کریگا کہ میں خداوند ہوں +

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد اہل اسرائیل میرے لئے میل ہو گئے ہیں - وے
۱۸ سب کے سب پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسا ہیں جو گھڑیا کے بیچ ہیں - وے ایسے ہیں جیسا روپے کا
۱۹ میل ہوتا ہے + اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اِس واسطے کہ تم سب میل ہو گئے ہو سو اب دیکھو
۲۰ میں تمہیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا + جس طرح لوگ روپا اور پیتل اور لوہا اور سیسا اور رانگا کو گھڑیا
میں جمع کرتے ہیں اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنہیں پگھلا ڈالیں اِسی طرح میں اپنے قہر میں اور اپنے غضب
۲۱ میں تمہیں جمع کرونگا اور تمہیں وہیں چھوڑ دونگا اور تمہیں پگھلاؤنگا - ہاں میں تمہیں اکٹھے کرونگا اور اپنے
۲۲ غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا اور تم کو اُس کے بیچ میں پگھلا ڈالونگا + جس طرح روپا گھڑیا میں گلایا جاتا ہے اُسیطرح
تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤ گے اور تم جانو گے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ہے +

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد اُس سے کہہ کہ تو وہ سرزمین ہے جو صاف نہیں
۲۴ کی گئی ہے اور جسپر قہر کے دِن میں پانی کی بارش نہ ہوئی + اُسکے درمیان اُس کے نبیوں نے ایکا کیا ہے -
۲۵ وے اُس شیر ببر کی مانند ہیں جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ہے - وے جانوں کو کھا جاتے ہیں - وے
۲۶ مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے - اُنہوں نے اُس کے بیچ اُسکی بہتیریوں کو رانڈ کر دیا + اُسکے کاہنوں نے
میری شریعتوں کو عدول کیا اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ہے - اُنہوں نے پاک اور ناپاک میں کچھ فرق
نہ رکھا - اُنہوں نے نجس اور طاہر کا امتیاز نہیں کیا ہے - اُنہوں نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں
اور میں اُن میں بے عزت ہوا + اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے بھیڑیوں کی مانند ہیں کہ خونریزی کرتے
۲۷ اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں تاکہ ناروا نفع پاویں + اُسکے نبی اُنپر نکما کہگل کرتے ہیں دھوکا دیکھتے اور جھوٹی
۲۸ خبریں دیتے ہیں اور بولتے ہیں کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہے + اُس ملک کے
۲۹ لوگ ستمگری کرتے ہیں اور ڈکیتی کرتے اور غریب اور محتاج کو ستاتے اور پردیسیوں پر ناحق سختی کرتے
۳۰ ہیں + میں نے اُنکے درمیان ایک شخص ڈھونڈھا جو دیوار اُٹھاوے اور اُس سرزمین کے لئے اُس کے
۳۱ درار میں میرے سامنے کھڑا ہو تاکہ میں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ ملا + اِس سبب میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا
اور اپنے غضب کی آگ سے اُنہیں فنا کرونگا اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالوں گا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۲۳ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں +
۳ اُنہوں نے مصر میں زناکاری کی - وے اپنی جوانی میں یار باز ہوئیں - وہاں اُنکی چھاتیاں ملی گئیں اور وہاں اُنکی بکر کے
۴ پستان چھوئے گئے + اُن میں کی بڑی کا نام اہولہ اور اُس کی بہن اہولیبہ - اور وے میری جوروان ہوئیں اور
۵ بیٹے بیٹیاں جنیں + اُنکے نام لیہولہ سمرون ہے - اور اہولہ یروسلم + اور اہولہ جن دنوں میں وہ میری تھی
۶ چھنالا کرنے لگی - اور اپنے یاروں پر یعنے اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی کہ وے سرلشکر اور حاکم
تھے اور سب کے سب دلپسند جوان مرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھے تھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے
۷ تھے + اس طرح اُس نے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے چھنالا کیا - اور وہ اُن سب کے ساتھ جنسے
۸ وہ عشقبازی کرتی تھی اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک ہوگئی + اُس نے ہرگز اُس زناکاری کو جو اُس نے مصر
میں کی تھی نہ چھوڑا - کیونکہ اُنہوں نے اُسکی جوانی میں اُس سے خلوت کی تھی اُنہوں نے اُسکی بکر کے پستانوں کو
۹ ملا تھا اور اپنی زنا اُس پر اُنڈیلی تھی + اس لئے میں نے اُسے اُس کے یاروں کے ہاتھ میں ہاں اسوریوں کے
۱۰ ہاتھ میں جن پر وہ مرتی تھی کردیا + اُنہوں نے اُسکو بے ستر کیا اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا اور
اُسے تلوار سے مار ڈالا - سو وہ عورتوں کے درمیان انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا
۱۱ دی + اور اُسکی بہن اہولیبہ نے یہہ سب کچھ دیکھا پر وہ شہوت پرستی میں اُس سے بدتر ہوئی اور اُسنے اپنی بہن کی زناکاری
۱۲ کی نسبت سے زیادہ زناکاری کی + وہ بنی اسور یعنے اُن سرلشکروں اور حاکموں پر جو اُسکے ہمسایہ تھے جو
بھڑکیلی پوشاک پہنتے تھے اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے اور سب کے سب دلپسند جوان مرد تھے عاشق ہوئی
۱۳ اور میں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہوگئی - اُن دونوں کی ایک ہی راہ و رسم تھی + بلکہ اُس نے زناکاری زیادہ
۱۴ کی - کیونکہ جب اُس نے دیوار پر مردوں کی صورتیں دیکھیں کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھینچی ہوئی
۱۵ تھیں اور کہ اُنکے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے اور اُنکے سروں پر اچھی رنگین پگڑیاں تھیں اور کہ سب کے
۱۶ سب دیکھنے میں سرلشکر ہیں بابل کے بیٹوں سے مشابہ جنکا وطن کسدستان ہے - تب دیکھتے ہی وہ اُنپر عاشق ہونے
۱۷ لگی اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بھیجا - سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر
چڑھے اور اُنہوں نے اُس سے زنا کر کے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے ناپاک ہوئی تو اُسکا جی اُن سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ پھر گیا + تب اُس کی زناکاری علانیہ ہوئی اور اُس کی برہنگی بے ستر ہوئی تب جیسا میرا جی اُسکی بہن سے
۱۹ ہٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھی ہٹا + تس پر بھی اُس نے اپنی جوانی کے دنوں کو یاد کر کے جب
۲۰ وہ مصر کی سرزمین میں چھنالا کرتی تھی زناکاری پر زناکاری کی + سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے
۲۱ لگی جنکا بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑوں کا سا انزال تھا + اِس طرح سے تو نے اپنی
جوانی کی شہوت پرستی کہ جس وقت مصری تیری جوانی کے پستانوں کے سبب تیری چھاتیاں ملتے تھے
پھر یاد دلائی +

۲۲ اِس لئے اے اہولبہ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ میں اُن یاروں کو جن سے تیرا جی پھر گیا ہے
اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں اور اُنہیں بلا لاؤنگا کہ وے تجھے چاروں طرف سے گھیر لیویں +
۲۳ بابل کے بیٹوں کو اور سارے کسدیوں کو فکود اور شوع اور قوع اور اُنکے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں
کو سب دِل پسند جوان مردوں کو سرلشکروں اور حاکموں کو اور بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے
۲۴ سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تجھ پر چڑھا لاؤنگا + سو وے رتھوں اور چھکڑوں اور گروہوں کی
بڑی انبوہ کے سبب زور آور ہو کے تجھ پر حملہ کرینگے۔ اور ڈھال اور پھری پکڑ کے اور خود پہنکے
چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے۔ میں عدالت کا کام اُنہیں سپرد کرونگا اور وے اپنے آئین کے مطابق
تجھ پر حکم کرینگے + اور میں اپنی غیرت کو تیری مخالفت میں قائم کرونگا اور وے غضبناک ہو کے تجھ سے
۲۵ پیش آوینگے اور وے تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے اور تیرے باقی لوگ تلوار سے مارے
جاینگے + وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے اور جو کچھ تیرا باقی رہیگا آگ سے بھسم ہوگا +
اور وے تیری پوشاک تجھ سے اُتار لینگے اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے + اور میں تیری
۲۶ ۲۷ شہوت پرستی اور تیری زناکاری کی عادت جو تو نے مصر کی زمین میں سیکھی موقوف کراؤنگا یہانتک
کہ تو اُنکی طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کریگی + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ
۲۸ میں تجھے اُنکے ہاتھ میں جن سے تو بیزار ہے ہاں اُن ہی کے ہاتھ میں جن سے تیرا جی پھر گیا ہے کر دونگا +
اور وے دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے اور
۲۹ تجھے ننگ دھڑنگ اور بے ستر چھوڑ دینگے یہاں تک کہ تیری شہوت پرستی اور تیری خباثت اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ تیری زناکاری کا بھید تیری رسوائی کے لئے فاش ہوجاویگا۔ میں اِس لئے یہہ تجھہ سے کرونگا کہ تو نے زناکاری
۳۱ کے لئے غیر قوموں کا پیچھا کیا اور اُنکے بتوں سے ناپاک ہوئی ہے۔ تو اپنی بہن کی راہ پر چلی ہے اِس لئے میں نے
۳۲ اُسکا پیالہ تیرے ہاتھہ میں دیا ہے۔ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہرا اور بڑا ہے
۳۳ پیئیگی۔ تیری ہنسی ہوگی اور ٹھٹھوں میں اُڑائی جائیگی۔ کیونکہ اُس میں بہت سی سمائی ہے۔ تو مستی اور
۳۴ سوگ سے بھر جائیگی۔ ویرانی اور حیرت کا پیالہ تیری بہن سمرون کا پیالہ ہے۔ تو اُسے پیئیگی اور نچوڑیگی
اور اُسکی ٹھیکریاں چبا چبا کھائیگی اور اپنی چھاتیاں نوچیگی۔ کیونکہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا
۳۵ ہے۔ پس خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ ازبسکہ تو مجھے بھول گئی اور مجھے اپنی پیٹھہ کے پیچھے پھینک چلی
سو تو بھی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجھہ اُٹھا لیگی۔

۳۶ پھر خداوند نے مجھے کہا۔ اے آدمزاد کیا تو اہولہ اور اہولیبہ پر حجت ثابت کریگا؟ ہاں اُنکے گھنونے
۳۷ کام اُنپر ظاہر کر۔ کہ اُنہوں نے زنا کیا اور خون اُنکے ہاتھوں پر لگا ہے۔ ہاں اُنہوں نے اپنے بتوں سے زنا
کیا اور اُن بیٹوں سے بھی جنہیں وے میرے لئے جنی آگ میں گذر کرائی تاکہ اُنکے لئے کھانا ہوں۔
۳۸ اُسکے سوا اُنہوں نے مجھ سے یہہ کیا ہے کہ اُسی دن اُنہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا اور میرے
۳۹ سبتوں کو حرمت نہ دی۔ کیونکہ جب وے اپنی اولاد کو بتوں کیلئے ذبح کر چکیں تب وے اُسی دن میرے
مقدس میں داخل ہوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں۔ اور دیکھہ اُنہوں نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام کیا
۴۰ ہے۔ بلکہ اُنہوں نے دُور سے مردوں کے جنکے پاس ایلچی بھی بھیجا اور دیکھہ وے آئے۔ تو اُنکے لئے
۴۱ نہائی اور آنکھوں میں کاجل لگایا اور بناؤ سنگار کیا۔ اور تو نفیس پلنگ پر بیٹھی اور اُس کے سامنے میز
۴۲ آراستہ کی اور اُسپر تو نے میرا بخور اور میرا عطر دھرا۔ اور لوگوں کے ایک ہجوم شادیانہ بجاتے ہوئے کی
آواز اُس میں تھی اور عوام لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے۔ وے ہاتھوں پر کنگن پہنتے اور سروں پر خوشنما تاج
۴۳ رکھتے تھے۔ تب میں نے اُسکی بابت جو زناکاری کر کے بڑھیا ہوگئی تھی کہا کیا یہہ لوگ اب اُس سے زنا کرینگے اور
۴۴ وہ اُن سے کریگی؟ تو بھی وے اُس پاس گئے۔ جس طرح کسی چھنال کے پاس جاتے ہیں اُسی طرح وے اُن بدذات
۴۵ عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس گئے۔ لیکن صادق مرد زنا کرنیوالیوں کا فتویٰ اور خونی عورتوں کا فتویٰ اُنپر دینگے
۴۶ کہ وے زنا کرنیوالیاں ہیں۔ اور خون اُنکے ہاتھوں میں لگا۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ میں اُنپر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۷ اُنہیں چھوڑ دونگا کہ وے ظلم اُٹھادیں اور لوٹے جاویں + اور وہ گروہ اُنپر سنگسار کریگی اور اپنی تلواروں سے اُنہیں
۴۸ مار ڈالیگی اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگی اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلادیگی + اِس طرح سے میں بدذاتی
۴۹ کو زمین سے کھو دونگا تاکہ ساری عورتیں عبرت پذیر ہوویں اور تمہاری بدذاتی کے مطابق نہ کریں + اور وے
تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تم سے لینگے اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاؤ گے تاکہ تم جانو
کہ خداوند یہوواہ میں ہی ہوں +

۲۴ باب ۲ پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں خداوند کا کلام مجھ تک پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای
۳ آدمزاد آج کے دن ہاں اِسی دن کا نام لکھہ رکھہ۔ شاہ بابل نے عین اِسی دن یروسلم پر خروج کیا + اور اُس
باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سُنا اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ایک دیگچہ چڑھادے
۴ ہاں اُسے چڑھا اور اُس میں پانی بھی ڈال + اُسکے مُجّے اِکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے اچھے اچھے مجّے
۵ رانیں اور شانے اور سُتھری سُتھری ہڈیاں اُس میں بھردے + اور گلّے میں سے چُن چُن کے لے اور اُسکے
تلے ہڈیوں کا تودہ دھردے اور اُسے خوب جوش دے۔ وے اُس کی ہڈیاں اُس میں خوب پکاویں +

۶ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی اُس خونی شہر پر وا ویلا ہی اور اُس دیگ پر جس میں زنگار لگا ہی اور اُسکا
۷ زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال اور اُسپر قرعہ نہ پڑے + کیونکہ اُسکا
خون اُس کے درمیان ہی۔ اُس نے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر اُسے بٹایا زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک
۸ میں چھپ جائے۔ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جاوے میں نے اُسکا خون دُھوپ
۹ کی جلی ہوئی چٹان پر لگا دیا تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے + اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی وا ویلا اُس خونی
۱۰ شہر پر! میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا + لکڑیاں بہت بٹورو آگ سلگاؤ گوشت اور لون مرچ لگاؤ اور
۱۱ ہڈیاں بھی جلادو + تب خالی اُسے انگاروں پر دھرو کہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے! اور اُس میں کی ناپاکی
۱۲ گل جائے اور اُسکا زنگار فنا ہووے + سخت محنت سے وہ تھکی + کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل
۱۳ نہیں جاتا آگ میں بھی اُسکا زنگار بنا رہتا ہی + تیری ناپاکی میں خباثت ہی۔ کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاہتا
ہوں پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ہی۔ تو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہوگی جب تک میں اپنا قہر تجھہ پر نازل
۱۴ نہ کرچکوں + مجھ خداوند نے یہہ کہا ہی۔ یہہ ہو جائیگا اور میں اُسے کرونگا۔ میں نہ ہٹونگا نہ چھوڑونگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ پچھتاؤنگا۔ تیری راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھ سے عدالت کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے +
۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد دیکھ میں تیری آنکھ کی پیاری کو ایک ہی ضرب
۱۶ میں تجھ سے جدا کرونگا پر تو ماتم نہ کرنہ رویا کر اور تیرے آنسو نہ بہیں + چُپکے ٹھنڈی سانسیں بھر مُردہ پر
۱۷ نوحہ مت کر سر پر اپنی پگڑی باندھ اور پاؤں میں جُوتی پہن اور اپنے ہونٹھوں کو مت ڈھانپ اور عوام کی
۱۸ روٹی مت کھا + سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مرگئی۔ اور میں نے صبح کو
ایسا کیا جیسا میں نے حکم پایا تھا +
۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا کہ کیا تو ہمیں نہ بتاویگا کہ وہ جو تو کرتا ہے ہم سے کیا نسبت رکھتا ہے؟ سو میں نے
۲۰ ۲۱ اُنہیں کہا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اسرائیل کے گھرانے کو کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا
ہے کہ دیکھو میں اپنے مقدس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہاری آنکھ کی پیاری اور دل کی محبوب ہے ناپاک
۲۲ کرونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جنہیں تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے پڑینگے + اور تم ایسا
۲۳ کروگے جیسا میں نے کیا۔ تم اپنے ہونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے اور عوام کی روٹی نہ کھاؤگے + اور تمہاری
پگڑیاں تمہارے سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی۔ اور تم نوحہ اور زاری نہ کروگے
پر اپنی شرارت کے سبب سے گھلوگے اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھ کے ٹھنڈی سانسیں بھروگے +
۲۴ چنانچہ حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہے۔ سب کچھ جو اُس نے کیا تم ویسا کروگے۔ اور جب یہہ ہو جائیگا
تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں +
۲۵ اور تو اے آدمزاد دیکھ کہ جس دن میں اُن سے اُنکا زور اور اُنکی شان و شوکت اور اُنکے منظور نظر اور
۲۶ اُنکے دل کے مرغوب یعنے اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اُن سے لے لونگا۔ اُس دن وہ جو بھاگ نکلے تجھ
۲۷ پاس آویگا کہ تیرے کانوں میں یہہ سُناوے + اُس دن تیرا مُنہہ اُسپر جو بچ نکلا ہے کھُل جائیگا اور تو بولیگا
اور پھر گونگا نہ رہیگا یسو تو اُنکے لئے ایک نشان ہوگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں +
۲۵ باب ۲ ۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد بنی عمون کیطرف اپنا رُخ کر۔ اور اُنکے برخلاف
پیشینگوئی کر + اور بنی عمون سے کہہ خداوند یہوواہ کا کلام سنو + خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے از بسکہ
تو نے میرے مقدس کی بابت جس وقت وہ ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اُجاڑی گئی اور اہل یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہو کے گئے ایا کہا - اِس لئے دیکھ میں تجھے پُورب کے لوگوں
کے قبضے میں کر دونگا کہ تو اُنکی ملکیت ہو اور وے تجھ میں اپنے لئے گانوں بسا دینگے اور اپنے مکان
۵ تیرے درمیان بنا کرینگے اور تیرے میوے کھائینگے اور تیرا دُودھ پیئینگے + اور میں ربہ کو اُونٹسالا اور بنی عمون
۶ کی سرزمین کو بھیڑسالہ کر دونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + کیونکہ خداوند یہوداہ یُوں کہتا ہے ازبسکہ
۷ تو نے تالیاں بجائیں اور پاؤں مارا اور اسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی + اسلئے
دیکھ میں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کر دونگا تاکہ وے تجھکو لوٹ لیویں - اور میں تجھے لوگوں
میں سے کاٹ ڈالونگا اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کر دونگا - میں تجھے ہلاک کرونگا اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں +
۸ خداوند یہوداہ یُوں فرماتا ہے ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ہیں کہ یہوداہ کا گھرانا ساری غیر قوموں کی مانند ہے
۹ اِس لئے دیکھ میں موآب کے پہلو کو اُس کے شہروں سے اُس کی سرحد کے شہروں سے جو زمین کی شوکت
۱۰ ہیں بیت یسیموت اور بعل معون اور قریتیم سے کھول دُونگا - اور میں اُسے پُورب کے لوگوں کو بنی عمون
۱۱ کی مخالفت میں میراث کر دونگا تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے - اور میں موآب پر عدالت
کرونگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +
۱۲ خداوند یہوداہ یُوں فرماتا ہے ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ کشی کی اور اُن سے اپنا انتقام
۱۳ لیکے گناہ کیا اِس لئے خداوند یہوداہ یُوں فرماتا ہے کہ میں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا اور اُس میں کے انسان
اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے +
۱۴ اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا اور وے میرے غضب اور خشم کے
مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وہ انتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم کرینگے خداوند یہوداہ فرماتا ہے +
۱۵ خُداوند یہوداہ یُوں فرماتا ہے ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے اپنا بدلا لیا
۱۶ تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں - اِس لئے خداوند یہوداہ یُوں فرماتا ہے دیکھ میں فلسطیوں
پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا +
۱۷ اور میں قہر کی گھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا انتقام لونگا اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں تو
وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ باب اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ای آدمزاد اسلئے صور
۲ یروسلم کی بابت کہتی ہی کہ آہا وُہ جو قوموں کا دروازہ تھی توڑی گئی ہی۔ اب وُہ سب کچھ مجھہ پر مائل ہوتا میں بھر جاونگی
۳ کہ وُہ اُجڑ گئی ہی۔ اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی دیکھہ ای صور میں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تجھہ پر
۴ چڑھا لاونگا جس طرح سے سمندر اپنی موجوں کو چڑھا لاتا ہی + اور وے صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالیں گے
اور اُسکے بُرجوں کو ڈھا دینگے اور میں اُسکی مٹی اُسپر سے جھاڑ پھینکونگا اور اُسے دُھوپ کی جلی ہوئی چٹان
۵ کر دونگا + وُہ سمندر کے درمیان جال بچھانے کی جگہہ ہوگی کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہی
۶ اور وُہ قوموں کے لئے غنیمت ہوگی + اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی اور وے
۷ جانینگی کہ میں خداوند ہوں + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھہ میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو جو
شاہنشاہ ہی گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھہ
۸ شمال سے چڑھا لاونگا + وُہ تیری بیٹیوں کو جو دیہات میں ہیں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے اِرد گرد مورچہ بندی
۹ کریگا اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا اور تیری مخالفت میں سپر باندھیگا + وُہ اپنے منجنیق کو تیری
۱۰ شہرپناہ پر چلاویگا اور اپنے تبرزن سے تیرے بُرجوں کو ڈھا دیگا + اُسکے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دُھول
جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی۔ اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے
تیری دیواریں کانپ جائینگی جب وُہ تیرے پھاٹکوں میں گھُس جائیگا جس طرح کسی شہر میں گھُس جاتے ہیں
۱۱ جب اُس میں رخنہ ہوگیا + وُہ اپنے گھوڑوں کے سُموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا اور وُہ تلوار سے
۱۲ تیرے لوگوں کو قتل کریگا اور تیری توانائی کے ستون زمین کے برابر ہو جائینگے + اور وے تیری دولت
لُوٹ لینگے اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے اور وے تیری دیواریں توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلوں کو
۱۳ ڈھا دینگے اور تیرے پتھر اور لکڑے اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے + اور میں تیرے گانے
۱۴ کی آواز بند کر دونگا اور تیری بربطوں کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی + اور میں تجھے دُھوپ کی جلی ہوئی چٹان کر دونگا
تو جال پھیلانے کی جگہہ ہوگی۔ تو پھر بنائی نہ جائیگی۔ کیونکہ مجھہ خداوند نے یہہ کہا ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی +
۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ہی کہ جزائر تیرے گرپڑنے کے شور سے جس وقت تیرے
۱۶ زخمی کراہتے ہونگے اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہوگا کیا نہ تھرتھراوینگے ؟ تب سمندر کے سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سردار اپنے تختوں پر سے اُتر ینگے اور اپنے دوشالے اُتار ڈالیں گے اور اپنے بُوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے
وے تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر بیٹھیں گے - وے ہر دم کانپیں گے اور تیرے سبب حیرت زدہ
۱۷ ہونگے + اور وے تجھ پر پہہ نوحہ کرینگے اور تجھے کہینگے ہائے تو کیسی نابُود ہوئی جو بحری ممالک سے
آباد تھی وُہ بستی جو ستودُہ تھی جو سمندر میں زور آور تھی وُہ اور اُس کے باشندے کہ جن سے وے سب جو
۱۸ اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے ! اب جزیرے تیرے گرنے کے دِن کانپتے ہیں
۱۹ ہاں سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں + کیونکہ خُداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی جب میں تجھے
اُن شہروں کی مانند جو بے چراغ ہیں ویران کر دونگا جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا اور تو بڑے بڑے
۲۰ پانی تلے چھپ جائیگی - تب میں تجھے اُن سمیت جو گڑھے میں اُتر جاتے پُرانے وقت کے
لوگوں کے درمیان تلے اُتار دونگا اور زمین کی اسفل جگہوں میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں
اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُتر جاتے تجھے بسا ؤنگا تاکہ تو پھر آباد نہ ہووے - پر میں زندوں کے
۲۱ ملک کو شوکت دُونگا + میں تجھے جائے عبرت کرونگا - اور تو نابُود ہوگی - ہر چند تیری تلاش کیجاوے
تو کہیں ابد تک پائی نہ جائیگی خُداوند یہوواہ فرماتا ہی +

۲۷ باب ۱ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ای آدمزاد تو صور پر نوحہ شروع کر - اور صور سے
۳ کہہ ای تو جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگہہ پائی اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لئے
۴ ایک تجارت کرنے والی ہی خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ ای صور تو کہتی ہی کہ میرا کمال حُسن ہی + تیری
۵ سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہی + وے سنیر کے
سروؤں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے - وے لبنان کے دیودار کاٹکے تیرے
۶ لئے مستول بناتے تھے + وے بسن کے بلوط لیکے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے - تیرے پٹوٹوں
کو بقس کی لکڑی سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے لاتے تھے اور ہاتھی دانت سے جسے
۷ وے اُسمیں جڑتے تھے تیار کرتے تھے + تو اپنے پال کے لئے مصر کے بُوٹیدار کتان پھیلاتی تھی کہ جھنڈی
۸ اور اغوانی سے جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے تیرا استمانہ تھا + صیدا اور ارود کے رہنیوالے
تیرے ڈانڈی تھے - ای صور تیرے دانشمند لوگ جو تیرے درمیان تھے وے تیرے ناخُدا تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ جبل کے پُرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے کہ جہاز کے رخنہ بند کریں۔ سمندر کے سارے جہاز اور
۱۰ اُنکے ملّاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے تجارت کا کام کریں + فارس اور لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکر
میں تھے اور تیرے بہادر تھے۔ وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے اور وے تجھے رونق بخشتے تھے +
۱۱ اردد کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھ چاروں طرف تیری شہر پناہ پر موجود تھے اور جمدیم لوگ تیرے بُرجوں
پر حاضر تھے۔ اُنہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں اور تیرے جمال کو کامل کیا +
۱۲ ترسیس سب طرح کے مال کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتی تھی۔ وے رُپا اور لوہا اور رانگا
۱۳ اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے + یاون توبل اور مسک تیرے بیوپاری تھے۔ وے تیرے
۱۴ بازار میں آدمیوں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے + اہل بیت تجرمہ نے تیری ہاٹوں میں گھوڑوں اور
۱۵ چابک سواروں اور خچروں کی تجارت کی + بنی ددان تیرے سوداگر تھے۔ بہت سے بحری ممالک تجارت کے لئے
۱۶ تیرے اختیار میں تھے۔ وے عوض میں ہاتھی کے خمدار دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے + ارامی تیری کاریگریوں
کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ وے گوہر شب چراغ اور ارغوانی اور چکندوزی اور کتان اور
۱۷ مونگا اور لعل لاکے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے + یہوداہ اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے۔ وے
۱۸ منبدت اور مینگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے + اہل
دمشق تیری دستکاریوں کی کثرت کے سبب اور قسم قسم کے مال کی بہتائت کے باعث حلبون کی مے اور سفید اون
۱۹ کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے + ددان اور یاوان اُوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے۔ آبدار فولاد
۲۰ اور تیجپات اور بج تیرے بازار میں دے بیچتے تھے + ددان تیرا سوداگر تھا کہ سواری کے چار جامے تیرے ہاتھ
۲۱ بیچتا تھا + عرب اور قیدار کے سب امیر تجارت کی راہ سے تیرے علاقہ مند تھے۔ وے برّے اور مینڈھے
۲۲ اور بکری لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے + سبا اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔ وے
ہر قسم کے نفیس خوشبودار مصالح اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور سونا تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے +
۲۳ حران اور کنہ اور عدن اور سبا کے سوداگر اور اسور اور کلمد کے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے + یے
۲۴ ہی تیرے تجار تھے۔ جو کمخاب اور چوغے اور ارغوانی اور منقش پوشاکیں اور سب طرح کے بُوٹیدار نفیس
کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوری سے کسے ہوئے اور مضبوط کئے ہوئے تیری تجارت گاہ میں بیچنے کیلئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ لاتے تھے۔ ترسیس کے جہاز تیری تجارت کی بابت تیری تعریف گاتے تھے۔ تو تو معمور تھی اور سمندر کے درمیان نہایت
شان و شوکت رکھتی تھی ٭
۲۶ تیرے ڈانڈی تجھے بڑے پانی میں لائے۔ پُورب کی ہوا نے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا ہے ٭ تیرا مال و اسباب اور تیرا
۲۷ بازار اور تیری اجناس تجارت تیرے اہل جہاز اور تیرے ناخدا تیرے ناؤ کے کھیونے والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے
اور سارے جنگی مرد جو تجھ میں ہیں اُس سارے انبوہ سمیت جو تیرے درمیان فراہم ہوا تیری تباہی کے دن سمندر
۲۸ کے بیچ میں گرینگے ٭ تیرے ناخداؤں کے چلّانے کے شور سے ساری نواحی لرز جائینگی ٭ اور سارے ڈانڈی
۲۹ ۳۰ اور اہل جہاز اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے۔ وے خشکی پر کھڑے ہونگے اور اپنی
آواز بلند کر کے تیرے سبب سے چلّاویں گے اور زار زار روئینگے اور اپنے سروں پر خاک اُڑاوینگے اور راکھ میں
۳۱ لوٹینگے ٭ وے تیرے لئے اپنے سب بال کو مُنڈاوینگے اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے اور وے تیرے لئے
۳۲ دِل شکستہ ہو کے روئینگے اور جاں گداز نوحہ کرینگے ٭ اور نوحہ کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھیں گے اور تجھ پر یوں
۳۳ رو کے کہینگے کون صور کی مانند ہے جو سمندر کے درمیان میں تباہ ہوئی ؟ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا
تھا تب تو بہت قوموں کو مالا مال کر دیتی تھی۔ تو اپنی دولت اور اجناس تجارت کی کثرت سے زمین کے بادشاہوں
۳۴ کو دولتمند کرتی تھی ٭ پر اب تو پانیوں کے گہرائیوں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئی ہے۔ تیری تجارت اور
۳۵ تیرے بیچ کا سارا انبوہ ایک ساتھ گر گیا ٭ بحری ممالک کے سارے بسنیوالے تیری بابت حیرتزدہ ہونگے
۳۶ اور اُنکے بادشاہ نہایت ترساں ہونگے اور اُنکا چہرہ زرد ہو جائیگا ٭ قوموں کے تجار تیرا ذکر سُنکے سنسنا جائینگے
تو جائے عبرت ہوگی اور پھر کبھی نہ ہوگی ٭

۲۸ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اَے آدمزاد والی صور سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے
۲ از بسکہ تیرے دِل میں گھمنڈ سمایا اور تو نے کہا ہے کہ میں الٰہ ہوں اور الٰہوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹھا
ہوں اور تو نے اپنا دل الٰہ کا سا دل بنایا ہے۔ اگرچہ تو الٰہ نہیں بلکہ انسان ہے۔ دیکھ تو دانی ایل سے زیادہ
۳ دانشمند ہے۔ ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو۔ تو نے اپنی حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا اور
۴ سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا۔ تو نے اپنی بڑی حکمت سے اور اپنی سوداگری سے اپنی
۵ دولت بہت بڑھائی اور تیرا دل تیری دولت کے باعث پھولا ہے۔ اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ازبسکہ تو نے اپنا دِل الٰہ کا سا دل بنایا - اِس لئے دیکھ میں تجھ پر پردیسیوں کو جو گروہوں میں ہیبتناک ہیں چڑھا
۸ لاؤنگا - وے اپنی تلواریں کھینچکے تیری دانش کی خوبی کھو دینگے اور تیرے جمال کو ناپاک کریں گے + وے تجھے
۹ گڑھے میں اُتاریںگے اور تو اُنکی موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول ہوتے + کیا تو اُس کے آگے جو تجھے
قتل کریگا پھر کہیگا کہ میں الٰہ ہوں ؟ لہذا تو اپنے قتل کرنے والے کے ہاتھ میں الٰہ نہیں بلکہ انسان ٹھہرا +
۱۰ جیسے نامختون مرتے ہیں ویسے ہی تو اجنبی کے ہاتھ سے مارا پریگا کہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے
۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد صور کے بادشاہ پر یہہ نوحہ کر اور اُس سے
۱۲ کہہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے تو خاتم الکمال ہوا تو دانش سے معمور اور اصل جمال ہے + تو عدن میں
۱۳ باغ اللہ میں رہا کرتا تھا - ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا یاقوت سُرخ اور پکھراج اور الماس
اور ارزق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زمرّد اور گوہر شب چراغ اور سونا - تیری ڈھونلکیوں
۱۴ اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں ہوتا رہا - جس دن تو خلق کیا گیا وے تیار ہوئیں + تو ایک
مسح کیا ہوا کروبی تھا جو سایہ بخشتا تھا اور میں نے تجھے خدا کے مقدس پہاڑ پر رکھا تھا - تو وہاں رہا
۱۵ اور تو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا + تو اپنی پیدائش کے دِن سے اپنی راہ رسم میں کامل
۱۶ تھا جب تک کہ تجھ میں بدکاری نہ پائی گئی + تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھ
میں ظلم بھی بھر دیا اور تو خطا کار ٹھہرا - سو میں نے تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کیطرح پھینک دیا -
۱۷ اور تجھ سایہ بخشنیوالے کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا + تیرا دل اپنے حسن پر
گھمنڈ کرتا تھا - تو نے اپنے جمال کی کثرت کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی - میں نے تجھے زمین
۱۸ پر ڈال دیا ہے بادشاہوں کے آگے تجھے دھرتا کہ وے تجھے دیکھ لیں + تو نے اپنی شرارتوں کی
کثرت سے اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا - اِس لئے میں تیرے
اندر میں سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگی اور میں تیرے سارے دیکھنیوالوں کی آنکھوں کے
۱۹ آگے تجھے زمین پر راکھ کر دونگا + سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننے والے ہیں تجھے دیکھکر
حیران ہونگے - تو جائے عبرت ہوگا اور پھر کبھی نہ ہوگا +
۲۰ ۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد صیدا کیطرف متوجہ ہو اور اُسکی مخالفت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ میں نبوت کر اور کہہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے صیدا اور میں تیرے درمیان
اپنے لئے جلال پاؤنگا تاکہ وے معلوم کریں کہ میں خداوند ہوں جب میں اُس میں عدالت کروں اور
۲۳ اُس میں مقدّس ٹھہرایا جاؤں + میں اُس میں وبا بھیجونگا اور اُسکی گلیوں میں خونریزی کرونگا اور مقتول
اُس کے درمیان اُس تلوار سے جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگی گرینگے ۔ اور وے معلوم کرینگے کہ میں خداوند
۲۴ ہوں + تب اہل اسرائیل کے لئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے
کوئی چبھیلا والا کانٹا یا دُکھانیوالا خار نہ رہیگا اور وے جانینگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں +
۲۵ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے جب میں اہل اسرائیل کو قوموں میں سے جن میں وے پراگندہ ہوگئے
جمع کرونگا تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُن سے اپنی تقدیس کراؤنگا اور وے اُس سرزمین میں
۲۶ جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا بسینگے ۔ اور وے اُس میں بیخطرہ سکونت کرینگے اور مکان بناوینگے
اور انگورستان لگاوینگے اور بہ سلامت بُود و باش کرینگے جب میں اُن سبھوں کو جو چاروں طرف سے اُنکی حقارت
کرتے تھے سزا دونگا ۔ اور وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں +
۲۹ باب ۱ دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدم زاد
۲ تو مصر کے بادشاہ فرعون کے برخلاف اپنا رُخ کر اور اُسکی اور سارے مُلک مصر کی مخالفت میں نبوت کر ۔ باتیں
۳ کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے مصر کے بادشاہ فرعون میں تیرا مخالف ہوں ۔ اُس بڑے
گھڑیال کا جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہے اور کہتا ہے کہ میری ندی میری ہے اور میں نے اُسے
۴ اپنے لئے پیدا کیا + لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں
کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا
۵ اور تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی + اور میں تجھے ہاں تجھے اور تیری ندیوں
کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا ۔ تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا ۔ تو بٹورا نہ جائیگا
اور نہ جمع کیا جائیگا ۔ میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہے +
۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے کہ میں خداوند ہوں اس لئے کہ وے اسرائیل کے گھرانے
۷ کے لئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے + جب اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑا تو ٹوٹ گیا اور اُنکا سارا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کندھا پھاڑ ڈالا۔ پھر جب اُنہوں نے تجھ پر تکیہ کیا تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور اُنکی ساری کمروں کو بند سے اکھڑوا
۸ ڈالا + اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ایک تلوار تجھ پر لاؤنگا اور تیرے درمیان انسان اور حیوان
۹ کو کاٹ ڈالونگا + اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔ اِس لئے
۱۰ کہ اُس نے کہا ہے کہ ندی میری ہی ہے اور میں نے اُسے پیدا کیا ہے + دیکھ اِس لئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف
۱۱ ہوں اور مصر کی سرزمین مجدال سے سوینیہ تک بلکہ کوش کی سرحد تک محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا + کسی
انسان کا پاؤں اُدھر نہ پڑیگا اور نہ کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پاؤں کا نشان اُس میں ہوگا کیونکہ وُہ چالیس
۱۲ برس تک آباد نہ ہوویگی + اور ویران مُلکوں کے درمیان مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور اُجاڑے ہوئے
شہروں کے درمیان اُس کے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہیں گے اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ
۱۳ کرونگا اور اُنہیں مُلکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا + لیکن خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے آخر
۱۴ میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وُہ پراگندہ ہو گئے سمیٹ کے اِکٹھے کرونگا + اور میں
مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور اُنہیں فتروس کی زمین اُنکے وطن میں لوٹاؤنگا اور وے وہاں حقیر
۱۵ مملکت ہونگے + وُہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ
۱۶ کریگی۔ کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں + اور وُہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے
لئے جائے توکل نہیں ہوگی کہ وے جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں تو اُنکی شرارت یاد دلا دینگے۔ لیکن
جانیں گے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں +

۱۷ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد
۱۸ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی فوج سے صور کی مخالفت میں سخت خدمت کروائی ہے۔ ہر ایک سر بے بال
ہو گیا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر نہ اُس نے اور نہ اُسکے لشکر نے صور سے اُس خدمت کیواسطے
۱۹ جو اُس نے اُسکی مخالفت میں کی تھی کچھ مزدوری پایا + اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ
میں مصر کی سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا۔ وُہ اُسکی گروہ کو اسیر کریگا
۲۰ اور اُسکی لوٹ کو لوٹ لیگا اور اُسکی غنیمت کو لے لیگا وُہ اُس کے لشکر کا مزدوری ہوگی + میں نے
مصر کی سرزمین اُس کے محنتانہ میں اُس محنت کے باعث جو اُس نے اُسکے مقابل کی اُسے دی۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیونکہ اُنہوں نے میرے مشقت کھینچی تھی خداوند یہوواہ کہتا ہی +
۲۱ اُس دن میں ایسا کرونگا کہ اسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹیگا اور تجھے اُنکے درمیان
مُنہہ کی کشادگی عطا کرونگا اور وے جانیں گے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں +
۳۰ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد نبوّت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں
۳ کہتا ہی چلّا کے کہو افسوس اُس دن پر! اِس لیئے کہ وُہ دن قریب ہی ہاں خداوند کا دن بدلیوں کا دن
۴ قریب ہی۔ وُہ غیر قوموں کا خاص وقت ہوگا + کیونکہ تلوار مصر پر آویگی اور جب مصر میں مقتول گریں گے
اور وے اُسکی گروہ کو اسپر کرکے لے جائینگے اور اُسکی بُنیادیں ڈھائی جائینگی کوش کے لوگوں کو
۵ شدّت کا درد لگیگا + کوش اور فوط اور لود اور سارے ذات کے ملے جُلے لوگ اور کوب اور اُس سرزمین
کے رہنے والے جو عہدنامہ رکھتے اُنکے ساتھ تلوار سے گرینگے +
۶ خداوند یوں کہتا ہی کہ مصر کے پُشتے گر جائینگے اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا۔ مجدال سے
۷ سوینیہ تک وے اُس میں تلوار سے گر جائیں گے خُداوند یہوواہ فرماتا ہی + اور وے ویران مُلکوں
۸ کے درمیان ویران ہونگے اور اُجاڑ شہروں کے درمیان اُس کے شہر اُجاڑ رہیں گے + اور جب میں
مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور اُس کے سارے مددگار ہلاک کیئے جائیں گے تو وے معلوم کریں گے
۹ کہ خداوند میں ہوں + اُس دن بہت سے ایلچی جہازوں پر بیٹھے ہوئے میری طرف سے روانہ
ہونگے کہ غافل کوشیوں کو ڈراویں۔ اور جیسے مصر کے دن میں ویسے ہی اُنکو بھی شدّت کا دُکھ
ہوگا۔ دیکھہ وُہ آتا ہی +
۱۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ میں مصر کی انبوہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ سے
۱۱ مٹاؤنگا + وُہ اور اُس کی گروہ اُس کے ساتھہ جو قوموں میں ہیبتناک ہی زمین کے اُجاڑنے کو لائے
جائینگے اور وے مصر پر اپنی تلوار میان سے کھینچ کے چلائیں گے اور سرزمین کو مقتولوں سے
۱۲ معمور کرینگے + اور میں ندیوں کو سکھا دُونگا اور سرزمین کو شریروں کے ہاتھہ بیچونگا اور میں اُس
سرزمین کو اور اُس کی ساری معموری کو اجنبیوں کے ہاتھہ سے ویران کرونگا۔ میں خداوند نے
کہا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں بتوں کو بھی نیست کرونگا اور نوف میں سے مورتوں کو موقوف کرونگا
۱۴ اور آگے کو مصر کی سرزمین کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا اور مصر کی سرزمین میں ایک دہشت رکھونگا + اور
۱۵ فتروس کو ویران کرونگا اور صعن میں آگ بھڑکاؤنگا اور نو پر عدالت کرونگا + اور میں سین پر جو
۱۶ مصر کی قوت ہے اپنا قہر اُنڈیلونگا اور ہمون نو کو کاٹ ڈالونگا + اور جب میں مصر میں ایک آگ
لگادونگا - سین نہایت دُکھیگی اور نود وٹکڑے کی جائیگی اور نوف پر ہر روز مصیبت ہوگی +
۱۷ اون اور فی بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے اور عورتیں اسیر ہوکے جائیں گی + اور
۱۸ تحفنحیس میں بھی دن اندھیرا ہوگا جس وقت وہاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا اور اُس کی
قوت کی شوکت مٹ جائے گی - اور وُہ جو ہے اُس پر بدلی چھاجائے گی اور اُس کی بیٹیاں
۱۹ اسیر ہوکے جائیں گی + اسی طرح سے مصر کی عدالت کرکے اُسے سزا دونگا اور وے جانینگے
کہ خداوند میں ہوں +

۲۰ گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا
۲۱ اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا - اور دیکھ وُہ باندھا
نہیں جائیگا دَوا کی تدبیر کرکے اُس پر پٹیاں کسی نہ جائیں گی کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط
۲۲ ہو + اس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف ہوں
اور اُس کے بازوؤں کو اُسے جو پُرزور ہے اور اُسے جو ٹوٹا تھا توڑونگا اور اُس کے ہاتھ سے
۲۳ تلوار گراؤنگا + اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا اور ملکوں میں بکھراؤنگا + اور
۲۴ میں بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اُس کے ہاتھ میں دُونگا - لیکن
فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا اور وُہ اُس کے آگے گھائل کی اُن آہوں کی مانند جو مرنے پر
۲۵ ہو آہ ماریگا + ہاں شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا اور فرعون کے بازو گر جائیں گے
اور جب اپنی تلوار شاہ بابل کے ہاتھ میں دُوں اور وُہ اُسکو سرزمین مصر پر چلاوے تو وے
۲۶ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں + اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور ملکوں میں
تتر بتر کردونگا اور وے جانیں گے کہ میں خداوند ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ باب اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا
۲ کہ اے آدمزاد شاہ مصر فرعون اور اُس کی گروہ سے کہہ کہ تو اپنی بزرگی میں کس کی مانند ہے؟ دیکھ اسور لبنان
۳ کا ایک دیودار تھا جسکی ڈالیاں خوب صورت تھیں اور پتیوں کی کثرت سے وُہ خوب سایہ دار تھا اور اُسکا
۴ قد بلند تھا اور اُس کی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی + پانیوں نے اُسے بڑا کیا گہراؤ نے اپنی نہروں
سے جو اُس کے تھالے کے آس پاس جاری ہو رہی تھیں اُسے سربلند کیا اور اپنے آبریزوں کو میدان
۵ کے سارے درختوں پر دوڑایا۔ اِس لئے اُن پانیوں کی کثرت سے جو اُسنے بہائے اُسکا قد میدان کے
۶ سارے درختوں سے بلند ہُوا اور اُسکی شاخیں بہت اور اُس کی ڈالیاں دراز ہوئیں + ہوا کے سارے
پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُسکی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان
۷ بچے جنتے تھے اور سب بڑی بڑی قومیں اُس کے سائے تلے بستی تھیں + یُوں ہی وُہ اپنی بزرگی میں
۸ اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا کہ اُس کی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی خدا کے باغ
کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے سرو اُسکی شاخوں اور شاہ بلوط اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور خُدا کے
۹ باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا نہ تھا + میں نے اُسے اُس کی ڈالیوں کی فراوانی سے حُسن بخشا
یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو جو باغ خدا میں تھے اُسپر رشک آتا تھا +
۱۰ اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا اور اُس نے
اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اُونچا کیا اور اُس کے دل میں اُس کی بلندی پر غرور سمایا۔
۱۱ اِس لئے میں نے اُسے غیر قوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا۔ یقیناً وُہ اُس سے
۱۲ سلوک کریگا۔ میں نے اُسے اُسکی شرارت کے سبب نکال دیا + اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے
ہیبت ناک ہیں اُسے کاٹ ڈالیں گے اور پھینک دینگے۔ پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُس کی
شاخیں گر پڑینگی اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُس کی ڈالیاں توڑی جائینگی اور زمین
۱۳ کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں اُسکے سائے کے تلے سے نکل جائیں گے + اُس کے
خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھیں گے اور اُسکی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہیں گے
۱۴ تاکہ سارے درختوں میں سے۔ جو پانیوں کے کناروں پر ہیں کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اپنی پھننگی گھنی شاخوں کے درمیان اُونچی نہ کرے اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں
کوئی اپنی بلندی میں اُن کے آس پاس نہ رہے - کیونکہ وے سب کے سب موت کے قابو میں کر دیئے
اور زمین کی نیچی جگہوں میں بنی آدم کے درمیان جو گڑھے میں اُترے ہیں موجود ہیں +
۱۵ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ جس دن وُہ پاتال میں اُترے میں ماتم کرواؤنگا میں اُس کے سبب
گہراؤ کو ڈھانپونگا اور اُس کی نہروں کو روک دُونگا اور بڑی سیلابیں ٹھہر جائینگی ہاں میں لبنان
کو اُسکے لئے سیاہ پوش کرواؤنگا اور اُس کے لئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئیں گے
۱۶ جس وقت میں نے اُسے اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالا میں نے ایسا کیا کہ
اُس کے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں اور عدن کے سارے درخت لبنان کے چنے
۱۷ ہوئے اور اچھے سب نے جو پانی کو جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائی + وے
بھی اُس کے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے اور وے بھی جو اُسکے
بازو تھے اور غیر قوموں کے درمیان اُس کے سائے تلے بستے تھے وُہیں ہونگے +
۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کس کی مانند ہے؟ لیکن تو عدن کے درختوں
کے ساتھ زمین کی نیچی جگہوں میں ڈالا جائیگا - تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں
کے درمیان پڑا رہیگا + یہی فرعون اور اُس کی ساری گروہ ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے +
۳۲ باب بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے
۲ کہا کہ اے آدمزاد مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحہ اُٹھا اور اُسے کہہ کہ تو قوموں کے درمیان جوان شیر
ببر کی مانند ہے اور تو دریاؤں کے گھڑیال کا سا ہے - تو اپنی نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا تھا اور تو نے
۳ اپنے پانوٗ سے پانیوں کو تہ و بالا کیا اور اُنکی نہروں کو گدلا کر دیا + خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے
کہ میں بہتیری قوموں کا انبوہ لیکے تجھ پر اپنا جال مارونگا اور وے تجھے میرے ہی جال میں باہر
۴ نکالیں گے + تب میں تجھے خشکی میں چھوڑ دونگا اور کھلے ہوئے میدان پر تجھے پھینکونگا اور
ہوا کے سارے پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤنگا اور تجھ سے ساری زمین کے درندوں کو سیر
۵ کرونگا + اور تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا اور وادیوں کو تیری بلندی سے بھر دونگا + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں اُس سرزمین کو جسکے پانی میں تو پیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے لہو سے تر کرونگا نہریں تجھ سے
لبریز ہونگی + اور جب میں تجھے بجھاؤنگا تو آسمان کو ڈھانپونگا اور اُس کے ستاروں کو بے نور کرونگا ۷
سُورج کو بدلی تلے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی نہیں دیگا + اور میں آسمان کے سارے ۸
روشن ستاروں کو تجھ پر تاریک کرونگا اور میری طرف سے تیری زمین پر تاریکی چھا جائیگی
خُداوند یہوواہ کہتا ہے + اور جب میں تیری شکستہ حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان اُن مُلکوں ۹
میں جن سے تو ناواقف ہے پہنچاؤنگا تو بہتیری قوموں کو دِل آزردہ کرونگا + بلکہ بہتیری قوموں ۱۰
کو تیرے حال سے حیران کرونگا اور اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے بڑی لرزش کھائیں گے جب
میں اُنکے آگے اپنی تلوار چمکاؤنگا اور اُن میں سے ہر کوئی اپنی جان کے لئے تیرے گرنے کے
دِن ہر دم تھرتھرائیگا + کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ بابل کے بادشاہ کی تلوار تجھ پر ۱۱
نکلیگی + زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں کے بیچ ہیبت ناک ہیں میں تیری ۱۲
گروہ کو مار کے ڈال دُونگا - اور وے مصر کی شوکت کو بگاڑینگے اور اُسکی ساری بھیڑ نیست
کی جائیگی + اور میں اُس کے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابُود ۱۳
کرونگا اور آگے کو نہ انسان کے پانوں اُنہیں گدلا کرینگے نہ حیوان کے سم اُنہیں تہ و بالا
کرینگے + تب میں اُنکے پانیوں کو گہرا کردونگا اور ایسا کرونگا کہ اُنکی ندیاں روغن کی طرح بہیں ۱۴
خُداوند یہوواہ کہتا ہے + جب میں مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور وہ مُلک اُن سے جن سے ۱۵
معمور تھا خالی ہو جائیگا جب میں اُس کے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا تب وے جانینگے
کہ خُداوند میں ہوں + یہہ وُہ مرثیہ ہے جسے پڑھ کے وے اُس پر نوحہ کرینگے - قوموں کی ۱۶
بیٹیاں اُس کے لئے نوحہ کرینگی - اُس کے لئے ہاں مصر پر اور اُس کی ساری بھیڑ پر نوحہ
کرینگی خداوند یہوواہ کہتا ہے +

بارھویں برس کے مہینے کے پندرھویں دِن یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے ۱۷
کہا کہ اے آدمزاد مصر کی بھیڑ پر واویلا کر اور اُسکو اور نامدار قوموں کی بیٹیوں کو اُنکے ساتھ ۱۸
جو گڑھے میں اُترتے ہیں زمین کی اسفل جگہوں میں گرا دے + حُسن میں کون تجھ سے افضل ۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ تھا؟ اُترا اور نامختونوں کے ساتھ پڑا رہ + وے اُنکے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے ہیں۔ وُہ
۲۱ تلوار کے حوالے کی گئی ہے۔ اُسے اور اُسکی ساری گروہوں کو گھسیٹکے لے جا + وے جو زور آوروں کے
درمیان سب سے زور آور ہیں پاتال کے بیچ اُس سے اور اُن سے جو اُس کے کمکی ہیں مخاطب
۲۲ ہونگے۔ وے اُترینگے وے نامختون پڑے رہیں گے تلوار کے مقتول + اسور اور اُس کی ساری
گروہ وہاں ہیں۔ اُس کی چاروں طرف اُنکی قبریں ہیں۔ سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے
۲۳ ہوئے + جنکی قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں لگیں اور اُس کی ساری گروہ اُس کی قبر کے
گرداگرد ہے۔ سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے ہوئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث
۲۴ تھے + ایلام اور اُس کی ساری گروہ جو اُس کی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں۔ سب کے سب مارے
گئے تلوار کے گرائے ہوئے ہیں وے زمین کی نیچی جگہوں میں نامختون اُتر گئے جو زندوں کی
زمین میں ہیبت کے باعث تھے لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں خجالت
۲۵ پائی + اُنہوں نے اُس کے لئے اور اُس کی ساری گروہ کے لئے مقتولوں کے درمیان ایک بستر
لگایا ہے۔ اُس کی قبریں اُس کے گرداگرد ہیں۔ سب کے سب نامختون تلوار کے مارے پڑے۔
وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے
۲۶ ہیں رسوائی اُٹھائی۔ وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے + مسک اور توبل اور اُس کی ساری گروہ
وہاں ہیں۔ اُس کی قبریں اُس کے گرداگرد ہیں۔ سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول اگرچہ وے
۲۷ زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے + کیا وے اُن بہادروں کے ساتھ جو نامختونوں میں
سے گر گئے جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے پڑے نہ رہیں گے؟ اُن کی
تلواریں اُنکے سروں تلے رکھی گئی تھیں اور اُن کے گناہ اُنکی ہڈیوں پر لدے ہیں کہ وے زندوں کی
۲۸ زمین میں بہادروں کو بھی ہیبت کے باعث تھے + اور تو نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا اور تلوار
۲۹ کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا + وہاں ادوم بھی ہے اُس کے بادشاہ اور اُس کے سارے امیر کہ باوجودیکہ
اُنکو قوت تھی تو بھی تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ہیں + وے نامختونوں کے ساتھ اور اُن کے
۳۰ ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پڑے رہتے + شمال کے مسح کئے ہوئے لوگ سب کے سب اور سارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے وہاں ہیں + وے باوجود اپنے رُعب کے اپنی زورآوری کی بابت
شرمندہ ہوئے وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں
اُترتے آپ اپنی رسوائی اُٹھاوینگے + فرعون اُنہیں دیکھیگا اور اُسے اپنی ساری گروہ کی بابت ۳۱
تسلّی آویگی ہاں فرعون اور اُس کے سارے لشکر کی بابت جو تلوار سے مقتول ہیں خداوند یہوواہ
کہتا ہے + کیونکہ میں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی + اور وُہ تلوار کے مقتولوں کے ۳۲
ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا ہاں فرعون اور اُس کی ساری گروہ خداوند یہوواہ
فرماتا ہے +

۳۳ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدم زاد تو اپنی قوم کے فرزندوں سے یہہ
کہکر بول کہ جس وقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے
۳ مردوں میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہراویں اور وُہ جب تلوار کو اپنی سرزمین
۴ پر آتے دیکھے تُرہی پھُونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے - تب جو کوئی تُرہی کی آواز سُنے اور ہوشیار
۵ نہ ہووے اور تلوار آوے اور اُسے مار ڈالے تو اُسکا خُون اُسی کے سر پر ہوگا + اُس نے تُرہی
کی آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہوا - اُسکا خُون اُسی پر ہوگا + پر وُہ جو ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا +
۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور تُرہی نہ پھُونکے اور لوگ ہوشیار کئے نہ جاویں اور تلوار آئے
اور اُن کے درمیان سے کسی کو لے جاوے وُہ تو اپنی بدکاری میں مارا پڑا - لیکن میں نگہبان کے
ہاتھ سے اُس کے خُون کی بازپُرس کرونگا +

۷ سو تو ای آدم زاد کہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا میرے مُنہہ کا کلام سُن رکھہ
۸ اور میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر + جب میں شریر سے کہوں کہ ای شریر تو یقیناً مریگا اور اُسوقت
اگر تو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُس کی بدراہی سے آگاہ نہ کرے وُہ شریر تو اپنی بدکاری میں مریگا
۹ پر میں تیرے ہاتھہ سے اُس کے خُون کی بازپُرس کرونگا + لیکن اگر تو اُس شریر کو چتاوے کہ وُہ
اپنی بُری راہ سے باز آوے اگر اُس وقت وُہ اپنی راہ سے باز نہ آوے تو وُہ اپنی بدکاری میں
مریگا لیکن تو نے اپنی جان بچائی ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اِس لئے اے آدمزاد تو اہلِ اسرائیل سے کہہ کہ تم یہہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری
۱۱ خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور اُن میں گھلتے رہتے تو ہم کیونکر جیتے رہتے؟ تو اُن سے کہہ کہ
خُداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ
اُس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آوے اور جیئے۔ باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ۔ تم کاہے
۱۲ کو مروگے اے اہلِ اسرائیل؟ اِس لئے اے آدمزاد اپنی اُمت کے فرزندوں سے یُوں کہہ کہ صادق
کی صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچا دیگی اور شریر کی شرارت جو ہے سو جس دن اُس سے
باز آویگا وُہ اپنی شرارت کے سبب نہیں گریگا اور صادق اپنی صداقت کے سبب جس دن کہ وُہ
۱۳ گناہ کرے بچ نہیں سکیگا + جب میں صادق سے کہوں کہ تو یقیناً جیئیگا + اگر وُہ اپنی صداقت
پر تکیہ کرے اور نارستی کرے تو اُس کی ساری صداقتیں یاد نہ ہونگی۔ لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو
۱۴ اُس نے کیا ہے مر جائیگا + پھر جب شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا۔ اگر وُہ اپنی خطاؤں سے باز آوے
۱۵ اور عدالت و صداقت کرے اگر وُہ شریر گرو پھیر دے اور جو اُس نے لوٹ لیا ہے واپس کرے اور
۱۶ زندگانی کے قانونوں پر چلے اور نارستی نہ کرے۔ تو وُہ یقیناً جیئیگا وُہ نہیں مریگا + اُسکی خطاؤں
میں سے جو اُس نے کیں ایک بھی اُس کے مُنہہ پر دھری نہ جائیگی۔ اُس نے عدالت و صداقت کی ہے
۱۷ وُہ یقیناً جیئیگا + پر تیری اُمت کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی راہ برابر نہیں۔ لیکن وے جو ہیں
۱۸ اُنہیں کی راہ ہموار نہیں + اگر صادق اپنی صداقت چھوڑ کے بدکاری کرے تو وُہ یقیناً اُس بدکاری
۱۹ کے سبب سے مریگا + پھر اگر شریر اپنی شرارت سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے تو اُنہیں
۲۰ کے سبب سے جیئیگا + تِسپر بھی تم کہتے ہو کہ خُداوند کی راہ برابر نہیں ہے + اے اہلِ اسرائیل میں تم
میں سے ہر ایک کی اُسکی راہ کے مطابق عدالت کرونگا +

۲۱ ہماری اسیری کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یُوں ہوا کہ ایک شخص جو
۲۲ یروسلم سے بھاگ نکلا تھا مجھہ پاس آیا اور بولا کہ شہر مارا پڑا + اور شام کیوقت اُس بھاگنے والے کے
پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا اور اُس نے میرا مُنہہ کھلوا دیا اُس وقت تک کہ وُہ آدمی
۲۳ فجر کو میرے پاس آیا۔ ہاں اُسی نے میرا منہہ کھلوا دیا اور میں پھر گونگا نہ رہا + تب خداوند کا کلام

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد اسرائیل کی سرزمین کے ویرانوں کے باشندے یہہ کہتے ہوئے بولتے ہیں کہ
۲۵ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اِس سرزمین کا وارث ہوا پر ہم بہت ہیں زمین ہمیں میراث میں دی گئی + اِس لئے
تُو اُن سے کہہ دے کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم اپنے بُتوں کی طرف آنکھ
۲۶ اُٹھا کے دیکھتے ہو اور خونریزی کرتے ہو۔ کیا تم زمین کو میراث میں پاؤ گے؟ تم اپنی تلوار پر تکیہ
کرتے ہو تم مکروہ کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک کرتا ہے۔ کیا
۲۷ تم زمین کو میراث میں پاؤ گے؟ تو اُن سے یُوں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات
کی قسم وے جو ویرانوں میں ہیں تلوار سے مارے پڑینگے اور اُسے جو کھلے میدان میں ہے درندوں کو
۲۸ دُونگا کہ نگل جائیں اور وے جو قلعوں اور غاروں میں ہیں مری سے مرینگے + کیونکہ میں اِس سرزمین
کو اُجاڑ دونگا اور اُسکی قوت کا گھمنڈ جاتا رہیگا اور اسرائیل کے پہاڑ ویران ہونگے یہاں تک کہ کوئی
۲۹ گذریگا نہیں + اور جب میں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے سبب جو اُنہوں نے کئے ہیں زمین کو
۳۰ ویران کر دونگا تو وے جانینگے کہ میں خُداوند ہوں + پر اے آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند
دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ہاں
۳۱ ہر کوئی اپنے بھائی سے یہہ کہہ کے بولتا ہے کہ آ اور اُس بات کو جو خداوند سے نکلتی ہے سُن + فی الحقیقت
وے تجھ پاس آتے ہیں جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے اور میری گروہ کی مانند تیرے آگے بیٹھتے ہیں
اور تیری باتیں سُنتے ہیں پر اُن پر عمل نہیں کرینگے۔ کیونکہ وے اپنے منہہ سے بہت سی اُلفت ظاہر
۳۲ کرتے پر اُنکا دل لالچ پر دوڑتا ہے + اور دیکھہ تو اُن کے آگے ایسا ہے جیسے ایک شخص کا دل چسپ راگ
جو خوش الحان ہو اور باجا خوب بجا سکے۔ کیونکہ وے تیری باتیں سنتے ہیں پر اُن پر عمل نہیں کرتے +
۳۳ اور جب یہہ واقع ہوگا (دیکھہ کہ ایسا واقع ہوگا) تب وے جانینگے کہ ہمارے درمیان ایک نبی تھا +

۳۴ باب ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد اسرائیل کے چرواہوں کا مخالف ہو کے اُن سے
نبوّت کر ہاں نبوّت کر اور اُن سے کہہ چرواہوں کی بابت۔ کہ خداوند یہوواہ چرواہوں کو یُوں فرماتا
ہے کہ اسرائیل کے چرواہوں پر جو آپ اپنے تئیں کھلاتے ہیں وا ویلا ہے! کیا چوپانوں کو یہہ بات لائق
۳ نہ تھی کہ گلّوں کو چراویں؟ تم دُودھہ میں سے لیتے ہو اور اُون پہنتے ہو اور اُنہیں جو موٹے ہو گئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ ذبح کرتے - پر گلّہ نہیں چراتے + تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں بخشی اور بیماروں کو چنگا نہیں کیا اور ٹوٹے
ہوئے کو نہیں باندھا اور دے جو ہانکے گئے ہیں اُنہیں پھر نہیں لائے اور جو کھوئے ہوئے تھے اُنکو نہیں
۵ ڈھونڈھا بلکہ بے مُروتی سے اور بے رحمی سے اُنپر حکومت کی + اور وے تتر بتر ہو گئے کہ اُنکا گڈریا
۶ نہ تھا اور جب وے پراگندہ تھے تو میدان کے درندوں کی خوراک ہوئے + میری بھیڑیں سارے
پہاڑوں پر اور ہر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں - ہاں میری بھیڑیں تمام روئے زمین
۷ پر تتر بتر ہو گئیں اور کسی نے اُنکو نہ ڈھونڈھا نہ اُن کی تلاش کی + اِس لئے اے چرواہو تم خداوند
۸ کا کلام سُنو - خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم - ازبسکہ میری بھیڑیں شکار ہو گئیں
ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک ہوئیں اِس لئے کہ کوئی گڈریا نہ تھا اور میرے چوپانوں
۹ نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ چرواہوں نے اپنا پیٹ بھرا اور میرے گلّے کو نہ چرایا - اِس لئے
۱۰ اے چرواہو خداوند کا کلام سُنو خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں چرواہوں کا مخالف ہُوں
اور اپنا گلّہ اُنکے ہاتھ سے طلب کرونگا اور اُنہیں گلّہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا اور چرواہے
بھی کھا نہ سکینگے - کیونکہ میں اپنا گلّہ اُنکے مُنہہ سے چھُڑا لونگا کہ وے اُنکی خوراک نہ ہوں +
۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھو میں میں ہی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا اور اُنہیں ڈھونڈھ
۱۲ نکالونگا + جس طرح سے گڈریا جس دن کہ وُہ بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اپنے
گلّہ کو ڈھونڈھتا ہے اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈونگا اور اُنہیں ہر کہیں سے جہاں
۱۳ وے ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں بچا لاؤنگا - اور میں اُنہیں ساری قوموں کے
درمیان سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور اُنہیں کی سرزمین میں
پہنچاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے سارے آباد
۱۴ مکانوں میں چراؤنگا + اور اچھی چراگاہ میں میں اُنکو چراؤنگا اور اُنکا بھیڑسالا اسرائیل
کے اُونچے پہاڑوں پر ہوگا - وہاں وے اچھے بھیڑسالے میں لیٹینگے اور سرسبز چراگاہ میں
۱۵ اسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگے + میں ہی اپنے گلّے کو چراؤنگا اور اُنہیں لٹاؤنگا خداوند یہوواہ
۱۶ فرماتا ہے + میں اُسکو جو کھویا گیا ڈھونڈھونگا اور اُسے جو ہانکا گیا ہے پھیر لاؤنگا اور اُس کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہڈی کو جو ٹوٹ گئی ہے باندھونگا اور بیماروں کو تقویت دونگا - پر موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کرونگا
۱۷ میں اُنہیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا + اور اے میری بھیڑ تو تمہارے حق میں خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے
کہ دیکھ میں مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھوں اور بکروں کے درمیان اِمتیاز کرکے اِنصاف
۱۸ کرونگا + کیا تمہیں چھوٹی بات معلوم ہوئی کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور اِس باعث تم نے اُس سبزہ
کو جو بچ رہا اپنے پانوں سے لتاڑ دیا؟ اور کہ گہرے پانیوں میں پانی پیو اور اِس سبب تم نے باقی کو
۱۹ اپنے پانوں سے گدلا کیا؟ اور میرا گلہ جو ہے وے اُسے جو تم نے اپنے پانوں سے لتاڑا ہے کھاتے
ہیں اور اُسے جو تم نے اپنے پانوں سے گدلا کیا پیتے ہیں +

۲۰ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ہاں میں موٹے اور دُبلے مواشی کے بیچ اِنصاف
۲۱ کرونگا + ازبسکہ تم نے پہلو اور کندھے سے دھکیلا ہے اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے
۲۲ ریلا ہے یہاں تک کہ وے تتر بتر ہوئے - اِس لئے میں اپنے گلے کو بچاؤنگا وے پھر کبھی شکار نہ ہونگے
۲۳ اور میں مواشی اور مواشی کے درمیان اِمتیاز کرونگا + اور میں اُن کے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا
۲۴ اور وُہ اُنکو چراویگا یعنے میرا بندہ داؤد - وُہ اُنکو چراویگا اور وُہی اُنکا چوپان ہوگا + اور میں خداوند
۲۵ اُنکا خدا ہونگا اور میرا بندہ داؤد اُنکے درمیان سردار ہوگا - مجھ خداوند نے یوں کہا ہے + اور میں اُنکے
ساتھ صلح کا عہد باندھونگا اور سارے بُرے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا اور وے بیابان میں
۲۶ سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سوینگے + اور میں اُنہیں اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے
آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا اور میں مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا - برکت کے
۲۷ مینہہ برسا کرینگے + اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا اور زمین اپنا حاصل دیگی اور وے سلامتی
کے ساتھ اپنی سرزمین میں رہینگے اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں جب میں اُنکے جوئے کا بندھن
۲۸ توڑونگا اور اُنکے ہاتھ سے جو اُن سے اپنی خدمت کرواتے ہیں چھڑاؤنگا + اور وے آگے کو
غیر قوموں کے لئے شکار نہ ہوینگے اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے - پر وے امان سے
۲۹ بسینگے اور کوئی آدمی اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا + اور میں اُنکے لئے ایک نامور پودھا برپا
کرونگا اور وے پھر کبھی اپنی زمین میں مارے بھوکھ کے ہلاک نہ ہوینگے اور آگے کو غیر قوموں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے + اِسی طرح وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا اُنکے ساتھ ہوں اور کہ وے ہاں اِسرائیل
۳۱ میرے لوگ ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے + اور تم اے میرے گلّے میری چراگاہ کے گلّے اِنسان ہو اور میں تمہارا
خُدا ہوں خُداوند یہوواہ فرماتا ہے +

۳۵ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد تو شعیر کے پہاڑ کے سامنے مُنہہ کر اور اُس کے
۲ ۳ برخلاف نبوت کر + اور اُس سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے دیکھ اے شعیر کے پہاڑ میں تیرا مخالف ہوں اور
۴ تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا اور تو ویران ہوگا
۵ اور جانیگا کہ خداوند میں ہوں + اِس لئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا ہے اور تو نے بنی اِسرائیل کو اُنکی مصیبت کے
۶ دن اُنکے اخیر کی شرارت کے وقت تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے + اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات
کی قسم کہ میں تجھے خُون کے لئے ٹھہراؤنگا اور خُون تجھے گھیر لیگا - اِس لئے کہ تو نے خونریزی سے نفرت نہ کی
۷ سو خُون تیرا پیچھا کریگا + اِسی طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا اور اُس میں سے اُس کو
۸ جو وہاں سے ہو کے چلا جائے اور اُسکو جو لوٹ آوے نابود کرونگا + اور اُس کے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں
کے تلے چھپا ڈالونگا - تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری ساری نہروں میں گرینگے +
۹ ۱۰ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + اُس سبب
سے کہ تو نے کہا کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو مُلک میرے ہونگے اور ہم اُنکے مالک ہونگے باوجودیکہ خداوند وہاں
۱۱ تھا - اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تیرے غصّے کے مطابق اور تیرے
رشک کے موافق جیسی تو نے اپنی کینہ وری سے اُنکے ساتھ بدسلوکی کی میں بھی تجھ سے کرونگا اور
۱۲ جب میں تجھے سزا دونگا میں اُنکے درمیان مشہور ہوونگا + اور تو جانیگا کہ میں خداوند ہوں اور کہ
میں نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کی مخالفت میں کہیں کہ وے
۱۳ ویران ہوئے وے ہمارے قبضے میں دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جاویں سُنیں + اِسی طرح تم نے میرے
برخلاف اپنی زبان سے لافزنی کی اور میرے مقابل باتیں بہت بڑھائیں سو میں سُن چکا ہوں +
۱۴ خُداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ جس وقت ساری دُنیا خوشی کریگی تب میں تجھے ویران کرونگا + جس طرح
۱۵ تو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اِس لئے کہ وُہ ویران تھی شادمانی کی اُس طرح میں بھی تجھ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرونگا۔ اے شعیر کے پہاڑ تو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا۔ اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں +
۳۶ باب اور تو اے آدم زاد اسرائیل کے پہاڑوں سے نبوت کر اور کہہ کہ اے اسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا
۲ کلام سنو + خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کر کے کہا ہے کہ آہا
۳ اُن اونچے اونچے قدیم مکانوں کے بھی ہم مالک ہوئے۔ اس لئے نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہے اس سبب سے ہاں اسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا اور تمہیں ہر طرف سے
نگل گئے تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوویں اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان
۴ کھولی ہے اور تم لوگوں کے آگے انگشت نما ہوئے ہو۔ اس لئے اے اسرائیل کے پہاڑو تم خداوند یہوواہ کا کلام
سنو۔ خداوند یہوواہ پہاڑوں اور ٹیلوں اور نالوں اور وادیوں اور اُجاڑ ویرانوں سے اور اُن شہروں سے
جو ترک کئے گئے ہیں جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لئے لوٹ اور جائے تمسخر ہوئے ہیں یوں فرماتا
۵ ہے ہاں اسی لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں قوموں کے باقی لوگوں
کا اور سارے ادوم کا مخالف ہو کے جنہوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے
۶ تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کئے تاکہ اُس کی چراگاہ اُنکے لئے غنیمت ہو کلام کہا ہے + اس لئے
تو اسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں نشیبوں اور وادیوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہے دیکھ کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا اس لئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہے۔
۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی
۸ ملامت اُٹھاوینگی + پر تم اے اسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالوگے اور میری قوم اسرائیل کے لئے
۹ اپنا پھل دوگے کیونکہ وے آپہنچنے پر ہیں + دیکھو میں تمہاری طرف ہوں اور تم پر توجہ کرونگا اور تم جوتے
۱۰ اور بوئے جاؤگے + اور میں آدمیوں کو ہاں اسرائیل کے سارے گھرانے کو اُس بالکل کو تم پر بہت
۱۱ بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور خرابہ پھر تعمیر کئے جائینگے + اور میں انسان وحیوان کی تم پر افزائش
کرونگا اور وے بہت ہونگے اور پھیلینگے۔ اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے
۱۲ اور تم پر پہلے کی نسبت سے زیادہ احسان کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + ہاں میں ایسا
کرونگا کہ آدمی یعنے میرے اسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے اور وے تیرے مالک ہونگے اور تو اُنکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ میراث ہوگی اور آگے کو اُنہیں بے اولاد نہ کریگی ۔ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں
۱۴ کہ تو ای زمین انسان کو نگلتی ہے اور تو نے اپنی قوموں کو بے اولاد کیا ۔ اِس لئے نہ تو آگے کو انسان کو نگلیگی
۱۵ نہ آگے کو اپنی قوموں کو بے اولاد کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور میں ایسا کرونگا کہ لوگ تجھ پر کبھی غیر قوموں
کا طعنہ نہ سُنینگے اور آگے کو تو قوموں کی ملامت نہ اُٹھاویگی اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیبتاب نہ کریگی
خداوند یہوواہ کہتا ہے +
۱۶ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ای آدمزاد اہل اسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے
۱۷ مگر اُنہوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا ۔ اُنکی راہ میرے آگے حائض عورت کی ناپاکی سی
۱۸ تھی + اِس لئے میں نے اُنپر اُس خونریزی کے سبب جو اُنہوں نے اُس سرزمین میں کی تھی اور اُن بتوں
۱۹ کے سبب جن سے اُنہوں نے اُسے ناپاک کیا تھا اپنا قہر انڈیلا + اور میں نے اُنکو قوموں میں پراگندہ کیا
اور وے مُلکوں میں تتر بتر ہو گئے اور اُنکی راہوں اور اُنکے کاموں کے موافق میں نے اُنکی عدالت کی +
۲۰ اور جب وے غیر قوموں کے درمیان جہاں جہاں وے روانہ ہوئے آئے تھے تب اُن لوگوں نے میرے
مقدس نام کو ناپاک کیا جب اُنکی بابت کہتے تھے کہ یہ خداوند کے لوگ ہیں اور اُس کی سرزمین سے
نکل آئے ہیں +
۲۱ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا جسے اہل اسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان جہاں
۲۲ وے روانہ ہوئے ناپاک کیا تھا + اِس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ ای
اہل اسرائیل تمہاری خاطر سے نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان جہاں تم
۲۳ روانہ ہوئے تھے ناپاک کیا یہہ کرتا ہوں + میں اپنے بزرگ نام کی جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا
جسے تم نے اُنکے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرونگا ۔ اور جب اُنکی آنکھوں کے آگے تم سے میری تقدیس
۲۴ ہوگی تب غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے + کیونکہ میں تمہیں غیر قوموں میں سے
۲۵ نکال لونگا اور سارے مُلکوں میں سے فراہم کرونگا اور تمہیں تمہارے وطن میں لے آونگا + تب تم پر صاف
پانی چھڑکونگا اور تم پاک صاف ہوگے ۔ اور میں تم کو تمہاری ساری گندگی سے اور تمہارے سارے بتوں
۲۶ سے پاک کرونگا + اور میں تمہیں ایک نیا دل بخشونگا اور ایک نئی رُوح تمہارے اندر میں ڈالونگا اور تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور گوشتین دل تمہیں عنایت کرونگا + ۲۷ اور میں اپنی رُوح تم میں
ڈالونگا اور میں ایسا کرونگا کہ تم میری سُنتوں پر عمل کروگے اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُنہیں
بجالاؤگے + ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو دیا ہی بسوگے اور تم میرے
لوگ ہوگے اور میں تمہارا خُدا ہونگا + ۲۹ اور میں تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا اور میں اناج
منگواؤنگا اور افراط بخشونگا اور تم پر کال نہیں ڈالونگا + ۳۰ اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے
حاصل میں افزایش بخشونگا یہاں تک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ
اُٹھاؤگے + ۳۱ تب تم اپنی بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو جو بھلے نہ تھے یاد کروگے اور تم اپنی بدکاریوں
اور نفرت انگیز کاموں کے سبب اپنی نظروں سے گرجاؤگے + ۳۲ میں تمہاری خاطر یہہ نہیں کرتا ہوں خداوند
یہوواہ فرماتا ہی - یہہ تمہیں دریافت رہے - تم اپنی راہوں کے سبب خجلت اُٹھاؤ اور شرمندہ ہوؤ اے
اہل اسرائیل + ۳۳ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ جس دن میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں سے صاف
کرونگا اُسی دن تم کو تمہارے شہروں میں بساؤنگا اور تمہارے ویران مکان بنائے جائینگے + ۳۴ اور وُہ
ویران زمین جو سارے راہ گذروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائیگی + ۳۵ اور وے کہینگے کہ یہہ
سرزمین جو خراب پڑی تھی باغ عدن کی مانند ہوگئی اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد ہوئے
تب غیر قومیں جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں جانیں گی کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں
اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں - مجھ خداوند نے کہا ہی اور میں ہی کرونگا + ۳۶

خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ تو بھی اہل اسرائیل مجھ سے اسکی بابت سوال کریں تاکہ میں اُن کے
لئے ایسا کروں - میں اُنکے لوگوں کو گلہ کی طرح فراواں کرونگا + ۳۷ جیسا مقدس گلہ تھا اور جس طرح یروسلم
کا گلہ اُسکی عیدوں میں تھا اُسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے اور وے جانینگے
کہ میں خداوند ہوں + ۳۸

خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے مجھے خداوند کی رُوح میں اُٹھالیا اور اُس وادی میں جو ہڈیوں ۳۷ باب
سے بھرپور تھی مجھے اُتار دیا اور مجھے اُن کے آس پاس چوگرد پھرایا - اور دیکھہ وے وادی کے میدان ۲
میں بہت تھیں اور دیکھہ وے نہایت سوکھی تھیں + ۳ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا یہہ ہڈیاں جی سکتی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ ہیں؟ میں نے جواب میں کہا کہ ای خداوند یہوواہ تو ہی جانتا ہی + پھر اُس نے مجھے کہا کہ تو ان ہڈیوں کے اوپر
۵ نبوت کر اور اُن سے کہہ کہ ای سُوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام سُنو + خداوند یہوواہ ان ہڈیوں کو یُوں فرماتا
۶ ہی کہ دیکھو میں تمہارے اندر میں رُوح داخل کرونگا اور تم جیوگے + اور تم پر نسیں بٹھلاونگا اور گوشت
چڑھاونگا اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا اور تم میں رُوح ڈالونگا اور تم جیوگے اور جانوگے کہ میں خداوند
۷ ہوں + سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی - اور جب میں نبوت کرتا تھا تو ایک شور ہوا اور دیکھ ایک
۸ جنبش اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے + اور جو میں نے نگاہ کی تو دیکھ نسیں
۹ اور گوشت اُنپر چڑھ آئے اور چمڑے کی اُنپر پوشش ہوگئی پر اُن میں رُوح نہ تھی + تب اُس نے مجھے کہا کہ
نبوت کر تو ہوا سے نبوت کر ای آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ ای سانس تو چاروں
۱۰ ہواؤں میں سے آ اور ان مقتولوں پر پھُونک کہ وے جییں + سو میں نے حکم کے بموجب نبوّت کی اور اُن میں
۱۱ رُوح آئی اور وے جی اُٹھے اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے ایک نہایت بڑا لشکر + تب اُس نے مجھے
کہا کہ ای آدمزاد یہ ہڈیاں سارے اہل اسرائیل ہیں + دیکھ یہ کہتے ہیں کہ ہماری ہڈیاں سُوکھ گئیں اور ہماری
۱۲ اُمید جاتی رہی - ہم تو بالکل فنا ہوگئے + اِس لئے تو نبوت کر اور اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ
دیکھ ای میرے لوگ میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تمہیں تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا اور اسرائیل
۱۳ کی سرزمین میں لاؤنگا + اور ای میرے لوگ جب میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو تمہاری قبروں سے
۱۴ باہر نکالونگا تب جانوگے کہ خداوند میں ہوں + اور میں اپنی رُوح تم میں ڈالونگا اور تم جیوگے اور میں تم کو
تمہاری سرزمین میں بساؤنگا تب تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے کہا اور پُورا کیا خداوند فرماتا ہی +

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو ایک لکڑی لے اور اُسپر لکھ یہوواہ کے
۱۶ لئے اور بنی اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے - پھر دُوسری لکڑی لے اور اُسپر یہہ لکھ یُوسف کے لئے جو
۱۷ افرائیم کا عصا تھا اور سارے اہل اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے - اور اُن دونوں کو جوڑ تا کہ وے ایک
لکڑی تیرے لئے ہوویں اور وے تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی +

۱۸ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے پُوچھیں اور کہیں کہ اِن کاموں سے تجھ کو کیا واسطہ ہی
۱۹ کیا تو ہمیں نہیں بتاویگا؟ تو تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ دیکھ میں یُوسف کی لکڑی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اُس کے رفیقوں کو جو اسرائیل کے گھرانے ہیں لونگا اور اُس کے ساتھ ہاں یہوداہ
۲۰ کی لکڑی کے ساتھ ملاؤنگا اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا اور وے میرے ہاتھ میں ایک ہونگی + اور وے لکڑیاں
۲۱ جنپر تو لکھتا ہے اُنکی آنکھوں کے آگے تیرے ہاتھ میں ہونگی + اور تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوداہ یوں کہتا
ہے کہ دیکھہ میں اہل اسرائیل کو غیر قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وے گئے لونگا اور ہر طرف سے اُنہیں
۲۲ فراہم کرونگا اور اُنہیں اُنکی مملکت میں لاؤنگا + اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک
قوم کرونگا - اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ ہوگا - اور وے آگے کو دو قومیں نہ ہونگی اور پھر کبھی الگ
۲۳ کی جا کے دو مملکتیں نہ ہونگی + اور وے کبھی آپ کو اپنے بتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی
خطاکاریوں کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے - پر میں اُنہیں اُنکے سارے مکانوں سے جہاں اُنہوں
۲۴ نے گناہ کیا ہے چھڑاؤنگا اور اُنہیں پاک کرونگا - سو وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا + اور میرا
بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ہوگا - اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا - اور وے میرے حکموں پر چلینگے اور میرے
۲۵ شرعوں کو حفظ کرینگے اور اُنپر عمل کرینگے - اور وے اُس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو
دیا ہے جہاں تمہارے باپ دادے بستے تھے بسینگے اور وے ہاں وے اور اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی اولاد
۲۶ ہمیشہ کو اُس میں سکونت کرینگی - اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لئے اُنکا سردار ہوگا + اور میں اُنکے ساتھ
سلامتی کا عہد باندھونگا - سو وہ اُنکے ساتھ ابدی عہد ہوگا - اور میں اُنہیں بساؤنگا اور اُنہیں افزائش
۲۷ بخشونگا اور اُنکے درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا + میرا خیمہ بھی اُنکے ساتھ ہوگا - ہاں میں
۲۸ اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے + اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُنکے درمیان رہیگا تو
غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں +

۳۸ باب ۲ ۳ اور خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد توجوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے
اور روش اور مسک اور توبال کا سردار ہے اپنا مُنہہ کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوداہ
۴ یوں کہتا ہے کہ دیکھہ اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں + اور میں تجھے پھراؤنگا
اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں ماروںگا اور تجھے اور تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جو
سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگی پہنے ایک بڑا انبوہ جو پھریاں اور سپریں لئے ہوئے ہیں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ سب کے سب تلوار پکڑنے والے ہیں اُنہیں کھینچ نکالونگا - اور اُنکے ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب
۶ کے سب سپر یں لئے ہوئے اور خود پہنے ہوئے ہیں + جومر اور اُسکا سارا لشکر اور اُتر کی دور اطراف کے
۷ اہل تجرمہ اور اُسکا سارا لشکر بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں + تو تیار ہو اور اپنے لئے تیاری کر تو
۸ آپ اور تیری ساری جماعت جو تجھ پاس فراہم ہوئی ہے اور تو اُنکی حمایت کے لئے ہو + اور بہت دنوں کے
بعد تو سردار مقرر ہوگا اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی ہوئی ہے اور
جس کے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم سے
ویران تھے چڑھ آویگا - پر وہ ساری قوموں میں سے نکال لی گئی ہے اور وے سب کے سب امن و امان سے
۹ سکونت کرینگے + تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح آویگا تو بادل کی مانند زمین کو چھپا ویگا تو اور تیرا سارا لشکر
۱۰ اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ایسا بھی ہوگا کہ اُس دن میں بہت سے
۱۱ مضمون تیرے دل میں آوینگے اور تو ایک بُرا اندیشہ کریگا + اور تو کہیگا کہ میں دیہات کی سرزمین پر چڑھونگا
میں اُنپر جو چین میں ہیں اور آرام سے بستے ہیں جو شہر پناہ نہیں رکھتے اور بغیر اڑبگوں اور پھاٹکوں
۱۲ کے رہتے ہیں حملہ کرونگا + تاکہ تو لوٹے اور مال کو چھین لیوے اور تو اپنا ہاتھ اُن ویرانوں پر جو اب بسے
ہیں اور اُن لوگوں پر جو ساری قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں جنہوں نے مواشی اور مال حاصل کئے
۱۳ اور جو زمین کی ناف پر بستے ہیں چلاوے + سبا اور ددان اور ترسیس کے سوداگر اور اُنکے سارے جوان
شیر ببر تجھے کہینگے کیا تو غارت کرنے آیا ؟ کیا تو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہے کہ مال چھین لے اور
چاندی اور سونا لے لیوے اور مواشی اور مال لے جاوے اور بڑی لوٹ کرے +

۱۴ اس لئے اے آدمزاد نبوّت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن میرے اسرائیلی
۱۵ لوگ چین سے بسینگے کیا تجھے خبر نہ ہوگی ؟ اور تو اپنی جگہہ سے اُتر کی دُور اطراف سے آویگا تو اور بہتیرے
۱۶ لوگ تیرے ساتھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر + تو میرے
اسرائیلی لوگوں کا سامنا کرنے آویگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپا لیگا - یہہ آخری دنوں میں ہوگا اور
میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تاکہ غیر قومیں مجھے جانیں جس وقت میں اے جوج اُنکی آنکھوں کے آگے
۱۷ تجھ ہی سے اپنی تقدیس کرواؤں خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا تو وہی ہے کہ جس کی بابت میں اگلے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زمانے میں اپنے خدمت گذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے
تھے بولا کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا؟ ۱۸ اور یُوں ہوگا کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اسرائیل کی مملکت
پر چڑھیگا تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے + کیونکہ میں نے اپنی غیرت ۱۹
سے اور قہر کی آتش سے کہا یقیناً اُسی دن اسرائیل کی سرزمین میں ایک بڑا زلزلہ ہوگا - یہانتک ۲۰
کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور زمین کے چرندے اور سارے کیڑے مکوڑے
جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور سارے انسان جو روئے زمین پر ہیں میرے سامنے تھرتھرا
جائیں گے اور پہاڑ اُلٹائے جائیں گے اور کڑاڑے بیٹھ جائینگے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑے گی +
اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُسپر ایک تلوار طلب کرونگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے اور ہر ایک انسان ۲۱
کی تلوار اُس کے بھائی پر چلیگی + اور میں وبا بھیج کے اور خونریزی کرکے اُسے سزا دونگا اور اُسپر ۲۲
اور اُس کے لشکروں پر اور اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھ ہیں ایک شدت کا مینہہ
اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا + اسی طرح میں اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس ۲۳
کرواؤنگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +
اس لئے تو اے آدمزاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ ۳۹ باب
دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار - اور میں تجھے پلٹ دونگا ۲
اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھ آوے اور تجھے اسرائیل کے
پہاڑوں پر لاؤنگا - اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہے گرادونگا اور ایسا کرونگا کہ تیرے ۳
تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے + تو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا تو اور تیرا سارا لشکر ۴
اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھ ہے - اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں
کو خوراک کے لئے دونگا + تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا - کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند ۵
یہوواہ فرماتا ہے + اور میں ماجوج پر اور اُنپر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک ۶
آگ بھیجونگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں + اسی طرح میں اپنے مقدس نام کو اپنی گروہ ۷
اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا - اور آگے کو میں ہونے نہ دونگا کہ وے میرے پاک نام کو بے حرمت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ کریں۔ اور غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اور اسرائیل کا قدوس ہوں + دیکھو وہ پہنچا اور وقوع میں آیا
۹ خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ یہہ وہی دن ہے کہ جسکی بابت میں نے کہا + تب وے جو اسرائیل کے شہروں میں بستے
ہیں نکلیں گے اور آگ لگاکر ہتھیاروں کو جلاوینگے یعنے سپروں اور ڈھالوں کو کمانوں اور تیروں کو اور
۱۰ بھالوں اور برچھیوں کو اور وے سات برس تک اُنہیں جلاتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وے میدان سے
لکڑی نہ لاوینگے اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وے ہتھیار ہی جلاوینگے اور وے اُنکو جنہوں نے اُنکو
لوٹا ہے لوٹینگے اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا ہے غارت کرینگے خداوند یہوواہ کہتا ہے +
۱۱ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا یعنے وگذروں کی
وادی جو سمندر کے پورب ہے۔ اُس سے وگذروں کی راہ بند ہوگی۔ اور وے وہاں جوج کو اور اُسکی ساری جماعت
۱۲ کو گاڑدینگے اور اُسے ہامون جوج کی وادی نام رکھیں گے + اور سات مہینے تک اہل اسرائیل اُنہیں گاڑتے
۱۳ رہیں گے تاکہ زمین کو صاف کریں۔ ہاں اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑیں گے اور یہہ اُنکے
۱۴ لئے ناموری کا سبب ہوگا جس دن کہ میں بزرگی پاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ اور وے چند آدمیوں کو
چُن لیں گے جو اس کام میں سدا مشغول رہیں گے اور وے زمین پر گذرتے ہوئے راہ گذروں کی مدد سے
اُنہیں جو وے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں گاڑینگے تاکہ وے اُسے صاف کریں۔ کامل سات مہینوں کے
۱۵ بعد وے تلاشی لینگے + اور وے پردیسی جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے جب اُن میں سے کوئی کسی
آدمی کی ہڈی دیکھے تو اُس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا یہاں تک کہ گاڑنے والے ہامون جوج کی
۱۶ وادی میں اُسے گاڑیں + اور شہر بھی ہامونہ کہلائیگا + وے اسی طرح سے زمین کو پاک کرینگے +
۱۷ اور اے آدمزاد خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تو ہر ایک پردار مرغ اور میدان کے ہر ایک درندے سے کہہ
کہ تم جمع ہوکر آؤ میرے اُس ذبیحے پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر
۱۸ ایک بڑے ذبیحے پر ہر طرف سے جمع ہو تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیو + تم بہادروں کا گوشت کھاؤ گے اور
زمین کے سرداروں کا خون پیو گے ہاں مینڈھوں کا اور برّوں اور بکروں اور بیلوں کا۔ وے سب کے
۱۹ سب بسن کے فربہ ہیں + اور تم میرے ذبیحے کی جسے میں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہاں تک چربی
۲۰ کھاؤ گے کہ چھک جاؤ گے اور اتنا لہو پیو گے کہ مست ہو جاؤ گے + اسی طرح تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ اور رتھوں سے اور بہادروں اور سارے جنگی مردوں سے سیر ہوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور میں غیر قوموں
کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا اور ساری غیر قومیں میری اُن عدالتوں کو جنہیں میں نے پورا کیا اور میرے
۲۲ اُس ہاتھ کو جسے چلا کر اُنپر رکھا دیکھیں گی + سو اہل اسرائیل جانینگے کہ اُس دن سے لیکے آگے کو میں
۲۳ خداوند اُنکا خدا رہونگا + اور غیر قومیں جانینگی کہ اہل اسرائیل اپنی بدکاریوں کے سبب اسیر ہوکے گئے۔
چونکہ وے مجھ سے باغی ہوئے اِس لئے میں نے اُن سے اپنا مُنہہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ
۲۴ میں کردیا سو وے سب کے سب تلوار سے گر گئے + اُنکی ناپاکی اور اُنکے گناہوں کے مطابق میں نے
اُن سے کیا اور اُن سے اپنا مُنہہ چھپایا +

۲۵ باوجود اُس کے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ اب میں یعقوب کی اسیری کو پھراؤنگا اور سارے اہل اسرائیل
۲۶ پر رحم کرونگا اور اپنے مقدس نام کے لئے غیور ہوؤنگا اُس کے بعد کہ وے اپنی رسوائی کا بوجھہ اُٹھاویں
اور اُن ساری بدکاریوں کا بھی جو کہ اُنہوں نے مجھہ سے بغاوت کی تھی جس وقت کہ اپنی سرزمین میں
۲۷ بیآرام رہتے تھے اور کسی نے اُنہیں نہ ڈرایا + جب میں اُنکو لوگوں میں سے پھیر لاؤنگا اور اُنہیں اُن کے
دشمنوں کی سرزمینوں میں سے فراہم کرونگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں اُنکے درمیان تقدیس
۲۸ پاؤنگا۔ تب وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اِس لئے کہ میں نے اُنہیں غیر قوموں کا اسیر
کروایا تھا اور کہ میں نے اُنہیں اُن ہی کے مُلک میں لاکے جمع کیا اور اُن میں سے ایک کو بھی وہاں
۲۹ نہ چھوڑا + اور میں پھر کبھی اُن کی طرف سے اپنا مُنہہ نہیں چھپا رکھونگا۔ کیونکہ میں اپنی رُوح اہل اسرائیل
پر اُنڈیلونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے +

باب ۴۰ ہماری اسیری کے پچیسویں برس میں اور اُس برس کے شروع میں اور اُس مہینے کی دسویں
تاریخ میں جو شہر کی بربادی کا چودھواں سال تھا اُسی دن خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا اور وہ مجھے وہاں
۲ لیگیا + وہ مجھے خُدا کی رؤیتوں میں اسرائیل کے مُلک کے بیچ لے گیا اور اُس نے مجھے ایک نہایت
۳ بلند پہاڑ پر بٹھایا۔ اور اُسی پر اُس کی دکھن طرف ایک شہر کا سا نقشہ تھا + اور وہ مجھے وہاں لے گیا
تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تھا جس کی رنگت پیتل کی رنگت سی تھی اور اُس کے ہاتھہ میں سن کی
ایک ڈوری اور پیمائش کا ایک سرکنڈا تھا۔ اور وہ پھاٹک پر کھڑا تھا + اور اُس شخص نے مجھے کہا
۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ اے آدمزاد اپنی آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سُن اور جو میں تجھے دکھلاؤں اُس سب پر اپنے دل سے
دھیان کر۔ کیونکہ تو اِس لئے یہاں پہنچایا گیا تاکہ میں وُہ سب کچھ تجھے دکھاؤں۔ سو تو سب جو کچھ
دیکھتا ہے اِسرائیل کے گھرانے کو بتا +

۵ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس گھر کے باہر وار آس پاس ایک دیوار ہے۔ اور اُس شخص کے ہاتھ میں پیمائش
کا ایک سرکنڈا ہے چھ ہاتھ لنبا اور اُن میں کا ایک ایک ہاتھ پُورے ہاتھ سے چار اُنگل بڑا تھا سو اُس نے
۶ اُس عمارت کی چوڑائی ناپی وُہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اُونچائی ایک سرکنڈا + تب وُہ اُس پھاٹک پر جو
پُورب طرف تھا آیا اور اُسکی سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک سرکنڈا
۷ چوڑا تھا۔ اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا + اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لنبی اور
ایک سرکنڈا چوڑی تھی۔ اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس
۸ بھیتر کیطرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا + اور اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر سے ایک سرکنڈا
۹ ناپی + تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی اور اُس کے کھمبے دو ہاتھ۔ اور پھاٹک کی
۱۰ ڈیوڑھی بھیتر کیطرف تھی + اور پُورب طرف کے پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر تھیں۔ یے
۱۱ تینوں پیمائش میں برابر تھیں۔ اور اِدھر اُدھر کے کھمبوں کا ایک ہی ناپ تھا + اور اُس نے پھاٹک
۱۲ کے دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور لنبائی تیرہ ہاتھ ناپی۔ اور کوٹھریوں کے آگے کی حد ایک ہاتھ بھر
۱۳ اِدھر اور ایک ہاتھ بھر اُدھر تھی اور کوٹھریاں چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر تھیں + تب اُس نے پھاٹک
۱۴ کو کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھ چوڑا ناپا دروازے کے مقابل دروازہ + اور
۱۵ اُس نے ساٹھ ہاتھ کے کھمبے بنائے اور صحن کے کھمبوں کے پاس گرداگرد دروازے تھے + اور
۱۶ مدخل کے پھاٹک کے سامنے سے لیکے بھیتر وار پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا فرق تھا + اور کوٹھریوں
میں اور اُنکے کھمبوں میں پھاٹک کے بھیتر گرد بہ گرد جھروکے تھے۔ ویسے ہی دالان کے بھیتر گرد بہ گرد بھی
جھروکے تھے اور کھمبوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں +

۱۷ پھر وُہ مجھے باہر کے صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حُجرے ہیں اور چاروں طرف صحن کا گچ بنا
۱۸ اور اُس گچ پر تیس حُجرے تھے + اور وُہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا یعنے نیچے کا گچ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ تب اُس نے اُسکی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے بھیتر کے صحن کے آگے پُورب طرف اور اُتر طرف
۲۰ باہر باہر سو ہاتھ ناپی + پھر اُس نے باہر وار صحن کے پھاٹک کہ جسکا رُخ اُتر طرف تھا اُس کی لنبائی اور چوڑائی
۲۱ ناپی + اور اُسکی کوٹھریاں تین اِس طرف تین اُس طرف تھیں - اور اُس کے کھنبھے اور اُس کے دالان پہلے
۲۲ پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے - اُس کی لنبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی + اور اُسکی
جھنجھریاں اور اُس کے دالان اور اُس کے نخل اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے جسکا رُخ پُورب کیطرف
۲۳ تھا - اور اوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی تھی - اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں + اور بھیتر کے
صحن کا پھاٹک پُورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے سامنے تھا - اور اُس نے پھاٹک سے پھاٹک
۲۴ تک سو ہاتھ ناپے + اور وُہ مجھے دکھن کی راہ سے لیگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ دکھن کیطرف ایک پھاٹک
۲۵ ہے - اور اُس نے اُسکے کھنبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا + اور اُس میں اور اُسکی
ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں - لنبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ +
۲۶ اور اُس کے اوپر جانے کے لئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں
۲۷ اور اُس کے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف + اور دکھن کیطرف بھیتر
کے صحن کا پھاٹک تھا - اور اُس نے دکھن کیطرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے +
۲۸ اور وُہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا - اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک
۲۹ کو ناپا - اور اُس کی کوٹھریوں اور اُس کے کھنبھوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق - اور
۳۰ اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں - لنبائی پچاس ہاتھ چوڑائی پچیس ہاتھ + اور
۳۱ ڈیوڑھیاں اِرد گرد پچاس ہاتھ لنبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں + اُسکی ڈیوڑھیاں باہر وار صحن کی طرف
۳۲ تھیں + اور اُس کے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں اور اُس کے اوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے + اور
۳۳ وُہ مجھے پُورب طرف بھیتر وار صحن میں لایا اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا + اور اُس کی کوٹھریوں
اور اُس کے کھنبھوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق - اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں
۳۴ میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں - لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی اور چوڑائی پچیس ہاتھ + اور اُسکی دہلیزیں
باہر وار صحن کیطرف تھیں اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُس کے اوپر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے + اور وُہ مجھے اُتر کے پھاٹک کیطرف لیگیا اور اُن ناپوں کے مطابق
۳۶ اُسنے ناپا - اُس کی کوٹھریوں اور اُسکی دہلیزوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو جن میں ارد گرد جھنجھریاں
۳۷ تھیں - لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی + اور اُس کے کھنبھے باہر دار صحن کیطرف
تھے اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صُورتیں تھیں اور اُس کے اُوپر چڑھنے کے لئے
آٹھ ڈنڈے تھے +

۳۸ اور حجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے جہاں وے
۳۹ سوختنی قربانیاں دھوویں + اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف اور دو میزیں اُس طرف
۴۰ تھیں کہ اُنپر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی ذبح کریں + اور اُس طرف باہر دار
اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاؤ کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف
۴۱ دو میزیں + پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف اور چار میزیں اُس طرف تھیں آٹھ میزیں جن پر وے ذبح
۴۲ کریں سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لمبی اور ڈیڑھ ہاتھ
۴۳ چوڑی اور ایک ہاتھ بھر اُونچی تھیں جنپر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھریں + اور
اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا
۴۴ ہوا تھا + اور اندرونی پھاٹک کے باہر دار اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا گانیوالوں کے
حُجرے تھے اور اُن کا رُخ دکھن کی طرف تھا - اور ایک پُورب پھاٹک کی جانب میں تھا جس کا رُخ اُتر
۴۵ کی طرف تھا + اور اُس نے مجھے کہا کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کیطرف ہے اُن کاہنوں کے لئے ہے جو
۴۶ گھر کی نگہبانی کرتے ہیں + اور وُہ حُجرہ جس کا منظر اُتر کیطرف ہے اُن کاہنوں کے لئے جو مذبح کی محافظت
میں حاضر ہیں - یے بنی صدوق ہیں جو بنی لاوی میں سے خُداوند کے پاس آتے ہیں کہ اُسکی خدمت
۴۷ کریں + اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ لمبا اور سو ہاتھ چوڑا چوکور ناپا - اور مذبح گھر کے آگے تھا +

۴۸ پھر وُہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو ناپا پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر - اور
۴۹ پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف تھی اور تین ہاتھ اُس طرف + ڈیوڑھی کی لمبائی بیس ہاتھ اور
چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی - اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے کہ جن سے وے اُس کے اُوپر چڑھ جاتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تھے۔ اور دہلیز ستون تھے ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف +
۴۱ باب ۱ اور وُہ مجھے ہیکل میں لایا اور دہلیزوں کو ناپا چوڑائی اِس طرف چھ ہاتھ اور چوڑائی اُس طرف چھ ہاتھ
۲ یہہ خیمہ کی چوڑائی ہے + اور دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے پاس تھیں
پانچ ہاتھ اِس طرف اور پانچ ہاتھ اُس طرف تھی۔ اور اُس نے اُس کی لمبائی کو چالیس ہاتھ ناپا اور
اُس کی چوڑائی بیس ہاتھ +
۳ تب وُہ اندر گیا اور دروازے کے کھنبھے کو دو ہاتھ ناپا اور دروازہ چھ ہاتھ اور دروازہ کی چوڑائی
۴ سات ہاتھ تھی + اور اُس نے ہیکل کے آگے لمبائی کو بیس ہاتھ اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا اور مجھے
۵ کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے + اور اُس نے گھر کی دیوار چھ ہاتھ ناپی اور بغل کے پشتوں کی چوڑائی گھر
۶ کے گرد بہ گرد چار ہاتھ تھی + اور بغل کی کوٹھریاں تین تھیں کوٹھری کے اُوپر کوٹھری قطار میں تیس
اور وے اُس دیوار میں جو گھر کے آس پاس کی بغل ہی کی کوٹھریوں کے لئے تھی داخل کی گئی تھیں
۷ تاکہ وے مضبوط ہوویں پر گھر کی دیوار سے وے ملی ہوئی نہ تھیں + اور وُہ اُن بغلی کوٹھریوں سے
اُوپر تک چاروں طرف زیادہ چوڑا ہوتا جاتا تھا۔ کہ گھر کا چوگرد گھر کے گرداگرد اُونچا اُونچا چلا جاتا
تھا۔ اِس سبب سے گھر کی چوڑائی اُوپر زیادہ تھی اور نیچے سے بیچ تک اور اُس سے اُوپر تک
۸ بڑھ گئی۔ اور میں نے گھر کی چاروں طرف کی اُونچائی بھی دیکھی۔ بغل کی کوٹھریوں کی نیویں چھ بڑے بڑے ہاتھ کے
۹ پُورے سرکنڈے کی تھیں + اور بغل کی کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ۔ اور جو خالی رہا سو گھر کی
۱۰ بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا + اور حجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف گرد بہ گرد بیس ہاتھ چوڑا فاصلہ
۱۱ تھا + اور بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اُس خالی جگہہ کی طرف تھے ایک دروازہ اُتر طرف اور ایک دروازہ
۱۲ دکھن طرف۔ اور خالی جگہہ کی چوڑائی چاروں طرف پانچ ہاتھ کی تھی + اور وُہ عمارت جو علیحدہ جگہہ کے آگے اُس کی
پچھم طرف تھی سو اُس کی چوڑائی ستر ہاتھ تھی اور اُس عمارت کی دیوار چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی اور اُس کی
۱۳ لمبائی نوے ہاتھ تھی + سو اُس نے گھر کو سو ہاتھ لمبا ناپا اور علیحدہ جگہہ اور عمارت اُس کی دیواروں سمیت
۱۴ سو ہاتھ لمبی تھی اور گھر کا اگواڑا اور اُس علیحدہ جگہہ کا سامنا جو پورب طرف تھا سو اُس کی چوڑائی سو
ہاتھ تھی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ اور علیحدہ جگہہ کے آگے عمارت کی لنبائی جو پچھاڑی تھی اور اُسکی جانب کے برآمدے
۱۶ اِس طرف سے اور اُسطرف سے بھیتری ہیکل اور باہر کے دالانوں کے ساتھہ اُسنے سو ہاتھہ ناپے + اور
دروازے کے کھبنھے اور جھنجھریاں + اور گرداگرد کے برآمدے بغلی کوٹھریاں جو دروازے کے
کھبنھوں کے مقابل تین طرف تھے لکڑی سے چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے۔ اور زمین سے
۱۷ جھنجھریوں تک اور جھنجھریاں بھی مڑھی ہوئی تھیں + دروازے کے اُوپر تک اور اندرونی گھر تک
اور اُسکے باہر بھی چاروں طرف کی ساری دیوار تک گھر کے باہر بھیتر سب ٹھیک اندازے سے
۱۸ تھے + اور کروبی اور نخل بنے تھے اِس طرح کہ ایک نخل دو کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک
۱۹ کروبی کے دو دو مُنہہ تھے۔ چنانچہ ایک سمت نخل کیطرف انسان کا مُنہہ تھا اور دوسری
۲۰ سمت نخل کیطرف جوان شیر ببر کا مُنہہ۔ گھر کی چاروں طرف اِس طرح کا کام تھا + زمین سے
۲۱ دروازے کے اُوپر تک اور ہیکل کی دیوار پر کروبی اور نخل بنے تھے + اور ہیکل کے دروازے کے کھبنھے
چوکور تھے اور وے بھی جو مقدس مکان کے سامنے تھے جیسی صورت اِس کی ویسی ہی صورت
۲۲ اُسکی تھی۔ لکڑی کا مذبح تین ہاتھہ اُونچا تھا اور اُسکی لنبائی دو ہاتھہ تھی اور اُسکے کونے اور اُسکی
کُرسی اور اُسکی دیواریں لکڑی کی تھیں اور اُس نے مجھے کہا کہ یہہ وُہ میز ہے جو خداوند کے
۲۳ آگے ہے + اور ہیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تھے۔ اور کواڑوں کے دو پلّے تھے دو پلّے
۲۴ ۲۵ جو موڑے جاتے تھے دو ایک کواڑے کے لئے اور دو پلّے دوسرے کے لئے۔ اور
۲۶ اُنپر یعنے ہیکل کے کواڑوں پر کروبی اور نخل بنے تھے جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے + اور
باہر کی ڈیوڑھی کے رُخ پر تختہ بندی تھی + اور ڈیوڑھی کی بغلوں میں اور گھر کی بغلی کوٹھریوں
میں اور موٹے موٹے تختوں میں اِس طرف اور اُسطرف جھنجھریاں اور نخل تھے +

۴۲ باب ۱ پھر وہ مجھے باہر دار صحن میں اُتر طرف کی راہ سے لے گیا اور اُس کوٹھری میں جو علیحدہ جگہہ
۲ اور عمارت کے آگے اُتر کیطرف تھی لے آیا + سو ہاتھہ کی لنبائی کی جگہہ کے مقابل اُتر طرف کا
۳ دروازہ تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھہ تھی۔ بیس ہاتھہ کے مقابل جو بھیتر وار صحن کے لئے
تھے اور باہر وار صحن کے گچ کے مقابل جانبی کوٹھریاں تین درجے کی ایک دوسری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کے مقابل تھیں + اور کوٹھریوں کے سامنے بھیتر بھیتر دس ہاتھ چوڑا تھا اور ایک رستہ ایک
۵ ہاتھ کا اور اُن کے دروازے اُتر طرف تھے + اُوپر والی کوٹھریاں چھوٹی تھیں کیونکہ اُن کے
۶ برآمے نیچے والیوں اور بیچ والیوں کی عمارت میں سے تھے کیونکہ وے تین درجے کی تھیں پر
صحنوں کے ستونوں کی مانند اُن کے ستون نہ تھے - اِس لئے وے زمین پر کی نیچے والیوں
۷ سے اور بیچ والیوں سے سکیت تھیں + اور وُہ دیوار جو باہر کوٹھریوں کے مقابل اور باہر وار
۸ صحن کی طرف کوٹھریوں کے آگے تھی سو پچاس ہاتھ لمبی تھی + کیونکہ باہر وار صحن کی کوٹھریوں
۹ کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی - اور دیکھو کہ ہیکل کے سامنے سو ہاتھ تھے + اور اُن کوٹھریوں
۱۰ کے نیچے پُورب کی طرف وُہ مدخل تھا جہاں وے باہر وار صحن سے داخل ہوتے تھے + دکھن
طرف کے صحن کی چوڑی دیوار میں اور علیحدہ جگہہ اور اُس عمارت کے آگے کوٹھریاں تھیں +
۱۱ اور اُن کے آگے ایک ایسا رستہ تھا جیسا اُتر طرف کی کوٹھریوں کے آگے تھا - اُن کی
لمبائی اور چوڑائی کے اور اُن کے سارے مخرجوں اُنہیں کی ترتیبوں اور دروازوں کے
۱۲ مطابق - اور دکھن طرف کی کوٹھریوں کے دروازوں کے مطابق ایک دروازہ راہ کے
سرے میں تھا یعنے سیدھی دیوار کی راہ پُورب طرف جہاں داخل ہوتے تھے +
۱۳ اور اُس نے مجھے کہا کہ اُتر کی کوٹھریاں اور دکھن کی کوٹھریاں جو علیحدہ جگہہ کے مقابل
ہیں مقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائیں گے -
وے وہاں اقدس چیزیں یعنے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی دھریں گے - کیونکہ
۱۴ وُہ مکان مقدس ہے + جب کاہن داخل ہوویں تو وے مقدس سے باہر وار صحن میں نہ جاویں
بلکہ اپنی خدمت کے بیراہن وہاں رکھیں - کیونکہ وے مقدس ہیں اور وے دوسرے کپڑے
پہنکے عام مکان میں جاویں +
۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ لایا جسکا منظر پُورب طرف
۱۶ ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا + اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے پُورب طرف پانچ سو
۱۷ سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے + اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ سرکنڈے سے اِدھر اُدھر ناپے + اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھی پانچ سو
۱۹ سرکنڈے ناپے + اُس نے پچھم طرف لوٹ کے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سو
۲۰ سرکنڈے ناپے + اُس نے اُس کی چاروں طرف ناپیں - اُس کی چاروں طرف ایک
دیوار پانچ سو سرکنڈے لمبی اور پانچ سو چوڑی تھی تاکہ پاک کو ناپاک سے جُدا کرے +
۴۳ باب بعد اُس کے وُہ مجھے پھاٹک پر لے آیا اُس پھاٹک پر جس کا منظر پُورب طرف ہے +
۲ اور دیکھ کہ اسرائیل کے خُدا کا جلال پُورب طرف سے آیا اور اُس کی آواز بہتیرے پانیوں
۳ کے شور کی سی تھی اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی + اور وُہ اُس رویا کی نمائش
کے مطابق جسے میں نے دیکھا ہاں اُس رویا کے مطابق تھا جسے میں نے دیکھا جب میں
شہر کو برباد کرنے آیا تھا - اور یہ رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو میں نے کبار کی ندی کے
۴ کنارے پر دیکھی - اور میں مُنہہ کے بھل گرا + اور خُداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے
۵ جسکا منظر پُورب طرف ہے گھر میں داخل ہوا + اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا اور اندرونی صحن
۶ میں مجھے لایا اور دیکھ کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ہوا ہے + اور میں نے کسی کی سُنی جو گھر
۷ میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا - اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا + اور اُس نے
مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہہ میری تخت گاہ اور میرے پانوں کی کُرسی جہاں میں بنی اسرائیل کے
درمیان ابدتک رہونگا اور اہل اسرائیل وے اور اُن کے بادشاہ آگے کو میرے مقدس نام
کو اپنی زناکاری سے اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں سے اُن کے مرنے پر ناپاک نہ کریں گے -
۸ کہ وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس
لگاتے تھے اِس طرح کہ میرے اور اُن کے درمیان صرف ایک دیوار ہوئی - اِسی طرح وے
اپنے اُن گھنونے کاموں سے جو اُنہوں نے کئے میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے -
۹ اِس لئے میں نے اپنے قہر میں اُنہیں ہلاک کیا + پس اب وے اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں
کی لاشیں مجھ سے دُور کردیں تب میں اُن کے درمیان ابدتک رہونگا +
۱۰ تو اے آدمزاد اہل اسرائیل کو یہہ گھر دکھلا تاکہ وے اپنے گناہوں کے سبب شرمندہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ ہو جاویں - اور وے اِس مونہ کو ناپیں + اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس
گھر کا نقشہ اور اُسکی ترتیب اور اُس کے مخارج و مداخل اور اُنکے سارے نقشے اور اُس کے سارے
قوانین اور اُس کے سارے ڈھانچے اور سارے آئین کو اُنہیں دکھلا اور اُنکی نظر کے آگے
لکھ تاکہ وے اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں اور اُن پر عمل
۱۲ کریں + یہہ اِس گھر کا آئین ہے - اُس کی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس کے گرداگرد نہائت
مقدّس ہونگی - دیکھ یہہ اِس گھر کا آئین ہے +

۱۳ اور ناپ کے ہاتھ سے قربانگاہ کے یہ ناپ ہیں - اور یہہ ہاتھ جو ہے سو ایک ہاتھ چار انگل
ہے - کھوکھلی جگہہ ایک ہاتھ اور ایک ہاتھ چوڑی اور گردا گرد اُس کے دامن کا کنارہ بالشت بھر
۱۴ چوڑا - اور یہہ بندج کی سطح ہے + اور زمین کی کھوکھلی جگہہ سے نیچے کی کُرسی تک دو ہاتھ اور اُسکی
۱۵ چوڑائی ایک ہاتھ اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ + اور قربانگاہ
چار ہاتھ ہوگی اور قربانگاہ کے اُس کے اُوپر چار سینگ ہونگے + اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لمبی اور
۱۶ ۱۷ بارہ چوڑی چوکور ہوگی + اور کُرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی چوکور - اور گرداگرد اُس کا
کنارہ آدھا ہاتھ - اور اُس کی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھ اور اُس کی سیڑھی پُورب
طرف ہوگی +

۱۸ اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین
جاری ہونگے جس دن میں وے اُسے بناویں تاکہ اُس پر سوختنی قربانی چڑھاویں اور اُس پر لہو
۱۹ چھڑکیں + اور تو کاہنوں بنی لاوی کو جو صدوق کی نسل سے ہیں جو میری خدمت کے لئے میرے
نزدیک آتے ہیں خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے خداوند یہوواہ کہتا ہے
۲۰ اور تو اُس کے لہو میں سے لے اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُس کی کُرسی کے چاروں
کونوں پر اور اُس کے چوگرد کی کنگنی پر لگا - اسی طرح کفارہ دے کے اُسے پاک و
۲۱ صاف کر + اور خطا کی قربانی کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی مقرر جگہہ میں مقدس
۲۲ کے باہر جلایا جائیگا + اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لئے چڑھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور وے مذبح کو یوں کفارہ دے کے پاک کرینگے جس طرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک
کرتے تھے + اور جب تو اُسے پاک کر چکے تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا ایک بے عیب
مینڈھا چڑھا + اور تو اُنہیں خُداوند کے آگے چڑھا اور کاہن اُنپر نمک چھڑکیں اور اُنہیں
سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے آگے چڑھاویں + اور تو سات دن تک ہر روز ایک بکرا
خطا کی قربانی کے لئے تیار کر رکھہ - وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھی جو بے عیب
ہوں موجود کریں + سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک وصاف کرینگے اور اپنے تئیں مخصوص
کرینگے + اور جب یے دن پورے ہونگے تو یوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور اُس کے بعد بھی
کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے
اور میں تمہیں قبول کرونگا خداوند یہوواہ کہتا ہی +

۴۴ باب تب وہ مجھے باہر وار مُقدس کے پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہی پھرا لایا
۲ اور وہ بند تھا + خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہیں جائیگا اور کوئی انسان
اُس سے داخل نہ ہوگا - چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہی اس لئے وہ بند رہیگا -
۳ مگر سردار اس لئے کہ سردار ہی خداوند کے آگے روٹی کھانے کو اُس میں بیٹھیگا - وہ اُس
۴ پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا اور اُسی راہ سے باہر جائیگا + پھر وہ مجھے گھر کے
اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا - اور میں نے دیکھا اور دیکھہ خداوند کے جلال
۵ نے خداوند کے گھر کو بھر دیا اور میں مُنہہ کے بھل گرا + اور خداوند نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد
تو دل لگا اور اپنی آنکھوں سے دیکھہ اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت
تجھہ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سُن اور گھر کے مدخل کو اور مُقدس کے سب مخرجوں
۶ کو لحاظ کر + اور تو اہل اسرائیل کے باغی لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ای
۷ اہل اسرائیل تم بس جانو کہ تم نے یے سارے گھنونے کام کئے ہیں چنانچہ جس وقت تم میری
روٹی اور چربی اور لہو گذرانتے تھے تب دل کے نامختون اور جسم کے نامختون اجنبی زادوں
کو میرے مُقدس میں لائے تاکہ وے میرے مُقدس میں آویں اور میرے گھر کو ناپاک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ کریں اور اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا + اور تم نے
میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں
۹ مقرر کیا ہے تاکہ میری چیزوں کی امانتداری کریں + خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اُن اجنبی
زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی
۱۰ زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا + بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے برگشتہ ہوئے جس وقت
کہ اسرائیل گمراہ ہوگیا کیونکہ وے اپنے بتوں کی پیروی کرکے مجھ سے گمراہ ہوئے سو وے
۱۱ ہی اپنی شرارت کی سزا پائینگے + تو بھی وے میرے مقدس میں خادم ہونگے اور میرے گھر
کی نگہبانی کرینگے اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے وے لوگوں کی سوختنی قربانی اور ذبیحہ
۱۲ ذبح کرینگے اور لوگوں کے آگے اُن کی خدمت کے لئے کھڑے رہینگے + چونکہ اُنہوں نے اُن کے
لئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی اور وے اہل اسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانے والا پتھر ہوئے
اِس لئے میں نے اُن پر اپنا ہاتھ بڑھایا اور وے اپنی شرارت کی سزا پاوینگے خداوند یہوواہ فرماتا
۱۳ ہے + اور وے میرے حضور آنہیں سکیں گے کہ میرے آگے کہانت کریں یا قدس الاقدس میں میری
مقدس چیزوں کے پاس آویں - بلکہ وے اپنی رسوائی اُٹھاوینگے اور اپنے گھنونے کاموں کی
۱۴ جو اُنہوں نے کئے ہیں سزا پاوینگے + تو بھی میں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لئے اور اُس کی ساری
خدمت کے لئے اور اُس کے کاموں کو انجام دینے کے لئے نگہبان مقرر کرونگا +

۱۵ پر کاہن بنی لاوی صدوق کے بیٹے جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے جس وقت کہ
بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ ہوگئے سو وے میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آوینگے اور میرے
۱۶ حضور کھڑے رہینگے کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور وے میرے
مقدس میں داخل ہونگے اور خدمت کے لئے میری میز کے پاس آوینگے اور میری چیزوں کی امانتداری
۱۷ کرینگے + اور یوں ہوگا کہ جس وقت وے اندرونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے + تو وے کتانی
پوشاک پہنے ہوئے آوینگے اور جب تک کہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر ہی میں
خدمت کرتے رہینگے اُون اُن سے اوڑھا نہ جائیگا + وے اپنے سروں پر کتانی ٹوپی اور کمر پر کتانی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ کتانی پائے جامے پہنیں گے اور جو کچھ پسینے کا باعث ہو اُسے اپنی کمر پر نہ باندھیں + اور جس وقت
وے باہر والے صحن میں یعنے عوام کے باہر والے صحن میں نکل جاویں تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار
ڈالیں گے اور مقدس حجروں میں رکھیں گے اور دوسری پوشاک پہنیں گے - مگر وے اُن کپڑوں کو
۲۰ پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے + اور وے اپنا سر نہ مُنڈا دینگے اور نہ بال کو لمبا ہونے
۲۱ دینگے وے صرف اپنے سروں کے بال کتروا دینگے + اور جب اندر والے صحن میں داخل ہوں تو کوئی
۲۲ کاہن مے نہ پیئے + اور وے بیوہ یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے بلکہ اہل اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے
۲۳ مگر وے اُس بیوہ کو جو کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہو اپنے لئے لیویں + اور وے میرے لوگوں کو پاک
۲۴ اور ناپاک کا فرق بتا دینگے اور اُنہیں سکھائینگے کہ وے نجس اور طاہر میں امتیاز کریں + اور
وے معاملہ میں عدالت کے لئے کھڑے ہونگے - وے میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے اور
وے میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے اور میرے سبتوں
۲۵ کو مقدس کرینگے + اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لئے کسی مُردہ کے پاس نہ جائینگے مگر فقط باپ
۲۶ یا ماں یا بیٹا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں + اور وے اُس کے
۲۷ پاک ہونے کے بعد اُس کے لئے اور سات دن شمار کرینگے + اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر
اندرونی صحن کے درمیان جاوے تاکہ مقدس میں خدمت گذاری کرے تو وہ اپنے لئے خطا کی قربانی
۲۸ گذرانیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور یہہ اُنکی میراث ہوگی - میں ہی اُنکی میراث ہوں اور تم اسرائیل میں
۲۹ اُنہیں ملکیت نہیں دوگے - میں ہی اُنکی ملکیت ہوں + اور وے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی
۳۰ اور تقصیر کی قربانی کھائینگے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں حرم کی جاوے اُنہیں کی ہوگی - اور
سارے پہلے پھلوں کا پہلا اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی ہر ایک قربانی کاہن
کی ہوگی - اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیو تاکہ برکت تیرے گھر پر نازل ہو کے
۳۱ رہے + پر وہ جو آپ سے مرا یا درندوں کا پھاڑا ہوا کیا پرند کیا چرند چاہیئے کہ کاہن اُسے
نہ کھاوے +

۴۵ باب اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے کہ ایک ایک کو میراث ملے تو تم زمین کا ایک مقدس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حصّہ خُداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے ہدیے کے طور پر گذرانوگے۔ اُس کی لمبائی پچیس ہزار کی
اور چوڑائی دس ہزار کی ہوگی اور یہہ اُسکے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مقدّس ہوگی +
۲ اُس میں سے ایک قطعہ جسکی لمبائی پانچ سو اور چوڑائی پانچ سو چوکور چاروں طرف برابر ہی مقدس کے
۳ لئے ہوگا اور اُسکے احاطے کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی زمین ہوگی + اور
تو اُس پیمائش کی پچیس ہزار کی لمبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اُس میں مقدّس
۴ قدس الاقدس ہوگا + زمین کا مقدّس حصّہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہیں
اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے اور وہ مقام اُنکے گھروں کے لئے ہوگا اور
۵ وہ مقدس کے لئے مقدّس جگہہ ہوگی + اور وہ جس کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار
۶ گھر کے خادم بنی لاوی کے لئے ہوگا تاکہ بیس حجروں کی جگہہ ہو + اور تم شہر کا حصّہ پانچ ہزار
چوڑائی میں اور لمبائی میں پچیس ہزار مقدس کے ہدیہ والے حصّہ کے برابر مقرر کرو۔ سو وہ
۷ سارے اہل اسرائیل کے لئے ہوگا + اور مقدّس ہدیے والے حصّہ کی اور شہر کے حصّہ
کی ایک طرف اور دوسری طرف مقدّس ہدیہ والے حصّہ کے مقابل اور شہر کے حصّہ کے
مقابل پچھم سے پچھم اور پورب سے پورب ایک حصّہ سردار کے لئے ہوگا۔ اور لمبائی اُسکی پچھمی
سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصّوں میں سے ایک کے مقابل ہو + اسرائیل کے درمیان
۸ زمین میں سے اُسکا یہی حصّہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے اور وے
باقی زمین اہل اسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے +

۹ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ اے اہل اسرائیل کے سردارو اتنا تمہارے لئے بس ہو ظلم
اور لُوٹ پاٹ کو اپنے سے دُور کرو عدالت و صداقت کرو اور میرے لوگوں پر سب طرح کی زیادتی
جو تم نے کی ہی موقوف کرو خُداوند یہوواہ فرماتا ہی + اور تم پُوری ترازو اور پُورا ایفہ اور پُورا بط
۱۰ رکھا کرو + ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو کہ بط میں خومر کا دسواں حصّہ ہو اور ایفہ بھی
۱۱ خومر کا دسواں حصّہ ہو۔ اُسکا اندازہ خومر کے مطابق ہو + اور مثقال بیس جیرہ کا ہو اور بیس
۱۲ مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا + اور یہہ جو تم گذرانوگے سو یہہ ہی گیہوں کے خومر کے ایفہ
۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ کا چھٹا حصہ اور جَو کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ گذرانوگے + اور تیل یعنے تیل کے بط کی بابت یہہ حکم ہے
۱۵ کہ تم کریں سے جو دس بط کا خومر ہے ایک بط کا دسواں حصہ دیجیو۔ کیونکہ خومر میں دس بط ہیں + اور گلے
میں سے ہر دو سو کے پیچھے اسرائیل کی ستھری چراگاہ کا ایک برّہ نذر کی قربانی کے لئے اور
سوختنی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ اُنکے لئے کفارہ ہو خداوند یہوواہ
۱۶ کہتا ہے + مُلک کے سارے لوگ اُس سردار کے لئے جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ دینگے + اور سردار
۱۷ سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور پیتاون عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں اور سبتوں اور اہل اسرائیل
کے سارے مقدس دنوں میں دیویگا۔ وہ خطا کی قربانی اور نذر کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی
کی قربانیاں اہل اسرائیل کے کفارے کے لئے تیار کریگا +
۱۸ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور
۱۹ مقدس کو پاک کر + اور کاہن خطا کی قربانی کے بچھڑے کا لہو لیویگا اور اُسے گھر کے کھنبھوں پر اور
۲۰ مذبح کی کُرسی کے چاروں کونوں پر اور اندر دار صحن کے دروازے کے کھنبھوں پر لگاویگا + اور تو مہینے کی
ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لئے جو سہو کرے اور اُس کے لئے بھی جو نادان ہے ایسا ہی کریگا۔ اسی طرح
۲۱ تم گھر کا کفارہ دیا کروگے + تم پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ فسح کو جو سات دن کی عید ہے مانوگے اور
۲۲ فطیری روٹی کھائی جائیگی + اور اُسی دن سردار اپنے لئے اور سارے اہل مملکت کے لئے خطا کی قربانی
۲۳ کے واسطے ایک بچھڑا تیار کر رکھیگا + اور عید کے ساتوں دن میں وُہ ہر روز سات دن تک سات
بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیا کرے گا تاکہ خداوند کے آگے سوختنی قربانی ہوں اور ہر روز
۲۴ بکروں میں سے ایک بچہ تاکہ وہ خطا کی قربانی ہو + اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لئے ایک ایفہ بھر نذر
۲۵ کی قربانی اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل تیار کریگا + ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو بھی
وہ عید کے لئے جس طرح سے اُسنے اِن سات دنوں میں کیا تھا تیاری کریگا خطا کی قربانی کے
مطابق سوختنی قربانی کے مطابق اور نذر کی قربانی کے مطابق اور تیل کے مطابق +

۴۶ باب ۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اندر دار صحن کا پھاٹک جسکا منظر پورب کیطرف ہے اُن چھ دنوں تک جنمیں کام
کرنا روا ہے بند رہیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نئے چاند کے دن بھی کھولا جائیگا + اور سردار باہر اُس پھاٹک کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور پھاٹک کے کھنبے پاس کھڑا رہیگا اور کاہن اُسکی سوختنی قربانی
اور اُسکی سلامتی کی قربانیاں کریگے اور وُہ پھاٹک کے آستانے پر سجدہ کریگا۔ تب نکلیگا پر پھاٹک
۳ شام تک بند نہ ہوگا + اور مُلک کے لوگ اُسی پھاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے
۴ وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے + اور سوختنی قربانی جو سردار سبت کے دن خداوند
۵ کے آگے گذرانیگا سو یہہ ہے۔ چھ بے عیب برّے اور ایک بے عیب مینڈھا۔ اور ایک نظر کی قربانی
ایک ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور ایک نذر کی قربانی برّوں کے لئے جتنا اُسکو دسترس ہو
۶ اور ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل + اور نئے چاند کے روز یہہ ہوگا۔ ایک بے عیب جوان بیل اور
۷ چھ برّے اور ایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہونگے + اور وہ ایک نذر کی قربانی تیار کریگا
یعنے ہر ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور برّوں کے لئے جتنا اُسکو
۸ دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل + اور جب سردار آوے کہ داخل ہو تو ایک پھاٹک
۹ کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور اُسی کی راہ سے نکلیگا + پر جب مُلک کے لوگ مقدس
عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے تو وُہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے
کو بھیتر آتا ہے سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا۔ اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر
آتا ہے سو اُتر کے پھاٹک کی راہ نکل جائیگا۔ جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باہر نہ جائیگا
پر اُس کے سامنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا + اور جب وے اندر جائینگے تو سردار بھی
۱۰ اُن کے درمیان ہوکے جائیگا اور جب وے باہر نکلیں گے تو وہ بھی نکل آویگا + اور عیدوں میں
۱۱ اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے
کے لئے ایک ایفہ ہوگی۔ اور برّوں کے لئے جتنا اُسکو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے
ایک ہین تیل + اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے تیار کرے یا کوئی سلامتی کی
۱۲ قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذرانے آوے تب وہ پھاٹک جسکا منہ پورب طرف
ہے اُس کے لئے کھولا جائیگا اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا کرتا تھا اُسی طور پر اپنی سوختنی
قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا۔ تب وہ باہر نکل آویگا اور اُس کے نکلنے کے بعد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ پھاٹک بند کیا جائیگا + تو ہر روز خداوند کے آگے پہلے سال کا ایک بے عیب برّہ سوختنی قربانی کے
۱۴ لئے چڑھاویگا تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا + اور تو اُس کے لئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا
یعنے ایفہ کا چھٹا حصّہ اور مہین میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی - دائمی حکم کے
۱۵ مطابق ہمیشہ کے لئے خداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی + اِسی طرح وے برّے اور نذر کی
قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھاویں +
۱۶ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کرے تو وُہ میراث
۱۷ اُس کے بیٹوں کی ہوگی - وہ وراثتاً اُن کی میراث ہو جائیگی + پر اگر وُہ اپنے غلاموں میں سے
کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے تو وُہ خلاصی کے سال تک اُسکا ہوگا بعد اُس کے سردار
۱۸ کا پھر ہو جائیگا - مگر اُس کی میراث اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگی + اور سردار لوگوں کی میراث
میں سے ظلم کر کے نہیں لیگا کہ اُنہیں اُن کی میراث سے بے دخل کرے - پر وہ اپنی ہی میراث میں سے
اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں +
۱۹ پھر وُہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کی بغل میں تھا کاہنوں کے مقدس حجروں میں جنکا
۲۰ منظر اُتر طرف تھا لایا اور دیکھ پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہہ تھی + تب اُس نے مجھے
کہا کہ دیکھ وُہ جگہہ ہے جس میں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوشش گریں اور نذر کی
قربانی کو تنور میں پکا دینگے تاکہ اُنہیں باہر دار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لئے نہ لے جائیں +
۲۱ پھر وہ مجھے باہر دار صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا اور دیکھ صحن کے
۲۲ ہر ایک کونے میں ایک اور صحن تھا + صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لمبے اور
تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن تھے ایک دوسرے کے متصل - یے چاروں کونے والے ایک ہی
۲۳ ناپ کے تھے + اور اُنکے گرداگرد اُن چاروں کے گرداگرد ایک دیوار تھی اور چاروں طرف دیوار کے
۲۴ نیچے اُبالنے کی جگہیں بنی تھیں + تب اُس نے مجھے کہا کہ یہہ اُبالنے والوں کی جگہہ ہے جہاں گھر کے
خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں +
۴۷ باب پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا اور دیکھ پانی گھر کے آستانے کے نیچے سے پُورب طرف کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نکلے کہ گھر کا سامنا پورب رُخ تھا اور پانی گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی دکھن طرف ہو کے
بہتے تھے + تب وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب ۲
کی طرف ہے باہر دار پھاٹک پر پھرا کے لے آیا اور دیکھ دہنی طرف سے پانی نکل آئے تھے +
اور وہ مرد جسکے ہاتھ میں پیمایش کی ڈوری تھی پورب طرف نکلا اور ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانیوں ۳
میں لایا اور پانی ٹخنوں تک تھے + پھر اُس نے ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا ۴
اور پانی گھٹنوں تک تھے - پھر اور ایک ہزار ناپا اور اُس میں ہو کے مجھے لایا اور پانی کمر تک تھے +
بعد اُس کے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا - کیونکہ ۵
پانی بہت زیادہ ہوئے تیراوے کے پانی ایک دریا جس کے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا + اور اُس نے ۶
مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ؟ تب وہ مجھے لے گیا اور دریا کے کنارے پر پھر پہنچایا +
اور جب میں پھر آیا تو دیکھ دریا کے کنارے کی اس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے + ۷
تب اُس نے مجھے کہا کہ یہہ پانی پورب دیس کی طرف بہہ جاتے ہیں اور میدان میں نکل آتے اور ۸
سمندر میں جا ملتے ہیں اور سمندر میں ملتے ہی اُسکے پانی ناقص سے اچھے ہو جائینگے + اور یوں ۹
ہوگا کہ ہر ایک شے جو جیتی اور چلتی پھرتی ہے جہاں کہیں یہہ دریا آویگا جیئیگی اور مچھلیوں کی بڑی کثرت
ہوگی - اس لئے کہ یہ پانی وہاں آویںگے - کیونکہ وے اچھے ہو جائینگے اور ہر ایک شے
جہاں کہیں یہہ دریا آتا ہے جیئیگی + اور یوں ہوگا کہ عین جدی سے لیکے عین جنوب تک اُس پر ۱۰
مچھوئے کھڑے رہیں گے - وے مقام جال بچھانے کی جگہہ ہونگے - اُنکی مچھلیاں اپنی
اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی سی نہایت کثیر ہونگی + پر اُس کی کیچڑ کی جگہیں ۱۱
اور اُس کی ترائیاں درست نہ کی جائینگی - وے شورستان ہونگی + اور دریا کے قریب اُسکے ۱۲
کنارے پر اس طرف اور اُس طرف ہر ایک قسم کے میوہ دار درخت اُگیں گے جن کے پتے
کبھی نہیں مرجھائینگے اور جنکے میوے کبھی چک نہ جائینگے - وے اپنے اپنے مہینے میں نئے
میوے لاوینگے اس لئے کہ اُنکے پانی مقدس میں سے نکل آئے ہیں - اور اُنکے میوے کھانے
کے لئے اور اُنکے پتے دوا کے لئے ہونگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ یہہ وہ سرحد ہی جس کے بہ موجب تم زمین کو تقسیم کروگے کہ اسرائیل
۱۴ کے بارہ فرقوں کی میراث ہووے + یوسف کے لئے دو حصّے ہونگے + اور تم ایک دوسرے کے
ساتھہ اُسے میراث میں لاؤگے جس کی بابت میں نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا کہ تمہارے باپ دادوں کو دونگا
۱۵ اور یہہ زمین تمہاری میراث میں پڑے گی + اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی - بڑے سمندر سے
۱۶ لے کے حتلون کی راہ صداد کے مدخل تک + حمات بیروتہ صبریم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی
۱۷ سرحد کے درمیان ہی - اور حصر ہتیکون جو حوران کے کنارے پر ہی + اور سمندر سے سرحد یہہ
ہوگی یعنے حصر عینان دمشق کی سرحد اور اُتر کو اُتر اطراف اور حمات کی سرحد + اور یہہ اُتر کی سرحد
۱۸ ہی + اور پُوربی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اسرائیل کی سرزمین کے
درمیان سے جو یردن پر ہی ہوگی - اُس سرحد سے جو پُورب کے سمندر کے آس پاس ہی تم پیمائش
۱۹ کروگے + اور یہہ پُورب کی سرحد ہی + اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہہ ہی یعنے تمر سے مریبہ
کے پانیوں تک جو قادس میں ہیں اُس وادی سے بڑے سمندر تک + یہی دکھن کی سرحد
۲۰ دکھن طرف ہی + اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا + یہی پچھم کی سرحد
۲۱ ہی + اسی طرح تم اسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے + اور یُوں ہوگا
۲۲ کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو جو تمہارے درمیان بستے ہیں اور جن کی اولاد تمہارے درمیان
پیدا ہوئی ہیں سو اُنہیں میراث کے لئے قُرعہ سے تقسیم کروگے - اور وے تمہارے نزدیک
بنی اسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے اور تمہارے ساتھہ اسرائیل کے فرقوں کے
۲۳ درمیان میراث پاوینگے + اور یُوں ہوگا کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ہی وہاں اُسے
میراث دوگے خداوند یہوواہ کہتا ہی +

۴۸ باب اور یے فرقوں کے نام ہیں + اُتر کے کنارے سے حتلون کی راہ کی سرحد تک حمات جانے
کی راہ حصر عینان دمشق کی سرحد اُتر کی طرف حمات کی سرحد تک کہ یے اُس کی پُوربی اور پچھمی
۲ سرحدیں ہیں - دان کے لئے ایک حصّہ + اور دان کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد
۳ تک آشر کے لئے ایک حصّہ + اور آشر کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نفتالی کے لئے ایک حصّہ + اور نفتالی کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک منسی ۴
کے لئے ایک حصّہ + اور منسی کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک افرائیم کے ۵
لئے ایک حصّہ + اور افرائیم کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک روبن کے لئے ۶
ایک حصّہ + اور روبن کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک یہوداہ کے لئے ایک حصّہ + ۷
اور یہوداہ کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک وہ ہدیے والا حصّہ ہوگا جو تم گذرانوگے ۸
پچیس ہزار اُس کی چوڑان اور اُس کی لمبان باقی حصّوں میں سے ایک کے برابر پُوربی سرحد سے
پچھمی سرحد تک اور مقدس اُس کے درمیان ہوگا + وُہ ہدیے والا حصّہ جو تم لوگ خداوند کے آگے ۹
گذرانوگے سو پچیس ہزار لمبا ہوگا اور دس ہزار چوڑا ہوگا + اور یہہ مقدس ہدیے والا حصہ اُن کے ۱۰
لئے جو کاہنوں کے لئے ہوگا - اُتّر طرف پچیس ہزار اُس کی لمبائی ہوگی اور دس ہزار اُس کی چوڑائی
پچھم طرف اور دس ہزار اُس کی چوڑائی پُورب طرف اور پچیس ہزار اُس کی لمبائی دکھن طرف - اور
خداوند کا مقدس اُس کے درمیان ہوگا + یہہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹوں میں ۱۱
سے مقدس کئے گئے ہین جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا اور جو گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ
ہوئے جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے + اور زمین کا یہہ ہدیے والا حصّہ جو گذرانا جاتا ہی ۱۲
بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُنکے لئے نہائت مقدس چیز ٹھہریگا + اور کاہنوں کی سرحد کے ۱۳
مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصّہ ہوگا پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا - فی الجملہ اُس کی
لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی + اور وے اُس میں سے کوئی حصّہ نہ بیچیں اور نہ ۱۴
زمین کا پہلا حاصل بدلیں اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں - کیونکہ وُہ خداوند کا مقدس ہی +
اور وہ پانچ ہزار کا حصّہ جو چوڑان میں سے بچ رہا اُن پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اُس کی ۱۵
نواحی کے لئے عام جگہہ ہوگی اور شہر اُس کے درمیان ہوگا + اور اُس کی پیمائش یے ہونگی - ۱۶
اُتّر طرف چار ہزار پان سی اور دکھن طرف چار ہزار پان سی اور پُورب طرف چار ہزار پان سی اور پچھم
طرف چار ہزار پان سی + اور شہر کی نواحی کا میدان اُتّر طرف دو سو پچاس اور دکھن طرف دو سی ۱۷
پچاس اور پُورب طرف دو سی پچاس اور پچھم طرف دو سی پچاس + اور لمبان کی بچتی جو مقدس ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہدیے والے حصّے کے مقابل ہی پُورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی اور وہ مقدّس ہدیے
والے حصّے کے مقابل ہوگی اور اُس کا حاصل اُن کی خوراک کے لئے ہوگا جو شہر میں خدمت گذاری
۱۹ کرتے + اور شہر کی خدمت کرنے والے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہونگے اُسکی خدمت
۲۰ کرینگے + سارے ہدیے والے حصّے کی لمبائی پچیس ہزار ہوگی - اور اُس کی چوڑائی پچیس ہزار
ہوگی - تم مقدّس ہدیے والے حصّے کو چوکھونٹا کر کے شہر کی ملکیت کے ساتھ گذرانوگے +
۲۱ اور بچتی جو مقدّس ہدیے والے حصّے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیے والے
حصّے کے پچیس ہزار کے مقابل پُورب طرف اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف سردار کے
حصّوں کے مقابل ہی سو سردار کے لئے ہوگی - اور وہ مقدّس ہدیے والا حصّہ ہوگا - اور گھر کا مقدس
۲۲ اُس کے درمیان ہوگا + اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیّت سے لیکے جو سردار کی ملکیت
کے درمیان ہی یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لئے ہوگی +
۲۳ اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا - سو پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک
۲۴ حصّہ + اور بنیمین کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصّہ +
۲۵ اور شمعون کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اِشکار کے لئے ایک حصہ + اور اِشکار
۲۶ ۲۷ کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک زبلون کے لئے ایک حصّہ + اور زبلون کی
۲۸ سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک جد کے لئے ایک حصّہ + اور جد کی سرحد کے
متصل دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہی اور دریا
۲۹ تک بڑے سمندر کی طرف ہوگی + یہہ وُہ سرزمین ہی جسے تم میراث کے لئے اِسرائیل کے فرقوں
کو قُرعہ سے تقسیم کروگے اور یے اُنکے حصّے ہیں خداوند یہوداہ کہتا ہی +
۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں چار ہزار پان سی اندازے میں + اور شہر کے پھاٹک
۳۱ اِسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے - تین پھاٹک اُتر طرف - ایک پھاٹک روبن کا - ایک
۳۲ پھاٹک یہوداہ کا ایک پھاٹک لاوی کا + اور پُورب طرف چار ہزار پان سی اور تین پھاٹک ایک
۳۳ پھاٹک یُوسف کا ایک پھاٹک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا + اور دکھن طرف چار ہزار پان سی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکا اندازہ تھا اور تین پھاٹک ۔ ایک پھاٹک شمعون کا ایک پھاٹک اِشکار کا ایک پھاٹک
زبلون کا + اور پچھم طرف چار ہزار پان سے اور تین پھاٹک ۔ ایک پھاٹک جد کا ایک پھاٹک آشر کا ۳۴
ایک پھاٹک نفتالی کا + چوگرد اُس کے اٹھارہ ہزار ہیں اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا ۳۵
کہ یہوواہ شاماہ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دانی ایل نبی کی کتاب

اباب	
	یہوداہ کے بادشاہ یہویقین کی سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ
۲	بنوکدنضر یروسلم میں آیا اور اُسے گھیرا + اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس
	کے بعضے ظروف سمیت اُسکے قابو میں کر دیا۔ اُس نے اُنہیں سنعار کی سرزمین میں اپنے معبود
۳	کے گھر میں لے جا رکھا۔ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا + اور
	بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل میں سے اور + بادشاہ
۴	کی نسل میں سے اور امیروں میں سے کئی ایک کو حاضر کرے۔ وے ایسے جوان ہوں
	جن میں عیب نہ ہو بلکہ خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں اور
	جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے
۵	قابل ہوں + اور بادشاہ نے اُن کے لئے بادشاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے
	روز دینے کا حصہ مقرر کیا۔ اس طرح سے اُنہیں تین برس تک پالا کہ وے آخر کو بادشاہ کے
۶	حضور کھڑے رہیں + اُنکے درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل
۷	اور عزریاہ تھے۔ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا۔ یعنے
	دانی ایل کو بیلطشضر اور حننیاہ کو سدرک اور میسا ایل کو میسک اور عزریاہ کو عبید نجو کہا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک کے روزینہ حصہ سے
اور اُسکی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے۔ اور اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے
۹ درخواست کی کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں + اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں
۱۰ کے سردار کی نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا + اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل
سے کہا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں۔
کاہے کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں
۱۱ تو تم میرے سر کو اسی طرح خطرے میں ڈالو گے + تب دانی ایل نے ملضر کو جسے خوجوں کے سردار
۱۲ نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں
کہ تو دس روز تک اپنے خدمتیوں کو امتحان کرلے اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو
۱۳ پانی دے + بعد اُس کے ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے جو بادشاہ کا دیا ہوا انجرہ
کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں۔ تب جیسا تو دیکھے ویسا اپنے چاکروں سے کر +
۱۴ چنانچہ اُسنے اُن کی یہہ بات قبول کی اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا + اور بعد دس روز
۱۵ کے اُن کے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو بادشاہ کا دیا ہوا انجرہ کھاتے
۱۶ تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی + تب ملضر نے اُن کی خوراک اور مے کو جو اُن کے لئے
۱۷ مقرر تھی موقوف کیا اور اُنہیں پھلیاں کھانے کو دیں + تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو
معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی۔ اور دانی ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب
۱۸ میں صاحب فہم کیا + اور جب وے دن بیت گئے جن کی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُنکے
۱۹ بعد وے اُنہیں سامہنے لاویں خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکد نضر کے حضور لے گیا + اور بادشاہ
نے اُنسے گفتگو کی اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیا اور میسایل اور عزریاہ کی مانند
۲۰ کوئی نہ تھا۔ اِس لئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے + اور ہر طرح کی
خردمندی اور دانشوری کے باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُنسے پوچھا اُن سارے فالگیروں
۲۱ اور نجومیوں سے جو اُسکے تمام ملک میں تھے اُنہیں دس درجہ بہتر پایا + اور دانی ایل خورس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ رہا +

۲ باب اور نبوکد نضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکد نضر نے ایسے خواب دیکھے کہ جن سے
۲ اُسکا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی + تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں
اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلاویں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں + چنانچہ وے آئے
۳ اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے + اور بادشاہ نے اُنسے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے
۴ اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنیکی فکر سے میرا دل گھبراتا ہے + تب کسدیوں نے بادشاہ
کے آگے ارامی زبان میں عرض کی کہ ای بادشاہ ابد تک جیتا رہ - اپنے چاکروں کو خواب بتلائے
۵ تو ہم اُس کی تعبیر کرینگے + بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا یہہ بات مجھ سے جاتی
رہی ہے - اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور
۶ تمہارے گھر گھورا بن جائینگے + اور اگر خواب کو یاد دلاؤ اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو میں تمہیں انعام
اور اجورہ دونگا اور بڑی عزت بخشونگا - اِس لئے خواب کو یاد دلاؤ اور اُس کی تعبیر مجھ سے
۷ بیان کرو + اُنہوں نے پھر جواب میں کہا بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے تو ہم
۸ اُس کی تعبیر کرینگے + بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یقیناً میں جانتا ہوں کہ تم دیری کرنے
۹ سے فائدہ اُٹھانے چاہتے ہو اس لئے کہ دیکھتے ہو کہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے + لیکن اگر
تم خواب کو مجھے نہ بتاؤ گے تو تمہارے لئے ایک ہی حکم ہے - کیونکہ تم نے جھوٹھا اور حیلہ کی باتیں
بنائیں تاکہ میرے آگے کہو جب تک کہ وقت ٹل جائے - پس خواب کو بتلاؤ تو میں جانوں کہ
۱۰ اوسکی تعبیر بھی بیان کرسکتے ہو + کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ ساری دنیا میں ایسا
تو کوئی ایک شخص بھی نہیں جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے - اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم
۱۱ ایسا ہوا جس نے ایسا سوال کسی فالگیر یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو + اور یہہ بات جو
بادشاہ پوچھتا ہے مشکل بات ہے - اور سوا الہوں کے جن کی سکونت انسان کے ساتھہ نہیں کوئی
۱۲ نہیں ہے کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے + اِس لئے بادشاہ غصے ہوا اور اُس کا قہر
۱۳ بے نہایت بھڑکا اور اُس نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں + سو یہہ حکم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جابجا پہنچا کہ حکما مقتول ہوں۔ تب دانی ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے کہ اُنہیں
۱۴ قتل کریں + تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو بابل کے حکیموں
۱۵ کے قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی اور دانشوری سے جواب دیا۔ اُسنے بادشاہ کے جلوداروں
کے سردار اریوک کے جواب میں کہا کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک
۱۶ نے دانی ایل سے اُس کی حقیقت کہی + اور دانی ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کی
کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور اُس کی تعبیر بیان کرونگا +

۱۷ تب دانی ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع
۱۸ دی تاکہ وے اس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں۔ نہ ہو کہ دانی ایل
۱۹ اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ مقتول ہوں + تب دانی ایل پر رات کے
۲۰ خواب میں وہ راز کھلا + تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا + دانی ایل بولا اور کہا کہ
۲۱ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی + کیونکہ وہ وقتوں کو اور زمانوں کو تبدیل
کرتا ہی۔ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہی۔ وہ حکیموں کو حکمت اور
۲۲ دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی + وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی۔ اور جو کچھہ
۲۳ اندھیرے میں ہی اُسے جانتا ہی۔ اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی + میں تیرا شکر کرتا ہوں اور
تیری ستایش کرتا ہوں اے میرے باپ دادوں کے خدا جسنے مجھے حکمت اور قوت بخشی اور جو چیز
۲۴ ہم نے تجھہ سے مانگی تو نے مجھہ پر ظاہر کی۔ کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی + بعد
اُسکے دانی ایل اریوک پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لئے
مقرر ہوا تھا اور اُس سے یوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر۔ مجھے بادشاہ کے حضور
لے چل۔ میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا +

۲۵ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی کہ میں نے یہوداہ
۲۶ کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا + بادشاہ نے دانی ایل سے
جس کا لقب بلطشصر تھا جواب میں کہا کیا تو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُسکی تعبیر کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ مجھ سے بیان کرسکتا ہی؟ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا وہ بھید جو بادشاہ نے
۲۸ پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں لیکن آسمان پر ایک خدا
ہی جو سب بھید آشکارا کرتا ہی۔ اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی جو آخری ایام میں ہوگی +
۲۹ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے سوئے ہیں۔ تو ای بادشاہ اپنے
پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندہ میں کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنیوالا ہی تجھ پر ظاہر
۳۰ کرتا ہی کہ کیا کچھ ہوگا + لیکن یہہ راز مجھ پر آشکارا کیا گیا اِسلئے نہیں کہ مجھ میں کسی اور زندہ کی
نسبت سے زیادہ حکمت ہی بلکہ اِسلئے کہ اس کی تعبیر بادشاہ سے کیجاوے اور تاکہ تو اپنے
۳۱ دل کے تصوروں کو پہچانے + تو نے ای بادشاہ نظر کی تھی اور دیکھا ایک بڑی مورت تھی
وہ بڑی مورت جس کی رونق بے نہایت تھی تیرے سامہنے کھڑی ہوئی اور اُس کی صورت
۳۲ ہیبت ناک تھی + اُس مورت کا سر خالص سونے کا تھا اُس کا سینہ اور اُس کے بازو چاندی
۳۳ کے اُسکا شکم اور رانیں تانبے کی تھیں۔ اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُسکے پاؤں کچھ
۳۴ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے + اور تو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھر بغیر اُس کے کہ
کوئی ہاتھ سے کاٹکے نکالے آپ سے نکلا جو اُس شکل کے پاؤں پر جو لوہے اور مٹی کے
۳۵ تھے لگا اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کیا + تب لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے
کئے گئے اور تابستانی کھلیہان کی بھوسی کی مانند ہوئے اور ہوا اُنہیں اُڑا لیگئی یہانتک
کہ اُنکا پتہ نہ ملا۔ اور وہ پتھر جس نے اُس مورت کو مارا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین کو بھر دیا +
۳۶ وہ خواب یہہ ہی اور اُسکی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا ہوں + تو ای بادشاہ بادشاہوں
۳۷ کا بادشاہ ہی۔ اِس لئے کہ آسمان کے خدا نے تجھے ایک بادشاہت اور توانائی اور قوت
۳۸ اور شوکت بخشی ہی + اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں اُس نے میدان کے چوپائے اور
ہوا کے پرندے تیرے قابو میں کر دیئے اور تجھے اُن سبھوں کا حاکم کیا۔ تو ہی وہ سونے کا
۳۹ سر ہی + اور تیرے بعد ایک اور سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہوگی اور اُس کے بعد ایک
۴۰ اور سلطنت تانبے کی جو تمام زمین پر حکومت کریگی۔ اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبوط

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوگی اور جس طرح کہ لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب چیزوں پر غالب ہوتا ہے ہاں لوہے کی طرح سے جو
۴۱ سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے اُس ہی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کریگی اور کچل ڈالیگی + اور جو کہ
تو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور اُنگلیاں کچھ تو کمہار کی ماٹی کی اور کچھ لوہے کی تھیں سو
اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا۔ مگر جیسا کہ تو نے دیکھا کہ اُس میں لوہا گلاوے سے ملا ہوا تھا
۴۲ سو لوہے کی توانائی اُس میں ہوگی + اور جیسا کہ پاؤں کی اُنگلیاں کچھ لوہے کی اور کچھ ماٹی
۴۳ کی تھیں سو وہ سلطنت کچھ قوی کچھ ضعیف ہوگی + اور جیسا تو نے دیکھا کہ لوہا گلاوے
سے ملا ہوا ہے وے اپنے کو انسان کی نسل سے ملاوینگے۔ لیکن جیسا لوہا ماٹی سے میل
۴۴ نہیں کھاتا ویسا وے باہم میل نہ کھائینگے + اور اُن بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا
خدا ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نہ ہوویگی۔ اور وہ سلطنت دوسری قوم کے
قبضہ میں نہ پڑیگی۔ وہ اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کریگی اور وہ ہی تا ابد
۴۵ قائم رہیگی + جیسا کہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر اُس کے کہ کوئی ہاتھ سے اُسکو پہاڑ سے
کاٹ نکالے آپ سے آپ نکلا اور اُس نے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو
ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ خدا تعالیٰ نے بادشاہ کو وہ کچھ دکھایا جو آگے کو ہونیوالا ہے۔ اور یہہ خواب
۴۶ یقینی ہے اور اُس کی تعبیر یقینی + تب شاہ نبوکدنضر اوندھے مُنہہ گرا اور دانی ایل کو سجدہ کیا
۴۷ اور حکم دیا کہ اُسے انعام اور عطر دیویں + بادشاہ نے دانی ایل سے کہا کہ حقیقت میں تیرا
خدا الٰہوں کا اللہ اور بادشاہوں کا خداوند ہے جو بھیدوں کا فاش کرنیوالا ہے جس حال کہ
۴۸ تو اس راز کو کھول سکا + تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے
تحفے عطا کیئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے حکیموں
۴۹ کے سرداروں پر حکمرانی عنایت کی + تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور
اُس نے سدرک اور میسک اور عبید نجو کو بابل کے صوبہ کی کارپردازی پر مقرر کیا لیکن
دانی ایل بادشاہ کے آستانے پر مقیم ہوا۔

۳ باب اور نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھہ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ چوڑائی چھ ہاتھ کی تھی اور اُسے دورا کے میدان صوبہ بابل میں نصب کیا + تب نبوکد نضر
بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور منصفوں اور خزانچیوں اور
مشیروں اور مجتہدوں اور سارے صوبوں کے منصب داروں کو جمع کریں تاکہ وے اُس
۳ مورت کی جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا تقدیس کرنے کو آویں + تب امیر اور حاکم اور
سرلشکر اور منصف اور خزانچی اور مشیر اور مجتہد اور صوبوں کے سارے منصب دار اُس مورت
کی تقدیس کے لئے جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہوئے - اور وے
۴ اُس مورت کے آگے جسے نبوکد نضر نے نصب کیا تھا کھڑے ہوئے + تب ایک منادنے
بلند آواز سے پکارا کہ اے قومو امتو اور اے مختلف لغتیں بولنیوالو تمہارے لئے یہہ حکم
۵ ہے کہ جس وقت قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور برنط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے
کی آواز سنو تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا ہے اوندھے
۶ مُنہہ گرو اور سجدہ کرو - اور جو کوئی اوندھے مُنہہ نہ گرے اور سجدہ نہ کرے تو اُسی گھڑی جلتی
۷ بھٹھی کے بیچ میں ڈالا جائیگا + سو اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے قرنائی اور نے
اور ستار اور رباب اور برنط اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنی اُسیوقت ساری قومیں اور
گروہیں اور زبان والے اُس مورت کے آگے جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا
۸ اوندھے مُنہہ گرے اور اُنہوں نے سجدہ کیا + سو اُس وقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے اور
۹ یہودیوں پر نالش کی + اُنہوں نے نبوکد نضر بادشاہ کے آگے عرض کی اے بادشاہ تا ابد جیتا
۱۰ رہ + اے بادشاہ تو نے حکم کیا ہے کہ جو کوئی قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور برنط اور
چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنے سو اُس سونے کی مورت کے آگے زمین تک جھکے
۱۱ اور سجدہ کرے - اور جو کوئی زمین تک نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے سو ایک جلتی بھٹھی کے بیچ میں
۱۲ ڈالا جائیگا + اب چند یہودی ہیں جنہیں تو نے بابل کے صوبے کی کارپردازی پر معین کیا ہے یعنے
سدرک اور میسک اور عبید نجو ان آدمیوں نے تیری تعظیم نہیں کی ہے - وے تیرے معبودوں
کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبید نجو کو حاضر کریں + سو اُنہوں
۱۴ نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا + نبوکدنضر نے ارشاد کیا اور اُنہیں کہا ای سدرک
اور میسک اور عبید نجو کیا یہہ سچ ہی کہ تم لوگ میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو اور اُس
۱۵ سونے کی مورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے ؟ تس پر بھی اگر مستعد رہو کہ جسدم
قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور برلط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو تو اُسی دم اُس
مورت کے آگے جسے میں نے کھڑا کیا اوندھے مُنہہ گر پڑو اور سجدہ کرو تو بہتر۔ پر اگر سجدہ نہ کرو گے
تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ ڈالے جاؤ گے ۔ اور وہ خدا کون ہی جو تمہیں
۱۶ میرے ہاتھ سے چھوڑا دیگا ؟ سدرک اور میسک اور عبید نجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا
۱۷ کہ ای نبوکدنضر اس مقدمہ میں تجھے جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے + دیکھہ تو ہمارا خدا ہی جسکی عبادت
ہم کرتے ہیں وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹی سے چھوڑانے کی قدرت رکھتا ہی۔ اور وہ ای بادشاہ
۱۸ تیرے ہاتھہ سے ہمکو چھڑا دیگا + اور نہیں تو ای بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت
۱۹ نہیں کرینگے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا ہی سجدہ نہ کرینگے + تب نبوکدنضر
غصّے سے بھر گیا اور اُس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبید نجو پر مبدل ہوا اور
۲۰ اُس نے حکم دیا کہ بھٹی کی آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تھا ہفت چند زیادہ کریں + اور لشکر کے
زور آور پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبید نجو کو باندھیں اور جلتی بھٹی میں ڈال دیں +
۲۱ تب وے اشخاص اپنی قبا اور زیر جامہ اور ٹوپی اور پوشاک سمیت باندھے گئے اور جلتی بھٹی کے
۲۲ بیچوں بیچ میں ڈالے گئے + اِسلئے کہ بادشاہ کا حکم تاکیدی تھا اور بھٹی کی آنچ نہایت زیادہ ہوئی
۲۳ آگ کی لو نے اُن لوگوں کو جنہوں نے سدرک اور میسک اور عبید نجو کو اُٹھایا تھا ہلاک کیا + اور یہہ
تین شخص یعنے سدرک اور میسک اور عبید نجو بندھے ہوئے جلتی بھٹی کے درمیان گر پڑے +
۲۴ اُسوقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا اور اُس نے جلد اُٹھکر ارکان دولت سے مخاطب ہو کر کہا
کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر جلتی بھٹی میں نہیں ڈلوایا ؟ اُنہوں نے جواب میں کہا ای
۲۵ بادشاہ سچ ہی + اُس نے جواب میں کہا دیکھو میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ دیکھتا ہوں اور اُنہیں کچھ ضرر نہ ہوا اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی سی ہے + تب نبوکدنضر
نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آکر پکارا کہ اے سدرک اور میسک اور عبید نجو خدا تعالیٰ
کے بندو باہر نکلو اور ادھر آؤ + تب سدرک اور میسک اور عبید نجو آگ کے درمیان سے نکل
۲۷ آئے + اور سارے امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر
اُن شخصوں پر نظر کی کہ آگ کی اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی اور نہ اُن کے سر کا ایک بال
جُھلس گیا اور نہ اُن کی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا اور نہ آگ سے جلاہٹ کی بو اُنپر سے
۲۸ معلوم ہوتی تھی + تب نبوکدنضر نے پکار کے کہا کہ سدرک اور میسک اور عبید نجو کا خدا
مبارک ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا اور اپنے بندوں کو جنہوں نے اُسپر توکل کر کے بادشاہ
کے حکم کو ٹالدیا ہے اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کی عبادت
۲۹ اور بندگی نہ کریں چھڑایا ہے + اِس لئے میں حکم کرتا ہوں کہ جو قوم یا گروہ یا اہل لغت سدرک
اور میسک اور عبید نجو کے خدا کے حق میں کوئی نالائق سخن بولینگے تو اُنکے ٹکڑے ٹکڑے
کئے جائینگے اور اُن کے گھر گھورے بن جائینگے - کیونکہ کوئی دوسرا خدا نہیں جو اِس طرح
۳۰ چھڑا سکے + تب بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبید نجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا +
۴ باب نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کے لئے جو تمام
۲ روے زمین پر سکونت کرتے ہیں سلامتی تمہاری زیادہ ہو + میں نے مناسب جانا کہ اُن نشانیوں
۳ کی اور عجیب کاموں کی جو خدا تعالیٰ نے مجھ سے کئے اطلاع دوں + اُسکی نشانیاں کیا ہی نادر
ہیں اور اُس کے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں! اُس کی مملکت ایک ابدی مملکت ہے اور اُسکی
سلطنت پشت در پشت +
۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا اور اپنے قصر میں کامران ہوا - تب میں نے ایک
۵ خواب دیکھا جس سے میں ہراساں ہو گیا اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کئے اور
۶ اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے میں گھبرایا + اِس لئے میں نے حکم کیا کہ بابل
۷ کے سارے حکما حاضر ہوں تا کہ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں + چنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور فالگیر حاضر ہوئے - اور میں نے اُنسے اپنا خواب بیان کیا - پر اُنہوں نے مجھ سے اُسکی تعبیر
نہ کی + آخر کو دانی ایل میرے سامہنے آیا جس کا نام بیلطشضر جو میرے الہہ کا بھی نام ہی - ۸
اُس میں مُقدّس الہوں کی روح ہی سو میں نے اُس کے آگے خواب کو بیان کیا کہ اے بیلطشضر ۹
ساحروں کے سردار اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ قدوس الہوں کی روح تجھ میں ہی اور کہ کوئی
راز کی بات تجھے رنج کا باعث نہیں اُس خواب کے خیالات جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر
بیان کر + اپنے پلنگ پر لیٹے ہوئے میرے دماغ کے خیالات یہہ تھے - میں نے نگاہ کی ۱۰
اور دیکھو کہ زمین کے بیچوں بیچ ایک درخت ہی جو نہایت بلند ہی + سو وہ درخت بڑھا اور اُسنے ۱۱
مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا
تھا + اُس کے پتے خوشنما تھے اور اُس کے میوے فراواں تھے اور اُس میں سب کی ۱۲
خوراک تھی + میدان کے چرندے اُس کے سائے تلے راحت پاتے تھے اور ہوا کے پرندے
اُسکی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائی + میں ۱۳
نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان ہاں
ایک قدسی آسمان پر سے اُتر آیا + اُس نے بڑی آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو ۱۴
اُس کی شاخیں تراشو اور اُس کے پتے جھاڑو اور اُسکا میوہ کھنڈا دو - چرندے اُسکے
تلے سے جاتے رہیں اور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جاویں + تسپر بھی اُسکی جڑوں ۱۵
کا کندہ زمین میں چھوڑو - ہاں لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھا ہوا میدان کی
ہری گھاس میں رہنے دو - اور وہ آسمان کے شبنم سے تر ہو اور زمین کی گھاس کے
ساتھ حیوانوں کے حصہ میں پڑے + اُسکا دل آدمی کا سا دل نہ رہے پر اُسے حیوان کا ۱۶
سا دل دیا جاوے - اور سات دور اُسپر گذر جاویں + یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے ہی اور ۱۷
یہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہی تاکہ زندہ لوگ پہچانیں کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت
میں حکمرانی کرتا ہی اور جسے چاہے اُسے دیتا ہی بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمی کو اُس پر
قائم کرتا ہی + مجھ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا ہی - پر تو اے بیلطشضر اُس کی تعبیر ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیان کر۔ کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکی تعبیر
بیان کریں مگر تجھ میں یہہ سکت ہی اِس لئے کہ قدّوس الٰہوں کی روح تجھہ میں موجود ہی +
۱۹ تب دانی ایل جسکا لقب بلیطشضر ہی ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اُسکے اندیشوں
نے اُسے گھبرایا + بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ ای بلیطشضر خواب اور اُس کی تعبیر
سے تو مت گھبرا + بلیطشضّر نے جواب میں کہا ای میرے خداوند یہہ خواب اُن کے لئے
۲۰ ہو جو تیرا کینہ رکھتے ہیں اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنوں کے لئے + وہ درخت جو تو نے دیکھا کہ
بڑھا اور اُسنے مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک پہنچی اور زمین کی انتہا تک
۲۱ دکھائی دیتا تھا جسکے پتّے خوشنما تھے اور اُسکا میوہ فراوان تھا اور اُس میں سبھوں کی
خوراک تھی۔ جس کے سائے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور شاخوں پر ہوا
۲۲ کے پرندے بسیرا لیتے تھے۔ ای بادشاہ سو تو ہی ہی۔ کہ تو بڑھا اور مضبوط ہوا۔ کیونکہ تیری
۲۳ بزرگی بڑی بلکہ آسمان تک پہنچی ہی اور تیری سلطنت زمین کی انتہا تک + اور چونکہ بادشاہ نے
دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا اور بولا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور
اُسے برباد کرو۔ تس پر بھی اُس کی جڑوں کا کندا زمین پر چھوڑو۔ ہاں اُسے لوہے اور تانبے
کے حلقے سے باندھکے میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو
۲۴ اور جبتک اُسپر سات دور گذر جاویں اُسکا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھہ ہو۔ ای بادشاہ
۲۵ اُس کی تعبیر اور حق تعالیٰ کا وہ حکم جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا ہی سو یہہ ہی۔ کہ
تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھہ تو جا بسیگا
اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم سے تو تر ہوگا اور تجھہ پر
سات دور گذر جائینگے۔ جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا
۲۶ ہی اور جسے چاہے اُسی کو دیتا ہی + اور یہہ جو اُنہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ
کو چھوڑ دو سو یہہ ہی کہ بعد اُس کے کہ تو جانیگا کہ بادشاہت کا اقتدار آسمان کی طرف سے
۲۷ ہی تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہوگا + اس لئے ای بادشاہ آپ کے آگے میری نصیحت قبول ہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کر کے توڑ دے۔ اگر
۲۸ ایسا ہوگا تو تیری رفاہیت ایک مدت تک رہیگی + یہہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا +
۲۹ جب ایک برس گذر گیا تو وہ بابل کی مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا + بادشاہ نے فرمایا اور کہا کیا
۳۰ یہہ وہ بڑی بابل نہیں جسے میں نے اپنی توانائی کی شدت سے بنایا تاکہ وہ دارالسلطنت
۳۱ ہو اور اُس سے میری شان و شوکت جلوہ گر ہووے؟ بادشاہ کے منہہ سے جیوں یہہ کلام
نکلا آسمان سے ایک آواز آئی کہ اے بادشاہ نبوکدنضر تجھے کہا جاتا ہے سلطنت تجھ سے جاتی
۳۲ رہی۔ اور تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیری سکونت
ہوگی اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلا دینگے اور سات دور تجھ پر گذرینگے تاکہ تو جانے کہ خدا تعالیٰ
۳۳ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہے + اُسی گھڑی نبوکدنضر بادشاہ
پر یہہ بات انجام تک پہنچی۔ اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور
اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُس کے بال عقابوں کے پروں کی مانند اور اُسکے
۳۴ ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے + اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد میں نبوکدنضر نے آسمان
کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور میری عقل مجھہ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا اور
اُس کی حمد و ثنا کی جس کی حیات ابدی ہے اور اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور اُسکی مملکت
۳۵ پشت در پشت۔ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں۔ اور وہ جیسا چاہتا ہے
ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ہے۔ اور کوئی نہیں جو
۳۶ اُس کے ہاتھہ کو روک سکے اور اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟ اُسیوقت میری عقل مجھہ میں پھر
آئی اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رعب اور دبدبہ مجھہ میں پھر آئے اور میرے مشیروں
اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا۔ اور میں اپنی مملکت میں قائم ہوا اور میرا اجلال اور رونق
۳۷ نہایت افزود ہوئی + اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکرگذاری اور ستایش اور تکریم
کرتا ہوں۔ کہ اُس کے سارے کام صداقت ہیں اور اُس کی ساری راہیں عدالت۔ اور وہ
اُنہیں جو مغروری سے چلتے ہیں ذلیل کر سکتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ باب
بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی دھوم سے کی اور اُن ہزاروں
۲ کے آگے مے نوشی کی + بیلشضر نے جب مے چکھ گیا حکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف جنہیں
نبوکدنضر اُسکا باپ یروسلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لائے آویں - تاکہ بادشاہ اور اُس کے امرا
۳ اُس کی جوروان اور سریتنیں اُنمیں مے پئیں + تب سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنے خدا
کے گھر سے جو یروسلم میں ہے نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور امرا اور اُس کی جوروان
۴ اور اُس کی سریتیں اُن میں پینے لگیں + اُنہوں نے مے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے
۵ اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی ستایش کی + اُسی گھڑی میں کسی آدمی کے ہاتھ کی اُنگلیاں
ظاہر ہوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا اور بادشاہ
۶ نے ہاتھ کا وہ سرا جو لکھتا تھا دیکھا + تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا اور اُس کے اندیشوں نے
اُسے گھبرا دیا یہانتک کہ اُس کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہوگئی اور اُس کے گھٹنے ایک دوسرے
۷ سے ٹکرانے لگے + بادشاہ نے بڑی آواز سے چلا کر فرمایا کہ نجومیوں اور کسدیوں اور
فالگیروں کو حاضر کریں + بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا کہ جو کوئی اُس لکھے کو
پڑھے اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے سو ارغوانی خلعت پاویگا اور اُس کی گردن میں سونے
۸ کی زنجیر ڈالی جائیگی اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا + تب بادشاہ کے سارے
۹ حکما حاضر ہوئے پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے اور نہ بادشاہ پر اُسکا مضمون ظاہر کرسکے + تب
۱۰ بیلشضر نہایت گھبرایا اور اُسکا چہرہ متبدل ہوا اور اُس کے امرا سراسیمہ ہوئے + تب ملکہ بادشاہ
اور اُس کے امرا کے کہنے سے جشن گاہ میں آئی ملکہ یوں کہکر بولی ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ تیرے
۱۱ خیالات تجھ کو نہ گھبراویں اور تیرا چہرہ متبدل نہ ہو - تیری مملکت میں ایک شخص ہے جس میں
قدوس الہوں کی روح ہے اور تیرے باپ کے ایام میں نور اور دانش اور حکمت الہوں کی حکمت
کی مانند اُس میں پائی جاتی تھی جسے نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے ای بادشاہ تیرے
۱۲ ہی باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور جادوگروں کا سردار کیا تھا - کیونکہ اُس
میں ایک فاضل روح اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر کرنے اور رازوں کے کھولنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت اُسی دانی ایل میں جسکا بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا
پائی گئی۔ پس دانی ایل بلایا جاوے کہ وہ اُس کے معنی تجھے بتاویگا +
۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا + بادشاہ دانی ایل سے یوں کہکر بولا کیا تو
وہی دانی ایل ہی جو یہوداہ کے جلا وطنوں میں سے ہی جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا؟
۱۴ میں نے تیرا شہرہ سُنا ہی کہ الہوں کی روح تجھ میں ہی اور نور اور عقل اور خرد باریک تجھ میں
۱۵ موجود ہیں + پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کئے گئے تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں اور اُسکا
۱۶ مضمون مجھ پر ظاہر کریں۔ لیکن وے اُسکا مضمون مجھپر ظاہر نہ کر سکے + اور میں نے تیرا تذکرہ
سُنا ہی کہ تو معنے کہہ سکتا ہی اور شبہہ زائل کرتا ہی۔ پس اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے اور اُس کا
مضمون مجھ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پاویگا اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی
جائیگی اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا +
۱۷ تب دانی ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور
اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لئے اِس لکھے کو پڑھونگا اور اُس کے
۱۸ معنے اُسے بتلا دونگا + اے بادشاہ خدا تعالیٰ نے بنوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور
۱۹ شوکت اور عزت بخشی۔ اور اُس حشمت کے سبب جو اُسنے اُسے دی ساری قومیں اور امتیں
اور اہل لغت اُس کے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے۔ جسکو چاہا اُس نے ہلاک کیا اور جسے
۲۰ چاہا اُسنے جیتا چھوڑا۔ جس کو چاہا سرفراز کیا اور جسے چاہا ذلیل کیا + لیکن جب اُس کی
طبیعت میں گھمنڈ سمایا اور اُسکا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے
۲۱ معزول ہوا اور اُس کی حشمت چھینی گئی۔ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا اور اُسکا
دل حیوانوں سا بنا اور گورخروں کے ساتھ رہتا تھا اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے
تھے اور اُسکا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُس نے معلوم کیا کہ حق تعالیٰ انسان
۲۲ کی مملکت پر قسلط رکھتا ہی اور جسے چاہے اُسپر قائم کرتا ہی + لیکن تو اے بلیشضر جو اُسکا بیٹا ہی
۲۳ باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی۔ بلکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا۔ اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے
اور تونے اپنے امرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی سریتنیوں کے ساتھہ اُن میں مے پی اور تونے چاندی
اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جو نہ دیکھتے اور نہ سُنتے اور نہ جانتے
ہیں اُنکی حمد کی اور اُس خدا کی جسکے ہاتھہ میں تیرا دل ہے اور جس کے قابو میں تیری ساری راہیں
ہیں اُسکی تعظیم نہ کی + سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھہ کا سرا بھیجا گیا اور یہہ نوشتہ لکھا گیا +
اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہہ ہے مِنے مِنے تِقِیل اُوفرسین + اور لفظ مِنے کی یہہ معنی
ہے کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اُسے تمام کر ڈالا + تِقِیل کی یہہ معنی ہے کہ تو ترازو
میں تولا گیا اور کم نکلا + فرسین کی یہہ معنی ہے کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیوں اور فارسیوں
کو دیگئی + تب بلیشضر نے حکم کیا اور اُنہوں نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے
کا کنٹھا اُس کی گردن میں ڈالا اور اُس کے لئے منادی کروائی کہ وہ مملکت میں تیسرے
درجے کا حاکم ہوا +
اُسی رات کو بلیشضر جو کسدیوں کا بادشاہ تھا قتل ہوا + اور دارا مادی نے باسٹھہ
برس کی عمر میں مملکت لے لی +
دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے جو سارے ملکوں پر حکومت کریں۔
اور اُنپر تین پیشوا جنکا ادل دانی ایل تھا تاکہ سردار اُنہیں حساب دیں کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے +
اور اِسلئے کہ ایک فاضل روح دانی ایل میں تھی وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لیگیا
اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے + تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے
چاہا کہ ملک داری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں لیکن وے کوئی دانوں یا کوئی قصور
پا نہ سکے ۔ کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا + تب اُن شخصوں
نے کہا کہ اس دانی ایل کو اُس کے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار
نہ پاوینگے + پس سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا۔ اور اُنہوں نے اُس
سے عرض کی کہ اے دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ + مملکت کے سارے پیشواؤں اور ناظموں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

امیروں اور مشیروں اور سرشکروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں اور
ایک حکم قوی دیویں کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیرے اے بادشاہ کسی معبود سے یا آدمی سے
۸ درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے + اب اے بادشاہ اس حکم کو برپا کر اور
نوشتے پر دستخط کر تاکہ تبدیل نہ ہووے مادیوں اور فارسیوں آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں
۹ ہوتی + سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا + اور جب دانی ایل نے دریافت
۱۰ کیا کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا تو وہ اپنے گھر میں آیا اور اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروشلم کی
طرف تھا کھولکر اور دن بھر میں تین مرتبہ گھٹنے ٹیک کر خدا کے حضور جسطرح سے آگے کرتا تھا دعا
۱۱ اور شکر گذاری کرتا رہا + تب یہہ لوگ جمع ہوئے اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور التماس
۱۲ کرتے ہوئے پایا + تب وے نزدیک آئے اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا کہ
اے بادشاہ کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے
یا آدمی سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا ؟ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یہہ
۱۳ بات سچ ہے مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں + تب اُنہوں نے
جواب دیا اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی کہ اے بادشاہ وہ دانی ایل جو یہوداہ کے جلاوطنوں
میں سے ہے تجھکو نہیں مانتا اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہے پر روز تین بار دعا مانگتا ہے +
۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سُنیں تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی ایل
۱۵ کو چھڑاوے اور سورج دوبنے تک اُس کے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا + پھر وے شخص
بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ اے بادشاہ تو سمجھ لے کہ مادیوں اور
۱۶ فارسیوں کا آئین یوں ہے کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا + تب بادشاہ نے
حکم دیا اور وے دانی ایل کو لائے اور شیر ببروں کی ماند میں ڈالدیا + پر بادشاہ نے دانی ایل
۱۷ سے کہا تھا اور فرمایا کہ تیرا خدا جس کی تو سدا بندگی کرتا ہے سو تجھے چھڑاوے + اور ایک پتھر لایا گیا
اور اُس ماند کے مُنہہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی تاکہ وہ
۱۸ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی متبدل نہ ہو + تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا + اور اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساری رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اور باجے اُس کے آگے نہیں لائے اور اُسکی نیند
۱۹ جاتی رہی + اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا +
۲۰ اور جب ماند تک پہنچا تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا - بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کرکے
کہا اے دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جس کی بندگی تو سدا کرتا ہے قادر ہوا کہ تجھے شیر
۲۱ ببروں سے چھڑاوے ؟ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ تا ابد زندہ رہ + میرے
۲۲ خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہے اور شیر ببروں کے مُنہہ کو بند کر رکھا ہے یہانتک کہ اُنہوں نے
مجھے ضرر نہ پہنچایا اِس لئے کہ اُس کے آگے مجھ میں بیگناہی پائی گئی اور تیرے آگے اے بادشاہ
۲۳ میں نے خطا نہیں کی + پس بادشاہ اُس کے سبب نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل
کو اُس ماند سے نکالیں + سو دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھ ضرر
۲۴ نہ پہنچا تھا اِسلئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا + اور بادشاہ نے حکم دیا اور وے اُن
شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے اور اُنہیں اُنکے لڑکے بالوں اور جورو
سمیت شیر ببروں کی ماند میں ڈالدیا اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے اور اُس سے پیشتر کہ ماند
کی تھاہ تک پہنچیں شیر ببروں نے اُن کی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں +
۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کو جو روے زمین پر بستے
۲۶ تھے نامہ لکھا - تمہاری سلامتی افزود ہو + میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ میری مملکت کے ہر ایک
صوبے کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں ولرزاں ہوں - کیونکہ وہی زندہ خدا ہے
۲۷ اور ہمیشہ قائم ہے اور اُس کی سلطنت لازوال ہے اور اُسکی مملکت آخر تک رہیگی + وہی چھڑاتا اور
بچاتا ہے اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھلاتا اور عجایب وغرایب کرتا ہے - اُسی نے
۲۸ دانی ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا ہے + پس یہہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس
فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا +

۷ باب شاہ بابل بلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب اور اپنے
سر کی رویتیں دیکھیں - تب اُسنے اُس خواب کو لکھا اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ دانی ایل بولا اور کہا کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان کی چار ہوائیں
۳ بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں + اور سمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے متفرق
۴ تھے نکلے + پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے پنکھ رکھتا تھا - اور میں دیکھتا رہا
جب تک اُس کے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر
۵ کھڑا کیا گیا اور انسان کا دل اُسے دیا گیا + اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ
کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا اور اُس کے مُنہہ میں اُس کے دانتوں کے
۶ درمیان تین پسلیاں تھیں - اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھ اور بہت گوشت کھا + بعد اُس کے
میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اَور حیوان تیندوے کی مانند اُٹھا جس کی پیٹھ پر
پرندے کے سے چار پر تھے - اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی +
۷ اُس کے پیچھے میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان
ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست اور اُس کے دانت لوہے کے تھے اور بڑے
بڑے تھے - وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور بچتی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا - اور
یہہ اُن سب حیوانوں سے جو اُس کے آگے تھے متفرق تھا - اور اُس کے دس سینگ تھے +
۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اَور چھوٹا سا
سینگ نکلا جس کے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے - اور کیا دیکھتا ہوں
کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں اِنسان کی آنکھوں کی مانند اور ایک مُنہہ تھا جو بڑی بڑی
۹ باتیں بول رہا ہے + میں یہانتک دیکھتا رہا کہ کرسیاں رکھی گئیں اور قدیم الایام بیٹھ گیا -
اُسکا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال صاف ستھرے اُون کی مانند -
۱۰ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کے مثل تھے + ایک آتشی
سیلاب بہہ رہا جو اُسکے آگے سے نکلا تھا - ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور
لاکھوں لاکھ اُسکے آگے کھڑے تھے - عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی ہوئی تھیں +
۱۱ میں نے دیکھا یہانتک کہ اُس سینگ کی آواز کے سبب جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا رہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہاں میں یہانتک دیکھتا رہا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ہلاک کیا گیا اور شعلہ زن آگ
۱۲ میں ڈالا گیا + اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُنسے لے لی گئی - پر اُنکی زندگی قائم رہی اور
۱۳ وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے + میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا
اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم
۱۴ الایام تک پہنچا - وے اُسے اُس کے آگے لائے + اور نسلط اور حشمت اور سلطنت اُسے دیگئی
کہ سب قومیں اور اُمتیں اور مختلف زبان بولنیوالے اُس کی خدمت گذاری کریں - اُسکی
سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اُس کی مملکت ایسی جو زائل نہ ہوگی +
۱۵ مجھ دانی ایل کی روح میرے بدن میں ملول ہوئی اور میرے سر کی رویتوں نے مجھے
۱۶ گھبرا دیا + میں اُنمیں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا اور اُس سے
اِن ساری باتوں کی حقیقت پوچھی + اُس نے مجھ سے کہا اور ساری حقیقت مجھے بتلائی +
۱۷ یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین میں برپا ہونگے + لیکن حق تعالیٰ کے مقدس
۱۸ لوگ سلطنت لے لینگے اور ابدتک ہاں ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رہینگے +
۱۹ تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت جانوں جو اُن سبھوں سے متفرق تھا کہ
نہایت ہیبت ناک تھا جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے جو نگلتا اور ٹکڑے
۲۰ ٹکڑے کرتا اور بچتی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا - اور دس سینگوں کی جو اُسکے سر پر
تھے اور اُس ایک کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے ہاں اُس سینگ کی جسکی آنکھیں تھیں
اور ایک مُنہہ جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا تھا اور اُس کا چہرہ اُسکے ساتھیوں کی نسبت
۲۱ سے زیادہ رعبدار تھا + میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر
۲۲ غالب ہوتا رہا جب تک کہ قدیم الایام آیا اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کا انصاف کیا گیا
۲۳ اور وقت آپہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوویں + وہ یوں بولا کہ چوتھا حیوان چوتھی
سلطنت ہے جو دنیا میں ہوگی - وہ ساری سلطنتوں سے متفرق ہوگی اور ساری زمین کو نگلیگی اور
۲۴ اُسے لتاڑیگی اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگی + اور وے دس سینگ جو ہیں سو دس بادشاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے - اور اُن کے بعد ایک اَور اُٹھیگا اور وہ پہلوں سے
۲۵ متفرق ہوگا اور تین بادشاہوں پر غالب ہوگا + اور وہ حق تعالی کی مخالفت میں باتیں
کریگا اور حق تعالی کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا اور چاہیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل
ڈالے - اور وے اُس کے قبضے میں دیئے جائینگے یہانتک کہ ایک مدت اور مدتیں اور آدھی
۲۶ مدت گذر جائیگی + پر عدالت بیٹھیگی اور وے اُس کی سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے
۲۷ ہمیشہ کے لئے نیست نابود کریں + اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کی سلطنت اور
مملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالی کے مقدس لوگوں کو بخشی جائیگی - اُس کی سلطنت ابدی
۲۸ سلطنت ہے اور ساری مملکتیں اُس کی بندگی کرینگی اور فرمانبردار ہونگی + وہ بات یہانتک
تمام ہوئی + میں جو دانی ایل ہوں میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا اور میرا چہرہ مجھ
میں مبدل ہوا - پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی +

۸ باب بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے ہاں مجھ دانی ایل کو ایک رویا
۲ نظر آئی بعد اُس کے جو شروع میں مجھے نظر آئی تھی + اور میں نے عالم رویت میں دیکھا اور
جسوقت میں نے دیکھا ایسا معلوم ہوا کہ میں سوسن کے قصر میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہے -
۳ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا کہ میں اولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں + تب
میں نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا
ہے جس کے دو سینگ تھے - اور وے دو سینگ اونچے تھے - لیکن ایک دوسرے سے
۴ بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا + میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ پچھم اُتر دکھن طرف سینگ
مارتا تھا یہانتک کہ کوئی جانور اُس کے سامہنے کھڑا نہ ہوسکا نہ کوئی اُس کے ہاتھ سے
۵ چھڑا سکا - پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا یہانتک کہ وہ بہت بڑا ہوگیا + اور میں اِس
سوچ میں تھا کہ دیکھ ایک بکرا پچھم کی طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا کہ
زمین کو بھی نہ چھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچوں بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ
۶ تھا + اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے میں نے ندی کے سامہنے کھڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ دیکھا آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا + اور میں نے اُسے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب
پہنچا اور اُسکا غضب اُسپر بھڑکا اور مینڈھے کو مارا اور اُس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے - اور
مینڈھے کو قوت نہ تھی کہ اُسکا سامنا کرے - سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا اور اُسے
۸ لتاڑا - اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اُس کے ہاتھ سے چھڑا سکے + اور وہ بکرا نہایت بزرگ
ہوا - اور جب وہ پرزور ہوا تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُس کی جگہہ چار نامور سینگ
۹ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے + اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ
۱۰ نکلا جو دکھن اور پورب اور دل پسند سرزمین کی طرف بے نہایت بڑھگیا + اور وہ بڑھکر
آسمان کے لشکر تک پہنچا اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا
۱۱ دیا اور اُنہیں لتاڑا - بلکہ اُسنے لشکر کے سردار تک اپنے کو بلند کیا - اور اُس سے دائمی
۱۲ قربانی اُٹھائی گئی اور مقدس کا مکان گرایا گیا + سو وہ لشکر دائمی قربانی کے باب میں خطا
کرنے کے سبب اُسے حوالے کیا گیا اور اُس نے سچائی کو زمین پر ڈالا - وہ یہہ کرتا اور
۱۳ کامیاب ہوتا رہا + اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سُنا اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی
سے جو کلام کرتا تھا پوچھا کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت اور اُس اُجاڑنے والے
کی شرارت کی بابت کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوویں کب تک رہیگی؟
۱۴ اُس نے مجھے کہا کہ دو ہزار تین سو دن تک - پھر مقدس پاک کیا جائیگا +
۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب میں دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی اور اُس کی تعبیر کی تلاش
۱۶ کرتا تھا تو دیکھہ میرے سامہنے کوئی کھڑا تھا جس کی صورت آدمی کی سی تھی + اور میں نے
ایک آدمی کی آواز سنی کہ اولائی کے درمیان پکار کے کہا کہ اے جبری ایل اِس شخص کو اِس
۱۷ رویت کی معنی سمجھا + چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا اور جب پہنچا میں ڈر گیا
اور اوندھے مُنہہ گرا - پر اُسنے مجھے کہا اے آدمزاد سمجھہ - کیونکہ یہہ رویت آخری زمانے
۱۸ میں انجام ہوگی + اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا میں اوندھے مُنہہ بھاری نیند میں زمین
۱۹ پر پڑا تھا - تب اُسنے مجھے چھوا اور سیدھا کھڑا کیا - اور کہا کہ دیکھہ میں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے آخر میں کیا ہوگا - کیونکہ مقررہ وقت پر تمامی ہوگی + وہ مینڈھا جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے ۲۰
دو سینگ ہیں سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں + اور وہ بالوالا بکرا یونان کا بادشاہ - ۲۱
اور وہ بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے درمیان ہی سو اُسکا پہلا بادشاہ ہی + اور چونکہ اُسکے ۲۲
ٹوٹ جانے کے بعد اُس کی جگہہ میں چار اَور نکلے سو یہہ چار سلاطین ہیں جو اُس قوم کے
درمیان برپا ہونگے لیکن اُنکا اقتدار اُسکا سا نہ ہوگا + اور اُن کی سلطنت کے زمان آخر میں ۲۳
جس وقت خطا کار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ ترش رو اور صاحب فترت برپا ہوگا +
یہہ بڑا زبردست ہوگا پر اُس کی قوت اُس کے بہتعداد سے نہ ہوگی - اور وہ عجیب طرح سے ۲۴
قتل کریگا اور بختیار ہوگا اور کام بجالا ویگا اور زورآوروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا اور ۲۵
اپنی چترائی سے ایسا عمل کریگا کہ اُس کی فطرت کے منصوبے اُس کے ہاتھہ کے تلے خوب
انجام پا دینگے - اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا - اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا -
وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنیکے لئے اُٹھہ کھڑا ہوگا - پر بغیر وسیلے ہاتھہ کے
شکست پاویگا + اور یہہ شام و صبح کی رویا جو کہی گئی سو سچ ہی - پر تو رات کو بند کر رکھہ کیونکہ ۲۶
اِسکو ابھی بہت دنوں کا عرصہ ہی + اور مجھہ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا - ۲۷
بعد اُس کے میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا - اور رویت سے گھبراتا رہا پر کوئی اُسے
نہ سمجھا +

اخسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں کی مملکت ۹ باب
پر بادشاہ مقرر ہوا تھا اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن ۲
برسوں کا حساب سمجھا جن کی بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا تھا کہ وہ یروسلم کی ویرانی
کے ستر برس پورے کرے + اور میں نے اپنا رُخ خداوند خدا کیطرف کیا اور منت اور مناجات کرکے ۳
اور روزہ رکھہ کے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھہ مل کے اُس کی تلاش کی + اور میں نے خداوند اپنے ۴
خدا سے دعا مانگی اور میں نے اقرار کیا اور کہا کہ ای خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ہی اور اُس عہد
کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیری فرمانبرداری کرتے ہیں یاد رکھتا ہی اور اپنپر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رحم کرتا ہی - ہم نے خطا کی ہم نے بدکاری کی ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی کہ ہم نے تیرے ۵
حکموں اور تیری سنتوں سے عدول کیا ہی - اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے ۶
جنہوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں اور
ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سُنایا + ای خداوند صداقت تیری ہی مگر زردروئی ۷
ہمارے لئے جیسا آج کے دن ہی - ہاں یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے
اور سارے اسرائیلیوں کے لئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں اُن سب ملکوں میں جہاں جہاں
تو نے اُنکے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیا اُنہیں پراگندہ کیا +
ای خداوند زردروئی ہمارے لئے ہی ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ ۸
دادوں کے لئے - کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے + خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ۹
ہیں - ہرچند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہی - ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ۱۰
نہ ہوئے کہ اُس کی شریعتوں پر جنہیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے
ظاہر کیا چلیں + ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا اور برگشتہ ہوئے ۱۱
ہیں تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں - سو وہ لعنت ہم پر آپڑی اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے
بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی ہی - اِس لئے کہ ہم اُسکے گنہگار ٹھہرے + اور اُس نے ۱۲
اپنی وہ باتیں جو اُس نے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے جو ہم پر حکومت کرتے تھے
برخلاف کہیں سو ثابت کیں کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا - کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا
نہیں کیا گیا جیسا یروسلم میں کیا گیا ہی + چنانچہ وے ساری بلائیں جو موسیٰ کی توریت میں ۱۳
لکھیں ہیں ہم پر نازل ہوئیں - تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی تاکہ
ہم اپنی بدکاریوں سے باز آویں اور تیری سچائی میں خبردار ہوویں + اِسلئے خداوند ہمارا ۱۴
گھات میں لگا رہا کہ بلا لاوے اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے
کاموں میں جو وہ کرتا ہی صادق ہی - پر ہم اُس کی آواز کے شنوا نہ ہوئے + اور اب ای خداوند ۱۵
ہمارے خدا جو زور اور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا اور تو نے اپنا بڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نام کیا جیسا آج کے دن ہی ہمنے گناہ کیا ہم نے شرارت کی +
۱۶ اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق اپنے قہر
اور اپنے خشم سے جو تیرے ہی شہر یروسلم پر ہے جو کوہ مقدس ہی دست بردار ہو - کیونکہ ہمارے
گناہوں کے اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے یروسلم اور تیرے لوگ
۱۷ اُن ساری قوموں کے حضور جو اُس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے + اب اے ہمارے خدا
اپنے بندے کی دعا اور التماس سُن اور اپنے چہرے کی روشنی کو خداوند کی خاطر اپنے مقدس
۱۸ پر جو ویران ہی چمکا + اے میرے خدا اپنا کان ادھر کر اور سُن - اپنی آنکھیں کھول اور ہماری
ویرانیوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہی دیکھ - کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں
۱۹ پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کر کے اپنی مناجات کرتے ہیں + اے خداوند سُن -
اے خداوند معاف کر - اے خداوند سُن لے اور عمل کر - اے میرے خدا اپنی ہی خاطر دیری نہ کر -
اِسلئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہی +
۲۰ میں یہہ کہتا ہی تھا اور دعا مانگتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہوں کا
اقرار کرتا تھا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپنی مناجات کرتا ہی
۲۱ تھا - ہاں دعا مانگتے ہی ہنوز میرے مُنہہ سے باتیں ہو رہیں کہ وہی شخص یعنے جبری ایل جسے
میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پروازی کرتا ہوا آیا اور مجھے چھوا -
۲۲ یہہ شام کی قربانی گذرانے کے وقت کے قریب تھا + اور اُس نے مجھے خبر دی اور مجھہ سے
باتیں کیں اور کہا اے دانی ایل میں اب اس لئے نکل آیا ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھہ بخشوں +
۲۳ جیوں تو نے دعا مانگنی شروع کی دوں یہہ حکم نکلا اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں - کیونکہ تو بہت
۲۴ عزیز ہی - سو اس بات کو بوجھہ اور اس رویت کو سمجھہ + ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مقدس
کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تا کہ اُس مدت میں شرارت ختم ہو اور خطا کاریاں آخر ہو جاویں اور
بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے اور ابدی راستبازی پیش کی جاوے اور اُس رویت پر اور
۲۵ نبوت پر مہر ہووے اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس ہی مسح کیا جاوے + سو تو بوجھہ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سمجھ کہ جس وقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے مسیح بادشاہ زادہ تک سات ہفتے ہیں
اور باسٹھ ہفتے۔ اُسوقت بازار پھر تعمیر کئے جائینگے اور دیوار بنائی جائیگی مگر تنگی کے دنوں
۲۶ میں + اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا پر نہ اپنے لئے اور بادشاہ جو آویگا
سو اُس کے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اُسکا آخر آویگا گویا طوفان کے زور سے
۲۷ اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگی + اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے
ساتھ ایک ہفتے کے لئے قائم کریگا۔ اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا اور فصیلوں
پر اُجاڑنیوالے کی مکروہات دھری جائینگی یہاں تک کہ اُسکی بالکل غارت ہو اور وہ بلا
جو مقرر کی گئی ہے اُس اُجاڑنے والے پر واقع ہوگی +

۱۰ باب فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر جسکا نام بلطیشصر رکھا گیا
ایک بات ظاہر کی گئی۔ اور وہ بات سچ تھی پر بڑی لشکر کشی کی تھی۔ اور اُسنے اُس بات
۲ پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا + میں دانی ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم کھاتا
۳ رہا + میں نے مرغن کی روٹی نہ کھائی اور میرے منہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی اور میں نے اپنے
۴ پر تیل نہ ملا یہاں تک کہ تین ہفتے پورے گذر گئے + اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ
۵ میں بڑی ندی دجلہ کے کنارے پر تھا + اور میں نے آنکھ اُٹھا کے نظر کی۔ اور کیا
دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے جس کی کمر پر اُوفاز کے خالص
۶ سونے کا پٹکا بندھا تھا کھڑا ہے + اُسکا بدن زبرجد کی مانند اور اُسکا منہ بجلی کا سا تھا
اور اُس کی آنکھیں دو روشن چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں
رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے اور اُسکی باتیں کرنے کی آواز ایسی تھی جیسی
۷ انبوہ کی آواز ہوتی ہے + مجھ دانی ایل نے تن تنہا یہہ رویا دیکھی کہ اُن شخصوں نے جو
میرے ساتھ تھے رویا نہ دیکھی لیکن اُنپر ایسا لرزا چڑھا کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے
۸ بھاگے + سو میں اکیلا رہگیا اور یہہ بڑی رویا دیکھی اور مجھ میں تاب نہ رہی۔ کیونکہ میرا
۹ روپ رنگ مجھ میں زرد روئی سے مبدل ہوا اور میری طاقت جاتی رہی + پر میں نے اُسکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آواز اور باتیں سُنیں - اور میں اُس کی آواز اور باتیں سنتے وقت مُنہہ کے بل بھاری نیند میں پڑا
اور میرا منہہ زمین کی طرف تھا + اور دیکھہ ایک ہاتھہ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں ۱۰
پر ٹھلایا + اور اُس نے مجھے کہا ای دانی ایل عزیز مرد اُن باتوں کو جو میں تجھے کہتا ہوں سمجھہ لے ۱۱
اور سیدھا کھڑا ہو جا - کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ہوں + اور جب اُسنے مجھے یہہ بات
کہی میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا + تب اُس نے مجھے کہا کہ ای دانی ایل مت ڈر کہ پہلے ہی ۱۲
دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خدا کے آگے عاجزی کرے تیری
باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں کے سبب میں آیا ہوں + پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس ۱۳
دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا - اور دیکھہ میکائیل جو سرداروں میں بڑا ہے میری مدد
کو پہنچا - سو میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھہ ٹھہرا + اب جو کچھہ تیرے لوگوں ۱۴
پر پچھلے دنوں میں گذریگا میں تجھے بتلانے کو آیا ہوں - کیونکہ ہنوز یہہ رویا بہت دنوں کی
میعاد کے لئے ہے + اور جب اُس نے یہہ باتیں مجھہ سے کہیں میں نے اپنا منہہ زمین کیطرف ۱۵
کیا اور میں گونگا ہو گیا + اور دیکھو کسی نے جو بنی آدم کی مانند تھا میرے ہونٹھوں کو چھوا - ۱۶
تب میں نے اپنا مُنہہ کھولا اور بولا اور اُسکو جو میرے سامہنے کھڑا تھا کہا ای میرے خداوند
اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھہ پر ہجوم کیا ہے اور مجھہ میں کچھہ قوت نہ رہی + اور یہہ ۱۷
کیونکر ہو سکتا ہے کہ میرے اِس خداوند کا یہہ بندہ میرے اِس خداوند سے باتیں کرے ؟
میں جو ہوں سو ایک لخت مجھہ میں تاب و طاقت نہ رہی اور مجھہ میں تو دم باقی نہیں + تب اور ۱۸
ایک نے جس کی صورت آدمی کی سی تھی آ کے مجھے چھوا اور اُس نے مجھے زور بخشا + اور وہ ۱۹
بولا کہ ای عزیز مرد مت ڈر - تیری سلامتی ہووے زور پکڑ ہاں توانا ہو + اور جب اُس نے مجھے
یہہ کہا میں نے توانائی پائی اور بولا ای میرے خداوند اب فرمائیے - کیونکہ تو ہی نے مجھے
قوت بخشی ہے + تب وہ بولا آیا تو جانتا ہے کہ میں تجھہ پاس کس لئے آیا ہوں ؟ اور اب میں فارس ۲۰
کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا - اور جب میں چلا جاؤنگا تب دیکھہ یونان کا سردار آویگا +
پر میں تجھے بتاؤنگا جو کچھہ کہ سچائی کی کتاب میں لکھا ہے - اور کوئی نہیں ہے جو اِنکے مقابلے ۲۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ باب میں میری کمک کرنے کے لئے کمر باندھیگا مگر میکائیل جو تمہارا سردار ہے + اور دارا مادی کی
سلطنت کے پہلے برس میں میں ہی تھا جو کھڑا ہوا تاکہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں +
۲ اور اب میں تجھکو وہ سچ سچ بتلاؤنگا + دیکھہ فارس میں اور بھی تین بادشاہ برپا ہونگے
اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند ہوگا اور جب وہ اپنی دولت کے باعث زور آور ہو جاویگا
۳ تب وہ سب کو اُبھاریگا کہ یونان کی سرزمین کے مخالف ہوویں + لیکن ایک زبردست بادشاہ
۴ برپا ہوگا اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا اور جو چاہیگا سو کریگا + اور جب وہ برپا ہوگا تو
اُس کی سلطنت ٹوٹیگی اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی پر اُس کی
نسل کو نہ پہنچیگی اور نہ اُسکے تسلط سے موافق ہوگی کیونکہ اُس کی بادشاہت جڑ سے اُکھر
۵ جائیگی اور وہ اُنکے لئے جو اُن کے سوا ہیں ہوگی + اور شاہ جنوب زور پکڑیگا اور ایک اُسکے
سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا اور تسلط پاویگا اور اُس کی سلطنت
۶ بڑی سلطنت ہوگی + اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے - کیونکہ شاہ جنوب
کی بیٹی شاہ شمال کے پاس آویگی تاکہ اتحاد ہووے - پر وہ اُس بازو کی قوت نہ رکھیگی - اور
وہ بھی کھڑا نہ ہوگا اور نہ اُسکا بازو بلکہ وہ اُن سمیت جو اُسے لائے تھے اور اُس کے باپ
۷ سمیت اور اُس سمیت جس نے اُسے اُن ایام میں زور دیا تھا حوالے کیجائیگی + لیکن اُسکی
نسل سے کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے ایک اُس کی جگہہ برپا ہوگا - وہ ایک لشکر کے
۸ ساتھہ آویگا اور شاہ شمال کے قلعہ میں داخل ہوگا اور اُنپر حملہ کریگا اور غالب ہوگا - اور وہ
اُنکے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لیجائیگا اور اُن کے قیمتی برتن
سونے چاندی کے بھی لیجائیگا - اور وہ اُتّر کے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک
۹ زور آور رہیگا + پھر وہ شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا +
۱۰ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اکسائینگے اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے - اور ایک یقیناً چڑھیگا
۱۱ اور اُمڈیگا اور گذریگا - اور پھر آویگا - اور وے اُس کے قلعہ تک لڑینگے + اور شاہ جنوب
کا غضب بھڑکیگا اور وہ نکلکر اُس سے یعنی شاہ شمال سے جنگ کریگا اور بڑا لشکر لیکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ آویگا۔ اور وہ بڑا لشکر اُس کے قابو میں دیا جائیگا + اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا تب اُس کے دل
۱۳ میں گھمنڈ سمائیگا اور وہ ہزاروں دس ہزاروں کو گرا دیگا۔ پر وہ غالب نہ رہیگا + کیونکہ شاہ شمال
پھر لیگا اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا اور چند برس کے بعد اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت
۱۴ مال ساتھ لیکے آویگا + اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے اور تیری قوم کے فراق
۱۵ بھی اُٹھینگے کہ اُس رویا کو پورا کریں۔ پر وے گر جائینگے + چنانچہ شاہ شمال آویگا اور دمدمہ
باندھیگا اور حصین شہر لے لیگا۔ اور جنوب کے بازو قائم نہ رہینگے اور نہ اُس کے چُنے ہوئے
۱۶ لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی + اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل
کریگا اور کوئی اُسکا مقابلہ نہ کرسکیگا۔ وہ اُس سرزمین جلیل میں قیام پکڑیگا کہ وہ بالکل اُسکے
۱۷ ہاتھ کے تلے آویگی + اور وہ اپنا رخ کریگا تاکہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل
ہووے اور صادق قوم کے لوگ اُسکے ساتھ ہونگے۔ وہ یوں ہی عمل کریگا۔ اور وہ اُسے جوان
کنواری دیگا کہ وہ اُس کی ہلاکت کا باعث ہووے پر وہ نہ ٹھہریگی اور نہ اُس کی جانب مائل
۱۸ رہیگی + بعد اُسکے وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا اور بہت سے لے لیگا۔ لیکن ایک سردار اُس
ملامت کو جو اُس نے اُس کی طرف سے اُٹھائی تھی موقوف کرائیگا بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو
۱۹ اُسی پر پھیر کر ڈالیگا + تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا مُنہ پھیر دیگا پر وہ ٹھوکر
۲۰ کھائیگا اور گر پڑیگا اور پھر پایا نہ جائیگا + اور اُس کی جگہہ پر ایک اور پر پا ہوگا جو اُس خوبصورت
مملکت کے درمیان خراج لینیوالوں کو بھیجیگا۔ لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا پر نہ غضب سے
۲۱ اور نہ جنگ سے + پھر اُس کی جگہہ پر ایک باجی برپا ہوگا جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے
۲۲ پر وہ ناگہاں آویگا اور چاپلوسی کرکے مملکت پر قابض ہوگا + اور وہ لشکر جو باڑھ کی طرح
۲۳ چڑھ آوے اُسکے سامہنے سے اُلٹا بہایا جائیگا اور شکست کھائیگا + اور امیر عہد بھی + اور جب
اُس کے ساتھ قول و قرار ہو جائیگا وہ حیلہ بازی کریگا۔ کیونکہ وہ چڑھائی کریگا اور تھوڑے لوگوں
۲۴ کی مدد سے عظیم ہوگا + اور وہ ناگہاں صوبے کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا۔
اور وہ ایسا کچھہ کریگا جو نہ اُس کے باپ دادوں نے نہ اُس کے دادوں کے پردادوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کیا - وہ غنیمت اور لوٹ اور مال اُنہیں بانٹیگا اور کچھ عرصہ تک مضبوط قلعوں کے لئے لینے پر
۲۵ اپنے مصوبے باندھیگا + اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھ
شاہ جنوب پر چڑھے - اور شاہ جنوب اُبھارا جائیگا کہ بڑا اور نہایت زور آور لشکر لیکے جنگ کرنے کو
۲۶ نکلے - پر وہ نہ ٹھہریگا - کیونکہ وے اُس کی مخالفت میں مصوبے باندھینگے - ہاں وے جو اُسکی
خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں اُسے توڑینگے اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی اور
۲۷ بہتیرے مارے پڑینگے + اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاری پر مائل ہوگا اور وے
ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹھ بولینگے - پر کامیابی نہ ہوگی - کیونکہ تمامی مقرر ہی وقت پر
۲۸ ہوگی + تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں لوٹ جاویگا - اور اُسکا دل عہد مقدس
۲۹ کے برخلاف ہوگا - اور وہ عمل کریگا اور اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا + معین وقت پر وہ پھر
۳۰ آویگا دکھن کی طرف خروج کریگا پر نہ یہہ اگلے طور اور نہ پچھلے طور پر ہوگا + کہ کتیوں کے جہاز اُس
سے مقابلہ کرینگے سو وہ آزردہ ہوگا اور پھر یگا اور عہد مقدس پر اُسکا غضب بھڑکیگا اور وہ
اُسکے مطابق عمل کریگا اور اُن لوگوں کے ساتھ جنہوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہے
۳۱ اتفاق کریگا + اور ایک فوج اُس کی طرف ہوکے استادگی کریگی اور وے محکم مقدس کو ناپاک
کرینگے اور دائمی قربانی کو موقوف کرینگے اور خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے +
۳۲ اور وہ اُنہیں جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں خوشامد کرکے برگشتہ کریگا پر وے
۳۳ لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے اور کام کرینگے + اور وے جو قوم کے درمیان
اہل دانش ہیں بہتوں کو تربیت کرینگے لیکن وے تلوار سے اور آتش سے اور اسیر ہونے
۳۴ سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے + اور جب وے تباہی میں پڑینگے اُنہیں
۳۵ تھوڑی سی کمک پہنچیگی لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے اُن میں شامل ہو جائینگے + اور بعضے
اہل فہم گر جائینگے تاکہ اُنکا امتحان ہو اور وے صاف و سفید ہو جاویں یہاں تک کہ وقت
۳۶ آخر آوے کیونکہ یہہ مقرری وقت پر موقوف ہے + اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا
اور آپ کو بلند کریگا اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانے گا اور الہوں کے الہہ کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مقابل ہوکے بہت سی حیرت افزا باتیں کہیگا اور اقبالمند ہوگا یہانتک کہ قہر کے دن پورے
ہوں - کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہی سو واقع ہوگا + ۳۷ اور وہ اپنے باپ دادوں کے الہوں کی طرف
متوجہہ نہ ہوگا اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی الہہ کو مانیگا بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا +
۳۸ مگر اُس کی جگہہ پر حصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا - اور اُس معبود کی جسے اُس کے باپ دادے
۳۹ نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا + وہ محکم حصاروں
میں اجنبی معبود کے ساتھہ ایسا کچھہ کریگا - جو اُسے قبول کرتا ہی وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور
۴۰ اُنہیں بہتوں کا سالار کریگا اور قیمت کے لئے زمین کو تقسیم کریگا + اور آخر کے وقت میں جنوب کا
بادشاہ اُسپر ریلیگا اور شاہ شمال رتھہ اور سوار اور بہت جہاز لیکے گردباد کی مانند اُسپر چڑھ
۴۱ آویگا اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا اور اُمڈیگا اور گذریگا + اور سرزمین جلیل میں بھی داخل
ہوگا اور بہت گرائے جائینگے مگر ادوم اور موآب اور بنی عمون کے خاص لوگ اُس کے ہاتھہ
۴۲ سے بچینگے + اور وہ اپنا ہاتھہ ملکوں پر چلاویگا اور ملک مصر بھی رہائی نہ پاویگا + پر وہ
۴۳ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا اور لوبی اور کوشی
۴۴ اُس کی پیروی کرینگے + لیکن پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی
۴۵ اسلئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے + اور وہ شاندار مقدس
پہاڑ پر اپنی گلال باڑی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا اور
۱۲ باب ۱ اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا + اور اُس وقت میکائیل وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کی
حمایت کے لئے کھڑا ہی اُٹھیگا - اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا جو امت کی ابتدا سے لیکے
اُسوقت تک کبھی نہ ہوا تھا - اور اُسوقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جسکا نام کتاب میں
۲ لکھا ہوگا رہائی پاویگا + اور اُن میں سے بہتیرے جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں جاگ
۳ اُٹھینگے بعضے حیات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے + پر اہل دانش
فلک کی چمک کی مانند چمکینگے اور وے جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہوگئے ستاروں
۴ کی مانند ابدالآباد تک + لیکن تو اے دانی ایل ان باتوں کو بند کر رکھہ اور کتاب پر آخر کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وقت تک مہر کر رکھہ۔ بہتیرے سراسر ملاحظہ کرینگے اور دانش زیادہ ہوگی +

۵ اور میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو اور کھڑے تھے ایک دریا کے کنارے کی
۶ اِس طرف دوسرا دریا کے کنارے کی اُس طرف + اور ایک نے اُس شخص سے جو کتان کا لباس
پہنے تھا اور دریا کے پانیوں پر تھا پوچھا کہ یے عجائب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی؟
اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا جو دریا کے پانیوں پر تھا اپنا دہنا
اور اپنا بایاں ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھا کر اُسکی جو ہمیشہ جیتا ہے قسم کھائی اور کہا کہ ایک
۷ مدت اور مدتوں اور آدھی مدت تک رہینگی اور جب وہ پورا کر چکیگا اور مقدس لوگوں کا زور
۸ کھو دیگا یے سب چیزیں پوری ہونگی + اور میں نے تو سُنا پر نہیں سمجھا۔ تب میں نے کہا اے میرے
۹ خداوند اِن چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ اُس نے کہا اے دانی ایل تو اپنی راہ چلا جا کہ یہہ باتیں
۱۰ آخر کے وقت تک بند و سربمہر رہینگی + اور بہت لوگ پاک کئے جائینگے اور سفید کئے جائینگے اور
آزمائے جائینگے۔ لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور
۱۱ سمجھینگے + اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کیجائیگی اور وہ مکروہ چیز جو خراب
۱۲ کرتی ہے قائم کیجائیگی ایک ہزار دو سو نوے دن ہونگے + مبارک وہ جو انتظار کرتا ہے اور
۱۳ ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہے + پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت آخیر آوے
کہ تو چین کریگا اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھہ کھڑا ہوگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوسیع نبی کی کتاب

یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے
بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں میں خداوند کا کلام بیری کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا +
۲ خداوند کے کلام کا شروع جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا + خداوند نے ہوسیع کو فرمایا
کہ جا اور ایک زنا کار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے۔ کیونکہ ملک نے خداوند کو
۳ چھوڑ کے بڑی زنا کاری کی ہے + پس اُس نے جا کر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا۔ وہ حاملہ ہوئی
۴ اور بیٹا جنی + اور خداوند نے اُسے کہا کہ اُسکا نام یزرعیل رکھ۔ اِسلئے کہ تھوڑی مدت ہے
اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی
۵ سلطنت کو تمام کرونگا + اور اُسی دن ایسا ماجرا ہوگا کہ میں یزرعیل کی وادی میں اسرائیل
۶ کی کمان توڑ دونگا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی + اور خدا نے اُسے فرمایا
کہ اُسکا نام لورحامہ رکھ۔ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا پر اُنہیں
۷ بالکل اُٹھا لے جاؤنگا + لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا اور اُنہیں خداوند اُنکے
خدا کے وسیلے سے رہائی دونگا۔ اور کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور سواروں کے زور سے
۸ اُنکو رہائی نہیں دونگا + اور لورحامہ کے دودھ چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ ہوئی اور ایک بیٹا جنی + اور اُس نے فرمایا کہ اُسکا نام لوعمّی رکھ۔ کیونکہ تم میرے لوگ
نہیں ہو اور میں تمہارا نہیں ہونگا +
۱۰ تو بھی بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے دانوں کی مانند ہونگے جو ماپے نہیں
جاتے اور گنے نہیں جاتے۔ اور ایسا واقع ہوگا کہ اُس جگہہ جہاں اُنہیں کہا گیا ہی
کہ تم میرے لوگ نہیں ہو اُس کے عوض میں اُنسے کہا جائیگا کہ تم زندہ خدا کے فرزند
۱۱ ہو + اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹھہرا دینگے اور
۲ باب اُس سرزمین سے نکل آئینگے۔ کہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا + اپنے بھائیوں کو کہو عمّی اور
اپنی بہنوں کو رحامہ +
۲ تم اپنی ماسے بحث کرو بحث کرو کیونکہ وہ میری جورو نہیں ہی اور میں اُس کا خصم نہیں ہوں
تاکہ وہ اپنی حرامکاریاں اپنی آنکھوں کے سامنے سے دور کرے اور اپنی زناکاریاں
۳ اپنی چھاتیوں کے درمیان سے۔ نہ ہو کہ میں اُسے ننگا کروں اور اُس طرح ڈال دوں
جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن ہوئی اور اُسکو بیابان کی طرح بناؤں اور سوکھی زمین
۴ کی مانند کروں اور پیاس سے مار ڈالوں + اور میں اُسکی اولاد پر رحم نہ کرونگا اِس لئے کہ
۵ وے زنازادہ ہیں + کیونکہ اُن کی ماں نے چھنالا کیا ہی۔ جو اُنہیں جنی اُسنے رسوائی کا کام
کیا ہی۔ اِس لئے کہ اُسنے کہا ہی کہ میں اپنے دھگڑوں کا جو مجھہ کو روٹی اور پانی اور اون
اور سن اور تیل اور شربت دیتے ہیں پیچھا کرونگی +
۶ دیکھہ اِس سبب سے میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا
۷ کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے + اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی پر اُن کے
برابر نہیں پہنچیگی۔ اور اُنکو ڈھونڈھیگی پر نہیں پاویگی۔ تب وہ کہیگی کہ میں اپنے پہلے
۸ خصم کے پاس پھر جاؤنگی۔ کیونکہ میری وہ حالت اِس سے جو اب ہی بہتر تھی + کیونکہ
اُسنے نہ جانا کہ میں ہی نے اُس کو اناج اور نئی مے اور تیل دیا اور اُس کے سونے اور
۹ روپے کو جس سے اُنہوں نے بعل کی مورتیں بنائیں افزود کیا + اِسلئے میں پھر کر آؤنگا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے اناج کو اُس کی فصل کے وقت پر اور اپنی مے کو اُس کے موسم پر لے لونگا اور اپنی اون اور
سن جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگپن کو چھپاوے سو پھیر لونگا + پھر اُسکی ۱۰
بُری بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا اور کوئی اُسکو میرے ہاتھ سے نہیں
چھڑاویگا + اور اُس کی ساری خوشیوں کو اور عیدوں کو اور نئے چاند کے دنوں اور سبت کے ۱۱
دنوں کو اور اُس کی ساری معین مجلسوں کو موقوف کرونگا + اور میں اُس کے انگور اور انجیر ۱۲
کے اُن درختوں کو جن کی بابت اُسنے کہا ہے میری خرچی ہیں جسے میرے عاشقوں نے
مجھے بخشا ہے برباد کرونگا اور اُنہیں جنگل بناؤنگا اور جنگلی جانور اُنکو کھائینگے + اور میں بعلیم کے ۱۳
دنوں کا بدلہ جن میں اُسنے اُنکے لئے لبان جلایا اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے
اور زیوروں سے سجا کر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی اُس سے لونگا
خداوند فرماتا ہے + دیکھ باوجود اُس کے میں اُسکو موہ لونگا اور ہر چند کہ اُسے بیابان میں لیجاؤں ۱۴
تو بھی اُس سے دلستی کی باتیں کہونگا + اور وہاں سے اُس کے تاکستان اُسے دونگا ۱۵
اور عکور کی وادی بھی تاکہ وہ امید کا دروازہ ہو۔ اور وہ وہاں گایا کریگی جس طرح جوانی کے
ایام میں کرتی تھی اور اُس دن کی مانند جس میں وہ مصر کی زمین سے نکل آئی + اور اُس ۱۶
دن ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ تو مجھے ایشی کہیگی اور پھر بعلی نہ کہیگی + کیونکہ میں بعلیم ۱۷
کے ناموں کو اُس کے مُنہہ سے نکالونگا اور وے پھر کبھی اپنے نام سے یاد نہ مونگے +
اور میں اُس دن اُنکے لئے میدان کے وحشیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کی رینگنوالی ۱۸
چیزوں سے ایک عہد کرونگا۔ اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالونگا اور
ایسا کرونگا کہ وے امن و امان کے ساتھہ آرام میں لیٹ جاویں + اور تجھے ابدی منگیتر ۱۹
کرونگا + ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور مہربانی اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا + میں ۲۰
تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا اور تو خداوند کو پہچانیگی + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ ۲۱
میں سنونگا خداوند فرماتا ہے میں آسمان کی سُنونگا اور آسمان زمین کی سُنیگا + اور زمین اناج ۲۲
اور نئی مے اور تیل کی سُنیگی اور وے یزرعیل کی سُنینگے + اور میں اُسکو اُس سرزمین میں ۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے لئے بوؤنگا - اور لورحامہ پر رحم کرونگا اور لوعمی کو کہونگا کہ تو میری قوم ہی - اور وے کہینگے
ای میرے خدا +

۳ باب خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اُس کے دوست کی پیاری ہی
پر زنا کرتی ہی محبت رکھ جس طرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ہیں
۲ اور کشمش کے کلیچے چاہتے ہیں محبت رکھتا ہی + سو میں نے اُسکو پندرہ روپیہ اور ڈیڑھ
۳ خومر جو سے اپنے لئے مول لیا - اور اُسکو کہا تو میرے لئے بہت دن تک بیٹھی رہیگی -
۴ تو حرامکاری نہ کریگی نہ کسی مرد کی ہوگی اور میں بھی تیرے لئے یوں ہی رہونگا + کیونکہ
بنی اسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ اور بغیر حاکم اور بغیر قربانی اور بغیر بت اور بغیر افود
۵ اور بغیر ترافیم کے رہینگے - بعد اُس کے اسرائیل پھر مینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد
اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے - اور آخری دنوں میں وے ڈرتے ہوئے خداوند کی اور
اُس کی مہربانی کی پناہ لینگے +

۴ باب ای بنی اسرائیل خداوند کا کلام سنو - کیونکہ اس سرزمین کے رہنیوالوں سے خداوند کا
۲ ایک جھگڑا ہی کیونکہ ملک میں نہ راستی نہ شفقت نہ خداشناسی ہی + کوسنے اور جھوٹھ بولنے
اور خون اور چوری اور حرامکاری کرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا - وے پھوٹ نکلے ہیں اور
۳ خون پر خون ہوتا ہی + اس لئے سرزمین ماتم کریگی اور ہر ایک جو کہ اُس میں رہتا ہی میدان کے
مواشی اور ہوا کے پرندوں سمیت ناتوان ہو جائیگا - بلکہ دریا کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی +
۴ تس پر بھی کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہ کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے کیونکہ تیرے
۵ لوگ اُنکی مانند ہیں جو کاہنوں سے بحث کرتے ہیں + اس لئے تو دن کو گر پڑیگا اور تیرے
۶ ساتھ نبی بھی رات کو گر پڑیگا اور میں تیری ماں کو تباہ کرونگا + میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اسلئے
کہ دانائی رکھتے نہ تھے - اسواسطے کہ تو نے دانش سے نفرت کی ہی میں بھی تجھ سے نفرت
کرونگا کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا - اور اسلئے کہ تو نے خداوند کے شریعت کو بھلا دیا
۷ میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا + جیسے وے بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے گناہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زیادہ کئے۔ اِس لئے اُنکی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا + وے میرے لوگوں کی خطا ۸
کی قربانی کھاتے ہیں اور اُنکی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ہیں + پس جیسا لوگوں کا حال ۹
ویسا کاہنوں کا حال ہوگا۔ میں اُن کے چلن کی سزا اُنہیں دونگا اور اُنکے کاموں کا بدلہ
اُن سے لونگا + وے کھاوینگے پر آسودہ نہیں ہونگے۔ وے زنا کرینگے پر اولاد نہیں ۱۰
بڑھیگی۔ کہ خداوند کی پروا رکھنے سے باز آئے ہیں + حرامکاری اور مے اور نئی مے دل کو کھو دیتی ۱۱
ہیں + میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پتلے سے سوال کرتے ہیں۔ اُن کی لاٹھی اُنکو بتا دیتی ۱۲
ہے۔ کیونکہ حرامکاری کی روح نے اُنہیں گمراہ کیا ہے اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑ کے حرامکاری
کرتے ہیں + پہاڑوں کی چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر لبان جلاتے ۱۳
ہیں۔ اور بلوط اور چنار اور شاہ بلوط کے پیڑ تلے بھی۔ کیونکہ اُن کی چھانو سہانی ہے۔ اس
سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرتی ہیں اور تمہاری بہو زناکاری کرتی ہیں + جب تمہاری بیٹیاں ۱۴
چھنالا کرینگی اور تمہاری بہو زناکاری کرینگی تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا۔ کیونکہ وے آپ
بھی قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے ہیں۔
اِسلئے یہہ لوگ جو نادان ہیں برباد کئے جائینگے + ای اسرائیل ہر چند تو شہوت پرستی کرے ۱۵
تو بھی ایسا نہ ہووے کہ یہوداہ بھی گنہگار ہو۔ تم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون میں نہ چڑھ جاؤ
اور قسم نہ کھاؤ کہ خداوند جیتا ہے + کیونکہ اسرائیل پیچھے ہٹ جاتا ہے اُس بچھیا کی مانند جو پیچھے ۱۶
ہٹتی ہے۔ اب خداوند اُنکو کشادہ جگہہ میں برّہ کی طرح چراویگا + افرائیم بتوں سے ملگیا ہے۔ ۱۷
اُسے چھوڑ دو + جب وے شراب خواری کر چکے تب وے بار بار زنا کرتے ہیں۔ اُسکے ۱۸
سردار رو سیاہ ہونا منظور کرتے + ہوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا اور وے ۱۹
اپنی قربانیوں سے شرمندہ ہونگے +

ای کاہنو یہہ بات سنو اور ای اسرائیل کے خاندان کان دھرو۔ اور ای بادشاہ کے ۵ باب
گھرانے سنو۔ کیونکہ فتوی تم پر ہے اس لئے کہ تم مصفاہ پر ایک دام ہوئے اور ایک جال
بھی جو تابور پر بچھایا ہوا ہے + وے جو برگشتہ ہوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے۔ پر میں ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اُن سبھوں کو تنبیہہ دونگا + میں افرائیم کو جانتا ہوں اور اسرائیل بھی مجھہ سے چھپا نہیں کیونکہ تو
۴ ای افرائیم زناکاری کرتا ہی اور اسرائیل آلودہ ہی + اُن کے کام اُنہیں اُنکے خدا کی طرف رجوع
ہونے نہیں دیتے ہیں - کیونکہ زناکاری کی روح اُنکے اندر ہی اور وے خداوند کی پروا
۵ نہیں رکھتے + اور اسرائیل کا غرور اُس کے مُنہہ پر گواہی دیتا ہی - اور اسرائیل اور افرائیم
۶ اپنی اپنی بدکاریوں کے سبب گرینگے - اور یہوداہ بھی اُن کے ساتھہ گریگا + وے گلّوں اور
بھیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے لیکن نہیں پاوینگے - کہ اُس نے آپ کو اُن
۷ سے جدا کردیا + اُنہوں نے خداوند کے ساتھہ بیوفائی کی - کیونکہ حرام بچے اُنسے پیدا ہوئے
اب ایک مہینے کا عرصہ اُنہیں اُن کے بخروں سمیت برباد کریگا +
۸ جبیعہ میں قرنائی بجاؤ اور رامہ میں تُرہی - بیت آون میں للکارو کہ ای بنیمین وہ تیرا
۹ پیچھا کرتا ہی + تنبیہہ کے دن افرائیم ویران ہوگا - اسرائیل کے فرقوں کے درمیان جو کچھہ
۱۰ کہ یقینًا ہوویگا میں نے ظاہر کیا ہی + یہوداہ کے سردار اُن کی مانند ہوئے جو سرحد کو
۱۱ سرکاتے ہیں - میں اُنپر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلونگا + افرائیم مظلوم ہوتا ہی اور بلا سے
۱۲ کچلا جاتا ہی اِس لئے کہ وہ اپنی چاہ سے اُس حکم پر چلا + اس لئے میں افرائیم کے لئے پتنگا سا
۱۳ ہونگا اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے گھن کی مانند ہونگا + اور افرائیم نے اپنی ناسازی
دیکھی اور یہوداہ نے اپنا زخم - تب افرائیم اسور کو گیا ہی اور اُس مخالف بادشاہ کو بلا بھیجا ہی
۱۴ لیکن وہ تمکو صحت دے نسکا اور تمہارا زخم چنگا نہ کرسکا + میں افرائیم کے لئے شیر ببر
کی مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے جوان سنگھ کی مانند ہونگا - میں ہی پھاڑونگا
۱۵ اور چلا جاؤنگا - میں اُٹھا لیجاؤنگا اور کوئی نہ چھڑاویگا + میں روانہ ہونگا میں اپنے مکان
میں پھر جا کے رہونگا جب تک کہ وے سیاست نہ اُٹھاویں - تب وے میرے منہہ
کو ڈھونڈھینگے - وے اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب ہونگے +
۶ باب ۱ آؤ ہم خداوند کی طرف پھریں - کیونکہ اُس نے پھاڑا ہی اور وہ ہی ہمیں چنگا کریگا -
۲ اُس نے مارا ہی اور وہی ہمارا زخم باندھیگا + وہ دو دن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا تیسرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ دن میں وہ ہم کو اُٹھا کھڑا کریگا اور ہم اُس کے حضور میں زندہ رہینگے + تب ہم جانینگے ہاں خداوند
کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی کرینگے۔ صبح کی مانند اُسکا خروج مقرر ہی اور برسات کی مانند
ہمارے لئے اُس کی آمد ہوگی پچھلے مینہہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہی +

۴ اے افرائیم میں تجھہ سے کیا کروں ؟ اے یہوداہ میں تجھہ سے کیا کروں ؟ کیونکہ تمہاری نیکی
۵ صبح کے بادل کی مانند ہی اور اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہی + اِس لئے میں نے
انہیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ہی اور اپنے منہہ کے کلام سے اُنہیں کشتہ کیا ہی۔
تیری بلائیں جو آئیں سو بجلی کی مانند چلیں + کیونکہ میں نے رحم چاہا اور نہ کہ قربانی۔ اور خدا
۶ شناسی سوختنی قربانیوں کی نسبت سے زیادہ طلب کی + لیکن وے اُن آدمیوں کی مانند
۷ ہیں جو عہد شکنی کرتے ہیں۔ اُنہوں نے وہاں مجھہ سے بیوفائی کی ہی + جلعاد جو ہی سو بدکاروں
۸ کی بستی ہی وہ لہولہان قدموں سے لتاڑی ہوئی ہی + جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسی
۹ آدمی کی گھات میں لگتے ہیں اُس ہی طرح کاہنوں کی گروہ سکم کی راہ میں قتل کرتی جاتی ہی۔
ہاں وے جان بوجھہ کے بدکاری کرتے ہیں + میں نے ایک ہولناک چیز اسرائیل کے گھرانے
۱۰ میں دیکھی۔ وہاں افرائیم کی زناکاری ہی اور اسرائیل آلودہ ہوا + اے یہوداہ تیرے بھی درو
۱۱ کرنے کا وقت مقرر ہوا + جسوقت میں نے اپنے لوگوں کی اسیری کو پھر پھیرا +

۷ باب ۱ جب میں اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا تو افرائیم کی بدکاری اور سمروں کی شرارت ظاہر ہوئی
۲ کیونکہ وے دغا کرتے ہیں۔ چور گھستا ہی اور ڈکیتوں کا غول باہر لوٹتا ہی + اور وے اپنے
دل میں نہیں سوچتے کہ مجھے اُنکی ساری شرارتیں یاد ہیں۔ اب اُنکے عملوں نے اُنہیں آس پاس سے
۳ گھیر لیا ہی۔ وے میرے منہہ کے سامہنے ہیں + وے بادشاہ کو اپنی بدکاری سے اور
۴ امیروں کو اپنی دروغ گوئی سے خوش کرتے ہیں + وے سب کے سب زناکار ہیں اور اُس تنور
کی مانند ہیں جسے نانبائی گرم کرتا ہی اور آٹا گوندھنے کے وقت سے پھر ٹھنڈا کرنے سے باز رہتا
۵ ہی جب تک کہ خمیر اُٹھہ نہ جائے + ہمارے بادشاہ کے دن میں امرا مئے نوشی کرکے حرارت کے
۶ باعث بے آرام ہیں۔ وہ ٹھٹھے بازوں کی رفاقت میں اپنا ہاتھہ بڑھاتا ہی + اُنہوں نے گھات

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں لگے ہوئے اپنے دلوں کو جو کہ تنور کی مانند ہیں پیش کیا ہی۔ اُنکا نانبائی ساری رات
۷ سویا کرتا ہی۔ وہ صبح کے وقت شعلہ دار آگ کی مانند جلتا ہی + وے سب کے سب تنور
کی مانند دھدھکتے ہیں اور اپنے قاضیوں کو کھا جاتے ہیں۔ اُنکے سارے بادشاہ مارے
۸ پڑے ہیں۔ اُن کے درمیان کوئی نہ رہا جو میرا نام لے + افرائیم جو ہی غیر قوموں سے مل جُل
۹ گیا۔ افرائیم ایک چپاتی ہی جو اُلٹائی نہ گئی + پردیسی اُس کی توانائی کو نگل گئے اور اُسکو خبر
۱۰ نہیں۔ اور جہاں تہاں اُسپر سفید بال بھی ہو گئے پر وہ اُس سے واقف نہیں + اور اسرائیل
کا غرور اُسکے مُنہہ پر گواہی دیتا ہی۔ تسپر بھی وے خداوند اپنے خدا کی طرف نہیں پھرتے ہیں
۱۱ اور باوجود اس سارے حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈتے + افرائیم اُس کبوتر کی مانند ہی جو
۱۲ بھولا اور ناسمجھ ہو۔ وے مصر کو پکارتے ہیں اسور کو جاتے ہیں + جب وے جائینگے میں
اُنپر اپنا جال ماروںگا + اُنکو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اُتارونگا اور میں اُنکو تنبیہہ دونگا
۱۳ چنانچہ اُن کی جماعت کے درمیان یہہ سُنا جاتا ہی + اُنپر واویلا ہی! کیونکہ وے میری طرف
سے بھاگ گئے۔ ہلاکت اُن پر! کہ وے مجھ سے باغی ہوئے۔ ہر چند میں ہی نے اُنہیں
۱۴ چھڑایا وے میرے حق میں جھوٹھ بولے + بلکہ وے اپنے اپنے بچھونے پر چلاتے
ہیں پر مجھ کو دل سے نہیں پکارتے۔ وے اناج اور مے کے لئے تو جمع ہوتے پر مجھ سے
۱۵ باغی رہتے ہیں + باوجودیکہ میں نے اُنکو تربیت کیا اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا تو بھی وے
۱۶ مجھ پر بداندیشی کرتے ہیں + وے پھرتے ہیں پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں۔ وے ٹیڑھی
کمان کی مانند ہیں جو دغا دیتی۔ اُنکے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب تلوار سے
گرائے جائینگے۔ اِس سے وے مصر کی سرزمین میں مسخرے بینگے +

۸ باب اپنے مُنہہ سے قرنا لگا + وہ عقاب کی طرح خداوند کے گھر انے پر ٹوٹتا ہی کیونکہ
۲ اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی + وے مجھے
۳ پکاریں ای میرے خدا ہم بنی اسرائیل تجھے پہچانتے ہیں + اسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ہی پھینک
۴ دی دشمن اُس کے پیچھے پیچھے دوڑینگے + اُنہوں نے بادشاہ مقرر کئے پر میری طرف سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہیں - اُنہوں نے سرداروں کو ٹھہرایا ہی اور میں نے اُنہیں نہ جانا - اُنہوں نے اپنے روپے اور
اپنے سونے کے معبود بنائے ہیں تاکہ وے نیست کئے جاویں + اے سمرون تیرا بچھڑا ۵
نفرت انگیز ہی - میرا غصہ اُنپر بھڑکا ہی کب تک اِنکا پاکیزہ ہو جانا ناممکن بات ٹھہرے؟ کیونکہ ۶
یہہ بھی اسرائیل ہی سے تھا - کاریگر نے اُس کو بنایا ہی اِس لئے وہ خدا نہیں - فی الحقیقت
سمروں کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا + اِسلئے کہ اُنہوں نے ہوا بوئی وے گردباد لوئینگے - ۷
اُنکا انکور دانہ نکلیگا - نہ اُن کی بالوں کے لگنے سے دانا پیدا ہوگا - اور اگر پیدا ہو تو
بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے + اسرائیل نگلا گیا - اب وے قوموں کے درمیان اُس ۸
برتن کی مانند ہونگے جو پسند نہیں آتا + کہ وے اسور کو اُٹھ گئے ہیں اُس گورخر کی مانند ۹
جو تنہا رہتا ہی - افرائیم نے دھگڑوں کو خرچی دی ہی + سو میں بھی اگرچہ اُنہوں نے قوموں ۱۰
کے درمیان خرچی دی ہی اب اُنہیں جمع کرونگا اور وے تھوڑی سی مدت بعد سرداروں
کے بادشاہ کے بوجھ کے سبب سے غمگینی کرینگے + کیونکہ افرائیم نے بدکاری کے ۱۱
لئے بہت سے مذبح بنائے - وے مذبح باعث تھے جن سے اُسکی بدکاری ہوئی +
میں نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون اُس کے لئے لکھے - پر وے بیگانے ۱۲
گنے جاتے ہیں + وے میرے ہدیوں کی قربانیوں کے لئے گوشت چڑھاتے ہیں اور ۱۳
کھاتے ہیں - خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا - اب وہ اُن کی بُرائی یاد کریگا اور اُن کے
گناہوں کی اُنہیں سزا دیگا - وے مصر کو پھر جائینگے + اِس لئے کہ اسرائیل نے ۱۴
اپنے خالق کو فراموش کیا ہی اور بتخانے بنائے ہیں اور یہوداہ نے بہت سے حصین
شہر تعمیر کئے اِس سبب میں اُس کے شہروں پر آگ بھیجونگا اور وہ اُن کے محلوں کو
کھا جائیگی +

اے اسرائیل قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول - کیونکہ تو نے زنا کر کے ۹ باب
اپنے خدا کو چھوڑا ہی تجھے تو ہر ایک کھلیہان میں خرچی پانی بھلی لگی + کھلیہاں اور کولہو ۲
اُن کی پرورش کے لئے نہیں کافی ہونگے اور نئی مے کی کوتاہی ہوگی + وے خداوند ۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی سرزمین میں نہ بسینگے۔ بلکہ افرائیم مصر کو پھر جائیگا اور وے اسور میں ناپاک چیزیں کھائینگے +
۴ وے مے کو خداوند کے لئے نہ تپاوینگے اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے۔ وے
اُنکے لئے نوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہونگے۔ جتنے اُسے کھائینگے آلودہ ہونگے۔
۵ کیونکہ اُن کی روٹیاں اُن کی جان کی عوض خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگی + تم
۶ جماعت کے دن اور خداوند کی عید کے دن کیا کروگے؟ دیکھو وے تباہی کے آگے
سے چلے جاتے ہیں۔ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا موف اُنکو گاڑیگا گزنے اُن کی چاندی کے
۷ اچھے خزانوں کے وارث ہونگے خار اُن کے ڈیروں میں اُگینگے + سزا کے دن آئے
ہیں انتقام کے دن آئے ہیں۔ اِسرائیل معلوم کریگا۔ نبی بیوقوف ہے روحانی آدمی دیوانہ
۸ ہے تیری بڑی بدکاری اور نہایت عداوت کے سبب سے + افرائیم میرے خدا کی طرف
سے مدد کا انتظار کرتا ہے۔ نبی اپنی ساری راہوں میں چڑیمار کا جال ہے۔ وہ اپنے خدا
۹ کے گھر میں ایک پھندا ہے + اُنہوں نے جیسا کہ جبعہ کے ایام میں ہوا آپ کو نہایت
۱۰ خراب کیا ہے۔ وہ اُن کی شرارت یاد کریگا۔ وہ اُنکے گناہوں کی سزا دیگا + میں نے
اسرائیل کو اُن انگوروں کی مانند جو بیابان میں ہوں پایا۔ جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا
ہوا پھل جو پہلے مرتبہ لگے ویسا تمہارے باپ دادوں کو دیکھا۔ لیکن وے بعل فغور
پاس گئے اور اُس بیحیائی کے لئے اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا۔ وے اپنے اُس
۱۱ معشوق کی مانند مکروہ ہوئے + اہل افرائیم سو اُن کی شوکت چڑیا کی مانند اُڑ جائیگی
۱۲ یہانتک کہ نہ جنم اور نہ رحم اور نہ حاملگی ہوگی + بلکہ ہر چند وے اپنے بچوں کو پالیں تو بھی
میں اُنکو چھین لونگا کہ کوئی آدمی اُنکے درمیان نہ رہے۔ فی الحقیقت اُنپر وا ویلا ہوگا جس
۱۳ وقت میں اُن کے پاس سے چلا جاؤں + افرائیم کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح نفیس
جگہہ میں لگایا ہوا ہے۔ لیکن افرائیم کا یہہ حال ہوگا کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے
۱۴ لے جائیگا + اے خداوند اُن کو دے۔ تو اُنہیں کیا دیگا؟ اُنہیں وہ پیٹ دے جو گرپڑے
۱۵ اور وے چھاتیاں جو خشک رہیں + اُنکی ساری شرارت جلجال میں ہے۔ ہاں وہاں میں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُن سے عداوت کی - اُن کی بدکاریوں کے سبب سے میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکالدیا ہی اور پھر
اُنسے محبت نہ رکھونگا - اُنکے سارے سردار گردنکش ہیں + افرائیم مارا ہوا ہی اُن کی جڑ سوکھ گئی ۱۶
اُنہیں پھل نہ لگیگا - اور اگر اُن کی جوروواں اُنسے حاملہ ہوں تو میں اُن کے پیٹ کے عزیز پھل
کو مار ڈالونگا + میرا خدا اُنکو رد کردیگا اِسلئے کہ وے اُس کے شنوا نہیں ہوئے - اور وے ۱۷
قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے +

۱۰ باب اسرائیل ایک لہلہاتی ہوئی تاک ہی جس میں پھل لگا - جیسے اُسکے پھل زیادہ ہیں ویسے
ہی اُس نے بہت سے مذبح تعمیر کئے - اُس کی زمین کی جیسی خوبی تھی اُنہوں نے ۱
ویسے ہی اچھی مورتیں بنائیں + اُنکا دل بٹ گیا - اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے - وہ اُنکے ۲
مذہبوں کو ڈھائیگا اور اُنکے بتوں کو توڑیگا + کیونکہ اب وے کہینگے کہ ہمارا کوئی بادشاہ ۳
نہیں - اِس لئے کہ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے - تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا؟ وے
پوچ باتیں بولتے ہیں اور عہد باندھتے ہی جھوٹی قسم کھاتے ہیں - اِسلئے جیسا خشخاش کھیت ۴
کی ریگھیاریوں میں ویسی بلا اُگکے پھولتی ہی + بیت آون کی بچھیوں کے سبب سے سمرون ۵
کے باشندے ڈریگے - کہ وہاں کے لوگ اُس کے سبب رووینگے اور وہاں کے بت پرست
کاہن اُس کے باعث کو دینگے پھرینگے ہاں اُس کی شوکت کے سبب کہ اُس میں سے جاتی
رہی + اُسے بھی اسور میں لیجاکے اُس مخالف بادشاہ کی نظر کرینگے - افرائیم ندامت اُٹھائیگا ۶
اور اسرائیل اپنی مشورت سے خجل ہوگا + سمرون جو ہی سو اُسکا بادشاہ کٹ گیا ہی - وہ اُس جھلی ۷
کی مانند ہی جو پانی کی سطح پر ہو + اور آون کے اونچے مکان جو اسرائیل کا مجسم گناہ ہیں ڈھائے ۸
جائینگے اور اُنکے مذبحوں پر کانٹے اور اونٹکٹارے اُگینگے - اور وے پہاڑوں کو کہینگے کہ ہمیں
ڈھانپو اور ٹیلوں کو کہ ہم پر گرو + ای اہل اسرائیل تم جبعہ کے دنوں سے گناہ کرتے آئے - ۹
وہاں وے باقی رہے - کیا وہ لڑائی جبعہ میں اُن شیطان بچوں پر نہ آپڑے؟ میری ۱۰
مراد ہی کہ میں اُنہیں سزا دوں - اور قومیں اُنپر فراہم ہونگی جب میں اُنہیں اُنکے دوگناہوں کے
لئے سزا دونگا + سو افرائیم ایک سدھائی ہوئی بچھیا ہی جسے داؤنا پسند آتا ہی - پر میں اُسکی ۱۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اچھی گردوں کی طرف گذر جاؤنگا۔ میں افرائیم پر سوار بیٹھاؤنگا۔ یہوداہ ہل جوتیگا اور یعقوب
۱۲ اُس کے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا + اپنے ہی لئے راستبازی بوؤ اور نیکی کے مطابق لو ؤ۔
بنجر کو اپنے لئے جوتو۔ کیونکہ یہہ وہ وقت ہے کہ جسمیں تم خداوند کو ڈھونڈھو جب تک کہ وہ
۱۳ آوے اور راستی کو تم پر برسا دے + تم نے شرارت کا ہل جوتا تم نے بدکاری کاٹی۔ تم نے
۱۴ جھوٹھ کے پھل کھائے۔ کیونکہ تو نے اپنی راہ پر اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا + اِس
سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور شار برپا ہوگا اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے
جس طرح سے شلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل کو ڈھادیا جب کہ ماں اپنے بچوں سمیت ایسی
۱۵ کچلی گئی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی + یوں وہ تم سے بیت ایل میں تمہاری بے نہایت
شرارت کے سبب سے کچھ کریگا۔ شاہ اسرائیل صبحکو بالکل فنا ہو جائیگا +

۱۱ باب جب اسرائیل لڑکا تھا میں نے اُسکو عزیز رکھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا + جب
۲ جب اُنہوں نے اُنکو بلایا تب وے اُنکے سامہنے سے چلے گئے۔ اُنہوں نے بعلیم
۳ کے آگے قربانیاں گذرانیں اور تراشی ہوئی مورتوں کے آگے لبان جلایا + میں نے
افرائیم کے ہاتھ پکڑ کے اُنہیں پانوں پانوں چلنا سکھلایا۔ لیکن اُنہوں نے نہ جانا کہ
۴ میں ہی نے اُنہیں صحت بخشی + میں نے اُنہیں انسان کی طرح رسیوں سے اور محبت کی
ڈوریوں سے کھینچا۔ میں اُنکے حق میں اُن کی مانند تھا جو اُن کی گردن پر سے جوا اُتارتے
۵ اور میں نے اُنہیں خوراک دیکے کھلائی + وے زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے پر اسور جو ہی
۶ اُنکا بادشاہ ہوگا اسلئے کہ وے پھرنے سے انکار کرتے ہیں + تلوار اُن کے شہروں میں
چمکائی جائیگی اور اُنکے اژدہوں کو کاٹے گی اور اُنکو اُن کی مشورتوں کے سبب نگل
۷ جائیگی + کیونکہ میرے لوگ مایل ہیں کہ مجھ سے برگشتگی کریں۔ باوجودیکہ اُنہوں نے اُنکو
۸ بلایا کہ حق تعالیٰ کی طرف پھریں پر کسی نے نہ چاہا کہ اُسے بزرگی دیوے + اے افرائیم
میں تجھے سے کیونکر دست بردار ہوؤں؟ اے اسرائیل میں تجھے کیونکر حوالے کرکے چھوڑ دوں؟
میں کیونکر تجھے ادماہ کی مانند کروں اور تجھے صبوئیم کی مانند بناؤں؟ دل میرا مجھ میں پیچ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھاتا ہی۔ میری شفقتیں حرکت میں آئیں + میں اپنے قہر کی شدت کے مطابق عمل نہیں کرونگا۔ ۹
میں پھر کبھی افرائیم کو ہلاک نہ کرونگا۔ کیونکہ میں خدا ہوں اور انسان نہیں۔ میں تیرے درمیان
قدوس ہوں۔ اور میں قہر کے ساتھہ نہیں آؤنگا + وے خداوند کی پیروی کرینگے جب کہ وہ ۱۰
شیر ببر کی طرح گرجے جبوقت وہ گرجیگا اُسوقت اُس کے فرزند سمندر کی طرف سے جلد آوینگے
وے مصر سے گوریا کی طرح اور اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند جلد آوینگے اور میں اُنکو اُنہیں ۱۱
کے گھروں میں بساؤنگا خداوند فرماتا ہی +

افرائیم نے دروغ گوئی سے اور اسرائیل کے گھرانے نے مکاری سے مجھکو گھیرا ہی۔ ۱۲
اور یہوداہ بھی اب تک خدا کے ساتھہ ڈاوانڈول ہی ہاں اُس قدوس و وفادار کے ساتھہ +
۱۲ باب افرائیم ہوا چرتا ہی۔ ہاں وہ پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہی۔ وہ روز روز زیادہ جھوٹھہ بولتا اور ظلم
کرتا ہی۔ وے اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے ہیں اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہی + خداوند کا ۲
یہوداہ کے ساتھہ بھی ایک جھگڑا ہی اور یعقوب کو جیسی اُس کی روشیں ہیں ویسی سزا دے دیگا۔
اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا + اُسنے رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ ۳
اپنے زور سے خدا کے ساتھہ کشتی لڑا۔ ہاں وہ فرشتے کے ساتھہ کشتی لڑا اور غالب آیا۔ ۴
وہ رویا اور اُسنے اُس سے منت کی۔ اُسنے اُسے بیت ایل میں پایا اور وہاں وہ ہمارے
ساتھہ ہمکلام ہوا۔ یعنے خداوند رب الافواج۔ یہوداہ اُسکا یادگار ہی + پس تو اپنے خدا کی ۵
طرف پھر۔ نیکی اور راستی کو حفظ کر اور ہمیشہ اپنے خدا کا امیدوار رہ + ۶

کنعان جو ہی سو اُس کے ہاتھہ میں دغا کی ترازو ہی۔ وہ چھل کو دوست رکھتا ہی + افرائیم ۷
تو کہتا ہی کہ ہاں میں دولتمند ہوں اور میں نے بہت سا مال پایا۔ میری ساری مشقتوں میں ۸
کوئی زبونی جو گناہ ٹھہرے مجھہ میں نہیں پاوینگے + تس پر بھی میں زمین مصر سے خداوند تیرا ۹
خدا ہوں۔ میں آیندہ بھی تجھہ کو خیموں میں عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا + میں نے تو نبیوں کی ۱۰
معرفت سے کلام کیا ہی اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں اور میں نے نبیوں کو درمیان دیکے
بہت سی تشبیہیں دکھائیں + یقیناً جلعاد میں بدکاری ہی۔ وے یقیناً بڑی بطالت ہیں۔ ۱۱

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہاں وے جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں - اُنکے مذبح بھی کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں
۱۲ کی مانند بہت ہیں + اور یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ گیا - ہاں اسرائیل جورو کی خاطر نوکر بنا
۱۳ اُسنے زوجہ کے لئے چوپانی کی + ایک پیغمبر کی معرفت سے خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر
۱۴ نکالا اور پیغمبر سے وہ محفوظ رہا + افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے - اِس لئے
اُسکا خداوند اُسکا خون اُسکے اوپر چھوڑیگا اور اُس کی ملامت کو اُسپر پھیر ڈالیگا +

۱۳ باب جب افرائیم بولتا تھا تھرتھراہٹ ہوئی وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا - پر بعل
۲ ہی سے گنہگار ہوا اور مرگیا + اور اب وے گناہ پر گناہ کرتے جاتے ہیں - اُنہوں نے
اپنی چاندی کی ڈھالی ہوئی مورتیں اپنے لئے بنائیں اور اپنی فہمید کے مطابق بت تیار کئے
جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں - وے اُنکے حق میں کہتے ہیں جو لوگ قربانی گذرانتے
۳ سو بچھڑوں کی مچھیاں لیویں + اِسلئے وے صبح کے ابر کی مانند ہونگے اور اوس کی مانند جو
سویرے جاتی رہتی ہے - اور بھوسی کی طرح جو بگولے کے ساتھ کھلیان پر سے اُڑائی جاتی
۴ ہے - اور اُس دھونیں کی مانند ہونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا ہے + لیکن میں مصر کی
سرزمین سے خداوند تیرا خدا ہوں - اور میرے سوا تو کسی معبود کو نہیں جانتا تھا - اِسلئے
۵ کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینیوالا نہیں ہے + میں نے بیابان میں اُس سرزمین میں
۶ جہاں پانی نایاب ہے تیری خبر لی + موافق اُنکی پرورش کے وے سیر ہوئے - وے سیر ہوئے
۷ اور اُنکے دل میں گھمنڈ سمایا - اِس سبب سے وے مجھے بھول گئے + اِسلئے میں اُنکے
لئے شیر ببر کی مانند ہوا - اُس تیندوا کی مانند جو راہ میں بیٹھا ہو میں اُنکی گھات میں لگا رہا +
۸ میں اُس ریچھ کی مانند جسکے بچے چھین لئے گئے ہوں اُنسے دوچار ہوا اور اُنکے دل
کے پردے کو پھاڑا اور شیرنی کی طرح اُنکو وہاں نگل گیا - دشتی درندے نے اُنکو
۹ پھاڑ ڈالا + اے اسرائیل تو نے اپنے تئیں برباد کیا ہے - تس پر بھی مجھ ہی سے تیری مدد
۱۰ ہو سکتی ہے + اب تیرا بادشاہ کہاں + تاکہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچاوے
اور تیرے قاضی کہاں ؟ جنکی بابت تو کہتا تھا - کہ ایک بادشاہ اور امرا مجھے دے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ میں نے اپنے غصّے میں تجھے بادشاہ دیا اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا افرائیم کی بدکاری باندھ
۱۲ رکھی گئی اُس کی سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا + جننے والی عورت کی سی پیڑیں اُسپر آوینگی - وہ
۱۳ بے دانش فرزند ہی نہیں تو وہ اُس جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک نہ رہتا + میں اُنہیں
۱۴ پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا - میں اُنہیں موت سے چھڑاونگا - اے موت تیری مری کہاں ہی؟
اے پاتال تیری ہلاکت کہاں؟ پچھتانا میری آنکھوں کے سامنے سے چھپا ہی +
۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو ہی پر پوربی ہوا آویگی - خداوند کی ہوا بیابان سے اُٹھیگی اور اُسکا سوتا
سوکھ جائیگا اور اُسکا چشمہ خشک ہو جائیگا - وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا +
۱۶ ثمرون اُجڑ جائیگی - کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے بغاوت کی ہی - وے تلوار سے گر جائینگے -
اُنکے لڑکے ٹپکے جائینگے اور اُن کی پیٹ والی عورتیں چیری پھاڑی جائینگی +

۱۴ باب ۱ اے اسرائیل تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر - کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گر گیا +
۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کی طرف پھرو اور اُسے کہو کہ ساری بدکاری کو دور کر اور ہمیں
۳ عنایت سے قبول کر - تب ہم اپنے ہونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے + اسور تو ہمیں رہائی
نہیں دیگا - ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے - اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھی نہیں کہینگے
۴ کہ تم ہمارے معبود ہو - اِس لئے کہ تجھ ہی سے یتیم شفقت پاتا ہی + میں اُن کی بغاوتوں کو
۵ رفع کرونگا - میں کشادہ دلی سے اُنکو پیار کرونگا - کیونکہ میرا غصّہ اُنپر سے اُٹھ گیا ہی + میں اسرائیل
کے لئے اوس کی مانند ہونگا - وہ سوسن کیطرح پھولیگا اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھینکیگا +
۶ اُسکی ڈالیاں پھیلینگی اور زیتون کے درخت کی مانند وہ خوشنما اور لبنان کی مانند خوشبو ہوگا + جو
۷ لوگ کہ اُسکے زیر سایہ رہتے ہیں وے بحال ہو جائینگے وے گیہوں کی طرح ہرے بھرے ہونگے اور
۸ تاک کیطرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے - اُنکی شہرت لبنان کی مے کی سی ہوگی + افرائیم کہیگا کہ مجھے بتوں سے
پھر کیا کام ہی؟ میں نے اُسکی سُنی ہی اور اُسپر نگاہ کرونگا - میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں + میرے سبب
۹ سے تو برومند ہوا + دانا کون ہی کہ وہ یہ باتیں سمجھے - اور اہل دل کون ہی جو انہیں جانے؟ کیونکہ
خداوند کی راہیں سیدھی ہیں اور نیک لوگ اُن میں چلینگے - پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یوایل نبی کی کتاب

اباب	
	خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا +
۲	اے بوڑھو یہہ سُنو اور زمین کے سارے رہنے والو کان دھرو + کیا ایسا کچھہ تمہارے
۳	ایام میں یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ تم اپنی اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو
۴	اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُن کی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں + کہ جو کچھہ
	چاٹنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے غولی ٹڈی نے کھایا ہے۔ اور جو کچھہ غولی ٹڈی سے بچا
	اُسے چاٹنیوالی ٹڈی نے کھایا۔ اور جو کچھہ چاٹنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے نگلنیوالی ٹڈی
۵	نے کھایا + اے متوالو جاگو اور روؤ۔ اے تم سب جو مے نوشی کرتے ہو نئی مے کے لئے چلاؤ کیونکہ
۶	وہ تمہارے منہہ سے چھین لیگئی ہے + اِس لئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھ آیا ہے
	زور آور اور بے شمار ہیں اور اُن کے دانت شیر ببر کے دانت ہیں اور اُن کی ڈاڑھیں شیرنی
۷	کی سی ہیں + اُنہوں نے میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہے میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہے۔ اُسنے
۸	اُسے بالکل چھیل چھال کر کے ڈالدیا۔ اُس کی ڈالیاں سفید کر آئیں + تم ماتم کرو جسطرح
۹	کنواری اپنی جوانی کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہے + ہدیہ اور تپاون خداوند کے
۱۰	گھر میں لانا موقوف ہوگیا ہے کاہن لوگ خداوند کے خدمتگذار روتے ہیں + کھیت اُجاڑ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ ہوگیا زمین روتی ہے کہ غلہ خراب ہوگیا۔ نئی مے خشک ہوئی روغن ضائع ہوگیا + اے کھیتی کرنیوالو
تم خجالت اُٹھاؤ۔ اے تاکستان کے باغبانو چلاؤ۔ گیہوں اور جَو کے سبب سے کیونکہ میدان کے
۱۲ تیار کھیت مارے پڑے + تاک خشک ہوگئی انجیر کا درخت مُرجھا گیا۔ انار اور خرما اور سیب کے
درخت ہاں میدان کے سارے درخت جھرا گئے ہاں بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی
۱۳ مُرجھا گئی + اے کاہنو اپنی کمر کس کے ماتم کرو۔ اے مذبح کے خدمت کرنیوالو تم واویلا کرو۔
اے میرے خدا کے خادمو تم داخل ہو کے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو۔ کیونکہ
۱۴ ہدیے اور تپاون تمہارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے + تم روزہ کے لئے ایک دن کو
مقدّس کرو ریاضت کے دن کی منادی کرو۔ بزرگوں کو اور زمین کے سارے رہنیوالوں
۱۵ کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو اور خداوند کے آگے نالہ کرو افسوس اِس دن کے
باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے اور جیسا قادرِ مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی
۱۶ سو اُس کی مانند وہ آتا ہے + کیا ہماری آنکھوں کے سامہنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں
۱۷ ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے
۱۸ کھلیہان سنسان پڑے ہیں کھتے توڑ ڈالے گئے۔ کیونکہ غلہ مُرجھا گیا + چوپائے کیسی آہ
مارتے ہیں اور گائے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُنکے لئے چراگاہ نہیں ہے۔
۱۹ ہاں بھیڑوں کے گلے بھی تلف ہوگئے ہیں + اے خداوند میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں۔
کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہے اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو
۲۰ بھسم کر دیا ہے + دشت کے بہائم بھی تیری طرف اوپر تاکتے ہیں۔ کیونکہ پانی کی ندیاں
سوکھ گئیں اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی +

۲ باب ۲ صیہون میں تُرہی پھونکو میرے مقدس پہاڑ پر چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو۔ سرزمین
۲ کے سارے باشندے کانپیں۔ کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہے ہاں آ ہی پہنچا ہے۔ اندھیری
اور تاریکی کا دن ابر سیاہ اور گھنگھور کا دن جسطرح سے کہ صبح کی روشنی پہاڑوں پر پڑتی
ہے ایک قوم بڑی اور زور آور ہے کہ ویسی آگے بھی کبھی نہیں ہوئی اور برسوں تک پشت در پشت ہرگز

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ نہیں ہوگی + اُنکے آگے آگے ایک آگ ہی جو کھا لیتی ہی اور اُن کے پیچھے پیچھے ایک شعلہ
ہی جو جلاتا جاتا ہی۔ اُنکے آگے زمین باغ عدن کی مانند ہی اور اُنکے پیچھے ایک ویران
۴ بیابان ہی۔ ہاں اُنسے کچھ نہیں بچتا + اُنکی نمود گھوڑوں کی سی نمود ہی اور سواروں کی
۵ مانند دوڑتے ہیں + پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے ہڑہڑانے کی مانند وے
پھاندتے ہیں۔ آگ شوزاں کی مانند جو ڈھڑ ڈھڑ جلتی اور کھونٹی کو کھا لیتی ہی۔
۶ وے ایک زور آور قوم کی طرح جو لڑائی کے لئے صف باندھے مستعد ہیں + اُنکے روبرو
۷ لوگ تھرتھراتے۔ ہاں سب چہروں کا رنگ فق ہو جاتا + وے پہلوانوں کی مانند دوڑتے
جنگی جوانوں کی طرح دیوار پر چڑھ جاتے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور وے اپنے
۸ صف کو نہ توڑتے + وے ایک دوسرے کو نہیں ٹھیلتے۔ ہر کوئی اپنی اپنی راہ چلا جاتا۔
۹ اور اگر جنگی ہتھیاروں پر گریں تو بھی شکست نہیں کھاتے + وے شہر کے درمیان ادھر
اُدھر دوڑتے دیوار پر پھاندتے گھروں پر چڑھ جاتے چوروں کی طرح کھڑکیوں سے
۱۰ گھس جاتے + اُنکے آگے زمین کانپتی آسمان تھرتھراتے سورج اور چاند تاریک ہو جاتے
۱۱ سارے ستارے اپنی روشنی دینے سے باز آتے + اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی
آواز سنائیگا کہ اُس کی لشکرگاہ بہت بڑی ہی۔ کیونکہ وہ زور آور ہی جو اُس کے حکم کو انجام
کرتا ہی۔ کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہی۔ کون اُسکی برداشت کر سکتا ہی؟
۱۲ پس خداوند فرماتا ہی تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھہ رکھہ کے اور ماتم اور زاری
۱۳ کر کر کے میری طرف پھرو۔ اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے
خدا کی طرف متوجہہ ہو۔ کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہی قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہی
۱۴ اور سزا دینے سے دریغ کرتا۔ کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتاوے اور اپنے پیچھے ایک
برکت چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک ہدیہ اور نذر ہو +
۱۵ صیہون میں ترہی پھونکو اور ایک دن کو روزہ کے لئے مقدس ٹھہراؤ اور
۱۶ مقدس جماعت کی منادی کرو + تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مقدس کرو۔ بوڑھوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اکٹھا کرو لڑکوں کو اور شیر خواروں کو بھی فراہم کرو۔ دُولہا اپنی کوٹھری سے اور دلہن اپنے
۱۷ خلوت خانے سے نکل آئے + کاہن لوگ خداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان
رویا کریں اور کہیں کہ اے خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا نہ رکھ
ایسا نہ ہو کہ غیر قومیں اُنپر حکومت کریں۔ وے قوموں کے درمیان کاہے کو کہیں کہ اُن کا
خدا کہاں ہے؟
اُس وقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آویگی اور وہ اپنے لوگوں پر شفقت کریگا +
۱۸ بلکہ خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا اور اُنسے کہیگا کہ دیکھو میں تمہارے لئے اناج اور
۱۹ نئی مے اور تیل بھیجونگا کہ تم لوگ اُس سے سیر ہوگے۔ اور میں پھر تم کو غیر قوموں میں رسوا
نہ کرونگا۔ اس کے سوا اُتر کے لشکر کو تم سے دور کرونگا اور اُسے سوکھی ویران زمین میں
۲۰ ہانک دونگا اُس کی اگاڑی پورب کے سمندر میں اور اُس کی پچھاڑی پچھم کے سمندر
میں۔ اور اُس کی بدبو اُٹھیگی اور اُس کی گندگی چڑھیگی کہ اُسنے بڑی گستاخی کی ہے +
ای سرزمین مت ڈر۔ خوش خرّم رہ۔ کیونکہ خداوند بڑے بڑے کام کریگا + ای دشتی
۲۱ بہیموں ہراساں مت ہو۔ کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے اور درخت اپنا پھل دیتے ہیں
۲۲ انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ہیں + پس ای صیہون کی اولاد تم خوش ہو
۲۳ اور خداوند اپنے خدا میں خرّمی کرو۔ کیونکہ وہ اگلی برسات اعتدال سے تمہیں بخشتا بلکہ وہ
تمہارے لئے زور کی بارش بھیجتا وہی اگلی اور پچھلی برسات جیسے سابق میں ہوتی تھی۔ یہانتک
۲۴ کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائینگے اور سارے کولہو نئی مے اور تیل سے لبریز ہونگے + اور
۲۵ اُن برسوں کے حاصلات کو جنہیں غولی ٹڈی اور چاٹنے والی ٹڈی اور گلگلیوالی ٹڈی اور
چبانیوالی ٹڈی نے یعنے اُس بڑی فوج نے جسکو میں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا کھایا ہے
سو تمہیں پھیر دونگا + اور تم بہتایت سے کھاؤگے اور سیر ہوگے اور خداوند اپنے خدا کے
۲۶ نام کی جس نے تم سے عجیب سلوک کیا ستایش کروگے۔ چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ
نہیں ہونگے + تب تم جانوگے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں
۲۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور کہ دوسرا کوئی نہیں - اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہیں ہونگے +

۲۸ اور اُس کے بعد ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح سارے بشر پر ڈھالونگا اور تمہارے
۲۹ بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھینگے اور تمہارے جوان رویتیں - بلکہ
۳۰ میں اُنہیں دنوں میں اپنی روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈھالونگا + اور میں آسمانوں اور زمین
۳۱ پر عجیب قدرتیں ظاہر کرونگا یعنے لہو اور آگ اور دھوئیں کے ستون + سورج اندھیرا اور چاند
۳۲ لہو ہو جائیگا پیشتر اُس کے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آپہنچے + اور ایسا ہوگا جو
کوئی خداوند کا نام لیگا سو نجات پاوینگا - کہ صیہون کے پہاڑ پر اور یروسلم میں جیسا کہ خداوند
نے فرمایا ہے اُن باقی لوگوں کے ساتھ جنہیں خداوند بلا دیگا وے جو چھڑائے ہوئے ہیں
۳ باب ہونگے + اور دیکھو اُنہیں دنوں میں اور اُسی وقت میں کہ جب یہوداہ اور یروسلم کے اسیروں
۲ کو پھیر لاؤنگا تب ساری قوموں کو اکٹھا کرونگا اور اُنہیں یہوسفط کی وادی میں نیچے
لے آؤنگا اور وہاں اُنپر میری گروہ اور میری میراث اسرائیل کے لئے جنہیں اُنہوں
نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میری سرزمین کو آپس میں بانٹ لیا حجت ثابت
۳ کرونگا + ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالا اور ایک کسبی کے بدلے ایک لڑکا
۴ دیا اور مے کے لئے ایک لڑکی بیچی تاکہ وے پیویں + پھر تمہیں مجھ سے کیا کام ہے اے صور صیدا
اور فلستیوں کی ساری نواحی ؟ کیا تم مجھ کو بدلا دوگے ؟ اور اگر دوگے تو میں وہیں فوراً
۵ تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھینک ماروںگا + کیونکہ تم نے میرا روپا اور میرا سونا لے لیا
۶ ہے اور میری لطیف اور نفیس چیزیں لیجا کے اپنے مندروں میں رکھیں - اور تم نے یہوداہ اور
۷ یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہے تاکہ اُنہیں اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو + دیکھو میں
اُنکو اُس جگہہ سے جہاں تم نے بیچا ہے ترغیب دیکے لاؤنگا اور تمہارا بدلہ تمہارے سر پر ڈھالونگا
۸ اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا اور وے اُنکو سبائیوں
کے ہاتھ جو دور ملک میں رہتے ہیں بیچینگے - کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہے +
۹ اِس بات کی غیر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی تیاری کرو پہلوانوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں وے چڑھ آویں - اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹکے
۱۱ تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹکے بھالے - ناتوان انسان کہے کہ میں زور آور ہوں + ای
ارد گرد کی سب قومو تم پھرتی سے آؤ اور اپنے تئیں اکٹھا کرو - ای خداوند ایسا کر کہ تیرے
۱۲ پہلوان وہاں اُتر جاویں + قومیں بیدار ہو جاویں اور یہوسفط کی وادی میں آویں - کیونکہ
۱۳ میں وہاں جلوس کرونگا تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں + ہنسوا لگاؤ کیونکہ
کھیت پک گیا ہے - آو روندو کہ کولہو لبالب ہوا ہے اور سارے حوض لبریز ہیں - کیونکہ
۱۴ اُن کی شرارت عظیم ہے + گروہ پر گروہ الفصال کی وادی میں ہے - کیونکہ خداوند کا دن
۱۵ الفصال کی وادی میں نزدیک ہے + سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے اور ستارے اپنی
۱۶ روشنی بخشنے سے باز آوینگے + کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارینگا اور یروسلم میں
سے اپنی آواز بلند کریگا اور آسمان و زمین کانپینگے - لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ
۱۷ اور بنی اسرائیل کا محکم قلعہ ہے + سو تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیہون کے اپنے
مقدس پہاڑ پر رہتا ہوں - سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس ہوگا اور اجنبی لوگ کبھی اس کے
۱۸ درمیان نہیں گذرینگے + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی اور ٹیلوں
پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جائینگی -
اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا + اور ستم کی وادی کو سیراب کریگا + مصر
۱۹ ایک ویرانہ ہوگا اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا اُس ظلم کے سبب جو اُنہوں نے
۲۰ بنی یہوداہ پر کیا - کہ اُنہوں نے اُنکے ملک میں بیگناہوں کا خون کیا + لیکن یہوداہ
۲۱ سدا آباد رہیگا اور یروسلم بھی پشت در پشت + کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا جسے
میں نے پاک نہ جانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عموس نبی کی کتاب

۱ باب تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کی باتیں جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام بن یوآس کے ایام میں اسرائیل کی بابت بھونچال کے آنے سے دو برس آگے الہام سے دیکھیں +

۲ اور اُس نے کہا کہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارتا اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا۔ اِس لئے گڑریوں کی چراگاہ ہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی سوکھ جاتی +

۳ خداوند یوں فرماتا ہی کہ دمشق کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو کھلیان میں داؤنے کی آہنی

۴ کلوں سے کوٹ ڈالا ہی۔ پس میں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجونگا وہ بن ہدد کے

۵ محلوں کو کھا جائیگی + اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑ دونگا اور بقعت آون کے تخت نشین کو اور اُسکو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہی کاٹ ڈالونگا۔ اور ارام کے لوگ اسیر ہوکے قیر کو جائینگے خداوند فرماتا ہی +

۶ خداوند یوں فرماتا ہی کہ غزاہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ وے اسیروں کو پورا شمار کر کے پکڑ لے گئے ہیں کہ اُنہیں ادوم کے
۷ حوالہ کریں۔ پس میں غزاہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور
۸ اشدود کے تخت نشین کو اور اُسکو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہو کاٹ ڈالونگا۔ اور اپنے
ہاتھ کو اقرون پر پھیر کے چلاؤنگا اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے خداوند یہوواہ
فرماتا ہے +

۹ خداوند یوں فرماتا ہے کہ صور کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے
دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کر کے ادوم کے حوالہ کیا اور
۱۰ برادری کے عہد کو یاد نہیں کیا۔ پس میں صور کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے
محلوں کو کھا جائیگی +

۱۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ ادوم کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں
اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے تلوار پکڑ کے اپنے بھائی کو رگیدا اور اپنی رحم دلی
۱۲ کو روک رکھا اور اُسکا غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھ چھوڑتا تھا۔ پس
میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ بصراہ کے محلوں کو کھا جائیگی +

۱۳ خداوند یوں فرماتا ہے کہ بنی عمون کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس
سے دست بردار نہ ہونگا۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا تاکہ
۱۴ اپنی سرحدیں بڑھا دیں۔ پس میں ربّاہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو اُس کے محلوں کو
۱۵ کھا جائیگی اور اُس جنگ کے دن نعرہ ہوگا اور اُس آندھی کے دن گرد باد اُٹھیگی۔ اور
اُنکا بادشاہ بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا خداوند فرماتا ہے +

۲ باب ۲ خداوند یوں فرماتا ہے کہ موآب کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس
سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونا بنایا ہے۔
پس میں موآب پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ قریوت کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور موآب اُس
۲ شور شار کے درمیان نعرہ مارتے اور ترہی پھونکتے ہی مر جائیگا۔ اور میں قاضی کو اُسکے
۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اُس کے سارے امیروں کو اُس کے ساتھ قتل کرونگا خداوند
فرماتا ہی +
۴ خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس
سے دست بردار نہ ہونگا - اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا اور اُسکے حکموں
کو حفظ نہیں کیا اور اُنکے اُن جھوٹے معبودوں نے جنکی پیروی اُنکے باپدادوں نے کی
۵ اُنکو گمراہ کیا ہی - سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ یروسلم کے محلوں کو کھا جائیگی +
۶ خداوند یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں
اُس سے دست بردار نہ ہونگا - اِسلئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا اور ایک جوڑا
۷ جوتے پر ایک مسکین کو - وے اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہووے لالچ رکھتے ہیں
اور غریبوں کو اُن کی راہ سے پھراتے ہیں - اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ہی
۸ چھوکری سے ہم بستر ہوتے ہیں کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں - اور وے ہر مذبح
کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں - اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس مے
۹ کو جو جرمانہ لگا کے اُنہوں نے پائی پیتے ہیں + تو بھی میں ہی نے تو اُنکے آگے اموریوں
کو نیست کیا ہی جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی اور وے بلوط کے درخت کی
مثل مضبوط تھے - ہاں میں ہی نے اوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا اور تلے سے اُسکی
۱۰ جڑیں کاٹیں + اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور چالیس برس تک بیابان
۱۱ میں تمہیں لئے پھرا تاکہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لو + اور میں نے تمہارے
بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے + کیا یہہ سچ نہیں اے
۱۲ بنی اسرائیل ؟ خداوند فرماتا ہی + لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی اور نبیوں کو تاکید
۱۳ کرکے کہا کہ نبوت مت کرو + دیکھو میں تم کو اِس طرح تلے دباؤنگا جس طرح گاڑی دباتی
۱۴ ہی جسکے اوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں + تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی
۱۵ رہیگی اور زور اور اپنا زور مار نہ سکیگا اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچا ویگا + اور کمان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھینچیگا الاکھڑا نہ رہیگا اور تیز قدم اپنے کو نہ بچا ویگا اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں
نہ چھڑا ویگا + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہے ننگا نکل بھاگیگا ۱۶
خداوند فرماتا ہے +

۳ باب ۲ اے بنی اسرائیل یہہ بات سنو جو خداوند تمہاری مخالفت میں فرماتا ہے اور اُس ساری قوم
کی مخالفت میں جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں + اُسنے کہا کہ زمین کے سارے
گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہے۔ اسلئے میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں
کی سزا دونگا + اگر دو شخص متفق الرائے نہ ہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ کیا شیر ۳
ببر جنگل میں گرجیگا جب اُسکو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہ پکڑا ہو تو کیا ۴
وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہے جب اُسکے ۵
لئے دام نہیں لگا ہو؟ کیا پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو زمین پر سے
اچھلیگا؟ کیا شہر میں ترہی پھونکی جائے اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئی بلا شہر پر آوے ۶
اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا مگر جس حال ۷
کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے + شیر ببر گرجا ہے۔ کون ہے ۸
جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہے۔ کون ہے جو نبوت نہیں کریگا؟

تم اشدود کے محلوں میں اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو اور کہو کہ سمریہ ۹
کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو اور اُس بڑے ہنگامہ کو جو اُس کے بیچ ہوتا ہے اور جور
و جفا کو جو اُس کے درمیان ہیں دیکھو + کیونکہ وے نیکی کرنی نہیں جانتے خداوند فرماتا ۱۰
ہے جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں + اسلئے خداوند یہوواہ یوں ۱۱
فرماتا ہے کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا اور تیری قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں
نہ رہے اور تیرے محل لوٹے جائینگے + خداوند یوں فرماتا ہے کہ جسطرح سے گڈریہ دو ۱۲
ٹنگڑیاں یا کان کا ایک ٹکڑا شیر ببر کے منہہ سے چھڑا لیتا ہے ویسا ہی بنی اسرائیل جو
سمریہ میں پلنگ کے گوشہ میں اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑا لئے جائینگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ تم لوگ سنو اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ رب الافواج فرماتا ہی +
۱۴ کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں
۱۵ کو بھی دیکھونگا بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے اور وے زمین پر گرینگے + اور میں
جاڑے کے موسم کے گھر کو اور گرمی کے گھر سمیت برباد کر دونگا اور عاجی محل بھی ڈھائے
جائینگے اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے خداوند فرماتا ہی +

۴ باب ۱ اے بسن کی گائیو جو سمرون کے کوہستان میں رہتی ہو اور غریبوں کو ستاتی ہو اور
۲ مسکینوں کو کچلتی ہو اور اپنے مالک کو کہتی ہو کہ لاؤ ہم پیئیں سو تم یہہ بات سُنو + خداوند
یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہی کہ دیکھو وے دن تم پر آوینگے جن میں وے تمکو
۳ آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لیجائینگے + اور تم میں سے ہر ایک
اُس رخنے سے جو اُسکے سامہنے ہوگا نکل بھاگیگا۔ ہاں تم قصر میں سے نکال ڈالے
جاؤ گے خداوند فرماتا ہی +
۴ بیت ایل میں آؤ اور سرکشی کرو اور جلجال میں بغاوت فراوانی سے کرو۔ ہاں صبح
۵ کو اپنی قربانیاں لاؤ اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دہ یکیاں گذرانو۔ اور شکرانے کے ہدیئے
خمیر کے ساتھہ آگ پر چڑھاؤ اور اختیاری ہدیوں کی منادی کرو اور مشہور کرو اسلئے کہ یہہ سب
۶ کام تمہیں پسند ہیں اے بنی اسرائیل خداوند یہوواہ فرماتا ہی + ہر چند کہ میں نے تمہیں تمہارے
ہر شہر میں دانت کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہی۔ تس پر بھی تم میری
۷ طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی + اور اگرچہ میں نے مینہہ کو جب کہ زراعت کے پختہ ہونے میں
تین مہینے باقی تھے روک لیا ہی کہ تم پر نہ آوے۔ اور میں نے ایک شہر پر برسایا اور دوسرے
شہر پر نہیں برسایا۔ ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا اور دوسرے قطعہ کی جہاں مینہہ نہ آیا تر اوٹ
۸ جاتی رہی۔ اور دو تین بستیاں آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں کہ وے لوگ پانی پیئیں پر
۹ سیر نہ ہوئے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی + پھر میں نے باد سموم اور
گیندھے سے تم کو مارا۔ اور تمہارے باغ اور تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیڑ جب بہت ہوئے ٹڈیوں نے کھالئے ۔ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی +
۱۰ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجا ۔ پھر میں نے تمہارے جوانوں کو
تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا اور میں نے ایسا کیا کہ تمہارے
لشکرگاہ کی بدبو تمہارے نتھنوں میں اگئی ہی ۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند
۱۱ فرماتا ہی + میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا ۔
اور تم اُس لکٹی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لیجائے ۔ تسپر بھی تم میری طرف نہیں
۱۲ پھرے خداوند فرماتا ہی + اِسلئے ای اسرائیل میں تجھ سے یوں ہی کرونگا ۔ اور چونکہ میں تجھ سے
۱۳ یوں کرونگا ای اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر + کیونکہ دیکھ وہی ہی جس نے
پہاڑوں کو بنایا ہی اور ہوا کو پیدا کیا ہی اور جو آدمی کے دل کی بات اُسے بتاتا ہی اور صبح کو
تاریکی کرتا ہی اور زمین کے اونچے مکانوں پر چلتا ہی اُسکا نام خداوند رب الافواج ہی +

۵ باب ۱ ای اسرائیل کے خاندان اس سخن کو جو میں تمہاری بابت کہتا ہوں یعنے اس نوحہ کو
۲ سُنو + اسرائیل کی کنواری گر پڑی ۔ وہ پھر نہ اُٹھیگی ۔ وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہی کوئی
۳ نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی وہ شہر جنمیں سے
ہزار نکلتے تھے سو اُس میں اسرائیل کے لئے ایک سو رہ جائینگے ۔ اور جس شہر میں سے سو
۴ نکلتے تھے اُس میں دس رہجائینگے + کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے کو یوں کہتا ہی کہ
۵ تم میرے طالب ہو تو تم زندہ رہوگے ۔ لیکن بیت ایل کے طالب مت ہو اور جلجال میں
داخل مت ہو اور بیر سبع کو مت گذر جاؤ ۔ کیونکہ جلجال تو اسیر ہوکے جائیگا اور بیت ایل
۶ ناچیز ہو جائیگا + تم خداوند کے طالب ہو تو زندہ رہوگے ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ یوسف کے گھرانے
میں آگ کی مانند بھڑک جاوے اور اُسے کھا جاوے اور بیت ایل میں اُسکا بجھانیوالا
۷ کوئی نہ ہووے + ای تم جو عدالت کو مبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ہو اور راستی کو زمین پر
۸ ڈال دیتے ہو اُس کی تلاش کرو جس نے ثریا اور جبار ستاروں کو بنایا ہی موت کی
پرچھائیں کو صبح کر دیتا اور دن کو اندھیری رات کرتا ہی اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اُنہیں روئے زمین پر اُنڈیلتا ہے۔ اُسکا نام خداوند ہے۔ وہ جو زبردستوں پر ایک ناگہانی ہلاکت
۱۰ لاتا ہے اور جس سے مضبوط گڑھے پر خرابی ٹوٹتی ہے + وے اُسکا کینہ رکھتے ہیں جو دروازہ پر سرزنش
۱۱ کرتا ہے اور وے اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق بات کہتا ہے + پس اِسلئے کہ تم مسکینوں کو
پائمال کرتے ہو اور اُنسے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو تم نے مکانوں کو تراشے ہوئے پتھروں
سے بنایا ہے پر اُن میں نہیں بسوگے اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں پر اُن کی مے نہ پیئے
۱۲ پاؤگے + کیونکہ میں تمہاری بہتیری برائیوں اور بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں۔ کہ
تم صادقوں کو ستاتے ہو تم رشوت لیتے ہو اور مسکین کو عدالت گاہ سے کنارہ کر دیتے ہو +
۱۳ اِسلئے اُن دنوں میں وے جو دانا ہیں خاموش ہو رہینگے کیونکہ وہ بُرا وقت ہے + تم نیکی کے
۱۴ طالب ہو اور بدی کے نہیں تاکہ تم زندہ رہو۔ اور یوں ہی خداوند رب الافواج تمہارے ساتھ
۱۵ رہیگا جیسا کہ تم کہتے ہو + بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو اور دروازہ پر عدالت کو قائم کرو۔
۱۶ شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے۔ اِسلئے یہوواہ رب الافواج
خداوند یوں فرماتا ہے کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوگا اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس!
کہینگے اور کسانوں کو ماتم کے لئے۔ اور اُنکو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے
۱۷ بلاوینگے + اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی۔ اِسلئے کہ میں تجھ میں سے گذر کرونگا
۱۸ خداوند فرماتا ہے + تم پر افسوس جو خداوند کے دن کی تمنا رکھتے ہو! اُس سے تمہارا کیا فائدہ ہے؟
۱۹ خداوند کا دن تاریکی ہے روشنی نہیں + جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے۔
۲۰ یا گھر میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے + کیا خداوند کا دن تاریکی نہ ہوگا
۲۱ اور روشنی نہیں؟ بلکہ نہایت اندھیرا ہوگا جس میں کچھ صفائی نہ ہو + میں تمہاری عیدوں کو
مکروہ جانتا ہوں ہاں اُنسے نفرت رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس جماعتوں سے خوش
۲۲ نہیں ہونگا + اور تم ہرچند سوختنی قربانیوں اور ہدیوں کو میرے آگے گذرانوگے تو بھی میں اُنہیں
قبول نہیں کرونگا۔ اور تمہارے موٹے بیلوں کے شکرانے کے ہدیوں کی طرف متوجہ نہیں
۲۳ ہونگا + اے تو اپنے راگوں کی آواز کو میرے آگے سے دور کر۔ کیونکہ میں تیرے ربابوں کی آواز

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ کو نہیں سُنونگا + لیکن تو ایسا کر کہ عدالت پانی کی طرح بہتی رہے اور راستی بڑی نہر کی مانند + ای
۲۵ اہل اسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک بیابان میں میرے آگے ذبائح اور ہدیے
۲۶ گذرانتے رہے؟ تم تو ملکوم کے خیمے کو اور اپنے بتوں کے کیّوں کو اپنے معبود کے تارے
۲۷ کو جو تم نے اپنے لئے بنایا اُٹھایا کئے - اِسلئے میں تمہیں اسیر کر کے دمشق کے پار
لیجاؤنگا خداوند جسکا نام رب الافواج ہی فرماتا ہی +

۶ باب اُنپر افسوس جو صیہون میں چین سے ہیں اور سمرون کے پہاڑ پر بے فکر ہو کے
رہتے ہیں اُس قوم کے معروف اشخاص پر جو اَور قوموں کی نسبت سے اول ٹھہرتی جنکے
۲ پاس اسرائیل کے گھرانے آتے ہیں + تم کلنہ کو پار اُتر کے جاؤ اور دیکھو - اور وہاں
سے بڑی حمات تک سیر کرو - تب فلستیوں کے جات کو اُتر جاؤ - کیا وے اِن مملکتوں
۳ سے بہتر ہیں؟ اور اُن کے سوا نے تمہارے سوانوں سے بڑے ہیں؟ افسوس ہی اُن
لوگوں پر جو بُرے دن کا خیال اپنے سے دور کرتے ہیں اور ظلم کی چوکی کو اپنے پاس
۴ کھینچتے ہیں - جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لوٹتے ہیں اور اپنی چارپائیوں پر پھیل پھیل
لیٹتے ہیں اور گلے میں کے برّوں کو اور تھان میں سے بچھڑونکو لیکے کھاتے ہیں -
۵ اور رباب کی آواز کے ساتھ گاتے ہیں اور داؤد کی طرح موسیقی کے سازوں کو اپنے
۶ لئے ایجاد کرتے ہیں - اور پیالوں میں سے مے پیتے ہیں اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے
۷ ہیں - لیکن یوسف کی شکستہ حالی کے لئے غم نہیں کھاتے + اِسلئے وے پہلے اسیروں
کے ساتھ اسیر ہو کے جائینگے اور اُنکی نعرہ کش محفل جو آرام سے پڑی ہی اُٹھ جائیگی +
۸ خداوند یہوواہ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی خداوند رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں
یعقوب کی حشمت سے نفرت رکھتا ہوں اور اُسکے محلوں سے کینہ - اِس لئے میں
۹ اُس شہر کو اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں حوالہ کر دونگا + بلکہ یوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں
۱۰ دس آدمی باقی رہینگے تو وے بھی مرینگے + اور کسی کا رشتہ دار وہ جو اُسے جلاتا ہی
اُسے اُٹھاویگا تا کہ اُس کی ہڈیوں کو گھر سے نکالے اور اُس سے جو اندرونی گھر کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھیتر ہی کہیگا کہ اب تک تیرے ساتھ اور کوئی ہی؟ وہ کہیگا کوئی نہیں تب وہ بولیگا کہ چپ رہ
۱۱ کہ خداوند کا نام ہم ذکر نہ کریں + کیونکہ دیکھ خداوند نے حکم کیا ہی اور وہ بڑے گھر میں رخنہ ڈالیگا
۱۲ اور چھوٹے گھر کو دراروں سے ناقص کریگا + کیا چٹاں پر گھوڑے دوڑینگے؟ کیا کوئی بیل لیکے
وہاں ہل جوتیگا؟ تو بھی تم نے عدالت کو ہلاہل سے اور نیکوکاری کے پھلوں کو ناگدونا سے
۱۳ مبدل کیا - تم لوگ جو نکمی چیز پر فخر کرتے ہو اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے
۱۴ سینگ نہیں نکالے؟ لیکن ای اسرائیل کے خاندان خداوند لشکروں کا خدا فرماتا ہی دیکھ
میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا اور وے تم کو حمات کے مدخل سے لیکے بیابان کے
نہر تک ستائینگے +

۷ باب خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُسنے زراعت کی آخری
رویدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں - اور دیکھو وہی آخری حاصل تھا جو بادشاہی زراعت
۲ کے کٹ چکنے کے بعد ہوا + اور یوں ہوا کہ جب وے زمین کی گھاس کو بالکل کھا چکیں
تب میں نے کہا کہ ای خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو معاف کرے - یعقوب
۳ کی کیا حقیقت ہی کہ وہ اُٹھ کے کھڑا ہووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہی + اس سے خداوند پچھتا
کے باز آیا - اور خداوند نے کہا کہ یہہ نہ ہوگا +
۴ پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند یہوواہ نے
۵ آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے - اور وہ بڑی گہرائی کو فنا کر گئی اور اُس قطع کو کھا گئی + تب میں نے
کہا کہ ای خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ باز آ - یعقوب کی کیا حقیقت ہی کہ وہ
۶ اُٹھ کھڑا ہووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہی + اِس سے بھی خداوند پچھتا کے باز آیا - یہہ نہیں ہوگا
خداوند یہوواہ نے کہا +
۷ پھر مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائی
۸ گئی تھی کھڑا تھا - اور ساہول اُسکے ہاتھ میں تھا + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ ای عموس
تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا ایک ساہول کو + خداوند نے کہا کہ دیکھ میں ایک ساہول کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اپنی گروہ اسرائیل کے بیچوں بیچ لٹکاؤنگا اور میں پھر اُن کی طرف سے گذر نہ کرونگا + اور اضحاق
کے اونچے اونچے مکان اُجاڑ ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہو جائینگے - اور میں تلوار
لیکر یروبعام کے گھرانے پر چڑھونگا +

۱۰ تب بیت ایل کے کاہن عمصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یروبعام کو کہلا بھیجا کہ
عموس نے اسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھہ پر بندش باندھی ہے اور سرزمین اُس کی ساری
۱۱ باتیں سُننے کی تاب نہیں رکھتی + کیونکہ عموس یوں کہتا ہے کہ یروبعام تلوار سے مارا جائیگا اور
۱۲ بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائینگے + اور عمصیاہ نے عموس سے کہا کہ
ای غیب گو تو یہاں سے بھاگ کے یہوداہ کی سرزمین میں جا اور وہاں روٹی کھا اور وہاں نبوت
۱۳ کر - پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کر - اسلئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس اور اُسکا دارالسلطنت
۱۴ ہے + تب عموس نے عمصیاہ کو جواب میں کہا کہ میں تو نبی نہیں اور نہ نبی کا بیٹا ہوں بلکہ میں چرواہا
۱۵ ہوں اور گولر کے پھلونکا بٹورنے والا - اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلے کے پیچھے پیچھے
۱۶ جاتا تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میری گروہ اسرائیل سے نبوت کر + سو اب تو خداوند
کا کلام سُن تو کہتا ہے کہ اسرائیل کے خلاف نبوت مت کر اور اضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات
۱۷ مت ڈال - اسلئے خداوند یوں فرماتا ہے تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی اور تیرے بیٹے اور تیری
بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے اور تیری زمین جریب سے تقسیم کیجائیگی اور تو ایک ناپاک سرزمین
میں مرجائیگا اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائینگے +

۸ باب خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ٹوکری جس میں پکے
۲ میوے ہیں + اور اُسنے کہا کہ ای عموس تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا کہ پکے میووں کی
ایک ٹوکری + تب خداوند نے مجھے کہا کہ میری گروہ اسرائیل کی اجل آپہنچی - میں پھر
۳ اُنسے درگذر نہ کرونگا + اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے خداوند یہوواہ
فرماتا ہے - جا بجا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی - وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے +

۴ اس بات کو سُنو اے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو تاکہ تم ملک کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ مسکینوں کو مٹاؤ۔ اور کہتے ہو کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا تا کہ ہم غلہ بیچیں؟ اور سبت کا دن
تا کہ گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے اور دغا سے جھوٹھی
۶ ترازو بناتے + تا کہ ہم روپے پر مسکین کو اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں اور گیہوں
۷ کا پھٹکن بیچیں + خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً میں اُنکے کاموں
۸ میں سے ایک کو بھی نہیں بھولونگا + کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگی اور ہر ایک
جو اُس پر بستا ہے ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ باڑھ کی مانند سرتاسر نہ چڑھیگی اور مصر کی
۹ ندی کی مانند موج نہ ماریگی اور اُتر نہ جائیگی + اور اُسی دن میں یوں بھی ہوگا خداوند یہوواہ
فرماتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا اور میں روز روشن
۱۰ میں سرزمین کو اندھیرا کردونگا۔ اور میں تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے گیتوں
کو نوحے سے مبدل کرونگا۔ اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا اور ہر ایک کے
سر پر چندلا پن بھیجونگا۔ اور میں ایسا ماتم کرونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور
۱۱ اُس کا انجام تلخ دن ہوگا + دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ
میں اُس ملک میں کال ڈالونگا۔ سو وہ نہ روٹی کا اور نہ پانی کی پیاس کا کال بلکہ ایسا
۱۲ کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سُنی نہ جائینگی۔ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر
کو اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے اور خداوند کے کلام ڈھونڈنے کے لئے اِدھر
۱۳ اُدھر دوڑینگے۔ پر نہیں پاوینگے + اور اُس دن شکیل کنواریاں اور جوان مرد مارے
۱۴ پیاس کے غش کھا جائینگے۔ وے لوگ جو سامریہ کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ اے دان تیرے معبود کی حیات کی قسم اور بیرسبع کی طریق کی حیات کی۔ سو وے
گر جائینگے اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے +

۹ باب میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوئے دیکھا اور اُس نے فرمایا
ستونوں کے سرہانوں کو مار کہ بنیادیں ہلیں ہاں اُنہیں توڑ ڈال کہ سبھوں کے سر پر
لگجاویں۔ اور میں اُن کی اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا۔ اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ بھاگ نکلیگا اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رہائی نہ پاویگا + اگرچہ وے پاتال میں سیندھ کے ۲
جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا۔ اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں تو میں وہاں
سے اُنہیں اُتار لاؤنگا + اگرچہ وے آپ کو کرمل کی بلندی پر جا چھپاویں میں ڈھونڈھ کے ۳
اُنہیں وہاں سے نکالونگا۔ اور اگرچہ سمندر کی تہہ میں میری نظر سے چھپ جائیں تو
میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو کاٹیگا + اور اگرچہ وے اسیر ہوکے اپنے ۴
دشمنوں کے آگے جاویں تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو مار ڈالیگی۔ ہاں میں
اُنپر نگاہ بد کرونگا اور نظر نیک نہ کرونگا + کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ہے کہ اگر اپنے ہاتھ ۵
سے زمین کو چھوئے وہ گداز ہو جائیگی اور اُس کے سارے باشندے سب ماتم کرینگے۔
اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سر تا سر چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی + یہہ ۶
وہ ہے جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بناکر تا ہے اور زمین پر اپنے گردون کی محراب کو قایم
کرتا ہے۔ وہ جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہے اور اُنہیں روے زمین پر انڈیلتا ہے۔ اُسکا نام
خداوند ہے + اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند ۷
فرماتا ہے + کیا میں اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے اور فلستیوں کو کفتور سے اور ارامیوں کو
قیر سے نہیں نکال لایا ہوں؟ دیکھو خداوند یہوواہ کی آنکھیں اس گنہگار مملکت پر ہیں اور میں ۸
اُسے مٹا ڈالونگا کہ روے زمین پر نہ رہے۔ مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاونگا
خداوند فرماتا ہے + کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور اسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان ۹
جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں چھانونگا۔ اور ایک دانا بھی زمین پر گرنے نہ پاویگا۔
میری گروہ میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگی اور ۱۰
نہ آگے سے ہم پر پڑیگی سو تلوار سے مارے جائینگے +
میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُس کے رخنوں کو ۱۱
بند کرونگا۔ اور میں اُس کے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا اور اُسے جیسا اگلے
دنوں میں تھا ویسا تعمیر کرونگا۔ تاکہ وے ادوم کے باقی لوگوں کو اور ساری قوموں کو ۱۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جن پر میرا نام کہا جائیگا اپنی میراث میں لے لیویں خداوند جو اِس کام کا کرنیوالا ہی فرماتا ہی +
۱۳ دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہی کہ جو تتنے والا کاٹنے والے کا اور انگور کا کچلنیوالا
بونیوالے کا پیچھا کر کے اُس کے برابر آویگا اور سارے پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی اور سارے
۱۴ ٹیلے گداز ہونگے + اور میں اپنی گروہ اِسرائیل کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور وے اُجاڑ
شہروں کو بناوینگے اور اُن میں بود و باش کرینگے ۔ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے
۱۵ اور اُن کی مے پیئینگے ۔ وے باغوں کو لگائینگے اور اُن کے پھل کھائینگے + کیونکہ میں اُنکو
اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا ۔ اور وے اپنی سرزمین سے جس کو میں نے اُنہیں دیا ہی کبھی
اُکھاڑے نہ جائینگے خداوند تیرا خدا فرماتا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عبدیاہ نبی کی کتاب

اباب	
	عبدیاہ کی رویا +
	خداوند یہوداہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہی۔ ہم نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہی
	اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہی اُٹھو تم اور آؤ ہم جنگ کے لئے اُسپر چڑھیں +
۲	دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہی۔ تو نہایت ذلیل ہی +
۳	تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہی اے تو جو چٹان کے دراروں میں رہتا ہی۔ تیرا مکان بلند ہی اور تو اپنے
	دل میں کہتا ہی ایسا کون ہی جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا؟
۴	اگرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے
	اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بنا وے تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا
	خداوند فرماتا ہی +
۵	اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی
	ہی!) تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہیں چراتے؟ اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس
۶	آئے ہوں تو کیا وے چند انگور نہیں چھوڑتے؟ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھا نکالا گیا اور
۷	اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئی! تیرے سارے ہم عہدوں نے
	تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی۔ اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے تجھے فریب
	دیا اور تجھے مغلوب کیا۔ اور اُنہوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اُس میں ذرہ دانائی نہیں + خداوند فرماتا ہے کیا میں اُس دن میں دانا ؤں کو جو ادوم میں
۹ ہیں اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہے نابود نہ کرونگا؟ ارے اد تیمان تیرے
پہلوان گھبرا جائینگے یہاں تک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ
۱۰ ڈالا جائیگا + اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب
۱۱ پر کیا ہے تو خجالت سے ملبس ہوگا اور تو ابدالآباد تک نیست رہیگا جس دن کہ تو
اُس کے مقابل کھڑا تھا جس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کر کے
لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یروسلم پر قرعہ ڈالا تو بھی
۱۲ اُن میں سے ایک کی مانند تھا + تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ
جلاوطن ہوا نظر کرتا اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا اور مصیبت کے دن
۱۳ گھمنڈ کی باتیں کہتا + تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُن کی
مصیبت کے دن میں گھستا۔ تجھے ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُنکی مصیبت کے دن اُنکی بپت
۱۴ پر نظر کرتا اور اُن کی مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا۔ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی
میں کھڑے ہو کر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے اور نہ اُس دُکھ کے دن
۱۵ میں اُس کے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے + کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن
آپہنچا ہے۔ جیسا تو نے کیا ہے ویسا تجھ سے کیا جائیگا۔ تیری بدی کا بدلہ تیرے سر پر پڑیگا +
۱۶ کیونکہ جسطرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا اُسی طرح ساری قومیں سدا پئینگی۔ ہاں
۱۷ پئینگی اور نگلینگی۔ اور وے ایسی ہونگی کہ گویا وے تھے ہی نہیں + لیکن وے جو نکل
بچیں صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے اور وہ مقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث
۱۸ پر قابض ہوگا + تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ اور عیسو کا گھرانا
پوال۔ اور وے اُن کے درمیان بھڑکینگے اور اُنکو کھا جائینگے۔ اور عیسو کے گھرانے
۱۹ سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا + دکھن کے رہنیوالے عیسو کے
کوہستان کے اور میدان کے باشندے فلستیوں کے مالک ہونگے اور وے افرائیم کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ کھیت اور سیمروں کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے۔ اور بنیمین جلعاد کا وارث ہوگا + اور
بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں اور
۲۱ یروسلم کے اسیر جو سفارد میں ہیں دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے + اور رہائی
دینے والے صیہون کے پہاڑ پر چڑھکے آوینگے تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت
کریں۔ اور سلطنت خداوند کی ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یوناہ نبی کی کتاب

باب ۱
۲ اور خداوند کا کلام یوناہ بن امتی کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ اُٹھ اُس بڑے شہر
نینوا کو جا اور اُس کی مخالفت میں منادی کر۔ کیونکہ اُنکی شرارت میرے سامہنے اوپر آئی +
۳ لیکن یوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لئے اُٹھا۔ اور وہ یافا میں
اُتر گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے پر تھا پایا۔ تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر
۴ چڑھا تاکہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جاوے + لیکن خداوند نے
سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی ایسی کہ
۵ گمان تھا کہ جہاز تباہ ہو جاویگا + تب ملاح ہراساں ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے
معبود کو پکارا اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں سمندر میں ڈال دیں تاکہ یوں اُسے
۶ ہلکا کریں + پر یوناہ جہاز کے اندر اُتر کر پڑا تھا اور سو گیا + تب ناخدا اُس کے پاس گیا
اور اُسے کہا کہ کیوں ہوا کہ تو پڑ کے سو رہا؟ اُٹھ اپنے خدا کو پکار۔ اگر ایسا ہو گا کہ خدا
۷ ہمیں یاد کرے تو ہم ہلاک نہو نگے + اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم لوگ قرعہ
ڈالکر دریافت کریں کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی + چنانچہ اُنہوں نے قرعہ
۸ ڈالا اور قرعہ میں یوناہ کا نام نکلا + تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو ہم کو بتلا کہ کسکے سبب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے یہہ بلا ہم پر آئی ہے۔ تیرا کیا پیشہ ہے؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم میں کا
۹ ہے؟ اُس نے اُنسے کہا کہ میں عبرانی ہوں اور یہوواہ آسمان کے خدا سے جس نے سمندر
اور خشکی کو پیدا کیا ہے ترسان ہوں + تب وے لوگ نہایت ڈرے اور اُسے کہنے لگے
۱۰ کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے
۱۱ بھاگا ہے۔ اس لئے کہ اُس نے آپ اُنہیں کہا تھا + تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ہم
تجھ سے کیا کریں تاکہ سمندر ہمارے لئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا
۱۲ چلا جاتا تھا + تب اُس نے اُنہیں کہا کہ تم لوگ مجھ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈالدو تو تمہارے
واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہہ بڑی آندھی میرے ہی سبب
۱۳ سے تم پر نازل ہوئی + تس پر بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی محنت کی تاکہ کنارہ پر پہنچیں
لیکن وے نہ سکے اِس لئے کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج
۱۴ مارتا تھا + تب وے خداوند کے حضور چلّائے اور بولے کہ اے خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ ہم لوگ اس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوویں اور خون ناحق کو ہماری گردن
۱۵ پر مت ڈال۔ کیونکہ اے خداوند تو نے جو چاہا ہے سو ہی کیا ہے + اور اُنہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر
۱۶ سمندر میں ڈالدیا اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا + تب وے لوگ خداوند سے نہایت
ڈرے اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی اور نذریں مانیں +

۱۷ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یوناہ کو نگل جاوے + اور یوناہ
۲ باب ۱ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا + تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے
۲ خدا سے دعا مانگی اور کہا کہ

۳ میں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے میری سُنی۔ ہاں میں پاتال کے بطن
میں سے چلّایا اور تو نے میری آواز سُنی + کیونکہ تو ہی نے مجھے گہراؤ میں سمندر کے درمیان
۴ ڈالا اور پانی کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا اور تیری ساری موجیں اور ڈھیو مجھ پر سے
گذر گئے + تب میں نے کہا کہ میں تیری نظر سے دور پھینکا گیا۔ تو بھی تیری مقدس ہیکل کی طرف

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ پھر نظر کرونگا + پانیوں نے مجھکو میری جان تک گھیر لیا اور گہراؤ نے چاروں طرف سے
۶ مجھے بند کر رکھا ہی اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے گئے + اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر کے
جاتا - زمین کے اڑ بنگے مجھپر ہمیشہ کے لئے بند رہتے - مگر ای خداوند میرے خدا تو میری جان کو
۷ گور میں سے رہائی دیگا + جسوقت میرا جی مجھہ میں ڈوب گیا تب میں نے خداوند کو یاد کیا اور میری
۸ دعا تیری مقدس ہیکل میں تجھہ تک پہنچی + جو لوگ کہ جھوٹھی بطالتوں کو مانتے ہیں وے اپنی
۹ نعمتیں کھو دیتے ہیں + پر میں شکر گذاری کی آواز سُنا کے تیرے آگے قربانی گذرانونگا میں
اپنی نذروں کو ادا کرونگا + نجات خداوند سے ہی +
۱۰ اور خداوند نے مچھلی کو کہا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اگل دیا +

۳ باب اور خداوند کا کلام دوسری بار یوناہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ اُٹھہ اُس بڑے شہر نینوہ
۲ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جسکا میں تجھے حکم دیتا + تب یوناہ خداوند کے کلام
۳ کے مطابق اُٹھکر نینوہ کو گیا + اور نینوہ خدا کے سامہنے ایک بڑا شہر تھا کہ اُسکا احاطہ تین دن
۴ کی راہ تھی + اور یوناہ شہر میں داخل ہونے لگا اور ایک دن کی راہ جا کے منادی کی اور کہا
۵ چالیس اور دن ہونگے تب نینوہ برباد کیا جائیگا + تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر
۶ اعتقاد کیا اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا + اور یہہ
خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی - اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا
۷ اور ٹاٹ اوڑھکر راکھہ پر بیٹھہ گیا + اور بادشاہ اور اُس کے ارکان دولت کے فرمان سے ایک
اشتہار نینوہ میں کیا گیا اور اسبات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلہ یا رمہ کوئی چیز
۸ مطلق نہ چکھے اور نہ کھاوے اور نہ پانی پیوے - لیکن انسان اور حیواں ٹاٹ سے ملبس
ہوویں اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں - بلکہ ہر کوئی اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے
۹ اپنے ظلم سے جو اُنکے ہاتھوں میں ہی باز آویں + کیا جانے کہ خدا پھر لگا اور پچھتائیگا اور اپنے
۱۰ قہر شدید سے باز آویگا تا کہ ہم لوگ ہلاک نہ ہوں ؟ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا کہ وے
اپنی اپنی بُری راہ سے باز آئے - تب خدا اُس بدی سے جو اُسنے کہی تھی کہ میں اُنسے کرونگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ باب
پچھتانے کے باز آیا اور اُس نے اُنسے وہ بدی نہ کی + پر یوناہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا
۲ اور نپٹ رنجیدہ ہوگیا + اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا کہ ای خداوند میں تجھ سے
عرض کرتا ہوں کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا جس وقت میں ہنوز اپنے وطن میں تھا؟ اِس لئے میں
آگے سے ترسیس کو بھاگا - کیونکہ میں جانتا تھا کہ تو کریم اور رحیم خدا ہی جو غصّہ کرنے میں دھیما
۳ ہی اور نہایت مہربان ہی اور پچھتانے کے آپ کو بدی سے باز رکھتا ہی + اب ای خداوند میں تیری منت
۴ کرتا ہوں - کہ میری جان کو مجھ سے لے لے - کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہی؟ تب
۵ خدا نے فرمایا کیا تو شدّت سے رنجیدہ ہوتا ہی؟ اور یوناہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب
طرف بیٹھا اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنایا - اور اُس کے نیچے چھانو میں بیٹھ رہا کہ دیکھے
۶ اُس شہر کا حال کیا ہوتا ہی + تب خداوند خدا نے رینڈی کا ایک درخت اُگایا اور اُسے یوناہ
کے اوپر دوڑایا تاکہ وہ اُس کے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے اور یوناہ
۷ اُس رینڈی کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ہوا + لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا
نے ایک کیڑے کو تیار کیا اور اُسنے اُس رینڈی کے درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھ گیا +
۸ اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا نے پورب کی طرف سے لوہ چلائی - اور آفتاب کی
گرمی نے یوناہ کے سر میں اثر کیا - وہ غش میں آیا اور اپنی جان کے لئے موت چاہی اور
۹ کہا کہ اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہی + اور خدا نے یوناہ کو کہا کیا تو اُس رینڈی کے
درخت کے سبب شدّت سے رنجیدہ ہی؟ اُسنے کہا میں یہانتک رنجیدہ ہوں کہ مرنا چاہتا
۱۰ ہوں + تب خداوند نے فرمایا کہ تجھے اُس رینڈی کے درخت پر رحم آیا جس کے لئے تو نے کچھ
محنت نہ کی اور نہ تو نے اُسے اُگایا جو ایک ہی رات میں اُگا اور ایک ہی رات میں سوکھ گیا -
۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اِتنے بڑے شہر نینوہ پر جس میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں
سے زیادہ ہیں جو اپنے دہنے بائیں ہاتھ کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے اور مواشی بھی
بہت ہیں شفقت نہ کروں؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میکاہ نبی کی کتاب

۱ باب	خداوند کا کلام جو یہوداہ کے شاہان یوتام اور آحز اور حزقیاہ کے دنوں میں مورستی میکاہ کو پہنچا جو اُس نے سمرون اور یروسلم کی بابت دیکھا +
۲	سُنو ای سارے لوگو - اور کان دھرای زمین تو اور سب سمیت جو تجھ پر ہیں - اور خداوند یہوداہ
۳	ہاں خداوند اپنی مقدس ہیکل سے تم پر گواہی دیوے + کیونکہ دیکھ خداوند اپنے مکان سے باہر
۴	نکلتا ہی اور وہ اُتریگا اور زمین کے اونچے مکانوں کو پائمال کریگا + اور سارے پہاڑ اُسکے
	تلے پگھل جائینگے اور وادیاں پھٹینگی جیسا کہ موم آگ کے سامہنے پگھل جاتا اور جیسا پانی
۵	جو کڑاڑے پر سے بہہ جاتا ہی + یہہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گناہ کے سبب سے
	ہی + یعقوب کی خطا کیا ہی ؟ کیا سمرون نہیں ؟ اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا ہیں ؟ کیا یروسلم
۶	نہیں ؟ اِس لئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی مانند اور انگوری باغ لگانے کی جگہہ
	کی مانند بناؤنگا - اور میں اُس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا اور اُس کی نیووں کو
۷	اُکھاڑونگا + اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چور چور کیجائینگی اور اُس کے سب اسباب
	جو خرچی کے طور پر ملے تھے آگ سے جلائے جائینگے - اور میں اُس کے سارے بتوں کو
	خراب کرونگا - کیونکہ اُسنے یہہ سب کچھہ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہی اور وہ پھر ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ کسبی کی خرچی ہو جائیگا + اس لئے میں کراہونگا اور ماتم کرونگا میں ننگا اور برہنہ ہو کے
۹ پھرونگا - میں گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا اور شتر مرغوں کی مانند شور کرونگا + کیونکہ اُس کا
زخم لاعلاج ہے - سو وہ یہوداہ تک بھی آیا وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک ہاں یروشلم
۱۰ تک پہنچا + تم جات میں اُس کی خبر مت دو اور عکو میں مت روؤ - بیت عفرہ میں خاک پر لوٹا کر +
۱۱ اے سفیر کی رہنیوالی تو ننگی ہو کے اور شرم کھا کے چلی جا - وہ جو زانان میں بستی ہے نکل نہیں
جاتی - بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُس کے اُترنے کی جگہہ تم سے لے لیجائیگی +
۱۲ مروت کی رہنیوالی اپنے اموال کے لئے کڑھتی ہے - کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی
۱۳ جو یروشلم کے پھاٹک تک پہنچی + اے لکیس کی رہنے والی بادیا جانور کو گاڑی میں جوت - وہ
صیہون کی بیٹی کے لئے پہلا گناہ ہوئی - کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی گئیں +
۱۴ اِس لئے تو موروست جات کو طلاق کردیگا - اکذیب کے گھر انے اسرائیل کے بادشاہوں
۱۵ سے دغا کرینگے + بلکہ اے مریسہ کی باشندہ میں اُسکو جو تجھہ پر قابض ہو تیرے درمیان لاؤنگا -
۱۶ وہ عدلام تک جو اسرائیل کی شوکت ہے آویگا + آپ کو چندلا بنا اپنے پیارے لڑکوں کے
لئے اپنا سر منڈا - عقاب کی مانند اپنے چندلا پن کو زیادہ کر کیونکہ وے تجھہ پاس سے اسیر
ہو کے گئے +

۲ باب اُنپر وا ویلا ہے جو بُرائی کے منصوبے باندھتے ہیں اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں
ایجاد کرتے ! جب صبح روشن ہوتی وے یہہ عمل میں لاتے ہیں کیونکہ وہ اُنکے دست قدرت
۲ میں ہے + وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں اور ظلم کر کے اُنہیں لے لیتے ہیں - اور گھروں
کا طمع کرتے ہیں - اور اُنکو چھین لیتے ہیں - اسیطرح آدمی پر اور اُس کے گھر پر ہاں مرد پر
۳ اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں + اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہے دیکھہ میں اِس گھرانے کی مخالفت
میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکو گے - اور تم تکبر کے
۴ ساتھہ نہ چلو گے - کیونکہ یہہ ایک بُرا وقت ہوگا + اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا
اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت ہوئے - اُس نے میرے لوگوں کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بخرہ بدل ڈالا۔ اُسنے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا! اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ
۵ دیئے ہیں + اسلئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا جسکے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ
۶ پڑے تاکہ وہ پیمائش کی رسّی ڈالے + وے اُنکو جو نبوت کرتے کہتے ہیں کہ نبوت مت
۷ کرو سو وے اُنکے آگے نبوّت نہ کرینگے۔ ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی + اے لوگو
تم جو یعقوب کا گھرانہ کہلاتے ہو کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی؟ کیا اُس کے یہ ہی کام
۸ ہیں؟ کیا میری باتیں اُس کے لئے جو سیدھا چلتا مفید نہیں ہیں؟ سابق میں میرے
لوگ دشمن کی طرح اُٹھے۔ تم اُنپر سے جو بے فکر ہو کے راستے پر چلتے ہیں گویا کہ وے لڑائی
۹ سے پھرتے ہیں قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو + تم میرے لوگوں کی جوروؤں کو اُن کے سُتھرے
گھروں سے نکال دیتے ہو۔ اور تم نے اُن کی اولاد سے ہمیشہ کے لئے میری فوقیت
۱۰ جدا کر لی + تم لوگ اُٹھو اور جاؤ کیونکہ یہہ تمہاری آرام گاہ نہیں۔ کہ یہہ ناپاکی کے سبب تمہیں
۱۱ ہلاک کریگی ہاں سخت ہلاکت ہوگی + اگر کوئی شخص ہوا اور جھوٹھ کی پیروی کر کے دروغ گوئی کرے
اور کہے کہ میں تجھہ سے مے اور نشے کی بابت نبوت کرونگا تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا +
۱۲ اے یعقوب میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراہم کرونگا۔ میں یقیناً اسرائیل کے باقی
لوگوں کو جمع کرونگا میں اُنہیں اُن بھیڑوں کی مانند جو بصرہ میں ہوں اور اُس گلّہ کی مانند جو اُس
کی چراگاہ کے درمیان ہو اکٹھا کرونگا۔ آدمیوں کی کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے +
۱۳ توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا ہے۔ وے توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے اور اُس میں
سے نکل جاتے اور اُنکا بادشاہ اُن کے آگے آگے چلیگا ہاں خداوند اُنکا سردار ہوگا +

۳ باب ۱ اور میں نے کہا کہ اے یعقوب کے سرداروں اور اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری
۲ منت کرتا ہوں سو میری عرض سنو۔ کیا تمہارے لئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہے؟ تم
وے ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں اور بدی کو پیار کرتے ہیں۔ جو لوگوں کا پوست اُنپر سے کھینچتے
۳ ہیں اور اُن کی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں۔ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں
اور اُن کی کھال اُنپر سے کھینچتے ہیں۔ اور اُنکی ہڈیوں کو توڑتے ہیں اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتے ہیں گویا کہ وے ہانڈی کے لئے اور گویا کہ وے گوشت ہیں جو دیگ میں پڑا ہو +
۴ تب وے خداوند کو پکارینگے پر وہ اُن کی نہیں سُنیگا۔ ہاں وہ اُسوقت اُنسے اپنا مُنہہ
۵ پوشیدہ کریگا اِس لئے کہ اُنہوں نے بُرے عمل کئے ہیں + خداوند اُن نبیوں کے حق میں
جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں اور سلامتی
پکارتے ہیں پر اُس سے جو اُن کے مُنہہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہی لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں یوں
۶ فرماتا ہی۔ اِس لئے تم پر رات ہو جائیگی جس میں تم رویا نہیں دیکھوگے۔ اور تم پر تاریکی چھا جائیگی
جس کے باعث تم غیب دانی نہ کر سکوگے۔ اور نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور اُن کے لئے
۷ دن اندھیرا بن جائیگا + تب غیب دان پشیمان ہونگے اور رمّالی کرنے والے شرم کھائینگے۔
ہاں سارے لوگ اپنی داڑھی کو ڈھانپینگے۔ کیونکہ خُدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہی +
۸ لیکن میں خداوند کی روح کے سبب سے قوّت اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں تاکہ یعقوب
۹ کو اُسکا گناہ اور اسرائیل کو اُس کی خطا جتاؤں + اے یعقوب کے گھرانے کے سردارو اور
اے اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں تم جو عدالت سے عداوت
۱۰ رکھتے ہو اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو اِسباب کو سنو + تم جو صیہون کو خونریزی سے اور یروسلم
۱۱ کو بے انصافی سے بنایا کرتے ہو + اُس کے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ہیں۔ اور
اُسکے کاہن اجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں۔ اور اُس کے غیب دان نقدی کے لئے رمّالی کرتے
ہیں تسپر بھی وے خداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں ہی؟
کوئی بلا ہم پر نہیں آویگی + اِسلئے صیہون تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور
۱۲ یروسلم تودہ لوندہ بنجائیگا۔ اور ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اونچے مکانوں کی طرح ہو جائیگا +
۴ باب لیکن آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر نصب
۲ کیا جائیگا اور سارے ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور امتیں اُس کی طرف روانہ ہونگی + اور
بہتیری قومیں آوینگی اور کہینگی کہ چلو کہ ہم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ
جائیں اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھلا دیگا اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے۔ کیونکہ شریعت صیہون

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا + اور وہ بہتیری قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور
بہتیری زور آور گروہوں کے لئے جو دور رہتی ہوں انفصال کریگا۔ یہانتک کہ وے اپنی تلواروں
کو توڑ کر ہلوں بنا دینگے اور اپنی برچھیوں کو ہنسوے۔ ایک قوم دوسری قوم پر تلوار نہیں
۴ چلائیگی اور وے پھر جنگ کی تعلیم نہ لینگے + تب وے ہر کوئی اپنی اپنی تاک کے نیچے اور
انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے اور اُنہیں کوئی نہیں ڈرا دیگا۔ کیونکہ رب الافواج کے منہہ نے
۵ یہہ فرمایا ہی + کیونکہ ساری قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لے کے چلیگا۔
۶ پر ہم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشہ کے لئے اور ابد تک چلا کرینگے + خداوند فرماتا ہی
کہ میں اُسی دن میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں اور اُنکو جو خارج کئے گئے ہیں فراہم کرونگا اور اُنکو
۷ جنہیں میں نے دُکھہ دیا تھا سمیٹ لونگا + اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیہ ٹھہراؤنگا اور
اُنہیں جو دور تک آوارہ کئے گئے تھے ایک زور آور قوم بناؤنگا۔ اور خداوند صیہون کے
۸ پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُنپر سلطنت کریگا + اور تو ای گلے کے برج اور صیہون کی بیٹی کے
۹ ٹیلے تجھہ پر پہنچ آویگی یعنے اگلی سلطنت ہاں یروسلم کی بیٹی کی بادشاہت آویگی + اب تو
کیوں زور سے چلاتی ہی؟ کیا تجھہ میں کوئی بادشاہ نہیں ہی؟ کیا تیرا صلاحکار نیست ہوا ہی؟
۱۰ کیونکہ تجھے جنیوالی عورت کی سی پیڑیں لگی ہیں + درد کھا اور جنیوالی عورت کی طرح جننے کی
تکلیف اُٹھا ای صیہون کی بیٹی۔ کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگی اور میدان میں رہیگی اور
بابل تک جائیگی۔ وہاں ہی تو رہائی پائیگی۔ وہاں خداوند تجھہ کو دشمنوں کے قبضے سے
۱۱ چھڑا دیگا + اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل جمع ہوئی ہیں اور کہتی ہیں کہ وہ ناپاک کیا
۱۲ جائے ہم اپنی آنکھوں سے صیہون کو دیکھیں + پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ
نہیں ہیں اور اُس کے ارادے کو نہیں جانتے۔ کیونکہ وہ اُنہیں اُن گٹھوں کی طرح جو کھلیہان
۱۳ میں ہوں جمع کریگا + ای صیہون کی بیٹی اُٹھہ اور دائیں چلا۔ کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا اور
تیرے کُھروں کو پیتل بناؤنگا اور تو بہتیری قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگی۔ اور تو اُن کے
ذخیرے کو خداوند کی نذر کریگی اور اُن کے مال کو اُسے دیگی جو ساری زمین کا خداوند ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ باب
ای فوجوں کی بیٹی تو اب فوجوں کی طرح جمع ہو۔ ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے اسرائیل
کے حاکم کے گال پر چھڑی ماری ہے +
۲ پر ای بیت لحم افراتاہ ہر چند کہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے
تو بھی تجھ میں سے وہ شخص نکل کے مجھ پاس آویگا جو اسرائیل میں حاکم ہوگا۔ اور اُسکا نکلنا
۳ قدیم سے ایام الازل سے ہے + پس پر بھی وہ اُنہیں چھوڑ دیگا اُسوقت تک کہ وہ جو جننے کا درد
۴ کھانے پر ہے جن چکے۔ تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل کے پاس پھر آوینگے + اور وہ
قائم ہوگا اور خداوند کی قدرت سے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے رعایت
۵ کریگا۔ اور وے قائم رہینگے۔ کیونکہ اب وہ زمین کے سوانوں تک بزرگ ہوگا + اور یہی
سلامتی کا باعث ہوگا + اور جب اسور ہماری سرزمین میں آویگا اور ہمارے محلوں میں قدم ماریگا
۶ تب ہم سات چرواہے اور آٹھ سرگروہ برپا کرکے اُسپر چھڑ بھینگے + اور وے تلوار سے اسور کے
ملک کو اور نمرود کی سرزمین کو اُس کے مدخلوں میں ویران کرینگے۔ اور اسور سے رہائی ہوگی
۷ جب کہ وہ ہماری سرزمین میں آویگا اور ہماری سرحدوں میں قدم رکھیگا + اور یعقوب کے باقی
لوگ بہتیری قوموں کے درمیان ایسے ہونگے جیسا اوس خداوند سے اور جیسا پھوہی گھاس
۸ پر جو آدمی کے لئے نہیں ٹھہرتی اور نہ بنی آدم کی خاطر رہجاتی ہے + اور یعقوب کے باقی لوگ
غیر قوموں کے درمیاں بہتیری گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں
کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلے میں ہوتا ہے۔ کہ جب وہ اُنکے درمیان گذر کرتا ہے
۹ وہ لتاڑتا بھی ہے اور پھاڑ ڈالتا اور کوئی چھڑا نیوالا نہیں + تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں پر بلند
کیا جائیگا اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے +
۱۰ اور اُسی دن میں یوں ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان
۱۱ ہیں کاٹ ڈالونگا اور تیری گاڑیوں کو نیست کرونگا۔ اور تیری سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا
۱۲ اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا۔ اور میں تیرے ہاتھ کی جادوگریاں منقطع کرونگا
۱۳ اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے اور تیری گھودی ہوئی مورتیں اور وہ مورتیں جو نصب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی گئی ہیں تیرے درمیان سے نیست کرونگا اور تو آگے اپنے ہاتھہ کی بنائی ہوئی چیز
۱۴ کو نہیں پوجیگا- اور میں تیری یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور تیرے
۱۵ شہروں کو تباہ کرونگا- اور میں غصّہ اور قہر کے ساتھہ اُن قوموں سے جو شنوا نہ ہوئیں انتقام لونگا+
۶ باب اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا ہی- کہ اُٹھہ پہاڑوں کے سامہنے مباحثہ کر اور سارے
۲ ٹیلے تیری آواز سُنیں+ اے سارے پہاڑو اور اے چٹانو زمین کی بنیادو خداوند کا جھگڑا
سنو- کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھہ جھگڑا ہی اور وہ اسرائیل پر حجت ثابت کریگا +
۳ اے میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہی؟ اور تمہیں کس بات میں آزردہ کیا ہی؟ سو تم مجھہ پر
۴ گواہی دو+ کیونکہ میں تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دیکر
۵ چھڑا لیا- اور تیرے آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھی بھیجا ہی+ اے میرے لوگ یاد کرو
کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کی اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب
دیا ہی- اور کہ کیا ہوا سطیم سے جلجال تک- تاکہ تم خداوند کی راستیوں سے واقف ہو جاؤ+
۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا
۷ سوختنی قربانیوں اور یک سالہ بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟ کیا خداوند ہزاروں
مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے
۸ گناہ کے عوض اپنے پیٹ کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا+ اے
انسان اُس نے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھہ کہ بھلا ہی- اور خداوند تجھہ سے اور کیا چاہتا ہی
مگر یہہ کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتنی سے
۹ چلے+ خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہی اور جو عقلمند ہی تیرے نام پر لحاظ کریگا- تم اُس
۱۰ سونٹے کی سُنو اور اُس کی بھی جس نے اُسے مقرر کیا ہی+ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت
۱۱ کے خزانے ہیں اور چھوٹا پیمانہ جو لعنتی ہی؟ کیا میں جو دغا کی ترازو اور جھوٹے باٹوں کا
۱۲ تھیلا رکھتا ہوں بے گناہ ٹھہروں؟ اِسلئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں اور اُسکے
۱۳ باشندے جھوٹھہ بولتے ہیں بلکہ اُنکے مُنہہ میں اُن کی زبان دغا دینیوالی ہی+ اِسلئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاری کرونگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھکو ویران کرڈالونگا+
۱۴ تو کھائیگا پر آسودہ نہیں ہوگا کہ تیرے اندر میں اُداسی ہوگی۔ تو ٹکڑ لیگا پر نہیں چھڑا لیگا۔
۱۵ اور جو کچھ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالہ کرونگا+ تو بوئیگا پر کاٹیگا نہیں۔ زیتون
کو کولھو میں پیڑیگا پر تیل نہیں بھریگا۔ اور تو نئی مے کے لئے انگور کو کچلیگا پر اُسے نہیں
۱۶ پئیگا+ کیونکہ عمری کے قوانین خوب حفظ کئے گئے اور اخی اب کے گھرانے کے اعمال
یاد ہیں اور تم لوگ اُنکی مشورتوں پر چلتے ہو تاکہ میں تم کو ویران کردوں اور اُس کے
رہنے والوں کو پھپھکاری کا باعث بناؤں۔ سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤ گے+

۷ باب ۱ افسوس مجھ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہی جیسا کہ تابستانی میوہ جمع کرنے کے بعد
اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی کوئی گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے
۲ انجیر کا کوئی پہلے پکا ہوا پھل نہیں جسکا میرا جی مشتاق ہی+ دیندار آدمی ملک میں سے
جاتا رہا اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں۔ وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں
۳ کہ خون کریں۔ ہر کوئی جال بچھا کر اپنے بھائی کو پھنساتا ہی+ بدی کرنے کے لئے دونوں
ہاتھ چالاک ہیں۔ سردار اجرت مانگتا ہی اور قاضی بھی وہی چاہتا ہی اور بڑے آدمی
اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسیطرح بُرائی کے لئے بندش باندھتے ہیں+
۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی سو سدا گلاب کی مانند ہی۔ اور جو ڈرا ہی راستباز ہی سو کانٹوں
کی مٹی سے تیز ہی۔ تیرے نگہبانوں کا دن ہاں تیرے انتقام کا دن آتا ہی۔ اب اُنکی
گھبراہٹ ہوگی+
۵ تم کسی دوست پر اعتماد نہ کرو۔ ہمراز کا بھروسہ نہ رکھو۔ ہاں تو اپنے منہہ کے دروازے
۶ اپنی ہمکنار جورو ہی کے سامہنے بند کر رکھہ+ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی۔ اور
بیٹی اپنی ماکے اور بہو ساس کے منہہ پر چڑھتی ہی۔ اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی
کے لوگ ہیں+
۷ لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا اور اپنے نجات دینے والے خدا کا انتظار کرونگا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ میرا خدا میری سُنیگا + اے میری دشمن تو مجھ پر شادمانی مت کر۔ کیونکہ جب میں گروں گا تو اُٹھونگا۔ جب اندھیرے
۹ میں بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور ہوگا + میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا کیونکہ میں نے اُسکا گناہ
کیا ہے یہانتک کہ وہ میرے لئے حجت ثابت کرے اور میرے لئے انفصال کرے۔ وہ مجھے اُجالے
۱۰ میں لاویگا اور میں اُسکی راستبازی کو دیکھونگا + تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی اور وہ
جو مجھے کہتی تھی کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہے شرمندگی سے ملبس ہوگی۔ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی۔
۱۱ اب وہ گلیوں کے چہلے کی مانند لتاڑی جائیگی + جس دن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی
۱۲ اُس دن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا۔ اُسی دن میں وے اسور سے مصر تک اور مصر سے
۱۳ نہر تک اور سمندر سے سمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک تجھ پاس آوینگے + باوجود
اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُس میں بستے ہیں اور اُنکے کاموں کے پھل کے سبب سے
ویران ہوگی +
۱۴ اپنی قوم کو سونٹا پکڑ کے اپنے گلے کو جو تیری میراث ہے اور بن میں الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہے
۱۵ چرا۔ اُنہیں بشن اور جلعاد میں بدستور قدیم چرنے دے + جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی
سرزمین سے نکلا ہوا تھا میں اُسکے مطابق اُنہیں اپنی عجائب قدرتیں دکھلاؤنگا +
۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگی اور باوجود اپنی ساری توانائی کے خجالت اُٹھائینگی۔ وے
۱۷ اپنے مُنہہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی اور اُنکے کان بہرے ہو جائینگے + وے سانپ کی طرح خاک
چاٹینگی اور زمین کے رینگنے والوں کی طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگی۔ وے خداوند
ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی ہاں وے تیرے سبب سے ہراساں ہونگی +
۱۸ تجھسا خدا کون ہے جو بدکاری کو معاف کرے اور اپنی میراث کے باقی لوگوں کے گناہوں سے
۱۹ درگذرے ؟ وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھہ چھوڑتا ہے کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہے + وہ
پھر کے ہم پر شفقت کریگا۔ وہی ہمارے گناہوں کو دبائیگا۔ ہاں تو اُنکی ساری خطاؤں کو سمندر کے
۲۰ گہرائے میں ڈال دیگا + تو یعقوب سے وفاداری کریگا اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا جسکی
بابت تو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نحوم نبی کی کتاب

	ننوہ کی بابت الہامی کلام + القوشی نحوم کی رویا کی کتاب ؛
۲	خداوند غیور اور انتقام لینے والا خدا ہی - ہاں خداوند انتقام لینے والا اور قاہر ہی - خداوند اپنے
۳	مخالفوں سے انتقام لیتا ہی اور اپنے دشمنوں کے لئے قہر کو رکھہ چھوڑتا ہی + خداوند غصے میں دھیما
	مگر زور میں توانا ہی - اور وہ گنہگاروں کو بے گناہ نہیں ٹھہرا دیگا - خداوند کی راہ گردباد میں اور
۴	آندھی میں ہی اور بدلیاں اُس کے پاؤں کی دھول ہیں + وہی سمندر کو ڈانٹتا ہی اور اُسے سکھا
	دیتا ہی اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہی - بتن اور کرمل کملاتے ہیں اور لبنان کے پھول
۵	مرجھاتے ہیں + اُسکے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں اور ٹیلے پگھل جاتے ہیں اور زمین اُسکے حضور
۶	میں پھول اُٹھتی ہی - ہاں دنیا اور سب جو کچھہ کہ اُس میں ہی + اُسکے قہر کے آگے کون کھڑا رہ سکے ؟
	اور اُسکے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے ؟ اُسکا قہر آگ کی مانند ڈھالا جاتا ہی اور چٹانیں
۷	اُس سے ڈھائی جاتی ہیں + خداوند نیک ہی اور بپت کے دن ایک حصین قلعہ ہی - وہ اُنکو جو اُسکا
۸	بھروسا رکھتے ہیں پہچانتا ہی + لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑی باڑھ سے نیست و نابود کریگا
۹	اور تاریکی اُسکے دشمنوں کو رگیدیگی + تم خداوند کے برخلاف ہو کے کون منصوبہ باندھتے ہو ؟
۱۰	وہ صاف نابود کر ڈالیگا - بپت دوبار نہیں اُٹھیگی + ہر چند وے کانٹوں کی مانند لوتڑے مروڑے گئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور اپنی مے سے شرابور ہیں لیکن وے سوکھے پوآل کی طرح بالکل جلائے جائینگے + ایک شریر
۱۲ صلاحکار تجھ میں سے نکلا ہی جو خداوند کے برخلاف ہو کے بُرے منصوبے باندھتا ہی + خداوند
یوں فرماتا ہی اگرچہ وے صحیح وسالم ہوں اور وے بہتیرے ایسے ہوویں تس پربھی اُسی حالت
میں وے کاٹے جائینگے اور وہ جاتا رہیگا + باوجودے کہ میں نے تجھ کو دُکھ دیا پھر کبھی
۱۳ تجھے دُکھ نہ دونگا + اور اب میں اُسکا جوا تجھ پر سے توڑ ڈالونگا اور تیرے بندھنوں کو توڑ ڈالونگا +
۱۴ لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا ہی کہ تیرے نام کا اور کوئی بو یا نہ جائیگا - میں تیرے
بت خانے کے بیچ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کرونگا - میں اُسے تیری
۱۵ قبر کرونگا کیونکہ تو نکما ہی + دیکھ اُسکے پاؤں پہاڑوں پر ہیں جو خوشخبری لاتا ہی اور سلامتی
کی منادی کرتا ہی ! اے یہوداہ تو اپنی عیدوں کو کیا کر اپنی نذریں جو تو نے مانی ہیں ادا کر -
کیونکہ اسکے بعد شریر تیرے درمیان سے نہیں گذریگا - وہ صاف کاٹ ڈالا گیا +
۲ باب پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑھ آیا ہی - تو قلعہ کو محفوظ رکھ اور راہ کی نگہبانی کر
۲ اپنی کمر باندھ اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر + کیونکہ خداوند یعقوب کی رونق کو
اسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کریگا - اگرچہ خالی کرنیوالوں نے اُنہیں خالی کیا ہی
۳ اور اُن کی ڈالیاں توڑ ڈالی ہیں + اُسکے پہلوانوں کی سپر سرخ رنگی گئی ہی جنگی مرد قرمزی
پوشاک سے ملبس ہوئے ہیں - گاڑیاں اُس کی تیاری کے دن میں آگ کے جھلکتے ہوئے
۴ ہتسوؤں سے آراستہ ہیں اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں + بازاروں میں
گاڑیاں بے طور دوڑتی پھرتیں شاہراہوں کے درمیان وے بے تکان جاتیں - وے
۵ مشعلوں کی سی نظر آتیں وے بجلی کی سی کوندھتیں + وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا -
وے چلتے ہوئے ٹکر کھاتے - وے اُس کی دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے اور
۶ اڑ تلا تیار کیا جاتا + نہروں کے دروازے کھل جائے اور قصر گداز ہو جاتا + چونکہ ایسا
۷ ٹھہرایا گیا ہی اِس لئے وہ ننگی کیجاتی ہاں اُسے لیجاتے - اور اُس کی لونڈیاں کبوتروں
۸ کی مانند گشتی ہوئی ماتم کرتیں اور چھاتی پیٹتیں + نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی مانند ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو بھی وے بھاگے چلے جاتے ہیں + وے پکارینگے کہ کھڑے ہو کھڑے ہو۔ پر کوئی مُنہہ نہیں
پھیرتا + چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو۔ کیونکہ اموال کی کچھہ انتہا نہیں ہے۔ سارے نفیس ۹
ظروف کثرت سے ہیں + خلو اور سنسانی اور ویرانی ہے۔ دل کا پگھلنا اور گھٹنوں کا تھرتھرانا۔ ۱۰
ہر ایک کی کمر میں شدّت سے درد ہے اور اِن سبھوں کے چہرے کا رنگ اُڑا ہوا ہے + شیرنیوں کا ۱۱
غار اور شیر ببروں کے بچّوں کی خوراک پانے کی جگہہ کہاں ہے کہ جس میں شیر ببر اور شیرنی اور
شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُنکو کسی نے نہیں ڈرایا؟ شیر ببر اپنے بچّوں کی خوراک کے ۱۲
موافق پھاڑتا تھا اور اپنی شیرنیوں کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے
اور غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا + رب الافواج فرماتا ہے کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ۱۳
ہوں اور میں اُس کی گاڑیوں کو جلا دونگا کہ دھواں ہو کے اُڑیں اور تلوار تیرے جوان شیر
ببروں کو کھا جائیگی اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیوں کی آواز پھر
سُنی نہ جائیگی +

خونریز شہر پر واویلا! وہ جھوٹھہ اور لوٹ سے بالکل بھرا ہے۔ وہ شکار کو نکل جانے نہیں ۳ باب
دیتا + کوڑے کی آواز اور پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی ہنہناہٹ اور اُچھلنے ۲
والی گاڑیوں کی صدا ہے + گھڑچڑھوں کا سوار ہو جانا اور تلواروں کی چمک اور بھالوں کی جھلک ۳
ہوتی اور مقتولوں کا ڈھیر اور لاشوں کا لوتھ ہے۔ لاشوں کی انتہا نہیں۔ وے اُن کی
لاشوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں + اُس کی خوبصورت جادوگرنیوالی فاحشہ کی زناکاریوں کی کثرت ۴
سے یہہ ہوتا ہے کہ وہ قوموں کو اپنی زناکاریوں سے اور گھرانوں کو اپنی جادوگریوں سے بیچ
ڈالتی تھی + رب الافواج فرماتا ہے کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں اور تیرے دامنوں کو اُٹھا کے ۵
اُنہیں تیرے منہہ پر پھینک ڈالونگا اور قوموں کو تیری برہنگی اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھلاؤنگا +
اور میں مکروہ گندگیاں تجھہ پر ڈالونگا اور تجھے رسوا کرونگا ہاں تجھے انگشت نما کرونگا + ۶
اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو تجھہ پر نگاہ کریگا تجھہ سے بھاگیگا اور کہیگا کہ نینوہ ویران ہوئی ہے ۷
اُسپر کون روئیگا؟ میں تیرے لئے تسلّی دینیوالے کہاں سے ڈھونڈھلاؤں؟ کیا تو ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نوامون سے بھلی ہی جو ندیوں کے درمیان بسی تھی اور پانی اُسکے چاروں طرف تھا جس کی شہر پناہ
۹ سمندر تھی اور جس کی دیوار دریا پر ہوئی؟ کوش اُسکا زور تھا اور مصر بھی اور اُن کی انتہا نہ تھی۔
۱۰ فوط اور لوبیم تیرے مدد کرنیوالے تھے + تس پر بھی وہ جلا وطن ہوئی ہاں اسیر ہو کے گئی۔ اُسکے
بچے اُس کی سب گلیوں کے سرے پر ٹپک ڈالے گئے۔ اور اُنہوں نے اُس کے عزت داروں
۱۱ پر قرعہ ڈالے اور اُس کے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے + تو بھی سرمست ہوگی۔
۱۲ تو آپ کو چھپائیگی تو بھی دشمن کے آگے سے پناہ ڈھونڈھیگی + تیرے سارے حصار ایسے
ہونگے جیسے انجیر کے درخت جنپر پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں۔ کہ اگر وے ہلائے جائیں
۱۳ تو وے کھانیوالے کے مُنہہ میں گر پڑینگے + دیکھ تیرے لوگ جو تیرے درمیان ہیں سو عورتوں
کے سے ہیں۔ تیری مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں کے منہہ پر کھلے پڑے رہینگے۔ آگ
۱۴ تیرے اڑنگوں کو کھا جائیگی + تو اُسوقت کے لئے جب تو گھیری جاوے پانی بھر اور اپنے
۱۵ اڑتلوں کو مضبوط کر۔ چہلے میں اُتر اور گارے کو سان اور پجاوے کو درست کر + وہاں آگ
تجھے کھا جائیگی تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی۔ وہ چاٹنے والی ٹڈی کی طرح تجھے کھا جائیگی اگرچہ تو
اپنے تئیں چاٹنیوالی ٹڈیوں کی مانند فراوان کرے اور ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں کی طرح آپ کو
۱۶ بہت کرے + تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا کہ وے آسمان کے ستاروں سے زیادہ
۱۷ ہوئے۔ چاٹنیوالی ٹڈیاں خراب کر دیتیں اور اُڑجاتیں + تیرے تاجدار ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں
کے سے ہیں اور تیرے سردار بڑی سے بڑی ٹڈیوں کے سے ہیں جو سردی کے وقت باڑوں
کے اندر رہتی ہیں اور جب آفتاب نکلتا ہی تو بھاگ جاتیں اور اُنکا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں
۱۸ ہی + اے اسور کے بادشاہ تیرے گڈریے سوتے ہیں۔ تیرے سردار لیٹ گئے ہیں۔ تیری
۱۹ رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئی ہی اور کوئی نہیں ہی جو اُنکو اکٹھا کرے + تیری شکستگی کا درمان
نہیں ہی تیرا زخم کاری ہی۔ سب جو تیری شہرت سُنینگے تجھہ پر تالی بجاوینگے۔ کیونکہ
کون ہی جس پر تیری شرارت سدا ہجوم نہ کرتی تھی؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حبقوق نبی کی کتاب

باب ۱

وہ الہامی کلام جو حبقوق نبی نے دیکھا +

۲ اے خداوند میں کب تک نالہ کروں اور تو نہ سُنیگا؟ ظلم کے سبب کب تک میں تیرے
آگے چلاؤں اور تو نہ بچاویگا؟ ۳ تو کیوں مجھے بدی کو دیکھنے دیتا اور آپ آزردہ حالی پر نظر کرتا
رہتا؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں۔ وے لوگ موجود ہیں جو فتنہ انگیزی اور فساد برپا کرتے
ہیں + ۴ اِس لئے شریعت ڈھیلی ہوگئی اور انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا۔ کیونکہ شریر راستکاروں
کو گھیر لیتے ہیں۔ اِس سبب جھوٹھی عدالت ہو رہی ہے + ۵ غیر قوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ
کرو اور نہایت تعجب کرو۔ اِس لئے کہ میں تمہارے ایام میں ایک کام کرتا ہوں جسکا بیان ہر چند
۶ کہ کوئی تم سے کرے تم ہرگز باور نہ کروگے + کیونکہ دیکھو میں کسدیوں کو چڑھا لاؤنگا۔ وے
تلخ رو اور تیز مزاج قوم ہیں جو زمین کے وسیع ملکوں میں ہوکے گذر جاتے تاکہ اُن آبادمکانوں
۷ کو جو اُنکے نہیں ہیں چھین لیویں + وے ڈراونے اور ہیبت ناک ہیں۔ اُنکی عدالت اور اُنکا
۸ فتویٰ اُنہیں سے نکلیگا + اُنکے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز قدم ہیں اور وے اُن بھیڑیوں
سے بھی جو شام کو نکلتے زیادہ سبک پا ہیں۔ اور اُنکے سوار جماتے ہوئے آتے ہاں
اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے ہیں۔ وے عقاب کی مانند جو اپنی خوراک پر جھپٹتا ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ پرواز کرتے + وے لوٹنے کو سب کے سب آتے ہیں۔ اُنکے چہرے صف بہ صف آگے
۱۰ کی طرف بڑھتے اور وے اسیروں کو ریت کے دانوں کی مانند جمع کرتے ہیں + وے
بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور شاہزادے اُنکے آگے مسخرے ہوتے۔ اور وے
۱۱ ہر ایک قلعہ کو دیکھکے ہنسی کرتے۔ وے مٹی سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے + تب
اُن کی طبیعت اور بھی تیز ہو جاتی۔ اور وے گذر جاتے اور گناہ کرتے ایسا گمان کرکے
۱۲ کہ یہہ میری قوت میرے معبود کی طرف سے ہے + ای میرے خداوند خدا ای میرے قدوس
کیا تو ازل سے نہیں ہے؟ ہم نہیں مرینگے + ای خداوند تو نے اُنہیں عدالت کے لئے ٹھہرایا
۱۳ ہے۔ اور ای خدائے قادر تو نے اُنہیں سرزنش کے لئے مقرر کیا ہے + تیری آنکھیں ایسی
پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہے۔ پھر کاہے کو اِن
غارتگروں پر نظر کرتا ہے اور جبوقت شریر اُس آدمی کو جو اُس سے راستباز ہے نگلجاتا ہے تب تو
۱۴ کس لئے چپکا رہتا ہے؟ اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہے اور کیڑے مکوڑوں
۱۵ کی مانند کرتا ہے جن پر کوئی حکومت کرنیوالا نہیں + وے اُن سبھوں کو بنسی سے اُٹھا لیتے ہیں
اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں اور مہاجال میں جمع کرتے ہیں۔ اسلئے وے شادمان اور
۱۶ خوش وقت ہیں + اسی لئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں اور اپنے مہاجال
پر لبان جلاتے ہیں۔ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ہے اور اُن کی غذا چرب ہے +
۱۷ کیا وے اِسلئے اپنے جال کو خالی کرتے اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں
آتے؟

۲ باب میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا اور برج پر اپنے لئے جگہہ ٹھہراؤنگا اور منتظر رہونگا کہ دیکھوں
۲ کہ وہ مجھے کیا کہیگا اور میں اپنے مباحثے کی بابت کیا جواب دونگا + تب خداوند نے مجھے
۳ جواب دیا اور کہا کہ رویا کو لکھہ اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے + کیونکہ
یہہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لئے ہے مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کریگی اور جھوٹھہ
۴ نہ کہیگی۔ اگرچہ وہ دیری کرے تو بھی اُسکا منتظر رہ کہ وہ یقیناً آئیگی اور درنگ نہ کریگی + دیکھیے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ مغرور کو! اُسکا دل اُس میں راست نہیں ہی۔ پر صادق اپنے ایمان سے جئیگا + ہاں اُسکی
مے دھوکا دینے والی ہی آدمی گستاخ ہوتا۔ وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا۔ وہ پاتال کی مانند
اپنی تمنا بڑھاتا ہی۔ وہ موت کا سا ہی کہ آسودہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس
۶ جمع کرتا ہی اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہی + کیا سب کے سب اُسکی بابت
مثل نہ لاوینگے اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے اور نہ کہینگے کہ اُسپر وا ویلا ہی جو اُس مال
سے جو کہ اُسکا نہیں ہی ترقی کرتا ہی! کب تک؟ اور اُسپر جو اپنے اوپر بہت سے گرو لادتا ہی!
۷ کیا وے جو تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ہونگے
۸ اور تو اُنکے لئے لوٹ ہوگا؟ اِس لئے کہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہی لوگوں کے
سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو سر زمین اور
شہر اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا +
۹ اُسپر وا ویلا جو اپنے گھر کے لئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ہی تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی
۱۰ پر بناوے اور مصیبت کے غلبے سے رہائی پاوے + تو نے بہتیرے لوگوں کو منقطع کر کے
۱۱ اپنے گھرانے کے لئے شرم حاصل کی اور اپنی جان کا گنہگار ہوا + کیونکہ پتھر جو دیوار میں ہی
چلائیگا اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُسکو جواب دیگی +
۱۲ اُسپر وا ویلا جو خونریزی سے قصبے کو بناتا ہی اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہی +
۱۳ دیکھو کیا یہہ حال رب الافواج کی طرف سے نہیں ہی کہ لوگ آگ ہی کے لئے محنت مشقت
۱۴ کریں اور قومیں بطالت کے لئے اپنے تئیں تھکاویں + کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر
بھرا ہوا ہی اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور ہوگی +
۱۵ اُسپر وا ویلا ہی جو اپنے ہمسائے کو مے پلاتا ہی اور اپنے مشکیزے سے اُنڈیل کے اُسے
۱۶ متوالا کرتا ہی تاکہ تو اُسکا ستر دیکھے + تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہی۔ تو بھی پی اور
اپنی کھلڑی بے پردہ کر + خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ چوپھیر جا کے تجھ تک پہنچیگا
۱۷ اور تیری شوکت پر شرمندگی کی قے پڑیگی + کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جس طرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنہیں ڈراتا ہی۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو ملک
اور شہر اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا +

۱۸ تراشی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اُس کے بنانیوالے نے اُسے کھود کے بنایا ہی؟ ڈھالی
ہوئی مورت اور جھوٹھوں کے سکھلانیوالے سے کیا فائدہ جو کاسم کا بنانے والا اُسپر بھروسا
۱۹ رکھتا ہی۔ کہ گونگے بتوں کو بناتا ہی؟ اُسپر وا دیلا ہی جو لکڑی سے کہے کہ جاگ۔ اور بے زبان
پتھر سے کہ جاگ اُٹھ! وہ سکھلا دے! دیکھو وہ تو ہی اور اُس پر سونے روپے کا
۲۰ ملمع ہی پر اُس کے بیچ میں مطلقاً دم نہیں + مگر خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی۔ ساری زمین
اُس کے آگے خاموش ہو رہے +

۳ باب حبقوق نبی کی دعا شجیونوت کے سُر پر +

۲ اے خداوند میں نے تیری خبر سُنی اور ڈر گیا۔ اے خداوند تو برسوں کے درمیان اپنے کام
کو نئے سر سے رونق بخش برسوں کے درمیان اُسے شہرت دے۔ قہر کے درمیان رحم کو
۳ یاد کر + خدا تیمان سے اور وہ جو قدوس ہی کوہ فاران سے آیا + سلاہ + اُس کی شوکت سے آسمان
۴ چھپ گیا اور زمین اُس کی حمد سے معمور ہوئی + اُس کی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اُس کے
۵ ہاتھ سے کرنیں نکلیں۔ پر وہاں بھی اُس کی قدرت در پردہ تھی + مری اُس کے آگے آگے چلی
۶ اور اُس کے قدموں پر آتشی وبا روانہ ہوئی + وہ کھڑا ہوا اور اُس نے زمین کو لرزا دیا۔ اُس
نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا۔ اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اُسکے
۷ آگے دھس گئیں۔ اُسکی قدیم راہیں یہی ہیں + میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر بپت تھی
۸ اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے + کیا تو ندیوں سے بیزار تھا اے خداوند؟ کیا
دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تھا کہ تو اپنے گھوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر
۹ سوار ہوا؟ کمان تیری بالکل ننگی کی گئی جیسا کہ تو نے فرمایا۔ ہاں قوموں کے ساتھ قسم بھی کی۔
۱۰ سلاہ + تو نے زمین کو چیر کے اُسے ندیاں کر دیا + پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور کانپ گئے۔
۱۱ پانی کی باڑھ بہکے گذر گئی۔ گہراؤ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے ہاتھ اوپر کو اُٹھائے + سورج

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھہر گئے تیرے تیروں کی روشنی کے باعث جو اُڑے اور تیرے
بھالے کی چمکاہٹ کے سبب + تو قہر کے ساتھ زمین پر کوچ کر گیا۔ تو نے نہایت غصے ہو کے قوموں ۱۲
کو روند ڈالا ہے + تو اپنی قوم کو رہائی دینے کے لئے ہاں اپنی ممسوح کو رہائی دینے کے لئے ۱۳
نکل چلا۔ تو بنیاد کو گردن تک ننگا کر کے شریر کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہے + سلاہ + تو نے ۱۴
اُسکے سرداروں میں سے اُسکے جو عالی درجے کا تھا اُسی کے بھالوں سے مار ڈالا۔ وے مجھے
پراگندہ کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے۔ اُنکا فخر یہ تھا کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاویں + تو ۱۵
اپنے گھوڑوں کے ساتھ سمندر سے ہاں بڑے پانی کے ڈھیو کے درمیان سے گذر گیا + اِسکے ۱۶
سُنتے ہی میرا کلیجہ دہل گیا۔ اُس آواز سے میرے ہونٹھ ہلنے لگے۔ سڑاہٹ میری ہڈیوں میں
پیٹھ گئی۔ میرے تلے کے حصے کانپ گئے تاکہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں جب کہ وے
لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھ آویں + ہر چند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکوں میں میوے ۱۷
نہ لگیں اور زیتونوں کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھ اناج پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑ سالہ
میں کاٹ ڈالا جاوے اور گائے بیل تھانوں میں نہ رہیں۔ تسپر بھی میں خداوند کی یاد میں خوشی ۱۸
کرونگا۔ میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہوؤنگا + خداوند خدا میری قوت ہے اور وہ ۱۹
مجھے ہرنی کے سے پانوں دیگا اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر سیر کروائیگا + سردار مغنی
کے لئے میری بینوں کے ساتھ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صفنیاہ نبی کی کتاب

۱ باب	یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن عمریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا +
۲	میں ملک کی سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا خداوند فرماتا ہے + میں انسان کو
۳	اور حیوان کو نیست کرونگا۔ ہوا کے پرندوں کو اور سمندر کی مچھلیوں کو اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر
۴	کھلانیوالے بتوں کو نیست کرونگا اور انسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہے + میں
	یہوداہ پر اور یروشلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور اس مکان میں سے بعل کے باقی
۵	لوگوں کو اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا۔ اور اُنکو بھی جو کوٹھوں پر چڑھکے
	آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں۔ اور اُنکو جو سجدہ کرکے خداوند کی قسم کھاتے ہیں اور ملکام کی سوگند
۶	کرتے ہیں۔ اور اُنکو بھی جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈھتے
	اور اُس کے طالب نہیں ہوتے +
۷	تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو۔ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے۔ اسلئے کہ خداوند نے
۸	ذبیحے کی تیاری کی ہے اور جنہیں اُسنے بلایا اُنہیں مخصوص کیا ہے + اور خداوند کے ذبیحے کے
	دن میں ایسا ہوگا کہ میں امیروں کو اور بادشاہزادوں کو اور اُن سبھوں کو جتنے کہ اجنبی پوشاک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پہنتے ہیں سزا دونگا + میں اُسی دن میں اُن سبھوں کو کہ جتنے آستانے کے اوپر کود کے جاتے ہیں ۹
اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دونگا + اور اُسی دن میں ایسا ہوگا خداوند ۱۰
فرماتا ہے کہ مچھلی پھاٹک سے نالے کی آواز اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑی
کھڑکھڑاہٹ کی صدا اُٹھیگی + اے مکتیس کے رہنے والو تم ماتم کرو۔ کیونکہ سارے بیوپاری ۱۱
مارے گئے۔ وے جو چاندی کو اُٹھائے لئے جاتے تھے سو منقطع ہوئے + اور اُس وقت ۱۲
یوں ہوگا کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں اور اپنے
دل میں کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کریگا نہ بُرا کریگا اُنکو سزا دونگا + تب اُنکے مال واسباب ۱۳
لوٹے جائینگے اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے۔ وے تو گھروں کو بنادیں پر اُن میں بود و باش
نہیں کرینگے۔ اور تاکستان لگاویں پر اُن کی مے نہیں پینگے + خداوند کا بڑا دن قریب ہے ۱۴
ہاں نزدیک ہے اور بڑی جلدی کرتا۔ ہاں خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہے۔ وہاں زبردست
آدمی پھوٹ کے روئیگا + وہ دن قہر کا دن ہے دکھ اور رنج کا دن ویرانی اور خرابی کا دن ۱۵
تاریکی اور اُداسی کا دن ابر اور تیرگی کا دن + حصین شہروں پر اور اونچے برجوں پر نرسنگے ۱۶
اور جنگی للکار کا دن + اور میں انسان پر مصیبت ڈالونگا یہانتک کہ وے اندھوں کی ۱۷
مانند چلینگے اس لئے کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے۔ اُنکا خون دھول کی طرح
گرایا جائیگا اور اُن کا گوشت گوہ کی مانند + خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُنکی ۱۸
چاندی نہ اُن کا سونا اُنکو بچا سکیگا۔ پر ساری سرزمین کو اُس کی غیرت کی آگ
کھا جائیگی۔ کیونکہ وہ ایک نخت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا +

۲ باب تم عقل پکڑو اور تامل کرو اے ناپسند قوم اُس سے آگے کہ تقدیر الہی جنے اُس سے ۱
پیشتر کہ وہ دن بھُس کی مانند جاتا رہے اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ۲
ہووے اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آپہنچے + اے ملک کے سارے حلیم ۳
لوگو جو اُس کے حکموں پر چلتے ہو تم خداوند کو ڈھونڈھو۔ راستبازی کو ڈھونڈھو فروتنی
کی تلاش کرو۔ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ + کیونکہ غزہ ترک ۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی جاسکے گی اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی - اور اشدود دوپہر ہی کے دن کے دوپہر کو اُسے
۵ نکال دینگے اور عقرون جڑ سے اُکھاڑی جائیگی + سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر کریتیوں
کی قوم پر واویلا ہی! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہی اے کنعان! فلستیوں کی سرزمین
۶ میں تجھے نیست و نابود کرونگا یہانتک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے + اور سمندر کے ساحل
۷ چراگاہوں اور گڈریوں کے حوضوں اور بھیڑخانوں کے لئے ہونگے + اور وہی نواحی یہوداہ
کے گھرانے کے باقی لوگوں کے لئے ہوگی - وے اُس میں چرایا کرینگے - وے شام
کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے - کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُنپر پھر نظر کریگا
۸ اور اُن کی اسیری کو مبدل کریگا + میں نے موآب کی ملامت اور بنی عمون کے طعنے
سُنے کہ اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُن کی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا
۹ ہی + اِسلئے رب الافواج اسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھا کر فرمایا ہی یقیناً موآب
سدوم کی مانند ہوگا اور بنی عمون عمورہ کی مانند بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی جو پرخار اور نمکسار
اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی - میرے لوگوں کے بچے ہوئے اُنہیں لوٹینگے اور میری قوم
۱۰ کے باقی لوگ اُنکے مالک ہونگے + یہہ اُنپر اُن کی مغروری کے سبب واقع ہوگا -
کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہی اور اُنکے برخلاف اپنے کو
۱۱ بلند کیا ہی + خداوند اُنکے لئے ہیبتناک ہوگا اور زمین کے سارے معبودوں کو ایسا
کریگا کہ وے گھل جائینگے اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہہ میں ہاں بحری ممالک کے سب باشندے
۱۲ اُس کی پرستش کرینگے + تم بھی اے کوش کے رہنیوالو میری تلوار سے مارے جاؤگے +
۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھہ چلائیگا اور اسور کو خراب کریگا اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند
۱۴ خشک کردیگا + اور گلے اُس کے درمیان لیٹینگے ہاں قوموں کے سارے بہائم - حواصل
اور ساہی اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے - چہچہانے کی آواز اُنکے چھروکوں
میں ہوگی - اُن کی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی کیونکہ سرو کا کام جو بنا ہی بے آڑ چھوڑا گیا ہی +
۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بے فکر ہو کے رہتا تھا جس نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔ سو وہ کیسی ویرانی ہوا جیوانوں کے بیٹھنے کی جگہہ۔
ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا سو پھپکاریگا اور اپنا ہاتھہ ہلادیگا +
۳ باب ۲ ۳ واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر! اُسنے کلام کو نہیں سُنا۔ وہ
تربیت پذیر نہ ہوا۔ خداوند پر بھروسا نہ رکھا۔ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا + اُسکے درمیان
اُسکے سردار گرجنیوالے ببر ہیں۔ اُس کے قاضی بھیڑیئے ہیں جو شام کو نکلتے اور ہڈیوں کے
۴ چبانے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے + اُسکے نبی لاف زن اور دغاباز ہیں۔ اُسکے کاہنوں نے
۵ مقدس کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہے + خداوند جو صادق ہے اُسکے
درمیان ہے وہ کچھہ بے انصافی نہیں کریگا۔ وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا ہے
۶ اُس میں کسر نہیں۔ مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہے + میں نے قوموں کو کاٹ
ڈالا۔ اُنکے برج برباد کئے گئے۔ میں نے اُن کے کوچوں کو ویران کیا کہ اُن میں کوئی
۷ نہیں چلتا۔ اُنکے شہر اُجاڑ ہوئے ایسا کہ کوئی انسان نہیں کوئی باشندہ نہیں + میں
نے کہا کہ فقط مجھہ سے ڈرتی رہ۔ تو نصیحت قبول کر۔ ایسا کہ اُس کی بستی کاٹی نہ جاوے
اُس سب کے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا۔ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھہ کر
۸ اپنے طریقوں کو بگاڑا + باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو خداوند فرماتا ہے اُس دن تک کہ
میں لوٹ کے لئے اُٹھوں۔ کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا
کروں تاکہ میں اپنے غضب کو ہاں سارے قہر شدید کو اُنپر نازل کروں۔ کیونکہ میری
غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی + کیونکہ میں پھر اُسوقت لوگوں کے ہونٹھہ پاک
۹ کردونگا تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں اور ایک دل ہوکر اُس کی بندگی
۱۰ کریں + کوش کی نہروں کے پار سے میرے عابد ہاں میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی میرے
۱۱ لئے ہدیہ لادیگی + اُسی دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب جن سے تو میری گنہگار
ہوئی ہے خجلت نہ اُٹھاویگی۔ کیونکہ میں اُسوقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور فخر باز
۱۲ لوگوں کو نکال لونگا اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی + اور میں ایک غریب اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ مسکین قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے + اسرائیل
کے باقی لوگ بدکاریاں نہیں کرینگے اور جھوٹھ نہیں بولینگے اور اُن کے مُنہہ میں دغا دینوالی
زبان نہیں پائی جائیگی۔ بلکہ وے کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُنکو نہیں ڈرا ویگا +
۱۴ اے صیہون کی بیٹی تو گا۔ اے اسرائیل تو للکار۔ اے یروسلم کی بیٹی تو اپنے تمام دل سے خوشی
۱۵ اور خورمی کر + خداوند تیری آفتوں کو اُٹھا لیگیا ہی اُس نے تیرے دشمنوں کو نکال دیا ہی۔
۱۶ خداوند اسرائیل کا بادشاہ تیرے درمیان ہی۔ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگی + اُس دن
۱۷ یروسلم کو کہا جائیگا کہ تو مت ڈر۔ اور صیہون کو کہ تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں + خداوند تیرا
خدا جو تیرے درمیان ہی سو قادر ہی۔ وہی بچالیگا وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکے
خوشی کریگا۔ اپنی محبت کے باعث وہ الزام دینے کے بدلے خاموش رہیگا۔ وہ گاتے
۱۸ ہوئے تیرے لئے شادمانی کریگا + میں اُنکو جو مقدس جماعت کے لئے غمگین ہیں جو تم
۱۹ میں سے ہیں جنپر اُس کے سبب ملامت کا بوجھ تھا فراہم کرونگا + دیکھہ میں اُسی وقت
اُن سبھوں کو جو تجھے ستاتے ہیں مارونگا اور وہ جو لنگڑاتی ہی اُسے رہائی دونگا اور خارج
کئے ہوؤں کو اکٹھا کرونگا۔ اور ہر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کئے گئے میں انہیں
۲۰ ستودہ اور نامور کرونگا + جسوقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا اُسی وقت تمکو پھیر لاؤنگا۔ کیونکہ
جسوقت تمہاری آنکھوں کے آگے تمہاری اسیری کو مبدل کرونگا تم کو زمین کی ساری قوموں
کے درمیان نام آور کرونگا اور تمہیں ستودگی بخشونگا خداوند فرماتا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حجی نبی کی کتاب

۱ باب	دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس اور اُس کے چھٹے مہینے اور اُس مہینے
	کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام سیالتی ایل کے بیٹے زروبابل کو جو یہوداہ کا ناظم تھا اور یہوصدق
۲	کے بیٹے یہوسوع کو جو سردار کاہن تھا حجی نبی کی معرفت پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج
	یوں فرماتا ہی کہ یہہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ وقت جسموقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے ابھی نہیں
۳	پہنچا + تب خداوند کا کلام حجی نبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ ارے تم کیا تمہارا وقت
۴	ہی کہ اپنے گھروں میں جن کی دیواروں پر تختہ بندی کی گئی ہی سکونت کرو اور یہہ گھر ویران
	رہے ؟ اور اب رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم اپنی راہوں پر غور کرو +
۵	تم نے بہت سا بویا
۶	پر تھوڑا حاصل کرتے ہو۔ تم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے۔ تم پیتے ہو پر پینے سے سیر نہیں
	ہوتے۔ تم کپڑے پہنتے ہو پر کوئی گرم نہیں ہوتا۔ اور وہ جو مزدوری کرتا ہی سو مخنستانہ جمع کرتا
۷	تاکہ اُسے ایک پھٹی تھیلی میں رکھے + رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم سب اپنی راہوں پر غور
۸	کرو + پہاڑ پر چڑھکر لکڑی لاؤ اور گھر کو بناؤ۔ میں اُس سے خوش ہونگا اور میری بزرگی کیجائیگی
۹	خداوند فرماتا ہی + تم منتظر بہت کے رہے اور دیکھو تھوڑا ملا۔ اور جب تم اُسے گھر میں لائے
	تو میں نے اُسپر پھونکا + کیوں ؟ رب الافواج فرماتا ہی + بسبب یہہ ہی کہ میرا گھر ویران ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اور تم میں سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا ہے + اِسلئے آسمان تمہارے اوپر بند ہے کہ اوس
۱۱ نہیں گرتی اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئی + اور میں نے خشک سالی کو طلب کیا کہ وہ
زمین پر اور پہاڑوں پر اور اناج پر اور نئی مے پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین سے حاصل ہوتا ہے اور
انسان پر اور حیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر آوے +
۱۲ تب زرو بابل بن سیالتی ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن اور قوم کے سارے
باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے کلام کے اور حجی نبی کی باتوں کے موافق اُس کے کہ جس کے لئے
۱۳ خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا شنوا ہوئے۔ اور لوگ خداوند کے حضور ڈر گئے + تب
خداوند کے پیغمبر حجی نے خداوند کا پیغام پا کے اُس قوم کو کہا کہ خداوند فرماتا ہے میں تمہارے
۱۴ ساتھ ہوں + پھر خداوند نے زرو بابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کی روح کو یہوسوع بن
یہوصدق سردار کاہن کی روح کو اور قوم کے باقی لوگوں کی روح کو ترغیب دی۔ سو وے
۱۵ آئے اور رب الافواج اپنے خدا کے گھر کے بنانے میں مشغول ہوئے + اور یہہ واقعہ
دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس کے چھٹویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں ہوا
۱ باب ساتویں مہینے اور اُس مہینے کی اکیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آپہنچا
۲ اور اُس نے کہا کہ اب زرو بابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کو اور یہوسوع بن یہوصدق
۳ سردار کاہن کو اور قوم کے باقی لوگوں کو فرما اور ایسا کہہ کہ تم میں سے کون رہا ہے جس نے
اِس ہیکل کو اُسکی پہلی رونق پر دیکھا؟ اور اب یہہ کیسی ہے جواب دیکھتے ہو؟ کیا یہہ اُسکی
۴ نسبت سے تمہاری نظروں میں ناچیز نہیں دکھلائی دیتی ہے؟ لیکن اے زرو بابل مضبوط رہ
خداوند فرماتا ہے۔ اور اے یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن مضبوط رہ۔ اور اے سرزمین کے
سارے لوگو مضبوط رہو خداوند فرماتا ہے اور کام کرو۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں
۵ رب الافواج فرماتا ہے۔ کلام اُس عہد کا جو مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے باندھا سو
۶ قائم ہے اور میری وہ روح تمہارے درمیان رہتی ہے۔ مت ڈرو + کیونکہ رب الافواج یوں
فرماتا ہے کہ ہنوز ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت بعد میں آسمان اور زمین اور تری اور خشکی کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ہلا دونگا۔ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دونگا اور ساری قوموں کی مرغوب چیزیں لائینگی اور
۸ میں اس گھر کو جلال سے بھر دونگا رب الافواج فرماتا ہے چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے
۹ رب الافواج فرماتا ہے + اس پچھلے گھر کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا رب الافواج
فرماتا ہے۔ اور میں اس مکان میں سلامتی بخشونگا رب الافواج فرماتا ہے +

۱۰ اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے سال اور اس کے نویں مہینے کی چوبیسویں
۱۱ تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آپہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے شرع
۱۲ کی بابت کاہنوں سے دریافت کر اور کہہ کہ اگر کوئی آدمی پاک گوشت کو اپنے لباس کے دامن
میں لئے جاوے اور اپنے دامن سے روٹی یا پسی یا مے یا تیل یا کسی طرح کے کھانے کی چیز
۱۳ کو چھوئے تو کیا وہ چیز پاک ٹھہریگی؟ تب کاہنوں نے جواب دیا اور کہا کہ نہیں + پھر حجی
نے کہا کہ اگر کسی مردہ کے چھونے کے سبب سے کوئی آدمی ناپاک ہوا ہو اور ان میں سے
۱۴ کسی ایک کو چھوئے تو کیا ناپاک ٹھہریگی؟ کاہنوں نے جواب میں کہا ہاں ناپاک ہوگی + پھر
حجی نے جواب دیا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے کہ اس قوم کا اور اس گروہ کا میری نظر میں ایسا ہی
حال ہوا اور اُنکے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا ہی ہوا۔ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے
۱۵ ناپاک ہوا + اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم آج سے اور اس سے آگے کے وقت کو اُس
۱۶ دن سے کہ خداوند کی ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا اندیشہ کرو۔ اُس ایام سے ایسا ہوا
کہ جب کوئی شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا تو فقط دس پائیں۔ اور جب کولہو کے پاس
۱۷ گیا کہ پچاس پورہ بھر لیوے تو فقط بیس پائے + اور میں نے تم کو باد سموم اور گیروئی
اور اولوں سے تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا پر تم میری طرف نہ پھرے
۱۸ خداوند فرماتا ہے + آج سے اور اس سے پیشتر کے وقت کو غور کرو نویں مہینے کی چوبیسویں
۱۹ تاریخ سے یعنے جس دن سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی غور کرو + کیا بیج ہنوز کھلیان
میں ہے؟ ہاں ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا
لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ پھر اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ یہوداہ کے
۲۱ ناظم زرو بابل سے کہہ دے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا۔ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ
۲۲ دونگا اور غیر قوموں کی سلطنتوں کی توانائی کھو دونگا اور رتھوں کو اُن کے سواروں سمیت
الٹ دونگا اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے ہیں ایک ساتھ گر جائینگے ہر ایک آدمی
۲۳ اپنے بھائی کی تلوار سے + رب الافواج فرماتا ہے کہ اے میرے بندے زرو بابل بن سیالتی ایل
اُسی دن میں تجھے لونگا خداوند فرماتا ہے اور نگین کی طرح تجھے جڑونگا اِس لئے کہ میں
نے تجھے منظور کیا۔ میں رب الافواج فرماتا ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ذکریاہ نبی کی کتاب

۱ باب	دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبی بن برکیاہ
۲	بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا خداوند تمہارے باپ دادوں سے بڑے نہایت ناراض ہوا +
۳	اِس لئے تو اُنسے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف پھرو رب الافواج فرماتا ہے
۴	تو میں تمہاری طرف پھروں گا رب الافواج فرماتا ہے + تم اپنے باپ دادوں کی مانند مت ہوؤ
	جنہیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا ہے کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم اپنی بدراہیوں اور
۵	بدکاریوں سے باز آؤ۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہے + تمہارے باپ
۶	دادے جو تھے سو کہاں ؟ اور انبیا کیا دے سدا جیتے ہیں ؟ پر میری وے باتیں اور
	میرے وے احکام جو میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے کیا دے تمہارے
	باپ دادوں تک نہیں پہنچے تھے ؟ چنانچہ وے پھرے اور اُنہوں نے کہا کہ رب الافواج
	جیسا اُسنے چاہا تھا کہ ہم سے کرے سو ہماری عادتوں اور ہمارے فعلوں کے مطابق ویسا ہی
	اُس نے ہم سے کیا ہے +
۷	دارا کے دوسرے برس اور گیارہویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ جو سباط کا مہینہ
۸	ہے خداوند کا کلام ذکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا میں رات کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیکھتا تھا اور دیکھو کہ ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار ہو کر مہدی کے درختوں کے
درمیان جو نشیب میں تھے کھڑا تھا اور اُس کے پیچھے سرنگ اور کمیت اور نقرے گھوڑے تھے +
۹ تب میں نے کہا کہ اے میرے خداوند یہہ کیا ہیں؟ پھر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا
۱۰ مجھے کہا کہ میں تجھے دکھاؤنگا کہ یہہ کیا ہیں + اور وہ شخص جو مہندی کے درختوں کے درمیان
کھڑا تھا اُسنے جواب میں کہا کہ یے وے ہیں جنہیں خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دنیا میں
۱۱ سیر کریں + اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو جو مہندی کے درختوں کے درمیان
کھڑا تھا جواب میں کہا کہ ہم نے ساری دنیا کی سیر کی ہے اور دیکھو ساری زمین بیٹھی ہوئی ہے
۱۲ اور آرام سے ہے + پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ اے رب الافواج تو یروسلم پر
اور یہوداہ کے شہروں پر جن پر تو ستر برس سے غضب نازل کرتا ہے کب تک رحم نہ کریگا؟
۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا ملایم اور دلپذیر باتیں کہیں +
۱۴ تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ تو چلّا کے کہہ کہ رب الافواج یوں
۱۵ فرماتا ہے کہ مجھے یروسلم اور صیہون کے لئے غیرت آتی ہے بلکہ بڑی غیرت + اور میں اُن غیر قوموں
سے جو بڑے چین سے ہیں نہایت ناخوش ہوں کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا اور اُنہوں نے
۱۶ اُس آفت کو زیادہ کر دیا + اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کر کے یروسلم میں پھر آیا ہوں
۱۷ اُس میں میرا گھر بنا کیا جائیگا رب الافواج فرماتا ہے۔ اور ایک رسّی یروسلم پر کھینچی جائیگی + پھر
چلّا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میرے شہر اقبالمندی سے پھر لبریز ہونگے کیونکہ
خداوند پھر صیہون کو تسلّی بخشیگا اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا +
۱۸ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو کہ چار سینگ تھے + اور میں نے
۱۹ اُس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا کہ یے کیا ہیں؟ اُسنے مجھے جواب دیا
۲۰ یے وے سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل اور یروسلم کو پراگندہ کیا ہے + پھر خداوند
۲۱ نے مجھے چار بڑھئی دکھلائے + تب میں نے کہا کہ یے لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ اُس نے
جواب دیا کہ یے وے سینگ ہیں کہ جنہوں نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہے ایسا کہ کوئی آدمی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھی اپنا سر اُٹھا نہ سکا۔ لیکن یہہ اِسلئے آئے ہیں کہ اُنہیں ڈراویں اور غیر قوموں کے سینگوں
کو جنہوں نے یہوداہ کی مملکت پر اُس کے پریشان کرنے کو اپنا سینگ اُٹھایا ہی گرادیویں +
پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو ایک شخص ناپنے کی رسی ہاتھ ۲ باب
میں لئے ہوئے ہی + اور میں نے کہا کہ تو کہاں جاتا ہی ؟ اُسنے مجھے کہا کہ یروسلم کے ۲
ناپنے کو تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی کتنی اور اُس کی لمبائی کتنی + اور دیکھو وہ فرشتہ ۳
جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا فرشتہ اُس کے استقبال کو آیا + اور اُسے ۴
کہا کہ دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب ہو کے کہہ کہ یروسلم اُن شہروں کی مانند آباد
ہوگا جن کی شہر پناہ نہ ہو انسان اور حیوان کی کثرت کے سبب جو اُس میں ہو جاوے +
کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ میں اُس کے لئے چاروں طرف سے آتشی دیوار ہوونگا اور ۵
اُس کے بیچوں بیچ شوکت ہونگا +
اہا ہا اُتر کی سرزمین سے بھاگ کے آؤ خداوند فرماتا ہی - اگرچہ میں نے تم کو ۶
آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا خداوند فرماتا ہی + اے صیہون تو جو بابل ۷
کی بیٹی کے ساتھہ رہا کرتی ہی اپنے کو چھڑا + کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ حشمت ۸
کے پیچھے اُس نے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا کہ جنہوں نے تم کو غارت کیا - فی الحقیقت
جو کوئی تمہیں چھوتا ہی سو اُسکی آنکھہ کی پتلی کو چھوتا ہی + کیونکہ دیکھہ میں اُنپر اپنا ہاتھہ ۹
ہلاؤنگا اور وے اپنے غلاموں کے لئے لوٹ ہونگے - تب تم جانوگے کہ رب الافواج
نے مجھے بھیجا ہی + اے صیہون کی بیٹی تو گا اور خوشی کر - کیونکہ دیکھہ میں آؤنگا اور تیرے ۱۰
درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ہی + اور اُسی دن بہتیری قومیں خداوند سے میل ۱۱
کرینگی اور وے میرے لوگ ہونگی اور میں تیرے بیچ میں رہونگا اور تو جانیگی کہ رب الافواج
نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ہی + اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرہ جانکے رکھیگا ۱۲
اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا + اے ساری خلقت خداوند کے آگے چپکی ہو رہ - ۱۳
کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

باب ۳ اور اُس نے مجھے یہہ دکھلایا کہ سردار کاہن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا
۲ تھا اور شیطان اُس کے دہنے ہاتھ استادہ تھا تاکہ اُس سے مخالفت کرے + اور خداوند
نے شیطان کو کہا کہ اے شیطان خداوند تجھے ملامت کرے۔ ہاں وہ خداوند جس نے یروسلم
۳ کو منظور کیا ہے سو تجھے ملامت کرے۔ کیا یہہ لکڑی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہے؟ اور یہوسوع
۴ میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا + پھر اُس نے جواب دیا اور اُنہیں جو اُس کے
آگے کھڑے تھے کہا کہ میلی پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو + تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھہ
۵ میں نے تیری بدکاری تجھ سے دور کی اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا اور میں نے کہا
کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں تب اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف کلاہ رکھا اور
۶ اُسے پوشاک پہنائی + اور خداوند کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا ہوا + اور خداوند کے
۷ فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اگر تو میری راہوں پر
چلیگا اور میری شریعت کو حفظ کریگا تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا اور میرے صحنوں کی نگہبانی
کریگا اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری
۸ رہنمائی کریں + اب اے یہوسوع سردار کاہن سُن تو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے
ہیں۔ کیونکہ یہہ اشخاص بطور نشانی کے ہیں۔ کہ دیکھہ میں اپنے بندے شاخ نامے کو
۹ پیش لاؤنگا + کیونکہ اُس پتھر کو جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہے دیکھہ۔ اُس ایک ہی
پتھر پر سات آنکھیں ہونگی۔ دیکھہ میں اُسپر کندہ کرونگا رب الافواج فرماتا ہے۔ اور میں اُس
۱۰ سرزمین کی بدکاری کی سیاست کو ایک ہی دن میں دور کرونگا + اُسی دن رب الافواج
فرماتا ہے تم میں سے ہر ایک تاک کے چھانو اور انجیر کے تلے اپنے ہمسائے کو بلاویگا +
باب ۴ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور جیسا کوئی نیند سے جگایا جاتا ہے
۲ ویسا اُسنے مجھے جگایا + اور مجھ کو کہا تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں۔
اور دیکھو ایک شمعدان بالکل سونے کا اور اُس کے سر پر ایک کٹورا ہے اور اُسکے اوپر اُسکے
۳ سات چراغ اور اُن سات چراغوں کی جو اُس کے اوپر ہیں سات نلیاں + اور اُسکے نزدیک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ دو درخت زیتون کے ایک جو ہی کٹورے کی دہنی طرف اور دوسرا اُس کی بائیں طرف + اور میں نے
۵ اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کہ ای میرے خداوند یے کیا ہیں؟ تب
اُس فرشتے نے جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا کہ یے کیا ہیں؟
۶ میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند + تب اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہہ زروبابل
کے لئے خداوند کا کلام ہی کہ نہ تو زور سے اور نہ تو توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج
۷ فرماتا ہی + ای بڑے پہاڑ تو کیا ہی؟ تو زروبابل کے آگے ایک میدان ہو جائیگا - اور وہی
۸ سرے کا پتھر یہہ پکارتے ہوئے نکالیگا کہ اُسپر فضل اُس پر فضل ہووے + پھر خداوند کا
۹ کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ زروبابل کے ہاتھوں نے اِس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی
کے ہاتھ اُسے تمام بھی کرینگے - تب تو جانیگا کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی +
۱۰ کیونکہ کون ہی جس نے اِن چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہی؟ کیونکہ خداوند کی وے
سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو
۱۱ زروبابل کے ہاتھ میں ہی + تب میں نے اُسے جواب میں کہا کہ یہہ دونوں زیتون کے
۱۲ درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ اور میں نے دوسری بار خطاب کرکے اُسے
کہا کہ زیتون کی یہہ دو شاخیں جو سونے کی دو نلیوں کے متصل ہیں جن کی راہ سے سنہلا
۱۳ تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا ہی سو کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا
۱۴ ہی کہ یے کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند + اُسنے مجھے کہا کہ یے وے دو
ممسوح ہیں جو ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں +

۵ باب تب میں پھرا اور میں نے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور نظر کی اور دیکھو ایک اُڑتا ہوا طومار +
۲ اُسنے مجھے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے جواب دیا کہ ایک اُڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جس کی
۳ لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ + پھر اُس نے مجھے کہا یہہ وہ لعنت ہی جو تمام
روئے زمین پر نازل ہوتی ہی - اور ہر ایک جو چوری کرتا ہی اِس طرف کو اُس کے مطابق کاٹ
ڈالا جائیگا - اور ہر ایک جو بیجا قسم کھاتا ہی اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ میں اُسے پیش لاتا رب الافواج فرماتا ہی اور وہ چور کے گھر میں اور اُس کے گھر میں جو میرے
نام کی جھوٹھی قسم کھاتا ہی گھسیگا اور اُسکے گھر کے بیچوں بیچ رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی
اور اُسکے پتھر سمیت برباد کریگا +

۵ اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اپنی آنکھیں
۶ اُٹھا اور دیکھہ کہ یہہ جو نکل آتا ہی کیا ہی + میں نے کہا کہ یہہ کیا ہی؟ وہ بولا کہ یہہ جو نکلتا ہی
۷ ایک ایفہ ہی + اور اُسنے کہا کہ ساری سرزمین میں یہی اُن کی شبیہہ ہی + اور دیکھو
۸ ایک سیسے کا قنطار ہی۔ اور ایک عورت ہی جو ایفہ کے بیچوں بیچ بیٹھی ہوئی ہی + اور
اُس نے کہا کہ یہہ شرارت ہی + اور اُسنے اُسکو ایفہ کے بیچ میں گرا دیا اور اُس سیسے
۹ کے باٹ کو اُس کے مُنہہ پر دھر دیا + پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور
دیکھو دو عورتیں نکل آئیں اور ہوا اُن کے پنکھوں میں بھری تھی۔ کیونکہ اُنکے پنکھہ
لگلگ کے پنکھوں کی مانند تھے۔ اور وے ایفہ کو آسمان زمین کے اودھر میں اُٹھا
۱۰ لے گئیں + تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا کہا کہ یے ایفہ کو کدھر
۱۱ لے جاتی ہیں؟ اُس نے مجھے کہا اِسواسطے لیجاتی ہیں کہ سنعار کی سرزمین میں اُسکا
ایک گھر بناویں۔ کہ وہ قائم کیا جائیگا اور اپنی بنیاد پر رکھا جائیگا +

۶ باب تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور نگاہ کی۔ تو دیکھو اُن دو پہاڑوں
۲ کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں۔ اور وے پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے + پہلی
۳ گاڑی میں سرنگ گھوڑے اور دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے تھے۔ اور تیسری گاڑی
۴ میں نقرے گھوڑے اور چوتھی گاڑی میں کبرے اور سیاہ سفید گھوڑے تھے + تب
میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا خطاب کرکے کہا کہ ای میرے خداوند
۵ یے کیا ہیں؟ اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یے آسمان کی چاروں روحیں ہیں
۶ جو ساری زمین کے خداوند کے حضور میں کھڑی تھیں اور اب نکلکر جاتی ہیں + اور مشکی
گھوڑے جو اُس میں ہیں سو اُتر ملک میں جاتے ہیں اور نقرے اُنکی پچھم طرف جاتے ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ اور کبرے دکھن کے ملک کو جاتے ہیں + اور سیاہ سفید نے نکلکر کہا مانگا کہ ساری سرزمین
۸ پرسیر کریں۔ اور اُسنے کہا کہ چلو اور سرزمین پر سیر کرو۔ اور اُنہوں نے سرزمین پر سیر کی + تب
اُسنے مجھ کو پکارا اور اُسنے کہا کہ اُنکو دیکھ جو اُتر کے ملک کو گئے ہیں۔ اُنہوں نے میرے
جی کو اُتر کے ملک میں ٹھنڈا کیا ہے +

۹ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ تو اسیروں سے یعنے خلدی اور طوبیاہ
۱۰ اور یدعیاہ سے جو بابل سے آئے ہیں لے اور تو اُسی دن جا جہاں یوسیاہ بن صفنیاہ کے
۱۱ گھر میں داخل ہو۔ اُنسے چاندی اور سونا لے اور تاجوں کو بنا اور اُنہیں یہوسوع بن یہوصدق
۱۲ سردار کاہن کے سر پر رکھ۔ اور اُس سے یوں کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص
۱۳ جس کا نام شاخ ہے۔ اور وہ اپنی جگہہ سے اُگیگا اور وہ خداوند کی ہیکل بنا کریگا۔ ہاں
وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا۔ اور وہ صاحب شوکت ہوگا اور اپنے تخت پر بیٹھکے کے
حکومت کریگا۔ اور وہ اپنے تخت پر جلوس کرکے کاہن بھی ہوگا۔ اور سلامتی کی مشورت
۱۴ دونوں کے درمیان ہوگی + اور وے تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور حین بن صفنیاہ
۱۵ کی طرف سے ہونگے تاکہ خداوند کی ہیکل میں ایک یادگاری ہووے + اور وے جو دور
ہیں سو آوینگے اور خداوند کی ہیکل میں تعمیر کرینگے۔ اور تم جانوگے کہ رب الافواج نے
مجھے تم پاس بھیجا ہے + اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری کروگے تو یوں ہوگا +

۷ باب دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں ہوا کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کی چوتھی تاریخ
۲ یعنے کسلیو مہینے میں ذکریاہ کو پہنچا۔ یہہ اُس وقت ہوا جبکہ بیت ایل نے شرآضر اور
۳ رجم ملک اور اُن کے لوگوں کو بھیجا تھا تاکہ وے خداوند کے چہرے کو مناویں اور کہ
رب الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور نبیوں سے کہیں کیا میں پانچویں مہینے میں
روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں جیسا کہ میں نے سالہا سال سے کیا ہے؟

۴ تب رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو مملکت کے سارے لوگوں سے
۵ اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں اُن ستر برس تک روزہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے ہاں میرے ہی لئے روزہ رکھا تھا؟ اور جب
۷ تم نے کھایا اور پیا تو کیا تم نے اپنے لئے نہ کھایا اور پیا؟ کیا یہ وے باتیں نہیں
ہیں جو خداوند نے اگلے نبیوں کی معرفت سے پکار پکار کے کہیں جبوقت کہ یروشلم آباد
اور آسودہ حال تھا اور اُس کے گرداگرد کے شہر ویسے ہی تھے جس وقت لوگ جنوب
کی سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تھے؟

۸ پھر خداوند کا کلام زکریاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے
۹ کہ تم سچی عدالت کرو اور ہر کوئی اپنے اپنے بھائی پر کرم اور رحم کیا کرے + اور بیوہ اور یتیم
۱۰ اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو۔ اور کوئی تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے
۱۱ جو اُس کے بھائی نے اُسکے ساتھ کیا ہو + لیکن وے ٹھنوانہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی
۱۲ کی اور اپنے کانوں کو بند کیا تا کہ نہ سنیں + بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا تا کہ شریعت
کو اور اُن پیغاموں کو جنہیں رب الافواج نے اگلے نبیوں کی معرفت اپنی روح سے بھیجا تھا
۱۳ نہ سنیں۔ اِس لئے رب الافواج کی طرف سے بڑا قہر نازل ہوا + اور یوں ہوا کہ جس طرح میں نے پکارا
اور وے ٹھنوانہ ہوئے اُسی طرح وے چلائے اور میں نے نہیں سُنا رب الافواج فرماتا ہے۔
۱۴ بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری قوموں میں جنسے وے ناواقف تھے پراگندہ کیا + اِس طرح
اُن کے پیچھے سرزمین ویران ہوئی ایسی کہ کسی نے اُس میں آمد و رفت نہ کی۔ کیونکہ اُنہوں
نے اُس دلچسپ زمین کو ویران کرایا ہے +

۸ باب پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ مجھے صیہون
۲ کے لئے بڑی سی بڑی غیرت ہوئی ہے۔ بلکہ بڑے قہر کے ساتھ مجھے اُس کے لئے غیرت
۳ ہوئی + خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں صیہون میں پھر آیا اور یروشلم کے درمیان سکونت کرونگا۔ اور
۴ یروشلم کا نام سچائی کی بستی ہوگا اور رب الافواج کا پہاڑ مقدس پہاڑ کہلائیگا + رب الافواج
یوں فرماتا ہے کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں یروشلم کے کوچوں میں بیٹھی ہوئی ہونگی اور
۵ ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُس کے بڑھاپے کے سبب اُسکا عصا ہوگا + اور شہر کے کوچے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور ہونگے جو کوچوں ہی میں کھیلتی ہونگی + اور رب الافواج یوں فرماتا ہے
کہ اگرچہ یہہ ان دنوں میں اُس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں حیرت افزا ہو تو کیا میری نظر
۷ میں بھی حیرت افزا ہوگا رب الافواج فرماتا ہے؟ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اپنے لوگوں
۸ کو سورج کے نکلنے کے ملک اور اُس کے غروب ہونے کے ملک سے چھڑا لونگا۔ اور میں
اُنہیں لاؤنگا اور وے یروشلم کے درمیان سکونت کرینگے۔ اور وے میرے لوگ ہونگے
اور میں سچائی و صداقت سے اُنکا خدا ہونگا +

۹ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اے لوگو تم جو ان دنوں میں یہہ باتیں نبیوں کی زبان سے
سُنتے ہو جو اُس دن کہی تھیں جب رب الافواج کے مسکن یعنے ہیکل کی نیو ڈالی جاتی تھی
۱۰ تاکہ وہ بنا کیا جاوے اپنے ہاتھ مضبوط کرو + کیونکہ اُن دنوں سے آگے نہ انسان کے
لئے مزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا۔ اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے
کی سلامتی نہ تھی۔ کیونکہ میں نے سب آدمیوں کو روانہ کیا کہ اُن میں سے ہر ایک اُس کے
۱۱ پڑوسی کا دشمن ہووے + لیکن اب میں اِس قوم کے باقی لوگوں کے لئے نہیں ہونگا جسطرح
۱۲ میں اگلے ایام میں تھا رب الافواج فرماتا ہے۔ بلکہ زراعت کا خوب پیداوار ہوگا کہ تاک اپنا پھل
نکالیگی اور زمین اپنا حاصل دیگی اور آسمان اپنی اوس بخشینگے اور میں اِس قوم کے لوگوں کو اِن
۱۳ سب برکتوں کا مالک کرونگا + اور یوں ہوگا اے یہوداہ کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھرانے
کہ جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تھے اُسی طرح سے میں تم کو چھڑاؤنگا اور
۱۴ تم ایک برکت ہوگے۔ مت ڈرو بلکہ تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں + کیونکہ رب الافواج یوں
فرماتا ہے کہ جس طرح سے میں نے قصد کیا تھا کہ تم کو سزا دوں جس وقت تمہارے باپ
دادوں نے مجھے غصہ دلایا رب الافواج فرماتا ہے اور میں اپنے ارادے سے پچھتا کے
۱۵ باز نہ آیا۔ اُسی طرح سے میں نے اِن دنوں میں ارادہ کیا ہے کہ یروشلم اور یہوداہ کے گھرانے
سے نیکی کروں۔ پس تم مت ڈرو + پر لازم ہے کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو۔ چاہیئے کہ ہر ایک
۱۶ آدمی اپنے پڑوسی سے سچ کہے اور تم اپنے پھاٹکوں میں سچی اور صحیح عدالت کرو + اور تم
۱۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی کو خیال نہ کرے جو اُس کے پڑوسی نے اُس سے کی ہو اور جھوٹھی قسم کو منظور نہ کرے۔ کیونکہ میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہے +

۱۸ پھر رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ چوتھے
۱۹ مہینے کا روزہ اور پانچویں کا روزہ اور ساتویں کا روزہ اور دسویں کا روزہ اہل یہودہ کے لئے خوشی اور خرمی کے دن اور طرب انگیز عیدیں ہونگے۔ اسلئے تم سچائی اور سلامتی کو
۲۰ عزیز رکھو + رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ آگے کو ایسا ہوگا کہ قومیں اور بہتیرے شہروں کے
۲۱ رہنے والے آوینگے۔ اور ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جاکر کہینگے آؤ جلدی سے تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو منائیں اور رب الافواج کو ڈھونڈھیں۔ میں بھی
۲۲ جاؤنگا + اور بہتیری امتیں اور زور آور قومیں رب الافواج کے ڈھونڈھنے کو اور خداوند
۲۳ کے چہرے کے منانے کو یروشلم میں آوینگی + رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اُن دنوں میں ایسا ہوگا کہ قوموں کے دس مردجن کی جدی جدی لغت ہوگی ہاتھ بڑھائینگے ہاں ایک یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے اور کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے۔ کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے +

۹ باب خداوند کا الہامی کلام جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہے اور وہ دمشق تک پہنچ
۲ کے وہاں ٹھہر جائیگا۔ یہہ اُسوقت ہوگا جب بنی آدم اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی
۳ آنکھیں خداوند کی طرف ہونگی + اور وہ حمات کی مخالفت میں بھی ہے جو اُسکے متصل ہے صور اور صیدا کی مخالفت میں بھی ہے ہرچند کہ وہ بڑی عقلمند ہے + ہاں اگرچہ صور نے اپنے لئے
ایک مضبوط قلعہ بنایا اور دھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا اور چوکھے سونے کا گلیوں
۴ کی کیچڑ کی مانند۔ دیکھو خداوند اُسے خارج کردیگا اور وہ اُس کے مال و اسباب کو دریا
۵ میں ڈال دیگا۔ اور آگ اُسی کو کھالیگی + اسقلون دیکھیگی اور ڈریگی اور غزہ بھی دیکھیگی اور بہت درد کھائیگی۔ عقرون بھی کہ اُسکے انتظار کے سبب سے شرمندہ ہوئی۔ اور غزہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ سے بادشاہ جاتا رہیگا اور اسقلون بے چراغ ہوگی + اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین
۷ ہوگا۔ اور میں فلستیوں کا فخر مٹاؤنگا + اور میں اُسکے خون کو اُس کے مُنہہ میں سے اور
اُس کی نفرت انگیز چیزوں کو اُس کے دانتوں سے نکال ڈالونگا اور وہ بھی ہمارے
خدا کے لئے بچ رہیگا اور وہ اُس ناظم کی مانند ہوگا جو یہوداہ میں ہو اور عقرون یبوسی کی مانند
۸ ہوگا + اور میں اپنے گھر کے آس پاس خیمہ کھڑا کرونگا جس وقت وہ فوج کے سبب سے
چڑھکے گذر جائے اور اُس وقت بھی جب وہ پھر آوے۔ پس پیچھے کوئی ظالم اُنکے درمیان
نہیں گذریگا۔ کیونکہ اب میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں +

۹ اے صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر۔ اے یروشلم کی بیٹی تو خوب للکار۔ کہ دیکھہ تیرا
بادشاہ تجھہ پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات دینا اُسکے ذمے میں ہے۔ اور وہ فروتن
۱۰ ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے + اور میں اِفرائیم کی گاڑیاں
اور یروشلم کے گھوڑے کاٹ ڈالونگا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی۔ اور وہ قوموں کو
صلح کا مژدہ دیگا۔ اور اُس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا سے زمین کی
۱۱ انتہا تک ہوگی + اور تو جو ہے تیرے ساتھہ کے عہد کے لہو کے سبب میں تیرے
۱۲ اسیروں کو اُس حوآن میں سے جہاں پانی نہیں ہے نکال کے باہر کرونگا + تم اُمید
مضبوط قلعہ میں پھر آؤ اے امیدوار اسیرو۔ میں آج کے دن کہتا ہوں کہ میں تجھے
۱۳ دوچند دونگا۔ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لئے جھکایا اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا
اور میں نے تیرے فرزندوں کو اے صیہون برپا کیا ہے کہ تیرے ہی بیٹوں پر چڑھیں اے
۱۴ یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا + اور خداوند اُن کی مدد کے لئے
دکھلائی دیگا اور اُس کے تیر بجلی کی طرح نکلینگے۔ ہاں خداوند یہوداہ ترہی پھونکیگا
اور وہ دکھن کے بگولوں کے ساتھہ خروج کریگا + اور رب الافواج اُن کی دستگیری
۱۵ کریگا اور وے دشمنوں کو نگلینگے اور فلاخن کے پتھروں کو گرا کے اُنہیں پائمال کرینگے
اور وے پینگے اور متوالوں کی مانند شور مچائینگے۔ اور کٹورے کی مانند اور مذبح کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ کونوں کی مانند دے معمور ہونگے + اور خداوند اُنکا خدا اپنی قوم کو بچا لیگا وہ اُنہیں بھیڑوں
کی طرح اُسی دن بچا لیگا۔ کیونکہ وے تاج کے جواہر کی مانند ہونگے جو اُس کی سرزمین کے
۱۷ اوپر بلندی پکڑینگے + کیونکہ اُسکا احسان کیا ہی عظیم ہی اور اُسکا حسن کیا ہی خوب! نوجوان
غلّے سے بڑھینگے اور لڑکیاں نئی مے سے +

۱۰ باب تم خداوند سے مانگو کہ وہ اخیر برسات میں مینہہ برساوے۔ کہ خداوند بجلیوں کو موجود
۲ کرتا اور مینہہ شدت سے برساتا اور ہر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا + کیونکہ ترافیم نے
بطالت کی باتیں کہی ہیں اور غیب بینوں نے دھوکھا دیکھا ہی اور جھوٹھے خوابوں کا بیان
کیا ہی۔ وے ہوا کی سی تسلّی دیتے ہیں۔ اِسلئے وے گلّے کی مانند بھٹک رہے۔
۳ اُنہوں نے دُکھ پایا اِس لئے کہ اُنکا کوئی چرواہا نہ تھا + میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا
ہی اور میں نے بکروں کو سزا دی ہی۔ تدبھی رب الافواج نے اپنے گلّے یعنے اہل یہوداہ پر
۴ نظر کی ہی اور اُنکو جنگ گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا + اُسی کی طرف سے کونے کا پتھر
۵ اُسی سے کھونٹی اُسی سے جنگی کمان اُسی سے ہر ایک حاکم نکلیگا + اور وے پہلوانوں کی
مانند لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کی طرح لتاڑینگے۔ اور وے لڑینگے اِس لئے کہ
۶ خداوند اُن کے ساتھہ ہی اور اُنہیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے + کیونکہ میں یہوداہ کے
گھرانے کو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشونگا۔ اور میں اُنہیں لا کے پھر
بٹھلاؤنگا اِس لئے کہ میں نے اُنپر رحم کیا ہی۔ اور وے ایسے ہونگے گویا کہ میں نے
۷ اُنہیں کبھی رد نہیں کیا تھا۔ کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اور اُنکی سنونگا + اور افرائیم
پہلوان سا ہوگا اور اُنکا دل جیسا کہ مے سے ویسا مسرور ہوگا۔ بلکہ اُن کی اولاد بھی دیکھیگی
اور شادمانی کریگی۔ اُنکا دل خداوند میں خوش ہوگا +
۸ میں اُنکے لئے سیٹی بجاؤنگا اور اُنہیں فراہم کرونگا۔ کیونکہ میں نے اُنکے لئے فدیہ
۹ دیا ہی اور وے بہت ہو جائینگے جس طرح آگے بہت ہو گئے تھے + ہر چند کہ میں نے اُنکو
قوموں کے درمیان پراگندہ کیا تو بھی وے اُن دُور دُور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے اور وے اپنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بال بچوں سمیت جینگے اور پھر آوینگے + میں اُنکو مصر کی سرزمین سے پھر لاؤنگا اور اُنہیں
اسور سے سمیٹ لونگا اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں پھر لاؤنگا یہانتک کہ اُن کے لئے
گنجایش نہ ہوگی + اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا - اور وہ سمندر کی لہروں کو
مار یگا اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی - اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا
اور مصر کا عصا جاتا رہیگا + اور میں اُنکو خداوند میں تقویت دونگا اور وے اُسکا نام لیکے
اِدھر اُدھر چلینگے خداوند فرماتا ہے +

اے لبنان تو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے دیودارووں کو کھا جائے + ۱۱ باب
اے سرو کے درختو نوحہ کرو - اِس لئے کہ دیودار گر گئے - کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں
اے بسنی بلوط کے درختو فغاں کرو - کیونکہ محافظ بن گرا ہے + چرواہوں کے نالے کی آواز ہے
اِسلئے کہ اُن کی حشمت غارت ہوئی - جوان شیر ببروں کے گرجنے کی آواز ہے کیونکہ یردن کا
فخر ڈھایا گیا + خداوند میرا خدا یوں فرماتا ہے کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لئے ہیں چرا جنکے
مالک اُنہیں ذبح کرتے ہیں اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے - اور اُن میں سے ہر ایک جو
اُنہیں بیچتا ہے کہتا ہے کہ خداوند مبارک ہو کہ میں مالدار ہوا - اور اُن کے چرواہوں میں سے
کوئی اُنپر رحم نہیں کرتا ہے + کیونکہ میں ملک کے رہنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا خداوند
فرماتا ہے - پر دیکھ میں اُن آدمیوں کو ہر ایک شخص کو اُس کے ہمسائے اور اُس کے بادشاہ
کے قابو میں کر دونگا - اور وے زمین کو تباہ کرینگے اور میں اُنہیں اُنکے ہاتھ سے نہیں
چھڑاؤنگا + پس میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لئے تھیں ہاں گلے کے مسکینوں کو
چرایا - اور میں نے دو لاٹھیاں لیں - ایک کو میں نے نعم کہا اور دوسری کو جبل -
اور گلے کو چرایا + اور میں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے میں ہلاک کر دیا اور میری جان نے
اُنسے نفرت رکھی اور اُنکا جی بھی مجھ سے بیزار ہوا + تب میں نے کہا کہ میں تمہیں پھر نہیں
چراؤنگا - وہ جو مرتا ہے اُسے مرنے دو - اور جو کاٹے جانے پر ہے کاٹا جاوے - اور جو
باقی رہینگے سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے + تب میں نے اپنی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے توڑ ڈالا - کہ اپنے عہد کو جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا توڑ ڈالوں +
۱۱ سو وہ اُسی دن میں توڑی گئی - اور جھنڈ کے مسکینوں نے جو میری راہ تکتے تھے جانا کہ
۱۲ یہہ خداوند کی بات ہی + اور میں نے اُنہیں کہا کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے تو میری قیمت مجھے دو - اور نہیں تو مت دو - اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیہ تول کے دیئے +
۱۳ اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی - اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا اور خداوند کے گھر میں کمہار کے لئے پھینک دیا +
۱۴ تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی جبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہی توڑ ڈالوں +
۱۵ اور خداوند نے مجھے کہا کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لئے لے
۱۶ کیونکہ دیکھہ میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا جو اُن کی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا اور اُسکو جو بھٹکا ہوا ہی نہیں ڈھونڈھیگا اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا پر موٹوں کا گوشت کھائیگا اور اُن کے کھروں کو توڑ
۱۷ ڈالیگا + اُس بد ذات گڈریہ پر واویلا ہی جو گلے کو چھوڑ جاتا ہی ! تلوار اُس کے بازو پر اور اُس کی دہنی آنکھہ پر ہوگی - اُسکا بازو بالکل سوکھہ جائیگا اور اُس کی دہنی آنکھہ پھوٹ جائیگی +

۱۲ باب

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہی -
وہ خداوند فرماتا ہی جو آسمانوں کو پھیلاتا ہی اور زمین کی نیو ڈالتا ہی اور انسان
۲ کے اندر اُس کی روح پیدا کرتا ہی - دیکھو میں ایسا کرونگا کہ یروسلم آس پاس کی ساری قوموں کے لئے تھرتھراہٹ کا پیالہ ہوگی اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا
۳ جس وقت کہ یروسلم گھیرا جاوے + اور میں اُس دن یروسلم کو ساری قوموں کے لئے ایک بھاری پتھر کردونگا اور سب جو اُسے اُٹھائینگے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے
۴ اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُسکے مقابل جمع ہونگی + اُسی دن خداوند فرماتا ہی میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا کہ سب حیران رہ جاویں اور اُسکے سوار کو دیوانہ کردونگا - مگر
اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا پر قوموں کے سب گھوڑوں کو مارونگا
کہ وے اندھے ہو جاویں + تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے کہ یروسلم کے ۵
باشندے رب الافواج اُن کے خدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں + میں اُس دن ۶
یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو اور اُس جلتی مشعل
کی مانند جو پولوں کے درمیان ہو وے کرونگا - اور وے دہنے بائیں پر آس پاس کی
ساری قوموں کو نگلینگے - اور یروسلم پھر اپنے مقام پر یروسلم ہی میں نشست کریگی + اور خداوند ۷
یہوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی دیگا تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروسلم کے باشندے یہوداہ کی
بہ نسبت اپنی زیادہ بڑائی نہ کریں + اُسی دن خداوند یروسلم کے باشندوں کی حمایت کریگا - ۸
اور وہ جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا ہوگا سو داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا خدا کی
مانند ہوگا بلکہ خداوند کے فرشتے کی مانند جو اُنکے آگے آگے ہو +

اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں اُن ساری قوموں کا جو یروسلم پر چڑھائی کرنے آتی ہیں ۹
سراغ لگاؤنگا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں + اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروسلم کے ۱۰
باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح برساؤنگا - اور وے مجھ پر جسے اُنہوں نے
چھیدا ہے نظر کرینگے - اور وے اُس کے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے
کے لئے ماتم کرتا ہے - اور وے اُسکے لئے تلخکام ہونگے جس طرح سے کوئی اپنے
پہلوٹھے کے لئے تلخکامی میں پڑتا ہے + اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم ہوگا ہدد رمون کے ۱۱
ماتم کی مانند مجدون کی وادی میں + اور ساری مملکت ماتم کریگی ہر ایک گھرانا علیحدہ - ۱۲
داؤد کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروں علیحدہ - ناتن کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروں
علیحدہ - لاوی کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروں علیحدہ - سمعی کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی ۱۳
جوروں علیحدہ - سارے گھرانے جو باقی رہینگے ایک ایک گھرانا علیحدہ اور اُن کی ۱۴
جوروں علیحدہ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ باب اُس دن گناہ اور ناپاکی کے واسطے داؤد کے گھرانے کے لئے اور یروسلم کے
۲ باشندوں کے لئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا + اور اُسی دن یوں ہوگا رب الافواج فرماتا ہے
کہ میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور اُنہیں پھر کوئی یاد نہ کریگا - اور میں
۳ نبیوں کو اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا + اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی نبوت کریگا
تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہوا اُسے کہینگے کہ تو نہ جیئیگا کیونکہ تو خداوند کا نام
لیکے جھوٹھ بولتا ہے - اور اُسکا باپ اور اُس کی ماں جن سے وہ پیدا ہوا جسوقت وہ پیشینگوئی
۴ کریگا اُسے ہول مارینگے + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ نبیوں میں سے ہر ایک جسوقت وہ
نبوت کرے اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا - اور وے کبھی بالوا لالباس نہ پہینگے تا کہ
۵ فریب دیں + بلکہ ایک ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں - میں کسان ہوں - کیونکہ میری ابتدا ہے
۶ جوانی سے کسی نے مجھے غلام کر رکھا تھا + اور ایک اُس سے پوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر
یہہ کیا زخم ہیں ؟ تو جواب دیگا وے زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے +
۷ اے تلوار تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہے بیدار ہو رب الافواج فرماتا
۸ ہے - اُس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جائے - پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر چلاؤنگا + اور
ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ ساری سرزمین میں دو حصّے کاٹے جائینگے اور مرینگے - لیکن
۹ تیسرا حصّہ اُس میں باقی رہیگا + اور میں تیسرے حصّے کو چلاؤنگا کہ وے آگ کے درمیان
ہو کے گذریں اور میں اُنہیں یوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے
ہیں - اور یوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے ہیں - وے میرا نام لینگے اور میں اُنکی سنونگا
میں کہونگا کہ یہ میرے لوگ ہیں اور وے بولینگے کہ خداوند میرا خدا +

۱۴ باب دیکھو خداوند کا دن آتا ہے اور تیری لوٹ کا مال تیرے درمیان بانٹا جائیگا + اور میں
۲ ساری قوموں کو فراہم کرونگا کہ یروسلم پر چڑھیں اور لڑیں - اور شہر لے لیا جائیگا اور گھر
کے گھر لوٹے جائینگے اور عورتیں بیحرمت کیجائینگی - اور آدھا شہر اسیر ہو کے جائیگا - پر
۳ وے جو باقی رہجائینگے شہر میں کاٹے نہ جائینگے + تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کے ساتھ جس طرح سابق میں جنگ کے دن لڑا تھا لڑائی کریگا + اور اُس کے پانوں ۴
اُسی دن زیتون کے پہاڑ پر جو یروسلم کے سامہنے پورب کو ہی جمے رہینگے - اور زیتون
کا پہاڑ بیچوں بیچ سے پچھم کی طرف اور پورب کی طرف کو ایسا پھٹ جائیگا کہ اُسمیں
نہایت بڑی وادی ہو جائیگی - کیونکہ آدھا پہاڑ اُتر کی طرف سرک جائیگا اور آدھا اُسکا
دکھن کی طرف + اور تم میرے پہاڑوں کی وادی کو بھاگوگے - کیونکہ پہاڑوں کی ۵
وادی آصل سے جا ملیگی - ہاں جس طرح سے تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلہ
کے آگے بھاگے تھے اُسی طرح سے بھاگوگے - کیونکہ خداوند میرا خدا آویگا اور
سارے قدسی تیرے ساتھ + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ نفیس اجرام فلک کی روشنی ۶
نہ ہوگی - پر نہایت کثیف تاریکی ہوگی + پر ایک دن ہوگا جو خداوند کو معلوم ہے - وہ ۷
دن اور رات نہ ہوگا - بلکہ یوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن ہوگا + اور اُسی دن یوں ۸
ہوگا کہ جیتا پانی یروسلم میں سے جاری ہوگا - اُسکا آدھا پوربی سمندر کی طرف اور
اُسکا آدھا پچھمی سمندر کی طرف - ایام گرمی میں اور جاڑے میں ایسا ہوگا + اور ۹
خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائیگا - اُس دن ایک خداوند ہوگا اور اُسکا نام
ایک ہوگا + اور ساری سرزمین تبدیل ہو کے اُس عرابا ہ کی مانند ہو جائیگی جو جبع
سے لیکے رمون تک یروسلم کی دکھن طرف ہے - پر وہ بلند ہوگی اور بنیمین کے پھاٹک ۱۰
سے پہلے پھاٹک کے مقام تک اور کونے کے پھاٹک تک اور حننی ایل کے برج سے بادشاہ
کے انگوری کولہوؤں تک اپنے ہی موقع پر آباد کیجائیگی + اور لوگ اُس میں سکونت ۱۱
کرینگے اور پھر لعنت مطلق نہ ہوگی - بلکہ یروسلم امن وامان سے بسیگی + اور وہ مری ۱۲
کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو اُسکے یروسلم پر چڑھ آویں ماریگا سو یہہ ہے
اُنکا گوشت جسوقت وے اپنے پانوں پر کھڑے ہونگے فنا ہو جائیگا - اور اُن کی
آنکھیں اُن کے چشم خانوں میں گل جائینگی اور اُن کی زبان اُنکے مُنہہ میں سڑ جائیگی +
اور اُسی دن یوں ہوگا کہ خداوند کی طرف سے اُنکے درمیان بڑی گربڑاہٹ آپڑیگی اور ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنمیں سے ایک دوسرے کا ہاتھہ پکڑیگا اور اُسکا ہاتھہ دوسرے کے ہاتھہ کے مقابل
۱۴ اُٹھایا جائیگا + اور یہوداہ بھی یروشلم میں لڑیگا اور ساری غیر قوموں کا مال جو اُس پاس ہیں
۱۵ کیا سونا کیا روپا کیا لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا + اور گھوڑوں اور خچروں
اور اونٹوں اور گدھوں اور سب چوپایوں کو جو اُن لشکر گاہوں میں ہونگے اُسی طرح کی مری
جیسی یہہ ہی ماریگی +

۱۶ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن سب قوموں میں سے جو یروشلم پر چڑھ آوینگی بچ رہیگا
۱۷ سال بسال بادشاہ رب الافواج کو سجدہ کرنے اور عید خیمہ ماننے کو جائیگا + اور یوں
ہوگا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ رب الافواج کے آگے سجدہ
۱۸ کرنے کو یروشلم میں نہ آوے اُنپر مینہہ نہ برسیگا + اور اگر مصر کا گھرانا نہ چڑھ جائے اور نہ آوے
تو اُنپر بھی نہیں پڑیگا بلکہ اُنپر وہ مری ہوگی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں جاتی
۱۹ ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ماریگا + یہی مصر کی سزا ہوگی اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں
۲۰ جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں + اُسی دن گھوڑوں کی گھنٹیوں پر یہہ رقم ہوگا **قدوس**
یہوواہ کو اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے
۲۱ گئے برابر ہونگی + بلکہ یروشلم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں رب الافواج کے لئے قدوس
ہونگی اور وے سب جو ذبیحے کو ذبح کرتے ہیں آوینگے اور اُن میں سے کسی کو لینگے
اور اُن میں پکاوینگے - اور اُس دن میں پھر کوئی کنعانی رب الافواج کے گھر میں نہ ہوگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ملاکی نبی کی کتاب

باب ۱

خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی کی معرفت سے اِسرائیل کے لئے ارشاد ہوا +

۲ خداوند فرماتا ہی کہ میں نے تمہیں پیار کیا ہی + تب بھی تم کہتے ہو کہ تو نے ہمیں کیونکر پیار کیا ہی؟ کیا عیسو یعقوب کا بھائی نہ تھا؟ خداوند فرماتا ہی۔ ۳ لیکن میں نے یعقوب کو پیار کیا اور میں نے عیسو سے دشمنی رکھی اور اُس کے پہاڑوں اور اُس کی میراث کو ویران کر کے دشتی سانپوں کے نصیب کیا + ۴ چونکہ ادوم کہتا ہی کہ ہمارا تہس نہس تو ہوا۔ لیکن ہم پھر کے ویران مکانوں کی تعمیر کرینگے + رب الافواج فرماتا ہی کہ وے تعمیر تو کریں پر میں ڈھاؤنگا اور لوگ اُنکا یہہ نام رکھینگے شرارت کی مملکت اور وہ قوم جس پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہوا + ۵ اور تمہاری آنکھیں دیکھینگی اور تم کہوگے کہ خداوند کی بزرگی اِسرائیل کی مملکت سے ہووے +

۶ بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہی۔ پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں؟ اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف کہاں؟ رب الافواج تمہیں کہتا ہی اے کاہنو جو میرے نام کو حقیر جانتے ہو + تو بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے تیرے ۷ نام کو ذلیل کیا؟ تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیاں چڑھاتے ہو اور کہتے ہو کہ کیونکر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ ہم نے تجھے ناپاک کیا؟ اس میں کہ کہتے ہو خداوند کی میز حقیر ہی + کہ جب تم اندھے کو قربانی
کے لئے گذرانتے ہو تو کیا بُرا نہیں ہی؟ اور اگر لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا بُرا نہیں؟
اب تو وہ چیز اپنے حاکم کی نذر کر۔ تو کیا وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تو اُس کے آگے
۹ منظور نظر ہوگا؟ رب الافواج فرماتا ہی + اب تم خدا کو منا ؤ تا کہ وہ ہم پر رحم فرماوے۔
تمہارے ہی سبب سے یہہ ہوا ہی۔ کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا؟ رب الافواج فرماتا
۱۰ ہی + تمہارے درمیان ایسا کون ہی جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رائگاں
آگ سلگانے پر راضی نہیں ہو + میں تم سے راضی نہیں ہوں رب الافواج فرماتا ہی۔
۱۱ اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا + کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک
میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا۔ اور ہر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک ہدیئے
۱۲ گذرانے جائینگے۔ کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا رب الافواج فرماتا ہی + لیکن
تم نے اُسے ناپاک کیا۔ چونکہ کہتے ہو کہ خداوند کی میز نجس ہی اور اُسکا پھل ہاں اُس کی
۱۳ خوراک بے حقیقت ہی + اور تم نے کہا کہ دیکھو کیا بڑی تکلیف ہی! اور اُس کی تحقیر کی
رب الافواج فرماتا ہی۔ پھر تم پھاڑے ہوئے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے اور اسیطرح
۱۴ کا ہدیہ گذرانا۔ کیا میں اُس کو تمہارے ہاتھ سے قبول کروں؟ خداوند فرماتا ہی + پر وہ
جو دغاباز ہی اُسپر لعنت کہ اُسکے گلے میں نر ہی پر معیوب چیز کی نذر کرتا اور خداوند کے لئے
گذرانتا ہی۔ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں رب الافواج فرماتا ہی اور میرا نام قوموں کے درمیان
خوف کا باعث ہوگا +

۲ باب ۱ اور اب اے کاہنو تمہارے لئے حکم ہی + اگر تم شنوا نہ ہوؤ گے اور دل میں یہہ نہ رکھوگے
۲ کہ میرے نام کو بزرگی دو رب الافواج فرماتا ہی تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا اور میں تمہاری
برکتوں پر لعنت کرونگا۔ ہاں اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا اِس لئے کہ تم
۳ اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو + دیکھو میں تمہارے ضرر کے لئے بیج پر بددعا کرونگا۔
اور نجس جو ہی ہاں تمہاری مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا تمہارے منہہ پر پھینک دونگا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور لوگ تم کو اُس سمیت لیجا ئینگے + اور تم جانوگے کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہی اِسلئے
۵ کہ میرا عہد لاوی کے ساتھہ رہا رب الافواج فرماتا ہی + میرا عہد زندگی اور سلامتی کی
بابت جو کہ میں نے اُسے دیں اُسکے ساتھہ تھا کیونکہ وہ مجھہ سے ڈرتا رہا اور میرے
۶ نام کے حضور ترساں رہا + سچائی کی شریعت اُس کے مُنہہ میں تھی اور اُسکے لبوں میں
کوئی شرارت پائی نہ گئی ۔ وہ میرے ساتھہ سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور اُسنے
۷ بہتوں کو بدی کی راہ سے پھیرا + کیونکہ کاہن کے ہونٹھوں میں چاہئے کہ معرفت
حفاظت سے رہے اور لازم ہی کہ لوگ اُس کے مُنہہ سے شریعت کو تلاش کریں
۸ اِسلئے کہ وہ رب الافواج کا رسول ہی + پر تم راہ سے کنارے ہو گئے ۔ تم نے بہتوں کو
شریعت میں ٹھوکر کھلائی ۔ تم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا رب الافواج فرماتا ہی +
۹ اور اِس لئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا کہ تم نے میری راہوں کو
حفظ نہیں کیا بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے +
۱۰ کیا ہم سبھوں کا ایک ہی باپ نہیں ؟ کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا ؟
پس کیا سبب ہی کہ ہم اپنے باپ دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے اور آپس میں ایک
دوسرے سے بیوفائی کرتے ؟
۱۱ یہوداہ نے بیوفائی کی ہی ۔ اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی یہوداہ
نے خداوند کے مقدس کو جسے اُس نے عزیز جانا ناپاک کیا اور اجنبی معبود کی بیٹی
۱۲ بیاہ لایا + خداوند اُس شخص کو جو ایسا کرتا ہی کیا وہ جو پہرہ دیتا یا وہ جو جواب دیتا
اور اُسے بھی جو رب الافواج کے آگے ہدیے گذرانتا ہی نابود کر ڈالیگا کہ وہ یعقوب
۱۳ کے خیموں میں نہ رہے + اور یہہ تم نے دوبارہ کیا کہ خداوند کے مذبح کو آنسوؤں اور نالوں
اور فریادوں تلے چھپا دیا یہانتک کہ وہ پھر کبھی ہدیہ قبول نہ کرے اور تمہارے ہاتھہ کی
۱۴ نذر خوشی سے کبھی نہ لے + تسپر بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہی ؟ سبب یہہ ہی کہ خداوند
تیرے اور تیری جوانی کی جورو کے درمیان گواہ ہوا کہ تو نے اُس سے بیوفائی کی ہی ۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ تب بھی وہ تیری جانی اور تیرے عہد کی جورو ہی + اور کیا اُس نے ایک ہی کو نہ بنایا باوجودے
کہ روح کا بقیہ اُسی کا رہا + اور کاہے کو ایک ؟ تاکہ خدا ترس نسل پاوے + اس لئے تم
۱۶ اپنی طبیعت سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی جورو سے بے وفائی نہ کرے + کیونکہ
خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی کہ میں طلاق سے بیزار ہوں اور اُس سے بھی جو ظلم تلے اپنے
لباس کو چھپا ڈالتا ہی رب الافواج فرماتا ہی - اِس لئے تم اپنی طبیعت کی بابت خبردار رہو
تاکہ بے وفائی نہ کرو +

۱۷ تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہی + تب بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں
ہم نے اُسے بیزار کیا ؟ اِس میں جو کہتے ہو کہ ہر کوئی جو بُرائی کرتا ہی سو خداوند کی نظر میں
۳ باب نیک ہی اور وہ اُنسے خوش ہی - اور یہہ کہ انصاف کا خدا کہاں ہی ؟ دیکھو میں اپنے
رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا - اور وہ خداوند جس کی
تلاش میں تم ہو ہاں عہد کا رسول جس سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں ناگہاں آویگا -
۲ دیکھو وہ یقیناً آویگا رب الافواج فرماتا ہی + پر اُس کے آنے کے دن میں کون ٹھہر سکیگا ؟
اور جب وہ نمود ہوگا کون ہی جو کھڑا رہیگا ؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن کی
۳ مانند ہی - اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اُسے خالص کرتا ہوا بیٹھیگا - اور وہ بنی
لاوی کو پاک کریگا - وہ اُنہیں روپے اور سونے کی مانند صاف کریگا تاکہ وے
۴ راست بازی سے خداوند کے آگے ہدیہ گذرانیں + تب یہوداہ اور یروسلم کا ہدیہ خداوند
۵ کو پسند آویگا جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں تھا + اور میں عدالت
کے لئے تمہارے نزدیک آؤنگا اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور جھوٹھی قسم کھانیوالوں
پر اور اُنپر جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں دیتے اور بیووں اور یتیموں پر ستم
کرتے اور مسافر کو پھرا دیتے کہ وہ اپنا حق نہ پاوے اور مجھ سے نہیں ڈرتے مستعد
۶ ہو کے گواہی دونگا رب الافواج فرماتا ہی + کیونکہ میں خداوند ہوں - میں بدلتا نہیں اِسلئے
اے بنی یعقوب تم تمنیست نہیں ہوئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے میرے قانونوں سے پھر جاتے اور اُنہیں تم نے
حفظ نہیں کیا + تم میری طرف پھرو تو میں تمہاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ہی + لیکن
تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں پھریں ؟ کیا کوئی آدمی خدا کو جھنسیگا ؟ پر تم نے مجھکو جھنسا - اور
۸ تم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے جھنسا ؟ دہ یکیوں اور ہدیوں میں + سو تم اُس لعنت سے
۹ لعنتی ہوئے - کیونکہ تم نے ہاں اِس تمام قوم نے مجھے جھنسا + تم ساری دہ یکیوں کو
۱۰ گنجینے میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو - اور اِسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج
فرماتا ہی اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نہ کھولوں اور تم پر برکت نہ برساؤں ایسا کہ
۱۱ تم پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے + اور میں نگلنیوالیوں کو تمہاری خاطر سے ڈانٹونگا اور
وے تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگی - اور تمہاری تاکیں کھیت میں بے پھل نہ ہونگی
۱۲ رب الافواج فرماتا ہی + اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی - کہ تم ایک دلکشا مملکت ہوگے
رب الافواج فرماتا ہی +

۱۳ تمہاری باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں خداوند فرماتا ہی + تس پر تم کہتے ہو کہ
۱۴ ہم نے تیری مخالفت میں ایسی کونسی بات کہی ہی ؟ تم نے تو کہا کہ خدا کی بندگی کرنی عبث ہی -
اور کیا فائدہ ہوگا اگر ہم اُسکے حکموں کو مانیں اور رب الافواج کے آگے ماتمی صورت اختیار کرکے چلیں ؟
۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں ہاں وے جو شرارت کرتے ہیں سو ترقی پاتے - وے
۱۶ خدا کو بھی آزماتے تو بھی اُنکو رہائی ملتی + تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے آپس میں
بار بار گفتگو کی اور خداوند نے کان دھر کے سُنا اور اُنکے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُسکے
۱۷ نام کو یاد رکھتے تھے اُسکے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا + اور وے میرا خاص خزانہ ہونگے
اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہی رب الافواج فرماتا ہی - اور جس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو
اُسکا خدمتگذار ہی شفقت کرتا ہی میں اُنپر شفقت کرونگا + تب تم پھروگے اور صادق اور
۱۸ شریر کے درمیان اُس کے درمیان جو خدا کی بندگی کرتا اور جو اُس کی بندگی نہیں کرتا
امتیاز کروگے + کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہی جو تنور کی مانند سوزاں ہوگا - تب سارے

۴ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مغرور اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہی کھونٹی کی مانند ہونگے - اور وہ دن جو آتا ہی اُن کو
۲ جلا دیگا رب الافواج فرماتا ہی ایسا کہ وہ اُنکی نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالی + لیکن تم پر جو میرے
نام سے ڈرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگی - اور
۳ تم نکلوگے اور گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کودوگے پھاندوگے + اور تم شریروں کو
پائمال کروگے - کیونکہ جس دن کہ میں یہہ ٹھہراؤں دوں تمہارے پاؤں تلے کی راکھ
ہونگے رب الافواج فرماتا ہی +

۴ تم میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو جسے میں نے سارے بنی اسرائیل
۵ کے لئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا + دیکھو خداوند کے بزرگ
۶ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا - اور وہ
باپ دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپ دادوں کی
طرف مائل کریگا - تا ایسا نہ ہو کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت سے ماروں +

پرانے عہدنامے کا خاتمہ ہوا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

10701
519

2) 220 (1110

2

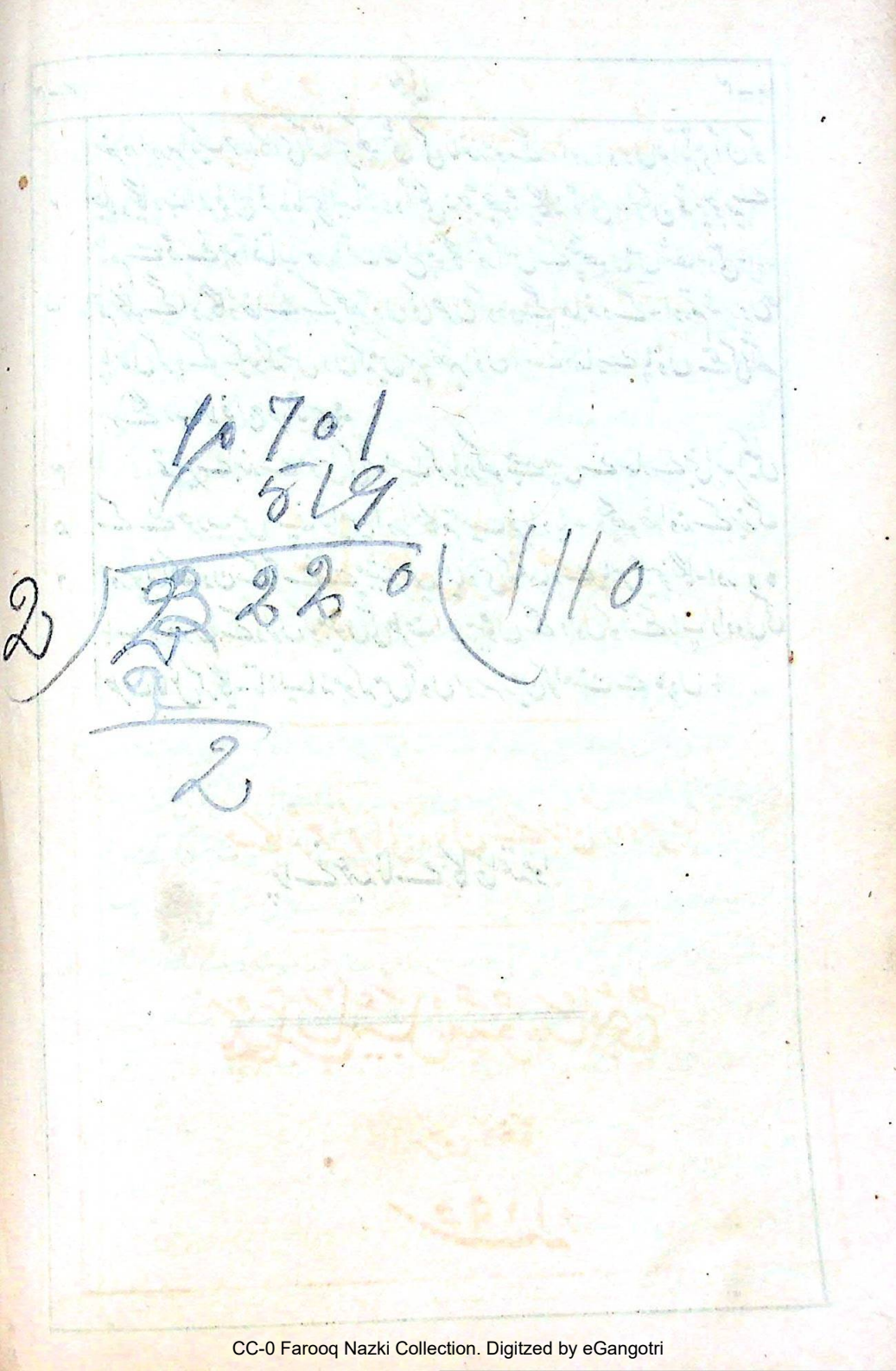

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اِنجیلِ مُقدّس

یعنے

ہمارے خُداوند نجات دینے والے یسُوع مسیح

کا

نیا عہدنامہ

جِسکا ترجمہ یُونانی زبان سے زبانِ اُردو میں ہوا

پنجاب بائبل سوسائٹی

انارکلی ۔ لاہور

سنہ ۱۸۹۵ء

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

متی کی انجیل

۱ باب یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابرہام کا نسب نامہ +

۲ ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا۔ اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور یعقوب سے

۳ یہوداہ اور اُسکے بھائی پیدا ہوئے۔ اور یہوداہ سے پھارس اور زارح تمر کے پیٹ سے

۴ پیدا ہوئے۔ اور پھارس سے حصروم پیدا ہوا اور حصروم سے آرام پیدا ہوا۔ اور آرام

سے عمیناداب پیدا ہوا۔ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا۔ اور نحسون سے سلمون

۵ پیدا ہوا۔ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید

۶ روت کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا۔ اور یسّی سے داؤد

بادشاہ پیدا ہوا۔

۷ ۸ اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس سے جو اُوریاہ کی جورو تھی پیدا ہوا۔ اور

سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا۔ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا اور ابیاہ سے آسا پیدا

ہوا۔ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا۔ اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام

۹ سے عزیاہ پیدا ہوا۔ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا۔ اور آخز

۱۰ سے حزقیاہ پیدا ہوا۔ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا۔ اور منسّی سے آمون پیدا ہوا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور آمون سے یوسیاہ پیدا ہوا - اور یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُسکے بھائی جس وقت ۱۱
بابل کو اُٹھ جانے پڑا پیدا ہوئے -

اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یکونیاہ سے سلتیئیل پیدا ہوا اور سلتیئیل ۱۲
سے زروبابل پیدا ہوا - اور زروبابل سے ابیوُد پیدا ہوا - اور ابیوُد سے الیاقیم پیدا ہوا - ۱۳
اور الیاقیم سے عازور پیدا ہوا - اور عازور سے صدوق پیدا ہوا - اور صدوق سے ۱۴
اخیم پیدا ہوا - اور اخیم سے الیوُد پیدا ہوا - الیوُد سے الغزر پیدا ہوا - اور الغزر سے متّھان ۱۵
پیدا ہوا - اور متّھان سے یعقوب پیدا ہوا - اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا جو شوہر تھا ۱۶
مریم کا جس سے یسُوع جو مسیح کہلاتا ہی پیدا ہوا +

پس سب پُشتیں اَبرہام سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہیں - اور داؤد سے بابل کو ۱۷
اُٹھ جانے تک چودہ پُشتیں - اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پُشتیں ہیں +

اب یسوع مسیح کی پیدائش یُوں ہوئی - کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف ۱۸
کے ساتھ ہوئی تو اُنکے اِکٹھے آنے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئی + تب ۱۹
اُسکے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور نہ چاہا کہ اُسے تشہیر کرے اِرادہ کیا کہ اُسے
چُپکے سے چھوڑ دے + وہ اِن باتوں کے سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خداوند کے ۲۰
ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاہر ہو کے کہا اے یوسف ابنِ داؤد اپنی جورو
مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر - کیونکہ جو اُسکے رحم میں ہی سو رُوح القدس سے
ہی + اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُسکا نام یسُوع رکھیگا - کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے ۲۱
گناہوں سے بچائیگا + یہہ سب کچھ ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا ۲۲
پُورا ہو - کہ

دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اسکا نام عمّانوایل ۲۳
رکھیں گے

جسکا ترجمہ یہہ ہی خدا ہمارے ساتھ + تب یوسف نے سوتے سے اُٹھکر جیسا خداوند ۲۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو کو اپنے یہاں لے آیا - پر اُسکو نہ جانا جبتک
کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جنی - اور اُس نے اُسکا نام یسُوع رکھا +
۲ باب ۱ اور جب یسوع ہرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو
۲ کئی مجوسیوں نے پورب سے یروسلم میں آکے کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا سو
۳ کہاں ہی ؟ کہ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ہیں + جب
۴ ہرودیس بادشاہ نے یہہ سُنا تب وہ اور اُسکے ساتھ تمام یروسلم گھبرایا + تب اُس نے
سب سردار کاہنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا
۵ ہوگا ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں - کیونکہ نبی کی معرفت یُوں
لکھا ہی - کہ
۶ اے بیت لحم یہوداہ کی سرزمین تو یہوداہ کے سرداروں میں ہرگز
کمتر نہیں ہی - کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم
اسرائیل کی رعایت کریگا +
۷ تب ہرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلاکر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کب
۸ دکھلائی دیا + اور اُنہیں یہہ کہکے بیت لحم میں بھیجا کہ جاکر اُس لڑکے کی بابت خوب
دریافت کرو - اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ میں بھی جاکے اُسے سجدہ کروں +
۹ وے بادشاہ سے یہہ سُنکے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب
میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چل رہا اور اُس جگہہ کے اُوپر جہاں وہ لڑکا تھا جاکے
۱۰ ۱۱ ٹھہرا + وہ اُس ستارہ کو دیکھکے بہت ہی خوش ہوئے + اور اُس گھر میں پہنچکر
اُس لڑکے کو اُس کی مادر مریم کے ساتھہ پایا اور اسکے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا - اور اپنی
۱۲ جھولیاں کھول کے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا + اور خواب میں آگاہی
پاکر کہ ہرودیس کے پاس پھر نہ جاویں وے دوسری راہ سے اپنے ملک کو پھرے +
۱۳ جب وے روانہ ہوئے تو دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے یوسف کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خواب میں دکھائی دیکے کہا اُٹھ اُس لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ
جا اور وہاں رہ جب تک میں تجھے خبر نہ دوں - کیونکہ ہرودیس اس لڑکے کو ڈھونڈیگا
۱۴ کہ مار ڈالے + تب وہ اُٹھ کے رات ہی کو لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھ لیکر مصر کو
۱۵ روانہ ہوا - اور ہرودیس کے مرنے تک وہاں رہا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا
۱۶ تھا پورا ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا + جب ہرودیس نے دیکھا کہ اُس نے
مجوسیوں سے فریب کھایا تھا تو نہایت غصّہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر بیت لحم اور
اُس کی ساری سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے
تھے اُس وقت کے موافق کہ اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا +
۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہوا - کہ
۱۸ رامہہ میں ایک آواز سنّے میں آئی ہے نالہ اور رونے اور بڑے
ماتم کی کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتی اور تسلّی نہیں چاہتی اِسلئے
کہ وے نہیں ہیں +
۱۹ جب ہرودیس مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں یوسف کو خواب
۲۰ میں دکھلائی دیکے کہا اُٹھ اور اُس لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھ لیکر اسرائیل کے ملک
۲۱ میں جا - کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مرگئے + تب وہ اُٹھا اور اُس
۲۲ لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھ لیکے اسرائیل کے ملک میں آیا + مگر جب سُنا کہ آرخلاؤس
اپنے باپ ہرودیس کی جگہ یہودیہ پر بادشاہت کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا -
۲۳ اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا + اور ایک شہر میں جسکا
نام ناصرت تھا جاکے رہا کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا +
۳ باب ۱ اُن دنوں میں یوحنّا بپتسمہ دینے والا یہودیہ کے بیابان میں ظاہر ہو کے منادی کرنے
۲ ۳ اور یہہ کہنے لگا کہ توبہ کرو - کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے + کہ یہہ وہی ہے جسکا
ذکر یسعیاہ نبی نے یہہ کہکے کیا کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جنگل میں ایک پکارنے والے کی آواز ہی کہ خداوند کی راہ کو درست
کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا بناؤ +
۴ اِس یوحنا کی پوشاک اونٹ کے بالوں کی تھی اور چمڑے کا کمربند اُسکی کمر میں تھا۔
۵ اور ٹڈی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی + تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور
۶ یردن کے سب آس پاس کے رہنے والے اُس پاس چلے آئے + اور اُنہوں نے
۷ اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا + پر جب اُس نے دیکھا کہ
بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں تو اُنہیں کہا کہ اے
۸ سانپوں کے بچّو تمہیں آنے والے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا؟ پس توبہ
۹ کے لائق پھل لاؤ - اور اپنے دِل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو کہ اَبرہام ہمارا
باپ ہی - کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا اِنہیں پتھروں سے اَبرہام کے لئے
۱۰ اولاد پیدا کر سکتا ہی + اور درختوں کی جڑ پر اب کلہاڑا رکھا ہی - پس ہر ایک درخت
۱۱ جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی + میں تو تمہیں توبہ کے لئے
پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہی مجھ سے زور آور ہی کہ میں
اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں - وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے
۱۲ بپتسمہ دیگا - اُسکا سوپ اُسکے ہاتھ میں ہی اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا
اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کرے گا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو ہرگز نہیں
بُجھتی جلا دیگا +
۱۳ تب یسوع جلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اُس سے
۱۴ بپتسمہ پاوے + پر یوحنّا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھ سے بپتسمہ پانے کا
۱۵ محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہی + یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب ہونے
دے - کیونکہ ہمیں مناسب ہی کہ یُوں ہی سب راستبازی پوری کریں + تب
۱۶ اُس نے ہونے دیا + اور یسوع بپتسمہ پاکے وُنہیں پانی سے نکل کے اُوپر آیا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیکھو کہ اُسکے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور
۱۷ اپنے اوپر آتے دیکھا + اور دیکھو کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتی آئی کہ یہہ میرا پیارا
بیٹا ہی جس سے میں خوش ہوں +

۴ باب ۱ تب یسوع روح کے وسیلے بیابان میں لایا گیا تاکہ شیطان اُسے آزمائے + اور
۲ جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھ چکا آخر کو بھوکھا ہوا + تب آزمایش
۳ کرنے والے نے اُس پاس آکے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یے پتّھر روٹی بن
۴ جائیں + اُس نے جواب میں کہا لکھا ہی کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک
۵ بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتی جیتا ہی + تب شیطان اُسے مقدّس شہر میں
۶ اپنے ساتھہ لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا
کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں نیچے گرادے - کیونکہ لکھّا ہی کہ

وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا اور وے تجھے ہاتھوں
پر اُٹھا لیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتّھر سے ٹھیس لگے +

۷ یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما + پھر
۸ شیطان اُسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور
۹ اُنکی شان و شوکت اُسے دکھائیں - اور اُس سے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے
۱۰ تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا + تب یسوع نے اُسے کہا اے شیطان دور ہو - کیونکہ
۱۱ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُس اکیلے کی بندگی کر + تب شیطان
اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتوں نے آکے اُس کی خدمت کی +

۱۲ جب یسوع نے سُنا کہ یوحنّا گرفتار ہوا تب جلیل کو چلا گیا + اور ناصرت کو چھوڑ
۱۳ کر کفرناحوم میں جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحدوں میں ہی جا رہا
۱۴ کہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو -

۱۵ زبولوں کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین یعنے غیر قوموں کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ جلیل جو دریا کی راہ یردن کے پار ہی۔ اُن لوگوں نے جو اندھیرے
میں بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی اور اُن پر جو موت کے مُلک اور
سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا +
۱۷ اُسی وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ
آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی +
۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا تو اُس نے دو بھائیوں
یعنے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے
۱۹ دیکھا کہ وے مچھوئے تھے + اور انہیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ کہ میں تمہیں
۲۰ آدمیوں کے مچھوئے بناؤنگا + وے اُسی وقت جالوں کو چھوڑکر اُس کے پیچھے
۲۱ ہولئے + اور وہاں سے بڑھکے اُس نے اور دو بھائیوں یعنے زبدی کے بیٹے
یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھ ناؤ پر اپنے جالوں کی
۲۲ مرمّت کرتے دیکھا اور اُنہیں بُلایا + وہیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر۔ وے
اُسکے پیچھے ہولئے +
۲۳ اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا ہوا اُنکے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت
۲۴ کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کے سارے دُکھ اور بیماری دفع کرتا تھا + اور
اُسکی خبر تمام سوریہ میں پھیلی اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماری اور عذاب میں
گرفتار تھے اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے اور مرگیھوں اور جھولے کے مارے ہوؤں
۲۵ کو اُس پاس لائے اور اُس نے انہیں چنگا کیا + اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل اور
دِکاپولس اور یروسلم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے ہولی +
۵ باب ۱ وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب بیٹھا اُسکے شاگرد اُس پاس
۲ آئے۔ تب وہ اپنی زبان کھول کے اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا کہ
۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ مبارک وے جو غمگین ہیں - کیونکہ وے تسلّی پاویں گے +
۵ مبارک وے جو حلیم ہیں - کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے +
۶ مبارک وے جو راست بازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں - کیونکہ وے آسودہ
ہونگے +
۷ مبارک وے جو رحم دل ہیں - کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا +
۸ مبارک وے جو پاک دل ہیں - کیونکہ وے خدا کو دیکھیں گے +
۹ مبارک وے جو صلح کرنے والے ہیں - کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائیں گے +
۱۰ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں - کیونکہ آسمان کی
بادشاہت انہیں کی ہے + ۱۱ مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں اور
ستاویں اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں + ۱۲ خوش ہو
اور خوشی کرو - کیونکہ آسمان پر تمہارے لئے بڑا بدلا ہے - اِس لئے کہ اُنہوں نے
اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اِسی طرح ستایا ہے +
۱۳ تم زمین کے نمک ہو - پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جائے - تو وہ کس چیز سے مزیدار
کیا جائے ؟ وہ پھر کسی کام کا نہیں سوا اِسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے
۱۴ پانوں تلے روندا جائے + تم دنیا کے نور ہو - جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ہے چھپ نہیں
۱۵ سکتا + اور چراغ بال کے پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں - تب
۱۶ اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا + اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے
سامنے چمکے تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو
آسمان پر ہے ستائش کریں +
۱۷ یہہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا - میں
۱۸ منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں + کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو + پس جو کوئی ان حکموں میں سے سب سے چھوٹے
کو ٹال دیوے اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے آسمان کی بادشاہت میں سب سے
چھوٹا کہلائیگا - پر جو کوئی عمل کرے اور سکھلاوے وہی آسمان کی بادشاہت میں
۲۰ بڑا کہلائیگا + کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں
کی سے زیادہ نہ ہو تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح داخل نہ ہوگے +
۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو خون مت کر - اور جو کوئی خون کرے
۲۲ عدالت میں سزا کے لائق ہوگا - پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر
بے سبب غصہ ہو عدالت میں سزا کے قابل ہوگا - اور جو کوئی اپنے بھائی کو راکا
کہے صدر مجلس میں سزا کے لائق ہوگا - اور جو اُسکو مورہ کہے جہنم کی آگ کا سزاوار
۲۳ ہوگا + پس اگر تو قربان گاہ میں اپنی نذر لے جاوے اور وہاں تجھے یاد آوے کہ
۲۴ تیرا بھائی تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہے - تو وہاں اپنی نذر قربان گاہ کے سامنے
۲۵ چھوڑ کے چلا جا - پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکے اپنی نذر گذران + جب
تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے جلد اُس سے مل جا - نہ ہو کہ مدعی تجھے
قاضی کے حوالے کرے اور قاضی تجھے پیادہ کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے +
۲۶ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے تو وہاں سے
کسی طرح نہ چھوٹیگا +
۲۷ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو زنا نہ کر - ۲۸ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو
۲۹ کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا + سو
اگر تیری دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانیکا باعث ہو اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک
دے - کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیرا
۳۰ سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے + یا اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کا
باعث ہو اُسکو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے - کیونکہ تیرے انگوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جائے +
۳۱ یہہ بھی لکھا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ لکھہ دے - پر
۳۲ میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے
اُس سے زنا کرواتا ہی - اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی +
۳۳ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا کہ تو جھوٹھی قسم نہ کھا - بلکہ اپنی قسمیں
۳۴ خداوند کے لئے پُوری کر - پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا - نہ تو آسمان
۳۵ کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہی - نہ زمین کی کیونکہ وہ اُسکے پانوں کی چوکی ہی - اور
۳۶ نہ یروسلم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہی - اور نہ اپنے سر کی قسم کھا کیونکہ
۳۷ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کرسکتا + پر تمہاری گفتگو میں ہاں کی ہاں اور
نہیں کی نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہی سو برائی سے ہوتا ہی +
۳۸ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت -
۳۹ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا - بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ
۴۰ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے + اور اگر کوئی چاہے کہ تجھہ پر نالش کرکے
۴۱ تیری قبا لے تو بھی اُسے لینے دے + اور جو کوئی تجھے ایک کوس
۴۲ بیگار لیجاوے اُسکے ساتھہ دو کوس چلا جا + جو کوئی تجھہ سے کچھہ مانگے اُسے
دے - اور جو تجھہ سے قرض چاہے اُس سے منہہ نہ موڑ +
۴۳ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ اور اپنے دشمن سے عداوت
۴۴ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو - اور جو تم پر لعنت کریں اُنکے لئے
برکت چاہو - جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو - اور جو تمہیں دُکھہ دیں اور ستاویں
۴۵ اُنکے لئے دُعا مانگو - تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی فرزند ہو - کیونکہ وہ اپنے
سُورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ہی اور راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا
۴۶ ہی + کیونکہ اگر تم اُنہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۷ ہی؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۴۸ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو
سلام کرو تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ پس تم
کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کامل ہی +

۶ باب ۱ خبردار رہو کہ تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامنے دکھلانے کے لئے
نہ کرو نہیں تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا +
۲ اِسلئے جب کہ تو خیرات کرے اپنے سامنے تُرھی مت بجا جیسے ریاکار
عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنکی تعریف کریں + میں تم سے
۳ سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے + پر جب تو خیرات کرے تو چاہیئے کہ تیرا بایاں
۴ ہاتھ نہ جانے جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہی - تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ
جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے +
۵ اور جب تو دُعا مانگے ریاکاروں کی مانند مت ہو - کیونکہ وے عبادتخانوں
میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ہو کے دُعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں
تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلا پا چکے +
۶ لیکن جب تو دُعا مانگے اپنی کوٹھری میں جا اور اپنا دروازہ بند کر کے اپنے باپ
سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ - اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر
۷ میں تجھے بدلا دیگا + اور جب دُعا مانگتے ہو غیر قوموں کی مانند بے فائدہ بک بک
مت کرو - کیونکہ وے سمجھتے ہیں کہ اُنکی زیادہ گوئی سے اُنکی سُنی جائیگی +
۸ پر اُنکی مانند مت ہو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے کے پہلے جانتا ہی کہ
۹ تمہیں کن کن چیزوں کی ضرورت ہی + پس تم اِسیطرح دُعا مانگو کہ اے ہمارے
۱۰ باپ جو آسمان پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو - تیری بادشاہت آوے - تیری
۱۱ مرضی جیسی آسمان پر ہی زمین پر بھی برآوے - ہماری روزینہ کی روٹی آج
۱۲ ہمکو بخش - اور جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں تو اپنے دَین ہم کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بخش دے - اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال بلکہ برائی سے بچا - کیونکہ بادشاہت اور ۱۳
قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں + آمین + اِس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے ۱۴
گناہ بخشو گے تو تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہیں بخشیگا + پر اگر تم آدمیوں ۱۵
کو اُنکے گناہ نہ بخشو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا +

پھر جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ - کیونکہ ۱۶
وے اپنا مُنہہ بگاڑتے ہیں کہ لوگوں کے نزدیک روزہ دار ظاہر ہوں + میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلا پا چکے + پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنا لگا ۱۷
اور منہہ دھو - تاکہ تو آدمی پر نہیں بلکہ اپنے باپ پر جو پوشیدہ ہے روزہ دار ظاہر ہو ۱۸
اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے آشکارا تجھے بدلا دے +

مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں اور ۱۹
جہاں چور سیندھ دیتے اور چراتے ہیں - بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو ۲۰
جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے اور نہ وہاں چور سیندھ دیتے نہ چراتے ہیں -
کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دِل بھی لگا رہیگا + بدن کا چراغ آنکھ ۲۱
ہے - پس اگر تیری آنکھ صاف ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا + پر اگر تیری آنکھ ۲۲ ۲۳
صاف نہیں تو تیرا سارا بدن اندھیرا ہوگا + اِس لئے اگر وہ نور جو تجھ میں ہے تاریکی
ہو تو کیسی تاریکی ٹھہرے گی ! کوئی آدمی دو خاوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا - ۲۴
اِس لئے کہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا اور دوسرے سے دوستی - یا ایک کو مانیگا
اور دوسرے کو ناچیز جانیگا + تم خدا اور ممّون دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے -
اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی زندگی کے لئے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے ۲۵
اور کیا پیئیں گے نہ اپنے بدن کے لئے کہ کیا پہنیں گے + کیا جان خوراک سے بہتر
نہیں اور بدن پوشاک سے ؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو - وے نہ بوتے نہ لوتے ۲۶
نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُنکو پالتا ہے + کیا تم اُنسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ بہت بہتر نہیں ہو؟ تم میں سے کون ہی جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑہا
۲۸ سکتا ہی؟ اور پوشاک کی کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسنوں کو دیکھو کہ وے
۲۹ کس طرح سے بڑہتی ہیں۔ وے نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں۔ پر میں تمہیں کہتا
ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان وشوکت میں انہیں سے ایک کی مانند
۳۰ پہنے نہ تھا + پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی
۳۱ جاتی یوں پہناتا ہی تو کیا تم کو اے کم اعتقادو زیادہ نہ پہنائیگا؟ اس لئے یہہ کہکے
۳۲ فکر مت کرو کہ ہم کیا کھائیں گے؟ یا کیا پیئیں گے؟ یا کیا پہنیں گے؟ کیونکہ ان
سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہی کہ
۳۳ تم اُن سب چیزوں کے محتاج ہو + پر تم پہلے خدا کی بادشاہت اور اُس کی
۳۴ راستبازی کو ڈھونڈھو تو یہہ سب چیزیں بھی تمہیں ملیں گی + پس کل کی فکر
نہ کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپ ہی فکر کریگا + آج کا دُکھ آج ہی کے لئے
بس ہی +

۷ باب ۱ عیب نہ لگاؤ کہ تم پر بھی عیب نہ لگایا جاوے + کیونکہ جس طرح تم عیب
۲ لگاتے ہو اُسی طرح تم پر بھی عیب لگایا جائیگا۔ اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی
۳ سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا + اور کیوں اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ
۴ میں ہی دیکھتا ہی پر اُس کانڑی پر جو تیری آنکھ میں ہی نظر نہیں کرتا؟ یا کیونکر تو
اپنے بھائی کو کہتا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہی نکال دوں۔ اور دیکھ خود
۵ تیری آنکھ میں کانڑی ہی + اے ریاکار پہلے کانڑی کو اپنی آنکھ سے نکال تب
اُس تنکے کو اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھی طرح دیکھ کے نکال سکیگا +
۶ وہ چیز جو پاک ہی کتوں کو مت دو اور اپنے موتی سُوروں کے آگے نہ پھینکو
ایسا نہ ہو کہ وے اُنہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں +
۷ مانگو کہ تمہیں دیا جائے گا ڈھونڈھو کہ تم پاؤ گے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

واسطے کھولا جائیگا - کیونکہ جو کوئی مانگتا ہی اُسے ملتا - اور جو کوئی ڈھونڈھتا ہو ۸
پاتا ہی - اور جو کوئی کھٹکھٹاتا اُسکے واسطے کھولا جائیگا + یا تم میں سے کون ۹
آدمی ہی کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وُہ اُسے پتھر دیوے ؟ یا اگر مچھلی ۱۰
مانگے اُسے سانپ دے ؟ پس جب کہ تم جو بُرے ہو اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں ۱۱
دینے جانتے ہو تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمان پر ہی اُنہیں جو اُس سے
مانگتے ہیں اچھی چیزیں دیگا ؟ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ ۱۲
کریں ویسا تم بھی اُنکے ساتھ کرو - کیونکہ توریت اور نبیوں کا خلاصہ یہی ہی +
تنگ دروازہ سے داخل ہو - کیونکہ چوڑا ہی وہ دروازہ اور کشادہ ہی ۱۳
وہ رستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہی اور بہت ہیں جو اُس سے داخل ہوتے - کیا ۱۴
ہی تنگ ہی وہ دروازہ اور سکڑی ہی وہ راہ جو زندگی کو پہنچاتی اور تھوڑے
ہیں جو اُسے پاتے !
پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس ۱۵
میں آتے پر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیئے ہیں + تم اُنہیں اُنکے پھلوں سے ۱۶
پہچانوگے + کیا کانٹوں سے انگور یا اوکھٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں ؟ اُسی ۱۷
طرح ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا ہی + اچھا ۱۸
درخت بُرے پھل نہیں لاسکتا نہ بُرا درخت اچھے پھل لاسکتا + ہر ایک ۱۹
درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی + پس اُن کے ۲۰
پھلوں سے تم اُنہیں پہچانوگے + نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہی ۲۱
آسمان کی بادشاہت میں شامل ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر
چلتا ہی + اُس دن بہتیرے مجھے کہیں گے اے خداوند اے خداوند کیا ہمنے ۲۲
تیرے نام سے نبوّت نہیں کی اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا اور
تیرے نام سے بہت سی کرامات ظاہر نہیں کیں ؟ اور اُسوقت میں اُن سے ۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

صاف کہونگا کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا - اے بدکارو میرے پاس سے دور
۲۴ ہو + پس جو کوئی میری یے باتیں سُنتا اور اُنہیں عمل میں لاتا ہے میں اُسے
۲۵ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہراتا ہوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا - اور مینہہ
برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا - پر وہ نہ گرا کیونکہ
۲۶ اُسکی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی + پر جو کوئی میری یے باتیں سُنتا اور اُن پر عمل
نہیں کرتا وہ اُس بے وقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا -
۲۷ اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور وہ
گر پڑا اور اُسکا گرنا ہولناک واقع ہوا +
۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ باتیں کہہ چکا تو وہ بھیڑ اُسکی تعلیم سے دنگ
۲۹ ہوئی + کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ اختیار والے کے طور پر سکھلاتا تھا +
۸ باب جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا بہت سی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی + اور دیکھو
۲ ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک
۳ صاف کر سکتا ہے + تب یسوع نے ہاتھ بڑہا کے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں
۴ تو پاک صاف ہو + اور وہیں اُسکا کوڑھ جاتا رہا + پھر یسوع نے اُسے کہا دیکھہ
کسی سے نہ کہیو - پر جا کے اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی
گذران تا کہ اُنکے لئے گواہی ہو +
۵ اور جب یسوع کفرناحوم میں داخل ہوا ایک صوبہ دار اُس پاس آیا - اور
۶ اُس سے منت کر کے کہا کہ اے خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں پڑا
۷ اور نہایت دُکھہ میں ہے + تب یسوع نے اُس سے کہا میں آکے اُسے چنگا کرونگا +
۸ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تو میری
۹ چھت تلے آوے - بلکہ صرف ایک بات کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا + کیونکہ
میں بھی آدمی ہوں جو دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

حکم میں ہیں - اور جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی - اور دوسرے کو کہ آ وہ آتا
ہی - اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہی + یسوع نے یہہ سُنکر تعجّب کیا اور اُن کو ۱۰
جو پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل
میں بھی نہیں پایا + اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے ۱۱
آوینگے اور ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کی بادشاہت
میں بیٹھینگے + پر بادشاہت کے فرزند باہر کے اندھیرے میں ڈالیجائینگے ۱۲
وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا + تب یسوع نے اُس صوبہ دار کو کہا جا اور ۱۳
جیسا تو نے ایمان لایا تیرے لئے ویسا ہی ہو - اور اُسی گھڑی اُس کا چھوکرا
چنگا ہوگیا +

اور یسوع نے پترس کے گھر میں آکے دیکھا کہ اُس کی ساس پڑی اور ۱۴
اُس پر تپ چڑھی ہی + اور اسکا ہاتھہ چھُوا - اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور ۱۵
وہ اُٹھی اور اُنکی خدمت کرنے لگی + جب شام ہوئی اُسکے پاس بہتوں ۱۶
کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے اور اُس نے اُن روحوں کو کلام ہی سے دور
کیا اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا + تاکہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہووے کہ ۱۷
اُس نے آپ ہماری ماندگیاں لے لیں اور ہماری بیماریاں اُٹھالیں +

جب یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس دیکھی اُس نے حکم کیا ۱۸
کہ پار جاویں + اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا اے اُستاد جہاں کہیں ۱۹
تو جائے میں تیرے پیچھے چلونگا + اور یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے ۲۰
لئے ماندیں اور ہوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے ہیں پر ابنِ آدم کے لئے
جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے + اُسکے شاگردوں میں سے دوسرے نے ۲۱
اُس سے کہا اے خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں +
پر یسوع نے اُس سے کہا تو میرے پیچھے آ اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے + ۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے آئے + اور دیکھو دریا میں ایسی بڑی
۲۴ آندھی آئی کہ ناؤ لہروں میں چھپ جاتی تھی۔ پر وہ سوتا تھا + تب اُسکے شاگردوں نے
۲۵ پاس آکے اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں + اُس نے اُنہیں
۲۶ کہا اے کم اعتقادو کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُسنے اُٹھ کے ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا نیوا
۲۷ ہوگیا + اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور دریا بھی
اُسکی مانتے ہیں +
۲۸ جب اُس پار گرگسینوں کے ملک میں پہنچا دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے قبروں
میں سے نکلکر اُسے ملے۔ وے ایسے تُند تھے کہ کوئی اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا +
۲۹ اور دیکھو اُنہوں نے چلّا کے کہا اے یسوع خدا کے بیٹے ہمیں تجھہ سے کیا کام؟ تو یہاں
۳۰ آیا کہ وقت سے پہلے ہمیں دُکھہ دے؟ اور اُن سے کچھہ دور بہت سوروں کا غول
۳۱ چرتا تھا + سو دیووں نے اُسکی منّت کرکے کہا اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں اُن سوروں
۳۲ کے غول میں جانے دے + تب اُس نے اُنہیں کہا جاؤ + اور وے نکلکے اُن سوروں
کے غول میں گئے۔ اور دیکھو سوروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا
۳۳ اور پانی میں ڈوب مرا + تب چرانیولے بھاگے اور شہر میں جاکر سب ماجرا اور اُن کا
۳۴ احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا + اور دیکھو سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا اور
اُسے دیکھکے اُسکی منّت کی کہ اُنکی سرحدوں سے باہر جاوے +
۹ باب ۱ پھر ناؤ پر چڑھہ کے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا + اور دیکھو ایک جھولے کے مارے
۲ کو جو چارپائی پر پڑا تھا اُس پاس لائے + یسوع نے اُنکا ایمان دیکھکے اُس جھولے کے
۳ مارے سے کہا اے بیٹے خاطر جمع رکھہ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے + اور دیکھو بعضے
۴ فقیہوں نے اپنے دل میں کہا کہ یہہ کُفر بکتا ہے + یسوع نے اُنکے خیال دریافت کرکے
۵ کہا تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو؟ کیا کہنا آسان ہے یہہ کہ تیرے گناہ
۶ معاف ہوئے۔ یا یہہ کہ اُٹھہ اور چل؟ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

معاف کرنیکا اختیار ہی اُسنے اُس جھولے کے مارے سے کہا اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھالے
اور اپنے گھر چلا جا + وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا + تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور
خدا کی تعریف کرنے لگے کہ ایسی قدرت اِنسان کو بخشی +

پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو متی نامے ایک شخص کو محصول کی چوکی
پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ + وہ اُٹھ کے اُسکے پیچھے چلا +

اور یُوں ہوا کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا دیکھو بہت سے محصول لینیوالے
اور گنہگار آکے اُسکے اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے + جب فریسیوں
نے یہہ دیکھا تو اُسکے شاگردوں سے کہا - تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور
گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہی ؟ یسوع نے یہہ سُنکر اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم
درکار نہیں بلکہ بیماروں کو + پر تم جاکے اِسکے معنے دریافت کرو کہ میں قربانی کو
نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں - کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کیلیے
بلانے کو آیا ہوں +

اُسوقت یوحنّا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ ہم اور فریسی کیوں
اکثر روزہ رکھتے ہیں - پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ؟ یسوع نے اُنہیں کہا کیا
براتی جبتک دُلہا اُنکے ساتھ ہی اُداس ہوسکتے ہیں ؟ لیکن وے دن آوینگے کہ دُلہا
اُن سے جدا کیا جائیگا - تب وے روزہ رکھیں گے + کوئی پُرانی قبا پر کورے کپڑے
کا پیوند نہیں لگاتا کیونکہ وُہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا ہی اور اسکا چیر بڑھ جاتا + اور
نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے - نہیں تو مشکیں پھٹ جائیں اور مَے بہہ جاتی
اور مشکیں برباد ہوجاتیں - بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں تو دونوں بچی
رہتی ہیں +

جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا
اور کہا میری بیٹی اب تمام ہوئی پر تو چل اور اپنا ہاتھ اُسپر رکھہ کہ وہ جی اُٹھیگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ تب یسوع اُٹھ کے اپنے شاگردوں کے ساتھ اُسکے پیچھے چلا +
۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاری تھا اُسکے پیچھے آکے
۲۱ اُسکے کُرتے کا دامن چھُوا + وہ اپنے جی میں کہتی تھی اگر میں صرف اُسکا کُرتا چھُؤنگی
۲۲ بھلی چنگی ہوجاؤنگی + تب یسوع نے پیچھے پھر کے اُسے دیکھا اور کہا اے بیٹی خاطر جمع
رکھ کہ تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا + پس وہ عورت اُسی گھڑی سے چنگی ہوگئی +
۲۳ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر پہنچا اور اُس نے بانسلی بجانیوالوں اور جماعت کو غل
۲۴ مچاتے دیکھا تو اُنہیں کہا کنارے ہو کہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے + وے اُس پر
۲۵ ہنسے + جب وے لوگ باہر نکالے گئے اُسنے اندر جاکے اُسکا ہاتھ پکڑا اور وہ لڑکی
۲۶ اُٹھی + تب اُسکی شہرت اُس تمام ملک میں پھیلی +
۲۷ اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے اُسکے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے
۲۸ آئے کہ اے ابنِ داؤد ہم پر رحم کر + اور جب وہ گھر میں پہنچا وے اندھے اُس پاس
آئے ۔ یسوع نے اُنہیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہے کہ میں یہہ کرسکتا ہوں؟ وے اُس
۲۹ سے بولے ہاں اے خداوند + تب اُس نے اُنکی آنکھوں کو چھو کے کہا کہ جیسا تمہارا
۳۰ اعتقاد ہے ویسا تمہارے لئے ہو + اور اُنکی آنکھیں کھل گئیں اور یسوع نے اُنہیں
۳۱ تاکید کرکے کہا خبردار کوئی نہ جانے + پر اُنہوں نے جاکے اُس تمام مُلک میں اُسکی
شہرت کی +
۳۲ جسوقت وے باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگے کو جسپر دیو چڑھا تھا اُس پاس
۳۳ لائے + اور جب دیو نکالا گیا وہ گونگا بولا + اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھی
۳۴ اسرائیل میں نہ دیکھا تھا + پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیوؤں کے سردار کی مدد سے
دیوؤں کو نکالتا ہے +
۳۵ اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے اُن کے عبادتخانوں میں
تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر ایک بیماری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ اور دُکھ درد دُور کرتا تھا + اور جب اُسنے جماعتوں کو دیکھا اُسکو اُنپر رحم آیا - کیونکہ
۳۷ وے اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو عاجز اور پریشان تھیں + تب اُسنے اپنے
۳۸ شاگردوں سے کہا کہ پکّے کھیت تو بہت ہیں پر مزدور تھوڑے - اِسلئے تم کھیت
کے مالک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے مزدوروں کو بھیجدیوے +
۱۰ باب پھر اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنہیں قدرت بخشی کہ ناپاک روحونکو
نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور دُکھ درد کو دور کریں +
۲ اور بارہ رسولوں کے یے نام ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا اور اُسکا بھائی
۳ اندریاس - زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائی یوحنا - فیلبوس اور برتھولما - تھوما
۴ اور محصول لینے والا متی - حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبّی جو تھدّی بھی کہلاتا - شمعون
۵ قنانی اور یہوداہ اسقریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا + اُن بارھوں کو یسوع نے
فرماکے بھیجا کہ
۶ غیر قوموں کیطرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا - بلکہ پہلے
۷ اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جاؤ - اور چلتے ہوئے منادی کرو
۸ اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی + بیماروں کو چنگا کرو کوڑھیونکو پاک
۹ صاف کرو مردونکو جلاؤ دیوؤنکو نکالو - تم نے مفت پایا مفت دو + نہ سونا نہ روپا
۱۰ نہ تامبا اپنی کمر میں رکھو + راستے کیلئے نہ جھولی نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی لو -
۱۱ کیونکہ خوراک مزدور کا حق ہی + اور جس شہر یا بستی میں داخل ہو دریافت کرو کہ لائق
۱۲ وہاں کون ہی اور جب تک وہاں سے نہ نکلو وہیں رہو + اور جب تم کسی گھر میں
۱۳ جاؤ اُسے سلام کرو + اگر وہ گھر لائق ہی تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا - اور اگر لائق نہیں
۱۴ تو تمہارا سلام تُمپر پھر آویگا + اور جو کوئی تُمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ
۱۵ سُنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو + میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کی زمین کے لئے اُس شہر کی نسبت زیادہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آسانی ہوگی +
۱۶ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں - پس تم سانپوں
۱۷ کی طرح ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے بدہو + مگر آدمیوں سے خبردار رہو کہ وے تمہیں
۱۸ اپنی کچہریوں میں حوالہ کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے ماریںگے - اور تم
میرے واسطے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤگے کہ اُنپر اور غیر قوموں
۱۹ پر گواہی ہو + لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں فکر نہ کرو کہ ہم کس طرح یا کیا کہینگے
۲۰ کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا ہوگا سو اُسی گھڑی تمہیں اُسکی آگاہی ہوگی + کیونکہ کہنے
۲۱ والے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کی روح جو تم میں بولتی ہے + بھائی بھائی کو اور
باپ بیٹے کو قتل کے لئے حوالہ کریگا اور لڑکے اپنے ماباپ کی مخالفت میں اُٹھینگے
۲۲ اور اُنہیں مروا ڈالیں گے + اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمنی کرینگے
۲۳ پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا سو ہی نجات پاویگا + جب وے تمہیں ایک شہر میں
ستادیں تو دوسرے میں بھاگ جاؤ - میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے
سب شہروں میں نہ پھر چکوگے جب تک کہ ابنِ آدم نہ آئے +
۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے + بس ہے کہ شاگرد
۲۵ اپنے اُستاد کی اور نوکر اپنے خاوند کی مانند ہو + جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو
۲۶ بعل زبول کہا ہے تو کتنا زیادہ اُسکے لوگوں کو نہ کہیں گے ؟ پس اُن سے نہ ڈرو -
۲۷ کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھل نہ جائے اور نہ چھپی جو جانی نہ جائے + جو کچھ
میں تمہیں اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو - اور جو کچھ تمہارے کانوں میں
۲۸ کہا جائے کوٹھوں پر منادی کرو + اور اُن سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل
نہیں کر سکتے مت ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں
۲۹ ہلاک کر سکتا ہے + کیا ایک پیسے کو دو گورے نہیں بکتے ؟ اور اُنمیں سے ایک
۳۰ بھی تمہارے باپ کی بے مرضی زمین پر نہیں گرتا + بلکہ تمہارے سر کے بال

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ بھی سب گنے ہوئے ہیں + پس مت ڈرو تم بہت گوروں سے بہتر ہو + اِس لئے جو کوئی
۳۲ آدمیوں کے آگے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُسکا اقرار کرونگا +
۳۳ پر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر
ہی اُسکا انکار کرونگا +
۳۴ یہہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا - صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلانے
۳۵ کو آیا ہوں + کیونکہ میں آیا ہوں کہ مرد کو اُسکے باپ اور بیٹی کو اُسکی ماں اور بہو کو اُسکی
۳۶ ۳۷ ساس سے جُدا کروں + اور آدمی کے دشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ ہونگے + جو کوئی
باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہی میرے لائق نہیں ہی اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو
۳۸ مجھ سے زیادہ پیار کرتا میرے لائق نہیں ہی + اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کے میرے
۳۹ پیچھے نہیں آتا میرے لائق نہیں ہی + جو کوئی اپنی جان بچاتا ہی اُسے کھوئیگا - پر جو
کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا +
۴۰ جو تمہیں قبول کرتا مجھے قبول کرتا ہی - اور جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جس نے
۴۱ مجھے بھیجا قبول کرتا ہی + جو کوئی نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہی نبی کا اجر پائیگا
۴۲ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا راستباز کا اجر پائیگا + اور جو کوئی
اِن چھوٹوں میں سے ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلائیگا
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا بدلا ہرگز نہ پائے نہ رہیگا +
۱۱ باب اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو وہاں سے روانہ
ہوا کہ اُنکے شہروں میں تعلیم اور منادی کرے +
۲ تب یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُنکر اپنے شاگردوں میں سے
۳ دو کو بھیجا اور اُس سے پوچھوایا کہ کیا جو آنے والا تھا تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں؟
۴ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جا کے یوحنا سے بیان
۵ کرو - کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے کوڑھی پاک صاف ہوتے اور بہرے سُنتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ اور مُردے جی اُٹھتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب
۷ ٹھوکر نہ کھائے + جب وے روانہ ہوئے یسوع یوحنّا کی بابت جماعت سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں
۸ کیا دیکھنے کو گئے ؟ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے ؟ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے ؟ کیا
ایک مرد کو جو مہین کپڑا پہنے ہے ؟ دیکھو جو مہین پوشاک پہنتے بادشاہوں کے
۹ محلّوں میں ہیں + پھر تم کیا دیکھنے کو گئے ؟ کیا ایک نبی ؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں
۱۰ بلکہ نبی سے بڑا + کیونکہ یہہ وہ ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھو میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیرے آگے تیری
راہ درست کرے گا +

۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُنمیں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنّا بپتسمہ دینیوالے
سے کوئی بڑا ظاہر نہیں ہوا - لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے سو اُس سے بڑا ہے
۱۲ یوحنّا بپتسمہ دینے والے کے وقت سے اب تک آسمان کی بادشاہت پر زبردستی ہوتی ہے
۱۳ اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے ہیں + کیونکہ سب نبی اور توریت نے یوحنّا کیوقت
۱۴ تک آگے کی خبر دی + اور اگر تم مانو تو الیاس جو آنیوالا تھا یہی ہے - جس کسی
۱۵ ۱۶ کے کان سُننے کے ہوں سُنے + لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل
دوں ؟ وے اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھکے اپنے یاروں کو پکار کے
۱۷ کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے واسطے بانسلی بجائی پر تم نہ ناچے - ہم نے تمہارے لئے
۱۸ ماتم کیا پر تم نے چھاتی نہ پیٹی + کیونکہ یوحنّا کھاتا پیتا نہیں آیا اور وے کہتے ہیں کہ اُسمیں
۱۹ ایک دیو ہے + ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے ہیں کہ دیکھو ایک کھاؤ اور شرابی
اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار + پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے
راست ٹھہری +

۲۰ تب اُن شہروں کو جنمیں اُسکے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے ملامت کرنے لگا
۲۱ کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی - کہ اے گرازین تجھ پر افسوس ! اے بیت صیدا تجھ پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

افسوس! کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے
۲۲ جاتے تو وے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کے توبہ کر چکتے + پس میں تم سے
کہتا ہوں کہ صور و صیدا کے لئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہوگی +
۲۳ اور اے کفرناحوم جو آسمان تک پہنچایا گیا تو دوزخ میں گرایا جائیگا - کیونکہ یے معجزے
۲۴ جو تجھ میں دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے جاتے تو آج تک قایم رہتا + پر میں
تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجھ سے زیادہ آسانی ہوگی +
۲۵ اُسی وقت یسوع پھر کہنے لگا کہ اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری تعریف
کرتا ہوں کہ تونے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا اور بچّوں پر کھول
۲۶ دیا + ہاں اے باپ کہ یونہیں تجھے پسند آیا + میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا
۲۷ گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا مگر باپ - اور کوئی باپ کو نہیں جانتا مگر بیٹا اور وہ
۲۸ جسپر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا + اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب
۲۹ میرے پاس آؤ - کہ میں تمہیں آرام دونگا + میرا جوا اپنے اوپر لو اور مجھسے سیکھو کیونکہ
۳۰ میں حلیم اور دل سے خاکسار ہوں اور تم اپنے جیوں میں آرام پاؤ گے + کیونکہ میرا
جوا ملایم اور میرا بوجھ ہلکا ہے +

۱۲ باب اُسوقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا اور اُسکے شاگرد
۲ بھوکے تھے اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے + تب فریسیوں نے دیکھکے
اُس سے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا
۳ نہیں + پر اُسنے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے
۴ ساتھی بھوکے تھے؟ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جو
۵ اُسکو اور اُسکے ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا مگر فقط کاہنوں کو روا تھا؟ اور کیا
تمنے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں
۶ کرتے تو بھی بے گناہ ہیں؟ اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ یہاں ایک شخص ہے جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ہیکل سے بھی بزرگ ہی + پر اگر تم اِسکے معنی جانتے کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو
۸ چاہتا ہوں تو تم بے گناہوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے + کیونکہ اِبنِ آدم سبت کے دن
کا بھی خداوند ہی +
۹ پھر وہاں سے روانہ ہو کے اُنکے عبادتخانہ میں گیا - اور دیکھو وہاں ایک شخص
۱۰ تھا جسکا ہاتھ سوکھ گیا تھا + تب اُنہوں نے اِس ارادے سے کہ اُسپر نالش کریں
۱۱ اُس سے پوچھا کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی ؟ اُسنے اُنہیں کہا کہ تم میں سے
ایسا کون ہی کہ جسکے پاس ایک بھیڑ ہو اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گرے وہ
۱۲ اُسے پکڑ کے نہ نکالے ؟ پس آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر ہی ؟ اِس لئے سبت کے دِن
۱۳ نیکی کرنی روا ہی + تب اُسنے اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ لمبا کر + اور اُس نے اُسے
۱۴ لمبا کیا اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا + تب فریسیوں نے باہر جا کے اُسکی
۱۵ ضد پر صلاح کی کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں + یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا - اور بہت
۱۶ سی جماعتیں اُسکے پیچھے ہو لیں اور اُسنے اُن سب کو چنگا کیا - اور اُنہیں تاکید
۱۷ کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا - تاکہ وہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ
۱۸ دیکھو میرا خادم جسے میں نے چنا اور میرا پیارا جس سے میرا دل خوش
ہی میں اپنی روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں سے شرع بیان کریگا
۱۹ وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا اور بازاروں میں کوئی اُسکی آواز نہ سُنیگا +
۲۰ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دُھواں اُٹھتے ہوئے
۲۱ سن کو نہ بجھاویگا جب تک اِنصاف کو غالب نہ کراوے + اور
اُسکے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگی +
۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جسپر دیو چڑھا تھا لائے اور اُسنے اُسے
۲۳ چنگا کیا - چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا + اور ساری بھیڑ دنگ ہو گئی اور
۲۴ کہنے لگی کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں ؟ پر فریسیوں نے سنکے کہا کہ یہہ دیووں کو نہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ نکالتا مگر دیووں کے سردار بعل زبول کی مدد سے + یسوع نے اُنکے خیالوں کو دریافت کرکے
اُنہیں کہا جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو ویران ہو جاتی - اور جس جس شہر یا گھر
۲۶ میں مخالفت ہو آباد نہ رہیگا - اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا -
۲۷ پھر اُسکی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی ؟ اور اگر میں بعل زبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا
ہوں تو تمہارے بیٹے اُنہیں کسکی مدد سے نکالتے ہیں ؟ اِسلئے وے ہی تمہاری عدالت
۲۸ کریں گے + پر اگر میں خدا کی روح سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کی بادشاہت
۲۹ تم پاس آپہنچی + نہیں تو کیونکر ہو سکتا ہے کہ کوئی کسی زورآور کے گھر میں جاکر اُس کا
۳۰ اسباب لوٹ لے - مگر یہہ کہ پہلے اُس زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹے + جو میرے
۳۱ ساتھ نہیں میرا مخالف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا بتھراتا ہے + اِسلئے میں
تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائیگا - مگر وہ کفر جو روح
۳۲ کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ ہوگا + جو کوئی ابن آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے
معاف ہو سکیگا - پر جو روح القدس کے حق میں بُرا کہے اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا نہ اِس
۳۳ جہان میں نہ اُس جہان میں + یا تو درخت کو اچھا کہو اور اُسکے پھل کو اچھا یا درخت کو
۳۴ بُرا کہو اور اُسکے پھل کو بُرا - کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے + اے سانپو نکے بچو
تم بُرے ہو کے کیونکر اچھی بات کہہ سکتے ہو ؟ کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے سو ہی منہہ پر آتا
۳۵ ہے + اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے
۳۶ خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا + پر میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر ایک بیہودہ بات جو
۳۷ لوگ کہیں عدالت کے دِن اُسکا حساب دینگے + کیونکہ تو اپنی باتوں ہی سے راستکار
گنا جائیگا اور اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہریگا +

۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ اے اُستاد ہم تجھ سے
۳۹ ایک نشان دیکھا چاہتے ہیں + اُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کہ اِس زمانے کے
بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں - پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا + کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسا
۴۱ ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا + نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے
لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیں گے - کیونکہ
اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی اور دیکھو یہاں ایک ہی جو یونس سے بزرگ
۴۲ ہی + دکھن کی بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگی اور اُنہیں
گنہگار ٹھہرائیگی - کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی -
۴۳ اور دیکھو یہاں ایک سلیمان سے بزرگ ہی + جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی
۴۴ تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی اور جب نہیں پاتی تو کہتی کہ میں اپنے
گھر میں جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی - اور آکے اُسے خالی اور جھاڑا اور لیس پاتی
۴۵ ہی + تب وہ جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھ لاتی - اور وے
داخل ہوکے وہاں بستی ہیں - سو اُس آدمی کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ہوتا ہی + اِس
زمانے کے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا +
۴۶ جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو اُسکی ماں اور اُسکے بھائی باہر کھڑے
۴۷ اُس سے بات کیا چاہتے تھے + تب کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ماں اور تیرے
۴۸ بھائی باہر کھڑے تجھ سے بات کیا چاہتے ہیں + پر اُس نے جواب میں خبر دینے والے
۴۹ سے کہا کون ہی میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی ؟ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کی
۵۰ طرف بڑھا کے کہا کہ دیکھ میری ماں اور میرے بھائی ! کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی
جو آسمان پر ہی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی اور بہن اور ماں وہی ہی +
۱۳ باب ۱ اُسی روز یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا + اور ایسی بڑی بھیڑ
۲ اُس پاس جمع ہوئی کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی +
۳ اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ دیکھو ایک کسان بیج بونے
۴ گیا - اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور چڑیوں نے آکر اُسے چُگ لیا -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں بہت مٹی نہ تھی - اور اِس سبب کہ بہت مٹی نہ پائی
۶ ۷ جلد اُگا - پر جب دھوپ ہوئی جل گیا اور اِسلئے کہ جڑ نہ پکڑی تھی سوکھ گیا + اور کچھ
۸ کانٹوں میں گرا - کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا + اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور
۹ پھل لایا کچھ سو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُنا + جسکے کان سُننے کے لئے ہوں
تو سُنے +
۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام
۱۱ کرتا ہے؟ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ تمہیں عنایت ہوئی کہ آسمان کی بادشاہت کے
۱۲ بھید جانو پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئی + کیونکہ جس پاس کچھ ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسکی
بہت بڑھتی ہوگی - پر جس پاس کچھ نہیں اُس سے جو کچھ کہ اُس پاس ہے سو بھی لے لیا
۱۳ جائیگا + اِسلئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں - کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے
۱۴ اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے ہیں + اور اُنکے حق میں یسعیاہ کی
نبوت پوری ہوئی - کہ

تم کانوں سے تو سنو گے مگر سمجھو گے نہیں اور آنکھوں سے دیکھو گے
۱۵ پر دریافت نہ کرو گے - کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے اپنے
کانوں سے اونچا سنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں موند لیں تا ایسا
نہ ہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے
سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا کروں +

۱۶ پر مبارک تمہاری آنکھیں کہ وے دیکھتیں اور مبارک تمہارے کان کہ وے سنتے
۱۷ ہیں + کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راست بازوں نے آرزو
۱۸ کی کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ہو سنیں پر نہ سُنا + اب تم کسان کی
۱۹ تمثیل سنو + جب کوئی اُس بادشاہت کی بات سنتا اور نہیں سمجھتا تو وہ شریر آتا اور جو
۲۰ کچھ اُسکے دل میں بویا گیا لے جاتا ہے - یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا + جو پتھریلی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ زمین میں بویا گیا وہ ہی جو کلام سنتا اور جلد خوشی سے مان لیتا ہی۔ لیکن اس سبب کہ
جڑ نہیں پکڑی چند روزہ ہی کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا ہی
۲۲ تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی + جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ہی جو کلام کو سنتا پر اس دنیا کی فکر
۲۳ اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتے اور وہ بے پھل ہوتا ہی + پر جو اچھی زمین
میں بویا گیا وہ ہی جو کلام کو سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور تیار بھی ہوتا بعضے میں
سو گنا بعضے میں ساٹھ گنا بعضے میں تیس گنا +

۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی
۲۵ مانند ہی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا + پر جب لوگ سوگئے اُسکا دشمن آیا اور
۲۶ اُسکے گیہوں کے درمیان کڑوے دانے بوکے چلا گیا + جس وقت انگور انکلا اور بالیں
۲۷ لگیں تب کڑوے دانے بھی ظاہر ہوئے + تب اُس گھر والے کے نوکروں نے
آکے اُس سے کہا اے صاحب کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر
۲۸ کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ اُسنے اُنہیں کہا کسو دشمن نے یہہ کیا + تب نوکروں
۲۹ نے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں + اُسنے کہا نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ جب
۳۰ تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو + کاٹنے کے دن تک
دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو۔ کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنے والونکو کہونگا کہ پہلے کڑوے
دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے کٹھے
میں جمع کرو +

۳۱ وہ اُنکے واسطے ایک اور تمثیل لایا کہ آسمان کی بادشاہت خردل کے دانہ
۳۲ کی مانند ہی جسے ایک شخص نے لے کے اپنے کھیت میں بویا + وہ سب بیجوں میں
چھوٹا ہی۔ پر جب اُگتا تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا اور ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کی
چڑیائیں آکے اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کرتیں +

۳۳ اُسنے اُن سے ایک اور تمثیل کہی کہ آسمان کی بادشاہت خمیر کی مانند ہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین پیمانوں میں ملایا یہانتک کہ وہ سب خمیرہ ہوگیا +

۳۴ یہہ سب باتیں یسوع نے اُن جماعتوں کو تمثیلوں میں کہیں - اور بے تمثیل
۳۵ اُن سے نہ بولتا تھا - تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ
میں تمثیلیں لاکر کلام کرونگا - میں اُن باتوں کو جو دنیا کے شروع
سے پوشیدہ ہیں ظاہر کرونگا +

۳۶ تب یسوع اُن جماعتوں کو رخصت کرکے گھر کو گیا - اور اُسکے شاگردوں نے اُس
۳۷ پاس آکے کہا کھیت کے کڑوے دانے کی تمثیل ہمیں بتا + اُسنے اُنہیں جواب میں
۳۸ کہا اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہی - کھیت دنیا ہی - اچھے بیج اِس بادشاہت
۳۹ کے لڑکے ہیں - اور کڑوے دانے شریر کے فرزند - وہ دشمن جس نے اُنہیں بویا شیطان
۴۰ ہی - کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر - اور کاٹنے والے فرشتے ہیں + پس جس طرح کڑوے
دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی
۴۱ ہوگا + ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں
۴۲ اور بدکاروں کو اُسکی بادشاہت میں سے چُنکر اُنہیں جلتے تنور میں ڈال دینگے اور
۴۳ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا + تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں
آفتاب کی مانند نورانی ہونگے + جسکے کان سننے کے لئے ہوں تو سُنے +

۴۴ پھر آسمان کی بادشاہت اُس خزانہ کی مانند ہی جو کھیت میں گڑا ہی جسے ایک
شخص پاکے چھپا دیتا ہی اور خوشی کے مارے جاکے اپنا سب کچھ بیچتا اور اُس کھیت
کو مول لیتا ہی +

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہی جو قیمتی موتیوں کی تلاش
۴۶ میں ہی + جب اُس نے ایک بیش قیمت موتی پایا تو جاکے جو کچھ اُسکا تھا سب بیچ
ڈالا اور اُسے مول لیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہت اُس جال کی مانند ہی جو دریا میں ڈالا گیا اور ہر طرح کی
۴۸ مچھلی سمیٹ لایا + جب وہ بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھی مچھلیاں
۴۹ برتنوں میں جمع کیں - پر بُری پھینک دیں + اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا - فرشتے
۵۰ آوینگے اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ کرینگے اور اُنہیں جلتے تنور میں
ڈال دینگے - وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا +

۵۱ یسوع نے اُنہیں کہا تم یہہ سب سمجھے ؟ اُنہوں نے کہا ہاں خداوند + تب
۵۲ اُسنے اُنہیں کہا ہر ایک فقیہہ جو آسمان کی بادشاہت کی تعلیم پاچکا اُس گھر والے کی
مانند ہی جو اپنے خزانہ سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہی +

۵۳ ۵۴ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ تمثیلیں کہہ چکا تو وہاں سے روانہ ہوا + اور اپنے
وطن میں آکے اُسنے اُنکے عبادت خانہ میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وے حیران ہوئے
۵۵ اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور معجزے اُس نے کہاں سے پائے ؟ کیا یہہ بڑھئی کا بیٹا
نہیں ؟ اور اُسکی ماں مریم نہیں کہلاتی ؟ اور اُسکے بھائی یعقوب اور یوسیس اور شمعون
۵۶ اور یہوداہ ؟ اور اُسکی سب بہنیں ہمارے ساتھہ نہیں ہیں ؟ پس اُس نے یہہ سب کچھہ
۵۷ کہاں سے پایا ؟ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی پر یسوع نے اُنہیں کہا کہ نبی اپنے
۵۸ وطن اور گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہی + اور اُسنے اُنکی بے اعتقادی کے
سبب وہاں بہت معجزے نہیں دکھائے +

۱۴ باب ۱ ۲ اُسوقت ملک کی چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سنی + اور
اپنے نوکروں سے کہا کہ یہہ یوحنّا بپتسمہ دینے والا ہی - وہی مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی
۳ اِسلئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں + کہ ہیرودیس نے یوحنّا کو ہیرودیاس کے
سبب جو اُسکے بھائی فیلبوس کی جورو تھی - گرفتار کیا اور باندھہ کے قید خانہ میں ڈالدیا
۴ ۵ تھا + اِسلئے کہ یوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ تجھے اُسکو رکھنا روا نہیں + اور ہیرودیس
۶ نے چاہا کہ اُسے مار ڈالے پر عوام سے ڈرا کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے + پر جب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیرودیس کی سالگرہ لگی ہیرودیاس کی بیٹی اُنکے درمیان ناچی اور ہیرودیس کو خوش
۷ کیا + چنانچہ اُسنے قسم کھاکے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی میں تجھے دونگا + تب وہ جیسا
۸ اُسکی مانے اُسے سکھا رکھا تھا بولی کہ یوحنّا بپتسمہ دینے والیکا سر تھالی میں یہیں
۹ مجھے منگوادے + بادشاہ دلگیر ہوا - پر اُس قسم کے اور اُنکے سبب جو اُسکے ساتھ
۱۰ کھانے بیٹھے تھے اُسنے حکم کیا کہ اُسے لادیویں + تب اُس نے لوگوں کو بھیجکر
۱۱ قیدخانہ میں یوحنّا کا سر کٹوایا - اور اُسکا سر تھالی میں لاکے اُس لڑکی کو دیا - وہ اپنی
۱۲ ماکے پاس لے آئی + تب اُسکے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی اور اُسے گاڑا
اور جاکے یسوع کو خبر دی +
۱۳ جب یسوع نے سُنا تو وہاں سے کشتی پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں گیا - لوگ
۱۴ یہہ سُنکے شہروں سے نکلے اور خشکی کی راہ سے اُسکے پیچھے ہولئے + اور یسوع نے
نکلکر ایک بڑی بھیڑ دیکھی اُنپر اُسے رحم آیا اور جو اُنمیں بیمار تھے اُنہیں چنگا کیا +
۱۵ اور جب شام ہوئی اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویرانہ ہی اور
شام ہوگئی لوگوں کو رخصت کر کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانیکو
۱۶ مول لیں + یسوع نے اُن سے کہا اُنکا جانا کچھہ ضرور نہیں - تم اُنہیں کھانیکو دو +
۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا
۱۸ ۱۹ کچھہ نہیں ہی + وہ بولا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ + پھر اُسنے حکم کیا کہ لوگ
گھاس پر بیٹھیں - تب اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیا اور آسمانکی
طرف دیکھکر برکت دی اور روٹی توڑکے شاگردونکو اور شاگردوں نے لوگوں کو
۲۰ دین + اور وے سب کھاکے آسودہ ہوئے - اور اُنہوں نے ٹکڑوں کی جو بچ
۲۱ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں + اور وے جنہوں نے کھایا تھا سوا عورت
اور لڑکوں کے قریب پانچ ہزار کے مرد تھے +
۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا کہ کشتی پر چڑھہ کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ میرے آگے پار جاؤ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں + پھر آپ لوگوں کو
۲۴ رخصت کرکے دُعا کے لئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا - اور جب شام ہوئی وہیں اکیلا رہا پر
۲۵ وہ کشتی اُسوقت دریا کے بیچ پہنچکر لہروں سے ڈگمگاتی تھی - کیونکہ ہوا مخالف تھی + اور
۲۶ رات کے پچھلے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا + جب شاگردوں نے اُسے دریا پر
۲۷ چلتے دیکھا وے گھبرا کے کہنے لگے یہہ بھوت ہی - اور ڈر کے چلّائے + وُہیں یسوع نے
۲۸ اُنہیں کہا کہ خاطر جمع رکھو - میں ہی ہوں - مت ڈرو + تب پطرس نے اُس سے جواب
۲۹ میں کہا اے خداوند اگر تو ہی ہی تو مجھے فرما کہ میں پانی پر چلکے تیرے پاس آؤں + اُس نے
۳۰ کہا آ + تب پطرس کشتی پر سے اُتر کے پانی پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جائے + پر
جب دیکھا کہ ہوا تیز ہی تو ڈرا - اور جب ڈوبنے لگا چلّا کے کہا اے خداوند مجھے بچا +
۳۱ وُہیں یسوع نے ہاتھ بڑھا کے اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اے کم اعتقاد تو کیوں شک
۳۲ لایا؟ اور جب وے کشتی پر آئے ہوا تھم گئی + اور اُنہوں نے جو کشتی پر تھے آکے
۳۳ اُسے سجدہ کرکے کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی +
۳۴ ۳۵ پر پار اُتر کے گنیسرت کے ملک میں پہنچے + اور وہاں کے لوگوں نے اُسے
پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دی اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے +
۳۶ اور اُسکی منت کی کہ فقط اُسکی پوشاک کا دامن چھوئیں + اور جتنوں نے چھوا بالکل
چنگے ہوگئے +

۱۵ باب ۲ تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا تیرے شاگرد
کیوں بزرگوں کی روائیتوں کو ٹال دیتے ہیں؟ کہ روٹی کھانے کے وقت اپنے ہاتھ
۳ نہیں دھوتے + اُسنے اُنہیں جواب میں کہا کہ تم کس واسطے اپنی روائیتوں کے
۴ سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو؟ کیونکہ خدا نے فرمایا ہی کہ اپنے ماباپ کی عزت کر - اور
۵ جو ماباپ پر لعنت کرے جان سے مارا جائے + پر تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے باپ یا
۶ ماں کو کہے کہ جو کچھ مجھے تجھ کو دینا واجب تھا سو خدا کی نظر ہوا - اور اپنے باپ یا ماں کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عزت نہ کرے تو کچھ مضایقہ نہیں + پس تم نے اپنی روائت سے خدا کے حکم کو باطل کیا +
۷ اے ریاکارو یسعیاہ نے کیا خوب تمہارے حق میں نبوّت کی جب کہا کہ
۸ یہہ لوگ اپنے مُنہہ سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے اور ہونٹوں سے
۹ میری عزّت کرتے ہیں پر اُنکے دِل مجھ سے دُور ہیں + لیکن وے
عبث میری پرستش کرتے ہیں - کیونکہ تعلیم کرنے میں انسان ہی کے
حکم سُناتے ہیں +
۱۰ ۱۱ پھر اُسنے جماعت کو بُلا کر اُن سے کہا سنو اور سمجھو - جو چیز مُنہہ میں جاتی ہے آدمی کو
۱۲ ناپاک نہیں کرتی بلکہ وہ جو مُنہہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے + تب اُسکے
شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا کیا تو جانتا ہے کہ فریسی یہہ بات سُنکر
۱۳ ناراض ہوئے ؟ اُس نے اُن سے جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں
۱۴ لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا + اُنہیں جانے دو - وے اندھے اندھونکے راہ دکھانیوالے
۱۵ ہیں + پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے تو دونوں گڑھے میں گرینگے + پطرس نے
۱۶ اُسکو جواب میں کہا وہ تمثیل ہمیں سمجھا + یسوع نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو ؟
۱۷ اب تک تم نہیں سمجھتے کہ جو کچھ مُنہہ میں جاتا پیٹ میں پڑتا ہے اور گڑھے میں پھینکا
۱۸ جاتا ؟ پر وہ باتیں جو مُنہہ سے نکلتیں دل سے آتی ہیں - وے آدمی کو ناپاک کرتی
۱۹ ہیں + کیونکہ بُرے خیال خون زنا حرامکاری چوری جھوٹی گواہی کفر دل ہی
۲۰ سے نکلتے ہیں + یہی باتیں آدمی کو ناپاک کرنے والی ہیں - پر بن دھوئے ہاتھ
کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا +
۲۱ ۲۲ تب یسوع وہاں سے روانہ ہوکے صور اور صیدا کی اطراف میں گیا + اور دیکھو ایک کنعانی عورت وہاں کی سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ
اے خداوند داؤد کے بیٹے مجھپر رحم کر کہ میری بیٹی ایک دیو کے غلبے سے بیحال
۲۳ ہے + اُس نے کچھ جواب نہ دیا + تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکی منّت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ کی کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہی + اُسنے جواب میں کہا میں
۲۵ اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی پاس نہیں بھیجا گیا + پر وہ
۲۶ آئی اور اُسے سجدہ کر کے کہا اے خداوند میری مدد کر + اُسنے جواب دیا مناسب
۲۷ نہیں کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو پھینک دیویں + اُسنے کہا سچ اے خداوند
۲۸ مگر کتے بھی جو ٹکڑے اُنکے خداوند کی میز سے گرتے کھاتے ہیں + تب یسوع نے
جواب میں اُسے کہا اے عورت تیرا اعتقاد بڑا ہی - جو چاہتی ہی تیرے لئے ہو + اور
اُسی گھڑی اُسکی بیٹی چنگی ہوگئی +
۲۹ پھر یسوع وہاں سے روانہ ہو کے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا - اور ایک پہاڑ
۳۰ پر چڑھکر وہاں بیٹھا + اور بہت جماعتیں لنگڑوں اندھوں گونگوں اور ٹنڈوں
اور اُنکے سوا بہتیروں کو ساتھ لیکر اُس پاس آئیں اور اُنہیں یسوع کے پانوں پر
۳۱ ڈالا اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا + ایسا کہ جب اُن جماعتوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے
ٹنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور
اسرائیل کے خداوند کی ستایش کی +
۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلا کے کہا کہ مجھے اس جماعت پر
رحم آتا ہی کہ تین دن میرے ساتھ رہی اور اُنکے پاس کچھ کھانیکو نہیں - اور میں نہیں
چاہتا کہ اُنہیں فاقہ سے رخصت کروں ایسا نہ ہو کہ راہ میں کہیں ناطاقت ہو جائیں +
۳۳ اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اس ویرانہ میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے پاویں
۳۴ کہ ایسی جماعت کو آسودہ کریں ؟ تب یسوع نے اُنہیں کہا کہ تمہارے پاس کتنی
۳۵ روٹیاں ہیں ؟ وے بولے - سات اور کئی ایک چھوٹی مچھلیاں + تب اُس نے
۳۶ جماعتوں کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جاویں + پھر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو
۳۷ لیکر شکر کیا اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو + اور سب
کھا کے آسودہ ہوئے - اور ٹکڑوں سے جو بچ رہے تھے اُنہوں نے سات ٹوکریاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھر کر اُٹھائیں + اور کھانیوالے سو اعورتوں اور لڑکوں کے چار ہزار مرد تھے + اور ۳۸ ۳۹
جماعتوں کو رخصت کر کے کشتی پر چڑھا اور مگدلا کی اطراف میں آیا +

۱۶ باب فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے آزمائش کے لئے اُس سے چاہا کہ ایک آسمانی
۲ نشان ہمیں دکھا + اُسنے جواب میں اُن سے کہا کہ جب شام ہوتی تم کہتے ہو کہ کل بھرچھا
۳ ہوگا کیونکہ آسمان لال ہے + اور صبح کو کہتے کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور
دُھندھلا ہے + اے ریاکارو تم آسمان کی صورت کو امتیاز کر سکتے ہو پر وقتوں کی نشانیاں
۴ نہیں دریافت کر سکتے ؟ اِس زمانے کے بدکار اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں - پر
یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا + اور وہ اُنہیں چھوڑ کے
چلا گیا +

۵ ۶ اور اُسکے شاگرد پار پہنچے اور روٹی ساتھ لینی بھول گئے تھے + یسوع نے
۷ اُنہیں کہا فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو + اور وے سوچکر
۸ آپس میں کہنے لگے اُسکا یہہ سبب ہے کہ ہم روٹی نہ لائے + لیکن یسوع نے یہہ دریافت
کر کے کہا کہ اے کم اعتقادو تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو کہ یہہ روٹی نہ لانے کے
۹ سبب سے ہے ؟ اب تک نہیں سمجھتے ہو ؟ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے
۱۰ اور کہ کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں ؟ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں اور کہ تم نے
۱۱ کتنی ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں ؟ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو کہ میں نے تم سے روٹی کی
۱۲ بابت نہیں کہا کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو ؟ تب اُنہوں نے
معلوم کیا کہ اُسنے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے
چوکس رہنے کو کہا تھا +

۱۳ اور یسوع نے قیصریہ فلپی کی اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ
۱۴ کیا کہتے ہیں کہ میں جو ابنِ آدم ہوں کون ہوں ؟ اُنہوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں کہ
تو یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے بعضے اِلیاس - اور بعضے یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ اُسنے اُنہیں کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ شمعون پترس نے جواب میں کہا
۱۶ تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی + یسوع نے جواب میں اُسے کہا اے شمعون بریونس مبارک تو
۱۷ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی تجھ پر یہہ ظاہر کیا +
۱۸ میں یہہ بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پترس ہی اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا - اور
۱۹ دوزخ کا اختیار اُسپر نہ چلیگا + اور میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا - جو
کچھ تو زمین پر بند کریگا آسمان پر بند کیا جائیگا - اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا آسمان
۲۰ پر کھولا جائیگا + تب اُسنے اپنے شاگردوں کو حکم کیا کہ کسو سے نہ کہنا کہ میں یسوع
مسیح ہوں +
۲۱ اُسوقت سے یسوع اپنے شاگردونکو خبر دینے لگا کہ ضرور ہی کہ میں یروسلم کو جاؤں
اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت دُکھ اُٹھاؤں اور مارا جاؤں
۲۲ اور تیسرے دن جی اُٹھوں + تب پترس اُسے کنارے لے گیا اور جھنجلا کر کہنے لگا کہ
۲۳ اے خداوند تیری سلامتی ہو - یہہ تجھ پر کبھی نہ ہوگا + پر اُس نے پھر کے پترس سے
کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو - تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہی - کیونکہ
۲۴ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ انسان کی باتونکا خیال رکھتا ہی + تب یسوع نے اپنے
شاگردوں سے کہا اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا اِنکار کرے اور اپنی
۲۵ صلیب اُٹھا کے میری پیروی کرے + کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے اُسے کھوئیگا
۲۶ پر جو کوئی میرے لئے جان کھوئیگا اُسے پائیگا + کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہی اگر تمام جہان
کو حاصل کرے اور اپنی جان کھووے؟ پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیسکتا
۲۷ ہی؟ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتونکے ساتھہ آویگا - تب
۲۸ ہر ایک کو اُسکے اعمال کے موافق بدلا دیگا + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو
یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھہ نہ
لیں موت کا مزہ نہ چکھینگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ باب اور چھ دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو الگ ایک اونچے پہاڑ پر
۲ لے گیا اور اُنکے سامنے اُسکی صورت بدل گئی - اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُسکی
۳ پوشاک نور کی مانند سفید ہوگئی + اور دیکھو موسیٰ اور الیاس اُس سے باتیں کرتے اُنہیں
۴ دکھائی دئے + تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا اے خداوند ہمارے لئے یہاں
رہنا اچھا ہے - اگر مرضی ہو تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور
۵ ایک الیاس کے لئے + وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو ایک نورانی بدلی نے اُنپر سایہ کیا -
اور دیکھو اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے
۶ میں خوش ہوں - تم اُسکی سنو + شاگرد یہہ سُنکے مُنہہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے +
۷ ۸ تب یسوع نے آکے اُنہیں چھُوا اور کہا کہ اُٹھو اور مت ڈرو + اور اُنہوں نے اپنی
آنکھہ اُٹھا کے یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا +
۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنہیں تاکید سے فرمایا کہ جب تک
۱۰ ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو + اور اُسکے شاگردوں
۱۱ نے اُس سے پوچھا پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہے ؟ یسوع نے
۱۲ اُنہیں جواب دیا کہ الیاس البتہ پہلے آویگا اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا + پر میں
تم سے کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا لیکن اُنہوں نے اُسکو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے
۱۳ ساتھہ کیا + اِسی طرح ابنِ آدم بھی اُن سے دُکھہ اُٹھاویگا + تب شاگردوں نے سمجھا
کہ اُس نے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا +
۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے ایک شخص اُس پاس آیا اور اُسکے آگے
۱۵ گھٹنے ٹیک کے کہا اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر - کیونکہ وہ بڑی ہی اور بہت دُکھہ
۱۶ اُٹھاتا ہے - کہ اکثر آگ میں گرتا اور اکثر پانی میں + اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے
۱۷ پاس لایا تھا پر وے اُسے چنگا نہ کرسکے + یسوع نے جواب میں کہا اے بے
اعتقاد اور ٹیڑھی قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہونگا ؟ کب تک تمہاری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لا + تب یسوع نے دیو کو دھمکایا - وہ اُس سے
۱۹ نکل گیا - اور وہ چھوکرا اُسی گھڑی چنگا ہوگیا + تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے
۲۰ کہا ہم کیوں اُسکو نکال نہ سکے؟ یسوع نے اُنہیں کہا اپنی بے ایمانی کے سبب - کیونکہ میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا تو اگر تم اِس پہاڑ
سے کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جاتا - اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ
۲۱ ہوتی + مگر اِس طرح کے دیو بغیر دُعا اور روزہ کے نہیں نکالے جاتے +
۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنہں کہا کہ ابن آدم لوگوں کے
۲۳ ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا اور وے اُسے قتل کریں گے - پھر وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا +
تب وے نہایت غمگین ہوئے +
۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے نیم مثقال کے لینے والوں نے پاس آکے پطرس
۲۵ سے کہا کہ کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا ہاں دیتا ہی + جب وہ
گھر میں آیا تب یسوع نے اُسکے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا کہ اے شمعون تو کیا سمجھتا
ہی؟ دنیا کے بادشاہ خراج یا جزیہ کس سے لیتے ہیں؟ اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے؟
۲۶ پطرس نے اُس سے کہا غیروں سے + یسوع نے اُس سے کہا پس تو لڑکے اُس سے
۲۷ آزاد ہیں + لیکن تاکہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلاویں تو جاکے دریا میں بنسی ڈال اور جو مچھلی
کہ پہلے نکلے اُسے لیکے اُسکا منہ کھول تو ایک سکہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنہیں دے +
۱۸ باب اُسوقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا کہ آسمانکی بادشاہت
۲ میں سب سے بڑا کون ہی؟ یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بلاکے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا
۳ کیا اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر تم لوگ توبہ نہ کرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند
۴ نہ بنو تو آسمانکی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے + پس جو کوئی آپ کو اِس بچہ
۵ کی مانند چھوٹا جانے وہی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا ہی + اور جو کوئی
۶ میرے نام پر ایسے بچہ کی خاطرداری کرے میری خاطرداری کرتا ہی + پر جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلادے تو اُسکے لئے
یہہ بہتر ہی کہ چکّی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جاوے اور وہ بیچ سمندر میں ڈبایا جاوے +
۷ ٹھوکر کھلانے والی چیزونکے سبب دنیا پر افسوس ہی - کہ ٹھوکر کھلانے والی چیزونکا
۸ آنا ضرور پر افسوس اُس شخص پر جسکے سبب ٹھوکر لگے ! اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پانوں
تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے - کہ لنگڑا
یا ٹنڈا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو ہاتھ یا دو پانوں
۹ ہوتے ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جاوے + اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے
اُسے نکال ڈال اور پھینک دے - کیونکہ کانا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے
۱۰ اُس سے بہتر ہی کہ تیری دو آنکھ ہوں اور تو جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے + خبردار
اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جانو - کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُنکے
۱۱ فرشتے میرے باپ کا منہہ جو آسمان پر ہی ہمیشہ دیکھتے ہیں + کیونکہ ابن آدم آیا ہی
۱۲ کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈھکے بچاوے + تم کیا سمجھتے ہو ؟ اگر کسی شخص کے پاس
سو بھیڑ ہوں اور اُنمیں سے ایک کھوجائے کیا وہ ننانوے کو نہ چھوڑیگا اور پہاڑوں
۱۳ پر جاکے اُس کھوئی ہوئی کو نہ ڈھونڈھیگا ؟ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پاوے میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسکے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نہ گئی تھیں زیادہ خوش
۱۴ ہوگا + اِسی طرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہی مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں میں
سے کوئی ہلاک ہووے +
۱۵ پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا - اگر وہ تیری سُنے
۱۶ تو نے اپنے بھائی کو پایا + اگر وہ نہ سنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھہ لے تاکہ ہر ایک
۱۷ بات دو یا تین گواہوں کے منہہ سے ثابت ہو + اگر وہ اُنکی نہ مانے تو جماعت سے
کہہ - پر اگر وہ جماعت کو بھی نہ مانے تو اُسکو غیر قوم والے کی مانند بے دین اور محصول
۱۸ لینے والے کے برابر جان میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ آسمان پر باندھا جائیگا - اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا + پھر میں
تم سے کہتا ہوں اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے میل کر کے دُعا
۲۰ مانگیں وہ میرے باپ کیطرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لئے ہوگی + کیونکہ جہاں
دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں +
۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے
۲۲ تو میں اُسے کتنی مرتبہ معاف کروں ؟ سات مرتبہ تک ؟ یسوع نے اُسے کہا میں
تجھے سات مرتبہ تک نہیں کہتا بلکہ ستّر کے سات مرتبہ تک +
۲۳ اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کی مانند ہے جسنے اپنے لوگوں سے
۲۴ حساب لینے چاہا + جب حساب لینے لگا - ایک کو اُس پاس لائے جس سے اُس کو
۲۵ دس ہزار توڑے لینے تھے + پر اسواسطے کہ اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اُس کے
خداوند نے حکم کیا کہ وہ اور اُسکی جورو اور اُسکے بال بچے اور جو کچھ اُسکا ہو بیچا جاوے
۲۶ اور قرض بھر لیا جاوے + تب اُس نوکر نے گر کے اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند
۲۷ صبر کر کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا + اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ کر
۲۸ قرض اُسے بخشدیا + اُسی نوکر نے نکل کے اپنے ساتھی نوکروں میں سے ایک کو پایا جسپر
اُسکے سو دینار آتے تھے - اُسنے اُسکو پکڑ کر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے مجھے
۲۹ دے + تب اُسکا ساتھی نوکر اُسکے پانوں پر گرا اور اُسکی منّت کر کے کہا صبر کر کہ میں
۳۰ سب ادا کرونگا + پر اُس نے نہ مانا بلکہ جا کے اُسے قید خانہ میں ڈالا کہ جب تک قرض
۳۱ ادا نہ کرے قید رہے + اُسکے ساتھی نوکر یہہ ماجرا دیکھ کے نہایت غمگین ہوئے
۳۲ اور جا کر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا + تب اُسکے خاوند نے اُسے بلا کر اُس سے
کہا کہ اے شریر چاکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخشدیا کیونکہ تو نے میری منّت کی
۳۳ تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا ؟
۳۴ سو اُسکے خاوند نے غصّہ ہو کے اُسکو داروغہ کے حوالہ کیا کہ جب تک تمام قرض

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ ادا نہ کرے قید رہے + اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر ہر ایک تم میں سے
اپنے بھائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا +

۱۹ باب ۱ اور یُوں ہوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کر چکا جلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے
۲ پار یہودیہ کی سرحد میں آیا - اور بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی - اور اُس نے اُنہیں وہاں
چنگا کیا +

۳ اور فریسی اُسکی آزمائش کے لئے اُس پاس آئے اور اُس سے کہا کیا روا ہی کہ مرد
۴ ہر ایک سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دیوے ؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تم نے
۵ نہیں پڑھا کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت بنایا اور فرمایا
کہ اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا - اور وے دونوں ایک
۶ تن ہونگے ؟ اِسلئے اب وے دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں + پس جسے خدا نے جوڑا اُسے
۷ انسان نہ توڑے + اُنہوں نے اُس سے کہا پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ
۸ اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے ؟ اُس نے اُن سے کہا موسیٰ نے تمہاری سخت دلی
کے سبب تم کو اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی پر شروع سے ایسا نہ
تھا + اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوا زنا کے اور سبب سے
۹ چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی - اور جو کوئی اُس چھوڑی ہی
ہوئی عورت کو بیاہے زنا کرتا ہی + اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا اگر مرد کا
۱۰ حال جورو کے ساتھ یہہ ہی تو جورو کرنا اچھا نہیں + اُسنے اُن سے کہا کہ سب اِس بات
۱۱ کو قبول نہیں کرتے ہیں مگر وے جنہیں دیا گیا + کیونکہ بعضے خوجہ ہیں جو ماں کے پیٹ
۱۲ ہی سے ایسے پیدا ہوئے - اور بعضے خوجہ ہیں جنہیں لوگوں نے خوجہ بنایا - اور بعضے خوجہ
ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے آپ کو خوجہ بنایا + جو اُسکو قبول کر سکتا
ہی سو کرے +

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دُعا کرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ پر شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا + یسوع نے اُن سے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے
۱۵ پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے + اور اُسنے
اپنے ہاتھ اُنپر رکھے اور وہاں سے روانہ ہوا +
۱۶ اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا اے نیک اُستاد میں کون سا نیک کام
۱۷ کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں ؟ اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہے؟ نیک
تو کوئی نہیں مگر ایک یعنے خدا۔ پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر عمل کر +
۱۸ اُس نے اُسے کہا کون سے حکم ؟ یسوع نے اُسے کہا یہہ کہ تو خون نہ کر زنا نہ کر چوری
۱۹ نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار
۲۰ کر جیسا آپکو + اُس جوان نے اُس سے کہا یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا۔ اب
۲۱ مجھے کیا باقی ہے ؟ یسوع نے کہا اگر تو کامل ہوا چاہے تو جاکے سب کچھ جو تیرا ہے
بیچ ڈال اور محتاجوں کو دے کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا۔ تب آکے میرے پیچھے
۲۲ ہولے + وہ جوان یہہ سُنکر غمگین چلا گیا۔ کیونکہ بڑا مالدار تھا +
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند
۲۴ کا آسمانکی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہے + بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا
سوئی کے ناکے سے گذر جانا اُس سے آسان ہے کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت
۲۵ میں داخل ہو + جب اُسکے شاگردوں نے یہہ سُنا تو نہایت حیران ہوکے بولے
۲۶ پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟ یسوع نے اُنپر نظر کرکے اُنہیں کہا یہہ انسان سے
۲۷ نہیں ہو سکتا پر خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے + تب پطرس نے جواب میں اُسے
۲۸ کہا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہولئے۔ پس ہمکو کیا ملیگا ؟ یسوع
نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہولئے جب نئی خلقت
میں ابن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے اور اسرائیل
۲۹ کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے + اور جس نے گھر یا بھائی یا بہن یا ماں باپ یا جورو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یا بال بچوں یا زمین کو میرے نام پر چھوڑا سو گنا پاویگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث
ہوگا + پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہو جائینگے - اور جو پچھلے ہیں پہلے ہونگے + ۳۰
کیونکہ آسمانکی بادشاہت اُس صاحب خانہ کی مانند ہے جو تڑکے باہر نکلا تا کہ اپنے ۲۰ باب
انگورستان میں مزدور لگاوے + اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک دینار روزینہ ۲
مقرر کر کے اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا + اور اُس نے پہر دن چڑھے باہر ۳
جا کے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا اور اُن سے کہا تم بھی انگورستان ۴
میں جاؤ اور جو کچھ واجب ہے تمہیں دونگا + سو وے گئے + پھر اُس نے دوپہر اور ۵
تیسرے پہر کو باہر جا کے ویسا ہی کیا + ایک گھنٹا دن رہتے پھر باہر جا کے اَوروں ۶
کو بیکار کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے ہو؟
اُنہوں نے اُس سے کہا اِسلئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں رکھا + اُس نے ۷
اُنہیں کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھ واجب ہے سو پاؤ گے + جب شام ۸
ہوئی انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں
سے لیکے پہلوں تک اُنکی مزدوری دے + جب وے جنہوں نے گھنٹہ بھر کام کیا ۹
تھا آئے تو ایک ایک دینار پایا + جب اگلے آئے اُنہیں یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ ۱۰
پاوینگے - پر اُنہوں نے بھی ایک ایک دینار پایا + جب اُنہوں نے یہہ پایا تو گھر کے مالک ۱۱
پر کُڑکُڑائے اور کہا پچھلوں نے ایک ہی گھنٹے کا کام کیا اور تو نے اُنہیں ہمارے ۱۲
برابر کر دیا جنہوں نے تمام دن کی محنت اور دھوپ سہی + اُس نے اُن میں سے ۱۳
ایک کو جواب میں کہا اے میاں میں تیری بے انصافی نہیں کرتا - کیا تو نے ایک دینار
پر مجھ سے اِقرار نہیں کیا؟ تو اپنا لے اور چلا جا - پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں پچھلے ۱۴
کو بھی دونگا + کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں؟ کیا تو ۱۵
اِسلئے بُری نظر سے دیکھتا ہے کہ میں نیک ہوں؟ اِسی طرح پچھلے پہلے ہونگے اور ۱۶
پہلے پچھلے - کیونکہ بہت سے بُلائے گئے پر برگزیدہ تھوڑے ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں کو الگ لے جا کے اُن سے
۱۸ کہا دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے
۱۹ کیا جائیگا اور وے اُسپر قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے کہ
ٹھٹھوں میں اُڑاویں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر کھینچیں۔ پر وہ تیسرے دن پھر
جی اُٹھیگا +

۲۰ تب زبدی کے بیٹوں کی ما اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئی اور اُسے سجدہ
۲۱ کر کے چاہا کہ اُس سے کچھ عرض کرے + اُس نے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ وہ بولی
فرما کہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری دہنی اور دوسرا تیری بائیں
۲۲ طرف بیٹھیں + یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو + کیا وہ پیالہ جو
میں پینے پر ہوں پی سکتے ہو؟ اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا ہوں تم پا سکتے؟ وے اُس سے
۲۳ بولے ہم سکتے ہیں + اُس نے اُن سے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا
ہوں پاؤگے۔ لیکن میری دہنی اور میری بائیں طرف بیٹھنا میرے اختیار میں نہیں
۲۴ کہ کسی کو دوں مگر اُنکو جنکے لئے میرے باپ نے مقرر کیا + اور جب اُن دسوں نے
۲۵ یہہ سُنا اُن دو بھائیوں پر غصّے ہوئے + تب یسوع نے اُنہیں بُلا کے کہا کہ تم جانتے
ہو کہ غیر قوموں کے حاکم اُنپر حکومت جتاتے اور اختیار والے اُنپر اپنا اختیار دکھاتے ہیں
۲۶ ۲۷ پر تم لوگوں میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا خادم ہو۔ اور جو تم میں سردار
۲۸ بنا چاہے تمہارا بندہ ہو۔ چنانچہ ابنِ آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت
کرے اور اپنی جان بہتیروں کے لئے فدیہ میں دے +

۲۹ جب وے یریحو سے روانہ ہونے لگے بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی + اور دیکھو
۳۰ دو اندھے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب اُنہوں نے سُنا کہ یسوع چلا جاتا ہے پکارنے
۳۱ لگے کہ اے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر + پر جماعت نے اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں لیکن
۳۲ وے اور بھی چلّائے اور بولے کہ اے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر + تب یسوع کھڑا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ رہا اور اُنہیں بُلا کے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ اُنہوں نے اُسے
۳۴ کہا کہ اے خداوند ہماری آنکھیں کھُل جائیں + یسوع کو رحم آیا اور اُنکی آنکھوں کو چھُوا۔ اور
اُسی دم اُنکی آنکھیں بینا ہوئیں اور وے اُسکے پیچھے ہو لئے +

۲۱ باب ۱ اور جب وے یروسلم کے نزدیک پہنچکے بیت فگا میں زیتون کے پہاڑ پاس آئے
۲ تب یسوع نے دو شاگردوں کو یہہ کہکے بھیجا کہ سامنے کی بستی میں جاؤ اور وہاں ایک
۳ گدھی بندھی اور اُسکے ساتھ ایک بچہ پاؤ گے۔ کھول کے میرے پاس لاؤ + اور اگر
کوئی تم کو کچھ کہے تو کہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ہیں۔ وہ اُسی دم اُنہیں بھیج دیگا +
۴ یہہ سب کچھ ہوا تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ
۵ صیہون کی بیٹی سے کہو دیکھ تیرا بادشاہ فروتنی سے گدھی پر بلکہ
گدھی کے بچہ پر سوار ہو کے تجھ پاس آتا ہی +
۶ ۷ سو شاگرد جا کے جیسا یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا بجا لائے اور اُس گدھی کو بچہ سمیت
۸ لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈالے اور اُسے اُنپر بٹھلایا + اور ایک بڑی جماعت
نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے۔ اور کتنوں نے درختوں کی ڈالیاں کاٹکے راہ
۹ میں چھترائیں + اور بھیڑ جو اُسکے آگے پیچھے چلی جاتی پکار کے کہتی تھی ابنِ داؤد کو ہوشعنّا۔
مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی۔ اُسے آسمان پر ہوشعنّا + اور جب وہ یروسلم
۱۰ میں داخل ہوا سارے شہر میں غل مچا اور کہنے لگے کہ یہہ کون ہی؟
۱۱ تب بھیڑ نے کہا کہ یہہ جلیل کے ناصرت کا یسوع نبی ہی +

۱۲ اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل میں خرید فروخت کر رہے
۱۳ تھے نکال دیا اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں اور اُن سے
کہا یہہ لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا۔ پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا +
۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے۔ اُس نے اُنہیں چنگا کیا + جب
۱۵ سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن کرامتوں کو جو اُس نے دکھائیں اور لڑکوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ ہیکل میں پکارتے اور ابنِ داؤد کو ہوشعنّا کہتے دیکھا تو بہت غصّے ہوئے اور اُس سے کہا
تو سُنتا ہی کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُنہیں کہا ہاں۔ کیا تمنے کبھی نہیں پڑھا کہ
۱۷ بچّوں اور شیر خوارونکے منہہ سے تونے کامل تعریف کروائی؟ پھر وہ اُنہیں چھوڑکے
شہر کے باہر بیتعنیا میں گیا۔ اور وہیں رات بتائی +
۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جانے لگا اُسے بھوکھہ لگی + تب انجیر کا ایک درخت
۱۹ راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتونکے سوا اُسمیں کچھہ نہ پایا تو کہا
۲۰ اب سے تجھہ میں کبھو پھل نہ لگے + وُہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا + اور شاگردوں
۲۱ نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ہی جلد سوکھہ گیا! یسوع نے
جواب میں اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم یقین کرو اور شک نہ لاؤ تو نہ
صرف یہی کرسکوگے جو انجیر کے درخت پر ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے کہوگے تو ٹلکر دریا میں
۲۲ جاگر تو ویسا ہی ہوگا + اور جو کچھہ دعا میں ایمان سے مانگوگے سو پاؤگے +
۲۳ جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا تب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے
اُس پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہی؟ اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا؟
۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں۔ اگر بتاؤ تو میں
۲۵ بھی تمہیں بتاؤں کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں + یوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟
آسمان سے یا انسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان
۲۶ سے تو وہ ہم سے کہیگا پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ اور اگر ہم کہیں کہ انسان سے
۲۷ تو عوام سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ سب یوحنّا کو نبی جانتے ہیں + تب اُنہوں نے جواب
میں یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے + اُس نے اُن سے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا
۲۸ کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ہوں + کیوں تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے
۲۹ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا اے بیٹے جا آج میرے انگورستان میں کام کر + اُس نے
۳۰ جواب میں کہا میں نہیں جاؤنگا۔ مگر پیچھے پچھتاکے گیا + پھر چھوٹے پاس جاکر وُہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ کہا + اُس نے جواب میں کہا اچھا اے خداوند - پر نہ گیا + اُن دونوں میں سے کون اپنے
باپ کی مرضی پر چلا ؟ وے بولے بڑا + یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے
۳۲ ہیں + کیونکہ یوحنا راستی کی راہ سے تم پاس آیا اور تم نے اُسکی نہ مانی پر محصول لینیوالوں
اور کسبیوں نے اُسکی مانی - تم یہہ دیکھکر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُسکی مانو +
۳۳ ایک اور تمثیل سنو - ایک گھر کا مالک تھا جسنے انگورستان لگایا اور اُسکی چاروں
طرف روندھا - اور اُسکے بیچ میں کھود کے کولہو گاڑا اور بُرج بنایا اور باغبانوں کو سونپکے
۳۴ آپ پردیس گیا - اور جب میوہ کا موسم قریب آیا اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں
۳۵ پاس بھیجا کہ اُسکا پھل لاویں + پر اُن باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ایک کو
۳۶ پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو پتھراؤ کیا + پھر اُس نے اور نوکروں کو جو پہلوں سے
۳۷ بڑھکر تھے بھیجا - اُنہوں نے اُنکے ساتھ بھی ویسا ہی کیا + آخر اُس نے اپنے بیٹے
۳۸ کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے + لیکن جب باغبانوں نے بیٹے
کو دیکھا آپس میں کہنے لگے وارث یہی ہے - آؤ اِسے مار ڈالیں کہ اِسکی میراث ہماری
۳۹ ہو جائے + اور اُسے پکڑکے اور انگورستان کے باہر لیجا کر قتل کیا + جب انگورستان
۴۰ کا مالک آویگا تو اِن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا ؟
۴۱ وے اُسے بولے اِن بدوں کو بُری طرح مار ڈالیگا - اور انگورستان اور باغبانوں کو سونپے گا جو اُسے موسم پر میوہ پہنچا دیں +
یسوع نے اُنہیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ
۴۲ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا ہوا - یہہ خداوند
کیطرف سے ہے اور ہماری نظروں میں عجیب ؟
۴۳ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی اور ایک قوم کو
۴۴ جو اُسکے میوہ لاوے دی جائیگی + جو اِس پتھر پر گریگا چور ہو جائیگا - پر جس پر وہ گرے
۴۵ اُسے پیس ڈالیگا + جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسکی یہہ تمثیلیں سُنیں تو سمجھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۶ گئے کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہی + اور اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر عوام سے ڈرے
کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے +

۲۲ باب ۱ یسوع اُنہیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا کہ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند
۲ ۳ ہی جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا - اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا کہ مہمانوں کو بیاہ میں
۴ بلاویں - پر اُنہوں نے نہ چاہا کہ آویں + پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا کہ
مہمانوں سے کہو کہ دیکھو میں نے کھانا تیار کیا - میرے بیل اور موٹے موٹے جانور
۵ ذبح ہوئے اور سب کچھ تیار ہی - بیاہ میں آؤ + پر وے کچھ خیال میں نہ لاکر چلے گئے
۶ ایک اپنے کھیت اور دوسرا اپنی سوداگری کو - اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو
۷ پکڑکے اُنہیں بے عزت کیا اور مار ڈالا + تب بادشاہ سُنکر غصّہ ہوا - اور اپنی فوج
۸ بھیجکے اُن خونیوں کو مار ڈالا اور اُنکا شہر پھونک دیا + پھر اُس نے اپنے چاکروں
۹ سے کہا بیاہ کی تیاری تو ہوئی پر وے جنکو بُلایا نا لائق تھے + پس تم سڑکوں پر
۱۰ جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں بیاہ میں بلاؤ + سو اُن نوکروں نے راستوں پر جاکے بھلے
۱۱ بُرے جو اُنہیں ملے سب کو جمع کیا اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا + جب بادشاہ
مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا اُس نے وہاں ایک آدمی دیکھا جو شادی کا لباس
۱۲ پہنے نہ تھا - اور اُس سے کہا اے میاں تو شادی کے کپڑے پہنے بغیر یہاں
۱۳ کیوں آیا ؟ اُسکی زبان بند ہوگئی + تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ہاتھ پاؤں
باندھکے اُسے لیجاؤ اور باہر اندھیرے میں ڈال دو - وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا +
۱۴ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت ہیں پر برگزیدہ تھوڑے +

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کی کہ اُسے کیونکر اُسکی باتوں میں پھنساویں +
۱۶ سو اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا کہ اُس سے
کہیں اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچّا ہی اور سچّائی سے خدا کی راہ بتاتا اور کسی
۱۷ کی کچھ پروا نہیں رکھتا - کیونکہ تو آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا ہی + پس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ ہم سے کہہ تو کیا خیال کرتا ہی؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہی یا نہیں؟ ۱۹ پر یسوع نے اُنکی شرارت
سمجھکے کہا اے ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ۲۰ جزیہ کا سکّہ مجھے دکھلاؤ + وے ایک
دینار اُس پاس لائے + ۲۱ تب اُس نے اُن سے کہا یہہ صورت اور سکہ کس کا ہی؟
اُنہوں نے کہا قیصر کا + پھر اُس نے کہا پس جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو + اور جو
۲۲ خدا کی ہیں خدا کو دو + اُنہوں نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے +
۲۳ اُسی دن صدوقی جو قیامت کے منکر ہیں اُس پاس آئے اور اُس سے سوال
۲۴ کیا کہ اے اُستاد موسیٰ نے کہا ہی جب کوئی بے اولاد مرجائے تو اُسکا بھائی اُس کی
۲۵ جورو کو بیاہ لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل جاری کرے + سو ہمارے درمیان
سات بھائی تھے - پہلا بیاہ کرکے مرگیا اور اِس سبب کہ اُسکی اولاد نہ تھی اپنی جورو
۲۶ ۲۷ اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا + یونہیں دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک + سب کے
۲۸ بعد وہ عورت بھی مرگئی + پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کی جورو ہوگی؟
۲۹ کیونکہ سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا + یسوع نے جواب میں اُن سے کہا تم نوشتوں
۳۰ اور خدا کی قدرت کو نہ جانکر غلطی کرتے ہو + کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے
۳۱ جاتے ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہیں + اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی
۳۲ بابت خدا نے جو تمہیں فرمایا وہ تم نے نہیں پڑھا کہ میں اِبرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا
۳۳ اور یعقوب کا خدا ہوں؟ خدا مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہی + جماعتیں یہہ سُنکر
اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئیں +
۳۴ جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا مُنہہ بند کیا ہی وے جمع ہوئے +
۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک سکھلانیوالے نے اُس سے آزمانے کے لئے یہہ
۳۶ پوچھا کہ اے اُستاد شرع میں بڑا حکم کون ہی؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا خداوند کو جو تیرا
۳۸ خدا ہی اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری سمجھہ سے پیار کر + پہلا
۳۹ اور بڑا حکم یہی ہی + اور دوسرا اُسکی مانند ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ اِنہیں دو احکام پر ساری شرع اور سب انبیا کی باتیں موقوف ہیں +
۴۱ جب فریسی جمع تھے یسوع نے اُن سے پوچھا کہ مسیح کے حق میں تمہارا کیا گمان
۴۲ ہی؟ وہ کس کا بیٹا ہی؟ وے بولے داؤد کا + اُس نے اُن سے کہا - پھر داؤد روح
۴۳ کے بتانے سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی کہ
۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو
تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں تو میرے دہنے بیٹھہ؟
۴۵ پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ہی تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟
۴۶ پر کوئی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور اُسدِن سے کسی کا ہواؤنہ پڑا کہ اُس سے پھر کچھہ سوال کرے +
۲۳ باب ۲ تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا کہ فقیہہ اور فریسی موسیٰ
۳ کی گدّی پر بیٹھے ہیں - اِس لئے جو کچھہ وے تمہیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ
۴ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو - کیونکہ وے کہتے ہیں پر کرتے نہیں + کہ وے بھاری
بوجھہ جنکا اُٹھانا مشکل ہی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں - پر آپ
۵ اُنہیں اپنی ایک انگلی سے سرکانے پر راضی نہیں ہیں + وے اپنے سب کام لوگوں کو
دکھانے کے واسطے کرتے ہیں - اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے جُبّوں کے دامن لمبے
۶ ۷ بناتے ہیں اور مہمانیوں میں صدر جگہہ اور عبادت خانوں میں اوّل کرسی اور بازاروں
۸ میں سلام اور یہہ کہ لوگ اُنہیں ربّی ربّی کہیں چاہتے ہیں + پر تم ربّی نہ کہلاؤ -
۹ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی یعنے مسیح اور تم سب بھائی ہو + اور زمین پر کسکو اپنا
۱۰ باپ مت کہو - کیونکہ تمہارا ایک ہی باپ ہی جو آسمان پر ہی + اور نہ تم ہادی کہلاؤ -
۱۱ ۱۲ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی یعنے مسیح + بلکہ جو تم میں بڑا ہی تمہارا خادم ہوگا - اور جو
آپ کو بڑا جائیگا چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا سو بڑا کیا جائیگا +
۱۳ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ! اِسلئے کہ آسمان کی بادشاہت کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوگوں کے آگے بند کرتے ہو۔ نہ تم آپ اُس میں جاتے نہ اور جانیوالوں کو اُسمیں
۱۴ جانے دیتے + اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے
اور مکر سے لمبی چوڑی نماز پڑھتے ہو۔ اِس سبب تم زیادہ تر سزا پاؤ گے +
۱۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم تری اور خشکی کا دورہ اِس لئے
کرتے ہو کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آچکا تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا
فرزند بناتے ہو +
۱۶ اے اندھے راہ دکھانیوالو تُم پر افسوس! کہ کہتے ہو اگر کوئی ہیکل کی قسم کھاوے
تو کچھ مضائقہ نہیں۔ پر اگر ہیکل کے سونے کی قسم کھاوے تو اُسکو پُورا کرنا ضرور ہے!
۱۷ ۱۸ اے نادانو اور اے اندھو کون بڑا ہے سونا یا ہیکل جو سونے کو پاک کرتی؟ پھر تم
کہتے ہو اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھاوے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ پر اگر نذر کی جو اُسپر
۱۹ چڑھتی قسم کھاوے تو اُسکو پُورا کرنا فرض ہے + اے نادانو اور اے اندھو بڑا کون
۲۰ ہے نذر یا قربانگاہ جو نذر کو پاک کرتی؟ پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہے اُسکی اور اُن
۲۱ سب چیزوں کی جو اُسپر چڑھیں قسم کھاتا + اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہے اُسکی اور جو اُسمیں
۲۲ رہنے والا ہے اُسکی بھی قسم کھاتا ہے + اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے خدا کے تخت کی
اور اُسپر جو بیٹھنے والا ہے اُسکی بھی قسم کھاتا ہے +
۲۳ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کیونکہ پودینہ اور انیسون اور زیرہ
کی دہ یکی لگاتے ہو پر شریعت کی بھاری باتوں یعنے انصاف اور رحم اور ایمان
۲۴ کو چھوڑ دیا۔ لازم تھا کہ تم اُنہیں اختیار کرتے اور اِنہیں بھی نہ چھوڑتے + اے
اندھے راہ دکھانے والو کہ مچھر چھانٹتے اور اونٹ کو نگل جاتے ہو +
۲۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم پیالہ اور رکابی کو اوپر سے صاف
۲۶ کرتے پر وے اندر لوٹ اور بُرائی سے بھرے ہیں + اے اندھے فریسی تو پہلے پیالہ
اور رکابی اندر سے صاف کر کہ وے باہر سے بھی صاف ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو
جو باہر سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں پر بھیتر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی ناپاکی
۲۸ سے بھری ہیں + اِسی طرح تم بھی ظاہر میں لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے پر باطن
میں ریاکار اور شرارت سے بھرے ہو +
۲۹ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کیونکہ نبیوں کی قبریں بناتے اور
۳۰ راستبازوں کی گوریں سنوارتے ہو اور کہتے اگر ہم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں
۳۱ ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُنکے شریک نہ ہوتے + اِسی طرح تم اپنے پر گواہی دیتے
۳۲ ہو کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو + پس اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو۔ اے سانپو
۳۳ اور اے سانپوں کے بچّو! تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بھاگو گے؟ اِسلئے دیکھو میں نبیوں
۳۴ اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ تم اُن میں سے بعضوں کو
قتل کروگے اور صلیب پر کھینچو گے اور بعضوں کو اپنے عبادت خانوں میں کوڑے
۳۵ مارو گے اور شہر بہ شہر ستاؤ گے۔ تاکہ سب راستبازوں کا خون جو زمین پر بہایا
گیا تم پر آوے ہابل راستباز کے خون سے برخیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک
۳۶ جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ
اِس زمانے کے لوگوں پر آویگا +
۳۷ اے یروسلم! اے یروسلم جو نبیوں کو مار ڈالتی اور اُنہیں جو تجھ پاس بھیجے گئے
پتھراؤ کرتی ہے میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جس طرح مرغی اپنے بچّوں کو
۳۸ پروں تلے اِکٹھے کرتی ہے جمع کروں پر تم نے نہ چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے
۳۹ ویران چھوڑا جاتا ہے + کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھو گے
جب تک کہ کہو گے مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے +
۲۴ باب ۱ اور یسوع ہیکل سے نکل کے چلا گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس آئے کہ اُسے ہیکل
۲ کی عمارتیں دکھاویں + یسوع نے اُن سے کہا تم یہ سب چیزیں دیکھتے ہو؟ میں تمسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا +
۳ اور جب وہ زیتوں کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردوں نے خلوت میں اُس پاس
آکے کہا ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا؟ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر ہونے کا
۴ نشان کیا ہے؟ تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے +
۵ کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں - اور بہتوں کو گمراہ
۶ کرینگے + اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کی افواہوں کی خبر سنوگے - خبردار مت گھبرائیو -
۷ کیونکہ اُن سب باتوں کا ہونا ضرور ہے پر اب تک آخر نہیں ہے + کہ قوم قوم پر اور بادشاہت
بادشاہت پر چڑھ آویگی اور کال اور مری پڑیگی اور جگہہ جگہہ بھونچال آوینگے +
۸ ۹ یہہ سب کچھ مصیبتوں کا شروع ہے + تب وے تمہیں اذیت میں ڈال دینگے اور تمہیں
۱۰ مار ڈالینگے - اور میرے نام کے سبب سب قومیں تم سے کینہ رکھیں گی + اُسوقت
بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا اور ایک دوسرے سے کینہ
۱۱ رکھیگا + اور بہت جھوٹے نبی اُٹھینگے جو بہتوں کو گمراہ کرینگے + اور بے دینی کے
۱۲ ۱۳ بڑھ جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائیگی + پر جو آخر تک سہیگا وہی نجات
۱۴ پاویگا + اور بادشاہت کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب
قوموں پر گواہی ہو - تب آخر ہوگا +
۱۵ پس جب تم اُس ویران کرنیوالی مکروہ چیز کو جس کی خبر دانی ایل نبی نے دی
۱۶ پاک جگہہ میں کھڑے دیکھو گے (جو پڑھے سو سمجھ لے) - تب جو یہودیہ میں ہوں
۱۷ پہاڑوں پر بھاگ جائیں - اور جو کوٹھے پر ہو نہ اُترے کہ اپنے گھر سے کچھ نکالے
۱۸ ۱۹ اور جو کھیت میں ہو پیچھے نہ پھرے کہ اپنے کپڑے لے + پر اُنپر افسوس جو اُن
۲۰ دنوں پیٹ والیاں اور دودھہ پلانے والیاں ہوں! سو تم دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا
۲۱ جاڑے میں یا سبت کے دن نہ ہو - کیونکہ اُسوقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا
۲۲ کے شروع سے اب تک کبھی نہ ہوئی بلکہ نہ کبھی ہوگی + اور اگر وے دن گھٹائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ نہ جاتے تو ایک تن نجات نہ پاتا پر برگزیدوں کی خاطر وے دن گھٹائے جائینگے + تب
۲۴ اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں ہی - تو اُسے نہ ماننا + کیونکہ جھوٹے
مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھینگے اور ایسے بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے کہ
۲۵ اگر ہوسکتا تو وے برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے + دیکھو میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا +
۲۶ پس اگر وے تمہیں کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہی تو باہر نہ جائیو - یا کہ دیکھو وہ
۲۷ کوٹھری میں ہی تو نہ ماننیو + کیونکہ جیسی بجلی پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتی
۲۸ ویسا ہی ابنِ آدم کا آنا بھی ہوگا + کیونکہ جہاں مُردار ہو وہاں گدھ بھی جمع
ہونگے +
۲۹ اُن دنوں کی مصیبت کے بعد ترت سورج اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی
روشنی نہ دیگا اور ستارے آسمان سے گر جائینگے اور آسمان کی قوتیں ہل جائینگی -
۳۰ تب ابنِ آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا - اور اُسوقت زمین کے سارے گھرانے
چھاتی پیٹینگے اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کی بدلیوں
۳۱ پر آتے دیکھیں گے + اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو
بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چار دنطرف سے آسمان کی اِس حد سے اُس حد
تک جمع کرینگے +
۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو کہ جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے
۳۳ نکلتے تم جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہی - اِسی طرح جب یہہ سب دیکھو تو جانو کہ وہ نزدیک
۳۴ بلکہ دروازے ہی پر ہی + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے
۳۵ اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے + آسمان اور زمین ٹل جائینگی پر میری باتیں ہرگز
۳۶ نہ ٹلینگی + لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کو میرے باپ کے سوا آسمان کے فرشتوں
۳۷ تک کوئی نہیں جانتا + جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کا آنا بھی ہوگا +
۳۸ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۹ تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا اور نہ جانتے تھے جب تک کہ طوفان آیا اور اُن سب
۴۰ کو لے گیا۔ اِسی طرح اِبنِ آدم کا آنا بھی ہوگا + دو آدمی کھیت میں ہونگے۔ ایک پکڑا دوسرا
۴۱ ۴۲ چھوڑا جائیگا + دو عورتیں چکی پیستیاں ہونگی۔ ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی + اِس
۴۳ لئے جاگتے رہو۔ کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس گھڑی تمہارا خداوند آویگا + پر یہہ
تم جانتے ہو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو وہ جاگتا رہتا
۴۴ اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا + اِسلئے تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی
۴۵ تمہیں گمان نہ ہو اِبنِ آدم آویگا + پس کون ہے وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم جسے اُسکے
۴۶ خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنہیں کھانا دے؟ مبارک ہے وہ
۴۷ خادم جسے اُسکا خاوند آکر ایسا ہی کرتے پاوے + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ
۴۸ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا + پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند
۴۹ آنے میں دیر کرتا ہے۔ اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے اور متوالوں کے ساتھ کھانے
۵۰ پینے لگے۔ اُس نوکر کا خاوند اُسی دن آویگا کہ وہ اُسکی راہ نہ تکے اور اُسی گھڑی کہ وہ
۵۱ نہ جانتے اور اُسے دو ٹکڑے کر کے اُسکا حصّہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا۔ وہاں
رونا اور دانت پیسنا ہوگا +

۲۵ باب اُسوقت آسمانکی بادشاہت دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لیکر دُلہا
۲ ۳ کے اِستقبال کے واسطے نکلیں + اُنمیں پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تھیں + جو نادان
۴ تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں لیں مگر تیل ساتھ نہ لیا۔ پر ہوشیاروں نے اپنی
۵ مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا + جب دُلہا نے دیر کی سب اُونگھنے لگیں اور
۶ سوگئیں + آدھی رات کو دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آتا ہے۔ اُس کے اِستقبال کیواسطے
۷ ۸ نکلو + تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپنی مشعلیں درست کیں + اور نادانوں نے
ہوشیاروں سے کہا اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو کہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی
۹ ہیں + پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا ایسا نہ ہو کہ ہمارے اور تمہارے واسطے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ کفایت نہ کرے - بہتر ہے کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو + جب
وے خریدنے گئیں دُلہا آپہنچا اور وے جو تیار تھیں اُسکے ساتھ شادی کے گھر
۱۱ میں گئیں - اور دروازہ بند ہوا + پیچھے وے دوسری کنواریاں بھی آئیں اور کہنے
۱۲ لگیں اے خداوند اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول + تب اُس نے جواب میں کہا
۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمہیں نہیں پہچانتا + اِسلئے جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے
کہ کون سے دن یا کون سی گھڑی ابن آدم آویگا +

۱۴ کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہے - جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو
۱۵ بلا کر اُنہیں اپنا مال سپرد کیا - ایک کو پانچ توڑے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک -
۱۶ ہر ایک کو اُسکی لیاقت کے موافق دیا - اور تُرت سفر کیا + تب جس نے پانچ توڑے
۱۷ پائے تھے جاکر اور لین دین کرکے پانچ توڑے اور پیدا کئے + یونہیں اُس نے بھی
۱۸ جسے دو ملے تھے دو اور کمائے + پر جس نے ایک پایا گیا اور زمین کھود کر اپنے خداوند
۱۹ کے روپئے گاڑ دیئے + مدّت بعد اُن نوکروں کا خداوند آیا اور اُن سے حساب لینے لگا +
۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے اور بھی لیکر آیا اور کہا اے خداوند
تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے - دیکھ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اور بھی کمائے +
۲۱ اُسکے خداوند نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش ! تو تھوڑے میں
دیانت دار نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا - تو اپنے خاوند کی خوشی میں
۲۲ شامل ہو + اور جس نے دو توڑے پائے تھے وہ بھی آکر کہنے لگا اے خداوند تو نے
۲۳ مجھے دو توڑے سونپے - دیکھ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھی کمائے + اُسکے
خاوند نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش ! تو تھوڑے میں دیانتدار
۲۴ نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا - اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو + تب
وہ بھی جس نے ایک توڑا پایا تھا آکے کہنے لگا اے خداوند میں تجھے ایک سخت مزاج
آدمی جانتا تھا کہ جہاں نہیں بویا وہاں تو کاٹتا اور جہاں نہیں چھترایا وہاں جمع کرتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی - سو میں ڈرا اور جا کے تیرا توڑا زمین میں چھپایا - دیکھ تیرا جو ہی موجود ہی + اُسکے ۲۵ ۲۶
مالک نے جواب میں اُس سے کہا اے بد اور سُست نوکر تو نے جانا کہ میں وہاں کاٹتا ہوں ۲۶
جہاں نہیں بویا اور وہاں جمع کرتا جہاں نہیں چھینٹا - پس تجھے مناسب تھا کہ میرے ۲۷
روپئے صرّافوں کو دیتا کہ میں آکے اپنا مال سود سمیت پاتا + سو اِس سے یہہ توڑا ۲۸
چھینکر جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو + کیونکہ جس پاس کچھ ہی اُسے دیا جائے گا ۲۹
اور اُسکی بڑھتی ہوگی - اور جس پاس کچھ نہیں اُس سے وہ بھی جو رکھتا ہو لے لیا جائیگا +
اور اِس نکمّے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو - وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا + ۳۰
جب اِبن آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھ تب وہ ۳۱
اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا - اور سب قومیں اُسکے آگے حاضر کیجائینگی - اور جسطرح ۳۲
گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہی وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا + اور بھیڑوں ۳۳
کو دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا + تب بادشاہ اُنہیں جو اُسکے دہنے ہیں کہیگا ۳۴
اے میرے باپ کے مبارک لوگو اُس بادشاہت کو جو دنیا کی بنیاد ڈالنے سے تمہارے
لئے تیار کی گئی میراث میں لو - کیونکہ میں بھوکھا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا - میں ۳۵
پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا - میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا - ننگا ۳۶
تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا - بیمار تھا تم نے میری عیادت کی - قید میں تھا تم میرے
پاس آئے + اُسوقت راستباز اُسے جواب میں کہینگے اے خداوند کب ہم نے ۳۷
تجھے بھوکھا دیکھا اور کھانا کھلایا ؟ یا پیاسا اور پانی پلایا ؟ کب ہم نے تجھے پردیسی ۳۸
دیکھا اور اپنے گھر میں اُتارا ؟ یا ننگا اور کپڑا پہنایا ؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں ۳۹
دیکھکر تجھ پاس آئے ؟ تب بادشاہ اُن سے جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ۴۰
ہوں کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ
کیا تو میرے ساتھ کیا + تب وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہیگا اے ملعونو میرے ۴۱
سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں جاؤ جو شیطان اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۲ کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا پر تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی
۴۳ نہ پلایا۔ پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔
۴۴ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی + تب وے بھی جواب میں اُسے کہینگے اے
خداوند کب ہم نے تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری
۴۵ خدمت نہ کی؟ تب وہ اُنہیں جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے
میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ نہ کیا تو میرے ساتھ
۴۶ بھی نہ کیا + اور وے ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے۔ پر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں +

۲۶ باب اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہہ سب باتیں کر چکا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا
۲ تم جانتے ہو کہ دو روز بعد عید فسح ہوگی اور اِبنِ آدم حوالے کیا جائیگا کہ صلیب پر
۳ کھینچا جاوے + تب سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے بزرگ قیافا نامے سردار
۴ کاہن کے گھر میں اِکٹھے ہوئے اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کے مار ڈالیں +
۵ تب اُنہوں نے کہا عید کو نہیں نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے +
۶ ۷ جسوقت یسوع بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا ایک عورت سنگ
مرمر کے عطر دان میں قیمتی عطر اُس پاس لائی اور جب وہ کھانے بیٹھا اُسکے سر پر
۸ ڈھالا + اُسکے شاگرد یہہ دیکھکر خفا ہو کے کہنے لگے کاہے کو یہہ بے فائدہ خرچ ہوا؟
۹ ۱۰ کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا + یسوع نے یہہ جان کر
اُنھیں کہا کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو؟ اُس نے تو میرے ساتھ نیک کام
۱۱ کیا + کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں۔ پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہونگا +
۱۲ ۱۳ کیونکہ اُس نے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا تو یہہ میرے کفن کے لئے کیا ہے + میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کی منادی ہوگی یہہ
بھی جو اُس نے کیا اِسکی یادگاری کے لئے کہا جائیگا +
۱۴ تب اُن بارہ میں سے ایک نے جسکا نام یہوداہ اِسقریوطی تھا سردار کاہنوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ کے پاس جاکر کہا جو میں اُسے تمہیں پکڑوا دوں تو مجھے کیا دوگے؟ تب اُنہوں نے
۱۶ اُس سے تیس روپئے کا اِقرار کیا + اور وہ اُسوقت سے اُسکے پکڑوانے کے لئے قابو
ڈھونڈھتا تھا +
۱۷ سو بے خمیری روٹیوں کی عید کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع پاس آکر
۱۸ اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم تیرے لئے فسح تیار کریں کہ تو اُسے کھائے؟ اُس نے
کہا شہر میں فلانے شخص پاس جاکر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہی میرا وقت نزدیک
۱۹ پہنچا۔ میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا + سو جیسا یسوع نے
۲۰ شاگردوں کو حکم کیا تھا وے بجا لائے اور فسح تیار کیا + جب شام ہوئی وہ اُن بارھوں
۲۱ کے ساتھ کھانے بیٹھا + جب وے کھا رہے تھے اُسنے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں
۲۲ کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا + تب وے نہائیت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُن میں
۲۳ سے اُسکو کہنے لگا اے خداوند کیا میں ہوں؟ اُس نے جواب میں کہا جو میرے ساتھ
۲۴ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہی وہی مجھے پکڑوا دیگا + اِبنِ آدم جس طرح اُسکے حق میں لکھا
ہی جاتا ہی۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جس سے اِبنِ آدم گرفتار کروایا جاتا۔ اگر وہ
۲۵ شخص پیدا نہ ہوتا اُسکے لئے بہتر تھا + تب یہوداہ نے جو اُسکا پکڑوانے والا تھا جواب
میں کہا اے ربّی کیا میں ہوں؟ اُس نے کہا تو نے آپ ہی کہا + اُنکے کھاتے وقت
۲۶ یسوع نے روٹی لی اور برکت مانگکے توڑی پھر شاگردونکو دیکر کہا لو کھاؤ۔ یہہ میرا بدن
ہی + پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیکر کہا تم سب اِس میں سے پیو۔ کیونکہ یہہ میرا لہو ہی
۲۷ ۲۸ یعنے نئے عہد کا لہو جو بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا + میں تم سے
۲۹ کہتا ہوں کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے
باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں +
پھر وے گیت گا کے زیتون کے پہاڑ کو گئے + تب یسوع نے اُن سے کہا تم سب
۳۰ ۳۱ اِسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے۔ کیونکہ لکھا ہی کہ میں گڈریے کو مارونگا اور گلہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائینگی + لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو
۳۳ جاؤنگا + پطرس نے جواب میں اُس سے کہا اگرچہ سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں پر میں
۳۴ کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا + یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو اسی
۳۵ رات مرغ کے بانگ دینے کے پہلے تین بار میرا انکار کریگا + پطرس نے اُس سے کہا
اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو تو بھی تیرا انکار نہ کرونگا + اور سب شاگردوں
نے بھی یہی کہا +
۳۶ پھر یسوع اُنکے ساتھ گتسیمنی نامے ایک مقام میں آیا اور شاگردوں سے کہا
۳۷ یہاں بیٹھو جب تک میں وہاں جاکر دُعا مانگوں + تب اُس نے پطرس اور زبدی کے
۳۸ دو بیٹے ساتھ لئے اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا + تب اُس نے اُن سے کہا
کہ میرا دل نہایت غمگین ہے بلکہ میری موت کی سی حالت ہے - تم یہاں ٹھہرو اور
۳۹ میرے ساتھ جاگتے رہو + اور کچھ آگے بڑھکے مُنہہ کے بل گرا اور دُعا مانگتے
ہوئے کہا کہ اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہہ پیالہ مجھ سے گذر جائے - تو بھی میری
۴۰ خواہش نہیں بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو + تب شاگردوں کے پاس آیا اور
اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹہ نہیں جاگ سکے؟
۴۱ جاگو اور دُعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑو - روح تو مستعد پر جسم سُست ہے + پھر اُس نے
۴۲ دوبارہ جاکر دُعا مانگی اور کہا کہ اے میرے باپ اگر میرے پیئے کے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے
۴۳ نہیں گذر سکتا تو تیری مرضی ہو + اُس نے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا - کیونکہ اُن کی
۴۴ آنکھیں نیند سے بھاری تھیں + اور اُنہیں چھوڑ کر پھر گیا اور وہی بات کہکر تیسری
۴۵ بار دعا مانگی + تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام
کرو - دیکھو وہ گھڑی آپہنچی کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالے کیا جاتا ہے +
۴۶ اُٹھو چلیں - دیکھو - جو مجھے پکڑواتا ہے نزدیک ہے +
۴۷ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو یہوداہ جو اُن بارھوں میں سے ایک تھا آیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے
۴۸ بزرگوں کیطرف سے آپہنچی۔ اُسکے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ
۴۹ جسے میں چوموں وہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا + اُس نے فوراً یسوع پاس آکر کہا اے ربّی
۵۰ سلام۔ اور چوم لیا + یسوع نے اُسے کہا اے میاں تو کاہے کو آیا؟ تب اُنہوں نے
۵۱ پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا + اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں میں سے
ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا کان اُڑا
۵۲ دیا + تب یسوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں تلوار
۵۳ ہی سے مارے جائیں گے + کیا تو نہیں جانتا کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا
۵۴ ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لئے حاضر کردیگا؟ پر نوشتوں
۵۵ کی بات کہ یونہی ہونا ضرور ہے تب کیونکر پوری ہوگی؟ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے
کہنے لگا کہ تم جیسے چور کے لئے تلواریں اور لاٹھیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟
میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ بیٹھ کے تعلیم دیتا تھا پر تم نے مجھے نہ پکڑا +
۵۶ لیکن یہہ سب اِس لئے ہوا تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں + تب سب شاگرد
اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے +

۵۷ سو جنہوں نے یسوع کو پکڑا وے اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لے گئے
۵۸ جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے + پطرس دور دور اُسکے پیچھے سردار کاہن کے گھر
۵۹ تک چلا گیا اور اندر جا کے نوکروں کے ساتھ بیٹھا کہ دیکھے کہ آخر کیا ہوتا ہے + تب سردار
کاہن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹی گواہی ڈھونڈھنے لگے تاکہ اُسے
۶۰ مار ڈالیں۔ پر نہ پائی۔ اور اگرچہ بہت جھوٹے گواہ آئے پر کوئی بات نہ ٹھہری + آخر
۶۱ دو جھوٹے گواہوں نے آکر کہا کہ اِس نے کہا ہے کہ میں خدا کی ہیکل کو ڈھا سکتا
۶۲ اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں + تب سردار کاہن نے اُٹھکر اُس سے کہا تو
۶۳ کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہہ تجھ پر کیا گواہی دیتے ہیں؟ پر یسوع چپ رہا + تب سردار

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی
۶۴ تو ہم سے کہہ + یسوع نے اُس سے کہا ہاں وہی جو تو کہتا ہی - بلکہ میں تجھہ سے کہتا
ہوں کہ اِسکے بعد تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں
۶۵ پر آتے دیکھو گے + تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کہ یہہ کُفر کہہ چکا ہی -
۶۶ اب ہمیں اور گواہ کیا ضرور ؟ تم نے آپ اُسکا کُفر سُنا + اب تمہاری کیا صلاح ؟ اُنہوں نے
۶۷ جواب میں کہا وہ قتل کے لائق ہی + تب اُنہوں نے اُسکے مُنہہ پر تھُوکا اور اُسے
۶۸ گھونسا مارا اور دوسروں نے اُسے تمانچہ مار کے کہا کہ اے مسیح ہمیں نبوّت سے بتا
کہ کس نے تجھے مارا ؟

۶۹ جب پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا ایک لونڈی نے اُس پاس آکے کہا تو بھی
۷۰ یسوع جلیلی کے ساتھہ تھا + پر اُس نے سب کے سامنے اِنکار کر کے کہا میں نہیں
۷۱ جانتا کہ تو کیا کہتی ہی + پھر جب وہ اُسارے کیطرف باہر چلا ایک دوسرے نے
۷۲ اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں تھے کہا کہ یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تھا + تب
۷۳ اُس نے قسم کھا کے پھر اِنکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا + تھوڑی دیر بعد
اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا بیشک تو بھی اُن میں سے
۷۴ ہی کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہی + تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھا کر کہا
۷۵ میں اِس شخص کو نہیں جانتا + وُنہیں مُرغ نے بانگ دی + تب پطرس کو یسوع
کی بات یاد آئی جو اُس نے اُس سے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو
تین بار میرا اِنکار کریگا + وہ باہر جا کے زار زار رویا +

۲۷ باب جب صبح ہوئی سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کی بابت
۲ صلاح کی کہ اُسے کیونکر قتل کریں - پھر اُسے باندھکر باہر لے گئے اور پنطیُس پلاطس
حاکم کے حوالہ کیا +

۳ تب یہوداہ جس نے اُس کو پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُسکے قتل کا حکم ہوا پچھتایا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور وہ تیس روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھیر لایا اور کہا میں نے گناہ کیا
۵ کہ بے گناہ کو قتل کے لئے پکڑوایا + وے بولے ہمیں کیا؟ تو جان + تب وہ روپئے
۶ ہیکل میں پھینککر چلا گیا اور جاکے آپ کو پھانسی دی + پر سردار کاہنوں نے
۷ روپیہ لیکر کہا اِنہیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کہ یہہ خون کا دام ہی + تب اُنہوں نے
صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لئے خریدا +
۸ ۹ اِس سبب آج تک وہ کھیت خون کا کھیت کہلاتا ہی + تب وہ جو یرمیاہ نبی کی معرفت
کہا گیا تھا پورا ہوا کہ

اُنہوں نے وہ تیس روپئے لئے اُسکی ٹھہرائی ہوئی قیمت جس کی
۱۰ قیمت بنی اسرائیل میں سے بعضوں نے ٹھہرائی - اور اُنہوں نے
وہ روپئے کمہار کے کھیت کے واسطے دیئے جیسا خداوند نے
مجھے فرمایا +

۱۱ پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا - اور حاکم نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں
۱۲ کا بادشاہ ہی؟ یسوع نے اُس سے کہا ہاں تو ٹھیک کہتا ہی + اور اُسوقت سردار
۱۳ کاہن اور بزرگ اُسپر فریاد کر رہے تھے پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا + تب پلاطُس نے
۱۴ اُس سے کہا کیا تو نہیں سُنتا کہ یہ تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ پر اُس نے
۱۵ اُسکی ایک بات کا بھی جواب نہ دیا - چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا + حاکم کا دستور تھا
۱۶ کہ ہر عید کو لوگوں کی خاطر ایک بندھوا جسے وے چاہتے چھوڑ دیتا تھا + اُسوقت
۱۷ اُنکا برآباس نامے ایک مشہور بندھوا تھا + سو جب وے اِکٹھے ہوئے پلاطُس نے
اُن سے کہا تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں؟ برآباس کو یا یسوع
کو جو مسیح کہلاتا ہی؟ ۱۸ کیونکہ وہ سمجھ گیا کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا + اور
۱۹ جب وہ مسند پر بیٹھا اُسکی جورو نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اِس راستباز سے کچھ
کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائی + لیکن سردار
۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برابّاس کو مانگ لیں اور یسوع کو قتل کریں + حاکم نے پھر اُنسے
کہا تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں؟ وے بولے برابّاس کو +
۲۲ پلاطُس نے اُن سے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے میں کیا کروں؟ اُن سبھوں نے اُس سے
۲۳ کہا اُسے صلیب دے + حاکم نے کہا کیوں؟ اُسنے کیا بدی کی؟ پر اُنہوں نے اور بھی چلّا کے
۲۴ کہا کہ اُسے صلیب دے + جب پلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اور بھی ہلڑ ہوتا
ہے تو پانی لیکے بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے
۲۵ پاک ہوں۔ تم جانو + تب سب لوگوں نے جواب میں کہا اُسکا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر
۲۶ ہو + تب اُس نے برابّاس کو اُنکے لئے چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالہ کیا کہ صلیب پر
کھینچا جاوے +
۲۷ تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو دیوان خانے میں لیجا کر اپنی تمام گروہ اُسکے
۲۸ گرد جمع کی + اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی پیراہن پہنایا + اور کانٹوں کا تاج بنا کر
۲۹ اُسکے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُسکے ہاتھ میں دیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسپر ٹھٹھا
۳۰ مار کے کہا اے یہودیوں کے بادشاہ سلام! اور اُسپر تھوکا اور وہ سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا +
۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے
اُسے پہنائے اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے +
۳۲ جب باہر جاتے تھے اُنہوں نے ایک قورینی آدمی شمعون نامے کو پایا۔ اُسے بیگار پکڑا
۳۳ کہ اُسکی صلیب اُٹھا لے چلے + اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے کھوپری کی جگہہ پر پہنچکے
۳۴ پت ملا ہوا سرکا اُسے پینے کو دیا۔ اُسنے چکھکے نہ چاہا کہ پیئے + اور اُسے صلیب پر کھینچکر
۳۵ اُسکے کپڑوں پر چٹھی ڈال کے اُنہیں بانٹ لیا تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ اُنہوں نے میرے
۳۶ کپڑے آپس میں بانٹ لئے اور میرے لباس پر چٹھی ڈالی + پھر وہاں بیٹھکے اُسکی نگہبانی
۳۷ کرنے لگے۔ اور اُسکے قتل کا سبب لکھکر اُسکے سر سے اُونچا ٹانگ دیا کہ یہہ یسوع یہودیوں کا
۳۸ ۳۹ بادشاہ ہے + اور اُسکے ساتھ دو چور بھی صلیب پر کھینچے گئے ایک دہنے دوسرا بائیں + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ جو اِدہر اُدہر سے جاتے سر ہلا کر اُسے ملامت کرتے تھے اور کہتے تھے واہ! تو جو ہیکل کا ڈھانے
۴۱ والا اور تین دن میں بنانیوالا ہی آپ کو بچا + اگر تو خدا کا بیٹا ہی صلیب پر سے اُتر آ + یونہیں سردار
۴۲ کاہنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مار کے کہا اِس نے اَورونکو بچایا پر
آپ کو نہیں بچا سکتا - اگر اِسرائیل کا بادشاہ ہی تو اب صلیب پر سے اُتر آوے تو ہم اُسپر ایمان
۴۳ لاوینگے + اُس نے خدا پر بھروسا رکھا - اگر وہ اُسکو چاہتا ہی تو وہ اب اُسکو چھڑا وے -
۴۴ کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں + اِسی طرح وے چور بھی جو اُسکے ساتھ صلیب پر
کھینچے گئے تھے اُسے طعنہ مارتے تھے +
۴۵ تب چھٹوں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا +
۴۶ نویں گھنٹے کے قریب یسوع نے بڑے شور سے چلّا کر کہا ایلی ایلی لما سبقتانی؟ یعنے اے
۴۷ میرے خدا اے میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا؟ اُنمیں سے بعضوں نے جو وہاں
۴۸ کھڑے تھے سُنکر کہا کہ وہ اِلیاس کو پکارتا ہی + اور اُنمیں سے ایک نے دوڑ کر اسپونج
۴۹ لیا اور سرکے میں بھگویا اور نرکٹ پر رکھکر اُسے چُسایا + باقیوں نے کہا رہ جا ہم دیکھیں
۵۰ اِلیاس اُسے چھڑانے آتا ہی کہ نہیں + اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلّا کر جان دی +
۵۱ اور دیکھو ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا - اور زمین کانپی اور پتھر تڑک گئے
۵۲ اور قبریں کھل گئیں - اور بہت لاشیں پاک لوگوں کی جو آرام میں تھے اُٹھیں - اور اُسکے
۵۳ ۵۴ اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر اور مقدس شہر میں جاکر بہتوں کو نظر آئیں + جب صوبہ دار
نے اور جو اُسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت
۵۵ ڈر گئے اور کہنے لگے یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا + اور وہاں بہت سی عورتیں جو جلیل سے
۵۶ یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکی خدمت کرتی آئی تھیں دور سے دیکھ رہی تھیں - اُنمیں مریم
مگدلینی اور یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماتھیں +
۵۷ جب شام ہوئی یوسف نامے اَرِمتیا کا ایک دولت مند جو یسوع کا شاگرد بھی تھا
۵۸ آیا - اُس نے پلاطس پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی + تب پلاطس نے حکم دیا کہ لاش اُسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۹ دیں + یوسف نے لاش لیکر سوتی صاف چادر میں لپیٹی اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھودی
۶۰ تھی رکھی - اور ایک بھاری پتھر قبر کے منہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا + اور مریم مگدلینی اور
۶۱ دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں +

۶۲ دوسرے روز جو تیاری کے دن کے بعد ہی سردار کاہنوں اور فریسیوں نے ملکر
۶۳ پلاطس کے پاس جمع ہو کے کہا کہ اے خداوند ہمیں یاد ہی کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا
۶۴ کہ میں تین دن بعد جی اُٹھونگا + اِس لئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کریں نہ ہو
کہ اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں
۶۵ سے جی اُٹھا - تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ہوگا + پلاطس نے اُن سے کہا تمہارے پاس
۶۶ پہرے والے ہیں - جاکے مقدور بھر اُسکی نگہبانی کرو + اُنہوں نے جاکر اُس پتھر پر مُہر
کر دی اور پہرے بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی +

۲۸ باب سبت کے بعد جب ہفتہ کے پہلے دن پَو پھٹنے لگی مریم مگدلینی اور دوسری
۲ مریم قبر کو دیکھنے آئیں + اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا تھا - کیونکہ خداوند کا فرشتہ
۳ آسمان سے اُتر کے آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اُس پر بیٹھ گیا + اُسکا چہرہ
۴ بجلی کا سا تھا اور اُسکی پوشاک سفید برف کی سی تھی - اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ
۵ اُٹھے اور مردے سے ہو گئے + پر فرشتے نے مخاطب ہو کر اُن عورتوں سے کہا تم مت
۶ ڈرو - میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتی ہو + وہ یہاں نہیں ہی
۷ کیونکہ جیسا اُس نے کہا تھا وہ اُٹھا ہی + آؤ یہہ جگہہ جہاں خداوند پڑا تھا دیکھو + اور جلد
جا کے اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی - اور دیکھو وہ تمہارے
۸ آگے جلیل کو جاتا ہی - وہاں تم اُسے دیکھو گے - دیکھو میں نے تمہیں جتا دیا + وے جلد قبر پر
سے بڑے خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ روانہ ہو کر اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں +
۹ جب وے اُسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں دیکھو یسوع اُنہیں ملا اور کہا سلام +
۱۰ اُنہوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا + تب یسوع نے اُنہیں کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مت دُور۔ پر جا کے میرے بھائیوں سے کہو کہ جلیل کو جاویں۔ وہاں مجھے دیکھیں گے +
۱۱ جب وے چلی جاتی تھیں دیکھو پہرے والوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر سب کچھ
۱۲ جو ہوا تھا سردار کاہنوں سے بیان کیا + تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ اکٹھے ہو کر صلاح
۱۳ کی اور اُن پہرے والوں کو بہت روپے دئیے اور کہا تم کہو کہ رات کو جب ہم سوتے تھے
۱۴ اُسکے شاگرد آکے اُسے چُرا لے گئے + اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے ہم اُسے سمجھا کر
۱۵ تمہیں خطرے سے بچا لینگے + چنانچہ اُنہوں نے روپے لیکر سکھلانیکے موافق کیا۔ اور یہہ
بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے +
۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا گئے +
۱۷ اور اُسے دیکھکر اُنہوں نے اُسکو سجدہ کیا۔ پر بعضے دُبدھے میں رہے +
۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا۔
۱۹ اِسلئے تم جا کر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے
۲۰ بپتسمہ دو اور اُنہیں سکھلاؤ کہ اُن سب باتوں پر جنکا میں نے تمکو حکم دیا ہے عمل کریں۔ اور
دیکھو میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مرقس کی انجیل

۱ باب خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی انجیل کا شروع +
۲ جیسا نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہے کہ
دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں - وہ تیری راہ کو تیرے
سامنے تیار کریگا +
۳ بیابان میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہے کہ خداوند کی راہ کو بناؤ اور اُسکے
راستوں کو سیدھا کرو +
۴ یُوحنّا بیابان میں بپتسمہ دیتا تھا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا
۵ تھا + اور ساری سرزمین یہودیہ کے اور یروشلم کے رہنے والے اُس پاس نکل آئے اور بپتسمہ
۶ نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسمہ پایا + اور یُوحنّا اونٹ
کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھے تھا اور ٹڈی اور جنگلی شہد
۷ کھاتا تھا - اور منادی کرتا تھا کہ میرے پیچھے ایک مجھ سے زورآور آتا ہے اور میں اس لائق
۸ نہیں کہ جھککے اُسکی جوتیوں کا تسمہ کھولوں + میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا پر وہ
تمہیں روح القدس سے بپتسمہ دیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں یوحنا کے
۱۰ ہاتھ سے بپتسمہ پایا + اور جونہیں وہ پانی سے باہر آیا اُس نے آسمان کو کُھلا اور رُوح کو کبوتر
۱۱ کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا - اور آسمان سے ایک آواز آئی کہ تو میرا عزیز بیٹا ہے جس سے
میں راضی ہوں +

۱۲ اور روح اُسے فی الفور بیابان میں لیگئی + اور وہ وہاں بیابان میں چالیس دن تک
۱۳ رہ کے شیطان سے آزمایا گیا - اور جنگل کے جانوروں کے ساتھ رہتا تھا - اور فرشتے اُسکی
خدمت کرتے تھے +

۱۴ پھر یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع نے جلیل میں آکے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری
۱۵ کی منادی کی اور کہا کہ وقت پورا ہوا اور خدا کی بادشاہت نزدیک آئی - توبہ کرو اور انجیل
پر ایمان لاؤ +

۱۶ اور جلیل کے دریا کے کنارے پھرتے ہوئے اُس نے شمعون اور اُسکے بھائی اندریاس
۱۷ کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا - کہ وے مچھوئے تھے + یسوع نے اُنہیں کہا تم میرے پیچھے
۱۸ چلے آؤ اور میں تمہیں آدمیوں کے مچھوئے بناؤنگا + اور وے فونہیں اپنے جالوں کو چھوڑ
۱۹ کر اُسکے پیچھے ہولئے + اور وہاں سے تھوڑی دور بڑھکے اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب
۲۰ اور اُسکے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا + اور فی الفور اُنہیں
بُلایا اور وے اپنے باپ زبدی کو کشتی میں مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کے اُسکے پیچھے
ہولئے +

۲۱ تب وے کفرناحوم میں داخل ہوئے + اور وہ فی الفور عبادت خانے میں جا کے تعلیم دینے
۲۲ لگا + اور وے اُسکی تعلیم سے حیران ہوئے کہ وہ اُنکو اختیار والے کی طرح نہ فقیہوں کی مانند
۲۳ تعلیم دیتا تھا + وہاں اُنکے عبادت خانے میں ایک شخص تھا جسمیں ایک ناپاک روح تھی -
۲۴ وہ یوں کہکے چلایا کہ اے یسوع ناصری چھوڑ دے - ہمیں تجھ سے کیا کام ؟ تو ہمیں ہلاک
کرنے آیا ہے ؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے خدا کا قدوس + یسوع نے اُسے ڈانٹا
۲۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ اور کہا کہ چُپ اور اُس میں سے نکل جا + تب ناپاک روح اُسے مڑوڑ کے اور بڑی آواز سے
۲۷ چلّا کے اُسمیں سے نکل گئی + اور وے سب حیران ہو کے آپس میں یہہ کہتے ہوئے بحث کرتے
تھے کہ یہہ کیا ہی؟ یہہ کیسی نئی تعلیم ہی؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھی اقتدار سے حکم کرتا ہی اور
۲۸ وے اُسکی مانتی ہیں + اور نہیں اُسکی شہرت جلیل کی چاروں طرف پھیل گئی +
۲۹ اور وے فی الفور عبادت خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور
۳۰ اندریاس کے گھر میں گئے + اور شمعون کی ساس تپ سے پڑی تھی - تب اُنہوں نے فی الفور
۳۱ اُسکی خبر اُسے دی + اُس نے آکے اور اُسکا ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا - اور فی الفور اُسکی
تپ جاتی رہی اور اُس نے اُنکی خدمت کی +
۳۲ شام کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس
۳۳ پاس لائے + اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا + اُسنے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں
۳۴ میں گرفتار تھے چنگا کیا اور بہت سے دیُوں کو نکالا + اور دیوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ اُنہوں
۳۵ نے اُسے پہچانا + اور بڑے تڑکے کچھ رات رہتے وہ اُٹھکے نکلا اور ایک ویران جگہہ میں جاکے
۳۶ وہاں دُعا مانگی + اور شمعون اور اُسکے ساتھی اُسکے پیچھے چلے + جب اُنہوں نے اُسے پایا
۳۷ ۳۸ تو اُس سے کہا کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ہیں + اُس نے اُنہیں کہا آؤ آس پاس کے شہروں
۳۹ میں جائیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں - کیونکہ میں اسی لئے نکلا ہوں + اور وہ ساری
جلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا اور دیووں کو دُور کرتا تھا +
۴۰ تب ایک کوڑھی نے آکے اُسکی منّت کی اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے
۴۱ بولا کہ اگر تو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا ہی + یسوع نے اُسپر رحم کر کے ہاتھہ بڑھایا اور اُسے
۴۲ چھُوا اور اُس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں تو پاک ہو + یہہ بات کہتے ہی اُسکا کوڑھہ جاتا
۴۳ رہا اور وہ پاک ہوا + اور اُس نے اُسے تاکید کر کے جلد رخصت کیا اور اُس سے یہہ کہا
۴۴ کہ دیکھہ کسی سے کچھہ مت کہہ بلکہ جا اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور اپنے پاک ہونیکی بابت
۴۵ اُن چیزونکو جنکا حکم موسیٰ نے دیا گذران تاکہ وے اُنپر گواہی ہوں + پر اُس نے باہر جاکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بہت باتیں کہیں اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہوسکا
پر باہر ویران جگہوں میں رہا۔ اور لوگ چارونطرف سے اُس پاس آیا کئے +
۲ باب ۲ اور کئی دن بعد وہ کفرناحوم میں پھر آیا اور سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے + تب فی الفور وہاں
اتنے آدمی جمع ہوئے کہ دروازے کی دہلیز تک بھی اُنکی سمائی نہ ہوئی اور اُس نے اُنہیں
۳ ۴ کلام کہہ سنایا + اور ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کے اُس پاس لے آئے + جب
وے بھیڑ کے سبب اُسکے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا
۵ کھول دیا اور جب کھود کے اُتارا تھا تو اُس کھٹولے کو جسپر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا + یسوع
۶ نے اُنکا اعتقاد دیکھکر اُس مفلوج کو کہا اے بیٹے تیرے گناہ معاف ہوئے + پر بعضے فقیہہ
۷ جو وہاں بیٹھے تھے اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے کہ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہے؟ خدا کے
۸ سوا کون گناہ معاف کرسکتا ہے؟ اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے کہ وے
اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں اُنہیں کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال
۹ کرتے ہو؟ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسان تر ہے یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھ
۱۰ اور اپنا کھٹولا لے چل؟ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم زمین پر گناہ معاف کرنے کا
۱۱ اختیار رکھتا ہے اُس نے اُس مفلوج کو کہا میں تجھے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے
۱۲ اپنے گھر کو جا + اور وہ فی الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اُن سب کے سامنے نکل گیا۔ اور
سب دنگ ہوگئے اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ ہم نے اسطرح کا کبھی نہ دیکھا تھا +
۱۳ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی اور اُس نے اُنہیں
۱۴ تعلیم دی + اور جاتے ہوئے حلفہ کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور
۱۵ اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے + وہ اُٹھ کے اُسکے پیچھے ہولیا + اور جب وہ اُسکے
گھر میں کھانے بیٹھا تھا یوں ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار یسوع اور اُسکے
۱۶ شاگردوں کے ساتھ بیٹھے۔ کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے ہو لئے + اور جب فقیہوں
اور فریسیوں نے اُسے محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا تب اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شاگردوں سے کہا یہہ کیا ہی کہ وہ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتا پیتا
۱۷ ہی؟ یسوع نے سُنکر اُنہیں کہا اُنکے لئے جو تندرست ہیں حکیم کچھہ ضرور نہیں بلکہ اُنکے لئے
جو بیمار ہیں۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں کہ وے توبہ کریں +
۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے۔ اُنہوں نے آکے اُس سے کہا
کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟
۱۹ یسوع نے اُنہیں کہا کہ کیا براتی جب تک کہ دُلہا اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھہ سکتے ہیں؟
۲۰ وے جب تک کہ دُلہا اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھہ نہیں سکتے + لیکن وے دن آوینگے
۲۱ جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھیں گے + کورے
تھان کے ٹکڑے سے پُرانی پوشاک میں کوئی پیوند نہیں کرتا۔ نہیں تو وہ نیا ٹکڑا جو
۲۲ اُس میں لگایا گیا ہی پُرانے کو کھینچتا ہی اور وہ چیر بڑھہ جاتا ہی + اور نئی مے کو پُرانی
مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی۔ نہیں تو مشکیں نئی مے سے پھٹ جاتی ہیں اور مے بہہ
جاتی ہی اور مشکیں برباد ہوتی ہیں۔ بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں رکھنا چاہیئے +
۲۳ اور یوں ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے جاتا تھا اور اُسکے شاگرد راہ
۲۴ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے + اور فریسیوں نے اُس سے کہا دیکھہ کس لئے تیرے
۲۵ شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے جو روا نہیں ہی؟ اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے کبھی
۲۶ نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب وہ اور اُسکے ساتھی محتاج اور بھوکے تھے کیا کیا؟ وہ
کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جنکا کھانا
۲۷ کاہنوں کے سوا کسی کو روا نہ تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ اُس نے
اُنہیں کہا سبت کا دن انسان کیواسطے ہوا نہ انسان سبت کے دن کے واسطے +
۲۸ پس ابنِ آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی +
۳ باب وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا۔ وہاں ایک شخص تھا جسکا ایک ہاتھہ سوکھہ
۲ گیا تھا + اور وے اُسکی گھات میں لگے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ نالش کریں + اُس نے اُس شخص کو جسکا ہاتھ سوکھ گیا تھا کہا کہ بیچ میں کھڑا ہو + اور اُس نے
اُنہیں کہا کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی ؟ جان بچانا یا جان سے مارنا ؟ وے
۵ چُپ ہو رہے + تب اُس نے اُنکی سخت دلی کے سبب غمگین ہو کے غصّے سے اُن سب کی
طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا + اُس نے بڑھایا اور اُسکا ہاتھ جیسا دوسرا
۶ تھا ویسا چنگا ہو گیا + تب فریسیوں نے فی الفور باہر جا کے ہیرودیوں کے ساتھ اُسکی
ضد میں مشورت کی کہ اُسے کیونکر قتل کریں +

۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کیطرف پھرا اور ایک بڑی بھیڑ جلیل اور یہودیہ
۸ اور یروسلم اور ادوم اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے ہولی - اور صور اور صیدا کے آس پاس
۹ سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہہ خبر سنکے کہ کیسے بڑے کام اُسنے کئے اُس پاس آئی + اُسنے
اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُسکے لئے تیار کر رکھیں کہ وے
۱۰ اُسے دبا نہ ڈالیں + کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا یہاں تک کہ وے جو سخت بیمار تھے
۱۱ گرفار تھے اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں + اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتیں اُسکے
۱۲ آگے گر پڑتی تھیں اور پکار کے کہتیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے + تب اُس نے اُنہیں بڑی تاکید
کی کہ اُسے مشہور نہ کریں +

۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا اور جنکو آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بُلایا - اور وے اُس پاس آئے +
۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا کہ وے اُسکے ساتھ رہیں اور کہ وہ اُنکو منادی کرنے کو بھیجے -
۱۵ ۱۶ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے اور دیوؤں کو نکالنے کی قدرت رکھیں - یعنے شمعون
۱۷ کو جسکا نام پطرس رکھا - اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو جنکا
۱۸ بوانرجیس نام رکھا یعنے بنی رعد - اور اندریاس اور فلبوس اور برتھولما اور متی کو اور توما
اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور تھدّی اور شمعون قنانی کو اور یہوداہ اسقریوطی کو جو اُسکا
۱۹ پکڑوانے والا بھی تھا - اور وے گھر میں آئے +

۲۰ ۲۱ اور اتنے لوگ پھر جمع ہوئے کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے + جب اُسکے ناتے داروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ نے یہہ سُنا تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے - کیونکہ اُنہوں نے کہا وہ بے خود ہی + تب فقیہوں
نے جو یروشلم سے آئے تھے کہا کہ بعل زبول اُسکے ساتھ ہی اور وہ دیوؤں کے سردار کی مدد
۲۳ سے دیوؤں کو نکالتا ہی + تب اُس نے اُنہیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا کیونکر ہو سکتا ہی کہ
۲۴ شیطان شیطان کو نکالے ؟ اور اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت
۲۵ قایم رہ نہیں سکتی + اور اگر کسی گھرانے میں پھوٹ پڑے تو وہ گھرانا قایم رہ نہیں سکتا +
۲۶ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہو کے آپ سے پھوٹ کرے تو وہ قایم رہ نہیں سکتا بلکہ اُسکا
۲۷ آخر ہو جاویگا + کسی زورآور کے گھر میں گھُسکے اُسکے اسباب کو کوئی لوٹ نہیں سکتا جبتک
۲۸ کہ وہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھے تب اُسکے گھر کو لوٹیگا + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
۲۹ بنی آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے ہیں معاف کئے جائینگے - لیکن وہ جو روح القدس
کے حق میں کفر بکے اُسکی معافی ہرگز نہیں ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ کے عذاب کا سزاوار ہو چکا -
۳۰ کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا کہ اُسکے ساتھ ایک ناپاک روح ہی +
۳۱ ۳۲ اُسوقت اُسکے بھائی اور اُسکی ماں آئی اور باہر کھڑے رہ کے اُسے بُلوا بھیجا + اور
جماعت اُسکے آس پاس بیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ماں اور تیرے
۳۳ بھائی باہر تجھے طلب کرتے ہیں + اُس نے اُنہیں جواب دیا کون ہی میری ماں یا میرے بھائی ؟
۳۴ ۳۵ اور اُنپر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی ! اسلیئے
کہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں وہی ہی +
۴ ۱ ۲ وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا - اور ایک بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی ایسی
کہ وہ دریا میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا - اور ساری بھیڑ خشکی میں دریا کے کنارے پر رہی +
۲ ۳ تب اُس نے اُنہیں تمثیلوں میں بہت کچھ سکھلایا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا سنو دیکھئے
۴ ایک کسان بونے کو گیا - اور بوتے وقت یوں ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور ہوا کے
۵ پرندے آکے اُسے چُگ گئے + اور کچھ سنگین زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی -
۶ اور وہ جلد اُگا کیونکہ اُس نے دلدار زمین نہ پائی - اور جب سورج نکلا وہ جل گیا اور جڑ نہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ رکھنے کے سبب سوکھ گیا اور کچھ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا دیا اور وہ پھل
۸ نہ لایا + اور کچھ اچھی زمین میں گرا وہ اُگا اور بڑھکے پھلا بعض تیس گنا بعض ساٹھ اور بعض
۹ سو گنا + پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ جس کے سُننے کے کان ہوں سُنے +
۱۰ اور جب وہ اکیلا ہوا اُنہوں نے جو اُسکے ساتھ تھے اُن بارہ سے مل کے اُس سے
۱۱ اُس تمثیل کے معنے پوچھے + اُس نے اُنہیں کہا کہ خدا کی بادشاہت کے بھید کو جاننا تمہیں
۱۲ دیا گیا ہے پر اُنکے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں - تاکہ وے دیکھتے میں
دیکھیں مگر بوجھیں نہیں - اور کان سے سنیں پر سمجھیں نہیں - نہ ہووے کہ وے کبھی پھریں
۱۳ اور اُنکے گناہ بخشے جائیں + پھر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے ؟ تو سب تمثیلوں
۱۴ ۱۵ کو کیونکر سمجھو گے ؟ کسان کلام بوتا ہے + اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جہاں کلام
بویا جاتا ہے وے ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آکے اُس کلام کو جو اُن کے
۱۶ دلوں میں بویا گیا تھا لے جاتا ہے + اور اُسی طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا وے ہیں جو
۱۷ کلام کو سُنکے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں - اور آپ میں جڑ نہیں رکھتے بلکہ تھوڑی
مُدت کے ہیں - آخر جب اُس کلام کے واسطے تکلیف یا ستانے جاتے تو جلد ٹھوکر کھاتے
۱۸ ۱۹ ہیں + اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا وے ہیں جو کلام سُنتے ہیں اور دنیا کی فکریں اور
دولت کی دغابازی اور اور چیزوں کا لالچ داخل ہو کے کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل
۲۰ ہوتا ہے + اور جو اچھی زمین میں بویا گیا وے ہیں جو کلام کو سنتے ہیں اور قبول کر کے پھل
لاتے ہیں بعضے تیس گنا بعضے ساٹھ اور بعضے سو گنا +
۲۱ اور اُس نے اُنہیں کہا کیا چراغ اس لئے ہے کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکھیں اور چراغدان
۲۲ پر نہ رکھیں ؟ کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کیجاوے اور نہ چھپی ہے مگر اس لئے کہ ظہور
۲۳ میں آوے + جس کے سُننے کے کان ہوں سُنے + پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ غور کرو کہ تم کیا
۲۴ سُنتے ہو - جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا - اور تمہیں جو
۲۵ سُنتے ہو زیادہ دیا جائیگا + اس لئے کہ جسکے پاس کچھ ہے اُسے دیا جائیگا - اور جسکے پاس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کچھ نہیں اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہی لے لیا جائیگا +
۲۶ اور اُس نے کہا خدا کی بادشاہت ایسی ہی جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے
۲۷ اور رات دن وہ سووے اُٹھے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے + اِسلئے
۲۸ ۲۹ کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہی پہلے سبزی پھر بال بعد اُسکے بال میں تیار دانے + اور
جب دانہ پک چکا تو وہ فی الفور ھنسوا بھجواتا ہی کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا ہی +
۳۰ پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت کریں اور اُسکے لئے کون سی
۳۱ مثال لاویں ؟ وہ خردل کے دانہ کی مانند ہی کہ جب زمین میں بویا جاتا ہی زمین کے سب بیجوں
۳۲ سے چھوٹا ہی - پر جب بویا گیا تو اُگتا ہی اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑی ڈالیاں
نکالتا یہاں تک کہ ہوا کے پرندے اُسکے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں +
۳۳ ۳۴ اور وہ اُن سے ایسی بہتیری تمثیلوں میں اُنکی سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا + اور بے تمثیل
اُن سے باتیں نہ کرتا - لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا +
۳۵ ۳۶ اُسی دن جب شام ہوئی اُسنے اُنہیں کہا کہ آؤ ہم پار جاویں + اور وے اُس جماعت کو
رخصت کر کے اُسے جس طرح سے کہ کشتی پر تھا لے چلے + اور اُسکے ساتھ اور بھی چھوٹی
۳۷ کشتیاں تھیں + تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ وہ پانی سے
۳۸ بھر چلی تھی + اور وہ پتوار کیطرف سر تلے تکیہ رکھے سو رہا تھا - تب اُنہوں نے اُسے
۳۹ جگا کے کہا اے اُستاد تجھے فکر نہیں کہ ہم سب ہلاک ہوتے ہیں ؟ تب اُس نے اُٹھکے ہوا
۴۰ کو ڈانٹا اور دریا کو کہا ٹھہر جا - تھما رہ + تو ہوا ٹھہر گئی اور بڑا نیوا ہو گیا + پھر اُنہیں کہا
۴۱ تم کیوں ایسے خوفناک ہوئے اور کاہے کو اعتقاد نہیں رکھتے ؟ وے نہایت ڈرے اور
آپس میں کہنے لگے یہہ کس طرح کا ہی کہ ہوا اور دریا بھی اُسکے فرمانبردار ہیں ؟
۵ باب ۱ ۲ اور وے دریا کے پار گدریمنیوں کے مُلک میں پہنچے + اور جیوں وہ کشتی سے اُترا
۳ وہیں ایک آدمی جس میں ایک ناپاک روح تھی قبروں سے نکلتے ہوئے اُسے ملا - وہ قبروں کے
۴ درمیان رہا کرتا تھا اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی جکڑ نہ سکتا تھا - کہ وہ بار بار بیڑیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے
کئے اور کوئی اُسے تابع میں نہ لاسکا + وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چلّایا کرتا ۵
اور اپنے تئیں پتھروں سے کاٹتا تھا + پر جبوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا دوڑا اور اُسے ۶
سجدہ کیا اور بڑی آواز سے چلّا کے کہا اے خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع مجھے تجھ سے کیا کام؟ ۷
تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے نہ ستا + کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا کہ اے ناپاک روح اُس ۸
آدمی میں سے نکل آ + پھر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے؟ تب اُس نے جواب دیا کہ میرا ۹
نام تمن ہے اسلئے کہ ہم بہت ہیں + پھر اُسنے اُسکی بہت منّت کی کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت ۱۰
نکال + اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا + سو سب دیووں ۱۱
۱۲
نے اُسکی منّت کرکے کہا کہ ہم کو اُن سوروں کے درمیان بھیج تاکہ ہم اُنمیں بیٹھیں + یسوع ۱۳
نے فی الفور اُنھیں اجازت دی اور وے ناپاک روحیں نکل کے سوروں میں بیٹھ گئیں اور
وہ غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا - اور وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں ڈوب
کے مر گئے + اور وے جو سوروں کو چراتے تھے بھاگے اور شہر اور دیہات میں خبر ۱۴
پہنچائی + تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے + اور یسوع پاس آئے اور اُس دیوانے ۱۵
کو جسمیں دیووں کا تمن تھا بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوشیار دیکھا - اور ڈر گئے + اور ۱۶
جنھوں نے یہہ دیکھا تھا اُس دیوانے کا سارا احوال اور سوروں کا تمام ماجرا اُن سے
بیان کیا + تب وے اُسکی منّت کرنے لگے کہ اُنکی سرحد سے نکل جائے + جبوں وہ کشتی ۱۷
۱۸
پر آیا اُس نے جس میں دیو تھا اُس سے منّت کی کہ اُسکے ساتھ رہے + لیکن یسوع نے ۱۹
اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُسے کہا کہ اپنے گھر جا اپنے لوگوں پاس اور اُنہیں خبر دے کہ خداوند
نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا + تب وہ گیا اور دکاپولس کے ملک میں اُن کاموں ۲۰
کی جو یسوع نے اُسکے لئے کئے تھے منادی کرنے لگا - اور سبھوں نے تعجب کیا +
اور جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی - اور وہ دریا کے ۲۱
نزدیک تھا + اور دیکھو کہ عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص جسکا نام ۲۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ جایرس تھا آیا اور اُسے دیکھکر اُسکے قدموں پر گرا - اور یہہ کہکے کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے
پر ہی اُسکی بہت منّت کی کہ وہ آوے اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے کہ وہ چنگی ہو - تو وہ
۲۴ جیئے گی + تب وہ اُسکے ساتھ گیا - اور بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے چلی اور اُسے دبالیا +
۲۵ اور ایک عورت جسکا بارہ برس سے لہو جاری تھا جس نے بہت سے حکیموں کی دوائیں
۲۶ کھائی تھیں اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا بلکہ اُسکی بیماری اور بھی بڑھ گئی تھی
۲۷ یسوع کی خبر سُنکے اُس بھیڑ میں اُسکے پیچھے سے آئی اور اُسکے کپڑے کو چھولیا - کیونکہ اُس نے
۲۸ ۲۹ کہا کہ اگر میں صرف اُسکے کپڑوں کو چھولوں تو چنگی ہو جاؤنگی + اور فی الفور اُسکے لہو کا سوتا
بند ہوا - اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا کہ میں اُس آفت سے چنگی ہوئی +
۳۰ تب یسوع نے فی الفور اپنے میں جانا کہ مجھ میں سے قوّت نکلی - اور اُس بھیڑ کیطرف متوجہ
۳۱ ہوکر کہا کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوا ؟ اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہی کہ
۳۲ لوگ تجھ پر گرے پڑتے ہیں پھر تو کہتا ہی مجھے کس نے چھوا ؟ تب اُس نے چاروں طرف نگاہ
۳۳ کی تاکہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا دیکھے + اور وہ عورت سب کچھ جانکر جو اُس پر واقع
۳۴ ہوا تھا ڈرتی اور کانپتی آئی اور اُسکے آگے گر پڑی اور سب سچ سچ اُس سے کہا + تب
اُس نے اُسے کہا ای بیٹی تیرے ایمان نے تجھے بچایا - سلامت جا اور اپنی آفت سے بچی رہ +
۳۵ جب وہ یہہ کہتا تھا عبادت خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا کہ
۳۶ تیری بیٹی مرگئی اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا ہی ؟ یسوع نے اُس بات کو جو وے کہہ
۳۷ رہے تھے سُنتے ہی عبادت خانے کے سردار کو کہا مت ڈر فقط اعتقاد رکھ + اور اُس نے
۳۸ سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنّا کے کسی کو اپنے ساتھ جانے نہ دیا + اور
عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور وغل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا +
۳۹ اور بھیتر جاکے اُنہیں کہا تم کاہیکو غل کرتے اور روتے ہو ؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی
۴۰ ہی + وے اُسپر ہنسے - لیکن وہ سب کو باہر کرکے لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو
۴۱ لیکے جہاں وہ لڑکی پڑی تھی اندر آیا + اور اُس لڑکی کا ہاتھ پکڑکر اُسے کہا طالیتھا قومی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۲ جسکا ترجمہ یہہ ہی کہ اے لڑکی میں تجھے کہتا ہوں اُٹھ + وہ لڑکی اُٹھکے چلنے لگی - کیونکہ وہ
۴۳ بارہ برس کی تھی + تب وے بہت ہی حیران ہوئے + پھر اُس نے اُنہیں بہت تاکید سے حکم
کیا کہ یہہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دیں +

۶ باب ۱ پھر وہاں سے روانہ ہوا اور اپنے وطن میں آیا - اور اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لئے +
۲ جب سبت کا دن ہوا وہ عبادتخانے میں وعظ کرنے لگا - اور بہتوں نے سُنکے حیران
ہوکر کہا کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں ؟ اور یہہ کیا حکمت ہی جو اُسے ملی ہی کہ ایسی کرامات
۳ اُسکے ہاتھہ سے ظاہر ہوتی ہیں ؟ کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئی نہیں ؟ اور یعقوب اور یوسیس
اور یہوداہ و شمعون کا بھائی نہیں ؟ اور کیا اُسکی بہنیں ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں ؟ اور
۴ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی + تب یسوع نے اُنہیں کہا نبی بے عزت نہیں ہی مگر اپنے وطن
۵ میں اور اپنے کُنبے اور اپنے گھر میں + اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا سوا اِسکے کہ تھوڑے
۶ سے بیماروں پر ہاتھہ رکھکے اُنہیں چنگا کیا + اور اُس نے اُنکی بے ایمانی سے تعجب کیا - + اور
آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا +

۷ اور اُن بارہ کو بُلایا اور اُنکو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنہیں ناپاک روحوں پر
۸ اِختیار دیا - اور حکم کیا کہ سفر کے لئے سوا لاٹھی کے کچھہ نہ لو نہ جھولی نہ روٹی نہ اپنے کمربند میں
۹ پیسے - مگر جوتیاں پہنو - پر دو کُرتے مت پہنو + اور اُنہیں کہا جہاں کہیں تم کسی گھر میں
۱۰ داخل ہو تو جب تک تم اُس جگہہ سے جاؤ وہیں رہو + اور جتنے تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری
۱۱ نہ سنیں تو جب تم وہاں سے نکلو اپنے پانوں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ اُنپر گواہی ہو + میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کے لئے اُس شہر کی بہ نسبت بردہشت
۱۲ ۱۳ گرنی سہج ہوگی + اور اُنہوں نے جاکے منادی کی کہ توبہ کرو + اور بہت سے دیوؤں کو
دُور کیا اور بہتوں کو جو بیمار تھے اُن پر تیل ڈھال کے چنگا کیا +

۱۴ اور جب ہیرودیس بادشاہ نے سُنا (کیونکہ اُسکا نام مشہور ہوا تھا -) تب اُس نے
کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا اِسلئے معجزے اُس سے ظاہر ہوتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ ہیں + اوروں نے کہا کہ وہ اِلیاس ہی + پھر اوروں نے کہا یہہ ایک نبی ہی یا نبیوں میں سے
۱۶ کسی کی مانند ہی + پر ہیرودیس نے سُنکر کہا کہ یہہ تو یوحنا ہی جسکا سر میں نے کٹوایا ہی - وُہ
۱۷ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی + کیونکہ ہیرودیس نے آپ ہیرودیاس کے واسطے جو اُسکے بھائی
فیلبوس کی جورو تھی لوگ بھیجکر یوحنا کو پکڑوا کے قید خانے میں بند کیا کیونکہ اُس نے اُس سے
۱۸ بیاہ کیا تھا + اور یوحنا نے ہیرودیس کو کہا تھا کہ اپنے بھائی کی جورو رکھنا تجھہ پر روا نہیں +
۱۹ اِس لئے ہیرودیاس اُسکا کینہ رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے جان سے مارے + پر اُسکا ہاتھہ
۲۰ نہ پڑتا تھا - اِسواسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر اُس سے ڈرتا اور
اُسکی پاسداری کرتا اور اُسکی سُنکر بہت سی باتوں پر عمل کرتا اور اُسکی باتیں خوشی سے
۲۱ سُنتا تھا + آخر قابو کا دن آیا کہ ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور سالداروں
۲۲ اور جلیل کے امیروں کی ضیافت کی - تب ہیرودیاس کی بیٹی آئی اور ناچکے ہیرودیس اور اُسکے
مہمانوں کو خوش کیا - تب بادشاہ نے اُس لڑکی کو کہا جو تو چاہے سو تو مانگ کہ میں تجھے
۲۳ دونگا + اور اُس سے قسم کھائی کہ میری آدھی بادشاہت تک جو کچھہ تو مجھہ سے مانگے میں
۲۴ تجھے دونگا + اور وہ چلی گئی اور اپنی ماں سے پوچھا کہ میں کیا مانگوں ؟ وہ بولی کہ یوحنا بپتسمہ
۲۵ دینے والیکا سر + تب وہ فی الفور بادشاہ کے پاس چالاکی سے آئی اور اُس سے عرض کرکے
۲۶ کہا میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک باسن میں ابھی مجھے دے + بادشاہ
بہت غمگین ہوا پر اپنی قسم اور ساتھہ بیٹھنے والوں کے سبب نہ چاہا کہ اُس سے انکار کرے +
۲۷ تب بادشاہ نے فی الفور جلاد کو حکم کرکے بھیجا کہ اُسکا سر لاوے + اُس نے جاکے اُس کا سر
۲۸ قید خانے میں کاٹا اور ایک باسن میں رکھکے لایا اور اُس لڑکی کو دیا اور اُس لڑکی نے
۲۹ اپنی ماں کو دیا + تب اُسکے شاگرد سُنکر آئے اور اُسکی لاش کو اُٹھاکے قبر میں رکھا +
۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے اور جو کچھہ اُنہوں نے کیا اور جو کچھہ سکھلایا تھا
۳۱ سب اُس سے بیان کیا + تب اُس نے اُنہیں کہا الگ ویرانہ میں چلو اور ذرہ سستاؤ اِسلئے کہ وہاں
۳۲ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ تھی + تب وے الگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ کشتی پر چڑھ کے ایک ویرانے میں گئے + پر لوگوں نے انہیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے
پہچانا اور سارے شہروں سے خشکی خشکی اُدہر دوڑے اور اُن سے آگے جا پہنچے اور اِکٹھے
۳۴ ہو کے اُس پاس آئے + اور یسوع نے نکلکے بڑی بھیڑ کو دیکھا۔ اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ
وے اُن بھیڑوں کی مانند تھے کہ جنکا گڑریا نہیں۔ اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں سکھلانے
۳۵ لگا + جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا یہہ جگہہ ویران ہی اور
۳۶ بہت دیر ہوئی۔ اُنہیں رخصت کر تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں اور بستیوں میں
۳۷ جا کے روٹی مول لیں کہ کھانے کو اُن پاس کچھ نہیں + اُس نے اُنہیں جواب میں کہا تم اُنہیں
کھانے کو دو + تب وے بولے کیا ہم جا کے دوسو دینار کی روٹیاں مول لیں اور اُنہیں
۳۸ کھلاویں؟ اُس نے اُنہیں کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جا کے دیکھو + اُنہوں نے
۳۹ دریافت کر کے کہا پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں + تب اُس نے اُنہیں حکم کیا کہ اُن سب کو
۴۰ ہری گھاس پر پانت پانت کر کے بٹھلاؤ + وے سو سو اور پچاس پچاس پانت میں بیٹھے +
۴۱ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے آسمان کی طرف دیکھہ کے برکت چاہی اور
روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں۔ اور اُس نے وے دو
۴۲ مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں + وے سب کھا کے سیر ہوئے + اور اُنہوں نے ٹکڑوں
۴۳ سے بارہ ٹوکریاں بھریں اور کچھہ مچھلیوں سے بھی اُٹھائیں + اور وے جنہوں نے
۴۴ روٹیاں کھائیں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے +

۴۵ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت
۴۶ کروں تم کشتی پر چڑھو اور اُس پار بیت صیدا کو آگے جاؤ + اور آپ اُنہیں رخصت کر کے
۴۷ ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا + اور جب شام ہوئی کشتی بیچ دریا میں تھی اور وہ اکیلا خشکی
۴۸ پر تھا + اُس نے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف
تھی۔ تب پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا اور چاہا کہ اُن سے آگے
۴۹ بڑھے + جب اُنہوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ کچھہ دھوکھا ہی اور چلّا اُٹھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرائے + پر وہ فی الفور اُن سے کلام کرکے اُنہیں کہنے لگا
۵۱ خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ مت ڈرو + پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا اور ہوا تھم گئی تب
۵۲ اُنہوں نے اپنے دلوں میں بے نہایت حیران ہوکے تعجب کیا + اِس لئے کہ اُنہوں نے روٹیوں
کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا۔ کیونکہ اُنکے دل سخت تھے +
۵۳ اور وے پار گذر کے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا + جب وے کشتی
۵۴ ۵۵ پر سے اُترے فی الفور لوگ اُسے پہچانکے اُس ملک کی ہر طرف سے دوڑے اور بیماروں کو
۵۶ چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنہوں نے سُنا تھا کہ وہ ہے لے جانے لگے + اور وہ جہاں کہیں
بستی یا شہر یا گاؤں میں گیا اُنہوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور اُسکی منّت کی کہ صرف
اُسکی پوشاک کے دامن کو چھولیں۔ اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے ہوگئے +
۷ باب ۱ تب فریسی اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے + جب اُنہوں نے اُسکے
۲ ۳ بعضے شاگردوں کو ناپاک یعنے بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے دیکھا تو عیب لگایا (اِس لئے
کہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر عمل کرکے جب تک کہ اپنے ہاتھ کہنی تک
۴ نہ دھولیں نہ کھاتے + اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے + اور بہت
سی باتیں ہیں جنکو وے رواج کے سبب مانتے ہیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے
۵ برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا + تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ تیرے
شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے پر روٹی بن دھوئے ہاتھ سے کھاتے ہیں؟
۶ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوّت کی ہے جیسا
۷ کہ لکھا ہے کہ یہ لوگ ہونٹوں سے میری بزرگی کرتے ہیں پر اُنکے دل مجھ سے دُور ہیں + اور
وے بیفائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے ہیں اِنسان کے احکام
۸ ہیں + اِس لئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے انسان کی روایت جیسے لوٹوں اور پیالوں کا دھونا
۹ مانتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام ہیں جو تم کرتے ہو + اور اُس نے اُنہیں کہا تم خدا کے حکم
۱۰ کو بخوبی باطل کرتے ہو تاکہ اپنی روایت کو قایم رکھو + کیونکہ موسیٰ نے کہا کہ اپنے باپ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اپنی ماکی تعظیم کر۔ اور جو کوئی باپ یا ماکو کوسے وہ جان سے مارا جائے۔ پر تم کہتے ہو اگر کوئی
۱۲ اپنے باپ یا ماکو کہے کہ جو فائدہ مجھے تجھ کو پہنچا نا تھا سو قربان یعنے ہدیہ ہوا۔ سو تم اُسے
۱۳ اُسکے باپ یا اُسکی ماکی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے۔ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روائت سے
۱۴ جو تم نے جاری کی ہی باطل کرتے ہو۔ اور ایسا بہت کچھ کرتے ہو + پھر اُس نے سب لوگوں کو
۱۵ پاس بلا کے کہا کہ تم سب کے سب میری سنو اور سمجھو۔ ایسی کوئی چیز آدمی کے باہر نہیں
ہی جو اُس میں داخل ہو کے اُسے ناپاک کر سکے۔ پر وہ چیزیں جو اُسمیں سے نکلتی ہیں وے
۱۶ ۱۷ ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں + اگر کسی کے کان سُننے کے ہوں تو سنے + جب وہ بھیڑ کے
۱۸ پاس سے گھر میں گیا اُسکے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا + تب اُس نے
اُنہیں کہا کیا تم بھی ایسے ناسمجھ ہو؟ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ جو چیز باہر سے آدمی کے بھیتر
۱۹ جاتی ہی اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ اِسلئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہی اور پائخانے
۲۰ میں نکلتی ہی یوں سب کھانے کی نجاست چھٹ جاتی ہی؟ پھر اُس نے کہا جو آدمی میں سے
۲۱ نکلتا ہی وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی + کیونکہ اندر یعنے آدمی کے دل ہی سے بُرے اندیشے
۲۲ زناکاریاں حرام کاریاں قتل چوریاں لالچ بدی مکر مستی بدنظری کفر شیخی نادانی نکلتی ہیں
۲۳ یہہ سب بُری چیزیں اندر سے نکلتی ہیں اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں +
۲۴ پھر وہاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا اور ایک گھر میں داخل ہو کے
۲۵ چاہا کہ کوئی نہ جانے۔ لیکن پوشیدہ نہ رہ سکا + کیونکہ ایک عورت جسکی بیٹی میں ناپاک
۲۶ روح تھی اُسکی خبر سنکے آئی اور اُسکے پانوں پر گری۔ یہہ عورت یونانی اور قوم کی صوروفینیکی
۲۷ تھی۔ اُس نے منت کی کہ وہ اُس دیو کو اُسکی بیٹی پر سے اُتارے + پر یسوع نے اُسے کہا
کہ پہلے فرزندوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ فرزندوں کی روٹی لے کے کتوں کے آگے
۲۸ ڈالنا لائق نہیں + اُس نے جواب میں کہا ہاں اے خداوند لیکن کتے میز کے تلے فرزندوں کی
۲۹ روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں + تب اُس نے اُسے کہا اِس بات کے سبب سے چلی
۳۰ جا۔ وہ دیو تیری بیٹی پر سے اُتر گیا + جب وہ گھر میں پہنچی تو دیکھا کہ دیو دور ہو گیا اور بیٹی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بچھونے پر پڑی ہی +

۳۱ اور پھر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں سے روانہ ہوا اور دکاپولس کی سرحدوں میں ہوکر
۳۲ جلیل کے دریا کے پاس آیا اور اُنہوں نے ایک بہرے کو جسکی زبان میں لکنت تھی اُس پاس لاکے
۳۳ اُسکی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے + وہ اُسکو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا اور اپنی انگلیاں
۳۴ اُسکے کانوں میں ڈالیں اور اپنا تھوک لیکے اُسکی زبان پر لگایا - اور آسمان کی طرف نظر کرکے
۳۵ ایک آہ کی اور اُسے کہا اِفّتاح یعنے کھل جاؤ + و نہیں اُسکے کان کھل گئے اور اُسکی زبان کی
۳۶ گرہ بھی کھل گئی اور وہ خوب بولنے لگا + اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں - لیکن جتنا
۳۷ اُس نے منع کیا وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے - اور اُنہوں نے نہایت حیران ہوکے کہا
اُس نے سب کچھ اچھا کیا - کہ بہروں کو سننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہی +

۸ باب اُن دنوں میں جب بڑی بھیڑ جمع تھی اور اُن پاس کچھ کھانے کو نہ تھا یسوع نے
۲ اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے اُنہیں کہا مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہی کہ اب تین دن گذرے
۳ کہ یے لوگ میرے ساتھ ہیں اور اُنکے پاس کچھ کھانے کو نہیں - اگر میں اُنہیں بھوکے گھر
جانیکو رخصت کروں تو وے راہ میں ماندے پڑینگے - کیونکہ بعضے اُنمیں ہیں جو دور سے آئے
۴ ہیں + اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئی آدمی روٹی
۵ پاوے کہ اِنہیں سیر کرے ؟ تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں ؟
۶ وے بولے سات + پھر اُس نے بھیڑ کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُس نے وہی سات
روٹیاں لیں اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردونکو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں - اور اُنہوں نے
۷ لوگوں کے آگے رکھ دیں + اور اُنکے پاس کئی ایک چھوٹی مچھلیاں تھیں سو اُس نے برکت
۸ مانگ کے حکم کیا کہ اُنہیں بھی اُنکے آگے دھریں + چنانچہ اُنہوں نے کھایا اور سیر ہوئے -
۹ اور اُن ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں + اور کھانے والے چار ہزار کے
۱۰ قریب تھے + پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا + اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی
پر چڑھ کے دلمنوتہ کی اطراف میں آیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ تب فریسی نکلے اور اُس سے حجت کرکے اُسکے امتحان کے لئے آسمان سے کوئی نشان
۱۲ چاہا + اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچ کے کہا اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں؟
۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا + اور وہ اُن سے
جدا ہوکے پھر کشتی پر چڑھ کے پار گیا +
۱۴ اور وے روٹی لینے کو بھول گئے تھے اور کشتی پر سوا ایک روٹی کے اُن پاس کچھ نہ تھا +
۱۵ ۱۶ اور اُس نے اُنہیں یُوں فرمایا خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو + تب
۱۷ وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے یہہ اِس لئے ہے کہ ہمارے ساتھ روٹی نہیں + یسوع نے
یہہ دریافت کرکے اُنہیں فرمایا تم کیوں خیال کرتے ہو کہ یہہ اِسلئے ہے کہ ہمارے ساتھ روٹی
نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل اب تک سخت ہے؟
۱۸ آنکھیں ہوتے ہوئے تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ہوتے ہوئے نہیں سُنتے؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟
۱۹ جسوقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں
۲۰ بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا بارہ + اور جسوقت سات چار ہزار کے لئے توڑیں
۲۱ تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے کہا سات + تب اُس نے اُنہیں
کہا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟
۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آیا اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے اور اُسکی منّت کی کہ
۲۳ وہ اُسے چھوئے + وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑکے اُس بستی سے باہر لے گیا اور اُسکی آنکھوں
۲۴ میں تھوک کے اپنے ہاتھ اُسپر رکھے اور اُس سے پوچھا کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ اُس نے نظر
۲۵ اوپر اُٹھاکے کہا میں آدمیوں کو درخت سے چلتے دیکھتا ہوں + تب اُس نے پھر اُسکی آنکھوں
۲۶ پر اپنے ہاتھ رکھے اور پھر اوپر دیکھنے کو فرمایا۔ اور وہ چنگا ہوا اور سب کو اچھی طرح دیکھا + اور
اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا کہ بستی میں نہ جا اور بستی میں کسی سے مت کہہ +
۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپّی کی بستیوں میں گئے اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں
۲۸ سے پوچھا اور اُنہیں کہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں! اُنہوں نے جواب دیا کہ یُوحنّا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ بپتسمہ دینیوالا اور بعضے الیاس اور بعضے نبیوں میں سے ایک + پھر اُس نے اُنہیں کہا تم کیا
۳۰ کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تو تو مسیح ہے + تب اُس نے اُنہیں
۳۱- تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہہ مت کہو + پھر وہ اُنہیں سکھلانے لگا کہ ضرور ہے کہ ابن آدم
بہت سا دُکھ اُٹھاوے اور وہ بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور
۳۲ مارا جائے اور تین روز کے پیچھے جی اُٹھے + اور اُس نے یہہ بات صاف کہی + تب پطرس اُسے
۳۳ الگ لیجا کے اُس پر جھنجلانے لگا + پر اُس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس
پر جھنجلایا اور کہا اے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں بلکہ
۳۴ اِنسان کی چیزوں کی فکر کرتا ہے + تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھ پاس
بُلا کے اُن سے کہا جو کوئی میرے پیچھے آیا چاہے چاہیئے کہ وہ اپنے سے اِنکار کرے اور اپنی
۳۵ صلیب اُٹھا کے میری پیروی کرے + اِس لئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان بچاوے اُسے
۳۶ گنوائیگا۔ پر جو کوئی میرے اور انجیل کے لئے اپنی جان کو گنوائیگا وہی اُسے بچاویگا + کیونکہ
اگر کوئی آدمی ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھاوے تو اُسے کیا فائدہ
۳۷ ۳۸ ہوگا؟ اور آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار
زمانے میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا اِبن آدم بھی جب اپنے باپ کی حشمت سے
۹ باب پاک فرشتوں کے ساتھ آویگا اُس سے شرمائیگا + اور اُس نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ اُنمیں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت قدرت
سے آتی نہ دیکھیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے +
۲ اور چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور اُنہیں ایک
۳ اُونچے پہاڑ پر الگ لیگیا۔ اور اُن کے آگے اُسکی صورت بدل گئی + اور اُسکی پوشاک چمکتی
۴ اور بہت سفید برف کیطرح ہوگئی کہ ویسی دنیا میں کوئی دھوبی سفید نہ کر سکے + تب ایلیاس
۵ موسیٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا۔ اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے + پطرس نے مخاطب
ہو کر یسوع سے کہا کہ اے اُستاد ہمارے لئے بہتر ہے کہ یہاں رہیں اور تین ڈیرے بناویں ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک اِلیاس کے لئے + کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا۔ اِس لئے
۷ کہ وے بہت ڈر گئے تھے + تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا اور اُس بادل میں سے ایک آواز
۸ آئی اور یہہ کہتی تھی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اُسکی سنو + اور یکایک اُنہوں نے اِدہر اُدہر نظر
کر کے یسوع کے سوا کسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا +
۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے اُسنے اُنہیں حکم کیا کہ جو کچھ تم نے دیکھا ہے جب تک
۱۰ کہ اِبنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے کسی سے نہ کہنا + اور وے اُس کلام کو آپس ہی میں
۱۱ رکھے چرچا کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں + پھر اُنہوں نے
۱۲ اُس سے کہا اور پوچھا کہ فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہے؟ اُس نے جواب
میں اُنہیں کہا کہ اِلیاس تو پہلے آتا ہے اور سب کچھ بحال کرتا ہے۔ اور اِبنِ آدم کے حق میں بھی
۱۳ کیونکر لکھا ہے کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا اور حقیر کیا جائیگا + لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ
اِلیاس تو آچکا ہے اور جیسا اُسکے حق میں لکھا گیا تھا اُنہوں نے جو کچھ کہ چاہا اُسکے ساتھ کیا +
۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا اُنکی چاروں طرف بڑی بھیڑ اور فقیہوں کو
۱۵ اُن سے بحث کرتے دیکھا + اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ہوئی اور اُس
۱۶ پاس دوڑ کے اُسے سلام کیا + تب اُس نے فقیہوں سے پوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟
۱۷ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا اے اُستاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح
۱۸ ہے تیرے پاس لایا ہوں + وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتی پٹک دیتی ہے اور وہ کف بھر لاتا ہے
اور اپنے دانت پیستا ہے اور وہ سوکھ جاتا ہے۔ میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ
۱۹ وے اُسے باہر کر دیں پر وے نہ کر سکے + اُس نے اُسکے جواب میں کہا اے بے ایمان قوم
میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں؟ میں کب تک تمہاری برداشت کروں؟ اُسے میرے
۲۰ پاس لاؤ + وے اُسے اُس پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا فی الفور روح نے اُسے
۲۱ اینٹھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا + تب اُس نے اُسکے باپ سے
۲۲ پوچھا کتنی مدت سے یہہ اِسکو ہوا؟ وہ بولا بچپن سے + اور بہت بار اُسے آگ میں اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پانی میں ڈالتی تھی تاکہ اُسے جان سے مارے - پر اگر تو کچھ کر سکتا ہی تو ہم پر رحم کر کے
۲۳ ہماری مدد کر + یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے تو ایماندار کے لئے سب کچھ ہو سکتا
۲۴ ہی + تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلّایا اور آنسو بہا کے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا
۲۵ ہوں - تو میری بے ایمانی کا چارہ کر + جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ کے جمع ہوتے ہیں
تو اُس ناپاک روح کو ملامت کر کے اُس سے کہا اے گونگی بہری روح میں تجھے حکم کرتا ہوں اِس سے
۲۶ باہر نکل اور اِس میں پھر کبھی مت داخل ہو + وہ چلّا کر اور اُسے بہت اینٹھا کر اُس سے نکل گئی -
۲۷ اور وہ مُردہ سا ہو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ وہ مر گیا + تب یسوع نے اُسکا ہاتھ پکڑ کے اُسے
۲۸ اُٹھایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا + اور جب وہ گھر میں آیا اُسکے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے
۲۹ پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے ؟ اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ جنس سوا دُعا اور روزہ کے کسی اور
طرح سے نکل نہیں سکتی +

۳۰ پھر وے وہاں سے روانہ ہوئے اور جلیل میں ہو کے گذر گئے اور اُس نے چاہا کہ کوئی نہ جانے
۳۱ اِسلئے کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اُنہیں کہا کہ ابنِ آدم لوگوں کے ہاتھ میں گرفتار
۳۲ کروایا جاتا ہی اور وے اُسے قتل کرینگے - اور وہ مارا جا کے تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا + لیکن
اُنہوں نے یہہ بات نہ سمجھی اور اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرے +

۳۳ پھر وہ کفرناحوم میں آیا اور گھر میں پہنچ کے اُن سے پوچھا کہ تم راستے میں باہم کیا بحث
۳۴ کرتے تھے ؟ پر وے چپ رہے اِسلئے کہ وے راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے
۳۵ کہ ہم میں سے بڑا کون ہی ؟ پھر اُس نے بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا اور اُنہیں کہا اگر کوئی چاہے کہ
۳۶ پہلے درجہ کا ہو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم ہو گا + اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُنکے بیچ میں
۳۷ کھڑا کیا اور جب اُسے گودی میں لیا تھا اُن سے کہا جو کوئی میرے نام کے لئے ایسے لڑکوں
میں سے ایک کو قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی - اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہی نہ مجھے بلکہ اُسے
جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی +

۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا اے اُستاد ہم نے ایک کو تیرے نام سے دیوں کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نکالتے دیکھا اور وہ ہمارا پیرو نہیں - اور ہم نے اُسے منع کیا کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا +
۳۹ تب یسوع نے کہا اُسے منع نہ کرو کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرا نام لیکے کوئی کرامات کرے اور
۴۰ مجھے فوراً بُرا کہہ سکے + وہ جو ہمارا مخالف نہیں ہماری طرف ہے + اِسلئے کہ جو کوئی میرے
۴۱ نام پر ایک پیالہ پانی تمہیں اِس واسطے کہ تم مسیح کے ہو پینے کو دے میں تم سے سچ کہتا
۴۲ ہوں کہ وہ اپنا اجر کبھی نہ کھوئیگا + اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں
ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لئے یہہ بہتر تھا کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں باندھا جاوے اور
۴۳ وہ سمندر میں ڈالا جاوے + اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال - کہ زندگی
میں ٹنڈا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ
۴۴ ۴۵ میں جو کبھی نہیں بجھتی ہے ڈالا جائے - جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی + اور
اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسکو کاٹ ڈال - کیونکہ زندگی میں لنگڑا داخل ہونا تیرے
لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ڈالا
۴۶ ۴۷ جاوے - جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی + اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے
اُسے نکال ڈال - کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں
۴۸ رکھتے ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے - جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی +
۴۹ ۵۰ کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کیجائیگی + نمک
اچھی چیز ہے - لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جاوے تو کس سے اُسے مزہ دار کروگے ؟ پس آپ
میں نمک رکھو اور آپس میں ملاپ کرو +

۱۰ باب پھر وہ وہاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا اور لوگ اُس پاس
پھر جمع ہوئے اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا +
۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے امتحان کی راہ سے اُس سے پوچھا کیا روا ہے کہ مرد
۳ جورو کو طلاق دے ؟ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا ؟ وے
۴ ۵ بولے موسیٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھکے طلاق دیں + تب یسوع نے جواب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ دیا اور اُنہیں کہا اُس نے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمہارے لئے یہہ حکم لکھا + لیکن
۷ خلقت کی ابتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا + اِس سبب سے مرد اپنے ماں باپ
۸ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا - اور وے دونوں ایک تن ہونگے - سو وے اب دو تن
۹ نہیں بلکہ ایک تن ہیں + پس جسے خدا نے جوڑا ہی آدمی جُدا نہ کرے + اور گھر میں اُس کے
۱۰ شاگردوں نے اُس سے اِس بات کی بابت پوچھا + اُس نے اُنہیں کہا جو کوئی جورو کو چھوڑ دے
۱۱ اور دوسری سے بیاہ کرے تو اُسکی نسبت زنا کرتا ہی + اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے
۱۲ اور دوسرے سے بیاہی جائے تو وہ بھی زنا کرتی ہی +

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے - پر شاگردوں نے اُن لانے
۱۴ والوں کو ڈانٹا + یسوع یہہ دیکھ کے ناخوش ہوا اور اُنہیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو
۱۵ اور اُنہیں منع نہ کرو - کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی + میں تم سے سچ کہتا ہوں
جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کیطرح قبول نہ کرے وہ اُس میں داخل نہ ہوگا +

۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھکے اُنہیں برکت دی +

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا اور اُسکے آگے گھٹنے
ٹیک کے اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث
۱۸ ہوں ؟ یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ہی ؟ کہ نیک کوئی نہیں مگر ایک یعنے
۱۹ خدا + تو حکموں کو جانتا ہی زنا نہ کر خون نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے فریب نہ دے
۲۰ اپنے ماں باپ کی عزت کر + اُس نے جواب میں کہا اے اُستاد میں نے جوانی سے اِن سب کو مانا
۲۱ ہی + تب یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے اُسے پیار کیا اور اُس سے کہا ایک چیز تیرے لئے
باقی ہی - جا اور جو کچھ تیرا ہی بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تو آسمان پر خزانہ پاویگا - اور
۲۲ ادہر آ اور صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے ہو لے + وہ اُس بات سے اُداس ہوا اور غم کھاتا
ہوا چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا +

۲۳ تب یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا خدا کی بادشاہت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ میں دولتمند کا داخل ہونا کیا ہی مشکل ہی + شاگرد اُسکی باتوں سے حیران ہوئے + تب یسوع نے
پھر جواب میں اُنہیں کہا اے لڑکو جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُنکے لئے خدا کی
۲۵ بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہی! کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا جانا خدا کی بادشاہت
۲۶ میں دولتمند کے داخل ہونے سے آسان ہی + وے بہت ہی حیران ہوکے آپس میں کہنے
۲۷ لگے پھر کون نجات پاسکتا ہی؟ یسوع نے اُنکی طرف نگاہ کرکے کہا کہ انسان کے نزدیک
۲۸ ناممکن ہی پر خدا کے نزدیک نہیں۔ کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ہوسکتا ہی + تب پطرس
۲۹ اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہولئے + یسوع نے جواب میں
کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں ایسا کوئی نہیں۔ جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا
۳۰ ماں یا جورو یا لڑکے بالوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا ہی جو بالفعل اِس جہان
میں سوگنا نہ پاوے گھر اور بھائی اور بہن اور ماں اور لڑکے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھ
۳۱ اور آنے والے جہان میں ہمیشہ کی زندگی پاویگا + لیکن بہتیرے جو اگلے ہیں پچھلے اور جو پچھلے
اگلے ہونگے +

۳۲ اور جب وے راہ میں ہوکے یروشلم کو جاتے تھے یسوع اُن سے آگے بڑھا۔ تب
وے حیران ہوئے اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے + اور پھر بارھوں کو لیکے جو کچھ اُس پر
۳۳ ہونیوالا تھا اُن سے کہنے لگا۔ کہ دیکھو ہم یروشلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں
اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے
۳۴ حوالے کرینگے۔ اور وے اُس سے ہنسی کرینگے اور اُسے کوڑے ماریںگے اور اُسپر تھوکینگے
اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا +

۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا اے اُستاد ہم چاہتے
۳۶ ہیں کہ جو کچھ ہم مانگیں تو ہمارے لئے کرے + اُس نے اُن سے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں
۳۷ تمہارے لئے کروں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کو بخش کہ تیرے جلال میں ہم ایک تیرے
۳۸ دہنے ہاتھ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھ بیٹھیں + تب یسوع نے اُنہیں کہا تم نہیں جانتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by.eGangotri

کہ کیا مانگتے ہو۔ کیا وہ پیالہ جو میں پینے پر ہوں تم پی سکتے ہو؟ اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں
۳۹ تم پا سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم سکتے ہیں + یسوع نے اُنہیں کہا تم تو وہ پیالہ جو میں
۴۰ پیتا ہوں پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں پاؤگے۔ لیکن میرے دہنے اور بائیں ہاتھ
۴۱ کسی کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو جنکے لئے یہہ تیار کیا گیا ہے + جب اُن دسوں نے سُنا
۴۲ تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے + تب یسوع نے اُنہیں اپنے پاس بُلایا اور اُنہیں
کہا تم جانتے ہو کہ وے جو غیر قوموں کے سردار کہلاتے ہیں اُنپر خاوندی کرتے ہیں اور اُنکے
۴۳ بزرگ اُنپر حکومت کرتے ہیں + پر تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے تمہارا خادم
۴۴ ہوگا۔ اور تم میں سے جو کوئی سردار ہونا چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا + کیونکہ ابنِ آدم بھی
۴۵ نہیں آیا کہ اُسکی خدمت کیجاوے بلکہ آپ خدمت کرے اور اپنی جان بہتوں کے لئے کفارے
میں دیوے +

۴۶ پھر وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی
۴۷ تھی طِمئی کا بیٹا بر طِمئی جو اندھا تھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیکھ مانگتا تھا۔ اور یہہ سُنکر
۴۸ کہ وہ یسوع ناصری ہے چلّانے اور کہنے لگا اے داؤد کے بیٹے یسوع مجھ پر رحم کر + اور بہتیرے
بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے پر وہ اور بھی زیادہ چلّایا کہ اے داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم
۴۹ کر + تب یسوع نے کھڑے ہوکے حکم کیا کہ اُسے بلاؤ + اُنہوں نے اُس اندھے کو یہہ کہکے بُلایا کہ خاطر
۵۰ جمع رکھ اُٹھ۔ وہ تجھے بُلاتا ہے + وہ اپنا کپڑا پھینک کے اُٹھا اور یسوع پاس آیا + یسوع نے
۵۱ مخاطب ہوکے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں + اُس اندھے نے اُس سے
۵۲ کہا اے ربّی یہہ کہ میں اپنی آنکھیں پاؤں + یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے
بچایا + وُہ نہیں اُس نے آنکھیں پائیں اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا +

۱۱ باب ۱ جب وے یروشلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت فگا اور بیت عنیا میں آئے
۲ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا کہ اُس بستی میں جو تمہارے سامنے
ہے جاؤ اور جب تم اُس میں داخل ہوگے ایک گدھی کے بچے کو بندھے ہوئے پاؤگے جس پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ کبھی کوئی سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول کے لے آؤ + اور اگر کوئی شخص تمہیں کہے کہ تم یہہ کیوں
۴ کرتے ہو؟ تم کہیو خداوند کو اُسکی ضرورت ہی تو وہ فی الفور اُسے یہاں بھیج دیگا + وے گئے
۵ اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا ہوا جہاں دوراہا تھا پایا اور اُسے کھولا + بعضوں
نے اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے۔ اُنہیں کہا یہہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کے بچے کو کھولتے
۶ ہو؟ اُنہوں نے جیسا یسوع نے فرمایا تھا کہا۔ تب اُنہوں نے اُنکو جانے دیا + وے اُس گدھی
۷ کے بچے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈال دئے اور وہ اُسپر سوار ہوا + اور بہتوں نے
۸ اپنی پوشاک کو راہ میں بچھایا اور اوروں نے درختوں کی ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بکھیریں +
۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے پکار کے کہتے تھے کہ ہوشعنّا! مبارک وہ جو خداوند کے نام
۱۰ پر آتا ہی۔ ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو خداوند کے نام سے آتی ہی مبارک! عالم بالا میں
ہوشعنّا!
۱۱ یسوع یروسلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں آیا۔ اور جب چاروں طرف سب چیزوں کو ملاحظہ کیا
وہ اُن بارھوں کے ساتھہ بیت عنیا کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا +
۱۲ صبح کو جب وے بیت عنیا سے باہر آئے اُسکو بھوکھہ لگی۔ اور دور سے انجیر کا ایک
۱۳ درخت پتوں سے لدا ہوا دیکھہ کے وہ گیا کہ شائد اُس میں کچھہ پاوے۔ جب وہ اُس پاس آیا تو
۱۴ پتوں کے سوا کچھہ نہ پایا۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا + تب یسوع نے اُس سے خطاب کر کے کہا کوئی
تجھہ سے پھل کبھی نہ کھاوے۔ اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سُنا +
۱۵ وے یروسلم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کے اُنہیں جو ہیکل میں بیچتے اور مول
لیتے تھے باہر نکالنے لگا اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر بیچنے والوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔
۱۶ ۱۷ اور کسی کو ہیکل میں ہو کے برتن لے جانے نہ دیا + اور اُنہیں یہہ کہکے سمجھایا کیا یہہ نہیں لکھا
ہی کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے عبادت خانہ کہلائیگا؟ لیکن تمنے اُسے چوروں کا غار بنایا
ہی +
۱۸ فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہہ سُنا اور فکر میں تھے کہ اُسے کسی طرح جان سے ماریں۔
کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِس لئے کہ سب لوگ اُسکی تعلیم سے دنگ ہو گئے تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اور جب شام ہوئی وہ شہر سے باہر گیا +
۲۰ اور صبح کو جب وے اُدہر سے گذرے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکھ گیا ہی +
۲۱ تب پطرس نے یاد کر کے اُس سے کہا اے ربی دیکھ انجیر کا یہہ درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی
۲۲ سوکھ گیا ہی + یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا پر اعتقاد رکھو - کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں
۲۳ جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے اُٹھ اور دریا میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے
۲۴ کہ یہہ باتیں جو وہ کہتا ہی ہو جائینگی تو جو کچھ وہ کہیگا سو ہوگا + اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں
۲۵ کہ دعا میں جو کچھ تم مانگتے ہو یقین لاؤ کہ ملیگا تو تم پاؤ گے + اور جب کہ تم دعا کے لئے کھڑے
ہوتے ہو اگر تمہیں کسی پر کچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہی
۲۶ تمہارے قصوروں کو معاف کرے + اور اگر تم معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہی
تمہارے قصور بھی معاف نہ کریگا +
۲۷ وے پھر یروسلم میں آئے + جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاہن اور فقیہہ اور بزرگ
۲۸ اُسکے پاس آئے + اور اُس سے کہا کہ تو کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہی؟ اور کس نے تجھے اختیار
۲۹ دیا کہ یہہ کام کرے؟ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں
۳۰ تم جواب دو تو میں تمہیں بتاؤنگا کہ میں کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہوں + یوحنا کا بپتسمہ آسمان
۳۱ سے تھا یا انسان سے - مجھے جواب دو + تب وے آپس میں سوچکے کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں
۳۲ آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تم کیوں اُسپر ایمان نہیں لائے + اور اگر ہم کہیں انسان سے تو
۳۳ لوگوں سے ڈرتے ہیں اِسلئے کہ سب یوحنا کو نبی برحق جانتے تھے + تب اُنہوں نے یسوع سے
جواب میں کہا ہم نہیں جانتے + یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ میں
کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہوں +
۱۲ باب پھر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا اور اُسکی چار و نطرف
گھیرا اور کولھو کی جگہ کھودی اور ایک برج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کر کے پردیس
۲ گیا + پھر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا تا کہ وہ باغبانوں سے انگور کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ ۴ باغ کے پھل میں سے کچھ لے + اُنہوں نے اُسے پکڑ کے مارا اور خالی ہاتھ بھیجا + اُس نے دوبارہ
ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا - اُنہوں نے اُس پر پتھر پھینکے اُسکا سر پھوڑا اور بے حُرمت
۵ کر کے پھیر بھیجا + پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا - اُنہوں نے اُسے قتل کیا - پھر اور بہتیروں کو
۶ اُنمیں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا + اب اُسکا ایک ہی بیٹا تھا جو اُسکا پیارا تھا آخر کو اُس نے
۷ اُسے بھی اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبیں گے + لیکن اُن باغبانوں نے
۸ آپس میں کہا یہہ وارث ہی - آؤ ہم اُسے مار ڈالیں تو میراث ہماری ہو جائیگی + اور اُنہوں نے
۹ اُسے پکڑ کے قتل کیا اور انگور کے باغ کے باہر پھینک دیا + پس باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ
۱۰ آویگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے انگور کا باغ اَور وں کو دیگا + کیا تم نے یہہ نوشتہ
۱۱ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا ہوا - یہہ خداوند کیطرف
۱۲ سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب ہی؟ تب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں پر لوگوں سے
ڈرتے تھے - کیونکہ وے سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہہ تمثیل اُن پر کہی - اور وے اُسے چھوڑ کے
چلے گئے +

۱۳ پھر اُنہوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا کہ اُسے اُسکی باتوں سے
۱۴ پھندے میں ڈالیں + اور جب وے آئے تو اُس سے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو
سچا ہی اور تجھ کو کسی کی پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ خدا کی راہ راستی
۱۵ سے بتاتا ہی - قیصر کو جزیہ دینا روا ہی یا نہیں؟ ہم دیویں یا نہ دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر
سمجھ کے اُنہیں کہا تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ایک دینار مجھ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں +
۱۶ وے لائے - تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ یہہ کس کی صورت اور کِسکا سکّہ ہی؟ اُنہوں
۱۷ نے کہا قیصر کا + یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو اور جو چیزیں
خدا کی ہیں خدا کو دو تب وے اُس سے حیران ہوئے +

۱۸ پھر صدوقی جو قیامت کا اِنکار کرتے ہیں اُس پاس آئے اور اُنہوں نے اُس سے
۱۹ سوال کر کے کہا کہ اے اُستاد ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہی کہ اگر کسی کا بھائی مر جائے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور اُسکی جورو رہے اور فرزند نہ ہو تو اُسکا بھائی اُسکی جورو کو لیوے تاکہ اپنے بھائی کے لئے اولاد
۲۰ پیدا کرے + اب سات بھائی تھے۔ پہلے نے جورو کی اور بے اولاد مرگیا + تب دوسرے نے اُسے
۲۱ لیا اور مرگیا اُسکا بھی کوئی فرزند نہ رہا۔ اور اُسی طرح سے تیسرے نے + یونہیں ساتوں نے
۲۲ اُسے لیا اور اولاد نہیں چھوڑ گئے۔ سب کے پیچھے وہ عورت بھی مرگئی + قیامت میں جب وے
۲۳ اُٹھینگے وہ اُن میں سے کسکی جورو ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو ہوئی تھی + یسوع نے جواب
۲۴ میں اُنہیں کہا کہ کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں پڑے ہو کہ تم نہ نوشتوں کو نہ خدا کی قدرت
۲۵ کو جانتے ہو؟ کیونکہ جب مُردے اُٹھینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ جیسے فرشتے
۲۶ جو آسمان پر ہیں ویسے ہونگے + اور مُردونکے جی اُٹھنے کی بابت کیا تمنے موسیٰ کی کتاب میں نہیں
پڑھا کہ خدا نے جھاڑی میں سے اُس سے کیونکر کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب
۲۷ کا خدا ہوں؟ وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔ پس تم بڑی غلطی کرتے ہو +
۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُنکا سوال وجواب سُنکے سمجھا کہ اُس نے اُنہیں خوب جواب
۲۹ دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اوّل کون ہے؟ یسوع نے اُس سے جواب میں
کہا کہ سب حکموں میں اوّل یہ ہے کہ اے اسرائیل سُن۔ وہ خداوند جو ہمارا خدا ہے ایک ہی خداوند ہے
۳۰ اور تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری
۳۱ عقل سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر۔ اوّل حکم یہی ہے + اور دوسرا جو اُسکی مانند ہے یہ ہے
۳۲ کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر + اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ہے + تب اُس فقیہہ نے
اُس سے کہا کیا خوب! اے اُستاد تو نے سچ کہا کیونکہ خدا ایک ہے۔ اُسکے سوا اور کوئی نہیں
۳۳ اور اُسکو سارے دل سے اور ساری عقل سے اور ساری جان سے اور سارے زور سے پیار
کرنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر
۳۴ ہے + جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کی بادشاہت
سے دُور نہیں + اور بعد اُسکے کسی نے جرأت نہ کی کہ اُس سے سوال کرے +
۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ کا بیٹا ہی؟ کیونکہ داؤد آپ ہی روح القدس کے بتانے سے کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند
کو کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں رکھنے کی چوکی
۳۷ کروں + داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہی - پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ہی؟ اور عوام خوشی
سے اُسکی سُنتے تھے +

۳۸ اُس نے اپنی تعلیم میں اُنہیں کہا فقیہوں سے ہوشیار رہو جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا
۳۹ اور بازاروں میں سلاموں کو اور عبادت خانوں میں صدر کرسیوں کو اور ضیافتوں میں اونچی
۴۰ جگہوں کو چاہتے ہیں - وے بیووں کے گھروں کو نگلتے ہیں اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں
اُنہیں زیادہ سزا ہوگی +

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامنے بیٹھکر دیکھ رہا تھا کہ لوگ بیت المال میں پیسے کس طرح
۴۲ ڈالتے ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا + اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام
۴۳ یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا + تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلا کے اُنہیں کہا میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے جو بیت المال میں ڈالتے ہیں زیادہ ڈالا
۴۴ ہی + کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا پر اُس نے اپنی غریبی سے جو کچھ
کہ اُسکا تھا اپنی ساری پونجی ڈالی +

۱۳ باب جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے اُستاد دیکھ
۲ یے کتنے بڑے پتھر اور کتنی بڑی عمارتیں ہیں! یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ تو ان بڑی
عمارتوں پر نگاہ کرتا ہی؟ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا +

۳ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور
۴ اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا اور اُسوقت کا جب یہہ
۵ سب کچھ پورا ہوگا کیا نشان ہی؟ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہنا شروع کیا ہوشیار رہو
۶ کہ تمہیں کوئی گمراہ نکرے - کیونکہ بہتیرے میرا نام لیکے آوینگے اور کہینگے کہ میں وُہی ہوں
۷ اور بہتوں کو گمراہ کرینگے + اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو مت گھبرائیو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ کیونکہ اُن چیزوں کا واقع ہونا ضرور ہی لیکن آخر ابھی نہیں ہوگا + کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہت
بادشاہت پر چڑھیگی اور کتنی جگہوں میں زلزلے ہونگے اور کال پڑینگے اور فساد اُٹھینگے یہہ
مصیبتوں کا شروع ہی +
۹ پر تم آپ سے خبردار رہو۔ کیونکہ وے تمہیں مجلسوں کے حوالے کرینگے اور عبادتخانوں میں
تم مار کھاؤگے اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے واسطے حاضر کئے جاؤگے تاکہ اُن پر
۱۰ گواہی ہو + لیکن ضرور ہی کہ پہلے سب قوموں کے آگے انجیل کی منادی ہو + پر جب تمہیں
۱۱ لیجا کے حوالے کریں آگے سے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کہینگے اور نہ سوچو۔ بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جاوے
۱۲ وہی کہیو۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ روح القدس ہی + بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو
۱۳ قتل کے واسطے پکڑوائیگا۔ اور لڑکے ماباپ کا سامنا کرکے اُنہیں مروا ڈالیں گے + اور میرے
نام کے سبب سے سب تمہارے دشمن ہونگے۔ پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا وہی نجات
پاوے گا +
۱۴ جسوقت تم اُس خراب کرنے والی مکروہ چیز کو جسکا دانیل نبی نے ذکر کیا اُس جگہہ میں جہاں
اُسکا کھڑا ہونا روا نہیں دیکھو (جو پڑھتا ہی سو سمجھ لے) تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں
۱۵ پر بھاگیں۔ اور وہ جو کوٹھے پر ہو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئی چیز نکالنے کے لئے
۱۶ نہ جائے۔ اور جو کھیت میں ہو اپنی پوشاک اُٹھانے کے لئے پیچھے نہ پھرے + اور اُنپر جو
۱۷ ۱۸ اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور اُنپر جو دودھہ پلاتیاں ہوں افسوس ہی! اور دُعا مانگو کہ تمہارا
۱۹ بھاگنا جاڑے میں نہ ہو + کیونکہ اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی کہ ابتدائے خلقت سے
۲۰ جسے خدا نے خلق کیا اب تک نہ ہوئی اور نہ ہوگی + اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو
۲۱ ایک آدمی نہ بچتا۔ پر اُن برگزیدوں کے واسطے جنکو اُس نے چُنا ہی اُن دنوں کو گھٹایا + اُسوقت
۲۲ اگر کوئی تمہیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہی تو یقین نہ لایئو۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور
جھوٹے نبی اُٹھینگے اور نشانیاں اور کرامات دکھلائینگے کہ اگر ہو سکتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ
۲۳ کرتے + پر تم خبردار رہو۔ دیکھو میں نے تمہیں سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ اور اُن دنوں میں اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا
۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے اور آسمانکی قوتیں ہلائی جائینگی + اور اُسوقت ابنِ آدم کو بادلوں
۲۶ پر بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے + اور اُسوقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا
۲۷ اور اپنے برگزیدوں کو زمین کی حد سے آسمان کی حدتک چاروں طرف سے اکٹھے کرے گا +
۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تب تم
۲۹ جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے - اُسی طرح تم بھی جب دیکھو کہ یہہ احوال ہونے لگے تو جانو کہ
۳۰ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے
۳۱ جب تک یہہ سب کچھ واقع نہووے + آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی +
۳۲ مگر اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت سوا باپ کے نہ تو فرشتے جو آسمان پر ہیں اور نہ بیٹا کوئی نہیں
۳۳ ۳۴ جانتا ہے + تم خبردار ہو دُعا مانگو - کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب ہے + یہہ
ایسا ہے جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑ کے پردیس گیا اور اپنے نوکروں کو اختیار دیکر ہر ایک
۳۵ کو اُسکا کام دیا اور دربان کو حکم کیا کہ جاگتا رہے + اِسلئے تم جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے
۳۶ کہ گھر کا مالک کب آویگا شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو - تا ایسا
۳۷ نہ ہو کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں سب سے کہتا ہوں
جاگتے رہو +

۱۴ باب دو دن کے بعد فسح اور فطیری روٹی کی عید تھی اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے کہ اُسے
۲ کیونکر مکر سے پکڑ کے جان سے ماریں + پر اُنہوں نے کہا کہ عید کے دن نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا
ہووے +

۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا ایک عورت جٹا ماسی کا بیش قیمت
۴ خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائی اور ڈبیا توڑ کے عطر کو اُسکے سر پر ڈھالا + تب بعضے اپنے دل میں
۵ آزردہ ہو کے کہنے لگے عطر کی یہہ خرابی کس لئے ہوئی ؟ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا
۶ اور غریبوں کو دیا جاتا + اور وے اُسے ملامت کرنے لگے + تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ کیوں اُسے ستاتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے + اِس واسطے کہ غریب غربا ہمیشہ تمہارے
۸ ساتھ ہیں اور جب تم چاہو اُن سے نیکی کر سکتے ہو۔ پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہونگا + جو کچھ وہ کر سکی
۹ سو کر چکی۔ اُس نے سبقت کر کے میرے بدن کو کفن کے لئے معطر کیا + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کی منادی کیجائے گی یہہ بھی جو اِس نے کیا ہے اِس کی یادگاری
کے لئے بیان کیا جائیگا +

۱۰ تب یہوداہ اسقریوطی جو اُن بارھوں میں سے تھا سردار کاہنوں پاس گیا تاکہ اُسے اُن کے
۱۱ ہاتھ پکڑوا دیوے + وے یہہ سنکے خوش ہوئے اور اُسکو روپے دینے کا اِقرار کیا تب وہ فکر میں
لگا کہ کس طرح قابو پا کے اُسے پکڑوا دے +

۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن جب وے فسح کو ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو
۱۳ کہاں چاہتا ہے کہ ہم جائیں اور تیاری کریں کہ تو فسح کو کھاوے؟ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے
دو کو بھیجا اور اُنہیں کہا شہر میں جاؤ۔ وہاں ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا۔ اُسکے
۱۴ پیچھے چلے جاؤ + اور وہ جس گھر میں داخل ہووے تم اُس گھر کے مالک سے کہو اُستاد کہتا ہے کہ وہ اُترنے
۱۵ کی جگہہ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں کہاں ہے؟ وہ ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور
۱۶ آراستہ تمہیں دکھاویگا۔ وہاں ہمارے لئے تیاری کرو + تب اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آکے
جیسا اُس نے اُنہیں کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا +

۱۷ جب شام ہوئی وہ اُن بارھوں کے ساتھ آیا + جب وے بیٹھ کے کھانے لگے یسوع نے کہا
۱۸ ۱۹ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے پکڑوائیگا + تب وے
غمگین ہونے لگے اور اُن میں سے ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے کیا میں ہوں؟ اور دوسرا
۲۰ کیا میں ہوں؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ بارھوں میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ باسن
۲۱ میں ہاتھہ ڈالتا ہے + ابن آدم تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ہے جاتا ہے۔ لیکن افسوس اُس شخص پر جسکے
وسیلے ابن آدم پکڑوایا جاتا ہے! اُس آدمی کے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا +

۲۲ جب وے کھاتے تھے یسوع نے روٹی اُٹھائی اور شکر کر کے توڑی اور اُنہیں دیکر کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ لوکھاؤ۔ یہہ میرا بدن ہی + پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیا اور اُن سبھوں نے اُس سے
۲۴ پیا + اور اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ہی جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہی + میں تم
۲۵ سے سچ کہتا ہوں کہ میں انگور کا رس جس دن تک خدا کی بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیؤں پھر نہ
پیؤں گا +

۲۶ تب وے ایک زبور گا کے باہر نکلے اور زیتون کے پہاڑ پر گئے +

۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤ گے اِس لئے کہ یہہ
۲۸ لکھا ہی میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی + پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے
۲۹ آگے جلیل کو جاؤنگا + تب پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں پر میں نہ کھاؤنگا +
۳۰ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج اِسی رات کو مرغ کے دوبار بانگ دینے
۳۱ کے آگے تو تین بار میرا انکار کریگا + تب اُس نے بار بار کہا اگر تیرے ساتھ میرا مرنا ضرور ہو تو بھی
ہرگز تیرا انکار نہ کرونگا + اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا +

۳۲ پھر وے ایک جگہہ میں جسکا نام گتسیمنے تھا آئے اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا جبتک
۳۳ کہ میں دُعا مانگوں تم یہاں بیٹھے رہو + اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ لیا اور وہ
۳۴ گھبرانے اور بہت اُداس ہونے لگا۔ اور اُن سے کہا میری جان کا غم موت کا سا ہی۔ تم یہاں
۳۵ ٹھہرو اور جاگتے رہو + اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا اور دُعا مانگی کہ اگر ہو سکے تو یہہ گھڑی
۳۶ مجھہ سے ٹل جائے + اور کہا اے ابا اے باپ سب کچھہ تجھ سے ہو سکتا ہی۔ اِس پیالے کو مجھہ
۳۷ سے ٹال دے۔ لیکن نہ وہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو تو چاہتا ہی + پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پایا
۳۸ اور پطرس کو کہا اے شمعون تو سوتا ہی؟ کیا تو ایک گھڑی جاگ نہ سکا؟ جاگتے رہو اور دُعا مانگو
تا ایسا نہ ہو کہ تم امتحان میں پڑو۔ روح تو مستعد پر جسم سُست ہی + وہ پھر گیا اور وہی بات
۳۹ دُعا میں مانگی + اور پھر آکے اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں بھاری تھیں اور وے نہیں جانتے
۴۰ تھے کہ اُسے کیا جواب دیویں + پھر تیسری بار آکے اُنہیں کہا کہ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔
۴۱ بس وقت آپہنچا۔ دیکھو ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ہی + اُٹھو ہم چلیں۔
۴۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دیکھو وہ جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی +

۴۳ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ فی الفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامی اور اُسکے ساتھ سردار کاہنوں
۴۴ اور فقیہوں اور بزرگوں کیطرف سے ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیکے آپہنچی + اور پکڑوانیوالے
۴۵ نے اُنہیں یہہ پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ لوں وہی ہی - اُسے تم پکڑ کے حفاظت سے لے جاؤ + وہ
۴۶ آکے فی الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربّی ای ربّی اور اُسے چوما + اور اُنہوں نے اُسپر ہاتھ ڈالکے
۴۷ اُسے پکڑ لیا + ایک نے اُن میں سے جو وہاں حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر کو لگائی
۴۸ اور اُسکا کان اُڑا دیا + تب یسوع اُن سے مخاطب ہوکے کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے
۴۹ مجھے چور کی مانند پکڑنے کو آئے ہو ؟ میں تو ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے
۵۰ مجھے نہیں پکڑا - لیکن یہہ ہوا کہ نوشتے پورے ہوویں + تب وے سب اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے +
۵۱ مگر ایک جوان جو سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے تھا اُسکے پیچھے ہولیا اور جوانوں نے اُسے
۵۲ پکڑا - پر وہ سوتی چادر اُنکے ہاتھوں میں چھوڑ کر ننگا بھاگا +

۵۳ تب یسوع کو سردار کاہن پاس لے گئے - اُسکے یہاں سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ
۵۴ اِکٹھے آئے + اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دالان کے اندر تک ہولیا اور نوکروں
۵۵ کے ساتھ بیٹھکر آگ تاپنے لگا + تب سردار کاہنوں اور ساری صدر مجلس نے یسوع پر گواہی ڈھونڈھی
۵۶ کہ اُسے جان سے ماریں - پر نہ پائی + اگرچہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھی گواہی دی پر اُنکی گواہیاں موافق
۵۷ نہ تھیں + تب بعضوں نے اُٹھکے اُسپر یہہ جھوٹھی گواہی دی اور کہا کہ ہم نے اُسے کہتے سُنا
۵۸ ہی کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہی ڈھا دونگا اور تین دن میں ایک دوسری کو جو ہاتھ سے
۵۹ ۶۰ نہ بنے بناؤنگا + پس پر بھی اُنکی گواہی موافق نہ تھی + تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہوکر
۶۱ یسوع سے پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا ؟ یہ تجھپر کیا گواہی دیتے ہیں ؟ پر وہ چُپ رہا -
اور کچھ جواب نہ دیا + پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک
۶۲ کا بیٹا ہی ؟ یسوع نے اُس سے کہا میں وہی ہوں - اور تم ابنِ آدم کو القادر کے دہنے ہاتھ
۶۳ بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے + تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۴ اب ہمیں اَور گواہ کیا درکار ہیں؟ تم نے یہہ کفر سُنا - تم کو کیا معلوم ہوتا ہی؟ اُن سبھوں نے فتوٰی
۶۵ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہی + تب کتنے اُس پر تھوکنے اور اُسکا منہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے
اور اُسے کہنے لگے - نبوت سے خبر دے - اور نوکروں نے ہاتھ سے اُسے تھپیڑے مارے +
۶۶ ۶۷ جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی - اور پطرس
۶۸ کو آگ تاپتے دیکھکر اُسکی طرف نظر کرکے کہنے لگی تو بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا + اُس نے یہہ
کہکے انکار کیا کہ میں اُسے نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتی ہی + اور باہر صحن میں گیا - اور
۶۹ مرغ نے بانگ دی + پھر وہ لونڈی اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگی یہہ اُنہیں
۷۰ میں سے ایک ہی + اُس نے پھر انکار کیا + اور تھوڑی دیر پیچھے پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے
۷۱ پطرس کو کہا سچ تو اُنہیں میں سے ہی کیونکہ تو جلیلی اور تیری بولی ویسی ہی ہی + پر وہ لعنت کرنے
۷۲ اور قسم کھانے لگا اور کہا کہ میں اُس شخص کو جسکا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا + دوسری بار مرغ نے
بانگ دی + تب پطرس کو وہی بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ پیشتر اُس سے کہ مرغ
دوبار بانگ دے تو تین بار میرا انکار کریگا + تب اِس پر غور کرتے کرتے وہ رونے لگا +

۱۵ باب ۱ جیونہی صبح ہوئی سردار کاہن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساری صدر مجلس کے ساتھ
۲ مشورت کرکے یسوع کو باندھا اور اُسے لیجا کر پلاطُس کے حوالے کیا + پلاطُس نے اُس سے پوچھا
۳ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو سچ کہتا ہی + اور سردار کاہنوں
۴ نے اُسپر بہت سی فریادیں کیں - پر اُس نے کچھ جواب نہ دیا + تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے
۵ پھر پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ وے تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں + تو بھی یسوع
نے کچھ اَور جواب نہ دیا یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا +
۶ ۷ اور وہ عید میں ایک قیدی کو جسے وے چاہتے تھے اُنکی خاطر چھوڑ دیتا تھا + اور ایک
شخص برابا س نام اُن لوگوں کے ساتھ جو فساد میں اُسکے شریک ہوئے تھے اور جنہوں نے
۸ فساد ہی میں خون کیا تھا قید تھا + تب بھیڑ چلاّکے اُس سے عرض کرنے لگی کہ جیسا تیرا دستور ہی
۹ ویسا ہی ہمارے واسطے کر + پلاطُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سردار کاہنوں نے حسد سے اُسکو
۱۱ حوالے کیا تھا + پر سردار کاہنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ برعکس اِسکے اُنکے لئے برابّاس کو چھوڑ دے
۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا اب تم کیا چاہتے ہو؟ میں اُسکو جسے تم یہودیوں کا
۱۳ بادشاہ کہتے ہو کیا کروں؟ وے پھر چلّائے کہ اُسے صلیب دے + پلاطس نے پھر اُن سے کہا
۱۴ ۱۵ کیوں اِس نے کیا برائی کی ہے؟ تب وے اور بھی زیادہ چلّائے کہ اُسے صلیب دے + تب پلاطس
نے لوگوں کی رضامندی چاہکر اُنکے لئے برابّاس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کے حوالے کیا
کہ صلیب پر کھینچا جائے +

۱۶ اور سپاہی اُسکو اُس دالان میں جہاں حاکم کا محکمہ تھا لے گئے اور سارے رسالے کو اکٹھا
۱۷ کیا + اُنہوں نے اُسے ارغوانی کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج بنکے اُسکے سر پر رکھا + اور اُسے
۱۸ ۱۹ سلام کرنے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ سلام! اور وے اُسکے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے اور
۲۰ اُسپر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیک کے اُسے سجدہ کرتے تھے + اور جب اُس سے ہنسی کر چکے تو اُسپر
سے ارغوانی کپڑے اُتارے اور اُسی کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب دینے کو لے چلے +

۲۱ اور ایک شخص قورینی شمعون نامی جو سکندر اور روفس کا باپ تھا دیہات سے آتے ہوئے
۲۲ اُدھر سے گذرا - اُنہوں نے اُسے بیگار پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھا لے چلے + اور وے اُسے مقام گلگتا
۲۳ ۲۴ میں جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہہ ہے لائے + اور مے میں مُر ملا کے اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا + اور
اُنہوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُنپر قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے +

۲۵ ۲۶ ۲۷ اور تیسرا گھنٹہ تھا کہ اُنہوں نے اُسکو صلیب دی + نالش نامہ جو اُسپر لکھا تھا سو یہہ تھا کہ یہہ
یہودیوں کا بادشاہ ہے + اور اُنہوں نے اُسکے ساتھہ دو چوروں کو ایک کو دہنے ہاتھہ اور
۲۸ دوسرے کو بائیں صلیب پر کھینچا + تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا پورا
۲۹ ہوا + اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے سر ہلاتے تھے اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے کہ واہ تو
۳۰ ۳۱ جو ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن میں بناتا تھا اپنے تئیں بچا اور صلیب پر سے اُتر آ + اِسی طرح سردار
کاہنوں نے بھی آپس میں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا اُس نے اَوروں کو بچایا -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ اپنے تئیں بچا نہیں سکتا + بنی اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے تاکہ ہم دیکھیں
اور ایمان لاویں + اور اُنہوں نے بھی جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کی +
۳۳ اور جب چھٹا گھنٹہ ہوا اُس ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا +
۳۴ اور نویں گھنٹے یسوع بڑی آواز سے چلّا کے بولا ایلی ایلی لَمَا سبقتانی جسکا ترجمہ یہہ ہے۔ اے میرے
۳۵ خدا میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑا ؟ بعضے اُنمیں جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو
۳۶ وہ الیاس کو بلاتا ہے + اور ایک نے دوڑ کے اسفنج کو سرکے میں بھگو کے اور ایک نرکٹ پر رکھکے
۳۷ اُسے چُسایا اور کہا ہٹ جاؤ ہم دیکھیں تو کہ الیاس اُسے اُتارنے آوے + تب یسوع نے
۳۸ بڑی آواز سے چلّا کر دم چھوڑ دیا + اور ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا + اور اُس
۳۹ صوبہ دار نے جو اُسکے سامنے کھڑا تھا اُسے یوں چلّاتے اور دم چھوڑتے دیکھ کے کہا یہہ
۴۰ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا + وہاں کئی عورتیں دور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم
۴۱ مگدلینی اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ما اور سلومے تھیں + اُنہوں نے جب وہ جلیل
میں تھا اُسکی پیروی کی اور اُسکی خدمت بھی کی تھی۔ پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں جو
اُسکے ساتھ یروسلم میں آئی تھیں +
۴۲ اور جبکہ شام ہوئی اِس لئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے پہلے ہوتا یوسف ارمتیا جو
۴۳ نامور مُشیر اور خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا آیا اور دلیری سے پلاطُس پاس جاکے یسوع کی
۴۴ لاش مانگی + اور پلاطُس نے متعجب ہوکر شبہہ کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بلا کے
۴۵ اُس سے پوچھا کیا دیر ہوئی کہ وہ مر گیا ؟ اور جب صوبہ دار سے ایسا معلوم کیا تھا تو لاش
۴۶ یوسف کو دلادی + اور اُس نے مہین سوتی کپڑا مول لیا تھا اور اُسے اُتار کے اُس کپڑے سے
کفنایا اور ایک قبر میں جو چٹان کے بیچ کھودی گئی تھی اُسے رکھا اور اُس قبر کے دروازے
۴۷ پر ایک پتھر ڈھلکا دیا + اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ما مریم اُس جگہہ کو جہاں وہ رکھا گیا
دیکھ رہی تھیں +

جب سبت کا دن گذر گیا مریم مگدلینی اور یعقوب کی ما مریم اور سلومے نے خوشبودار چیزیں ۱۶ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ مول لیں تاکہ آکر اُسپر ملیں + اور ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے سورج نکلتے ہوئے قبر پر آئیں + اور
۳ آپس میں کہنے لگیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا + جب اُنہوں نے
۴ نگاہ کی تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا - کیونکہ وہ بہت بھاری تھا + اور قبر میں جاکر اُنہوں نے ایک
۵ جوان کو سفید پوشاک پہنے دہنی طرف بیٹھے ہوئے دیکھا اور گھبرا گئیں + اُسنے اُنہیں کہا مت گھبراؤ
۶ تم یسوع ناصری کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتیاں ہو - وہ جی اُٹھا ہی - وہ یہاں نہیں - دیکھو یہہ
۷ جگہہ جسمیں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا + اب تم جاؤ اور اُسکے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو کہ وہ تم سے
۸ آگے جلیل کو جاتا ہی اور جیسا اُس نے تمہیں کہا تھا تم اُسے وہاں دیکھوگے + اور وے جلد نکل کے
قبر سے بھاگیں اور لرزش اور ہیبت نے اُنہیں لیا اور وے کسی سے کچھہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتی تھیں +
۹ ہفتے کے پہلے روز وہ سویرے اُٹھکر پہلے مریم مگدلینی کو جسمیں سے اُس نے سات دیو نکالے
۱۰ تھے دکھائی دیا + اُس نے جاکے اُسکے ساتھیوں کو جو اُسکے لئے نوحہ کرتے اور روتے تھے خبر دی + وے
۱۱ یہہ سُنکے کہ وہ جیتا ہی اور اُسے دکھائی دیا یقین نہ لائے +
۱۲ اُس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُنمیں سے دو کو جسوقت کہ وے پیدل چلتے تھے اور دیہات
۱۳ کیطرف جاتے تھے دکھائی دیا + اُنہوں نے بھی جاکے باقی لوگوں کو خبر دی مگر اُن پر بھی وے یقین
نہ لائے +
۱۴ آخر وہ اُن گیارھونکو جب وے کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُنکی بے ایمانی اور سخت دلی
پر ملامت کی کیونکہ وے اُنکی باتوں پر جنہوں نے اُسکے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے
۱۵ تھے + اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم تمام دنیا میں جاکے ہر ایک مخلوق کے سامنے انجیل کی منادی کرو +
۱۶ جو کہ ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہی نجات پائیگا - اور جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جائیگا + اور
۱۷ وے جو ایمان لائیں گے اُنکے ساتھہ یہ علامتیں ہونگی - کہ وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے
۱۸ اور نئی زبانیں بولینگے - سانپوں کو اٹھا لینگے - اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئینگے اُنہیں کچھہ
نقصان نہ ہوگا - وے بیماروں پر ہاتھہ رکھینگے تو چنگے ہو جائینگے +
۱۹ غرض خداوند اُنہیں ایسا فرمانے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کے دہنے ہاتھہ بیٹھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ پھر اُنہوں نے باہر جاکر ہر جگہہ منادی کی اور خداوند ساتھہ ہوکے کام انجام دیتا تھا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سُنانے کے بعد ہوتے تھے ثابت کرتا رہا + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

لوقا کی انجیل

اباب ۱ چونکہ بہتوں نے کمر باندھی کہ اُن کاموں کا جو فی الواقع ہمارے درمیان انجام ہوئے بیان کریں
۲ جس طرح سے اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کی خدمت کرنے والے تھے ہم سے روایت
۳ کی۔ میں نے بھی مناسب جانا کہ سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کر کے تیرے لئے اے بزرگ
۴ تھیوفلس بہ ترتیب لکھوں تاکہ تو اُن باتوں کی حقیقت کو جنکی تو نے تعلیم پائی جانے +

۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنوں میں ابیاہ کے فریق میں سے ذکریاہ نامے ایک کاہن تھا۔
۶ اُسکی جورو ہارون کی بیٹیوں میں سے تھی اور اُسکا نام الیسبات تھا + وے دونوں خدا کے حضور
۷ راستباز اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنیوالے تھے + اور اُنکے لڑکا
نہ تھا کیونکہ الیسبات بانجھ تھی اور دونوں بہت دن کے تھے +
۸ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کاہن کا کاروبار کرتا تھا کاہنی
۹ کے دستور پر اُسکی چٹھی نکلی کہ خداوند کی ہیکل میں جا کے خوشبوئی جلاوے + اور لوگوں کی ساری
۱۰ جماعت خوشبوئی جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی + تب اُسکو خداوند کا فرشتہ خوشبوئی جلانے
۱۱ کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا دکھائی دیا + ذکریاہ دیکھکر گھبرایا اور بہت ڈرا + پر فرشتے نے
۱۲ ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس سے کہا کہ اے ذکریاہ مت ڈر کہ تیری دُعا سُنی گئی اور تیری جورو الیسبات تیرے لئے ایک بیٹا
۱۴ جنیگی - تو اُسکا نام یوحنا رکھنا + اور تجھے خوشی و خورمی ہوگی - اور بہتیرے اُسکی پیدائش سے
۱۵ خوش ہونگے + کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور نہ مے اور نہ کوئی نشہ پیئے گا - اور اپنی ماں کے
۱۶ پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائیگا + اور بنی اسرائیل میں سے بہتوں کو اُنکے خداوند خدا
۱۷ کی طرف پھیریگا + اور وہ اُسکے آگے ایلیاس کی طبیعت اور قوت کے ساتھ چلیگا کہ باپ دادوں
کے دلوں کو لڑکوں کیطرف اور نافرمانبردار و نکو راستبازوں کی دانائی کیطرف پھیر کے خداوند
۱۸ کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے + تب ذکریاہ نے فرشتے کو کہا میں اسکو کیونکر سچ جانوں ہ
۱۹ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری جورو کی بڑی عمر ہوئی فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا میں
جبرئیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں - اور بھیجا گیا کہ تجھے کہوں اور یہہ خوشخبری تجھے
۲۰ دوں + اور دیکھ تو گونگا ہو جائیگا اور جس دن تک کہ یہہ چیزیں واقع نہ ہوں بول نہ سکیگا اس لئے کہ
۲۱ تو نے میری باتونکو جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا اور لوگ ذکریاہ کی راہ دیکھتے تھے
۲۲ اور ہیکل میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے + جب وہ باہر آکے اُن سے بول نہ سکا اُنہوں
نے دریافت کیا کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رویا دیکھی تھی - اور وہ اُن سے اشارہ کرتا تھا اور
۲۳ گونگا رہ گیا + اور ایسا ہوا کہ جب اُسکی خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا +
۲۴ اور اُن دنوں کے بعد اُسکی جورو الیسبات حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے
۲۵ تئیں یہہ کہہ کے چھپایا کہ جن دنوں میں خداوند نے مجھ پر نظر کی میرے ساتھ ایسا کیا تا کہ
لوگوں میں سے میری شرمندگی دور کرے +

۲۶ اور چھٹے مہینے جبرئیل فرشتہ خدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرت
۲۷ تھا بھیجا گیا ایک کنواری کے پاس جسکی یوسف نامے ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے
۲۸ سے تھا منگنی ہوئی تھی - اور اُس کنواری کا نام مریم تھا + اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے
۲۹ کہا - کہ اے پسندیدہ سلام ! خداوند تیرے ساتھ - تو عورتوں میں مبارک ہے + پر وہ اُسے
۳۰ دیکھکر اُسکی بات سے گھبرائی اور سوچنے لگی کہ یہہ کیسا سلام ہے + تب فرشتے نے اُس سے کہا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ کہ اے مریم مت ڈر۔ کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا + اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُسکا
۳۲ نام یسوع رکھیگی + وہ بزرگ ہوگا اور خدائے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا۔ اور خداوند خدا اُسکے باپ
۳۳ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا۔ اور اُسکی بادشاہت
۳۴ آخر نہ ہوگی + تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس حال میں مَیں مرد کو نہیں جانتی؟
۳۵ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر اتریگی اور خدائے تعالیٰ کی قدرت کا سایہ
۳۶ تجھ پر ہوگا۔ اِس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا + اور دیکھ تیری رشتہ دار
الیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی۔ اور یہہ اُسکا جو بانجھ کہلاتی ہی چھٹا مہینہ ہی +
۳۷ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات اَن ہونی نہیں + اور مریم نے کہا دیکھ خداوند کی باندی۔ مجھ پر
۳۸ تیرے کہنے کے موافق ہووے + تب فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا +
۳۹ اور اُنہیں دنوں میں مریم اُٹھکر جلدی سے پہاڑوں پر یہوداہ کے ایک شہر کو گئی۔ اور
۴۰ ۴۱ ذکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا + اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات نے
۴۲ مریم کا سلام سُنا لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ اور الیسبات روح القدس سے بھر گئی۔ اور زور
۴۳ سے پکار کے کہا کہ تو عورتوں میں مبارک ہی اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی + میرے لئے
۴۴ یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھ پاس آئی؟ کہ دیکھ تیرے سلام کی آواز جونہیں
۴۵ میرے کان تک پہنچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا + اور مبارک ہی وہ جو ایمان
۴۶ لائی کہ یہہ باتیں جو خداوند کیطرف سے کہی گئیں پوری ہونگی + اور مریم نے کہا کہ میری
۴۷ جان خداوند کی بڑائی کرتی ہی اور میری روح میرے نجات دینے والے خدا سے خوش ہوئی +
۴۸ کہ اُس نے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی۔ اِس لئے دیکھ اب سے ہر زمانے کے لوگ
۴۹ مجھ کو مبارک کہینگے + کیونکہ اُس نے جو قدرت والا ہی میرے لئے بڑے کام کئے ہیں۔ اور اُس کا
۵۰ نام پاک ہی + اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پُشت در پُشت ہی + اُس نے اپنے بازو کا زور
۵۱ ۵۲ دکھایا۔ اور اُن کو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا + اُس نے قدرت
۵۳ والوں کو تخت سے گرا دیا اور پست حالوں کو بلند کیا + اُس نے بھوکھوں کو اچھی چیزوں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۴ آسودہ کیا۔ اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ بھیجا + اُس نے اپنے بندے اِسرائیل کو سنبھال لیا اُس رحمت
۵۵ کو یاد کر کے جو اَبرہام اور اُسکی اولاد پر سدا کو ہی (جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں سے
فرمایا تھا +)
۵۶ اور مریم تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھ رہ کے اپنے گھر کو پھری +
۵۷ اب اِلیسبات کے جننے کا وقت پہنچا۔ اور بیٹا جنی + اور اُسکے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے
۵۸ سُنا کہ خداوند نے اُسپر بڑی رحمت کی۔ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ خوشی کی +
۵۹ اور یوں ہوا کہ وے آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اُسکا نام ذکریاہ جو اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے +
۶۰ پر اُسکی ماں نے جواب میں کہا کہ نہیں۔ بلکہ اُسکا نام یوحنا رکھا جاوے + اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے
۶۱ گھرانے میں کسو کا یہہ نام نہیں + تب اُنہوں نے اُسکے باپ کیطرف اِشارہ کیا کہ وہ اُسکا کیا نام
۶۲ رکھا چاہتا ہے + اُس نے تختی منگا کے لکھا کہ یوحنا اُسکا نام ہے + اور سبھوں نے تعجب کیا +
۶۳ ۶۴ اور اُسی دم اُسکا منہہ اور زبان کھُل گئی اور وہ بولنے لگا اور خدا کی تعریف کی + تب سارے آس پاس کے
۶۵ رہنے والے ڈر گئے۔ اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیلا + اور سبھوں
۶۶ نے جو سُنتے تھے اپنے دِل میں سوچکر کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند کا ہاتھ اُسپر تھا +
۶۷ ۶۸ ۶۹ اور اُسکا باپ ذکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوّت کی راہ سے کہنے لگا کہ حمد خداوند کی جو
اِسرائیل کا خدا ہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کی اور اُنہیں چھُٹکارا دیا اور ہمارے لئے نجات
۷۰ کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکال کے کھڑا کیا۔ (جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی
۷۱ معرفت جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا۔) ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور اُنکے ہاتھ سے جو ہم سے
۷۲ کینہ رکھتے ہیں نجات بخشی۔ تاکہ وہ رحم جسکا ہمارے باپ دادوں کے ساتھ قرار کیا کرے اور اپنے پاک
۷۳ عہد کو یاد رکھے۔ اُسی قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ اَبرہام سے کی کہ وہ ہمیں یہہ دیگا کہ اپنے دشمنوں
۷۴ ۷۵ کے ہاتھ سے چھُٹکارا پاکے عمر بھر اُسکے آگے پاکیزگی اور سچائی سے بے خوف اُسکی بندگی کریں اور
۷۶ اے لڑکے تو خدائے تعالیٰ کا نبی کہلائیگا۔ کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکی راہوں کو درست کرتا جائیگا۔
۷۷ ۷۸ کہ اُسکے لوگوں کو نجات کی خبر دیوے جس سے اُنکے گناہوں کی معافی ہووے جو ہمارے خدا کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷۹ خاص رحمت سے ہی۔ جسکے سبب صبح کی روشنی اُوپر سے ہم تک پہنچی تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے
سائہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمیں سلامتی کی راہ پر لے چلے +
۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تک
بیابان میں رہا +
۲ باب ۱ اور اُن دِنوں میں یُوں ہوا کہ قیصر اگوسطوس کیطرف سے حکم نکلا کہ ہر بستی کے لوگوں کے نام
۳ لکھے جائیں + (اور یہہ پہلی اسم نویسی تھی جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئی +) تب ہر ایک
۴ اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا + اور یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو
۵ بیت لحم کہلاتا ہی گیا۔ اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔ کہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ
۶ جو حاملہ تھی نام لکھاوے + اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں تھے اُسکے جننے کے دِن پورے ہوئے
۷ اور اپنا پلوٹھا بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کے چرنی میں رکھا۔ کیونکہ اُنکو سرا میں جگہہ نہ ملی +
۸ اُس مُلک میں گڑریے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باری باری اپنے جھُنڈ کی چوکی
۹ کرتے تھے + اور دیکھو کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُنپر ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُنکے چوگرد چمکا۔
۱۰ اور وے نہایت ڈر گئے + تب فرشتے نے انہیں کہا مت ڈرو۔ کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی
۱۱ کی خبر دیتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی کہ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات
۱۲ دینے والا پیدا ہوا۔ وہ مسیح خداوند ہی + اور تمہارے لئے یہی پتا ہی۔ کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں
۱۳ لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤ گے + اور ایک بارگی اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک
۱۴ جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی
اور آدمیوں سے رضامندی ہووے +
۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پر گئے گڑریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم
۱۶ بیت لحم تک جائیں اور اِس بات کو جو ہوئی ہی جسکی خداوند نے ہمیں خبر دی ہی دیکھیں + تب اُنہوں
۱۷ نے جلدی جا کے مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرنی میں رکھا ہوا پایا + اور دیکھکے اُس بات
۱۸ کو جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی پھیلایا + اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ جو گڈریوں نے اُنہیں کہیں تعجب کیا + پر مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دِل میں غور کر کے یاد رکھا +
۲۰ اور گڈریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سُنیں اور جیسی اُن سے کہی گئی تھیں دیکھیں
خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے +
۲۱ اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو + اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو اُس کے
پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے نے رکھا تھا +
۲۲ اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُسکے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے وے
۲۳ اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں - (جیسا کہ خداوند کی شریعت میں
۲۴ لکھا ہے کہ ہر ایک پلوٹھا لڑکا خداوند کے لئے مخصوص کہلائیگا -) اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم
۲۵ کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربانی کریں + اور دیکھو کہ یروسلم میں شمعون
نام ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اسرائیل کی تسلّی کی راہ دیکھتا تھا اور روح القدس
۲۶ اُسپر تھی + اُسکو روح القدس نے خبر دی تھی کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ
۲۷ دیکھیگا + اور وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا - اور جسوقت ماں باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے
۲۸ تھے تاکہ اُسکے لئے شرع کے دستور پر عمل کریں اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا
۲۹ کی تعریف کر کے کہا - کہ اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے رخصت
۳۰ دیتا ہے - کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی جو تو نے سب لوگوں کے آگے تیار کی ہے -
۳۱
۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لئے ایک نور اور اپنے لوگ اسرائیل کے لئے جلال + تب یوسف اور
۳۳
۳۴ یسوع کی ماں نے اُن باتوں سے جو اُسکے حق میں کہی گئیں تعجب کیا + اور شمعون نے اُنہیں دُعا
دی اور اُسکی ماں مریم کو کہا دیکھ یہہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور خلاف
۳۵ کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ہوا ہے + اور تلوار تیری جان کے اندر بھی گذر جائیگی تاکہ بہتوں
۳۶ کے دلوں کے خیال کھل جائیں + اور آسیر کے گھرانے سے حنّا نام فانوایل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی
جو بہت بوڑھی تھی - اور اُس نے اپنے کنوارے پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ
۳۷ کیا تھا - اور وہ بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی کہ ہیکل سے جدا نہ ہوئی پر روزہ رکھنے اور دُعا مانگنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۸ سے رات دن بندگی کرتی رہی) + اُس نے اُسی گھڑی آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم
۳۹ میں چھٹکارے کی راہ دیکھتے تھے اُسکی بابت کہا + اور جب وے خداوند کی شریعت کے موافق سب
کچھ کر چکے تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے +
۴۰ اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا - اور خداوند کا فضل اُس پر تھا +
۴۱ اُسکے ماباپ ہر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تھے + اور جب وہ بارہ برس کا ہوا اور وے
۴۲
۴۳ عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے - اور اُن دنوں کو پورا کیا جب پھرنے لگے وہ لڑکا یسوع یروسلم
۴۴ میں رہ گیا - پر یوسف اور اُسکی مانے نہ جانا + بلکہ یہہ سمجھ کے کہ وہ قافلے میں ہی ایک منزل گئے - اور
۴۵ اُسے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ہر کہیں ڈھونڈھا + اور نہ پاکر اُسکی تلاش ہر کہیں کرتے
۴۶ ہوئے یروسلم کو پھرے + اور ایسا ہوا کہ اُنہوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے
۴۷ بیچ بیٹھے ہوئے اُنکی سنتے اور اُن سے سوال کرتے پایا + اور سب جو اُسکی سُنتے تھے اُسکی سمجھ
۴۸ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے + تب وے اُسے دیکھکر حیران ہوئے - اور اُسکی مانے اُس سے کہا
اے بیٹے کس لئے تو نے ہم سے ایسا کیا ؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے
۴۹ تھے + اُس نے اُنہیں کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے ؟ کیا تم نے نہ جانا کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں
۵۱ رہنا ضرور ہے ؟ پر وے اِس بات کو جو اُس نے اُنہیں کہی نہ سمجھے + اور وہ اُنکے ساتھ روانہ ہو کر ناصرت
میں آیا اور اُنکے تابع رہا + اور اُسکی مانے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں +
۵۲ اور یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقی کرتا گیا +

۳ باب اب طبیریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرھویں برس جب پنطیس پلاطس یہودیہ کا حاکم اور
ہیرود یس جلیل کی چوتھائی کا اور اُسکا بھائی فیلبوس اطوریا کی چوتھائی اور طراخونیتس کے مُلک
۲ کا اور لسانیس ابلینے کی چوتھائی کا حاکم تھا جسوقت حنّاس اور قیافا سردار کاہن تھے خدا کا کلام
۳ بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا + اور وہ یردن کے سارے آس پاس کے مُلک میں آکے
۴ گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا رہا - چنانچہ یسعیاہ نبی کی باتوں کے
دفتر میں یہہ بات لکھی ہے کہ بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہے کہ تم خداوند کی راہ کو درست

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو + ہر ایک گڑھا بھرا جائیگا اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کئے جائینگے
۶ ۷ اور ٹیڑھی جگہیں سیدھی اور بیہڑ راہیں برابر بنینگی - اور ہر ایک انسان خدا کی نجات دیکھیگا + تب
اُس نے اُن جماعتوں کو جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلی تھیں کہا اے سانپوں کی نسل تمہیں کس نے بتایا
۸ کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ اور اپنے دلوں میں خیال نہ کرو کہ ابرہام
ہمارا باپ ہے - کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا ابرہام کے لئے ان پتھروں سے لڑکے پیدا کرسکتا ہے
۹ اور درختوں کی جڑ پر کلہاڑی رکھی ہے - سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا
۱۰ ۱۱ جاتا ہے + تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے جواب میں کہا
کہ جس کے دو کرتے ہوں اُسکو جسکے پاس نہیں ہے بانٹ دے - اور جسکے پاس کھانے کو ہو وہ
۱۲ بھی ایسا ہی کرے + تب محصول لینے والے بھی بپتسمہ پانے کو آئے اور اُس سے کہا کہ اے اُستاد
۱۳ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارے لئے جو مقرر ہے اُس سے زیادہ نہ لو + سپاہیوں نے
۱۴ بھی اُس سے پوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُنہیں کہا کہ نہ کسی پر ظلم کرو نہ تہمت لگاؤ - اور اپنے
روزینے پر راضی رہو +

۱۵ اور جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے دل میں یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہے
۱۶ کہ نہیں - یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا کہ میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں - پر مجھ سے
ایک قوی تر آتا ہے جسکی جوتی کے بند کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں - وہ تمہیں روح القدس اور
۱۷ آگ سے بپتسمہ دیگا + اُسکے ہاتھ میں سوپ ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا اور گیہوں
کو اپنی کوٹھی میں جمع کریگا - پر بھوسی کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتی جلاویگا +

۱۸ اور وہ لوگوں کو نصیحت کی بہت اور باتیں کہتا اور خوشخبری دیتا رہا +

۱۹ پر ہیرودیس چوتھائی کے حاکم نے اپنے بھائی فیلبوس کی جورو ہیرودیاس کے سبب اور اُن سب
۲۰ بدیوں کے لئے جو ہیرودیس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھا کے سب پر یہہ زیادہ کیا کہ یوحنا کو
قید رکھا +

۲۱ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے اور یسوع بھی بپتسمہ پاکر دُعا مانگ رہا تھا آسمان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ کھل گیا اور روح القدس جسم کی صورت میں کبوتر کیطرح اُسپر اُتری اور آسمان سے ایک آواز آئی جو
یہہ کہتی تھی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی۔ تجھ سے میں راضی ہوں +
۲۳ اور یسوع آپ برس تیس ایک کا ہوا جب شروع کیا اور (جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا بیٹا تھا
۲۴ اور وہ ہیلی کا اور وہ متھات کا اور وہ لیوی کا اور وہ ملخی کا اور وہ یننّا کا اور وہ یوسف کا اور وہ
۲۵ ۲۶ متھاتیاس کا اور وہ آموص کا اور وہ ناؤم کا اور وہ اسلی کا اور وہ نگّی کا اور وہ ماحتہ کا اور وہ
۲۷ متھاتیاس کا اور وہ سمعی کا اور وہ یوسف کا اور وہ یودا کا اور وہ یوحنّا کا اور وہ ریصا کا اور وہ زروبابل
۲۸ کا اور وہ سلاتی ایل کا اور وہ نیری کا اور وہ ملکی کا اور وہ اَدّی کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام کا اور
۲۹ وہ عیر کا اور وہ یوسس کا اور وہ العزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّھات کا اور وہ لیوی کا اور وہ
۳۰ ۳۱ سمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم کا اور وہ ملیا کا اور
۳۲ وہ مینان کا اور وہ متّھا کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز
۳۳ کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا اور وہ عمّیناداب کا اور وہ ارام کا اور وہ حصروم کا اور وہ فارص
۳۴ کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ اَبرہام کا اور وہ تارح کا اور وہ ناحور کا
۳۵ اور وہ سارکھہ کا اور وہ رعو کا اور وہ فالک کا اور وہ عیبر کا اور وہ سلح کا اور وہ قینان کا اور وہ
۳۶ ۳۷ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا اور وہ متوسلا کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد
۳۸ کا اور وہ محلل ایل کا اور وہ قینان کا اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا
کا تھا +

۴ باب اور یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے پھرا اور روح کی رہنمائی سے بیابان میں گیا
۲ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا + اور اُن دنوں میں کچھہ نہ کھایا۔ جب وہ دن پورے
۳ ہوئے آخر کو بھوکھا ہوا + تب شیطان نے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اس پتھر کو کہہ کہ
۴ روٹی بن جائے یسوع نے جواب میں اُس سے کہا لکھا ہی کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ خدا
۵ کی ہر ایک بات سے جیتا ہی + اور شیطان نے اُسے ایک اونچے پہاڑ پر لے جاکے دنیا کی ساری
۶ بادشاہتیں ایک دم میں دکھائیں + اور شیطان نے اُس سے کہا کہ میں یہہ سارا اختیار اور اُنکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ شان وشوکت تجھے دونگا - کیونکہ یہہ مجھکو سونپا گیا ہی - اور جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں + پس اگر تو
۸ مجھے سجدہ کرے سب تیرا ہوگا + یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اے شیطان میرے سامنے سے
۹ جا - کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی کر + وہ اُسے یروسلم
میں لایا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں یہاں
۱۰ سے گرادے - کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو فرماویگا کہ تیری خبرداری کریں -
۱۱ اور تجھے ہاتھوں پر اُٹھالیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس لگے +
۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا کہ کہا گیا ہی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما +
۱۳ اور شیطان جب تمام آزمائش کر چکا مدت تک اُس سے دُور رہا +
۱۴ اور یسوع روح کی قوت سے جلیل کو پھرا اور سارے آس پاس کے ملک میں اُسکی شہرت ہوئی
۱۵ اور وہ اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکی تعریف کرتے تھے +
۱۶ پھر وہ ناصرت کو جہاں پرورش پائی تھی آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادتخانے
۱۷ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا + اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُسکو دی گئی + اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا
۱۸ جہاں یہہ لکھا تھا کہ خداوند کی روح مجھ پر ہی - اُس نے اِس لئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری
دوں - مجھکو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور اندھوں کو دیکھنے
۱۹ کی خبر سناؤں اور جو بیڑیوں سے گھائل ہیں اُنہیں چھڑاؤں اور خداوند کے سال مقبول کی منادی
۲۰ کروں + اور کتاب بند کر کے اور خدمت کرنے والے کو دیکے وہ بیٹھ گیا + اور سبھوں کی آنکھیں
۲۱ جو عبادت خانے میں تھے اُسپر لگی تھیں + تب وہ اُنہیں کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ جو تم نے سُنا
۲۲ پورا ہوا + اور سب نے اُسپر گواہی دی اور اُن فضل کی باتوں سے جو اُسکے منہہ سے نکلتی تھیں تعجب
کر کے کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں ؟ اُس نے اُنہیں کہا کہ تم بے شک یہہ مثل مجھ پر کہوگے
۲۳ کہ اے حکیم اپنے تئیں چنگا کر - جو جو ہم نے سُنا کہ تجھ سے کفرناحوم میں ہوا یہاں اپنے وطن میں
بھی کر + پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا +
۲۴ ۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ الیاس کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ کہ ساری سرزمین میں بڑا کال پڑا بہت سی بیوائیں اسرائیل میں تھیں - پر ایلیاس اُن میں سے
۲۷ کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس + اور ایلیشا نبی کے وقت
۲۸ اسرائیل میں بہت سے کوڑہی تھے - پر اُنمیں سے کوئی نعمان سوریانی کے سوا چنگا نہوا + تب
۲۹ وے جو عبادت خانے میں تھے اُن باتونکو سنتے ہی غصہ سے بھر گئے اور اُٹھے اور اُسے شہر
کے باہر نکال کے اُس پہاڑی کی چوٹی پر جسپر اُنکا شہر بنا تھا لے چلے کہ اُسے سر کے بل گرادیں +
۳۰ لیکن وہ اُنکے بیچ سے نکلکے روانہ ہوا +
۳۱ اور وہ کفرناحوم میں جو جلیل کا ایک شہر ہی آیا اور سبت کے دن اُنہیں تعلیم دیا کیا +
۳۲ اور وے اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئے - کیونکہ اُسکا کلام قدرت کے ساتھ تھا + اور عبادتخانہ
۳۳ ۳۴ میں ایک شخص تھا جسمیں شیطان کی ناپاک روح تھی : وہ بڑی آواز سے یہہ کہکر چلّایا کہ اَی
یسوع ناصری چھوڑ دے - ہمیں تجھہ سے کیا کام ؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی - میں جانتا ہوں
۳۵ کہ تو کون ہی - خدا کا قدّوس + یسوع نے اُسے دھمکا کے کہا چُپ رہ اور اُسمیں سے نکل جا +
۳۶ اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُسکو نقصان نہ پہنچایا + اور سب نہایت
حیران ہوئے اور آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کیسا کلام ہی ! کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک
۳۷ روحوں پر حکم کرتا ہی اور وے نکل جاتی ہیں + اور آس پاس کے مُلک کی ہر جگہہ میں اُس کی شہرت
پھیلی +
۳۸ پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا + شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی تھی
۳۹ اور اُنہوں نے اُسکے لئے اُس سے عرض کی + تب وہ کھڑا ہوکے اُسکی طرف جھکا اور تپ کو دھمکایا
تو اُتر گئی - اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُنکی خدمت کی +
۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تھا وے سب جنکے یہاں مریض تھے جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار
۴۱ تھے اُنکو اُس پاس لائے - اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھہ رکھکر اُنہیں چنگا کیا + اور بہتوں
میں سے شیاطین چلّاکر یہہ کہکے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی + پر اُس نے دھمکا کر اُن کو
بولنے نہ دیا - کہ اُنہوں نے اُسے پہچانا کہ وہ مسیح ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۲ اور جب دن ہوا وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا۔ اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس
۴۳ آئے اور اُسے روکا کہ اُنکے پاس سے نہ جائے + پر اُس نے اُنہیں کہا مجھے ضرور ہے کہ اور شہروں
میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دوں۔ کیونکہ میں اِسی لئے بھیجا گیا +
۴۴ اور وہ جلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا +
۵ باب ایسا ہوا کہ جب خدا کا کلام سننے کو لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے
۲ کھڑا تھا اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں۔ پر مچھوئے اُن پر سے اُتر کے اپنے
۳ جال دھو رہے تھے + اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چڑھ کے اُس سے
درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لے چلے + اور وہ بیٹھ کے لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے
۴ لگا + اور جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا کہ گہرے میں لے چل اور تم شکار کے لئے اپنے جال
۵ ڈالو + شمعون نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے صاحب ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھ نہ پکڑا +
۶ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں + اور جب اُنہوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھر آیا۔ ایسا
۷ کہ اُنکا جال پھٹنے لگا + تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اِشارہ کیا کہ آکے
۸ اُنکی مدد کریں + وے آئے اور دونوں کشتیاں ایسی بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں شمعون پطرس نے
یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر گر کے کہا کہ اے خداوند میرے پاس سے جا۔ کہ میں گنہگار ہوں +
۹ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنہوں نے پکڑی تھیں شمعون اور وے سب جو اُسکے ساتھ
۱۰ تھے حیران تھے۔ اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے +
۱۱ تب یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر۔ اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ہوگا + وے کشتیوں
کو کنارے پر کھینچ لائے اور سب کچھ چھوڑ کے اُسکے پیچھے چلے +
۱۲ اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو کہ ایک مرد نے جو کوڑھ سے بھرا تھا یسوع
کو دیکھا اور منہہ کے بھل گر کے اُسکی منت کر کے کہا کہ اے خداوند اگر تو چاہے مجھے چنگا کر سکتا
۱۳ ہے + اُس نے ہاتھ بڑھایا اور یہہ کہکر اُسے چھوا میں چاہتا ہوں کہ تو پاک صاف کیا جائے + اور
۱۴ فی الفور اُسکا کوڑھ جاتا رہا + اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسو سے مت کہہ۔ بلکہ جا کر اپنے تئیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کاہن کو دکھلا اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ہے اپنے پاک صاف ہونے کی قربانی کر تاکہ اُنپر گواہی
۱۵ ہو+ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا - اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُسکی سُنیں اور اُسکے ہاتھ سے
۱۶ اپنی بیماریوں سے چنگے کئے جائیں + پر وہ بیابان میں الگ جاکے رہا اور دُعا مانگتا تھا +
۱۷ ایک دن ایسا ہوا کہ جب وہ تعلیم دے رہا تھا کئی فریسی اور شریعت کے سکھلانیوالے
جلیل کی ہر ایک بستی اور یہودیہ اور یروسلم سے آکے پاس بیٹھے تھے - اور خداوند کی قوت
۱۸ اُنہیں چنگا کرنے کو موجود تھی + اور دیکھو کئی مرد ایک شخص کو جسے جھولے نے مارا تھا چارپائی
۱۹ پر لائے - اور چاہتے تھے کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں + پر بھیڑ کے سبب سے اندر لے
جانے کی راہ نہ پائی - تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپریل کاٹکے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں
۲۰ یسوع کے آگے لٹکا دیا + اُس نے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ اے مرد تیرے گناہ معاف ہوئے
۲۱ تب فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہہ کون ہے جو کفر بکتا ہے ؟ خدا کے سوا کون گناہوں کو معاف
۲۲ کرسکتا ہے ؟ تب یسوع نے اُنکے خیال دریافت کر کے جواب میں اُن سے کہا کہ تم اپنے دلوں
۲۳ میں کیا سوچتے ہو ؟ کون زیادہ آسان ہے یہہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے - یا یہہ کہنا
۲۴ کہ اُٹھ اور چل ؟ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار
ہے (اُس نے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا) میں تجھے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنی چارپائی
۲۵ لیکر اپنے گھر جا + اور وہ جھٹ اُنکے آگے اُٹھا اور جسپر پڑا تھا اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا
۲۶ اپنے گھر چلا گیا + تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور خدا کی تعریف کرنے لگے اور بہت
ڈر کے بولے آج ہم نے بڑے اچمبھے دیکھے +
۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینے والے کو چوکی پر بیٹھے دیکھا
۲۸ اور اُسے کہا میرے پیچھے آ + وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُسکے پیچھے چلا +
۲۹ اور لیوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی - اور وہاں محصول لینے والوں اور اَوروں کی جو اُسکے
۳۰ ساتھ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی + تب وہاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے
شاگردوں سے تکرار کر کے کہا کہ تم کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ پیتے ہو؟ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو+ میں
۳۲ راستبازوں کو توبہ کے لئے بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو+ اور انہوں نے اُس سے کہا کہ
۳۳ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دُعا مانگتے ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے شاگرد بھی
۳۴ پر تیرے کھاتے پیتے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں کو جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہی روزہ
۳۵ رکھوا سکتے ہو؟ پر وے دن آوینگے کہ دُلہا اُن سے جدا کیا جائیگا - اُن دنوں میں وے البتہ
۳۶ روزہ رکھینگے + اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھی کہی - کہ کوئی پُرانے کپڑے پر نئے کپڑے
سے ٹکڑا کاٹ کے پیوند نہیں لگاتا - نہیں تو وہ نئے کو پھاڑتا ہی اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے
۳۷ سے میل بھی نہیں کھاتا + اور نئی مے پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا - نہیں تو نئی مے مشکوں
۳۸ کو پھاڑ کے بہہ جائے گی - اور مشکیں بھی برباد ہونگی + بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں رکھنی چاہئے
۳۹ کہ دونوں بچی رہینگی + اور پُرانی پی کے کوئی اُسی دم نئی نہیں چاہتا - کیونکہ کہتا ہی کہ پرانی
بہتر ہی +

۶ باب اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا کہ جب وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا اُسکے شاگرد بالیں
۲ توڑ کر اور ہاتھوں سے ملکر کھانے لگے + تب بعضے فریسیوں نے انہیں کہا تم کیوں وہ کرتے ہو
۳ جو سبت کے دنوں میں کرنا روا نہیں؟ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم نے اتنا نہیں پڑھا
۴ جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھی بھوکے تھے - وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی
روٹیاں جنکا کھانا کاہنوں کے سوا دوسرے کو روا نہ تھا لیکر کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی
۵ دیں؟ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ ابنِ آدم سبت کا بھی خداوند ہی +
۶ اور دوسرے سبت کو بھی یوں ہوا کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا - اور وہاں
۷ ایک آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا + تب فقیہہ و فریسی اُسکی تاک میں لگے کہ شائد
۸ وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُسپر فریاد کرنے کا داؤ پاویں + پر اُس نے اُنکے خیالوں کو جانکر
۹ اُس آدمی سے جسکا ہاتھ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو + وہ اُٹھ کھڑا ہوا + تب
یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں - کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہی؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ بھلا کرنا کہ بُرا؟ جان بچانا کہ جان مارنا؟ اور اُن سب کیطرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا اپنا
۱۱ ہاتھ پھیلا + اُس نے ایسا کیا - اور اُسکا ہاتھ دوسرے کی مانند چنگا ہوگیا + تب وے سب دیوانگی
سے بھر کے آپس میں کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟
۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دُعا مانگنے کو گیا اور خدا سے دعا مانگنے میں رات
۱۳ بتائی + اور جب دن ہوا اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کے اُن میں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا
۱۴ نام رسول رکھا - یعنے شمعون (جسکا نام پطرس بھی رکھا) اور اُسکا بھائی اندریاس یعقوب اور
۱۵ یوحنا فیلبوس اور برتھولمہ متی وتھوما حلفا کا بیٹے یعقوب اور شمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا
۱۶ یعقوب کا بھائی یہوداہ اور یہوداہ اسقریوتی جو اُسکا پکڑوانے والا ہوا + اور اُنکے ساتھ اُترکے
۱۷ میدان میں کھڑا ہوا - وہاں اُسکے شاگردوں کی جماعت تھی اور لوگوں کی بڑی بھیڑ جو سارے
یہودیہ اور یروشلم اور صور وصیدا کے سمندر کے کنارے سے اُس پاس آئی تھی کہ اُسکی سنیں
۱۸ اور اپنی بیماریوں سے چنگے ہوں - اور وے بھی جو ناپاک روحوں سے دُکھ پاتے تھے آئے اور
۱۹ چنگے ہوئے + اور سب لوگ چاہتے تھے کہ اُسے چھوویں - کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سبکو
چنگا کرتی تھی +
۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ مبارک ہو تم جو غریب ہو - کیونکہ خدا کی
۲۱ بادشاہت تمہاری ہے + مبارک ہو تم جو اب بھوکے ہو - کیونکہ آسودہ ہوگے + مبارک ہو تم
۲۲ جو اب روتے ہو - کیونکہ ہنسوگے + مبارک ہو تم جب ابن آدم کے لئے لوگ تم سے کینہ رکھیں
۲۳ اور تمہیں خارج کردیں اور ملامت کریں اور تمہارا نام بُرا جانکے نکالیں + اُس دن خوش ہو اور
خوشی سے اُچھلو - اس لئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا بڑا بدلا ہے - کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے
۲۴ نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا + مگر افسوس تم پر جو دولت مند ہو! کیونکہ تم اپنی تسلّی پا چکے +
۲۵ افسوس تم پر جو آسودہ ہو! کیونکہ تم بھوکے ہوگے + افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو! کیونکہ
۲۶ غم کروگے اور روؤگے + افسوس تم پر جب لوگ تمہیں بھلا کہیں! کیونکہ اُنکے باپ دادے
جھوٹے نبیوں سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ پر تمہیں جو سُنتے ہو میں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو۔ جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا
۲۸ بھلا کرو۔ جو تمہیں لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو۔ جو تمہیں ستاویں اُنکے لئے دُعا مانگو+
۲۹ جو تیرے ایک گال پر مارے اُسکو دوسرا بھی پھیر دے۔ اور جو کوئی تیری قبا لیوے کُرتا لینے
۳۰ سے بھی منع نہ کر+ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے۔ اور اُس سے جو تیرا مال لے پھر مت مانگ+
۳۱ ۳۲ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کریں تم بھی اُن سے ویسا ہی کرو+ اور اگر تم اُنہیں جو
تمہیں پیار کرتے ہیں پیار کرو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے پیار کرنیوالوں
۳۳ کو پیار کرتے ہیں+ اور اگر تم اُنکا جو تمہارا بھلا کریں بھلا کرو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کہ گنہگار
۳۴ بھی یہی کرتے ہیں+ اور اگر تم اُنہیں جن سے پھر پانے کی امید ہے قرض دو تو تمہارا کیا احسان
۳۵ ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ اُسکا بدلا پاویں+ پس اپنے دشمنوں کو
پیار کرو اور بھلا کرو اور پھر پانے کی امید نہ رکھکے قرض دو تو تمہارا بدلا بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ
۳۶ کے فرزند ہوگے۔ کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان ہے+ پس جیسا تمہارا باپ رحیم
۳۷ ہے تم رحیم ہو عیب نہ لگاؤ تو تم پر بھی عیب نہ لگایا جائیگا۔ اور مجرم نہ ٹھہراؤ تو تم مجرم نہ ٹھہرائے
۳۸ جاؤگے۔ معاف کرو تو تم بھی معاف کئے جاؤگے۔ دو تو تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیمانہ داب
داب اور ہلا ہلا کے منہا منہ بھرتا ہوا بھر کے تمہاری گود میں دینگے+ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے
ہو اُسی سے تمہارے لئے بھی ناپا جائیگا+

۳۹ پھر اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہے؟ کیا وے
۴۰ دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں۔ بلکہ جب تیار ہوا اپنے اُستاد سا
۴۱ ہوگا+ اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے کیوں دیکھتا ہے پر اُس کانڈی پر جو تیری
۴۲ آنکھ میں ہے نہیں خیال کرتا؟ یا تو کیونکر اپنے بھائی کو کہہ سکتا کہ اے بھائی رہ تنکا جو تیری
آنکھ میں ہے میں نکال دوں پر اُس کانڈی کو جو تیری آنکھ میں ہے نہیں دیکھتا؟ اے ریاکار
پہلے اُس کانڈی کو اپنی آنکھ میں سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے
اچھی طرح دیکھ کے نکال سکیگا+ کیونکہ اچھے درخت میں بُرا پھل نہیں لگتا۔ اور نہ بُرے درخت
۴۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۴ میں اچھا پھل لگتا + پس ہر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی + اس لئے کہ لوگ کانٹوں سے
۴۵ انجیر نہیں توڑتے اور نہ بھٹکٹیا سے انگور توڑتے + اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی
چیزیں نکالتا ہی - اور بُرا آدمی اپنے دل کے بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا - کیونکہ جو دل
میں بھرا ہی سو ہی مُنہہ پر آتا ہی +

۴۶ ۴۷ اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہوں نہیں کرتے ؟ جو کوئی میرے
پاس آتا ہی اور میری باتیں سُنکر اُن پر عمل کرتا ہی میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہی
۴۸ وہ اُس شخص کی مانند ہی جس نے گھر بناتے ہوئے گہرا کھود کے چٹان پر نیو ڈالی - جب باڑھ
۴۹ آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری پر اُسے ہلا نہ سکی - کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر تھی + اور وہ جو
سُنکر عمل میں نہیں لاتا اُس شخص کی مانند ہی جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا - اور دھار اُس پر
زور سے گری اور وہ جھٹ گر پڑا - اور اُس گھر کی بڑی بربادی ہوئی +

۷ باب اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سُنا چکا تو کفرناحوم میں آیا +

۲ ۳ اور ایک صوبہ دار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا + اُس نے یسوع
کی خبر سُنکے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر اُسکی منت کی کہ آکر اُسکے غلام کو
۴ چنگا کرے + اور اُنہوں نے یسوع کے پاس آکے اُسکی بڑی منت کر کے کہا کہ وہ اِس لائق ہی کہ تو
۵ اُسپر یہہ احسان کرے - کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہی اور ہمارے لئے ایک عبادتخانہ بنایا
۶ ہی + تب یسوع اُنکے ساتھ چلا + اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نہ تھا صوبہ دار نے دوستوں سے
اُس پاس کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر - کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت تلے
۷ آوے - اِسی سبب میں نے اپنے تئیں بھی اِس لائق نہ جانا کہ تیرے پاس آؤں - صرف کہہ
۸ دے تو میرا چھوکرا چنگا ہوگا + کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے
حکم میں ہیں - جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی - اور دوسرے کو آ وہ آتا ہی - اور اپنے غلام کو کہ
۹ یہہ کر وہ کرتا ہی + یسوع نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور پھر کے اُن لوگوں سے جو اُسکے پیچھے آتے
۱۰ تھے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا بڑا ایمان اِسرائیل میں بھی نہ پایا + اور وے جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھیجے گئے تھے جب گھر میں پھر آئے تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا +

۱۱ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائن نام شہر کو روانہ ہوا۔ اور اُسکے بہت سے شاگرد اور بڑی
۱۲ بھیڑ اُسکے ساتھ تھی + جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لے جاتے
۱۳ تھے جو اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اور شہر کے بہت سے لوگ اُسکے ساتھ تھے + اور اُسکو
۱۴ دیکھ کے خداوند کو اُس پر رحم آیا اور اُسے کہا مت رو + اور پاس آکے تابوت کو چھُوا اور اُٹھانیوالے
۱۵ ٹھہر گئے + تب اُس نے کہا اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ + اور وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور
۱۶ بولنے لگا + اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپا + اور سب ڈر گئے اور خدا کی تعریف کر کے بولے کہ
۱۷ بڑا نبی ہم میں اُٹھا۔ اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی + اور اُسکی یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام
آس پاس کے ملک میں پھیلی +

۱۸ ۱۹ اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کی خبر دی + اور یوحنا نے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بُلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا کہ کیا وہ جو آنیوالا تھا تو ہی ہے؟ یا ہم دوسرے کی
۲۰ راہ تکیں؟ اُن مردوں نے اُس پاس جا کے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے ہم سے تیرے پاس
۲۱ کہلا بھیجا کہ کیا وہ جو آنیوالا تھا تو ہی ہے؟ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں؟ اُس نے اُسی گھڑی
بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور بدروحوں سے چنگا کیا۔ اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دی +
۲۲ اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جا کے جو تم نے دیکھا اور سُنا یوحنا سے کہو کہ اندھے
دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی چنگے ہوتے ہیں بہرے سُنتے ہیں مُردے جِلائے جاتے
۲۳ ہیں غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے + اور مبارک وہ ہے جو مجھ سے ٹھوکر نہ کھائے +

۲۴ جب وے جنہیں یوحنا نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنے لگا
۲۵ کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے؟ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا
ایک مرد جو ملائم کپڑے پہنے ہے؟ دیکھو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور عیش میں گذران کرتے
۲۶ بادشاہوں کے محلوں میں ہیں + پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں میں تم سے کہتا
۲۷ ہوں بلکہ نبی سے بڑا + یہہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ بھیجتا ہوں جو تیری راہ کو تیرے آگے درست کریگا + کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُن میں سے
جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں - لیکن جو خدا کی بادشاہت
۲۹ میں چھوٹا ہے اُس سے بڑا ہے + اور سب لوگوں نے سُنکے اور محصول لینے والوں نے خدا کو
۳۰ سچ مانکے یوحنا سے بپتسمہ لیا + پر فریسیوں اور شریعت سکھلانے والوں نے اپنی نسبت خدا
۳۱ کے ارادہ کو ناچیز جانکے اُس سے بپتسمہ نہ لیا + اور خداوند نے کہا پس اِس زمانہ کے لوگوں کس
۳۲ سے نسبت دوں اور کس کی مانند کہوں ؟ وے اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھ کے
ایک دوسرے کو پکار کر کہتے کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے - اور ہم نے
۳۳ تمہارے لئے ماتم کیا - پر تم نہ روئے + کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا آیا جو نہ روٹی کھاتا اور نہ مے
۳۴ پیتا تھا - اور تم کہتے ہو اُس پر ایک شیطان ہے + ابن آدم آیا جو کھاتا پیتا ہے - اور تم کہتے ہو کہ دیکھو
۳۵ ایک بڑا کھاؤ اور مے خوار اور محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا دوست + پر حکمت اپنے
سب لڑکوں سے تصدیق پاتی +

۳۶ پھر ایک فریسی نے اُس سے عرض کی کہ میرے ساتھ کھا + اور وہ فریسی کے گھر جاکے
۳۷ کھانے بیٹھا + اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنہگار تھی جب جانا کہ وہ فریسی کے گھر
۳۸ کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑی
تھی اور رو رو کے آنسوؤں سے اُس کے پانوں دھونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے
۳۹ پونچھ کے اُسکے پانوں کو شوق سے چوما اور عطر ملا + اور اُس فریسی نے جس نے اُسکی دعوت
کی تھی یہہ دیکھکر دل میں کہا کہ اگر یہہ نبی ہوتا تو جانتا کہ یہہ عورت جو اُسے چھوتی ہے کون اور
۴۰ کیسی ہے - کیونکہ گنہگار ہے + یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اے شمعون میں تجھہ سے کچھ
۴۱ کہا چاہتا ہوں + اُس نے کہا اے اُستاد کہہ + ایک شخص کے دو قرضدار تھے - ایک پانسو
۴۲ دینار کا دوسرا پچاس کا + پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا تو اُن دونوں کو بخشدیا +
۴۳ سو کہہ اُن میں سے کون اُسکو زیادہ پیار کریگا ؟ شمعون نے جواب میں کہا میری دانست میں
۴۴ وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا + تب اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک فیصل کیا + اور اُس عورت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی طرف متوجہ ہوکے شمعون سے کہا تو اِس عورت کو دیکھتا ہی؟ میں تیرے گھر آیا تو نے مجھے پانوں
دھونے کو پانی نہ دیا۔ پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سر کے بالوں سے
پونچھے۔ تو نے مجھ کو نہ چوما۔ پر اِس نے جب سے میں آیا میرے پانوں شوق سے چومنا نہ چھوڑا۔ ۴۵
تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا۔ پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا + اِس لیئے میں کہتا ہوں کہ ۴۶
اُسکے گناہ جو بہت ہیں معاف ہوئے۔ کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا۔ پر جسکے تھوڑے معاف ۴۷
ہوئے وہ تھوڑا پیار کرتا + اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے + تب وے جو ۴۸
اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے دل میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی جو گناہ بھی معاف کرتا ہی؟ پر ۴۹
اُس نے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا۔ سلامت چلی جا + ۵۰

اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جا کے منادی کرتا اور خدا کی بادشاہت ۸ باب
کی خوشخبری دیتا تھا۔ اور وے بارہ اُسکے ساتھ تھے اور کتنی عورتیں جو بدروحوں اور بیماریوں سے ۲
چنگی ہوئی تھیں مریم۔ جو مگدلینی کہلاتی تھی جس سے سات دیو نکل گئے تھے اور یوحنا ہیرودیس کے ۳
دیوان کوزا کی جورو اور سوسنّہ اور بہتیری اَور جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تھیں +

اور جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے پاس آتے تھے اُس نے تمثیل میں کہا ۴
کہ ایک کسان بیج بونے گیا۔ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا۔ اور وہ روندا گیا اور آسمان ۵
کی چڑیوں نے اُسے چُگ لیا + اور کچھ چٹان پر گرا۔ اور اُگکے سوکھ گیا کیونکہ اُسے تری نہ پہنچی + ۶
اور کچھ کانٹوں میں گرا۔ اور کانٹوں نے ساتھ بڑھ کے اُسے دبا لیا + اور کچھ اچھی زمین میں گرا ۷
اور اُگ کے سو گنا پھلا + یہہ کہکے اُس نے پکارا کہ جسے سُننے کے کان ہوں سُنے + ۸

اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا ہی؟ اُس نے کہا کہ خدا کی بادشاہت کا ۹
بھید جاننا تمہیں دیا گیا ہی۔ پر اَوروں کو تمثیلوں میں۔ کہ وے دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ۱۰
ہوئے نہ سمجھیں + تمثیل یہہ ہی۔ بیج خدا کا کلام ہی + جو راہ کے کنارے ہیں وے ہیں کہ سُنتے ۱۱
ہیں۔ تب شیطان آکے اِس کلام کو اُنکے دل سے نکال لے جاتا ہی تاکہ ایسا نہو کہ ایمان لا کے ۱۲
نجات پاویں + اور چٹان پر کے وے ہیں کہ جب کلام کو سُنتے ہیں تو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ لیکن جڑ نہیں رکھتے۔ کچھ دن ایمان لا کے آزمائش کے وقت پھر جاتے + اور جو کانٹوں میں گرے
وے ہیں کہ سُنتے اور چل نکلتے اور فکر اور دولت اور زندگانی کی عیش اُنہیں دبا دیتی ہیں اور
۱۵ پھل کے پکنے کی نوبت نہیں پہنچتی + پر جو اچھی زمین پر گرے وے ہیں جو اچھے اور نیک دل
سے کلام کو سُنکے یاد رکھتے اور صبر کر کے پھلتے +
۱۶ کوئی چراغ جلا کے برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے
۱۷ تاکہ اندر آنے والے اُجالا دیکھیں + کیونکہ کچھ پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ ہوگا۔ اور نہ کوئی چھپا جو
۱۸ معلوم نہ ہوگا اور کھل نہ جائیگا + پس دیکھو کہ تم کس طرح سُنتے ہو۔ کیونکہ جو رکھتا ہے اُسے دیا جائیگا
اور جو نہیں رکھتا اُس سے وہ بھی جو اپنی دانست میں رکھتا ہے لے لیا جائیگا +
۱۹ تب اُسکی ماں اور اُسکے بھائی اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نہ کر سکے +
۲۰ اور اُسے خبر ہوئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھے دیکھنا چاہتے ہیں + اُس نے جواب میں
۲۱ اُنہیں کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں کہ خدا کا کلام سُنتے اور اُسپر عمل کرتے ہیں +
۲۲ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا کہ
۲۳ آؤ جھیل کے پار چلیں تب وے لے چلے + پر جب ناؤ چلی جاتی تھی وہ سو گیا۔ اور جھیل پر بڑی
۲۴ آندھی آئی اور ناؤ پانی سے بھرنے لگی اور وے خطرے میں پڑے + تب وے اُس پاس آئے اور
اُسے جگا کے کہا کہ صاحب۔ اے صاحب ہم ہلاک ہوتے + تب اُس نے اُٹھ کے ہوا اور پانی
۲۵ کی لہروں کو دھمکایا تو تھم گئیں اور نیوا ہوا + اور اُن سے کہا تمہارا ایمان کہاں ہے؟ وے
ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہے کہ ہوا اور پانی پر حکم کرتا ہے اور وے اُسکی
مانتے ہیں؟
۲۶ ۲۷ اور وے گدریمیوں کے مُلک میں جو اُس پار جلیل کے سامنے ہے ناؤ چلا کے پہنچے + اور جب
وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جسپر مدت سے دیو تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ
۲۸ قبروں کے درمیان رہتا تھا اُسے ملا + جب اُس نے یسوع کو دیکھا چلا کے اُسکے پانوں پر گرا اور
بڑی آواز سے کہا کہ اے یسوع خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھ کو تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ مجھے دُکھ نہ دے۔ (اِس لئے کہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا کہ اِس آدمی سے نکل جا۔ کیونکہ ۲۹
اکثر اُسے پکڑتی تھی اور ہر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے خبرداری کرتے تھے پر وہ زنجیروں
کو توڑتا تھا اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا۔) تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ ۳۰
وہ بولا تمن۔ کیونکہ بہت دیو اُسپر تھے۔ اُنہوں نے اُسکی منت کی کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانیکا ۳۱
حکم نہ کر۔ وہاں سوّروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا۔ اُنہوں نے اُسکی منت کی کہ ہمیں اُن میں جانے ۳۲
دے۔ اُس نے جانے دیا۔ اور دیو اُس آدمی سے نکل کے سوّروں پر چڑھے۔ اور غول کڑاڑے ۳۳
پر سے جھیل میں کود کر ڈوب گیا۔ چرانے والے اُس حال کو دیکھکے بھاگے اور جا کے شہر اور ۳۴
اُسکی نواحی میں خبر دی۔ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے۔ اور یسوع کے پاس آئے اور اُس ۳۵
آدمی کو جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ہوشیار یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا
اور ڈر گئے۔ تب دیکھنے والوں نے اُنکو خبر دی کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا ہوا۔ اور گدریوں ۳۶
کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا ۳۷
جا۔ کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا۔ اور وہ ناؤ پر چڑھ کے پھرا۔ اور اُس مرد نے جس سے شیاطین
اُتر گئے تھے اُسکی منت کی کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے۔ پر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا ۳۸
کہ اپنے گھر کو پھر اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کئے ہیں بیان کر۔ وہ گیا اور اُن بڑے ۳۹
کاموں کو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کئے تھے تمام شہر میں سُنایا۔

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھرا لوگوں نے اُسکا استقبال کیا کیونکہ اُسکی راہ تکتے تھے۔ اور ۴۰
دیکھو کہ جائرس نام ایک شخص جو عبادتخانہ کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گر کے اُس کی ۴۱
منت کی کہ میرے گھر چل۔ کیونکہ اُسکی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ ایک کی تھی مرنے پر تھی۔ اور جب وہ ۴۲
جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے۔

اور ایک عورت نے جسکو بارہ برس سے لہو جاری تھا اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا ۴۳
پر کسو سے چنگی نہ ہو سکی اُسکے پیچھے آ کے اُسکی پوشاک کا دامن چھُوا۔ اور اُسی دم اُسکا لہو بہنا ۴۴
بند ہو گیا۔ تب یسوع نے کہا کس نے مجھے چھُوا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس اور اُسکے ۴۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساتھیوں نے کہا کہ اے صاحب لوگ تجھ پر گرے پڑتے ہیں اور دبائے لیتے اور تو کہتا ہے کہ
۴۶ کس نے مجھے چھوا؟ پر یسوع نے کہا کہ کسو نے مجھے چھوا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ قوت مجھ
۴۷ میں سے نکلی + جب اُس عورت نے دیکھا کہ چھپتی نہیں کانپتی ہوئی آئی اور اُسکے پانوں پر
گر کے سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ کس لئے اُسے چھوا اور کس طرح سے اُسی دم چنگی ہوگئی
۴۸ تب اُس نے اُسے کہا اے بیٹی تیرے ایمان نے تجھے بچایا۔ سلامت چلی جا +
۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا کہ تیری
۵۰ بیٹی مرگئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے + یسوع نے سُنکے جواب میں اُسے کہا کہ مت ڈر۔ صرف ایمان
۵۱ لا وہ بچ جائیگی + اور جب وہ اُسکے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے ما
۵۲ باپ کے سوا کسی کو اندر جانے نہ دیا + اور سب اُسکے لئے روتے پیٹتے تھے۔ پر اُس نے کہا
۵۳ مت روؤ۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے + وے اُسپر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مرگئی ہے + مگر
۵۴
۵۵ اُس نے سب کو نکال کے اُسکا ہاتھ پکڑا اور پکار کے کہا اے لڑکی اُٹھ۔ اور اُسکی روح پھر آئی
۵۶ اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ اور یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو + تب اُسکے ماباپ حیران ہوئے
پر اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ یہہ جو ہوا کسی سے نہ کہو +
۹ باب اور اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اکٹھا کر کے اُنہیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو
۲ دفع کرنے کے لئے قدرت و اختیار بخشا + اور اُنہیں بھیجا کہ خدا کی بادشاہت کی منادی کریں
۳ اور بیماروں کو چنگا کریں + اور اُن سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نہ لو نہ چھڑیاں نہ جھولی نہ روٹی
۴ نہ روپیہ۔ نہ آدمی دو دو پیچھے کرتے + اور جب کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہو اور وہیں سے روانہ
۵ ہو + اور جب لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس شہر سے باہر جا کے اپنے پانوں کی خاک اُن پر
۶ گواہی کے لئے جھاڑو + وے روانہ ہو کے ہر بستی میں گذرتے اور ہر جگہہ خوشخبری سُناتے
اور چنگا کرتے تھے +
۷ اور چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سُنا۔ اور گھبرایا اس لئے کہ
۸ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور بعضے کہ الیاس ظاہر ہوا ہے۔ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا ہی + پر ہیرودیس نے کہا کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا۔
مگر یہہ جسکی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں کون ہی؟ اور چاہا کہ اُسے دیکھے +
۱۰ اور رسولوں نے پھر کے جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا + اور وہ اُنکو لیکے الگ بیت صیدا
۱۱ نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا + اور لوگ یہہ جانکے اُسکے پیچھے چلے۔ اور وہ اُن سے خدا
۱۲ کی بادشاہت کی باتیں کرنے لگا اور جو چنگے ہونے کے محتاج تھے اُنہیں چنگا کیا + اور جب
دن آخر ہونے لگا اور بارھوں نے آکے اُسے کہا کہ لوگوں کو رخصت دے کہ اُس پاس کی
بستیوں اور اُنکی نواحی میں جاکے ٹکیں اور کھانے کی تدبیر کریں۔ کیونکہ ہم یہاں ویرانہ میں ہیں +
۱۳ اُس نے اُن سے کہا کہ تم ہی اُنکو کھانا دو + اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سوا پانچ روٹی اور دو
۱۴ مچھلی کے کچھ نہیں ہی۔ مگر ہاں ہم جاکے اِن سب لوگوں کے لئے کھانا مول لیں + کیونکہ وے
پانچ ہزار مرد کے قریب تھے + تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کی پانت
۱۵ کرکے بٹھاؤ + اُنہوں نے اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا + تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو
۱۶ مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کی طرف دیکھکے اُنکو برکت دی اور توڑکے اپنے شاگردوں کو دیا
۱۷ کہ لوگوں کے آگے رکھیں + اور اُنہوں نے کھایا اور سب آسودہ ہوئے۔ اور اُن ٹکڑوں کی
جو اُن سے بچ رہے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں +

۱۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ نرالے میں دُعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھ تھے۔ اُس نے اُن سے
۱۹ پوچھا کہ لوگ مجھ کو کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟ اُنہوں نے جواب میں کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا
۲۰ اور بعضے الیاس۔ اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں سے پھر اُٹھا ہی + تب اُس نے اُن سے کہا تم
۲۱ کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح + اُس نے اُن سے تاکید
۲۲ کی اور فرمایا کہ یہہ کسی سے نہ کہو۔ اور کہا کہ ضرور ہی کہ ابن آدم بہت دُکھ سہے اور بزرگوں اور
۲۳ سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے + اور اُس نے
سب سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا اِنکار کرے اور اپنی صلیب ہر روز
۲۴ اُٹھاکے میری پیروی کرے + اِس لئے جو کوئی چاہے کہ اپنی جان بچاوے اُسے کھوئیگا۔ پر جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ کوئی میرے لئے اپنی جان کھوئیگا وہی اُسے بچاویگا + کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ اگر تمام دنیا حاصل کرے
۲۶ پر اپنی جان کھودے یا وہ برباد ہووے ؟ کیونکہ جو مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم
۲۷ بھی جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ آویگا اُس سے شرمائیگا + پر
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بعضے اُن میں سے یہاں کھڑے ہیں جو نہ مرینگے جب تک خدا کی
بادشاہت نہ دیکھیں +
۲۸ اور اِن باتوں کے روز آٹھ ایک بعد ایسا ہوا کہ وہ پترس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھ
۲۹ لیکے پہاڑ پر دُعا مانگنے گیا + اور دُعا مانگتے ہی ایسا ہوا کہ اُسکے چہرے کی صورت بدل گئی
۳۰ اور اُسکی پوشاک سفید برّاق ہوگئی + اور دیکھو دو مرد جو موسیٰ اور الیاس تھے اُس سے گفتگو
۳۱ کرتے تھے + یہہ جلال میں دکھائی دیئے اور اُسکے مرنے کا جو یروسلم میں واقع ہونے پر تھا ذکر
۳۲ کرتے تھے + مگر پترس اور اُسکے ساتھی نیند سے بھرے تھے۔ جب جاگے تو اُسکے جلال کو اور اُن
۳۳ دو مردوں کو جو اُسکے ساتھ کھڑے تھے دیکھا + اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس سے جدا ہونے
لگے پترس نے یسوع سے کہا کہ اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے ہم تین ڈیرے بناویں ایک
۳۴ تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک الیاس کے لئے۔ اور نہیں جانتا تھا کہ کیا کہتا ہے + وہ یہہ کہتا ہی
۳۵ تھا کہ بادل آیا اور اُنپر سایہ کیا۔ اور بادل میں جانے سے وے ڈر گئے + اور بادل سے ایک آواز
۳۶ نکلی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے اُسکی سنو + اور آواز آتے ہی یسوع کو اکیلا پایا + اور وے چُپ رہے اور
اُنہوں نے جو کچھ دیکھا تھا اُن دنوں میں کسو سے نہ کہا +
۳۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے تو دوسرے دن ایک بڑی بھیڑ اُسے آملی +
۳۸ اور دیکھو کہ ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلّا کے کہا کہ اے اُستاد میں تیری منّت کرتا ہوں کہ میرے
۳۹ بیٹے پر نظر کر۔ کہ وہ میرا اکلوتا ہے + اور دیکھ ایک رُوح اُسے پکڑتی ہے اور وہ یکایک چلّاتا ہے
۴۰ اور اُسکو ایسا اینٹھاتی کہ وہ کف بھر لاتا ہے اور اُسکو کچلکے اُسپر سے مشکل سے اُترتی ہے + اور میں نے
۴۱ تیرے شاگردوں کی منت کی کہ اُسے نکالیں۔ لیکن وے نہ سکے + تب یسوع نے جواب میں کہا
کہ اے بے ایمان و ٹیڑھی پشت میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا اور تمہاری برداشت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۲ کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا + جب وہ آتا تھا دیو نے اُسے پٹک کے اینٹھایا + پر یسوع نے
۴۳ اُس ناپاک روح کو دھمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے باپ کو سونپا + اور سب خدا کی
بزرگی دیکھ کے حیران ہوئے +

لیکن جب سب اُن چیزوں کے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُس نے اپنے
۴۴ شاگردوں سے کہا کہ تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو۔ کیونکہ ابنِ آدم لوگوں کے ہاتھ میں
۴۵ حوالہ کیا جائیگا + پر وے اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ وہ اُن سے چھپی تھی کہ وے اُسے دریافت نہ کریں
اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے +

۴۶ ۴۷ پھر اُنکے درمیان یہہ بحث اُٹھی کہ ہم میں سب سے بڑا کون ہی؟ یسوع نے اُنکے دلوں کا
۴۸ خیال جانکے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا اور اُن سے کہا کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام
پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی۔ اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی
کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہی وہی بڑا ہی +

۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا اے صاحب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے
۵۰ دیکھا۔ اور اُسکو روک رکھا کیونکہ وہ ہمارے ساتھ پیروی نہیں کرتا + یسوع نے اُس سے
کہا کہ روک نہ رکھو کیونکہ جو ہمارے برخلاف نہیں ہماری طرف ہی +

۵۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے دن کہ جنمیں وہ اُوپر اُٹھایا جائے پورے ہونے پر تھے اُس نے
۵۲ یروسلم کو جانے پر اپنا رُخ کیا + اور اُس نے اپنے آگے پیغام دینے والے بھیجے۔ وے جا کے
۵۳ سامریوں کی ایک بستی میں داخل ہوئے کہ اُسکے لئے تیاری کریں + لیکن اُنہوں نے اُسکو قبول
۵۴ نہ کیا کیونکہ اُسکا مُنہہ یروسلم کیطرف جانیکو تھا + اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھہ کے
کہا کہ اے خداوند کیا تو چاہتا ہی کہ جیسا الیاس نے کیا ہم حکم کریں کہ آسمان سے آگ نازل ہو وے
۵۵ اور اُنہیں جلا وے؟ تب اُس نے پھر کے اُنہیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم کیسی روح کے
۵۶ ہو + کیونکہ ابنِ آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا + تب وے دوسری بستی
کو چلے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے کسو نے اُسے کہا اے خداوند جہاں تو
۵۸ جاتا ہے میں تیرے پیچھے چلونگا + یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں ہیں اور چڑیوں
۵۹ کے لئے بسیرے - پر ابنِ آدم کو اتنی جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے + پھر اُس نے دوسرے سے کہا
میرے پیچھے چل + اُس نے کہا اے خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ کو گاڑ دوں
۶۰ یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مُردہ اپنے مُردوں کو گاڑیں - پر تو جا کے خدا کی بادشاہت
۶۱ کی خبر دے + دوسرے نے بھی کہا کہ اے خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا - لیکن پہلے مجھے جانے
۶۲ دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں + یسوع نے اُسے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ
ہل پر رکھہ کے پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں +

۱۰ باب اُسکے بعد خداوند نے ستّر اور مقرر کئے اور اپنے سامنے ہر شہر اور ہر جگہہ میں جہاں آپ جایا
۲ چاہتا تھا اُنہیں دو دو کر کے بھیجا + اور اُن سے کہا کہ فصل تو بہت ہے پر مزدور تھوڑے - اسلئے
۳ کھیت کے مالک کی منت کرو کہ مزدور اپنے کھیت میں بھیجے + تم جاؤ - دیکھو میں تمہیں بھیڑوں
۴ کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں + نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں - اور راہ میں کسی کو سلام
۵ نہ کیجیو + اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کو سلام + اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہوگا تمہارا
۶ سلام اُسپر ٹھہریگا - نہیں تو تمہاری طرف پھر آویگا + اور اُسی گھر میں رہو اور جو کچھہ اُنکی طرف
۷ سے ملے کھاؤ پیو - کیونکہ مزدوری مزدور کا حق ہے + گھر گھر نہ پھرو + اور جس شہر میں داخل ہو اور
۸ وے تمہیں قبول کریں جو کچھہ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ - وہاں کے بیماروں کو چنگا
۹ کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی + اور جس شہر میں کہ داخل ہو اور
۱۰ وے تمہیں قبول نہ کریں تو باہر جا کے وہاں کی سڑکوں پر کہو کہ
۱۱ سے ہم پر پڑی تم پر جھاڑ دیتے ہیں - مگر یہہ جانو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی
۱۲ ہے + میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کی بہ نسبت زیادہ قابل برداشت
۱۳ کے ہوگا + اے کورازین تجھہ پر افسوس ! اے بیت صیدا تجھہ پر افسوس ! کیونکہ یہہ کرامتیں جو
تمہارے درمیان دکھائی گئیں اگر صور و صیدا میں دکھائی جاتیں تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھہ کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور خاک میں بیٹھ کے کب کی توبہ کی ہوتی + مگر صور و صیدا کے لئے تمہاری نسبت عدالت میں برداشت ۱۴
کرنا آسان ہوگا + اور اے کفرناحوم تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہے دوزخ میں گرایا جائیگا + جو تمہاری سنتا ۱۵
ہے میری سنتا ہے - اور جو تمہیں حقیر جانتا ہے مجھے حقیر جانتا ہے - اور جو مجھے حقیر جانتا ہے اُسے جس نے ۱۶
مجھ کو بھیجا ہے حقیر جانتا ہے +

وے ستر خوشی سے پھر آکے کہنے لگے اے خداوند تیرے نام سے دیو بھی ہمارے تابع ۱۷
ہیں + تب اُس نے اُن سے کہا میں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا + ۱۸
دیکھو میں نے تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیا ہے - ۱۹
اور کوئی کسو طرح تمہیں نقصان نہ پہنچاویگا + مگر اسی پر خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں - ۲۰
بلکہ اس لئے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں +

اُسی گھڑی یسوع نے جی میں خوش ہو کے کہا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری ۲۱
تعریف کرتا ہوں کہ تو نے ان چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا پر بچوں پر ظاہر کیا -
ہاں اے باپ کہ یوں ہی تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا + اور میرے باپ نے سب کچھ مجھے سونپا ہے ۲۲
اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے مگر باپ - اور باپ کون ہے مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے +
اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کے اُن سے نرالے میں کہا مبارک وے آنکھیں جو یہ چیزیں ۲۳
دیکھتیں کہ تم دیکھتے ہو + کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا ۲۴
کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا - اور جو کچھ سنتے ہو سنیں پر نہ سنا +

اور دیکھو ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکی آزمایش کی کہ اے اُستاد میں کیا ۲۵
کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں ؟ اُس نے اُسے کہا کہ شریعت میں کیا لکھا ہے ؟ تو کس طرح ۲۶
پڑھتا ہے ؟ اُس نے جواب میں کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان ۲۷
اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر - اور جیسا آپ کو ویسا ہی اپنے پڑوسی کو +
اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا - یہی کر تو جیئے گا + پر اُس نے یہہ چاہکے کہ اپنے تئیں راستباز ۲۸
ٹھہراوے یسوع سے کہا کہ میرا پڑوسی کون ہے ؟ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک شخص یروسلم ۲۹ ۳۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے یریحو کو اُترا جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں جا پڑا۔ وے اُسے ننگا اور گھائل کر کے ادھموا چھوڑ گئے +
۳۱ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا۔ اور اُسکو دیکھ کے کنارے سے چلا گیا + اِسی طرح ایک
۳۲ لاوی بھی اُس جگہہ آ کے اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا + پر ایک مسافر سامری وہاں آیا۔ اور
۳۳ اُسکو دیکھ کے رحم کیا اور اُسکے پاس آ کے اُسکے زخموں کو تیل اور مے ڈالکے باندھا اور اپنے جانور
۳۴ پر ڈالکے سرا میں لیگیا اور اُسکی خبرداری کی + اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکال کر
۳۵ بھٹیارے کو دیئے اور کہا کہ اِسکی خبرداری کر۔ اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آ کے
۳۶ تجھے ادا کرونگا + اب اِن تینوں میں سے اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تو کسکو پڑوسی جانتا ہے؟
۳۷ اُس نے کہا اُسکو جس نے اُسپر رحم کیا + تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر +
۳۸ اور ایسا ہوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستی میں پہنچا۔ اور مرتھا نامے ایک عورت نے
۳۹ اُسے اپنے گھر میں اُتارا + اور مریم نامے اُسکی ایک بہن تھی جو یسوع کے پانوں پاس بیٹھ کے اُسکا
۴۰ کلام سُنتی تھی + پر مرتھا بہت خدمت سے گھبرائی ہوئی اُسکے پاس آئی اور کہا کہ اے خداوند کیا
تجھے پروا نہیں کہ میری بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا ہے؟ اب اُسے کہہ کہ میری مدد کرے +
۴۱ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا مرتھا اے مرتھا تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراہٹ میں
۴۲ ہے۔ پر ایک چیز ضرور ہے۔ سو مریم نے وہ اچھا حصّہ چنا ہے جو اُس سے پھیر لیا نہ جائیگا +
۱۱ باب اور ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہہ دُعا مانگتا تھا۔ جب مانگ چکا ایک نے اُسکے شاگردوں میں
۲ سے اُسکو کہا اے خداوند ہم کو دُعا مانگنا سکھا جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا + اُسنے
اُن سے کہا جب تم دُعا مانگو تو کہو۔
اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو + تیری بادشاہت آوے + تیری
۳ مراد جیسی آسمان پر زمین پر بھی بر آوے + ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے + اور ہمارے
۴ گناہوں کو بخش۔ کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو جو ہمارا قرضدار ہے بخشتے ہیں + اور ہمیں آزمایش
میں نہ ڈال۔ بلکہ ہمکو برائی سے چھڑا +
۵ اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہے جسکا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ پاس آکے کہے کہ اے دوست مجھے تین روٹی اُدھار دے - کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا
۷ ہے اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُسکے آگے رکھوں - اور وہ اندر سے جواب میں کہے کہ مجھے تکلیف نہ دے
کہ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے ساتھ بچھونے پر ہیں - میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا
۸ میں تم سے کہتا ہوں اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُسکا دوست ہے اُٹھکر اُسے نہ دیگا مگر اُسکی بے حیائی کے
۹ سبب اُٹھیگا اور جتنی درکار ہے اُسے دیگا + سو میں بھی تمہیں کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا -
۱۰ ڈھونڈھو تو پاؤگے - کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا + کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہے لیتا ہے -
۱۱ اور جو ڈھونڈھتا ہے پاتا ہے - اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے لئے کھولا جائیگا + تم میں سے کون ایسا باپ
ہے کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے اُسے پتھر دے ؟ یا مچھلی مانگے مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے ؟
۱۲ یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے ؟ پس جب تم بُرے ہوکر اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے
۱۳ ہو تو وہ باپ جو آسمان پر ہے کتنا زیادہ اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں روح القدس دیگا ؟

۱۴ اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالتا تھا + اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا وہ گونگا بولا - اور
۱۵ لوگوں نے تعجب کیا + پر بعضوں نے اُن میں سے کہا کہ وہ دیوؤں کے سردار بعل زبول کی مدد سے
۱۶ دیوؤں کو نکالتا ہے + اَوروں نے آزمائش کے لئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا + پر اُس نے
۱۷ اُنکے خیالوں کو جانکے اُن سے کہا کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتی ویران ہو جاتی ہے -
۱۸ اور ایسا ہی ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ہے اُجڑ جاتا ہے + پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جائے
تو اُسکی بادشاہت کیونکر قایم رہیگی ؟ کیونکہ تم کہتے ہو میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا
۱۹ ہوں + بھلا اگر میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے
۲۰ نکالتے ہیں ؟ اِس لئے وے ہی تمہارا انصاف کرینگے + پر اگر میں خدا کی انگلی سے دیوؤں کو نکالتا
۲۱ ہوں تو بیشک خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آپہنچی + جب زور آور آدمی ہتھیار باندھ کے
۲۲ اپنے گھر کی چوکی دے اُسکا مال بچا رہتا ہے - پر اگر کوئی اُس سے زور آور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے
جیتے تو وہ سب ہتھیار جسپر اُسکا بھروسا تھا چھین لیتا ہے اور اُسکے لوٹ کے مال کو بانٹ دیتا ہے +
۲۳ ۲۴ جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہے - اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو بکھیرتا ہے + جب ناپاک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی - اور جب نہیں پاتی کہتی ہی کہ میں
۲۵ اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی - اور آکے اُسے جھاڑا اور لیس پاتی ہی + تب جا کے اور
۲۶ سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھ لاتی ہی اور وے اُس میں داخل ہو کے وہاں بستی ہیں تب
اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہوتا ہی +
۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکار کے اُسے کہا مبارک
۲۸ ہی وہ پیٹ جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تو نے پیں + اُس نے کہا ہاں مبارک وے ہیں جو خدا
کا کلام سُنتے اور اُسے مانتے ہیں +
۲۹ اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی + اُس نے کہنا شروع کیا کہ اِس زمانے کے لوگ بُرے ہیں -
۳۰ وے نشان ڈھونڈھتے ہیں - پر کوئی نشان اُنکو دیا نہ جائیگا مگر یونس نبی کا نشان + کیونکہ جیسا یونس
۳۱ نینوہ کے لوگوں کیلئے نشان ہوا اُسی طرح ابنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لئے ہوگا + عدالت
میں دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی اور اُنہیں گنہگار ٹھہراویگی - کیونکہ وہ زمین
۳۲ کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے آئی - اور دیکھو یہاں ایک ہی جو سلیمان سے بڑا ہی + نینوہ
کے لوگ عدالت میں اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے اور اُنہیں گنہگار ٹھہراوینگے - کیونکہ
اُنہوں نے یونس کی منادی سے توبہ کی - اور دیکھو یہاں یونس سے بڑا ہی +
۳۳ کوئی چراغ جلا کے چھپے مکان میں یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانے والے
۳۴ روشنی دیکھیں + بدن کا چراغ آنکھ ہی - اِس لئے جب تیری آنکھ اچھی ہی تو تیرا سارا بدن روشن ہی -
۳۵ اور جب بُری ہی تو تیرا بدن بھی اندھیرا ہی + پس خبردار ایسا نہو کہ وہ نور جو تجھ میں ہی تاریکی ہو جائے
۳۶ سو اگر تیرا تمام بدن روشن ہو - اور کوئی عضو اندھیرا نہ رہے تو تمام روشن ہوگا ایسا کہ جیسے چراغ اپنی
چمک سے تجھے روشن کرے +
۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا ایک فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھائیے
۳۸ تب وہ اندر جا کے کھانے بیٹھا + اور فریسی نے یہہ دیکھ کے کہ اُس نے کھانے کے آگے نہیں نہایا
۳۹ تعجب کیا + پر خداوند نے اُسکو کہا کہ اے فریسیو تم پیالہ اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ پر تمہارا اندر لوٹ اور برائی سے بھرا ہے + ۴۱ اے نادانو کیا جس نے باہر کو بنایا اندر کو بھی نہ بنایا؟ پس
جو چیزیں تمہارے پاس موجود ہیں اُن میں سے خیرات کرو۔ اور دیکھو سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا +
۴۲ پر اے فریسیو تم پر افسوس! کہ تم پودینہ اور سداب اور ہر ایک ترکاری کی دہ یکی دیتے ہو اور
۴۳ انصاف اور خدا کی محبت کو طرح دیتے۔ چاہئے تھا کہ انکو کرتے اور اُنکو بھی نہ چھوڑتے + ۴۴ اے
فریسیو تم پر افسوس! کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہ اور بازاروں میں سلام کو چاہتے ہو + ۴۵ اے ریاکار
فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم چھپی گوروں کی مانند ہو کہ آدمی جو اُنپر چلتے ہیں نہیں جانتے +
۴۵ تب شریعت کے سکھلانے والوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا کہ اے اُستاد
۴۶ اِن باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی ملامت کرتا ہے + اُس نے کہا اے شریعت کے سکھلانیوالو
تم پر افسوس! کہ تم ایسے بوجھ جنکا اُٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک انگلی سے
۴۷ اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے تم پر افسوس! کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے
۴۸ باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا + پس تم اپنے باپ دادوں کے کام پر گواہی دیتے اور اُس سے
۴۹ راضی رہتے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکی قبریں بناتے ہو + اِس لئے خدا کی حکمت
نے بھی کہا ہے کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بھیجونگا۔ وے اُن میں سے بعضوں کو
۵۰ قتل کرینگے اور ستاوینگے۔ تاکہ سب نبیوں کا خون جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا اِس زمانے
۵۱ کے لوگوں سے طلب کیا جائے۔ ہابل کے خون سے لیکے ذکریاہ کے خون تک جو قربانگاہ اور
ہیکل کے بیچ میں مارا گیا۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جائیگا +
۵۲ اے شریعت کے سکھلانیوالو تم پر افسوس! کہ تم نے معرفت کی کنجی لے لی۔ تم آپ داخل نہ ہوئے
اور داخل ہونے والوں کو بھی روک رکھا +
۵۳ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا فقیہہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے
۵۴ کہ وہ بہت باتیں کرے۔ اور گھات لگا کے تلاش میں تھے کہ اُسکے مُنہہ سے کوئی بات پکڑ پاویں
تاکہ اُسپر نالش کریں +

۱۲ باب اتنے میں ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی۔ اِس طرح کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا کہ فریسیوں کے خمیر سے جو ریاہی
۲ چوکس رہو + کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں جو کھُل نہ جائے - اور نہ چھپی جو جانی نہ جائے + اِس لئے کہ
۳ جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہی اُجالے میں سُنایا جائیگا - اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں میں کانوں
۴ کان کہا کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا + مگر میں تم سے جو میرے دوست ہو کہتا ہوں کہ اُن سے
۵ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور بعد اُسکے کچھ اور کر نہیں سکتے مت ڈرو + لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ
کس سے ڈرو - اُس سے ڈرو جسکو قتل کرنے کے بعد اختیار ہی کہ جہنم میں ڈالے - ہاں میں تمہیں
۶ کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو + کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نہیں بکتیں ؟ پر کسی کو اُن میں سے خدا
۷ بھولا نہیں + بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہیں + پس مت ڈرو - تم بہت گوریوں سے
۸ بہتر ہو + اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا
۹ کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا - پر جس نے آدمیوں کے آگے میرا انکار کیا ہی خدا کے
۱۰ فرشتوں کے آگے اُسکا انکار ہوگا + اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُسکو معاف
۱۱ ہوگی - پر جس نے روح القدس کے حق میں کفر کہا اُسکو معاف نہوگا + اور جب وے تم کو عبادتخانوں
میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لیجائیں تو فکر نہ کرو کہ کیسا یا کیا جواب دوگے یا کیا
۱۲ کہوگے ؟ کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تمہیں سکھاویگی کہ کیا کہنا چاہیئے +
۱۳ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا کہ اے اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ مجھے میراث بانٹ
۱۴ دے + پر اُس نے اُسے کہا کہ اے آدمی کس نے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنیوالا مقرر کیا ؟ اور اُس نے
۱۵ اُن سے کہا کہ خبردار رہو اور لالچ سے کنارہ کرو - کیونکہ کسو کی زندگی اُسکے مال کی زیادتی سے نہیں +
۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت لگی - وہ اپنے دل میں سوچکے
۱۷
۱۸ کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے یہاں جگہہ نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں ؟ تب اُس نے
کہا میں یہہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤنگا اور بڑی بناؤنگا - اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع
۱۹ کرونگا - اور اپنی جان سے کہونگا کہ اے جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لئے جمع ہی چین
۲۰ کر کھا پی خوش رہ + مگر خدا نے اُسے کہا اے نادان اسی رات تیری جان تجھہ سے مانگینگے -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ پس جو تو نے تیار کیا کس کا ہوگا؟ ایسا ہی وہ ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے لئے دولت
نہیں جمع کرتا +
۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کیواسطے
۲۳ فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے۔ اور نہ بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے + کہ جان خوراک سے بیش ہے اور
۲۴ بدن پوشاک سے + کوّوں کو دیکھو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے ہیں۔ اور نہ اُنکے کھتّا نہ کوٹھی ہے۔ تو بھی
۲۵ خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر ہو؟ تم میں سے کون ہے کہ فکر کرکے اپنی عمر کو
۲۶ ہاتھ بھر بڑھا سکے؟ پس جب اتنی چھوٹی بات نہیں کر سکتے تو کس لئے باقی چیزوں کی فکر کرتے
۲۷ ہو؟ سوسنوں کو دیکھو کہ کس طرح بڑھتی ہیں۔ وے نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں۔ پر میں تمہیں کہتا
۲۸ ہوں کہ سلیمان نے اپنی ساری شان وشوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند نہ پہنا + جب خدا
گھاس کو جو آج میدان میں ہے اور کل تنور میں جھونکی جاتی ایسا پہناتا تو اے کم اعتقادو کتنا زیادہ
۲۹ وہ تمہیں پہنا ویگا اور تم اسکے دریافت میں نہ رہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پیئینگے اور نہ گھبراؤ +
۳۰ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ کرتے ہیں۔ پر تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اُنکے محتاج
۳۱ ہو + بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو۔ کہ تمہیں یہ سب چیزیں بھی ملینگی + اے چھوٹے جھنڈ مت
۳۲ ڈر۔ کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت تمہیں دے + جو کچھ تمہارا ہے بیچو اور خیرات کرو۔
۳۳ اپنے لئے بٹوئے جو پرانے نہیں ہوتے اور خزانہ جو نہیں گھٹتا آسمان پر جہاں چور نزدیک نہیں
آتا اور کیڑا نہیں کھاتا جمع کرو + کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی رہیگا +
۳۴ چاہیئے کہ تمہاری کمر بندھی رہے اور تمہارا دیا جلتا رہے اور تم خود اُن آدمیوں کی
۳۵ ۳۶ مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ہوں کہ کب وہ شادی میں سے آوے۔ تاکہ جب آوے
۳۷ اور کھٹکھٹاوے جھٹ اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں + مبارک ہیں وے نوکر جنکو اُنکا
خاوند آکے جاگتا پاوے۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ آپ کمر باندھکے اُنہیں کھانے کو
۳۸ بٹھاویگا اور پاس آکے اُنکی خدمت کریگا + اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور
۳۹ ایسا پاوے تو مبارک ہیں وے نوکر + یہہ تمکو معلوم ہے کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by-eGangotri

۴۰ آویگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا + پس تم بھی تیار رہو۔ کہ جس گھڑی تم
خیال نہیں کرتے ابن آدم آویگا +
۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا کہ اے خداوند تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے؟ خداوند نے
۴۲ کہا کون ہے وہ دیانتدار اور دانا خانسامان جسکو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے کہ اُنکے حصّے کی
۴۳ روٹی وقت پر دیا کرے؟ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا ہی کرتے پاوے +
۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا + پر اگر وہ نوکر اپنے دِل
۴۵ میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہے اور غلام لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ہونا
۴۶ شروع کرے۔ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن کہ وہ اُسکی راہ نہ تکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانے
۴۷ آویگا اور اُسکو دوٹکڑے کرکے اُسکا حصّہ بے ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا + پر وہ نوکر جس نے
اپنے خاوند کی مرضی جانی پر اپنے تئیں تیار نہ رکھا اور اُسکی مرضی کے موافق نہ کیا بہت مار کھائیگا +
۴۸ پر جس نے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑی مار کھائیگا + سو جسے بہت دیا گیا اُس سے
بہت حساب لینگے۔ اور جسے بہت زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے +
۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں۔ اور میں کیا ہی چاہتا ہوں کہ لگ چکی ہوتی! پر مجھے
۵۰ ایک بپتسمہ پانا ہے۔ اور میں کیسا تنگ ہوں جب تک کہ پورا نہ ہو! کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں
۵۱ زمین پر میل کروانے آیا ہوں؟ نہیں میں تمہیں کہتا ہوں بلکہ جدائی + کیونکہ اب سے ایک گھر
۵۲ کے پانچ آدمی تین دو کے برخلاف ہونگے اور دو تین کے + اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے
۵۳ اور ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی +
۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے ہو تو جھٹ کہتے کہ
۵۵ مینہہ آتا ہے۔ اور ایسا ہی ہوتا + اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتی ہے تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی
۵۶ اور ایسا ہی ہوتا + اے ریاکارو تم زمین اور آسمان کو امتیاز کرنا جانتے ہو۔ تو اس زمانے کو
۵۷ کیوں نہیں امتیاز کرتے؟ اور تم آپ ہی کیوں نہیں ٹھہراتے کہ واجب کیا ہے؟ اور جب تو اپنے
۵۸ مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہے راہ میں کوشش کر کہ تو اُس سے چھڑایا جائے۔ ایسا نہو کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وہ تجھہ کو حاکم پاس کھینچ لے جائے اور حاکم تجھکو پیادے کے حوالے کرے اور پیادہ تجھہ کو قید میں
ڈالے - میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں سے نہ چھوٹیگا + ۵۹

اُسوقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے جنکا خون پلاطس نے اُن کی ۱۳ باب
قربانیوں کے ساتھہ ملایا تھا + یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ جلیلی سب جلیلیوں ۲
سے زیادہ گنہگار تھے کہ ایسا دکھہ پایا ؟ میں تم سے کہتا ہوں نہیں - پر اگر تم توبہ نہ کرو سب اسی ۳
طرح ہلاک ہوگے + یا وے اٹھارہ جنپر سلوام میں بُرج گرا اور دب مرے کیا سمجھتے ہو کہ وے ۴
یروسلم کے سب رہنے والوں سے زیادہ گنہگار تھے ؟ میں تم سے کہتا ہوں نہیں - پر اگر توبہ نہ کرو ۵
تم سب اِسی طرح ہلاک ہوگے +

اور اُس نے یہہ تمثیل کہی - کہ کسی کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا تھا - اُس نے ۶
آکے اُسکا میوہ ڈھونڈھا پر نہ پایا + تب اُس نے باغبان سے کہا دیکھہ تین برس سے میں آکے ۷
اس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں پر نہیں پاتا اُسے کاٹ ڈال - کاہے کو زمین روکے ہی ؟ اُسنے ۸
جواب میں اُسے کہا ای خداوند اِس سال اور اُسے رہنے دے کہ اُسکے گرد تھالا کھودوں اور
کھاد ڈالوں - شائد کہ پھلے - نہیں تو بعد اُسکے کاٹ ڈالیو + ۹

اور سبت کے دن وہ ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تھا + اور دیکھو ایک عورت تھی جسکو ۱۰
اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث کمزوری ہوئی اور وہ کبڑی ہوگئی تھی اور اپنے تئیں مطلق ۱۱
سیدھی نہ کرسکتی تھی + یسوع نے اُسے دیکھہ کے پاس بلایا اور اُس سے کہا ای عورت تو اپنی کمزوری ۱۲
سے چھوٹی + اور اُس نے اپنے ہاتھہ اُسپر رکھے - وُہ نہیں سیدھی ہوگئی اور خدا کی تعریف کرنے ۱۳
لگی - تب عبادت خانہ کا سردار اِس لئے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا خفا ہوا اور جواب دیکے ۱۴
لوگوں کو کہنے لگا چھہ دن ہیں جنمیں کام کرنا روا ہی - پس اُن میں آکے چنگے ہو نہ کہ سبت کے
دن + تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا کہ ای ریاکار کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن ۱۵
اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا اور پانی پلانے نہیں لیجاتا ؟ پس کیا مناسب نہ ۱۶
تھا کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہی جسکو شیطان نے دیکھو اٹھارہ برس سے باندہ رکھا تھا سبت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ کے دن اُس بندے سے چھڑائی جائے؟ اور جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا اُسکے سب مخالف شرمندہ
ہوئے - اور ساری بھیڑ اُن جلیل کاموں سے جو اُس سے ہوئے خوش ہوئی +
۱۸ پھر اُس نے کہا خدا کی بادشاہت کسکی مانند ہی؟ میں اُسے کس سے نسبت دوں؟ ہ
۱۹ کے دانہ کی مانند ہی جسکو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا - وہ اُگا اور بڑا پیڑ ہوا - اور چڑیوں
۲۰ نے اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کیا + اور پھر اُس نے کہا میں خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت دوں؟
۲۱ وہ خمیر کی مانند ہی جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانہ آٹے میں ملایا یہانتک کہ وہ سب
خمیر ہوگیا +
۲۲ اور وہ یروسلم کو جاتے ہوئے شہر شہر گانو گانو پھر کے تعلیم دیتا تھا + تب ایک نے اُسے
۲۳ کہا اے خداوند کیا تھوڑے ہیں جو نجات پاتے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا
۲۴ کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو - کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے چاہینگے کہ اُس سے داخل
۲۵ ہوں پر نہ سکینگے + جب کہ گھر کے مالک نے اُٹھ کے دروازہ بند کیا ہو اور تم باہر کھڑے ہوکر
اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو کہ اے خداوند اے خداوند ہمارے لئے کھول - وہ اندر
۲۶ سے جواب میں تم سے کہیگا کہ میں تم کو نہیں پہچانتا کہ کہاں کے ہو - تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے
۲۷ تیرے حضور کھایا پیا ہی اور تو نے ہماری گلی کوچوں میں تعلیم دی ہی + پر وہ جواب دیگا میں تم
۲۸ سے کہتا ہوں کہ تمکو نہیں پہچانتا کہ کہاں کے ہو - اے بدکارو تم سب مجھ سے دور ہو + وہاں
رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب ابرہام اور اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت
۲۹ میں شامل اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے + اور لوگ پورب پچھم اُتر دکھن سے آوینگے اور خدا
۳۰ کی بادشاہت میں بیٹھینگے + اور دیکھو جو پچھلے ہیں سو پہلے ہونگے اور جو پہلے ہیں سو پچھلے
ہونگے +
۳۱ اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کہا کہ نکل جا اور یہاں سے روانہ ہو - کیونکہ ہیرودیس
۳۲ تجھے قتل کیا چاہتا ہی + اُس نے اُن سے کہا کہ جاکے اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھہ میں شیطانوں
۳۳ کو نکالتا ہوں اور آج اور کل چنگا کرتا ہوں اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا + پس مجھے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ ضرور ہی کہ آج اور کل اور پرسوں سیر کروں۔ کیونکہ نہیں ہوسکتا کہ نبی یروسلم کے باہر ہلاک ہو+ ای
یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو قتل کرتی ہی اور اُنکو جو تیرے پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہی۔ کئی بار
میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی
۳۵ ہی پر تم نے نہ چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی۔ اور میں تمہیں سچ کہتا
ہوں کہ مجھ کو نہ دیکھوگے اُسوقت تک کہ تم کہوگے مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی+

۱۴ باب اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا اور
۲ وے اُسکی تاک میں تھے+ اور دیکھو کہ ایک شخص اُسکے سامنے تھا جسے جلندھر تھا+ یسوع
۳ نے جواب میں شریعت کے سکھلانے والوں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا
۴ ہی یا نہیں؟ وے چُپ رہے تب اُس نے اُسے پکڑ کے چنگا کیا اور چھوڑ دیا۔ اور جواب میں اُن سے
۵ کہا کہ تم میں سے کون ہی کہ اگر اُسکا گدہا یا بیل کوئے میں گرے وہ تُرت سبت کے دن اُسکو نہ نکالے؟
۶ وے اُسکی ان باتوں کا جواب نہ دے سکے+

۷ اور مہمانوں کو جب دیکھا کہ وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں اُن سے ایک تمثیل کہی کہ
۸ جب کوئی تجھے شادی میں بلاوے سب سے اونچا مت بیٹھ۔ کہ شائد تجھ سے بھی کسی بڑے
۹ کو بلایا ہو۔ اور جس نے تیری اور اُسکی مہمانی کی ہی آکے تجھ سے کہے کہ یہہ اُسکو دے۔ اور شرمندہ
۱۰ ہوکے تجھ کو سب سے نیچے بیٹھنا پڑے+ بلکہ جب تیری مہمانی ہو سب سے نیچی جگہہ بیٹھ۔ تاکہ
جب وہ جس نے تجھ کو بُلایا ہی آوے تجھ کو کہے کہ ای دوست آ اونچی جگہہ بیٹھ۔ تب اُن کے سامنے
۱۱ جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی+ کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا ٹھہراتا ہی چھوٹا کیا جائیگا
اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی بڑا کیا جائیگا+

۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا کہ جب تو دِن کا یا شام کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں
یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا۔ تا نہ ہو کہ وے بھی تجھے بلاویں اور
۱۳ ۱۴ تیرا بدلا ہو جائے۔ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لنجوں لنگڑوں اندھوں کو بلا۔ تب تو مبارک
ہوگا۔ کیونکہ اُنکے پاس کچھہ نہیں کہ تیرا بدلا دیں۔ پر تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلا دیا جائیگا+

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہ سُن کے اُس سے کہا مبارک وہ جو خدا کی
۱۶ بادشاہت میں روٹی کھائیگا + اور اُس نے اُسے کہا کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا تیار کر کے
۱۷ بہتوں کو بُلایا + اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانوں کو کہے کہ آؤ - اب سب کچھ تیار
۱۸ ہی + اِس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا + پہلے نے اُسے کہا کہ میں نے ایک کھیت خریدا ہی
۱۹ ضرور ہی کہ جا کے اُسے دیکھوں - میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری طرف سے عذر کر + دوسرے نے
کہا میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں - جاتا ہوں کہ اُنکو آزماؤں - میں تیری منت کرتا ہوں کہ
۲۰ میرے لئے عذر کر + تیسرے نے کہا میں نے بیاہ کیا ہی اِس سبب سے نہیں آسکتا + پس اُس
۲۱ نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی + تب گھر کے مالک نے غصہ ہو کے اپنے نوکر
سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو
۲۲ یہاں لا + نوکر نے کہا کہ اے خداوند جیسا تو نے فرمایا ہوا - تو بھی جگہہ ہی + خداوند نے اُس نوکر سے
۲۳ کہا کہ راہوں اور کھیت کے ڈانڈوں کیطرف جا اور جس طرح بنے لوگوں کو لا کہ میرا گھر بھر جائے +
۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص اُن میں سے جو بُلائے گئے میرا کھانا نہ چکھیگا +
۲۵ اور بہت لوگ اُسکے ساتھہ چلے - اور اُس نے پھر کے اُن سے کہا کہ اگر کوئی میرے پاس
۲۶ آوے اور اپنے ماباپ اور جورو لڑکے اور بھائی بہن بلکہ اپنی جان سے دشمنی نہ کرے میرا شاگرد
۲۷ ہو نہیں سکتا + اور جو اپنی صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں ہو سکتا +
۲۸ کیونکہ تم میں کون ہی کہ جب ایک برج بنانا چاہے پہلے بیٹھہ کے خرچ کا حساب نہ کرے کہ میں اُس
۲۹ سے تیار کر سکونگا ؟ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈالی اور تیار نہ کر سکا تو جو لوگ دیکھیں اُسپر ہنسنے لگیں
۳۰ اور کہیں کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا پر تیار نہ کر سکا + یا کون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے
۳۱ لڑائی کرنے جائے جو بیٹھہ کے پہلے صلاح نہ کرے کہ میں دس ہزار آدمی کے ساتھہ اُس سے کہ
۳۲ بیس ہزار آدمی لیکے مجھہ پر آتا ہی مقابلہ کر سکونگا ؟ نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی پیغام بھیجکے
۳۳ صلح کے لئے منت کریگا + سو اِسی طرح جو کوئی تم میں سے اپنے سارے مال سے کنارہ نہ کرے
۳۴ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا + نمک اچھا ہی - لیکن اگر نمک بگڑ جائے تو کس چیز سے مزہ دار ہوگا ؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ہی - بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں + جسکو کان سننے کے ہوں سنے +
۱۵ باب ۱ تب سب محصول لینے والے اور گنہگار اُسکے نزدیک آتے تھے کہ اُسکی سُنیں + اور فریسی
۲ اور فقیہہ کڑکڑا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہی اور اُنکے ساتھ کھاتا ہی +
۳ تب اُس نے اُن سے یہہ تمثیل کہی کہ تم میں سے کون ہی جسکے پاس سو بھیڑ ہوں اگر اُنمیں
۴ سے ایک کھوجائے اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے اور اُس کھوئی ہوئی کو جب تک نہ پاوے
۵ ڈھونڈھا نہ کرے ؟ اور پاکے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے ؟ اور گھر میں جا کے دوستوں
۶ اور پڑوسیوں کو بُلا کے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو - کیونکہ میں نے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی
۷ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طور آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا ہی ننانوے
راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے زیادہ خوشی ہوگی +
۸ یا کون عورت ہی جس پاس دس درہم ہوں اگر ایک کھوجائے چراغ بال کے گھر کو نہ جھاڑے
۹ اور جب تک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے ؟ اور جب پاوے دوستوں اور پڑوسیوں
۱۰ کو بلا کے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو - کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا ؟ میں تمہیں کہتا
ہوں کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لئے جو توبہ کرتا ہی خوشی ہوتی ہی +
۱۱ پھر اُس نے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے + اُنمیں سے چھوٹے نے باپ سے کہا
۱۲ کہ اے باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہی مجھے دے + اُس نے مال اُنہیں بانٹ دیا + اور تھوڑے
۱۳ دن بعد چھوٹے بیٹے نے سب کچھ جمع کر کے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وہاں اپنا مال بدچالی
میں اُڑایا + اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا - اور وہ محتاج ہونے لگا + تب اُس ملک
۱۴ ۱۵ کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا - اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں سوئر چرانے بھیجا + اور اُسے آرزو
۱۶ تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سوئر کھاتے ہیں اپنا پیٹ بھرے - کہ کوئی اُسے نہ دیتا تھا + تب ہوش
۱۷ میں آ کے کہا میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ملتی ہی اور میں بھوکھوں مرتا ہوں
۱۸ اُٹھ کے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ اے باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ
کیا ہی اور اب اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں - مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند
۱۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ بنا + تب اُٹھ کے اپنے باپ پاس چلا + اور وہ ابھی دور تھا کہ اُسکو دیکھ کے اُسکے باپ کو رحم
۲۱ آیا اور دوڑ کے اُسکو گلے لگا لیا اور بہت چوما + بیٹے نے اُسکو کہا کہ اے باپ میں نے آسمان کا
۲۲ اور تیرے حضور گناہ کیا اور اب اِس قابل نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں + باپ نے اپنے نوکروں
کو کہا کہ اچھی سے اچھی پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ - اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں
۲۳ جوتی - اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کے ذبح کرو کہ کھائیں اور خوشی منائیں - کیونکہ میرا یہہ بیٹا مُوا
۲۴ ۲۵ تھا اب جیا ہی - کھو گیا تھا اب ملا ہی + تب وے خوشی کرنے لگے + اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں
۲۶ تھا - جب گھر کے نزدیک آیا گانے اور ناچنے کی آواز سُنی + تب ایک نوکر کو بلا کے پوچھا کہ یہہ کیا
۲۷ ہی ؟ اُس نے اُسے کہا کہ تیرا بھائی آیا ہی - اور تیرے باپ نے پالا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی اِسلئے کہ اُسے
۲۸ بھلا چنگا پایا + اُس نے خفا ہو کے نہ چاہا کہ اندر جائے - تب اُسکے باپ نے باہر آ کے اُسے منایا +
۲۹ اُس نے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیرے
حکم کے برخلاف نہ چلا - پر تو نے کبھو ایک بکری کا بچہ مجھے نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی
۳۰ مناؤں - اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا تو نے اُسکے لئے موٹا بچھڑا
۳۱ ذبح کیا + اُس نے اُسکو کہا اے بیٹے تو سدا میرے پاس ہی اور جو کچھ میرا ہی سو تیرا ہی + پر خوشی منانا
۳۲ اور خوش ہونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائی مُوا تھا سو جیا ہی اور کھو گیا تھا اب ملا ہی +

۱۶ باب ۱ اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا جسکا لوگوں نے
۲ اُس سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی + تب اُس نے اُسکو بُلا کے اُس سے کہا کہ کیونکر ہوا کہ میں تیرے
حق میں یہہ سُنتا ہوں ؟ اپنی خانسامانی کا حساب دے - کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا +
۳ اُس خانساماں نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں ؟ کیونکہ میرا مالک خانسامانی مجھ سے لے لیتا ہی
۴ میں کھود نہیں سکتا اور بھیکھ مانگنے سے مجھے شرم آتی ہی + اب جان گیا کہ کیا کروں تاکہ جب
۵ خانسامانی سے چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں + تب اپنے آقا کے سب
۶ قرضداروں میں سے ہر ایک کو پاس بُلا کے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے مالک کا دھارتا ہی ؟ اُس
۷ نے کہا سو پیمانہ تیل + تب اُسکو کہا کہ اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کے پچاس لکھ دے + پھر دوسرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے کہا تو کتنا دھارتا ہے؟ اُس نے کہا سو پیمانہ گیہوں + اُسے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور اسّی لکھ
۸ دے + تب مالک نے بے ایمان خانساماں کی تعریف کی اس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی۔ کیونکہ
۹ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں سے ہوشیار ہیں + سو میں تم سے کہتا ہوں کہ جھوٹی
۱۰ دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو۔ کہ جب تم جاتے رہو ہمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں + جو
نہایت تھوڑے میں ایماندار ہے سو بہت میں بھی ایماندار ہے۔ اور جو نہایت تھوڑے میں بے ایمان
۱۱ ہے سو بہت میں بھی بے ایمان ہے + جب تم جھوٹی دولت میں ایماندار نہ رہے تو سچی تمہیں کون سپرد
۱۲ کریگا؟ اور جب تم بیگانہ کے مال میں ایماندار نہ رہے تو کون وہ دیگا جو تمہارا ہی ہو + کوئی نوکر دو
۱۳ خاوندوں کی خدمت نہیں کرسکتا۔ اِسلئے کہ یا ایک سے دشمنی کریگا اور دوسرے سے دوستی
یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا + تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے
۱۴ اور فریسی جو دولت کو پیار کرتے تھے اِن سب باتوں کو سُنکے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے +
۱۵ تب اُس نے اُنکو کہا کہ تم وے ہو جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز ظاہر کرتے ہو۔ لیکن خدا
۱۶ تمہارے دِل کی جانتا ہے۔ کیونکہ جو آدمیوں کی نظروں میں بڑا ہے خدا کے آگے مکروہ ہے + شریعت
اور انبیا یوحنا تک تھے۔ تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیجاتی ہے اور ہر ایک زور مار کے
۱۷ اُسمیں داخل ہوتا ہے + پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے
۱۸ بہت آسان ہے + جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا۔ اور جو
کوئی اُس عورت کو کہ چھوڑ دی گئی بیاہے زنا کرتا ہے +
۱۹ ایک دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش
۲۰ کرتا تھا + اور لعزر نام ایک غریب آدمی تھا جو ناسور سے بھرا تھا جسے اُسکی ڈیوڑھی پر ڈال
۲۱ جاتے تھے۔ اور وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا
۲۲ پیٹ بھرے۔ بلکہ کُتّے آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے + اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا اور فرشتوں
نے اُسے لیجاکے ابرہام کی گود میں رکھا۔ اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا۔ اُس نے دوزخ کے
۲۳ درمیان عذاب میں ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُسکی گود میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ لعزر کو + اور اُس نے پکار کے کہا کہ اے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر اور لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سرا
۲۵ پانی سے بھگو کے میری زبان ٹھنڈی کرے - کیونکہ میں اِس لو میں تڑپتا ہوں + تب ابرہام نے کہا
کہ اے بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا اور لعزر بُری چیزیں - سو اب وہ تسلی پاتا
۲۶ ہے اور تو تڑپتا ہے + اور اِن سب کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ہے - ایسا
کہ وے جو یہاں سے تمہارے پاس جایا چاہیں نہ جا سکیں - اور نہ وے لوگ جو وہاں ہیں اِس پار
۲۷ ہمارے پاس آسکتے + تب اُس نے کہا پس اے باپ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ تو اُسے میرے
۲۸ باپ کے گھر بھیج - کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں - تاکہ اُنپر گواہی دے ایسا نہ ہو کہ وے بھی اِس عذاب
۲۹ کی جگہہ میں آویں + ابرہام نے اُسے کہا کہ اُنکے پاس موسیٰ اور انبیا ہیں - چاہئے کہ وے اُنکی سُنیں +
۳۰ اُس نے کہا نہیں اے باپ ابرہام پر اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے پاس جائے وے توبہ کرینگے +
۳۱ اُس نے اُسے کہا کہ جب وے موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی اُٹھے تو
اُسکی بھی نہ مانینگے +

۱۷ باب ۱ پھر اُس نے شاگردوں سے کہا یہہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں نہ آویں - پر افسوس
۲ اُسپر جسکے سبب آویں ! اگر چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں بندھا ہوتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا
۳ تو یہہ اُسکے لئے اُس سے بہتر ہوتا کہ وہ ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے + خبردار
۴ رہو - اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ - اگر توبہ کرے اُسے معاف کر + اور اگر ایک
دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات بار آکے کہے کہ توبہ کرتا ہوں - اُسے
معاف کر +

۵ تب رسولوں نے خداوند سے کہا ہمارا ایمان زیادہ کر + خداوند نے کہا کہ اگر تم میں
۶ خردل کے دانہ کے برابر ایمان ہو تو جب تم اِس توت کے درخت کو کہو کہ جڑ سے اُکھڑ کے
۷ دریا میں لگ جا تو تمہاری مانیگا + اور تم میں سے کون ہے جسکا ایک نوکر ہل جوتتے یا چرواہی
۸ کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے کہ جلد آ اور کھانے بیٹھ ؟ اور اُسے نہ کہے کہ میرا
شام کا کھانا تیار کر اور جب تک کھاؤں پیؤں کمر بندہ کے میری خدمت کر - بعد اُسکے تو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ آپ کھاپی؟ کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا ہے جو کام اُس نے فرمائے تھے کئے؟ میں جانتا ہوں نہیں +
۱۰ اِسی طرح تم بھی جب سب کچھ جو تمہارے لئے فرمایا گیا کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے بندے ہیں۔ کیونکہ جو
ہم پر کرنا واجب تھا وہی کیا +
۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب یروسلم کو جاتا تھا سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا + اور ایک بستی میں
۱۲ جاتے ہوئے دس کوڑھی اُسے ملے جو دور کھڑے تھے۔ اُنہوں نے چلا کے کہا کہ اے یسوع اے
۱۳ صاحب ہم پر رحم کر + اُس نے دیکھ کے اُنہیں کہا کہ جا کے اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ + اور
۱۴ ایسا ہوا کہ وے جاتے ہوئے پاک صاف ہو گئے + اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکھا کہ چنگا
۱۵ ہوا بڑی آواز سے خدا کی تعریف کرتا ہوا پھرا اور منہ کے بھل یسوع کے پاؤں پاس گر کے اُسکا
۱۶ شکر کیا۔ اور وہ سامری تھا + تب یسوع نے جواب میں کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے؟
۱۷ پھر وے نو کہاں ہیں؟ کیا سوا اِس پردیسی کے کوئی نہ ملا کہ پھر کے خدا کی تعریف کرے + اور
۱۸ ۱۹ اُسے کہا اُٹھ کے روانہ ہو۔ تیرے ایمان نے تجھے بچایا +
۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آویگی؟ اُس نے جواب میں
۲۱ اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہت نمود کے ساتھ نہیں آتی۔ اور وے نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں یا
۲۲ یا دیکھو وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے +
۲۲ اور شاگردوں سے کہا وے دن آوینگے جب تم آرزو کرو گے کہ ابنِ آدم کے دنوں میں سے
۲۳ ایک کو دیکھو اور نہ دیکھو گے + اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہے۔ تم مت نکلو
۲۴ اور نہ پیچھے جاؤ + کیونکہ جیسا بجلی جو آسمان کی ایک طرف سے کوند چمکے دوسری طرف چمکتی ہے ویسا
۲۵ ہی ابن آدم بھی اپنے دن میں ہوگا + لیکن پہلے ضرور ہوگا کہ وہ بہت دُکھ اُٹھاوے اور اِس زمانے
۲۶ کے لوگوں سے رد کیا جاوے + اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہوا اِسی طرح ابن آدم کے دنوں
۲۷ میں بھی ہوگا + کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں
۲۸ گیا اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا۔ اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں ہوا کہ لوگ کھاتے پیتے
۲۹ اور خرید فروخت کرتے اور پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے۔ پر جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ اور گندھک نے آسمان سے برسکے سب کو برباد کیا۔ سو اسی طرح ہوگا جس دن کہ ابنِ آدم ظاہر
۳۱ ہوگا + اُس دن وہ جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کے واسطے نیچے نہ آوے۔
۳۲ اور جو کھیت میں ہو ویسا ہی پیچھے نہ پھرے + لوط کی جورو کو یاد کرو + جو شخص چاہے کہ اپنی جان
۳۳ بچاوے اُسے کھوئیگا۔ اور جو شخص اپنی جان کھووے اُسے بچاویگا + اور میں تم سے کہتا ہوں
۳۴ کہ اُس رات دو آدمی ایک ہی پلنگ پر ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا + اور دو عورتیں جو
۳۵ جو ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی + اور دو آدمی جو کھیت میں
۳۶ ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا + اُنہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ اے خداوند کہاں؟ اُس نے
۳۷ اُن سے کہا جہاں کہ مُردہ ہے گدھ وہاں جمع ہونگے +

۱۸ باب پھر اُس نے اِس لئے کہ اُنکو ہمیشہ دُعا میں لگے رہنا اور سُستی نہ کرنی ضرور ہے ایک تمثیل
۲ کہی کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا۔ اور اُسی شہر
۳ میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے پاس آتی اور اُسے یہہ کہتی تھی کہ میرے دشمن کے ہاتھ سے میرا
۴ اِنصاف کر + اُس نے کچھ دن نہ چاہا۔ لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا کہ ہر چند میں نہ خدا سے ڈرتا
۵ اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا۔ تو بھی اِس لئے کہ یہہ بیوہ مجھے ستاتی ہے اُسکا اِنصاف کرونگا۔
۶ ایسا نہ ہو کہ وہ بہت آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے + خداوند نے فرمایا کہ سنو جو کچھ اِس بے اِنصاف
۷ قاضی نے کہا + پس کیا خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے اِنصاف
۸ نہ کریگا؟ کیا اُنکے واسطے دیر کریگا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُنکا اِنصاف کریگا۔ مگر کیا
ابنِ آدم آکے زمین پر ایمان پاویگا؟

۹ پھر اُس نے اُن سے جو اپنے اوپر بھروسا رکھتے تھے کہ راستباز ہیں لیکن اَوروں کو ہیچ
۱۰ جانتے تھے یہہ تمثیل کہی کہ دو شخص ہیکل میں دُعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی دوسرا محصول لینیوالا +
۱۱ فریسی الگ کھڑا ہو کے یوں دُعا مانگتا تھا کہ اے خدا میں تیرا شکر کرتا کہ اوروں کی مانند لٹیرا ظالم
۱۲ زناکار یا جیسا یہہ محصول لینے والا ہی نہیں ہوں + میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور میں اپنے
۱۳ سارے مال کی دہ یکی دیتا ہوں + پر اُس محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کے اتنا بھی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ چاہا کہ آسمان کیطرف آنکھ اُٹھاوے بلکہ چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر+
۱۴ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ شخص دوسرے سے راستباز ٹھہر کے اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو آپ کو
بڑا ٹھہراتا ہے چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہے بڑا کیا جائیگا+
۱۵ پھر وے چھوٹے لڑکوں کو اُسکے پاس لائے کہ اُنکو چھوئے۔ پر شاگردوں نے دیکھکے اُن کو
۱۶ ڈانٹا+ مگر یسوع نے بچوں کو بلاکے شاگردوں سے کہا کہ لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں
۱۷ منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے+ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی
بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی مانند قبول نہیں کرتا اُسمیں کبھو داخل نہوگا+
۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا
۱۹ وارث ہوؤں؟ یسوع نے اُسکو کہا تو کیوں مجھ کو نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک
۲۰ یعنے خدا+ تو حکموں کو جانتا ہے کہ زنا نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے اپنے
۲۱ باپ اور اپنی ماں کی عزت کر+ اُس نے کہا یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا+ یسوع نے یہہ
۲۲ سُنکر اُسے کہا تو بھی تجھ کو ایک چیز باقی ہے۔ سب کچھ جو تیرا ہے بیچ اور غریبوں کو بانٹ دے
۲۳ تو آسمان میں تیرے لئے خزانہ ہوگا۔ اور آکر میری پیروی کر+ وہ یہہ سُنکے بہت غمگین ہوا
۲۴ کیونکہ بڑا دولتمند تھا+ یسوع نے اُسکو بہت غمگین دیکھکر کہا کہ اُنکو جو بہت مال رکھتے ہیں
۲۵ خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر
۲۶ جانا اُس سے آسان ہے کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو+ اور جنہوں نے یہہ
۲۷ سُنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہے؟ اُس نے کہا جو انسان کے نزدیک ناممکن ہے خدا کے نزدیک
۲۸ ۲۹ ممکن ہے+ تب پطرس نے کہا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیری پیروی کی+ اُس نے اُنسے
کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نہیں جس نے گھر یا ماں باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو
۳۰ خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہے کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے
اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی+
۳۱ اور اُس نے بارھوں کو ساتھ لیکے اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور سب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ جو نبیوں کی معرفت ابن آدم کے حق میں لکھا ہی پورا ہوگا + کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا
۳۳ جائیگا اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے - اور اُس کو
۳۴ کوڑے مار کے قتل کرینگے - اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا + لیکن اُنہوں نے اُنمیں سے کوئی بات
نہ سمجھی - اور یہہ کلام اُنپر چھپا رہا اور اِن باتونکا مطلب ذرہ اُنکی سمجھ میں نہ آیا +
۳۵ پھر ایسا ہوا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا -
۳۶ اُس نے جانے والونکا شور سُنکے پوچھا کہ کیا ہی؟ ۳۷ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ یسوع ناصری جاتا
۳۸ ہی + اُس نے پکار کے کہا ای یسوع ابن داؤد مجھہ پر رحم کر + ۳۹ اُنہوں نے جو آگے جاتے تھے اُسکو
۴۰ ڈانٹا کہ چپ رہ - پر وہ اَور بھی چلّایا کہ ای ابن داؤد مجھہ پر رحم کر + ۴۰ تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا
۴۱ کہ اُسکو میرے پاس لاؤ + جب نزدیک آیا اُس نے اُس سے پوچھا ۴۱ تو کیا چاہتا ہی کہ میں تیرے
۴۲ واسطے کروں؟ اُس نے کہا ای خداوند یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں + ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر
۴۳ بینا ہو - تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا + وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا
اُسکے پیچھے چلا + اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی تعریف کی +

۱۹ باب ۱ اور وہ یریحو میں ہوکے جاتا تھا + ۲ اور دیکھو زکی نامے ایک مرد نے جو محصول لینے والونکا
۳ سردار اور دولتمند تھا چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ہی - لیکن بھیڑ کے سبب دیکھہ نہ سکا کیونکہ
۴ ناٹا تھا + تب آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کہ اُسے دیکھے - کیونکہ وہ اُسی راہ سے
۵ جانے کو تھا + جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اوپر نگاہ کی اور اُسے دیکھکے اُس سے کہا ای زکی جلد
۶ اُتر آ - کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہی + تب اُسنے جلد اُترکے خوشی سے اُسکو قبول کیا +
۷ جب سبھوں نے یہہ دیکھا کُڑکُڑاکے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا ہی + ۸ پر زکی نے
کھڑے ہوکے خداوند سے کہا دیکھہ ای خداوند میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی
۹ کا کچھہ دغابازی سے لیا ہی اُسکا چوگنا دیتا ہوں + ۹ تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر میں
۱۰ نجات آئی اِس لئے کہ یہہ بھی ابرہام کا بیٹا ہی + ۱۰ کیونکہ ابن آدم آیا ہی کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈے
اور بچاوے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور جب وے یہہ سُن رہے تھے اُس نے اِس لئے کہ یروسلم کے نزدیک تھا اور وے خیال
۱۲ کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہی ایک تمثیل بھی کہی - اور یوں کہا کہ ایک
۱۳ امیر دور کے ملک کو چلا تاکہ اپنے لئے بادشاہی لیکے پھر آوے + اُس نے اپنے نوکروں میں سے
۱۴ دس کو بلا کے دس مِنا اُنکو دیں اور اُن سے کہا کہ میرے پھر آنے تک بیوہار کرو + لیکن اُسکے
شہر کے آدمی اُس سے دشمنی رکھتے تھے - اور اُسکے پیچھے پیام بھیج کے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ
۱۵ یہہ ہم پر بادشاہت کرے + اور یوں ہوا کہ جب وہ بادشاہی لیکے پھر آیا اِن نوکروں کو جنہیں
۱۶ روپیہ سونپے تھے بلا بھیجا کہ جانے کہ ہر ایک نے کیسا بیوہار کیا + تب پہلے نے آکے کہا اے خداوند
۱۷ تیری مِنا نے دس مِنا پیدا کی + اُس نے اُسے کہا شاباش اے اچھے نوکر - اِس لئے کہ بہت تھوڑے
۱۸ میں تو ایماندار نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکھہ + اور دوسرے نے آکے کہا اے خداوند تیری
۱۹ مِنا نے پانچ مِنا پیدا کی + اُس نے اُسے بھی کہا تو پانچ شہر کا سردار ہو + تیسرے نے آکے کہا
۲۰ ۲۱ اے خداوند دیکھہ اپنی مِنا جسکو میں نے رومال میں باندہ رکھا ہی - کیونکہ میں تجھہ سے ڈرتا تھا
۲۲ کہ تو سخت آدمی ہی - کہ تو لیتا ہی جو نہیں رکھا اور کاٹتا ہی جو نہیں بویا + اُس نے اُسے کہا اے
شمک حرام نوکر میں تجھہ کو تیرے ہی مُنہہ سے قائل کرتا ہوں + جب تو نے جانا کہ میں سخت
۲۳ آدمی ہوں اور جو نہیں رکھا لیتا اور جو نہیں بویا کاٹتا ہوں - تو نے میرے روپیوں کو صراف
۲۴ کی کوٹھی میں کیوں نہ رکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت لیتا ؟ تب اُس نے اُن سے جو اُسکے
۲۵ پاس کھڑے تھے کہا کہ وہ مِنا اُس سے لو اور دس مِنا والے کو دو + (تب اُنہوں نے اُسے کہا
۲۶ اے خداوند اُسکے پاس دس مِنا تو ہیں +) اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہی
۲۷ اُسکو دیا جائیگا - اور جسکے پاس نہیں اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہی لے لیا جائیگا + پر میرے
اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُنپر بادشاہی کروں یہاں لاؤ اور میرے سامنے قتل کرو +
۲۸ اور جب یہہ باتیں کہہ چکا لوگوں کے آگے بڑھکے یروسلم کیطرف چلا +
۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب بیتفگا اور بیتعنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو زیتونی کہلاتا
۳۰ ہی آیا اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہہ کہکے بھیجا کہ سامنے کی بستی میں جاؤ - اور اُسمیں داخل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوتے ہوئے ایک گدھی کا بچہ بندھا پاؤ گے جسپر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا - اُسے کھول کے
۳۱ لاؤ + اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ اُسے یوں کہو کہ یہہ خداوند کو درکار ہی +
۳۲ سو بھیجے ہوؤں نے جا کے جیسا اُس نے اُن سے کہا ویسا ہی پایا + اور جب گدھے کا بچہ کھولنے
۳۳ لگے اُسکے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟ اُنہوں نے کہا کہ خداوند کو
۳۴ درکار ہی + اور وے اُسکو یسوع کے پاس لائے - اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھا کے یسوع کو
۳۵ سوار کیا + جب جاتا تھا اُنہوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے + اور جب وہ نزدیک بلکہ
۳۶ زیتون کے پہاڑ کی اُتار پر پہنچا اُسکے شاگردوں کی ساری جماعت سب کرامتوں کے سبب
۳۷ جو دیکھی تھیں خوش ہو کے بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی - کہ مبارک ہی وہ بادشاہ جو خداوند
۳۸ کے نام سے آتا ہی - آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال + اور اُس بھیڑ میں سے بعضے
۳۹ فریسیوں نے اُسے کہا کہ اے اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ + اُس نے جواب میں اُن سے
۴۰ کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھر چلّائیں گے +

۴۱ اور جب نزدیک آ کے شہر کو دیکھا اُسپر رویا + اور کہا کاش کہ تو اپنے اِسی دن میں
۴۲ ۴۳ اُن باتوں کو جو تیری سلامتی کی ہیں جانتا ! پر اب وے تیری آنکھوں سے چھپی ہیں + کیونکہ
وے دن تجھ پر آوینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندھکے اور چاروں طرف گھیر کے تجھے
۴۴ سب طرف سے تنگ کرینگے + اور تجھ کو اور تیرے لڑکوں کو جو تجھ میں ہیں خاک میں ملاوینگے
اور وے تجھ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے - اِسلئے کہ تو نے اُسوقت کو کہ تجھ پر نگاہ تھی نہ پہچانا

۴۵ تب ہیکل میں جا کے اُنہیں جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تھے نکالنے لگا -
۴۶ اور اُن سے کہا لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہی - پر تم نے اُسکو چوروں کا کھوہ بنایا +

۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا + مگر سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے سردار
۴۸ چاہتے تھے کہ اُسکو قتل کریں پر یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نہ پاتے تھے - کیونکہ سب لوگ اُسکی
سُننے کے لئے اُس سے لگے رہے +

۲۰ باب اور اُنہیں دنوں میں ایک دن جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دیتا تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ ایسا ہوا کہ سردار کاہن اور فقیہہ بزرگوں کے ساتھ اُسکے پاس آکھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم سے
۳ کہہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے؟ اور کون ہے جس نے تجھکو یہہ اختیار دیا؟ اُس نے اُنہیں
۴ جواب میں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں مجھ سے کہو۔ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا
۵ یا آدمیوں سے؟ اُنہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان سے۔ تو وہ کہیگا پھر تم نے
۶ اُسے کیوں نہ مانا؟ اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے۔ تو سب لوگ ہم پر پتھراؤ کرینگے۔ کیونکہ اُنہیں
۷ ۸ یقین ہے کہ یوحنا نبی تھا + تب اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا + یسوع
نے اُنکو کہا میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں +

۹ پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا۔ کہ کسی شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے اُسے باغبانوں
۱۰ کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رہا + اور موسم پر ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ
وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں۔ لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹ کے خالی ہاتھ پھیرا +
۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسکو بھی پیٹکے اور بے عزت کرکے خالی ہاتھ پھیرا +
۱۲ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا۔ اُنہوں نے گھائل کرکے اُسکو بھی نکال دیا + تب اُس باغ کے
۱۳ ۱۴ مالک نے کہا کہ کیا کروں؟ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا۔ شائد اُسے دیکھکر دب جائیں جب
باغبانوں نے اُسے دیکھا آپس میں صلاح کی اور کہا کہ یہہ وارث ہے۔ آؤ اُسکو مار ڈالیں کہ میراث
۱۵ ہماری ہوجائے + تب اُسکو باغ کے باہر نکال کے مار ڈالا + اب باغ کا مالک اُنکے ساتھ کیا کریگا؟
۱۶ وہ آویگا اور اُن باغبانوں کو قتل کریگا اور باغ اور دونکو سونپے گا + اُنہوں نے یہہ سُنکے کہا ایسا
۱۷ نہ ہووے + تب اُس نے اُنکی طرف دیکھکے کہا پھر وہ کیا ہے جو لکھا ہے کہ *

۱۸ وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا + ہر ایک جو اُس پتھر پر گرے چور
چور ہوگا۔ اور جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا +

۱۹ تب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے چاہا کہ اُسی وقت اُسپر ہاتھ ڈالیں۔ پر لوگوں سے
۲۰ ڈرے کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل اُنہیں کے حق میں کہی۔ اور اُسکی تاک میں تھے اور انہوں نے کئی
جاسوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کا بھیس اختیار کرکے اُسکی کوئی بات پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ کے قبضہ و اختیار میں حوالہ کریں + تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ہم جانتے ہیں
۲۲ کہ تو درست کہتا ہے اور سکھاتا ہے اور ظاہر پر نظر نہیں کرتا بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہے ہمیں
۲۳ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے کہ نہیں؟ پر اُس نے اُنکی دغابازی دریافت کر کے اُن سے کہا کہ مجھ کو
۲۴ کیوں آزماتے ہو؟ ایک دینار مجھے دکھاؤ اُسپر کس کی صورت اور سکہ ہے؟ اُنہوں نے اُسکے
۲۵ جواب میں کہا قیصر کا + تب اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو دو اور جو خدا کا ہے خدا کو
۲۶ اور وے لوگوں کے آگے اُسکی بات پکڑ نہ سکے - اور اُسکے جواب سے تعجب کر کے چُپ ہو رہے
۲۷ تب صدوقیوں میں سے جو قیامت کا اِنکار کرتے بعضوں نے پاس آ کے اُس سے یہہ کہکے
۲۸ پوچھا کہ اے اُستاد موسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی جورو چھوڑ کے مر جائے اور وہ
۲۹ بے اولاد ہو تو اُسکا بھائی اُسکی جورو کو لیوے اور اپنے بھائی کے لئے نسل قایم کرے + اب
۳۰ سات بھائی تھے - پہلا جورو کر کے بے اولاد مر گیا + تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ
۳۱ بھی بے اولاد مُوا + تیسرے نے اُسکو لیا - اِسی طرح اُن ساتوں نے - اور سب بے اولاد موئے +
۳۲ اور سب کے بعد وہ عورت بھی موئی + پس قیامت میں اُنمیں سے وہ کس کی جورو ہو گی؟ کیونکہ
۳۳
۳۴ وہ ساتوں کی جورو تھی + یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے
۳۵ اور بیاہے جاتے ہیں - لیکن جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک ہونے کے لائق
۳۶ ٹھہرتے نہ بیاہ کرتے ہیں اور نہ بیاہے جاتے - وے پھر نہیں مرنے کے - کیونکہ وے فرشتوں
۳۷ کی مانند ہیں - اور قیامت کے بیٹے ہو کے خدا کے بیٹے ہیں + اور مُردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ
نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا - چنانچہ وہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اِضحاق
۳۸ کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے + لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے - کہ سب
۳۹ اُسکے پاس زندہ ہیں + تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ اے اُستاد تو نے خوب فرمایا
۴۰ بعد اُسکے کسو کا ہوا نہ پڑا کہ اُس سے کچھ پوچھے +
۴۱ اور اُس نے اُن سے کہا کس طرح کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ اور داؤد زبور
۴۲ کی کتاب میں آپ کہتا ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھ بیٹھ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۳ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں + پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر
۴۴ وہ اُسکا بیٹا کس طرح ہوا؟
۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو
۴۶ جو لمبی پوشاک پہنے پھرنا چاہتے اور بازاروں میں سلام کو اور عبادت خانوں میں صدر کرسیوں
۴۷ کو اور مہمانیوں میں اوپر کی جگہوں کے مشتاق ہیں۔ وے بیوؤں کے گھروں کو کھا جاتے اور
دکھانے کے لئے لمبی چوڑی نماز کرتے ہیں۔ پس اُنہیں کو زیادہ سزا ملیگی +
۲۱ باب اُس نے آنکھ اُٹھا کے دولتمندوں کو جو کہ اپنی نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے تھے دیکھا +
۲ ۳ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا + تب اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں
۴ کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا۔ کیونکہ اِن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی
نذروں میں ڈالا۔ پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی +
۵ اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے آراستہ ہے
۶ اُس نے کہا وے دن آویں گے کہ اُنمیں سے جو تم دیکھتے ہو پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا کہ گرایا نہ جائے +
۷ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد یہہ کب ہوگا؟ اور اُسکے ہونے کا کیا نشان ہے؟
۸ اُس نے کہا دیکھو کوئی تم کو گمراہ نہ کرے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں
۹ وہی ہوں۔ اور کہ وقت نزدیک ہے۔ پر اُنکے پیچھے نہ جائیو + اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر
سنو تو نہ گھبرائیو۔ کیونکہ پہلے اُنکا واقع ہونا ضرور ہے۔ پر اب تک آخر نہیں +
۱۰ ۱۱ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آویگی + اور
جگہہ بہ جگہہ بڑے بڑے بھونچال آوینگے اور مری اور کال پڑیگا۔ اور بھیانک چیزیں اور بڑے
۱۲ بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے + لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب
تم پر ہاتھہ ڈالیں گے اور ستاوینگے اور عبادتخانوں اور قید خانوں میں لوگوں کے حوالہ کرینگے
۱۳ اور بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کھینچیں گے + اور یہہ تمہارے لئے گواہی ٹھہرے گی +
۱۴ ۱۵ پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں کہ کیا جواب دینگے + اِس لئے کہ میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامنا کرنے کا مقدور
۱۶ نہ رکھینگے + اور تم ماباپ اور بھائیوں اور رشتہ داروں اور دوستوں سے بھی گرفتار کئے جاؤگے
۱۷ بلکہ وے تم میں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے
۱۸ لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی گرایا نہ جائیگا + تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو +
۱۹
۲۰ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تو جان لو کہ اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی +
۲۱ تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور وے جو شہر میں ہوں باہر نکل جائیں
۲۲ اور وے جو اُسکے باہر ہوں بھیتر نہ آویں + کیونکہ وے دن انتقام کے ہیں کہ سب جو لکھا ہی
۲۳ پورا ہوگا + پر اُن دنوں میں پیٹ والیوں اور دودھ پلانے والیوں پر افسوس! کیونکہ زمین پر
۲۴ بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا + اور وے تلوار کی دھار سے گرجائینگے اور اسیر
ہو کے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے + اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ
ہو یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی +
۲۵ اور سورج اور چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی - اور زمین پر قوموں کی مصیبت اور سمندر
۲۶ اور اُسکی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی - اور لوگوں کی ڈر کے مارے اور اُن چیزوں
کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکھنے سے جان میں جان نہ رہیگی - اِس لئے کہ آسمان کی قوتیں
۲۷ ہلائی جائینگی + اور تب لوگ ابنِ آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے
۲۸ اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں سیدھے ہو کے سر اوپر اُٹھاؤ - اِس لئے کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک ہے
۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی - کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو جب
۳۰ ۳۱ اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم آپ ہی دیکھکر جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی + سو اسیطرح
۳۲ تم بھی جب اِن چیزوں کو ہوتے دیکھو تو جانو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آئی + میں تم سے سچ
۳۳ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب ہو نہ لیوے یہہ پشت کبھی نہ گذریگی + آسمان و زمین ٹل جائینگے
پر میری باتیں کبھی نہ ٹلینگی +
۳۴ اپنے سے خبردار رہو ایسا نہ ہووے کہ تمہارا دل بہت کھانے اور مستوالا ہونے اور زندگی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ کی فکروں سے بھاری ہو اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے + اس لئے کہ وہ جال کی طرح زمین کے
۳۶ سب رہنے والوں کو گھیر لیگا + پس جاگتے رہو اور ہر وقت دُعا مانگو تاکہ تم ان سب چیزوں
سے جو ہونیوالی ہیں بچ جانے کے اور ابنِ آدم کے سامنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو +
۳۷ اور وہ دِن کو ہیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باہر جاکے زیتونی نامے پہاڑ پر رہتا تھا +
۳۸ اور صبح کو سب لوگ اُسکی باتیں سُننے کو ہیکل میں آتے تھے +

۲۲ باب ۱ اب عید فطیر جسکو عید فسح کہتے ہیں نزدیک آئی + اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر میں تھے
۲ کہ اُسکو کس طرح مار ڈالیں - کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے +
۳ تب شیطان یہوداہ میں جو اسقریوتی کہلاتا اور بارھوں کی گنتی میں تھا سمایا + اُس نے جاکے
۴ ۵ سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سردار سے صلاح کی کہ اُسکو کس طرح اُنکے حوالہ کرے + وے
۶ خوش ہوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اقرار کیا + اُس نے مان لیا اور قابو ڈھونڈھتا تھا کہ بغیر بھیڑ کے
اُسے اُنکے حوالہ کرے +
۷ ۸ تب فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا آیا + یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ تم
۹ جاؤ ہمارے لئے فسح تیار کرو تاکہ کھائیں + اُنہوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟
۱۰ اُس نے اُن سے کہا دیکھو جب شہر میں داخل ہوگے ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے تمہیں ملیگا -
۱۱ جس گھر میں وہ جائے اُسکے پیچھے چلے جاؤ + اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا ہے کہ وہ مہمانخانہ
۱۲ کہاں ہے جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ وہ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ فرش
۱۳ بچھا دکھا دیگا - وہیں تیار کرو + اُنہوں نے جاکے جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا پایا اور فسح
تیار کیا +
۱۴ اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا + اور اُن سے کہا مجھے
۱۵ ۱۶ بڑی خواہش تھی کہ دُکھ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں - کیونکہ میں تم سے
۱۷ کہتا ہوں کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا جب تک خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہو + اور پیالہ
۱۸ کو لیکے شکر کیا اور کہا کہ اسکو لیکے آپس میں بانٹ لو - کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ رس پھر نہ پیونگا جب تک خدا کی بادشاہت نہ آوے + پھر روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور
یہہ کہکے اُنکو دی کہ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہی۔ یہہ میری یادگاری کیواسطے
۲۰ کیا کرو + اور اسی طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا کہ یہہ پیالہ میرے لہو سے جو تمہارے
۲۱ واسطے بہایا جاتا ہی ایک نیا عہد ہی + پھر دیکھو اُسکا ہاتھ جو مجھے گرفتار کرواتا ہی میرے ساتھ
۲۲ میز پر ہی سو ابن آدم تو جیسا اُسکے واسطے مقرر ہی جاتا ہی۔ مگر اُس شخص پر افسوس جو اُسے
۲۳ گرفتار کرواتا ہی! تب وے آپس میں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے وہ کون ہی جو یہہ کریگا؟
۲۴ اور اُن میں تکرار تھی کہ ہم میں سے کون سب سے بڑا ٹھہرے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ
۲۵ قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اُنپر اختیار رکھتے ہیں خداوند نعمت
۲۶ کہلاتے + پر تم ایسے نہ ہو۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہی چھوٹے کی اور خاوند خدمت کرنے والے کی
۲۷ مانند ہو + کیونکہ کون بڑا ہی؟ وہ جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہی؟ کیا وہ نہیں جو کھانے
۲۸ بیٹھا ہی؟ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں + تم وے ہی ہو جو
۲۹ میری آزمائشوں میں سدا میرے ساتھ رہے + اور جیسا میرے باپ نے میرے لئے ایک
۳۰ بادشاہت مقرر کی میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں + تاکہ میری بادشاہت میں میری میز
۳۱ پر کھاؤ پیو اور تختوں پر بیٹھکر اسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو + پھر خداوند نے کہا
۳۲ شمعون اے شمعون دیکھ شیطان نے چاہا کہ تمہیں گیہوں کی طرح پھٹکے۔ لیکن میں نے تیرے
۳۳ لئے دُعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب تو پھرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر + تب
۳۴ اُس نے اُسسے کہا کہ اے خداوند میں تیرے ساتھ قید ہونے بلکہ مرنے کو تیار ہوں + تب اُسنے
کہا اے پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا جبتک تو تین مرتبہ میرا انکار نہ کرے
کہ میں اُسے نہیں جانتا +
۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوئے اور بے جھولی اور بے جوتیوں
۳۶ کے بھیجا کیا تم کو کسو چیز کی حاجت ہوئی؟ اُنہوں نے کہا کسو کی نہیں + اُس نے اُنہیں کہا
پر اب جسکے پاس بٹوا ہو لیوے اور اسی طرح جھولی بھی۔ اور جس پاس نہیں اپنے کپڑے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بیچ کے تلوار خریدے + کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ نوشتہ کہ وہ بدوں میں گنا گیا ضرور ۳۷
ہی کہ میرے حق میں پُورا ہو۔ اِس لئے کہ یہہ باتیں جو میری بابت ہیں انجام تک پہنچتیں + اُنہوں ۳۸
نے کہا کہ دیکھ اے خداوند یہاں دو تلوار ہیں + اُس نے اُن سے کہا بہت ہی +
اور وہ نکل کے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کیطرف چلا۔ اور اُسکے شاگرد اُس کے ۳۹
پیچھے ہو لئے + اور اُس جگہہ پہنچکے اُس نے اُن سے کہا دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو + ۴۰
اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک پتّے پر بڑھکے گھٹنے ٹیک کر دُعا مانگی اور کہا کہ + اے باپ ۴۱
اگر تو چاہے تو یہہ پیالہ مجھہ سے دُور کر دے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی کے ۴۲
موافق ہو + اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دکھائی دیا جو اُسے قوت دیتا تھا + اور وہ ۴۳
جانکنی میں پھنسکے بہت گڑگڑا کے دُعا مانگتا تھا۔ اور اُسکا پسینا لہو کی بوندکے مانند ہو کر ۴۴
زمین پر گرتا تھا + اور دُعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُنہیں غم سے سوتے ۴۵
پایا۔ اور اُن سے کہا کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دُعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو + ۴۶
وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ دکھائی دی اور ایک اُن بارھوں میں سے جو یہوداہ ۴۷
کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے ہو کر یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے + تب یسوع نے اُسے کہا کہ ۴۸
اے یہوداہ کیا تو ابنِ آدم کو بوسہ سے پکڑواتا ہی؟ جب اُنہوں نے جو اُسکے اِردگرد تھے وہ ۴۹
حال جو ہونیوالا تھا دیکھا تو اُسے کہا اے خداوند کیا ہم تلوار چلاویں؟ اُن میں سے ایک نے ۵۰
سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُسکا دہنا کان اُڑا دیا + تب یسوع نے جواب میں کہا اِتنے ۵۱
ہی پر رہنے دو + اور اُسکے کان کو چھوکر اُسکو چنگا کیا + پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ۵۲
ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُسپر چڑہ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو
تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھہ تھا اور تم نے ۵۳
مجھہ پر ہاتھہ نہ ڈالا۔ لیکن یہہ تمہاری گھڑی اور ظلمت کا اِختیار ہی +
تب وے اُسے پکڑکے لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے + اور پطرس ۵۴
دور دور اُسکے پیچھے چلا جاتا تھا + اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی اور ۵۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۶ ملکر بیٹھے تھے پترس اُنکے بیچ میں بیٹھا + ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُسپر
۵۷ خوب نگاہ کرکے کہا یہہ بھی اُسکے ساتھ تھا + پر اُس نے اُسکا انکار کرکے کہا اے عورت میں
۵۸ اُسے نہیں جانتا + تھوڑی دیر بعد ایک اَور کسی نے اُسے دیکھکر کہا کہ تو بھی اُن میں سے ہے +
۵۹ پترس نے کہا کہ اے آدمی میں نہیں ہوں + گھنٹے ایک بعد اَور کسو نے تاکید سے کہا کہ یہہ آدمی
۶۰ بے شک اُسکے ساتھ تھا - کیونکہ جلیلی ہے + پترس نے کہا اے شخص میں نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتا ہے +
۶۱ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ جھٹ مُرغ نے بانگ دی + تب خداوند نے پھر کے پترس پر نگاہ کی + اور پترس
کو خداوند کی بات جو اُسے کہی کہ مُرغ کی بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار انکار کریگا یاد آئی
۶۲ اور پترس باہر جاکے زار زار رویا +
۶۳ اور وے مرد جنکے حوالے یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے + اور اُس کی
۶۴ آنکھ موند کے اُسکے مُنہہ پر تمانچے مارے اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا کہ نبوت سے کہہ کہ کس نے
۶۵ تجھہ کو مارا؟ اور اُسکے حق میں اور بھی بہت کفر بکے +
۶۶ اور جب دن ہوا لوگوں کے بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی جماعت لگی اور وے
۶۷ اُسے اپنی عدالت گاہ میں لائے اور کہا اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ + اُس نے اُن سے کہا اگر میں
۶۸ تم سے کہوں تو تم یقین نہ کروگے - اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے جواب نہ دوگے اور نہ چھوڑوگے +
۶۹ اب سے اِبن آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھہ بیٹھا رہیگا + تب سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا
۷۰ ۷۱ کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا جو تم کہتے ہو وہی میں ہوں + تب اُنہوں نے کہا اب ہمیں اور
گواہی کیا درکار؟ کیونکہ ہم نے اُسی کے منہہ سے سُنا +

۲۳ باب ۱ اور ساری جماعت اُٹھکے اُسے پلاطُس پاس لے گئی + اور اُسپر نالش کرنی شروع کی کہ
۲ اِسے ہم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے
۳ پایا + تب پلاطس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُسکے جواب میں کہا
۴ وہی ہے جو تو کہتا + تب پلاطس نے سردار کاہنوں اور لوگوں سے کہا کہ میں اِس شخص کا کچھہ قصور
۵ نہیں پاتا + پر اُنہوں نے اور بھی تندی سے کہا کہ یہہ جلیل سے لیکر سارے یہودیہ میں یہانتک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا ہی + پلاطس نے جلیل کا نام سُنکر پوچھا کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ہی؟
۷ جب جانا کہ ہیرودیس کے عمل کا ہی اُسے ہیرودیس پاس جو اُن دنوں یروسلم میں تھا بھیجا۔
۸ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھکے بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مدت سے چاہتا تھا کہ اُسے دیکھے
۹ اِسلئے کہ اُسکی بابت بہت کچھ سُنا تھا اور اُسکی کوئی کرامات دیکھنے کی اُمید تھی + اور اُس نے اُس
۱۰ سے بہتیری باتیں پوچھیں پر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا + اور سردار کاہنوں اور فقیہوں
۱۱ نے کھڑے ہوکے اُسپر شدت سے نالش کی + تب ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا
۱۲ اور اُسے چمچماتی پوشاک پہناکے اُسکا تمسخر کیا اور پھر پلاطس کنے بھیجا + اور اُسی دن پلاطس
اور ہیرودیس آپس میں دوست ہوگئے کیونکہ آگے اُن میں دشمنی تھی +
۱۳ اور پلاطس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن سے کہا کہ تم اِس
۱۴ شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا ہی۔ دیکھو میں نے تمہارے آگے تحقیق
۱۵ کی پر اُن قصوروں میں سے جنکو تم اُسپر ٹھہراتے ہو میں نے اِس شخص میں کچھ نہ پایا۔ اور نہ
ہیرودیس نے۔ کیونکہ میں نے تمہیں اُسکے پاس بھیجا۔ اور دیکھو اُسکا کوئی ایسا کام نہ ٹھہرا جو
۱۶ قتل کے لائق ہو + اِس لئے اُسکو تنبیہہ کرکے چھوڑ دونگا + (اُسے ہر عید میں ضرور تھا کہ کسو کو
۱۷ ۱۸ اُنکے واسطے چھوڑ دے +) تب سب ملکے چلّائے کہ اُسے لے جا اور برآباس کو ہمارے لئے
۱۹ چھوڑ + (وہ کسی فساد کے جو شہر میں ہوا تھا اور خون کے سبب قید تھا +) پلاطس نے یہہ چاہکے
۲۰ ۲۱ کہ یسوع کو چھوڑ دے پھر اُنہیں سمجھایا + پر اُنہوں نے چلّاکے کہا کہ اُسکو صلیب دے صلیب
۲۲ دے + تیسری بار اُس نے اُن سے کہا کیوں؟ اُس نے کیا بدی کی ہی؟ میں نے اُس میں
۲۳ قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا۔ اِس لئے میں اُسے تنبیہہ کرکے چھوڑ دونگا + پر اُنہوں نے شور
مچاکے اُسے تنگ کیا اور چاہا کہ اُسے صلیب دی جائے + اور اُنکی اور سردار کاہنوں کی آوازیں
۲۴ غالب ہوئیں + تب پلاطس نے حکم کیا کہ اُنکی خواہش کے موافق ہو + اور اُنکے واسطے اُس
۲۵ شخص کو جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنہوں نے چاہا تھا چھوڑ دیا۔ اور یسوع کو اُن
کی مرضی پر سونپ دیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ اور جب اُسکو لے جاتے تھے شمعون نام قرینی کو جو شہر کے باہر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب
اُسپر رکھدی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے +
۲۷ اور لوگوں کی بڑی بھیڑ اور عورتیں جو اُسکے واسطے چھاتی پیٹتی اور رو رہی تھیں اُسکے
۲۸ پیچھے پیچھے چلیں + یسوع نے پھر کے اُن سے کہا کہ اے یروسلم کی بیٹیو مجھ پر نہ روؤ بلکہ آپ
۲۹ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ + کیونکہ دیکھو وے دن آتے ہیں جن میں کہیں گے مبارک ہیں
۳۰ بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وے چھاتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا + تب پہاڑوں سے
۳۱ کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو۔ اور پہاڑیوں سے کہ ہمیں چھپاؤ + کیونکہ جب ہرے درخت
کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا جائیگا ؟
۳۲ اور وے دو اور آدمیوں کو جو بدکار تھے لے چلے کہ اُسکے ساتھ مارے جائیں +
۳۳ اور جب وے اُس جگہہ پر جسے کلوری نام رکھتے پہنچے تو وہاں اُسے صلیب دی
۳۴ اور بدکاروں کو بھی ایک دہنے اور دوسرا بائیں + اور یسوع نے کہا کہ اے باپ اُنکو معاف
کر۔ کیونکہ وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں + اور اُنہوں نے چٹھی ڈالکے اُسکی پوشاک
۳۵ بانٹ لی + اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے + اور سردار اُنکے ساتھ ٹھٹھا کرکے کہتے تھے کہ
۳۶ اوروں کو بچایا۔ اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی تو آپ کو بچاوے + اور سپاہیوں نے بھی اُسپر
۳۷ ہنسی کی اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر کہا اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی تو اپنے تئیں
۳۸ بچا + اور اُسکے اوپر یونانی رومی اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا تھا کہ یہہ یہودیوں
کا بادشاہ ہی +
۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مار کے کہتا تھا
۴۰ کہ اگر تو مسیح ہی تو آپ کو اور ہم کو بچا + دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا کیا تو بھی
۴۱ خدا سے نہیں ڈرتا جس حال کہ اسی سزا میں گرفتار ہی ؟ اور ہم تو واجبی کیونکہ اپنے کاموں کا
۴۲ بدلا پاتے ہیں۔ پر اُس نے تو کوئی بیجا کام نہیں کیا + اور اُس نے یسوع سے کہا اے خداوند
۴۳ جب تو اپنی بادشاہت میں آوے مجھے یاد کیجیو + یسوع نے اُسے کہا میں تجھ سے سچ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھ بہشت میں ہوگا +
۴۴ اور چھٹویں گھنٹے کے قریب تھا کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا -
۴۵ اور سورج تاریک ہو گیا اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا + ۴۶ اور یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا
کہ اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں - یہہ کہکے دم چھوڑ دیا + ۴۷ اور صوبہ دار نے
یہہ حال دیکھ کے خدا کی تعریف کی اور کہا بیشک یہہ آدمی راستباز تھا + ۴۸ اور سب لوگ جو یہہ تماشا
دیکھنے آئے تھے جب یہہ واقعات دیکھے چھاتی پیٹتے پھرے + ۴۹ اور اُسکے سب جان پہچان
اور وے عورتیں جو جلیل سے اُسکے ساتھ آئی تھیں دور کھڑی ہو کے یہہ حال دیکھ رہی تھیں +
۵۰ ۵۱ اور دیکھو ایک شخص یوسف نامے مشیر جو نیک اور راستباز تھا - اور وہ اُنکی صلاح اور
کام میں شریک نہ ہوا - یہہ یہودیوں کے شہر ارِمتیا کا تھا اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا انتظار
۵۲ کرتا تھا - اُس نے پلاطُس کے پاس جا کے یسوع کی لاش مانگی + ۵۳ اور اُسکو اُتار کے کتان میں
۵۴ لپیٹا اور ایک قبر میں جو پتھر میں کھدی تھی جہاں کوئی کبھو رکھا نہ گیا تھا رکھا + اور وہ تیاری
۵۵ کا دن تھا اور سبت کے دن کی پو پھٹنے لگی + اور وے عورتیں بھی جو اُسکے ساتھ جلیل
سے آئی تھیں پیچھے پیچھے چلیں اور قبر کو اور اُسکی لاش کو کہ کس طرح رکھی گئی دیکھتی تھیں +
۵۶ اور پھر کے خوشبوئیاں اور مُر تیار کیا +

۲۴ باب لیکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کیا + ۲ اور وے اِتوار کے دن بڑے تڑکے
اُن خوشبوئیوں کو جو تیار کی تھیں لیکے قبر پر آئیں اور اُنکے ساتھ کئی اور بھی تھیں + ۳ اور اُنہوں
۴ نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکایا ہوا پایا + اور اندر جا کے خداوند یسوع کی لاش نہ پائی + اور ایسا
ہوا کہ جب وے اُس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمچماتی پوشاک پہنے اُنکے پاس
۵ کھڑے تھے - جب وے ڈرتی اور اپنے سر زمین پر جھکاتی تھیں اُنہوں نے اُن سے کہا تم کیوں
۶ زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈھتیاں ہو؟ وہ یہاں نہیں ہے بلکہ جی اُٹھا ہے - یاد کرو کہ ہنوز
۷ جب جلیل میں تھا تم سے کیا کہا تھا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ
۸ کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے + تب اُسکی باتیں اُنہیں یاد آئیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ اور قبر سے پھر کے اُن گیارھوں اور سب باقی لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی + ۱۰ اور مریم
مگدلینی اور یوحنا اور مریم یعقوب کی ماں اور دوسری عورتیں جو ساتھ تھیں انہوں نے رسولوں
۱۱ سے یہہ باتیں کہیں + پر اُنکی باتیں اُنہیں کہانی سی سمجھ پڑیں اور اُنکا اعتبار نہ کیا + ۱۲ تب
پطرس اُٹھ کے قبر کیطرف دوڑا۔ اور جھککر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ہی اور اِس ماجرے سے
تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا +

۱۳ اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس بستی کیطرف جسکا نام اماؤس اور یروسلم سے
۱۴ پونے چار کوس کے فاصلہ پر ہی جاتے تھے۔ اور اُن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں
۱۵ آپس میں بات چیت کرتے تھے اور ایسا ہوا کہ جب وے بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے
۱۶ تھے یسوع آپ نزدیک آکے اُنکے ساتھ چلا + لیکن اُنکی آنکھیں بند ہوگئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا +
۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو اور اُداس ہوتے ہو؟
۱۸ تب ایک نے جسکا نام قلیوپس تھا جواب میں اُسے کہا۔ کہ کیا اکیلا تو ہی یروسلم میں پردیسی ہی کہ جو
۱۹ کچھ اِن دنوں اُس میں ہوا ہی نہیں جانتا؟ اُس نے اُن سے کہا کیا؟ اُنہوں نے اُسے کہا
یسوع ناصری کے ماجرے جو نبی تھا اور خدا اور ساری قوم کے سامنے کام اور کلام میں قدرت
۲۰ والا۔ اور کیونکر سردار کاہن اور ہمارے سرداروں نے اُسکو قتل کے حکم کے لئے حوالہ کیا اور
۲۱ صلیب دی + پر ہم اُمید رکھتے تھے کہ یہی اسرائیل کو مخلصی دینے کو تھا۔ اور اِن سب کے سوا
۲۲ آج تیسرا روز ہی کہ یہہ واقعات ہوئے اور ہم میں سے کئی عورتوں نے بھی ہم کو گھبرا رکھا ہی
۲۳ کہ تڑکے اُس کی قبر پر گئیں۔ اور اُسکی لاش کو نہ پاکر آئیں اور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی
۲۴ رویٔت دیکھی جنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہی + اور بعضوں نے ہمارے ساتھیوں میں سے قبر
۲۵ پر جاکے جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا پایا۔ پر اُسکو نہ دیکھا + تب اُس نے اُن سے کہا کہ اے
۲۶ نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سُست مزاجو۔ کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دُکھ
۲۷ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل ہو؟ اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے وہ
۲۸ باتیں جو سب کتابوں میں اُسکے حق میں ہیں اُنکے لئے تفسیر کیں + اور وے اُس بستی کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے - اور ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے بڑھا چاہتا ہے + تب اُنہوں نے
اُسے یہہ کہکے روکا کہ ہمارے ساتھ رہ - کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن ڈھلا + تب وہ بھیتر
۳۰ جاکے اُنکے ساتھ رہا + اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنکے ساتھ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر اُسے
۳۱ متبرک کیا اور توڑکے اُن کو دی + تب اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور اُسکو پہچانا اور وہ اُنکے
۳۲ پاس سے غائب ہوگیا + تب اُنہوں نے آپس میں کہا جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا
۳۳ اور ہمارے لئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہم لوگوں کے دل میں جوش نہ ہوا ؟ اور
اُسی گھڑی اُٹھکر یروسلم کو پھرے - اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں کو اکٹھے
۳۴ پایا جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے + تب اُنہوں نے راہ کا
۳۵ حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر اُنہوں نے اُسکے روٹی توڑنے میں اُسے پہچانا +
۳۶ اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہیں
۳۷ سلام + پر اُنہوں نے گھبراکے اور ڈر کے خیال کیا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں + مگر اُس نے اُن سے
۳۸ ۳۹ کہا کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو ؟ اور کاہے کو تمہارے دلوں میں اندیشے پیدا ہوتے ؟ میرے
ہاتھ پانوں کو دیکھو کہ میں ہی ہوں اور مجھے چھوؤ اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں
۴۰ جیسا مجھ میں دیکھتے ہو + اور یہہ کہکے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پانو دکھائے + اور جب وے
۴۱ مارے خوشی کے اعتبار نہ کرتے اور متعجب تھے اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تمہارے
۴۲ پاس کچھ کھانے کو ہے ؟ تب اُنہوں نے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا ایک چھتا
۴۳ اُسکو دیا + اُس نے لیکے اُنکے سامنے کھایا +
۴۴ اور اُن سے کہا کہ یہہ وے ہی باتیں ہیں جنہیں میں نے جب کہ تمہارے ساتھ تھا
تم سے کہا کہ ضرور ہے کہ سب کچھ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں
۴۵ میں میری بابت لکھا ہے پورا ہو + تب اُنکے ذہنوں کو کھولا کہ کتابوں کو سمجھیں - اور اُن
۴۶ سے کہا کہ یوں لکھا ہے اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دُکھ اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں
۴۷ میں سے جی اُٹھے + اور یروسلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۸ کی منادی اُسکے نام سے کی جائے + اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو + اور دیکھو میں اپنے
۴۹ باپ کے اُس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں - لیکن تم جب تک عالمِ بالا کی قوت سے ملبس نہو
یروسلم شہر میں ٹھہرو +

۵۰ تب وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیتعنیا تک لے گیا - اور اپنے ہاتھ اُٹھا کے اُنہیں
۵۱ برکت دی + اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا اُن سے جُدا ہوا اور
۵۲ آسمان پر اُٹھایا گیا + اور اُنہوں نے اُسکو سجدہ کیا اور بڑی خوشی سے یروسلم کو
۵۳ پھرے - اور ہمیشہ ہیکل میں خدا کی تعریف اور شکر کرتے رہے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یُوحنّا کی انجیل

۱ باب	اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا + یہی ابتدا میں خدا
۲	کے ساتھ تھا + سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں - اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے
۳	ہوئی + زندگی اُس میں تھی - اور وہ زندگی انسان کا نور تھی + اور نور تاریکی میں چمکتا ہے
۴ ۵	اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا + ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا جسکا نام
۶	یوحنّا تھا + یہہ گواہی کے لئے آیا کہ نور پر گواہی دے تاکہ سب اُسکے باعث سے ایمان
۷	لاویں + وہ نور نہ تھا پر نور پر گواہی دینے کو آیا تھا + حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے
۸ ۹	ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے + وہ جہان میں تھا اور جہان اُسی سے موجود ہوا اور
۱۰	جہان نے اُسے نہ جانا + وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا + لیکن
۱۱ ۱۲	جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں اِقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں یعنے
۱۳	اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں + وے نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے
۱۴	نہ مرد کی خواہش سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں + اور کلام مجسّم ہوا اور وہ فضل اور
	راستی سے بھرپور ہو کے ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا
۱۵	باپ کے اِکلوتے کا جلال + یوحنا نے اُسکی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا یہہ وُہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہے جسکا ذکر میں کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا ہے مجھ سے مقدم ہے۔ کیونکہ وہ مجھسے پہلے
۱۶ تھا + اور اُسکی بھرپوری سے ہم سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل + کیونکہ شریعت موسیٰ
۱۷ کی معرفت سے دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی + خدا کو کسی نے کبھی نہ
۱۸ دیکھا۔ اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے بتلا دیا +

۱۹ اور یوحنا کی گواہی یہہ تھی جب کہ یہودیوں نے یروشلم سے کاہنوں اور لاویوں
۲۰ کو بھیجا کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہے؟ اور اُس نے اِقرار کیا اور اِنکار نہ کیا۔ بلکہ اقرار
۲۱ کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں + تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا تو اَور کون؟ کیا تو ایلیاس
ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں + پس آیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا نہیں +
۲۲ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تو کون ہے؟ تاکہ ہم اُنہیں جنھوں نے ہم کو بھیجا
کوئی جواب دیں + تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟

۲۳ اُس نے کہا کہ میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا بیابان میں ایک پکارنے والے کی
۲۴ آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو + مگر یے فریسیوں کی طرف سے بھیجے
۲۵ گئے تھے + اور اُنہوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ اگر تو نہ مسیح ہے نہ ایلیاس اور نہ
۲۶ وہ نبی پس کیوں بپتسمہ دیتا ہے؟ یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ
۲۷ دیتا ہوں۔ پر تمہارے درمیان ایک کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ یہہ وہی ہے جو میرے
پیچھے آنے والا تھا اور مجھ سے مقدم تھا جسکی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں
۲۸ ہوں + یہہ باتیں بیت عبارہ میں یردن کے پار جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا واقع ہوئیں +
۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برّہ
۳۰ جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے + یہہ وہی ہے جسکے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد میرے
۳۱ پیچھے آتا ہے جو مجھ سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا + اور میں تو اُسے نہ جانتا
۳۲ تھا۔ پر اِس لئے میں پانی سے بپتسمہ دیتا آیا تاکہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو + اور یوحنا
نے یہہ کہہ کے گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ وہ اُسپر ٹھہری + اور میں اُسے نہ جانتا تھا - پر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی سے بپتسمہ دوں اُس نے
مجھے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی ہے جو روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہے +
۳۴ سو میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہے +
۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردوں میں سے کھڑے تھے - تب یوحنا نے
۳۶ ۳۷ یسوع کو چلتے دیکھکر کہا دیکھو خدا کا برّہ ! اور اُن دو شاگردوں نے اُسکو کلام کرتے سُنا اور
۳۸ یسوع کے پیچھے ہو لئے + تب یسوع نے منہہ پھیرکے اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھکر اُنکو کہا
تم کیا ڈھونڈھتے ہو ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اے ربّی (جسکا ترجمہ یہہ ہے اے اُستاد) تو کہاں
۳۹ رہتا ہے ؟ اُس نے اُنہیں کہا چلو دیکھو + پس وے آئے اور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا اور
۴۰ اُس روز اُسکے ساتھ رہے + اور یہہ دسویں ساعت کے قریب تھا + ایک اُن دونوں میں
سے جنہوں نے یوحنا کی سُنی اور اُسکے پیچھے ہو لئے شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا +
۴۱ اُس نے پہلے اپنے بھائی شمعون کو پایا - اور اُس سے کہا کہ ہم نے مسیح کو (جسکا ترجمہ خرستس
۴۲ ہے) پایا + تب وہ اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے کہا کہ تو یونس کا بیٹا
شمعون ہے - تو کیفاس کہلاویگا (جسکا ترجمہ پطرس ہے) +
۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ جلیل میں جاوے - پر فیلبوس کو پاکے کہا میرے پیچھے
۴۴ ۴۵ چل + اور فیلبوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہے باشندہ تھا + فیلبوس نے
نتھنی ایل کو پایا اور اُسے کہا کہ جسکا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے ہم نے
۴۶ اُسے پایا وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے + نتھنی ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی
۴۷ اچھی چیز نکل سکتی ہے ؟ فیلبوس نے کہا آ اور دیکھہ یسوع نے نتھنی ایل کو اپنی طرف آتے
۴۸ دیکھکر اُسکے حق میں کہا دیکھو ایک سچا اسرائیلی جس میں مکر نہیں ہے ! نتھنی ایل نے اُس سے
کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے ؟ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے پہلے کہ فیلبوس
۴۹ نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا + نتھنی ایل نے جواب
۵۰ میں اُس سے کہا اے ربّی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہے + یسوع نے جواب دیا کیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو اِس لئے ایمان لاتا ہی کہ میں نے تجھہ سے کہا کہ میں نے تجھہ کو انجیر کے درخت تلے دیکھا؟ تو
۵۱ اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا+ پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اب سے تم
آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابن آدم پر اُترتے دیکھو گے+

۲ باب ۱ اور تیسرے دن قانائے جلیل میں کسی کا بیاہ ہوا- اور یسوع کی ماں وہاں تھی- اور یسوع اور
۲ ۳ اُسکے شاگردوں کی بھی اُس بیاہ میں دعوت تھی+ اور جب مے گھٹ گئی یسوع کی ماں نے اُس
۴ سے کہا کہ اُنکے پاس مے نہ رہی+ یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت مجھے تجھہ سے کیا کام؟
۵ میرا وقت ہنوز نہیں آیا+ اُسکی ماں نے خادموں کو کہا جو کچھہ وہ تمہیں کہے سو کرو+ اور وہاں
۶ پتھر کے چھہ مٹکے طہارت کے لئے یہودیوں کے دستور کے موافق دھرے تھے اور ہر ایک
۷ میں دو یا تین من کی سمائی تھی+ یسوع نے اُنہیں کہا مٹکوں میں پانی بھرو+ سو اُنہوں نے
۸ اُنکو لبالب بھرا+ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ+
۹ اور وے لے گئے+ جب میر مجلس نے وہ پانی جو مے بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ
کہاں سے تھا مگر جانکر کہ جنھوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے تو میر مجلس نے دُلہا کو
۱۰ بلایا اور اُسے کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی مے خرچ کرتا ہی اور ناقص اُسوقت کہ جب پیکے چھک
۱۱ گئے- پر تو نے اچھی مے اب تک رکھہ چھوڑی ہی+ یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے جلیل میں
دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے+

۱۲ بعد اُسکے وہ اور اُسکی ماں اور اُسکے بھائی اور شاگرد کفرناحوم میں گئے- پر اُنہوں
۱۳ نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا+ تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع
۱۴ یروسلم کو گیا+ اور ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے
۱۵ پایا- تب اُس نے رسی کا کوڑا بنا کے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے نکال
۱۶ دیا اور صرافوں کے ٹکے بکھرا دیئے اور تختے اُلٹ دیئے+ اور کبوتر فروشوں کو کہا ان چیزوں
۱۷ کو یہاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ- اور اُسکے شاگردوں
۱۸ کو یاد آیا کہ یوں لکھا ہی کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی+ تب یہودیوں نے جواب میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اُسے کہا کیا نشان تو ہمیں دکھلاتا ہی جو یہہ کام کرتا ہی؟ یسوع نے جواب دیکر اُنہیں کہا کہ
۲۰ اِس ہیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا + یہودیوں نے کہا چھیالیس
۲۱ برس سے یہہ ہیکل بن رہی ہی اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا؟ پر اُس نے اپنے بدن
۲۲ کی ہیکل کی بابت کہا تھا + اِس لئے جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُسکے شاگردوں کو
یاد آیا کہ اُس نے یہہ کہا تھا - اور وے کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے +
۲۳ اور جب کہ وہ یروسلم کے بیچ عیدِ فسح میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُس نے
۲۴ دکھائے دیکھ کے اُسکے نام پر ایمان لائے + لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا
۲۵ اِس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا + اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے
کیونکہ وہ آپ جو کچھہ کہ انسان میں تھا جانتا تھا +

۳ باب ۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا - اُس نے رات کو
۲ یسوع پاس آکر کہا کہ اے ربّی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کیطرف سے اُستاد ہو کے آیا - کیونکہ کوئی
۳ یے معجزے جو تو دکھاتا ہی جب تک کہ خدا اُسکے ساتھہ نہ ہو نہیں دکھا سکتا + یسوع نے
جواب دیکر اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی سر نو پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی
۴ بادشاہت کو دیکھہ نہیں سکتا + نقودیموس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر
پیدا ہو سکتا ہی؟ کیا اُس میں یہہ طاقت ہی کہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں در آئے اور پیدا
۵ ہووے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا
۶ نہ ہووے تو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل ہو نہیں سکتا + جو جسم سے پیدا ہوا ہی جسم ہی
۷ اور جو روح سے پیدا ہوا ہی روح ہی + تعجب نہ کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں سر نو پیدا
۸ ہونا ضرور ہی + ہوا جدہر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُس کی آواز سُنتا ہی پر نہیں جانتا کہ
وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی - ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی +
۹ نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا یہہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب دیا
۱۰ ۱۱ اور اُس سے کہا کیا تو بنی اسرائیل کا اُستاد ہی اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ میں تجھے سچ سچ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُسپر گواہی دیتے ہیں۔ اور تم
۱۲ ہماری گواہی قبول نہیں کرتے + جب میں نے تمہیں زمین کی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں
۱۳ کرتے پھر اگر میں تمہیں آسمان کی باتیں کہوں تو تم کیونکر یقین کروگے ؟ اور کوئی آسمان پر
۱۴ نہیں گیا سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابنِ آدم جو آسمان پر ہے + اور جس طرح
موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندی پر رکھا اُسی طرح سے ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اُٹھایا
۱۵ جائے۔ تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے +
۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ہے کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُسپر
۱۷ ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے + کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان
میں اس لئے نہیں بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ جہان اُسکے سبب نجات
۱۸ پاوے + جو اُسپر ایمان لاتا ہے اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں۔ لیکن جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہے اُس
۱۹ کے واسطے سزا کا حکم ہو چکا۔ کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا + اور سزا
کے حکم کا سبب یہہ ہے کہ نور جہان میں آیا اور انسان نے تاریکی کو نور سے زیادہ پیار کیا۔ کیونکہ
۲۰ اُنکے کام بُرے تھے + کیونکہ جو کوئی بُرائی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں
۲۱ آتا تا ایسا نہ ہو کہ اُسکے کام فاش ہو جاویں + پر وہ جو حق کرتا ہے نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُسکے
کام ظاہر ہو ویں کہ وے خدا کی مرضی سے ہیں +
۲۲ بعد اِن باتوں کے یسوع اور اُسکے شاگرد یہودیہ کی سرزمین میں آئے۔ اور وہ وہاں
۲۳ اُنکے ساتھ رہا کرتا اور بپتسمہ دیتا تھا + اور یوحنا بھی سالم کے قریب عینون میں بپتسمہ دیتا
۲۴ تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا + کہ یوحنا ہنوز قید خانے میں ڈالا
۲۵ نہ گیا تھا + تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کی بابت بحث
۲۶ ہوئی + اور وے یوحنا پاس آئے اور اُس سے کہا کہ اے ربی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھ
۲۷ تھا جسپر تو نے گواہی دی دیکھ کہ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُسکے پاس آتے ہیں + یوحنا نے
جواب دیا اور کہا کہ کوئی انسان کسی چیز کو مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دی جاوے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ نہیں سکتا + تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا کہ میں مسیح نہیں مگر اُس سے آگے بھیجا گیا
۲۹ ہوں + جسکی دلہن ہی وہ دلہا ہی پر دلہا کا دوست جو کھڑا ہی اور اُس کی سنتا ہی دلہا کی آواز
۳۰ سے بہت خوش ہوتا ہی - پس میری یہہ خوشی پوری ہوئی + ضرور ہی کہ وہ بڑھے پر
میں گھٹوں +
۳۱ وہ جو اوپر سے آتا ہی سب کے اوپر ہی - وہ جو زمین سے ہی زمینی ہی اور زمین کی
۳۲ کہتا ہی - وہ جو آسمان سے آتا ہی سب کے اوپر ہی + اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سُنا ہی
۳۳ اُسکی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُسکی گواہی قبول نہیں کرتا + جس نے اُسکی گواہی
۳۴ قبول کی ہی مُہر کی ہی کہ خدا سچا ہی + کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہی وہ خدا کی باتیں کہتا ہی
۳۵ کیونکہ خدا پیمائش کر کے روح نہیں دیتا + باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب چیزیں اُسکے
۳۶ ہاتھ میں دی ہیں + جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی - اور جو بیٹے
پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُس پر رہتا ہی +

۴ باب ۱ اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا ہی
۲ اور بپتسمہ دیتا ہی حالانکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُسکے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے تب وہ یہودیہ
۳ ۴ ۵ کو چھوڑ کے جلیل کو پھر گیا + اور ضرور تھا کہ وہ سامریہ سے ہو کے جاوے + تب وہ سامریہ
کے ایک شہر میں جو سوکار کہلاتا ہی اُس ملکیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے
۶ یوسف کو دی تھی آیا + اور یعقوب کا کوا وہیں تھا + چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہو کے
۷ اُس کوئے پر یوں ہی بیٹھا + یہہ چھٹی گھڑی کے قریب تھا + تب سامریہ کی ایک عورت
۸ پانی بھرنے آئی + یسوع نے اُس سے کہا مجھے پینے کو دے + کیونکہ اُسکے شاگرد شہر میں گئے تھے
۹ کہ کچھ کھانے کو مول لیں + سامریہ کی اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیونکر تو جو یہودی ہی مجھ
سے جو سامریہ کی عورت ہوں پانی پینے کو مانگتا ہی ؟ کیونکہ یہودی سامریوں سے صحبت نہیں
رکھتے تھے +
۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو اور اُسکو جو تجھ سے کہتا
ہی مجھے پینے کو دے پہچانتی کہ وہ کون ہی تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے جیتا پانی دیتا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند تجھ پاس پانی کھینچنے کو کچھ نہیں اور کوا گہرا ہے۔ پھر تو نے
۱۲ وہ جیتا پانی کہاں سے پایا؟ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے جس نے ہمکو یہہ کوا دیا اور خود
۱۳ اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا بڑا ہے؟ یسوع
۱۴ نے جواب دیا اور اُس سے کہا جو کوئی یہہ پانی پیئے پھر پیاسا ہوگا۔ پر جو کوئی وہ پانی جو
میں اُسے دونگا پیئے وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو پانی میں اُسے دیتا ہوں اُس میں پانی
۱۵ کا سوتا ہو جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا + عورت نے اُس سے کہا اے خداوند یہہ
۱۶ پانی مجھ کو دے کہ میں پیاسی نہ ہوؤں اور نہ بھرنے کو یہاں آؤں + یسوع نے اُس سے کہا
۱۷ جا کے اپنے شوہر کو بلا اور یہاں آ + عورت نے جواب دیا اور کہا کہ میں بے شوہر ہوں + یسوع
۱۸ نے اُس سے کہا کہ تو نے درست کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ کیونکہ تو پانچ خصم کر چکی ہے اور
۱۹ وہ جو اب تو رکھتی ہے تیرا خصم نہیں۔ تو نے یہہ سچ کہا + عورت نے اُس سے کہا اے خداوند
۲۰ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نبی ہیں + ہمارے باپ دادوں نے اس پہاڑ پر پرستش کی۔ اور تم
۲۱ کہتے ہو کہ وہ جگہہ جہاں پرستش کرنی چاہیئے یروسلم میں ہے + یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت
میری بات کو یقین رکھہ کہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جس میں تم نہ تو اس پہاڑ پر اور نہ یروسلم میں
۲۲ باپ کی پرستش کروگے + تم اُسکی جسے نہیں جانتے ہو پرستش کرتے ہو۔ ہم اُسکی جسے جانتے
۲۳ ہیں پرستش کرتے ہیں۔ کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے + پر وہ گھڑی آتی ہے بلکہ ابھی
ہے کہ جس میں سچے پرستار روح اور راستی سے باپ کی پرستش کرینگے کیونکہ باپ بھی اپنے
۲۴ پرستاروں کو چاہتا ہے کہ ایسے ہوویں + خدا روح ہے اور اُسکے پرستاروں پر فرض ہے کہ
۲۵ روح اور راستی سے پرستش کریں + عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح (جسکا
۲۶ ترجمہ خرستس ہے) آتا ہے جب وہ آویگا تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا + یسوع نے اُس سے
کہا میں جو تجھ سے بولتا ہوں وہی ہوں +
۲۷ اتنے میں اُسکے شاگرد آئے اور تعجب کیا کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا۔ پر کسی نے نہ
۲۸ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا ہے؟ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ شہر میں جا کے لوگوں سے کہا آؤ ایک مرد کو دیکھو جس نے سب کام جو میں نے کئے مجھے کہے
۳۰ کیا یہہ مسیح نہیں؟ وے شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے + اِس عرصے میں اُسکے شاگردوں
۳۱ نے اُس سے درخواست کر کے کہا کہ اے ربّی کچھ کھایئے + لیکن اُس نے اُنہیں کہا میرے
۳۲ پاس کھانے کے لئے خوراک ہی جسے تم نہیں جانتے + اِس لئے شاگردوں نے آپس میں
۳۳ کہا کہ کیا کوئی اُسکے لئے کھانا لایا ہی؟ یسوع نے اُنہیں کہا میرا کھانا یہہ ہی کہ اپنے بھیجنے
۳۴ والے کی مرضی بجا لاؤں اور اُس کا کام پُورا کروں + کیا تم نہیں کہتے کہ ابھی چار مہینے
۳۵ باقی ہیں تب فصل آویگی؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو
۳۶ کہ وے کاٹنے کے لئے پک چکے ہیں + اور کاٹنے والا مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ کی زندگی
۳۷ کے لئے میوہ جمع کرتا ہی تاکہ وہ جو بوتا ہی اور وہ جو کاٹتا ہی دونوں باہم خوش ہوویں + اور
۳۸ اُسپر یہہ مثل ٹھیک آتی ہی کہ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی + میں نے تمہیں بھیجا ہی تاکہ
اُسے جس میں تم نے محنت نہیں کی کاٹو۔ غیر لوگوں نے محنت کی اور تم اُنکی محنت میں شامل ہوئے
۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ
۴۰ اُس نے سب کچھ جو میں نے کیا ہی مجھے کہا اُسپر ایمان لائے + اور اُن سامریوں نے
۴۱ اُس پاس آکے اُس کی منت کی کہ ہمارے ساتھ رہ۔ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا + اور
۴۲ اُنکے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے۔ اور اُس عورت کو کہا اب ہم
فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ ہم نے خود سنا اور جانتے ہیں کہ یہہ فی الحقیقت
جہان کا نجات دینے والا مسیح ہی +
۴۳ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہوکر جلیل کو گیا + کیونکہ یسوع نے خود گواہی
۴۴ دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا + اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلیوں نے اُس
۴۵ کی خاطرداری کی کہ سب کاموں کو جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کئے تھے دیکھا تھا۔
کیونکہ وے بھی عید میں گئے تھے +
۴۶ اور یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا آیا + اور بادشاہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۷ کا ایک ملازم تھا جسکا بیٹا کفرناحوم میں بیمار تھا + جب سُنا کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا اُس
۴۸ پاس گیا اور اُسکی منت کی کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے - کیونکہ وہ مرنے پر تھا + تب یسوع
۴۹ نے اُسے کہا اگر تم نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھو گے تو ایمان نہ لاؤ گے + بادشاہ کے ملازم
۵۰ نے اُس سے کہا اے خداوند پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا مرجاوے اُتر آ + یسوع نے اُسے کہا جا
تیرا بیٹا جیتا ہے + اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا +
۵۱ وہ راہ ہی میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ہے + تب اُس نے اُن
۵۲ سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا ؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑی
۵۳ اُسکی تپ جاتی رہی + تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب یسوع نے اُس سے کہا
۵۴ تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے + اور وہ خود اور اُسکا سارا گھر ایمان لایا + یہہ دوسرا معجزہ ہے جو
یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھلایا +

۵ باب بعد اُسکے یہودیوں کی ایک عید تھی اور یسوع یروسلم کو گیا +
۲ اور یروسلم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا
۳ ہے - اُسکے پانچ اُسارے ہیں + اُن میں ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور پژمُردوں کی
۴ ایک بڑی بھیڑ پڑی تھی جو پانی کے ہلنے کی منتظر تھی + کیونکہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس
حوض میں اُتر کے پانی کو ہلاتا تھا اور پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں اُترتا
۵ کیسی ہی بیماری میں گرفتار ہوا ہو اُس سے چنگا ہو جاتا تھا + اور وہاں ایک شخص تھا جو
۶ اٹھتیس برس سے بیمار تھا + یسوع نے جب اُسے پڑے ہوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی
۷ مدت سے اُس حالت میں ہے تو اُس سے کہا کہ کیا تو چاہتا ہے کہ چنگا ہو جائے ؟ بیمار نے
اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھ پاس آدمی نہیں کہ جب یہہ پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض
۸ میں ڈال دے - اور جب تک میں آپ سے آؤں دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے + یسوع
۹ نے اُسے کہا اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا + وہیں وہ شخص چنگا ہو گیا اور اپنا کھٹولا
اُٹھا لیا اور چلا گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اور وہ سبت کا دن تھا + اِس لئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا
۱۱ روز ہی۔ تجھے روا نہیں کہ کھٹولے کو اُٹھالے جاوے + اُس نے اُنہیں جواب دیا کہ جس نے
۱۲ مجھے چنگا کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا + تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا
۱۳ کہ وہ کون شخص ہی جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا ؟ اُس نے جو چنگا ہوا تھا نہ
۱۴ جانا کہ وہ کون ہی اِس لئے کہ یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ میں بھیڑ تھی + بعد
اُسکے یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا اور اُس سے کہا کہ دیکھہ تو چنگا ہو گیا پھر گناہ نہ کرنا نہ ہووے
۱۵ کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے + وہ شخص روانہ ہوا اور یہودیوں کو اطلاع دی کہ جس نے
۱۶ مجھے چنگا کیا یسوع ہی + اِس لئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا اور اُسکے قتل کی گھات میں
۱۷ لگے۔ کیونکہ اُس نے یہہ کام سبت کے روز کیا تھا + لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا
۱۸ باپ اب تک کام کیا کرتا ہی اور میں بھی کام کیا کرتا ہوں + تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ
اُسکو قتل کرنے چاہا۔ کیونکہ اُس نے نہ فقط سبت ہی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہکے اپنے
تئیں خدا کے برابر کیا +

۱۹ تب یسوع نے جواب دیا اور کہا۔
میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھہ نہیں کر سکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے
۲۰ دیکھے۔ جو کچھہ کہ وہ کرتا ہی بیٹا بھی اُسی طرح سے کرتا ہی + اِس لئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا
ہی۔ اور سب کچھہ جو خود کرتا ہی اُسے دکھاتا ہی۔ اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکھائیگا
۲۱ کہ تم تعجب کرو گے + اِس لئے کہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا ہی اور جلاتا ہی بیٹا بھی جنہیں
۲۲ چاہتا ہی جلاتا ہی + کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری عدالت
۲۳ بیٹے کو سونپ دی ہی۔ تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے
۲۴ ہیں + جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جس نے اُسے بھیجا ہی عزت نہیں کرتا + میں تم سے
سچ سچ کہتا ہوں وہ جو میرا کلام سُنتا ہی اور اُسپر جس نے مجھے بھیجا ہی ایمان لاتا ہی ہمیشہ
کی زندگی اُسکی ہی اور اُسپر سزا کا حکم نہیں بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں پہنچا ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ گھڑی آتی ہے اور اب ہے کہ جس میں مُردے خدا کے بیٹے کی آواز
۲۶ سنیں گے اور وے سُن کے جئیں گے + کیونکہ جس طرح باپ آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح
۲۷ اُس نے بیٹے کو بھی دیا ہے کہ اپنے میں زندگی رکھے - بلکہ اُسے اختیار دیا ہے کہ عدالت کرے
۲۸ اِس لئے کہ وہ ابن آدم ہے + اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جس میں وے سب
۲۹ جو قبروں میں ہیں اُسکی آواز سنیں گے اور نکلیں گے - جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت
کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے لئے +
۳۰ میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا - جیسا میں سنتا ہوں حکم کرتا ہوں - اور میری عدالت
۳۱ درست ہے - کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر باپ کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا چاہتا ہوں + اگر
۳۲ میں اپنے پر گواہی دوں تو میری گواہی حق نہیں + دوسرا ہے جو مجھ پر گواہی دیتا ہے اور میں
۳۳ جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو مجھ پر دیتا ہے حق ہے + تم نے یوحنا کے پاس پیام بھیجا اور اُس نے
۳۴ حق پر گواہی دی + لیکن میں انسان کی گواہی نہیں چاہتا پر میں یہہ باتیں کہتا ہوں
۳۵ تاکہ تم نجات پاؤ + وہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا اور تم چاہتے تھے کہ تھوڑی دیر تک اُسکی
۳۶ روشنی سے خوش رہو + لیکن مجھ پاس یوحنا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہے - اِس لئے
کہ یے کام جو باپ نے مجھے سونپے ہیں تاکہ پُورے کروں یعنے یے کام جو میں کرتا ہوں مجھ
۳۷ پر گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے + اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُس نے آپ
۳۸ مجھ پر گواہی دی ہے + تم نے کبھی اُسکی آواز نہیں سُنی اور نہ اُسکی صورت دیکھی + اور تم اُسکا
کلام اپنے دلوں میں نہیں رکھتے - کیونکہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان نہیں لاتے
۳۹ تم نوشتوں میں ڈھونڈھتے ہو - کیونکہ تم گمان کرتے ہو کہ اُن میں تمہارے لئے ہمیشہ کی
۴۰ زندگی ہے - اور یہہ وے ہی ہیں جو مجھ پر گواہی دیتے ہیں + اور تم نہیں چاہتے کہ مجھ
۴۱ پاس آؤ تاکہ زندگی پاؤ + میں اُس عزت کو جو انسان کیطرف سے ہوتی منظور نہیں کرتا + میں
۴۲
۴۳ تمہیں جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں + میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور
تم مجھے قبول نہیں کرتے - اگر کوئی دوسرا اپنے نام سے آوے تو تم اُسے قبول کروگے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۴ تم جو آپس میں ایک دوسرے کی عزت چاہتے ہو اور وہ عزت جو اکیلے خدا سے ہی نہیں
۴۵ ڈھونڈھتے کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟ گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمہاری فریاد
۴۶ کرونگا۔ ایک تو ہے تمہاری فریاد کرنے والا یعنے موسیٰ جس پر تمہارا بھروسا ہی + کیونکہ اگر تم موسیٰ
۴۷ پر ایمان لاتے تو مجھ پر بھی ایمان لاتے اِس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہی + لیکن
جس حال کہ تم اُسکے نوشتوں کو یقین نہ کروگے تو میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے؟

۶ باب ۱ یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار جو دریائے طبریاس ہی گیا + اور ایک
۲ بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی کیونکہ اُنہوں نے اُسکے معجزے جو اُس نے بیماروں پر دکھائے
۳ دیکھے تھے + پھر یسوع پہاڑ پر گیا اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا + اور یہودیوں
۴ کی عید فسح نزدیک تھی + پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا کہ بڑی بھیڑ میرے
۵ پاس آتی ہی تو فیلبوس سے کہا کہ ہم کہاں سے اِنکے کھانے کے لئے روٹیاں خریدیں؟
۶ پر اُس نے یہہ امتحان کی راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا + فیلبوس
۷ نے اُسے جواب دیا کہ دوسو دینار کی روٹیاں اُنکے لئے بس نہ ہونگی کہ اُن میں سے ہر ایک
۸ تھوڑا سا پاوے + ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس
۹ تھا اُس سے کہا یہاں ایک چھوکرا ہی جسکے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں
۱۰ ہیں پر یہہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ تب یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ + اور اُس جگہہ
۱۱ بہت گھاس تھی + سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے + اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا
لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں۔
۱۲ اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جسقدر کہ وے چاہتے تھے + اور جب وے سیر ہو چکے
تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو تاکہ کچھہ
۱۳ خراب نہ ہووے + چنانچہ اُنہوں نے جمع کئے اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو
۱۴ اُن کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں + تب اُن لوگوں نے یہہ معجزہ
جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ پس یسوع یہہ معلوم کرکے کہ وے چاہتے ہیں کہ آویں اور اُسے زبردستی پکڑکے
بادشاہ کریں آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا +
۱۶ اور جب شام ہوئی تو اُسکے شاگرد دریا کے کنارے گئے - ۱۷ اور کشتی پر چڑھکے دریا پار
۱۸ کفرناحوم کو چلے + اُسوقت اندھیرا ہوچلا تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا + ۱۹ اور آندھی کے
سبب دریا لہرانے لگا + اور جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے کھیو چکے تھے
۲۰ اُنہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے + ۲۱ تب اُس نے
اُنہیں کہا کہ میں ہوں ڈرو مت + پھر اُنہوں نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی
فی الفور اُس جگہہ پر جہاں وے جاتے تھے جا پہنچی +
۲۲ دوسرے دن جب بھیڑ نے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ دیکھا کہ وہاں سوا اُس
ایک کے جس پر اُسکے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے کوئی دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے
۲۳ شاگردوں کے ساتھہ اُس کشتی پر نہ گیا تھا بلکہ صرف اُسکے شاگرد گئے تھے - (پر اور کشتیاں
طبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک جہاں اُنہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی
۲۴ کھائی تھی آئیں -) پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگرد ہیں
۲۵ تو وے کشتیوں پر چڑھے اور یسوع کی تلاش میں کفرناحوم کو آئے + اور اُنہوں نے اُسے
۲۶ دریا پار پاکے اُس سے کہا کہ اے ربی تو یہاں کب آیا ؟ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں تم
سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے ڈھونڈھتے ہو اِس لئے کہ تم نے معجزے دیکھے سو نہیں
۲۷ بلکہ اِس لئے کہ تم روٹیاں کھاکے سیر ہوئے + فانی خوراک کے لئے نہیں بلکہ اُس کھانے
کے لئے محنت کرو جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا ہے کہ ابن آدم وہ تمہیں دیگا - کیونکہ باپ
۲۸ نے جو خدا ہے اُسپر مُہر کردی ہے + تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے
۲۹ کام بجا لاویں ؟ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا کا کام یہہ ہے کہ تم اُسپر جسے اُس نے
۳۰ بھیجا ایمان لاؤ + تب اُنہوں نے اُس سے کہا پس تو کون سا نشان دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھکے
۳۱ تجھہ پر ایمان لاویں ؟ تو کیا کرتا ہے ؟ ہمارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا - چنانچہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ لکھا ہی کہ اُس نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھانے کو دی + تب یسوع نے اُنہیں کہا میں
تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تمہیں آسمانی روٹی نہیں دی بلکہ میرا باپ تمہیں سچی
۳۳ آسمانی روٹی دیتا ہی + اِس لئے کہ خدا کی روٹی وہ ہی جو آسمان سے اُترتی اور جہان کو
۳۴ زندگی بخشتی ہی + تب اُنہوں نے اُس سے کہا اے خداوند ہم کو ہمیشہ یہہ روٹی دیا کر +
۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا میں زندگی کی روٹی ہوں۔ جو مجھ پاس آتا ہی ہرگز بھوکھا نہ ہوگا۔ اور
۳۶ جو مجھ پر ایمان لاتا ہی کبھی پیاسا نہ ہوگا + لیکن میں نے تمہیں کہا ہی کہ تم نے تو مجھے دیکھا
۳۷ پر ایمان نہیں لائے + ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہی مجھ پاس آویگا۔ اور اُسے جو مجھ
۳۸ پاس آتا ہی میں ہرگز نکال نہ دونگا + کیونکہ میں آسمان پر سے اِس لئے نہیں اُترا کہ اپنی
۳۹ مرضی پر بلکہ اُسکی مرضی پر چلوں جس نے مجھے بھیجا ہی + اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہی
یہہ چاہتا ہی کہ میں اُنمیں سے جو اُس نے مجھے دیئے ہیں کسی کو نہ کھوؤں بلکہ اُسے آخری
۴۰ دن پھر اُٹھاؤں + اور جس نے مجھے بھیجا ہی اُسکی مرضی یہہ ہی کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے
اور اُسپر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ اور کہ میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں +
۴۱ تب یہودی اُسپر کُڑکُڑائے اِس لئے کہ اُس نے کہا وہ روٹی جو آسمان سے اُتری میں
۴۲ ہوں + اور اُنہوں نے کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں جسکے باپ ماکو ہم جانتے ہیں؟
۴۳ پھر وہ کیونکر کہتا ہی کہ میں آسمان سے اُترا ہوں + تب یسوع نے جواب میں اُنکو کہا کہ آپس
۴۴ میں مت کُڑکُڑاؤ + کوئی شخص مجھ پاس آنہیں سکتا مگر جس حال کہ باپ جس نے مجھے
۴۵ بھیجا ہی اُسے کھینچ لاوے۔ اور میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا + نبیوں نے یہہ لکھا
ہی کہ وے سب خدا کے سکھلائے ہوئے ہونگے + اِس لئے ہر ایک شخص جس نے باپ
۴۶ سے سُنا اور سیکھا ہی مجھ پاس آتا ہی + یہہ نہیں ہی کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہی مگر
۴۷ وہ جو خدا کیطرف سے ہی اُسی نے باپ کو دیکھا ہی + میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھ
۴۸ پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی + زندگی کی روٹی میں ہی ہوں + تمہارے
۴۹ باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے + روٹی جو آسمان سے اُترتی ہی وہ
۵۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۱ ہی کہ کوئی آدمی اُسے کھا کے نہ مرے + میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر
کوئی شخص اس روٹی کو کھائے تو ابد تک جیتا رہیگا۔ اور روٹی جو میں دونگا میرا گوشت ہی
جو میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا +
۵۲ تب یہودی آپس میں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہی
۵۳ کہ کھائیں ؟ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم ابنِ آدم کا گوشت
۵۴ نہ کھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیو تو تم میں زندگی نہیں + جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا
۵۵ ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا + کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت
۵۶ کھانے اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہی + وہ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا
۵۷ ہی مجھ میں رہتا ہی اور میں اُس میں + جس طرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں
۵۸ باپ سے زندہ ہوں اسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہی مجھ سے زندہ ہوگا + وہ روٹی جو آسمان
سے اُتری یہہ ہی نہ جیسا کہ تمہارے باپ دادے مَن کھا کے مر گئے۔ وہ جو یہہ روٹی کھاتا
۵۹ ہی ابد تک جیتا رہیگا + اُس نے کفرناحوم میں تعلیم دیتے ہوئے عبادت خانے میں یہہ
باتیں کہیں +
۶۰ تب اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُنکے کہا کہ یہہ سخت کلام ہی۔ اُسے کون
۶۱ سُن سکتا ہی ؟ یسوع نے از خود جانکر کہ اُسکے شاگرد آپس میں اس بات پر کڑکڑاتے ہیں
۶۲ اُنہیں کہا کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث ہی ؟ پس اگر تم ابنِ آدم کو اُوپر جاتے جہاں وہ
۶۳ آگے تھا دیکھوگے تو کیا ہوگا ؟ روح ہی وہ جو جلاتی ہی جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہہ
۶۴ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں روح ہیں اور زندگی ہیں + پر تم میں بعضے ہیں جو ایمان
نہیں لاتے + کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہیں لاتے کون ہیں اور
۶۵ کون اُسے پکڑوائیگا + پھر اُس نے کہا اِس لئے میں نے تمہیں کہا کہ کوئی شخص سوا
اُسکے جسے میرے باپ کیطرف سے عنایت ہوا مجھ پاس نہیں آسکتا +
۶۶ اُسوقت سے اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور بعد اُسکے اُسکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶۷ ساتھ نہ چلے + ۶۸ تب یسوع نے بارھوں کو کہا کیا تم بھی چاہتے ہو کہ چلے جاؤ؟ شمعون پطرس
نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے
۶۹ پاس ہیں + اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور جان گئے ہیں کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے + ۷۰ یسوع
نے اُنہیں جواب دیا کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا اور ایک تم میں سے شیطان ہے؟
۷۱ اُس نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسقریوتی کی بابت کہا۔ کیونکہ وہی اُسکو پکڑوانے چاہتا
اور اُن بارھوں میں سے تھا +

۷ باب ۱ بعد اُسکے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا اِس لئے کہ یہودی
۲ اُس کے قتل کی فکر میں تھے + ۳ اور یہودیوں کی عید خیمہ نزدیک آئی + تب اُسکے بھائیوں نے
اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو اور یہودیہ میں جا تاکہ اُن کاموں کو جو تو کرتا ہے تیرے شاگرد
۴ بھی دیکھیں + کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو کچھ کام چھپ کے کرے اور چاہے کہ آپ مشہور ہو +
۵ اگر تو یہہ کام کرتا ہے تو اپنے تئیں جہان کو دِکھا + کیونکہ اُسکے بھائی بھی اُسپر ایمان نہ لائے +
۶ تب یسوع نے اُنہیں فرمایا کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہے + ۷ دُنیا
تم سے عداوت نہیں رکھ سکتی۔ پر مجھ سے عداوت رکھتی کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں
۸ کہ اُسکے کام بُرے ہیں + تم عید میں جاؤ۔ میں ابھی عید میں نہیں جاتا کہ میرا وقت ہنوز
۹ پُورا نہیں ہوا + سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل میں رہا +

۱۰ لیکن جب اُسکے بھائی روانہ ہوئے تھے وہ بھی عید میں گیا ظاہرا نہیں بلکہ چھپ
۱۱ کے + ۱۲ تب یہودی عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے اور کہا کہ وہ کہاں ہے؟ اور لوگوں میں
اُسکی بابت بڑی تکرار تھی۔ بعضے کہتے تھے کہ وہ نیک آدمی ہے۔ اور کتنے کہتے تھے کہ نہیں
۱۳ بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا + لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص ظاہرا اُس کی بابت
نہ کہتا تھا +

۱۴ اور جب عید آدھی گذر گئی یسوع نے ہیکل میں جا کے تعلیم دی + ۱۵ تب یہودی تعجب
۱۶ سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہے؟ یسوع نے اُنہیں جواب میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا + وہ شخص جو اُسکی مرضی
۱۸ پر چلنا چاہے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کی ہے یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں + وہ جو اپنی طرف
سے کچھ کہتا ہے اپنی بزرگی چاہتا ہے - لیکن وہ جو اُسکی بزرگی چاہتا ہے جس نے اُسے بھیجا
۱۹ سو وہی سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں + کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہ دی لیکن کوئی
۲۰ تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا ؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو ؟ لوگوں نے جواب
۲۱ دیا اور کہا تجھ پر ایک دیو ہے - کون تجھے قتل کیا چاہتا ہے ؟ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا
۲۲ میں نے ایک کام کیا اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے ہو + موسیٰ نے تمہیں ختنہ
کا حکم دیا حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں بلکہ باپ دادوں سے ہے - سو تم سبت کے دن آدمی کا
۲۳ ختنہ کرتے ہو + پس اگر سبت کے روز آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہے تاکہ موسیٰ کی شرع سے عدول
۲۴ نہ ہو تو کیا تم اِس لئے مجھ پر غصہ ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا ؟ ظاہر
کے موافق عدالت نہ کرو بلکہ راستی عدالت کرو +
۲۵ تب بعضے یروسلیموں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا چاہتے ہیں ؟
۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بے دھڑک بولتا ہے اور وے اُسے کچھ نہیں کہتے - پس کیا سرداروں نے بھی یقین
۲۷ کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح ہے ؟ لیکن ہمیں معلوم ہے کہ یہہ کہاں کا ہے - پر مسیح جب آویگا
۲۸ تو کوئی نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہے + تب یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے یوں پکارا کہ تم مجھے
پہچانتے اور جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں - اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں - مگر میرا
۲۹ بھیجنے والا سچا ہے جس سے تم واقف نہیں ہو + میں اُسے جانتا ہوں - اِس لئے کہ میں اُسکی
۳۰ طرف سے ہوں اور اُس نے مجھے بھیجا ہے + تب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں - پر اِسلئے
۳۱ کہ اُسکا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے اُسپر ہاتھ نہ ڈالا + اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے
اُسپر ایمان لائے اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِن سے جو اِس نے دکھائے ہیں زیادہ
۳۲ معجزے دکھاویگا ؟ فریسیوں نے جماعت کی تکرار جو اُسکی بابت ہو رہی تھی سُنی - تب فریسیوں
۳۳ اور سردار کاہنوں نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑ لیں + اُسوقت یسوع نے اُنہیں کہا ابھی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ تھوڑی دیر تک میں تمہارے ساتھ ہوں اور اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں + تم
۳۵ مجھے ڈھونڈھو گے اور نہ پاؤ گے اور جہاں میں ہوں تم آنہ سکو گے + اُسوقت یہودیوں نے
آپس میں کہا کہ وہ کہاں جائیگا جو اُسے ہم نہ پاوینگے؟ کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں
۳۶ میں پراگندہ ہوئے جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا؟ یہہ کیا بات ہی جو اُس نے کہی کہ تم
مجھے ڈھونڈھو گے اور نہ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہ آسکو گے +
۳۷ پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہی یسوع کھڑا ہوا اور پکار کے کہا اگر کوئی پیاسا ہو
۳۸ مجھ پاس آوے اور پیے + جو مجھ پر ایمان لاتا ہی اُسکے بدن سے جیسا کتاب کہتی ہی جیتے
۳۹ پانی کی ندیاں جاری ہونگی + اُس نے یہہ روح کی بابت کہی جسے وے جو اُسپر ایمان لائے
پانے پر تھے۔ کیونکہ روح القدس اب تک نہ اُتری تھی اِس لئے کہ یسوع ہنوز اپنے جلال
۴۰ کو نہ پہنچا تھا + تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سُنکر کہا فی الحقیقت یہی وہ نبی ہی
۴۱ اوروں نے کہا یہہ مسیح ہی + پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے آتا ہی؟ کیا کتابوں میں
۴۲ ۴۳ یہہ بات نہیں کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کی بستی سے جہاں داؤد تھا آتا ہی؟ سو
۴۴ لوگوں میں اُسکی بابت اِختلاف ہوا + اور بعضوں نے چاہا تھا کہ اُسے پکڑ لیں پر کسی نے
اُسپر ہاتھ نہ ڈالے +
۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُن سے
۴۶ کہا تم اُسے کیوں نہ لائے؟ پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص نے اِس آدمی کی مانند
۴۷ کلام نہیں کیا + تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تم بھی گمراہ کئے گئے ہو؟ کیا کوئی
۴۸ سرداروں یا فریسیوں میں سے اُسپر ایمان لایا؟ ۴۹ پر یہ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں
لعنتی ہیں + نقودیموس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا اور اُن میں سے ایک تھا اُنہیں کہا
۵۰ ۵۱ کیا ہماری شریعت کسی کو پیشتر اُس سے کہ اُسکی سُنے اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہی گنہگار ٹھہراتی
۵۲ ہی؟ اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا کیا تو بھی جلیل سے ہی؟ ڈھونڈھ اور دیکھ۔ کہ جلیل
سے کوئی نبی ظاہر نہیں ہوا + ۵۳ پھر ہر ایک اپنے گھر کو گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ باب
۲ پر یسوع کوہ زیتون کو گیا + اور صبح سویرے ہیکل میں پھر داخل ہوا اور سب لوگ اُسکے
۳ پاس آئے - اور اُس نے بیٹھکر اُنہیں تعلیم دی + تب فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو جو زنا میں
۴ پکڑی گئی تھی اُس پاس لائے اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ اے اُستاد یہہ عورت
۵ زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی + موسیٰ نے تو توریت میں ہم کو حکم دیا ہی کہ ایسیوں کو سنگسار
۶ کریں - پر تو کیا کہتا ہی؟ اُنہوں نے آزمائش کے لئے یہہ کہا تا کہ اُسپر نالش کی وجہ پاویں +
۷ پر یسوع جھککے اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا + اور جب وے اُس سے سوال کرتے گئے تو
۸ اُس نے سیدھے ہو کر اُنہیں کہا جو کہ تم میں بیگناہ ہی پہلے وہی اُسے پتھر مارے + اور پھر
۹ جھککے زمین پر لکھا + اور وے یہہ سُنکر دل ہی دل میں آپ کو گنہگار سمجھکے بڑوں سے لیکے
چھوٹوں تک ایک ایک کر کے چلے گئے - اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑی رہی +
۱۰ تب یسوع نے سیدھے ہو کر عورت کے سوا کسی کو نہ دیکھا اور اُس سے کہا اے عورت
۱۱ وے تیرے نالش کرنے والے کہاں ہیں؟ کیا کسی نے تجھہ پر حکم نہ کیا؟ وہ بولی اے خداوند
کسی نے نہیں + یسوع نے اُس سے کہا میں بھی تجھہ پر حکم نہیں کرتا - جا اور پھر گناہ نہ کر +
۱۲ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا جہان کا نور میں ہوں - جو میری پیروی کرتا ہی اندھیرے
۱۳ میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پاویگا + تب فریسیوں نے اُس سے کہا تو اپنے حق میں گواہی
۱۴ دیتا ہی - تیری گواہی سچ نہیں + یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اگرچہ میں اپنی بابت گواہی دیتا ہوں
تو بھی میری گواہی سچ ہی - کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور میں کہاں کو جاتا
۱۵ ہوں - پر تم نہیں جانتے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں + تم جسم کے مطابق
۱۶ حکم کرتے ہو - میں کسی پر حکم نہیں کرتا + اور اگر میں حکم کروں تو میرا حکم حق ہی کیونکہ میں
۱۷ اکیلا نہیں پر میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا + تمہاری شریعت میں یہہ بھی لکھا ہی کہ دو
۱۸ آدمیوں کی گواہی سچ ہی + ایک تو میں ہوں جو اپنی بابت گواہی دیتا ہوں اور ایک
۱۹ باپ جسنے مجھے بھیجا ہی میرے لئے گواہی دیتا ہی + تب اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ
کہاں ہی؟ یسوع نے جواب دیا تم نہ مجھے جانتے اور نہ میرے باپ کو - اگر تم مجھے جانتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ تو میرے باپ کو بھی جانتے + یسوع نے یہہ باتیں ہیکل کے اندر بیت المال میں تعلیم دیتے ہوئے کہیں
اور کسی نے اُسپر ہاتھ نہ ڈالے کہ اُسکا وقت ہنوز نہ آیا تھا +
۲۱ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے + اور اپنے
۲۲ گناہ میں مروگے - جہاں میں جاتا ہوں تم آنہیں سکتے ہو + تب یہودیوں نے کہا کیا وہ
۲۳ اپنے تئیں مار ڈالیگا ؟ جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہوں تم آنہیں سکتے ہو + اُس نے اُنہیں
کہا تم نیچے سے ہو - میں اوپر سے ہوں - تم اِس جہان کے ہو - میں اِس جہان کا نہیں
۲۴ ہوں + اِس لئے میں نے تمہیں کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے - کیونکہ اگر تم ایمان
۲۵ نہیں لاتے کہ میں ہی ہوں تو تم اپنے گناہوں میں مروگے - تب اُنہوں نے اُس سے
۲۶ کہا تو کون ہے ؟ یسوع نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں شروع ہی سے کہا - مجھے پاس
بہت باتیں ہیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حکم کروں - پر جس نے مجھے بھیجا ہے سچّا
۲۷ ہے - اور میں بھی وہ باتیں جو میں نے اُس سے سُنی ہیں جہان کو کہتا ہوں + وے نہ
۲۸ سمجھے کہ وہ اُن سے باپ کی بابت کہتا تھا + پھر یسوع نے اُنہیں کہا جب تم ابنِ آدم کو
اونچے پر چڑھاؤگے تب تم جانوگے کہ میں ہی ہوں اور میں آپ سے کچھ نہیں کرتا - مگر جو
۲۹ میرے باپ نے مجھے سکھلایا میں وہ باتیں کہتا ہوں + اور جس نے مجھے بھیجا ہے میرے
ساتھ ہے - باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ ایسے کام کرتا ہوں جو اُسے
۳۰ خوش آتے ہیں + جب وہ یہ باتیں کہتا تھا تو بہتیرے اُسپر ایمان لائے +
۳۱ تب یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُسپر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میری بات پر ثابت
۳۲ رہوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد ہوگے - اور سچائی کو جانوگے اور سچائی تم کو آزاد
۳۳ کریگی + اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم ابرہام کی نسل ہیں اور کسی کے غلام کبھو نہ تھے -
۳۴ تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤگے ؟ یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں تم سے سچ سچ
۳۵ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے + اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا
۳۶ ۳۷ بیٹا ابد تک رہتا ہے + پس اگر بیٹا تم کو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد ہوگے + میں جانتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوں کہ تم ابرہام کی نسل ہو۔ لیکن تم میرے قتل کرنے کی فکر میں ہو کیونکہ تم میں میرے
۳۸ کلام کی جگہ نہیں + میں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا ہی وہی کہتا ہوں۔ اور
۳۹ تم وہ جو تم نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہی کرتے ہو + اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا
ہمارا باپ ابرہام ہی + یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم ابرہام کے فرزند ہوتے تو تم ابرہام کے
۴۰ سے کام کرتے + پر تم مجھے قتل کیا چاہتے ہو جو ایسا شخص ہی کہ حق بات جو میں نے خدا
۴۱ سے سُنی تمہیں کہی۔ یہہ ابرہام نے نہیں کیا + تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو + تب اُنہوں
۴۲ نے اُس سے کہا ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا باپ ایک ہی یعنے خدا + یسوع
نے اُنہیں کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے عزیز جانتے۔ کیونکہ میں خدا سے نکلا
۴۳ اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا پر اُس نے مجھے بھیجا + تم میری عبارت
۴۴ کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے + تم اپنے باپ شیطان سے
ہو اور چاہتے ہو کہ اپنے باپ کی خواہش کے موافق کرو + وہ تو شروع سے قاتل تھا
اور سچائی پر ثابت نہ رہا۔ کیونکہ اُسمیں سچائی نہیں + جب وہ جھوٹھ کہتا ہی تو اپنے
۴۵ ہی سے کہتا ہی۔ کیونکہ وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھ کا بانی ہی + پر تم اِس سبب سے کہ میں
۴۶ سچ کہتا ہوں مجھ پر ایمان نہیں لاتے + کون تم میں سے مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہی؟
۴۷ اگر میں سچ کہتا ہوں تم مجھ پر ایمان کیوں نہیں لاتے؟ جو خدا کا ہی خدا کی باتیں سُنتا
۴۸ ہی۔ تم اِس لئے نہیں سُنتے ہو کہ تم خدا کے نہیں ہو + تب یہودیوں نے جواب میں
۴۹ اُس سے کہا کیا ہم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہی اور تیرے ساتھ ایک دیو ہی؟
یسوع نے جواب دیا میرے ساتھ دیو نہیں پر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم
۵۰ میری بے عزتی کرتے ہو + اور میں اپنی بزرگی نہیں ڈھونڈھتا۔ ایک ہی جو ڈھونڈھتا
۵۱ ہی اور حکم کرتا ہی + میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابد
۵۲ تک موت کو ہرگز نہ دیکھیگا + تب یہودیوں نے اُس سے کہا اب ہم نے جانا کہ تجھ پر ایک
دیو ہی + ابرہام مرگیا اور انبیا بھی اور تو کہتا ہی کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ابد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۳ تک موت کا مزہ نہ چکھیگا + کیا تو ہمارے باپ ابرہام سے بزرگ تر ہی اور وہ مرگیا؟ انبیا بھی
۵۴ مرگئے۔ تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ہی؟ یسوع نے جواب دیا اگر میں اپنی بزرگی کرتا ہوں تو
میری بزرگی کچھ نہیں۔ پر میرا باپ ہی جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہی وہ میری بزرگی
۵۵ کرتا ہی + تم نے اُسے نہیں جانا۔ لیکن میں اُسے جانتا ہوں۔ اور اگر میں کہوں کہ میں
اُسے نہیں جانتا تو میں تمہاری طرح جھوٹھا ہونگا۔ پر میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے
۵۶ کلام پر عمل کرتا ہوں + تمہارا باپ ابرہام بہت مشتاق تھا کہ میرے دن دیکھے۔ چنانچہ
۵۷ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا + تب یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی
۵۸ نہیں اور کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہی؟ یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں
۵۹ پیشتر اُس سے کہ ابرہام ہو میں ہوں + تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے ماریں۔
پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا اور اُن کے بیچ سے گذر کر ہیکل سے نکلا اور یوں
چلا گیا +

۹ باب ۱ پھر اُس نے جاتے ہوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا + اور اُسکے شاگردوں
۲ نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی گناہ کس نے کیا اِس شخص نے یا اُسکے ماباپ نے کہ یہہ اندھا
۳ پیدا ہوا؟ یسوع نے جواب دیا نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا نہ اُسکے ماباپ نے۔ لیکن یوں
۴ ہوا تا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوویں + ضرور ہی کہ جس نے مجھے بھیجا میں اُس کے
کاموں کو جب تک کہ دن ہی کروں۔ رات آتی ہی اور کوئی اُس وقت کام نہیں کرسکتا +
۵ جب تک میں جہان میں ہوں جہان کا نور ہوں + یہہ کہہ کے اُس نے زمین پر تھوکا اور
۶ تھوک سے مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھوں پر لیپ کی اور اُس سے کہا
۷ جا اور سلوآم کے حوض میں (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہی) نہا + تب وہ جا کے نہایا اور بینا
۸ ہو کے آیا + تب ہمسایوں نے اور جنہوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہہ وہ
۹ نہیں جو بیٹھا ہوا بھیکھ مانگتا تھا؟ بعضوں نے کہا یہہ وہی ہی۔ اوروں نے کہا یہہ اُس
۱۰ کی مانند ہی۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں + پھر اُنہوں نے اُس سے کہا تیری آنکھیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ کیونکر کھل گئیں؟ اُس نے جواب دیا اور کہا کہ ایک مرد نے جسکا نام یسوع ہی مٹی گوندھی
اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھے کہا کہ سلوآم کے حوض میں جا اور نہا + سو میں جاکے
۱۲ نہایا اور بینا ہوا + تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہی؟ اُس نے کہا میں
نہیں جانتا +
۱۳ وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں پاس لے گئے + اور جب کہ یسوع نے مٹی
۱۴ ۱۵ گوندھکے اُسکی آنکھیں کھولی تھیں سبت کا دن تھا + پھر فریسیوں نے بھی اُس سے
پوچھا کہ تو نے اپنی آنکھیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنہیں کہا کہ اُس نے میری آنکھوں
۱۶ پر گیلی مٹی لگائی اور میں نہایا اور بینا ہوا + تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا یہہ
مرد خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا + اوروں نے کہا کیونکر ہوسکتا
۱۷ ہی کہ گنہگار انسان ایسے معجزے دکھائے؟ سو اُن میں اختلاف تھا + اُنہوں نے اُس اندھے
شخص کو پھر کہا تو اُسکے حق میں جس نے تیری آنکھیں کھولیں کیا کہتا ہی؟ وہ بولا کہ وہ
۱۸ ایک نبی ہی + پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کی کہ وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جبتک
۱۹ کہ اُنہوں نے اُس شخص کے ماباپ کو جو بینا ہوا تھا بلایا + اور اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ
۲۰ تمہارا بیٹا ہی جسے تم کہتے ہو اندھا پیدا ہوا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی؟ اُس کے
ماباپ نے جواب میں اُنہیں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا
۲۱ ہوا - لیکن یہہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اب کیونکر دیکھتا ہی - یا کس نے اُسکی آنکھیں کھولی
۲۲ ہیں ہم نہیں جانتے - وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو تو وہ اپنی آپ کہیگا + اُس کے ماباپ
یہودیوں سے ڈرتے تھے اور اِس لئے اُنہوں نے یہہ کہا - کیونکہ یہودیوں نے ایکا
کیا تھا کہ اگر کوئی اقرار کرے کہ وہ مسیح ہی تو عبادت خانہ سے خارج کیا جاوے +
۲۳ اِس واسطے اُسکے ماباپ نے کہا کہ وہ بالغ ہی - اُس سے پوچھو + تب اُنہوں نے اُس
۲۴ شخص کو جو اندھا تھا پھر بلاکر کہا کہ خدا کی بزرگی کر - ہم جانتے ہیں کہ یہہ مرد گنہگار
۲۵ ہی + اُس نے جواب دیا اور کہا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہی کہ نہیں - میں ایک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب بینا ہوں + تب اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا کہ
۲۷ اُس نے تجھ سے کیا کیا ؟ کیونکر اُس نے تیری آنکھیں کھولیں ؟ اُس نے اُنہیں جواب
دیا میں نے تو تمہیں ابھی کہا اور تم نے نہ سُنا - کیا تم پھر سُنا چاہتے ہو ؟ کیا تم بھی اُس کے
۲۸ شاگرد ہو گے ؟ تب اُنہوں نے اُسے ملامت کی اور کہا تو اُسکا شاگرد ہے - ہم موسیٰ کے شاگرد
۲۹ ہیں + ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں
۳۰ کا ہے + اُس شخص نے جواب میں اُنہیں کہا اِس میں تعجب ہے کہ تم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں
۳۱ کا ہے اور اُس نے میری آنکھیں کھولی ہیں + ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں
۳۲ سُنتا - پر اگر کوئی خدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو اُسکی وہ سُنتا ہے + دنیا کے
۳۳ شروع سے سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں + اگر
۳۴ یہہ مرد خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا + اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا
تُو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا اور کیا ہم کو سکھلاتا ہے ؟ تب اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا
۳۵ یسوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا تب اُس نے اُسے پا کر کہا کیا تو خدا
۳۶ کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے ؟ اُس نے جواب میں کہا اے خداوند وہ کون ہے کہ میں اُس پر
۳۷ ایمان لاؤں ؟ یسوع نے اُس سے کہا تو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے بولتا ہے
۳۸ وہی ہے + اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں + اور اُس نے اُسے سجدہ کیا +
۳۹ تب یسوع نے کہا کہ میں عدالت کے لئے اِس دنیا میں آیا ہوں تا کہ وے جو نہیں دیکھتے
۴۰ ہیں دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں اندھے ہو جاویں + اور فریسیوں نے جو اُسکے ساتھ تھے
۴۱ یہہ باتیں سُنکے اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں ؟ یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم اندھے
ہوتے تو گنہگار نہ ہوتے - پر اب تم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں - اِس لئے تمہارا گناہ
رہتا ہے +

۱۰ باب ۱ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ
۲ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہے وہ چور اور بٹمار ہے + لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ بھیڑوں کا گڑریا ہی + اُسکے لئے دربان کھولتا ہی - اور بھیڑیں اُسکی آواز سنتی ہیں - اور وہ
۴ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بُلاتا ہی اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی + اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر
نکالتا ہی تو اُنکے آگے آگے چلتا ہی اور بھیڑیں اُسکے پیچھے ہو لیتی ہیں - کیونکہ وے
۵ اُسکی آواز پہچانتی ہیں + اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جائیں بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں -
۶ اِس لئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں + یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی - لیکن وے
نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتیں تھیں جو وہ اُن سے کہتا تھا +
۷ تب یسوع نے اُنہیں پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں
۸ ہوں + سب جتنے مجھ سے آگے آئے چور اور بٹمار ہیں - پر بھیڑوں نے اُنکی نہ سُنی +
۹ دروازہ میں ہوں - اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو تو نجات پاویگا اور اندر باہر آئے
۱۰ جائیگا اور چراگاہ پائیگا + چور نہیں آتا مگر چُرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو میں
۱۱ آیا ہوں تاکہ وے زندگی پاویں اور زیادہ حاصل کریں + اچھا گڑریا میں ہوں - اچھا گڑریا بھیڑوں کے
۱۲ لئے اپنی جان دیتا ہی + پر مزدور اور وہ جو گڑریا نہیں اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے
دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی اور بھاگ جاتا ہی اور بھیڑیا اُنہیں پھاڑتا ہی اور بھیڑوں
۱۳ کو پراگندہ کرتا ہی + مزدور بھاگتا ہی کیونکہ وہ مزدور ہی اور بھیڑوں کے لئے فکر
۱۴ نہیں کرتا + اچھا گڑریا میں ہوں اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں اور میری مجھے جانتی
۱۵ ہیں + جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں - اور میں بھیڑوں
۱۶ کے لئے اپنی جان دیتا ہوں اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانے کی
نہیں - ضرور ہی کہ میں اُنہیں بھی لاؤں اور وے میری آواز سُنیں گی اور ایک ہی
۱۷ گلہ اور ایک ہی گڑریا ہوگا + باپ مجھے اِس لئے پیار کرتا ہی کہ میں اپنی جان دیتا ہوں
۱۸ تاکہ میں اُسے پھر لوں + کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا
ہوں - میرا اِختیار ہی کہ اُسے دوں اور میرا اِختیار ہی کہ اُسے پھر لوں + یہہ حکم میں نے
اپنے باپ سے پایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ اِن باتوں کے سبب پھر اختلاف ہوا + ۲۰ اور بہتوں نے اُنہیں
سے کہا کہ اُسکے ساتھ ایک دیو ہی اور وہ سڑی ہی - تم اُس کی کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں
نے کہا یہہ باتیں اُسکی نہیں جس میں دیو ہی - کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہی؟
۲۲ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا + ۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر
۲۴ سلیمانی اُسارے میں پھرتا تھا + تب یہودیوں نے اُسے آگھیرا اور اُس سے کہا کہ تو
۲۵ کب تک ہمارے دل کو ادھڑ میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح ہی تو ہم کو صاف کہہ دے + یسوع
نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا - جو کام میں اپنے باپ
۲۶ کے نام سے کرتا ہوں یہہ میرے گواہ ہیں + لیکن تم ایمان نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں
۲۷ نے تمہیں کہا تم میری بھیڑوں میں سے نہیں + میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں
۲۸ اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وے میرے پیچھے چلتی ہیں + اور میں اُنہیں ہمیشہ کی
زندگی بخشتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگی - اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین
۲۹ نہ لیگا + میرا باپ جس نے اُنہیں مجھے دیا ہی سب سے بڑا ہی - اور کوئی اُنہیں میرے باپ
۳۰ ۳۱ کے ہاتھ سے چھین نہیں لے سکتا + میں اور باپ ایک ہیں + تب یہودیوں نے
۳۲ پھر پتھر اُٹھائے کہ اُسپر پتھراؤ کریں + یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے اپنے باپ
کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ہیں - اُن میں سے کس کام کے لئے تم مجھے
۳۳ پتھراؤ کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے نہیں
بلکہ اِس لئے تجھے پتھراؤ کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہی اور انسان ہو کے اپنے تئیں خدا
۳۴ بناتا ہی + یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا ہی کہ میں
۳۵ نے کہا تم خدا ہو؟ جب کہ اُس نے اُنہیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن
۳۶ نہیں کہ کتاب باطل ہو - تم اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں بھیجا کہتے
۳۷ ہو کہ تو کفر بکتا ہی کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں + اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں
۳۸ کرتا تو مجھ پر ایمان مت لاؤ + لیکن اگر میں کرتا ہوں تو اگرچہ مجھ پر ایمان نہ لاؤ تو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بھی کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں اُسمیں ہوں +
۳۹ تب اُنہوں نے پھر چاہا کہ اُسے پکڑ لیں - پر وہ اُنکے ہاتھوں سے نکل گیا +
۴۰ اور یردن کے پار اُس جگہہ جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا پھر گیا - اور وہاں
۴۱ رہا + اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا کہ یوحنّا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا پر سب
۴۲ باتیں جو یوحنّا نے اِسکے حق میں کہیں سچی تھیں + اور وہاں بہت سے اُسپر ایمان لائے +
۱۱ باب اور لعزر نامے ایک شخص بیت عنیا کا رہنے والا جو مریم اور اُسکی بہن مرتھا کے
۲ گانو کا تھا بیمار تھا + (وہی مریم جس نے خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے
۳ پانوں کو پونچھا تھا اُسی کا بھائی لعزر بیمار تھا +) سو اُسکی بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ
۴ اے خداوند دیکھہ جسے تو پیار کرتا ہے بیمار ہے + یسوع نے سُنکے کہا کہ یہہ موت کی بیماری نہیں
۵ لیکن خدا کی بزرگی کے لئے ہے تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کی بزرگی کیجاوے + اور
۶ یسوع مرتھا کو اور اُسکی بہن اور لعزر کو پیار کرتا تھا + سو جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے
۷ اَور دو روز اُس جگہہ جہاں وہ تھا رہا + پھر بعد اُسکے شاگردوں سے کہا آؤ ہم پھر یہودیہ
۸ میں جائیں + شاگردوں نے اُس سے کہا اے ربی ابھی یہودیوں نے چاہا تھا کہ تجھے
۹ پتھراؤ کریں - اور تو وہاں پھر جاتا ہے ؟ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ؟
اگر کوئی دن کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا - کیونکہ وہ اِس جہان کی روشنی دیکھتا
۱۰ ہے + پر اگر کوئی رات کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں +
۱۱ اُس نے یہ باتیں کہیں - اور بعد اُسکے اُن سے کہا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے - پر
۱۲ میں جاتا ہوں کہ اُسے جگاؤں + تب اُسکے شاگردوں نے کہا اے خداوند اگر وہ سوتا
۱۳ ہے تو چنگا ہو جائیگا + یسوع نے تو اُسکی موت کی بابت کہا پر اُنہوں نے خیال کیا کہ وہ
۱۴ ۱۵ نیند کے آرام کی بابت فرماتا تھا + تب یسوع نے اُنہیں صاف کہا کہ لعزر مر گیا + اور میں
تمہارے لئے اِسپر خوش ہوں کہ میں وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ - پر آؤ اور اُس پاس
۱۶ جائیں + تب تھوما نے جسے دِدُمس کہتے ہیں اپنے ہم پیروؤں سے کہا آؤ ہم بھی چلیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تاکہ اُسکے ساتھ مریں +
۱۷ پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار دن ہوئے کہ اُسے قبر میں رکھا + ۱۸ اور بیت عنیا
۱۹ یروسلم سے نزدیک تخمیناً ایک پکے کوس کے قریب تھا + اور بہت سے یہودی مرتھا
۲۰ اور مریم کے پاس آئے تھے کہ اُنکے بھائی کی بابت اُن سے ماتم پرسی کریں سو مرتھا
۲۱ نے جوں سُنا کہ یسوع آتا ہی اُسکا استقبال کیا - پر مریم گھر میں بیٹھی رہی + تب مرتھا نے
۲۲ یسوع کو کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا + لیکن میں جانتی ہوں کہ اب
۲۳ بھی جو کچھ تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا + یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی پھر جی
۲۴ اُٹھیگا + مرتھا نے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے دن پھر جی اُٹھیگا +
۲۵ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی میں ہی ہوں - جو مجھ پر ایمان لاوے اگرچہ
۲۶ وہ مرگیا ہو تو بھی جیئیگا - اور جو کوئی جیتا ہی اور مجھ پر ایمان لاتا ہی کبھی نہ مریگا + کیا
۲۷ تو یہہ یقین رکھتی ہی ؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند مجھے یقین ہی کہ خدا کا بیٹا
۲۸ مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو ہی ہی + وہ یہہ کہکے چلی گئی اور چپکے اپنی بہن مریم کو بلاکے
۲۹ کہا کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے بلاتا ہی + وہ یہہ بات سُنتے ہی جلد اُٹھی اور اُس پاس آئی +
۳۰ ۳۱ اور یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہہ تھا جہاں مرتھا اُسے ملی تھی + تب
یہودی جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے اور اُسے تسلی دیتے تھے یہہ دیکھکے کہ مریم جلد
۳۲ اُٹھی اور باہر گئی یوں کہتے ہوئے اُسکے پیچھے ہولئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہی + اور
جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گرکے اُس سے
۳۳ کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا جاتا + جب یسوع نے اُسکو دیکھا کہ روتی
ہی اور یہودیوں کو بھی جو اُسکے ساتھ آئے تھے کہ روتے ہیں تو دل سے آہ ماری اور
۳۴ ماتم کیا اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا ؟ اُنہوں نے کہا اے خداوند آ اور دیکھہ + یسوع
۳۵ ۳۶ رویا + تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا ! بعضوں نے اُن میں سے کہا
۳۷ ۳۸ کیا یہہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں نہ کرسکا کہ یہہ شخص بھی نہ مرتا + تب یسوع

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا + وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھری تھی +
۳۹ یسوع کہتا ہی کہ پتھر اُٹھاؤ ؟ اُس مُردے کی بہن مرتھا اُس سے کہتی ہی ای خداوند اُس سے تو
۴۰ اب بدبو آتی ہی کیونکہ اُسے چار دن ہوئے + یسوع اُس سے کہتا ہی کیا میں نے تجھے نہیں
۴۱ کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خدا کا جلال دیکھیگی ؟ تب اُنہوں نے پتھر کو وہاں سے
جہاں وہ مُردہ گڑا تھا اُٹھایا + پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں
۴۲ تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سُنی ہی - اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہی - پر ان
لوگوں کے باعث جو اُس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا تاکہ وے ایمان لاویں کہ تو نے
۴۳ مجھے بھیجا ہی + اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلّایا کہ ای لعزر باہر نکل آ + تب وہ جو مرگیا تھا
۴۴ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا - اور اُسکا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا
تھا + یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو +
۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام جو یسوع نے کئے
۴۶ دیکھے تھے اُسپر ایمان لائے + پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے
وے کام جو یسوع نے کئے تھے بیان کئے +
۴۷ تب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی اور کہا کہ ہم کیا کرتے ہیں ؟
۴۸ کہ یہہ مرد بہت معجزہ دکھاتا ہی + اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب اُسپر ایمان لاویں گے -
۴۹ اور رومی آکے ہمارے ملک اور قومیت کو بھی لے لیں گے + اور اُن میں سے قیافا نامے
۵۰ ایک نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھ نہیں جانتے اور نہ اندیشہ کرتے
ہو کہ ہمارے لئے یہہ بہتر ہی کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے اور نہ کہ ساری قوم ہلاک
۵۱ ہووے + اُس نے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا - لیکن اِس سبب سے کہ اُس برس سردار
۵۲ کاہن تھا پیش خبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا - اور نہ صرف اُس قوم کیواسطے
۵۳ بلکہ اِسواسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ ہوئے باہم جمع کرے + سو وے
اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُسکو جان سے ماریں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۴ اِس لئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاہرًا نہ پھرا بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے
۵۵ اِفرائیم نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں گذران کرنے لگا + اور یہودیوں
کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحی سے یروسلم کو گئے تاکہ اپنے
۵۶ تئیں پاک کریں + تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش کی اور ہیکل میں کھڑے ہو کے آپس میں
۵۷ کہا کہ تم کیا گمان کرتے ہو کہ وہ عید میں نہ آویگا؟ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں
نے بھی حکم دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو دکھلا دے تاکہ اُسے پکڑ لیں +

۱۲ باب پھر یسوع فسح سے چھ روز آگے بیت عنیا میں جہاں لعزر تھا جو مُوا تھا اور جسے
۲ اُس نے مُردوں میں سے اُٹھایا تھا آیا + وہاں اُنہوں نے اُس کے لئے ضیافت کی
اور مرتھا خدمت کرتی تھی پر لعزر ایک اُن میں سے تھا جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے
۳ تھے + تب مریم نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پاؤں پر ملا
۴ اور اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے - اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا + تب یہوداہ
اِسقریوتی نے جو شمعون کا بیٹا اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک تھا جو اُسے پکڑوایا
۵ ۶ چاہتا تھا کہا کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ اُسنے
یہہ نہ اِس لئے کہا کہ محتاجوں کی کچھ فکر کرتا تھا پر اِس لئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا
۷ ساتھ رکھتا تھا اور جو کچھ اُس میں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا + تب یسوع نے کہا کہ اُسے
۸ چھوڑ دے کہ اُس نے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لئے رکھا تھا + کیونکہ محتاج
ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتے پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں ✣

۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وہاں ہے اور وے آئے نہ صرف یسوع کے
۱۰ سبب بلکہ اِس لئے بھی کہ لعزر کو جسے اُس نے جلایا تھا دیکھیں + تب سردار کاہنوں نے
۱۱ مشورت کی کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں - کیونکہ اُسکے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے
اور یسوع پر ایمان لاتے تھے +

۱۲ دوسرے روز بہت لوگ جو عید میں آئے تھے یہہ سُنکے کہ یسوع یروسلم میں آتا ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیکر اُسکے اِستقبال کو نکلے اور پکارے ہوشعنّا۔ مبارک
۱۴ وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی اسرائیل کا بادشاہ + اور یسوع ایک گدھی کا بچّہ پاکر اُس پر سوار
۱۵ ہوا۔ جیسا کہ لکھا ہی اے صیہون کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھی کے بچّے پر سوار
۱۶ ہوکے آتا ہی + اُسکے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا
تب اُنہوں نے یاد کیا کہ یے باتیں اُسکے حق میں لکھی تھیں اور یہہ کہ اُنہوں نے اُس سے
۱۷ یہہ سلوک کیا + تب اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے جسوقت اُس نے لعزر کو قبر سے
۱۸ باہر بُلایا اور مُردوں میں سے اُٹھایا تھا گواہی دی + اِس باعث وہ بھیڑ اُسکے اِستقبال
۱۹ کو نکلی کیونکہ اُنہوں نے سُنا کہ اُس نے یہہ معجزہ دکھلایا + تب فریسیوں نے آپس میں
کہا تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھ بن نہیں پڑتا ؟ دیکھو کہ ایک عالم اُسکا پیرو ہو چلا +
۲۰ اور اُنکے درمیان جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے بعضے یونانی تھے + وے
۲۱ فیلبوس کے پاس جو بیت صیدائے جلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کی اور کہا کہ اے
۲۲ صاحب ہم چاہتے ہیں کہ یسوع کو دیکھیں + فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا۔ اور پھر
۲۳ اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی + یسوع نے اُنہیں یہہ جواب دیا اور کہا کہ وقت
۲۴ آیا کہ ابنِ آدم جلال پاوے + میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ گیہوں کا دانہ اگر زمین میں
۲۵ گرکے مر نہ جاوے تو اکیلا رہتا ہی۔ پر اگر وہ مرے تو بہت سا پھل لاتا ہی + جو اپنی جان
کو عزیز رکھتا ہی اُسے کھوئیگا۔ اور وہ جو اِس جہان میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہی
۲۶ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھیگا + اگر کوئی میری خدمت کرے تو چاہیئے کہ
وہ میری پیروی کرے۔ اور جس جگہہ میں ہوں میرا خادم بھی وہیں ہوگا۔ اگر کوئی
۲۷ میری خدمت کرے تو باپ اُسکی عزت کریگا + اب میری جان گھبراتی ہی۔ اور میں کیا
کہوں ؟ کہ اے باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا ؟ لیکن میں تو اِسی گھڑی کے لئے آیا ہوں
۲۸ اے باپ اپنے نام کو جلال بخش + وہیں آسمان سے آواز آئی کہ میں نے جلال بخشا
۲۹ ہی اور پھر جلال بخشونگا + تب لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سُنکے کہا کہ بادل گرجا۔ اوروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ نے کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا + یسوع نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ آواز میرے واسطے
۳۱ نہیں بلکہ تمہارے لئے آئی + اب اِس دنیا پر حکم ہوتا ہی - اب اِس دنیا کا سردار نکال
۳۲ دیا جائیگا + اور میں جو ہوں اگر زمین سے اوپر اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا +
۳۳ ۳۴ اُس نے یہہ کہکے بتا دیا کہ وہ کس موت سے مرنے پر ہی + لوگوں نے جواب میں کہا ہم
نے شریعت سے سنا ہی کہ مسیح ابد تک رہیگا - پھر تو کیونکر کہتا ہی کہ ضرور ہی کہ ابنِ آدم
۳۵ اُٹھایا جائے ؟ یہہ ابنِ آدم کون ہی ؟ یسوع نے اُنہیں کہا کہ نور اور تھوڑی دیر تک تمہارے
درمیان ہی + جب تک کہ نور تمہارے پاس ہی چلو نہ ہو کہ تاریکی تمہیں جا پکڑے - اور وہ جو
۳۶ اندھیرے میں چلتا ہی نہیں جانتا کہ کدہر جاتا ہی + جب تک نور تمہارے پاس ہی نور پر
ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند ہو +

۳۷ یسوع نے یہہ باتیں کہیں اور جا کے اپنے تئیں اُن سے چھپایا + اور اگرچہ اُس نے
۳۸ اُنکے روبرو اتنے معجزے دکھائے پر وے اُسپر ایمان نہ لائے - تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام
جو اُس نے کہا پورا ہووے کہ اے خداوند ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ہی ؟ اور
۳۹ خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہی ؟ اِس لئے وے ایمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ نے پھر کہا
۴۰ اُس نے اُنکی آنکھیں اندھی کیں اور اُنکے دل سخت کئے ہیں تا نہ ہو کہ وے آنکھوں
۴۱ سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا کروں + یسعیاہ نے
۴۲ یہہ فرمایا تھا جب اُسکے جلال کو دیکھا اور اُسکی بابت باتیں کیں + باوجود اُسکے سرداروں
میں سے بھی بہت اُسپر ایمان لائے مگر فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اقرار نہ کیا نہ ہو کہ
۴۳ عبادت خانے سے خارج کئے جائیں + کیونکہ وے اُس بزرگی کو جو انسان سے ہوتی
اُس بزرگی سے جو خدا کیطرف سے ہوتی زیادہ عزیز جانتے تھے +

۴۴ یسوع نے پکار کے کہا وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہی مجھ پر نہیں بلکہ اُسپر جس نے
۴۵ مجھے بھیجا ایمان لاتا ہی + اور وہ جو مجھے دیکھتا ہی میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہی +
۴۶ میں جہان میں نور ہو کے آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاوے اندھیرے میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۷ نہ رہے + اور اگر کوئی شخص میری باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُس پر حکم
نہیں کرتا۔ کیونکہ میں اِس لئے نہیں آیا کہ جہان پر حکم کروں بلکہ اِس لئے کہ جہان کو
۴۸ بچاؤں + وہ جو مجھے رد کر دیتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُسکے لئے ایک حکم
۴۹ کرنے والا ہے۔ کلام جو میں نے کہا ہے وہی اُسکو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا + کیونکہ میں
نے تو آپ سے نہیں کہا بلکہ باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا کہ میں کیا
۵۰ بولوں اور میں کیا کہوں + اور میں جانتا ہوں کہ اُسکا فرمان ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو
کچھ کہ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے کہا اُسی طرح کہتا ہوں +

۱۳ باب عید فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میرا وقت آپہنچا ہے کہ اِس جہان سے
باپ پاس جاؤں سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا ویسا ہی آخر
۲ تک پیار کرتا رہا + اور جب شام کا کھانا چُنا گیا تھا شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ
۳ اسقریوتی کے دِل میں ڈالا کہ اُسے پکڑوائے۔ یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب چیزیں میرے
۴ ہاتھوں میں دیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ہوں۔ کھانے سے
۵ اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا + بعد اُسکے ایک باسن
میں پانی ڈھالا اور شاگردوں کے پانوں دھونے اور اُس رومال سے جو کمر میں بندھا
۶ تھا پونچھنے لگا + پھر وہ شمعون پطرس تک آیا۔ تب اُس نے اُس سے کہا اے خداوند تو
۷ میرے پانوں دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کہ میں کرتا ہوں اب تو
۸ نہیں جانتا پر بعد اُسکے جانیگا + پطرس نے اُس سے کہا کہ آپ میرے پانوں کبھی
نہ دھوویں + یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصّہ
۹ نہ ہوگا + شمعون پطرس نے اُس سے کہا کہ اے خداوند صرف میرے پانوں نہیں بلکہ
۱۰ میرے ہاتھ اور سر بھی + یسوع نے اُس سے کہا وہ جو نہلایا گیا ہے سوا پانوں دھونے
۱۱ کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہے۔ اور تم پاک ہو لیکن سب نہیں + کیونکہ وہ
۱ تو اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ جب وہ اُنکے پانوں دھوچکا تھا اور اپنے کپڑے لئے تھے پھر بیٹھکر اُنہیں کہا آیا
۱۳ تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا؟ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو۔ تم
۱۴ خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں + پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانوں
۱۵ دھوئے تو تمہیں بھی لازم ہی کہ ایک دوسرے کے پانوں دھوؤ + اِس لئے میں نے
۱۶ تمہیں ایک نمونہ دیا ہی تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو + میں تم سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہی اپنے بھیجنے والے سے +
۱۷ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے اور اُنپر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو + میں تم سب کی بابت نہیں
۱۸ کہتا۔ میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چُنا ہی۔ لیکن یہہ ہوتا تاکہ نوشتہ پُورا ہووے
اُس نے جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہی مجھ پر لات اُٹھائی ہی +
۱۹ اب میں تم سے اِسکے واقع ہونے سے پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ وقوع میں آوے تو تم ایمان لاؤ
۲۰ کہ میں ہی ہوں + میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُسکو جسے میں بھیجتا ہوں قبول
کرتا ہی مجھے قبول کرتا ہی۔ اور وہ جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول
کرتا ہی +
۲۱ یسوع یوں کہکے دل میں گھبرایا اور گواہی دیکے بولا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں
۲۲ کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑوائیگا + تب شاگرد شبہے میں ہوکے کہ اُس نے کس کی
۲۳ بابت کہا ایک دوسرے کو دیکھنے لگے + اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے
۲۴ یسوع پیار کرتا تھا یسوع کی چھاتی کیطرف جھکا ہوا کھانے میں شامل تھا + تب
شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جسکی بابت اُس نے کہا
۲۵ کون ہی + تب اُس نے یسوع کے سینہ کیطرف زیادہ جھککے کہا اے خداوند وہ کون ہی؟
۲۶ یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا ہوں وہی ہی + پھر اُس نے نوالہ تر
۲۷ کرکے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسقریوتی کو دیا + اور بعد اُس نوالہ کے شیطان اُس
۲۸ میں سمایا + تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو کرتا ہی جلد کر + پر اُن میں سے جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۹ کھانے بیٹھے تھے کسی نے نہ جانا کہ یہہ اُس نے اُسے کس لئے کہا + کیونکہ بعضوں
نے گمان کیا کہ اِس لئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلی تھی کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تھا کہ
۳۰ جو ہم کو عید کے لئے درکار ہے مول لے - یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھ دے + پس وہ نوالہ
لیکر فی الفور نکلا - اور رات تھی +
۳۱ جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب اِبنِ آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُسکے
۳۲ باعث جلال پایا + اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو تو خدا اُسے بھی اپنے سے
۳۳ جلال دیگا اور اُسے فی الفور جلال دیگا + اے بچو میں تھوڑی دیر تک تمہارے ساتھ
ہوں + تم مجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا
ہوں تم نہیں آسکتے ویسا اب میں تمہیں بھی کہتا ہوں + میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا
۳۴ ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبّت رکھو - جیسا میں نے تم سے محبّت رکھی ایسے ہی
۳۵ تم بھی ایک دوسرے سے محبّت رکھو + اِس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد
ہو اگر تم آپس میں محبّت رکھو +
۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند تو کہاں جاتا ہے؟ یسوع نے اُسے
جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں تو اب میرے پیچھے آنہیں سکتا پر آگے کو میرے پیچھے
۳۷ آویگا + پطرس نے اُسے کہا اے خداوند میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آسکتا؟
۳۸ میں تیرے لئے اپنی جان دونگا + یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنی
جان دیگا؟ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ
میرا انکار نہ کرے +
۱۴ باب ۱ تمہارا دِل نہ گھبراوے - تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھ پر بھی ایمان لاؤ +
۲ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں - نہیں تو میں تمہیں کہتا + میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے
۳ لئے جگہہ تیار کروں + اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لئے جگہہ تیار کرتا
تو پھر آؤنگا اور تمہیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو + ۵ تھومانے اُسے کہا اے
خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں ؟
۶ یسوع نے اُسے کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں - کوئی بغیر میرے وسیلے باپ
۷ کے پاس آ نہیں سکتا ہے + اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے - اور اب
۸ تم اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ہے + فیلبوس نے اُسے کہا اے خداوند باپ کو
۹ ہمیں دکھلا کہ ہمیں کافی ہے + یسوع نے اُسے کہا اے فیلبوس میں اتنی مُدت سے تمہارے
ساتھ ہوں اور تو نے مجھے نہ جانا ؟ جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا
۱۰ ہے - اور تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھلا ؟ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ
میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے ؟ یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں میں آپ سے
۱۱ نہیں کہتا - لیکن باپ جو مجھ میں رہتا ہے وہ یہہ کام کرتا ہے + میری بات یقین کرو کہ میں
باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے - اور نہیں تو اِن کاموں کے سبب مجھ پر ایمان لاؤ +
۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی
۱۳ کریگا اور اِن سے بھی بڑے کام کریگا - کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں + اور جو
۱۴ کچھ تم میرے نام سے مانگو گے میں وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے + اگر تم
۱۵ میرے نام سے کچھ مانگو گے تو میں وہی کرونگا + اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے
۱۶ حکموں پر عمل کرو + اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا
۱۷ تسلی دینے والا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے - یعنے روح حق جسے دنیا حاصل
نہیں کرسکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہے اور نہ اُسے جانتی ہے - لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ
۱۸ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہے اور تم میں ہوویگی + میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا - میں تمہارے
۱۹ پاس آؤنگا + اب تھوڑی دیر ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی - پر تم مجھے دیکھتے ہو اور
۲۰ اِس لئے کہ میں جیتا ہوں تم بھی جیوگے + اُس روز تم جانوگے کہ میں باپ میں اور تم
۲۱ مجھ میں اور میں تم میں ہوں + جس پاس میرے احکام ہیں اور وہ اُنپر عمل کرتا ہے وہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ اور وہ جو مجھ سے محبت رکھتا ہے میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں
۲۲ اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُسپر ظاہر کرونگا + یہوداہ نے نہ وہ جو اسقریوتی تھا اُسے
۲۳ کہا اے خداوند یہہ کیونکر ہے کہ تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا اور دُنیا پر نہیں؟ یسوع نے
جواب میں اُسے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہے وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے
۲۴ پیار کریگا اور ہم اُس پاس آوینگے اور اُسکے ساتھ رہیں گے + جو مجھے پیار نہیں کرتا
میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور یہہ کلام جو تم سُنتے ہو میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے
مجھے بھیجا ہے +

۲۵ میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تم سے کہیں + لیکن وہ تسلی
۲۶ دینے والا جو روح القدس ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں
۲۷ سکھلاویگا اور سب باتیں جو کچھ کہ میں نے تمہیں کہی ہیں تمہیں یاد دلاویگا + سلام تم
لوگوں کے لئے چھوڑ کے جاتا ہوں۔ اپنی سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں۔ نہ جس طرح سے کہ
۲۸ دنیا دیتی ہے میں تمہیں دیتا ہوں + تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے + تم سُن چکے ہو کہ میں نے
تم کو کہا کہ میں جاتا ہوں اور تم پاس پھر آتا ہوں + اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس
۲۹ کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں خوش ہوتے۔ کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے + اور اب
میں نے تمہیں اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کہا تاکہ جب وہ وقوع میں آوے تو تم ایمان لاؤ +
۳۰ بعد اِسکے میں تم سے بہت کلام نہ کرونگا۔ اِس لئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ہے اور مجھ میں
۳۱ اُسکی کوئی چیز نہیں + لیکن اِس لحاظ سے کہ دُنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں
جس طرح باپ نے مجھے فرمادیا میں ویسا ہی کرتا ہوں + اُٹھو یہاں سے چلیں +

۱۵ باب ۱ میں سچے انگور کا درخت ہوں اور میرا باپ باغبان ہے + جو ڈالی مجھ میں میوہ نہیں
۲ لاتی وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہے۔ اور ہر ایک جو میوہ لاتی وہ اُسے صاف کرتا ہے تاکہ وہ
۳ زیادہ میوہ لاوے + اب تم اُس کلام کے سبب جو میں نے تمہیں کہا پاک ہوئے +
۴ مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں + جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لاسکتی مگر جب کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ وہ انگور کے درخت میں قایم ہو اُسی طرح تم بھی نہیں مگر جب کہ مجھہ میں قایم ہو + انگور کا
درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو۔ وہ جو مجھہ میں قایم ہوتا ہی اور میں اُس میں وہی بہت میوہ
۶ لاتا ہی۔ کیونکہ مجھہ سے جدا تم کچھہ نہیں کر سکتے + اگر کوئی مجھہ میں قایم نہ ہو تو وہ ڈالی
کی طرح پھینک دیا جاتا اور سوکھہ جاتا ہی اور لوگ اُنہیں بٹورتے ہیں اور آگ میں جھونکتے
۷ ہیں اور وے جل جاتی ہیں + اگر تم مجھہ میں قایم اور میری باتیں تم میں قایم ہوویں تو جو
۸ چاہوگے مانگوگے اور تمہارے لئے وہی ہوگا + میرے باپ کا جلال اِسی سے ہی کہ تم
۹ بہت میوہ لاؤ سو تم میرے شاگرد ہوگے + جیسا باپ نے مجھے پیار کیا ویسا ہی میں نے
۱۰ تمہیں پیار کیا۔ تم میری محبت میں ثابت رہو + اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو تم میری
محبت میں قایم ہوگے جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور اُسکی محبت
۱۱ میں قایم ہوں + میں نے یہہ باتیں تمہیں کہیں تاکہ میری خوشی تم میں ہی رہے اور تمہاری
۱۲ خوشی کامل ہو + میرا حکم یہہ ہی کہ جیسے میں نے تمہیں پیار کیا ہی تم بھی ایک دوسرے کو
۱۳ پیار کرو + کوئی شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے
۱۴ دے + جو کچھہ کہ میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست ہو + بعد اِسکے میں تمہیں
۱۵ خادم نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا کہ اُسکا خداوند کیا کرتا ہی۔ بلکہ میں نے تمہیں
دوست کہا ہی کہ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سُنی ہیں میں نے تمہیں بتلائیں +
۱۶ تم نے مجھے نہیں چُنا ہی بلکہ میں نے تمہیں چُنا ہی اور تمہیں مقرر کیا ہی کہ تم جاؤ اور میوہ
لاؤ اور تمہارا میوہ باقی رہے۔ تاکہ تم میرا نام لیکے جو کچھہ باپ سے مانگو وہ تمہیں دیوے +
۱۷ میں تمہیں یہہ باتیں فرماتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو + اگر دُنیا تم سے دشمنی کرتی
۱۸ ۱۹ ہی تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے آگے مجھہ سے دشمنی کی + اگر تم دنیا کے ہوتے
تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی۔ لیکن اِس لئے کہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تمہیں دنیا سے
چُنکے جدا کیا ہی اِس واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی + اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی
۲۰ یاد کرو کہ کوئی نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں + جب اُنہوں نے مجھے ستایا تو وے تمہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ بھی ستاویں گے - اگر اُنہوں نے میرے کلام کو مانا ہی تو وے تمہارا بھی مانیں گے + لیکن یہہ
سب کچھہ میرے نام کے سبب تم سے کریں گے کیونکہ وے اُسے جس نے مجھے بھیجا ہی نہیں
۲۲ جانتے + اگر میں نہ آیا ہوتا اور اُنہیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہ ہوتا - لیکن اب اُن پاس اُنکے
۲۳ گناہ کا عذر نہیں + وہ جو مجھہ سے عداوت کرتا ہی میرے باپ سے بھی عداوت کرتا ہی +
۲۴ اگر میں نے اُنکے بیچ میں یے کام جو کسی دوسرے نے نہیں کئے نہ کیئے ہوتے تو اُنکا
۲۵ گناہ نہ ہوتا - پر اب تو اُنہوں نے دیکھا اور مجھہ سے اور میرے باپ سے دشمنی کی - لیکن
یہہ ہوا تاکہ وہ کلام جو اُنکی شریعت میں لکھا ہی کہ اُنہوں نے مجھہ سے بے سبب دشمنی کی
۲۶ پورا ہو + پر جبکہ وہ تسلّی دینے والا جسے میں تمہارے لئے باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے
۲۷ رُوح حق جو باپ سے نکلتی ہی آوے تو وہ میرے لئے گواہی دیگا + اور تم بھی گواہی دوگے
کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھہ ہو +

۱۶ باب میں نے یے باتیں تمہیں کہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ + وے تم کو عبادت خانوں سے
۲ نکال دیں گے - بلکہ وہ گھڑی آتی ہی کہ جو کوئی تمہیں قتل کرے گمان کریگا کہ میں خدا کی
۳ بندگی بجالاتا ہوں + اور تم سے ایسا سلوک اِس لئے کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا اور نہ
۴ مجھے + اور میں نے یہہ باتیں تم سے کہیں تاکہ جب وہ وقت آوے تو تم یاد کرو کہ میں نے تم
سے کہیں - اور میں نے شروع میں یے باتیں تمہیں نہ کہیں کیونکہ میں تمہارے ساتھہ
۵ تھا + لیکن اب میں اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں اور تم میں سے کوئی مجھہ سے
۶ نہیں پُوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہی - بلکہ اِس لئے کہ میں نے یے باتیں تم سے کہیں تمہارا
۷ دل غم سے بھر گیا + لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فایدہ ہی -
کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلّی دینے والا تم پاس نہ آویگا - پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے
۸ تم پاس بھیج دونگا + اور وہ آکر دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیروار
۹ ۱۰ ٹھہرائیگا - گناہ سے اِس لئے کہ وے مجھہ پر ایمان نہیں لائے - راستی سے اِس لئے کہ
۱۱ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے - عدالت سے اِس لئے کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے + میری اَور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تمہیں کہوں پر اب
۱۳ تم اُنکی برداشت نہیں کر سکتے + لیکن جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری سچائی
کی راہ بتاویگی - اِس لئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن جو کچھ وہ سُنے گی سو کہیگی اور تمہیں آیندہ
۱۴ کی خبریں دیگی + وہ میری بزرگی کرے گی اِس لئے کہ وہ میری چیزوں سے پاویگی اور تمہیں
۱۵ دکھاویگی + سب چیزیں جو باپ کی ہیں میری ہیں - اِس لئے میں نے کہا کہ وہ میری چیزوں
سے لیگی اور تمہیں دکھاویگی +
۱۶ تھوڑی دیر اَور مجھے نہ دیکھوگے - اور پھر تھوڑی دیر اَور مجھے دیکھوگے - کیونکہ میں
۱۷ باپ کے پاس جاتا ہوں + تب اُسکے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا یہہ کیا ہے جو وہ
ہمیں کہتا ہے کہ تھوڑی دیر اَور تم مجھے نہ دیکھوگے - اور پھر تھوڑی دیر اَور تم مجھے دیکھوگے
۱۸ اور یہہ اِس لئے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں ؟ پھر اُنہوں نے کہا یہہ کیا ہے جو وہ کہتا ہے -
۱۹ کہ تھوڑی دیر ؟ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ہے + سو یسوع نے جانا کہ وے چاہتے ہیں کہ
مجھ سے سوال کریں تب اُنہیں کہا تم آپس میں اُسکی بابت پُوچھتے ہو جو میں نے کہا کہ
۲۰ تھوڑی دیر اَور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے ؟ میں تم
سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش ہوگی - اور تم غمگین ہوگے
۲۱ لیکن تمہارا غم خوشی ہو جائیگا + جب عورت جنتے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِس لئے کہ اُسکی
گھڑی آپہنچی - لیکن جب لڑکا جنی تو اِس خوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس
۲۲ درد کو پھر یاد نہیں کرتی + پس تم اب غمگین ہو پر میں تمہیں پھر دیکھونگا اور تمہارا دِل
۲۳ خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا + اور تم اُس دن مجھ سے کچھ
سوال نہ کروگے + میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کچھ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے
۲۴ وہ تم کو دیگا + اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا - مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمہاری
خوشی کامل ہو +
۲۵ میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں - پر وہ وقت آتا ہے کہ میں تمہیں تمثیلوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ میں پھر نہ کہونگا بلکہ باپ کی صاف خبر تمہیں دونگا + اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے اور میں
۲۷ تمہیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا - اِس لئے کہ باپ تو آپ
ہی تمہیں پیار کرتا ہے کیونکہ تم نے مجھے پیار کیا اور ایمان لائے ہو کہ میں خدا سے نکلا ہوں +
۲۸ میں باپ سے نکلا اور دُنیا میں آیا ہوں - پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں +
۲۹ اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا ہے اور تمثیل میں نہیں کہتا + اب
۳۰ ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے سوال کرے - اِس سے
۳۱ ہم ایمان لائے کہ تو خدا سے نکلا ہے + یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا اب تم ایمان لائے ہو؟
۳۲ دیکھو گھڑی آتی ہے بلکہ آچکی کہ تم میں سے ہر ایک پراگندہ ہو کے اپنی راہ لیگا اور تم مجھے اکیلا
۳۳ چھوڑ دوگے - تو بھی میں اکیلا نہیں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے + میں نے تمہیں یہ باتیں
کہیں تاکہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ + تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤ گے - لیکن خاطر جمع رکھو
کہ میں نے دنیا کو جیتا ہے +

۱۷ باب یسوع نے یہہ باتیں فرمائیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور کہا اے باپ
۲ گھڑی آپہنچی ہے - اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال بخشے - چنانچہ تو نے
اُسے سب جسموں پر اختیار دیا ہے تاکہ وہ اُن سب کو جنہیں تو نے اُسے بخشا ہمیشہ کی
۳ زندگی دیوے + اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہے کہ وے تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے
۴ تو نے بھیجا ہے جانیں + میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے - میں اُس کام کو جو تو نے
۵ مجھے کرنے کو دیا ہے تمام کر چکا + اور اے باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو
۶ میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے + میں نے تیرے نام
کو اُن آدمیوں پر جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ظاہر کیا ہے - وے تیرے تھے اور
۷ تو نے اُنہیں مجھے دیا ہے اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے + اب اُنہوں نے جانا
۸ ہے کہ سب چیزیں جو تو نے مجھے دیں تیری طرف سے ہیں + اِس لئے کہ میں نے وے
حکم جو تو نے مجھے دئے اُنہیں دیئے ہیں - اور اُنہوں نے اُنہیں قبول کیا اور یقین

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ جانا کہ میں تجھ سے نکلا ہوں اور وے ایمان لائے ہیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے + میں اُن کے
لئے عرض کرتا ہوں - میں دنیا کے لئے نہیں مگر اُن کے لئے جنہیں تو نے مجھے دیا ہے
۱۰ عرض کرتا ہوں کہ وے تیرے ہیں + اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے میرے ہیں -
۱۱ اور میں اُن سے بزرگی پاتا ہوں + میں دنیا میں آگے نہ رہونگا پر وے دنیا میں ہیں اور
میں تجھ پاس آتا ہوں + اے قدوس باپ اپنے ہی نام سے اُنہیں جنہیں تو نے مجھے بخشا حفاظت
۱۲ سے رکھ تاکہ وے ہماری طرح ایک ہو جاویں + جب تک کہ میں اُنکے ساتھ دنیا میں تھا
تب تک میں نے تیرے نام سے اُنکی حفاظت کی بلکہ جنہیں تو نے مجھے دیا ہے میں نے اُنکی
نگہبانی کی - اور کوئی اُن میں سے سوا ہلاکت کے فرزند کے ہلاک نہیں ہوا تاکہ نوشتہ پورا ہو +
۱۳ اور اب میں تجھ پاس آتا ہوں اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُن میں
۱۴ کامل ہو رہے + میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی اِس لئے کہ جیسا
۱۵ میں دُنیا کا نہیں ہوں وے بھی دنیا کے نہیں ہیں + میں یہہ عرض نہیں کرتا کہ تو اُنہیں
۱۶ دنیا میں سے اُٹھا لے - پر یہہ کہ تو اُنہیں اُس شریر سے بچائے + جیسا کہ میں دُنیا کا نہیں
۱۷ ہوں وے بھی دنیا کے نہیں ہیں + اُنہیں اپنی سچائی سے پاک کر - تیرا کلام سچائی ہے +
۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا ہے + اور اُن کے
۱۹ واسطے میں اپنی تقدیس کرتا ہوں تاکہ وے بھی سچائی سے مقدس ہوں + میں صرف اُنہیں
۲۰ کے لئے نہیں بلکہ اُنکے لئے بھی جو اُنکے کلام سے مجھ پر ایمان لاوینگے عرض کرتا ہوں -
۲۱ تاکہ وے سب ایک ہو دیں جیسا کہ تو اے باپ مجھ میں اور میں تجھ میں کہ وے بھی ہم میں
۲۲ ایک ہوں - تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے + اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا
۲۳ ہے میں نے اُنہیں دیا ہے - تاکہ وے ایک ہوں جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں + میں اُن میں اور
تو مجھ میں تاکہ وے ایک ہو کے کامل ہو دیں اور کہ دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے اور
۲۴ جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا تو نے اُنہیں بھی پیار کیا ہے + اے باپ میں چاہتا ہوں کہ
وے بھی جنہیں تو نے مجھے بخشا ہے جہاں میں ہوں میرے ساتھ ہو دیں - تاکہ وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہی دیکھیں - کیونکہ تو نے مجھے دنیا کی پیدائش سے آگے
۲۵ پیار کیا ہی + اے عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا مگر میں نے تجھے جانا ہی اور انہوں نے
۲۶ جانا ہی کہ تو نے مجھے بھیجا + اور میں نے تیرا نام اُنپر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا - تاکہ وہ پیار
جس سے تو نے مجھے پیار کیا ہی - اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں +

۱۸ باب یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا جہاں
۲ ایک باغیچہ تھا - اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ہوئے + اور یہوداہ بھی جس نے اُسے
۳ پکڑوادیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا + تب
یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکے مشعلوں
۴ اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا + اور یسوع سب کچھ جو اُسپر ہونے والا
۵ تھا جانکے آگے بڑہا اور اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ اُنہوں نے اُسے جواب دیا
یسوع ناصری کو + یسوع نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں + اُسوقت یہوداہ بھی جس نے اُسے
۶ پکڑوایا اُنکے ساتھ کھڑا تھا + اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں وے پیچھے
۷ ہٹے اور زمین پر گر پڑے + تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟
۸ وے بولے یسوع ناصری کو + یسوع نے جواب دیا میں نے تمہیں کہا کہ میں ہوں - پس
۹ اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو انہیں جانے دو + یہہ اِس لئے ہوا تاکہ وہ کلام جو اُس نے
۱۰ کہا پورا ہو کہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے ایک کو بھی گم نہ کیا + تب شمعون
پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا دہنا کان
۱۱ اُڑا دیا + اُس نوکر کا نام ملکھوس تھا + تب یسوع نے پطرس سے کہا اپنی تلوار میان میں
کر - کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا میں نہ پیوں؟
۱۲ تب سپاہی اور صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا
۱۳ اور پہلے اُسے اناس پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا نامے اُس برس کے سردار کاہن کا
۱۴ سسرا تھا + یہہ وہی قیافا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی کہ اُمت کے بدلے ایک کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مرنا بہتر ہے +
۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لئے کیونکہ اُس شاگرد اور
سردار کاہن میں کچھ جان پہچان تھی اور وہ یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دالان میں گیا +
۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا + تب وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاہن سے کچھ
جان پہچان رکھتا تھا باہر نکلا اور اُس سے جو دربانی کرتی تھی کہکے پطرس کو اندر لے
۱۷ آیا + تب اُس چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تو بھی اِس شخص کے
۱۸ شاگردوں میں سے نہیں ؟ وہ بولا کہ میں نہیں ہوں + پر نوکر اور پیادے کوئلوں کی آگ
سُلگا کر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور پطرس اُنکے ساتھ کھڑا
تاپ رہا تھا +
۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکی تعلیم کی بابت سوال کیا +
۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں ۔ میں نے ہمیشہ عبادتخانوں
۲۱ اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا + تو مجھ
سے کیوں پوچھتا ہے ؟ اُن سے پوچھ جنہوں نے مجھ سے سُنا کہ میں نے اُنہیں کیا کہا
۲۲ دیکھ کہ وے جانتے ہیں جو میں نے کہا + جب اُس نے یہہ باتیں کہیں تب پیادوں
میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مار کے کہا کیا تو سردار کاہن کو ایسا
۲۳ جواب دیتا ہے ؟ یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے بُرا کہا تو بُرائی کی گواہی دے ۔ پر اگر
۲۴ اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا ہے + اور حنا نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے
پاس بھیجا تھا +
۲۵ اور شمعون پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا تھا سو اُنہوں نے اُسے کہا کیا تو اُسکے شاگردوں
۲۶ میں سے نہیں ہے ؟ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ میں نہیں ہوں + پھر سردار کاہن کے نوکروں
میں سے ایک نے جو اُس شخص کا کہ جسکا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا رشتہ دار تھا کہا
۲۷ کیا میں نے تجھے اُسکے ساتھ باغیچہ میں نہیں دیکھا ؟ تب پطرس نے پھر انکار کیا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

دُنہیں مُرغ نے بانگ دی +

۲۸ تب یسوع کو قیافا کے پاس سے دیوان خانہ میں لائے اور یہہ صبح کا وقت تھا اور وے
۲۹ خود دیوانخانہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوویں بلکہ فسح کھاویں + تب پلاطُس اُن پاس نکل آیا
۳۰ اور کہا تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو؟ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہہ بدکردار
۳۱ نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے + پلاطُس نے اُنہیں کہا تم اُسے لیجاؤ اور اپنی شریعت
کے مطابق اُسکی عدالت کرو + یہودیوں نے اُسے کہا ہم کو روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں +
۳۲ یہہ اِس لئے ہوا تاکہ یسوع کی بات جو اُس نے اپنی موت کی طرح سے اشارہ کرکے کہی
تھی پوری ہووے +

۳۳ تب پلاطُس پھر دیوانخانہ میں داخل ہوا اور یسوع کو بُلاکے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ
۳۴ ہی؟ یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی یا کہ اوروں نے میرے حق میں تجھ
۳۵ سے کہا ہی؟ پلاطُس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم نے اور سردار کاہنوں
۳۶ نے تجھ کو میرے حوالہ کیا - تو نے کیا کیا ہی؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس
جہان کی نہیں - اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے نوکر لڑائی کرتے تاکہ
۳۷ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا - پر میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہی + تب پلاطُس نے
اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ ہی؟ یسوع نے جواب دیا کہ جیسا آپ فرماتے میں بادشاہ ہوں +
میں اِس لئے پیدا ہوا اور اِسواسطے دُنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں + سو جو کوئی کہ حق سے
۳۸ ہی میری آواز سُنتا ہی + پلاطُس نے اُسے کہا کہ حق کیا ہی؟

یہہ کہکے پھر یہودیوں پاس باہر گیا اور اُنہیں کہا میں اُسکا کچھ قصور نہیں
۳۹ پاتا + سو تمہارا دستور ہی کہ میں فسح میں تمہارے لئے ایک کو چھوڑ دوں - کیا تم چاہتے ہو
۴۰ کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ تب اُن سبھوں نے پھر چلاکے
کہا کہ اِسکو نہیں بلکہ برابّاس کو + پر برابّاس بٹمار تھا +

۱۹ باب ۱ تب پلاطس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے + اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سجکے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنا کے کہا اے یہودیوں کے بادشاہ سلام! ۳
اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے + تب پلاطُس نے پھر باہر جا کے اُنہیں کہا کہ دیکھو میں ۴
اُسے تم پاس باہر لے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اُسکا کچھ قصور نہیں پاتا + تب یسوع ۵
کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا + اور پلاطُس نے اُن سے
کہا دیکھو اِس شخص کو! سو جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّا کے کہا کہ ۶
صلیب دے صلیب دے + پلاطُس نے اُنہیں کہا تمہیں اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ
میں اُس میں کچھ قصور نہیں پاتا + یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں ۷
اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق ہے اِس لئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا
بیٹا ٹھہرایا + جب پلاطُس نے یہہ بات سُنی تو زیادہ ڈرا - اور دیوان خانہ میں پھر اندر آ کے ۸ ۹
یسوع سے کہا تو کہاں کا ہے؟ پر یسوع نے اُسے کچھ جواب نہ دیا + تب پلاطُس نے اُسے ۱۰
کہا کہ تو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہے چاہوں تو تجھے صلیب
دوں؟ اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں؟ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اوپر سے دیا نہ ۱۱
جاتا تو مجھ پر تیرا کچھ اختیار نہ ہوتا - سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُسکا گناہ زیادہ
ہے + اُس وقت پلاطُس نے چاہا کہ اُسے چھوڑ دے - پر یہودیوں نے چلّا کے کہا کہ اگر تو ۱۲
اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہے تو تو قیصر کا خیر خواہ نہیں - جو کوئی اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا ہے وہ
قیصر کا مخالف ہو کے بولتا ہے + پلاطُس یہہ بات سُنکر یسوع کو باہر لایا اور اُس مقام میں ۱۳
جو چبوترہ اور عبرانی میں گباتا کہلاتا ہے مسند پر بیٹھا + اور فسح کی تیاری کا دن تھا اور ۱۴
چھٹے گھنٹے کے قریب تھا + پھر اُس نے یہودیوں کو کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ! ۱۵
وے چلّائے کہ لے جا لے جا اُسے صلیب دے + پلاطُس نے اُنہیں کہا کیا میں تمہارے
بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ
نہیں ہے + تب اُس نے اُسے اُنکے حوالہ کیا کہ اُسے صلیب دی جاوے + اور وے ۱۶
یسوع کو پکڑ کے لے گئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ سو وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ کو جو کھوپری کا مقام کہلاتا ہے جس کا ترجمہ
۱۸ عبرانی میں گلگتھا ہے نکل گیا۔ وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُسکے ساتھہ دو اَور کو صلیب پر
۱۹ کھینچا طرفین میں ایک ایک اور یسوع کو بیچ میں + اور پلاطُس نے ایک کتابہ لکھا اور
۲۰ صلیب پر لگا دیا + وہ لکھا یہہ تھا کہ یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ + اُس کتابہ
کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا اِس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر
۲۱ کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لتینی میں لکھا تھا + تب یہودیوں کے سردار
کاہنوں نے پلاطُس کو کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھہ۔ بلکہ یہہ لکھہ کہ اُس نے کہا کہ میں
۲۲ یہودیوں کا بادشاہ ہوں + پلاطُس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا +
۲۳ پھر سپاہیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُسکے کپڑوں کو لیا اور چار
حصّے کئے ہر سپاہی کے لئے ایک حصّہ۔ اور اُسکے کرتے کو بھی لیا۔ اور کُرتا بن سیا
۲۴ سراسر بُنا ہوا تھا + اِس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُس پر
چٹھی ڈالیں کہ یہہ کس کا ہوگا۔ یہہ اِس لئے ہوا کہ نوشتہ جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میری
پوشاک بانٹ لی اور میرے کُرتے کے لئے چٹھیاں ڈالیں پُورا ہووے + سو سپاہیوں نے
ایسا ہی کیا +
۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُسکی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلیوپس کی جورو اور مریم
۲۶ مگدلینی کھڑی تھیں + یسوع نے اپنی ماں کو اور اُس شاگرد کو جسے وہ پیار کرتا تھا پاس کھڑے
۲۷ ہوئے دیکھکر اپنی ماں کو کہا کہ اے عورت دیکھہ یہہ تیرا بیٹا! پھر اُس نے اُس شاگرد کو کہا دیکھہ
یہہ تیری ماں! اور اُسی گھڑی وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا +
۲۸ بعد اُسکے یسوع نے جانکے کہ اب سب باتیں پُوری ہو چکیں یہہ کہا تاکہ نوشتہ پورا ہووے
۲۹ کہ میں پیاسا ہوں + وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا۔ اُنہوں نے اسفنج
۳۰ کو سرکے میں تر کرکے اور زوفا کی ڈنٹھی پر رکھکے اُسکے مُنہہ میں دیا + پھر یسوع نے
جب سرکا چکھا تو کہا پُورا ہوا اور سر جھکا کے جان دی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں کیونکہ
وہ دن تیاری کا تھا بلکہ بڑا ہی سبت تھا پلاطس سے عرض کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑی اور لاشیں
۳۲ اُتاری جائیں + تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اُسکے ساتھ صلیب
۳۳ پر کھینچے گئے تھے توڑیں + لیکن جب اُنہوں نے یسوع کی طرف آکے دیکھا کہ وہ مر چکا ہے
۳۴ تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں - پر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور
۳۵ فی الفور اُس سے لہو اور پانی نکلا + اور جس نے یہہ دیکھا گواہی دی اور اُسکی گواہی سچی
۳۶ ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم ایمان لاؤ + کیونکہ یہہ باتیں ہوئیں کہ نوشتہ پورا ہووے
۳۷ کہ اُسکی کوئی ہڈی توڑی نہ جائیگی + اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ہے کہ وے اُسپر
جسے اُنہوں نے چھید انظر کرینگے +

۳۸ اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے ڈر سے پوشیدہ
میں پلاطس سے اِجازت چاہی کہ یسوع کی لاش کو لے جاوے - اور پلاطس نے اجازت دی +
۳۹ سو وہ آکے یسوع کی لاش لے گیا + اور نقودیمس بھی جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا آیا
۴۰ اور پچاس سیر کی اُگل مُر اور عود ملا کے لایا + پھر اُنہوں نے یسوع کی لاش لیکے اُسے سوتی
کپڑے میں خوشبویوں کے ساتھ جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ہے
۴۱ کفنایا + اور وہاں جس جگہہ کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک
۴۲ نئی قبر تھی جس میں کبھو کوئی نہ دھرا گیا تھا + سو اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں کی تیاری کے
دن کے باعث وہیں رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی +

۲۰ باب ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر آئی اور پتھر کو
۲ قبر سے ٹالا ہوا دیکھا + تب وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا
تھا دوڑی آئی اور اُنہیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنہوں
۳ نے اُسے کہاں رکھا + پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے اور قبر کیطرف گئے + چنانچہ
۴ وے دونوں اکٹھے دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا +
۵ اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ جھککے سُوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نہ گیا + تب شمعون پترس اُسکے پیچھے پہنچا اور قبر
۷ کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے + اور وہ رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا
۸ اُن سُوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں پر جدا لپیٹا ہُوا ایک جگہہ پڑا دیکھا + تب دوسرا شاگرد
۹ بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کے یقین کیا + کیونکہ وے ہنوز اُس نوشتہ کو نہ
۱۰ جانتے تھے کہ مُردوں میں سے اُسکا جی اُٹھنا ضرور ہے + تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر
میں پھر گئے +

۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جب کہ قبر میں جھککے نظر کی تو
۱۲ دو فرشتوں کو سفید پوشاک میں ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائتانے جہاں یسوع کی
۱۳ لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھا - جنہوں نے اُسے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُنہیں
کہا اِس لیئے کہ وے میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتی کہ اُنہوں نے اُسے کہاں
۱۴ رکھا + جب وہ یُوں کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہے +
۱۵ یسوع نے اُسے کہا کہ اے عورت تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈھتی ہے؟ اُس نے اُسے باغبان
جانکے کہا کہ اے صاحب اگر اُسکو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھ سے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا ہے کہ میں
۱۶ اُسے لیجاؤنگی + یسوع نے اُسے کہا اے مریم وہ متوجہ ہوئی اور اُسے کہا ربونی - یعنے اے اُستاد
۱۷ یسوع نے کہا مجھ کو مت چھو - کیونکہ میں ہنوز اوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا - پر میرے
بھائیوں پاس جا اور اُنہیں کہہ کہ میں اوپر اپنے باپ اور تمہارے باپ پاس اور اپنے خدا
۱۸ اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں + مریم مگدلینی آئی اور شاگردوں سے کہا کہ میں نے
خداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھ سے یہہ باتیں کہیں +

۱۹ پھر اُسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازہ جہاں
سب شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوا اور
۲۰ اُنہیں کہا تم پر سلام + اور یُوں کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا + تب شاگرد
۲۱ خداوند کو دیکھکے خوش ہوئے + اور یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم پر سلام - جس طرح باپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۲ نے مجھے بھیجا ہے میں بھی اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں + اُس نے یہہ کہکے اُنپر پھونکا
۲۳ اور کہا کہ تم رُوح القدس لیو۔ جن کے گناہوں کو تم بخشو اُن کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔
جنہیں تم نہ بخشو گے نہ بخشے جائیں گے +
۲۴ اور تھوما اُن بارھوں میں سے ایک جسکا لقب دِدُمُس تھا یسوع کے آتے وقت
۲۵ اُنکے ساتھہ نہ تھا + تب اور شاگردوں نے اُسے کہا کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے + پر اُس نے
اُنہیں کہا جب تک کہ میں اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ دیکھوں اور کیلوں کے نشانوں
میں اپنی انگلی نہ ڈالوں اور اپنے ہاتھہ کو اُسکے پہلو میں بھی نہ ڈالوں کبھو یقین نہ کرونگا +
۲۶ آٹھہ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازہ بند
۲۷ ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوکے بولا تم پر سلام + پھر اُس نے تھوما کو کہا کہ اپنی
انگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ہاتھہ پاس لا اور اُسے میرے پہلو میں ڈال
۲۸ اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا + تھوما نے جواب میں اُسے کہا اے میرے خداوند اور
۲۹ اے میرے خدا یسوع نے اُسے کہا اے تھوما اِس لئے کہ تو نے مجھے دیکھا تو ایمان لایا ہے
مبارک وے ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے +
۳۰ اور بہت سے اَور معجزے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے شاگردوں
۳۱ کے سامنے دکھائے۔ لیکن یہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے اور
تاکہ تم ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگی پاؤ +
۲۱ باب اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریائے طبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو
۲ دکھایا اور اِس طرح ظاہر ہوا کہ + شمعون پطرس اور تھوما جو دِدُمُس کہلاتا ہے اور نتھنی ایل جو
قانائے جلیل کا ہے اور زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اِکٹھے تھے +
۳ شمعون پطرس نے اُنہیں کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں + اُنہوں نے اُس سے کہا
ہم بھی تیرے ساتھہ چلینگے۔ اور نکل کے فی الفور کشتی پر چڑھے۔ پر اُس رات کو کچھہ نہ پکڑا +
۴ اور جب صبح ہوئی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا + لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ یسوع

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ ہی + تب یسوع نے اُنہیں کہا اے لڑکو کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہی؟ اُنہوں نے جواب
۶ دیا کہ نہیں + اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو تم پاؤ گے + پس اُنہوں نے
۷ ڈالا اب مچھلیوں کی بہتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے + اِس لئے اُس شاگرد نے جسے یسوع
پیار کرتا تھا پترس سے کہا کہ یہہ خداوند ہی + سو شمعون پترس نے جنکے کہ وہ خداوند ہی کُرتا
۸ کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا + اور باقی شاگرد مچھلیوں
کا جال کھینچتے ہوئے کشتی پر آئے کیونکہ وے کنارے سے دور نہ تھے مگر دو سو ہاتھ کے
۹ اٹکل + جوں کنارے پر آئے وہاں اُنہوں نے کویلوں کی آگ اور اُسپر مچھلی رکھی ہوئی اور
۱۰ روٹی دیکھی + یسوع نے اُنہیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ + شمعون پترس
۱۱ نے چڑھکے جال کو ایک سو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرے ہوئے کھینچا - اور اگرچہ مچھلیاں
۱۲ اُس بہتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا + یسوع نے اُنہیں کہا آؤ کھانا کھاؤ + اور شاگردوں
میں سے کسی کو جُرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کیونکہ وے جانتے تھے کہ وہ
۱۳ خداوند ہی + تب یسوع نے آکے روٹی لی اور اُنہیں دی اور اُسی طرح سے مچھلی دی +
۱۴ یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا
۱۵ اور جب وے کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پترس کو کہا اے شمعون یونس کے
بیٹے کیا تو مجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا ہی؟ اُس نے اُسے کہا ہاں اے خداوند - تو خود
۱۶ جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں + اُس نے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا + اُس نے دوبارہ
اُسے پھر کہا کہ اے شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی؟ وہ بولا کہ ہاں اے خداوند
۱۷ تو تو جانتا ہی کہ میں تجھکو پیار کرتا ہوں + اُس نے اُسے کہا کہ میری بھیڑیں چرا + اُس نے
اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ اے شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی؟ تب پترس
اِس لئے کہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ہی دلگیر ہوا اور اُسے کہا
اے خداوند تُو تو سب کچھ جانتا ہی - بلکہ تجھے معلوم ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں + یسوع نے
۱۸ اُسے کہا تو میری بھیڑیں چرا + میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کہ تو جوان تھا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو آپ اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا تھا۔ پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھوں
۱۹ کو پھیلائیگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور وہاں جہاں تو نہ چاہے تجھے لے جائیگا + اُس نے
ان باتوں سے بتا دیا کہ وہ کون سی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا۔ اور یہہ کہکے اُسے
۲۰ پھر کہا کہ میرے پیچھے ہو لے + تب پطرس نے پھر کے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا
تھا اور جس نے رات کو اُس کے سینہ پر جھککے پوچھا کہ اے خداوند وہ جو تجھے پکڑواتا ہے
۲۱ کون ہے پیچھے آتے دیکھا + پطرس نے اُسے دیکھ کے یسوع کو کہا اے خداوند اِس شخص
۲۲ کا کیا ہوگا؟ یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جب تک میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے
۲۳ تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہو لے + تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد
نہ مریگا۔ لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ میرے
۲۴ آنے تک ٹھہرے تو تجھ کو کیا؟ یہہ وہ شاگرد ہے جس نے اِن کاموں کی گواہی دی اور
اِن باتوں کو لکھا اور ہم کو یقین ہے کہ اُسکی گواہی سچ ہے +
۲۵ پر اَور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو میں
گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رسولوں کے اعمال

۱ باب	۱ اے تھیوفلس وہ پہلی کیفیت میں نے تصنیف کی اُن سب باتوں کی جو کہ یسوع شروع سے کرتا
۲	۲ اور سکھاتا رہا اُس دن تک کہ وہ اپنے رسولوں کو جنہیں اُس نے چُنا تھا روح القدس سے حکم دیکر
۳	۳ اوپر اُٹھایا گیا - اُنپر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت
	کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا۔
۴	۴ اور اُنکے ساتھ ایک جا ہو کے حکم دیا کہ یروسلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی
۵	۵ جسکا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو راہ دیکھو + کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا - پر تم تھوڑے
	دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے +
۶	۶ تب اُنہوں نے جو اِکٹھے تھے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اسی وقت اسرائیل کی
۷	۷ بادشاہت کو پھر بحال کیا چاہتا ہے + پر اُس نے اُنہیں کہا تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں
۸	۸ اور موسموں کو جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے جانو لیکن جب روح القدس تم
	پر آویگی تم قوت پاؤ گے اور یروسلم اور سارے یہودیہ و سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک
۹	۹ میرے گواہ ہو گے + اور وہ یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے اوپر اُٹھایا گیا - اور بدلی نے
۱۰	۱۰ اُسے اُنکی نظروں سے چھپا لیا + اور اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کی طرف تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے - اور کہنے لگے اے جلیلی مردو تم
کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے
اُسی طرح جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا پھر آویگا +
۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہے یروسلم سے نزدیک بلکہ فقط ایک سبت کی
۱۳ منزل دور ہے یروسلم کو پھرے + اور جب داخل ہوئے تو ایک بالاخانہ پر گئے - وہاں پطرس اور
یعقوب اور یوحنا اور اندریاس فیلبوس اور تھوما برتھولما اور متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
۱۴ زیلوتیس اور یعقوب کا بھائی یہوداہ رہتے تھے + یہ سب عورتوں اور یسوع کی مادر اور اُسکے
بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کے دُعا اور منت کر رہے تھے +
۱۵ اُنہیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (اُن سب کے نام ملکے ایک سو بیس کے
۱۶ قریب تھے) کھڑا ہو کے بولا اے بھائیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ جو روح القدس نے داؤد کی زبانی
۱۷ یہوداہ کے حق میں جو یسوع کے پکڑنے والوں کا رہنما تھا آگے سے فرمایا پورا ہووے + کیونکہ
۱۸ وہ ہم میں گنا گیا اور اُس نے اِس خدمت میں حصہ پایا تھا + سو اُس نے اپنی بدی کی مزدوری
سے ایک کھیت مول لیا اور اوندھے مُنہہ گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی تمام انتڑیاں
۱۹ نکل پڑیں + اور یہہ یروسلم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہوا - یہاں تک کہ اُس کھیت کا
۲۰ نام اُنہیں کی زبان میں حقل داما ہوا یعنے خون کی زمین + کیونکہ زبور کی کتاب میں لکھا ہے کہ

اُسکا مکان اُجڑ جائے اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے اور
اُسکی تعیناتی کا عُہدہ دوسرا لے +

۲۱ پس چاہیئے کہ ان مردوں میں سے جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہے جب خداوند یسوع ہم میں آیا
۲۲ جایا کرتا تھا یوحنا کے بپتسمہ سے لیکے اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے اوپر اُٹھایا گیا
۲۳ اِن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ ہووے + تب اُنہوں نے دو کو
۲۴ کھڑا کیا ایک یوسف جو برسباس کہلاتا جسکا لقب یوستس تھا اور دوسرا متھیاس + اور یہہ
کہکے دُعا مانگی کہ اے خداوند سب کے دلوں کے جاننیوالے دکھا کہ اِن دونوں میں سے تو نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ کس کو چنا ہے کہ وہ اس خدمت و رسالت میں حصّہ لے جس سے یہوداہ خارج ہو کے اپنی خاص
۲۶ جگہہ کو گیا + اور اُنہوں نے اُنپر چٹھیاں ڈالیں - اور چٹھی متھیاس کے نام پر نکلی - تب وہ گیارہ
رسولوں میں شمار کیا گیا +

۲ باب ۱ اور جب پنتیکست کا دن آیا تھا وے سب ایک دل ہو کے اکٹھے ہوئے + اور ایک بارگی
۲ آسمان سے ایک آواز آئی جیسی بڑی آندھی چلے اور اُس سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے
۳ تھے بھر گیا + اور اُنہیں جُدی جُدی آگ کی سی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک
۴ پر بیٹھیں + تب وے سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنہیں
بولنے کی قدرت بخشی بولنے لگے +

۵ اور خدا ترس یہودی ہر ایک قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے یروسلم میں آ رہے تھے +
۶ سو جب یہہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ ہر ایک نے اُنہیں اپنی اپنی
۷ بولی بولتے سُنا + اور سب حیران ہو کے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے دیکھو کیا یہہ سب
۸ جو بولتے ہیں جلیلی نہیں ؟ پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے ؟
۹ ہم پارتھی اور میدی اور عیلامی اور رہنے والے مسوپوتامیہ یہودیہ اور قپدوقیہ پنطس
۱۰ اور آسیہ کے فرگیہ اور پمفولیہ مصر اور لیبیہ کے اُس حصّہ کے جو قرینی کے علاقے میں ہے اور
۱۱ رومی مسافر یہودی اور یہودی مُرید کریتی اور عرب ہو کے ہم اپنی اپنی زبانوں میں اُنہیں
۱۲ خدا کی بڑی باتیں بولتے سنتے ہیں + اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کے ایک دوسرے
۱۳ سے کہنے لگا کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہے ؟ اوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یہ نئی مے کے نشے میں ہیں
۱۴ تب پطرس نے اُن گیارہوں کے ساتھہ کھڑے ہو کے اپنی آواز بلند کی اور اُن سے
کہا ای یہودی مردو اور یروسلم کے سب رہنے والو یہہ جانو اور کان لگا کے میری باتیں سنو
۱۵ کہ یہ جیسا تم سمجھتے ہو نشے میں نہیں کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہے + بلکہ یہہ وہ ہے جو یوایل
۱۶ نبی کی معرفت فرمایا گیا - کہ
۱۷ خدا کہتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح میں سے سب آدمیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر ڈالونگا۔ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوّت کرینگی اور تمہارے
۱۸ جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بوڑھے خواب۔ اور میں اُن دنوں میں
اپنے بندوں اور باندیوں پر اپنی روح میں سے ڈھالونگا۔ اور وے نبوّت
۱۹ کرینگے + اور میں اوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیاں لہو
۲۰ اور آگ اور دھونویں کا بادل دکھاؤنگا۔ سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا
۲۱ پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بزرگ اور نادر دن آوے۔ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک
جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا +
۲۲ اے اسرائیلی مردو یہ باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک مرد تھا جسکا خدا کی طرف سے ہونا تم پر
ثابت ہوا اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں سے جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے بیچ
۲۳ میں دکھائیں جیسا تم آپ جانتے ہو۔ اُسی کو جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے ارادے اور
علم ازلی سے سونپا گیا تم نے پکڑا اور بیدینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑوا کے قتل کیا۔
۲۴ اُسی کو خدا نے موت کے بند کھول کے اُٹھایا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں
۲۵ رہے + اِس لئے کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہے کہ
میں نے خداوند پر جو سدا میرے سامنے ہے آگے سے نظر کی کہ وہ میری
۲۶ دہنی طرف ہے تاکہ میں نہ ہٹوں۔ اِسی سبب میرا دل خوش ہے اور میری زبان
۲۷ نہال ہے۔ بلکہ میرا بدن بھی امید میں چین کریگا۔ اِس لئے کہ تو میری جان
۲۸ کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدّوس کو سڑنے دیگا + تو نے مجھے
زندگی کی راہیں بتائیں۔ تو نے مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیا +
۲۹ اے بھائیو مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بے دھڑک کہنے دو کہ وہ مرا اور گاڑا
۳۰ بھی گیا اور آج تک اُسکی قبر ہمارے درمیان موجود ہے + سو اِس سبب سے کہ نبی تھا اور جانتا
تھا کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہے کہ میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر کرونگا کہ
۳۱ تیرے تخت پر بیٹھے۔ اُس نے یہہ پہلے سے جانکر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُس کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ جان عالم غیب میں چھوڑی نہ گئی نہ اُسکا بدن سڑنے پایا + اُسی یسوع کو خدا نے اُٹھایا۔
۳۳ اُسکے ہم سب گواہ ہیں + پس خدا کے دہنے ہاتھ بلند ہو کے اور باپ سے روح القدس
۳۴ کا وعدہ پا کے اُس نے یہہ جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو ڈھالا + کیونکہ داؤد آسمان پر
نہ گیا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ
۳۵ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے بیٹھ جب تک کہ میں
تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کروں +
۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی خداوند
اور مسیح بھی کیا +
۳۷ جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ
۳۸ اے بھائیو ہم کیا کریں ؟ تب پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک گناہوں
۳۹ کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو روح القدس کا انعام پاؤ گے + اِس لئے
کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں سے ہے اور اُن سب سے جو دُور ہیں جتنوں کو
۴۰ ہمارا خداوند خدا بلاوے + اور وہ بہت اَور باتوں کی گواہیاں لایا اور نصیحت کی کہ اپنے
۴۱ کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ + سو جنہوں نے اُسکی بات خوشی سے قبول کی بپتسمہ پایا اور
۴۲ اُسی روز تین ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے + اور رسولوں سے تعلیم پانے اور صحبت
رکھنے اور روٹی توڑنے اور دُعا مانگنے میں لگے رہے +
۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف آیا - اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر
۴۴ ۴۵ ہوئیں + اور سب جو ایمان لائے تھے اکٹھے رہے اور ساری چیزوں میں شریک تھے - اور
اپنی ملکیت اور اسباب بیچ کے ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیتے تھے -
۴۶ اور ہر روز ایک دل ہو کے ہیکل میں رہے اور گھر گھر روٹیاں توڑ کے خوشی اور سیدھے
۴۷ دل سے کھانا کھاتے تھے اور خدا کی تعریف کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک
عزیز تھے + اور خداوند ہر روز اُنکو جنہوں نے نجات پائی کلیسیئے میں ملاتا تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ باب
۲ پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دُعا کے وقت تیسرے پہر ہیکل کو چلے + اور لوگ
جنم کا ایک لنگڑا لئے جاتے تھے جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت
۳ کہلاتا ہے بٹھاتے تھے کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے جب اُس نے پطرس اور
۴ یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا اُن سے بھیکھ مانگی + پطرس نے یوحنا کے ساتھ اُس پر
۵ نظر کرکے کہا کہ ہماری طرف دیکھ + وہ اس اُمید پر کہ اُن سے کچھ پاوے اُنکو تکتا رہا +
۶ تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں - پر جو میرے پاس ہے تجھے دیتا ہوں -
۷ کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اور چل + اور اُسکا داہنا ہاتھ پکڑکے اُٹھایا - اُسی دم
۸ اُسکے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہوگئے + اور وہ کود کے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا
۹ خدا کی تعریف کرتا اُنکے ساتھ ہیکل میں گیا + اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور
۱۰ خدا کی تعریف کرتے دیکھا - اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازے
پر بھیکھ مانگنے بیٹھا تھا - اور اُس ماجرے سے جو اُسپر گذرا تھا دنگ اور حیران ہوئے +
۱۱ اور جسوقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ
نہایت حیران ہوکے اُس برآمدہ کیطرف جو سلیمان کا کہلاتا ہے اُنکے پاس دوڑے آئے +
۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا کہ اے اسرائیلی مردو اِسپر تم کیوں تعجب کرتے ہو؟ اور
کیوں ہمیں ایسا دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اُس شخص کو چلنے
۱۳ کی طاقت دی ؟ ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا نے ہمارے باپ دادوں کے خدا
نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالہ کیا اور پلاطس کے حضور جب اُس نے
۱۴ چھوڑ دینا انصاف جانا انکار کیا + ہاں تم نے اُس قدوس اور راستکار کا انکار کیا اور چاہا کہ
۱۵ ایک خونی تمہارے لئے چھوڑا جائے - پر زندگی کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں
۱۶ میں سے اُٹھایا - اور ہم اُسکے گواہ ہیں + اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ جو اُس کے
نام پر ہے اِس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا - ہاں اُسی ایمان نے جو اُسکی
۱۷ طرف سے ہے یہہ کامل تندرستی تم سب کے سامنے اُسے دی + اب اے بھائیو میں جانتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوں کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بھی + ۱۰
پر جن باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دی تھی کہ مسیح دُکھ اُٹھاویگا سو پُوری کیں + ۱۹
پس توبہ کرو اور متوجہ ہو کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی بخش ایام آویں - اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے جسکی منادی تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئی + ۲۰
ضرور ہے کہ آسمان اُسے لئے رہے اُسوقت تک کہ سب چیزیں جنکا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا اپنی حالت پر آویں - کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ ۲۱ ۲۲

خداوند جو تمہارا خدا ہے تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک
نبی میری مانند اُٹھاویگا - جو کچھ وہ تمہیں کہے اُسکی سب سنو + اور ایسا ۲۳
ہوگا کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سُنے وہ قوم میں سے نیست کیا جاویگا +

بلکہ سب نبیوں نے سموایل سے لیکے پچھلوں تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں کی خبر دی ۲۴
ہے + تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے ہو جو خدا نے باپ دادوں سے باندھا ہے جب اَبرہام ۲۵
سے کہا کہ

تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاویں گے +

تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے بھیجا کہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی ۲۶
بدیوں سے پھیر کے برکت دے +

۴ باب ۱ جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی اُن پر چڑھ ۲
آئے کیونکہ ناراض ہوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے اور یسوع کے سبب مُردوں کے جی ۳
اُٹھنے کی خبر دیتے تھے + اور اُنہوں نے اُنپر ہاتھ ڈالے اور دوسرے دن تک پہرے میں رکھا - کیونکہ شام ہو گئی تھی + پر بہتیرے اُن میں سے جنہوں نے کلام سُنا ایمان لائے - ۴
اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ ہزار کے قریب تھی +

اور دوسرے دن یُوں ہوا کہ اُنکے سردار اور بزرگ اور فقیہہ اور سردار کاہن انّاس ۵ ۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وقیافا اور یوحنا اور اسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروسلم میں جمع ہوئے +
۷ اور انکو بیچ میں کھڑا کر کے پوچھا کہ تم نے کس اقتدار اور کس نام سے یہہ کیا ؟ ۸ تب پطرس
نے روح القدس سے معمور ہو کے اُن سے کہا اے قوم کے سردارو اور اے اسرائیل کے بزرگو
۹ اگر آج ہم سے اس احسان کی بابت جو اس ضعیف آدمی پر ہوا پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیونکر چنگا
۱۰ ہوا۔ تو تم سب اور اسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے جسکو تم نے
صلیب دی اور جسے خدا نے مُردوں میں سے پھر اُٹھایا اُسی سے یہہ مرد تمہارے سامنے
۱۱ بھلا چنگا کھڑا ہے + یہہ وُہی پتھر ہے جسے تم معماروں نے ناچیز جانا جو کونے کا سرا ہو گیا + اور
۱۲ کسی دوسرے سے نجات نہیں۔ کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں
بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں +
۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور دریافت کیا کہ وے بے علم اور عوام
۱۴ میں سے ہیں تو تعجب کیا۔ پھر معلوم کیا کہ وے یسوع کے ساتھ تھے + اور اُس شخص کو جو
۱۵ چنگا ہوا تھا اُنکے ساتھ کھڑے دیکھکے کچھ خلاف نہ کہہ سکے + پر اُنہیں حکم کر کے کہ مجلس
۱۶ سے باہر جاؤ آپس میں یہہ کہہ کے صلاح کرنے لگے کہ ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں ؟ کیونکہ
ایک صریح معجزہ اُنہوں نے دکھلایا جو یروسلم کے سب رہنے والوں پر ظاہر ہے۔ اور ہم
۱۷ اسکا انکار نہیں کر سکتے + لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم اُنہیں خوب
۱۸ دھمکاویں کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو نہ بولیں + تب اُنہیں بُلا کے تاکید کی کہ
۱۹ یسوع کے نام پر ہرگز نہ بولیں اور تعلیم نہ دیں + پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا
تم ہی انصاف کرو کہ خدا کے نزدیک یہہ درست ہے کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری بات
۲۰ زیادہ سُنیں۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے سو نہ کہیں + تب اُنہوں نے
۲۱ اُنکو اور دھمکا کے چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب اُنکی سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائی اسلئے
۲۲ کہ سب لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کی تعریف کرتے تھے۔ کہ وہ شخص جس کے چنگا
کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر ہوا چالیس برس کے اُوپر تھا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ تب وے چھوٹ کے اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے
۲۴ اُن سے کہا تھا بیان کیا + جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو ایک دل ہو کے خدا کی طرف آواز بلند
کی اور کہا کہ اے رب تو وہ خدا ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھ جو اُن میں
۲۵ ہے پیدا کیا - تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا کہ
۲۶ غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی اور لوگوں نے باطل خیال کئے ؟ خداوند
اور اُسکے مسیح کے برخلاف ہو کے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور سردار
باہم جمع ہوئے +
۲۷ سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے یسوع کے جسے تو نے مسیح کیا برخلاف ہو کے ہیرودیس
۲۸ اور پنطیس پلاطس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کے ساتھ جمع ہوئے تاکہ جسکا ہونا تیرے ہاتھ
۲۹ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا عمل میں لاویں + اب اے خداوند اُنکی دھمکیوں کو دیکھ
۳۰ اور اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیری سے تیرا کلام سُناویں جب کہ تو اپنا ہاتھ
چنگا کرنے کو پھیلا دے - اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے نام سے نشانیاں اور اچنبھے
۳۱ ظاہر ہوں + اور جب وے دُعا مانگ چکے وہ مکان جہاں وے جمع تھے ہلایا گیا - اور سب
رُوح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سُنانے لگے +
۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان ہوئی - اور کسی نے اپنے مال کو اپنا
۳۳ نہ کہا - بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے + اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے خداوند یسوع
۳۴ کے جی اُٹھنے پر گواہی دی - اور اُن سب پر بڑا فضل تھا - کیونکہ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا -
۳۵ اس لئے کہ جو لوگ زمین و مکان کے مالک تھے اُنکو بیچ کے اُن کی قیمت لاتے اور رسولوں
کے پانوں پر رکھتے تھے - اور ہر ایک کو اُسکی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا +
۳۶ اور یوسیس جس کا رسولوں نے برنباس (یعنے نصیحت کا بیٹا) نام رکھا جو قوم کا
۳۷ لاوی اور پیدائش سے کپرسی تھا ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور اُسکی قیمت
لا کے رسولوں کے پانوں پر رکھی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ باب ۱ اور حنانیاہ نامے ایک مرد اور اُسکی جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت بیچی اور قیمت میں سے
۲ کچھ رکھ چھوڑا۔ سو اُسکی جورو بھی جانتی تھی۔ اور کچھ لاکے رسُولوں کے پانوں پر رکھا +
۳ تب پطرس نے کہا اے حنانیاہ کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو رُوح القدس سے جھوٹھ
۴ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ کیا جب تک تیرے پاس تھی
تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تو نے کیوں اِس بات کو
۵ اپنے دل میں جگہہ دی؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا + یہ باتیں سُنتے
۶ ہی حنانیاہ گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا۔ اور سب کو جنہوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا + اور جوانوں
نے اُٹھ کے اُسے کفنایا اور باہر لے جاکے گاڑا +
۷ جب گھنٹے تین ایک گذرے اُسکی جورو اِس ماجرے سے بے خبر ہو کے بھیتر آئی
۸ پطرس نے اُس سے کہا مجھ سے کہہ کیا تم نے زمین اتنے ہی پر بیچی؟ اُس نے کہا ہاں
۹ اتنے پر + پھر پطرس نے اُسے کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ خداوند کی روح کو آزماؤ؟ دیکھہ تیرے
۱۰ شوہر کے گاڑنیوالوں کے پانوں دروازے پر ہیں اور تجھے بھی باہر لے جائیں گے + تب
وُہیں اُس کے پانوں پاس گر کے اُسکا دم نکل گیا اور جوانوں نے بھیتر آکے اُسے مُردہ پایا اور
۱۱ باہر لے جاکے اُسکے شوہر پاس گاڑا + اور تمام کلیسیا اور سب جنہوں نے یہہ سُنا بہت ڈر گئے
۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سی نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر
۱۳ کئے گئے۔ (اور وے سب ایک دِل ہو کے سلیمان کے برآمدے میں اِکٹھے تھے + پر اَوروں
۱۴ میں سے کسی کا ہوا نہ پڑا کہ اُن میں جا ملے۔ مگر لوگ اُنکی تعریف کرتے تھے + اور اَور بھی زیادہ
۱۵ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ خداوند پر ایمان لاکے اُن میں شامل ہوتے تھے +) یہاں تک
کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس
۱۶ آوے اُسکا سایہ ہی اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے + اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ
بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لے کے یروسلم میں جمع ہوئے۔ سو
سب چنگے ہوئے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ تب سردار کاہن اور اُسکے سب ساتھی (جو صدوقی کے فرقہ کے تھے) ڈاہ سے بھر کے
۱۸ اُٹھے اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے اور قید خانہ عام میں بند کیا + پر خداوند کے ایک فرشتہ نے
۱۹
۲۰ رات کو قید خانہ کے دروازے کھولے اور اُنہیں باہر لے آکے کہا جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہو کے
۲۱ اِس زندگی کی سب باتیں لوگوں سے کہو + وے یہہ سُنکے تڑکے ہیکل میں گئے اور سکھلانے
لگے + پر سردار کاہن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے صدر مجلس کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں
۲۲ کی جماعت کو اکٹھے کیا اور قید خانہ میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لاویں + مگر پیادوں نے پہنچکے اُنہیں
۲۳ قید خانہ میں نہ پایا اور پھر آکے خبر دی اور کہا کہ ہم نے تو قید خانہ کو بڑی خبرداری سے بند اور
۲۴ چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا پایا۔ پر جب کھولا تو کسو کو اندر نہ پایا + جو نہیں سردار کاہن
۲۵ اور ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہہ بات سنی اُنکی بابت گھبرا گئے کہ کیا ہوگا + تب کسی نے
آکے اُنہیں خبر دی کہ دیکھو وے مرد جنہیں تم نے قید خانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو
۲۶ سکھلاتے ہیں + تب ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جا کے اُنہیں لایا لیکن زبردستی سے
۲۷ نہیں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم پر پتھراؤ کریں + اور اُنہیں لا کے مجلس کے
۲۸ بیچ میں کھڑا کیا۔ تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا کیا ہم نے تم سے بڑی تاکید نہ
کی کہ اس نام پر تعلیم نہ دینا۔ پر دیکھو تم نے یروسلم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا اور اِس شخص کا خون
۲۹ ہم پر لایا چاہتے ہو + تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے
۳۰ حکم سے زیادہ ماننا فرض ہے + ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو اُٹھایا جسے تم نے
۳۱ کاٹھ پر لٹکا کے مار ڈالا + اُسی کو خدا نے مالک اور نجات دینے والا ٹھہرا کے اپنے دہنے
۳۲ ہاتھ پر بلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے + اور ہم ان باتوں پر اُسکے
گواہ ہیں۔ اور روح القدس بھی جسے خدا نے اُنہیں جو اُسکی تابعداری کرتے ہیں بخشا ہے
۳۳ وے یہہ سُنکے کٹ گئے اور صلاح کی کہ اُنہیں قتل کریں + تب گملیئل نامے ایک فریسی
۳۴ نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا مجلس میں اُٹھ کے حکم دیا کہ رسولوں
۳۵ کو ذرا باہر لے جاؤ۔ اور اُنہیں کہا کہ ای اسرائیلی مردو آپ سے خبردار ہو کہ تم ان آدمیوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ کے ساتھ کیا کیا چاہتے ہو۔ کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا کہ میں کچھ
ہوں۔ اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مِل گئے۔ وہ مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے
۳۷ پریشان وتباہ ہوئے + بعد اُسکے یہوداہ جلیلی اِسم نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور بہت سے
لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا۔ وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے چھتّر بتّر
۳۸ ہو گئے + اور اب میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُنکو جانے دو۔
۳۹ کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام انسان سے ہو تو ضایع ہوگا۔ پر اگر خدا سے ہو تو تم اُسے ضایع
۴۰ نہیں کر سکتے۔ ایسا نہ ہو کہ تم خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو + اُنہوں نے اُسکی مانی۔
اور رسولوں کو پاس بلا کے کوڑے مارے اور حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ کرنا۔ تب
۴۱ اُنہیں چھوڑ دیا + پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے کہ ہم اِس لائق
۴۲ تو ٹھہرے کہ اُسکے نام کے لئے بے حُرمت ہو دیں + اور وے ہر روز ہیکل میں اور گھر گھر
سکھلانے اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نہ رہے +

۶ باب اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے تھے یونانی یہودی عبرانیوں سے کڑکڑانے
۲ لگے کیونکہ اُنکی بیواؤں کی روز کی خبر گیری میں غفلت ہوتی تھی + تب اُن بارھوں نے
شاگردوں کے غول کو پاس بلا کے کہا اچھا نہیں لگتا کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کے میزوں
۳ کی خدمت کریں + پس اے بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخصوں کو جو روح القدس اور
۴ دانائی سے بھرے ہوں چنو کہ ہم اُنکو اِس کام پر مقرر کریں + اور ہم آپ دُعا اور کلام کی
۵ خدمت میں مشغول رہیں گے + یہہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ اور اُنہوں نے ستفنس
نامے ایک مرد کو جو ایمان اور رُوح القدس سے بھرا تھا اور فیلبوس اور پرُکرس اور نقانُر اور تیمون
۶ اور پارمناس اور نقُلاس انطاکی ایک یہودی مُرید کو چنا۔ اِنہیں رسُولوں کے آگے کھڑا
کیا اور اُنہوں نے دُعا مانگ کے اپنے ہاتھ اُنپر رکھے +

۷ اور خدا کا کلام پھیل گیا۔ اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھ گیا۔ اور کاہنوں
کی بڑی گروہ ایمان کے تابع ہوئی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اور ستفنس ایمان اور قوت سے معمور ہو کے بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں
۹ کے بیچ ظاہر کرتا رہا + تب اُس عبادت خانے سے جو لبرتینوں کا عبادت خانہ کہلاتا ہے
اور قرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو قلقیا اور آسیا سے آئے بعضے اُٹھکے
۱۰ ستفنس سے بحث کرنے لگے + پر وے اُس دانائی اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا
۱۱ سامنا نہ کر سکے + تب اُنہوں نے بعضے مردوں کو گانٹھا کہ کہیں کہ ہم نے اُس کو
۱۲ موسیٰ اور خدا کی نسبت کفر بکتے سُنا + تب اُنہوں نے لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں
۱۳ کو اُبھارا اور اُسپر چڑھ آئے اور پکڑ کے صدر مجلس میں لے گئے اور جھوٹے گواہوں
کو کھڑا کیا - اُنہوں نے کہا کہ یہہ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کی نسبت کفر بکنے
۱۴ سے باز نہیں آتا - کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سُنا کہ وہی یسوع ناصری اِس مکان کو
۱۵ ڈھائیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ کی معرفت ہمیں پہنچیں بدل ڈالیگا + تب سبھوں نے جو
مجلس میں بیٹھے تھے اُسپر غور سے نظر کی - اُنہیں اُسکا چہرہ فرشتہ کا سا چہرہ نظر آیا +

۷ باب تب سردار کاہن نے کہا کیا یے باتیں یونہیں ہیں ؟
۲ وہ بولا اے بھائیو اور اے آبا سنو - کہ خدائے ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر جسوقت
۳ وہ مسوپوتامیہ میں تھا پیشتر اُسکے کہ وہ حاران میں جا بسا ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ اپنے
مُلک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا اور اُس مُلک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا چلا
۴ جا + تب کھلدیوں کے مُلک سے باہر جا کے حاران میں جا رہا - اور وہاں سے اُسکے
باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اُسکو اِس مُلک میں جس میں تم اب رہتے ہو پہنچایا +
۵ اور اُسکو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ اُس میں نہ دی - پر وعدہ کیا کہ میں یہہ زمین
تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا کہ تیری ملکیت ہو جائے اگرچہ اُسکے کوئی
۶ لڑکا نہ تھا + اور خدا نے یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانہ مُلک میں جا رہیگی - اور وے
۷ اُنکو غلامی میں رکھیں گے اور چار سو برس تک بدسلوکی کریں گے + پھر خدا نے کہا کہ
میں اُس قوم کی جس کی غلامی میں وے رہیں گے عدالت کرونگا - اور بعد اُسکے وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ باہر آویں گے اور اسی جگہہ میری بندگی کریں گے + اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا۔ سو اُس
سے اضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اُسکا ختنہ کیا۔ اور اضحاق سے یعقوب اور یعقوب سے
۹ بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ہوئے + اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا کہ مصر میں
۱۰ لیجائیں۔ پر خدا اُسکے ساتھ تھا اور اُسے اُسکی سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ
فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی۔ اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا
۱۱ مختار کیا + اور مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مصیبت آئی۔ اور ہمارے
۱۲ باپ دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا + جب یعقوب نے سُنا کہ مصر میں اناج ہے تو ہمارے
۱۳ باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا + اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا۔ اور
۱۴ یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا۔ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب اور اُس کے سارے
۱۵ کنبے کو جو پچھتر شخص تھے بلا بھیجا + اور یعقوب مصر میں گیا۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ
۱۶ دادے مر گئے + اور وے اُنکو سکم میں لے گئے اور اُس مقبرہ میں جسکو ابرہام نے بنی حمور
۱۷ سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا گاڑا + پس جب اُس وعدہ کا وقت جسکی خدا نے
۱۸ ابرہام سے قسم کھائی تھی نزدیک آیا لوگ مصر میں بڑھنے اور بہت ہونے لگے اُسوقت تک
۱۹ کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو نہ جانتا تھا + اُس نے ہماری قوم سے فرت کر کے
ہمارے باپ دادوں سے بدسلوکی کی یہاں تک کہ اُس نے اُنکے لڑکوں کو پھینکوا دیا تاکہ
۲۰ وے جیتے نہ رہیں + اُسوقت موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت تھا۔ اُس نے تین مہینے
۲۱ تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی۔ جب وہ پھینکا گیا فرعون کی بیٹی نے اُسے
۲۲ اُٹھا لیا اور اُسکو اپنا بیٹا کر کے پالا + اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت
۲۳ پائی اور کلام و کام میں صاحب اقتدار تھا + اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُسکے
۲۴ جی میں آیا کہ جا کے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کی خبر لے + تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر
۲۵ اُسکی حمایت کی اور مصری کو جان سے مار کے اُسکا جسپر ظلم ہوا تھا بدلا لیا۔ کیونکہ اُس نے
خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھیں گے کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا دیگا۔ پر وے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ نہ سمجھے + پھر دوسرے دن جب وے لڑتے تھے اُنہیں دکھائی دیا اور اُنکو یوں کہکے ملا دینے
۲۷ چاہا کہ اے مردو تم تو بھائی ہو۔ کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو؟ لیکن اُس نے جو اپنے
پڑوسی پر ظلم کرتا تھا اُسے یہہ کہہ کے ہٹایا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہی؟
۲۸ کیا جس طرح کل اُس مصری کو قتل کیا تو مجھے قتل کیا چاہتا ہی؟ موسیٰ اس بات پر بھاگا
۲۹ اور مدیان کے مُلک میں جا رہا وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے + اور جب چالیس برس
۳۰ پُورے ہوئے تب خداوند کا فرشتہ سینا کے پہاڑ کے بیابان میں آگ کی لَو میں جھاڑی
۳۱ کے بیچ دکھائی دیا + موسیٰ نے یہہ رویت دیکھکے تعجب کیا۔ اور جب دریافت کرنے کو
۳۲ نزدیک چلا خداوند کی آواز اُسے پہنچی کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا اور
اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں + تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے
۳۳ کی جرأت نہ ہوئی + تب خداوند نے اُسے کہا کہ جوتی اپنے پاؤں سے اُتار۔ کیونکہ یہہ
۳۴ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی پاک زمین ہی + میں نگاہ کرکے اپنے لوگوں کی جو مصر میں ہیں مصیبت
دیکھہ رہا ہوں اور میں نے اُنکی آہ مارنی سُنی اور اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں + اور اب آ
۳۵ میں تجھے مصر میں بھیجونگا + اُسی موسیٰ کو جس سے اُنہوں نے اِنکار کرکے کہا کہ کس نے
تجھے حاکم اور قاضی بنایا؟ اُسی کو خدا نے اُس فرشتہ کی معرفت جو اُسے جھاڑی میں نظر
۳۶ آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینے والا ہو + وہی اُنہیں نکال لایا اور مصر کے مُلک اور لال سمندر
۳۷ اور چالیس برس بیابان میں معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا + یہہ وہی موسیٰ ہی جس نے
بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے
۳۸ مجھ سا ایک نبی ظاہر کرے گا۔ اُسکی سُنو + یہہ وہی ہی جو بیابان میں مجلس کے درمیان
اُس فرشتہ کے ساتھہ جو اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادوں کے ساتھہ
۳۹ تھا۔ اُسی کو زندگی کا کلام ملا کہ ہم کو پہنچا دے۔ پر ہمارے باپ دادوں نے اُسکا تابعدار
۴۰ ہونا نہ چاہا بلکہ اُسکو رد کیا اور اُنکے دل مصر کیطرف پھرے اور ہارون سے کہا کہ ہمارے
لئے ایسے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ یہہ موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۱ نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + اور اُن دنوں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس
بُت کو قُربانی چڑھائی بلکہ اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشی منائی +
۴۲ تب خدا نے پھر کے اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمان کی فوج کو پوجیں - جیسا کہ نبیوں کی
کتاب میں لکھا ہے کہ

اے اِسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھ کو بیابان میں چالیس برس قُربانیاں
۴۳ اور نذریں چڑھائیں ؟ تم نے مِلک کے خیمے اور اپنے معبود رِمفان کے
تارے کو یعنے اُن صورتوں کو جنہیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا اُٹھا لیا۔
پس میں تمہیں نکال کے بابل کے پرے بساؤنگا +

۴۴ شہادت کا خیمہ جیسا موسیٰ سے باتیں کرنے والے نے فرمایا تھا کہ اُس نمونہ کے موافق جو تو نے
۴۵ دیکھا تھا بنا بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے درمیان تھا + اُسے ہمارے باپ دادے
اگلوں سے پا کے یشوع کے ساتھ اُن قوموں کی میراث لیتے وقت جنکو خدا نے ہمارے باپ
۴۶ دادوں کے سامنے سے نکال دیا لائے اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رہا - جس پر خدا
کے حضور سے فضل ہوا اور اُس نے اجازت مانگی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا
۴۷ ۴۸ ڈھونڈھے + پر سلیمان نے اُسکے لئے مکان بنایا + لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلوں میں جو ہاتھ
سے بنے ہیں نہیں رہتا - چنانچہ نبی کہتا ہے کہ

۴۹ خداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانوں کی چوکی ہے - تم
۵۰ میرے لئے کونسا گھر بناؤ گے ؟ یا کونسی جگہہ میرے آرام کی ہے ؟ کیا میرے
ہاتھ نے یہ سب چیزیں نہیں بنائیں ؟

۵۱ اے سرکش اور دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت روح القدس کا سامنا کرتے ہو - جیسے
۵۲ تمہارے باپ دادے تھے ویسے ہی تم بھی ہو + نبیوں میں سے کس کو تمہارے باپ
دادوں نے نہ ستایا ؟ ہاں اُنہوں نے اُس راستباز کے آنے کی خبر دینے والوں کو قتل کیا
۵۳ جس کے اب تم پکڑنے والے اور خونی ہوئے - تم نے فرشتوں کے وسیلے سے شریعت پائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر عمل میں نہ لائے +

۵۴ وے یہ باتیں سُنتے ہی اپنے جی میں کٹ گئے اور اُس پر دانت پیسنے لگے + پر وہ
۵۵ روح القدس سے معمور ہو کے آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا
۵۶ کے دہنے ہاتھ کھڑا ہوا دیکھا اور کہا دیکھو میں آسمان کو کھلا اور ابن آدم کو خدا کے دہنے
۵۷ ہاتھ کھڑے دیکھتا ہوں + تب اُنہوں نے بڑے زور سے چلّا کے اپنے کان بند کئے اور
۵۸ ایک دل ہو کے اُسپر لپکے اور شہر کے باہر نکال کے اُسپر پتھراؤ کیا - اور گواہوں نے
۵۹ اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانوں پاس رکھ دئے + سو اُنہوں نے ستفنس
۶۰ پر پتھراؤ کیا جو یہہ کہہ کے دُعا مانگتا تھا کہ اے خداوند یسوع میری روح کو قبول کر + پھر وہ
گھٹنے ٹیک کر زور سے پکارا کہ اے خداوند یہہ گناہ اُنکے حساب میں مت رکھ + اور یہہ کہکے
۸ باب سو گیا + اور سولس اُسکے قتل پر متفق ہوا +

اور اُسوقت کلیسیئے پر جو یروسلم میں تھی بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کو چھوڑ کر باقی سب
۲ یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ میں تتر بتر ہو گئے + اور دیندار مردوں نے ستفنس کا دفن کیا
۳ اور اُسپر بڑا ماتم کیا + اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تھا کہ گھر گھر گھُسکے اور مردوں اور عورتوں
کو گھسیٹکر قید میں ڈالتا +

۴ پس وے جو چھتر بتر ہوئے تھے ہر جگہہ جا کے کلام کی خوشخبری دیتے تھے +
۵ فیلبوس سامریہ کے ایک شہر میں جا کے اُنکے آگے مسیح کی منادی کرتا تھا + اور لوگوں نے
۶ اُن معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تھا سُنکے اور دیکھہ کے ایک دل ہو کر اُسکی باتوں پر جی لگایا +
۷ کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جن پر چڑھی تھیں بڑی آواز سے چلّا کے اُتر گئیں - اور
۸ بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کئے گئے + اور اس شہر میں بڑی خوشی ہوئی +

۹ اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگری کرتا اور سامریہ کے
۱۰ لوگوں کو دنگ رکھتا اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں - اور چھوٹے سے بڑے تک
۱۱ سب اُسکی طرف رجوع لا کے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہے + سو اس سبب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُسکی طرف رجوع لائے کہ اُس نے ایک مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے سے اُنہیں دنگ
کر رکھا تھا + پر جب وے فیلبوس پر جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری ۱۲
دیتا تھا یقین لائے تو کیا عورت کیا مرد سبھوں نے بپتسمہ لیا + تب شمعون خود ایمان لایا ۱۳
اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتھ رہا اور معجزہ اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں
دیکھکے دنگ ہوا +

جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہے تب اُنہوں ۱۴
نے پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا - اُنہوں نے جاکے اُنکے لئے دُعا مانگی کہ رُوح القدس ۱۵
پاویں - (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسیپر نازل نہ ہوئی تھی - اُنہوں نے صرف خداوند ۱۶
یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا تھا) + تب اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوح القدس ۱۷
پائی + جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے رُوح القدس دی جاتی ہے تو ۱۸
اُنکے پاس نقدی لاکے کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھی دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ رُوح القدس ۱۹
پاوے + پطرس نے اُسے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ برباد ہوں اِس لئے کہ تو نے خیال ۲۰
کیا کہ خدا کی بخشش روپیوں سے حاصل ہوتی ہے + تیرا اِس بات میں نہ حصّہ ہے نہ بخرہ - ۲۱
کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں + پس اپنی اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے منت ۲۲
کر کہ شاید تیرے دِل کا یہہ خیال تجھے معاف ہو + اِس لئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت ۲۳
کی کڑواہٹ اور بدی کے بند میں گرفتار ہے + شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند ۲۴
سے دُعا مانگو کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھ پر نہ آوے +

پھر وے گواہی دیکے اور خداوند کا کلام سُنا کے یروسلم کو پھرے اور سامریوں کی ۲۵
بہت سی بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے +

تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا اور کہا کہ اُٹھ اور دکھن طرف اُس ۲۶
راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ کو جو بیابان میں ہے جاتی ہے + وہ اُٹھ کے روانہ ہوا - اور دیکھو ایک ۲۷
حبشی خوجہ حبشیوں کی ملکہ قندا قے کا وزیر جو اُسکے سارے خزانے کا مختار تھا اور یروسلم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ میں بندگی کرنے کو آیا تھا پھر جاتا تھا اور اپنی رتھ پر بیٹھا یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھ رہا تھا +
۲۹ رُوح نے فیلبوس سے کہا۔ نزدیک جا اور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے + تب فیلبوس نے اُس
۳۰ طرف دوڑ کے اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھتے سُنا اور کہا آیا جو کچھ تو پڑھتا ہے سمجھتا ہے؟
۳۱ اُس نے کہا یہہ کس طرح ہو سکے جب تک کوئی میری ہدایت نہ کرے؟ تب اُس نے فیلبوس
۳۲ سے درخواست کی کہ میرے ساتھ سوار ہو بیٹھئے + اُس کتاب کی عبارت جو وہ پڑھتا تھا
یہہ تھی کہ

وہ جیسے بھیڑ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جیسے برّہ جو اپنے بال
کترنے والے کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا۔
۳۳ اُسکی عاجزی میں اُنہوں نے اُس سے اِنصاف اُٹھا لیا۔ اور کون اُسکی
پُشت کا بیان کرے گا؟ کیونکہ زمین پر سے اُس کی جان اُٹھائی جاتی ہے +

۳۴ خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا کہ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ نبی کس کے حق میں یہہ کہتا
۳۵ ہے؟ کیا اپنے یا کسی دوسرے کے حق میں؟ تب فیلبوس نے اپنی زبان کھول کے اُسی
۳۶ نوشتہ سے شروع کیا اور یسُوع کی خوشخبری اُسے دی + اور جاتے جاتے راہ کے درمیان
ایک پانی پر پہنچے۔ تب خوجہ نے کہا کہ دیکھ پانی اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتی
۳۷ ہے؟ فیلبوس نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ہے تو روا ہے + اُس نے جواب میں کہا
۳۸ میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے + تب اُس نے حکم کیا کہ رتھ کھڑی کریں۔
۳۹ اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پانی میں اُترے۔ اور اُس نے اُسکو بپتسمہ دیا + جب وے پانی
سے نکل کے اوپر آئے خداوند کی رُوح فیلبوس کو لے گئی اور خوجہ نے اُسکو پھر نہ دیکھا۔ اور
۴۰ خوشی سے اپنی راہ لی + اور فیلبوس ازوتس میں ملا۔ اور گذرتے ہوئے سب شہروں میں
جب تک قیصریہ میں نہ آیا خوشخبری دیتا رہا +

۹ باب ۱ اور ہنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا ہوا
۲ سردار کاہن کے یہاں گیا اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اِس مضمون کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خط مانگے کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں +
۳ اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایک بارگی آسمان سے ایک نور
۴ اُسکے چوگرد چمکا - تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس نے ایک آواز سُنی جو اُسے کہتی تھی اے
۵ سولس اے سولس تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ اُس نے پوچھا کہ اے خداوند تو کون ہے؟ خداوند نے
۶ کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے - پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے + اُس نے
کانپ کے اور حیران ہو کر کہا اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں؟ خداوند نے اُسے
۷ کہا اُٹھ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور ہے تجھ سے کہا جائیگا + اور وے مرد جو اُسکے
۸ ہمراہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سُنتے پر کسو کو نہ دیکھتے تھے + اور سولس زمین
پر سے اُٹھا - اور آنکھ کھول کے کسو کو نہ دیکھا - تب وے اُسکا ہاتھ پکڑ کے دمشق میں
۹ لے گئے + اور وہ تین دن تک دیکھ نہ سکا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا +
۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ نامے ایک شاگرد تھا اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا اے
۱۱ حنانیاہ + وہ بولا اے خداوند حاضر ہوں + تب خداوند نے اُسے کہا اُٹھ اور اُس سڑک
پر جو سیدھی کہلاتی ہے جا اور یہوداہ کے گھر میں سولس نامے ترسوسی کو ڈھونڈھ - کہ دیکھ
۱۲ وہ دُعا مانگتا ہے اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامے ایک مرد کو دیکھا جس نے اندر آ کے
۱۳ اُس پر ہاتھ رکھا تاکہ وہ پھر دیکھنے لگے + پر حنانیاہ نے جواب دیا کہ اے خداوند میں نے بہتوں
سے اِس شخص کے حق میں سُنا کہ اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی بدی
۱۴ کی ہے + اور یہاں بھی اُس نے سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام
۱۵ لیتے ہیں باندھے + پر خداوند نے اُسے کہا تو جا - کیونکہ وہ قوموں اور بادشاہوں اور
۱۶ بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنے کا ایک چُنا ہوا وسیلہ ہے - کہ میں اُسے دکھاؤنگا
۱۷ کہ اُسے میرے نام کے لئے کیسا دُکھ اُٹھانا ضرور ہے + تب حنانیاہ گیا اور اُس گھر میں داخل
ہوا - اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھکر کہا اے بھائی سولس خداوند یعنے یسوع نے جو تجھ پر اِس
راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہے کہ تو پھر بینائی پائے اور رُوح القدس سے بھر جائے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ اور وہیں مثل چھلکے کے کچھ اُسکی آنکھوں سے گر پڑا - اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور اُٹھ کے
۱۹ بپتسمہ پایا + پھر کچھ کھا کے طاقت حاصل کی ✣

۲۰ اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہا + اور فوراً عبادت خانوں میں مسیح کی
۲۱ مُنادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے + اور سب سُننے والے دنگ ہو گئے اور بولے کیا یہہ وُہ
نہیں ہے جو یروشلم میں اِس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی ارادہ پر آیا
۲۲ کہ اُنکو باندھکے سردار کاہنوں کے پاس لیجائے ؟ لیکن سولس نے اور بھی مضبوط ہو کے
اور دلیلوں سے ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا دیا +

۲۳ اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے قتل کی صلاح کی - اور اُنکی گھات
۲۴ ۲۵ سولس کو معلوم ہو گئی + اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈالیں + تب
شاگردوں نے رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھا کر دیوار پر سے تلے لٹکا دیا ✣

۲۶ اور سولس نے یروشلم میں پہنچکے کوشش کی کہ شاگردوں میں مل جائے - پر سب اُس سے
۲۷ ڈرتے تھے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہے + مگر برنباس اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا
اور اُن سے بیان کیا کہ اُس نے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور کہ اُس نے اُس سے باتیں
۲۸ کیں اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا + سو وہ یروشلم میں اُنکے
۲۹ ساتھ آیا جایا کرتا تھا - اور یسوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا تھا - اور یونانی یہودیوں
۳۰ کے ساتھ بھی بحث کرتا تھا - اور وے اُسکے مار ڈالنے کے درپے تھے + تب بھائی یہہ معلوم
کر کے اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کی طرف اُسکو روانہ کیا ✣

۳۱ تب سارے یہودیہ اور جلیل اور سامریہ کی کلیسیاؤں نے آرام پایا اور خداوند کے خوف
میں تربیت پا کے اور آگے بڑھکے روح القدس کی تسلی سے بڑھائی گئیں ✣

۳۲ اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر کہیں پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھی جو لُدّہ میں رہتے تھے
۳۳ پہنچا + اور وہاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائی
۳۴ پر پڑا تھا + پطرس نے اُسے کہا اے اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہے - اُٹھ اور اپنا بچھونا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۵ سجا + وہ اُسی دم اُٹھا + تب لُدّا اور سرون کے سب رہنے والے اُسے دیکھکر خداوند
کی طرف پھرے ✣
۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تابیتھا نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہی - وہ نیک کاموں سے اور
۳۷ خیراتوں سے جو وہ کرتی تھی مالامال تھی + اور ایسا ہوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مرگئی
۳۸ اور اُنہوں نے اُسے نہلا کر بالاخانے پر رکھا + اور اِس لئے کہ لُدّا یافا کے نزدیک تھا
جب شاگردوں نے سُنا کہ پطرس وہیں ہی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کی کہ ہمارے
۳۹ پاس آنے میں دیر نہ کر + تب پطرس اُٹھ کے اُنکے ساتھ چلا + جب پہنچا اُسے بالاخانے
پر لے گئے - اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آکھڑی ہوئیں اور کُرتے اور کپڑے
۴۰ جو ہرنی نے جب اُنکے ساتھ تھی بنائے تھے دکھاتی تھیں + پطرس نے سب کو باہر کرکے
اور گھٹنے ٹیک کے دُعا مانگی - پھر لاش کی طرف متوجّہ ہوکے کہا اے تابیتھا اُٹھ + تب اُس
۴۱ نے آنکھیں کھول دیں - اور پطرس کو دیکھ کے اُٹھ بیٹھی + تب اُس نے ہاتھ بڑھا کے اُسے
۴۲ اُٹھایا اور مقدسوں اور بیواؤں کو بُلا کے اُسے زندہ اُنکے سپرد کیا + یہہ سارے یافا
۴۳ میں مشہور ہوگیا - اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے + اور یُوں ہوا کہ وہ کئی دن تک یافا
میں شمعون نام دبّاغ کے یہاں رہا ✣
۱۰ باب قیصریہ میں کرنیلیوس نامے ایک مرد تھا جو اُس پلٹن کا کہ اِتالیانی کہلاتی تھی صوبہ دار
۲ تھا + وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات
۳ دیتا اور نت خدا سے دُعا مانگتا تھا + اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں
۴ صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے اُسے کہا اے کرنیلیوس + اُس نے
اُسکو غور سے دیکھا اور ڈر کے کہا کہ اے خداوند کیا ہی ؟ اُس نے اُسے کہا تیری دُعائیں اور
۵ خیرات یادگاری کے لئے خدا کے حضور پہنچیں + اب یافا میں آدمی بھیج کہ شمعون کو جو
۶ پطرس کہلاتا ہی بُلا لاویں - وہ شمعون نامے ایک دبّاغ کے یہاں جس کا گھر سمندر کے کنارے
۷ ہی مہمان ہی - جو کچھ کرنا تجھ پر واجب ہی وہ تجھ کو بتائیگا + اور جب فرشتہ جس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُن میں سے جو اُسکے
۸ یہاں ہر وقت حاضر رہتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بُلا کے اور سب باتیں اُن سے بیان
کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا +
۹ دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطرس دوپہر
۱۰ کے قریب کوٹھے پر دُعا مانگنے گیا - اور اُسے بھوکھ لگی اور چاہا کہ کچھ کھائے - پر جب وے
۱۱ تیار کرتے تھے وہ بے خودی میں پڑا اور دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اور ایک چیز بڑی چادر
کی مانند جسکے چاروں کونے بندھے تھے زمین کی طرف لٹکائی ہوئی اُسکے پاس اُتری
۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے
۱۳ پرندے تھے + اور اُسے ایک آواز آئی کہ اے پطرس اُٹھ - ذبح کر اور کھا جا + پطرس نے
۱۴ کہا اے خداوند ہرگز نہیں - کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی +
۱۵ دوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جس کو خدا نے پاک کیا ہے تو حرام مت کہہ + یہہ تین بار
۱۶ ہوا - پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی +
۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو اُن
مردوں نے جنہیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کیا تھا اور دروازہ پر
۱۸ آکے کھڑے ہوئے اور پکار کے پوچھتے تھے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان ہے؟
۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا روح نے اُسے کہا دیکھ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے
۲۰ ہیں + پس اُٹھ کے نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھ روانہ ہو - کیونکہ میں نے اُنکو بھیجا ہے -
۲۱ تب پطرس نے اُتر کے اُن مردوں سے جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو
۲۲ جس کو تم ڈھونڈھتے ہو میں ہی ہوں - تم کس لئے آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا قرنیلیوس
صوبہ دار نے جو راستباز اور خدا ترس اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہے
۲۳ پاک فرشتے سے حکم پایا کہ تجھے اپنے گھر بلاوے اور تجھ سے باتیں سُنے + تب اُس نے
اُنہیں بھیتر بلا کے اُنکی مہمانی کی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھ چلا اور کئی بھائی یافا سے اُسکے ساتھ ہو لئے + اور دوسرے
روز وے قیصریہ میں داخل ہوئے - اور قرنیلیوس اپنے رشتہ داروں اور دلی دوستوں کو اِکٹھے
۲۵ کر کے اُنکی راہ دیکھتا تھا + اور ایسا ہوا کہ جب پطرس داخل ہونے لگا قرنیلیوس اُس سے جا ملا
۲۶ اور اُس کے قدموں پر گر کے سجدہ کیا + لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کے کہا کھڑا ہو - میں بھی
۲۷ تو اِنسان ہوں + اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھے پایا + تب اُس نے
۲۸ اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ کیونکر کسی یہودی کو بیگانے سے صحبت رکھنی یا اُسکے یہاں جانا
۲۹ روا نہیں - مگر خدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ میں کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں + اِس لئے
میں تمہارے بُلانے پر بے عذر چلا آیا - اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے لئے بُلایا +
۳۰ تب قرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ میں نے اِس گھڑی تک روزہ رکھا - اور تیسرے
پہر کو اپنے گھر میں دُعا مانگتا تھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد سفید براق پوشاک پہنے
۳۱ میرے سامنے کھڑا ہے + اُس نے کہا اے قرنیلیوس تیری دُعا سُنی گئی اور تیری خیرات خدا
۳۲ کے حضور یاد ہوئی + اب کسی کو یافا میں بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے یہاں بُلا - وہ
شمعون دبّاغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے ہے مہمان ہے - وہ آ کے تجھ سے کلام کریگا
۳۳ اُسی دم میں نے تیرے پاس بھیجا - تو نے خوب کیا جو آیا + اب ہم سب خدا کے آگے حاضر
۳۴ ہیں تا کہ جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا ہے سُنیں + تب پطرس نے زبان کھول کے کہا
۳۵ اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا - بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور
۳۶ راستبازی کرتا اُسکو پسند آتا ہے + یہہ وہی کلام ہے جو اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا
۳۷ جب یسوع کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہے) صلح کی خوشخبری دیتا تھا + تم اِس کلام کو جانتے
ہو جو بعد اُسکے کہ یوحنّا نے بپتسمہ کی منادی کی تھی تمام یہودیہ میں جلیل سے شروع کر کے اِشتہار
۳۸ کیا گیا - کہ کس طرح خدا نے یسوع ناصری کو رُوح القدس اور قدرت سے مسوح کیا - وہ نیکی
کرتا اور اُن سب کو جو شیطان کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا پھرا - کیونکہ خدا اُسکے
۳۹ ساتھ تھا + اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُس نے یہودیہ کے مُلک و یروسلم میں کئے گواہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۰ ہیں - اُسکو اُنہوں نے کاٹھ پر لٹکا کے مار ڈالا - اُسکو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا اور اُسے ظاہر
۴۱ ہونے دیا - ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر کہ آگے سے خدا کے چُنے ہوئے تھے یعنی
۴۲ ہم پر جنہوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھایا اور پیا + اور
اُس نے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ وہی ہے جو خدا کی طرف
۴۳ سے مقرر ہوا کہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے والا ہو + سب نبی اُس پر گواہی دیتے
ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے اُس کے نام سے اپنے گناہوں کی معافی پاوے +
۴۴ پطرس یہ باتیں کہہ رہا تھا کہ رُوح القدس اُن سب پر جو کلام سُنتے تھے نازل ہوئی +
۴۵ اور مختون ایماندار جتنے پطرس کے ساتھ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القدس
۴۶ کی بخشش جاری ہوئی + کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی بولی بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سُنا +
۴۷ تب پطرس نے پھر کہا کیا کوئی پانی کو روک سکتا ہے کہ یہ جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس
۴۸ پائی بپتسمہ نہ پاویں ؟ تب اُس نے حکم دیا کہ وے خداوند کے نام پر بپتسمہ پاویں + تب
اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ کچھ دن وہاں رہے +

۱۱ باب اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خدا کا
۲ کلام قبول کیا + اور جب پطرس یروسلم میں آیا تو مختون اُس سے یہہ کہہ کے بحث کرنے
۳ لگے کہ تو نامختونوں کے پاس گیا اور اُن کے ساتھ کھایا + تب پطرس نے شروع سے
۴ سلسلہ کے ساتھ اُن سے بیان کیا کہ

۵ جب میں یافا کے شہر میں دُعا مانگ رہا تھا بے خودی میں آکے ایک رویا دیکھی کہ
ایک چیز جیسے بڑی چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے ہوئے تھے اُترکے
۶ مجھ تک آئی + جب میں نے خوب دیکھ کے غور کیا تب زمین کے چارپائے اور جنگلی جانور
۷ اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے اُس میں دیکھے + اور میں نے ایک آواز سُنی کہ
۸ مجھے کہتی ہے اے پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا + تب میں بولا اے خداوند ہرگز نہیں - کیونکہ کبھی
۹ کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہہ میں نہیں گئی + تب جواب میں دوسری بار آسمان سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مجھے آواز آئی کہ جسے خدا نے پاک کیا تو حرام مت کہہ + یہہ تین بار ہوا - پھر سب کچھ آسمان کی ۱۰
طرف کھینچا گیا + اور دیکھو اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے اُس ۱۱
گھر کے پاس جس میں میں تھا کھڑے تھے اور رُوح نے مجھ سے کہا کہ تو بے کھٹکے اُنکے ۱۲
ساتھ جا + چنانچہ یہ چھ بھائی میرے ساتھ چلے اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل
ہوئے - اور اُس نے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھا جس نے ۱۳
اُسے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج اور شمعون کو جسکا لقب پطرس ہے بلوا - وہ تجھے وے باتیں ۱۴
کہیگا جن سے تو اور تیرا سارا گھر نجات پاویگا + جب میں کلام کرنے لگا روح القدس اُن پر ۱۵
نازل ہوئی جیسے پہلے ہم پر + تب مجھے خداوند کی بات یاد آئی جو اُس نے کہی یوحنا نے ۱۶
تو پانی سے بپتسمہ دیا پر تم روح القدس سے بپتسمہ پاؤگے + پس جب کہ خدا نے اُنکو ویسی نعمت ۱۷
دی جیسی ہم کو جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا ؟ وے ۱۸
یہہ سُنکر چُپ رہے اور خدا کی تعریف کرکے کہا بے شک خدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے
لئے توبہ بخشی ہے +

پس وے جو اُس جور و جفا سے جو کہ ستفنس کے سبب برپا ہوئی تھیں چھدر بدر ہو گئے ۱۹
تھے پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسی کو کلام نہ
سُناتے تھے + اور اُن میں سے کئی ایک کپرسی اور قرینی بھی تھے جنہوں نے انطاکیا ۲۰
میں آکے یونانی یہودیوں سے بھی باتیں کیں اور خداوند یسوع کی خوشخبری سُنائی + اور ۲۱
خداوند کا ہاتھ اُنکے ساتھ تھا - اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند کی طرف پھرے +
تب اُن لوگوں کی خبر یروسلم کی کلیسیئے کے کان میں پہنچی + اور اُنہوں نے برنباس کو ۲۲
بھیجا کہ انطاکیا تک جائے + وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ہوا اور اُن سب کو نصیحت ۲۳
کی کہ دل کی مضبوطی کے ساتھ خداوند سے لگے رہو + کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح القدس اور ۲۴
ایمان سے بھرا - اور ایک بڑی گروہ خداوند کی طرف رجوع لائی + تب برنباس سوئس کی تلاش ۲۵
میں ترسُس کو چلا - اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا + اور ایسا ہوا کہ وے سال بھر کلیسیئے میں ۲۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شامل ہوا کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے - اور پہلے انطاکیا میں شاگرد خرستیان کہلائے +
۲۷ اُنہیں دنوں کئی ایک نبی یروسلم سے انطاکیا میں آئے + اور اُن میں سے ایک نے
۲۸ جسکا نام اگبُس تھا کھڑا ہو کے روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا جو
۲۹ قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ہوا + تب شاگردوں میں سے ہر ایک نے ٹھانا کہ اپنے مقدور
۳۰ کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھ بھیجے + سو اُنہوں نے یہہ
کیا اور برنباس اور سولُس کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا +

۱۲ باب اور اُن دنوں ہیرودیس بادشاہ نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالے کہ اُنہیں ستاوے
۲ اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا + اور جب دیکھا کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا تو
۳ اور بھی زیادتی کی کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا - (یہہ بے خمیری روٹی کے دنوں میں ہوا +) اور اُسکو
۴ پکڑ کے قید خانہ میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں سونپا کہ اُسکی نگہبانی کریں اور
۵ چاہا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامنے لے جائے + پس قید خانے میں پطرس کی نگہبانی
۶ ہوتی تھی - پر کلیسیا اُسکے لئے نت خدا سے دُعا مانگا کرتی تھی + اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر
کرنے چاہا اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور چوکی والے
۷ دروازہ پر قید خانے کی چوکی کر رہے تھے + اور دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا اور اُس مکان
میں نور چمکا اور اُس نے پطرس کی پسلی پر مار کے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ + تب زنجیریں اُسکے
۸ ہاتھوں سے گر گئیں + اور اُس فرشتے نے اُسے کہا کہ کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن اُس نے یوں
۹ ہی کیا + پھر اُس نے اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے ہو لے + وہ نکل کے اُسکے پیچھے
۱۰ ہو لیا - پر نہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا سچ ہے - بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہوں + تب وے پہلے اور
دوسرے پہرے میں سے نکل کے لوہے کے پھاٹک تک جو شہر کی طرف ہے پہنچے - وہ آپ سے
آپ اُنکے لئے کھُل گیا - سو وے نکل کے ایک گلی سے گذر گئے اور اُسی دم فرشتہ اُس کے
۱۱ پاس سے چلا گیا + تب پطرس نے ہوش میں آ کے کہا اب میں نے سچ جانا کہ خداوند نے اپنا
۱۲ فرشتہ بھیجا اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھ اور یہودی قوم کی ساری تاک سے بچا لیا + اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جب یہہ سمجھا تھا تب یوحنا جسکا لقب مرقس ہی اُسکی مامریم کے گھر آیا - وہاں بہت لوگ جمع ہوئے
۱۳ اور دُعا مانگ رہے تھے + جب پترس پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹاتا تھا رودا نام ایک چھوکری
۱۴ آئی کہ چپکے سُنے + اور پترس کی آواز پہچان کے مارے خوشی کے پھاٹک نہ کھولا اور دوڑکے
۱۵ اندر خبر دی کہ پترس پھاٹک پر کھڑا ہی + تب اُنہوں نے اُسے کہا تو دیوانی ہی + وہ اپنی بات
۱۶ پر قائم رہی کہ یونہی ہی + اُنہوں نے کہا اُسکا فرشتہ ہوگا + مگر پترس کھٹکھٹاتا رہا - تب
۱۷ اُنہوں نے دروازہ کھول کے اُسکو دیکھا اور دنگ ہوگئے + اُس نے اُنہیں ہاتھ سے
اِشارہ کیا کہ چُپ رہیں اور اُن سے بیان کیا کہ خداوند کس طرح اُسکو قید خانے سے باہر لایا +
پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر دو + اور وہ آپ باہر جاکے دوسری جگہہ
۱۸ چلا گیا + جب صبح ہوئی سپاہی بہت گھبرائے کہ پترس کیا ہوا + جب ہیرودیس نے اُس کی
۱۹ تلاش کرکے نہ پایا تو چوکیداروں کی تحقیقات کی اور حکم کیا کہ لے جاکے اُنہیں جان سے
مارو + اور آپ یہودیہ سے روانہ ہوکے قیصریہ میں جا رہا +

۲۰ اور ہیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا - تب وے ایک دل ہوکے
اُسکے پاس آئے اور بلستُس کو جو بادشاہ کی خواب گاہ کا ناظر تھا ملا کے صلح چاہی کیونکہ اُنکے
۲۱ ملک کو بادشاہ کے ملک سے اسباب معاش میسر آتے تھے + تب ہیرودیس ایک دن ٹھہرائے
۲۲ اور بادشاہی پوشاک پہنکے تخت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا + تب لوگ چلانے لگے
۲۳ کہ یہہ خدا کی آواز ہی انسان کی نہیں + اُسی دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا کیونکہ اُس نے
خدا کی بزرگی نہ کی - اور کیڑے پڑکے مرگیا +

۲۴ پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا +

۲۵ اور برنباس اور سولُس اپنی خدمت پُوری کرکے اور یوحنا کو جسکا لقب مرقس ہی ساتھہ
لیکے یروسلم سے پھرے +

۱۳ باب اور انطاکیا کی کلیسیئے میں کئی نبی اور معلم تھے - یعنے برنباس اور شمعون جو نیگر کہلاتا ہی
اور لوقیوس قرینی اور مناین جو چوتھائی کے حاکم ہیرودیس کے ساتھہ پلا تھا اور سولس +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ جب وے خداوند کی بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے رُوح القدس نے کہا میرے لئے برنباس
۳ اور سولُس کو الگ کرو اُس کام کے لئے جسکے واسطے میں نے اُنہیں بُلایا + تب اُنہوں نے
روزہ رکھکے اور دُعا مانگ کے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہیں رخصت کیا +
۴ پس وے رُوح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیا کو گئے - اور وہاں سے جہاز پر کپرس کو
۵ چلے + اور اُنہوں نے جب کہ سلمیس میں تھے یہودیوں کے عبادت خانوں میں خدا کا کلام
۶ سنایا - اور یوحنا اُنکا خادم تھا + اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے اُنہوں نے
۷ ایک یہودی جادوگر اور جھوٹے نبی کو جسکا نام بریسوع تھا پایا - وہ سرجیوس پولس صوبہ
کے ساتھ تھا جو صاحب تمیز تھا - اُس نے برنباس اور سولس کو بلا کے چاہا کہ خدا کا کلام
۸ سُنے - پر الیماس جادوگر نے (کہ یہی اُسکے نام کا ترجمہ ہے) اُنکی برخلافی کی اور چاہا کہ صوبہ
۹ کو ایمان سے پھیر دے + تب سولس یعنے پولس نے روح القدس سے بھر جا کے اُسے
۱۰ گھڑکے کہا اے شیطان کے فرزند تو جو تمام مکاری اور عیاری سے بھرا اور سب طرح کی
۱۱ راستی کا دشمن ہے کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا؟ اب دیکھ خداوند
کا ہاتھ تجھ پر ہے اور تو اندھا ہو جائیگا اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا + وُنہیں دھندلاہٹ
۱۲ اور اندھیرا اُسپر چھا گیا - اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی اُسکا ہاتھ پکڑکے لے چلے + تب صوبہ
یہہ ماجرا دیکھ کے خداوند کی تعلیم سے دنگ ہو کر ایمان لایا +
۱۳ اب پولس اور اُسکے ساتھی پافس سے جہاز کھول کے پمفولیہ کے پرگا میں آئے - اور یوحنا
۱۴ اُن سے جُدا ہو کر یروسلم کو پھرا + اور وے پرگا سے گذر کے پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے اور سبت
۱۵ کے دن عبادت خانے میں جا بیٹھے + اور توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانے
کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اے بھائیو اگر کچھ نصیحت کی بات لوگوں کے لئے رکھتے
۱۶ ہو تو بیان کرو + تب پولس کھڑا ہوا اور ہاتھ سے اشارہ کرکے کہا -
۱۷ اے اسرائیلیو اور اے خدا ترسو سنو + اِس قوم اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ دادوں
کو چنا اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی بڑھایا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ وہاں سے نکال لایا + اور برس چالیس ایک وہ بیابان میں انکو دائی کی طرح لئے پھرا + اور کنعان
۱۹ کی سرزمین میں سات قوموں کو ہلاک کیا اور اُنکا ملک قرع سے اُنہیں بانٹ دیا + اور بعد اُس کے
۲۰ ساڑھے چار سو برس کے قریب سموایل نبی تک اُن میں قاضی مقرر کئے + اُس وقت سے اُنہوں
۲۱ نے بادشاہ چاہا۔ تب خدا نے ایک مرد۔ بنیامین کے گھرانے سے۔ قیس کے بیٹے ساؤل کو
۲۲ چالیس برس تک اُنپر مقرر کیا + پھر اُسے اُتار کے داؤد کو کھڑا کیا کہ اُنکا بادشاہ ہو۔ اور اُسکی
گواہی میں کہا کہ میں نے ایک مرد یسی کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا۔ وہی میری
۲۳ سب خواہش پوری کریگا + اُسی کی نسل سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اِسرائیل کے لئے
۲۴ نجات دینے والے یسوع کو اُٹھایا۔ جس کے آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کی تمام قوم
۲۵ کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی + اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا اُس نے
کہا تم مجھے کون سمجھتے ہو؟ میں وہ نہیں ہوں۔ بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ہے جسکے پاؤں
۲۶ کی جوتی کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں + اے بھائیو ابرہام کے خاندان کے فرزندو اور تم
۲۷ میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ہو تمہارے لئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا + کیونکہ یروسلم کے
باشندوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے اور نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں نہ
۲۸ جانکے اُسپر فتوٰی دینے سے اُنکو پورا کیا + اگرچہ اُسکے قتل کی کوئی وجہ نہ پائی تو بھی پلاطس
۲۹ سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے + اور جب سب کچھ جو اُس کے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے
۳۰ تو اُسے کاٹھ پر سے اُتار کے قبر میں رکھا + لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا۔ اور وہ
۳۱ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھ جلیل سے یروسلم میں آئے تھے دکھائی دیا۔ وے فی الحال
۳۲ لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں + اور ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس وعدے کو جو ہمارے
۳۳ باپ دادوں سے کیا گیا تھا خدا نے ہمارے لئے جو اُنکی اولاد ہیں بالکل پورا کیا کہ یسوع کو پھر جلایا
۳۴ چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے آج تو مجھ سے پیدا ہوا + اور اِسکی بابت کہ اُس نے
اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے یوں کہا کہ میں داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں
۳۵ دونگا + اِس لئے وہ دوسری جگہہ بھی کہتا ہے کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کی حالت دیکھنے نہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۶ دیگا + کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی بجالاکے سوگیا اور اپنے باپ دادوں سے جاملا
۳۷ اور سڑنے کی نوبت دیکھی - پر جسے خدا نے اُٹھایا اُس نے سڑنے کی حالت نہیں دیکھی + پس
۳۸ اے بھائیو یہہ تمہیں معلوم ہوجاوے کہ اُسی کے وسیلہ تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی
۳۹ ہے - بلکہ اُسی سے ہر ایک جو ایمان لاتا اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت کے
۴۰ رو سے بے گناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے بے گناہ ٹھہرتا + پس خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں
کی کتاب میں لکھا ہے تم پر آوے - کہ

۴۱ اے تحقیر کرنے والو دیکھو اور تعجب کرو اور نیست ہوجاؤ - کیونکہ میں تمہارے
زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ کوئی تم سے کیسا ہی بیان کریگا
تم کبھی یقین نہ کروگے +

۴۲ جب یہودی عبادت خانے کے باہر جاتے تھے غیر قوموں نے اُن سے درخواست کی
۴۳ کہ یہ باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہی جائیں + جب مجلس اُٹھ گئی بہت یہودی اور مرید خدا
پرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے - اُنہوں نے اُن سے کلام کرکے ترغیب دی کہ خدا
کی نعمت پر قایم رہیں +

۴۴ ۴۵ دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے لوگ اکٹھے ہوئے کہ خدا کا کلام سُنیں + مگر اتنی
بھیڑ دیکھ کے یہودی ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے اور کفر بکتے ہوئے پولس کی باتوں سے
۴۶ مخالفت کی + تب پولس اور برنباس نڈر ہوکے بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں
سُنایا جائے لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا اور آپکو ہمیشہ کی زندگی کے لائق نہ سمجھا +
۴۷ تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں + کیونکہ خداوند نے یونہیں ہمیں حکم دیا کہ
میں نے تجھ کو غیر قوموں کا نور مقرر کیا تاکہ دُنیا کی انتہا تک نجات کا باعث ہو

۴۸ تب غیر قومیں ان باتوں کو سُنکے خوش ہوئیں اور خدا کے کلام کی تعریف کرنے لگیں - اور جتنے
۴۹ ہمیشہ کی زندگی کے لئے تیار کئے گئے تھے ایمان لائے + اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں
۵۰ پھیلا + پر یہودیوں نے خدا پرست اور عزت والی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵۱ پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا + تب وے اپنے پانوں
۵۲ کی خاک اُن پر جھاڑ کے اقونیوم میں آئے + اور شاگرد خوشی اور روح القدس سے بھر گئے ✣

۱۴ باب اور اقونیوم میں یُوں ہوا کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے اور ایسے
۲ طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لائی پر اُن یہودیوں نے جو ایمان
۳ نہ لائے تھے غیر قوموں کو اُبھارا اور اُنکے دل بھائیوں کی طرف بدکر دئے + اِسلئے وے بہت دن
وہاں رہے اور خداوند کی بابت بے دھڑک کلام کرتے تھے - وہ اپنے فضل کی بات پر گواہی
۴ دیتا اور اُنکے ہاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا + اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ
۵ پڑی - بعضے یہودیوں کی اور بعضے رسولوں کی طرف ہو گئے + پر جب غیر قوم والوں اور
یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنہیں بے عزت اور اُنپر پتھراؤ کریں
۶ وے یہہ معلوم کر کے لقاؤنیہ کے شہر لُسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے
۷ اور وہاں انجیل سُناتے رہے ✣

۸ اور لُسترا میں ایک شخص جسکے پانوں میں طاقت نہ تھی بیٹھا تھا - وہ اپنی ماں کے پیٹ
۹ ہی سے لنجا تھا اور کبھی نہ چلا - اُس نے پولس کو باتیں کرتے سُنا جس نے اُسکی طرف
۱۰ غور سے دیکھ کے اور دریافت کر کے کہ اُس میں ایمان ہے کہ چنگا ہووے - بڑی آواز
۱۱ سے کہا کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ہو - وہ اُچھلکے چلنے لگا + لوگوں نے یہہ جو پولس نے
کیا تھا دیکھ کے آواز بلند کر کے لقاؤنیہ کی بولی میں کہا دیوتے آدمی کے بھیس میں ہم پر
۱۲ اُترے ہیں + اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ہرمیس اِس لئے کہ وہ کلام
۱۳ میں سبقت کرتا تھا + اور زیوس جو کہ اُنکے شہر کے سامنے تھا اُسکے پجاری نے بیل اور
۱۴ پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لا کے لوگوں کے ساتھ چاہا کہ قربانی کریں + جب برنباس اور
پولس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور لوگوں کے بیچ میں کود کے اور چلا کے
۱۵ بولے کہ اے مردو تم یہہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی انسان ہیں اور تمہاری طرح حواس رکھتے اور تمہیں
انجیل سناتے ہیں تا کہ اِن باطلوں سے کنارہ کر کے زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا - اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ
۱۷ دیا کہ اپنی اپنی راہ پر چلیں + تس پر بھی اُس نے احسان کرنے اور آسمان سے ہمارے لئے
پانی برسانے اور میووں کی فصلیں پیدا کرنے اور ہمارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے
۱۸ بھر دینے سے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا + اور یہ باتیں کہکے لوگوں کو بڑی مشکل سے باز رکھا
کہ اُنکو قربانی نہ چڑھاویں +

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اقونیوم سے آکے اور لوگوں کو مائل کر کے پولس کو سنگسار
۲۰ کیا اور یہہ سمجھکے کہ وہ مر گیا اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے + پر جب شاگرد اُسکی گرد و
پیش اکٹھے ہوئے وہ اُٹھکے شہر میں آیا - اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو
۲۱ چلا گیا + اور اُس شہر میں انجیل سُنا کے اور بہت سے شاگرد کر کے لسترا اور اقونیوم اور انطاکیا
۲۲ کو پھرے + اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو
۲۳ اور کہا ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خُدا کی بادشاہت میں داخل ہوں + اور اُنہوں نے
ہر ایک کلیسیے میں اُنکے لئے بزرگوں کو مقرر کر کے اور روزہ کے ساتھ دُعا مانگکے اُنہیں خداوند
۲۴ کو جس پر ایمان لائے تھے سونپا + اور پسدیہ سے گذر کے پمفولیہ میں پہنچے + اور پرگا میں کلام
۲۵
۲۶ سُنا کے اَطلیہ کو گئے - اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے جہاں سے اُس کام کے لئے
۲۷ جو اُنہوں نے اب پُورا کیا خُدا کے فضل کو سونپے گئے تھے + اور اُنہوں نے پہنچکے کلیسیے کو
اکٹھے کیا اور سب کچھ جو خدا نے اُنکے ساتھ کیا اور یہہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے
۲۸ ایمان کا دروازہ کھولا بیان کیا + اور وے شاگردوں کے ساتھ وہاں بہت دن رہے +

۱۵ باب اور بعضے یہودیہ سے آکے بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی سُنّت کے موافق
۲ تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے + پس جب پولس اور برنباس سے اُنکے ساتھ
بہت تکرار و بحث ہوئی تھی تو اُنہوں نے یہہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس اور اُن میں سے چند
۳ اَور لوگ اِسکی تحقیق کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں + سو وے
کلیسیے سے کچھ دُور پہنچائے جاکے اور غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ فینیکے اور سامریہ سے گذرے + اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا + اور جب یروسلم میں پہنچے
کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکو قبول کیا اور اُنہوں نے جو کچھ خدا نے اُنکے ساتھ
کیا تھا بیان کیا + ۵ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے جو ایمان لائے تھے اُٹھکے
کہا کہ اُنکا ختنہ کرنا اور موسیٰ کی شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور ہی +
۶ تب رسُول اور بزرگ جمع ہوئے کہ اِس بات کو سوچیں + ۷ اور جب بڑی بحث ہوئی
پطرس نے کھڑے ہوکے اُن سے کہا اے بھائیو تم جانتے ہو کہ بہت دن ہوئے کہ خدا نے
ہم میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان سے انجیل کی بات سنیں اور ایمان لاویں +
۸ اور خدا نے جو دل کی جانتا ہی اُن پر گواہی دی کہ اُنکو بھی ہماری طرح رُوح القدس دی -
۹ اور ایمان سے اُنکا دِل پاک کرکے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ رکھا + ۱۰ پس اب تم کیوں
خدا کو آزماتے ہو کہ شاگردوں کی گردن پر جُوا رکھتے جس کو نہ ہمارے باپ دادے نہ ہم اُٹھا سکتے
تھے ؟ ۱۱ اور ہم کو یقین ہی کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے اور اُسی طرح سے
وے بھی پاوینگے +
۱۲ تب ساری جماعت چُپ رہی اور برنباس اور پولس سے یہہ بیان سُننے لگی کہ خدا نے کیسی
۱۳ نشانیاں اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیر قوموں میں ظاہر کیں + جب وے خاموش ہوئے یعقوب
کہنے لگا اے بھائیو میری سُنو -
۱۴ شمعون نے بیان کیا ہی کہ کس طرح خدا نے پہلے غیر قوموں پر نگاہ کی کہ اُن میں سے ایک
۱۵ گروہ اپنے نام کے لئے چُن لے - ۱۵ اور اِس سے نبیوں کی باتیں ملتی ہیں - چنانچہ لکھا ہی کہ
۱۶ بعد اِسکے میں پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے ہوئے ڈیرے کو اُٹھاؤنگا -
۱۷ اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے کی مرمّت کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا - کہ لوگ کا
بقیّہ اور سب غیر قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں خداوند کو ڈھونڈھیں +
۱۸ خداوند جو یہہ سب کچھ کرتا ایسا فرماتا ہی + خدا کو شروع سے اپنے سب کام
معلوم ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ سو میری صلاح یہہ ہے کہ اُن پر جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف پھرے ہیں بوجھ نہ ڈالیں پر
۲۰ اُنکو لکھہ بھیجیں کہ بتوں کی گندگیوں اور حرام کاری اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور لہو سے کنارے
۲۱ رہیں + کیونکہ اگلے زمانے سے ہر شہر میں موسیٰ کی شریعت کے منادی کرنے والے ہوتے
آئے ہیں اور ہر سبت کے دن وہ عبادت خانوں میں پڑھی جاتی +
۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیئے سمیت بہتر جانا کہ اپنے میں سے کئی شخص چُنکے
پولس اور برنباس کے ساتھہ انطاکیا میں بھیجیں - یعنے یہوداہ کو جسکا لقب برسباس ہے اور
۲۳ سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم تھے - اور اُنکے ہاتھہ یہہ لکھہ بھیجا - کہ اُن بھائیوں کو جو غیر قوموں
میں سے ہیں اور انطاکیا اور سوریہ اور قلقیہ میں رہتے رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا
۲۴ سلام - ازبسکہ ہم نے سُنا کہ ہم میں سے بعضوں نے جن کو ہم نے حکم نہیں کیا جاکے تمہیں
اپنی باتوں سے گھبرا دیا اور تمہارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا کہ ختنہ کرو اور شریعت
۲۵ پر چلو - سو ہم نے ایک دل ہوکے بہتر جانا کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھہ
۲۶ جو کہ ایسے آدمی ہیں کہ اُنہوں نے اپنی جان ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں
۲۷ ڈالی بعض چُنے ہوؤں کو تمہارے پاس بھیجیں + چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا
۲۸ اور وے یہ باتیں زبانی بھی بیان کرینگے + کیونکہ رُوح القدس نے اور ہم نے بہتر جانا کہ
۲۹ ان ضروری باتوں کے سوا تم پر اَور کچھہ بوجھہ نہ ڈالیں - کہ تم بتوں کے چڑھاووں اور لہو
اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور حرام کاری سے پرہیز کرو + اگر تم اِن چیزوں سے آپ کو
بچائے رکھوگے تو خوب کروگے + سلامت رہو +
۳۰ تب وے رخصت ہوکے انطاکیا میں آئے - اور جماعت کو اکٹھا کرکے خط دیدیا +
۳۱ وے اُسے پڑھکے اِس تسلی کی بات سے خوش ہوئے + اور یہوداہ اور سیلاس نے کہ وے
۳۲ ۳۳ بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دی + اور وے
۳۴ کچھہ دن رہ کے صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت پاکے رسولوں کے پاس گئے + مگر سیلاس
۳۵ نے وہاں رہنا بہتر جانا + اور پولس اور برنباس انطاکیا میں رہ کے بہت اور لوگوں کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ساتھ خداوند کا کلام سکھلاتے اور اُسکی بشارت دیتے تھے +
۳۶ اور کئی روز کے بعد پولس نے برنباس سے کہا آؤ ہر ایک شہر میں جہاں ہم نے خدا کا کلام
۳۷ سُنایا پھر جا کے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں + اور برنباس کی صلاح تھی کہ یوحنا کو
۳۸ جسکا لقب مرقس ہے اپنے ساتھ لے جائے + مگر پولس نے مناسب نہ جانا کہ اُس شخص کو جو پمفولیہ
۳۹ میں اُن سے جُدا ہوا اور اُس کام کے لئے اُن کے سنگ نہ گیا ساتھ لے جائے + تب اُن میں ایسی
تکرار ہوئی کہ ایک دوسرے سے جُدا ہو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا -
۴۰ ۴۱ اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ہو کے روانہ ہوا + اور سوریہ اور
کلکیہ میں گذر کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا +
۱۶ باب وہ دربے اور لسترا میں پہنچا - اور دیکھو وہاں تمطاؤس نامے ایک شاگرد تھا جسکی مایہودن
۲ تھی جو ایمان لائی پر اُسکا باپ یونانی تھا - اور وہ لسترا اور اقونیوم میں بھائیوں کے نزدیک نیکنام
۳ تھا + پولس نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے - تب اُسکو لے جا کے اُن یہودیوں کے سبب
۴ جو اُن اطراف میں تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اِسکا باپ یونانی تھا + اور جب
وے شہروں میں گذرتے تھے تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں ٹھہرائے
۵ تھے اُنہیں پہنچایا کہ اُنکی محافظت کریں + سو کلیسیائیں ایمان میں مضبوط ہوئیں اور گنتی میں
روز بہ روز بڑھتی گئیں +
۶ جب وے فروگیہ اور گلتیہ کے مُلک سے گذرے تو رُوح القدس نے اُنہیں منع کیا کہ آسیا میں
۷ کلام نہ سناویں + تب وے موسیہ میں آ کے بتونیہ میں جانے کی تدبیر میں لگے - پر رُوح نے اُنہیں
۸ ۹ جانے نہ دیا + سو وے موسیہ سے گذر کر تروآس میں اُتر آئے + پولس نے رات کو رویا دیکھی - کہ
ایک مقدونی آدمی کھڑا ہوا اور اُسکی منت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر +
۱۰ جوں اُسنے رویا دیکھی اُسی دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا یہ یقین کر کے کہ خداوند نے
ہمیں بُلایا کہ اُنہیں انجیل سُناویں +
۱۱ پس تروآس سے کشتی کھولکے ہم سیدھے سموتراقیہ میں اور دوسرے دن نیاپُلس میں آئے -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ اور وہاں سے فلپی میں آئے جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا مقدم شہر اور رومیوں کی بستی ہے۔ ہم کچھ دن
۱۳ اُسی شہر میں رہے + اور سبت کے دن شہر کے باہر ندی کنارے گئے جہاں دُعا مانگنے کا دستور تھا۔
۱۴ اور بیٹھ کے اُن عورتوں سے جو اِکٹھی تھیں کلام کرنے لگے + اور تھواتیرا شہر کی ایک خدا پرست
عورت لدیہ نام قرمز بیچنیوالی سُنتی تھی۔ اُسکا دل خداوند نے کھولا کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا +
۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا تو منّت کر کے کہا اگر تمہیں یقین ہے کہ میں خداوند
کی ایماندار ہوئی تو چلکے میرے گھر میں رہو + اور ہمیں زبردستی لے گئی +
۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہم دُعا مانگنے کی جگہ جاتے تھے ایک چھوکری جس میں غیب دانی کی رُوح
۱۷ سمائی تھی ہمیں ملی جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ پیدا کرتی تھی + اُس نے
پولس کے اور ہمارے پیچھے آ کے چلّا کے کہا کہ یہ آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں + جو ہم کو
۱۸ خدا کی راہ بتاتے ہیں + یہہ اُس نے بہت دنوں تک کیا + آخر پولس دق ہوا اور پھر کے اُس رُوح
سے کہا کہ میں تجھے یسُوع مسیح کے نام سے حکم کرتا ہوں کہ اِس سے نِکل جا + وہ اُسی دم نِکل گئی +
۱۹ جب اُسکے مالکوں نے دیکھا کہ اُنکی کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پولس اور سیلاس کو پکڑ کے چوک
۲۰ میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے + اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لیجا کے
۲۱ کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے جن کا
۲۲ ماننا اور اُنپر عمل کرنا ہمیں کہ رومی ہیں روا نہیں + تب بھیڑ ملکے اُنکی مخالفت میں اُٹھی۔
۲۳ اور فوجداری کے حاکموں نے اُنکے کپڑے پھاڑ کے اُن کو بید مارنے کا حکم دیا + اور اُنہیں
بہت مار کے قید خانے میں ڈالا اور قید خانے کے داروغہ سے تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے
۲۴ اُنکی نگہبانی کر + اُس نے ایسا حکم پا کے اُنہیں اندر کے قید خانے میں ڈالا اور اُنکے پاؤں کاٹھ
۲۵ میں ٹھونک دیئے + آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دُعاؤں میں خدا کی ستائش کے گیت
۲۶ گاتے تھے۔ اور بندھوئے اُنہیں سُنتے تھے + تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا ایسا کہ قید خانے
۲۷ کی نیو بھی ہل گئی۔ اور جھٹ سب دروازے کھُل گئے اور سب کی بیڑیاں گر گئیں + اور قید خانے
کا داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قید خانے کے دروازے کھُلے دیکھے تو یہہ سمجھ کے کہ بندھوئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۸ بھاگ گئے تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے + تب پولس نے بڑی آواز سے پکار کے
۲۹ کہا اپنے تئیں نقصان مت پہنچا۔ کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں + تب وہ چراغ منگوا کے بھیتر
۳۰ دوڑا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانوؤں پر گرا اور انہیں باہر لا کے کہا اے صاحبو میں
۳۱ کیا کروں کہ نجات پاؤں؟ انہوں نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا
۳۲ نجات پاویگا + تب انہوں نے اسکو اور سب کو جو اسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا + اور
۳۳ اس نے رات کی اسی گھڑی انہیں لے کے انکے زخم دھوئے۔ اور وہ نہیں اس نے اور
۳۴ سب نے جو اسکے تھے بپتسمہ پایا + اور انہیں اپنے گھر لا کے انکے سامنے دسترخوان بچھایا
اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لا کے خوشی کی +

۳۵ جب دن ہوا فوجداری کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا کہ ان آدمیوں کو چھوڑ دے +
۳۶ تب قید خانے کے داروغہ نے پولس کو اس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا
۳۷ بھیجا کہ تمہیں چھوڑ دیں۔ پس اب نکل کے سلامت چلے جاؤ + پر پولس نے ان سے کہا کہ انہوں نے
ہمیں جو رومی ہیں بے گناہ ثابت کئے لوگوں کے سامنے پیٹ مار کے قید میں ڈالا۔ اور اب
۳۸ ہم کو چپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ وے آپ آ کے ہمیں نکال لے چلیں + تب پیادوں
نے یہ باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں۔ جب انہوں نے سنا کہ رومی ہیں تو ڈر گئے +
۳۹ اور آ کے انہیں منایا اور باہر لا کے منت کی کہ شہر سے چلے جائیں + تب وے قید خانے
۴۰ سے نکلکے لدیہ کے یہاں گئے۔ اور بھائیوں کو دیکھ کے انہیں نصیحت کی اور روانہ ہوئے +

۱۷ باب تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذر کے تسلونیقے میں جہاں یہودیوں کا ایک
۲ عبادت خانہ تھا آئے۔ اور پولس اپنے دستور پر انکے پاس اندر گیا اور تین سبتوں میں
۳ نوشتوں کی باتوں کا چرچا انکے ساتھ کیا۔ کہ انکا بھید کھولتا اور دلیل لا کے کہتا تھا کہ ضرور
تھا کہ مسیح دکھ اٹھاوے اور مردوں میں سے جی اٹھے۔ اور کہ یہہ یسوع جسکی میں تمہیں
۴ منادی کرتا ہوں وہی مسیح ہے + تب ان میں سے بعضوں نے مان لیا اور پولس اور سیلاس
کے شریک ہوئے۔ اور خدا پرست یونانیوں کی بڑی جماعت اور بہتیری اشراف عورتیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ بھی + پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے ڈاہ سے بھر کے بازاریوں میں سے کئی ایک شریروں کو اپنے
ساتھ لیا اور بھیڑ لگا کے شہر میں ہنگامہ کیا اور یاسون کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا کہ لوگوں
۶ کے سامنے کھینچ لاویں + اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں
پاس یُوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے کہ یہ شخص جنہوں نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھی آئے ہیں
۷ اُنکی مہمانی یاسون نے کی اور وے سب قیصر کے حکموں کی برخلافی کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو
۸ ۹ دُوسرا ہی یعنے یسوع + سو اُنہوں نے لوگوں اور شہر کے سرداروں کو یہہ سُنا کے گھبرا دیا + تب
اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا +

۱۰ لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں بھیج دیا - وے
۱۱ وہاں پہنچکے یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے + یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات
تھے - کہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے
۱۲ رہے کہ یہ باتیں یونہیں ہیں یا نہیں + اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان لائے
۱۳ اور یونانی شریف عورتیں اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے + جب تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا
کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہی تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے
۱۴ تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا کہ سمندر کی طرف جائے - لیکن سیلاس اور
۱۵ تمطاؤس وہیں رہے + اور وے جو پولس کی رہبری کرتے تھے اُسے اتینی تک لائے -
اور سیلاس اور تمطاؤس کے لئے حکم لے کے کہ جس جلدی سے ہو سکے اُس کے پاس
آویں روانہ ہوئے +

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُنکی راہ تکتا تھا جب اُس نے دیکھا کہ شہر بتوں سے بھرا ہی
۱۷ تو اُسکا جی جل گیا + اِس لئے وہ عبادت خانے میں یہودیوں اور خدا پرستوں سے اور چوک
۱۸ میں اُن سے جو روز اُسے ملتے تھے بحث کرتا تھا + تب کئی اِفقوری اور اِستوئیقی عالم اُس
سے بحثنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ یہہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہی؟ اوروں نے کہا یہہ غیر
دیوتوں کی خبر دینے والا معلوم پڑتا ہی - اِس لئے کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ دیتا تھا + تب وے اُسے پکڑ کے اَریوپگس پر لے گئے اور کہا آیا ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ یہہ نئی
۲۰ تعلیم جسکا تو چرچا کرتا ہے کیا ہے؟ کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہے - سو ہم جاننا
۲۱ چاہتے ہیں کہ اِن سے کیا غرض ہے + (اِس واسطے کہ سارے ایتھینیوالے اور مسافر جو وہاں
رہتے تھے اپنی فرصت کا وقت سوا نئی بات کہنے اور سُننے کے دوسرے کام میں نہیں
کاٹتے تھے +) تب پولس اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہو کے بولا -
۲۲ اے ایتھینیو الو میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنے والے ہو + کیونکہ
۲۳ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے ایک قربانگاہ پائی جس پر یہہ
لکھا تھا کہ نامعلوم خُدا کے لئے + پس جس کو تم بے معلوم کئے پُوجتے ہو میں تم کو
۲۴ اُسی کی خبر دیتا ہوں + خُدا جس نے دُنیا اور سب کچھ جو اُس میں ہے پیدا کیا جس حال میں کہ وُہ
۲۵ آسمان اور زمین کا مالک ہے ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا - نہ آدمیوں کے ہاتھ
سے خدمت لیتا گویا کہ کسو چیز کا محتاج ہے کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس اور سب
۲۶ کچھ بخشتا ہے - اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لئے
۲۷ پیدا کی اور مقرر وقتوں اور اُنکی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا - تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں شائد
۲۸ کہ ٹٹولکر اُسے پاویں اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دُور نہیں - کیونکہ اُسی سے ہم جیتے اور چلتے
پھرتے اور موجود ہیں - جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہے کہ ہم تو
۲۹ اُسی کی نسل ہیں + پس خُدا کی نسل ہو کے ہمیں مناسب نہیں کہ یہہ خیال کریں کہ خُدا
۳۰ سونے روپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے + غرض کہ خدا جہالت
۳۱ کے وقتوں سے طرح دیکے اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں - کیونکہ اُس نے
ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے
اُس نے مقرر کیا - اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھا کے یہہ بات سب پر ثابت کی +
۳۲ اور جب اُنہوں نے مُردوں کے جی اُٹھنے کی بات سُنی تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے اور بعضوں
۳۳ نے کہا کہ اسکی بابت ہم تجھ سے پھر سنیں گے + تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ پر کتنے آدمی اُس سے ملکے ایمان لائے - اُن میں دیونوسیوس اریوپگیس کا ایک صلاح کار
اور دمرس نامے ایک عورت اور کئی اور اُنکے ساتھ تھے +

۱۸ باب ۱ بعد اُسکے پولس ایتنی سے روانہ ہو کے قرنتس میں آیا + اور وہاں اقولا نامے ایک
۲ یہودی کو پایا جسکی پیدائش پنطس کی تھی اور اُنہیں دنوں اپنی جورو پرسقلا کے ساتھ اطالیہ
سے آیا تھا - (کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جاویں -) سو وہ
۳ اُنکے پاس گیا + اور اِس لئے کہ وہ اُنکا ہم پیشہ تھا اُنکے ساتھ رہا اور کام کرنے لگا - کیونکہ
۴ اُنکا پیشہ خیمہ دوزی تھا + اور وہ ہر سبت کو عبادت خانے میں بحث کرتا اور یہودیوں اور
یونانیوں کو قائل کرتا تھا +

۵ اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے پولس جی میں مجبور ہوا اور یہودیوں
۶ کے آگے گواہی دی کہ یسوع وہی مسیح ہے + جب وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے اُس نے
اپنے کپڑے جھاڑ کے اُن سے کہا تمہارا خون تمہاری گردن پر - میں پاک ہوں - اب سے
۷ غیر قوموں کی طرف جاؤنگا + وہاں سے وہ چلا اور یوستس نامے خدا پرست کے گھر جو
۸ عبادت خانے سے ملا تھا گیا + اور عبادت خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام گھر سمیت
۹ خداوند پر ایمان لایا - اور بہت سے قرنتی سُنکے ایمان لائے اور بپتسمہ پایا + تب خداوند نے
۱۰ رات کو رویا میں پولس سے کہا مت ڈر پر کہتا جا اور چُپ نہ ہو - اِس لئے کہ میں تیرے
ساتھ ہوں اور کوئی تجھ سے بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت
۱۱ لوگ ہیں + سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہر کے اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا +

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا یہودی اِکا کر کے پولس پر چڑھ آئے اور اُسے عدالت
۱۳ میں لے گئے + اور کہا یہ شخص لوگوں کو بہکاتا ہے کہ شریعت کے برخلاف خدا کی پرستش کریں +
۱۴ اور جب پولس نے چاہا کہ منہ کھولے گالیو نے یہودیوں سے کہا اے یہودیو اگر کچھ ظلم یا شرارت
۱۵ ہوتی تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری سُنتا - پر اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم اور ناموں
اور شریعت کے حق میں ہے تو تم ہی جانو - کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ایسی باتوں کا منصف

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوؤں + اور اُس نے اُنہیں عدالت گاہ سے نکال دیا + تب سب یونانیوں نے عبادت خانے ۱۶
کے سردار سوستنیس کو پکڑ کے عدالت گاہ کے سامنے مارا + پر گالیو نے اِن باتوں کی کچھ ۱۷
پروا نہ کی +

اور جب پولس اور بھی بہت دن وہاں رہا تھا تب بھائیوں سے رخصت ہو کے اور ۱۸
قنکریا میں سر منڈا کے کیونکہ اُس نے منت مانی تھی جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا اور پرسقلا اور
اقولا اُسکے ساتھ تھے + اور افسس میں پہنچکے اُس نے اُنہیں وہیں چھوڑا - اور آپ عبادتخانے ۱۹
میں جا کے یہودیوں سے باتیں کیں + تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اَور کچھ دن ۲۰
اُنکے ساتھ رہے پر اُس نے نہ مانا - بلکہ اُن سے یہہ کہکے رخصت ہوا کہ ہر حال میں مجھے ۲۱
ضرور ہے کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں - پر اگر خدا چاہے تو تمہارے پاس پھر آؤنگا + اور
افسس سے جہاز پر سوار ہو کے چلا + اور قیصریہ میں اُتر کے اُوپر چڑھ گیا اور جب کلیسیا سے ۲۲
سلام کہا تھا انطاکیا کو اُتر گیا + اور کچھ دن رہ کے وہاں سے روانہ ہوا اور گلتیہ اور فروگیہ ۲۳
کے ملکوں میں برابر گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا +

اور اپلوس نامے ایک یہودی جس کی پیدائش اسکندریا کی تھی جو زبان آور شخص اور ۲۴
پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا افسس میں پہنچا + اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی ۲۵
تھی اور دل میں سرگرم ہو کے کلام کرتا اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھلاتا تھا پر صرف یوحنا
کا بپتسمہ جانتا تھا + وہ عبادت خانے میں بے دھڑک بولنے لگا - اور اقولا اور پرسقلا نے ۲۶
اُسکی سُنکے اُسے اپنے ساتھ لیا اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی + جب اُس نے ۲۷
اخائیہ میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کی کہ اُس کو
قبول کریں - اُسنے وہاں پہنچکے اُنکی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بڑی مدد کی - کیونکہ ۲۸
اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کر کے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہی یہودیوں کو سب کے آگے بڑے
زور شور سے قائل کیا +

اور ایسا ہوا کہ جب اپلوس قرنتس میں تھا پولس اُوپر کے ملکوں سے گذر کے افسس ۱۹ باب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ میں آیا اور کئی شاگردوں کو پا کے اُن سے کہا کیا تم نے جب سے ایمان لائے رُوح القدس
۳ پائی؟ اُنہوں نے اُسے کہا ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القدس ہی + اُس نے اُن سے
۴ کہا پس تم نے کِس کا بپتسمہ پایا؟ وے بولے کہ یوحنا کا بپتسمہ + تب پولس نے کہا یوحنا نے
توبہ کا بپتسمہ دیا لوگوں سے یہہ کہتے ہوئے کہ اُسپر جو میرے پیچھے آتا ہی یعنے یسوع پر ایمان
۵ لاویں + اُنہوں نے یہہ سُنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا + اور جب پولس نے اُن پر ہاتھ
۶ ۷ رکھے تھے رُوح القدس اُن پر آئی اور طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے + وے
سب آدمی بارہ ایک تھے +

۸ اور وہ عبادت خانے میں جا کے بے دھڑک بولتا اور تین مہینوں تک بحث کرتا اور خدا
۹ کی بادشاہت کی باتیں اُنہیں سمجھاتا رہا - لیکن جب بعضوں کے دل سخت ہو گئے اور بے ایمان
ہوئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس راہ کو بُرا کہنے لگے اُس نے اُن سے کنارے ہو کے
۱۰ شاگردوں کو الگ کیا اور ہر روز کسی تُرَنُّس نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا + یہہ دو برس
تک ہوتا رہا - ایسا کہ آسیا کے سب رہنے والوں نے کیا یہودی کیا یونانی خداوند یسوع کا کلام
۱۱ ۱۲ سُنا + اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا - یہاں تک کہ رومال اور
پٹکے اُسکے بدن کو چھوا کے بیماروں پر ڈالتے تھے اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتیں اور بُری
۱۳ رُوحیں اُن سے نکل جاتی تھیں + تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھُونکنے والے یہودیوں نے
اختیار کیا کہ اُن پر جن میں بُری رُوحیں سمائی تھیں خداوند یسوع کا نام پھُونک کے کہیں کہ
۱۴ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم دیتے ہیں جسکی پولس منادی کرتا ہی + اور اُن میں سقیوا یہودی
۱۵ سردار کاہن کے سات بیٹے تھے جو یہہ کرتے تھے + تب بُری رُوح نے جواب میں کہا کہ یسوع کو
۱۶ میں جانتا اور پولس سے بھی واقف ہوں - پر تم کون ہو؟ اور وہ شخص جس پر بُری رُوح
تھی اُن پر لپکا اور غالب آ کے اُنپر ایسی زیادتی کی کہ وے ننگے اور گھائل اُس گھر سے
۱۷ بھاگے + اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو جو افسس میں رہتے تھے معلوم ہوئی
۱۸ تب سبھوں میں ڈر سمایا اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی + اور بہتیروں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اُن میں سے جو ایمان لائے تھے آکے اپنے کاموں کو قبول دیا اور ظاہر کیا۔ اور بہتوں نے جو
جادوگری کرتے تھے اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے آگے جلادیں۔ اور جب اُنکی
۲۰ قیمت کا حساب کیا تو پچاس ہزار روپیہ ٹھہری + اسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ گیا
اور غالب ہوا +
۲۱ جب یہہ ہو چکا پولس نے اپنے دل میں ٹھانا کہ مقدونیہ اور اخائہ سے ہو کے یروسلم میں
۲۲ جاؤں اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد روم کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہے۔ سو اُن میں سے جو اُسکی
خدمت کرتے تھے دو شخص تمطاؤس اور اراستس کو مقدونیہ میں بھیجکے آپ کچھ دن آسیہ میں
۲۳ رہا + اور اُسوقت اِس راہ کی بابت وہاں بڑا فساد اُٹھا +
۲۴ کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا اور اُس پیشہ والوں
۲۵ کو بہت کما دیتا تھا۔ اُس نے اُنکو اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے جمع کر کے کہا کہ اے
۲۶ مردو تم جانتے ہو کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہے۔ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف
افسس میں نہیں بلکہ تمام آسیا کے قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ
۲۷ کر دیا ہے کہ کہتا ہے یہہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں خدا نہیں ہیں + سو صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا
پیشہ بیقدر ہو جائے بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے اور اُسکی بزرگی جسے
۲۸ تمام آسیا اور ساری دُنیا پوجتی ہے جاتی رہے۔ جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو غصہ سے بھر گئے
۲۹ اور چلّا کے کہا کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے + اور تمام شہر میں بلوا ہوا۔ اور سب مل کے
گیوس اور اراستخس کو جو مقدونیہ کے رہنے والے اور پولس کے ہمسفر تھے پکڑ کے تماشہ گاہ
۳۰ کو دوڑے + اور جب پولس نے چاہا کہ لوگوں کے درمیان جائے تو شاگردوں نے اُسے
۳۱ جانے نہ دیا + اور آسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے دوست تھے اُسکے پاس آدمی
۳۲ بھیج کے منّت کی کہ تماشہ گاہ میں مت جا + اور بعضے کچھ چلّائے اور بعضے کچھ۔ کیونکہ جماعت
۳۳ درہم برہم ہو گئی تھی اور اکثروں نے نہ جانا کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں + تب اُنہوں نے
سکندر کو جسے یہودی دھکیلتے تھے بھیڑ میں سے آگے کر دیا + اور سکندر نے ہاتھ سے اشارہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ کرکے چاہا کہ لوگوں کے سامنے عذر کرے + پر جب اُنہوں نے جانا کہ وہ یہودی ہی تو سب ہم آواز
۳۵ ہوکے دو گھنٹے کے قریب چلّاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی + اور جب شہر کے محرّر نے
لوگوں کو ٹھنڈا کیا تو کہا اے افسیو کون آدمی ہی جو نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی
۳۶ ارتمس کی اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری پُوجا کرنے والا ہی؟ پس جب کوئی
۳۷ اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہی کہ تم تھمے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو۔ کیونکہ
یے مرد جن کو تم یہاں لائے نہ مندر کے چور نہ تمہاری دیوی کی نندا کرنے والے ہیں +
۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے ہم پیشہ کسو پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہی اور صوبے
۳۹ بیٹھے ہیں۔ ایک دوسرے پر نالش کریں + پر جس صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق
۴۰ کرنے چاہتے ہو تو شرعی مجلس میں فیصل ہوگا + کیونکہ ہمیں خطرہ ہی کہ آج کے بلوے کے
واسطے ہم پر نالش ہو اِس لئے کہ کوئی سبب نہیں کہ جس سے ہم اِس ہنگامہ کا جواب
۴۱ دے سکیں + اور یہہ کہکے مجلس کو برخاست کیا +

۲۰ باب جب ہلّڑ موقوف ہوا پولس نے شاگردوں کو بُلا کے اُنہیں سلام کیا۔ تب وہاں سے روانہ
۲ ہوا کہ مقدونیہ کو جائے + اور اُن اطراف سے گذر کے اور اُنہیں بہت نصیحت کر کے
۳ یونان میں آیا اور تین مہینوں تک وہاں رہا پھر جس وقت جہاز پر سوریہ میں جانے کو تھا
یہودی اُسکی گھات میں لگے۔ تب اُسکی یہہ صلاح ہوئی کہ مقدونیہ کی راہ سے پھرے +
۴ اور سوپتر سُس برمائی اور اَرِسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقے کے تھے اور گیوس دربے کا
۵ اور تمطاؤس اور تخکس اور تروفمس جو آسیا کے تھے آسیا تک اُسکے ساتھ گئے + وے
۶ آگے جاکے ہمارے لئے طرواس میں ٹھہرے + اور فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے
جہاز پر روانہ ہوکے پانچ دن کے عرصے میں طرواس میں اُنکے پاس پہنچے۔ اور سات
دن وہاں ٹھہرے +

۷ اور ہفتہ کے پہلے دن جب شاگرد روٹی توڑنے کو اِکٹھے آئے پولس نے کہ
دوسرے دن جانے کو تھا اُنکے ساتھ کلام کیا اور اپنا کلام آدھی رات تک بڑھایا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اور اُس کوٹھے پر جہاں وے اِکٹھے تھے بہت چراغ جل رہے ہے + اور یوتخُس نام ایک جوان
۹ کھڑکی پر بیٹھا تھا۔ اُسکو بڑی نیند آئی۔ اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ مارے نیند
کے جھکے تیسرے درجہ سے نیچے گر پڑا اور مُردہ اُٹھایا گیا + تب پولس اُتر کے اُسے لپٹ
۱۰ گیا اور گلے لگا کے کہا مت گھبراؤ۔ کیونکہ اُسکی جان اُس میں ہے + اور اوپر جا کے روٹی
۱۱ توڑی اور کھائی اور کھا کے اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ بھور ہو گئی۔ اِسی
۱۲ طرح سے وہ چلا گیا + اور وے اُس جوان کو جیتا لائے اور نہایت خاطر جمع ہوئے +
۱۳ اور ہم جہاز پر آگے اَسُس کو گئے اِس اِرادہ پر کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں
۱۴ کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کا ارادہ کر کے یوں فرما گیا تھا + جب وہ اَسُس میں ہمیں ملا ہم اُسے
۱۵ چڑھا کے مطولینے میں آئے + اور وہاں سے جہاز کھول کے دوسرے دِن خیوس کے سامنے آئے
اور تیسرے دن ساموس میں داخل ہوئے۔ اور طروگلیون میں مقام کر کے ایک دن کے بعد
۱۶ ملیطُس میں آئے + کیونکہ پولس نے ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کو
آسیا میں رہنے سے دیر لگے۔ اِس لئے کہ وہ جلدی کرتا تھا تا کہ اگر اُس سے ہو سکے تو پنتکست
کے دن کو یروسلم میں کاٹے +

۱۷ ۱۸ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بُلایا + اور جب
وے اُسکے پاس آئے تو اُنہں کہا۔

تم جانتے ہو کہ پہلے دن سے جس میں میں آسیا میں آیا کس طرح ہر وقت تمہارے ساتھ
۱۹ رہا۔ کہ کمال فروتنی اور آنسوؤں کے ساتھ اور اُن آزمائشوں کو سہکے جن میں یہودیوں
۲۰ کے گھات لگانے سے میں پھنسا تھا خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ کہ کیونکر میں نے کوئی بات
جو تمہارے فائدہ کی تھی رکھہ نہ چھوڑی۔ بلکہ تمہیں خبر دی اور تم کو جماعت میں اور گھر گھر
۲۱ سکھائی + اور یہودیوں اور یونانیوں کے سامنے گواہی دی کہ خدا کے آگے توبہ کرو اور
۲۲ ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ + اور اب دیکھو میں رُوح کا بندھا یروسلم کو جاتا ہوں
۲۳ اور نہیں جانتا کہ وہاں مجھہ پر کیا گذریگا۔ مگر اتنا کہ رُوح القدس ہر شہر میں یہہ کہکے گواہی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ دیتی ہی کہ قید و مصیبت میرے لئے تیار ہیں + لیکن میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا نہ اپنی جان کو
عزیز رکھتا کہ اپنا دورہ اور وُہ خدمت بھی جو میں نے خداوند یسوع سے پائی کہ خدا کے فضل
۲۵ کی انجیل پر گواہی دوں خوشی سے پُورا کروں + اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جنکے
۲۶ درمیان میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہہ پھر نہ دیکھو گے + پس میں
۲۷ آج کے دن تمہیں گواہ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خُون سے پاک ہوں + کیونکہ میں خُدا
۲۸ کی ساری مصلحت تمہیں سُنانے سے باز نہ رہا + پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری
کرو جس پر رُوح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی کلیسیئے کو جسے اُس نے اپنے
۲۹ ہی لہو سے مول لیا چراؤ + کیونکہ میں یہہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنیوالے
۳۰ بھیڑیئے تمہارے درمیان آوینگے جنہیں گلّہ پر کچھ ترس نہ آویگا + اور خود تم میں سے آدمی
۳۱ اُٹھینگے جو اُلٹی باتیں کہینگے کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں + اِس لئے جاگتے رہو
۳۲ اور یاد رکھو کہ میں تین برس رات دن رو رو کے ہر ایک کو چیتانے سے باز نہ آیا + اے بھائیو
اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو کہ تمہیں کامل کرسکتا ہی اور
۳۳ سارے مقدسوں میں میراث دے سکتا ہی + میں نے کسی کے روپے یا سونے یا کپڑے
۳۴ کا لالچ نہیں کیا + بلکہ تم آپ جانتے ہو کہ اِنہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی
۳۵ ضرورتیں رفع کیں + میں نے سب باتیں بتائیں کہ یُوں ہی محنت کرکے کمزوروں کی
مدد کرنا اور خُداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہی کہ اُس نے کہا دینا لینے
سے مبارک ہی +

۳۶ اور اُس نے یہہ کہکے گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھہ دُعا مانگی + اور وے سب
۳۷ ۳۸ بہت روئے اور پولس کے گلے سے لگ لگ کے اُسے چُومنے لگے + اور خاصکر اِس بات
پر غمگین ہوئے جو اُس نے کہی تھی کہ تم میرا مُنہہ پھر نہ دیکھو گے + اور اُنہوں نے اُسے
جہاز تک پہنچایا +

۲۱ باب اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُن سے مشکل سے جُدا ہو کے روانہ ہوئے تھے تو سیدھی راہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ قوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وہاں سے پطرا میں + اور ایک جہاز فینیقے کو
۳ جاتے ہوئے پا کے اُس پر چڑھے اور روانہ ہوئے + اور جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھ
۴ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں لنگر کیا - کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھ اُتارنا تھا + اور جب
شاگرد کھوجنے سے ملے تھے تو ہم سات روز وہاں رہے - اُنہوں نے رُوح
۵ کی معرفت پولس سے کہا کہ یروسلم کو نہ جانا + پر ہم اُن دنوں کو پورا کر کے نکلے اور چلے
گئے - اور سبھوں نے جورؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باہر تک ہم کو پہنچایا اور ہم نے
۶ سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیک کے دُعا مانگی + اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہو کے
جہاز پر چڑھے - اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے +

۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کر کے پطلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کر کے
۸ ایک دن اُنکے ساتھ رہے + دوسرے دن پولس اور ہم جو اُسکے ساتھی تھے روانہ
ہو کے قیصریہ میں آئے - اور فیلبوس خوش خبری دینے والے کے یہاں جو اُن ساتوں
۹ میں سے تھا اُتر کے اُسکے ساتھ رہے + اور اُسکی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی
۱۰ تھیں + اور جب ہم وہاں بہت روز رہے اگبس نامے ایک نبی یہودیہ سے اُتر آیا + اُس نے
۱۱ ہمارے پاس آ کے پولس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کے کہا رُوح القدس
یُوں کہتی ہے اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہے یہودی یروسلم میں یُونہیں باندھینگے اور غیر قوموں کے
۱۲ ہاتھوں میں حوالہ کرینگے + جب یہہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی کہ
۱۳ یروسلم کو نہ جاوے + پر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو کہ رونے اور میرا دل توڑتے
ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی تیار
۱۴ ہوں + سو جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چُپ رہے کہ جو خدا کی مرضی ہو +

۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو تیار کر کے یروسلم کو گئے + اور قیصریہ
۱۶ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ہمیں مناسن کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس
لے گئے کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا + اور دوسرے دن
۱۸ پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا - اور سب بزرگ وہاں اکٹھے تھے + اور اُس نے
۱۹ اُنہیں سلام کرکے جو کچھ خدا نے اُسکی خدمت کے وسیلہ غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان
۲۰ کیا + اور اُنہوں نے یہہ سُنکے خداوند کی ستایش کی اور اُسکو کہا اے بھائی تو دیکھتا ہے کہ
۲۱ یہودیوں میں سے کتنے ہزار ہیں جو ایمان لائے - اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں - اور
اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائی کہ تو سب یہودیوں کو جو غیر قوموں کے درمیان رہتے
ہیں سکھاتا ہے کہ موسیٰ سے پھر جائیں کہ کہتا ہے اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ شریعت
۲۲ کے دستوروں پر چلو + اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے کیونکہ سُنیں گے
۲۳ کہ تو آیا ہے + سو یہہ کر جو ہم تجھ سے کہتے ہیں - ہمارے پاس چار مرد ہیں جنہیں نذر ادا
۲۴ کرنا ہے - اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر اور اُنکے لئے کچھ خرچ کر تاکہ وے اپنا
سر منڈاویں - تو سب جانیں گے کہ جو باتیں ہم نے تیرے حق میں سُنی ہیں سو کچھ نہیں - بلکہ
۲۵ تو آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہے + پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے اُنکی
بابت ہم نے ٹھہراکے لکھا ہے کہ وے ایسی ایسی باتیں نہ مانیں - مگر بتوں کے چڑھاوے اور لہو
۲۶ اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور حرامکاری سے آپ کو محفوظ رکھیں + تب پولس اُن
مردوں کو لیکے اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھ پاک کرکے ہیکل میں داخل ہوا اور
خبر دی کہ پاک کرنے کے دن جب تک کہ ان میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے
پورے کرینگے +

۲۷ پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے آسیا کے یہودیوں نے اُسے ہیکل میں
۲۸ دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھ ڈالے - کہ اے اسرائیلی مردو
مدد کرو - یہہ وہی آدمی ہے جو سب کو ہر جگہہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مکان کے
خلاف سکھاتا ہے - اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھی ہیکل میں لایا اور اِس پاک مکان کو
۲۹ ناپاک کیا ہے + کیونکہ اُنہوں نے آگے طرفیمس افسی کو اُسکے ساتھ شہر میں دیکھا تھا جسکی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ بابت اُنہوں نے خیال کیا کہ پولس اُسکو ہیکل میں لایا تھا + اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور لوگ
دوڑکے جمع ہوئے - اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا - اور فی الفور دروازے بند کئے
۳۱ گئے + اور جب وے اُسکے قتل کے درپے تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچی کہ تمام یروسلم میں
۳۲ ہلڑہو رہا ہی + وہ اُسی دم سپاہیوں اور صوبہ داروں کو لیکے اُن پر دوڑا - اور وے سردار
۳۳ اور سپاہیوں کو دیکھکے پولس کے مارنے سے باز آئے + تب سردار نے نزدیک آکے
اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا - اور پوچھا کہ یہہ کون ہی اور اُس نے
۳۴ کیا کیا ؟ اور بھیڑ میں سے بعضے کچھ چلائے اور بعضے کچھ - سو جب شور وغل کے سبب
۳۵ کچھ حقیقت دریافت نہ کرسکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ - اور جب سیڑھی تک پہنچا
۳۶ تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا + کیونکہ دنگل چلاتا ہوا
اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال +

۳۷ اور جب پولس کو قلعہ کے اندر لے جانے لگے اُس نے سردار سے کہا کیا مجھے اجازت
۳۸ ہی کہ تجھ سے کچھ کہوں ؟ اُس نے کہا کیا یونانی جانتا ہی ؟ پس تو وہ ناصری نہیں جو ان
۳۹ دنوں سے آگے فساد اُٹھا کے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا ؟ پولس نے کہا کہ میں
یہودی آدمی ہوں قلقیہ کے شہر ترسس نامے کا جو کم مشہور نہیں ہے رہنے والا ہوں
۴۰ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے + جب اُس نے
اُسے اجازت دی پولس نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا +
جب سب چپ چاپ ہوئے وہ عبرانی زبان میں بولنے لگا اور کہا -

۲۲ باب اے بھائیو اور اے آبا میرا عذر جواب تم سے کرتا ہوں سنو +

۲ جب اُنہوں نے سُنا کہ عبرانی زبان میں اُن سے بولتا ہی تو اور بھی چُپ ہوئے +
سو اُس نے کہا -

۳ میں یہودی ہوں قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا لیکن اسی شہر میں میری پرورش
ہوئی اور گملیئل کے قدموں پر باپ دادوں کی شریعت کی باریکیوں میں تربیت پائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور خُدا کے لئے ایسا غیرتمند تھا جیسے تم سب آج کے دن ہو + چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں
۵ کو باندھکے اور قیدخانے میں ڈلکے اِس طریقہ والوں کو موت تک ستایا + بلکہ سردار کاہن اور
بزرگوں کی ساری جماعت بھی میرے گواہ ہیں - کہ اُن سے میں بھائیوں کے لئے خط لیکے
دمشق کو روانہ ہُوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھکے یروسلم میں لاؤں تاکہ سزا پاویں +
۶ پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا تو ایسا ہُوا کہ دوپہر کے قریب ایکا ایک بڑا
۷ نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سُنی جو مجھے کہتی تھی کہ
۸ ای سولس سولس تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ ای خداوند تو کون ہے؟ اُس نے
۹ مجھ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے + اور میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا
۱۰ اور ڈر گئے - لیکن اُس کی آواز جو مجھے بلاتا تھا نہ سُنی + تب میں نے کہا ای خداوند میں
کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور دمشق میں جا - وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے
۱۱ کے لئے مقرر ہوا ہے تجھے کہا جائیگا + اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ
۱۲ سکا تو اپنے ساتھیوں کے میرے ہاتھ تھامنے سے میں دمشق میں آیا + اور حنانیاہ نام
ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے
۱۳ نزدیک نیک نام تھا میرے پاس آیا اور کھڑے ہوکے مجھے کہا ای بھائی سولس پھر
۱۴ بینا ہو + اور اُسی گھڑی میں نے اُس پر نگاہ کی + اور اُس نے کہا ہمارے باپ دادوں کے
خُدا نے تجھ کو آگے سے برگزیدہ کیا کہ تو اُس کی مرضی جانے اور اُس راستباز کو دیکھے
۱۵ اور اُسکے مُنہہ کی آواز سُنے - کیونکہ تو اُسکے لئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں
۱۶ کا جو تو نے دیکھیں اور سُنیں گواہ ہوگا + اور اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ کے بپتسمہ لے
۱۷ اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناہوں کو دھو ڈال + اور جب میں یروسلم میں پھر آیا اور
۱۸ ہیکل میں دُعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ میں بےخود ہو گیا - اور اُسکو دیکھا جو مجھے کہتا تھا
جلدی کر اور شتاب یروسلم سے نکل جا - کیونکہ تیری گواہی میرے حق میں قبول نہ
۱۹ کرینگے + اور میں نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ہیں کہ میں اُنہیں جو تجھ پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ ایمان لائے قید کرتا اور ہر ایک عبادت خانہ میں کوڑے مارتا تھا - اور جب تیرے شہید
ستفنس کا خون بہایا گیا میں بھی وہاں کھڑا اور اُسکے قتل پر راضی تھا اور اُس کے
۲۱ قاتلوں کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تھا + اور اُس نے مجھہ سے کہا جا کہ میں تجھے
غیر قوموں کے پاس دُور بھیجونگا +

۲۲ وے اِسی بات تک اُسکی سُنتے رہے - تب اپنی آواز بلند کرکے چلائے کہ ایسے کو
۲۳ زمین پر سے اُٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رہنا مناسب نہیں + اور جب وے چلاتے اور اپنے
۲۴ کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے سردار نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاویں اور
فرمایا کہ اُسے کوڑے مار کے آزماویں - تاکہ اُسے معلوم ہو کہ وے کس سبب اُسکی ضد
۲۵ میں یوں چلائے + جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے پولس نے اُس صوبہ دار سے
جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں جائز ہی کہ ایک آدمی کو جو رومی اور بے قصور ہی کوڑے مارو؟
۲۶ صوبہ دار یہہ سُنکے گیا اور سردار کو خبر دی اور کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی؟ کیونکہ یہہ
۲۷ آدمی رومی ہی + اور سردار نے پاس آکے اُسکو کہا مجھے بتا کیا تو رومی ہی؟ اُس نے
۲۸ کہا ہاں + سردار نے جواب دیا کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ رُتبہ حاصل کیا + پولس نے
۲۹ کہا میں تو ایسا ہی پیدا ہوا + فی الفور وے جو اُسکو آزمایا چاہتے تھے اُس سے باز آئے
اور سردار بھی یہہ جانکر کہ وہ رومی ہی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا +

۳۰ صبح کو اِس ارادہ سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودی اُس پر کیا دعوی رکھتے ہیں اُسکی
زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاہن اور اُنکی ساری صدر مجلس جمع ہوویں - پھر پولس
کو نیچے لے جاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا +

۲۳ باب ۱ تب پولس نے صدر مجلس کی طرف نظر کرکے کہا ای بھائیو میں آج تک کمال
۲ نیک نیتی سے خدا کے حضور چلا + تب سردار کاہن حنانیاہ نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے
۳ تھے حکم دیا کہ اُسکے مُنہہ پر تھپیڑ ماریں + تب پولس نے اُس سے کہا خدا تجھے ماریگا
ای سفیدی پھیری ہوئی دیوار - کیا تو بیٹھا ہی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہی؟ اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا
۵ کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہی؟ پولس نے کہا ای بھائیو میں نے نہ جانا کہ سردار کاہن ہی۔ کیونکہ
۶ لکھا ہی کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا مت کہہ + اور پولس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقی اور بعضے
فریسی ہیں مجلس میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسی اور فریسی کا بیٹا ہوں۔ اور مُردوں
۷ کی بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجھ پر الزام ہوتا ہی + جب اُس نے یہہ کہا فریسیوں
۸ اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی۔ اور مجلس میں پھوٹ پڑی + کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں
۹ کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ رُوح ہی۔ پر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں + اور بڑا شور
ہوا۔ اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے اور یُوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ہم اِس
آدمی میں کچھ بُرائی نہیں پاتے ہیں۔ پر اگر کسی رُوح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا
۱۰ ہو تو ہم خدا سے نہ لڑیں + اور جب بڑی تکرار ہوئی تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا
پولس اُن سے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا کہ اُتر کے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستی
نکالے اور قلعہ میں لے آوے +
۱۱ اور اُسی رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای پولس خاطر جمع رکھہ۔ کہ جیسا
تو نے میری بابت یروسلم میں گواہی دی ویسا ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینا ضرور ہی +
۱۲ اور جب دن ہوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ
۱۳ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کریں نہ کچھہ کھائیں گے نہ پئیں گے + اور وے جنہوں نے
۱۴ آپس میں یہہ قسم کھائی چالیس سے زیادہ تھے + سو اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں
کے پاس جاکے کہا ہم نے لعنت کی قسم کھائی کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں کچھہ نہ
۱۵ چکھینگے + پس اب تم صدر مجلس کی شراکت میں فوج کے سردار سے عرض کرو کہ کل اُسے
تمہارے پاس لاوے گویا تم اُس کے معاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو۔
۱۶ پر ہم تیار ہیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ہلاک کریں + اور پولس کا بھانجا اُنکی گھات
۱۷ کا حال سُنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولس کو خبر دی + تب پولس نے صوبہ داروں میں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ ایک کو بلا کے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا۔ کہ وہ اُس سے کچھ کہا چاہتا ہی + پس
وہ اُسے سردار پاس لے گیا اور کہا پولس قیدی نے مجھے اپنے پاس بلا کے درخواست کی کہ
۱۹ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہی + تب سردار نے اُسکا ہاتھ
۲۰ پکڑ کے اور اُسے الگ لے جا کے پُوچھا کہ وہ کیا ہی جو مجھ سے کہا چاہتا ہی؟ اُس نے
کہا یہودیوں نے ایکا کیا ہی کہ تجھ سے درخواست کریں کہ کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے
گویا کہ وے اُسکے حال کی اَور بھی تحقیقات کیا چاہتے ہیں + پس تو اُنکی نہ مانیو کیونکہ
۲۱ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُسکی گھات میں لگے ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم
کھائی ہی کہ جب تک اُسے ہلاک نہ کریں نہ کھائیں گے نہ پئیں گے۔ اور اب تیار اور تیرے
۲۲ وعدہ کے منتظر ہیں + تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا کہ کسی سے مت کہہ
۲۳ کہ تو نے مجھ پر یہہ ظاہر کیا + اور دو صوبہ داروں کو پاس بلا کے کہا دو سو سپاہی اور ستر سوار
اور دو سو بھالیبردار رات کی تیسری گھڑی تیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں۔ اور جانور بھی حاضر
۲۴ کرو کہ پولس کو سوار کر کے فیلکس حاکم کے پاس صحیح وسلامت پہنچاویں + اور اِس
۲۵ مضمون کا خط لکھا۔

۲۶ قلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام + اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا اور اُسے
۲۷ ہلاک کرنے پر تھے۔ پر میں یہہ معلوم کر کے کہ رومی ہی فوج سمیت چڑھ گیا اور اُسے چھڑا
۲۸ لایا + اور جب چاہا کہ دریافت کروں کہ اُنہوں نے کس سبب سے اُس پر نالش کی تو اُسے
۲۹ اُنکی صدر مجلس میں لے گیا۔ اور دریافت کیا کہ وے اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت
۳۰ اُس پر نالش کرتے ہیں پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا جو قتل یا قید کے لائق ہو + اور جب
مجھے اِطلاع ہوئی کہ یہودی اس مرد کی گھات میں لگے ہیں میں نے اُسے جلد تیرے پاس
بھیج دیا اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دیا کہ تیرے حضور اُس پر دعویٰ کریں + زیادہ سلام۔
پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لیکے راتوں رات انتپتریس میں پہنچایا + اور
۳۱ ۳۲ دوسرے دن سواروں کو اُسکے ساتھ روانہ کر کے آپ قلعہ کو پھرے۔ اُنہوں نے قیصریہ
۳۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا اور پولس کو بھی اُسکے آگے حاضر کیا + حاکم نے خط پڑھ کے
۳۵ پوچھا کہ وہ کس صوبہ کا ہے؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا ہے کہا جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے
میں تیری سنونگا + اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں +

۲۴ باب ۱ پانچ دن بعد حنانیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور طرطُلّس نام ایک وکیل کے ساتھ
۲ وہاں آیا اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی + جب وہ بلایا گیا طرطُلّس فریاد کرنے لگا اور کہا
لحاظ اس کے کہ تیرے وسیلہ ہمیں بڑا چین اور تیری دُور اندیشی سے اس قوم کے
۳ لئے انتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں اے فیلکس بہادر ہم اس کو ہر وقت اور ہر جگہہ کمال
۴ شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ہیں + پر اس لئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں میں تیری
۵ منت کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن + کہ ہم نے اس مرد کو
مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور ناصریوں کی بدعت کا ایک
۶ سردار پایا - اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا اور ہم نے اُسے پکڑا اور چاہا
۷ کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں + پر لیسیس سردار آکے بڑی زبردستی
۸ کے ساتھ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لے گیا + اور اُسکے مُدعیوں کو حکم دیا کہ
تیرے پاس جائیں - سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جن کی ہم اُس پر نالش
۹ کرتے ہیں خود اُسی سے دریافت کرسکتا ہے + اور یہودیوں نے بھی مان لیا اور کہا کہ
یے باتیں یونہیں ہیں +

۱۰ تب پولس نے جب حاکم سے بولنے کا اِشارہ پایا جواب دیا -
ازبسکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہے میں بڑی خاطرجمعی
۱۱ سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں - کیونکہ تو دریافت کرسکتا ہے کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے
۱۲ کہ میں یروشلم میں عبادت کرنے گیا + اور اُنہوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے ساتھ
۱۳ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا نہ عبادت خانوں میں نہ شہر میں - اور نہ
۱۴ اِن باتوں کو جن کی وے مجھ پر اب نالش کرتے ہیں ثابت کرسکتے ہیں + لیکن تیرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سامنے یہہ اقرار کرتا ہوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں اُسی میں اپنے باپ دادوں کے
خُدا کی بندگی کرتا اور سب کچھ جو شریعت اور نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہی یقین جانتا۔ اور ۱۵
خُدا سے یہہ اُمید رکھتا ہوں جس کو وے بھی مان لیتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہوگی
کیا راستوں کیا ناراستوں کی + اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں کہ ہمیشہ خُدا اور ۱۶
آدمیوں کے آگے میرا دِل مجھے ملامت نہ کرے + اب کئی برس بعد میں اپنی قوم کو خیرات ۱۷
پہنچانے اور نذر چڑھانے آیا ہوں + اِس پر اُسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں ۱۸
طہارت کئے ہوئے پایا پر نہ تو دنگل کے ساتھ ہوتے نہ فساد اُٹھاتے دیکھا + سو ۱۹
اُنہیں تیرے سامنے حاضر ہونا اور اگر اُنکا مجھ پر کچھ دعوی ہو نالش کرنا واجب تھا +
یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر مجلس کے سامنے کھڑا تھا مجھ میں کچھ بدی پائی۔ مگر اِسی ۲۰
ایک بات کی بابت جو میں نے اُن میں کھڑے ہو کے پکاری۔ کہ مُردوں کی قیامت کے ۲۱
سبب آج مجھ پر الزام ہوتا ہی +

فیلکس نے جو اِس طریقہ کی باتیں خوب جانتا تھا یہہ سُنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا اور ۲۲
کہا جب لسیس فوج کا سردار آوے تو میں تمہارے مقدمہ کی سب باتیں فیصل کرونگا
اور صُوبہ دار کو حکم دیا کہ پولس کی خبرداری کرا اور آرام میں رکھہ اور اُس کے لوگوں میں سے ۲۳
کسی کو اُسکی خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر +

اور چند روز بعد فیلکس نے اپنی جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھی آکے ۲۴
پولس کو بُلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کی سُنی + پر جب وہ راستبازی اور ۲۵
پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کی بابت باتیں کر رہا تھا تو فیلکس نے خوف کھا کے جواب
دیا اسوقت جا۔ فرصت پا کے تجھے پھر بلاؤنگا + پر اُس کو یہہ اُمید بھی تھی کہ پولس سے ۲۶
کچھ نقد پاوے تاکہ اُسکو چھوڑ دے۔ اِس لئے اُسے اکثر بلاتا اور اُسکے ساتھہ گفتگو
کرتا تھا + اور جب دو برس گذرے پرکیوس فیسطس فیلکس کا قائم مقام ہوا آیا۔ اور فیلکس یہہ ۲۷
چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ باب
۲ ۳ پس فیسطُس صُوبہ میں داخل ہو کے تین روز بعد قیصریہ سے یروسلم کو گیا + تب
سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے آگے پولس پر نالش کی - اور اُسکے
مقدمہ میں یہہ مہربانی چاہی کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے - اور گھات میں تھے کہ اُسکو
۴ راہ میں مار ڈالیں + پر فیسطُس نے جواب دیا کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے اور میں
۵ آپ جلد وہاں جاؤنگا - اور کہا پس تم میں سے جنہیں مقدور ہو ساتھ چلیں - اور اگر اِس
شخص میں کچھ بدی ہی اُس پر نالش کریں +
۶ سو اُنکے درمیان دن دس ایک رہکے قیصریہ کو گیا - اور دوسرے دِن عدالت کے
۷ تخت پر بیٹھ کے حکم دیا کہ پولس کو لاویں + جب وہ حاضر ہوا وے یہودی جو یروسلم سے
آئے تھے اُسکے گرد کھڑے ہو کے پولس پر بہتیری اور بھاری نالشیں کرنے لگے جو
۸ ثابت نہ کر سکے + اُس نے اپنا عذر کر کے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا اور نہ ہیکل
۹ کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی + پر فیسطس نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس
کو جواب دیکے کہا کیا تو چاہتا ہی کہ یروسلم کو جائے اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی
۱۰ بابت تیرا انصاف ہو ؟ پر پولس نے کہا میں قیصر کے تختِ عدالت کے آگے کھڑا ہوں
چاہیئے کہ یہیں میرا انصاف ہو - یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھی
۱۱ خوب جانتا ہی + پر اگر قصوروار ہوں اور میں نے کچھ قتل کے لایق کیا تو مارے جانے
سے اِنکار نہیں کرتا - پر جو اُن باتوں کی جن کی وے مجھ پر نالش کرتے ہیں کچھ اصل
۱۲ نہیں تو کوئی مجھ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا + میں قیصر کی دہائی دیتا ہوں + تب فیسطس نے
صلاحکاروں سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تو نے قیصر ہی کی دہائی دی - قیصر ہی
کے پاس جائے گا +
۱۳ اور کچھ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیقی قیصریہ میں آئے کہ فیسطُس کو سلام کریں +
۱۴ اور جب کچھ دن وہاں رہے تھے فیسطُس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا اور کہا
۱۵ ایک شخص ہی جسے فیلکس قید میں چھوڑ گیا - اُس پر جب میں یروسلم میں تھا سردار کاہنوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کی اور چاہا کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جاے + اُنہیں میں نے
جواب دیا کہ رُومیوں کا دستور نہیں کہ کسی آدمی کو ہلاکت کے لئے حوالہ کریں جب تک کہ
۱۷ مدعا علیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ہو اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے + سو جب وے
یہاں باہم ہوئے میں نے کچھ دیر نہ کی بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ +
۱۸ پر جب اُسکے مدعی کھڑے ہوئے اُنہوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئی الزام پیش نہ کیا جس کا
۱۹ مجھے خیال تھا۔ بلکہ اپنے دین اور کسی یسوع کی بابت جو مر گیا جسے پولس کہتا تھا کہ زندہ
۲۰ ہی اُس سے بحث کرتے تھے + جب میں اس طرح کی تکرار سے شک میں پڑا تھا اُس سے پوچھا
۲۱ کیا تو یروسلم میں جانے کو راضی ہی کہ وہاں ان باتوں کا فیصلہ ہو؟ پر جب پولس نے دہائی
دی کہ میرا انصاف جناب عالی ہی کی تحقیق پر موقوف رہے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے
۲۲ قیصر کے پاس نہ بھیج دوں اُسکی نگہبانی کریں + تب اگرپہ نے فیسطس سے کہا میں بھی
چاہتا ہوں کہ اس آدمی کی سنوں + وہ بولا کل تو اُسکی سُنیگا +

۲۳ پس دوسرے دن جب اگرپہ اور برنیقی بڑی شان وشوکت سے سرداروں اور شہر
کے رئیسوں کے ساتھ دیوانخانہ میں داخل ہوئے فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے +
۲۴ تب فیسطس نے کہا اگرپہ بادشاہ اور سب مردو جو ہمارے ساتھ حاضر ہو تم اِسکو دیکھتے ہو
جس کی بابت یہودیوں کی ساری گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑی اور چلاتی
۲۵ ہی کہ اُسکا آگے کو جیتا رہنا واجب نہیں + پر جب مجھ سے دریافت ہوا کہ اُس نے کچھ
قتل کے لائق نہیں کیا اور اُسنے آپ جناب عالی کی دہائی دی تو میں نے ٹھانا کہ اُسے
۲۶ بھیج دوں + اور مجھے اُسکے حق میں کسی بات کا یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں + اِسواسطے
میں نے اُسے تمہارے آگے اور خاصکر تیرے حضور اے اگرپہ بادشاہ حاضر کیا ہی تاکہ تحقیقات
۲۷ کے بعد کچھ لکھ سکوں۔ کیونکہ قیدی کو بھیجنا اور نالشیں بھی جو اُس پر ہیں نہ بتانا مجھے
نامناسب معلوم ہوتا ہی +

۲۶ باب اگرپہ نے پولس سے کہا تجھے اپنا عذر کرنے کی اجازت ہی تب پولس ہاتھ پھیلا کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ اپنا عذر یُوں بیان کرنے لگا۔ کہ
ای بادشاہ اگرپہ اُن سب باتوں کی بابت جن کا یہودی مجھہ پر دعویٰ کرتے ہیں آج
۳ تیرے سامنے عذر کرنا اپنی سعادت جانتا ہوں۔ خاص اِس لئے کہ تو یہودیوں کی سب
رسموں اور مسئلوں سے واقف ہی۔ اِس سبب میں تیری منت کرتا ہوں کہ تحمّل سے میری
۴ سُن + پس میری چال کو جوانی سے کہ کس طرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان یروسلم
۵ میں بتا تھا رہا یہہ سب یہودی جانتے ہیں۔ سو وے مجھے شروع سے جانکے اگر چاہیں
تو گواہی دیں کہ میں فریسی ہوکے ہم لوگوں کے مذہب کے سب سے پرہیزگار فرقہ کے موافق
۶ زندگی کاٹتا تھا + اور اب اُس وعدہ کی اُمید کے سبب جو خُدا نے ہمارے باپ دادوں سے
۷ کیا تھا میں اپنی عدالت کے واسطے کھڑا ہوں۔ اُسی وعدے کے پانے کی اُمید پر ہمارے
بارہ فرقے دِل وجان سے رات دن بندگی کیا کرتے ہیں + اِسی اُمید کے سبب ای بادشاہ
۸ اگرپہ یہودی مجھہ پر فریاد کرتے ہیں + یہہ بات کیُوں بے اِعتبار سمجھتے ہو کہ خدا مُردوں کو
۹ جِلاتا ہی؟ ہاں میں نے بھی سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت برخلافی کرنا مجھہ پر واجب ہی +
۱۰ سو بھی میں نے یروسلم میں کیا۔ اور سردار کاہنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں
۱۱ کو قیدخانے میں بند کیا۔ اور جب قتل کئے جاتے تھے میں حامی بھرتا تھا + اور ہر عبادتخانے
میں اکثر اُنہیں سزا دلاکے زبردستی اُن سے کُفر کہواتا۔ اور اُن پر نہایت جنون کرکے
۱۲ بیگانوں کے شہروں تک ستاتا تھا + اِس حال میں جب سردار کاہنوں سے اِختیار اور
۱۳ پروانگی پاکے دمشق کو جاتا تھا۔ دوپہر کو ای بادشاہ میں نے راہ میں دیکھا کہ آسمان سے
۱۴ ایک نور سُورج سے بڑھکر میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہی + جب ہم سب
زمین پر گر پڑے میں نے ایک آواز سُنی جو مجھہ سے بولتی اور عبرانی زبان میں کہتی تھی کہ ای
سولس سولس تو مجھے کیُوں ستاتا ہی؟ پینے کی کیل پہ لات مارنا تیرے لئے مشکل ہی +
۱۵ میں نے کہا ای خداوند تو کون ہی؟ وہ بولا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہی + لیکن اُٹھہ
۱۶ اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔ کیُونکہ میں اِس لئے تجھہ پر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور گواہ ٹھہراؤں جنہیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھ پر ظاہر کرونگا - اور میں تجھے بچاؤنگا -
۱۸ اِس قوم اور غیر قوموں سے جن کے پاس اب تجھے بھیجتا ہوں کہ تو اُنکی آنکھیں کھول دے
تاکہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف پھریں اور گناہوں کی
۱۹ معافی اور مقدسوں میں میراث پاویں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھ پر ہی + اِس لئے اے بادشاہ
۲۰ اگرپّہ میں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا - بلکہ پہلے اُنہیں جو دمشق اور یروسلم اور سارے
ملکِ یہودیہ میں ہیں اور غیر قوموں کو بھی جتایا کہ توبہ کریں اور خُدا کی طرف پھریں اور
۲۱ توبہ کے موافق عمل کریں انہیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑ کے
۲۲ میرے قتل کا قصد کیا + پر خدا سے مدد پا کے آج تک کھڑا ہوں اور چھوٹے بڑے پر
گواہی دیتا اور کچھ نہیں کہتا ہوں مگر وے باتیں جن کے واقع ہونے کی خبر نبیوں اور
۲۳ موسیٰ نے بھی دی ہی + کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا اور مُردوں میں سے پہلا جی اُٹھیگا اور اِس
قوم اور غیر قوموں کو نور دکھلاویگا +

۲۴ جب وہ اپنا عذر یُوں کرتا تھا فیسطُس نے بڑی آواز سے کہا اے پولس تو دیوانہ ہی -
۲۵ بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا + وہ بولا اے فیسطُس بہادر میں دیوانہ نہیں - بلکہ سچائی اور ہوشیاری
۲۶ کی باتیں کہتا ہوں - کہ بادشاہ جس کے سامنے اب میں بے دھڑک بولتا ہوں یہہ باتیں
جانتا ہی - بلکہ مجھے یقین ہی کہ ان باتوں میں سے کوئی اُس پر چھپی نہیں - کیونکہ یہہ ماجرا
۲۷ تو کونے میں نہیں ہوا + اے بادشاہ اگرپّہ کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا ہوں کہ یقین
۲۸ لاتا ہی + تب اگرپّہ نے پولس سے کہا نزدیک ہی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو جاؤں +
۲۹ پولس بولا خدا کرے کہ صرف تو ہی نہیں بلکہ سب جو آج میری سنتے ہیں فقط نزدیک نہیں
بلکہ بالکل ایسے ہو دیں جیسا میں ہوں بغیر اِن زنجیروں کے +

۳۰ ۳۱ جب اُس نے یہہ کہا تھا بادشاہ اور حاکم اور برنیقی اور اُن کے ہمنشین اُٹھے - اور
الگ جا کے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ آدمی ایسا کچھ نہیں کرتا جو
۳۲ قتل یا قید کے لائق ہو + اور اگرپّہ نے فیسطس سے کہا اگر قیصر کی دہائی نہ دیتا تو یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آدمی چھوٹ سکتا +

۲۷ باب ۱ اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں اُنہوں نے پولس اور کتنے اور قیدیوں کو
۲ جولیوس نام اگستوسی پلٹن کے ایک صُوبہ دار کے حوالہ کیا + اور ہم اَدرمطینی جہاز پر جو
آسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا چڑھکے روانہ ہوئے ۔ اور ارِستر خُس مقدونی تسلونیقی
۳ کا ہمارے ساتھ تھا + دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے + اور جولیوس نے پولس سے
۴ خوش سلوکی کرکے اِجازت دی کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے + وہاں سے
۵ روانہ ہوکے کُپرُس کے نیچے نیچے گذرے اِس لئے کہ ہوا مخالف تھی + اور جب ہم قِلقیہ اور
۶ پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے تو مُرا نام لقیہ کے شہر میں آئے + وہاں صوبہ دار نے
۷ اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُس پر بٹھایا + اور جب ہم بہت
دن آہستہ آہستہ چلے اور مشکل سے کِنِدس کے سامنے آئے تو اِس لئے کہ ہوا ہمیں آگے
۸ بڑھنے نہ دیتی تھی قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامنے سے گئے + اور اُس سے
بہ مشکل گذر کے کسی مقام میں جو حسن بندر کہلاتا ہے آئے ۔ لسیا شہر اُسکے نزدیک تھا +
۹ اتنے میں جب بہت وقت گذرا اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا اِس لئے کہ
۱۰ روزہ کا دن بھی گذر گیا تھا پولس نے اُنہیں یُوں کہکے جتایا اے مردو میں دیکھتا ہوں کہ
اِس سفر کے ساتھ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجھ اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں
۱۱ کا بھی + پر صوبہ دار نے ناخُدا اور جہاز کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ
۱۲ مانا + اور اِس لئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لئے اچھا نہ تھا اکثروں نے صلاح کی کہ
وہاں سے بھی روانہ ہوں کہ اگر ہوسکے فینکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں ۔ کہ وہ قریطے کا
۱۳ ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رُخ تھا + جب کچھ کچھ دکھنی ہوا چلنے لگی اُنہوں
نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قریطے کا کنارہ پکڑکے روانہ
۱۴ ہوئے + لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو یُورکُلدون کہلاتی ہے اُس پر سے
۱۵ آکے لگی + اور جب جہاز اختیار میں نہ رہا اور ہوا کا سامنا نہ کرسکا تو ہم نے اُسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ چھوڑ دیا کہ چلا جائے + اور ایک ٹاپو کے تلے جس کا نام قلودے ہی بہہ گئے اور بڑی
۱۷ مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے + اُسے اُنہوں نے پاس لا کے تدبیریں کیں اور جہاز
کو نیچے سے باندھا۔ اور چورابالو میں دھس جانے کے ڈر سے ہم نے جہاز کا پال وال
۱۸ اُتار دیا اور یونہیں چلے گئے + پر جب آندھی نے ہمیں نہائت ستایا تو دوسرے دن
۱۹ اُنہوں نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا + اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز
۲۰ کا اسباب بھی پھینکا + اور جب بہت دنوں تک نہ سُورج اور نہ تارے نظر آئے اور
۲۱ بڑی آندھی چلتی رہی آخر کو بچنے کی اُمید ہمیں بالکل نہ رہی + اور بہت فاقوں کے بعد
پولس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ہو کے کہا اے مردو لازم تو تھا کہ تم میری بات مان کے
۲۲ قریطے سے روانہ نہ ہوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے + پر اب تمہاری منت کرتا ہوں
۲۳ کہ خاطر جمع رکھو۔ کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا فقط جہاز کا۔ کیونکہ خدا جسکا
۲۴ میں ہوں اور جس کی بندگی کرتا ہوں اُسکا فرشتہ اسی رات کو میرے پاس آیا اور کہا اے
پولس مت ڈر۔ کیونکہ ضرور ہے کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو۔ اور دیکھ خدا نے سب کو جو تیرے
۲۵ ساتھ جہاز میں سوار ہیں تجھے بخش دیا اِس لئے اے مردو خاطر جمع ہو کیونکہ میں خُدا پر
۲۶ اِعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ویسا ہی ہوگا + لیکن ضرور ہے کہ ہم کسی
ٹاپو میں جا پڑیں گے +
۲۷ جب چودھویں رات آئی کہ جس میں ہم دریائے اَدریا میں ٹکرا رہے تھے آدھی
۲۸ رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک ہم پہنچے۔ اور پانی کی
۲۹ تھاہ لیکے بیس پر سا پایا۔ اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پر سا پایا + اور
اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح کی خواہش
۳۰ میں لگے رہے + اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے
۳۱ کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے پولس نے صُوبہ دار اور سپاہیوں
۳۲ سے کہا اگر یے جہاز پر نہ رہیں تو تم نہیں بچ سکتے۔ تب سپاہیوں نے ڈونگے کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۳ رسی کاٹکے اُسے گرا دیا + اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کی منت کی کہ کچھ کھاؤ
۳۴ اور کہا آج چودہ دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہو اور فاقہ کیا اور کچھ کھانا نہ لیا + اِس لئے
تمہاری منت کرتا ہوں کہ کچھ کھائیو کہ اِس میں تمہاری سلامتی ہے - کیونکہ تم میں سے
۳۵ کسی کے سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا + اور یہہ کہکے اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے
۳۶ سامنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کے کھانے لگا + تب وے سب خاطر جمع ہوئے اور آپ
۳۷ بھی کچھ کھایا + اور سب ملا کے جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے + اور اُنہوں نے کھا کے
۳۸ اور سیر ہو کے اناج کو سمندر میں پھینک دیا اور جہاز ہلکا کیا + اور جب دن ہوا اُنہوں نے
۳۹ اُس زمین کو نہ پہچانا - پر ایک کول دیکھا جسکا کنارہ ہموار تھا اور اُنہوں نے چاہا کہ اگر ہو سکے
۴۰ تو جہاز کو اُس پر چڑھا لیجائیں + سو لنگر کاٹ کے سمندر میں چھوڑ دیئے اور پتواروں کی
۴۱ رسیاں بھی کھولیں اور پال ہوا کے رُخ پر چڑھا کے کنارے کی طرف چلے + اور ایک جگہہ
جہاں دو سمندر ملے تھے پہنچکے جہاز کو زمین پر دوڑا دیا - سو گلہی تو دھکا کھا کے پھنس
۴۲ گئی پر پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا + اور سپاہیوں کی یہہ صلاح تھی کہ قیدیوں
۴۳ کو مار ڈالیں نہ ہو کہ کوئی پیر کے بھاگ جائے + لیکن صوبہ دار نے یہہ چاہکے کہ پولس
کو بچاوے اُنکو اِس ارادے سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں پہلے کود کے
۴۴ کنارے پر جائیں - اور باقی بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کی جزوں پر + اور یونہیں
ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے +

۲۸ باب ۱ اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ہے + اور اُس کے جنگلی
۲ باشندوں نے ہم پر نہایت مہربانی کی - کیونکہ مینہہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب اُنہوں نے
۳ آگ سُلگائی اور ہم سبھوں کو پاس بلایا + اور جب پولس نے لکڑی کا گٹھا جمع کر کے آگ
۴ میں ڈالا ایک ناگ گرمی پا کے نکلا اور اُس کے ہاتھہ پر لپٹ گیا + جونہیں اُن جنگلیوں نے
وُہ کیڑا اُسکے ہاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے سے کہا یقیناً یہہ آدمی خونی ہے کہ اگرچہ
۵ سمندر سے بچ گیا پر الٰہی اِنتقام اُسے جینے نہیں دیتا ہے + پس اُس نے کیڑے کو آگ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ میں جھٹک دیا اور کچھ ضرر نہ پایا + پر وے منتظر تھے کہ وہ سوج جائیگا یا یکایک مر کے
گر پڑے گا۔ لیکن جب دیر تک انتظار کیا اور دیکھا کہ اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچا تو اور خیال
کر کے کہا کہ یہہ ایک دیوتا ہے +
۷ اور اُس جگہہ کے آس پاس پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کی ملکیت تھی اُسنے
۸ ہمیں گھر لیجا کے تین دن تک بڑی دوستی سے مہمانی کی + اور یوں ہوا کہ پبلیوس کا باپ
تپ اور جریان لہو سے بیمار پڑا تھا۔ پولس نے اُسکے پاس جا کے دُعا مانگی اور اُس پر
۹ ہاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا + پس جب یہہ مشہور ہوا تب اور لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے
۱۰ اور چنگے ہوئے۔ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزت کی۔ اور چلتے وقت جو کچھہ ہمیں درکار
تھا لادیا +
۱۱ اور تین مہینے بعد اسکندری جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا اور جسکا نشان
۱۲ ڈیوسکوری تھا روانہ ہوئے + اور سراقوس میں لگکے تین دن رہے + اور وہاں سے گھوم کر
۱۳ ۱۴ میں گھوم آئے۔ اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلی دوسرے دن پُٹیولی میں آئے۔ وہاں
ہم بھائیوں کو پا کے اُنکی منت سے سات دن اُنکے پاس رہے۔ اور یوں نہیں رُوم کو
۱۵ چلے + وہاں سے بھائی ہماری خبر سُنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ہمارے استقبال
کو آئے۔ اور پولس نے اُنہیں دیکھکر خُدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ہوا + جب ہم روم میں
۱۶ پہنچے صوبہ دار نے قیدیوں کو رسالۂ خاص کے سردار کے حوالہ کیا۔ پر پولس کو اجازت
ہوئی کہ اکیلا ایک سپاہی کے ساتھہ جو اُسکا نگہبان تھا رہے +
۱۷ اور یوں ہوا کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بلایا۔ اور جب
اِکٹھے ہوئے اُن سے کہا ای بھائیو برچند میں نے قوم کے اور باپ دادوں کے طریقوں
کے خلاف کچھہ نہ کیا تو بھی قیدی ہو کے یروسلم سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا
۱۸ گیا + اُنہوں نے میرا حال دریافت کر کے چاہا کہ مجھے چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئی
۱۹ سبب نہ تھا + پر جب یہودیوں نے مخالفت کی میں نے ناچاری سے قیصر کی دہائی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ دی پر اسواسطے نہیں کہ اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب ہوا + سو اسی لئے میں نے
تمہیں بُلایا کہ تمہیں دیکھوں اور گفتگو کروں - کیونکہ اسرائیل ہی کی اُمید کے سبب میں اس
۲۱ زنجیر سے بندھا ہوں + اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط
۲۲ پائے نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکے تیری کچھ خبر سُنائی یا بدی بیان کی + پر ہم چاہتے
ہیں کہ تجھ سے سُنیں کہ تو کیا سمجھتا ہے - کیونکہ اس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے کہ سب کہیں
اُسے بُرا کہتے ہیں +

۲۳ اور جب اُنہوں نے اُس کے لئے ایک دن ٹھہرایا بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے
وُہ اُنکو خُدا کی بادشاہت پر گواہی دے دے کے اور موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی
۲۴ کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لا لا کے صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا + اور بعضوں
۲۵ نے اُسکی باتوں کو مان لیا اور بعضے بے ایمان رہے + جب آپس میں متفق نہ ہوئے وے
پولس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے کہ رُوح القدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے باپ
۲۶ دادوں سے خُوب کہا + کہ

اس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم کانوں سے سُنو گے پر نہ سمجھو گے -
۲۷ اور آنکھوں سے دیکھو گے پر دریافت نہ کرو گے - کیونکہ اس قوم کا
دِل موٹا ہوا اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں
نے اپنی آنکھیں موند لیں - ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں
سے سُنیں اور دِل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا کروں +

۲۸ پس تم کو معلوم ہووے کہ خدا کی نجات غیر قوموں کے پاس بھیجی گئی اور وے اُسے سُن بھی
۲۹ لیں گی + جب اُس نے یہہ کہا یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے +
۳۰ اور پولس پُورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس آتے
۳۱ تھے قبول کیا اور کمال بے پروائی سے بنا روک ٹوک خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا اور
خداوند یسُوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولس رسول کا خط رومیوں کو

باب ۱

۱ پولس یسوع مسیح کا بندہ اور بُلایا ہوا رسول جو خدا کی انجیل کے لئے الگ کیا گیا۔ جس کو
۲ اُس نے اگلے سے اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا اپنے بیٹے ہمارے
۳ خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت داؤد کی نسل سے ہوا مگر مقدس رُوح کی نسبت
۴ قُدرت کے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کے بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا۔ جس کی معرفت سے ہم نے
۵ فضل اور رسالت پائی تاکہ اُسکے نام کے واسطے ہم سب قوموں کے ایمان ہی سے فرمانبردار
ہونے کے باعث ٹھہریں۔ جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے چُنے ہوئے ہو۔ اُن سب کو
۶ جو رُوم میں خدا کے پیارے اور چُنے ہوئے مقدس ہیں لکھتا ہے۔ ہمارے باپ خدا اور
خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو +

۸ پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لئے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارا
۹ ایمان تمام دُنیا میں مشہور ہے + اور خدا جس کی عبادت میں اپنی رُوح سے اُسکے بیٹے
۱۰ کی انجیل میں کرتا ہوں میرا گواہ ہے کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا ذکر کرتا۔ اور ہمیشہ اپنی
دُعاؤں میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر خدا کی مرضی میں ہو تو سفر بخیر کر کے تھوڑی مدت
۱۱ بعد تمہارے پاس آپہنچوں + کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا بڑا مشتاق ہوں تاکہ کوئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ رُوحانی نعمت تمہیں پہنچادوں کہ تم مضبوط ہوجاؤ - اور یہہ بھی ہو کہ میں تم سے آپس کے
۱۳ ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھ میں ہے تسلی پاؤں + بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس
سے ناواقف رہو کہ میں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اَور قوموں کے
۱۴ درمیان پھل پایا ویسا ہی کچھ تمہارے درمیان بھی پاؤں - پر آج تک رُکا رہا - کہ میں یُونانیوں
۱۵ اور بربریوں داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں + سو میں تم کو بھی جو رُوم میں ہو مقدور بھر
۱۶ اِنجیل کی خبر دینے پر تیار ہوں + کیُونکہ میں مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں - اِس لئے کہ وہ ہر ایک
کی نجات کے واسطے جو ایمان لاتا پہلے یہودی پھر یونانی کے لئے خدا کی قدرت ہے +
۱۷ اِسواسطے کہ وُہ راستی جو خدا کی طرف سے ہے سو اُس میں ظاہر ہے - کہ ایمان سے ہے تاکہ
ہم ایمان لاویں - جیساکہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا +
۱۸ کیُونکہ خدا کا غضب اِنسان کی تمام بے دینی اور ناراستی پر جو کہ سچائی کو ناراستی
۱۹ سے روک دیتے ہیں آسمان سے ظاہر ہے - کہ خدا کی بابت جو کچھ معلوم ہوسکتا اُن پر
۲۰ آشکارا ہے - کیُونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارا کیا اِس لئے کہ اُسکی صفتیں جو دیکھنے میں
نہیں آتیں یعنے اُسکی ازلی قدرت اور خدائی دنیا کی پیدائش کے وقت سے خلقت کی
۲۱ چیزوں پر غور کرنے میں ایسی صاف معلوم ہوتیں کہ اُنکو کچھ عذر نہیں - کیُونکہ اُنہوں
نے اگرچہ خدا کو پہچانا تو بھی خدائی کے لائق اُسکی بزرگی اور شکرگذاری نہ کی - بلکہ اپنے
۲۲ خیالوں میں بیہودہ ہوگئے اور اُن کے ناسمجھ دِل تاریک ہوگئے + وے آپکو دانا ٹھہرا کے
۲۳ نادان ہوگئے - اور غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی اور چڑیوں اور چوپائیوں اور
کیڑے مکوڑوں کی مُورت سے بدل ڈالا +
۲۴ اِسواسطے خدا نے بھی اُنکے دلوں کی خواہش پر اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اپنے
۲۵ بدنوں کو آپس میں بے حُرمت کریں - اُنہوں نے خدا کی سچائی کو جھوٹ سے بدل ڈالا
اور بنانے والے کی نسبت سے (جو ہمیشہ ستایش کے لائق ہے آمین!) بنائی ہوئی چیزوں
کی زیادہ پرستش اور بندگی کی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا۔ کہ اُنکی عورتوں نے بھی
۲۷ اپنی طبعی عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ہے بدل ڈالا۔ یونہیں مرد بھی عورتوں
سے اپنے طبعی کام چھوڑ کے اپنی شہوت سے آپس میں جلے۔ مردنے مرد کے ساتھ
رُوسیاہی کے کام کئے اور اپنی گمراہی کے لائق پھل اپنے میں پائے ✣
۲۸ اور جس حال کہ اُنہوں نے پسند نہ کیا کہ خدا کی پہچان کو حفظ کر رکھیں خدا نے بھی
۲۹ اُنکو عقل کی بے تمیزی میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں۔ وے سب طرح کی ناراستی حرام کاری
بدخواہی لالچ بدذاتی سے بھر گئے۔ اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازی بدخوئی سے پُر ہوئے۔
۳۰ کانا پھوسی کرنے والے تہمت لگانے والے خدا سے عداوت رکھنے والے طعنہ زنی کرنیوالے
۳۱ گھمنڈی لافزن بدیوں کے بانی ماباپ کے نافرمانبردار بے اِمتیاز بدعہد بے درد
۳۲ کینہ ور بے رحم ہوئے۔ اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے کہ ایسے کام کرنے والے قتل کے
لائق ہیں نہ فقط وے آپ وہی کام کرتے بلکہ کرنے والوں کی تعریف بھی کرتے ✣
۲ باب ۱ پس اے آدمی کوئی کیوں نہ ہو جو عیب لگاتا تجھ کو کچھ عذر نہیں۔ کیونکہ جس حال
کہ تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ تو جو عیب لگاتا خود وہی
۲ کام کرتا ہے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں پر خدا کی طرف سے سزا کا حکم
۳ حق کے مطابق ہے۔ اے انسان تو جو ایسے کام کرنے والوں پر عیب لگاتا اور خود وہی
۴ کرتا کیا یہہ خیال کرتا ہے کہ خدا کی عدالت سے بچ نکلیگا؟ یا تو اُسکی مہربانی اور بردباشت
اور مُہلت کی کثرت کو حقیر جانتا۔ اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی اِسی مقصد سے ہے کہ تو
توبہ کی طرف مائل ہو جائے؟ بلکہ تو اپنے سخت اور بے توبہ کئے دل سے اُس دن کی
۵ خاطر جس میں قہر اور خدا کی عدالتِ حق ظاہر ہوگی اپنے لئے غضب جمع کرتا ہے۔ وہ ہر ایک
۶ کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا۔ اُنکو جو نیکوکاری پر صبر کے ساتھ قائم رہ کے بزرگی اور
۷ عزت اور بقا کے طالب ہیں ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ مگر اُن پر جو فسادی ہیں اور سچائی کے
۸ تابع نہیں ہوتے بلکہ ناراستی کے تابع ہیں قہر اور غضب ہوگا۔ ہر ایک آدمی کی جان جو
۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ بُرائی کرتا ہی رنج اور عذاب میں پڑے گی پہلے یہودی کی پھر یونانی کی - پر ہر ایک کو جو
۱۱ بھلائی کرتا ہی بزرگی اور عزت اور سلامتی ملے گی پہلے یہودی کو پھر یونانی کو - کیونکہ خدا
۱۲ کے حضور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی + اس لئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے
گناہ کئے وے بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے - اور جنہوں نے شریعت پاکے گناہ کئے
۱۳ اُنکی سزا شریعت کے موافق ہوگی - (کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے سُننے والے
۱۴ راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرینگے + اس لئے
جب غیر قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں
۱۵ سو وے شریعت نہ رکھتے ہوئے اپنے لئے آپ ہی اپنی شریعت ہیں - وے اس کام
کو جس سے شریعت کا مقصد ہی اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتے ہیں - اُنکی تمیز بھی
۱۶ گواہی دیتی اور اُنکے خیال آپس میں الزام دیتے یا عذر کرتے ہیں - اُس دن میں جب
خدا میری انجیل کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا
۱۷ دیکھ تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ کرتا اور خدا پر فخر کرتا ہی اور اُسکی مرضی جانتا
۱۸
۱۹ اور شریعت کی تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں امتیاز کرنے جانتا - اور آپ پر اعتقاد
رکھتا ہی کہ میں اندھوں کا راہ دکھلانے والا اور اُنکی جو اندھیرے میں ہیں روشنی ہوں
۲۰ اور نادانوں کا سکھلانے والا اور لڑکوں کا اُستاد اور کہ وہ خلاصہ علم و سچائی کا جو شریعت
۲۱ میں ہی میرے پاس موجود ہی + پس کیا تو جو اوروں کو سکھلاتا ہی آپ کو نہیں سکھاتا ؟ تو جو
۲۲ وعظ کرتا ہی کہ چوری نہ کرنا آپ ہی چوری کرتا ؟ تو جو کہتا کہ زنا نہ کرنا کیا آپ ہی زنا کرتا ہی ؟
۲۳ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا ہی ؟ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی شریعت
۲۴ کے عدول کرنے سے خدا کی بے عزتی کرتا ؟ چنانچہ لکھا ہی کہ تمہارے سبب غیر قوموں
۲۵ میں خدا کے نام کی تکفیر کی جاتی ہی + ختنہ فائدہ مند تو ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن
۲۶ جو تو شریعت کے برخلاف چلنے والا ہوا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا + پس اگر نامختون
۲۷ شریعت کے حکموں پر عمل کریں تو کیا اُنکی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی ؟ اور اگر ذاتی نامختون

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

شریعت کو پورا کریں تو کیا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا ہی
۲۸ گنہگار نہ ٹھہرائیں گے؟ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر میں ہی - اور وہ ختنہ نہیں جو
۲۹ ظاہری جسم میں ہی - بلکہ یہودی وہی جو باطن سے ہو - اور ختنہ وہی جو دل سے ہو
روحانی نہ کہ لفظی - جس کی تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہو +
۳ باب ۱ پس یہودی کو کیا فضیلت؟ یا ختنہ کا کیا فائدہ ہی؟ البتہ ہر طرح سے بہت ہی -
۲ خاصکر یہہ کہ وے خدا کے کلام کے امانت دار ہوئے + پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے تو
۳ کیا اُن کی بے ایمانی خدا کا اعتبار باطل کر سکتی ہی؟ ایسا نہ ہووے - بلکہ خدا سچا ٹھہرے اگرچہ
۴ ہر ایک آدمی جھوٹھا ہو - چنانچہ لکھا ہی کہ
تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے اور عدالت میں جیت جائے +
۵ پر اگر ہماری ناراستی خدا کی راستی کو ظاہر کرتی ہی تو ہم کیا کہیں؟ کیا خدا ناراست ہی جو قہر
۶ نازل کرتا؟ (میں تو انسان کی طرح بولتا ہوں) + ایسا نہ ہووے - ورنہ خدا کیونکر دنیا
۷ کی عدالت کرے گا؟ پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کی سچائی اُسکے جلال کے لئے
۸ زیادہ ظاہر ہوئی تو مجھ پر کیوں گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہی؟ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ
بھلائی نکلے؟ (چنانچہ یہہ تہمت ہم پر کی جاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یوں کہتے) ایسوں
پر سزا کا حکم حق ہی +
۹ پس کیا ہم اُن سے بہتر ہیں؟ ہرگز نہیں - کیونکہ ہم آگے دعوی کر چکے کہ کیا
۱۰ یہودی اور کیا یونانی سب کے سب گناہ کے تلے دبے ہیں - جیسا لکھا ہی کہ
۱۱ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں - کوئی سمجھنے والا نہیں کوئی خدا
۱۲ کا طالب نہیں + سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے ہیں - کوئی نیکوکار
۱۳ نہیں ایک بھی نہیں + اُنکا گلا کھلی ہوئی گور ہی - اُنہوں نے اپنی
۱۴ زبان سے فریب دیا ہی - اُنکے ہونٹھوں میں سانپوں کا زہر ہی - اُنکے
۱۵ منہہ میں لعنت اور کڑواہٹ بھری ہیں - اُنکے قدم خون کرنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ میں تیز ہیں - اُنکی راہوں میں تباہی اور پریشانی ہے - اور اُنہوں نے
۱۷ سلامتی کی راہ نہیں پہچانی - اُن کی آنکھوں کے سامنے خدا کا خوف
۱۸ نہیں +

۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت فرماتی شریعت والوں ہی سے کہتی ہے - تاکہ سب
۲۰ کا مُنہہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے سامنے گنہگار ٹھہرے + پس کوئی آدمی
شریعت پر عمل کرنے سے اُسکے سامنے راستباز نہ ٹھہرے گا - کیونکہ شریعت کے
۲۱ وسیلہ سے گناہ کی پہچان ہی ہے + پر اب خدا کی راستبازی شریعت کے بغیر ظاہر ہوئی
۲۲ جس پر شریعت اور نبی گواہی دیتے ہیں - یعنے خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر
ایمان لانے سے ملتی ہے اور اُن سب کے لئے اور اُن سب میں ہے جو ایمان لاتے
۲۳ ہیں - کیونکہ کچھ فرق نہیں - اس لئے کہ سبھوں نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں -
۲۴ سو وے اُسکے فضل سے اُس مخلصی کے سبب جو مسیح یسوع سے ہے مفت راستباز گنے جاتے
۲۵ ہیں - جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹھہرایا جو اُسکے لہو پر ایمان لانے سے کام
آوے تاکہ وہ اپنی راستی اگلے وقت کی بابت ظاہر کرے جس میں اُس نے صبر کر کے
۲۶ گناہوں سے طرح دی اور اس وقت کی بابت بھی اپنی راستی ظاہر کرے - تاکہ وہ آپ ہی
۲۷ راست رہے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاوے راستباز ٹھہراوے + پھر اب گھمنڈ کہاں
رہا ؟ اُسکی جگہہ ہی نہ رہی + کس شریعت سے ؟ کیا اعمال کی شریعت سے ؟ نہیں - بلکہ ایمان
۲۸ کی شریعت سے + کیونکہ ہم نے یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ آدمی ایمان ہی سے بے اعمال شریعت
۲۹ کے راستباز ٹھہرتا ہے + کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا ہے ؟ اور غیر قوموں کا نہیں ؟ البتہ
۳۰ وہ غیر قوموں کا بھی ہے - کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو ایمان سے اور نامختونوں
۳۱ کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ راستباز ٹھہراویگا + پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے
ہیں ؟ ایسا نہ ہووے - بلکہ ہم تو شریعت کو قائم کرتے +

۴ باب ۱ پھر ہم کیا کہیں کہ ہمارے باپ ابرہام نے جسم کی بابت کچھ پایا ؟ کیونکہ اگر ابرہام

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اعمال کی راہ سے راستباز گنا گیا تو اُسکے فخر کی جگہہ ہی - لیکن خدا کے آگے نہیں + اِسلئے
کہ نوشتہ کیا کہتا ہی؟ یہی کہ
ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا +
۴ ۵ اب کام کرنے والے کو مزدوری دینا بخشش نہیں بلکہ اُسکا حق ہی + پر اُس کے لئے جو کام
نہیں کرتا بلکہ اُس پر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا ایمان لاتا ہی اُسی کا ایمان راستبازی
۶ گنا جاتا + چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہی جس کو خدا بغیر اعمال
۷ کے راستباز ٹھہراتا کہ
مبارک وے جنکے گناہ بخشے گئے اور جنکی خطائیں ڈھانپی گئیں +
۸ مبارک وہ شخص جس کے گناہوں کا حساب خداوند نہ لے گا +
۹ پس کیا یہہ نیک بختی مختونوں ہی کے لئے ہی یا نامختونوں کے لئے بھی؟ ہم تو کہہ چکے کہ
ابرہام کے لئے اُسکا ایمان راستبازی گنا گیا +
۱۰ پس وہ کب گنا گیا؟ مختونی یا نامختونی کی حالت میں؟ مختونی میں نہیں بلکہ نامختونی
۱۱ میں - اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس ایمان کی راستبازی کی مُہر ہو جو اُسے
نامختونی میں ملی تھی - تاکہ وُہ اُن سب کا جو نامختونی میں ایمان لاتے ہیں باپ ہو کر اُنکے
۱۲ لئے بھی راستبازی گنی جائے - اور مختونوں کا باپ ہو نہ اُنکا جو صرف مختون ہیں بلکہ جو
ہمارے باپ ابرہام کے ایمان کی بھی جو اُسے نامختونی میں تھا پیروی کرتے ہیں +
۱۳ کیونکہ وہ وعدہ جو ابرہام اور اُسکی نسل کے ساتھہ تھا کہ تو دُنیا کا وارث ہوگا سو شریعت کے
۱۴ وسیلہ سے نہیں بلکہ ایمان کی راستبازی کے وسیلہ سے تھا - کیونکہ اگر شریعت والے
۱۵ ہی وارث ہیں تو ایمان بے فائدہ اور وعدہ لاحاصل - کہ شریعت قہر کا سبب ہی اِس لئے
۱۶ کہ جہاں شریعت نہیں وہاں نافرمانی بھی نہیں + سو اِس لئے ایمان سے ہوا کہ وُہ
فضل کا ٹھہرے تاکہ وہ عہد تمام نسل کے لئے قائم رہے - نہ صرف اُس نسل کے لئے
جو شریعت والی ہی بلکہ اُس کے لئے بھی جو ابرہام کا سا ایمان رکھتی - وُہ ہم سبھوں کا باپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ ہے (چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا) اُس خدا کے سامنے جس پر
وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کا جِلانے والا اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یُوں ذکر کرتا
۱۸ گویا کہ موجود ہیں + وہ نا اُمیدی کی جگہہ میں اُمید کے ساتھہ ایمان لایا تاکہ وہ اُس کلام
۱۹ کے موافق کہ تیری نسل ایسی ہوگی بہت قوموں کا باپ ہو + وہ سُست اعتقاد نہ تھا
اور نہ اُس نے اپنے مُردہ سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا اور نہ سارہ کے رحم
۲۰ کا جو خشک ہوگیا تھا کچھہ خیال کیا - اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے میں شک
۲۱ نہ لایا بلکہ اعتقاد میں مضبوط ہوکر اُس نے خدا کی بڑائی کی - اور اُسے کمال یقین ہوا
۲۲ کہ جو کچھہ اُس نے وعدہ کیا سو اُسے پُورا کرنے پر قادر ہے + اِسی واسطے یہہ اُسکے لئے
۲۳ راستبازی گنا گیا + اور صرف اُس کے لئے نہیں لکھا کہ یہہ اُس کے واسطے گنا گیا -
۲۴ بلکہ ہمارے لئے بھی جن کے واسطے گنا جائیگا اگر ہم اُس پر ایمان لاویں جس نے ہمارے
۲۵ خداوند یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا - وہ ہماری خطاؤں کے واسطے حوالہ کر دیا گیا اور
پھر کے جِلایا گیا تاکہ ہم راستباز ٹھہریں +

۵ باب پس جب کہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے
۲ خداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ میل ہوا + اور اُس ہی کے وسیلہ سے ہم اُس فضل میں جس پر
۳ قائم ہیں ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں + اور
۴ صرف یہی نہیں - بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کرتے یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے اور
۵ صبر سے تجربہ کاری - اور تجربہ کاری سے اُمید - اور اُمید شرمندہ نہیں کرتی - کیونکہ
رُوح القدس کے وسیلہ سے جو ہمیں دی گئی خدا کی محبت ہمارے دل میں جاری ہوئی +
۶ ۷ کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور تھے مسیح عین وقت پر بے دینوں کے لئے موا + اب مشکل سے
کسی راستکار کے لئے کوئی اپنی جان دیگا - پر شائد کسی میں یہہ جرأت ہو کہ کسی نیکوکار
۸ کے لئے اپنی جان دے + لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر یُوں ظاہر کی کہ جب ہم گنہگار
۹ ٹھہرے تھے مسیح ہمارے واسطے موا + سو اب کہ اُسکے لہو کے سبب ہم راستباز ٹھہرے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ توکتنا زیادہ اُس کے وسیلہ قہر سے بچ رہیں گے + کیونکہ جب خدا نے ہم سے جس وقت
کہ ہم دشمن تھے اپنے بیٹے کی موت کے سبب میل کیا پس ہم اب میل پاکر اُس کی زندگی کے
۱۱ سبب کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے ؟ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ
۱۲ جس کے سبب اب ہم نے ملاپ پایا خدا پر فخر بھی کرتے ہیں + پس جس طرح ایک آدمی کے
وسیلہ گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب موت آئی اسی طرح موت سب آدمیوں میں
۱۳ پھیلی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا - کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دُنیا
۱۴ میں تھا - پر جہاں شریعت نہیں گناہ گنا نہیں جاتا + تو بھی موت نے آدم سے موسیٰ
تک اُن پر بھی جنہوں نے آدم کا سا گناہ نہ کیا جو آنے والے کا نشان تھا بادشاہت
۱۵ کی + پر یہہ نہیں کہ جس قدر خطا اسی قدر بخشش + کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب
بہت سے مر گئے تو ایک ہی آدمی یعنے یسُوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا فضل اور فضل سے
۱۶ بخشش بہتیروں کے لئے کتنی زیادہ ہوئی + اور نہ کہ جیسا ایک کے گناہ کرنے کا انجام
ہوا سو ویسا بخشش - کیونکہ ایک ہی خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا پر راستباز ہونے کے
۱۷ لئے بہت خطاؤں کی بخشش ہے + کیونکہ اگر ایک کی خطا کے سبب موت نے ایک
ہی کے وسیلے سے بادشاہت کی تو وے جو نہایت فضل اور راستبازی کا انعام پاتے
۱۸ ہیں ایک یعنے یسُوع مسیح کے وسیلے زندگی میں کتنا زیادہ بادشاہت کرینگے +) پس
جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم ہوا - ویسا ہی ایک راستبازی
۱۹ کے سبب سب آدمی راستباز ٹھہر کے زندگی پاویں + کیونکہ جیسے ایک شخص کی نافرمانبرداری
سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے ہی ایک کی فرمانبرداری کے سبب بہت لوگ راستباز
۲۰ ٹھہرینگے + اور شریعت درمیان آئی کہ خطا زیادہ ہو + پر جہاں گناہ زیادہ ہوا فضل اُس سے
۲۱ بھی نہایت زیادہ ہوا ہے - چنانچہ جیسے گناہ نے موت سے بادشاہت کی ویسے ہی
فضل ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی سے
بادشاہت کریگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ باب
۱ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ ایسا نہ ہووے + ہم تو
۲ جو گناہ کی نسبت موئے ہیں پھر کیونکر اُس میں زندگی گذرانیں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم
۳ میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمہ پایا۔ اُس کی موت کا بپتسمہ پایا؟ پس موت کے
۴ بپتسمہ کے سبب اُس کے ساتھ گاڑے گئے۔ تاکہ جیسے مسیح مُردوں میں سے باپ کے
۵ جلال کے وسیلے سے اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں + کیونکہ جس
۶ حال کہ ہم اُسکی موت کی مشابہت میں شامل ہوگئے تو البتہ جی اُٹھنے میں بھی ہونگے۔ کہ ہم
جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچی گئی تاکہ گناہ کا بدن
۷ نیست ہو جائے کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نہ رہیں + کیونکہ جو مُرا سو گناہ سے چھوٹا ہے +
۸ ۹ پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مرے تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھ جئیں گے بھی۔ یہ جانکے
کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا پھر نہیں مرنے کا۔ اور موت پھر اُس پر اختیار نہیں رکھتی +
۱۰ کیونکہ وہ جو مُوا سو گناہ کی نسبت ایک بار مُوا۔ پھر جو جیتا ہے سو خدا کی نسبت جیتا ہے +
۱۱ اسی طرح تم بھی آپ کو گناہ کی نسبت مُردہ پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے زندہ سمجھو +
۱۲ پس گناہ تمہارے فانی بدن پر سلطنت نہ کرے کہ تم اُس کی شہوتوں میں اُسکے
۱۳ فرمانبردار ہو رہو + اور نہ اپنے عضو گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے ہتھیار بنیں بلکہ
اپنے تئیں اس طرح خدا کو سونپو جیسے مر کے جی اُٹھے ہو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو
۱۴ تاکہ راستی کے ہتھیار بنیں + اس لئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ہوگا۔ کیونکہ تم شریعت کے
اختیار میں نہیں بلکہ فضل کے اختیار میں ہو +
۱۵ پس تو کیا ہم گناہ کیا کریں اس لئے کہ ہم شریعت کے اختیار میں نہیں بلکہ
۱۶ فضل کے اختیار میں ہیں؟ ایسا نہ ہووے + کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی تابعداری
میں تم آپ کو غلام کی مانند سونپتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کی تابعداری کرتے۔ خواہ
۱۷ گناہ کی جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کی جس کا پھل راستبازی ہے؟ پر شکر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدا کا کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے دل سے اُس تعلیم کے جس کے سانچے میں تم ڈھالے
گئے تھے فرمانبردار ہوئے + اور گناہ سے چھوٹکر راستبازی کے غلام بنے + میں تمہارے ۱۸
جسم کی کمزوری کے سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ہوں - سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی ۱۹
اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے عضو راستبازی
کی غلامی میں پاک ہونے کے واسطے سونپو + کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے راستبازی ۲۰
سے آزاد تھے + پس تم نے اُن کاموں سے جن سے اب شرمندہ ہو کیا پھل پایا؟ کیونکہ ۲۱
اُن کا انجام موت ہے + پر اب تم گناہ سے چھوٹکر خدا کے بندے ہو کے پاکیزگی کا پھل لاتے ۲۲
ہو اور آخر ہمیشہ کی زندگی ہے + کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے - پر خدا کی بخشش ہمارے ۲۳
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہمیشہ کی زندگی ہے +

۷ باب ای بھائیو کیا تم نہیں جانتے (میں تو اُن سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف
ہیں) کہ کوئی آدمی جب تک جیتا ہے اُس پر شریعت کا حکم ہے؟ ۲ کیونکہ بیاہی عورت شریعت
کے موافق اپنے خصم کی زندگی تک اُس کے بندھ میں ہے - پر اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم
کے بندھ سے چھوٹ جاتی ہے + پس خصم کے جیتے جی اگر وہ دوسرے کی ہو جاوے تو ۳
زانیہ ٹھہرے گی - پر اگر خصم مر گیا تو وہ اُس بندھ سے چھوٹ گئی کہ اگر دوسرے مرد کی
ہو جاوے تو زانیہ نہ ہوگی + سو ای میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے سبب شریعت ۴
کی نسبت مر گئے ہو کہ تم دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکہ ہم خدا
کے لئے پھل لاویں + کیونکہ جب ہم جسمانی تھے گناہ کی خواہشیں جو شریعت کے سبب ۵
تھیں ہمارے بند بند میں موت کے پھل لانے کو اثر کرتی تھیں + پر اب جو ہم مر گئے تو ۶
شریعت سے جس کی قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ رُوح کے نئے طور سے نہ کہ حرف کے
پُرانے طور سے بندگی کریں +

پھر ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ایسا نہ ہووے + بلکہ بغیر شریعت کے میں ۷
گناہ کو نہیں پہچانتا - کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر + پر گناہ ۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نے شریعت کے سبب قابو پاکر مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا + کیونکہ شریعت کے بغیر
۹ گناہ مُردہ ہے + کہ میں آگے بے شرع ہو کے جیتا تھا - پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹھا اور
۱۰ میں مرگیا + یُوں مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ حکم جو زندگی کے لئے تھا موت کا سبب ہے +
۱۱ کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بہکایا اور اُسی کے وسیلے مار ڈالا + پس
۱۲
۱۳ شریعت تو پاک ہے اور حکم پاک اور حق اور خوب ہے + پس جو چیز خوب ہے کیا وُہی میرے
لئے موت ٹھہری ؟ ایسا نہ ہووے + بلکہ گناہ نے تاکہ اُسکا گناہ ہونا ظاہر ہو اچھی
چیز کے وسیلے موت کو مجھ میں پیدا کیا کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت ہی بُرا معلوم
۱۴ ہو کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت رُوحانی ہے - پر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بک
۱۵ گیا ہوں + کہ جو کرتا ہوں سو میں جانتا نہیں - کیونکہ جو میں چاہتا سو نہیں کرتا -
۱۶ بلکہ جس سے مجھے نفرت ہے وُہی کرتا ہوں + پس جب میں وہی کرتا ہوں جو نہیں چاہتا
۱۷ تو میں قبول کرتا ہوں کہ شریعت خوب ہے + سو اب میں اُسکا کرنے والا نہیں بلکہ گناہ
۱۸ جو مجھ میں بستا ہے + کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں (یعنے میرے جسم میں) کوئی اچھی
۱۹ چیز نہیں بستی - کہ خواہش تو مجھ میں موجود ہے پر جو کچھ اچھا ہے کرنے نہیں پاتا + کہ
جو نیکی میں چاہتا ہوں نہیں کرتا بلکہ وہ بدی جسے میں نہیں چاہتا سو ہی کرتا ہوں +
۲۰ پس جب کہ میں جسے نہیں چاہتا وہی کرتا ہوں تو پھر میں اُسکا کرنے والا نہیں بلکہ
۲۱ گناہ جو مجھ میں بستا ہے + غرض میں یہہ شریعت پاتا ہوں کہ جب میں نیکی کیا چاہتا ہوں تو بدی
۲۲ میرے پاس موجود ہوتی + کیونکہ میں باطنی انسانیت سے خدا کی شریعت میں مگن ہوں -
۲۳ مگر دوسری شریعت اپنے عضوؤں میں دیکھتا ہوں جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اور
۲۴ مجھے اُس گناہ کی شریعت کا جو میرے عضوؤں میں ہے گرفتار کرتی + آہ ! میں تو سخت
۲۵ مُصیبت میں ہوں ! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا ؟ خدا کا شکر کرتا ہوں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + غرض میں اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا
بندہ ہوں پر جسم سے گناہ کی شریعت کا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ باب
پس اب اُن پر جو مسیح یسُوع میں ہیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ رُوح کے طور پر چلتے
۲ سزا کا حکم نہیں + کیونکہ اُس رُوح زندگی کی شریعت نے جو مسیح یسُوع میں ہے مجھے گناہ
۳ اور موت کی شریعت سے چھڑا دیا + اِس لئے کہ جو شریعت سے جسم کی کمزوری کے سبب
نہ ہوسکا سو خدا سے ہوا کہ اُس نے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صُورت میں گناہ کے سبب
۴ بھیجکر گناہ پر جسم میں سزا کا حکم کیا - تاکہ شریعت کی راستی ہم میں جو جسم کے طور پر نہیں
۵ بلکہ رُوح کے طور پر چلتے ہیں پُوری ہو + کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ہیں اُن کا مزاج
۶ جسمانی - پر وے جو رُوح کے طور پر ہیں اُن کا مزاج رُوحانی ہے + کہ جسمانی مزاج موت
۷ ہے پر روحانی مزاج زندگانی اور سلامتی + اِس لئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہے - کیونکہ
۸ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہوسکتا + اور جو جسمانی ہیں خدا کو پسند نہیں آسکتے +
۹ پر تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خدا کی رُوح تم میں بستی ہے + پر جس میں مسیح کی
۱۰ رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں + اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن گناہ کے سبب مُردہ ہے پر رُوح
۱۱ راستبازی کے سبب زندہ + پھر اگر اُس کی رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا
تم میں بسے تو مسیح کا جِلانیوالا تمہارے مُردہ بدن کو بھی اپنی اُس رُوح کے وسیلے جو تم
میں بستی ہے جِلاویگا +

۱۲ پس اے بھائیو ہم کچھ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں + کیونکہ
۱۳ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے - پر اگر تم رُوح سے بدن کی بُری عادتوں کو مارو
۱۴ تو جیوگے + اِس لئے کہ جتنے خدا کی رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وے ہی خدا کے فرزند
۱۵ ہیں + کہ تم نے غلامی کی رُوح نہیں پائی کہ پھر ڈرو - بلکہ لیپالک ہونے کی رُوح پائی
۱۶ جس سے ہم ابّا یعنے اے باپ پکار پکار کہتے ہیں + وُہی رُوح ہماری رُوح کے ساتھ
۱۷ گواہی دیتی کہ ہم خدا کے فرزند ہیں - اور جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا کے
وارث اور میراث میں مسیح کے شریک - بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھاویں تاکہ
اُس کے ساتھ جلال بھی پاویں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ کیونکہ میری سمجھ میں زمانہ حال کے دکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے
۱۹ جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہی مقابل ہوں + کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں
۲۰ کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی ہی + اِس لئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئی اپنی
۲۱ خوشی سے نہیں بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا ہی اِس امید پر کہ خلقت بھی
خرابی کی غلامی سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل
۲۲ ہووے + کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت ملکے ابتک چیخیں مارتی اور اُسے پیڑیں
۲۳ لگی ہیں + اور فقط وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے اپنے میں کراہتے
۲۴ ہیں اور لیپالک ہونے کی یعنے اپنے جسموں کی رہائی کی راہ تکتے ہیں + کہ ہم اُمید سے
بچ گئے ہیں - پر اُمید کی ہوئی چیز جب دیکھی جاوے تو اُمید نہ رہی - کیونکہ جو چیز کوئی
۲۵ دیکھتا ہی اُسکا اُمیدوار کس طرح ہورہا ہی؟ پر جسے ہم نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کے
اُمیدوار ہیں تو صبر سے اُس کی راہ تکتے ہیں +

۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتی ہی - کیونکہ جیسا چاہیئے
ہم نہیں جانتے کہ کیا دعا مانگیں پر وہ رُوح ایسی آہیں بھر کے کہ جن کا بیان نہیں
۲۷ ہوسکتا ہماری سفارش کرتی ہی + اور وہ جو دلوں کا جانچنے والا ہی جانتا ہی کہ رُوح
کا کیا مطلب ہی کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق مقدّس لوگوں کے لئے شفاعت کرتی
۲۸ ہی + اور ہم جانتے ہیں کہ ساری چیزیں اُن کی بھلائی کے لئے جو خدا سے محبّت رکھتے
ہیں مل کے فائدہ بخشتی ہیں - یے وے ہیں جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے +
۲۹ کہ جنہیں اُس نے پہلے سے پہچانا اُنہیں آگے سے ٹھہرایا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل
۳۰ ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے + اور جنہیں اُس نے آگے سے
مقرر کیا اُس نے اُنکو بلایا بھی - اور جنہیں بلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا - اور جن کو راستباز
ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا +

۳۱ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہی تو کون ہمارا مخالف

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ ہوگا؟ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ اُسے ہم سب کے بدلے حوالہ کر دیا تو
۳۳ وہ اُس کے ساتھ سب چیزیں بھی ہمیں کیونکر نہ بخشیگا؟ خدا کے چُنے ہوؤں پر دعویٰ
۳۴ کون کریگا؟ خدا ہی ہے جو اُنکو راستباز ٹھہراتا + کون سزا کا حکم دیگا؟ مسیح جو مر گیا بلکہ جی
۳۵ بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے وہ تو ہماری سفارش کرتا ہے + کون ہم کو مسیح
۳۶ کی محبت سے جُدا کریگا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ
لکھا ہے کہ

ہم تیری خاطر دن بھر ہلاک کئے جاتے ہیں - اور ذبح کی بھیڑوں
کے برابر گنے جاتے ہیں +

۳۷ بلکہ ہم ان سب چیزوں میں اُس کے وسیلے جس نے ہم سے محبت کی ہر غالب پر غالب
۳۸ ہیں + کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے نہ حکومتیں نہ قدرتیں اور نہ حال
۳۹ کی نہ استقبال کی چیزیں نہ بلندی نہ پستی - اور نہ کوئی دوسرا مخلوق ہم کو خدا کی اُس محبت
سے جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے جُدا کر سکیگا +

۹ باب میں مسیح میں ہو کے سچ بولتا ہوں جھوٹھ نہیں کہتا اور میرا دل بھی رُوح القدس
۲ کی معرفت میرا گواہ ہے کہ مجھے بڑا غم اور میرے دِل کو ہر دم رنج ہے + کہ میں یہاں تک
۳ چاہتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کے رو سے میرے قرابتی
۴ ہیں مسیح سے محروم ہوؤں - وے اسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور عہد اور
۵ شریعت اور عبادت کی رسمیں اور وعدے اُن ہی کے ہیں - اور باپ دادے اُن ہی
کے ہیں اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک
۶ ہے + آمین + لیکن ایسا نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا + اس لئے کہ سب جو اسرائیل
۷ میں سے ہیں اسرائیلی نہیں - اور نہ اِس سبب سے کہ وے ابراہام کی نسل ہیں سب
۸ فرزند ہیں - کیونکہ فرمایا ہے کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی + یعنے نہ وے جو
جسم کے بیٹے ہیں خدا کے فرزند ہیں - بلکہ وے ہی فرزند جو وعدے کے ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ نسل گنے جاتے ہیں + کیونکہ وعدے کی بات یہی ہے کہ میں اسی وقت آؤنگا اور سرہ کو ایک
۱۰ بیٹا ہوگا + اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ رفقہ بھی جب ایک سے یعنے ہمارے باپ اضحاق
۱۱ سے حاملہ ہوئی - (اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے اور نہ نیکا دربد کے فاعل تھے
تاکہ چننے میں خدا کا ارادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بلانے والے پر موقوف ہے قائم رہے -)
۱۲ تب ہی اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا - جیسا لکھا ہے کہ میں نے یعقوب
۱۳ سے محبت رکھی اور عیسو سے عداوت +
۱۴ پس ہم کیا کہیں ؟ کیا خدا کے یہاں بے انصافی ہے ؟ ایسا نہ ہووے - کہ وہ موسیٰ
۱۵ سے کہتا ہے میں جس پر رحم کیا چاہتا ہوں اُس پر رحم کرونگا اور جس پر مہر کرنے چاہتا
۱۶ ہوں اُس پر مہر کرونگا + پس یہہ نہ چاہنے والے نہ دوڑنے والے پر بلکہ خدائے رحیم پر
۱۷ موقوف ہے + کیونکہ کتاب میں وہ فرعون سے کہتا ہے کہ میں نے اسی لئے تجھے برپا کیا ہے
۱۸ کہ تجھ پر اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہووے + پس وہ
جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے - اور جسے چاہتا ہے سخت کرتا ہے +
۱۹ پس تو یہہ مجھ سے کہیگا پھر وہ کیوں الزام دیتا ہے ؟ کس نے اُس کے ارادے کا
۲۰ مقابلہ کیا ؟ اے آدمی تو کون ہے جو خدا سے تکرار کرتا ہے ؟ کیا کاریگری کا ریگر کو کہہ سکتی
۲۱ ہے کہ تو نے مجھے کیوں ایسا بنایا ؟ کیا کمہار کا مٹی پر اختیار نہیں کہ وہ ایک ہی لوندے
۲۲ میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بے عزتی کا بناوے ؟ اگر خدا اس ارادے
سے کہ اپنے غصے کو ظاہر کرے اور قدرت کو دکھاوے قہر کے برتنوں کی جو تباہ کرنے
۲۳ کے لائق تھے نہایت برداشت کی - اور اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر
۲۴ جو اُس نے حشمت کے لئے آگے تیار کئے تھے ظاہر کیا تو کیا ہوا ؟ یعنے ہم پر جنہیں نہ فقط
یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں میں سے بھی بلایا ؟
۲۵ چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں یوں کہتا ہے کہ
میں غیر قوم کو اپنی قوم کہونگا - اور اُسے جو پیاری نہ تھی پیاری کہونگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ اور ایسا ہوگا کہ جس جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا کہ تم میری قوم نہیں ہو
اُسی جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے +
۲۷ اور یسعیاہ اسرائیل کی بابت پکارتا ہی کہ اگرچہ بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے برابر
۲۸ ہیں لیکن اُن میں سے تھوڑے بچ جائینگے - کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا اور راستی سے
اُسے جلد ختم کردیگا - کہ خداوند اپنے انفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا +
۲۹ چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا
اگر ربّ الافواج ہمارے لئے نسل باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کی مانند
اور عمورہ کے برابر ہوتے +
۳۰ پس اب ہم کیا کہیں ؟ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں
۳۱ راستبازی حاصل کی یعنے وُہ راستبازی جو ایمان سے ہی - پر اسرائیل جو راستبازی
۳۲ کی شریعت کی تلاش کرتا تھا راستبازی کی شریعت تک نہیں پہنچا ہی + کس لئے ؟ اسلئے
کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا شریعت کے کاموں ہی سے اُس کی تلاش
۳۳ کی + کیونکہ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھلانے والے پتھر سے ٹھوکر کھائی - چنانچہ
لکھا ہی کہ
دیکھو میں صیہون میں ایک ٹھیس کھلانیوالا پتھر اور ٹھوکر کھلانے والی
چٹان رکھتا ہوں - اور جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہی سو شرمندہ نہوگا +
۱۰ باب ۱ اے بھائیو میرے دِل کی خواہش اور خدا سے میری دُعا اسرائیل کی بابت یہہ ہی کہ وے
۲ نجات پاویں + کیونکہ میں اُنکا گواہ ہوں کہ وے خدا کی بابت غیرت مند تو ہیں پر دانائی
۳ کے ساتھہ نہیں + اس لئے کہ وے اُس راست بازی کو جو خدا کی طرف سے ہی نہ جانکے
اور کوشش کرکے کہ اپنی راستبازی قایم کریں خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے + کہ
۴ شریعت کی غایت یہہ ہی کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی ہو +
۵ کہ وہ راستبازی جو شریعت کی ہی موسیٰ اُسکا ذکر یوں کرتا ہی کہ جو انسان یہی کام کیا کرے وُہ اُنکے سبب جیتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ رہیگا + پر وُہ راستبازی جو ایمان سے ہی یُوں کہتی ہی کہ تو اپنے دِل میں مت کہہ کہ آسمان پر
۷ کون چڑھیگا ؟ یعنے مسیح کو اُتار لانے کو - یا گہراؤ میں کون اُتریگا ؟ یعنے مسیح کو مُردوں میں
۸ سے اُٹھا لانے کو - پر وہ کیا کہتی ہی ؟ یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور تیرے دِل
۹ میں ہی - یہہ وُہی کلام ایمانی ہی جس کی ہم منادی کرتے ہیں - کہ اگر تو اپنی زبان سے
خداوند یسُوع کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھر کے جلایا
۱۰ تو تو نجات پاویگا + کیُونکہ راستبازی کے لئے دِل سے ایمان لاتا ہی اور نجات کی خاطر
۱۱ مُنہہ سے اِقرار کرتا ہی + چنانچہ کتاب میں یہہ کہتا ہی کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہی شرمندہ
۱۲ نہ ہوگا + کیُونکہ یہودیوں اور یُونانیوں میں کچھہ تفاوت نہ رہا - اِس لئے کہ وُہی جو سب
۱۳ کا خداوند ہی اُن سب کے واسطے جو اُسکا نام لیتے ہیں دولت رکھنے والا ہی + کیُونکہ ہر ایک
۱۴ جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا + پر جس پر وے ایمان نہیں لائے اُسکا نام کیُونکر لیویں ؟
اور جس کا ذکر اُنہوں نے نہیں سُنا اُس پر کیُونکر ایمان لاویں ؟ اور منادی کرنے والے
۱۵ کے بغیر کیُونکر سُنیں ؟ اور اگر بھیجے نہ جاویں تو کیُونکر منادی کریں ؟ چنانچہ یہہ لکھا ہی کہ

کیا ہی خوش نما ہیں اُن کے قدم جو سلامتی کی بشارت دیتے اور اچھی
چیزوں کی خوشخبری سُناتے ہیں !

۱۶ لیکن سب نے یہہ خوشخبری مان نہ لی + کہ یسعیاہ کہتا ہی

اے خداوند کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا ؟

۱۷ پس ایمان سُن لینے سے اور سُن لینا خدا کی بات کہنے سے آتا ہی + پر میں کہتا ہوں کیا
۱۸ اُنہوں نے نہیں سُنا ؟ البتہ

اُن کی آواز تمام روئے زمین پر اور اُن کی باتیں دُنیا کی حدوں
تک پہنچیں +

۱۹ پھر میں کہتا ہوں کیا اسرائیل آگاہ نہ ہوا ؟ موسیٰ نے تو پہلے کہا کہ

میں اُن سے جو قوم نہیں ہیں تم کو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تم کو غصہ پر لاؤنگا +

۲۰ پر یسعیاہ بڑا بے پرواہی اور کہتا ہی
جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھ کو پا گئے - اور جنہوں نے مجھے نہیں پوچھا
اُن پر میں ظاہر ہوا +

۲۱ لیکن وہ اسرائیل کے حق میں یوں کہتا ہی کہ
میں اپنے ہاتھ دن بھر ایک قوم کے لئے جو نافرمانبردار اور حجتی ہی
بڑھائے ہوئے ہوں +

۱۱ باب ۱ پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی قوم کو خارج کر دیا؟ ایسا نہ ہووے + کیونکہ میں
بھی اسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیامین کے فرقے سے ہوں + ۲ خدا نے اپنی اُس قوم کو
جسے اُس نے پہلے سے جانا خارج نہیں کیا + کیا تم نہیں جانتے ہو کہ الیاس کے
حق میں کتاب میں وہ کیا کہتا ہی؟ کہ وہ کیونکر خدا سے اسرائیل پر فریاد کر کے کہتا ہی + ۳ کہ اے
خداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربانگاہوں کو ڈھا دیا - اب میں اکیلا
باقی ہوں اور وے میری جان کی بھی فکر میں ہیں + ۴ پر کلام الٰہی جواب میں اُسکو کیا کہتا ہی؟
یہہ کہ میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنا
نہیں ٹیکا + ۵ پس اِسی طرح اِس وقت بھی کتنے ہی فضل سے برگزیدہ ہو کے باقی رہے ہیں +
۶ پھر اگر فضل سے ہی تو اعمال سے نہیں - نہیں تو فضل فضل نہ رہیگا + اور اگر اعمال سے ہی
تو فضل پھر کچھ نہیں - نہیں تو عمل عمل نہ رہیگا + ۷ پس کیا ہوا؟ یہہ کہ اسرائیل جس چیز کی
تلاش کرتا ہی وہ اُسکو نہ ملی - پر چُنے ہوؤں کو ملی اور باقی اندھے کئے گئے + ۸ چنانچہ لکھا ہی
کہ خدا نے آج تک اُنہیں اُونگھنیوالی رُوح اور ایسی آنکھیں کہ نہ دیکھیں اور ایسے کان کہ
نہ سُنیں دیئے ہیں + ۹ اور داؤد کہتا ہی کہ
اُنکا دسترخوان جال اور پھندا اور ٹھوکر کھانے کا باعث اور اُن کے
۱۰ انتقام کا سبب ہووے - اُنکی آنکھیں تاریک ہو جاویں کہ دیکھ نہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitized by eGangotri

دیکھیں اور تو اُنکی بیٹھ کو ہمیشہ جُھکا رکھہ +
۱۱ پس میں کہتا ہوں کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں ؟ ایسا نہ ہو۔ مگر اُنکے
۱۲ گرنے کے باعث بنجات غیر قوموں کو ملی تاکہ اُنہیں اُن سے غیرت آوے + پر اگر اُنکا
گرنا دنیا کے لئے دولت ہوا اور اُنکی گھٹتی غیر قوموں کے لئے دولت تو اُنکی کامل بڑھتی کیتنی
ہی زیادہ دولت نہ ہوگی ؟
۱۳ میں غیر قوموں کا رسُول ہو کر تم غیر قوم والوں سے بولتا ہوں اور اپنی خدمت کی بڑائی
۱۴ کرتا ہوں - تاکہ میں کسی طرح سے اپنی قوم والوں کو غیرت دلاؤں اور اُن میں سے بعضوں
۱۵ کو بچاؤں + کہ اگر اُنکا خارج ہو جانا جہان کے مقبول ہونے کا باعث ہو تو اُنکا آملنا کیسا
۱۶ کچھہ ہوگا ؟ ہاں جیسا مُردوں سے جی اُٹھنا ؟ کیونکہ اگر پہلا پھل پاک تو تمام پھل ویسا ہی
۱۷ ہوگا - اور اگر جڑ پاک ہو تو ڈالیاں بھی ویسی ہی ہونگی + سو اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک
توڑی گئیں اور تو جو جنگلی زیتون تھا اُنکا پیوند ہوا اور زیتون کی جڑ اور روغن میں
۱۸ شریک ہوا - تو تُو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر + اور اگر چہ فخر کرے تو بھی تو جڑ کو سنبھالتا
۱۹ نہیں بلکہ جڑ تجھہ کو + پھر تو کہیگا کہ ڈالیاں اسواسطے توڑی گئیں تاکہ میں پیوند ہوؤں +
۲۰ اچھا - وے بے ایمانی کے سبب توڑی گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم ہے + پس غرور
۲۱ مت کر بلکہ ڈر - کیونکہ جب حال کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ چھوڑا تو شاید تجھہ کو بھی نہ
۲۲ چھوڑے + پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھہ - سختی اُن پر جو گر گئے ہیں اور نرمی تجھہ پر
۲۳ اگر تو نرمی پر قائم رہے - نہیں تو تو بھی کاٹا جائیگا + اور وے بھی اگر بے ایمان نہ رہیں
۲۴ تو پیوند کئے جائینگے - کہ خدا قادر ہے کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے + اس لئے کہ تو جب
اُس زیتون کے درخت سے جس کی اصل جنگلی ہے کاٹا گیا اور برخلاف اصل کے اچھے
زیتون کا پیوند ہوا تو وے جو اصلی ڈالیاں ہیں کس قدر زیادہ اپنے ہی زیتون میں پیوند
نہ کی جائیں گی ؟
۲۵ اے بھائیو تا نہ ہووے کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو میں چاہتا ہوں کہ تم اس بھید سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ناواقف نہ رہو کہ اسرائیل کے ایک حصے پر اندھاپن آپڑا ہی اور جب تک کہ غیر قوموں کا
۲۶ کل شمار شامل نہ ہووے یہی رہیگا + اور اس طرح تمام اسرائیل بچ جائیگا۔ چنانچہ لکھا ہی کہ
چھڑانے والا صیہون سے نکلیگا اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کریگا۔
۲۷ اور میرا یہہ عہد اُن کے ساتھہ ہوگا جب میں اُن کے گناہوں کو
مٹا دونگا +
۲۸ وے تو انجیل کی بابت تمہارے سبب سے دشمن ہیں۔ لیکن برگزیدگی کی بابت باپ دادوں کے
۲۹ ۳۰ سبب پیارے ہیں + اس واسطے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاہٹ بدلنے کی نہیں + کیونکہ جس طرح
۳۱ تم آگے خدا کے نافرمان تھے پر اب اُنکی بے ایمانی کے سبب تم پر رحم ہوا۔ ویسا ہی وے
۳۲ بھی نافرمان ہوئے تاکہ اس رحم کے سبب سے جو تم پر ہوا اُن پر بھی رحم ہووے + اس
لئے کہ خدا نے سب کو بے ایمانی کی قید میں چھوڑا تاکہ سب پر رحم فرماوے +
۳۳ واہ! خدا کی دولت وحکمت اور دانش کی کیسی گہرائی ہی! اُس کی عدالتیں دریافت
۳۴ سے کیا ہی پرے اور اُسکی راہیں پتا ملنے سے کیا ہی دُور ہیں! کہ کس نے خداوند کی
۳۵ عقل کو جانا ہی؟ یا کون اُسکا صلاحکار رہا؟ یا کس نے پہلے اُسے کچھ دیا ہی کہ اُسے پھر
۳۶ دیا جائیگا؟ کیونکہ اُسی سے اور اُسی کے سبب اور اُسی کے لئے ساری چیزیں ہوئی
ہیں۔ ابدتک اُسی کی بزرگی ہو آمین +

۱۲ باب پس اے بھائیو میں خدا کی رحمتوں کا واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم اپنے
بدنوں کو گذرانو تاکہ ایک زندہ قربانی مقدس اور خدا کے لئے پسندیدہ ہوں کہ یہہ تمہاری
۲ عقلی عبادت ہی اور اس جہان کے ہم شکل مت ہو۔ بلکہ اپنے دل کے نئے ہونے سے اپنی
شکل بدل ڈالو تاکہ تم خدا کے اُس ارادے کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی بخوبی جانو
۳ میں اُس فضل سے جو مجھے عنایت ہوا ہی تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ اپنی قدر
اُس سے زیادہ جس کا جاننا مناسب ہی نہ جانے۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ اپنا مرتبہ ایسا
۴ سمجھے جیسا خدا نے ہر ایک شخص کو اندازے سے ایمان دیا + کیونکہ جیسا ہمارے ایک بدن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ میں بہت سے عُضو ہیں اور ہر ایک عُضو کا ایک ہی کام نہیں - ایسے ہی ہم جو بہت سے
۶ ہیں مسیح میں ہو کے ایک بدن ہوتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے عُضو + پس
ہم نے اُس فضل کے موافق جو ہمیں عنایت ہوا الگ الگ نعمتیں پائیں - سو اگر وہ نبوّت
۷ ہی تو ہم ایمان کے اندازے کے موافق نبوّت کریں - اور اگر خدمت ہی تو خدمت میں رہیں اگر
۸ کوئی اُستاد ہووے تو تعلیم پر - اور نصیحت کرنے والا نصیحت میں مشغول رہے - وُہ جو
خیرات بانٹتا ہی صاف دلی سے بانٹے - اور سردار کوشش سے سرداری کرے - وہ جو
۹ رحم کرتا ہی خوشی سے رحم کرے + محبّت بے ریا ہووے + بدی سے نفرت کرو - نیکی سے
۱۰ ملے رہو + برادرانہ محبّت سے ایک دوسرے کو پیار کرو - عزّت کی راہ سے ایک دوسرے کو
۱۱ بہتر سمجھو + کام کاج میں سُستی نہ کرو - رُوح سے سرگرم ہو - خداوند کی بندگی میں رہو - اُمید
۱۲ میں خوش تکلیف میں برداشت کرنے والے دُعا مانگنے پر مستعد رہو - مقدسوں کی اِحتیاج
۱۳ میں شریک ہو - مسافر پروری میں مشغول رہو + اُنکے لئے جو تمہیں ستاتے ہیں برکت
۱۴ چاہو - خیر مناؤ اور لعنت نہ کرو + خوشوقتوں کے ساتھ خوشوقت رہو - اور رونے والوں
۱۵ کے ساتھ روؤ + آپس میں ایک سا مزاج رکھو + بڑے بڑے خیال مت باندھو بلکہ غریبوں
۱۶ کے ساتھ غریبی کرو - اپنے تئیں عقلمند نہ سمجھو + بدی کے عوض میں کسی سے بدی نہ کرو
۱۷ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک بھلی ہیں اُن پر دُور اندیش رہو + اگر ہو سکے تو مقدور
۱۸ بھر ہر اِنسان کے ساتھ ملے رہو + اے عزیزو اپنا اِنتقام مت لو بلکہ غصّے کی راہ چھوڑ دو -
۱۹ کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی اِنتقام لینا میرا کام ہی - میں ہی بدلا لونگا + پس اگر تیرا
۲۰ دشمن بھوکھا ہو اُس کو کھلا - اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے - کیونکہ یہہ کرکے اُس کے
۲۱ سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا + بدی کا مغلوب نہ ہو بلکہ بدی پر نیکی سے غالب ہو

۱۳ باب ہر ایک شخص حاکموں کے تابع رہے + کیونکہ ایسی کوئی حکومت نہیں جو خدا
۲ کی طرف سے نہ ہو - اور جتنی حکومتیں ہیں سو خدا کی طرف سے مقرر ہیں + پس جو کوئی
حکومت کا سامنا کرتا ہی سو خدا کی مقرری بات کا مخالف ہی - اور وے جو مخالف ہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ سو آپ ہی سزا یاوینگے + کہ حاکم نیکو کاروں کو نہیں بلکہ بدکاروں کو خوف کا باعث ہی +
۴ پس اگر تو چاہے کہ حکومت سے نڈر رہے تو نیکی کر کہ وہ تیری تعریف کریگا + کیونکہ وہ
خدا کا خادم تیری بہتری کے لئے ہی + پر اگر تو بُرا کرے تو ڈر - کہ وہ تلوار عبث نہیں
۵ لئے پھرتا - کہ وہ خدا کا خادم ہی کہ عدالت کر کے بدکار کو سزا دے + پس تابع رہنا نہ صرف
۶ غضب کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھی ضرور ہی + کیونکہ اِس لئے تم خراج بھی دیتے
۷ ہو کہ وے خدا کے خادم ہیں جو اُس کام میں مشغول رہتے + پس سب کا حق ادا کرو -
جس کو خراج چاہئے خراج - اور جس کو محصول چاہئے محصول دو - اور جس سے ڈرا
چاہئے ڈرو - اور جس کی عزت کیا چاہئے عزت کرو +
۸ سوا آپس کی محبت کے کسی کے قرضدار نہ رہو - کیونکہ جو اَوروں سے محبت رکھتا
۹ ہی اُس نے شریعت کو پُورا کیا ہی + اِس واسطے کہ یہ حکم جو ہیں کہ تو زنا نہ کر قتل نہ کر
چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے لالچ نہ کر اور جو حکم اُن کے سوا ہوں اُنکا خلاصہ
۱۰ اِس ایک بات میں ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہی + کہ محبت وُہ
ہی جو اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی - اِس واسطے محبت رکھنا شریعت کا پُورا کرنا ہی +
۱۱ اور وقت کو جانکے یُوں ہی کرو اِس لئے کہ گھڑی اب آپہنچی کہ ہم نیند سے جاگیں
کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے اُس وقت کی نسبت سے اب ہماری نجات زیادہ نزدیک
۱۲ ہی + رات بہت گذر گئی اور صبح نزدیک ہوئی - پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور
۱۳ روشنی کے ہتھیار باندھیں اور جیسا دن کو دستور ہی دست چلن سے چلیں - نہ کہ اوباشی
۱۴ اور مستی سے نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرہیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے + بلکہ
خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو اور جسم کی خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو +

۱۴ باب ۱ سُست اعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شبہوں کی تکرار کے لئے نہیں + ایک
۲ کو اعتقاد ہی کہ ہر ایک چیز کا کھانا روا ہی - پر جو سُست اعتقاد ہی سو صرف ساگ پات
۳ کھاتا ہی + پس وہ جو کھاتا ہی اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے - اور وہ جو نہیں کھاتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ اُس پر جو کھاتا ہی عیب نہ لگاوے - کیونکہ خدا نے اُسکو قبول کیا ہی + پس تو کون ہی جو دوسرے
کے نوکر پر حکم کرتا ہی؟ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی + بلکہ وہ کھڑا ہو جائیگا-
۵ اِس واسطے کہ خدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر ہی + کوئی ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر
جانتا ہی - اور کوئی سب دنوں کو برابر جانتا ہی + ہر ایک اپنے اپنے دل میں پُورا اعتقاد
۶ رکھے + اور وہ جو دِن کو مانتا ہی سو خداوند کیلئے مانتا ہی - اور جو دن کو نہیں مانتا سو خداوند
کے لئے نہیں مانتا ہی + جو کھاتا ہی سو خداوند کے واسطے کھاتا ہی کیونکہ وہ خدا کا شکر
۷ کرتا ہی - اور جو نہیں کھاتا سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ہی + کہ
۸ کوئی ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا اور کوئی اپنے واسطے نہیں مرتا + کہ اگر ہم جیتے
ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں - اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے
۹ ہیں - اِس لئے ہم جیتے مرتے خداوند ہی کے ہیں + کہ مسیح اِسی لئے موا اور اُٹھا
۱۰ اور جیا کہ مُردوں اور زندوں کا بھی خداوند ہو + تو کس لئے اپنے بھائی پر عیب لگاتا
ہی؟ اور تو کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہی؟ کیونکہ ہم سب مسیح کے تخت عدالت
۱۱ کے آگے کھڑے ہونگے + چنانچہ یہہ لکھا ہی کہ

خداوند کہتا ہی کہ اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا
اور ہر ایک زبان خدا کے سامنے اقرار کرے گی +

۱۲ پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا +

۱۳ پس چاہیئے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں - بلکہ یہہ تجویز کریں کہ
۱۴ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہووے اپنے بھائی کے سامنے نہ رکھیں + مجھے خداوند
یسوع سے معلوم ہوا اور میں نے یقین کر کے جانا کہ کوئی چیز آپ ناپاک نہیں - لیکن جو
۱۵ اُسکو ناپاک جانتا اُسکے لئے ناپاک ہی + پر اگر تیرا بھائی تیرے کھانے سے دق ہوتا
ہی تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا + تو اپنے کھانے سے اُسکو جس کے واسطے مسیح مُوا
۱۶ ۱۷ ہلاک مت کر + پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہووے - کیونکہ خدا کی بادشاہت کھانا پینا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ نہیں بلکہ راستی اور سلامتی اور رُوح القدس سے خوش وقتی ہے + پس جو کوئی اِن ہی باتوں
۱۹ میں مسیح کی بندگی کرتا ہے خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ ہے + پس ایسی باتوں کی کہ
۲۰ جن سے صلح ہو اور ایک دوسرے کی ترقی ہو جاوے پیروی کریں + کھانے کے لئے
خدا کے کام کو مت بگاڑو + ساری چیزیں تو پاک ہیں - پر وہ چیز اُس انسان کے لئے
۲۱ جو کھا کے ٹھوکر کھاتا ہے بُری ہے + بھلا یہ ہے کہ تو گوشت نہ کھاوے مے نہ پیوے اور ایسا
۲۲ کام نہ کرے جس سے تیرا بھائی دھکا یا ٹھوکر کھائے یا سُست ہو جائے + تو اعتقاد
رکھتا ہے؟ تو اپنے لئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھ + مبارک وہ جو اپنے تئیں
۲۳ اُس کام کے سبب جسے وہ مناسب جانکے کرتا ہے ملامت نہ کرے + پر جو کسی چیز میں
شبہہ رکھتا ہے اگر کھاوے تو گنہگار ٹھہرا اِس واسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا -
اور جو کچھ اعتقاد سے نہیں سو گناہ ہے +

۱۵ باب پس ہم کو جو زور آور ہیں چاہئے کہ کمزوروں کی سُستیوں کی برداشت کریں اور
۲ خود پسندی نہ کریں - ہر کوئی ہم میں سے اپنے پڑوسی کو اُسکی بھلائی کے واسطے خوش
۳ کرے تاکہ اُسکی ترقی ہو + کیونکہ مسیح بھی اپنی خوشی نہ چاہتا تھا بلکہ جیسا لکھا ہے کہ تیرے
۴ ملامت کرنے والوں کی ملامتیں مجھ پر آ پڑیں + کہ جو کچھ آگے لکھا گیا سو ہماری تعلیم
۵ کیلئے لکھا گیا تاکہ ہم صبر سے اور کتابوں کی تسلی سے اُمید رکھیں + اور خدا جو صبر اور تسلی کا
۶ بانی ہے تم کو یہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کی طرح آپس میں ایک دل رہو - تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان
۷ ہو کے خدا کی جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ ہے بڑائی کرو + اِس واسطے تم میں سے
ہر ایک دوسرے کو قبول کرے جیسا کہ مسیح نے بھی ہم کو قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ہووے
۸ میں کہتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کی سچائی کے لئے مختونوں کا خادم ہوا تاکہ اُن وعدوں کو
۹ جو باپ دادوں سے کئے گئے پورا کرے - اور کہ غیر قومیں بھی رحم کے سبب خدا کی
ستائش کریں - چنانچہ لکھا ہے کہ

اِسواسطے میں قوموں کے بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اور وہ پھر کہتا ہی کہ
ای غیر قومو اُسکی قوم کے ساتھہ خوشی کرو +
۱۱ اور پھر یہہ کہ
ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو۔ اور ای لوگو تم سب اُسکی ستائش کرو+
۱۲ اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ہی کہ
یسی کی جڑ رہ جائیگی اور ایک شخص غیر قوموں پر حکومت کرنیکو اُٹھیگا۔
اُسی پر غیر قومیں بھروسا رکھیں گی +
۱۳ اب خُدا جو اُمید کا بانی ہی تمہیں ایمان لانے کے باعث ساری خوشی اور سلامتی سے بھردے
تاکہ رُوح القدس کی قدرت سے تمہاری اُمید زیادہ تر ہوتی جاوے +
۱۴ اور ای میرے بھائیو میں بھی تو خود تمہارے حق میں یہہ یقین رکھتا ہوں کہ تم خوبی
۱۵ سے معمور اور تمام دانائی سے بھرے ہو اور آپس میں نصیحت کر سکتے ہو+ پر ای بھائیو میں
نے جو یاددہی کے طور پر تھوڑا سا تمہیں لکھہ بھیجا سو اُس میں زیادہ جرأت کی کیونکہ خُدا
۱۶ نے مجھہ کو اِس لئے فضل بخشا ہی کہ میں غیر قوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم ہو کے
کاہن کی طرح خدا کی انجیل کی خدمت گذاری کروں تاکہ غیر قوموں کا ہدیہ کے لئے گذرانا
۱۷ مقبول ہووے کہ رُوح القدس سے پاک کیا گیا ہی+ پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے
۱۸ علاقہ رکھتی ہیں یسوع مسیح کی بابت فخر کر سکتا ہوں +کہ میں یہہ جرأت نہیں رکھتا کہ اُن
۱۹ کاموں میں سے کسی کو جو مسیح نے میرے وسیلے خواہ قول خواہ فعل سے خواہ کرامتوں
اور معجزوں کی قوت خواہ خدا کی رُوح کی قدرت سے غیر قوموں کے فرمانبردار ہونیکو
نہ کیا ہو بیان کروں۔ یہاں تک کہ میں نے یروسلم سے لے چوگرد الرقوں تک مسیح کی
۲۰ انجیل کی پُوری مُنادی کی + بلکہ میں اُس حُرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح کا
نام نہیں لیا گیا وہاں انجیل سُناؤں تا نہ ہووے کہ میں دوسرے کی نیو پر روا رکھوں
۲۱ تاکہ جیسا لکھا ہی کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وے جن کو اُس کی خبر نہیں پہنچی دیکھیں گے اور جنہوں نے نہیں
سُنا سمجھیں گے

ویسا ہی ہووے +

۲۲ اِسی سبب میں بارہا تمہارے پاس آنے سے رُکا رہا ہوں + پر اب اِس لئے کہ اِن
۲۳ ملکوں میں جگہہ باقی نہ رہی اور تمہاری ملاقات کا بھی بہت برسوں سے مشتاق ہوں۔ سو جب
۲۴ اسفانیہ کو روانہ ہونگا تم پاس آجاؤنگا (کیونکہ اُمید رکھتا ہوں کہ میں اُدھر جاتے ہوئے
تمہیں دیکھہ لونگا اور تمہاری ملاقات سے کچھہ خاطر جمع ہو کے تم سے اُدھر کی طرف
۲۵ روانہ کیا جاؤنگا +) پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کی خدمت کرنے کے لئے جاتا ہوں +
۲۶ کیونکہ مقدونیہ اور اخیہ کے لوگوں کی مرضی یُوں ہے کہ یروسلم کے مفلس مقدسوں کیلئے
۲۷ ایک خاص چندہ کریں + یہہ تو اُنکی مرضی ہوئی۔ اور یے اُن کے قرضدار بھی ہیں +
کیونکہ جب غیر قومیں رُوحانی باتوں میں اُنکی شریک ہوئی ہیں تو لازم ہے کہ یے جسمانی
۲۸ باتوں میں اُنکی خدمت کریں + پس میں اُس کام کو تمام کرکے اور یے میوہ اُنکے ہاتھہ
۲۹ سونپکے تم پاس سے ہو کر اسفانیہ کو جاؤنگا + اور میں جانتا ہوں کہ جب میں تمہارے
پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کی انجیل کی کمال برکت سے ہوگا +

۳۰ اور اے بھائیو میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور رُوح کی محبت کا واسطہ دے کے
تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم میرے لئے خدا سے دُعائیں مانگنے میں دِل سے میرے
۳۱ ساتھہ کوشش کرو + تاکہ میں یہودیہ کے بے ایمانوں سے بچا رہوں اور میری وُہ خدمت جو
۳۲ یروسلم کے لئے ہے سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے + تو خدا چاہے میں تمہارے پاس
۳۳ خوشی سے آؤں اور تمہارے ساتھہ تازہ دم ہو جاؤں + اب سلامتی کا خدا تم سب کے
ساتھہ ہو آمین +

میں تم سے فیبے کی سفارش کرتا ہوں۔ وہ ہماری بہن ہے اور شہر قنخریا میں
۱۶ باب کلیسیے کی خادمہ ہے۔ تم اُسکو خداوند کے واسطے یُوں قبول کرو جیسا مقدسوں کے لائق
۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی - اور جس جس کام میں تمہاری محتاج ہو تم اُسکی مدد کرو - کیونکہ وہ بہتوں کی بلکہ میری بھی مددگار تھی +

۳ پرِسقلا اور اَقُولا کو میرا سلام کہو کہ وے یسُوع مسیح کی خدمت میں میرے ساتھی
۴ ہیں - اور اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا - اور نہ صرف میں بلکہ غیر قوموں
۵ کی ساری کلیسیائیں اُن کی احسان مند ہیں + اور اُس کلیسیئے کو جو اُن کے گھر میں ہی
۶ سلام کہو + میرے پیارے اَپینتُس کو جو مسیح کے لئے اخیہ کا پہلا پھل ہی سلام کہو + اور
۷ مریم کو جس نے ہمارے واسطے بہت محنت کی سلام کہو + اور اندرونیکس اور یُونیا کو
سلام کہو - وے میرے رشتہ دار ہیں اور قید خانے میں شریک تھے اور رسولوں میں
۸ نامدار ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے + اور اَمپلیاس کو جو خداوند میں
۹ ہو کے میرا پیارا ہی سلام کہو + اور اُربانُس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا ہم خدمت ہی
۱۰ اور میرے عزیز ستخُنس کو سلام کہو + اور اَپلیس کو جو مسیح میں مقبول ہی سلام کہو + اور
۱۱ اَرِسطُبُولُس کے لوگوں کو سلام کہو + اور میرے رشتہ دار ہیرودیون کو سلام کہو + اور
۱۲ نرکِسُس کے لوگوں کو جو خداوند میں ہیں سلام کہو + طرُفینا اور طرُفوسا کو جو خداوند کے
واسطے محنتی ہیں سلام کہو + اور عزیزہ پرسِس کو جس نے خداوند کے لئے بہت
۱۳ محنت کی ہی سلام کہو + اور رُوفُس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی اور اُسکی ماکو جو میری بھی
۱۴ ماہی سلام کہو + اور اسُنکرِطُس اور فلِگُن اور ہرماس اور پطرُباس اور ہرمیس اور اُن بھائیوں
۱۵ کو جو اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو + اور فلُلگس اور یُولیا اور نیرِیُس اور اُسکی بہن کو اور اُلمپاس
۱۶ اور سارے مقدسوں کو جو اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو + اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے
ایک دوسرے کو سلام کرو + مسیح کی ساری کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں +

۱۷ اے بھائیو میں تم سے یہ التماس کرتا ہوں کہ تم اُن لوگوں پر جو اُس تعلیم کے برخلاف
جو تم نے پائی ٹھوکر پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں لحاظ رکھو اور اُن سے
۱۸ کنارے رہو + کیونکہ جو ایسے ہیں سو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی بندگی کرتے ہیں۔ اور چکنی باتوں اور دعائے خیر سے سادہ دلوں کو فریب دیتے ہیں +
۱۹ کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہوئی ہے + اس واسطے میں تم سے خوش ہوں۔
۲۰ لیکن میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی میں واقفکار ہو جاؤ اور بدی سے ناواقف رہو۔ اور
سلامتی کا خُدا شیطان کو تمہارے پانوں تلے جلد کچلا دیگا + ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا
فضل تمہارے ساتھہ ہووے + آمین +
۲۱ میرا ہم خدمت تمطاؤس اور میرے رشتہ دار لُوقیُس اور یاسُون اور سوسپطرُس
۲۲ تمہیں سلام کہتے ہیں + میں طرتیُس جو اِس خط کا لکھنیوالا ہوں تم کو خداوند میں ہو کے
۲۳ سلام کہتا ہوں + اور گیُس جو میرا اور ساری کلیسیئے کا مہماندار ہے تمہیں سلام کہتا ہے +
۲۴ اور ارستُس شہر کا خزانچی اور بھائی قُوارطُس تم کو سلام کہتے ہیں + ہمارے خداوند
یسُوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھہ ہووے + آمین +
۲۵ اب اُسی کو جس کی قدرت ہے کہ تمہیں میری انجیل کے اور یسُوع مسیح کی مُنادی کے
موافق قایم رکھے یعنے اُس بھید کے اظہار کے مطابق جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رہا۔
۲۶ مگر نبیوں کی کتابوں کے وسیلہ خدائے ابدی کے حکم کے مطابق اب ظاہر ہوا اور سب
۲۷ غیر قوموں میں ایمان کی فرمانبرداری کے لئے مشہور کیا گیا۔ اُسی واحد دانا خُدا کو
یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ حمد پہنچا کرے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پُولُس رسُول کا پہلا خط قرنتیوں کو

۱ باب ۱ پُولس جو خدا کی مرضی سے یسُوع مسیح کا رسُول ہونے کے لئے بُلایا ہوا ہی اور بھائی
۲ سوستنیس کی طرف سے خدا کی کلیسیا کو جو قرنتُس میں ہی یعنے اُنکو جو مسیح یسُوع میں ہو کے
پاک ہوئے اور بُلائے گئے کہ مقدّس ہوں اُن سب سمیت جو ہر مکان میں یسُوع مسیح کا
۳ نام جو ہمارا اور اُنکا خداوند ہی۔ لیا کرتے ہیں۔ ہمارے باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح
کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے ہووے ✣
۴ میں خدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسُوع سے تم کو عنایت ہوا تمہارے لئے ہمیشہ
۵ اپنے خُدا کا شکر کرتا ہوں۔ کہ تم اُس میں ہو کے ہر بات میں خواہ سب طرح کے بیان میں
۶ خواہ سارے علم میں غنی ہو۔ چنانچہ وہ گواہی جو مسیح کے حق میں ہی تم میں ثابت ہوئی۔
۷ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں۔ بلکہ ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے ظاہر ہونے
۸ کی راہ تکتے ہو۔ وہی تمہیں آخر تک قائم بھی رکھیگا تاکہ تم ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے
۹ دن بے عیب ٹھہرو + خُدا جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی رفاقت
میں بُلایا وفادار ہی ✣
۱۰ اے بھائیو میں تم سے یسُوع مسیح کے نام کے واسطے جو ہمارا خداوند ہی التماس کرتا ہوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ تم سب ایک ہی بات بولو اور جُدائیاں تم میں نہ ہوں - بلکہ تم سب ایک دِل اور ایک سمجھ
۱۱ ہو کے کامل بنو + اے بھائیو مجھے خلوئے کے لوگوں سے تمہاری بابت یُوں معلوم ہوا کہ
۱۲ تم میں جھگڑے ہیں + میرا مطلب یہہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہے کہ میں پولس کا
۱۳ میں اپلوس کا میں کیفاس کا میں مسیح کا ہوں + تو کیا مسیح بٹ گیا ؟ یا پولس تمہارے
۱۴ واسطے صلیب پر کھینچا گیا ؟ یا تم نے پولس کے نام سے بپتسمہ پایا ؟ میں خدا کا شکر
۱۵ کرتا ہوں کہ میں نے تم میں سے کسی کو کرسپس اور گیس کے سوا بپتسمہ نہیں دیا - نہ
۱۶ ہووے کہ کوئی کہے کہ اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا + اور میں نے ستفناس کے
خاندان کو بھی بپتسمہ دیا - اور سوا اُنکے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسی اَور کو بپتسمہ دیا ہو +
۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ انجیل سُنانے کو بھیجا - پر کلام کی
۱۸ حکمت سے نہیں نہ ہو کہ مسیح کی صلیب بے تاثیر ٹھہرے + کہ صلیب کا کلام ہلاک ہونے
۱۹ والوں کے نزدیک بے وقوفی ہے - پر ہم نجات پانے والوں کے لئے خدا کی قدرت ہے + کیونکہ
لکھا ہے کہ

میں حکیموں کی حکمت کو نیست اور سمجھنیوالوں کی سمجھ کو ہیچ کروں گا +

۲۰ کہاں حکیم ؟ کہاں فقیہہ ؟ کہاں اِس جہان کا بحث کرنے والا ؟ کیا خدا نے اِس دُنیا
۲۱ کی حکمت کو بے وقوفی نہیں ٹھہرایا ؟ اِس لئے کہ جب حکمتِ الٰہی سے یُوں ہوا کہ دُنیا
نے اپنی حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کی یہہ مرضی ہوئی کہ منادی کی بے وقوفی
۲۲ سے ایمان لانیوالوں کو بچاوے + چنانچہ یہودی کوئی نشان چاہتے اور یُونانی
۲۳ حکمت کی تلاش میں ہیں - پر ہم مسیح کی جو مصلوب ہوا منادی کرتے ہیں - وہ یہودیوں
۲۴ کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر اور یُونانیوں کے لئے بے وقوفی ہے - لیکن اُن کے
۲۵ لئے جو بُلائے گئے ہیں کیا یہودی کیا یونانی مسیح خُدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے + کیونکہ
خُدا کی بے وقوفی آدمیوں کی حکمت کی بہ نسبت حکمت والی ہے - اور خدا کی کمزوری آدمیوں
کی بہ نسبت زور آور ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ ای بھائیو تم اپنی بلاہٹ پر نگاہ کرو کہ اُس میں دنیا کے بہت سے حکیم اور بہت مقدور والے
۲۷ اور بہت اشراف شامل نہیں ہیں + مگر خدا نے دنیا کے بے وقوفوں کو چُن لیا تاکہ حکیموں کو
شرمندہ کرے - اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکہ زورآوروں کو شرمندہ کرے
۲۸ اور دُنیا کے کمینوں و حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں آتے خدا نے چُن لیا تاکہ اُنہیں
۲۹ جو شمار میں ہیں ناچیز کر ڈالے - کہ کوئی بشر اُسکے آگے گھمنڈ نہ کر سکے + لیکن تم یسوع مسیح
۳۰ میں ہو کے اُسکے ہو کہ وہ ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت اور راستبازی اور پاکیزگی
۳۱ اور خلاصی ہو - تاکہ جیسا کہ لکھا ہے کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے +

۲ باب ۱ اور ای بھائیو جب میں خدا کی گواہی کی خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا تب کلام
۲ کی فصاحت اور حکمت کے ساتھ نہیں آیا + کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے
۳ مصلوب ہونے کے سوا اور کچھ تمہارے درمیان نہ جانوں + اور میں کمزوری اور ڈر اور
۴ نہائت کپکپی کی حالت میں ہو کے تمہارے درمیان رہا + اور میرا کلام اور میری منادی
۵ اِنسانی حکمت کی لُبھانیوالی باتوں سے نہیں بلکہ رُوح کے برہان و قدرت سے تھی - تاکہ
تمہارا ایمان اِنسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو +
۶ رشد پر بھی کاملوں کے درمیان ہم حکمت کی بات بولتے ہیں - مگر اِس جہان کی اور
۷ اِس جہان کے فنا ہو جانے والے سرداروں کی حکمت نہیں - بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ
حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے ساتھ تھی جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ہمارے
۸ جلال کے واسطے مقرر کیا - جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ جانا -
۹ کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے + بلکہ جیسا کہ لکھا ہے کہ

خدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لئے وے چیزیں تیار کیں جو نہ
آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں اور نہ آدمی کے دل میں آئیں +

۱۰ لیکن خدا نے اُنکو اپنی رُوح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا کہ رُوح ساری چیزوں کو بلکہ خدا
۱۱ کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتی ہے + کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی مگر آدمی کی رُوح جو اُس میں ہی؟ اِسی طرح خدا کی رُوح کے سوا خدا کا احوال کوئی نہیں جانتا +
۱۲ اب ہم نے دُنیا کی رُوح نہیں بلکہ وہ رُوح جو خدا کی طرف سے ہی پائی تاکہ ہم اُن چیزوں کو
۱۳ جو خدا نے ہمیں بخشی ہیں جانیں + اور یہی چیزیں ہم اِنسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی
باتوں سے نہیں بلکہ رُوح القدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے غرض روحانی باتیں روحانی
۱۴ لوگوں سے بیان کرتے ہیں + مگر نفسانی آدمی خدا کی رُوح کی باتیں نہیں قبول کرتا -
کہ وے اُس کے آگے بے وقوفیاں ہیں - اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہی کیونکہ وے
۱۵ رُوحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں + لیکن وہ جو روحانی ہی سو سب باتوں کو دریافت کرتا - پر
۱۶ آپ کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی + اِس لئے کہ خداوند کی عقل کو کس نے سمجھا کہ
اُسکو سمجھاوے؟ مگر مسیح کی سمجھ ہم میں ہی +

۳ باب اور اے بھائیو میں تم سے یُوں نہ بول سکا جیسے رُوحانیوں سے پر جیسے جسمانیوں سے
بلکہ جیسے اُن سے جو مسیح میں بچے ہیں + میں نے تمہیں گوشت نہ کھلایا پر دُودھ
۲ پلایا - کیونکہ تم کو طاقت نہ تھی بلکہ اب بھی طاقت نہیں + کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو - اِسی لئے
کہ جب ڈاہ اور جھگڑا اور جُدائیاں تم میں ہیں تو کیا تم جسمانی نہیں ہو اور آدمی کی چال پر
۴ نہیں چلتے؟ اِسلئے کہ جب ایک کہتا ہی کہ میں پولس کا ہوں اور دوسرا کہ میں اپلوس کا ہوں تو کیا
۵ تم جسمانی نہیں؟ پولس کون اور اپلوس کون ہی؟ خدمت کرنیوالے جن کے وسیلہ سے تم ایمان
لائے - سو بھی اتنا جتنا خدا نے ہر ایک کو بخشا؟ میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا
۶ ۷ ۸ نے بڑھایا + پس لگانیوالا کچھ چیز نہیں اور نہ سینچنیوالا - مگر خدا جو بڑھانیوالا ہی + لگانیوالا
۹ اور سینچنیوالا دونوں ایک ہیں - اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا + کیونکہ ہم
خدا کی خدمت میں ہم خدمت ہیں - تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو +

۱۰ میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے عنایت ہوا عقلمند معمار کی مانند نیو ڈالی اور دوسرا
۱۱ اُس پر رداد ھرتا ہی + سو ہر ایک غور کرے کہ وہ کس طور سے اُس پر دھرتا ہی + کیونکہ سوا
۱۲ اُس نیو کے جو پڑی ہی کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا - وہ یسوع مسیح ہی + سو اگر کوئی اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ نیو پر سونے رُوپے بیش قیمت پتھر لکڑی گھاس پھوس کا ردار کھے - توسرایک کا کام ظاہر
ہوگا کہ وہ دن اُسکو ظاہر کردیگا - کیونکہ ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں اور جس کا کام جیسا ہے آگ
۱۴ پرکھیگی + جسکا کام جو اُس نے اُس پر بنایا قائم رہیگا وُہ اُجرت پاویگا + اور جسکا کام جل جاویگا
۱۵ وُہ نقصان اُٹھاوے گا - لیکن وہ آپ بچ جاوے گا - پر ایسا جیسا آگ سے +

۱۶ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کی ہیکل ہو اور کہ خدا کی رُوح تم میں بستی ہے؟ اگر کوئی
۱۷ خدا کی ہیکل کو خراب کرے تو خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہے اور وہی تم ہو +
۱۸ کوئی آپکو فریب نہ دیوے + جو کوئی تمہارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو
۱۹ بے وقوف بنے تاکہ حکیم ہو جاوے + کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بے وقوفی
۲۰ ہے + کہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چترائیوں میں پھنساتا ہے + اور پھر کہ خداوند حکیموں
۲۱ کے قیاسوں کو جانتا ہے کہ باطل ہیں + پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے + کہ ساری چیزیں
۲۲ تمہاری ہیں - کیا پولُس کیا اپلوس کیا کیفاس کیا دنیا کیا زندگی کیا موت اور کیا حال
۲۳ کی چیزیں اور کیا استقبال کی - سب تمہاری ہیں - اور تم مسیح کے ہو - اور مسیح خدا کا ہے +
۴ باب آدمی ہم کو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمت گذار اور خدا کے بھیدوں کے
۲ مختار کار + پھر مختار میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہے کہ وہ دیانتدار ہووے + لیکن مجھ
۳ کو کچھ اُسکی پروا نہیں کہ تم یا اور کوئی آدمی مجھ کو پرکھے بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں
۴ پرکھتا + کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا - پر میں کچھ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا -
۵ میرا پرکھنیوالا خداوند ہے + اِس واسطے جب تک خداوند نہ آوے تم وقت سے پہلے عدالت
کرکے فیصلہ نہ کرو - وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کردیگا اور دلوں کے منصوبے
ظاہر کریگا - تب خُدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی +

۶ اور اے بھائیو میں نے اِن باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے
طور پر کیا تاکہ تم ہم سے سیکھو کہ اُس سے جو لکھا ہے کسی کی بابت زیادہ نہ سمجھو - ایسا نہ ہو کہ
۷ تم ایک کے لئے دوسرے کی ضد میں پھولو + کون تجھ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ہے؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور تیرے پاس کیا ہے جو تو نے دوسرے سے نہیں پایا؟ اور جب تو نے دوسرے سے
پایا تو کیوں گھمنڈ کرتا ہے کہ گویا نہیں پایا؟ ۸ تم اب تو آسودہ ہوئے اور اب دولت مند ہو گئے
اور ہمارے بغیر سلطنت کی۔ اور کاش کہ تم سلطنت کرتے تو ہم بھی تمہارے ساتھ سلطنت
کرتے + ۹ کیونکہ میری دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کر کے قتل ہونیوالوں
کی طرح ظاہر کیا۔ کہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے ہیں + ۱۰ ہم
مسیح کے سبب بے وقوف ہیں پر تم مسیح میں ہو کے عقلمند ہو۔ ہم کمزور تم زور آور۔ تم عزت
والے ہم بے عزت ہیں + ۱۱ ہم اس گھڑی تک بھوکھے پیاسے ننگے ہیں۔ مار کھاتے اور آوارہ
پھرتے ہیں۔ ۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے۔ دے بُرا کہتے ہم بھلا مناتے ہیں۔
دے ستاتے ہم سہتے ہیں۔ ۱۳ دے گالیاں دیتے ہم گڑگڑاتے ہیں۔ ہم دنیا میں کوڑے
اور سب چیزوں کی جھاڑن کی مانند آج تک ہیں +

۱۴ میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں
۱۵ کی طرح تم کو نصیحت کرتا ہوں + کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہو کے ہزاروں اُستاد رکھے پر
تمہارے باپ بہت سے نہ ہوئے۔ اِس لئے کہ میں ہی انجیل کے وسیلے سے مسیح یسُوع میں
۱۶ تمہارا باپ ہوا + ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم میرے پیرو ہو + ۱۷ اِسواسطے میں نے
تمطاؤس کو جو کہ خداوند میں میرا فرزندِ عزیز اور دیانتدار ہے تم پاس بھیجا کہ وہ میری راہیں جو
۱۸ مسیح میں ہیں جس طرح میں ہر کہیں ہر ایک مجلس میں بتلاتا ہوں تم کو یاد دلاوے + ۱۸ بعضے
۱۹ یہہ سمجھکے پھُولتے ہیں کہ میں تمہارے پاس نہیں آنے کا + ۱۹ پر اگر خداوند چاہے تو میں
تمہارے پاس جلد آؤنگا اور نہ شیخی کرنے والوں کی باتوں کو بلکہ اُنکی قدرت کو دریافت
۲۰ کرونگا + ۲۰ کیونکہ خدا کی بادشاہت بات سے نہیں بلکہ قدرت سے ہے + ۲۱ تم کیا چاہتے ہو کہ
میں تمہارے پاس چھڑی لیکے آؤں یا محبّت سے اور رُوح کی ملایمت سے؟

۵ باب ۱ اکثروں سے سُنتے ہیں کہ تمہارے بیچ حرامکاری ہوتی ہے اور ایسی حرامکاری جس کا
۲ غیر قوم والوں میں بھی ذکر نہیں کہ کوئی اپنے باپ کی جورو کو رکھے + اور تم پھولتے ہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور جیسا کہ چاہئے غم نہیں کرتے تاکہ جس نے یہہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جاوے +
۳ کہ میں نے تو جسم سے غیر حاضر پر رُوح سے حاضر ہو کے اسی طرح کہ گویا حاضر ہوں اُس پر
۴ جس نے ایسا کیا یہہ حکم دیا ہی + کہ تم اور رُوح جو میری ہی ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی قدرت
کے ساتھ ملکر ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا نام لے کے شیطان کے حوالہ
۵ کرو + کہ جسم کے دُکھ اُٹھاوے تاکہ اُس کی رُوح خداوند یسوع کے دن بچائی جاوے +
۶ تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں + کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا
۷ ہی؟ پس تم پُرانے خمیر کو نکال پھینکو تاکہ تم تازہ لوئی بنو جس طرح سے کہ تم بے خمیر ہو +
۸ اِس لئے کہ ہمارا بھی فسح یعنے مسیح ہمارے لئے قربان ہوا - اب آؤ ہم عید کریں پُرانے
خمیر سے نہیں اور نہ بدخواہی اور شرارت کے خمیر سے - بلکہ بے ریائی اور سچائی کی بے خمیر
روٹی سے +
۹ میں نے خط میں تمکو یہہ لکھا کہ تم حرامکاروں میں مت ملے رہو - لیکن نہ یہہ کہ بالکل
۱۰ دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا لُٹیروں یا بُت پرستوں سے نہ ملو - نہیں تو تمہیں دُنیا
۱۱ سے نکلنا ضرور ہوتا + پر میں نے اب تمہیں یہہ لکھا ہی کہ اگر کوئی بھائی کہلا کے حرامکار
یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا لُٹیرا ہو تو اُس سے صحبت نہ رکھنا بلکہ ایسے
۱۲ کے ساتھ کھانے تک نہ کھانا + کیونکہ مجھے کیا کام ہی جو باہر والوں پر حکم کروں؟ کیا تم
۱۳ اُن پر جو تم میں شامل ہیں حکم نہیں کرتے؟ اُن پر جو باہر ہیں خدا حکم کرتا ہی + غرض تم
اُس بُرے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو +
۶ باب کیا تم میں سے کسی کا ہوا ؤ پڑتا ہی کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلہ کے لئے
۲ بے دینوں پاس جاوے نہ کہ مقدسوں پاس؟ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ جہان کی
عدالت کرینگے؟ پس اگر جہان کی عدالت تم سے کیجاوے تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل
۳ کرنے کے لائق نہیں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کی عدالت کرینگے؟ تو کیا
۴ اِس زندگی کے معاملے فیصل نہ کریں؟ پس اگر تم میں اِس زندگی کے قضیے ہوں تو کلیسیا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کے اُن شخصوں کو جو حقیر ہیں عدالت کرنے کے لئے مقرر کرو + میں یہہ اس لئے کہتا ہوں
کہ تم شرمندہ ہو + کیا ایسا ہی کہ تم میں ایک عقلمند بھی نہیں جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل
۶ کر سکے ؟ کہ بھائی بھائی سے قضیہ کرتا ہی اور سو بھی بے دینوں کے آگے + یہہ تمہارا بڑا
۷ قصور ہی کہ تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے ہو + ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے ؟ اپنا
۸ نقصان کیوں نہیں قبول کرتے ؟ بلکہ تم ہی تو ظلم اور زبردستی کرتے ہو سو بھی بھائیوں
۹ پر + کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے ؟ فریب نہ
۱۰ کھاؤ - کیونکہ حرامکار اور بُت پرست اور زنا کرنے والے اور عیاش اور لونڈے باز اور چور
اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنے والے اور لُٹیرے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ
۱۱ ہونگے + اور بعضے تمہارے درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع کے نام سے اور ہمارے
خدا کی رُوح سے غسل دلائے گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے +

۱۲ ساری چیزیں میرے لئے روا ہیں پر سب کا موقع نہیں - ساری چیزیں میرے
۱۳ لئے روا ہیں پر میں کسی چیز کے اختیار میں نہ ہونگا + کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور
پیٹ کھانوں کے لئے - پر خدا اِسکو اور اُنکو نیست کریگا + مگر بدن حرامکاری کے
۱۴ لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہی - اور خداوند بدن کے لئے + اور خدا نے خداوند
۱۵ کو جلایا ہی اور تم کو بھی اپنی قدرت سے جلاویگا + کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن
مسیح کے اعضا ہیں - پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے اعضا بناؤں ؟ ایسا
۱۶ نہ ہووے + کیا تم کو خبر نہیں کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہی سو اُس سے ایک تن ہوا ؟
۱۷ کیونکہ وہ کہتا ہی کہ ایسے دونوں ایک تن ہونگے + پر وہ جو خداوند سے ملا ہوا ہی سو اُسکے
۱۸ ساتھ ایک رُوح ہوا ہی + حرامکاری سے بھاگو + جو جو گناہ آدمی کرتا ہی وُہ بدن کے باہر
۱۹ ہی - پر زنا کرنے والا اپنے بدن کا گنہگار ہی + کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدس
۲۰ کی ہیکل ہی جو تم میں بستی جس کو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نہیں ہو ؟ کیونکہ تم داموں
سے خریدے گئے - پس تم اپنے تن سے اور اپنی رُوح سے جو خدا کے ہیں خدا کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بزرگی کرو +

۷ باب جن باتوں کی بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لئے یہہ اچھا ہی کہ عورت کو نہ چھوئے +
۲ لیکن حرامکاری سے بچ رہنے کو ہر مرد اپنی جورو اور ہر عورت اپنا خصم رکھے + خصم
۳ ۴ جورو کا حق جیسا چاہئے ادا کرے اور ویسے ہی جورو خصم کا + جورو اپنے بدن کی مختار
۵ نہیں بلکہ خصم مختار ہی - اس طرح خصم بھی اپنے بدن کا مختار نہیں بلکہ جورو + تم ایک دوسرے سے
جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مدت آپس کی رضامندی سے تاکہ روزہ اور دعا کرنے کے واسطے
فراغت پاؤ اور پھر آپس میں ایک جا ہو تاکہ شیطان تم کو تمہاری بے ضبطی کے سبب
۶ امتحان میں نہ ڈالے + پر یہہ میں فقط اجازت کی راہ سے نہ حکم کی راہ سے کہتا ہوں +
۷ کہ میں چاہتا کہ جیسا میں ہوں ایسے ہی سب آدمی ہوویں + پر ہر ایک نے اپنا اپنا
انعام خدا سے پایا ایک نے یُوں اور دوسرے نے ووں +
۸ سو میں بن بیاہے مردوں اور بیوؤں سے یہہ کہتا ہوں کہ اُنکے لئے اچھا ہی
۹ کہ وے ایسے رہیں جیسا میں ہوں + لیکن اگر وے ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کریں - کہ
۱۰ بیاہ کرنا جل جانے سے بہتر ہی + پر اُنکو جن کا بیاہ ہوا ہی میں نہیں بلکہ خداوند حکم کرتا ہی
۱۱ کہ جورو اپنے خصم کو نہ چھوڑے + اور اگر چھوڑ چکی ہو تو وہ بے نکاح رہے یا اپنے خصم سے
۱۲ پھر میل کرے - اور خصم اپنی جورو کو چھوڑ نہ دے + پر باقیوں کو خداوند نہیں میں
کہتا ہوں - کہ اگر کسی بھائی کی جورو بے ایمان ہو اور وہ اُسکے ساتھ رہنے کو راضی
۱۳ ہو تو وہ اُسکو نہ چھوڑے + یا کسی عورت کا خصم بے ایمان ہووے اور وہ اُس کے ساتھ
۱۴ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُسکو نہ چھوڑے + کیونکہ بے ایمان خصم اپنی جورو کے سبب سے
پاک ہوا اور بے ایمان جورو خصم کے باعث پاک ہوئی ہی - نہیں تو تمہارے فرزند ناپاک
۱۵ ہوتے پر اب پاک ہیں + پر اگر بے ایمان آپ کو جُدا کرے تو کرے + کوئی بھائی یا بہن
۱۶ ایسی حالت میں پابند نہیں - پر خدا نے ہم کو ملاپ کے لئے بلایا ہی + اے عورت کیا
۱۷ جانتی تو اپنے خصم کو بچاوے - اور اے مرد کیا جانتے تو اپنی جورو کو بچاوے ؟ مگر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جیسا خدا سے ہر ایک کو حصہ ملا اور جس طرح خدا نے ہر ایک کو بلایا وہ ویسا ہی چلے + اور
میں ساری کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں + اگر کوئی مختون ہو کر بلایا گیا تو نامختون ۱۸
نہ ہو + اور اگر کوئی نامختونی میں بلایا گیا تو مختون نہ ہووے + ختنہ کچھ نہیں اور نامختونی ۱۹
بھی کچھ نہیں مگر خدا کے حکموں پر چلنا ہی بات ہے + ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا وہ اُسی ۲۰
میں رہے + کیا تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو اندیشہ نہ کر - پر اگر تو آزاد ہو جانے سکتا ہے ۲۱
تو اُسے اختیار کر + کیونکہ وہ غلام جو خداوند میں ہو کے بلایا گیا خداوند کا آزاد کیا ہوا ہے ۲۲
اور اسی طرح وہ جو آزادی کی حالت میں بُلایا گیا مسیح کا غلام ہے + تم داموں سے خریدے ۲۳
گئے ہو - آدمیوں کے غلام نہ بنو + غرض اے بھائیو ہر ایک جس حالت میں بُلایا گیا اُسی ۲۴
حالت میں خدا کے ساتھ رہے +

پر کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئی حکم مجھ پاس نہیں لیکن جیسا دیانتدار ہونے ۲۵
کے لئے مجھ پر خداوند کی طرف سے رحم ہوا ویسا ہی میں اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں + سو ۲۶
میرا یہہ گمان ہے کہ اسوقت کی تکلیفوں پر نظر کر کے یہہ بہتر ہے - یعنے آدمی کے لئے بہتر ہے
کہ جیسا ہے ویسا ہی رہے + اگر تو جورو کے بند میں ہے تو اُس سے چھٹکارا مت چاہ + ۲۷
اور اگر تو جورو سے چھوٹا ہے - تو پھر جورو دست ڈھونڈھ + لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ ۲۸
نہیں کرتا - اور اگر کنواری بیاہی جاوے تو وہ گناہ نہیں کرتی + پر ایسے لوگ جسم
کی تکلیف پاوینگے - اور میں تمہیں بچانے چاہتا ہوں + پر اے بھائیو میں تم سے یہہ ۲۹
کہتا ہوں کہ وقت تنگ ہے - اسواسطے چاہئے کہ جوروالے ایسے ہوویں جیسے کہ اُنکی
جوروان نہیں - اور رونے والے ایسے جیسے وے نہیں روتے - اور خوشی کرنیوالے ۳۰
ایسے جیسے وے خوشی نہیں کرتے - اور خریدنے والے ایسے جیسے وے مال نہیں
رکھتے - اور اس دُنیا کے کاروباری ایسے جیسے دنیا سے کام نہیں رکھتے - کیونکہ دنیا ۳۱
کا رنگ رُوپ گذرتا چلا جاتا ہے + سو میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم بے اندیشہ رہو + وُہ جو ۳۲
بن بیاہا سو خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتا ہے کہ وہ کیونکر خداوند کو راضی کرے - پر ۳۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۴ وہ جو بیاہا ہی سو دُنیا کے واسطے اندیشہ مند ہی کہ کیونکر وہ اپنی جورو کو راضی کرے۔ بیاہی
اور بن بیاہی میں بھی یہہ فرق ہی + کربن بیاہی خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ وُہ
بدن اور رُوح میں مقدس بنے۔ پر بیاہی ہوئی دُنیا کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ کیونکر
۳۵ وہ اپنے خصم کو راضی کرے + پر یہہ تمہارے فائدے کے واسطے کہتا ہوں نہ کہ
میں تمہیں پھندے میں ڈالوں۔ بلکہ اُسکے لحاظ سے جو زیب دیتا ہی اور تاکہ تم خداوند کی
۳۶ بندگی میں خاطر جمعی سے مشغول رہو + اور اگر کوئی اپنی کنواری لڑکی کے حق میں جوانی
سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یہی ضرور سمجھے تو جو چاہے سو کرلے کہ وہ گناہ نہیں
۳۷ کرتا۔ وے بیاہ کریں + پر جو کوئی ضرور نہ سمجھے بلکہ اپنے دل میں مضبوط رہتا اور اپنے
ارادہ کو انجام دینے پر قادر ہی اور دل میں یہہ ٹھانے کہ میں اپنی لڑکی کو بن بیاہے
۳۸ رہنے دُونگا تو وہ اچھا کرتا ہی + غرض وہ جو بیاہ دیتا ہی اچھا کرتا ہی اور جو بیاہ نہیں
۳۹ دیتا سو بہتر کرتا ہی + عورت شریعت کی پابند ہی جب تک اُسکا خصم جیتا رہے۔ پر اگر اُسکا
خصم مرجائے تب وہ آزاد ہی کہ جس سے چاہے بیاہ کرلے۔ مگر صرف خداوند میں +
۴۰ پر اگر بن بیاہی رہے تو وہ میری دانست میں زیادہ سعادتمند ہی۔ اور میں جانتا ہوں کہ
خدا کی رُوح مجھ میں بھی ہی +

۸ باب اب بابت اُن چیزوں کی جو بتوں پر قربانی کی جاتی ہیں سو ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہم سب
۲ عرفان رکھتے ہیں + عرفان پھلاتا پر محبت بڑھاتی ہی + چنانچہ اگر کوئی گمان کرے کہ
۳ کچھ جانتا ہی تو جیسا جاننا چاہئے وہ اب تک کچھ نہیں جانتا + لیکن جو کوئی خدا سے محبت
۴ رکھتا ہی وہ اُس سے پہچانا جاتا ہی + سو اُن چیزوں کے کھانے کی بابت جو بتوں پر قربانی
کی جاتی ہیں ہم جانتے ہیں کہ بت مطلق کچھ چیز دُنیا میں نہیں اور کوئی خدا نہیں مگر ایک +
۵ کیونکہ ہر چند افلاک و زمین میں بہت ہیں جو خدا کہلاتے ہیں (چنانچہ بہتیرے خدا اور
۶ بہتیرے خداوند ہیں) لیکن ہمارا ایک خدا ہی جو باپ ہی جس سے ساری چیزیں ہوئیں
اور ہم اُسی کے لئے ہیں۔ اور ایک خداوند ہی جو یسوع مسیح ہی جس کے سبب سے ساری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ چیزیں ہوئیں اور ہم اُسی کے وسیلے سے ہیں + لیکن سب کو یہہ عرفان نہیں - بلکہ کتنے
ہی بُت کو کچھ چیز جانکر بتوں پر کی قربانی آج تک کھاتے ہیں - اور اُنکا دل ضعیف ہوکر
۸ آلودہ ہوجاتا ہی + لیکن کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملاتا - کیونکہ اگر کھاویں تو ہماری کچھ
۹ بڑھتی نہیں اور جو نہ کھاویں تو گھٹتی نہیں + پر خبردار رہو کہ تمہارا یہہ اختیار کمزوروں کے
۱۰ ٹھوکر کھلانے کا باعث نہ ہووے + کیونکہ اگر کوئی تجھے جو عرفان رکھتا ہی بُت خانہ میں کھاتے
۱۱ دیکھے تو کیا وہ جس کا دل ضعیف ہی بتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہ ہوگا ؟ اور تیرا وہ کمزور
۱۲ بھائی جسکے لئے مسیح مُوا تیرے عرفان سے ہلاک نہ ہوگا ؟ پس تم بھائیوں کے یُوں گنہگار
۱۳ ہوکے اور اُن کے ضعیف دل کو گھائل کرکے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو + سو اگر
کوئی خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے تو میں ابد تک کبھی گوشت نہ کھاؤں تا نہ
ہووے کہ اپنے بھائی کی ٹھوکر کا سبب ہوؤں +

۹ باب ۱ کیا میں رسول نہیں ہوں ؟ کیا میں آزاد نہیں ؟ کیا میں نے یسُوع مسیح کو جو ہمارا خداوند
۲ ہی نہیں دیکھا ؟ کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو ؟ ہرچند میں دوسروں کے
لئے رسول نہیں تو بھی تمہارے لئے تو البتہ ہوں - کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میری
۳ رسالت پر مُہر ہو + جو مجھے پرکھتے ہیں اُنکے لئے میرا یہہ جواب ہی کیا ہمیں کھانے پینے
۴ ۵ کا اختیار نہیں ؟ اور کیا ہم کو یہہ اقتدار نہیں کہ کسی دینی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں
جیسے اَور رسُول اور خداوند کے بھائی اور کیفاس کرتے ہیں ؟ ۶ یا صرف مجھے اور برنباس
۷ کو اختیار نہیں کہ محنت نہ کریں ؟ کون اپنا خرچ کرکے سپاہ گری کرتا ہی ؟ کون انگور کا
باغ لگاتا ہی کہ اُسکا پھل نہیں کھاتا ؟ یا کون گلہ چراتا ہی جو اُس گلے کا کچھ دودھ نہیں پیتا ؟
۸ کیا میں ایسی باتیں بولتا ہوں فقط اِس لئے کہ یہہ انسانی رواج ہی ؟ یا شریعت بھی یہہ نہیں
۹ کہتی ؟ کیونکہ موسیٰ کی شریعت میں تو یُوں لکھا ہی کہ داؤنتے ہوئے بیل کا مُنہہ مت باندھو +
۱۰ کیا خدا کو بیلوں ہی کی پروا ہی ؟ یا وہ خاص ہمارے واسطے یُوں کہتا ؟ ہاں یہہ ہمارے
واسطے بیشک لکھا ہی - کیونکہ مناسب ہی کہ جوتنے والا اُمید سے جوتے اور داؤنے والا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ حصّہ پانے کی اُمید سے دانئے + سو اگر ہم نے تمہارے لئے رُوحانی چیزیں بوئی ہیں تو
۱۲ کیا یہہ بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزیں کاٹیں؟ اگر اَوروں کا تم پر یہہ اختیار ہے تو
ہمارا کیا زیادہ نہ ہوگا؟ لیکن ہم یہہ اختیار کام میں نہ لائے بلکہ ساری باتیں سہتے ہیں
۱۳ نہ ہووے کہ ہم مسیح کی اِنجیل کے مزاحم ہوویں + کیا تم نہیں جانتے کہ جو ہیکل کا کاروبار
کرتے سو ہیکل میں سے کھاتے ہیں؟ اور جو قربانگاہ میں حاضر ہوا کرتے سو قربانگاہ سے
۱۴ حصّہ لیتے ہیں؟ یُوں ہی خداوند نے بھی فرمایا ہے کہ جو اِنجیل کے سُنانیوالے ہیں اِنجیل
سے اَسباب زندگی پاوینگے +
۱۵ پر میں اُن میں سے کچھ عمل میں نہ لایا۔ اور میں نے اِس غرض سے یہہ نہیں لکھا
کہ میرے واسطے یُوں کیا جاوے۔ کیُونکہ اُس سے مجھے مرنا بہتر ہے کہ کوئی میرے فخر
۱۶ کو کھو دیوے + اِس لئے کہ اگر میں اِنجیل کی خبر دُوں تو کچھ میرا فخر نہیں۔ کیُونکہ مجھے
۱۷ ضرورت پڑی ہے اور مجھ پر واویلا ہے اگر میں اِنجیل کی خبر نہ دوں! کہ اگر میں یہہ خوشی سے
۱۸ کروں تو پھل پاؤنگا۔ پر اگر ناخوشی سے تو بھی مختاری مجھے سونپی گئی ہے + پس تو مجھے
کیا پھل ملتا ہے؟ یہہ کہ جب میں اِنجیل کی منادی کروں مسیح کی خوشخبری کو بے مُزد
ٹھہراؤں تاکہ میں اپنے اِس اِختیار کو جو اِنجیل کی بابت ہے بیجا طور پر اِستعمال نہ کروں +
۱۹ کیُونکہ میں نے باوجودیکہ سب سے آزاد ہوں آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا تاکہ میں بہتوں کو
۲۰ نفع میں پاؤں + میں یہودیوں کے درمیان یہودی سا تھا تاکہ میں یہودیوں کو نفع میں
۲۱ پاؤں۔ شریعت والوں میں میں شریعت والا بنا تاکہ شریعت والوں کو نفع میں پاؤں۔ اور
بے شریعت لوگوں میں بے شریعت سا (ہر چند میں خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں
۲۲ ہوا بلکہ مسیح کی شریعت کا تابع تھا) تاکہ میں بے شریعت لوگوں کو نفع میں پاؤں + کمزوروں
میں میں کمزور سا تھا تاکہ کمزوروں کو نفع میں پاؤں۔ میں سب آدمیوں کے واسطے سب
۲۳ کچھ بنا تاکہ ہر ایک طرح سے کتنوں کو بچاؤں + اور میں یہہ اِنجیل کے واسطے کرتا ہوں
۲۴ تاکہ میں تمہارے ساتھ اُس میں شریک ہوؤں + کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میدان میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جب دوڑتے ہیں تو سب دوڑتے ہیں پر بازی ایک ہی پاتا ہی؟ پس تم ایسا دوڑو کہ تم ہی
۲۵ جیتو + اور ہر ایک کشتی گیر سب باتوں کا پرہیز رکھتا ہی + سو وے اُس تاج کے لئے جو فانی
۲۶ ہی یہہ کرتے ہیں پر ہم وہ تاج پانیکے لئے جو غیر فانی ہی + سو میں دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانے
۲۷ نہیں - میں گھونسے لڑتا ہوں پر اُسکی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہی - بلکہ میں اپنے بدن کو
پیسے ڈالتا ہوں - اور اُسے باندھکے گھسیٹے لئے پھرتا ہوں نہ ہووے کہ میں اَوروں کو
مُنادی کرکے آپ نامقبول ٹھہروں +

۱۰ باب ۱ پر اے بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ ہمارے باپ دادے
۲ سب بادل کے نیچے تھے اور وے سب سمندر میں سے ہوکر نکل گئے - اور سبھوں نے
۳ اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ پایا - اور سبھوں نے ایک ہی رُوحانی خوراک کھائی
۴ اور سبھوں نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا - کیونکہ اُنہوں نے اُس رُوحانی چٹان میں سے
۵ جو اُنکے ساتھ چلی پانی پیا - اور وہ چٹان مسیح تھی + پر اُن میں بہتوں سے خدا راضی نہ
۶ تھا اور وے بیابان میں مارے پڑے + یہہ سارے ماجرے ہمارے واسطے نمونہ ہوئے
۷ تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے بھی کی + اور تم بُت پرست نہ بنو
جس طرح اُن میں کئی ایک تھے جیسا لکھا ہی کہ یہہ قوم کھانے پینے بیٹھی پھر ناچنے اُٹھی +
۸ اور ہم حرامکاری نہ کریں جس طرح اُن میں سے کئی ایک نے کی اور ایک ہی دِن میں
۹ تیئیس ہزار مارے پڑے + اور ہم مسیح کا امتحان نہ کریں چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے
۱۰ کیا اور سانپوں سے ہلاک ہوئے + اور تم مت کڑکڑاؤ چنانچہ اُن میں سے کئی ایک کڑکڑائے
۱۱ اور ہلاک کرنے والے سے ہلاک ہوئے + یے سب واقعات جو اُن کو ہوئیں نمونہ ہوئیں
۱۲ اور ہماری نصیحت کے واسطے جو آخری زمانے میں ہیں لکھی گئیں + پس جو کوئی آپ کو قائم
۱۳ سمجھتا ہی سو خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے + تم کسی امتحان میں سوا اُسکے جو اَور انسان
سے کیا جاتا ہی نہیں پڑے اور خدا وفادار ہی کہ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ امتحان
میں پڑنے نہ دیگا - بلکہ وہ امتحان کے ساتھہ نکل جانے کی راہ بھی ٹھہرا دیگا تاکہ تم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

برداشت کرسکو +

۱۴ پس ای میرے پیارو تم بُت پرستی سے بھاگو + ۱۵ میں تم سے یُوں بولتا ہوں جیسے
۱۶ عقلمندوں سے - سو جو میں کہتا ہوں جانچو + یہہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت مانگتے ہیں
کیا مسیح کے لہو کی شراکت نہیں ؟ یہہ روٹی جو ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت
۱۷ نہیں ہے ؟ کیونکہ ہر چند ہم بہت سے ہیں پر ایک روٹی اور ایک تن ہیں - اس لئے
۱۸ کہ ہم سب ایک ہی روٹی میں شریک ہیں + اُن پر جو جسم کے رُو سے اسرائیلی ہیں نظر کرو -
۱۹ کیا وے جو قربانی کھانے والے ہیں قربانگاہ کے شریک نہیں ؟ ۲۰ پس میں کیا کہتا ہوں ؟
کہ بُت کچھ چیز ہے یا بُتوں کی قربانی کچھ چیز ہے ؟ بلکہ یہہ کہتا کہ غیر قومیں جو قربانی کرتی ہیں
شیاطین کے لئے کرتی ہیں نہ خدا کے لئے - اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک
۲۱ ہو + تم خداوند کا پیالہ اور شیاطین کا پیالہ پی نہیں سکتے - تم خداوند کے دسترخوان اور
۲۲ شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے + کیا ہم خداوند کو غیرت دلاتے
ہیں ؟ کیا ہم اُس سے زور آور ہیں ؟

۲۳ سب کچھ میرے لئے حلال ہے پر سب کچھ موقع نہیں - سب کچھ مجھے حلال ہے پر
۲۴ سب کچھ ترقی نہیں بخشتا + کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈھے بلکہ ہر ایک دوسرے کی بہتری
۲۵ چاہے + جو کچھ قصائیوں کی دُکانوں میں بکتا ہے سو کھاؤ اور دینی امتیاز کرکے کچھ نہ
۲۶ پُوچھو - کیونکہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی ہے - ۲۷ پھر اگر بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری
دعوت کرے اور تم اُسکے یہاں جانے پر راضی ہو تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جاوے
۲۸ کھاؤ اور دینی امتیاز کرکے کچھ نہ پوچھو + پر اگر کوئی تمہیں کہے کہ یہہ بُتوں کی قربانی ہے
تو اُسکی خاطر جس نے جتایا اور امتیاز دین کے سبب مت کھاؤ - ۲۹ کہ زمین اور اُسکی معموری
خداوند کی ہے - امتیاز کرنا ہے اُسی دوسرے کے لئے اور نہ اپنے لئے - کہ کاہے کو دوسرے
۳۰ کی سمجھ میری آزادگی کو خلل کرے ؟ اور اگر میں شکر کرکے کھاتا ہوں تو جس چیز پر شکر
۳۱ کرتا ہوں اُسکے سبب کس لئے بدنام ہوں ؟ پس تم کھاتے یا پیتے یا جو کچھ کرتے ہو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۲ سب خدا کے جلال کے لئے کرو + تم نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کی کلیسیئے کو ٹھوکر کے
۳۳ باعث ہو۔ چنانچہ میں سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا ہوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا
باعث ہو۔ چنانچہ میں سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا ہوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا
فائدہ ڈھونڈھتا ہوں تاکہ وے نجات پاویں + تم میرے پیرو ہو جیسے میں بھی مسیح کا ہوں
۱۱ باب
۲ اور اے بھائیو میں تمہاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو اور
۳ اُن روایتوں کو حفظ کرتے ہو جس طرح سے میں نے تمہیں سونپی ہیں + پر میں چاہتا ہوں
۴ کہ تم جانو کہ ہر ایک مرد کا سر مسیح ہے اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا + جو مرد دُعا یا نبوّت
۵ کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ہے وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتا + اور ہر عورت جو بغیر سر
ڈھانپے دُعا یا نبوّت کرتی سو اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہے کیونکہ یہہ اُسکے سر مونڈنے کے
برابر ہے + کیونکہ اگر عورت اوڑھنی نہ اُوڑھے تو اُسکی چوٹی بھی کٹ جاوے۔ پر اگر عورت چوٹی
۷ کاٹنے یا سر مونڈنے سے بے حُرمت ہوتی ہے تو اوڑھنی اوڑھے + مرد کو نہ چاہیئے کہ اپنے
۸ سر کو ڈھانپے کہ وُہ خدا کی صُورت اور اُسکا جلال ہے پر عورت مرد کا جلال ہے + اسلئے کہ مرد عورت
۹ سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے + اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی +
۱۰ ۱۱ اِس چاہیئے کہ عورت فرشتوں کے سبب اپنے سر کو ڈھانپ رکھے + مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے
۱۲ بغیر نہ عورت مرد کے بغیر + کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہے ویسا ہی مرد بھی عورت کے وسیلے
۱۳ سے ہے پر سب خدا سے ہیں۔ تم آپ ہی تجویز کرو۔ کیا مناسب ہے کہ عورت بغیر سر ڈھانپے
۱۴ خدا سے دُعا مانگے؟ کیا طبیعت سے تم کو نہیں معلوم ہوتا کہ اگر مرد چوٹی رکھے تو اُسکی بیحُرمتی ہے؟
۱۵ ۱۶ پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُسکی زینت ہے۔ کیونکہ بال اُسے پردہ کیواسطے دیئے گئے + لیکن
اگر کوئی تکراری معلوم ہو تو ظاہر ہووے کہ نہ ہمارا نہ خدا کی کلیسیاؤں کا کوئی ایسا دستور ہے +
۱۷ اور جو میں اب تمہیں کہتا ہوں اِس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا کہ تم جب جمع
۱۸ ہوتے ہو تو اُس میں تمہاری کچھ بھلائی نہیں بلکہ برائی ہے + کیونکہ اوّل یہہ ہے کہ میں سنتا
ہوں کہ جسوقت تم کلیسیئے میں جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ اختلاف ہوتے ہیں۔ اور اُسکی
۱۹ حقیقت کو میں کچھ مان بھی لیتا ہوں + کیونکہ ضرور ہے کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھی ہو جاویں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ تاکہ وے جو تم میں مقبول ہیں ظاہر ہو جاویں + پھر جو تم ایک ہی مکان میں جمع ہوتے ہو یہہ
۲۱ عشائے ربانی کھانے کے لئے نہیں ہے + کیونکہ کھانے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا
۲۲ کھا لیتا ہے - اور کوئی بھوکھا رہ جاتا اور کوئی مست ہوتا ہے + کیا تم کھانے پینے کے لئے
گھر نہیں رکھتے ہو؟ یا خدا کی کلیسیئے کو ناچیز جانتے ہو اور اُنہیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ
کرتے ہو؟ اب میں تم سے کیا کہوں؟ کیا اس میں تمہاری تعریف کروں؟ میں تمہاری
۲۳ تعریف نہیں کرتا + کیونکہ میں نے یہہ بات خداوند سے پائی اور تمہیں بھی سونپی کہ خداوند
۲۴ یسوع نے جس رات کہ پکڑوایا گیا روٹی لی - اور شکر کر کے توڑی اور کہا کہ لو کھاؤ یہہ
۲۵ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے توڑا جاتا ہے - تم میری یادگاری کے لئے یہہ کیا کرو + اور
اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا عہد ہے جو میرے
۲۶ لہو سے ہے - جب جب تم پیو میری یادگاری کے لئے یوں کرو + کیونکہ جب جب تم یہہ
روٹی کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ہو تو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ آوے جتاتے
۲۷ رہتے ہو + اسواسطے جو کوئی نامناسب طور سے یہہ روٹی کھاوے یا خداوند کا پیالہ پیوے
۲۸ تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا + پس آدمی پہلے آپ کو جانچے اور یونہی اس
۲۹ روٹی میں سے کھاوے اور اس پیالہ سے پیوے + کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور
۳۰ پیتا ہے سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کر کے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہے + اسی سبب سے تم
۳۱ میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور کتنے سو گئے + اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے +
۳۲ اور خداوند ہمیں سزا دیکے تربیّت کرتا ہے تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے ساتھ سزا کے حکم میں
۳۳ شریک ہووویں + پس اے میرے بھائیو جب تم کھانیکے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی
۳۴ راہ دیکھو + اور اگر کوئی بھوکھا ہو تو اپنے گھر میں کھاوے نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو +
اب جو کچھ باقی ہے سو میں آکے درست کرونگا +

۱۲ باب ۲ اے بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم رُوحانی نعمتوں کی بابت بے خبر رہو + تم جانتے
ہو کہ تم غیر قوم والے تھے اور گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح چلائے گئے چلتے تھے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کوئی نہیں جو خدا کی رُوح سے بولتا یسوع کو ملعون کہتا
ہے۔ اور کوئی بغیر رُوح القدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہے +
۴ پس نعمتیں طرح طرح کی ہیں پر رُوح ایک ہی ہے + اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں
۵ پر خداوند ایک ہی ہے + اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں پر خُدا ایک ہی ہے جو سبھوں میں
۶ سب کچھ کرتا ہے + لیکن رُوح کا ظہور جو ہر ایک میں کیا جاتا فائدہ عام کے لئے ہے + ایک
۷ ۸ کو رُوح سے حکمت کی بات ملتی ہے۔ اور دوسرے کو اُسی رُوح سے علم کی بات۔ اور
۹ بعضے کو اُسی رُوح سے ایمان۔ اور بعضے کو اُسی رُوح سے چنگا کرنے کی نعمتیں۔ اور کسی کو کرامتوں کی
۱۰ قدرتیں۔ اور کسی کو نبوّت۔ اور بعضے کو روحوں کی پہچان۔ اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں
اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔ لیکن وہی ایک رُوح یہ سب کچھ کرتی ہے۔ پر جیسا
۱۱ چاہتی ہر ایک کو بانٹتی ہے +
۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُسکے عضو بہت اور ایک بدن کے عضو ملکر اگرچہ
۱۳ بہت ہیں ایک بدن ہوتے ہیں مسیح بھی ایسا ہی ہے + کہ ہم سب نے کیا یہودی کیا یونانی
کیا غلام کیا آزاد ایک ہی رُوح سے ایک بدن بننے کے لئے بپتسمہ پایا اور ہم سب کو
۱۴ ایک ہی رُوح سے پینے کو دیا گیا + کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں +
۱۵ اور اگر پاؤں کہے اس لئے کہ میں ہاتھ نہیں میں بدن کا نہیں۔ تو کیا وہ اس سبب سے
۱۶ بدن کا نہیں ہے؟ اور اگر کان کہے اس لئے کہ میں آنکھ نہیں میں بدن کا نہیں۔ تو
۱۷ کیا وہ اس سبب سے بدن کا نہیں؟ اگر سارا بدن آنکھ ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا؟ اور
۱۸ اگر سب سُننا ہوتا تو سونگھنا کہاں؟ پر اب خُدا نے عضوؤں میں سے ایک ایک کو بدن
۱۹ میں اپنی مرضی کے موافق رکھا + پر اگر وے سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟
۲۰ پر اب بہت سے عضو ہیں لیکن بدن ایک ہے + آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں
۲۱ تیری محتاج نہیں۔ اور سر بھی پاؤں سے نہیں کہہ سکتا کہ میں تمہارا محتاج نہیں + بلکہ
۲۲ بدن میں وے عضو جو زیادہ کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ضرور ہیں۔ اور بدن کے اُن
۲۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عضوؤں کو جنہیں ہم کم شوکت والے جانتے ہیں اُنہیں کو زیادہ عزت دیتے ہیں۔ اور ہمارے
۲۴ بے ڈول عضو بہت خوش ڈول ہو جاتے ہیں + کیونکہ ہمارے خوش ڈول عضو اُس کے محتاج
نہیں۔ پر خدا نے اُن عضوؤں کو جن کی کمتی تھی زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکب کیا۔
۲۵ تاکہ بدن میں اختلاف نہ ہووے بلکہ سارے عضو آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد
۲۶ رہیں + اور اگر ایک عضو کچھ دُکھ پاتا ہے تو سارے عضو اُسکے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور
۲۷ اگر ایک عضو عزت پاوے تو سارے عضو اُسکے ساتھ خوش ہوتے ہیں + تم ملکے
۲۸ مسیح کے بدن ہو اور جُدا جُدا عضو ہو + اور خدا نے کلیسیئے میں کتنوں کو مقرر کیا
پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے کرامتیں تب چنگا
۲۹ کرنے کی قدرتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کی زبانیں + کیا سب رسول ہیں؟ کیا
۳۰ سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب کرامتیں دکھاتے ہیں؟ کیا سب کو چنگا
کرنے کی قدرت ہے؟ کیا طرح طرح کی زبانیں سب بولتے ہیں؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں؟
۳۱ تم اچھی سے اچھی نعمتوں کے مشتاق رہو پر میں ایک اور راہ جو اُن سے کہیں بہتر
ہے تمہیں بتلاتا ہوں +

۱۳ باب اگر میں آدمی یا فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا
۲ جھنجھناتی جھانجھ ہوں + اور اگر میں نبوت کروں اور اگر میں غیب کی سب باتیں اور سارے
علم جانوں اور میرا ایمان کامل ہو یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں
۳ تو میں کچھ نہیں ہوں + اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں یا اگر میں اپنا بدن
دوں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ فائدہ نہیں +

۴ محبت صابر ہے اور ملائم ہے۔ محبت ڈاہ نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں کرتی اور پھولتی
۵ نہیں بے موقع کام نہیں کرتی خود غرض نہیں غصہ ور نہیں بدگمان نہیں۔ ناراستی سے خوش
۶ نہیں بلکہ راستی سے خوش ہے۔ سب باتوں کو پی جاتی ہے سب کچھ باور کرتی ہے سب چیز کی اُمید
۷ رکھتی ہے سب کی برداشت کرتی ہے + محبت کبھی جاتی نہیں رہتی۔ اگر نبوتیں ہیں تو موقوف ہونگی۔ اگر زبانیں
۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ ہیں تو بند ہو جائیں گی- اگر علم ہی تو لاحاصل ہو جائیگا + کیونکہ ہمارا علم ناقص ہی اور ہماری
۱۰ نبوّت ناتمام + پر جب کمال آویگا تو ناقص نیست ہو جائیگا + جب میں لڑکا تھا تب لڑکے
۱۱ کے مانند بولتا تھا اور لڑکے کے مانند خیال کرتا تھا اور لڑکے کے مانند حجت کرتا تھا- پر جب
۱۲ جوان ہوا تب میں نے لڑکائی سے ہاتھ اُٹھایا + کہ اب ہم آئینہ سے دُھندھلا سا دیکھتے ہیں
پر اُس وقت رو برو دیکھینگے- اِس وقت میرا علم ناقص ہی پر اُس وقت میں بالکل جانونگا
۱۳ جس طرح کہ میں سراسر پہچانا گیا + اب تو ایمان اُمید محبّت یے تینوں موجود رہتی ہیں- پر اُن
میں جو بڑھکر ہی سو محبت ہی +

۱۴ باب محبت کا پیچھا کرو اور رُوحانی نعمتوں کی آرزو رکھو خصوصاً اُس کی کہ تم نبوّت کرو +
۲ کیونکہ جو بیگانہ زبان بولتا ہی وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے بولتا ہی کیونکہ کوئی نہیں
۳ سمجھتا اگرچہ وہ رُوح سے بھید کی باتیں بولتا ہی + پر جو نبوّت کرتا ہی سو آدمیوں سے اُنکی
۴ ترقی- اور نصیحت اور تسلّی کے لئے بولتا ہی + جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی سو اپنی ہی ترقی کرتا
۵ ہی- پر جو نبوت کرتا ہی کلیسیے کی ترقی کرتا ہی + تو بھی میں چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کی
زبانیں بولو پر خاص کر چاہتا ہوں کہ نبوّت کرو- کہ نبوّت کرنے والا اُس سے جو طرح طرح
۶ کی زبانیں بولتا ہی بڑا ہی اگر وہ ترجمہ اِس لئے نہ کرے کہ کلیسیا ترقی پاوے + اب اے بھائیو
اگر میں طرح طرح کی زبانیں بولتا ہوا تمہارے پاس آؤں اور الہام یا علم یا نبوّت یا تعلیم
۷ کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟ چنانچہ بے جان چیزیں جن سے
آوازیں نکلتی ہیں جیسے بانسری یا بربط اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا
۸ جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا؟ اور اگر نرسنگے کے بول دُبدھے کے ساتھ ہوں تو کون آپ کو
۹ لڑائی کے لئے تیار کریگا؟ ویسے ہی تم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہی کیونکر
۱۰ سمجھا جائیگا؟ تم ہوا سے بک بک کرنے والے ٹھہروگے + کتنی طرح طرح کی زبانیں دُنیا میں
۱۱ اغلبًا نہ ہونگی اور اُن میں سے کوئی بے معنی نہیں + پر اگر وہ زبان مجھے نہ آتی ہو تو میں
بولنے والے کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور بولنے والا میرے آگے اجنبی ٹھہرے گا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ پس جب کہ تم رُوحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی بڑھتی چاہو تاکہ کلیسیئے کی ترقی
۱۳ کرسکو چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا ہے دُعا مانگے کہ ترجمہ بھی کرسکے + کیونکہ اگر میں کسی بیگانہ
۱۴ زبان میں دُعا مانگوں تو میری رُوح دُعا مانگتی ہے پر میری عقل بیکار ہے + پس میں کیا کروں؟
۱۵ میں رُوح سے دُعا مانگونگا اور عقل سے بھی دُعا مانگونگا۔ اور میں رُوح سے گاؤنگا اور عقل سے
۱۶ بھی گاؤنگا + نہیں تو اگر تو رُوح سے برکت کی بات بولے تو وہ جو انپڑھے کی جگہہ میں بیٹھا
ہے تیری شکرگذاری میں آمین کیونکر کہیگا؟ جس حال کہ جو کچھہ تو کہتا ہے وہ اُسے نہیں جانتا +
۱۷ تو تو اچھی طرح شکر کرتا ہے پر دُوسرا ترقی نہیں پاتا + میں اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سبھوں
۱۸ ۱۹ سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں۔ لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپنی عقل سے بولنا اُس
نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس ہزار باتوں سے جو کسی بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ
پسند کرتا ہوں +

۲۰ اے بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے رہو۔ تم بدی میں لڑکے رہو پر عقل میں جوان ہو +
۲۱ شریعت میں لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے میں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹھوں سے اس قوم کے ساتھ
۲۲ بولونگا تو بھی وے میری نہ سنینگے + پس طرح طرح کی زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ
بے ایمانوں کے واسطے نشان ہیں۔ پر نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے
۲۳ لئے ہے + پس اگر ساری کلیسیا ایک مقام میں جمع ہو اور سب کے سب طرح طرح کی زبانیں
بولیں اور ان پڑھے یا بے ایمان لوگ اندر آویں تو کیا وے نہ کہیں گے کہ یہ دیوانے
۲۴ ہیں؟ پر اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ان پڑھوں میں سے کوئی اندر
۲۵ آجاوے تو ہر ایک کی بات سے قائل ہوگا ہر ایک سے پرکھا جائیگا - اور یوں اُس کے
دل کے بھید سب ظاہر ہونگے۔ تب وہ مُنہہ کے بھل گر کے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا
کہ خدا بیشک تمہارے بیچ ہے +

۲۶ پس اے بھائیو کیا ہے؟ کہ جب تم اِکٹھے ہوتے ہو تو تم میں ہر ایک کے ساتھ زبور یا
کوئی تعلیم یا بیگانہ زبان یا الہام یا ترجمہ ہے + چاہیئے کہ سب کچھ دینداری میں ترقی کے لئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ ہووے + اگر کوئی کسی زبان میں بولے تو دو دو اور نہایت ہو تو تین تین ایک ایک کر کے
۲۸ بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے + پر اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو وہ کلیسیئے میں چپکا رہے
۲۹ اور اپنے اور خدا سے بولے + نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی تجویز کریں + پر اگر
۳۰ ۳۱ کوئی بات دوسرے پر جو بیٹھا ہو کھُل جاوے تو پہلا چپکا رہے + کیونکہ تم سب کے سب
۳۲ ایک ایک کر کے نبوّت کر سکتے ہو تا کہ سب سیکھیں اور سب تسلی پاویں + اور نبیوں کی روحیں
۳۳ نبیوں کے تابع ہیں + کیونکہ خُدا بے انتظامی کا بانی نہیں پر سلامتی کا ہے جیسی مقدّس
لوگوں کی ساری کلیسیاؤں میں ہے +
۳۴ تمہاری عورتیں کلیسیئے میں چپکی رہیں کہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں ہے بلکہ چاہیئے کہ
۳۵ فرمانبردار رہیں جس طرح شریعت میں بھی لکھا ہے + اور اگر وے کچھ سیکھا چاہیں تو گھر میں
۳۶ اپنے خصم سے پوچھیں - کیونکہ شرم کی بات ہے کہ عورتیں کلیسیئے میں بولیں + کیا خدا
کا کلام تمہیں سے نکلا ؟ یا صرف تمہیں تک پہنچا ہے ؟
۳۷ اگر کوئی اپنے تئیں نبی یا رُوحانی جانے تو چاہیئے کہ وہ اِقرار کرے کہ یہہ باتیں جو میں
۳۸ تمہیں لکھتا ہوں خداوند کے احکام ہیں + اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے +
۳۹ غرض اے بھائیو نبوّت کرنے کی آرزو رکھو لیکن طرح طرح کی زبانیں بولنے سے منع
۴۰ نہ کرو + ساری باتیں درستی اور ترتیب کے ساتھ ہوویں +
۱۵ باب اب اے بھائیو میں تمہیں اُسی اِنجیل کی بات جتاتا ہوں جس کی خوشخبری میں نے
۲ تمہیں دی اور تم نے پائی اور اُس پر قائم ہو - اُسی کے سبب تم بچ بھی جاتے ہو اگر وہ
۳ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی یاد رکھو - نہیں تو تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہے + کیونکہ
میں نے اوّل باتوں میں وُہی تم کو سونپی جو میں نے بھی پائی کہ جیسا کہ کتابوں میں لکھا ہے
۴ مسیح ہمارے گناہوں کے واسطے موا - اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے موافق
۵ ۶ جی اُٹھا - اور کیفاس کو اور اُس کے بعد بارھوں کو دکھائی دیا - بعد اُس کے پانچ سو
بھائیوں سے زیادہ تھے جنھیں وہ ایک بارہ دکھائی دیا - اکثر اُن میں سے اب تک موجود

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ہیں پر کئی ایک سو گئے + پھر یعقوب کو دکھائی دیا - پھر سارے رسولوں کو +
۸ اور سب کے
۹ پیچھے مجھ کو بھی جو اُدھورے دنوں کا پیدا ہوں دکھائی دیا + کہ میں رسُولوں میں سب
سے چھوٹا ہوں اور اِس لائق نہیں کہ رسُول کہلاؤں اِسواسطے کہ میں نے خدا کی کلیسیا
۱۰ کو ستایا + پر میں جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں - اور اُسکا فضل جو مجھ پر ہوا سو
بے فائدہ نہ ہوا - پر میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی - نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل
۱۱ نے جو میرے ساتھ تھا + پس کیا میں کیا وے ایسی منادی کرتے ہیں اور تم ویسا ہی
ایمان لائے ہو +
۱۲ اب اگر منادی کی جاتی ہے کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے کئی ایک
۱۳ کیونکر کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت نہ ہوگی ؟ جب مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح
۱۴ بھی نہیں جی اُٹھا + اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی عبث ہے اور تمہارا
۱۵ ایمان بھی عبث + بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ بھی ٹھہرے - کیونکہ ہم نے خدا کی
۱۶ بابت گواہی دی کہ اُسنے مسیح کو پھر جلایا ہے جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا اگر مُردے نہیں اُٹھتے + کیونکہ اگر
۱۷ مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں اُٹھا - اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فایدہ
۱۸ ہے - تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو + پھر وے بھی جو مسیح میں ہو کے سو گئے
۱۹ ہیں سو نیست ہوئے + اگر ہم صرف اِسی زندگی میں مسیح سے اُمید رکھتے ہیں تو ہم
سارے آدمیوں سے کم بخت ہیں +
۲۰ پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور اُن میں جو سو گئے ہیں پہلا پھل ہوا +
۲۱ کہ جب آدمی کے سبب سے موت ہے تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت
۲۲ بھی ہے + کیونکہ جیسا آدم میں شامل ہو کے سب مرتے ہیں ویسا ہی مسیح میں شامل ہو کے
۲۳ سب جلائے جائینگے + لیکن ہر ایک اپنی اپنی نوبت میں - پہلا پھل مسیح - پھر وے جو
۲۴ مسیح کے ہیں اُسکے آنے پر + بعد اُسکے آخرت ہے تب وہ بادشاہت خدا کے جو باپ
۲۵ ہے سپرد کریگا اور ساری حکومت اور سارے اختیار و قدرت کو نیست کر دیگا - کیونکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پانوں تلے نہ لاوے ضرور ہی کہ سلطنت کرے +
۲۶ موت بھی جو آخری دشمن ہی نیست ہوگی + کہ اُس نے سب کچھ اُس کے پانوں تلے کر دیا
۲۷ ہی + مگر جب کہ وہ کہتا ہی کہ سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وہی الگ رہا جسنے
۲۸ سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا + اور جب سب کچھ اُسکے تابع میں آویگا تب بیٹا آپ ہی
اُسکا تابع ہو جاویگا جس نے سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں تاکہ خُدا سب میں سب
کچھ ہووے +
۲۹ نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے اُوپر بپتسمہ پاتے ہیں سو کیا کرینگے؟ اگر مُردے مطلق نہ
۳۰ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر بپتسمہ پاتے ہیں؟ اور پھر ہم کیوں ہر گھڑی خطرے میں
۳۱ پڑے ہیں؟ مجھے تمہارے اس فخر کی جو ہمارے خداوند مسیح یسوع سے ہی قسم کہ میں ہر روز
۳۲ مرتا ہوں + اگر میں آدمی کی طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا تو مجھے کیا فائدہ
۳۳ اگر مُردے نہ اُٹھیں؟ پس آؤ کھاویں پیویں کہ کل کے دن مرینگے + تم فریب نہ کھاؤ۔
۳۴ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں + تم راستی کرنے کے لئے جاگو اور گناہ نہ کرو۔
کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ہی۔ میں تمہیں شرم دلانے کو یہہ کہتا ہوں +
۳۵ شاید کوئی کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ہیں؟ اور کس جسم کے ساتھ آتے ہیں؟
۳۶ اے نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر وہ نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی۔ اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ
۳۷ ۳۸ جسم نہیں ہی جو ہوویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھ اَور کا۔ پر خُدا اُسکو جیسا
۳۹ اُس نے چاہا ایک جسم دیتا ہی اور ہر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم + سب گوشت ایک طرح
کے گوشت نہیں۔ بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہی چارپایوں کا گوشت اَور ہی مچھلیوں کا
۴۰ گوشت اَور ہی پرندوں کا گوشت اَور + اور آسمانی جسم بھی ہیں اور خاکی بھی ہیں۔ پر آسمانیوں
۴۱ کا جلال اَور ہی خاکیوں کا اَور + آفتاب کا جلال اَور ہی اور ماہتاب کا جلال اَور اور ستاروں
۴۲ کا جلال اَور ہی۔ کہ ستارہ ستارے سے جلال کی بہ نسبت فرق رکھتا ہی + مُردوں کی
۴۳ قیامت بھی ایسی ہی ہی + وُہ فنا میں بویا جاتا اور بقا میں اُٹھتا ہی۔ بے حُرمتی میں بویا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴۴ جاتا ہی اور جلال میں اُٹھتا ہی - کمزوری میں بویا جاتا ہی زور آوری میں اُٹھتا ہی - نفس والا جسم
۴۵ بویا جاتا ہی اور روحانی جسم اُٹھتا ہی + ایک نفس والا جسم ہی اور ایک روحانی جسم + چنانچہ
۴۶ لکھا ہی کہ پہلا آدمی یعنی آدم جیتی جان ہوا - اور پچھلا آدم جلانیوالی روح ہوا + لیکن روحانی
۴۷ پہلے نہ تھا بلکہ نفس والا - بعد اُسکے روحانی + پہلا آدمی زمین سے خاکی ہی - دوسرا آدمی
۴۸ خداوند آسمان سے ہی + جیسا خاکی ویسے وے بھی جو خاکی ہیں - اور جیسا آسمانی ویسے
۴۹ وے بھی جو آسمانی ہیں + اور جس طرح ہم نے خاکی کی صورت پائی ہی ہم آسمانی کی صورت
بھی پاوینگے +

۵۰ ای بھائیو میں اب یہہ کہتا ہوں کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں
۵۱ ہو سکتے اور نہ فنا بقا کا وارث ہو سکتا ہی + دیکھو میں تمہیں ایک بھید کی بات کہتا ہوں -
۵۲ کہ ہم سب سوینگے نہیں پر ہم سب بدل جائیں گے ایک دم میں ایک پل میں پچھلا
نرسنگا پھونکتے وقت - کہ نرسنگا تو پھونکا جائیگا اور مُردے اُٹھ کے غیر فانی ہونگے اور ہم
۵۳ بھی بدل جائینگے + کیونکہ ضرور ہی کہ یہہ فانی بقا کو پہنے اور یہہ مرنے والا ہمیشہ کی زندگی
۵۴ کو پہنے + اور جب یہہ فانی غیر فانی کو اور یہہ مرنے والا ہمیشہ کی زندگی کو پہن چکیگا تب وہ
۵۵ بات جو لکھی ہی پوری ہوگی کہ فتح نے موت کو نگل لیا ای موت تیرا ڈنک کہاں ؟ ای قبر تیری
۵۶ فتح کہاں ؟ موت کا ڈنگ گناہ ہی - اور گناہ کا زور شریعت ہی + پر شکر خدا کا جس نے
۵۷
۵۸ ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشی + پس ای میرے عزیز بھائیو تم ثابت قدم
اور پائدار رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ ترقی کرتے رہو یہہ جانکر کہ تمہاری محنت خداوند
میں بے فائدہ نہیں ہی +

۱۶ باب اب اُس چندے کی بابت جو مقدّس لوگوں کے واسطے ہی جیسا میں نے گلتیہ کی
۲ کلیسیاؤں کو حکم کیا ویسا تم بھی کرو + کہ ہر ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر کوئی اپنی
آمدنی کے موافق جہاں تک فائدہ اُٹھایا کچھہ جمع کرکے اپنے پاس رکھے تاکہ جب میں
۳ آؤں تو چندہ کرنا نہ پڑے + اور میں آکے اُنہیں جن کو تم معتبر ٹھہراؤ گے تمہارے فیض

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کا پھل خطوں کے ساتھ یروسلم میں لے جانے کو بھیجونگا + اور اگر میرا جانا بھی مناسب ہوگا
۵ تو وے میرے ساتھ جائینگے + اور جب میں مقدونیہ میں ہو کے نکلونگا کہ البتہ مقدونیہ
۶ میں سیر کر کے جاؤنگا تب تمہارے پاس آؤنگا + شائد میں تمہارے پاس ٹھہروں بلکہ
۷ جاڑا بھی کاٹوں تاکہ تم مجھے آگے جہاں میرا جانا ہو روانہ کردو + کہ میں نہیں چاہتا کہ اب
راہ ہی میں تمہاری ملاقات کروں پر اُمیدوار ہوں کہ اگر خداوند اجازت دے تو کچھ دن
۸ ۹ تمہارے پاس رہوں + اور میں پنتکُست کے دن تک اَفسُس میں رہونگا + کہ ایک
بڑا دروازہ جس سے ایک بڑے کام میں دخل پایا ہے میرے لئے کھلا ہے اور مخالف
بہت سے ہیں +
۱۰ اور اگر تمطاؤس آوے تو اُسکی خبر لو تاکہ وہ تمہارے پاس بے خوف رہے کہ وہ میری
۱۱ طرح خداوند کا کام کرتا ہے + پس کوئی اُسکو حقیر نہ جانے - بلکہ تم اُسکو سلامت ادھر کو روانہ
۱۲ کیجیو کہ میرے پاس پہنچے - کیونکہ میں راہ دیکھتا ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت وے - رہا اپلوس
بھائی سو میں نے اُس سے بہت التماس کیا کہ وہ تمہارے پاس بھائیوں سے ساتھ جائے
پر اُسکا ارادہ اب کے مطلق نہ تھا کہ جاوے - پر جب فرصت پاویگا - تو جاویگا +
۱۳ ۱۴ جاگتے رہو ایمان میں قائم ہو مردانگی کرو زور آور ہو + تمہاری سب باتیں محبت
کے ساتھ ہوں +
۱۵ اب اے بھائیو میں تم سے عرض کرتا ہوں (کہ تم ستفناس کے خاندان کو جانتے
ہو کہ وہ اَخیہ کا پہلا پھل ہے اور وے مقدس لوگوں کی خدمت کرنے کو مستعد رہے
۱۶ ہیں +) سو تم ایسے لوگوں کے اور ہر ایک کے جو کام اور محنت میں ہمارے شریک ہوں
۱۷ فرمانبردار رہو + اور میں ستفناس اور فورتُوناتُس + اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں
۱۸ کیونکہ اُنہوں نے تم سے جو کم ہوا سو بھر دیا + کہ اُنہوں نے میری اور تمہاری رُوح کو
تازہ کیا - اِس لئے تم ایسوں کو مانو +
۱۹ اور آسیا کی کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں - اور اَقُلا اور پرِسقِلا کلیسیے سمیت جو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اُنکے گھر میں ہے تمہیں خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے ہیں + سارے بھائی
تمہیں سلام کہتے ہیں - تم پاک بوسہ لے کے آپس میں سلام کرو +
۲۱ سلام مجھ پولُس کا اپنے ہاتھ سے + اگر کوئی خداوند یسُوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا
۲۲ وہ حرم کیا جاوے - مارانا تا + خداوند یسُوع مسیح کا فضل تم پر ہووے + میری محبت تم
۲۳ ۲۴ سب کے ساتھ مسیح یسُوع میں ہو + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا دُوسرا خط قرنتیوں کو

۱ باب	پولُس کی جو خدا کی مرضی سے یسُوع مسیح کا رسُول ہے اور بھائی تمطاؤس کی جانب سے
۲	خدا کی کلیسیا کو جو قُرنتُس میں ہے اُن سب مقدّس لوگوں سمیت جو تمام اخیہ میں ہیں۔ فضل
	اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہووے +
۳	مبارک ہو وُہ خدا جو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا باپ اور رحمتوں کا باپی اور ساری تسلّی
۴	کا خدا ہے۔ وہی ہماری ہر ایک مصیبت میں ہم کو تسلّی دیتا ہے تاکہ ہم اُس ہی تسلّی کے سبب
۵	جو ہمیں خدا سے ملتی ہے اُنکو بھی جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں تسلّی دے سکیں + کیونکہ
	جس طرح مسیح کے دُکھ ہم پر بڑھتے جاتے ہیں + اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسیح کے سبب سے
۶	بڑھتی ہے + اور ہم اگر مصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے ہے جو تمہارے
	اُن دُکھوں کی جنہیں ہم بھی سہتے ہیں برداشت کرنے سے اثر کرتی ہے۔ اور اگر ہم تسلّی
۷	پاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے ہے + اور ہماری اُمید تمہاری بابت مضبوط
	ہے۔ کہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تم دکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلّی میں بھی ہو گے +
۸	کیونکہ اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم ہماری اُس مصیبت سے جو آسیا میں ہم پر
	پڑی ناواقف رہو کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی دب گئے یہاں تک کہ ہم نے زندگی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ سے بھی ہاتھ دھویا۔ بلکہ اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا جو
۱۰ مُردوں کو جلاتا ہی بھروسا رکھیں۔ اُس نے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑاتا
۱۱ بھی ہی اور ہم کو اُس سے یہہ اُمید ہی کہ وہ آگے کو بھی چھڑا دے گا۔ اور تم بھی مل کے
دُعا سے ہمارے مددگار ہو تاکہ اُس نعمت کے سبب جو بہت سے لوگوں کی دُعا سے
ہم کو ملی بہت سے لوگ شکر بھی ہماری طرف سے کریں +
۱۲ کیونکہ ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دِل گواہی دیتا ہی کہ ہم نے خدا کی صفائی اور سچائی کے
ساتھہ جسمانی حکمت سے نہیں بلکہ خُدا کے فضل سے دُنیا میں گذران کی خاصکر تمہارے
۱۳ درمیان + کیونکہ ہم اَور باتیں تمہیں نہیں لکھتے مگر وُہی جنہیں تم پڑھتے اور مانتے ہو۔
۱۴ اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر تک مانتے رہو گے۔ چنانچہ تم نے ہم کو بھی ایک طور پر مان لیا
ہی کہ ہم تمہارے فخر ہیں جیسے خداوند یسُوع کے دن تم بھی ہمارے +
۱۵ اور میں نے اِسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا تاکہ تم دوسری
۱۶ نعمت پاؤ اور پھر تم پاس ہو کر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں
۱۷ اور کہ تم مجھے آگے یہودیہ کو پہنچا دو + پس میں نے جو یہہ ارادہ کیا تو کیا ہلکے پن سے کیا؟
یا جو ارادہ میں کرتا ہوں سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ہاں ہاں اور نہیں نہیں بھی میری
۱۸ بات میں ہو؟ پر خدائے برحق جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی سو ہاں اور نہیں نہ
۱۹ ٹھہری + کہ خدا کا بیٹا یسُوع مسیح جس کی مُنادی ہم نے یعنے میں نے اور سِلوانُس اور
۲۰ تمطاؤس نے تمہارے بیچ کی سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہرا بلکہ ہاں اُس سے ٹھہرا + کیونکہ
خدا کے جتنے وعدے ہیں سب اُس سے ہاں اور اُس سے آمین ہیں تاکہ ہمارے وسیلے
۲۱ سے خدا کا جلال ظاہر ہو + اور جو ہم کو تمہارے ساتھہ مسیح میں قائم کرتا ہی اور جس نے
۲۲ ہم کو ممسوح کیا سو خدا ہی۔ اور اُس نے ہم پر مُہر بھی کی اور رُوح کا بیعانہ ہمارے
دلوں میں دیا +
۲۳ غرض میں خُدا کو اپنے دِل پر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے تم پر رحم کیا کہ اب تک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ قرنتس میں نہیں آیا + لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندی نہیں کرتے بلکہ تمہاری خوشی کے
۲ باب مددگار ہیں - کیونکہ تم ایمان سے قائم رہتے ہو + میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں تمہارے
۲ پاس پھر کے غمگین نہ آؤں + کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون سوا اُسکے جسے میں نے
۳ غمگین کیا مجھے خوش کرسکتا ہے؟ اور میں نے تمکو یہہ لکھا تا نہ ہووے کہ میں آکر اُن سے
جن سے چاہتا کہ میں خوش ہوؤں غمگین ہوؤں - کہ تم سبھوں کیطرف سے مجھے یقین ہے کہ جو
۴ میری خوشی ہے سو ہی خوشی تم سبھوں کی ہے + کیونکہ میں نے بڑی مصیبت اور دلگیری سے بہت سے
آنسو بہا بہا کر تمہیں لکھا - اور اسواسطے نہیں کہ تم غمگین ہو پر اسواسطے کہ تم میری اُس
بڑی محبت کو جو تم سے ہے جانو +
۵ اور اگر کسی نے غمگین کیا تو اُس نے مجھی کو نہیں غمگین کیا بلکہ ایک طور پر تم سب کو
۶ بھی - میں اُس پر زیادہ بوجھ ڈالنے نہیں چاہتا ہوں + پس یہہ الزام جو بہتیروں سے
۷ اُٹھایا اُسکے واسطے بس ہے + سو بہتر ہے کہ تم برخلاف اُسکے اُسکو معاف کرو اور تسلی
۸ دو تا کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت غم اُسے کھا جائے + اس لئے میں تم سے عرض کرتا ہوں
۹ کہ تم اُسکے ساتھ اپنی محبت ثابت کرو + کہ میں نے اِسواسطے بھی لکھا تھا کہ تمہیں
۱۰ جانچوں کہ تم ساری باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں + جسے تم کچھہ معاف کرتے ہو
اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں - اور میں نے جسے کچھہ معاف کیا تمہاری خاطر سے
۱۱ مسیح کے قائم مقام ہو کر معاف کیا - تا نہ ہووے کہ شیطان ہم پر زیادتی کرے کیونکہ ہم
اُسکی تدبیروں سے ناواقف نہیں ہیں +
۱۲ اور جب میں مسیح کی انجیل سُنانے کو تروآس میں آیا اور خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ
۱۳ کھُل گیا تب میرے دل کو آرام نہ رہا کہ میں نے اپنے بھائی طیطس کو نہ پایا - اور اُن سے
۱۴ رخصت ہو کر وہاں سے مقدونیہ میں آیا + اب شکر خدا کا جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ فتحیاب
کی طرح گشت کرواتا ہے اور اُسی کی پہچان کی خوشبو ہم سے ہر ایک جگہہ ظاہر کرواتا ہے +
۱۵ کیونکہ ہم خدا کے آگے اُنکے لئے جو بچائے جاتے ہیں اور اُنکے لئے جو ہلاک ہوتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ ہیں مسیح کی خوشبوئی ہیں - بعضوں کو مرنے کے لئے موت کی بو اور بعضوں کو جینے کے
۱۷ لئے زندگی کی بو ہیں + اور کون ان باتوں کے لائق ہی؟ کہ ہم بہتوں کی مانند خدا کے
کلام میں ملونی نہیں کرتے بلکہ سچائی سے اور خدا کی طرف سے ہم خدا کے حضور مسیح میں
ہو کے بولتے ہیں +

۳ باب کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانا شروع کرتے ہیں؟ یا ہم اوروں کی طرح محتاج ہیں
۲ کہ نیکنامی کے خط تمہارے پاس لاویں یا تم سے نیکنامی کے خط لے جاویں؟ ہمارا
۳ خط جو ہمارے دلوں پر لکھا ہی تم ہو اور اُسے سارے آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں - کہ
تم ظاہر مسیح کے خط ہو جسکے تیار کرنے میں ہم خدمت کرنے والے ہوئے اور وہ سیاہی
سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی رُوح سے اور پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ دل کی تختیوں پر جو
۴ گوشت کی ہیں لکھا گیا ہی + اور ہم ایسا بھروسا مسیح کی معرفت خُدا پر رکھتے ہیں - اِس لئے
۵ نہیں کہ ہم لائق ہیں کہ آپ سے کچھ خیال بھی کر سکیں - بلکہ ہماری لیاقت خدا سے ہی -
۶ جس نے ہم کو یہہ لیاقت بھی دی ہی کہ ہم نئے عہد کے خادم ہووں - حرف کے نہیں
۷ بلکہ رُوح کے - کیونکہ حرف مار ڈالتا پر رُوح جِلاتی ہی + اور اگر موت کی وہ خدمت جو
حرفی اور پتھروں پر کھودی گئی تھی ایسے جلال کے ساتھ ہوئی کہ بنی اسرائیل موسیٰ
کے چہرے پر بہ سبب اُس جلال کے جو اُسکے چہرے پر تھا اور نیست ہونے والا تھا بخوبی
۸ نظر نہ کر سکے - تو رُوح کی خدمت کتنے زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہوگی؟ کہ جب الزام دلانیوالی
۹ خدمت جلال ہی تو راستبازی کی خدمت کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ بلکہ وہ جو جلالی ظاہر
۱۰ ہوا اس بڑے جلال والے کی نسبت سے جلال ہی نہ رکھتا تھا + کیونکہ اگر نیست
۱۱ ہونے والی چیز جلال کے ساتھ تھی تو وہ جو قائم رہنے والی ہی کتنے ہی زیادہ جلال
کے ساتھ نہ ہو +

۱۲ پس ہم ایسی اُمید رکھکے بڑی بے پروائی سے بولتے ہیں - اور ہم موسیٰ کی طرح
۱۳ عمل نہیں کرتے جس نے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بنی اسرائیل اُس اُٹھ جانیوالی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ کی غائیت تک بخوبی نہ دیکھیں۔ لیکن اُنکے فہم تاریک ہو گئے۔ کیونکہ آج تک پُرانے
عہد نامے کے پڑھنے میں وُہی پردہ رہتا ہی اور اُٹھہ نہیں جاتا۔ کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا
۱۵ رہتا ہی + پس آج تک جب موسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہی تو وہ پردہ اُنکے دِل پر پڑا رہتا
۱۶ ۱۷ ہی + لیکن جب خداوند کی طرف پھریگا تب وُہ پردہ ہر طرف سے اُٹھہ جائیگا + اور خداوند
۱۸ وہی رُوح ہی اور جہاں کہیں خداوند کی رُوح ہی وہیں آزادگی ہی پر ہم سب بے پردہ کئے
ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھہ دیکھہ کے جلال سے جلال تک
خداوند کی رُوح کے وسیلے اُسی صورت پر بنتے جاتے ہیں +

۴ باب ۲ پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی جیسا کہ ہم پر رحم ہوا تو ہم اُداس نہیں ہوتے۔ بلکہ
ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا اور دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ
خدا کی بات میں ملونی کرتے ہیں بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دِل
۳ میں خدا کے حضور اپنے لئے جگہہ کرتے ہیں + اور ہماری اِنجیل اگر پوشیدہ ہووے
۴ تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی جو ہلاک ہوتے ہیں + کہ اِس جہان کے خدا نے اُنکی عقلوں
کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا ہی تا نہ ہووے کہ مسیح جو خدا کی صورت ہی اُسکی جلالوالی
۵ اِنجیل کی روشنی اُنپر چمکے + کہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسُوع خداوند کی منادی کرتے ہیں۔
۶ اور اپنے تئیں یسُوع کے لئے تمہارے خادم ظاہر کرتے + کیونکہ خدا جس کے حکم کے
مطابق تاریکی سے روشنی چمکی اُس نے ہمارے دلوں کو روشن کیا تا کہ خدا کے جلال
کی پہچان کا نُور یسُوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہ گر ہو +

۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں رکھتے ہیں تا کہ ظاہر ہووے کہ قُدرت کی بزرگی
۸ ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہی + اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں
۹ ہیں لیکن شکنجے میں نہیں۔ حیران ہیں پر نا اُمید نہیں۔ ستائے جاتے ہیں پر اکیلے
۱۰ چھوڑے نہیں گئے۔ گرائے جاتے ہیں پر ہلاک نہیں ہوئے۔ کہ ہم خداوند یسُوع مسیح
کی موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لئے پھرتے ہیں تا کہ یسُوع کی زندگی بھی ہمارے جسم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ میں ظاہر ہووے + کہ ہم جو زندہ ہیں یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کئے جاتے ہیں
۱۲ تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہووے + پس موت کا ہم میں اور زندگی
۱۳ کا تم میں اثر ہوتا ہے + پر اس سبب سے کہ ایمان کی وہی رُوح ہم میں ہے جیسا لکھا ہے کہ میں
۱۴ ایمان لایا اور اس لئے بولا ہم بھی ایمان لائے اور اسی واسطے بولتے ہیں - کہ ہم
جانتے ہیں کہ وہی جس نے خداوند یسوع کو جلایا سو ہم کو بھی یسوع کے ساتھ جلاویگا
۱۵ اور تمہارے ساتھ اپنے حضور میں حاضر کریگا + کیونکہ ساری چیزیں تمہارے واسطے
ہیں تاکہ وہ فضل جو نہایت ہوا خدا کے جلال کے لئے بہتوں کے وسیلے سے
شکر گذاری بڑھاوے +
۱۶ اس لئے ہم اُداس نہیں ہوتے ہیں - بلکہ ہر چند کہ ہماری ظاہری انسانیت
۱۷ نیست ہوتی ہے لیکن باطنی روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے + کہ ہماری پل بھر کی ہلکی
مصیبت کیا ہی بے نہایت اور ابدی بھاری جلال ہمارے لئے پیدا کرتی رہتی ہے -
۱۸ کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتی ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں
آتیں نظر کرتے ہیں - کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتی ہیں چند روز کی ہیں اور وے
جو دیکھنے میں نہیں آتیں ہمیشہ کی ہیں +
۵ باب کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا خاکی گھر اُجڑ جاوے تو ہم ایک
عمارت خدا سے پاویں گے - وہ ایک گھر ہے جو ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی اور
۲ آسمان پر ہے + کہ ہم اس میں آہیں کھینچتے اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی
۳ گھر سے ملبس ہوویں - اس لحاظ سے کہ ہم حقیقتاً ملبس ہونگے اور نہ کہ ننگے پائے
۴ جائینگے + کیونکہ ہم تو جب تک اس خیمے میں ہیں بوجھ سے دبکر آہیں کھینچتے ہیں -
لیکن نہیں چاہتے کہ اس پوشش کو اُتاریں بلکہ یہہ کہ اسکے اُوپر اَور سے پہن لیں تاکہ
۵ زندگی موت کو نگل جاوے + اور جس نے ہم کو اُسی کے لئے تیار کیا سو خدا ہے اور
۶ اُسی نے ہمیں رُوح کا بیعانہ بھی دیا + اس لئے ہماری ہمیشہ خاطر جمعی ہے - کہ جانتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہیں کہ جب تک ہم بدن کے گھر میں ہیں ہم اپنے گھر سے جو خداوند کے یہاں ہے دور
ہیں + (کہ ہم ایمان سے اور نہ کہ دیکھ دیکھ کے چلتے ہیں -) سو ہماری خاطر جمعی ہے -
اور ہم بیشتر چاہتے ہیں کہ بدن میں اپنے گھر سے روانہ ہوویں اور خداوند کے یہاں
اپنے گھر میں جا پہنچیں + اِس لحاظ سے ہم کوشش کرتے ہیں کہ کیا حاضر ہوویں یا غیر حاضر
ہوویں اُسکو پسند آویں + کیونکہ ہم سب کو ضرور ہے کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر
ہوویں تاکہ ہر ایک جو کچھ اُس نے بدن میں ہو کے کیا کیا بھلا کیا بُرا موافق اُس کے
پاوے + اِس واسطے ہم خداوند کے خوف کو سمجھکر آدمیوں کی منت کرتے ہیں -
اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہے - اور اُمید ہے کہ تمہارے دلوں پر بھی ظاہر ہو + کہ ہم پھر
اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے ہیں پر تمہیں ہمارے سبب فخر کرنے کی جگہہ دیتے ہیں
تاکہ تم اُنکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں جواب دے سکو + کیونکہ اگر ہم بے خود
ہیں تو یہہ خدا کے واسطے ہے - اور اگر ہوشیار ہیں تو یہہ تمہارے واسطے ہے + کہ مسیح
کی محبت ہم کو کھینچتی ہے - کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مُردہ
ٹھہرے - اور وہ سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو اپنے لئے نہ جیویں
بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا + پس اب سے ہم کسی کو جسم کی راہ
سے نہیں پہچانتے ہیں - اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھی جسم کی راہ سے پہچانا ہے پر اب اُسے
پھر ہم نہیں پہچانتے + اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے - پُرانی چیزیں
گذر گئیں - دیکھو ساری چیزیں نئی ہوئیں + اور یہہ ساری چیزیں خدا کی طرف سے ہیں
جس نے یسوع مسیح کے وسیلے ہم کو آپ سے ملایا اور ملاپ کی خدمت ہمیں دی - یعنے
خدا نے مسیح میں ہو کے دُنیا کو اپنے ساتھہ یُوں ملا لیا کہ اُس نے اُنکی تقصیروں کو اُن پر
حساب نہ کیا اور میل کا کلام ہمیں سونپا +

اِس لئے ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا کہ خدا ہمارے وسیلے منت کرتا ہے - سو ہم مسیح
کے بدلے التماس کرتے ہیں کہ تم خدا سے میل کرو + کیونکہ اُس نے اُسکو جو گناہ سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

واقف نہ تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں شامل ہو کے اِلٰہی راستبازی
۶ باب ٹھہریں + پس ہم باہم ہم خدمت ہو کے تم سے منّت بھی کرتے ہیں کہ خدا کا فضل عبث
۲ مت پاتے جاؤ + (کیونکہ وہ کہتا ہی کہ

میں نے قبولیّت کے وقت میں تیری سُنی اور نجات کے دن تیری
مدد کی +

۳ دیکھو اب قبولیّت کا وقت ہی - دیکھو اب نجات کا دن ہی +) ہم کسی کے ٹھوکر کھانے کے
۴ باعث نہیں ہوتے تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ہو - پر آپ کو ہر ایک بات میں خدا کے
خادم کی طرح ظاہر کرتے ہیں بڑی برداشت سے مصیبتوں سے احتیاجوں سے
۵ تنگیوں سے کوڑے کھانے سے قید سے ہنگاموں سے محنتوں سے بیداریوں
۶ سے فاقوں سے - پاکیزگی سے معرفت سے صبر سے مہربانی سے پاک رُوح سے بے ریا
۷ محبّت سے کلامِ حق سے خدا کی قدرت سے راستبازی کے ہتھیاروں سے جو دہنے
۸ بائیں ہیں عزّت اور بے عزّتی سے بدنامی اور نیکنامی سے - دغاباز کی مانند ہیں پر
۹ سچّے ہیں - گُمنام کی مانند ہیں پر مشہور ہیں - مرنیوالوں کی مانند ہیں پر دیکھو ہم جیتے
۱۰ ہیں - تنبیہہ پانے والوں کی مانند ہیں پر ہلاک نہیں ہوئے - غمگین کی مانند ہیں پر ہمیشہ
خوش ہیں - کنگال کی مانند ہیں پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں - ناوار کی مانند ہیں پر
سب کچھہ رکھتے ہیں +

۱۱ ای قرنتیو ہماری زبان تمہاری طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ہو گیا + تم ہمارے
۱۲ ۱۳ سبب سے تنگ نہیں پر اپنے ہی دلوں سے تنگ ہو + پس اِسکے بدلے میں
(میں تم سے یُوں کہتا ہوں جیسا فرزندوں سے) تم بھی کشادہ دِل ہوؤ +

۱۴ اور تم بے ایمانوں کے ساتھہ نالائق جوئے میں مت جٹے جاؤ - کہ راستی اور
۱۵ ناراستی میں کون سا ساجھا ہی؟ اور روشنی کو تاریکی سے کون میل ہی؟ اور مسیح کو
بلعال کے ساتھہ کون سی موافقت ہی؟ اِیمان دار کا بے ایمان کے ساتھہ کیا حصّہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ ہی؟ اور خدا کی ہیکل کو بتوں سے کون سی موافقت ہی؟ کہ تم تو زندہ خدا کی ہیکل ہو۔ چنانچہ
خدا نے کہا ہی کہ میں اُن میں رہونگا اور اُن میں چلونگا۔ اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے
۱۷ میرے لوگ ہونگے + اسواسطے خداوند یہہ کہتا ہی کہ
تم اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور جُدا ہو رہو اور ناپاک کو مت چھوؤ
۱۸ اور میں تم کو قبول کرونگا۔ اور میں تمہارا باپ ہونگا اور تم میرے
بیٹے بیٹیاں ہوگے۔
۷ باب یہہ خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہی + پس اے عزیزو چاہیئے کہ ہم ایسے وعدے پاکے آپکو
ہر طرح کی جسمانی اور رُوحانی نجاست سے پاک کریں اور خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو
کامل کریں +
۲ ہم کو قبول کرلو۔ ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی کسی کو خراب نہیں کیا
۳ کسی پر کچھ زیادتی نہیں کی + میں الزام دینے کے واسطے یہہ نہیں کہتا۔ کیونکہ آگے
ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دلوں میں ہو یہاں تک کہ ہم تم ایک ساتھ مریں اور
۴ جیئیں + میری باتیں تمہاری بابت بہت بے دھڑک ہیں۔ مجھے تمہارے سبب بڑا
۵ فخر ہی۔ میں تو تسلّی سے بھرا ہوا ہوں اپنی سب مصیبت میں نہایت خوش ہوں + کیونکہ
جب ہم مقدونیہ میں آئے ہمارے جسم کو کچھ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہر طرح کی مصیبت میں گرفتار
۶ تھے۔ باہر لڑائیاں بھیتر دہشتیں + لیکن خدا نے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ہی طیطُس کے
۷ آپہنچنے سے ہمیں تسلّی بخشی + اور نہ صرف اُسی کے آجانے سے بلکہ اُس تسلّی سے
بھی جو اُس نے تمہارے بیچ رہ کے پائی کہ اُس نے تمہارا اشتیاق تمہارا افسوس تمہاری
غیرت مندی جو میری بابت تھی ہمارے آگے بیان کی یہاں تک کہ میں زیادہ خوش
۸ ہوا + جو میں نے اُس خط سے تمہیں غمگین کیا اُس سے میں نہیں پچھتاتا اگرچہ میں
پچھتاتا تھا۔ اِس لئے کہ دیکھتا ہوں کہ جو غمگینی اُس خط سے ہوئی تھوڑی ہی مدت
۹ تک تھی + اب میں خوش ہوا ہوں نہ اسواسطے کہ تم غمگین کئے گئے پر اسواسطے کہ تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

غم کا انجام توبہ ہوا۔ کیونکہ تم خدا کے لئے غمگین کئے گئے تاکہ ہم سے کسی بات میں نقصان
۱۰ نہ پاؤ + کیونکہ وہ غم جو خدا کے لئے ہی ایسی توبہ پیدا کرتا ہی جس سے نجات ہوتی ہی اور
۱۱ اُس سے کچھ پچھتاوا نہیں ہوتا۔ پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی + دیکھو کہ تمہارے
غم نے جو خدا کے لئے تھا تم میں کیا ہی چالاکی کیا ہی عذر خواہی کیا ہی خفگی کیا ہی
دہشت کیا ہی شوق کیا ہی غیرت کیا ہی بدلا لینا پیدا کیا۔ تم نے ہر طرح سے ثابت
۱۲ کیا کہ تم اس مقدمہ میں پاک ہو + غرض اگرچہ میں نے تمہیں لکھا پر میں نے نہ اُسکے
لئے جس نے اندھیر کیا اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندھیر ہوا بلکہ اِس لئے کہ ہماری فکر
۱۳ جو تمہارے لئے خدا کے حضور ہی تم پر ظاہر ہووے + اسی لئے ہم نے تمہاری
تسلّی سے تسلّی پائی۔ اور طیطُس کی خوشی سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُس کی
۱۴ رُوح تم سبھوں کے سبب تازہ ہوئی + اور اگر میں نے اُسکے سامنے تمہاری بابت
کچھ فخر کیا تو شرمندہ نہیں ہوں۔ پر جیسے ساری باتیں جو ہم نے تم سے کہیں سچ
۱۵ سچ ہیں ویسے ہی ہمارا فخر جو طیطُس کے سامنے تھا سچ ٹھہرا + اور اُس کی دلی محبّت
تم پر زیادہ تر ہی کہ اُسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد ہی کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے
۱۶ ہوئے اُسے قبول کیا + پس میں خوش ہوں کہ ہر ایک بات میں تم سے میری
خاطر جمعی ہی +

۸ باب اور اے بھائیو ہم خُدا کے اُس فضل کو جو مقدونیہ کی کلیسیاؤں پر کیا گیا ہی
۲ تُمہیں جتاتے ہیں۔ کہ مصیبت کی بڑی آزمائش میں اُنکی خوشی کی زیادتی اور اُنکی
۳ نہایت غریبی نے اُنکی سخاوت کی دولت کو بہت بڑھایا + کیونکہ میں یہہ گواہی دیتا
۴ ہُوں کہ وے مقدور بھر بلکہ مقدور سے زیادہ آپ سے مستعد تھے۔ اور بڑی منّت
کے ساتھ ہم سے درخواست کی کہ ہم اُس بخشش کو لیویں اور مقدسوں کے لئے اُسے
۵ پہنچانے میں شریک ہوویں + اور ہماری اُمید ہی کے موافق نہیں بلکہ اپنے تئیں پہلے
۶ خداوند کو اور پھر خدا کی مرضی سے ہم کو سونپا + اِسواسطے ہم نے طیطُس سے یہہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

درخواست کی کہ جیسا اُس نے آگے شروع کیا تھا ویسا ہی تمہارے درمیان بھی
اُس انعام کو پُورا کرے + پس جس طرح تم ہر ایک بات میں ایمان اور کلام اور علم اور ۷
ساری کوشش اور اُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو ویسے ہی
اِس نعمت کی بابت بھی تم سبقت لے جاؤ + میں کچھ حکم کے طور پر نہیں بلکہ اَوروں ۸
کی سرگرمی کے سبب اور تمہاری محبت کی حقیقت آزمانے کے لئے یہہ کہتا ہوں + کیونکہ ۹
تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند تھا اور تمہارے واسطے
مفلس ہو گیا تاکہ تم اُسکی مفلسی سے دولتمند ہو جاؤ + اور میں اِس بات میں یہہ رائے ۱۰
ظاہر کرتا ہوں - کیونکہ یہی تمہارے واسطے مناسب ہے کہ تم نے نہ فقط یہہ کام کرنا
شروع کیا بلکہ ایک برس آگے سے اُسکے کرنے کا ارادہ کیا + پس اب تم اُسے تمام ۱۱
بھی کرو - کہ جیسے تم ارادہ کرنے پر مستعد تھے ویسے ہی مقدور کے موافق اُس کے
تمام کرنے پر بھی ہو + کیونکہ اگر نیک نیت پہلے ہو تو آدمی موافق اُسکے جو اُس پاس ۱۲
ہی مقبول ہوگا نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں + غرض یہہ نہیں کہ اَوروں کو آرام ۱۳
اور تمہیں تکلیف ہو - بلکہ برابری کے طور پر ہو تاکہ اِسوقت تمہاری زیادتی اُنکی کمی ۱۴
کو پُورا کرے اور اُنکی زیادتی تمہاری کمی کو - تاکہ برابری ہو جاوے - چنانچہ لکھا ہے کہ ۱۵
جس نے بہت جمع کیا اُسکا کچھ بڑھا نہیں - اور جس نے تھوڑا جمع کیا اُس کا کچھ
گھٹا نہیں +

اب خدا کا شکر جس نے تمہاری بڑی خیر خواہی طیطُس کے دِل میں ڈالی + کہ اُسنے ۱۶
تو درخواست کی - بلکہ آپ ہی تیار ہو کے اپنی خوشی سے تمہارے پاس نکل گیا + اور ۱۷
ہم نے اُسکے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا جس کی تعریف انجیل کے سبب ساری کلیسیاؤں ۱۸
کے درمیان ہے + اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چُنا ہوا بھی ہے کہ ہمارا ہم سفر ۱۹
ہو کے یہہ نعمت ساتھ لے جائے جس کے ہم خادم ہیں تاکہ خداوند ہی کی ستایش
کی جائے اور تمہاری ہمت ظاہر ہووے + ہم اِس سے خبردار رہتے ہیں کہ اِس خیرات ۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ فراوان کے سبب جس کے ہم خادم ہیں کوئی ہمیں بدنام نہ کرے۔ اس لئے جو باتیں کہ
صرف خداوند ہی کے نہیں بلکہ آدمیوں کے آگے بھی بھلی ہیں ہم اُنکے لئے دُور اندیشی
۲۲ کرتے ہیں + اور ہم نے اُنکے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا جسے ہم نے بہت سی
باتوں میں بارہا آزما کر چالاک پایا۔ پر اب اُس بڑے بھروسے کے سبب سے جو اُسکا
۲۳ تم پر ہے بہت زیادہ چالاک ہے + باقی طیطُس جو ہے وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے
میرا ہم خدمت ہے۔ اور ہمارے بھائی جو ہیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کا جلال
۲۴ ہیں + پس تم اپنی محبت اور ہمارے اُس فخر کو جو تمہاری بابت ہے اُن پر اور کلیسیاؤں
کے سامنے ثابت کیا کرو +

۹ باب پر اُس خدمت کی بابت جو مقدّسوں لوگوں کے واسطے ہے میرا لکھنا تم کو زائد ہے
۲ کیونکہ میں تمہاری ہمت کو جانتا ہوں اور اس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمہاری
بڑائی کرتا ہوں کہ اخیہ کا ملک پرسال سے تیار تھا۔ اور تمہاری سرگرمی نے بہتوں کو
۳ اُبھارا + لیکن میں نے بھائیوں کو بھیجا کہ ہماری وہ بڑائی جو اس بات میں تمہاری بابت
۴ تھی بے اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا میں نے کہا ہے تم تیار ہو رہو۔ کہیں ایسا نہ ہووے کہ
اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آویں اور تمہیں تیار نہ پاویں ہم (تو ہم نہیں کہتے
۵ کہ تم) اس بڑائی پر اعتماد کرنے سے شرمندہ ہوویں + اس واسطے میں نے بھائیوں
سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمہارے پاس جاویں اور تمہاری اُس
سخاوت کے پھل کو جس کا پیشتر بارہا ذکر ہوا آگے تیار کر رکھیں تاکہ وہ سخاوت کی طرح
ہو نہ کہ بخیلی کی طرح موجود رہے +

۶ پر بات یہہ ہے کہ جو دریغ کر کے بوتا ہے دریغ سے کاٹیگا۔ اور جو کشادہ دل ہو کے بوتا
۷ ہے کشادہ دلی سے کاٹیگا + ہر ایک جس طرح اپنے دل میں ٹھہراتا ہے دیوے۔ نہ کہ دریغ سے
۸ یا ناچاری سے۔ کیونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے دیتا ہے پیار کرتا ہے + اور خدا تم پر ہر طرح
کی نعمت بڑھا سکتا ہے تاکہ تم ہمیشہ سب طرح کی کفایت رکھکے ہر صورت کی نیکوکاری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں بڑھتے جاؤ۔ چنانچہ لکھا ہی کہ ۹
اُس نے بکھرایا ہی۔ اُس نے کنگالوں کو دیا ہی۔ اُسکی راستبازی ہمیشہ
کی ہی +
اب جو بونے کے لئے بیج اور کھانے کو روٹی بخشتا ہی سو تم کو بونے کے لئے بیج ۱۰
بخشے اور زیادہ کرے اور تمہاری راستبازی کے پھل بڑھا دے۔ تاکہ تم ہر بات میں ۱۱
غنی ہو کے سب طرح کی سخاوت کرو کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کی شکرگذاری کا باعث
ہوتا ہی + کیونکہ اِس چندے کی خدمت نہ صرف مقدسوں کی احتیاجوں کو دور کرتی بلکہ ۱۲
خدا تک پہنچتی کہ بہتوں کے وسیلے اُسکی شکرگذاریاں ہوتیں + کہ وے اُس خدمت کا ۱۳
حال تجویز کر کے اِس لئے خدا کی ستائش کرتے ہیں کہ تم مسیح کی انجیل کے تابع ہونیکا
اقرار کرتے ہو اور اُنکی اور سب کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو۔ اور وے تمہارے ۱۴
واسطے دُعا مانگتے ہیں اور خدا کے اُس کمال فضل کے لئے جو تم پر ہی تمہیں بہت چاہتے
ہیں + خدا کا اُسکی بخشش پر جو بیان سے باہر ہی شکر ہو + ۱۵
میں پولس جو تمہارے روبرو تم میں حقیر اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کی فروتنی ۱۰ باب
اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ہوں۔ مگر یہہ درخواست کرتا ہوں کہ میں ۲
حاضر ہو کے اُس استقلال کے ساتھ دلیر نہ ہوؤں جس سے میں اُن پر جن کے نزدیک
ہماری چال جسمانی ہی دلیر ہوا چاہتا ہوں + کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں پر جسم ۳
کے طور پر نہیں لڑتے۔ (اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں پر خدا ۴
کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر کارگر ہیں۔) کہ ہم تصوروں کو اور ہر ایک بلندی ۵
کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف آپکو اُبھارتی ہی گرا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید
کر کے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں۔ اور ہم مستعد ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ۶
ہو تو ہم ہر طرح کی نافرمانبرداری کا بدلا لیویں + کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو؟ اگر کسی کو ۷
اِسکا یقین ہی کہ وہ آپ مسیح کا ہی تو وہ یہہ بھی آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہی ویسے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ ہم بھی مسیح کے ہیں + کہ اگر میں اس اختیار پر جو خداوند نے بنانے نہ تمہارے ڈھا دینے
۹ کو ہمیں دیا ہے کچھ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ نہ ہوؤنگا - میں یہہ کہتا ہوں نہ ہووے کہ
۱۰ میں ایسا ظاہر ہوؤں کہ خطوں کو لکھکے تمہیں ڈراتا ہوں - کیونکہ کوئی کہتا ہے کہ اُسکے
۱۱ خط البتہ بھاری اور اثر بخش ہیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور اُسکا کلام حقیر ہے + سو
ایسا آدمی سمجھ رکھے کہ جیسے پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسے ہی جب ہم حاضر
۱۲ ہونگے ہمارا کام بھی ہوگا + کیونکہ ہماری یہہ جرأت نہیں کہ ہم اپنے تئیں اُن میں شمار
کریں یا اُن میں کے بعضوں سے مقابلہ کریں جو کہ اپنی تعریف کرتے ہیں لیکن وے
۱۳ آپس میں اپنی پیمائش کرکے اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے ہیں + پر
ہم پیمانے سے باہر جاکے فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کی پیمائش خدا نے ہمیں بانٹ
۱۴ دی جو تم تک پہنچتی ہے ہم اُسی کے موافق فخر کرینگے + کیونکہ ہم حد سے باہر آپ کو نہیں
بڑھاتے گویا تم تک نہ پہنچے ہوں اس لئے کہ ہم مسیح کی انجیل سُناتے ہوئے تم تک
۱۵ بھی پہنچے ہیں - اور ہم پیمانے کے باہر جاکر اَوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے -
لیکن اُمیدوار ہیں کہ تم اپنے ایمان میں ترقی کرکے ہم کو ہمارے قانون کے
۱۶ موافق بہت زیادہ بڑھا دو - کہ ہم تمہاری سرحد کے اُس پار جاکے انجیل پہنچا دیں
۱۷ اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب تیار ہیں فخر نہ کریں + پر جو فخر کرتا ہے سو خداوند
۱۸ پر فخر کرے + کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہے وہ نہیں بلکہ جس کی تعریف خداوند کرتا ہے وہی
مقبول ہے +

۱۱ باب کاش کہ تم ذرہ میری بے وقوفی کی برداشت کرو - اور تم تو میری برداشت کرتے
۲ ہو + مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت آتی ہے کیونکہ میں نے تمہاری منگنی ایک ہی شوہر
۳ سے کی ہے تاکہ میں تم کو پاک دامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں + پر میں
ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہووے کہ جیسے سانپ نے اپنی دغابازی سے حوا کو ٹھگا ویسے
۴ ہی تمہارے دِل بھی اُس صفائی سے جو مسیح میں ہے پھر کے خراب ہو جاویں + کہ اگر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کوئی اگر دوسرے یسوع کی منادی کرتا جس کی ہم نے منادی نہیں کی یا اگر کوئی اور رُوح
جسے تم نے نہ پایا پاتا یا دوسری انجیل ملتی جو تمہیں نہ ملی تھی تو تمہارا برداشت کرنا خوب
تھا + کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا ہوں + ۵
اور اگر کلام میں عوام سا ہوں پر علم میں نہیں لیکن ہم تو سب باتوں میں ہر طرح سے تم پر ۶
ظاہر ہوئے ہیں + کیا یہہ میرا گناہ ہوا کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا تاکہ تم بلند ہو کیونکہ ۷
میں نے تمہیں خدا کی انجیل کی خوشخبری مُفت سنائی ؟ میں نے تو دوسری کلیسیاؤں ۸
کو لوٹا کہ تمہاری خدمت کے لئے اُن سے درماھا لیا + اور جب میں تمہارے درمیان ۹
تھا اور محتاج ہوا تب بھی کسی پر بوجھ نہ ہوا کیونکہ میری احتیاج کو اُن بھائیوں نے جو
مقدونیہ سے آئے تھے دُور کیا - اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھ ہونے سے باز رہا
اور باز رہونگا + مسیح کی سچائی سے جو مجھ میں ہے میں کہتا ہوں کہ یہہ فخر اخیہ کی نواحی میں ۱۰
مجھ سے جُدا نہ ہوگا + کس واسطے ؟ کیا اس واسطے کہ میں تم سے محبّت نہیں رکھتا ؟ ۱۱
خدا جانتا ہے + پر میں جو کرتا ہوں سو ہی کرتا رہونگا کہ میں اُنکو جو قابو ڈھونڈھتے ہیں قابو ۱۲
پانے نہ دُوں تاکہ جس بات میں وے فخر کرتے ہیں ایسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں +
کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسُول دغاباز کارندہ ہیں جو اپنی صورتوں کو مسیح کے رسولوں ۱۳
سے بدل ڈالتے ہیں + اور یہہ تعجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنی صورت کو نُوری فرشتے ۱۴
سے بدل ڈالتا ہے + اسواسطے اگر اُسکے خادم بھی اپنی صورتوں کو راستبازی کے خادموں ۱۵
سے بدل ڈالیں تو کچھہ یہہ بڑی بات نہیں - پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے
موافق ہوگا +

پھر میں کہتا ہوں کہ کوئی مجھے بے وقوف نہ سمجھے - اور نہیں تو بے وقوف بھی ۱۶
سمجھ کے مجھے قبول کرے کہ میں بھی تھوڑا فخر کروں + جو کچھ کہ میں کہتا ہوں سو خداوند ۱۷
کی راہ سے نہیں بلکہ بے وقوفی کی راہ سے اور اُس استقلال سے جو فخر کے ساتھ
ہوتا کہتا ہوں + ازبسکہ بہت سے لوگ جسمانی طرح پر فخر کرتے ہیں تو میں بھی فخر کرونگا + ۱۸

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ کیونکہ تم بیوقوفوں کی برداشت خوشی سے کرتے ہو اِس لئے کہ آپ عقلمند ہو +
۲۰ کہ جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہی یا جب کوئی تمہیں نگلتا ہی یا جب کوئی تم سے کچھ چھین لیتا ہی - یا جب
کوئی آپ کو بلند کرتا ہی یا جب کوئی تمہارے مُنہہ پر طمانچہ مارتا ہی تب تم برداشت کرتے
۲۱ ہو + میں بے حرمتی کی بابت بولتا ہوں کہ گویا ہم کمزور ہوتے + پر جس بات میں کوئی دلیر
۲۲ ہی تو میں بھی (بے وقوفی سے یہہ کہتا ہوں) دلیر ہوں + کیا وے عبرانی ہیں؟ میں بھی
ہوں + کیا وے اِسرائیلی ہیں؟ میں بھی ہوں + کیا ابرہام کی نسل سے ہیں؟ میں
۲۳ بھی ہوں + کیا مسیح کے خادم ہیں؟ میں (نادانی سے کہتا ہوں) زیادہ تر ہوں محنتوں
۲۴ میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدیوں میں بیشتر موتوں میں اکثر + میں نے
۲۵ یہود یوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے + تین بار چھڑیوں سے مار کھائی
ایک دفعہ پتھراؤ کیا گیا تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کی بلا میں پڑا ایک رات دن سمندر
۲۶ میں کاٹا - میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں میں چوروں کے خطروں میں اپنی
قوم والوں سے خطروں میں غیر قوم والوں سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں بیابان
کے بیچ خطروں میں سمندر کے بیچ خطروں میں جھوٹھے بھائیوں کے بیچ خطروں میں
۲۷ رہا ہوں - محنت اور مشقت میں بارہا بیداریوں میں بھوکھ اور پیاس میں فاقوں میں اکثر
۲۸ سردی اور ننگے رہنے کی حالت میں بھی رہا ہوں + اِن باہر والی چیزوں کے سوا ساری
۲۹ کلیسیاؤں کی فکر مجھ کو ہر روز آدباتی ہی + کون کمزور ہی کہ میں کمزور نہیں ہوں؟ کون
۳۰ ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں جلتا؟ اگر فخر کیا چاہیئے تو میں اپنی کمزوریوں پر فخر کرونگا +
۳۱ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ہمیشہ مبارک ہی جانتا ہی کہ میں جھوٹھ نہیں کہتا +
۳۲ دمشق میں ناظم نے جو بادشاہ اَرتاس کی طرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے پکڑلے
۳۳ دمشقیوں کے شہر پر چوکی بٹھلائی - تب میں کھڑکی کی راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار
پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے ہاتھوں سے بچ نکلا +

۱۲ باب بے شبہہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں پر میں خداوند کی رویتوں اور مکاشفوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ کا بیان کیا چاہتا ہوں + مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ہوں کہ چودہ برس گذرے ہونگے
کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھ کہ یہہ مجھے معلوم نہیں یا بغیر بدن کے کہ یہہ بھی مجھے معلوم نہیں
خدا کو معلوم ہی۔) تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا + اور میں ایسے شخص کو جانتا ہوں ۳
کہ وہی (یا بدن کے ساتھ یا بدن کے بغیر کہ مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ہی۔) فردوس تک ۴
یکایک پہنچایا گیا اور اُسنے وہ باتیں سُنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں +
ایسے ہی آدمی پر میں فخر کرونگا پر میں آپ پر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا + کہ اگر ۵
میں فخر کیا چاہوں تو میں بے وقوف نہ بنوں کیونکہ سچ بولونگا۔ پر میں آپ کو باز رکھتا ۶
ہوں تا نہ ہووے کہ کوئی مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ہی یا جیسا میرے حق میں سنتا
ہی زیادہ جانے + اور تا کہ میں رویتوں کی زیادتی سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں ۷
کانٹا جو شیطان کا پایک ہی کہ مجھے گھوسے مارے رکھا گیا تا کہ میں پھول نہ جاؤں +
اُسکے لئے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا کہ یہہ مجھ میں سے دُور ہو جاوے + ۸
پر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ہی۔ کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ۹
ہوتا ہی + پس میں اپنی کمزوریوں پر بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا تا کہ مسیح کا زور مجھ پر
سایہ ڈالے + سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے ۱۰
جانے میں تنگیوں میں خوش ہوں۔ کہ جب میں کمزور ہوں تب ہی زور آور ہوں +
میں فخر کرنے سے بے وقوف بنا۔ تم ہی نے مجھے ناچار کیا۔ کیونکہ لائق تھا کہ ۱۱
تم میری تعریف کرتے اِس لئے کہ میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں اگرچہ
میں کچھ نہیں ہوں + رسول ہونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور ۱۲
قدرتوں سے البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوئے + تم کون سی بات میں اور کلیسیاؤں سے ۱۳
کم تھے سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہہ ناانصافی معاف کیجئے +
دیکھو میں پھر تیسری بار تمہارے پاس آنے پر تیار ہوں۔ لیکن پھر بھی تم پر بوجھ نہ ڈالونگا ۱۴
کیونکہ میں تمہارا کچھ جو ہو سو اُسے نہیں بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں۔ کہ لڑکوں کو ماباپ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ کے لئے نہیں بلکہ ماباپ کو لڑکوں کے لئے جمع کرنا چاہیئے + اور میں تمہاری جانوں کے
واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور خرچ کیا جاؤنگا اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا
۱۶ ہوں اتنا ہی کمتر پیارا ہوں + پر اگر مان لیویں کہ میں نے تم پر بوجھ نہیں ڈالا لیکن شاید
۱۷ میں نے ہوشیاری سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا + خیر جنہیں میں نے تمہارے پاس
۱۸ بھیجا اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھ تم پر زیادتی کی؟ میں نے
طیطُس سے التماس کیا اور اُسکے ساتھ ایک بھائی کو بھیجا + تو کیا طیطُس نے تم پر
نفع کے لئے زیادتی کی؟ کیا ہم ایک ہی رُوح سے ایک ہی نقشِ قدم پر نہ چلتے
۱۹ تھے؟ پھر کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں؟ سو نہیں - اے پیارو ہم
۲۰ خُدا کے آگے مسیح میں ہو کے یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لئے کہتے ہیں + میں
ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے بھی
جیسا تم نہیں چاہتے ہو ویسا پاؤ - نہ ہو کہ قضیہ اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور
۲۱ غیبتیں اور کانا پھوسیاں اور شیخیاں اور ہنگامے ہوویں - اور نہ ہو کہ جب آؤں
تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے کہ میں اُن میں سے بہتوں کے
سبب جو گناہ کر چکے ہیں اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُن
سے ہوئی توبہ نہ کی افسوس کروں +

۱۳ باب یہہ تیسرا مرتبہ ہے کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں + دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے
۲ ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی میں نے پیشتر کہا ہے اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے
کی خبر دیکے کہتا ہوں - اور اب کہ غیر حاضر ہوں اُنکو جنہوں نے پیشتر گناہ کئے اور باقی
۳ سبھوں کو بھی یہہ لکھتا ہوں کہ اگر میں پھر آؤں تو نہ چھوڑونگا - اِس واسطے کہ تم اسبات
کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح ہی مجھ میں بولتا ہے جو تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں
۴ زور آور ہے + کہ اگرچہ وہ کمزوری سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کی قدرت سے وہ
جیتا ہے + اور ہم بھی اُس میں شامل ہو کے کمزور ہیں پر اُسکے ساتھ خدا کی قدرت سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ جو تمہارے حق میں ہی جلینگے + تم آپ کو جانچو کہ تم ایمان کے ساتھ ہو کہ نہیں - اپنے
تئیں پرکھو + کیا تم آپ کو نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہی اور نہیں تو تم نامقبول ہو؟
۶ ۷ پر میں اُمید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کروگے کہ ہم نامقبول نہیں + اور میں خدا سے یہہ دُعا
مانگتا ہوں کہ تم کچھ بدی نہ کرو - سو نہ اسواسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں پر اسواسطے
۸ کہ تم بھلا کرو اگرچہ ہم نامقبول گنے جاویں + کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھ نہیں پر
۹ سچائی کے واسطے سب کچھ کرسکتے ہیں + کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زور آور ہو تو ہم
۱۰ خوش ہیں اور یہہ بھی چاہتے کہ تم کامل ہو + اِس لئے میں غیر حاضر ہو کے یے باتیں
لکھتا ہوں تاکہ میں حاضر ہو کے اُس اختیار کے موافق جو خداوند نے مجھے بنانیکے
واسطے نہ ڈھا دینے کے واسطے دیا ہی تم پر سختی نہ کروں +

۱۱ غرض اے بھائیو خوش رہو + کامل ہو خاطر جمع رکھو ایک دِل ہو مِلے رہو کہ خدا
۱۲ جو محبت اور سلامتی کا بانی ہی تمہارے ساتھ ہوگا + تم آپس میں پاک بوسہ لیکے
سلام کرو +

۱۳ سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں +

۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور رُوح القدس کی صحبت تم سبھوں
کے ساتھ ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا خط گلتیوں کو

۱ باب ۱ پولُس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمی کے وسیلے سے بلکہ یسُوع مسیح اور خدا باپ سے
۲ جس نے اُسکو مُردوں میں سے جلایا رسُول ہے اور سارے بھائیوں سے جو میرے ساتھ ہیں
۳ گلتیہ کی کلیسیاؤں کو فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے
۴ تمہارے لئے ہووے۔ جس نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا تاکہ وہ
۵ ہم کو ہمارے باپ خدا کی مرضی کے مطابق اس خراب دنیا سے خلاصی بخشے۔ جلال
ابدی اُسکا ہے + آمین +
۶ میں تعجب کرتا ہوں کہ تم اتنی جلدی اُس سے جس نے تمہیں مسیح کے فضل میں
۷ بلایا پھر کے دوسری انجیل کی طرف مائل ہوئے۔ سو وہ دوسری تو نہیں۔ مگر بعضے
۸ ہیں جو تم کو گھبراتے ہیں اور مسیح کی انجیل اُلٹ دینے چاہتے ہیں + لیکن اگر ہم یا آسمان
سے کوئی فرشتہ سوا اُس انجیل کے جو ہم نے تمہیں سُنائی دوسری انجیل تمہیں سناوے
۹ سو ملعون ہووے + جیسا ہم نے آگے کہا ویسا ہی اب میں پھر کہتا ہوں کہ اگر
کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوا اُسکے جسے تم نے پایا سناوے وہ ملعون ہووے +
۱۰ کیا اب میں آدمیوں کو مناتا ہوں یا خدا کو؟ کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا ہوں؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا +

۱۱ پر ای بھائیو میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وُہ انجیل جس کی میں نے خبر دی انسان کے
۱۲ طور پر نہیں ہے + اِس لئے کہ میں نے اُسکو کسی آدمی سے نہ پایا نہ کسی نے مجھے سکھایا
۱۳ پر وہ یسُوع مسیح کے الہام سے مجھے ملی + تم نے میری اگلی چال چلن میں یہودیوں کے
طریق پر چلتا تھا سُنی ہے کہ کیونکر میں خدا کی کلیسیئے کو نہایت ستاتا اور ویران کرتا تھا
۱۴ اور میں دین یہودی میں اپنی قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کی
۱۵ روائتوں پر زیادہ سرگرم تھا + لیکن جب خدا کی مرضی ہوئی جس نے مجھے میری ماں کے
۱۶ پیٹ ہی میں سے الگ کیا اور اپنے فضل سے بلایا - کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاہر کرے
تاکہ میں اُسکی انجیل غیر قوموں کے بیچ سُناؤں تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے
۱۷ صلاح نہ لی - نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسُول تھے گیا - پر میں عرب کو
گیا پھر وہاں سے دمشق کو لوٹا +

۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا اور اُسکے ساتھ
۱۹ پندرہ دن رہا + پر رسُولوں میں سے کسی دوسرے کو نہ دیکھا مگر خداوند کے بھائی یعقوب
۲۰ کو + اب جو باتیں میں تم کو لکھتا ہوں دیکھو - خدا کے آگے کہتا ہوں کہ وے جھوٹی نہیں +
۲۱ بعد اُسکے میں سوریہ میں اور قلیقیہ کے مُلکوں میں آیا - اور یہودیہ کی مسیحی کلیسیائیں
۲۲ میری صُورت سے واقف نہ تھیں - اُنہوں نے صرف سُنا تھا کہ
۲۳ وہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا سو اب اُس ایمان کی جسے وُہ آگے برباد کرتا تھا خوشخبری دیتا ہے +
۲۴ اور وے میری بابت خدا کی ستائش کرتے تھے +

۲ باب پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ طیطُس کو بھی لئے ہوئے یروسلم کو پھر
۲ گیا + اور میرا جانا الہام سے ہوا اور وہ انجیل جس کی منادی میں غیر قوموں میں کرتا
ہوں اُن سے بیان کی - مگر بزرگوں سے نرالے میں تا نہو کہ میری حال کی یا اگلی
۳ دوڑ دھوپ بے فائدہ ہووے + پر طیطُس کو جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کروانے کی تکلیف نہ کی گئی - اور یہہ جھوٹھے بھائیوں کے سبب سے جو چھپکے گھس آئے
تاکہ اُس آزادگی کو جو ہمیں یسوع مسیح میں ملی ہے جاسوسی کرکے دریافت کریں تاکہ وے ہمیں
۵ غلامی میں لاویں + جن کے ہم دبیل نہ ہوئے کہ گھڑی بھر بھی اُنکے تابع رہتے - تاکہ
۶ انجیل کی سچائی تمہارے درمیان قائم رہے + پر اُن سے جو ظاہر میں بزرگ تھے (سو
جیسے تھے ویسے تھے - مجھے کچھ کام نہیں - خدا کسی آدمی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا +)
۷ خیر اُن ہی کی طرف سے جو بزرگ تھے مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ہوا - لیکن برخلاف
اُسکے جب اُنہوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے لئے میں انجیل کا امانت دار ہوا جیسا مختونوں
۸ کے لئے پطرس تھا - (کیونکہ جس نے مختونوں کی رسالت کے لئے پطرس میں اثر کیا
۹ اُس نے غیر قوموں کے لئے مجھ میں بھی اثر کیا -) اور جب یعقوب اور کیفاس اور
یوحنا نے کہ گویا کلیسیئے کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھ پر ہوا تھا دریافت کیا تو
مجھے اور برنباس کو شراکت کی راہ سے دہنا ہاتھ دیا کہ ہم غیر قوموں کے اور وے
۱۰ مختونوں کے پاس جاویں + مگر اتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو - سو میں بھی اُس کام
کے لئے مستعد تھا +

۱۱ پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا تو میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا اِس لئے کہ
۱۲ وہ ملامت کے لایق تھا + کیونکہ وہ پیشتر اُس سے کہ کئی شخص یعقوب کی طرف سے
آئے غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا - پر جب وے آئے تو مختونوں سے
۱۳ ڈر کے پیچھے ہٹا اور الگ ہوگیا + اور باقی یہودیوں نے بھی اُسکے ساتھ دورنگی
۱۴ کی یہاں تک کہ برنباس بھی دبکر اُنکی ریا میں شریک ہوا + جب میں نے دیکھا کہ وے
انجیل کی سچائی پر سیدھی چال نہیں چلتے میں نے سبھوں کے سامنے پطرس کو کہا کہ
جب تو یہودی ہوکر غیر قوموں کی طرح نہ کہ یہودیوں کی طرح زندگی گذرانتا ہے پس
۱۵ تو کس واسطے غیر قوموں کو یہہ تکلیف دیتا ہے کہ یہودیوں کے طور پر چلیں ؟ ہم جو پیدایش
۱۶ سے یہودی ہیں اور غیر قوموں میں سے گنہگار نہیں یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کاموں سے بلکہ یسُوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم بھی مسیح یسُوع پر ایمان
لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں۔
۱۷ کیُونکہ کوئی بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا + پر ہم جو مسیح کے سبب
سے راستباز گنے جانے کی تلاش میں ہیں اگر آپ ہی گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ
۱۸ کا باعث ہی؟ ہرگز نہیں + کیُونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنہیں پھر کے
۱۹ بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ہوں + اسواسطے کہ میں شریعت ہی کے وسیلے
سے شریعت کی نسبت مُوا تاکہ میں خدا کی نسبت زندہ ہو جاؤں + میں مسیح کے ساتھ
۲۰ صلیب پر کھینچا گیا۔ لیکن زندہ ہوں۔ پر تو بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہی۔
اور میں جو اب جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ ہوں جس
نے مجھ سے محبت رکھی اور آپ کو میرے بدلے دے دیا + میں خدا کے فضل کو باطل
۲۱ نہیں کرتا۔ کیُونکہ راستبازی اگر شریعت سے ملتی ہی تو مسیح عبث موا +

۳ باب ای نادان گلتیو کس کی جادو بھری آنکھوں نے تم کو مارا کہ تم سچائی کے فرمانبردار
نہ ہوئے باوجودیکہ یسُوع مسیح تمہاری آنکھوں کے سامنے یُوں ظاہر کیا گیا کہ گویا تمہارے
۲ درمیان صلیب پر کھینچا گیا؟ میں صرف یہی تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ تم نے
شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کی بات سُننے سے رُوح پائی؟ کیا تم ایسے نادان
۳ ہو؟ کیا رُوح سے شروع کر کے اب جسم سے کامل ہوا چاہتے ہو؟ کیا تم نے اتنی چیزوں
۴ کی بے فائدہ برداشت کی؟ پر شائد بے فائدہ نہیں + پس وہ جو تمہیں رُوح بخشتا ہی
۵ اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہی سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے یا کہ سماعت ایمانی سے
ایسا کرتا ہی؟ چنانچہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا + پس جانو
۶ ۷ کہ جو ایمان والے ہیں وے ہی ابرہام کے فرزند ہیں + بلکہ کتاب نے یہہ پیشبینی کر کے
۸ کہ خدا غیر قوموں کو ایمان کی راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابرہام کو آگے ہی یہہ خوشخبری
دی کہ ساری غیر قومیں تیرے باعث برکت پاویں گی + پس جو ایمان والے ہیں سو ایمانوالے
۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ ابرہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں + کیونکہ وے سب جو شریعت ہی کے اعمال پر تکیہ کرتے
ہیں سو لعنت کے تحت ہیں - کہ لکھا ہی جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت
۱۱ کی کتاب میں لکھی ہیں قایم نہیں رہتا لعنتی ہی + پر یہہ بات کہ کوئی خدا کے نزدیک
شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا سو ظاہر ہی کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی
۱۲ جیئیگا + پر شریعت کو ایمان سے کچھ نسبت نہیں - بلکہ وہ آدمی جس نے اُس پر
۱۳ عمل کیا سو اُس ہی سے جیئیگا + مسیح نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے
چھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے میں لعنت ہوا - (کیونکہ لکھا ہی جو کوئی کاٹھ پر لٹکایا گیا
۱۴ سو لعنتی ہی) - تاکہ ابرہام کی برکت غیر قوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے - کہ ہم ایمان سے
۱۵ اُس روح کو جس کا وعدہ ہی پاویں + اے بھائیو میں انسان کی طرح بولتا ہوں - عہد کو
اگرچہ آدمی کا ہووے جب مقرر ہوگیا تو کوئی باطل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کچھ بڑھاتا ہی
۱۶ پس ابرہام اور اُسکی نسل سے وے وعدے کئے گئے + چنانچہ وہ نہیں کہتا کہ تیری
نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہتا ہی کہ تیری نسل کو
۱۷ سو وہ مسیح ہی + اور میں یہہ کہتا ہوں کہ اس عہد کو جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے
مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئی باطل نہیں کرسکتی کہ وہ وعدہ
۱۸ کام نہ آوے - کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ہی تو پھر وعدے سے نہیں
۱۹ پر خدا نے اُسے ابرہام کو وعدے ہی سے بخشا + پس شریعت کس واسطے ہی؟ وہ
گناہوں کے لئے اضافے میں دی گئی جب تک کہ وہ نسل جس سے وعدہ کیا گیا
تھا نہ آوے - اور وہ فرشتوں کے وسیلے سے ایک درمیانی کے ہاتھ سپرد ہوئی -
۲۰ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا پر خدا ایک ہی ہی + پس شریعت کیا خدا کے وعدوں
۲۱ سے برخلاف ہی؟ ہرگز نہیں - کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی جو زندگی
۲۲ بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت سے ہوتی + پر کتاب نے سب کو گناہ کے
تحت شمار کیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہی ایمانداروں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کو دیا جاوے +

۲۳ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کی بند میں تھے اور اُس ایمان تک جو
۲۴ ظاہر ہونے والا تھا گھیرے میں رہے + پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد
۲۵ ٹھہری تاکہ ہم ایمان سے راستباز گنے جاویں + پر جب ایمان آچکا تو ہم پھر اُستاد
۲۶ کے تحت میں نہیں رہتے + کیونکہ تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب جو مسیح یسوع پر
۲۷ ہی خدا کے فرزند ہو + کہ تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمہ پایا مسیح کو پہن لیا + نہ یہودی
۲۸ نہ یونانی ہی نہ غلام نہ آزاد نہ مرد نہ عورت - کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو +
۲۹ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدے کے مطابق وارث ہو +

۴ باب پر میں یہہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک لڑکا ہی اُس میں اور غلام میں فرق نہیں
۲ اگرچہ وہ سب کا مالک ہی - بلکہ اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختاروں
۳ کے اختیار میں ہی + سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب تک اُن اُصول علم کی جو اس جہان
۴ کا ہی بند میں تھے - پر جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے
۵ پیدا ہو کے شریعت کے تابع ہوا تاکہ وہ اُنکو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے اور
۶ ہم لیپالک ہونے کا درجہ پاویں + اور اس لئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی
۷ رُوح تمہارے دلوں میں بھیجی جو ای آبا یعنے ای باپ پکارتی ہی + پس اب تو غلام نہیں
بلکہ بیٹا ہی - اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث ہی +

۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تھے اُنکی جو حقیقت میں خدا نہیں بندگی
۹ کرتے تھے + پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکہ خدا نے تم کو پہچانا تو تم کیوں دوبارہ اُن ضعیف اور
۱۰ ادنے اصول علم دنیاوی کی طرف مائل ہوتے جن کی غلامی تم پھر کیا چاہتے ہو؟ تم دنوں
۱۱ اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ہو - میں تمہارے حق میں ڈرتا ہوں ایسا
نہ ہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ہی بے فائدہ ہووے +

۱۲ ای بھائیو میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم میری مانند ہو جاؤ - کیونکہ میں بھی تمہاری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ مانند ہوں - تم نے میرا کچھ بُرا بھالا بگاڑا نہیں + تم جانتے ہو کہ کیونکر میں نے پہلے جسم
۱۴ کی کمزوری میں تم کو انجیل سُنائی + اور تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا
حقیر نہ جانا اور نہ نفرت رکھی بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند ہاں مسیح یسوع کی مانند
۱۵ قبول کیا + اُسوقت تمہارا کیا ہی بڑی خوشی کا اقرار تھا ! میں تو تمہارا گواہ ہوں کہ اگر
۱۶ ہوسکتا تو تم اپنی آنکھیں کھود نکال کے مجھے دیتے + پس کیا اِس سبب سے کہ میں
۱۷ تم سے سچ بولتا ہوں تمہارا دشمن ہو گیا ؟ وے تمہارے دلسوز ہیں پر بھلائی کے
۱۸ لئے نہیں - بلکہ وے تمہیں الگ کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنکے دلسوز بنے رہو + پر
بھلائی کے لئے ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہی اور نہ فقط جب کہ میں تمہارے پاس حاضر
۱۹ ہُوں + ای میرے بچو جن کے سبب مجھے پھر جننے کا درد ہی جب تک کہ مسیح تم میں صورت
۲۰ نہ پکڑے - میں چاہتا ہوں کہ اب تم پاس آؤں اور اپنی آواز بدلوں کیونکہ مجھے تمہارے
حق میں شبہہ ہی +

۲۱ مجھ سے کہو تو تم جو شریعت کے تابع ہُوا چاہتے ہو کیا تم شریعت کی نہیں
۲۲ سنتے ؟ کہ یہہ لکھا ہی ابرہام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے +
۲۳ پر وہ جو لونڈی سے تھا جسم کے طور پر پیدا ہوا - اور جو آزاد سے تھا سو وعدے کے طور
۲۴ پر + یے باتیں تمثیلی بھی جانی جاتی ہیں - اِس لئے کہ یے عورتیں دو عہد ہیں - ایک تو
۲۵ سینا پہاڑ پر سے جو ہوا وہ نرے غلام جنتی ہی - یہہ ہاجرہ ہی + کیونکہ ہاجرہ عرب کا کوہ
۲۶ سینا ہی اور اب کے یروسلم کا جواب ہی اور یہی اپنے لڑکوں کے ساتھ غلامی میں ہی + پر
۲۷ اوپر کا یروسلم آزاد ہی سو ہی ہم سب کی ماہی + کیونکہ لکھا ہی کہ

ای بانجھ جو جنیوالی نہیں جی جان سے خوش ہو - اور تو جو جنے کا درد
نہیں جانتی اب پھول اور قہقہے مار - کیونکہ بے خصم کی اولاد خصم والی
کی اولاد سے زیادہ ہی +

۲۸ ۲۹ پس ای بھائیو ہم اضحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہیں + پر جیسا کہ اُسوقت وہ جس کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پیدائش جسمانی تھی اُسے جس کی پیدائش رُوحانی تھی ستاتا تھا ویسا اب بھی ہوتا ہی+
۳۰ پر کتاب کیا کہتی ہی؟ کہ لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال - کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے
۳۱ بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا+ غرض ای بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ آزاد
۵ باب کے ہیں+ پس اُس آزادگی پر جس سے مسیح نے ہمیں آزاد کیا ہی تم قائم رہو اور غلامی
کے جوئے تلے دوبارہ نہ جتو+

۲ دیکھو میں پولُس تم سے کہتا ہوں اگر تم ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمہیں کچھ فایدہ
۳ نہ ہوگا+ میں ہر ایک آدمی پر جسکا ختنہ ہُوا ہی پھر گواہی دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت
۴ پر عمل کرنا واجب ہوا+ تم جو شریعت کے رُو سے راستباز بنا چاہتے ہو تو مسیح سے جُدا
۵ ہوئے - تم فضل کی نظر سے گرے+ کہ ہم تو رُوح کے سبب ایمان کی راہ سے راستبازی
۶ کی اُمید کے بر آنے کے منتظر ہیں+ اِس لئے کہ مسیح یسُوع میں مختونی اور نامختونی سے
۷ کچھ غرض نہیں - مگر ایمان سے جو محبّت کی راہ سے اثر کرتا ہی+ تم تو اچھی طرح دوڑتے
۸ تھے - کس نے تمہیں روکا کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہ ہو؟ یہہ اعتقاد تمہارے بلانیوالے
۹ سے نہیں ہی+ تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر بنا دیتا ہی+
۱۰ مجھے تمہاری بابت خداوند سے یقین ہی کہ تم اَور طرح کے خیال نہ کروگے - لیکن وہ جو تمہیں گھبراتا ہی کوئی کیوں
۱۱ نہ ہو سزا اُٹھاویگا+ اور ای بھائیو میں اگر اب ختنے کی منادی کرتا تو کاہے کو اب تک
۱۲ ستایا جاتا؟ کہ صلیب کی ٹھوکر جاتی رہی ہوتی+ کاشکہ وے جو تم کو بیقرار کر دیتے ہیں
اپنے تئیں کاٹ ڈالیں!

۱۳ ای بھائیو تم تو آزادگی کے لئے بُلائے گئے ہو مگر اُس آزادگی کو جسم کے لئے
۱۴ فرصت مت سمجھو بلکہ محبّت سے ایک دوسرے کی خدمت کرو+ اِس لئے کہ ساری شریعت
۱۵ اِسی ایک بات میں ختم ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو+ پر اگر تم ایک
۱۶ دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار نہ ہووے کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ+ پر میں کہتا
۱۷ ہوں کہ تم رُوح سے چال چلو تو تم جسم کی خواہش کو پُورا نہ کروگے+ کیونکہ جسم کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خواہش رُوح کی مخالف ہی اور رُوح کی خواہش جسم کی مخالف - اور یے ایک دوسرے
۱۸ کے برخلاف ہیں یہاں تک کہ جو کچھ تم چاہتے سو نہیں کرسکتے ہو + پر اگر تم رُوح
۱۹ کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کی بند میں نہیں + اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں
۲۰ یہی زنا حرامکاری ناپاکی شہوت بُت پرستی جادوگری دشمنیاں قضیئے رشک غضب
۲۱ جھگڑے جُدائیاں بدعتیں ڈاہ خون مستیاں اور باشیاں اور جو کام کہ اُنکی مانند ہیں -
اور اُنکی بابت میں تمہیں آگے سے جتاتا ہوں جیسا میں نے اُسوقت بھی آگے سے جتا
۲۲ دیا کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے + پر رُوح کا پھل
۲۳ جو ہی سو محبت خوشی سلامتی صبر خیر خواہی نیکی ایمانداری فروتنی پرہیزگاری - ایسے
۲۴ ایسے کاموں کے مخالف کوئی شریعت نہیں + اور اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم
کو اُسکی بُری خصلتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچا ہی +
۲۵ اگر ہم رُوح سے زندہ ہوئے تو چاہیئے کہ رُوح سے چال بھی چلیں + ہم جھوٹھا
۲۶ فخر نہ کریں ایک دوسرے کو نہ چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاہ نہ کرے +

۶ باب ای بھائیو اگر کوئی آدمی کسی خطا میں ناگہاں گرفتار ہوجاوے تو تم جو رُوحانی ہو
ایسے کو رُوح فروتنی سے سمبھال کے بحال کرو - اور اپنے اُوپر لحاظ رکھہ کہ تو بھی
۲ اِمتحان میں نہ پڑے + تم ایک دوسرے کے بوجھہ اُٹھالو اور اِسی طرح سے مسیح کی
۳ شریعت کو پُورا کرو + کیونکہ اگر کوئی آپ کو کچھہ چیز سمجھے حالانکہ وہ کچھہ نہیں ہی تو وہ اپنے
۴ تئیں دھوکھا دیتا ہی + لیکن ہر ایک اپنے ہی کام کو جانچے تب فخر کا سبب اپنے ہی میں پاویگا
۵ دوسرے میں نہیں + کہ ہر ایک اپنا ہی بوجھہ اُٹھاویگا +
۶ جو کوئی کلام سیکھے سکھلانیوالے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے + تم دغا نہ کھاؤ
۷ ۸ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا - کیونکہ آدمی جو کچھہ بوتا ہی سو ہی کاٹیگا + اِس لئے کہ جو کوئی
اپنے جسم کے لئے بوتا ہی سو جسم سے خرابی لوویگا - اور جو رُوح کے لئے بوتا ہی رُوح سے
۹ ہمیشہ کی زندگی پاویگا + ہمیں چاہیئے کہ اچھے کام کرنے میں سُست نہ ہوویں کیونکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اگر ہم سُست نہ ہوں تو بروقت کاٹینگے + پس جہاں تک ہم دانو پاویں سب سے نیکی کریں ۱۰
خاص کر اُن سے جو اہل ایمان ہیں +
تم دیکھتے ہو کہ میں نے تمہیں کیسا بڑا خط اپنے ہاتھ سے لکھا ہے + جتنے لوگ ۱۱
جسم کے حق میں نیکنامی چاہتے ہیں وے زبردستی تمہارا ختنہ کرواتے ہیں صرف اتنے ۱۲
واسطے کہ وے مسیح کی صلیب کی بابت ستائے نہ جائیں + کیونکہ وے تو جو ختنہ کرواتے ۱۳
شریعت کو حفظ نہیں کرتے پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمہارے جسم
کی بابت فخر کریں + پر ہرگز نہ ہووے کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب ۱۴
پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی اور میں دُنیا کے آگے + کیونکہ مسیح یسوع ۱۵
میں نہ مختونی کچھ ہے نہ نامختونی بلکہ نئی پیدائش شرط ہے + اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہیں ۱۶
سلامتی و رحم اُن پر اور خدا کے اسرائیل پر ہووے +
آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے - کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے ۱۷
داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں +
اے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری رُوحوں کے ساتھ ۱۸
رہے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا خط افسیوں کو

۱ باب ۱ پولُس جو خدا کی مرضی سے یسُوع مسیح کا رسول ہے اُن مقدس لوگوں کو جو افسُس میں ہیں
۲ اور مسیح یسُوع میں ایماندار ہیں۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے فضل
اور سلامتی تم پر ہووے ✣
۳ مبارک ہے خدا اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا باپ جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی
۴ جگہوں کے درمیان ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔ چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم
کے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بے عیب ہوویں۔
۵ کہ اُس نے پہلے سے ہماری بابت یُوں مقرر کیا کہ ہم اُس کے نیک ارادے کے
۶ موافق یسُوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے لیے لے پالک ہوویں تاکہ اُسکے فضل کے جلال
۷ کی تعریف ہووے جس فضل سے اُس نے ہمیں اُس پیارے میں قبولیت بخشی۔ ہم
اُس میں ہو کے اُس کے خون کے وسیلے سے چھُٹکارا یعنے گناہوں کی معافی اُسکے
۸ فضل کی دولت کے مطابق پاتے ہیں۔ جسے اُس نے ہماری طرف کمال حکمت و دانائی
۹ کے ساتھ بڑھایا۔ کہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق
۱۰ جو آگے ہی سے آپ میں ٹھہرایا تھا ہم پر ظاہر کیا۔ کہ وہ وقتوں کے پُورے ہونیکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

انتظام پر سب چیزوں کے سرے خواہ وے جو آسمانوں پر خواہ وے جو زمین پر ہیں
مسیح میں ملاوے - جس میں ہم نے بھی اُسکے ارادے کے موافق جو اپنی مرضی و ۱۱
مصلحت سے سب کچھ کرتا ہی آگے سے مقرر ہو کے میراث پائی - تاکہ ہم جنھوں نے ۱۲
پہلے مسیح پر بھروسا کیا اُسکے جلال کی ستائش کے باعث ہووین + اُسی میں تم بھی ۱۳
شامل ہوئے جنھوں نے کلام حق جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہی سُنا ہی - اور اُسی
میں بھی ہو کے تم نے جو ایمان لائے رُوح القدس کی جسکا وعدہ ہوا مُہر پائی - وہ ۱۴
ہمارے میراث پانے کا بیعانہ ہی جب تک کہ خریدے ہوؤں کی خلاصی نہ ہو تاکہ اُسکے
جلال کی ستائش ہووے +

اِس لئے میں بھی اُس ایمان کا حال سُنکے جو تم میں خداوند یسُوع پر ہی اور اُس محبّت ۱۵
کا جسے تم سب مقدّسوں لوگوں سے رکھتے ہو + تمہاری بابت شکر کرنا اور اپنی دُعاؤں ۱۶
میں تمہیں یاد کرنا نہیں چھوڑتا - تاکہ ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ۱۷
ہی تمہیں اُسکی کامل پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی رُوح بخشے - اور کہ تمہارے دِل ۱۸
کی آنکھیں روشن ہو جاویں کہ تم سمجھو کہ اُسکے بلانے میں کیا ہی اُمید ہی اور اُسکی جلالوالی
میراث جو مقدّسوں کے لئے ہی کیا ہی دولت ہی - اور ہم میں جو ایمان لائے ہیں کیا ۱۹
ہی اُسکی کمال بڑی قدرت ہی - اُسکی اُس بڑی قدرت کی تاثیر کے موافق جو اُس نے ۲۰
مسیح میں ظاہر کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلایا اور اپنے دہنے آسمانی مکانوں
پر بٹھایا اور ساری حکومت اور اختیار اور قدرت اور خاوندی پر اور ہر ایک نام پر ۲۱
جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جاتا ہی بلند کیا - اور سب ۲۲
کچھ اُسکے پانوں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیئے کے لئے سب کا سر بنایا - وہ اُس کا ۲۳
بدن اور اُسکی معموری ہی جو سب کچھ سب میں بھرتا ہی +

اور اُس نے تمہیں بھی جو خطاؤں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے زندہ کیا - ۲ باب
جن میں تم آگے اِس جہان کی روش پر ہوا کی حکومت کے سردار یعنے اُس رُوح کی طرح ۲

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ جو اَب نافرمانبردار لوگوں میں تاثیر کرتی ہی چلتے تھے۔ جن کے درمیان ہم سب کے سب
اپنے جسم کی شہوتوں کے ساتھ زندگانی گذرانتے اور تن من کی خواہشیں پوری کرتے
۴ تھے اور دوسروں کی مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے + پر خدا نے جو رحم
۵ میں غنی ہی اپنی بڑی محبت سے جس سے اُس نے ہم کو پیار کیا ہم کو جو گناہوں کے
۶ سبب مردے تھے مسیح کے ساتھ جلایا (تم فضل ہی سے بچ گئے ۔) اور اُس نے ہم کو
اُسکے ساتھ اُٹھایا اور مسیح یسُوع میں شامل کئے ہوئے آسمانی مکانوں پر اُس کے
۷ ساتھ بٹھایا۔ تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہی آنیوالے زمانے
۸ میں اپنے فضل کی بے نہائت دولت کو دکھاوے + کیونکہ تم فضل کے سبب ایمان
۹ لاکے بچ گئے ہو۔ اور یہہ تم سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہی۔ اور یہہ اعمال کے سبب سے
۱۰ نہیں نہ ہو کہ کوئی فخر کرے + کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسُوع میں ہو کے
اچھے کاموں کے واسطے پیدا ہوئے جنکے لئے خدا نے ہمیں آگے تیار کیا تھا تاکہ
ہم اُنہیں کیا کریں +
۱۱ اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیر قوم والے تھے ایسے کہ وے جو
۱۲ آپ کو مختون کہتے ہیں جنکا ختنہ جسمی اور ہاتھ سے ہوا تم کو نامختون کہتے تھے۔ اور یہہ
کہ اُسوقت مسیح سے جُدا اور اسرائیل کی جمہوری سلطنت سے الگ اور وعدے کے
۱۳ عہدوں سے باہر اور نا اُمید اور دنیا میں بے خدا تھے۔ پر اب مسیح یسُوع میں ہو کے
۱۴ تم جو آگے دُور تھے مسیح کے لہو کے سبب سے نزدیک ہو گئے + کیونکہ وہی ہماری
۱۵ صلح ہی جس نے دو کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھی ڈھا دیا۔ چنانچہ اپنا
جسم دیکے دشمنی کو یعنے شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا تاکہ وہ صلح کرواکے
۱۶ دو سے آپ میں ایک نیا انسان بناوے۔ اور آپ میں دشمنی مٹا کے صلیب کے
۱۷ سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خدا سے ملاوے۔ اور اُس نے آکے تمہیں
۱۸ جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی + کیونکہ اُس ہی کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وسیلے ہم دونوں ایک ہی رُوح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں + سو اب تم بیگانہ اور ۱۹
مسافر نہیں بلکہ مقدسوں کے ہم شہری اور خدا کے گھرانے کے ہو۔ اور رسولوں اور ۲۰
نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہی ردے کی طرح اُٹھائے گئے ہو۔
جس سے ساری عمارت ایک ساتھ جُڑ کر مقدس ہیکل خداوند کے لئے اُٹھتی جاتی ہی۔ اور ۲۱
تم بھی اُس میں ہو کے اَوروں کے ساتھ بنائے جاتے ہو تا کہ رُوح کے وسیلے سے خدا ۲۲
کے لئے مکان بنو +

اِسواسطے میں پُولُس تم غیر قوموں کے لئے یسُوع مسیح کا قیدی ہوں۔ اگر تم نے ۳ باب
سُنا ہو کہ مجھے تمہارے لئے خدا کے فضل کی کارروائی دی گئی۔ کہ اُس نے الہام سے ۲ ۳
اُس بھید کو مجھ پر کھولا (چنانچہ میں نے اُسکو تھوڑے میں آگے لکھا جسے تم پڑھکے ۴
جان سکتے ہو کہ میں مسیح کا بھید کس قدر سمجھتا ہوں +) جو اگلے زمانوں میں بنی آدم کو ۵
اِس طرح نہ معلوم ہوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر رُوح سے اب ظاہر
ہو گیا۔ کہ غیر قومیں انجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے ۶
وعدے میں جو مسیح کے سبب سے ہے ساجھی ہوں۔ اور خدا کے فضل کے انعام سے ۷
جو اُسکی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ہی میں اِس انجیل کا خادم ہوں + مجھے جو سارے ۸
حقیر ترین مقدسوں سے حقیر ہوں یہہ فضل عنایت ہوا۔ کہ میں غیر قوموں کے درمیان
مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دُوں۔ اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ اُس ۹
بھید میں شراکت کیونکر ہوتی ہی جو ازل سے خدا میں جس نے سب کچھ یسُوع مسیح سے
پیدا کیا + پوشیدہ تھا۔ تا کہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کی گوناگون حکمت حکومتوں ۱۰
اور ریاستوں پر جو آسمانی مکانوں میں ہیں ظاہر ہووے اُس ارادے کے مطابق جسکو ۱۱
اُس نے ہمارے خداوند یسُوع مسیح ہی میں ازل سے کیا۔ چنانچہ ہم اُس میں ہو کے ۱۲
بے پروا ہوئے اور اُس پر ایمان لانے سے بھروسے کے ساتھ دخل بھی رکھتے ہیں +
پس میں منت کرتا ہوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب جو تمہاری خاطر ہیں سُست ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مت ہوو کیونکہ یے تمہارے لئے عزت ہیں +

۱۴ اِسواسطے میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھٹنے ٹیکتا ہوں
۱۵ (کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کہلاتا ہی) کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے
۱۶ موافق تمہیں یہہ دے کہ تم اُسکی رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور
۱۷ ہوجاؤ - اور کہ مسیح تمہارے دلوں میں ایمان کے وسیلے سے بسے - اور کہ تم محبت
۱۸ میں جڑ پیدا کرکے اور نیو ڈالکے سارے مقدس لوگوں سمیت بخوبی سمجھ سکو کہ اُس کی
۱۹ چوڑان اور لنبان اور گہراؤ اور اونچان کتنی ہی - اور مسیح کی محبت کو جو جاننے سے بھی
۲۰ باہر ہی جان سکو تاکہ تم خدا کی ساری بھرپوری تک بھر جاؤ + اب اُسکو جو ایسا قادر ہی کہ جو
کچھہ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق جو
۲۱ ہم میں تاثیر کرتی کرسکتا ہی اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پُشت در پُشت ابد
تک جلال ہووے + آمین +

۴ باب پس میں جو خداوند کے لئے قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاہٹ سے
۲ تم بلائے گئے اُسکے مناسب چلو کمال خاکساری اور فروتنی کے ساتھہ صبر کرکے
۳ محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو - اور کوشش کرو کہ رُوح کی یگانگی صلح کے
۴ بندھ سے بندھی رہے + ایک بدن اور ایک رُوح ہی چنانچہ تمہیں بھی جو بلائے گئے ہو
۵ اپنے بلائے جانے سے ایک ہی اُمید ہی - ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسمہ ایک خدا
۶ جو سب کا باپ کہ سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں ہی + پر ہم میں سے
۷ ہر ایک کو مسیح کے انعام کے انداز کے موافق فضل عنایت ہوا ہی + اِس واسطے وہ
۸ کہتا ہی کہ

اُس نے اُونچے پر چڑھہ کے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو انعام دیئے +

۹ پر اُسکا اُوپر چڑھنا سوا اُسکے اور کیا ہی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا ؟ ۱۰ وہ جو اُترا سو
۱۱ وہی ہی جو سارے آسمانوں پر چڑھا تاکہ سب چیزوں کو بھرپور کرے + اور اُس نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو انجیل کے منادی کرنے والے اور
۱۲ بعضوں کو چرواہے اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا۔ تاکہ مقدّس لوگ خدمت کے
۱۳ کام میں آراستہ ہوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنتا جائے۔ جب تک کہ ہم سب کے
سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی تک اور کامل انسان یعنے مسیح
۱۴ کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچیں۔ تاکہ ہم آگے کو لڑکے نہ رہیں کہ تعلیم کی مختلف
ہواؤں سے اور آدمیوں کی پیچ بازی اور گمراہ کرنے والے منصوبوں کے باندھنے
۱۵ میں اُنکی دغابازی سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے پھریں۔ بلکہ محبّت کے پیرو ہو کے
۱۶ اُس میں جو سر ہے یعنے مسیح میں ہر طرح سے بڑھتے جاویں + اُس سے سارا بدن ہر ایک
عضو کے بند کے جٹنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط ہو کر موافق اُس تاثیر کے جو بقدر
ہر جُز کے ہوتی ہے کُل کو بڑھاتا ہے اور محبت میں اپنی ترقی کرتا جاتا ہے +

۱۷ اِس لئے میں یہہ کہتا ہوں اور خداوند کے آگے گواہ کی طرح جتا دیتا ہوں کہ
۱۸ تم آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسے اَور قومیں اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ہیں۔ کہ اُنکی
عقل تاریک ہو گئی ہے اور وے اُس جہالت کے سبب جو اُن میں ہے اور اپنے دلوں
۱۹ کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے جُدا ہیں۔ اُنہوں نے سُن ہو کے آپکو شہوت پرستی
۲۰ کے سپرد کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں + پر تم نے مسیح کی ایسی تعلیم
۲۱ نہیں پائی۔ اگر تم نے اُسکی سُنی ہو اور اُس سے تعلیم پائی ہو اُس سچائی کے مطابق
۲۲ جو یسُوع میں ہے۔ کہ تم اگلے چلن کی بابت اُس پرانی انسانیت کو جو فریب دینے والی
۲۳ شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی ہے اُتارو۔ اور اپنی سمجھہ اور طبیعت کی نسبت نئے
۲۴ بنو۔ اور نئی انسانیت کو جو خدا کے موافق راستبازی اور حقیقی پاکیزگی میں پیدا
ہوئی پہنو +

۲۵ اِس لئے جھُوٹھ چھوڑ کے ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کہ ہم تو آپس
۲۶ میں ایک دوسرے کے عُضو ہیں۔ غصے تو ہو پر گناہ نہ کرو ایسا نہ ہو کہ سُورج ڈوبے اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۷ تم خفا کے خفا رہو + اور شیطان کو جگہہ نہ دو + چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ
۲۸ اچھا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچھہ دے سکے + کوئی گندی
۲۹ بات تمہارے منہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو ضروری ترقی کے لئے اچھی ٹھہرے تاکہ سُننے
۳۰ والوں کو فائدہ بخشے + اور خدا کی رُوح مقدّس کو جس سے تم پر خلاصی کے دن تک مُہر
۳۱ ہوئی رنجیدہ نہ کرو + ساری کڑواہٹ اور غضب اور غصّہ اور غُل اور بدگوئی تمام بدخواہی
۳۲ سمیت تم سے دُور کیجاویں - اور تم ایک دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو اور ایک
دوسرے کو بخشا کرو جیسا کہ خدا نے بھی مسیح کے لئے تمہیں بخشا ہی +

۵ باب ۱ پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو - اور محبّت سے چلو جیسے مسیح نے
۲ بھی ہم سے محبّت کی اور خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے
۳ نذر اور قربان کیا + اور حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہ ہو جیسا
۴ مقدّس لوگوں کو مناسب ہی - اور بے شرمی اور بیہودہ گوئی یا ٹھٹھہ بازی جو نامناسب
۵ ہی نہ ہووے بلکہ بیشتر شکر گذاری + کیونکہ تم تو یہہ جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کو جو
۶ بُت پرست ہی مسیح اور خدا کی بادشاہی میں میراث نہیں ہی + کوئی تم کو بیہودہ باتوں
سے بھلاوا نہ دے - کیونکہ ایسی باتوں کے سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر
۷ ۸ پڑتا ہی + پس تم اُنکے شریک مت ہو + کیونکہ تم آگے تاریکی تھے پر اب خداوند میں ہو کے
۹ نور ہو - سو نور کے فرزندوں کی طرح چلو - (اِس لئے کہ رُوح کا پھل جو ہی کمال خوبی
۱۰ اور راستبازی اور سچائی ہی -) اور دریافت کرتے جاؤ کہ خداوند کو کیا خوش آتا ہی +
۱۱ ۱۲ اور تاریکی کے لاحاصل کاموں میں شریک مت ہو بلکہ بیشتر اُنکو ملامت ہی کرو + کیونکہ
۱۳ اُنکے پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی کرنا شرم ہی + اور ساری چیزیں جو ملامت کے لائق
۱۴ ہیں روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں - کیونکہ ہر ایک چیز جو روشن کرتی روشنی ہی + اِس لئے
وہ کہتا ہی ارے آتو جو سوتا ہی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھہ کہ مسیح تجھے روشن
کرے گا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ پس خبردار تم دیکھ بھال کے چلو نا دانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند اور وقت
۱۶ کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں + اسواسطے تم بے تمیز نہ رہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی
۱۷ کیا ہے + اور شراب پی کے متوالے نہ ہو کہ اُس میں خرابی ہے - بلکہ رُوح سے بھر جاؤ - اور
۱۸ ۱۹ آپس میں زبور اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لئے
۲۰ گاتے بجاتے رہو - اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے نام سے
۲۱ خدا باپ کے شکر گذار رہو - اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو +
۲۲ اے عورتو اپنے شوہروں کی ایسی فرمانبردار رہو جیسے خداوند کی + کیونکہ شوہر
۲۳ جورو کا سر ہے جیسے کہ مسیح بھی کلیسیئے کا سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ہے + تو بھی جیسے
۲۴ کلیسیا مسیح کی فرمانبردار ہے ویسے ہی جوروان بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی ہوویں +
۲۵ اے مردو اپنی جوروں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھی کلیسیئے کو پیار کیا اور اپنے تئیں اُسکے
۲۶ بدلے دیا - تاکہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتھ صاف کرکے مقدس کرے اور اُسے
۲۷ اپنے پاس ایک ایسی جلال والی کلیسیا حاضر کرے رکھے کہ جس میں داغ یا چین یا کوئی ایسی
۲۸ چیز نہ ہو بلکہ جو مقدس اور بے عیب ہو + یوں ہی مردوں پر لازم ہے کہ اپنی جوروں کو ایسا
۲۹ پیار کریں جیسا اپنے بدن کو - جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہے سو آپ کو پیار کرتا ہے + کیونکہ
کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی - بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہے جیسا خداوند
۳۰ بھی کلیسیئے کو - کیونکہ ہم اُسکے بدن کے عضو اور اُسکے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہیں +
۳۱ اُسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ماکو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے دونوں
۳۲ ایک تن ہونگے + یہہ بھید بڑا ہے پر میں مسیح اور کلیسیے کی بابت بولتا ہوں + بہرحال ہر ایک
۳۳ تم میں سے اپنی اپنی جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو - اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے +
۶ باب ۱ اے فرزندو تم خداوند کے لئے اپنے ماباپ کے تابع رہو - کیونکہ یہہ واجب ہے + تو اپنے
۲ ۳ ماباپ کی عزت کر - کہ یہہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ ہے - تاکہ تیرا بھلا ہو اور زمین پر تیری
۴ عمر دراز ہووے + اور اے بچے والو تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ پر خداوند کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ تربیت اور نصیحت کرکے اُنکی پرورش کرو + ای نوکرو تم اُنکے جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند
ہیں اپنے دلوں کی صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے مسیح
۶ کے - اور آدمی کے خوشامد کرنے والوں کی طرح دکھانے کو نہیں بلکہ مسیح کے بندوں
۷ کی مانند دل سے خدا کی مرضی پر چلو - اور خوشی سے نوکری کرو اُسے خداوند کی جانکر نہ کہ
۸ آدمیوں کی - کہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی کچھ اچھا کام کریگا کیا غلام کیا آزاد خداوند سے
۹ ویسا ہی پاویگا + اور ای خاوندو تم بھی اُن سے ایسا ہی کرو اور دھمکی دینے سے باز آؤ
کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا بھی خاوند آسمان پر ہے اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا +
۱۰ باقی ای میرے بھائیو خداوند اور اُسکی قدرت کی قوت میں زور آور بنو + خدا کے سارے
۱۱ ہتھیار باندھو تاکہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو + کیونکہ ہمیں خون
۱۲ اور جسم سے کشتی کرنی نہیں بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے اور اس دنیا کی تاریکی
۱۳ کے اقتدار والوں سے اور شرارت کی رُوحوں سے جو افلاک کی مکانوں میں ہیں + اسواسطے
تم خدا کے سارے ہتھیار اُٹھالو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کرسکو اور سب کاموں کو
۱۴ انجام دیکے قائم رہ سکو + اس لئے تم اپنی کمر سچائی سے کس کے اور راستبازی کا بکتر
۱۵ پہنکے اور پاؤں میں صلح بخشنے والی انجیل کی چالاکی کا جوتا باندھکے اور اُن سب کے اوپر
۱۶ ایمان کی سپر لگاکے جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو قائم رہو +
۱۷ اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو - اور کمال آرزو و محبت کے ساتھ
۱۸ ہر وقت رُوح میں دُعا مانگو اور اُسکے لئے سب مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد
۱۹ ہو کے اور منت کرکے جاگتے رہو - اور میرے واسطے بھی تاکہ مجھے کلام کرنے کی
طاقت عنایت ہو کہ میرا منہہ بے پروائی سے کھل جاوے تاکہ میں اس انجیل کے بھید
۲۰ کو جس کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں ظاہر کروں - کہ میں اُسکو بے دھڑک ایسا
کہوں جیسا مجھے کہنا فرض ہے +
۲۱ پر اس لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو کہ میں کیونکر اوقات بسری

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کرتا ہوں تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند کا معتبر خادم ہے تم کو سب باتیں بتائیگا۔
۲۲ جسے میں نے تمہارے پاس اِس واسطے بھیجا کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وہ تمہارے
دلوں کو تسلّی دے +
۲۳ بھائیوں کی سلامتی ہو اور باپ خدا کی اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے ایمان
۲۴ کے ساتھ محبّت بھی ہووے + فضل اُن سب پر ہووے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح
سے ایسی محبّت رکھتے جو مٹنے کے قابل نہیں ہے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا خط فلپیّوں کو

۱ باب ۱ یسُوع مسیح کے بندے پولُس اور تمطاؤس کی جانب سے فلپی شہر کے اُن سب مقدسوں
۲ کو جو مسیح یسُوع میں شامل ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا
اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تم پر ہووے +
۳ میں جب جب تمہیں یاد کرتا اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں اور اپنی ہر ایک دُعا میں
۴ ۵ خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لئے دُعا مانگتا ہوں اِس لئے کہ تم اوّل روز سے آج تک
۶ انجیل میں شریک رہے۔ مجھے یہہ یقین ہے کہ وہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے سو
۷ یسوع مسیح کے دن تک کرتا چلا جائیگا۔ چنانچہ مناسب ہے کہ میں تم سب کے حق میں
ایسا ہی سمجھوں۔ کیونکہ تم میرے دِل میں ہو اور میری زنجیروں اور انجیل کی بابت میرے
۸ عذر میں اور اُسے ثبوت پہنچانے میں تم سب میری نعمت میں شریک ہو + کہ خدا میرا
۹ گواہ ہے کہ میں یسُوع مسیح کی سی اُلفت رکھ کے تم سب کا مشتاق ہوں۔ اور میں یہہ دُعا کرتا
ہوں کہ تمہاری محبّت دانائی اور کمال شعور کے ساتھ زیادہ بڑھتی چلی جاوے۔
۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں جن میں فرق ہے امتیاز کر جانو۔ اور مسیح کے دن تک خالص اور
۱۱ ٹھوکر نہ کھاؤ۔ اور راستبازی کے پھلوں سے جو یسُوع مسیح کے سبب سے ہیں لدے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رہو تاکہ خدا کا جلال اور اُسکی ستائش ہووے +
۱۲ اور اے بھائیو میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ جو مجھ پر گذرا ہے سو انجیل کی زیادہ ترقی کے
۱۳ لئے واقع ہوا۔ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چھاؤنی اور باقی سب لوگوں میں مشہور
۱۴ ہوا کہ مسیح کے واسطے بندھا ہوں۔ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائی
۱۵ ہیں میری زنجیروں سے دلیر ہو کے بے خوف کلام بولنے کی زیادہ جرأت پیدا کی + بعضے
۱۶ لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سے اور بعضے نیک نیت سے مسیح کی منادی کرتے ہیں۔
۱۷ جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کی انجیل نہیں سُناتے بلکہ اس خیال سے کہ میری زنجیروں
۱۸ پر اور رنج بڑھاویں۔ پر محبت والے یہہ جانکر انجیل سُناتے ہیں کہ میں انجیل ثابت کرنے
کے واسطے مقرر ہوا ہوں + پس کیا ہے؟ ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ہے خواہ مکاری
۱۹ سے خواہ سچائی سے اور میں اُس میں خوش ہوں بلکہ خوش رہونگا بھی۔ کیونکہ میں جانتا
۲۰ کہ تمہاری دُعا اور یسوع مسیح کی رُوح کی مدد سے اِس کا انجام میری نجات ہوگی۔ چنانچہ
میری توقع اور اُمید یہہ ہے کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہونگا بلکہ کمال دلیری سے ہمیشہ
کیطرح اب بھی مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے موئے پر بزرگی پاویگا۔
۲۱ ۲۲ کیونکہ زندگی میرے لئے مسیح ہے اور موت نفع ہے + پر اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میری
۲۳ محنت کا پھل ہووے۔ تو میں نہیں جانتا کہ کسے اختیار کروں + کہ میں دو باتوں کی بند
میں جکڑا ہوں۔ مجھے آرزو ہے کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتھ رہوں۔ کہ یہہ بہت بہتر
۲۴ ۲۵ ہے۔ پر جسم میں رہنا تمہاری خاطر اُس سے زیادہ ضرور ہے + اور میں یہہ یقین جانتا ہوں
کہ میں رہونگا اور تم سب کے ساتھ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان میں بڑھتے جاؤ اور خوش رہو۔
۲۶ کہ تمہارا فخر جو مسیح یسوع کی بابت میرے سبب سے ہے سو میرے تمہارے پاس پھر آنے
۲۷ سے زیادہ ہووے۔ صرف مسیح کی انجیل کے موافق گذران کرو۔ تاکہ میں خواہ آؤں اور
تمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک رُوح میں قایم ہو رہے
۲۸ اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک جان ہو کے کوشش کرتے ہو۔ اور یہہ کہ مخالفوں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے کسی بات میں ہول نہیں کھاتے۔ کیونکہ یہہ اُنکے لئے ہلاکت کا پر تمہارے واسطے
۲۹ خدا کی طرف سے نجات کا نشان ہے + کیونکہ مسیح کی بابت تمہیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط
۳۰ اُس پر ایمان لاؤ بلکہ یہہ کہ اُسکی خاطر دُکھ بھی پاؤ۔ کہ تم اُس طور پر جانفشانی کرتے
ہو جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھا اور اب سُنتے ہو کہ میں کرتا ہوں +
۲ باب سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اور محبت کی کچھہ تسلی اور اگر رُوح کی کچھہ رفاقت اور
۲ اگر کچھہ رحم اور وردمندی ہے تو میری خوشی کو پُورا کرو کہ ایک سا مزاج رکھو ایک سی
۳ محبت رکھو ایک جان ہوؤ ایک دل ہوؤ + جھگڑے اور جھوٹے فخر سے کچھہ نہ کرو پر
۴ خاکساری سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو + تم میں سے ہر ایک اپنے احوال
۵ پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ کرے + پس تمہارا مزاج وہی ہووے
۶ جو مسیح یسُوع کا بھی تھا۔ کہ اُس نے خدا کی صورت میں ہو کے خدا کے برابر ہونا غنیمت
۷ نہ جانا۔ لیکن اُس نے آپ کو ہیچ کیا کہ خادم کی صورت پکڑی اور انسان کی شکل بنا۔
۸ اور آدمی کی صورت میں ظاہر ہو کے آپ کو پست کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبی موت تک
۹ فرمانبردار رہا + اِس واسطے خدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب
۱۰ ناموں سے بزرگ ہے بخشا + تاکہ یسوع کا نام لیکے ہر ایک کیا آسمانی کیا زمینی کیا وے جو
۱۱ زمین کے تلے ہیں گھٹنا ٹیکے اور ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے تاکہ خدا
باپ کا جلال ہووے +
۱۲ سو اے میرے بھائیو جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح تم نہ
صرف میری حاضری میں بلکہ اب میری غیر حاضری میں بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے
۱۳ ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ + کیونکہ خدا ہی ہے جو تم میں اثر کرتا ہے کہ تم اُسکی مرضی
۱۴ کے مطابق چاہو اور کام بھی کرو + سب کام بے کڑکڑائے اور بن تکرار کئے کرو۔ تاکہ
۱۵ تم بے الزام اور بے بد ہو کے ٹیڑھی ترچھی پشت کے درمیان خدا کے بے عیب فرزند
۱۶ بنے رہو۔ (جن کے بیچ تم نور کی مانند جو دُنیا میں ہے چمکتے ہو + کہ زندگی کا کلام لئے ہوئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ رہتے۔) تاکہ مسیح کے دن میری بڑائی ہو کہ میری دوڑ اور محنت بے فائدہ نہ ہوئی + پر اگر
میرا لہو بھی تمہارے ایمان کی قربانی پر اور اُسکی خدمت میں ڈھالا جاوے تو بھی میں خوش
۱۸ ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں + تم بھی ویسے ہی خوش ہو اور میرے ساتھ
خوشی کرو +

۱۹ اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید ہے کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں
۲۰ تاکہ تمہارا احوال دریافت کر کے میری بھی خاطر جمعی ہو + کیونکہ کوئی ایسا ہم دل میرے
۲۱ ساتھ نہیں جو اصالتاً تمہارے لئے فکرمند ہووے + کہ سب اپنی اپنی چیزوں کی
۲۲ تلاش میں ہیں نہ اُنکی جو یسوع مسیح کی ہیں + لیکن تم اُس کی آزمائی ہوئی خوبی سے واقف
ہو کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ ویسے اُس نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت کی +
۲۳ پس میں اُمیدوار ہوں کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو فی الفور اُسے بھیج دوں +
۲۴ ۲۵ اور مجھے خداوند سے یقین ہے کہ میں آپ بھی جلد آؤں + پر میں نے اپافرُدتُس کو جو میرا
بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپاہی اور تمہارا بھیجا ہوا اور میری احتیاج رفع کرنے کے لئے خادم
۲۶ ہے تم پاس بھیجنا ضرور جانا + کہ وہ تم سب کا بیحد مشتاق ہے اور اسواسطے کہ تم نے اُس کی
۲۷ بیماری کا حال سُنا تھا اُداس رہتا تھا + وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا پر خدا نے اُس پر رحم
کیا۔ اور فقط اُس پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تاکہ مجھ پر غم پر غم نہ ہووے کہ میں غم پر غم کھاؤں + سو میں نے اُسے
۲۸ بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُسکی دوبارہ ملاقات سے خوش ہو اور میرا بھی غم گھٹے + پس تم
۲۹ اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشی سے قبول کرو اور ایسوں کی عزت کرو + اس لئے کہ
۳۰ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا بلکہ اُس نے اپنی زندگی کو ناچیز جانا تاکہ اُس کمی کو جو
میرے حق میں تمہاری خدمت کی تھی پُورا کرے +

۳ باب ۱ باقی اے میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو + وہی باتیں تمہیں پھر پھر لکھنا میرے لئے
۲ تکلیف نہیں مگر تمہارے لئے سلامتی کا باعث ہے + کتوں سے خبردار رہو بدکاروں سے
۳ پرہیز کرو کاٹ کوٹ کرنے والوں سے چوکس رہو + کیونکہ حقیقی ختنہ ہم ہیں جو رُوح سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خدا کی عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے +
۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھ سکتا ہوں - اگر اور کوئی جسم پر بھروسا کر سکے تو میں زیادہ -
۵ کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا اور میں اسرائیل کی اولاد بنیامین کے فرقہ سے عبرانیوں
۶ کا عبرانی شریعت کی نسبت فریسی ہوں - غیرت میں تو کلیسیئے کا ستانیوالا اور شریعت
۷ کی راستبازی میں بے عیب تھا + لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں میں نے
۸ اُنہیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجھا + بلکہ میں اب بھی اپنے خداوند مسیح یسوع کی
پہچان کی خوبی کے سبب سب کچھ نقصان سمجھتا ہوں جس کی خاطر ہر چیز کا نقصان
۹ اُٹھایا اور اُنہیں گندگی جانتا ہوں تاکہ میں مسیح کو حاصل کروں اور اُس میں پایا جاؤں
اپنی اس راستبازی کے ساتھ نہیں جو شریعت سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے
ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے سے یعنے اُس راستبازی کے ساتھ جو خدا کی طرف سے
۱۰ ایمان کی بنیاد پر ملتی ہے - اور کہ میں اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُسکے ساتھ
دُکھوں میں شریک ہونے کو دریافت کروں اور اُسکی موت سے موافقت پیدا کروں -
۱۱ تاکہ میں کسی طرح سے مُردوں کے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں + ۱۲ ہنوز ایسا نہیں کہ
میں پا چکا اور اب تک میں کامل نہیں ہوا بلکہ پیچھا کئے جاتا ہوں تاکہ جس غرض کے لئے
۱۳ یسوع مسیح نے مجھے پکڑا میں اُسے جا پکڑوں + اے بھائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں پکڑ چکا
ہوں - پر اتنا ہے کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھول کے اُنکے لئے جو آگے ہیں
۱۴ بڑھا ہوا سیدھا نشان کی طرف چلا جاتا ہوں تاکہ میں اُس صلہ کو جسکے لئے خدا نے
۱۵ مجھکو مسیح یسوع کی معرفت سے اُوپر بلایا پاؤں + پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی
خیال رکھیں - اور اگر کسی بات میں تمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خدا اُسے بھی تم پر کھول
۱۶ دیگا + بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے قانون پر قدم ماریں اُسی کو خیال
۱۷ کریں + اے بھائیو تم ایک ساتھ میری پیروی کرو اور اُن لوگوں پر جو اِس نمونے کے
۱۸ موافق جو ہم میں دیکھتے ہو چلتے ہیں غور کرو + (کیونکہ بہتیرے چلتے ہیں جنکا ذکر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

میں نے تم سے بارہا کیا اور اب رو رو کے کہتا ہوں کہ وے مسیح کی صلیب کے دشمن
ہیں۔ ۱۹ اُنکا انجام ہلاکت ہے اُنکا خدا پیٹ اُنکا ننگ اُنکی بڑائی ہے وے دنیا کی چیزوں پر
خیال رکھتے ہیں + ۲۰ کیونکہ ہماری مملکت آسمان پر ہے جہاں سے نجات بخشنے والے
خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں۔ ۲۱ کہ وہ اپنی قدرت کی تاثیر کے مطابق جس سے وہ
سب کو اپنے تابع کر سکتا ہے ہمارے خاکی بدن کو بدل کے اپنے جلالی جسم کی مانند
بنائے گا +

۴ باب اِس واسطے اے میرے عزیز اور مرغوب بھائیو جو میری خوشی اور تاج ہو اے پیارو تم
۲ خداوند میں اِسی طرح مضبوط رہو + میں یوودیاس سے التماس کرتا ہوں اور سنطُخے سے بھی
۳ کہ وے خداوند میں متفق الرائے ہو دیں + اور اے سچے ہم خدمت تیری بھی منت
کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی جنہوں نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت میں کوشش کی
کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتوں سمیت جن کے نام زندگی کے دفتر میں ہیں مدد کر +
۴ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں خوش رہو + ۵ تمہارا اعتدال سب آدمیوں
۶ پر ظاہر ہو + خداوند نزدیک ہے + کسی بات کا اندیشہ نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری
۷ عرض دُعا اور منت سے شکر گذاری کے ساتھ خدا سے کیجائے اور خدا کی اطمینان جو ساری
سمجھ سے باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی +

۸ باقی اے بھائیو جتنی چیزیں سچ ہیں اور جتنی چیزیں مناسب ہیں اور جتنی چیزیں سیدھی
ہیں اور جتنی چیزیں پاک ہیں اور جتنی چیزیں پسندیدہ ہیں اور جتنی چیزیں نیکنام ہیں
اگر کچھ نیکی اور کچھ تعریف ہے تو اُن باتوں پر غور کرو + ۹ اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا
اور قبول کیا اور سُنا اور دیکھا اُس پر عمل کرو۔ تب خدا جو صلح کا بانی ہے تمہارے
ساتھ رہیگا +

۱۰ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں اِسواسطے کہ میرے لئے اب اتنی مدت بعد
۱۱ تمہارا فکر پھر سرسبز ہوا جسکے لئے تم آگے اندیشہ مند تھے پر دانو نہیں ط + ایسا نہیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہ میں محتاجی کے سبب کہتا۔ کیونکہ میں نے یہہ سیکھا کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں
۱۲ میں گھٹنا جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں۔ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں سیر ہونے
۱۳ بھوکے رہنے بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی + مسیح سے جو مجھے طاقت بخشتا ہے میں
۱۴ سب کچھ کر سکتا ہوں + تو بھی تم نے بھلا کیا جو دُکھ میں میری مدد کی + پر اے فلپیو تم یہہ بھی جانتے
۱۵ ہو کہ انجیل کی منادی کے شروع میں جب میں مقدونیہ سے نکل آیا تب کسی کلیسیا نے
۱۶ سوا تمہاری کے دینے لینے میں میری مدد نہ کی + چنانچہ تسلنیقے میں بھی تم نے ایک
۱۷ دو بار کچھ بھیجا کہ میری احتیاج رفع ہو + ایسا نہیں کہ میں انعام چاہتا بلکہ پھل چاہتا
۱۸ ہوں جو تمہارے فائدہ کے لئے بہت بڑھ جائے + پر میرے پاس سب کچھ بلکہ بہتائت
کے ساتھ ہے۔ میں بھر اہوں۔ میں نے تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اپافرُدتُس کے ہاتھ سے
۱۹ پائیں ایک خوشبو اور قربانی مقبول جو خدا کی پسند ہے + اب میرا خدا اپنی دولت کے موافق
۲۰ جلال ہی سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا + ہمارے خدا اور باپ
کا ابدالآباد جلال ہووے + آمین +
۲۱ ہر ایک مقدس کو جو یسوع مسیح میں ہے سلام کرو + وے بھائی جو میرے ساتھ ہیں
۲۲ تمہیں سلام کہتے ہیں + سارے مقدس لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں تم
سب کو سلام کہتے ہیں +
۲۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پُولُس رسُول کا خط قُلِسّیُوں کو

۱ باب ۲ پُولُس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اور تمطاؤس بھائی کی طرف سے اُن
مقدّس اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کے نام پر جو قلسّی میں ہیں۔ ہمارے باپ خدا اور
خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے ہو ویں +

۳ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دُعا کر کے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر
۴ کرتے ہیں (جب سے ہم نے سُنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مقدّس لوگوں
۵ کو پیار کرتے ہو) اُس اُمید کے لئے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھ چھوڑی گئی ہی
۶ جسکا ذکر تم نے انجیل کے کلام حق میں سُنا۔ جو تم پاس پہنچی جیسے سارے جہان میں بھی اور
پھل دیتی ہی۔ چنانچہ تمہارے درمیان بھی جس دن سے تم نے اُسکی سُنی اور خدا کے
۷ فضل کو سچی طرح سے پہچانا ہی۔ چنانچہ تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اِپفراس سے جو تمہارے
۸ واسطے مسیح کا دیانت دار خادم ہی ایسا ہی سیکھا۔ اُسی نے تمہاری محبّت کو جو رُوح سے
ہی ہم پر ظاہر کیا +

۹ سو ہم بھی جس دن سے یہہ سُنا تمہارے واسطے دُعا مانگنے سے اور یہہ عرض کرنے
سے باز نہیں آتے ہیں کہ تم تمام حکمت اور رُوحانی سمجھ سے اُسکی مرضی کی پہچان میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ کمال تک پہنچو - تاکہ تم خداوند کی کامل رضامندی پر لائق چال چلو اور ہر ایک نیک کام
۱۱ میں پھل لاتے رہو اور خدا کی پہچان میں ترقی کرو - اور اُسکے جلال کی قدرت کے مطابق
سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو تاکہ تم خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر و برداشت کر سکو
۱۲ اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتھ
۱۳ میراث کا حصّہ پاویں اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضے سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے
۱۴ کی بادشاہت میں شامل کرایا - اُس میں ہم اُسکے لہو کے سبب سے نجات یعنے گناہوں
۱۵ کی معافی پاتے ہیں - وہ اندیکھے خدا کی صورت ہے اور وہ ساری خلقت کا پلوٹھا ہے - کیونکہ
۱۶ اُسی سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھی اور اندیکھی کیا تخت کیا حکومتیں
کیا ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کی گئیں - ساری چیزیں اُس سے اور اُس کے لئے پیدا ہوئیں
۱۷ اور وہ سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں + اور وہ بدن یعنے کلیسیئے
۱۸ کا سر ہے - وہی شروع سے ہے اور مُردوں میں سے پلوٹھا ہے تاکہ سب باتوں میں اُسکا اوّل درجہ
۱۹ ہو + کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ سارا کمال اُس میں بسے - اور کہ اُسکے خون کے سبب جو
۲۰ صلیب پر بہا صلح کر کے ساری چیزوں کو کیا وے جو زمین پر ہیں کیا وے جو آسمان پر
۲۱ ہیں - اُسی کے وسیلے اپنے سے ملالے + اور تم کو بھی جو آگے بیگانہ اور بُرے کاموں کے
سبب دل سے دشمن تھے اب اُس کے جسمانی بدن سے موت کے وسیلے ملا لیا
۲۲ تاکہ وہ تمکو مقدس اور بے عیب اور بے الزام اپنے حضور حاضر کرے - بشرطیکہ تم ایمان
۲۳ پر بنا ڈالے ہوئے ثابت رہو اور اُس انجیل کی اُمید سے جسے تم نے سُنا ٹل نہ جاؤ
جس کی منادی ہر ایک مخلوق کے لئے جو آسمان کے نیچے ہے کی گئی اور اُسی کا میں پولُس
خادم ہوں +

۲۴ اب میں اپنی اُن مصیبتوں سے جو تمہارے واسطے کھینچتا ہوں خوش ہوں اور
مسیح کی مصیبتوں کی کمتیاں اُسکے بدن کے یعنے کلیسیئے کے لئے اپنے جسم سے
۲۵ بھرے دیتا ہوں - جس کلیسیئے کا میں خادم ہوا چنانچہ یہہ مختاری خدا کی طرف سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ مجھے تمہارے لئے ملی تاکہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں - یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانے
۲۷ سے پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر اب اُسکے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا - جن پر خدا نے
ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں کے لئے اُس بھید کی حشمت کی فراوانی کیا ہی - جو یہہ ہی کہ مسیح
۲۸ تم میں جلال کی اُمید ہی - جسکی خبر دیکے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے اور ہر ایک شخص
کو کمال دانائی سے سکھاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر
۲۹ کریں - اور اسی لیئے میں اُسکی اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھہ مجھہ میں اثر کرتی
ہی جانفشانی سے محنت کرتا ہوں +

۲ باب ۱ میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ میں تمہارے اور اُنکے واسطے جو لاودیقیا میں ہیں اور
۲ اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں
کہ اُنکے دلوں کو تسلی ہو اور وے محبت سے آپس میں گٹھے رہیں تاکہ وے پوری سمجھ
۳ کی تمام دولت کو پہنچیں اور خدا یعنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں - جس میں حکمت
۴ اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں + پر میں یہہ کہتا ہوں تاکہ ہووے کہ کوئی
۵ آدمی چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں بھلاوے + کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت سے دُور
پر روح کی نسبت سے تمہارے پاس ہوں اور تمہاری ترتیبی حالت اور تمہارے ایمان
کی مضبوطی کو جو مسیح پر لائے ہو دیکھہ کے خوش ہوں +

۶ ۷ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہی اُس میں چلو - اور اُس میں جڑ
باندھو اور اُس پر بنائے جاؤ اور جیسے تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رہو اور اُس میں
شکر گذاری کے ساتھہ ترقی کرو +

۸ خبردار ایسا نہ ہو کہ کوئی فلسفی اور بیہودہ فریب سے جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ
۹ بنی آدم کی روائت اور دُنیاوی علم کے اصول کے موافق ہیں تمہیں لوٹ لے + کیونکہ
۱۰ اُلوہیت کا سارا کمال اُس میں مجسم ہو رہا + اور تم اُس میں جو ساری سرداری اور مختاری
۱۱ کا سر ہی کامل بنے ہو - اور اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھہ سے نہیں یعنے مسیحی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ ختنہ جو جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا ہی - اور اُسکے ساتھ بپتسمہ میں گاڑے گئے
اور اُسی میں خدا کی قدرت ہی پر جس نے اُسکو مُردوں میں سے جلایا ایمان لاکے اُسکے
۱۳ ساتھ جی بھی اُٹھے ہو + اور اُس نے تمہیں جو گناہوں اور اپنے جسم کی نامختونی سے
۱۴ مُردہ تھے اُسکے ساتھ زندہ کیا کہ اُس نے تمہارے سب گناہ بخش دیئے - اور حکموں کا
دستاویز جو ہمارا مخالف تھا ہماری بابت مٹا ڈالا اور اُسکو بیچ میں سے اُٹھا کے
۱۵ صلیب پر کیلیں جڑیں - اور حکومتوں اور ریاستوں کا اقتدار چھین لیا اور اُنہیں برملا
رسوا کر کے اُسی میں اُن پر شادیانہ بجائے +

۱۶ پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کی بابت کوئی تم پر الزام
۱۷ لگانے نہ پاوے - کہ یہ آنے والی چیزوں کے سایہ ہیں - پر بدن مسیح کا ہی + کوئی
۱۸ غرضمندی سے جھوٹی خاکساری اور فرشتوں کی پرستش کر کے تم کو تمہارے اجر سے
محروم نہ کرے کہ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل سے عبث پھول کے اُن چیزوں میں جنہیں
۱۹ اُس نے نہیں دیکھا بیجا دخل کرتا ہی اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا جس سے سارا بدن
بندوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پا کے اور ایک ساتھ پیوستہ ہو کے خدا
کی بڑھتی سے بڑھتا ہی +

۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساتھ دنیاوی علم کے اُصول کی نسبت مر گئے ہو تو تم کیوں
۲۱ اُنکی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور پرست ہو (مت چھونا - مت چکھنا - مت ہاتھ لگانا -
۲۲ یہ ساری چیزیں اُنہیں کام میں لاتے ہی نیست ہو جاتی ہیں -) آدمیوں کے حکموں
۲۳ اور تعلیموں کے موافق ہیں یہ چیزیں زائد الفرض عبادت اور خاکساری اور بدنی ریاضت
اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُسکی خواہشیں پوری ہوویں حکمت کی صورت رکھتی ہیں +

۳ باب پس اگر تم مسیح کے ساتھ جی اُٹھائے گئے ہو تو اُن چیزوں کی تلاش میں رہو جو
۲ اوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہی + اُوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ نہ اُن چیزوں
۳ سے جو زمین پر ہیں + کیونکہ تم مر گئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ چھپی ہوئی ہے + جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تب تم بھی اُس کے ساتھ جلال
میں ظاہر کئے جاؤ گے +
۵ اِس واسطے تم اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت
۶ اور بُری خواہش اور لالچ جو بت پرستی ہے کشتہ کرو - کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا
۷ غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہے - اور آگے جب تم اُنکے بیچ جیتے تھے تم بھی اُنکی
۸ راہ پر چلتے تھے + پر اب تم ان سب کو بھی یعنے غصہ اور غضب اور بدخواہی اور بدگوئی
۹ اور بدزبانی اپنے مُنہہ سے نکال پھینکو + ایک دوسرے سے جھوٹھ نہ بولو کیونکہ تم نے
۱۰ پرانی انسانیت کو اُسکے فعلوں سمیت اُتار پھینکا - اور نئی انسانیت کو جو معرفت میں
۱۱ اپنے پیدا کرنے والے کی صورت کے موافق نئی بن رہی ہے پہنا ہے - وہاں نہ یونانی ہے
نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ سقوتی نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھ اور سب
میں ہے +
۱۲ پس خُدا کے چُنے ہوؤں کی مانند جو مقدس اور پیارے ہیں دردمندی اور مہربانی
۱۳ اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت کا لباس پہنو - اور اگر کوئی کسی پر دعوی رکھتا ہو تو
ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے - جیسا مسیح نے تمہیں بخشا
۱۴ ہے ویسا ہی تم بھی کرو + اور اُن سب کے اوپر محبت پہن لو کہ وہ کمال کا کمربند ہے + اور خدا
۱۵ کی اطمینان جس کے رکھنے کے لئے تم ایک تن ہو کر بلائے گئے ہو تمہارے دلوں پر
۱۶ حکومت کرے اور تم شکرگذار رہو + مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے رہے - اور تم ایک
دوسرے کو کمال دانائی سے تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور رُوحانی غزلیں
۱۷ شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لئے دلوں سے گاؤ + اور جو کچھ کرتے ہو کلام اور
کام سب کچھ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُس کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر
بجا لاؤ +
۱۸ ۱۹ اے عورتو جیسا خداوند میں مناسب ہے اپنے اپنے خصم کی فرمانبرداری کرو + اے مردو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اپنی جوروؤں کو پیار کرو اور اُن سے کڑوے نہ ہو + ای فرزندو تم اپنے اماپ کی ہر ایک بات
۲۱ میں فرمانبردار رہو کہ خداوند کو یہی پسند ہی + ای بچے والو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو
۲۲ نہ ہووے کہ وے بیدل ہو جاویں + ای نوکرو تم اُنکے جو دُنیا میں تمہارے خاوند ہیں
سب باتوں میں فرمانبردار رہو۔ پر نہ خوشامدی لوگوں کی مانند دکھانے کو بلکہ صاف دل
۲۳ سے خدا ترسوں کی طرح۔ اور جو کچھ کرو سو جی سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لئے کرتے
۲۴ ہیں نہ کہ آدمیوں کے لئے۔ کہ تم جانتے ہو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے
۲۵ کیونکہ تم خداوند مسیح کی خدمت بجا لاتے ہو + پر وہ جو بُرا کرتا ہی اپنے کئے کے موافق
۴ باب بُرائی کماویگا۔ اور کسی کی طرفداری نہیں ہی + ای خاوند نوکروں کے ساتھ عدل اور
انصاف کرو یہہ جانکر کہ تمہارا بھی ایک خاوند آسمان پر ہی +
۲ دُعا مانگنے میں مشغول اور اُس میں شکر گذاری کے ساتھ ہوشیار رہو۔ اور ساتھ
۳ اُسکے ہمارے لئے بھی دُعا کرو کہ خُدا ہمارے واسطے بولنے کا دروازہ کھولے کہ میں
۴ مسیح کے بھید کو جس کے سبب قید ہوا ہوں بیان کروں۔ تاکہ میں اُسے ایسا ظاہر
۵ کروں جیسا مجھے لازم ہی + تم وقت کو غنیمت جانکے باہر کے لوگوں کے ساتھ ہوشیاری
۶ سے چلو + چاہیئے کہ تمہارا کلام ہمیشہ فضل کے ساتھ اور نمکین ہو تاکہ تم جانو کہ ہر ایک
کو کیونکر جواب دینا چاہیئے +
۷ تُخکُس جو پیارا بھائی اور دیانتدار خادم اور خداوند کی خدمت میں شریک ہی میرے
۸ سارے احوال کی تمہیں خبر دیگا۔ اُسکو میں نے اِس لئے تمہارے پاس بھیجا ہی کہ
۹ وہ تمہارا حال دریافت کرے اور تمہارے دلوں کو تسلی دے۔ اور اُسکے ساتھ
اُنیسِمُس کو جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ہی بھیج دیا + وے تمہیں یہاں کی
ساری خبریں پہنچائیں گے +
۱۰ اَرِسْتَرخُس جو میرے ساتھ قید ہی اور مرقُس جو برنباس کا بھانجا ہی (جس کی بابت
۱۱ تم نے حکم پائے اگر وہ تمہارے پاس آوے تو اُسکی خاطر کرو۔) اور یسُوع جو جوسٹس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کہلاتا ہی یے سب جو مختونوں میں سے ہیں تم کو سلام کہتے ہیں + صرف یے ہی جو خدا کی
۱۲ باد شاہت کے واسطے میرے ہم خدمت تھے میرے لئے تسلّی تھے + اِپفراس جو تم میں
سے مسیح کا بندہ ہی تم کو سلام کہتا ہی اور وہ تمہارے واسطے دُعا مانگنے میں ہمیشہ جانفشانی
کرتا ہی تاکہ تم خدا کی مرضی کی ہر ایک بات میں کامل اور پُورے بنے رہو + میں اُس پر گواہی
۱۳ دیتا ہوں کہ وہ تمہارے اور اُنکے واسطے جو لَودِقیا میں ہیں اور جو ہیرُاپلس میں ہیں
بہت سرگرم ہی لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں + تم اُن بھائیوں کو
۱۴ ۱۵ جو لَودِقیا میں ہیں اور نمفاس کو اور اُس کلیسیئے کو جو اُسکے گھر میں ہی سلام کہو + اور
۱۶ جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا ہو تو ایسا کرو کہ لَودِقیا کی کلیسیئے میں بھی پڑھا جائے - تم
بھی اُس خط کو جو لَودِقیا سے ہی پڑھو + اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے
۱۷ خداوند میں پائی ہی ہوشیار رہ کہ اُسے انجام دے +

۱۸ مجھ پولُس کے ہاتھ سے سلام + میری زنجیروں کو یاد رکھو + فضل تم پر ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا پہلا خط تسلّنیقیوں کو

اباب ۱ پولُس اور سلوانُس اور تمطاؤس کی طرف سے تسّلنیقیوں کی کلیسیئے کو جو باپ خُدا
اور خداوند یسوع مسیح میں ہے + فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی
طرف سے تمہارے لئے ہووے +
۲ ہم تم سب کیواسطے خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے
۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے ایمان کے عمل اور محبّت کی محنت اور اُمید کی پائداری
۴ کو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہے بلا ناغہ یاد کرتے ہیں - کہ ای بھائیو خدا کے
۵ پیارو ہم جانتے ہیں کہ تم چُنے ہوئے ہو + کیونکہ ہماری انجیل نہ فقط لفظ سے بلکہ قدرت
اور رُوح القدس اور پُورے اعتقاد کے ساتھ تمہارے پاس پہنچی - چنانچہ تم جانتے
۶ ہو کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے درمیان کیسے تھے + اور تم ہمارے اور خداوند
کے پیرو ہوئے کہ تم نے کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان رُوح القدس کی خوشی
۷ کے ساتھ قبول کیا - یہاں تک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے
۸ لئے نمونہ بنے + کیونکہ تم ہی سے خداوند کا کلام نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں سُنایا گیا
بلکہ ہر ایک جگہہ تمہارے ایمان کی جو خدا پر ہے شہرت نکلی ہے یہاں تک کہ ہمارے کہنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ کی کچھ حاجت نہیں - اِس واسطے کہ وے آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ ہم نے تم میں کیسا دخل
۱۰ پایا اور تم کیونکر بتوں سے خدا کی طرف پھرے تاکہ خدا کی جو زندہ اور سچّا ہی بندگی کرو - اور
اُسکے بیٹے کی جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا راہ تکو کہ آسمان پر سے آویگا - یعنے
یسوع کی جو ہم کو آنیوالے غضب سے چھڑاتا ہی +
۲ باب ۲ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بے فائدہ نہ تھا - اگرچہ ہم نے آگے
شہر فلپی میں بڑا دکھ اور رسوائی اُٹھائی چنانچہ تم اِس سے واقف ہو تو بھی اپنے خدا کے
سبب بے پروائی کے ساتھ خدا کی انجیل بڑے جنگ وجدل کے درمیان تمہیں سناتے
۳ تھے + کہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی - بلکہ جیسا خدا نے
۴ ہم کو مقبول جانکے انجیل کا امانتدار کیا ویسا ہی ہم بولتے ہیں - آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا
۵ کو جو ہمارا دل آزماتا ہی رضامند کرتے ہیں + کہ ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولتے تھے جیسا
۶ تم جانتے ہو نہ لالچ کی پرداہ رکھتے تھے - خدا گواہ ہی - اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ دوسروں
سے عزت چاہتے تھے - اگرچہ اس سبب سے کہ ہم مسیح کے رسول ہیں تم پر بوجھ ڈال سکتے
۷ تھے + بلکہ ہم تمہارے درمیان ایسے ملائم رہے جیسے دائی جو اپنے بچّوں کو پالتی ہی -
۸ ویسے ہی ہم تمہارے دلسوز ہو کے نہ فقط خدا کی انجیل بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دینے
۹ کو راضی تھے اسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے + کیونکہ ای بھائیو تم ہماری محنت اور
مشقّت کو یاد رکھتے ہو کہ ہم نے اس لئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہ ہو رات دن کما کما کے
۱۰ تمہیں خدا کی انجیل کی منادی کی + تم گواہ ہو اور خدا بھی ہی کہ تم میں جو ایمان لائے ہم
۱۱ کیسا ہی پاکی اور راستی اور بے عیبی سے گذران کرتے تھے - چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تم
میں ہر ایک کی یوں منّت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ
۱۲ اپنے بچّوں کو تاکہ تم خدا کے لائق چلو جس نے تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلایا +
۱۳ اِسواسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کے شکرگذار ہیں - کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہی جسے
ہم سناتے ہیں تم کو ملا تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر کہ وہ حقیقت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ میں ایسا ہی ہے قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر کرتا ہے + اِس لئے کہ تم اے بھائیو خدا کی
کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح یسُوع کی ہیں پیرو ہوئے - کیونکہ تم نے بھی اپنے ہم قوموں
۱۵ سے وے ہی دُکھ پائے جو اُنہوں نے یہودیوں سے پائے تھے - جنہوں نے خداوند
یسُوع اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا اور ہمیں خارج کر دیا - اور وے خدا کو خوش نہیں آتے اور
۱۶ سارے آدمیوں کے مخالف ہیں - اور اِس غرض سے کہ اُنکے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے
رہیں وے ہم کو منع کرتے ہیں کہ ہم غیر قوموں کو وہ کلام نہ سُنا دیں جس سے اُنکی نجات ہو +
لیکن اُنپر غضب انتہا کو پہنچا +

۱۷ پر ہم نے اے بھائیو تم سے تھوڑی مدّت تک دِل سے نہیں ظاہر میں جدا ہو کے کمال
۱۸ آرزو سے نہایت کوشش کی کہ تمہارا منہہ دیکھیں + اِس واسطے ہم نے یعنے مجھ پولُس نے
۱۹ ایک یا دو بار چاہا کہ تمہارے پاس آؤں - پر شیطان نے ہمیں روکا + کیونکہ ہماری اُمید اور
خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا تم ہی ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے سامنے اُسکے آتے وقت
۲۰ نہ ہو گے؟ تم تو ہمارے جلال اور خوشی ہو +

۳ باب اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو ہم راضی ہوئے کہ آتینی میں اکیلے رہ
۲ جاویں - چنانچہ ہم نے تمطاؤس کو جو ہمارا بھائی اور خدا کا خادم اور مسیح کی انجیل میں
ہمارا ہم خدمت ہے اِس لئے بھیجا کہ وہ تم کو تمہارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلی دے -
۳ تاکہ تم میں کوئی اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کھاوے - کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اُنہیں کے
۴ لئے مقرر ہوئے ہیں + اور جب ہم تمہارے پاس تھے تو تمہیں آگے سے کہا کہ ہم مصیبت
۵ میں پڑینگے - چنانچہ ایسا ہوا اور تم جانتے ہو + اِسواسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا
تب تمہارا ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہ ہووے کہ اِمتحان کرنے والے نے تمہارا
۶ اِمتحان کیا ہو اور ہماری محنت بے فائدہ ہو گئی ہو + پر اب تمطاؤس جب تمہاری طرف
سے ہمارے پاس آیا اور تمہارے ایمان اور محبّت کی خوشخبری لایا اور یہہ کہا کہ تم ہمارا
ذکرِ خیر ہمیشہ کرتے ہو اور تم ہمارے دیکھنے کے بہت مشتاق ہو جیسے کہ ہم بھی تمہارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ ہیں۔ اِس لئے اے بھائیو ہم نے اپنی ساری مصیبت اور احتیاج میں تمہارے ایمان کے
۸ سبب تم سے تسلی پائی۔ کیونکہ اب ہم زندہ رہتے ہیں اگر تم خداوند میں قائم رہو + کہ ہم کیونکر
۹ تمہارے لئے اِس خوشی کے سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئی
۱۰ خدا کی شکرگذاری کر سکیں؟ ہم رات دن بہت ہی دُعا مانگتے رہتے ہیں کہ تمہارا منہ دیکھیں
اور تمہارے ایمان کی کمتیاں پوری کریں +

۱۱ پر خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسُوع مسیح ایسا کرے کہ خیریت کے ساتھ ہمارا
۱۲ گذر تمہاری طرف ہووے + اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح سے ہم کو تم سے محبّت
ہی تمہاری محبت بھی کیا آپس میں اور کیا ہر ایک کے ساتھ بڑھے اور زیادہ ہووے +
۱۳ تاکہ جب ہمارا خداوند یسُوع مسیح اپنے سب مقدّسوں کے ساتھ آوے تب وُہ تمہارے
دِل ہمارے باپ خدا کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب کیئے ہوئے مضبوط کردے +

۴ باب غرض اے بھائیو ہم تم سے خداوند یسُوع میں عرض و منّت کرتے ہیں کہ جیسا تم نے ہم سے
۲ سیکھا کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور ہے اُن میں ترقی کرو + کہ تم جانتے ہو کہ ہم نے
۳ تم کو خداوند یسُوع کی طرف سے کیا حکم دیئے + کیونکہ خدا کی مراد تمہاری پاکیزگی سے ہے کہ تم
۴ حرامکاری سے اپنے تئیں باز رکھو + اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزّت
۵ کے ساتھ رکھنا جانے۔ نہ شہوت کی بدمستی میں غیر قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔
۶ اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجا اور اُس پر زیادتی نہ کرے۔ کیونکہ خداوند اُن سب کا مول
۷ کا بدلا لینیوالا ہے۔ چنانچہ ہم نے آگے بھی تم سے کہا اور گواہی دی + کہ خدا نے ہم کو ناپاکی
۸ کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے واسطے بلایا + اِسواسطے جو حقارت کرتا ہے سو آدمی کی نہیں بلکہ
خدا کی حقارت کرتا ہے جس نے ہمیں اپنی پاک رُوح بھی دی +

۹ پر بھائیوں کی محبت کی بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھ لکھوں۔ کیونکہ تم نے آپس میں
۱۰ محبّت کرنے کی خدا سے تعلیم پائی + چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مقدونیہ
میں ہیں ایسا ہی کرتے ہو۔ لیکن اے بھائیو ہم تمہاری منّت کرتے ہیں کہ تم زیادہ ترقی کرو۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور جس طرح ہم نے تمہیں حکم کیا تم غریبی کے ساتھ رہنے اور آپ اپنے کاروبار کرنے اور
۱۲ اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عزت کے چاہنے والے ہو۔ تاکہ تم اُنکے آگے جو باہر
ہیں درستی سے چلو اور کسی چیز کی احتیاج نہ رکھو +
۱۳ اے بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم اُنکے احوال سے جو سو گئے ہیں ناواقف رہو
۱۴ تاکہ تم اَوروں کی مانند جو نا اُمید ہیں غم نہ کرو + کیونکہ ہم نے جو یقین کیا کہ یسوع مُوا اور جی
اُٹھا تو یہہ بھی یقین کیا چاہیئے کہ خدا اُنہیں جو یسوع میں سو گئے ہیں اُسکے ساتھ لے آئیگا +
۱۵ کہ ہم تمہیں خداوند کے حکم سے یہہ کہتے ہیں کہ وے جو ہم میں سے خداوند کے آنے تک
۱۶ زندہ اور باقی رہیں گے اُن سے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لے جائیں گے + کیونکہ خداوند آپ
دُھوم سے مقرّب فرشتے کی آواز کے ساتھ خُدا کا نرسنگا پھُونکتے ہوئے آسمان پر سے
۱۷ اُتریگا اور وے جو مسیح میں ہو کے مُوئے ہیں وے پہلے جی اُٹھینگے۔ بعد اُسکے ہم میں
سے جو جیتے چھُوٹینگے اُن سمیت بدلیوں پر ناگاہ اُٹھا جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات
۱۸ کریں۔ سو ہم خداوند کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے + پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے
کو تسلّی دو +
۵ باب پر اے بھائیو تمہیں اُس کی حاجت نہیں کہ وقتوں اور موسموں کی بابت کچھ تمہیں لکھوں +
۲ اِسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اِس طرح آویگا جس طرح رات کو چور آتا ہے +
۳ جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور بے خطری ہے تب جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اُنپر
۴ ناگہانی ہلاکت آویگی اور وے نہ بچیں گے + پر تم اے بھائیو تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور
۵ کی طرح تم پر آپڑے + تم سب نُور کے فرزند اور دن کی اولاد ہو۔ ہم رات کے نہیں اور نہ تاریکی
۶ کے ہیں + اِسواسطے چاہیئے کہ اَوروں کی طرح نہ سوئیں بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں + کیونکہ جو سوتے
۷ ہیں سو رات ہی کو سوتے ہیں۔ اور جو متوالے ہوتے رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں + پر ہم جو دن
۸ کے ہیں پرہیزگار رہیں اور ایمان و محبّت کا بکتر اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں۔ کیونکہ خدا نے ہم کو
۹ غضب کے لئے نہیں بلکہ اِسلئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ ۱۱ کریں۔ کہ وہ ہمارے واسطے مُوا تاکہ ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُس کے ساتھ جیئیں + اِس لئے
تم ایک ایک کو تسلّی دو اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو۔ چنانچہ تم کرتے بھی ہو +
۱۲ اور اے بھائیو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے اور
۱۳ خداوند میں تمہارے سردار ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں مانو۔ اور اُنکے کام کے سبب
۱۴ محبت سے اُنکی بڑی عزّت کرو + اور تم آپس میں ملے رہو + اور اے بھائیو ہم تمہاری منّت
کرتے ہیں کہ تم کجرووں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کو سنبھالو سب کی
۱۵ برداشت کرو + دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے۔ بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے
۱۶ ۱۷ ۱۸ سے اور سب سے خوش سلوکی کرو + ہمیشہ خوش رہو + نت دُعا مانگو + ہر ایک بات میں شکرگذاری
۱۹ ۲۰ کرو۔ کیونکہ یسُوع مسیح میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے + رُوح کو مت بجھاؤ + نبوّتوں کی
۲۱ ۲۲ حقارت نہ کرو + ساری باتوں کو آزماؤ۔ بہتر کو اختیار کرو + ہر ایک بدی کی صُورت ہی سے
بھی دُور رہو +
۲۳ اور وہ جو سلامتی کا خدا ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارا سب کچھ یعنے تمہاری
رُوح اور جان و بدن ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے آنے تک بے عیب سلامت رہیں +
۲۴ جس نے تمہیں بُلایا وہ سچّا ہے۔ وُہ ایسا ہی کریگا +
۲۵ اے بھائیو ہمارے واسطے دُعا مانگو +
۲۶ ۲۷ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو + میں تمہیں خُداوند کی قسم دیتا
ہوں کہ یہہ خط سارے مقدّس بھائیوں میں پڑھوا ؤ +
۲۸ ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا فضل تم پر ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا دُوسرا خط تسّلُنیقیوں کو

۱ باب
پولُس اور سلوانُس اور تمطاؤس کی طرف سے تسّلُنیقیوں کی کلیسیئے کو جو ہمارے باپ
۲ خدا اور خُداوند یسُوع مسیح میں ہے۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح
کی طرف سے تمہارے لئے ہووے +
۳ اے بھائیو لازم ہے کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں۔ چنانچہ مناسب ہے اسلئے
کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا ہے اور تم سب میں سے ہر ایک کی محبت دوسروں سے بڑھتی
۴ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ ہم آپ خدا کی کلیسیاؤں میں تمہارے سبب فخر کرتے ہیں کہ اُن سب
۵ دکھوں اور مصیبتوں میں جو تم سہتے ہو تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے۔ یہہ تو خدا کے سچے
انصاف کی صریح نشانی ہے تاکہ تم خدا کی بادشاہی کے لائق گنے جاؤ جسکے لئے تم دُکھ بھی
۶ اُٹھاتے ہو۔ بشرطیکہ خدا کے نزدیک یہہ انصاف ٹھہرے کہ جو تمہیں اذیت دیتے ہیں اُنہیں
۷ اذیت دے اور تمہیں جو اذیت پاتے ہو ہمارے ساتھ آرام دے اُسوقت کہ خداوند یسُوع
۸ آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی آگ میں ظاہر ہوگا اور اُن سے جو خدا
۹ کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی انجیل کو نہیں مانتے بدلا لیگا۔ وے خداوند
۱۰ کے چہرے سے اور اُسکی قدرت کے جلال سے ابدی ہلاکت کی سزا پاویں گے۔ اُس دن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جب وہ آویگا کہ اپنے مقدسوں میں جلال پاوے اور اُن سب میں جو ایمان لائے (کیونکہ
ہماری گواہی جو ہم نے تمکو دی ہی یقین کی گئی) تعجب کا باعث ہو +
۱۱ سو ہم تمہارے لیئے سدا دُعا بھی مانگتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اِس بلاہٹ کے لائق
جانے اور نیک ذاتی کی ساری خیر اندیشی کو اور ایمان کے کام کو قدرت سے پُورا کرے۔
۱۲ تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسُوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا نام
تم میں اور تم اُس میں جلیل ہو +
۲ باب ۱ پر ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسُوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع ہونے کی
۲ بابت تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آپہنچا ہی جلد اپنے دل کی
ڈھارس مت کھوؤ اور نہ گھبراؤ نہ کسی رُوح نہ کسی کلام نہ کسی خط سے یہہ سوچکر کہ وہ ہماری
۳ طرف سے ہی + کوئی تمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے۔ کیونکہ وہ دن نہیں آویگا مگر جب تک
۴ کہ پہلے برگشتگی نہو اور وہ گناہ کا شخص یعنے ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہووے۔ جو ہر ایک کا
کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی مخالف ہی۔ اور اُن سے آپ کو بڑا سمجھتا ہی یہاں تک کہ وہ خدا کی
۵ ہیکل میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھاویگا کہ میں خدا ہُوں + کیا تمہیں یاد نہیں کہ
۶ میں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں یے باتیں کہتا تھا؟ اور جو کچھ اب روکتا ہی تاکہ
۷ وہ اپنے ہی وقت پر ظاہر ہو تم جانتے ہو + کہ راز شرارت کی بات اب بھی تو تاثیر کرتی جاتی
۸ ہی۔ صرف اتنا ضرور ہی کہ وہ جو اب تک روکنے والا ہی درمیان سے دُور کیا جائے + تب وہ
شریر ظاہر ہوگا جسے خداوند اپنے منہہ کے دم سے ہلاک اور اپنے آنے کی تجلی سے
۹ نیست کریگا + اُس کا آنا شیطان کے کیئے کے موافق سارے اقتدار اور جھوٹھے نشان
۱۰ اور اچمبھوں اور ہلاک ہونیوالوں کے درمیان شرارت کی کمال دغابازی کے ساتھ ہوگا۔ اِسواسطے
۱۱ کہ اُنہوں نے راستی کی محبت کو کہ جس سے وے نجات پاویں اختیار نہ کیا + اور اِسی سبب سے
۱۲ خدا اُن پاس تاثیر کرنے والی دغا بھیجیگا یہاں تک کہ وے جھوٹھ کو سچ جانینگے۔ تاکہ سب
جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی سے راضی تھے سزا پاویں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ پر اے بھائیو خداوند کے پیارو لازم ہے کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں کہ خدا
نے تمہیں شروع سے چن لیا کہ تم روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے اور سچائی پر ایمان لانے
۱۴ سے نجات پاؤ۔ جس کے لئے اُس نے تمہیں ہماری انجیل کے وسیلے بلایا کہ تم ہمارے
۱۵ خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو + پس اسواسطے اے بھائیو قائم رہو اور اُن تعلیموں کو
جنہیں تم نے کلام یا ہمارے خط سے سیکھا تھا تھامے رہو +
۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ہمارا باپ خدا جس نے ہمیں پیار کیا۔ اور ہمیں
۱۷ فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید دی تمہارے دلوں کو دلاسا دیوے اور تم کو
ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے +
۳ باب باقی اے بھائیو ہمارے حق میں یہہ دُعا کرو کہ خداوند کا کلام جلد پھیل جاوے اور ویسا جلال
۲ پاوے جیسا کہ تم میں ہے۔ اور یہہ کہ ہم نامعقول اور بُرے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں۔ کیونکہ
۳ سب میں ایمان نہیں + پر خداوند وفادار ہے۔ وہ تم کو مضبوط کریگا اور بدی سے بچائیگا +
۴ اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہے کہ تم اُن حکموں پر جو ہم تمہیں دیتے ہیں عمل کرتے
۵ ہو اور کرتے رہو گے بھی + پر خداوند تمہارے دلوں کو خدا کی محبت اور مسیح کی صبر کی
طرف ہدایت کرے +
۶ اب اے بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں کہ تم ہر ایک
بھائی سے جو کجروی کے ساتھ اور اُس سونپی ہوئی بات کے جو ہم سے لی برخلاف چلتا
۷ ہے کنارہ کرو + کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے ہم تو تمہارے
۸ درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے۔ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت
۹ اور مشقت کے ساتھ رات دن کام کرتے تھے تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوویں۔ نہ
اسواسطے کہ ہم کو اختیار نہ تھا پر اس لئے کہ ہم آپ کو تمہارے لئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ
۱۰ تم ہماری پیروی کرو + اور جب ہم تمہارے ساتھ تھے تب ہم نے تمہیں یہہ حکم کیا کہ
۱۱ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے وہ کھانے کو نہ پاوے + کیونکہ ہم سُنتے ہیں کہ تم میں سے کئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایک کجروی کے ساتھ چلتے اور کچھ کام نہیں کرتے بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں ۔
۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں اور اُن کی منت کرتے ہیں کہ وے
۱۳ چُپ چاپ کام کر کے اپنی ہی روٹی کھائیں + اور اے بھائیو تم نیک کام کرنے میں سُست
۱۴ نہ ہو جاؤ + پر اگر کوئی ہماری اِس بات کو جو خط میں ہے نہ مانے تو اُسے جان رکھو اور اُس سے
۱۵ ملے نہ رہو تاکہ وہ شرمندہ ہووے + لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو بلکہ بھائی جانکے نصیحت کرو ۔
۱۶ اَب سلامتی کا خداوند آپ ہی تم کو ہمیشہ ہر طرح سے سلامتی بخشے + خداوند تم سب کے
ساتھ رہے ۔
۱۷ مجھ پولُس کے ہاتھ سے سلام - یہہ ہر ایک خط میں نشان ہے - اُسی طرح میں لکھتا ہوں -
۱۸ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تم سب پر ہو + آمین ۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا پہلا خط تمطاؤس کو

۱ باب پولُس کیطرف سے جو ہمارے بچانیوالے خدا اور ہماری اُمید گاہ خداوند یسُوع مسیح کے
۲ حکم سے یسُوع مسیح کا رسُول ہی۔ تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقی ہی فضل رحم اور سلامتی
ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تجھہ پر ہووے +
۳ میں نے مقدونیہ کو جاتے وقت تجھہ سے التماس کیا تھا کہ افسُس میں رہیو تاکہ تو بعضوں
۴ کو تاکید کرے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیویں اور کہانیوں اور بے حد نسب ناموں پر لحاظ نہ
۵ کریں۔ یہہ سب کچھہ تکرار کا باعث ہوتا ہی نہ کہ تربیت الہی کا جو ایمان سے ہی + پر تعلیم
حقیقی محبّت سے انجام پاتی ہی جو کہ پاک دلی اور نیک نیتی اور بے مکر ایمان سے ہوتی ہی۔
۶ جن سے بعضے پھر کے بیہودہ بکواس کیطرف متوجّہ ہوئے۔ کہ شریعت کے معلّم بنا
۷ چاہتے ہیں ہر چند وے نہیں سمجھتے کہ کیا کہتے اور کن باتوں پر حُجّت کرتے ہیں + پر ہم
۸ جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہی بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے طور پر استعمال کرے۔
۹ یہہ سمجھہ کے کہ شریعت راستباز کے واسطے نہیں بلکہ بے شرع لوگوں کے واسطے و نافرمانبرداروں
و بے دینوں و گنہگاروں و ناپاکوں و شہدوں اور باپ کے مار ڈالنے والوں اور خونیوں
۱۰ اور حرامکاروں اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھوٹھہ بولنے والوں اور جھوٹھی قسم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کھانیوالوں کے واسطے اور اُن کے سوا جو کچھ صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُس کے
۱۱ واسطے ہی - اُس مبارک خدا کی جلال والی انجیل کے موافق جو مجھے سونپی گئی +
۱۲ اور میں اپنے خداوند مسیح یسُوع کا جس نے مجھے اقتدار دیا شکر گذار ہوں کہ اُس نے
۱۳ مجھے امانتدار سمجھکر اِس خدمت پر مقرر کیا + میں تو آگے کفر بکنے والا اور ستانے والا اور
جبر کرنے والا تھا - لیکن مجھ پر رحم ہوا اِس واسطے کہ میں نے نادانی کی حالت میں بےایمانی
۱۴ سے کیا جو کیا + اور ہمارے خداوند کا فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسُوع میں ہی بہت
۱۵ زیادہ ہوا + یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسُوع گنہگاروں کے
۱۶ بچانے کو دُنیا میں آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں + لیکن مجھ پر اِس لئے
رحم ہوا کہ یسُوع مسیح مجھ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ میں اُن کے واسطے جو
۱۷ اُس پر ہمیشہ کی زندگی کے لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنوں + اب ازلی بادشاہ غیرفانی
نادیدنی - واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ابدالآباد ہووے + آمین +
۱۸ اے فرزند تمطاؤس میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں
۱۹ یہہ حکم دیتا ہوں تاکہ تو اُنکے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے - اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم
۲۰ رہے - جسے بعضوں نے دُور دفعہ کرکے ایمان کی ناؤ توڑی - اُنہیں میں سے ھُمینیُوس
اور سکندر ہیں جنہیں میں نے شیطان کے حوالہ کیا تاکہ وے تنبیہہ پاکے کفر نہ بکیں +
۲ باب اب میں التماس کرتا ہوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں - اور دُعائیں اور سفارشیں
۲ اور شکرگذاریاں سارے آدمیوں کے لئے کی جاویں - بادشاہوں اور مرتبہ والوں کے لئے
۳ تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام کے ساتھ زندگانی گذرانیں + کیونکہ
۴ ہمارے نجات دینے والے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہی + کہ وہ چاہتا ہی کہ سارے
۵ آدمی نجات پاویں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں - کہ خدا ایک ہی اور خدا اور آدمیوں
۶ کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی ہی وہ مسیح یسُوع ہی جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے
۷ میں دیا کہ بروقت اُس کی گواہی دی جاوے + اُسکے لئے میں منادی کرنے والا اور رسول

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

مقرر ہوا (میں مسیح میں سچ بولتا ہوں اور جھوٹھ نہیں کہتا۔) اور غیر قوموں میں ایمان اور
سچائی کا سکھلانیوالا ہوں +
۸ پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں بے غصّہ اور بے حجّت پاک ہاتھوں کو
۹ اُٹھا کے دُعا مانگیں + اور یوں ہی عورتیں بھی شائستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھ آپکو
۱۰ سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی لباس سے۔ بلکہ (جیسا کہ
عورتوں کو جو خدا پرستی کا اقرار کرتی ہیں مناسب ہے) آپ کو نیک کاموں سے سنواریں +
۱۱ ۱۲ چاہیئے کہ عورت چُپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے + اور میں پروانگی نہیں دیتا
۱۳ کہ عورت سکھلاوے یا اپنے شوہر پر حاکم بن بیٹھے بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے + کیونکہ
۱۴ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے حوّا + اور آدم نے فریب نہیں کھایا پر عورت فریب کھا کے
۱۵ گناہ میں پھنسی + لیکن یہہ بچّہ جننے کے سبب بچ جائیگی بشرطیکہ وے ایمان اور محبّت
اور پاکیزگی میں ہوش و تمیز کے ساتھ پائدار رہیں +
۳ باب یہہ بات سچ ہے کہ جو کوئی کلیسیئے کی نگہبانی کی آرزو رکھتا تو اچھّا کام چاہتا ہے +
۲ پس چاہیئے کہ نگہبان بے عیب ایک جورو کا شوہر پرہیزگار صاحب تمیز شائستہ
۳ مسافر دوست تعلیم دینے میں قابل ہو۔ نہ کہ شرابی یا مارپیٹ کرنے والا یا ناروا نفع حاصل
۴ کرنیوالا۔ بلکہ تحمل کرنے والا ہو تکراری اور لالچی نہ ہو۔ اور اپنے گھر کا بخوبی بندوبست
۵ کرے اور کمال درستی کے ساتھ لڑکوں کو تابع میں رکھے۔ کہ اگر کوئی اپنے ہی گھر کا
۶ بندوبست کرنا نہ جانے وہ خدا کی کلیسیئے کی خبرداری کیونکر کریگا؟ اور نیا مرید نہ ہو۔
۷ مبادا وُہ غرور کر کے شیطان کی طرح عذاب میں پڑے + اور چاہیئے کہ وہ باہر والوں
کے نزدیک بھی نیک نام ہو۔ تا نہ ہو کہ وہ ملامت اُٹھاوے اور شیطان کے پھندے
۸ میں پھنس جاوے + اِسی طرح چاہیئے کہ خادم الدین بھی سنجیدہ ہوویں نہ کہ دو زبان
۹ یا شرابی یا ناروا نفع اُٹھانے والے۔ اور ایمان کے بھید کو صاف دلی سے یاد
۱۰ کر رکھیں + اور یہہ پہلے آزمائے جاویں۔ اُسکے بعد اگر بے عیب ٹھہریں تو خدمت کریں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اِسی طرح عورتیں بھی سنجیدہ ہوویں اور نہ کہ تہمتیاں بلکہ پرہیزگار اور ساری باتوں میں
۱۲ دیانتدار ہوویں + خادم الدین ایک ایک جورو کے شوہر ہوں اور اپنے بچوں اور اپنے
۱۳ گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں + کیونکہ جنہوں نے اچھی طرح دین میں خدمت
کی سو اپنے لئے اچھا درجہ اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہی بہت سی ہمّت پیدا
کرتے ہیں +

۱۴ ۱۵ میں اِس اُمید پر کہ جلد تجھ پاس آؤں یہہ باتیں تجھے لکھتا ہوں - پر اگر مجھ سے
دیری ہوجائے تو تو اِن سے جان سکے کہ خدا کے گھر میں جو زندہ خدا کی کلیسیا اور
۱۶ راستی کا ستون اور اُسکی بنیاد ہی کیونکر گذران کیا چاہیئے + اور بالاتفاق دینداری کا بھید
بڑا ہی - یعنے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا رُوح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو دکھائی
دیا غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی دنیا میں اُس پر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا +

۴ باب ۱ رُوح صاف فرماتی ہی کہ آخری زمانے میں کتنے لوگ گمراہ کرنے والی رُوحوں اور
۲ دیووں کی تعلیموں سے جا لپٹکے ایمان سے برگشتہ ہونگے - جو مکر سے جھوٹھ بولینگے
۳ جن کی قوتِ امتیاز گویا تپتے لوہے سے جلائی گئی ہی - اور وے بیاہ کرنے سے منع
کرینگے - اور حکم کرینگے کہ وے کھانے نہ کھاویں جنہیں خدا نے پیدا کیا کہ ایماندار اور
۴ سچائی کے جاننے والے شکرگذاری کے ساتھ اُنہیں کھاویں + کیونکہ خدا کی پیدا کی
۵ ہوئی ہر ایک چیز اچھی ہی اور انکار کے لایق نہیں اگر شکر کرکے کھاویں - اِس واسطے
کہ وہ خدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہوتی ہی +

۶ سو اگر تو بھائیوں کو یہہ باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے
۷ جس میں تو نے پیروی کی ہی تربیت پاکے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رہیگا + پر بیہودہ
۸ اور بڑھیوں کی کہانیوں سے مُنہہ موڑ اور دینداری میں ریاضت کر + کہ بدنی ریاضت
کا فائدہ تھوڑا ہی - پر دینداری سب باتوں کے واسطے فائدہ مند ہی کہ اب کی اور آیندہ کی
۹ ۱۰ زندگی کا وعدہ اُسی کے لئے ہی + یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لایق ہی + کیونکہ ہمارا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِس لئے ہی کہ ہم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاص کر
۱۱ ایمانداروں کا بچانیوالا ہی بھروسا کیا ہی + یے باتیں فرما اور سکھا + کسی کو اپنی جوانی کی
۱۲ حقارت نہ کرنے دے - بلکہ بول چال اور محبت اور رُوح اور ایمان اور پاکیزگی سے ایمانداروں
۱۳ کے لئے نمونہ بن + جب تک میں نہ آؤں تو پڑھنا نصیحت کرنا تعلیم دینا رہ + تو اُس نعمت
۱۴ سے جو تجھ میں ہی اور تجھے نبوت کی راہ سے بزرگوں کی جماعت کے ہاتھ رکھنے کے ساتھ
۱۵ ملی غافل نہ ہو + اُن باتوں کو استعمال کر - اُنہیں میں مشغول رہ - تاکہ تیری ترقی سبھوں پر
۱۶ ظاہر ہووے + اپنی اور اپنی تعلیم کی چوکسی کر - اُن پر قائم رہ - کیونکہ یہہ کرکے تو آپ کو اور اُنکو
جو تیری سُنتے ہیں بچائیگا +

۵ باب تو کسی زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ اُسکی اُس طرح منت کر جس طرح باپ کی کرتا ہی -
۲ اور جوانوں کی یُوں جیسے بھائیوں کی - اور زیادہ عمر والیوں کی یُوں جیسے ماں کی - اور جوان
۳ عورتوں کی یُوں جیسے بہنوں کی کمال پاکیزگی سے - بیواؤں کی جو حقیقت میں بیوائیں ہیں خبر
۴ کر + پر اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وے یہہ پہلے سیکھیں کہ اپنے گھر میں دینداری
۵ کریں اور باپ دادوں کا حق ادا کریں - کیونکہ یہہ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ہی + پر وہ جو
سچی بیوہ اور بیکس ہی سو خدا پر بھروسا رکھتی اور رات دن مناجات اور دُعاؤں میں لگی رہتی
۶ ہی + مگر جو عیش و عشرت کرتی سو جیتے جی مُردہ ہی + پس تو یے باتیں فرما تاکہ وے بے عیب
۷ ٹھہریں + اگر کوئی اپنوں کی اور خاص کر اپنے ہی گھر کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان سے منکر
۸ اور بے ایمان سے بدتر ہی + وہ بیوہ فرد میں لکھی جاوے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک
۹ ہی آدمی کی جورو ہوئی ہو اور نیک کاموں کے سبب نامور ہو - اگر اُس نے لڑکوں کی
۱۰ تربیت کی ہو اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا ہو اگر مقدسوں کے پانوں دھوئے ہوں
۱۱ اگر مصیبت زدوں کی مدد کی ہو اگر ہر ایک نیک کام میں پیروی کی ہو + پر جوان بیواؤں کو
نامنظور کر - کیونکہ جب وے مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتیاں ہیں تو بیاہ کیا چاہتی ہیں -
۱۲ جن پر الزام ہو تاکہ اُنہوں نے اپنے اگلے ایمان کو چھوڑ دیا ہی + اور سوا اُسکے وے آلسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہو کے گھر گھر دوڑنا پھرنا سیکھتی ہیں - اور فقط آلسی نہیں بلکہ بکواسی اور پرائے کے کام میں
۱۴ دخل کرنے والی ہوتی ہیں اور بیجا باتیں بکتی ہیں + اِس واسطے میری مرضی یہہ ہے کہ جوان
بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں اور گھر کا کاروبار کریں اور مخالف کو لعن طعن کرنے کی جگہ
۱۵ نہ دیویں + کیونکہ کئی ایک ابھی شیطان کے پیچھے ہو لی ہیں + اگر کسی ایماندار مرد یا عورت
۱۶ کی بیوائیں ہوں تو وہی اُن کی کمک کرے اور کلیسیئے پر بار نہ ہو تاکہ وہ اُنکی جو سچ مچ
بیوائیں ہیں مدد کرے ٭

۱۷ وے بزرگ جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں خاصکر ایسے جو کلام اور تعلیم میں
۱۸ محنت کرتے ہیں دوہری عزت کے لائق جانے جاویں + کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہے داونے
کے وقت تُو بیل کا مُنہہ مت باندھہ + اور یہہ کہ کام کرنے والا اپنی مزدوری کا حق دار ہے +
۱۹ ۲۰ جو دعوی کسی بزرگ پر ہو بغیر دو تین گواہوں کے مت سُن + اُنہیں جو گناہ کرتے ہوں
۲۱ سب کے سامنے ملامت کر تاکہ اَوروں کو بھی خوف ہو + میں خدا اور خداوند یسُوع مسیح
اور برگزیدہ فرشتوں کے آگے یہہ حکم کرتا ہوں کہ تو ان باتوں کو بغیر پُوچھے عمل میں لا اور
۲۲ کسی کی طرفداری نہ کر + ہاتھہ کسی پر جلد نہ رکھہ اور نہ دوسروں کے گناہوں میں شریک ہو -
۲۳ اپنے تئیں پاک رکھہ + آگے تو صرف پانی نہ پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریوں کیواسطے
۲۴ تھوڑی مَے پی + بعضے آدمیوں کے گناہ آگے ظاہر ہیں اور عدالت میں پہلے ہی پہنچ جاتے
۲۵ ہیں اور پھر بعضوں کے ہیں جو اُنکا پیچھا کرتے + اِسی طرح نیک کام بھی ہیں جو سب کے
آگے ظاہر ہیں - اور وے جو اَور وضع کے ہیں چھپ نہیں سکتے ٭

۶ باب ۱ جتنے چاکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں تاکہ
۲ خدا کے نام و تعلیم کو کوئی بُرا نہ کہے + اور وے جنکے خاوند ایماندار ہیں اُنہیں اِس واسطے
کہ بھائی ہیں ناچیز نہ جانیں - بلکہ زیادہ اِس لئے خدمت کریں کہ وے ایماندار اور عزیز اور
نعمت میں شریک ہیں + یے باتیں سکھلا اور نصیحت کر ٭

۳ اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہے اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ کو جو دینداری سے موافقت رکھتی ہی قبول نہیں کرتا - وہ گھمنڈ میں ڈوبا ہی تو بھی کچھ نہیں
جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہی جن سے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیاں اور
۵ بدگمانیاں اور آدمیوں کی رد و بدل نت ہوتیں جن کی عقلیں خراب ہوگئی ہیں اور جو
سچائی سے خالی ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ نفع جو ہی وہی دینداری ہی - تو ویسوں سے
۶ ۷ پرے رہ + مگر دینداری قناعت کے ساتھ بڑا نفع ہی + کیونکہ ہم دنیا میں کچھ نہ لائے
۸ اور ظاہر ہی کہ کچھ لے جا نہیں سکتے + پس اگر ہم نے کھانا کپڑا پایا تو یہی ہمارے لئے
۹ بس ہونگے + پر وے جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں سو امتحان اور پھندے میں اور بہت
سی بیہودہ اور خلل کرنے والی خواہشوں میں پڑتے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت
۱۰ میں ڈبا دیتی ہیں + کیونکہ زر کی دوستی ساری برائیوں کی جڑ ہی - جس کے بعضے آرزومند
ہو کے ایمان کی راہ سے بھٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چھید ا ہی +
۱۱ پر تو ای مردِ خدا ان چیزوں سے بھاگ اور راستبازی دینداری ایمان محبت صبر
۱۲ اور فروتنی کا پیچھا کر + ایمان کی اچھی لڑائی لڑ ہمیشہ کی زندگی کو پکڑ رکھ جس کے لئے تو بلایا
۱۳ گیا اور تو نے بہت گواہوں کے آگے اچھا اقرار کیا ہی + میں خدا کے سامنے جو ہر ایک چیز کو
زندہ رکھتا ہی اور مسیح یسوع کے حضور جس نے پُنطیُس پلاطُس کے آگے اچھا اقرار کیا تجھے
۱۴ تاکید کرتا ہوں - کہ تو اُس حکم کو بے داغ و بے الزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے
۱۵ تک حفظ کر رکھ - جسے وہ بروقت ظاہر کریگا جو مبارک اور اکیلا حاکم بادشاہوں کا بادشاہ
۱۶ اور خداوندوں کا خداوند ہی - بقا فقط اُسی کو ہی - وہ اُس نُور میں رہتا ہی جس تک کوئی نہیں
پہنچ سکتا اور اُسے کسی انسان نے نہ دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہی - اُسی کی عزت اور قدرت
ابدی رہے + آمین +
۱۷ اس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر کہ بلند پروازی نہ کریں اور بے بنیاد دولت پر بھروسا
نہ رکھیں بلکہ زندہ خدا پر جس نے ہمیں سب کچھ بہتایت سے دیا تا کہ خوشی سے گذران کریں
۱۸ اور یہہ کہ وے نیکوکاری کریں اور بھلے کام سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور بانٹنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پر مستعد ہووین۔ اور آئندہ کو اپنے لئے ایک بھلی بنیاد پیدا کر رکھیں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاوین + ۱۹
اے تمطاؤس امانت کو حفاظت سے رکھ اور بے دینی کی بیہودہ باتوں سے اور اُن ۲۰
تکراروں سے جنہیں جھوٹھ موٹھ علم سمجھتے ہیں مُنہہ پھیر۔ جس کا بعضے اقرار کر کے ایمان ۲۱
کی راہ سے بھٹک گئے ہیں +
فضل تجھہ پر ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا دُوسرا خط تمطاؤس کو

اباب
۱ پولُس جو خدا کی مرضی سے یسُوع مسیح کا رسُول ہی اُس زندگی کے وعدے کے موافق جو
۲ مسیح یسُوع میں ہی پیارے بیٹے تمطاؤس کو فضل رحم اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند
مسیح یسُوع کی طرف سے ہووے ۔
۳ خدا کا میں شُکر کرتا ہوں جس کی بندگی باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا ہوں
۴ کہ اپنی دُعاؤں میں رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر کرتا ۔ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کر کے تیرے
۵ دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں تاکہ خوشی سے بھر جاؤں ۔ اور مجھے وہ تیرا بے ریا ایمان یاد ہی
جو پہلے تیری نانی لوئیس اور تیری مایُونیکے کا تھا اور مجھے یقین ہی کہ تجھ میں بھی ہی +
۶ اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کی اُس نعمت کو جو میرے ہاتھ رکھنے
۷ سے تجھے ملی پھر کے سُلگا + کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قدرت اور محبّت
۸ اور ہوشیاری کی دی ہی + اِسواسطے تو ہمارے خداوند کی گواہی سے اور مُجھ سے جو اُسکا
۹ قیدی ہوں شرمندہ نہ ہو بلکہ خدا کی قدرت سے اِنجیل کے دُکھوں میں شریک ہو ۔ کہ
اُس نے ہمیں بچایا اور پاک بلاہٹ سے بُلایا ۔ نہ ہمارے کاموں کے سبب سے بلکہ
اپنے ارادے ہی سے اور اُس نعمت سے جو مسیح یسُوع کے واسطے ازل میں ہمیں دیگئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اور اب ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوئی کہ جس نے موت کو نیست کیا
۱۱ اور زندگی اور بقا کو انجیل سے روشن کر دیا۔ میں اُس کے لئے منادی کرنے والا اور رسول
۱۲ اور غیر قوموں کا معلم مقرر ہوا ہوں + اور اسی لئے میں یہہ دُکھ پاتا ہوں۔ لیکن میں شرماتا
نہیں اسواسطے کہ اُسے جس پر میں نے اعتقاد رکھا جانتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ
۱۳ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا ہے + تو اُن صحیح باتوں کا نقشہ جو تو نے مجھ سے
۱۴ سُنیں اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے حفظ کر رکھ + تو اُس اچھی امانت
کی جو تجھ کو ملی روح القدس کے وسیلے سے جو ہم میں بستی ہے نگہبانی کر +
۱۵ تو یہہ جانتا ہے کہ اسیہ کے سب لوگ جن میں سے فوجلس اور ہرمجنیس ہیں مجھ سے پھر گئے +
۱۶ خداوند انیسفرس کے گھر پر رحم کرے۔ کیونکہ اُس نے بہت بار مجھے تازہ دم کیا اور میری
۱۷ زنجیر سے شرمندہ نہ ہوا + بلکہ اُس نے رُوم میں ہوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور
۱۸ پایا + خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُس دن خداوند کا رحم اُسپر ہو۔ اور جو جو خدمتیں اُس نے
افسس میں کیں تو اُنہیں خوب جانتا ہے +

۲ باب ۱ پس اے میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط ہو + اور میری اُن
۲ باتوں کو جو تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے سُنی ہیں ایسے دیانتدار آدمیوں کے
۳ سپرد کر جو اَوروں کو سکھا بھی سکیں + پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہی کی مانند دُکھ
۴ سہہ + جو کوئی سپاہ گری کرتا ہے اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا ہے تاکہ وہ اُسکو
۵ خوش کرے جس نے سپاہ گری کے لئے اُسے چُن لیا + اور پھر اگر کوئی کُشتی کرے تو تاج
۶ نہیں پاتا مگر جب قاعدے کے موافق کُشتی کرے + کسان کو جو محنت کرتا چاہیئے کہ پہلے
۷ پھلوں میں حصّہ پاوے + جو باتیں میں کہتا ہوں تو اُنکو سوچ رکھہ اور خداوند تجھے سب
۸ باتوں کی سمجھ دیوے + یسوع مسیح کو جو داؤد کی نسل سے ہے یاد رکھہ کہ وہ مُردوں میں سے
۹ جی اُٹھا میری انجیل کے موافق۔ جس کے لئے میں بدوں کی مانند یہاں تک دُکھ پاتا ہوں
کہ بندی ہوں۔ پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا + سو میں چُنے ہوؤں کے لئے سب ہی کچھ
۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سہتا ہوں تاکہ وے اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے ہی ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں +
۱۱ یہہ بات سچ ہی کہ اگر ہم اُسکے ساتھ موئے ہوں تو ہم اُسکے ساتھ جینگے بھی - اگر ہم
۱۲ اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھاویں تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کرینگے - اگر ہم اُسکا انکار کریں
۱۳ تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا - اگر ہم بے ایمان ہو جاویں تو بھی وہ وفادار رہتا ہی - وُہ آپ اپنا
انکار کر نہیں سکتا +

۱۴ تو یہہ باتیں یاد دلا اور خداوند کے سامنے گواہی کی طرح اُن پر یہہ جتا دے کہ وے لفظوں
کی تکرار نہ کریں کہ اُس سے کچھ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننے والے بے قرار کئے جاویں
۱۵ کوشش کر کے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہو اور سچائی کے کلام
۱۶ کی دُرستی سے تفصیل کرتا ہو کر دکھلا + پر واہی اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر کیونکہ وے
۱۷ لوگ زیادہ بے دینی کی طرف بڑھینگے + اور اُنکا کلام خورہ کی طرح کھاتا چلا جائیگا اور اُن
۱۸ میں سے ہیمنئس اور فلیطس ہیں - وے یہہ کہکے کہ قیامت ہو چکی سچائی سے پھر گئے اور
بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے ہیں +

۱۹ تو بھی خدا کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہی اور اُس پر یہہ مُہر ہی کہ خداوند انہیں جو اُسکے
۲۰ ہیں پہچانتا ہی + اور یہہ کہ ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہی ناراستی سے باز رہے + پر بڑے
گھر میں فقط سونے روپے ہی کے برتن نہیں - بلکہ کاٹھ اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں -
۲۱ اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے ہیں + اِس لئے اگر کوئی اپنے تئیں اِن سے صاف
کرے تو وہ عزت کا برتن پاک کیا ہُوا اور مالک کیواسطے مفید اور ہر ایک اچھے کام کے لئے
۲۲ تیار ہوگا + جوانی کی شہوتوں سے دُور بھاگ اور اُن سب کے ساتھ جو پاک دل سے خداوند
۲۳ کا نام لیتے ہیں راستبازی اور ایمان اور محبّت اور صلح کی پیروی کر + پر بیہودہ اور نادانی
۲۴ کی حجتوں سے کنارہ کر یہہ جان کے کہ وے جھگڑے پیدا کرتی ہیں + اور مناسب نہیں کہ
خداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب سے نرمی کرے اور سکھلانے پر مستعد اور دُکھوں کا سہنے
۲۵ والا ہووے اور مخالفوں کی فروتنی سے تادیب کرے کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے تاکہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۶ وے سچائی کو پہچانیں - اور وے جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہی بیدار ہو جا کر اُس کے
پھندے سے چھوٹیں تا کہ خدا کی مرضی کو بجا لاویں +

۳ باب ۱ تو یہہ جان رکھہ کہ آخری دنوں میں بُرے وقت آویں گے + کیونکہ آدمی خود غرض
۲ ۳ زر دوست لاف زن گھمنڈی کُفر کرنے والے ماباپ کے نافرمانبردار ناشکر ناپاک بیدرد
۴ کینہ ور تہمتی بد پرہیز بے رحم نیکی کے دشمن دغاباز بے لحاظ پھولنیوالے خدا کے چاہنے
۵ کی بہ نسبت عشرت کے زیادہ چاہنے والے - اور دینداری کی صورت میں ہو کے اُسکی
۶ قدرت کا انکار کرینگے - تو ایسوں سے دُور رہ + کیونکہ اُن میں سے وے ہیں جو گھروں
میں گھُسا کرتے ہیں اور اُن چھچھوری رنڈیوں کو جو گناہوں تلے دبی ہیں اور طرح طرح کی
۷ شہوتوں کے بس میں پھنس گئی ہیں اور ہمیشہ تعلیم پاتی ہیں اور سچائی کی پہچان تک ہرگز
۸ پہنچ نہیں سکتیں گرفتار کرتے ہیں + اور جس طرح کہ یننیس اور یمبریس نے موسیٰ کا سامنا
۹ کیا اُسی طرح یہ بھی سچائی کے مخالف خراب عقل اور ایمان کی بابت نامقبول ہیں + پر
وے آگے نہ بڑھینگے اِسواسطے کہ اُن کی نادانی سب پر ظاہر ہو جائیگی جس طرح سے اُنکی
بھی ہوئی +

۱۰ پر تو نے میری تعلیم میں چال چلن ارادے ایمان صبر محبت برداشت میں ستائے
۱۱ جانے اور دُکھ اُٹھانے کی حالتوں میں جیسے کہ انطاکیا اور اقونیوم اور لُسترہ میں مجھ پر
پڑے میری پیروی کی ہی - اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دُکھ سہے ہیں اور خداوند
نے مجھے اُن سب سے بچا لیا + بلکہ سب کے سب جو یسُوع مسیح میں دینداری کے ساتھ
۱۲ گذران کیا چاہتے ہیں ستائے جائیں گے + پر بُرے اور دھوکھے باز آدمی فریب دے کے اور فریب
۱۳ کھا کے بدی میں آگے بڑھتے جائینگے + پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور جنکا یقین تجھے
۱۴ دلایا گیا قائم رہ - کہ تو یہہ جانتا ہی کہ کس سے سیکھا ہی - اور کہ تو لڑکائی سے مُقدّس
۱۵ کتابوں سے واقف ہی جو کہ تجھے مسیح یسُوع پر ایمان لانے سے نجات کی دانائی بخش
سکتی ہیں + ہر ایک کتاب جو الہام سے ہی تعلیم کے اور الزام کے اور سُدھارنے کے
۱۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور راستبازی میں تربیت کرنے کے واسطے فائدہ مند بھی ہے- تاکہ مردِ خدا کامل اور ہر ایک
نیک کام کے لئے تیار ہو+

۴ باب پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاہر ہونیکے وقت اور اپنی بادشاہی
۲ میں زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں- کہ تو کلام کی منادی کر- وقت اور
بے وقت مستعد رہ- کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے- اور ملامت اور نصیحت
۳ کیا کر+ کیونکہ ایسا وقت آویگا جب وے صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے- بلکہ کان کھجلاتے
۴ ہوئے اپنی بُری خواہشوں کے موافق اُستادوں پر اُستاد بلا لینگے+ اور کانوں کو سچائی کی طرف سے
۵ پھیر کے کہانیوں پر لگاوینگے+ پر تو ساری باتوں میں ہوشیار رہو- دُکھ سہہ- انجیل سُنانیوالے
۶ کا کام کر- اپنی خدمت کو پُورا کر+ کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہے اور میرے کوچ کا وقت
۷ آپہنچا ہے+ میں اچھی لڑائی لڑ چُکا میں نے دوڑ کو تمام کیا میں نے ایمان کو بچا رکھا- باقی
۸ راستبازی کا تاج میرے لئے دھرا ہے جسے خداوند جو کہ راست حاکم ہے اُس دن مجھے
دیگا- اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں+

۹ تو کوشش کر تاکہ میرے پاس جلد آوے- کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کر کے
۱۰ مجھے چھوڑ دیا اور تسلنیکے کو چلا گیا- کریسکیس گلتیا میں اور طیطس دلماتیا میں گیا+
۱۱ لوقا اکیلا میرے ساتھ ہے+ تو مرقس کو اپنے ساتھ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے
۱۲ کام کا ہے+ میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا+ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں کرپس
۱۳ ۱۴ کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر رق کے طومار تو لیتے آیو+ سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ
۱۵ سے بہت بدی کی- خداوند اُس کے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے- اُس سے تو بھی
۱۶ خبردار رہ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی+ میرا پہلا عذر کرتے وقت
کوئی میرا ساتھی نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا- اِسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے+
۱۷ پر خداوند میرے ساتھ رہا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی کہ میری معرفت سے پُوری
۱۸ منادی کی جاوے اور سب غیر قومیں سُنیں- اور میں شیر کے مُنہہ سے چھڑایا گیا+ اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خداوند مجھے ہر ایک زبون کام سے بچاویگا اور اپنی آسمانی بادشاہی تک محفوظ رکھیگا۔
اُسکا جلال ابدالآباد ہووے + آمین +

۱۹ پرسقا اور اقولا کو اور اُنیسفرس کے گھر کو سلام کہہ + اِراستُس قُرنتُس میں رہا۔ تروفیمُس
۲۰ کو میں نے مِلیطُس میں بیمار چھوڑا + جلدی کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے + یُبولُس اور
۲۱ پودِنس اور لینُس اور قلوَدیا اور سارے بھائی تجھے سلام کہتے ہیں +

۲۲ خداوند یسُوع مسیح تیری رُوح کے ساتھ رہے + فضل تم لوگوں پر ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا خط طیطُس کو

اباب
۱ پولُس کی جانب سے جو خدا کا بندہ اور یسُوع مسیح کا رسُول ہے خدا کے برگزیدوں کے
۲ ایمان اور اُس سچائی کی پہچان کیواسطے جو دینداری کا باعث ہے۔ اُس ہمیشہ کی زندگی
۳ کی اُمید پر جسکا وعدہ خدا نے جو جھوٹھ نہیں بولتا ابدی زمانوں کے آگے کیا ہے۔ اور
وقت پر اپنے کلام کو اس منادی سے جو ہمارے بچانیوالے خُدا کے حکم سے مجھے
۴ سونپی گئی ظاہر کیا۔ طیطُس کو جو عام ایمان کے رُو سے میرا فرزند حقیقی ہے فضل رحم اور
سلامتی باپ خُدا اور ہمارے بچانے والے خداوند یسُوع مسیح کیطرف سے ہوویں۔
۵ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے میں چھوڑا تاکہ تو باقی چیزیں درست کرے اور بزرگوں
۶ کو شہر بہ شہر مقرر کرے جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے۔ اگر کوئی آدمی بے الزام ہو اور ایک ہی
جورو رکھتا ہو اور اُنکے لڑکے ایماندار ہوویں اور بدچالی کی ملامت سے پاک ہوں اور
۷ سرکش نہ ہوویں + کیونکہ چاہیئے کہ نگہبان جو خدا کا کارندہ ہے بے الزام ہو نہ کہ خود پسند یا
۸ غصہ ور یا شرابی یا مار پیٹ کرنیوالا اور ناروا نفع لینے والا۔ بلکہ مسافر دوست نیکی کا چاہنیوالا
۹ ہوشیار راست کار پاک پرہیزگار۔ اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھامنیوالا رہے
تاکہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنے والوں کو الزام دینے پر مقدور رکھے۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ کیونکہ بہت سے بیقید اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاصکر مختونوں میں سے۔ جن کا
۱۱ مُنہہ بند کرنا ضرور ہی کہ وے ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکھلا کے تمام گھرانوں کو اُلٹ
۱۲ پُلٹ کر ڈالتے ہیں + اُن میں سے ایک نے جو اُنکا نبی تھا کہا کہ قریتی ہمیشہ جھوٹھے اور
۱۳ بُرے درندے اور آسکتی پیٹو ہیں + یہہ گواہی سچ ہی اسواسطے تو اُنہیں سخت ملامت
۱۴ کرتا کہ وے ایمان میں صحیح ہوں + اور یہودیوں کی کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے
۱۵ حکموں پر جو سچائی سے پھر گئے ہیں متوجہ نہ ہوویں + پاک لوگوں کے لئے سب کچھہ پاک
ہی۔ پر ناپاکوں اور بے ایمانوں کے لئے کچھہ پاک نہیں۔ بلکہ اُنکی عقل اور امتیاز کرنے کا
۱۶ دل ناپاک ہیں + خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہیں پر کاموں کی راہ سے اُسکا انکار
کرتے ہیں۔ وے نفرت کے لائق اور نافرمانبردار ہیں اور ہر ایک نیک کام کیلئے نامقبول

۲ باب ۱ پر تُو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ کہ بوڑھے پرہیزگار سنجیدہ صلحپسند
۲ ۳ ہوں اور ایمان اور پیار اور صبر میں صحیح + اور اُسی طرح بڑھیاں بھی ایسی چال چلیں
جیسے مقدسوں کے لائق ہی اور تہمت کرنیوالیاں نہ ہوویں اور بہت مے کے جال میں نہ
۴ پھنسیں بلکہ اچھی باتوں کی سکھینیوالی ہوں۔ تاکہ جوان عورتوں کو ہوشیار کریں کہ وے
۵ اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں اور چوکس اور پاک دامن اور گھر میں رہنیوالیاں اور خوش
۶ مزاج اور اپنے خصموں کے کہے میں ہوویں تاکہ خدا کے کلام کی بدنامی نہ ہووے + یوں ہی
۷ جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وے ہوشیار رہیں اور ساری باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا
۸ نمونہ ظاہر کردے۔ اپنی تعلیم میں دیانتداری اور سنجیدگی اور خلوص دلی دکھلا کے اور ایسا کلام
بھی سُنا کے جو صحیح ہو اور جس پر کوئی عیب نہ لگا سکے۔ تاکہ مخالف ہمیں الزام دینے کی کوئی
وجہ نہ پا کر شرمندہ ہو جاوے +

۹ نوکروں کو سکھا کہ اپنے خاوندوں کی تابعداری کریں اور سب باتوں میں اُنہیں
۱۰ خوش رکھیں اور خلاف بات نہ کریں۔ اور خیانت نہ کریں بلکہ کمال دیانتداری ظاہر کریں۔
۱۱ تاکہ وے ہمارے بچانیوالے خدا کی تعلیم کو ساری باتوں میں رونق دیویں۔ کیونکہ خدا کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ فضل جو سارے آدمیوں کے لئے نجات بخش ہو ظاہر ہوا ہے اور ہمیں سکھلاتا ہے کہ بیدینی اور
دُنیا کی بُری خواہشوں سے انکار کر کے اِس جہان میں ہوشیاری اور راستی اور دینداری
۱۳ سے زندگی گذرانیں - اور اُسی مبارک اُمید اور بزرگ خدا اور اپنے بچانے والے
۱۴ یسُوع مسیح کے ظہورِ جلیل کا اِنتظار کریں - جس نے آپ کو ہمارے بدلے دیا تاکہ وہ ہمیں سب
طرح کی بدکاریوں سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیکوکاری میں سرگرم ہوویں
اپنے لئے پاک کرے ✣

۱۵ یہہ باتیں کہہ اور نصیحت کر اور اپنا تمام اِختیار جتا کے ملامت کر + کوئی تجھے حقیر نہ جانے ✣
۳ باب اُنہیں یاد دلا کہ سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم ہوویں - اور فرمانبرداری کریں اور
۲ ہر ایک نیک کام پر مستعد رہیں اور کسی کے حق میں بُرا نہ کہیں بکھیڑیئے نہ ہوویں پر نرم دل
۳ ہوویں اور سب آدمیوں کے ساتھ حلیمی کریں + کیونکہ ہم بھی آگے نادان نافرمانبردار فریب
کھانے والے اور رنگ برنگ کی شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں تھے اور بدخواہی اور ڈاہ
۴ کے ساتھ گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور آپس میں کینہ رکھتے تھے + پر جب ہمارے
۵ بچانے والے خُدا کی مہربانی اور آدمیوں پر رغبت ظاہر ہوئی اُس نے ہم کو راستبازی
کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل اور رُوح القدس
۶ کے سرِنو بنانے کے سبب بچایا - جسے اُس نے ہمارے بچانیوالے یسُوع مسیح کی معرفت ہم پر
۷ بہتایت سے ڈالا - تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر اُمید کے مطابق ہمیشہ کی زندگی
۸ کے وارث ہوویں + یہہ بات سچ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تو اِن باتوں کو تاکید سے کہا کرے تاکہ
وے جو خدا پر ایمان لائے ہیں اندیشہ کر کے نیکوکاری میں مشغول رہیں + یے چیزیں بھلی اور
۹ آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں + پر واہی حجتوں اور نسب ناموں اور قضیوں اور تکراروں
۱۰ سے جو شریعت کی بابت ہوں پرہیز کر کہ وے لاحاصل اور بیہودہ ہیں + اُس شخص سے جو
۱۱ بدعتی ہے ایک دو نصیحت کر کے کنارے ہو جا - تو جانتا ہے کہ ویسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہے اور گناہ
کرتا اور آپ ہی اپنے تئیں ملزم ٹھہراتا ہے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ جب میں ارطماس یا تُخِکُس کو تیرے پاس بھیجوں تب جلدی کر کہ تو میرے پاس نِکُپُلِس
میں آوے۔ کیونکہ میں نے ٹھانا ہے کہ جاڑا وہیں کاٹوں + فقیہہ زیناس اور اپُلّوس کو خبرداری
۱۳ سے پہنچا دے کہ وے کسی چیز کے محتاج نہ ہوویں + اور ہمارے لوگ بھی ضروریات کے
۱۴ لئے اچھے پیشے اختیار کریں تاکہ وے بے پھل نہ ہوویں ✣

۱۵ سب جو میرے ساتھ ہیں تجھے سلام کہتے ہیں + اُن کو جو ایمان کے سبب ہم سے
محبت رکھتے ہیں سلام کہہ ✣

تم سب پر فضل ہووے + آمین ✣

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پولُس رسُول کا خط فلیمُون کو

۱ پولُس کی جو یسُوع مسیح کا قیدی اور بھائی تمطاؤس کی طرف سے فلیمُوں کو جو بڑا پیارا
۲ اور ہمارا ہم خدمت ہے اور پیاری افیا اور ارخِپُس ہمارے ہم سپاہ کو اور اُس کلیسیئے کو جو تیرے گھر
۳ میں ہے۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کیطرف سے تم پر ہووے ٭
۴ ۵ میں تیری محبّت کا حال جو سارے مقدّسوں سے ہے اور تیرے ایمان کا جو خُداوند
۶ یسُوع پر ہے سُنکے ہمیشہ اپنی دُعاؤں میں تجھے یاد کرتا اور اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ کہ تیرے
ایمان کی رفاقت اُن ساری نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں ہیں مسیح یسُوع کے واسطے
۷ با اثر ہو + کیونکہ ہم تیری محبّت سے بہت خوش اور خاطر جمع ہیں کہ تجھ سے اے بھائی مُقدّس
لوگوں کے جی نے آرام پایا ہے ٭
۸ سو اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت بے دھڑک ہُوں کہ تجھے جو مناسب ہووے حکم کروں
۹ لیکن مجھے یہہ پسند آیا کہ محبت کی راہ سے التماس کروں۔ کیونکہ میں ایسا اور گویا پولس بوڑھا ہوں
۱۰ اور اب یسُوع مسیح کا قیدی بھی + سو میں اپنے فرزندگی بابت جو قید خانے میں میرے
۱۱ لئے پیدا ہُوا یعنے اُنیسِمُس کی بابت تجھ سے عرض کرتا ہُوں۔ جو آگے تیرے لئے نکمّا
۱۲ تھا پر اب تیرے اور میرے لئے بہت فائدہ مند ہوا۔ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۳ اب تو اُس کو یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو قبول کر + میں نے چاہا تھا کہ اُسے اپنے ہی
۱۴ پاس رکھوں تاکہ وُہ تیرے عوض انجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے - پر تیری
مرضی بغیر میں نے نہ چاہا کہ کچھ کروں - تاکہ تیرا نیک کام ناچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے
ہووے + کیُونکہ شائد وہ تجھ سے اِس لئے تھوڑی دیر جُدا رہا تاکہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے
۱۵ پھر پاوے - مگر اب سے نہ غلام کی طرح بلکہ غلام سے بہتر یعنے بھائی کی طرح جو عزیز ہی خاصکر
۱۶ مُجھ کو اور کتنا ہی زیادہ جسم کی نسبت اور خداوند کے سبب تجھ کو عزیز نہ ہوگا ؟ سو اگر تو
۱۷ مجھے شریک جانتا ہی تو اُس کو اِس طرح قبول کر جس طرح مُجھ کو + اگر اُس نے تیرا کچھ
۱۸ نقصان کیا ہی یا کچھ تیرا دھرتا ہی تو اُسے میرے نام لکھ رکھ - میں پولُس اپنے ہاتھ
۱۹ سے لکھ چکا ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا - پر میں تجھ سے نہ کہوں کہ سوا اِس کے میرا قرض
۲۰ جو تجھ پر ہی سو تو خود ہی + ہاں اے بھائی مجھے تجھ سے خداوند میں نفع ہو - خداوند میں میرے کلیجے
۲۱ کو ٹھنڈا کر + میں نے تیری فرمانبرداری کا یقین کر کے تجھے لکھا ہی - اور میں جانتا ہوں کہ تو
اُس سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ کریگا +

۲۲ اِس کے سوا ٹکنے کی جگہہ میرے لئے تیار کر - کہ مجھے یہہ اُمید ہی کہ میں تمہاری دُعاؤں
۲۳ کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں + اِپفراس جو مسیح یسُوع کے واسطے میرے ساتھہ قید میں
۲۴ ہی - اور مرقُس اور اَرِستخس اور دیماس اور لوقا جو میرے ہم خدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں +
۲۵ ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا فضل تمہاری رُوح کے ساتھہ ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

عبرانیوں کا خط

۱ باب خدا جس نے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح
۲ کلام کیا ان آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جس کو اُس نے ساری چیزوں
۳ کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلے اُس نے عالم بنائے۔ وہ اُس کے جلال کی رونق اور
اُس کی ماہیت کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ
۴ آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کر کے بلندی پر جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا + وہ فرشتوں
۵ سے اِس قدر بزرگتر ٹھہرا جس قدر اُس نے میراث میں اُنکی نسبت بہتر خطاب پایا + کیونکہ
اُس نے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا

کہ تو میرا بیٹا ہے میں آج ہی تیرا باپ ہوا؟

اور پھر یہہ کہ

میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا؟

۶ اور جب پلوٹھے کو دنیا میں پھر لایا تو کہا کہ

خدا کے سب فرشتے اُس کو سجدہ کریں +

۷ اور فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہے کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

وُہ اپنے فرشتوں کو رُوحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ہے +
۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ
ای خدا تیرا تخت ابد تک ہے - راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہے +
۹ تو نے راستی سے اُلفت اور بدی سے عداوت رکھی اِس سبب سے ای
خدا تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے تیرے شریکوں کی بہ نسبت تجھے
زیادہ ممسوح کیا +
۱۰ اور یہہ کہ
ای خداوند تو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کی
۱۱ کاریگری ہیں + وے نیست ہو جائینگے پر تو باقی ہے - اور وے سب
۱۲ پوشاک کی مانند پُرانے ہونگے - اور چادر کی طرح تو اُنہیں لپیٹیگا اور وے
بدل جائینگے - پر تو وُہی ہے اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے +
۱۳ پھر اُس نے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا کہ
تو میرے دہنے بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی
چوکی کروں ؟
۱۴ کیا وے سب خدمت گذار رُوحیں نہیں جو نجات کے وارثوں کی خدمت کے لئے بھیجی
جاتی ہیں ؟

۲ باب ۱ اِس لئے چاہیئے کہ اُن باتوں پر جو ہم نے سُنیں اَور بھی دل لگا کے غور کریں تا ایسا
۲ نہ ہو کہ ہم اُنہیں کھو دیویں + چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا مضبوط رہا اور
۳ ہر ایک عدول اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا - تو ہم کیونکر بچیں گے اگر اتنی بڑی نجات سے غافل
۴ رہے ہوں - جسکا بیان پہلے خداوند سے ہُوا اور سُننیوالوں سے ہم پر ثابت ہُوا - خدا آپ
اُس پر نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور رُوح القدس کی بنٹی ہوئی نعمتوں
سے اپنی مرضی کے موافق گواہی دیتا رہا ؟

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ اُس نے اُس عاقبت کو جس کا ذکر ہم کرتے ہیں فرشتوں کے اختیار میں نہیں چھوڑا +
۶ پر کسی نے گواہی دیکے کہیں فرمایا کہ

اِنسان کیا ہے کہ تو اُسکی یاد رکھے ؟ یا انسان کا بیٹا کہ تو اُس پر نگاہ کرے ؟
۷ تو نے اُسکا مرتبہ فرشتوں سے تھوڑا کم رکھا - تو نے جلال و عزت کا تاج
۸ اُس پر رکھا اور اپنے ہاتھ کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا - تو نے سب کچھ
اُس کے قدموں کے نیچے کیا ہے +

جس حالت میں سب کچھ اُس کے تابع میں لایا تو اُس نے کوئی چیز نہ چھوڑی جو اُس کے
۹ تابع میں نہ لایا + پر اب تک ہم نہیں دیکھتے کہ سب چیزیں اُس کے تابع میں کی گئی ہیں + مگر
اُسے دیکھتے ہیں جس کا درجہ فرشتوں سے کچھ کم تھا یعنے یسوع کو کہ اُس نے موت کی اذیت
کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا - تاکہ وہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لئے موت
۱۰ کا مزہ چکھے + کیونکہ اُس کو جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلے ساری
چیزیں ہیں یہہ مناسب تھا کہ جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُن کی نجات
۱۱ کے پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے + کیونکہ وہ جو پاک کرتا اور وے جو پاک کئے جاتے
۱۲ سب ایک ہی کے ہیں - اِس لئے وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا + کہ وہ کہتا ہے کہ
میں تیرا نام اپنے بھائیوں کو سناؤنگا مجمع میں تیرا ثنا خواں ہوؤنگا +
۱۳ اور پھر یہہ کہ
میں اُس پر بھروسا رکھونگا +
اور یہہ بھی کہ
دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا +
۱۴ پس جس حال کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک ہیں ویسا ہی وہ بھی اُن میں شریک ہوا -
۱۵ تاکہ موت کے وسیلے اُسکو جس کے پاس موت کا زور تھا یعنے شیطان کو برباد کرے - اور
۱۶ اُنہیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار ہو رہے تھے چھڑاوے + کہ وہ البتہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

فرشتوں کا نہیں ساتھ دیتا بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے + اِس سبب سے ضرور تھا ۱۷
کہ وہ ہر ایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے تاکہ وہ اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت
رکھتیں لوگوں کے گناہوں کا کفّارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاہن
ٹھہرے + کہ جس حال کہ اُس نے آپ ہی اِمتحان میں پڑ کے دُکھ پایا تو وہ اُن کی جو امتحان ۱۸
میں پڑتے ہیں مدد کر سکتا ہے +

پس اے پاک بھائیو جو آسمانی دعوت میں شریک ہوئے اُس رسُول اور سردار کاہن ۳ باب
مسیح یسُوع پر جس کا ہم اقرار کرتے ہیں غور کرو - کہ وہ اُس کے آگے جس نے اُسے مقرر کیا ۲
امانتدار تھا جس طرح موسیٰ بھی اپنے سارے گھر میں تھا + بلکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ ۳
عزّت کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر سے گھر کا مالک زیادہ عزّت دار ہوتا ہے + کہ ہر ایک گھر کا ۴
کوئی بنانیوالا ہے - پر جس نے سب کچھ بنایا سو خدا ہے + اور موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم ۵
کی طرح دیانتدار رہا کہ اُن باتوں پر جو ظاہر ہونے کو تھیں گواہی دے - پر مسیح بیٹے کی مانند ۶
اپنے گھر کا مختار رہا - اور اُسکا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم
رکھیں + اِسواسطے (جیسا رُوح القدس فرماتا ہے) ۷

اگر آج تم اُس کی آواز سنو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح بیابان میں ۸
آزمائش کے دن غضب انگیزی کے وقت ہوا - جس وقت تمہارے ۹
باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور اُنہوں نے مجھے پرکھا اور چالیس برس
سے میرے کام دیکھتے تھے + اِس لئے میں نے اُس نسل سے ناراض ۱۰
ہو کے کہا کہ اِن لوگوں کے دِل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں - اُنہوں نے
میری راہوں کو نہیں پہچانا + چنانچہ میں نے اپنے غصّے میں قسم کھائی ۱۱
کہ یہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے +

خبردار اے بھائیو کہ تم میں سے کسی میں بے ایمانی کا بُرا دل نہ ہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے + ۱۲
بلکہ تم ہر روز جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا ہے آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو ۱۳

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جاوے + کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں
۱۵ بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں۔ جب یہہ کہا جاتا کہ
آج اگر تم اُس کی آواز سُنو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا غضب انگیزی
کے وقت ہُوا۔
۱۶ کیونکہ وے کون تھے جنھوں نے سُنکے غصّہ دلایا۔ کیا اُن سبھوں نے نہیں جو موسیٰ کے
۱۷ وسیلے مصر سے نکلے؟ اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں
۱۸ جنھوں نے گناہ کیا اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟ اور کن کی بابت اُس نے قسم
۱۹ کھائی کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے مگر اُن کی جنھوں نے نافرمانی کی؟ اور یوں ہی
ہم دیکھتے ہیں کہ وے بے ایمانی کے سبب داخل نہ ہو سکے +

۴ باب پس جب کہ اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو چاہیئے کہ ہم ڈریں تا نہ ہووے
۲ کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئی پیچھے رہ جائے + کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری دی گئی جیسی اُن کو
پر جو کلام اُنہوں نے سُنا وہ اُنکے لئے فائدہ بخش نہ ہوا کہ سُننیوالوں میں ایمان کے ساتھ ملا
۳ نہ تھا + کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا اُس نے کہا کہ
میں نے اپنے غصّے میں قسم کھائی کہ یہہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے۔
۴ اگرچہ دُنیا کی بُنیاد سے سب کام بنے تھے + کہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں فرمایا
۵ اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا + اور پھر اِس مقام میں بھی کہ
وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے +
۶ پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقی ہے اور وے جن کے لئے پہلے خوشخبری
۷ دی گئی تھی بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے۔ پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہے جسے
آج کا دن کہتا ہے چنانچہ وہ اتنی مُدّت بعد داؤد کی معرفت فرماتا ہے کہ جیسا لکھا ہے کہ
آج اگر تم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو +
۸ سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

نہ کرتا + حاصل کلام خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو مانتا باقی ہی + کیونکہ جو اُسکے ۹
آرام میں داخل ہوا اُس نے اپنے ہی کاموں سے فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے کاموں سے + ۱۰
پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہ ہو کہ اُس نافرمانی کے نمونے ۱۱
پر کوئی عمل کر کے گر پڑے + کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنے والا اور ہر ایک دودھاری ۱۲
تلوار سے تیز تر ہی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جُدا کر کے گذر جاتا اور
دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہی + اور کوئی مخلوق اُس سے چھپا نہیں - بلکہ جس سے ۱۳
ہم کو کام ہی سب کچھ اُس کی نظروں میں کھُلا ہُوا اور بے پردہ ہی +
پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاہن جو افلاک سے گذر گیا خدا کا بیٹا ۱۴
یسوع ہی تو چاہیئے کہ ہم اپنے اقرار پر ثابت قدم رہیں + کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ۱۵
ہماری سُستیوں میں ہم درد نہ ہو سکے - بلکہ ایسا جو ساری باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا
پر اُس نے گناہ نہ کیا + اِس لئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری کے ساتھ جاویں تاکہ ۱۶
ہم پر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں +
کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چُن لیا جاتا آدمیوں ہی کے لئے اُن کاموں ۵ باب
کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکھنے مقرر ہوتا ہی کہ نذر اور گناہ کی قربانیاں گذرانے - اور وہ نادانوں ۲
اور گمراہوں پر شفقت کرنے کے قابل ہو - اِسواسطے کہ وہ آپ بھی کمزوریوں میں گرفتار ہی +
اور اِس سبب سے ضرور ہی کہ جس طرح وہ لوگوں کے لئے اُسی طرح اپنے لئے بھی گناہ کی ۳
قربانیاں چڑھاوے + اور کوئی آدمی یہہ عزت آپ سے نہیں اختیار کرتا مگر فقط جب وُہ ہارون ۴
ہی کی مانند خدا سے طلب کیا جاوے + اِسی طرح مسیح نے بھی آپ کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاہن ۵
بنے - بلکہ اُسی نے کیا جس نے اُسے کہا کہ

تو میرا بیٹا ہی آج میں تیرا باپ ہُوا +

چنانچہ وُہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ہی کہ ۶

تو ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ اُسی نے اپنے مجسم ہونے کے دنوں میں بہت زور و اور آنسو بہا بہا کے اُس سے جو اُس کو
۸ موت سے بچا سکتا تھا دُعائیں اور منتیں کیں اور تحمّل کے سبب اُس کی سُنی گئی - اگرچہ
۹ وہ بیٹا تھا پر اُن دُکھوں سے جو اُس نے اُٹھائے فرمانبرداری سیکھی + اور وہ کامل ہو کر
۱۰ اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ہمیشہ کی نجات کا باعث ہُوا - اور خدا کی طرف سے
ملکِ صدق کی مانند سردار کاہن کہلایا +

۱۱ اُسکی بابت ہماری بہت سی باتیں ہیں جنکا بیان کرنا بھی مشکل ہے اِس لئے کہ تمہارے
۱۲ کان بھلدی ہیں + کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے - مگر اب تک تم اِسکے
محتاج ہو کہ کوئی تمہیں پھر سکھا دے کہ خدا کے کلام کی پہلی اصول والی باتیں کون ہیں -
۱۳ اور تمہیں دودھ چاہیئے نہ سخت خوراک + کیونکہ جو دودھ پیتا ہے وہ راستبازی کے کلام
۱۴ میں ناتجربہ کار ہے اِس لئے کہ وہ بچہ ہے + پر سخت خوراک پُوری عمر والوں کے واسطے ہے یعنے
اُنکے واسطے جنکے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہوں کہ نیک و بد میں امتیاز کریں +

۶ باب اِس واسطے مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف بڑھتے چلے جاویں - اور
۲ مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے اور بپتسموں کی تعلیم اور ہاتھ رکھنے اور
۳ مُردوں کے جی اُٹھنے اور ہمیشہ کی عدالت کی نیو دوبارہ نہ ڈالیں + اور خدا چاہے تو ہم
۴ یہہ کریں گے + کیونکہ وے جو ایک بار روشن ہوئے اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ گئے اور رُوح القدس
۵ میں شریک ہوئے اور خدا کے عمدہ کلام و آئندہ جہان کی قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے اگر گر جاویں
۶ تو اُنہیں پھر سر نو کھڑا کرنا ناممکن ہے توبہ کریں - کیونکہ اُنہوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے
۷ لئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا + کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُس پر برسے پی
۸ جاتی ہے اور ایسی سبزی جو کاشتکاروں کو مفید ہو لاتی ہے سو خدا سے برکت پاتی ہے - پر وُہ جو
کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتی نامقبول اور نزدیک ہے کہ لعنتی ہو - جسکا انجام جلنا ہوگا +

۹ لیکن اے پیارو اگرچہ ہم یُوں بولتے ہیں تو بھی تمہارے حق میں اِن سے بہتر اور نجات والی
۱۰ باتوں کا یقین رکھتے ہیں + کیونکہ خدا بے انصاف نہیں ہے کہ وہ تمہارے کام اور اُس محبت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی محنت کو جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے دکھلاتے ہو بھول جاوے +
۱۱ پر ہم چاہتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وہی کوشش ظاہر کیا کرے
۱۲ تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُنکے پیرو بنو جو ایمان اور صبر کی راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے +
۱۳ کہ خدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے ہوئے جب کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا کہ اُسکی قسم
۱۴ کھاوے تو اپنی ہی قسم کھا کر کہا یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیری اولاد کو
۱۵ نہایت بڑھاؤنگا + اور وہ یوں ہی صبر کر کے اُس وعدے تک پہنچا + فی الحقیقت لوگ
۱۶ بڑے کی قسم کھاتے ہیں - اور ثابت کرنے کے لئے اُن میں ہر ایک مقضئے کی حد قسم ہو + پس
۱۷ خدا اس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر مضبوط دلیل سے اپنی مرضی کی بے تبدیلی
ظاہر کرے قسم کو درمیان لایا - تاکہ دو چیزوں سے جو بے تبدیل ہیں جن میں خدا کا جھوٹھا ہونا
۱۸ ممکن نہیں ہم جو پناہ کے لئے دوڑے ہیں کہ اُسی اُمید کو جو سامنے رکھی گئی قبضے میں
۱۹ لاویں پوری تسلی پاویں - کہ وہ اُمید ہماری جان کا گویا لنگر ہے جو ثابت اور قائم اور پردہ
۲۰ کے اندر داخل ہوتا ہے - جہاں پیشرو یسوع جو ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کیلئے سردار کاہن
ہوا ہمارے واسطے داخل ہوا +

۷ باب کیونکہ یہ ملکِ صدق سالیم کا بادشاہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا جس نے ابرہام کا جب
۲ وہ بادشاہوں کو مار کے پھر آتا تھا استقبال کیا اور اُسکے لئے برکت چاہی - جس کو ابرہام
نے سب چیزوں کی دہ یکی دی - وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستی کا بادشاہ
۳ ہے - اور پھر شاہِ سالیم یعنے سلامتی کا بادشاہ - یہ بے باپ بے ماں بے نسبنامہ جس کے
نہ دنوں کا شروع نہ زندگی کا آخر - مگر خدا کے بیٹے سے مشابہ ٹھہر کے ہمیشہ کاہن رہتا ہے +
اب غور کرو یہ کیسا بزرگ تھا کہ جسکو ابرہام ہمارے دادا ہی نے لوٹ کے مال سے
۴ دہ یکی دی + اب لاوی کی اولاد کو جو کہانت کا کام پاتے ہیں حکم ہے کہ لوگوں یعنے اپنے
۵ بھائیوں سے اگرچہ وے ابرہام کی پشت سے پیدا ہوئے شریعت کے مطابق دہ یکی
لیویں - پر اُس نے باوجودیکہ اُسکا نسب اُن میں گنا نہیں جاتا ہے ابرہام سے دہ یکی لی
۶

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۷ اور اُس کے لئے جس سے وعدے کئے گئے برکت چاہی۔ اور لاکلام چھوٹا بڑے سے
۸ برکت پاتا ہی + اور یہاں مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں پر وہاں وہی لیتا ہی جس کے
۹ حق میں گواہی دی جاتی کہ جیتا ہی + بلکہ ہم ایسا کہنے سکتے کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہی
۱۰ ابرہام کے وسیلے سے دہ یکی دی + کیونکہ جسوقت ملکِ صدق ابرہام سے آملا وہ ہنوز
اپنے باپ کی صُلب میں تھا +

۱۱ پس اگر لاوی والی کہانت سے کاملیت ہوتی (کہ اُسی لحاظ سے لوگوں نے شریعت
پائی ہی) - تو اور کیا احتیاج تھی کہ دوسرا کاہن ملکِ صدق کے طور پر برپا ہو اور ہارون کے طور
۱۲ پر نہ کہلاوے ؟ کیونکہ اگر کہانت بدل گئی ہوتی تو شریعت کا بھی بدل ڈالنا ضرور ہوتا + کیونکہ
۱۳ جسکی بابت یہہ باتیں کہی جاتیں وہ دوسرے فرقے میں شامل ہی جس میں سے کسی نے قربانگاہ
۱۴ کی خدمت نہیں کی + کہ ظاہر ہی کہ ہمارا خداوند یہوداہ سے نکلا اور اُس فرقے کے حق میں
۱۵ موسیٰ نے کہانت کی بابت کچھ نہ کہا + یہہ اور بھی صاف ظاہر ہی کہ دوسرا کاہن ملکِ صدق
۱۶ کی مانند برپا ہوتا ہی جو جسمانی آئین کے قانون کے موافق نہیں بلکہ غیر فانی زندگی کی قدرت کے
۱۷ مطابق بنا ہی - کیونکہ وہ گواہی دیتا ہی کہ

تو ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے کاہن ہی +

۱۸ ۱۹ پس اگلا قانون اس لئے کہ کمزور اور بے فائدہ تھا اُٹھ گیا + کیونکہ شریعت نے کچھ کامل نہ
کیا مگر ایک بہتر اُمید درمیان داخل ہوئی جس کے وسیلے ہم خدا کے حضور پہنچتے ہیں +

۲۰ ۲۱ اور چونکہ وہ بغیر قسم کھانے کے مقرر نہ ہوا (کیونکہ وے کاہن تو بغیر قسم کھائے مقرر ہوتے
ہیں - پر یہہ قسم کھانے کے ساتھ اُسی سے کاہن بنا جس نے اُس سے کہا کہ

خداوند نے قسم کھائی اور نہ بدلیگا - کہ تو ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کو
کاہن ہی -)

۲۲ اِس قدر یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا + اُس کے سوا وے جو کاہن ہوتے چلے آئے
۲۳ ۲۴ بہت سے تھے اِسواسطے کہ وے موت کے سبب رہ نہ سکے - پر یہہ اِس لئے کہ ہمیشہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تک رہنیوالا ہی ایسی کہانت کا مالک ہوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی + اِس لئے وہ اُنہیں ۲۵
جو اُس کے وسیلے خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک بچا سکتا ہی۔ کیونکہ وہ اُنکی سفارش
کے لئے ہمیشہ جیتا ہی +
کیونکہ ایسا سردار کاہن ہمارے لائق تھا جو پاک اور بے بد اور بے عیب اور گنہگاروں ۲۶
سے جُدا اور آسمانوں سے بلند ہی۔ جو اُن سردار کاہنوں کی مانند محتاج نہیں کہ ہر روز پہلے ۲۷
اپنے اور پھر لوگوں کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے۔ کیونکہ اُس نے ایک
ہی بار ایسا کیا جب کہ اپنے تئیں گذرانا + کہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار کاہن ٹھہراتی ۲۸
ہی۔ پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا بیٹے کو جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا سردار کاہن
ٹھہراتا ہی +
پس اُن باتوں میں سے جو کہی جاتیں بڑی بات یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا سردار کاہن ۸ باب
ہی جو آسمان پر جنابِ عالی کے تخت کے دہنے بیٹھا ہی + جو مقدّس مکانوں کا خادم ہی اور ۲
اُس حقیقی خیمے کا جسے خداوند نے کھڑا کیا ہی نہ کہ انسان نے + کیونکہ ہر ایک سردار کاہن ۳
اِس واسطے مقرر ہوتا ہی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانے۔ سو ضرور ہی کہ اُس پاس بھی گذرانے
کو کچھ ہو + اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا۔ اِسواسطے کہ کاہن تو ہیں جو شریعت کے ۴
موافق قربانیاں گذرانتے ہیں۔ جو آسمانی چیزوں کے نمونے اور سایہ پر خدمت کرتے ہیں ۵
چنانچہ موسیٰ نے جب وہ خیمہ بنانے پر تھا الہام سے حکم پایا کہ دیکھہ وُہ فرماتا ہی کہ تو اُس نقشے کے
مطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزیں بنا + پر اب اُس نے اسقدر بہتر خدمت پائی ۶
جس قدر بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں سے باندھا گیا + کیونکہ اگر وہ پہلا عہد ۷
بے عیب ہوتا تو دوسرے کے لئے جگہہ کی تلاش نہ ہوتی + سو وہ اُسکا عیب بتا کر اُنہیں ۸
کہتا ہی کہ دیکھہ خداوند فرماتا ہی

وے دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے خاندان کے
لئے ایک نیا عہد باندھونگا۔ یہہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے ۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُنکے باپ دادوں سے اُس دن جب میں نے اُنکا ہاتھ پکڑا کہ اُنہیں
سرزمین مصر سے نکال لاؤں باندھا تھا۔ اِسواسطے کہ وے میرے عہد
۱۰ پر قائم نہیں رہے اور میں نے اُنکا اندیشہ نہ کیا خداوند فرماتا ہے + کیونکہ
وہ عہد جو میں اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ اُن دِنوں کے بعد باندھونگا
خداوند فرماتا ہے سو یہہ ہے کہ میں اپنے قانونوں کو اُن کی عقلوں میں ڈالونگا
اور اُنکے دلوں پر لکھونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ
۱۱ ہونگے۔ اور کوئی پھر اپنے ہمسائے اور کوئی اپنے بھائی کو سکھلا کے نہ کہیگا
کہ تو خداوند کو پہچان۔ کیونکہ اُن میں کے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے
۱۲ پہچانیں گے۔ اور میں اُنکی بدکرداریوں پر رحم کرونگا اور اُنکے گناہوں
کو اور بیدینیوں کو کبھی یاد نہ کرونگا +
۱۳ اور جب اُس نے نیا کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا + پر وہ جو پُرانا اور دِنی ہے سو مٹنے کے
نزدیک ہے +

۹ باب سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون تھے اور ایک دُنیاوی مقدس تھا + کہ خیمہ
۲ بنایا گیا پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں۔ اور اُسے پاک کہتے ہیں +
۳ پر دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ تھا جو پاک ترین کہلاتا۔ اُس میں سونے کا بخور دان
۴ تھا اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا۔ اُس میں ایک سونے
کا برتن منّ سے بھرا اور ہارون کا عصا جس میں شاخیں پھوٹی تھیں اور عہدنامے کی تختیاں +
۵ اور اُس کے اُوپر جلالی کرُوبی تھے جو کفّارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ اِن باتوں کا مفصل بیان
۶ کرنا اب کچھ ضرور نہیں + پس جب یہہ سب چیزیں یُوں تیار ہو چکیں تب پہلے خیمے میں
۷ کاہن ہر وقت داخل ہو کے خدمت بجا لاتے تھے + پر دوسرے میں صرف سردار کاہن سال
بھر میں ایک بار جاتا تھا۔ مگر بغیر لہو کے نہیں جو اپنی اور قوم کی خطاؤں کے لئے گذرانتا
۸ تھا۔ اِس سے رُوح القدس یہہ ظاہر کرتی تھی کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رہا پاکترین مکان کی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

راہ نہ کھلی تھی۔ وہ خیمہ اسوقت تک ایک مثال ہے جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے جو ۹
عبادت کرنے والے کو دل کی نسبت کامل کر نہیں سکتیں۔ کہ وے صرف کھانے پینے ۱۰
اور طرح طرح کے غسلوں کے ساتھ جو جسمانی رسمیں ہیں اصلاح کے وقت تک مقرر تھیں +
پر جب آنیوالی نعمتوں کا سردار کاہن ہو آیا تو بزرگتر اور کامل تر خیمے کی راہ سے جو ہاتھوں ۱۱
کا بنا نہیں یعنے اس خلقت کا نہیں نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے بلکہ اپنا ہی لہو لیکے پاکترین ۱۲
مکان میں ایک بار داخل ہوا کہ اُس نے ہمارے لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی + کیونکہ ۱۳
اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کی راکھ جب ناپاکوں پر چھڑکی جائے بدن کی صفائی
کی بابت اُنکو پاک کر سکتی ہے۔ تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جس نے بے عیب ہو کے ابدی رُوح ۱۴
کے وسیلے آپ کو خدا کے سامنے قربانی گذرانا تمہارے دلوں کو مُردہ کاموں سے پاک
کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی عبادت کرو؟ اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ جب ۱۵
پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانے کے لئے موت واقع ہوئی ہو تو وے جو بُلائے گئے
ہیں ابدی میراث کا وعدہ حاصل کریں + کیونکہ جہاں وصیتی عہد ہے وہاں اُس کی موت جس ۱۶
نے اُسے کیا ہے ضرور سمجھی جاتی ہے + کہ وصیت اجرا پاتی ہے جب لوگ مر گئے اور جب تک ۱۷
وصیت کرنے والا زندہ ہے وہ جاری نہیں ہوتی + اس سبب سے پہلا وصیتی عہد بھی بغیر لہو ۱۸
کے نہیں کیا گیا + کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سُنایا تب بچھڑوں ۱۹
اور بکروں کا لہو پانی اور لال اُون زوفا کے ساتھ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑک
کے کہا کہ یہہ اس عہد کا لہو ہے جسکا حکم خدا نے تمہیں دیا ہے + اور اُس نے اسی طرح خیمہ پر ۲۰
اور خدمت کی تمام چیزوں پر لہو چھڑکا + اور قریب ساری چیزیں شریعت کے مطابق لہو ۲۱ ۲۲
سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر لہو بہائے معافی نہیں ہوتی +
پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی علامتیں یوں پاک کی جاویں۔ مگر خود آسمانی چیزیں ۲۳
اِن سے بہتر قربانیوں سے + کیونکہ مسیح اُس پاک مکان میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقی ۲۴
مکان کی علامت ہے داخل نہیں ہُوا۔ بلکہ آسمان ہی میں تاکہ اب سے خدا کے حضور ہمارے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۵ لئے حاضر رہے - پر ایسا نہیں کہ وُہ آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار کاہن پاکترین مکان
۲۶ میں ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہی - نہیں تو ضرور تھا کہ وہ دُنیا کے شروع سے بار بار
مرا کرتا - پر اب آخری زمانے میں ایک بار ظاہر ہُوا تاکہ اپنے تئیں قربانی کرنے سے گناہ
۲۷ کو نیست کرے + اور جیسا آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور بعد اُس کے عدالت مقرر ہوئی
۲۸ ویسا ہی مسیح ایک بار سبھوں کے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لئے آپ کو گذران کے
دوسری بار بغیر گناہ کے ظاہر ہوگا تاکہ اُنکو جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں نجات دیوے +

۱۰ باب کیونکہ شریعت جو آنیوالی نعمتوں کی پرچھائیں ہی اور اُن چیزوں کی حقیقی صورت
نہیں سال سال اُن ہی قربانیوں سے جو وے ہمیشہ گذرانتے اُن کو جو پاس آتے
۲ ہیں کبھی کامل نہیں کرسکتی + نہیں تو اُن قربانیوں کا گذرانا موقوف نہ ہو جاتا - کیونکہ
۳ عبادت کرنیوالے ایک بار پاک ہوکے آگے کو اپنے تئیں گنہگار نہ جانتے + پر اُن قربانیوں
۴ سے برس برس گناہوں کی پھر یادگاری ہوتی ہی + کیونکہ ہو نہیں سکتا کہ بیلوں اور بکروں
۵ کا لہو گناہوں کو مٹاوے + اِس لئے وہ دُنیا میں آتے ہوئے کہتا ہی کہ

۶ ذبیحہ اور ہدیہ تو نے نہ چاہا پر میرے لئے ایک بدن تیار کیا - سوختنی
۷ قربانی اور خطا کی قربانیوں سے تو راضی نہ ہُوا + تب میں نے کہا کہ دیکھ
میں آتا ہوں (میری بابت کتاب کے دفتر میں لکھا ہی) تاکہ ای خُدا
تیری مرضی بجا لاؤں +

۸ پہلے جب کہا کہ ذبیحہ اور ہدیہ اور سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی کی خواہش تو نے نہ رکھی
۹ نہ اُن سے خوش ہُوا اور یہی قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں - تب اُس نے
کہا کہ دیکھ ای خدا میں آتا ہوں کہ تیری مرضی بجا لاؤں + تو وہ پہلے کو مٹاتا تاکہ دوسرے
۱۰ کو ثابت کرے + اُسی مرضی سے ہم یسُوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان ہونے کے
۱۱ سبب پاک ہوئے ہیں + اور ہر ایک کاہن روز بروز خدمت کرتے ہوئے اور ایک ہی طرح
۱۲ کی قربانیاں جو ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں ہیں بار بار گذرانتے ہوئے - کھڑا رہتا لیکن

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہہ جب اِس نے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی ہمیشہ کے لئے گذرانی تھی خُدا کے دہنے
۱۳ جا بیٹھا - تب سے اِنتظار کرتا ہے کہ اُس کے دشمن اُس کے پاؤں کی چوکی بنیں + کیونکہ
۱۴ ۱۵ اُس نے ایک ہی قربانی گذرانے سے مقدسوں کو ہمیشہ کے لئے کامل کیا + اور رُوح القدس
بھی ہمارے لئے گواہی دیتی - کیونکہ جب اُس نے کہا تھا کہ
۱۶ یہہ وہ عہد ہے جو میں اِن دِنوں کے بعد اُن سے باندھونگا خداوند فرماتا
ہے کہ میں اپنے شرعوں کو اُنکے دِل میں ڈالونگا اور اُن کی عقلوں پر اُنہیں
لکھونگا - اور اُنکے گناہوں اور اُنکی نارراستیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا
۱۷
۱۸ اب جہاں اُنکی معافی ہے وہاں گناہ کے لئے پھر قربانی گذرانا نہیں +
۱۹ پس اے بھائیو جب کہ ہم نے دلیری حاصل کی کہ پاکترین مکان میں یسوع کے لہو سے
۲۰ داخل ہوویں اُس نئی اور جیتی راہ سے جو اُس نے پردے سے ہو کے یعنے اپنے جسم ہی
۲۱ ۲۲ سے ہمارے لئے نکالی - اور جب کہ ہمارا سردار کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مُختار ہے - تو آؤ ہم
سچے دِل سے اور کامل ایمان کے ساتھ اور اپنے دلوں پر اُنکے اِلزام سے رہائی پانے
کو چھڑکاؤ کر کے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو صاف پانی سے دھو کے اپنی اُمید کے
۲۳ ۲۴ اِقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں - (کیونکہ وہ جس نے وعدہ کیا وفادار ہے -) اور ہم ایک
دُوسرے پر لحاظ کریں تاکہ ہم ایک دُوسرے کو محبت اور نیکوکاری کی طرف اُکساویں
۲۵ اور آپس میں اکٹھے ہونے سے باز نہ آویں جیسا بعضوں کا دستور ہے - بلکہ ایک دوسرے کو
نصیحت کریں - اور یہہ اِتنا زیادہ جتنا تم دیکھتے ہو کہ وُہ دِن نزدیک ہوتا جاتا ہے +
۲۶ کیونکہ اگر بعد اُس کے کہ ہم نے سچائی کی پہچان حاصل کی ہے جان بُوجھ کے گناہ
۲۷ کریں تو پھر گناہوں کے لئے کوئی قربانی باقی نہیں مگر عدالت کا ایک ہولناک اِنتظار
۲۸ اور آتشی غضب جو مخالفوں کو کھا لیگا باقی ہے - جس نے موسیٰ کی شریعت کو حقیر جانا تو
۲۹ رحمت سے خارج ہو کے دو تین کی گواہی سے مارا جاتا تھا - پس خیال کرو کہ وُہ شخص
کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو جس سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳۰ وہ پاک ہوا ناپاک جانا اور فضل کی رُوح کو ذلیل کیا؟ کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں جس نے
یہہ کہا کہ اِنتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلا لونگا خداوند فرماتا ہے + اور پھر یہہ کہ خداوند
۳۱ اپنے لوگوں کی عدالت کریگا زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک ہے +
۳۲ پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن ہوکے دُکھوں کی بڑی کشمکش کی
۳۳ برداشت کی + کچھ تو اِسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشت نما ہوئے
۳۴ اور کچھ اِس لئے کہ تم اُنکے جن سے یہہ بدسلوکی ہوتی تھی شریک تھے + کہ جس وقت میں
زنجیروں میں تھا تم میرے ہمدرد ہوئے اور اپنے مال کا لُٹ جانا خوشی سے قبول کیا یہہ
۳۵ جانکے کہ تمہارے لئے ایک بہتر مال آسمان پر ہے جو قایم رہیگا + پس تم اپنی ہمت کو
۳۶ مت چھوڑو اِس لئے کہ اُسکا بڑا اجر ہے + کیونکہ تمہیں ضرور ہے کہ صبر کرو تاکہ تم خدا کی
مرضی پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو +
۳۷ کہ اب تھوڑی سی مدت ہے کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا + اور راستباز
۳۸ ایمان سے جیئیگا لیکن اگر وہ ہٹے تو میرا جی اُس سے راضی نہ ہوگا +
۳۹ پر ہم اُن میں سے نہیں جو ہلاک ہونے کے لئے ہٹ جاتے۔ بلکہ اُن میں سے ہیں جو جان
بچانے کے لئے ایمان لاتے ہیں +

۱۱ باب اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کی گویا ماہیت اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے + کیونکہ
۲ ۳ اُس ہی کی بابت بزرگوں کے لئے گواہی دی گئی + ایمان ہی کے سبب سے ہم جان گئے
کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے۔ ایسا کہ وے چیزیں جو دیکھنے میں آتیں اُن چیزوں سے
۴ نہیں بنیں جو دیکھی جاتیں + ایمان سے ہابل نے قائن سے بہتر قربانی خدا کو گذرانی اُسی
کے سبب اُس کے راستباز ہونے پر گواہی دی گئی کہ خدا اُس کی نذروں پر گواہی دیتا
۵ تھا۔ اور اُسی کے وسیلے وہ اگرچہ مر گیا تو بھی کلام کرتا ہے + ایمان کے سبب سے حنوک
اُٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے۔ اور نہ ملا اِس لئے کہ خدا نے اُسکو اُٹھا لیا تھا۔ کیونکہ
۶ اُس کے اُٹھ جانے سے پیشتر اُس پر یہہ گواہی دی گئی کہ وہ خدا کو پسند آیا تھا + پر بغیر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ایمان کے اُسکو راضی کرنا ممکن نہیں - کیونکہ ضرور ہی کہ وہ جو خدا کی طرف آتا ہے یقین کرے
کہ وہ موجود ہی اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنے والوں کو بدلا دیتا ہی +
۷ ایمان سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُسوقت نظر میں نہ آئی تھیں الہام پاکے
خوف سے کشتی اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے بنائی جس سے اُس نے دُنیا کو مُلزم
۸ ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا جو ایمان سے ملتی ہی وارث ہوا + ایمان سے ابرہام نے
جب بُلایا گیا مان لیا اور اُس جگہہ چلا گیا جسے وہ میراث میں لینے پر تھا - اور باوجودیکہ
۹ نہ جانا کہ کدھر جاتا ہی نکلا + ایمان سے اُس نے وعدے کی سرزمین میں یوں مقام کیا
جیسے کہ وہ سرزمین اُس کی نہ تھی کہ اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس
۱۰ ہی وعدے کے وارث تھے خیموں میں رہا کیا - کہ وہ ایسے شہر پانے کا اُمیدوار تھا
۱۱ جس کی بُنیاد ہی اور اُسکا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ہی + ایمان سے سرہ نے بھی حاملہ
ہونے کی طاقت پائی اور عُمر گذری پر جنی اس لئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچّا
۱۲ جانا ہی + سو ایک سے اور وہ بھی مُردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کی مانند بے نہایت
۱۳ اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بے شمار پیدا ہوئے + یہہ سب ایمان میں مرگئے
اور وعدوں کو نہ پہنچے - پر دُور سے اُنہیں دیکھا اور معتقد ہوئے اور سلام کو جھکے اور
۱۴ اقرار کیا کہ ہم زمین پر پردیسی اور مُسافر ہیں + کہ وے جو ایسی باتیں کہنے والے ہیں
۱۵ صاف ظاہر کرتے کہ ہم ایک وطن ڈھونڈھتے ہیں + اور اگر اُس مُلک کو جس سے وے
۱۶ نکل آئے تھے پھر یاد لاتے تو وہاں اُنہیں پھر جانے کی فُرصت تھی + پر اب وے ایک
بہتر مُلک کے جو آسمانی ہی مُشتاق ہیں - سو خدا اُن سے شرماتا نہیں کہ اُنکا خدا کہلائے -
کیونکہ اُس نے اُنکے لئے ایک شہر تیار کیا +

۱۷ ابرہام جب آزمایا گیا اُس نے ایمان سے اِضحاق کو قُربانی کے لئے چڑھایا - اور جس نے
۱۸ وعدوں کو پایا تھا اُس نے اِکلوتے کو گذرانا جس سے یہہ کہا گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے
۱۹ تیری نسل کہلائیگی - کیونکہ وہ سمجھا کہ خدا مُردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر ہی - جہاں سے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۰ اُس نے اُس کو علامت کے طور پر پایا + ایمان سے اِضحاق نے آئیوالی چیزوں کی بابت
۲۱ یعقوب کو اور عیسُو کو دُعا دی - ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یُوسف کے دونوں
۲۲ بیٹوں کو دُعا دی - اور اپنے عصا کے سرے پر جُھکے سجدہ کیا + ایمان سے یُوسف نے
جب مرنے پر تھا بنی اسرائیل کے روانہ ہونے کا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم
۲۳ کیا - ایمان سے موسیٰ پیدا ہو کے تین مہینے تک اپنے ماباپ سے چھپایا گیا کیونکہ اُنہوں
۲۴ نے دیکھا کہ لڑکا خُوبصورت ہے - اور وے بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے + ایمان سے
۲۵ موسیٰ نے سیانا ہو کے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا - کہ اُس نے خُدا
کے لوگوں کے ساتھ دُکھ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سُکھ کو جو چند روز
۲۶ ہی حاصل کرے - کہ اُس نے مسیح کی لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا -
۲۷ کیونکہ اُس کی نگاہ بدلا پانے پر تھی + ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصّے سے خوف
۲۸ نہ کھا کے مصر کو ترک کیا کہ وُہ اندیکھے کو گویا دیکھ کے مضبوط بنا رہا + ایمان سے اُس نے
فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہ ہو کہ پلوٹھے کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چھووے +
۲۹ ایمان سے وے لال سمندر میں ہو کے یُوں گذرے جیسے خُشکی پر سے اور مصر والے
۳۰ جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا ڈُوب گئے + ایمان سے یریحو کی شہر پناہ جب اُسے
۳۱ سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑی + ایمان سے راحب جو فاحشہ تھی بے ایمانوں کے
۳۲ ساتھ ہلاک نہ ہوئی کہ اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا + اب میں اَور کیا
کہوں؟ فرصت نہیں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور یفتاح اور داؤد اور سموایل اور نبیوں
۳۳ کا احوال بیاں کروں - کہ اُنہوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا اور راستی
۳۴ کے کام کئے اور وعدوں کو حاصل کیا شیر ببروں کے مُنہہ بند کئے آگ کی تیزی کو بُجھایا
تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے کمزوری میں زور آور ہوئے لڑائی میں بہادر بنے
۳۵ اور غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا + عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھے ہوئے پایا - اور
۳۶ بعضے پیٹے گئے اور چھٹکارا قبول نہ کیا - تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں - بعضے اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

امتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے۔ کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید میں پھنسے
۳۷ پتھراؤ کئے گئے آرے سے چیرے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے تنگی میں مصیبت میں دُکھ میں مارے پھرے
۳۸ (دُنیا اُنکے لایق نہ تھی۔) وے بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں
۳۹ میں خراب خستہ پھرا کئے + اور یہہ سب جنکے لئے ایمان ہی کے سبب گواہی دی گئی
۴۰ وعدے تک نہ پہنچے۔ کہ خدا نے پیشبینی کرکے ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرائی تھی تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہ کئے جاویں +

۱۲ باب پس جب کہ گواہوں کے اِتنے بڑے ابر نے ہمیں آگھیرا ہی تو ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتار کے برداشت کے ساتھ اُس دوڑ میں جو ہمارے سامنے آپڑی
۲ ہی دوڑیں۔ اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہی تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کے سامنے تھی شرمندگی کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت
۳ کے دہنے جا بیٹھا + اِس لئے تم اُس پر غور کرو جس نے گنہگاروں کی طرف سے اتنی
۴ بڑی مخالفت کی برداشت کی۔ تا نہ ہو کہ تم پریشان خاطر ہو کے سُست ہو جاؤ + تم نے
۵ گناہ کے مقابلے میں کوشش کرکے ہنوز خون تک سامنا نہیں کیا + اور تم اُس نصیحت کو جو تمہیں جیسا فرزندوں کو کیجاتی ہی بھول گئے کہ

ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو ناچیز مت جان۔ اور جب وہ تجھے
ملامت کرے شکستہ دل مت ہو۔ کہ خداوند جسے پیار کرتا ہی اُسے تنبیہہ
۶ کرتا ہی اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا ہی پیٹتا ہی +

۷ اگر تم تنبیہہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ہی۔ کہ کون سا
۸ بیٹا ہی جسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا؟ پر اگر وہ تنبیہہ جس میں سب شریک ہوئے ہیں تم کو نہ
۹ کیجائے تو تم حرام زادے ہو فرزند نہیں + اور جب وے جو ہمارے جسمانی باپ تھے تنبیہہ کرتے تھے اور ہم نے اُنکی تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ رُوحوں کے باپ کے حکم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ میں نہ رہیں اور جنہیں؟ کہ وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہہ
۱۱ کرتے تھے۔ پر وہ ہماری بہتری کے لئے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہوویں + اور
کوئی تنبیہہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں نظر آتی بلکہ افسوس کا۔ مگر پیچھے اُنہیں جنہوں نے
۱۲ اُس سے تربیت پائی ہے راستبازی کا پھل چین کے ساتھ بخشتی ہے + اسواسطے ڈھیلے
۱۳ ہاتھ اور سُست گھٹنوں کو سیدھا کرو۔ اور اپنے پاؤں کے لئے ہموار رستے بناؤ تاکہ جو
لنگڑاتا ہے بھٹک نہ جاوے بلکہ چنگا ہووے +

۱۴ سب سے ملے رہو پاکیزگی کی پیروی کرو جس کے بغیر خداوند کو کوئی نہ دیکھیگا + اور
۱۵ بغور دیکھتے رہو کہ کوئی خدا کے فضل کے ورے رہ نہ جاوے۔ اور نہ ہووے کہ کوئی کڑوی
۱۶ جڑ سبز ہو کے تصدیعہ دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاویں + نہ ہووے کہ کوئی
زانی یا عیسو کی مانند بے دین ہو جس نے ایک خوراک کے واسطے اپنے پلوٹھے ہونے
۱۷ کا حق بیچا + کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ اُس کے بعد جب اُس نے چاہا کہ برکت کا وارث
ہو رد کیا گیا۔ اور اُس نے پچھتانے کی جگہہ نہ پائی اگرچہ اُس نے آنسو بہا بہا کے
ڈھونڈھی +

۱۸ کہ تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے جسے چھو سکے نہ اُس کی دھدھکتی آگ اور کالی بدلی
۱۹ اور تاریکی اور طوفان اور نرسنگے کے شور اور کلام کی آواز کے پاس جسے سُننے والوں نے
۲۰ سُنکر درخواست کی کہ یہہ کلام پھر ہم سے نہ کہا جاوے۔ (کیونکہ وہ اُس حکم کی جو اُنہیں
دیا گیا تھا برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور اُس پہاڑ کو چھووے تو پتھراؤ کیا جاوے
۲۱ یا بھالے سے چھیدا جائے۔ اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈرونا تھا کہ موسیٰ بولا میں حیران
۲۲ اور لرزاں ہوں۔) بلکہ تم صیہون کے پہاڑ اور زندہ خدا کے شہر میں جو آسمانی یروسلم ہے
۲۳ اور لاکھوں فرشتوں کی پاس + بلکہ اُنکی تمام جماعت کے بیچ میں اور پلوٹھوں کی کلیسیئے
میں جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہے اور کامل کئے ہوئے
۲۴ راستبازوں کی رُوحوں کے پاس اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیانی ہے اور اُس چھڑکے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوئے لہو کے جو ہابل کی نسبت سے بہتر باتیں بولتا ہی پاس آئے ہو + دیکھو تم اُس فرمانیوالے ۲۵
سے غافل نہ رہو + کیونکہ اگر وے بھاگ نہ نکلے جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے
تو ہم بھی اگر اُس سے جو ہمیں آسمان پر سے فرماتا ہی مُنہہ موڑیں کیونکر بھاگ نکلیں گے؟
اُس کی آواز نے زمین کو اُسوقت ہلا دیا - پر اب اُس نے یہہ کہہ کے وعدہ کیا کہ پھر ایک ۲۶
بار میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہلا دونگا + اور یہہ عبارت کہ پھر ایک بار اس ۲۷
بات کو ظاہر کرتی ہی کہ وے چیزیں جو ہلائی جاتی ہیں بنائی ہوئی چیزوں کی مانند ٹل جاتیں
تاکہ وے چیزیں جو ٹلنے کی نہیں قائم رہیں + پس ایسی بادشاہت کو جو ٹلنے کی نہیں ۲۸
پاکے ہم فضل رکھیں جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور دینداری کے ساتھہ
کریں - کیونکہ یقیناً ہمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ہی ✣ ۲۹

برادرانہ محبت بنی رہے + مُسافر پروری کو مت بھولو - کیونکہ اُسی سے کتنوں نے ۱۳ باب
بن جانے فرشتوں کی مہمانی کی ہی + قیدیوں کو یُوں یاد کرو گویا تم اُنکے ساتھہ قید میں ۳
شریک ہو - اور ایسا ہی اُنکو جو رنج میں ہیں یاد کرو کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہی + بیاہ ۴
کرنا سب میں بھلا ہی اور بستر ناپاک نہیں - پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت
کرے گا + تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے - اور جو موجود ہی اُسی پر قناعت کرو - کیونکہ اُس نے ۵
آپ کہا ہی کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا + اسواسطے ہم خاطر ۶
جمعی سے کہہ سکتے ہیں کہ

خداوند میرا مددگار ہی اور میں نہ ڈرونگا - انسان میرا کیا کرے گا؟

تم اپنے ہادیوں کو جنہوں نے تم سے خدا کی بات کہی یاد کرو - اور اُنکی چال کے ۷
انجام کو غور کرکے اُنکے ایمان کی پیروی کرو + یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسا ۸
ہی + تم رنگارنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو + کہ یہہ بھلا ہی کہ دل ۹
فضل سے مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنہوں نے جو اُنکے لئے دوڑتے
پھرتے تھے فائدہ نہ اُٹھایا + ہماری تو ایک قربانگاہ ہی جس سے خیمہ کی خدمت کرنیوالوں ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ کا اِختیار نہیں کہ کھائیں + ۱۲ کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاہن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے
۱۲ کیواسطے لے جاتا ہے اُنکے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں - اِسواسطے یسوع نے بھی
۱۳ تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر ہو کے کشٹ اُٹھائی + پس آؤ ہم
۱۴ اُسکی ذلت کے شریک ہو کے خیمہ گاہ سے باہر اُس پاس نکل چلیں + کیونکہ ہمارا کوئی قایم
۱۵ رہنیوالا شہر یہاں نہیں - ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہے ڈھونڈھتے ہیں + اِسلئے ہم اُسکے
وسیلے سے ستائش کی قربانی یعنے اُن ہونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے
۱۶ ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں + پر بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو - اِس لئے
۱۷ کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے + تم اپنے ہادیوں کے فرمانبردار اور تابع رہو -
کیونکہ وے اُنکی مانند جنھیں حساب دینا پڑے گا تمہاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے
ہیں تاکہ وے خوشی سے یہہ کریں نہ کہ غم سے - کیونکہ وہ تمہارے لئے فائدہ مند نہیں ہے +
۱۸ ہمارے واسطے دُعا مانگو - کیونکہ ہم یقین جانتے کہ ہم نیک نیت ہیں کہ ساری باتوں میں
۱۹ نیکی کے ساتھ گذران کیا چاہتے ہیں + اور میں تم سے اِس کے کرنے کی بابت خاص نصیحت
کرتا ہوں تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں +
۲۰ پر اب سلامتی کا خدا جو ابدی عہد کے لہو کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڈریئے
۲۱ یعنے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں میں سے پھر اُٹھا لایا تم کو ہر ایک نیک کام میں کامل
کرے تاکہ تم اُسکی مرضی پر چلو اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول ہے یسوع مسیح کے وسیلے تم میں
بجا لاوے - اُسکا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے + آمین +
۲۲ اب اے بھائیو میں تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو - کہ میں نے تو مختصر میں
۲۳ تمہیں لکھا ہے + جانو کہ بھائی تمطاؤس چھوٹ گیا اگر وہ جلد آوے تو اُس کے ساتھ ہو کے
میں بھی تم کو دیکھونگا +
۲۴ تم اپنے سب ہادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کہو + جو اِطالیہ سے ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں +
۲۵ فضل تم سب پر ہو + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یعقوب کا خطِ عام

۱	یعقوب کا جو خُدا اور خداوند یسُوع مسیح کا بندہ ہی اُن بارہ فرقوں کو جو تتر بتر ہیں سلام +
۲	اے میرے بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشی سمجھو - یہہ جانکر
۳	کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہی + پر صبر کا کام پُورا ہونے دو تاکہ تم کامل اور
۴	پُورے ہو اور کسی بات میں ناقص نہ رہو +
۵	پر اگر کوئی تم میں سے حکمت میں قاصر ہووے تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت
۶	کے ساتھہ دیتا اور اُلہنا نہیں دیتا ہی کہ اُسکو عنائت ہوگی + پر ایمان سے مانگے اور کچھہ شک
	نہ کرے + کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہی جو ہوا سے ٹکرائی اور اُڑائی جاتی
۷	ہی + پس ایسا شخص ہرگز گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ پاویگا + دو دلا آدمی اپنی ساری
۸	روشوں میں بیقرار ہی +
۹	بھائی جو پست حال ہی اپنی بلندی پر فخر کرے - اور جو دولتمند ہی اپنی پستی پر - اِس لئے
۱۰	کہ وہ گھاس کے پھُول کی طرح جاتا رہیگا + کیونکہ جب سُورج نکلتا اور لُوہ چلتی تب گھاس
۱۱	کو سُکھا دیتی اور اُسکا پھُول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کی خوبصُورتی جاتی رہتی - یُوں ہی
	دولتمند بھی اپنی راہوں میں مُرجھا جائیگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۲ مبارک وہ آدمی جو آزمائش کی برداشت کرتا ہی - اِسواسطے کہ جب وُہ آزمایا گیا تو زندگی
۱۳ کا تاج جسکا خُدا نے اپنے محبّت رکھنیوالوں سے وعدہ کیا پاویگا + جب کوئی اِمتحان میں
پھنسے تو وُہ نہ کہے کہ میں خُدا کی طرف سے اِمتحان میں پھنسا - کیُونکہ خُدا بدیوں سے نہ
۱۴ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسی کو آزماتا - مگر ہر شخص اپنی خواہشوں سے لُبھا کر اور جال میں پھنسکر
۱۵ اِمتحان میں پڑتا ہی + سو خواہش جب حاملہ ہوئی تب گناہ پیدا کرتی - اور گناہ جب تمامی
۱۶ تک پہنچا موت کو جنتا ہی + اے میرے پیارے بھائیو فریب نہ کھاؤ + ہر ایک اچھی بخشش
۱۷ اور ہر ایک کامل اِنعام اُوپر ہی سے ہی اور نوروں کے بانی کی طرف سے اُترتا ہی جس میں
۱۸ بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں + اُس نے اپنے ارادے کے مطابق ہمیں سچائی
کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اُس کے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ٹھہریں +
۱۹ اِس لئے اے میرے پیارے بھائیو ہر ایک آدمی سُننے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیرا
۲۰ اور غُصّہ کرنے میں دھیما ہووے - کیُونکہ اِنسان کا غصّہ خدا کی راستبازی کے کام کو انجام
۲۱ نہیں دیتا + اِس لئے ساری گندگی اور بدی کے فضلات پھینک کر اُس کلام کو جو پیوند
۲۲ ہوتا اور تمہاری جان بچا سکتا ہی فروتنی سے قبول کرلو + لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو
۲۳ نہ آپ کو فریب دیکر صرف سُننے والے + کیُونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنیوالا
۲۴ نہیں وُہ اُس آدمی کی مانند ہی جو اپنا مُنہ آئینے میں دیکھتا - اِس لئے کہ اُس نے آپ کو
۲۵ دیکھا اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا + پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر ٹکٹکی باندھکے
اُسکے غور میں رہتا ہی وُہ سُنکر بھولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنے والا ہوکے اپنے عمل میں مبارک
۲۶ ہوگا + اگر کوئی تمہارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل
۲۷ کو فریب دیوے تو اُس کی دینداری باطل ہی + وُہ دینداری جو خدا اور باپ کے آگے
پاک اور بے عیب ہی سو یہی ہی کہ یتیموں اور بیوؤں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبر گیری
کرنی اور آپ کو دُنیا سے بے داغ بچا رکھنا +

۲ باب اے میرے بھائیو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی ایمان ظاہر پرستی کے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ ساتھہ مت رکھو + اِس لئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور برّاق پوشاک پہنکر تمہاری جماعت
۳ میں آوے اور ایک غریب بھی میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے - اور تم اُس سُنہری پوشاک
والے کی طرف متوجہ ہوکر اُس سے کہو آپ یہاں اچھی طرح سے بیٹھیئے - اور غریب سے
۴ کہو وہاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی تلے بیٹھ - تو کیا تم نے آپس کی طرفداری
۵ نہ کی اور بدگمان حاکم نہ بنے ؟ اے میرے پیارے بھائیو سنو کیا خدا نے اِس جہان کے
غریبوں کو نہیں چنا تاکہ وے ایمان کے دولتمند اور اُسی بادشاہت کے جسکا اُس نے
۶ اپنے پیار کرنے والوں سے وعدہ کیا وارث ہوویں ؟ لیکن تم نے غریبوں کو بے حرمت
۷ کیا + کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمہیں نہیں کھینچواتے ؟ کیا وے
۸ اُس اچھے نام کا جو تمہارا رکھا گیا ہٹھا نہیں کرتے ؟ پر جو تم اُس بادشاہی شریعت
۹ کو پورا کرو جیسا لکھا ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو تم اچھا کرتے ہو لیکن
اگر تم ظاہر پرستی کرو تو گناہ کرتے ہو اور شریعت کے ٹالنے والے ٹھہرائے جاتے ہو +
۱۰ اِس لئے کہ جو کوئی ساری شریعت کو مانتا اور فقط ایک بات ٹالتا ہی تو وہ ساری باتوں
۱۱ کا گنہگار ہوا + کیونکہ جس نے کہا کہ تو زنا نہ کر اُس نے یہہ بھی کہا کہ تو خون مت کر + پس
۱۲ اگر تو نے زنا نہ کیا مگر خون کیا تو تو شریعت کا ٹالنے والا ہوا + تم اُن کی طرح بولو اور کرو
۱۳ جنکا اِنصاف آزادگی کی شریعت کے موافق ہوگا + اِس لئے کہ جس نے رحم نہیں کیا
اُسکا اِنصاف بے رحمی سے ہوگا - اور رحم عدالت پر غالب ہوتا ہی +

۱۴ اے میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں اور عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ ؟
۱۵ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہی ؟ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگا ہووے اور روزینہ کی روٹی
۱۶ میسر نہ ہو اور تم میں سے کوئی اُنہیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو - پر تم اُنہیں
۱۷ وے چیزیں نہ دو جو بدن کو ضرور ہیں تو کیا فائدہ ؟ اسی طرح ایمان بھی اگر عمل کے ساتھہ
۱۸ نہ ہو تو اکیلا ہو کے مُردہ ہی + لیکن شاید کوئی کہے کہ ایمان تجھہ میں ہی اور میرے پاس
اعمال - بھلا تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجھہ پر ظاہر کر اور میں اپنے ایمان کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۹ اپنے اعمال سے تجھہ پر ظاہر کرونگا + تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی اچھا کرتا ہی - شیاطین بھی
۲۰ یہی مانتے اور تھرتھراتے ہیں - پر اے واہی آدمی کب تجھہ کو معلوم ہوگا کہ ایمان بے اعمال
۲۱ مُردہ ہی؟ کیا ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا جس وقت اُس نے اپنے
۲۲ بیٹے اِضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا؟ تو دیکھتا ہی کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھہ کام
۲۳ کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا؟ اور وُہ نوشتہ پُورا ہوا جو کہتا ہی ابرہام خدا پر ایمان
۲۴ لایا اور یہہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا - اور وہ خلیل اللہ کہلایا + پس تم دیکھتے ہو
۲۵ کہ آدمی اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہی اور صرف ایمان سے نہیں + اِسی طرح رحب
بھی جو فاحشہ تھی جب اُس نے جاسوسوں کی مہمانی کی اور اُنہیں دوسری راہ سے
۲۶ باہر کر دیا کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟ پس جیسا بدن بے رُوح مُردہ ہی ویسا ہی
ایمان بھی بے اعمال مُردہ ہی +

۳ باب ۱ اے میرے بھائیو تم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں - کیونکہ جانتے ہو کہ ہم اُس سے
۲ زیادہ سزا پاویں گے + اِس واسطے کہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ہیں + اگر
کوئی باتوں میں تقصیر نہ کرے تو وہی کامل شخص ہی اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا
۳ ہی + دیکھو کہ ہم گھوڑوں کے مُنہہ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وے ہمارے تابع رہیں اور اُنکے
۴ سارے بدن کو پھیرتے ہیں + دیکھو جہاز بھی باوجودیکہ کیسے بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا
سے اُڑائے جاتے چھوٹی چھوٹی پتوار سے جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہی پھرائے جاتے
۵ ہیں - ویسے ہی زبان بھی چھوٹا سا عُضو ہی پر بڑا ہی بول بولتی ہی + دیکھو تھوڑی سی آگ
۶ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ہی! سو زبان ایک آگ ہی اور شرارت کا ایک عالم - زبان ہمارے
اعضا میں ایسی ہی کہ سارے بدن پر داغ لگاتی ہی اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتی
۷ ہی اور خود جہنم سے جلن کو پاتی ہی + کیونکہ جانوروں کی سب طرح کی طبیعت کیا اُڑتے کیا
۸ رینگتے کیا سمندر کے رہنے والوں کی انسان کی طبیعت سے دبائی جاتی اور دبائی گئی
پر زبان کو کوئی آدمی بس میں لا نہیں سکتا - کہ وُہ تو ایک بلا ہی جو تھمتی نہیں - زہرِ قاتل

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

سے بھری ہے + ہم اُسی سے خدا کو جو باپ ہے مبارک کہتے ہیں۔ اور اُسی سے آدمیوں کو ۹
جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے بد دُعا کرتے ہیں + ایک ہی منہ سے مبارکباد دی اور ۱۰
بد دُعا نکلتی ہے + اے میرے بھائیو یہہ مناسب نہیں کہ ایسا ہو + کیا کوئی چشمہ ایک ۱۱
ہی شگاف سے میٹھا اور کھارا پانی اُچھال دیتا ہے؟ اے میرے بھائیو کیا ممکن ہے کہ انجیر ۱۲
میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو ہی کوئی چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا +

تم میں کون عقلمند اور دانا ہے؟ وہ نیک چال سے دانائی کے حلم کے ساتھ اپنے ۱۳
اعمال ظاہر کرے + پر جو تم اپنے دل میں کڑوی ڈاہ اور جھگڑے رکھتے ہو تو فخر نہ کرو اور ۱۴
سچائی کے خلاف جھوٹھ نہ بولو + یہہ وہ حکمت نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ یہہ دُنیاوی ۱۵
نفسانی شیطانی ہے + اِس لئے کہ جہاں ڈاہ اور جھگڑا ہے وہاں ہنگامہ اور ہر طرح کا بُرا کام ہوتا ۱۶
ہے + پر وہ حکمت جو اُوپر سے ہے سو پہلے پاک ہے پھر ملنسار ملائم ترغیب پذیر رحم سے اور اچھے ۱۷
پھلوں سے لدی ہوئی نہ طرفدار ہے نہ منکر + اور وے جو صُلح کرتے ہیں راستبازی کے ۱۸
پھل صلح کے ساتھ بوتے ہیں +

لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کہاں سے آئے؟ کیا یہاں سے نہیں یعنے تمہاری ۴ باب ۱
شہوتوں سے جو تمہارے انگوں میں لڑتی ہیں تم خواہش کرتے ہو اور نہیں پاتے۔ تم قتل ۲
کرتے ہو اور رشک کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تم جھگڑتے ہو اور لڑائی کرتے
ہو پر کچھ ہاتھ نہیں لگتا اِس لئے کہ تم نہیں مانگتے + تم مانگتے ہو اور نہیں پاتے۔ کیونکہ تم ۳
بد وضعی سے مانگتے ہو تاکہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو +

اے زنا کرنے والو اور زنا کرنے والیو کیا تم نہیں جانتے کہ دُنیا کی دوستی خُدا کی ۴
دشمنی ہے؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست ہونا چاہتا ہے وہ آپ کو خُدا کا دشمن ٹھہراتا ہے + یا تم ۵
گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتی ہے وہ رُوح جو ہم میں بستی ہے رشک کے درجے تک بھی
ہم پر رغبت ہے؟ پر وہ تو زیادہ تر فضل بخشتا ہے + چنانچہ وہ کہتا ہے کہ خدا مغروروں کا سامنا ۶
کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہے + اِس لئے خدا کے تابع ہو جاؤ + شیطان کا سامنا کرو ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ اور وہ تم سے بھاگ نکلیگا + تم خدا کے نزدیک جاؤ تب وہ تمہارے نزدیک آویگا + اے
۹ گنہگارو تم اپنے ہاتھ دھوؤ - اے دودلو اپنے دل کو پاک کرو + افسوس اور غم کرو اور روؤ
۱۰ تمہارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جائے اور خوشی اُداسی سے تم خداوند کے حضور فروتنی کرو
کہ وُہ تم کو بڑھاویگا +

۱۱ اے بھائیو تم آپس میں ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرو + جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا
اور اُس پر الزام لگاتا ہی سو شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر عیب لگاتا ہی + لیکن اگر تو
۱۲ شریعت پر عیب لگائے تو تُو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُسکا حاکم ہی + شریعت
کا دینے والا ایک ہی جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہی - تو کون ہی جو دوسرے پر الزام
لگاتا ہی ؟

۱۳ ارے آؤ تم لوگ جو کہتے ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے اور وہاں ایک برس ٹھہرینگے
۱۴ اور سوداگری کرینگے اور نفع پاوینگے - اور نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا + کیونکہ تمہاری زندگی
۱۵ کیا ہی ؟ کیونکہ وہ تو ایک بخار ہی جو تھوڑی دیر تک نظر آتا اور پھر غائب ہو جاتا ہی + اسکے
برخلاف تم کو کہنا چاہئے کہ جو خداوند کی مرضی ہووے اور ہم جیتے رہیں تو یہہ یا وُہ کام
۱۶ کرینگے + پر اب تم اپنی لاف زنیوں پر فخر کرتے ہو - ایسا سب فخر بُرا ہی +
۱۷ پس جو کوئی بھلا کرنا جانتا ہی اور نہیں کرتا اُس پر گناہ ہوتا ہی +

۵ باب ارے آؤ اے دولتمندو اُن آفتوں کے سبب سے جو تم پر آنے والی ہیں چلا چلا کے
۲ روؤ + کیونکہ تمہارا مال سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے + تمہارے سونے
۳ اور رُوپے کو مورچہ لگا - اور اُنکا زنگ تم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا گوشت کھاویگا
۴ یُونہی تم نے آخری دنوں کے لئے خزانہ جمع کیا + دیکھو اُن مزدوروں کی مزدوری جنہوں
نے تمہارے کھیت کاٹے جو ظلم سے نہ دی گئی تمہارے یہاں سے چلاتی ہی اور اُن کاٹنے
۵ والوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا + تم نے زمین پر عیش و عشرت
کی اور سارے مزے اُڑاتے آئے - تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کی خاطر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

موٹا کیا + تم نے راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا - وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا + ۶
پس اے بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو + دیکھو کسان زمین کے قیمتی پھل کا انتظار کرتا ۷
اور اُسکے لئے صبر کرتا ہے جب تک پہلے اور پچھلے مینہہ کو نہ پاوے + سو تم بھی صبر کرو اور اپنے ۸
دِل مضبوط رکھو - کیونکہ خداوند کا آنا نزدیک ہے + اے بھائیو ایک دوسرے پر نہ کڑکڑاؤ تاکہ ۹
تم پر الزام نہ لگایا جائے - دیکھو انصاف کرنے والا دروازے پر کھڑا ہے + اے میرے بھائیو ۱۰
جو نبی خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے اُن کے دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجھو +
دیکھو ہم اُنکو جو صبر کرتے ہیں نیکبخت سمجھتے ہیں + تم نے ایوب کے صبر کا حال سُنا ہے اور خداوند ۱۱
کی طرف جو انجام ہوئے جانتے ہو کہ وُہ بڑا درد مند اور مہربان ہے +
پس سب سے پہلے اے میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی نہ زمین کی نہ کوئی ۱۲
اور قسم - بلکہ تمہارا ہاں ہاں اور تمہارا نہیں نہیں ہو کہ تم سزا کے لائق نہ ٹھہرو +
اگر کوئی تم میں غمگین ہو وہ دُعا مانگے + اگر کوئی خوشحال ہو تو ستائش کے گیت گاوے ۱۳
اگر کوئی تم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے بزرگوں کو پاس بُلاوے - اور وے خداوند کے ۱۴
نام سے اُس پر تیل ڈھال کے اُس کے لئے دُعا مانگیں - اور دُعا جو ایمان کے ساتھ ہو ۱۵
اُس بیمار کو بچاویگی اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کرے گا - اور اگر گناہ کئے ہوں تو اُسے
معافی ہوگی + تم آپس میں اپنی تقصیروں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا مانگو ۱۶
تاکہ تم شفا پاؤ + راستباز کی منت جب استعمال کی جاتی بڑی تاثیر رکھتی ہے + الیاس ہمارا ۱۷
ہم جنس انسان تھا - اُس نے دُعا پر دُعا کی کہ پانی نہ برسے سو تین برس اور چھ مہینوں
تک زمین پر پانی نہ برسا + اور اُس نے پھر دُعا کی تو آسمان نے پانی برسایا اور زمین اپنے ۱۸
پھل اُگا لائی +
اے بھائیو جو تم میں سے کوئی سچائی کی راہ سے گمراہ ہووے اور کوئی اُسکو پھراوے - ۱۹
وہ یہہ معلوم کرے کہ جو کوئی ایک گنہگار کو اُسکی گمراہی کی راہ سے پھراتا ہے تو ایک جان ۲۰
کو موت سے بچاویگا اور بہت گناہوں کو چھپاویگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پترس کا پہلا خطِ عام

۱ باب پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مسافروں کو جو پنطس گلتیہ کپدقیہ
۲ آسیا اور بطونیہ کے ملک میں تتر بتر ہوئے جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق جو وہ پہلے
سے رکھتا تھا چُنے ہوئے ہیں تاکہ رُوح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے فرمانبردار ہوں اور
یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے۔ فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی جائے۔
۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو جس نے ہم کو اپنی بڑی رحمت سے
یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے سر نو پیدا کیا تاکہ
۴ ہم وُہ بے زوال اور ناآلودہ اور غیر فانی میراث جو آسمان پر تمہارے لئے رکھی گئی پاویں
۵ جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے
۶ کو تیار ہے محفوظ کئے ہوئے ہیں۔ جس میں تم بہت خوش ہو اگرچہ بالفعل چند روز ضرورت
۷ طرح طرح کی آزمائشوں سے غم میں پڑے ہو۔ تاکہ تمہارے ایمان کی آزمائش جو فانی
سونے سے ہر چند کہ وُہ آگ میں تایا بھی جائے کتنی ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظاہر
۸ ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائی جاوے۔ اُسے تو بن دیکھے تم
پیار کرتے ہو۔ اور باوجودیکہ تم اب اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لاکے ایسی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ خوشی وخوّرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی- اور اپنے ایمان کی غرض
۱۰ یعنے جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو+ اِسی نجات کی بابت نبیوں نے بڑی تلاش
۱۱ اور تحقیق کی جنہوں نے اُس نعمت کی پیشینگوئی کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھی- وے اُسکی
تحقیق میں تھے کہ مسیح کی رُوح جو اُن میں تھی جب مسیح کی بابت اُسکے دُکھوں کی اور بعد
اُنکے اُسکے جلال کی آگے گواہی دیتی تھی کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتی
۱۲ تھی+ سو اُن پر یہہ ظاہر ہوا کہ وے نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کے لئے یہ باتیں
کہتے تھے جن کی خبر اب تم کو اُنکی معرفت ملی جنہوں نے رُوح القدس کے وسیلے جو آسمان پر
سے بھیجی گئی تمہیں انجیل کی خوشخبری دی- اور ان باتوں پر ملاحظہ کرنے کے لئے فرشتے
شوق سے جُھکتے ہیں+

۱۳ اِسواسطے تم اپنے فہم کی کمر باندھکے اور ہوشیار ہوکے اُس فضل کی کامل اُمید
۱۴ رکھو جو یسُوع مسیح کے ظاہر ہوتے وقت تم پر نازل ہوا چاہتا+ تم فرمانبردار فرزندوں کی مانند
۱۵ اُن بُری خواہشوں کے جن میں تم اپنی نادانی کے وقت گرفتار تھے ہم شکل نہ بنو+ بلکہ جس طرح
۱۶ تمہارا بُلانیوالا پاک ہی تم بھی اپنی سب چال میں پاک بنو+ کیونکہ لکھا ہی کہ تم پاک بنو کہ
۱۷ میں پاک ہوں+ اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے جو ہر ایک کے کام کے موافق بے
۱۸ طرفدار ہوکے انصاف کرتا ہی تو اپنی مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتھ کاٹو- کیونکہ تم یہہ
جانتے ہو کہ وہ خلاصی جو تم نے پائی اُن بیہودہ دستوروں سے جو تمہارے باپ دادوں
کی طرف سے چلے آئے تھے سو فانی چیزوں یعنے- سونے رُوپے کے سبب سے نہیں
بلکہ مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب ہوئی جو بے داغ اور بے عیب برّے کی مانند ہی- جو
۱۹ ۲۰ دُنیا کی پیدائش سے پیشتر مقرر ہوا تھا- لیکن اِس آخری زمانے میں تمہارے لئے ظاہر
۲۱ ہوا جو اُسکے سبب سے خدا پر ایمان لائے جس نے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اور جلال
بخشا تاکہ تمہارا ایمان اور بھروسا خدا پر ہووے+ چونکہ تم نے حق کی تابعداری کرکے
۲۲ رُوح کے وسیلے اپنے دِل کو پاک کیا یہانتک کہ تم میں بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی پس پاک

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۳ دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو۔ کیونکہ تم نہ تخم فانی سے بلکہ اُس سے جو غیر فانی ہے یعنے
۲۴ خدا کے کلام سے جو زندہ اور ابد تک قائم رہتا ہے سر نو پیدا ہوئے + کیونکہ
ہر ایک بشر گھاس کی مانند ہے اور انسان کی ساری شان گھاس کے
۲۵ پھول کی مانند ہے + گھاس تو سوکھ گئی اور پھول جھڑ گیا ہے۔ لیکن خداوند
کا کلام ابد تک رہتا +
یہہ وہی کلام ہے جس کی خوشخبری تمہیں دی گئی +

۲ باب اسواسطے تم سب بدی اور سب دغا اور مکروں اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑ کے
۲ نوپید بچوں کی مانند کلام کے خالص دودھ کے مشتاق ہو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ۔
۳ اگر ایسا ہو کہ تم نے مزہ حاصل کیا کہ خداوند مہربان ہے۔ جس کے پاس آکے جو کہ ایک زندہ
۴ ۵ پتھر ہے آدمیوں کا تو نا پسند کیا ہوا پر خدا کا چنا ہوا اور قیمتی جانا ہوا تم بھی زندہ پتھروں
کی مانند روحانی گھر بنتے جاتے ہو اور مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوتے جاتے ہو تاکہ روحانی
۶ قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ہیں گذرانو + اس واسطے کتاب میں بھی
مذکور ہے کہ
دیکھ میں صیہون میں ایک پتھر رکھ دیتا ہوں جو کونے کا سرا اور چنا ہوا
اور قیمتی ہے۔ اور جو اُس پر ایمان لاوے ہرگز شرمندہ نہ ہوگا +
۷ سو تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو وہ قیمتی ہے پر جو ایمان نہ لائے اُنکے لئے
۸ وہی پتھر جسے بنانیوالوں نے رد کیا کونے کا سرا ہوا اور ٹھوکر کھلانیوالا
پتھر اور ٹھیس دلانیوالی چٹان ہوا۔
سو یہ وے ہیں جو سرکش ہو کے کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں جس کے لئے وے مقرر
۹ بھی ہوئے + لیکن تم چنا ہوا خاندان بادشاہی کاہنوں کا فرقہ مقدس قوم اور خاص لوگ
ہو تاکہ تم اُسکی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا +
۱۰ تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کی قوم ہو۔ آگے تم پر رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحمت ہوئی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اے پیارو میں تم سے یُوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے منّت کرتا ہوں کہ تم جسمانی
۱۲ خواہشوں سے جو جان کے مقابل لڑائی کرتی ہیں پرہیز کرو - اور اپنا چلن غیر قوموں کے بیچ
نیکی کے ساتھ رکھو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جان کے تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے
نیک کاموں پر نظر کرکے اُس دن جب اُن پر نگاہ ہو خدا کا جلال ظاہر کریں +

۱۳ پس ہر ایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے ہے خداوند کے لئے تابع رہو بادشاہ
۱۴ کے اِس لئے کہ وُہ سب سے بزرگ ہے - یا حاکموں کے اِس لئے کہ وے اُسکے بھیجے ہوئے ہیں
۱۵ تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں + کیونکہ خدا کی مرضی یُوں ہے کہ تم
۱۶ نیک کام کرکے احمقوں کی نادانی کا منہ بند کر رکھو - اور اپنے تئیں آزاد جانو - پر اپنی
۱۷ آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو + سب کی حُرمت کرو + بھائیوں
سے اُلفت رکھو + خُدا سے ڈرو + بادشاہ کی عزّت کرو +

۱۸ اے چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو - نہ صرف نیکوں اور حلیموں
۱۹ کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی + کیونکہ اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بے انصافی سے
۲۰ دُکھ اُٹھا کر ایسی تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہ فضیلت ہے + کیونکہ اگر تم نے گناہ کرکے
طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کون سا فخر ہے؟ پر اگر نیکی کرکے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو
۲۱ تو اُس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہے + کیونکہ تم اِسی کے لئے بلائے گئے ہو - کہ
مسیح بھی ہمارے واسطے دُکھ پاکے ایک نمونہ ہمارے لئے چھوڑ گیا ہے تاکہ تم اُس کے نقشِ
۲۲ قدم پر چلے جاؤ + اُس نے گناہ نہ کیا اور نہ اُسکے مُنہہ میں چھل پایا گیا + وہ گالیاں
۲۳ کھاکے گالی نہ دیتا تھا - اور دُکھ پاکے دھمکاتا نہ تھا - بلکہ اپنے تئیں اُسکے جو راستی
۲۴ کے ساتھ عدالت کرتا ہے سپرد کرتا تھا - وُہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھاکے
صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مرکے راستبازی میں جئیں - اُن کوڑوں
۲۵ کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے ہوئے + کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند
تھے پر اب اپنی جانوں کے گڑریئے اور نگہبان پاس پھر آئے ہو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ باب اِسی طرح اے عورتو تم اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہو کہ اگر کوئی اُن میں سے کلام
۲ کو نہ مانتے ہوں تو وے بغیر کلام کے اپنی عورتوں کے چلن سے موہے جاویں جبکہ وقت
۳ تمہارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتھ ہے دیکھیں - اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو جیسے سر
۴ گوندھنا اور سونے کے زیور باندھنا یا طرح طرح کے کپڑے پہننا - بلکہ چاہیئے کہ وہ دل کی
پوشیدہ انسانیت ہو یعنے حلیم اور غریب مزاجی کی آرائش جو غیر فانی ہے اور یہی خدا کے
۵ آگے بیش قیمت ہے + کیونکہ اسی طرح مقدّس عورتیں بھی جو اگلے زمانے میں خدا پر بھروسا
۶ رکھتی تھیں آپ کو سنوارتی اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہتی تھیں + چنانچہ سارہ
ابرہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی - سو تم بھی اُس کی بیٹیاں ہو
اگر نیکیاں کرو اور کسی خوف سے حیران نہ ہو +
۷ ویسے ہی اے شوہرو تم بھی دانائی سے اُنکے ساتھ رہو اور عورت کو نازک پیدائش
سمجھکر عزّت دو اور جانو کہ زندگی کی میراث کے فضل میں تم دونو شریک ہو تاکہ تمہاری
دُعائیں رُک نہ جائیں +
۸ غرض سب کے سب ایک دل ہو - ہمدرد ہو برادرانہ محبّت رکھو - رحم دل اور خوشخو
۹ ہو - بدی کے عوض بدی نہ کرو - گالی کے عوض گالی نہ دو - بلکہ اُس کے خلاف برکت
چاہو - کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بلائے گئے ہو +
۱۰ جو کوئی چاہے کہ زندگی سے خوش ہو اور اچھے دنوں کو دیکھے سو اپنی
زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹوں کو دغا کی بات بولنے سے باز
۱۱ رکھے - بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لاوے - صلح کو
۱۲ ڈھونڈھے اور اُسکا پیچھا کرے + کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستبازوں
پر لگی ہیں اور اُسکے کان اُن کی منّت پر - پر خداوند کا چہرہ بدکاروں
کا مخالف ہے +
۱۳ ۱۴ اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو کون ہے جو تم سے بدی کرے ؟ پر اگر تم راستبازی کے سبب

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۵ دُکھ بھی پاؤ تو نیکبخت ہو اور اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبراجاؤ - بلکہ خداوند خدا کو اپنے
دلوں میں مقدس جانو - اور ہمیشہ مُستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کی بابت جو تمہیں ہے
۱۶ پُوچھے فروتنی اور ادب سے جواب دو - اور نیت نیک رکھو - تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تم کو
۱۷ بُرا کہتے اور تمہاری مسیحی اچھی چال پر لعن طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں + کیونکہ اگر خُدا کی
۱۸ مرضی یُوں ہے کہ تم بھلا کرکے دُکھ پاؤ تو یہہ اُس سے بہتر ہے کہ بُرا کرکے دُکھ پاؤ + کیونکہ مسیح
نے بھی ایک بار گناہوں کے واسطے دُکھ اُٹھایا یعنے راستباز نے ناراستوں کے لئے
تاکہ وُہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے کہ وہ جسم کے حق میں تو مارا گیا لیکن رُوح میں زندہ کیا
۱۹ گیا - جس میں ہو کے اُس نے اُن رُوحوں کے پاس جو قید تھیں جاکے منادی کی - جو
آگے نافرمانبردار تھیں جس وقت کہ خدا کا صبر نُوح کے دنوں جب کشتی تیار ہوتی تھی انتظار
۲۰ کرتا رہا جس میں تھوڑی یعنے آٹھ جانیں پانی سے بچ گئیں + مطابق اُس علامت کے
۲۱ بپتسمہ (جو بدن کا میل چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کا طالب ہونا ہے) یسُوع مسیح کے
۲۲ جی اُٹھنے کے وسیلے اب ہم کو بھی بچاتا ہے - وہ آسمان پر جاکے خدا کے دہنے ہے اور فرشتے
اور حکومتیں اور ریاستیں اُس کے تابع ہیں +

۴ باب ۱ پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دُکھ اُٹھایا تو تم بھی ویسی ہی طبیعت
۲ کے ہتھیار باندھو - کیونکہ جس نے جسم میں دُکھ اُٹھایا سو گناہ سے فراغت پائی - تاکہ آدمیوں
کی بُری خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے موافق جسم میں اپنی باقی عُمر کاٹو +
۳ اِسواسطے کہ ہماری جتنی عُمر غیر قوموں کی مرضی کے موافق کام کرنے میں گذری وُہی ہمارے
واسطے بس ہے کہ تب ہم ہوا و ہوس شہوتوں مے کی مستیوں اور باطلیوں شراب خواریوں مکروہ
۴ بُت پرستیوں میں وقت کاٹتے تھے - اِس پر وے تعجب کرتے ہیں کہ تم اُس شُہدہ پن
۵ کی فضولی میں اُنکے ساتھ نہیں دوڑتے اور بدگوئی کرتے ہیں + وے اُسکو جو زندوں
۶ اور مُردوں کا اِنصاف کرنے پر تیار ہے حساب دینگے + کہ مُردوں کو بھی انجیل اِس لئے
سُنائی گئی کہ وے آدمیوں کے آگے جسم کی راہ سے گنہگار ٹھہریں لیکن خدا کے آگے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

رُوح سے جیویں +
۷ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی - اِس لئے ہوشیار اور دُعا مانگنے کے لئے جاگتے رہو
۸ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدّت سے پیار کرو - کیونکہ محبّت بہت گناہوں کو
۹ ڈھانپ دیتی ہی + آپس میں بے کڑکڑائے مُسافر دوست رہو + ہر ایک جسقدر اُسکو نعمت
۱۰ ملی سو اُسے اُن کی مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان ہیں ایک دوسرے
۱۱ کی خدمت میں خرچ کرے + اگر کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے - اگر
کوئی خدمت کرے تو اتنی کرے جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا ہی - تاکہ سب باتوں
میں یسُوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاہر ہو - جلال و قدرت ابدالآباد اُسی کے لئے
ہی + آمین +
۱۲ اے پیارو تم اُس تانیوالی آگ سے جو آزمانے کے لئے تم پر بھڑکی ہی تعجب نہ کرو کہ
۱۳ گویا تمہارا عجب حال ہوا ہی - بلکہ اِس سبب سے خوشی کرو کہ تم مسیح کے دُکھوں میں شریک
۱۴ ہو - تاکہ اُسکے جلال کے ظاہر ہوتے وقت تم بے نہایت خوش و خورم ہو + اگر مسیح کے
نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو تو تم مبارک ہو - کیونکہ جلال کی اور خُدا کی رُوح تم پر سایہ
کرتی ہی - اُنہیں کیطرف سے اُس پر کُفر گوئی ہوتی پر تمہاری طرف سے اُسکی بزرگی کیجاتی ہی
۱۵ خبردار ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی خونی یا چور یا بدکار یا اَوروں کے کام میں دخل کرنے والا
۱۶ ہو کے دُکھ پاوے + پر اگر کوئی کرستیان ہونے کے سبب سے دُکھ پاوے تو نہ
۱۷ شرماوے بلکہ اِس سبب سے خدا کی بزرگی کرے + کیونکہ اب وقت پہنچا ہی کہ خدا کے
گھر پر عدالت شروع ہو - پس اگر ہم سے شروع ہی تو اُنکا جو خدا کی انجیل کے تابع نہیں کیا
۱۸ انجام ہوگا ؟ اور اگر راستباز دشواری سے بچ جاوے تو بے دین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں
۱۹ پس جو خدا کی مرضی کے موافق دُکھ پاتے ہیں سو اُسکو خالق امین جانکر نیکوکاری کرتے
ہوئے اپنی جانوں کو اُسکے سپرد کریں +
۵ باب بزرگوں سے جو تمہارے بیچ میں ہیں جو اُنکے ساتھ بزرگ اور مسیح کی اذیتوں کا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گواہ اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں التماس کرتا ہوں - کہ تم خدا کے اُس گلّے کی ۲
جو تمہارے درمیان ہی پاسبانی کرو - ناچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے - اور ناروا نفع کے
لئے نہیں بلکہ دِل خواہی سے نگہبانی کرو - اور خداوند کی میراث پر خداوندی نہ کرو بلکہ ۳
گلّے کے لئے نمونہ بنو + اور جب سردار گڈریا ظاہر ہوگا تم جلال کا ایسا ہار پاؤ گے جو ۴
مُرجھاتا نہیں + اِسی طرح تم اے جوانو بزرگوں کے تابع رہو + بلکہ سب کے سب ایکدوسرے ۵
کے تابع ہو کے فروتنی کا لباس پہنو - کیونکہ خدا مغروروں کا سامنا کرتا پر فروتنوں کو
فضل بخشتا ہی + سو تم خدا کے زورآور ہاتھ کے تلے دبے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر ۶
سرفراز کرے - اور اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو - کیونکہ اُسکو تمہاری فکر ہی + ۷
ہوشیار اور بیدار رہو - کیونکہ تمہارا مخالف شیطان گرجنے والے ببر کی مانند ۸
ڈھونڈھتا پھرتا ہی کہ کس کو پھاڑ کھاوے - تم ایمان میں مضبوط ہو کے اُسکا مقابلہ کرو ۹
یہہ جانکے کہ یہی اذیتیں تمہاری برادری جو دنیا میں ہیں پُورے انداز سے نک اُٹھاتی
ہیں + اب خدا جو کمال فضل کرتا جس نے ہم کو اپنے جلالِ ابدی کے لئے مسیح یسُوع سے ۱۰
بُلایا ہی آپ ہی تم کو تھوڑا سا دُکھ سہنے کے بعد تیار مضبوط اُستوار پائدار کرے +
جلال اور قدرت ابد تک اُسی کا ہی + آمین + ۱۱
میں نے تمہیں سلوانُس کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار بھائی ہی مختصر ۱۲
میں لکھا نصیحت کرکے اور گواہی دیکے کہ یہی خدا کا سچّا فضل ہی جس پر تم قائم ہو + وہ ۱۳
جو بابل میں ہی جو تمہارے ساتھ برگزیدہ ہوئی اور میرا بیٹا مرقس تمہیں سلام کہتے ہیں +
تم آپس میں محبّت کا بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو + ۱۴
تم سب کی جو مسیح یسُوع میں ہو سلامتی ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

پطرس کا دوسرا خطِ عام

۱ باب	شمعون پطرس کیطرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہی اُن کو جنہوں نے ہمارے
۲	خدا اور بچانے والے یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارا سا ہم قیمت ایمان پایا ہی خدا اور
	ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی
۳	جاوے + چونکہ اُسکی خدائی کی قدرت نے ہمیں سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے
	تعلق رکھتی ہیں اُسکی پہچان سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے جلال اور نیکی سے بلایا
۴	جن کے وسیلے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کئے گئے تاکہ تم اُنکے وسیلے
	اُس گندگی سے جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب ہی چھوٹکر طبیعت الٰہی میں شریک
۵	ہو جاؤ + پس اِسواسطے تم اپنی طرف سے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر عرفان
۶	اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری - اور دینداری پر برادرانہ
۷	اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ + کہ یہ چیزیں اگر تم میں ہوں اور بڑھتی بھی
۸	جاویں تو تم کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی کامل پہچان حاصل کرنے کے لئے غافل اور
۹	بے پھل نہ ہونے دینگی + پر جس کے پاس یہ چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا
۱۰	ہی اور اپنے اگلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا ہی + اِس لئے اے بھائیو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاری بلاہٹ اور برگزیدگی ثابت ہو۔ کیونکہ اگر تم ایسا کرو تو کبھی نہ گروگے
۱۱ بلکہ تم ہمارے خداوند اور بچانے والے یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت
کے ساتھ شامل کئے جاؤگے +
۱۲ اِس لئے میں یے باتیں تمہیں ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا اگرچہ تم واقف
۱۳ ہو اور اِس سچائی پر جو اب ظاہر ہوئی قائم ہو۔ چنانچہ میں اِسے واجب جانتا ہوں کہ جبتک
۱۴ اِس خیمے میں ہوں تمہیں یاد دلا دلا کے اُبھاروں۔ کیونکہ مجھے معلوم ہی کہ جیسا ہمارے
۱۵ خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاہر کیا یہہ میرا خیمہ تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا + سو
میں کوشش میں ہوں کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو +
۱۶ کیونکہ ہم نے نہ فیلسوفی کی کہانیوں کا پیچھا کر کے بلکہ اُسکی بزرگی کو اپنی آنکھوں
سے دیکھنے والے ہو کے اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمہیں دی +
۱۷ کہ اُس نے خُدا باپ سے عزت و حُرمت پائی جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُسکو
۱۸ ایسی آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں۔ اور ہم نے جب اُسکے
۱۹ ساتھ مقدس پہاڑ پر تھے یہہ آواز آسمان سے آتی سُنی + اور ہمارا بھی نبیوں کا کلام
ہی جو زیادہ قائم ہی اور تم اچھا کرتے ہو جو یہہ سمجھکر اِس پر نگاہ رکھتے ہو۔ کہ وہ ایک
چراغ ہی جو اندھیری جگہہ میں جب تک پَو نہ پھٹے اور صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاہر
۲۰ نہ ہو دے روشنی بخشتا ہی۔ یہہ سب سے پہلے جانکے کہ کتاب کی کوئی پیشین گوئی
۲۱ آپ سے نہیں کھلتی + کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی۔ بلکہ
خدا کے مقدس لوگ رُوح القدس کے بُلوائے بولتے تھے +
۲ باب پر جھوٹے نبی بھی اُس قوم میں تھے جیسے کہ جھوٹے معلّم تم میں بھی ہونگے
جو ہلاک کرنے والی بدعتیں پردے میں نکالیں گے اور اُس خداوند کا جس نے اُنہیں
۲ مول لیا اِنکار کرینگے۔ اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت لاوینگے + اور بہتیرے اُن کی
شہوت پرستی کی پیروی کرینگے۔ اُنکے سبب سے راہ راست کی بدنامی ہوگی +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ اور وے لالچ سے باتیں بنا کر تم کو سوداگر کی طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے جن پر
۴ مدت کا فتویٰ جو ہوا سو آنے میں دیر نہیں کرتا اور اُنکی ہلاکت اُونگھتی نہیں + کیونکہ
جس حال کہ خدا نے فرشتوں کو جب اُنہوں نے گناہ کیا نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں
سے باندھا اور جہنّم میں ڈال کے حوالہ کیا تاکہ عدالت کے دِن تک اُنکی نگہبانی ہو۔
۵ اور اگلی دُنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ طُوفان کے پانی کو بے دینوں کے عالم پر بھیجکر نوح سمیت
۶ جو راستبازی کا منادی کرنے والا تھا آٹھ کو بچا لیا۔ اور سدُوم اور عمورہ کے شہروں
کو خاک سیاہ کر کے اور نیست و نابُود ہونے کا حکم فرما کے اُنہیں آیندہ کے بے دینوں
۷ کی عبرت کے لئے نمونہ بنا رکھا۔ اور راستباز لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے
۸ دق تھا رہائی بخشی۔ (کہ وہ راستباز اُن میں رہکر اُنکے بے شرع عملوں کو دیکھ سُنکے ہر روز
۹ اپنے سچے دِل کو شکنجے میں کھینچتا تھا۔) پس خداوند دینداروں کو امتحان سے چھڑانا
۱۰ اور بے دینوں کو عدالت کے دِن تک سزا کے لئے رکھنا جانتا ہے۔ خصوصاً اُنکو جو
ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں + وے ڈھیٹھ
۱۱ اور خود پسند ہیں اور جلال والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں + اگرچہ فرشتے جو
زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں خداوند کے آگے اُن پر نالش کر کے طعنہ نہیں
۱۲ دیتے + لیکن یہ اُن جانوروں کی مانند جو ذاتی بے عقل ہیں اور شکار اور ہلاک ہونے
کے لئے پیدا ہوئے اُن چیزوں کی جن سے وے ناواقف ہیں بدنامی کر کے اپنی خرابی
۱۳ میں ہلاک ہونگے۔ وے اپنی بدی کا بدلا پاوینگے کہ وے عیاشی کرنی جو ایک ہی دن
کی ہے خوشی جانتے ہیں + وے داغ ہیں + اور عیب ہیں اور تمہارے ساتھ کھا پیکے
۱۴ اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں۔ اُنکی آنکھیں زنا سے بھری ہیں اور گناہ
سے رُک نہیں سکتیں۔ وے بے قیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں۔ اُنکا دِل لالچوں میں
۱۵ مشّاق ہے۔ وے لعنت کی اولاد ہیں۔ وے سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکے ہوئے ہیں
اور بصور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ مگر اُس نے اپنی خطاکاری پر الزام پایا۔ کہ بے زبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی
۱۷ کی دیوانگی کو روک رکھا۔ وے سوکھے کوئے ہیں وے بدلیاں ہیں جنھیں آندھی دوڑاتی
۱۸ ہے۔ ابدی تاریکی کی سیاہی اُن کے لئے دھری ہے + جے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کرکے
اُنہیں جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے
۱۹ ہیں۔ وے اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے پر آپ خرابی کے غلام بنے ہیں۔ کیونکہ
۲۰ جسکا کوئی مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہے + سو اگر وے خداوند اور بچانے والے
یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دُنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں اور
۲۱ مغلوب ہوں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا + کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا
اُنکے لئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جاویں +
۲۲ پر یہہ سچی مثل اُن پر ٹھیک آئی ہے کہ کتا اپنی قے کی طرف اور دھوئی ہوئی سوئر نی دلدل
میں لوٹنے کو پھری ہے +

۳ باب ۱ اے عزیزو میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں۔ اور دونوں سے تمہارے
۲ پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں۔ تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں
نے پیشتر کہیں اور اُس حکم کو جو ہم نے کہ خداوند کے اور بچانے والے کے رسول ہیں
۳ کیا یاد رکھو + اور یہہ پہلے جان رکھو کہ آخری دنوں میں ہنسی ٹھٹھے کرنے والے آوینگے
۴ جو اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلیں گے اور کہیں گے کہ اُسکے آنے کا وعدہ
کہاں ؟ کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں
۵ تھا اب تک ویسا ہی ہے + کیونکہ وے اِسے جان بُوجھ کے بھول گئے کہ خدا کے کلام
سے آسمان مدت سے ہیں اور زمین پانی میں سے اور پانی کے وسیلے سے بنائی ہوئی
۶ تھی۔ جن پانیوں کے سبب سے وہ دُنیا جو اُس وقت تھی باڑھ میں ڈوب کر ہلاک
۷ ہوئی۔ پر آسمان و زمین جو اب ہیں اُسی کلام سے محفوظ ہیں اور اُس دن تک کہ
بے دینوں کی عدالت اور ہلاکت ہو جانے کے لئے باقی رہیں گے +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ پراے عزیزو یہہ بات تم پر چھپی نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس
۹ اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں + خداوند اپنے وعدوں کی بابت سستی نہیں
کرتا جیسا بعضے سستی سمجھتے ہیں - پر اس لئے ہماری بابت صبر کرتا کہ کسی کی ہلاکت
۱۰ نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ سب توبہ کریں + لیکن خداوند کا دن جس طرح رات کو چور
آتا ہے آویگا - اور اُسی میں آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رہیں گے اور اجرام فلک
۱۱ جلکر گداز ہو جائیں گے اور زمین اُن کاریگریوں سمیت جو اُس میں ہیں بھسم ہوگی + پس
جب کہ یہہ سب چیزیں گداز ہونیوالی ہیں تو تم کو پاک چلن میں اور دینداری میں کیسا بننا
۱۲ لازم ہے اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق ہو جس میں آسمان
۱۳ جلکر گداز ہو جائیں گے اور اجرام فلک جلکر پگھل جائیں گے ! پر ہم نئے آسمان اور
نئی زمین کی جن میں راستبازی بستی ہے اُس کے وعدے کے موافق انتظاری
کرتے ہیں +

۱۴ اِسواسطے اے عزیزو اُن چیزوں کے منتظر رہ کے کوشش کرو کہ تم بے داغ اور
۱۵ بے عیب سلامتی کے ساتھ اُس سے پائے جاؤ + اور ہمارے خداوند کا صبر کرنا
اپنی نجات جانو - چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولُس نے بھی اُس دانائی کے موافق جو
۱۶ اُسے عنایت ہوئی تمہیں لکھا ہے - اور سارے خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے - اُن میں
کتنی باتیں ہیں جنکا سمجھنا مشکل ہے اور وے جو جاہل اور بے قیام ہیں اُن کے معنوں کو بھی
۱۷ دوسری کتابوں کے مضمونوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لئے پھیرتے ہیں + اِسواسطے
اے پیارو چونکہ تم آگے سے آگاہ ہو گئے اپنی خبرداری کرو تا نہ ہووے کہ شریروں کی بھول
۱۸ کی طرف کھینچے جا کے اپنی اُستواری سے جاتے رہو + بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے
یسُوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ + اُسی کا جلال اب ہو اور ابد تک رہے - آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یُوحنّا کا پہلا خطِ عام

۱ باب	اُس زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے
۲	دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چُھوا + (کیونکہ وُہ زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے
	اُسے دیکھا اور ہم گواہی دیتے ہیں اور اُس ہمیشہ کی زندگی کی خبر تم کو دیتے ہیں جو باپ
۳	کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی -) جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا اُس کی خبر تمہیں دیتے
	ہیں - تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ شراکت رکھو - اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُسکے
۴	بیٹے یسُوع مسیح کے ساتھ ہے + اور ہم یہ باتیں تمہیں اسواسطے لکھتے ہیں کہ تمہاری خوشی
	پُوری ہو جاوے +
۵	اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سُنی اور پھر تمہیں دیتے ہیں سو یہی ہے کہ خُدا نُور ہے اور
۶	اُس میں تاریکی ذرہ بھی نہیں + اگر ہم کہیں کہ ہم اُس کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور
۷	تاریکی میں چلتے ہیں تو جھُوٹھ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے - پر اگر ہم نور میں چلیں جسطرح
	وُہ نور میں ہے تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور اُس کے بیٹے
۸	یسُوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہے + اگر کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو ہم
۹	اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں + اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں
۱۰ وفادار اور راست ہی + اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں
اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہی +
۲ باب ۱ اے میرے بچّو میں یہ باتیں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو + اور اگر کوئی گناہ
۲ کرے تو یسُوع مسیح جو صادق ہی باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی - اور وہ ہمارے گناہوں کا
۳ کفّارہ ہی - فقط ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دُنیا کے گناہوں کا بھی + اگر ہم اُسکے
۴ حکموں پر عمل کریں تو ہم اِس سے جانتے ہیں کہ ہم نے اُسکو جانا + وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے
جانتا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا سو جھُوٹھا ہی اور سچائی اُس میں نہیں +
۵ پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے یقیناً اُس میں خدا کی محبت کامل ہی - ہم اِس ہی سے
۶ جانتے ہیں کہ ہم اُس میں ہیں + وہ جو کہتا ہی کہ میں اُس میں بستا ہوں چاہیئے کہ جیسا
وہ چلتا ہی ویسا ہی آپ چلے +
۷ اے بھائیو میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا مگر پُرانا حکم جو تم کو شروع سے ملا + پُرانا حکم وہ
۸ کلام ہی جو تم نے شروع سے سُنا + پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں جو اُس میں اور تم میں
۹ سچ ہی - کیونکہ تاریکی گذر گئی اور حقیقی نُور اب چمکتا ہی + وہ جو کہتا ہی کہ میں روشنی میں ہوں
۱۰ اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی اب تک تاریکی میں ہی + وہ جو اپنے بھائی سے محبت
۱۱ رکھتا ہی اُجالے میں رہتا ہی اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی + پر جو اپنے بھائی سے
دشمنی رکھتا تاریکی میں ہی اور تاریکی میں چلتا ہی اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی - کیونکہ تاریکی
نے اُسکی آنکھیں اندھی کر دی ہیں +
۱۲ اے بچّو میں تمہیں لکھتا ہوں - کیونکہ تمہارے گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے +
۱۳ اے آباؤ میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تُم اُسے جو شروع سے تھا تم نے جانا - اے جوانو میں تمہیں
لکھتا ہوں کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو + اے لڑکو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تم نے
۱۴ باپ کو جانا ہی + اے آباؤ میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ جو شروع سے تھا تم نے اُسے جانا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ای جوانو میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ تم مضبوط ہو اور خدا کا کلام تم میں بستا ہی اور تم اُس شریر
۱۵ پر غالب ہوئے ہو + دنیا کی محبت نہ رکھو اور نہ اُن چیزوں کی جو دنیا میں ہیں + جو کوئی دُنیا
۱۶ کی محبت رکھتا ہی اُس میں باپ کی محبت نہیں + کیونکہ ہر ایک چیز جو دُنیا میں ہی یعنے جسم
کی شہوت اور آنکھوں کی بُری خواہش اور زندگی کا جھوٹھا فخر باپ سے نہیں پر دُنیا سے
۱۷ ہی + اور دُنیا گذر جاتی ہی اور اُسکی شہوت بھی - لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا وہ ابتک رہتا ہی +
۱۸ ای بچو یہہ آخری زمانہ ہی - اور جیسا تم نے سُنا ہی کہ مسیح کا مخالف آتا ہی سو ابھی بہت
۱۹ سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں - اس سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخری زمانہ ہی + وے ہم میں
سے نکلے مگر ہم میں سے نہ تھے - کیونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے -
۲۰ پر وے نکلے تاکہ ظاہر ہووں کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں + اور تم نے اُس مقدس
۲۱ سے مسح پایا اور سب کچھ جانتے ہو + میں نے تم کو نہ اس واسطے لکھا کہ تم سچ کو نہیں جانتے -
پر اس لیئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور یہہ کہ کوئی جھوٹھ سچ میں سے نہیں ہی + کون جھوٹھا
۲۲ ہی مگر وُہ جو انکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح نہیں ؟ جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہی وہی مسیح کا
۲۳ مخالف ہی + جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہی سو باپ سے اُسکو واسطہ نہیں ہی - پر وہ جو بیٹے
۲۴ کا اقرار کرتا ہی باپ سے بھی وہ واسطہ رکھتا ہی + اسی واسطے جو تم نے شروع سے سُنا
ہی وہی تم میں بسے + اگر وہ جو تم نے شروع سے سُنا ہی تم میں رہے تو تم بھی بیٹے میں
۲۵ اور باپ میں بھی رہو گے + اور یہی وعدہ ہی جو اُس نے ہم سے کیا یعنے ہمیشہ کی زندگی
۲۶ کا + میں نے یہ باتیں تم کو اُن کی بابت جو تمہیں فریب دیتے ہیں لکھیں + جو مسح تم نے
۲۷ اُس سے پایا تم میں بحال رہتا ہی اور تم اس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھا وے -
بلکہ جیسا وہ مسح تمہیں سب باتیں سکھاتا ہی اور سچ ہی جھوٹھ نہیں اور جیسا اُس نے تمہیں
سکھایا ویسے تم اُس میں قائم رہو گے + اب ای بچو تم اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر
۲۸ ہووے تو ہم بے باک ہوں اور اُس کے آتے وقت اُسکے آگے سے شرم کھا کے نہ
اُسریں + اگر جانتے ہو کہ وہ راستباز ہی تو جانتے ہو کہ ہر ایک شخص جو راستبازی کرتا
۲۹

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہی اُس سے پیدا ہوا ہی +

۳ باب دیکھو کیسی محبت باپ نے ہم سے کی کہ ہم خدا کے فرزند کہلاویں ! اِسواسطے دُنیا
۲ ہم کو نہیں جانتی کہ اُس نے اُسکو نہیں جانا + اے پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں - اور ہنوز
ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے - پر ہم جانتے ہیں کہ جب وُہ ظاہر ہوگا ہم اُسکی مانند
۳ ہونگے - کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھیں گے + اور جو کوئی اُس سے یہہ اُمید
۴ رکھتا ہی وہ اپنے تئیں جیسا وہ پاک ہی ویسا ہی پاک کرتا ہی + ہر ایک جو گناہ کرتا ہی
۵ سو خلاف شرع کرتا ہی - کیونکہ گناہ خلاف شرع ہی + اور تم یہہ جانتے ہو کہ وہ ظاہر
۶ ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھالے جاوے - اور اُس میں گناہ نہیں + ہر ایک جو
اُس میں قائم رہتا ہی گناہ نہیں کرتا - جو کوئی گناہ کرتا اُس نے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا +
۷ اے بچو تمہیں کوئی فریب دینے نہ پاوے - جو کوئی راستبازی کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا
۸ وہ راستباز ہی + جو کوئی گناہ کرتا ہی سو شیطان کا ہی - کہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہی
۹ خدا کا بیٹا اِس لئے ظاہر کیا گیا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے + ہر ایک جو خدا
سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا - کیونکہ اُسکا تخم اُس میں رہتا ہی اور وُہ گناہ کر نہیں سکتا
۱۰ کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہی + اِسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں -
۱۱ جو کوئی راستبازی نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا خدا کا نہیں + کیونکہ
۱۲ وہ پیغام جو ہم نے شروع سے سُنا یہی ہی کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں + قائن
کی مانند نہیں جو اُس شریر کا تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا + اور اُس نے کیوں اُسے قتل
کیا ؟ اِسواسطے کہ اُسکے کام بُرے تھے پر اُسکے بھائی کے کام راست +

۱۳ اے میرے بھائیو اگر دُنیا تم سے دشمنی کرے تعجب نہ کرو + ہم تو جانتے ہیں کہ
۱۴ ہم موت سے گذر کے زندگی میں آئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں + جو اپنے
۱۵ بھائی سے محبت نہیں رکھتا سو موت میں رہتا ہی + ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی
رکھتا ہی خونی ہی - اور تم جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا کہ اُس میں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قائم رہے + ہم نے اِس سے محبّت کو جانا کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دیدی ۱۶
اور لازم ہی کہ ہم بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دیویں + پر جس کسی پاس دُنیا کا مال ۱۷
ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کی محبّت اُسمیں
کیونکر قایم رہتی ہی؟ ۱۸ اے میرے بچّو چاہیئے کہ ہم کلام اور زبان سے نہیں بلکہ کام اور سچائی
سے محبّت رکھیں + اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم سچائی کے ہیں اور اُس کے آگے ۱۹
اپنی خاطر جمعی کرینگے + کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں الزام دے تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی ۲۰
اور سب کچھ جانتا ہی + اے پیارو اگر ہمارا دل ہمیں الزام نہ دے تو ہم خدا کے حضور نڈر ۲۱
رہتے ہیں اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں - کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ۲۲
اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں + اور اُسکا حکم یہہ ہی کہ ہم اُسکے بیٹے یسُوع مسیح ۲۳
کے نام پر ایمان لاویں اور جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا ہم آپس میں محبّت رکھیں + اور ۲۴
جو اُس کے حکموں پر عمل کرتا ہی یہہ اُس میں اور وُہ اِس میں رہتا ہی + اور اُس سے یعنے رُوح
سے جو اُس نے ہمیں دی ہی ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی +

۴ باب اے پیارو تم ہر ایک رُوح کو یقین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وے خدا کی طرف سے ۱
ہیں کہ نہیں - کیونکہ بہت سے جھوٹے پیغمبر دُنیا میں نکل آئے ہیں + اِسی سے تم خدا کی رُوح ۲
کو پہچانو - ہر ایک رُوح جو اقرار کرتی ہی کہ یسُوع مسیح جسم میں آیا ہی وُہ خدا کی طرف سے ہی -
اور ہر ایک رُوح جو اقرار نہیں کرتی کہ یسُوع مسیح جسم میں آیا خدا کی طرف سے نہیں - یہی مسیح ۳
کی مخالف ہی جس کی خبر تم نے سُنی کہ آتی ہی اور وہ اب دُنیا میں آچکی + اے بچّو تم تو خدا کے ہو ۴
اور اُن پر غالب ہوئے ہو کیونکہ جو تم میں ہی سو اُس سے جو دُنیا میں ہی بڑا ہی + وے دُنیا کے ۵
ہیں - اِسواسطے دنیا کی بولتے ہیں اور دُنیا اُنکی سُنتی ہی + ہم خدا کے ہیں - جو خدا کو پہچانتا ۶
ہی ہماری سُنتا ہی - جو خدا کا نہیں ہماری نہیں سُنتا ہی + اِسی سے ہم سچائی کی رُوح اور
گمراہی کی رُوح کی پہچان لیتے ہیں +

اے پیارو آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھیں - کیونکہ محبّت خدا سے ہی - اور ۷

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ ہر ایک جو محبّت رکھتا ہی سو خدا سے پیدا ہوا ہی اور خدا کو پہچانتا ہی + جس میں محبّت نہیں
۹ سو خدا کو نہیں جانتا - کیونکہ خدا محبّت ہی + خدا کی محبّت جو ہم سے ہی اِس سے ظاہر
ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تاکہ ہم اُسکے سبب سے زندگی
۱۰ پاویں + محبّت اِس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت رکھی بلکہ اِس میں ہی کہ اُسنے
ہم سے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہووے +
۱۱ اے پیارو جب کہ خدا نے ہم سے ایسی محبّت رکھی تو لازم ہی کہ ہم بھی ایک دوسرے
۱۲ سے محبّت رکھیں + کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا + اگر ہم ایک دوسرے سے
۱۳ محبّت رکھیں تو خدا ہم میں رہتا ہی اور اُس کی محبّت ہم میں کامل ہوئی + ہم اِسی سے
جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اور وہ ہم میں کہ اُس نے اپنی رُوح میں سے
۱۴ ہمیں دیا + اور ہم نے دیکھا ہی اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا
۱۵ کہ دُنیا کا بچانے والا ہو - جو کوئی اقرار کرے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہی خدا اُس
۱۶ میں اور وُہ خدا میں رہتا ہی + اور ہم نے خدا کی محبّت کو جو ہم سے ہی جانا اور اُس پر
اِعتقاد کیا + خدا محبّت ہی - اور وُہ جو محبّت میں رہتا ہی خدا میں رہتا ہی اور خدا اُسمیں
۱۷ اِس سے محبّت ہم میں کامل ہوتی ہی کہ ہم عدالت کے دن نڈر رہیں - کیونکہ جیسا وہ
۱۸ ہی ویسے ہی ہم اِس دنیا میں ہیں + محبّت میں دہشت نہیں بلکہ کامل محبّت دہشت
کو نکال دیتی ہی - کیونکہ دہشت میں عذاب ہی + وہ جو ڈرتا ہی محبّت میں کامل نہیں ہوا +
۱۹ ہم اُس سے محبّت رکھتے ہیں اِس لئے کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت رکھی + اگر کوئی
۲۰ کہے کہ میں خدا سے محبّت رکھتا ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھے تو جھوٹا ہی -
کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے جس کو اُس نے دیکھا محبّت نہیں رکھتا ہی تو خدا سے
۲۱ جس کو اُس نے نہیں دیکھا کیونکر محبّت رکھ سکتا ہی ؟ اور ہم نے اُس سے یہہ حکم پایا ہی
کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہی سو اپنے بھائی سے بھی محبّت رکھے +

۵ باب ہر ایک جو ایمان لاتا ہی کہ یسُوع وہی مسیح ہی سو خدا سے پیدا ہوا ہی - اور جو کوئی

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ باپ سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے بھی جو اُس سے پیدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی + جب
ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے جانتے
۳ ہیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے ہیں + کیونکہ خدا کی محبت یہہ ہی کہ
۴ ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم بھاری نہیں + جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی
دُنیا پر غالب ہوتا ہی - اور وُہ غلبہ جس سے ہم دُنیا پر غالب آتے ہیں ہمارا ایمان
۵ ہی + کون ہی جو دُنیا پر غالب ہی مگر وہی جو ایمان لاتا ہی کہ یسُوع خدا کا بیٹا ہی ؟ یہہ وُہی
۶ ہی جو پانی اور لہو سے آیا یعنے یسُوع مسیح جو نہ فقط پانی میں بلکہ پانی اور لہو میں ہو کے
۷ آیا اور رُوح وہ ہی جو گواہی دیتی ہی - کیونکہ رُوح برحق ہی + کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی
۸ دیتے ہیں باپ اور کلام اور رُوح القدس - اور یے تینوں ایک ہیں + اور تین ہیں
جو زمین پر گواہی دیتے ہیں رُوح اور پانی اور لہو - اور یے تینوں ایک پر متفق ہیں +
۹ اگر ہم آدمیوں کی گواہی قبول کریں تو خدا کی گواہی اُس سے بڑی ہی - کیونکہ خدا کی گواہی یہی
۱۰ ہی جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دی + جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی آپ
میں رکھتا ہی - جو خدا پر ایمان نہیں لاتا اُس نے اُسکو جھوٹھا کیا - کیونکہ اُس نے اُس
۱۱ گواہی کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی یقین نہیں کیا + اور وہ گواہی یہہ
۱۲ ہی کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہی + جس کے ساتھ
بیٹا ہی اُس کے ساتھ زندگی ہی - جس کے ساتھ خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے ساتھ
زندگی نہیں +

۱۳ میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یے باتیں لکھیں تا کہ
۱۴ تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہارے لئے ہی اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ + اور
ہمارا اعتقاد جو اُسکی بابت ہی سو یہی ہی کہ اگر ہم اُسکی مرضی کے موافق کچھ مانگیں وُہ
۱۵ ہماری سنتا ہی - اور اگر ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں وہ اُس کی بابت
۱۶ ہماری سُنتا ہی تو ہم جانتے کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں + اگر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے دیکھے جو موت تک نہیں پہنچاتا تو وہ مانگے اور اُسے
زندگی بخشی جائیگی - یہہ اُنکے حق میں ہی جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو +
ایسا گناہ ہی جو موت تک پہنچاتا ہی - میں نہیں کہتا کہ وہ اُسکی بابت التماس کرے +
۱۷ ہر ایک ناراستی گناہ ہی - پر ایسا گناہ ہی جو موت تک نہیں پہنچاتا +
۱۸ ہم جانتے ہیں کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا - بلکہ وہ جو خدا
۱۹ سے پیدا ہوا ہی اپنی حفاظت کرتا ہی اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا + ہم جانتے ہیں کہ
۲۰ ہم خدا سے ہیں اور کہ ساری دُنیا بُرائی میں پڑی رہتی ہی + پر یہہ بھی جانتے ہیں کہ
خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ سمجھ بخشی کہ اُسکو جو حق ہی جانیں اور ہم اُس میں جو حق ہی رہتے
ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی + خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہی +
۲۱ اے میرے بچو تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یُوحنّا کا دُوسرا خطّ

۱ اِس بزرگ کی طرف سے برگزیدہ بی بی کو اور اُس کے فرزندوں کو جنہیں میں (اور
۲ فقط میں ہی نہیں بلکہ سب جنہوں نے سچائی کو جانا ہی) سچائی سے پیار کرتا ہوں۔ اُس سچائی
۳ کے سبب سے جو ہم میں رہتی ہی اور ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیگی۔ فضل اور رحم اور سلامتی
باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہارے ساتھ سچائی اور
محبّت سے رہیں گے +

۴ میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حکم کے
۵ مطابق جو ہم کو باپ سے ملا سچائی سے چلتے پایا + اور اب اے بی بی میں تجھ کو کوئی نیا حکم
نہیں بلکہ وہی جو ہم شروع سے رکھتے ہیں لکھکر تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ ہم ایک دوسرے
۶ کو پیار کریں + اور محبّت یہی ہی کہ ہم اُس کے حکموں پر چلیں + یہہ وہی حکم ہی جیسا تم نے
۷ شروع سے سُنا ہی کہ تم اُس پر چلو + کیُونکہ بہت سے دغاباز دُنیا میں گھس آئے
ہیں جو اقرار نہیں کرتے کہ یسُوع مسیح جسم میں آیا + دغاباز اور مسیح کا مخالف یہی ہی +
۸ اب خبردار رہو تاکہ وے کام جو ہم نے کئے ہیں کھو نہ دیں بلکہ پُورا بدلا پاویں +
۹ جو کوئی عدول کرتا ہی اور مسیح کی تعلیم میں نہیں رہتا خدا اُسکا نہیں + جو مسیح کی تعلیم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ میں رہتا ہی باپ بھی اور بیٹا بھی اُس کے ہیں + اگر کوئی تمہارے پاس آوے اور
۱۱ یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُسے گھر میں آنے نہ دو اور اُسے سلام نہ کرو۔ کیونکہ جو کوئی
اُسے سلام کرتا ہی اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہی +
۱۲ مجھے بہت سی باتیں تمہیں لکھنی ہیں۔ پر میں نے نہ چاہا کہ کاغذ اور سیاہی سے
لکھوں۔ لیکن اُمیدوار ہوں کہ تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکہ ہماری خوشی کامل
۱۳ ہو + تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یُوحنّا کا تیسرا خط

اس بزرگ کیطرف سے پیارے گیُس کو جس کو میں سچائی میں پیار کرتا ہوں + ۱

ای پیارے میں یہہ دُعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تیری جان خیریت کے ساتھ ہی سو ۲
تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھ اور تندرست رہے +

کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواہی دی جیسا تو سچائی میں چلتا ہی تو ۳
میں نہایت خوش ہوا + میرے لئے اس سے بڑی کوئی خوشی نہیں کہ میں سنوں کہ میرے ۴
فرزند سچائی میں چلتے ہیں +

ای پیارے جو کچھ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہی سو دیانت سے کرتا ہی جنہوں ۵
نے کلیسیئے کے آگے تیری محبت پر گواہی دی + اگر تو اُنہیں اس طرح پر جو خدا کے ۶
بندوں کے لائق ہی آگے لے چلے تو اچھا کرے گا - کیونکہ وے اُس کے نام کے واسطے ۷
نکلے اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیا + اس لئے لازم ہی کہ ہم ایسوں کو قبول کریں تاکہ ۸
ہم سچائی میں اُنکے ہم خدمت ہوویں +

میں نے کلیسیئے کو کچھ لکھا ہی - مگر دیوترفیس جو اُن میں اوّل درجہ چاہتا ہی ہمیں ۹
قبول نہیں کرتا + سو جب میں آؤنگا تو میں اُس کے کاموں کو جو وہ کرتا ہی یاد کرونگا کہ ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہی - اور اس پر بھی قناعت نہ کرکے بھائیوں کو آپ قبول
۱۱ نہیں کرتا اور اُنکو جو قبول کیا چاہتے ہیں روکتا ہی اور کلیسیئے سے نکال دیتا + ای پیارے
بدی کے پیرو مت ہو بلکہ نیکی کے + وہ جو نیکی کرتا ہی خدا کا ہی - مگر اُس نے جو بدی کرتا ہی
۱۲ خدا کو نہیں دیکھا + دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور سچائی نے بھی خود گواہی
دی ہی - ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تم جانتے ہو کہ ہماری گواہی سچ ہی +
۱۳ مجھے تو بہت کچھ لکھنا تھا - پر میں نے نہ چاہا کہ سیاہی اور قلم سے تیرے لئے
۱۴ لکھوں - مگر اُمیدوار ہوں کہ جلد تجھے دیکھوں تب ہم روبرو کہہ سُن لینگے + تیری سلامتی
ہووے - دوست تجھے سلام کہتے ہیں + تو دوستوں کو نام بہ نام سلام کہہ +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یہوداہ کا خطِ عام

یہوداہ کی طرف سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہی اُنکو جو باپ خدا میں
۲ مقدّس ہوئے اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بلائے گئے ہیں - رحم تم پر ہو اور سلامتی اور
محبت بھی بڑھائی جاویں +
۳ اے پیارو جس وقت میں اُس نجات کی بابت جو سب کے لئے ہی تم کو لکھنے میں نہایت
کوشش کرتا تھا تو میں نے ضرور جانا کہ تمہیں لکھ کے نصیحت کروں کہ تم اُس ایمان کے
۴ واسطے جو ایک بار مقدّسوں کو سونپا گیا جانفشانی کرو + کیونکہ بعضے شخص چپکے سے گھُسے
جو آگے سے قدیم زمانے میں اِس سزا کے حکم کے واسطے لکھے گئے تھے - وے بیدین
ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل کرتے ہیں اور خدا کا جو اکیلا
مالک ہی اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا اِنکار کرتے ہیں +
۵ پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ
۶ خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا + اور اُن فرشتوں
کو جو اپنی اگلی حالت میں نہ رہے بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُس نے سزا کی ابدی
۷ زنجیروں سے تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک جکڑ کے رکھا + اسی طرح سدوم

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اور عمورہ اور اُنکے اِرد گرد کے شہر جنہوں نے اُنکی مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا
ہمیشہ کی آگ کے عذاب میں گرفتار ہو کے عبرت کے لئے نمونے بنے رہتے ہیں +
۸ اِسی طرح یہ خواب دیکھنے والے بھی جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور
۹ جلیل القدروں کی بابت بُرا کہتے ہیں + جب میکائیل نے جو فرشتوں میں عظیم ہے شیطان
سے تکرار کر کے موسیٰ کی لاش کی بابت بحث کی تب اُس نے جرأت نہ کی کہ لعن طعن کر کے
۱۰ اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے + لیکن یہ جن چیزوں کو نہیں
جانتے اُن پر طعنہ کرتے ہیں - اور جنکو بے عقل جانوروں کی طرح بہ ذات جانتے
۱۱ ہیں اُن میں آپ کو خراب کرتے ہیں + افسوس اِن پر! کیونکہ یہ قائن کی راہ پر چلے
اور بلعام کی گمراہی میں مزدوری کے لئے بہہ گئے اور قُرح کی سی مخالفت میں ہلاک
۱۲ ہوئے + یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں ڈوبی ہوئی چٹانیں ہیں - وے تمہارے
ساتھ کھاتے وقت بے دھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں - وے خشک بادل ہیں
جنہیں ہوائیں ہر طرف اُڑا لے جاتیں - وے مُرجھائے ہوئے درخت ہیں جن کا پھل
۱۳ نہیں دو بار مرے اور اُکھاڑے گئے ہیں - وے سمندر کی تُند لہریں ہیں جو اپنی بے شرمی
کا پھین پھینکتے ہیں - بھٹکنے والے ستارے ہیں جن کے لئے تاریکی کی سیاہی ہمیشہ
۱۴ کو دھری ہے + بلکہ حنوک نے جو آدم کی ساتویں پشت تھا اُنکی بابت پیشینگوئی کی
۱۵ کہ دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے تاکہ سبھوں کی عدالت کرے
اور سب بے دینوں کو اُنکی بے دینی کے سب کاموں پر جو اُنہوں نے بے دینی سے
کئے اور ساری سخت باتوں پر جو بے دین گنہگاروں نے اُسکی مخالفت میں کہی ہیں
۱۶ اِلزام دے + یہ کُڑکُڑانے والے اور شکوہ کرنے والے ہیں جو اپنی بُری خواہشوں
کے موافق چلتے اور اپنے مُنہ سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لئے لوگوں کی خوشامد
کرتے ہیں +
۱۷ لیکن اے پیارو تم اِن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسُولوں نے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۸ آگے کہیں۔ کہ اُنہوں نے تمہیں خبر دی کہ آخری زمانے میں ٹھٹھے کرنے والے ہونگے
۱۹ جو اپنی بے دینی کی بُری خواہشوں پر چلیں گے + یہ وُہی ہیں جو اپنے تئیں الگ کرتے
۲۰ ہیں۔ یہ نفسانی لوگ ہیں اور رُوح اُن میں نہیں + پر اے پیارو تم اپنے پاک ترین
۲۱ ایمان کا گھر بنا کر رُوح پاک سے دُعا مانگتے ہوئے اپنے تئیں خُدا کی محبّت میں محفوظ
رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی رحمت کے مُنتظر رہو
۲۲ اور امتیاز کر کے بعضوں پر رحم کرو۔ اور بعضوں کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے
۲۳ نکال کے بچاؤ۔ اور پوشاک سے بھی جو جسم سے داغی ہوئی عداوت رکھو +
۲۴ اب اُس کے لئے جو تم کو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور کامل
۲۵ خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کر سکتا ہے جو خدائے واحد حکیم اور ہمارا بچانے والا
ہے جلال اور حشمت اور قدرت اور اختیار اب سے ابد تک ہووے + آمین +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

یُوحنا فقیہہ کے مکاشفہ کی کتاب

۱ باب یسُوع مسیح کا مُکاشفہ جو خُدا نے اُسے دیا تاکہ اپنے بندوں کو وے باتیں جن کا جلد
ہونا ضرور ہی دکھا دے - اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس کی معرفت اپنے بندے
۲ یُوحنا پر ظاہر کیا - جس نے خُدا کے کلام اور یسُوع مسیح کی گواہی پر جو کچھ اُس نے دیکھا
۳ گواہی دی - مبارک وہ جو اِس نبوّت کی باتیں پڑھتا ہی اور وے جو سُنتے ہیں اور جو کچھ اِس
میں لکھا ہی اُسے حفظ کرتے ہیں - کیونکہ وقت نزدیک ہی +

۴ یُوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو آسیا میں ہیں فضل اور سلامتی تمہیں ہو اُسکی طرف
سے جو ہی اور تھا اور آنے والا ہی - اور اُن سات رُوحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت
۵ کے آگے ہیں - اور یسُوع مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور اُن میں جو مُردوں کے جی اُٹھنے پلوٹھا
اور دُنیا کے بادشاہوں کا سُلطان ہی + اُسی کو جس نے ہم کو پیار کیا اور اپنے لہو
۶ سے ہم کو ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا اور ہم کو بادشاہ اور کاہن خُدا اور اپنے
۷ باپ کے بنایا - جلال اور قدرت ابد تک اُسی کو ہی + آمین + دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ
آتا ہی - اور ہر ایک آنکھ اُسکو دیکھیگی - اور وے بھی جنہوں نے اُسے چھیدا - اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زمین کے سارے فرقے اُسکے لئے چھاتی پیٹینگے + ہاں آمین +

۸ خداوند یُوں فرماتا ہی کہ میں الفا اور اُمیگا اوّل اور آخر جو ہی اور تھا اور آنے والا ہی قادرِ مطلق ہوں +

۹ میں یوحنا جو تمہارا بھائی اور یسُوع مسیح کے دُکھ اور اُس کی بادشاہت اور صبر میں بھی تمہارا شریک ہوں خدا کے کلام اور یسُوع مسیح کی گواہی کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو

۱۰ پتمس کہلاتا میں خداوند کے دن رُوح میں شامل ہوگیا اور میں نے تُرہی کی سی ایک

۱۱ بڑی آواز اپنے پیچھے سُنی جو کہتی تھی کہ میں الفا اور اُمیگا اوّل و آخر ہوں اور جو کچھ تو دیکھتا ہی کتاب میں لکھ اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو آسیا میں یعنے اِفسُس اور سمرنا اور پرگمس

۱۲ اور تھوآتیرا اور سردیس اور فِلادِلفیا اور لاؤدیقیا میں ہیں بھیج + اور میں پھرا تا کہ اُس آواز کو جو مجھے کہتی ہی دیکھوں اور پھر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے - اور اُن سات

۱۳ چراغدانوں کے بیچ ایک شخص ابنِ آدم سا دیکھا جو جامہ پہنے ہوئے اور سونے کا سینہ بند

۱۴ سینہ پر باندھے ہوئے تھا + اُسکا سر اور بال سفید اُون کی مانند بلکہ برف کی مانند سُفید - اور اُسکی

۱۵ آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ - اور اُس کے پاؤں خالص پیتل کے سے جو تنور میں دھکایا ہوا ہو

۱۶ اور اُسکی آواز بڑے پانی کی سی تھی + اور اُسکے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے - اور اُسکے مُنہہ سے دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی - اور اُسکا چہرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑی تیزی

۱۷ سے چمکے + اور جب میں نے اُسے دیکھا تب اُس کے پاؤں پر مُردہ سا گر پڑا + تب اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور مجھ سے کہا کہ مت ڈر - میں اوّل و آخر اور زندہ ہوں - اور

۱۸ میں موا تھا اور دیکھ میں ابد تک زندہ ہوں آمین - اور عالمِ غیب اور موت کی کُنجیاں مجھ

۱۹ پاس ہیں + جو تو نے دیکھا اور جو چیزیں ہیں اور جو بعد اِنکے ہونے والی ہیں سب لکھ رکھ

۲۰ اُن سات ستاروں کا جنہیں تو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بھید جو ہی + سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں - اور سات چراغدان جو تو نے دیکھے سات کلیسیائیں ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ باب اَفسُس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یُوں لکھ۔ کہ
وہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات چراغدانوں
۲ کے درمیان پھرتا ہے باتیں کہتا ہے۔ کہ میں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر اور
یہہ کہ تو بدوں کی برداشت کر نہیں سکتا جانتا ہوں۔ اور تو نے اُنکو جو اپنے تئیں رسُول
۳ کہتے اور نہیں ہیں آزمایا اور اُنہیں جھوٹا پایا۔ اور تو نے برداشت کی اور صبر رکھتا ہے اور
۴ میرے نام کے واسطے محنت کی اور تھک نہیں گیا۔ مگر تجھ سے مجھے کچھ گلہ ہے کہ تو نے
۵ اپنی اگلی محبت چھوڑ دی + سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر اور اگلے کام کر۔
نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا۔ اور اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو اُسکی
۶ جگہہ سے دُور کر دونگا + پر تجھ میں یہہ ایک بات ہے کہ تو نقولائیوں کے کاموں سے
۷ عداوت رکھتا ہے جن سے میں بھی عداوت رکھتا ہوں + جس کا کان ہے سُنے کہ رُوح
کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے۔ میں اُسکو جو غالب ہوتا ہے زندگی کے درخت سے جو خُدا کے
فردوس کے بیچوں بیچ ہے پھل کھانے دُونگا +
۸ اور سمرنا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یُوں لکھ۔ کہ
۹ وہ جو اوّل و آخر ہے اور مُوا تھا اور جیا ہے یہہ باتیں کہتا ہے۔ کہ میں تیرے کام اور
مُصیبت اور محتاجی کو جانتا ہوں (پر تو دولتمند ہے) اور اُنکے لعن طعن کو بھی جو آپ کو
۱۰ یہودی کہتے پر نہیں ہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں + جو اذیتیں تجھہ پر ہونیوالی
ہیں اُن میں کسی سے خوف نہ رکھہ۔ دیکھو شیطان تم میں سے کئی ایک کو قید میں
ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ۔ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤ گے۔ تو مرنے تک ایماندار
۱۱ رہ تو میں زندگی کا تاج تجھے دونگا + جسکا کان ہے سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے۔
جو غالب ہوتا ہے دوسری موت سے نقصان نہ اُٹھاویگا +
۱۲ اور پرگمس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یُوں لکھ۔
۱۳ وہ جو تیز دو دھاری تلوار رکھتا ہے کہتا ہے۔ کہ میں تیرے کام اور تیرے رہنے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

کی جگہہ جہاں شیطان کا تخت ہی جانتا ہوں - اور تو میرے نام کو تھامے رہتا ہی اور جن
دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وہاں جہاں شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن
۱۴ دنوں میں بھی مجھہ پر جو ایمان ہی اُسکا تو نے اِنکار نہ کیا + لیکن مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ہی کہ
تیرے یہاں وے ہیں جو بلعام کی تعلیم کو مان لیتے ہیں جس نے بالق کو سکھایا کہ
بنی اِسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے تاکہ وے بتوں کی قربانیاں کھادیں اور
۱۵ حرام کاری کریں + اور تیرے یہاں ایسے بھی ہیں جو نقولائیوں کی تعلیم کو مان لیتے
۱۶ ہیں جس سے میں عداوت رکھتا ہوں + توبہ کر - نہیں تو میں تجھہ پاس جلد آؤنگا اور میں
۱۷ اُنکے ساتھہ اپنے منہہ کی تلوار سے لڑونگا + جس کا کان ہی سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں کو
کیا کہتی ہی - جو غالب ہوتا ہی میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور میں اُسے ایک
سفید پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا جسے اُسکے پانیوالے کے سوا کوئی
نہیں جانتا +

۱۸ اور تھواتیرا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یُوں لکھہ - کہ
خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند ہیں اور اُسکے پاؤں خالص پیتل
۱۹ کے سے یُوں کہتا ہی - کہ میں تیرے اعمال اور محبّت اور خدمت اور ایمان اور صبر بلکہ
۲۰ تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ یہہ تیرے پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ ہیں + پر مجھے
تجھہ سے کچھہ گلہ ہی کہ تو اُس رنڈی اِیزبل کو جو اپنے تئیں نبیہ کہتی ہی میرے بندوں کو
سکھلانے اور گمراہ کرنے دیتا ہی تاکہ وے حرامکاری کریں اور بتوں پر کی قربانیاں
۲۱ کھادیں + اور میں نے اُسکو مُہلت دی کہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرے - پر اُس نے
۲۲ توبہ نہ کی + دیکھہ کہ میں اُسکو ایک بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُس کے ساتھہ زنا کرتے
۲۳ ہیں بڑی مصیبت میں اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں + اور اُس کے فرزندوں
کو جان سے مارونگا - اور ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ میں وُہی ہوں جو دلوں
اور گُردوں کا جانچنے والا ہوں - اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۴ کے موافق بدلا دونگا + پر تمہیں اور تھیاتیرا کے باقی لوگوں کو جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے
اور جنہوں نے شیطان کی گہری باتوں کو جیسا وے کہتے ہیں نہیں جانا یہہ کہتا
۲۵ ہوں کہ میں اَور کچھ بوجھ تم پر نہ ڈالونگا + مگر جو تم پاس ہی اُسے مانتے رہو جب تک کہ
۲۶ میں آؤں + اور وہ جو غالب ہوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا ہی میں
۲۷ اُسے قوموں پر اختیار دونگا - اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا کہ وے
کمہار کے برتنوں کی مانند چکنا چُور ہو جائینگے - جیسے میں نے بھی اپنے باپ سے پایا
۲۸ ہی + اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا + جس کا کان ہی سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں کو
۲۹ کیا کہتی ہی +

۳ باب اور سردیس کی کلیسیے کے فرشتے کو یُوں لکھ کہ

وہ جس پاس خدا کی سات رُوحیں اور سات ستارے ہیں یہہ کہتا ہی کہ میں تیرے
۲ کام جانتا ہوں کہ تو زندہ کہلاتا پر مُردہ ہی + جاگتا رہ اور باقی چیزوں کو جو مرنے پر
۳ ہیں مضبوط کر - کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پُورا نہیں پایا + اِسواسطے
یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا اور سُنا اور تھام رکھ اور توبہ کر + پس اگر تو جاگتا نہ رہے
تو میں تجھ پر چور کی طرح چڑھ آؤنگا اور تجھ کو ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس گھڑی تجھ پر چڑھ
۴ آؤنگا + سردیس میں بھی تیرے کئی ایک نام ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں
کی - اور وے سفید پوشاک پہنکے میرے ساتھ سیر کرینگے کہ وے اِس لائق ہیں +
۵ جو غالب ہوتا ہی اُسے سفید پوشاک پہنائی جائیگی اور میں اُس کا نام زندگی کے دفتر
سے نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور اُسکے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا +
۶ جسکا کان ہی سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی +

۷ اور فِلادِلفیا کی کلیسیے کے فرشتے کو یُوں لکھ -

۰ وُہ جو مقدّس ہی وہ جو برحق ہی اور داؤد کی کُنجی رکھتا وہ جو کھولتا ہی اور کوئی بند
۸ نہیں کرتا اور وہ بند کرتا ہی اور کوئی نہیں کھولتا یہہ کہتا ہی - کہ میں تیرے کام جانتا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوں - دیکھ میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ہی اور کوئی اُسے بند نہیں
کر سکتا - کیونکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہی اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ہی اور میرے
۹ نام کا انکار نہیں کیا + دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وُہ جو شیطان کی جماعت کے ہیں اور
اپنے تئیں یہودی کہتے اگرچہ نہیں ہیں بلکہ جھوٹھ بولتے دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وے
۱۰ آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں اور جانیں کہ میں نے تجھ سے محبت رکھی + اِسلئے
کہ تو نے میرے صبر کی بات کو حفظ کیا ہی میں بھی اُس امتحان کی گھڑی سے جو تمام
عالم میں زمین کے رہنے والوں کی آزمائش کے لئے آیا چاہتی ہی تیری حفاظت کرونگا +
۱۱ دیکھ میں جلد آتا ہوں - جو تیرا ہی اُسے تھام رکھ کہ کوئی تیرا تاج نہ لے + میں اُسے
۱۲ جو غالب ہوتا ہی اپنے خدا کی ہیکل کا ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا - اور
میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنے نئی یروسلم کا نام جو میرے خُدا کے
حضور سے آسمان پر سے اُترتی ہی اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا + جسکا کان ہی سُنے
۱۳ کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی +

اور لاؤدقیا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یُوں لکھ - کہ
۱۴ وہ جو آمین - سچا اور برحق گواہ ہی اور خدا کی خلقت کا مبدا ہی یُوں کہتا ہی - کہ میں
۱۵ تیرے کام جانتا ہوں کہ تو نہ ٹھنڈا نہ گرم ہی - کاش کہ تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا + سو اِسواسطے
۱۶ کہ تو شیر گرم ہی نہ ٹھنڈا نہ گرم میں تجھے رد کر کے اپنے مُنہہ سے نکال پھینکنے پر
ہوں + کیونکہ تو کہتا ہی کہ میں دولتمند ہوں اور مالدار ہوا ہوں اور کسی چیز کا محتاج
۱۷ نہیں - اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور ناچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہی - میں تجھے
۱۸ یہہ صلاح دیتا ہوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا مجھ سے مول لے تاکہ دولتمند ہووے -
اور سفید پوشاک تاکہ تو پہنے ہوئے ہو اور تیرے ننگے پن کی شرم ظاہر نہ ہووے -
اور اپنی آنکھوں میں انجن لگا تاکہ تو دیکھنے لگے + میں جنتوں کو پیار کرتا اُنہیں ملامت
۱۹ اور تنبیہہ کرتا ہوں - اِسواسطے سرگرم ہو اور توبہ کر + دیکھ میں دروازے پر کھڑا
۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں - اگر کوئی میری آواز سُنے اور دروازہ کھولے میں اُس پاس اندر
۲۱ آؤنگا اور اُس کے ساتھ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ کھائیگا - جو غالب ہوتا ہے میں اُسے
اپنے تخت پر اپنے ساتھ بیٹھنے دُونگا - چنانچہ میں بھی غالب ہوا اور اپنے باپ کے
۲۲ ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھا ہوں + جس کا کان ہے سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا
کہتی ہے +

۴ باب بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کی تو دیکھو کہ آسمان پر ایک دروازہ کھُلا ہے - اور پہلی
آواز جو میں نے سُنی نرسنگھے کی سی تھی جو مجھ سے بولتی تھی - اُس نے کہا کہ اِدھر اُوپر آ
۲ اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا کہ اِس کے بعد ضرور ہونگی + تب وہ دم میں رُوح
میں شامل ہو گیا - پھر کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہے اور اُس تخت پر
۳ کوئی بیٹھا ہے + اور جو اُس پر بیٹھا تھا وہ دیکھنے میں سنگِ یشم اور عقیق سا تھا - اور ایک
۴ دھنک جو دیکھنے میں زمرّد سا تھا اُس تخت کے گرد تھا + اور اُس تخت کے آس
پاس چوبیس تخت تھے - اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے
۵ ہوئے بیٹھے دیکھے - اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج تھے + اور بجلیاں اور گرجیں
اور آوازیں اُس تخت سے نکلتی تھیں - اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے
۶ روشن تھے - یہ خدا کی سات رُوحیں ہیں + اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا
ایک سمندر بلّور کی مانند تھا اور تخت کے بیچوں بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار
۷ تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے + اور پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا
جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار
۸ اُڑتے عُقاب کا سا + اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھ چھ پر تھے -
اور اُنکی چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں - اور وے رات دن فراغت
نہیں رکھتے مگر کہتے رہتے کہ قدّوس قدّوس قدّوس خداوند خدا قادرِ مطلق جو تھا اور
۹ جو ہے اور جو آنے والا ہے + اور جب وے جاندار اُس کی جو تخت پر بیٹھا ہے اور ابدالآباد

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

زندہ ہی بزرگی اور عزت اور شکر گذاری کرتے ہیں تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامنے ۱۰
جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے ہیں اور اُسکو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں اور اپنے
تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں کہ ای خداوند تو ہی جلال ۱۱
وعزت اور قدرت کے لائق ہی - کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وے
تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئی ہیں +

اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھہ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھی جو اندر ۵ باب
اور باہر لکھی ہوئی اور سات مُہروں سے بند تھی + اور میں نے ایک زور آور فرشتے کو دیکھا ۲
کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا کہ کون اس لائق ہی کہ اس کتاب کو کھولے اور اُسکی
مُہریں توڑے ؟ پر کسی کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس ۳
کتاب کو کھولے یا اُسے دیکھے + اور میں بہت رویا کہ کوئی اس لائق نہ ٹھہرا کہ کتاب ۴
کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے + تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ ۵
مت رو - دیکھہ وہ ببر جو فرقہ یہوداہ سے ہی اور داؤد کی اصل ہی غالب ہوا ہی کہ اُس
کتاب کو کھولے اور اُسکی ساتوں مُہروں کو توڑے + اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ۶
ہوں کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برّہ
یُوں کھڑا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا ہی جس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کی
ساتوں رُوحیں ہیں اور تمام روئے زمین پر بھیجی گئی ہیں + چنانچہ وہ آیا اور اُس کے ۷
دہنے ہاتھہ سے جو تخت پر بیٹھا ہی اُس کتاب کو لیا + اور جب اُس نے کتاب لی تھی ۸
تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّے کے آگے گر پڑے اور ہر ایک کے
ہاتھہ میں بربط اور بخور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے - یہ مقدسوں کی
دُعائیں ہیں + اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے کہ تو ہی اس لائق ہی کہ ۹
اُس کتاب کو لیوے اور اُس کی مُہریں توڑے - کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے
ہم کو ہر ایک فرقے اور اہل زبان اور ملک اور قوم میں سے خدا کے واسطے مول لیا -

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۰ اور ہم کو ہمارے خدا کے لئے بادشاہ اور کاہن بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے۔
۱۱ پھر میں نے نگاہ کی اور تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں
۱۲ کی آواز سُنی جن کا شمار لاکھہا لاکھ اور ہزارہا ہزار تھا اور بڑی آواز سے کہتے تھے کہ
برّہ جو ذبح ہوا اس لائق ہی کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال
۱۳ اور برکت پاوے + اور میں نے ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے
نیچے ہی اور اُنکو جو سمندر میں ہیں یہہ کہتے سُنا کہ اُس کے لئے جو تخت پر بیٹھا ہی اور
۱۴ برّے کے لئے برکت اور عزّت اور جلال اور قوّت ابد تک ہی + اور چاروں جاندار
آمین بولے + اور چوبیس بزرگوں نے گر کے اُسے جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کیا +

۶ باب اور جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن
چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز بادل کے گرجنے کی مانند سُنی جو بولا آ اور
۲ دیکھہ + اور میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک نُقرئی گھوڑا اور وُہ جو اُس پر سوار تھا کمان
لئے تھا۔ اور ایک تاج اُسے دیا گیا۔ اور وہ فتح کرتا ہوا اور فتحمند ہونے کو نکلا +
۳ اور جب اُس نے دوسری مُہر توڑی تب میں نے دُوسرے جاندار کو یہہ کہتے
۴ سُنا کہ آ اور دیکھہ + تب ایک دُوسرا سرنگ گھوڑا نکلا۔ اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا
کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ اور ایک
بڑی تلوار اُسکو دی گئی +
۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر توڑی تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سُنا
کہ آ اور دیکھہ + پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک مُشکی گھوڑا اور جو اُس پر سوار تھا
۶ ترازو ہاتھہ میں لئے تھا۔ اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے
ایک آواز یہہ کہتی سُنی کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر۔ پر تیل اور
مَے کو ضرر مت پہنچا +
۷ اور جب اُس نے چوتھی مُہر توڑی تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آ اور دیکھ + پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا اور ایک اُس پر سوار ۸
جس کا نام موت ہی اور عالم غائب اُس کے پیچھے رواں ہی + اور اُنہیں زمین کی چوتھائی
پر یہہ اختیار دیا گیا کہ وے تلوار اور بھوکھ اور موت اور زمین کے درندوں سے
ہلاک کریں +

جب اُس نے پانچویں مُہر توڑی تو میں نے قُربانگاہ کے نیچے اُنکی رُوحوں کو دیکھا ۹
جو خُدا کے کلام اور اُس گواہی کے لئے جو اُنہوں نے دی تھی مارے گئے - اور اُنہوں نے ۱۰
بلند آواز سے چلّا کے کہا کہ ای مالک پاک اور برحق تو کب تک عدالت نہ کریگا اور زمین
کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا ؟ تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید ۱۱
پیراہن دیا گیا اور اُنہیں کہا گیا کہ اَور تھوڑی مدّت تک صبر کریں جب تک کہ اُنکے
ہم خدمت اور اُنکے بھائی جو اُنکی طرح مارے جانے پر تھے تمام ہوں +

اور میں نے نظر کی کہ جب اُس نے چھٹی مُہر توڑی اور دیکھو تو بڑا بھونچال آیا ۱۲
اور سُورج بالوں کے کمل کی مانند کالا اور چاند لہو سا ہو گیا - اور آسمان کے ستارے ۱۳
اِسی طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُس کے کچے پھل گر جاتے
ہیں جب اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہی - اور آسمان طومار کی طرح جب آپ سے لپیٹا ۱۴
جائے دو حصّے ہو گیا اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہہ سے ٹل گیا + اور دُنیا ۱۵
کے بادشاہوں اور امیروں اور مالداروں اور سپہ سالاروں اور زوردالوں اور
ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان
چھپایا - اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہہ کہا کہ ہم پر گرو اور ہم کو اُس کے چہرے ۱۶
سے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے کے غضب سے چھپاؤ - کیونکہ اُس کے قہر کا روز ۱۷
عظیم آپہنچا - اب کون ٹھہر سکتا ہی ؟

اور بعد اِس کے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے کہ ۷ باب
زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تا نہ ہووے کہ ہوا زمین یا سمندر یا درخت پر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲ چلے + پھر میں نے ایک اَور فرشتے کو پُورب سے اُٹھتے دیکھا جس کے پاس زندہ خُدا
کی مُہر تھی - اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے جنہیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور
۳ سمندر کو ضرر پہنچاویں بلند آواز سے پکار کر کہا جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے
ماتھے پر مُہر نہ کرلیں تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا +
۴ اور میں نے اُنکا شمار جن پر مُہر کی گئی تھی سُنا کہ بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں
سے ایک سو چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی -
۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
۶ آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
مَنسّی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
۷ شمعُون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
۸ زَبلُون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
یُوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
بِنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
۹ بعد اُس کے میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ہر ایک قوم اور فرقے اور لوگ اور اہل زبان
میں سے ایک بڑی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کرسکتا سُفید جامہ پہنے اور خُرمہ کی
۱۰ ڈالیاں ہاتھوں میں لئے اُس تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑی ہے - اور بلند
آواز سے چلّا کے یُوں کہتی ہے کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا اور برّے کو +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے۔
۱۲ پھر تخت کے آگے اُوندھے گر پڑے اور خُدا کو سجدہ کیا اور بولے آمین۔ برکت اور
جلال اور دانش اور شکرگذاری اور عزّت اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے خُدا
۱۳ کے لئے ہوں + آمین + اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے
۱۴ پُوچھا کہ وے جو سُفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے؟ اور میں نے
اُس سے کہا کہ ای خداوند تو جانتا ہی + تب اُس نے مجھے کہا یہ وے ہی ہیں جو
بڑی مُصیبت میں سے نکل آئے اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے
۱۵ دھویا اور اُنہیں سُفید کیا + اِسی واسطے وے خُدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُسکی
ہیکل میں رات دن اُس کی بندگی کرتے۔ اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے درمیان
۱۶ سکونت کریگا + وے پھر بھوکھے نہ ہونگے اور نہ پیاسے۔ اور وے نہ دُھوپ نہ کوئی
۱۷ گرمی اُٹھاوینگے + کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچوں بیچ ہی اُن کی گلّہ بانی کرے گا اور اُنہیں
پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائے گا۔ اور خُدا اُن کی آنکھوں سے ہر ایک
آنسو پُونچھیگا +

۸ باب ۱ اور جب اُس نے ساتویں مُہر توڑی تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کے خاموشی
۲ تھی + اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو جو خدا کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنہیں
۳ سات نرسنگے دیئے گئے + پھر ایک اَور فرشتہ آیا اور سُونے کا بخوردان لئے ہوئے
قُربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہوا اور بہت بخور اُسے دیا گیا تاکہ اُسے سارے مقدّسوں کی
۴ دُعاؤں کے ساتھ سُنہری قُربانگاہ پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے + اور اُس بخور کا
دُھونواں مقدّسوں کی دُعاؤں میں ملکے فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اُوپر گیا +
۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا اور اُس میں قُربانگاہ سے آگ لیکے بھری اور زمین
پر پھینکی۔ تب آوازیں ہوئیں اور گرجیں اور بجلیاں اور بھونچال +
۶ اور اُن سات فرشتوں نے جن کے پاس سات نرسنگے تھے پھُونکنے کیلئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آپ کو تیار کیا +
۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب اولے اور آگ خون آمیز موجود ہوئی اور
زمین پر ڈالی گئی - اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی +
۸ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے
۹ جلتا ہوا سمندر میں ڈالا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا - اور مخلوقات کی تہائی
جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے مر گئے - اور جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا +
۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا
۱۱ آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا - اُس ستارے کا نام
ناگدونا ہے اور پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گیا - اور بہت سے آدمی اُن پانیوں کے
سبب سے مر گئے کہ وے کڑوے ہو گئے تھے +
۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی
ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُنکی تہائی تاریک ہو گئی اور دن کی تہائی اور
ویسے ہی رات کی تہائی بھی روشن نہ تھی +
۱۳ پھر جو میں نے نظر کی تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہوئے اور بڑی
آواز سے یہہ کہتے سُنا کہ زمین کے رہنے والوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کی باقی
آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں افسوس افسوس افسوس!
۹ باب ۱ اور پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ہوا
۲ دیکھا اور اُس کو اُس کنوئے کی کنجی جسکی تھاہ نہیں اُسے دی گئی + اور اُس نے اُس کنوئے کو
جس کی تھاہ نہیں کھولا - تو اُس کنوئے سے بڑے تنور کا سا دھواں اُٹھا - اور
۳ اُس کنوئے کے دھونیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی + اور اُس دھونیں سے
زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں ویسا ہی مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کا ہے +
۴ اور اُنہیں یہہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچائیں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خُدا کی مُہر نہیں + اور اُنہیں یہہ دیا گیا کہ وے
اُن کو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینوں تک اذیّت اُٹھاویں اور اُنکی اذیّت
۶ بچھّو کے ڈنگ کی سی تھی جب وہ آدمیوں کو مارتا ہی + اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے
۷ اور اُسے نہ پاویں گے اور مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُن سے بھاگیگی + اور
اُن ٹڈیوں کی صُورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہیں
۸ اور اُنکے سروں پر گویا سونے کے تاج اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے تھے + اور اُنکے
۹ بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُنکے دانت ببر کے سے تھے + اور اُنکے بکتر لوہے
کے بکتروں کی مانند - اور اُنکے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز جو
۱۰ لڑائی میں دوڑیں + اور اُنکی دُمیں بچھّو کی سی تھیں اور ڈنک اُنکی دُموں میں تھے -
۱۱ اور اُنہیں اِختیار ملا کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں + اور اُس اتھاہ
کوئے کا فرشتہ اُنکے اُوپر بادشاہ تھا - اُس کا نام عبرانی میں اَبَدّون اور یُونانی میں
اَپُلّیون ہی +

۱۲ ایک افسوس گذر گیا - دیکھو دو اَور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے ہیں +
۱۳ پھر چھٹے فرشتے نے پھُونکا اور میں نے سُنہلی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں
۱۴ سے جو خدا کے حضور ہی ایک آواز سُنی + جو اُس چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا
تھا کہتی تھی کہ اُن چاروں فرشتوں کو جو فرات کی بڑی ندی پر بند ہیں کھول دے +
۱۵ پھر وے چاروں فرشتے چھُوٹے جو ایک گھڑی اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک
۱۶ برس تک تیار تھے کہ آدمیوں میں سے تہائی کو مار ڈالیں + اور فوجوں کے سوار شمار
۱۷ میں بیس کروڑ تھے - اور میں نے اُنکا شمار ویسا سُنا + اور وے گھوڑے اور اُنکے
سوار دیکھنے میں مجھے یُوں نظر آئے کہ اُنکے بکتر آگ کی مانند سُرخ اور دُھونویں کی مانند
نیلے اور گندھک کے مانند پیلے تھے - اور اُنکے گھوڑوں کے سر ببر کے سروں کی
۱۸ مانند - اور اُنکے مُنہوں سے آگ اور دُھونواں اور گندھک نکلتی تھی + اور اُس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

آگ اور دھونویں اور گندھک سے جو اُن کے مُنہہ سے نکلتی تھی یعنے اِن تینوں آفتوں
۱۹ سے تہائی آدمی مارے گئے + کہ اُن گھوڑوں کے مقدور اُنکے مُنہہ میں اور اُنکی دُموں
میں ہیں۔ کیونکہ اُنکی دُمیں سانپوں کی مانند سر رکھتیں اور وے اُن سے ضرر پہنچاتے
۲۰ ہیں + اور باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے
کاموں سے توبہ نہ کی کہ دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی
۲۱ مورتوں کی جو نہ دیکھ اور نہ سُن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں۔ اور اُنہوں نے اپنی خونریزیوں
اور جادوگریوں اور زنا اور چوریوں سے جو وے کرتے تھے توبہ نہ کی +

۱۰ باب پھر میں نے ایک اَور زور آور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو ایک بدلی کو
اوڑھے اور اُس کے سر پر دھنک تھا۔ اور اُس کا چہرہ آفتاب سا اور اُسکے پاؤں
۲ آگ کے ستونوں کی مانند تھے۔ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب کھُلی
۳ ہوئی تھی۔ اور اُس نے اپنا دہنا پاؤں سمندر پر اور بایاں خشکی پر دھرا اور بڑی آواز سے
جیسے ببر گرجتا ہے پکارا۔ اور جب اُس نے پکارا تب بادل نے گرجنے کی اپنی سات آوازیں
۴ دیں + اور جب بادل اپنے سات رعدوں کی آوازیں دے چُکا تھا تو میں لکھنے پر تھا۔
تب میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھے فرماتی تھی کہ بادل کے اُن سات رعدوں
۵ سے جو بات ہوئی اُس پر مُہر کر رکھ اور مت لکھ + تب اُس فرشتے نے جسے میں نے
۶ سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھ آسمان کیطرف اُٹھایا اور اُسکی جو ابد تک زندہ
ہے جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور زمین کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور سمندر کو
۷ اور جو کچھ اُس میں ہے پیدا کیا قسم کھائی کہ پھر اَور مدّت نہ ہوگی + بلکہ ساتویں فرشتے
کی آواز کے دنوں میں جب وُہ پھُونکنے پر ہو خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُس نے
۸ اپنے خدمت گذار نبیوں کو خوشخبری دی پُورا ہوگا + اور اُس آواز نے جو میں نے
آسمان سے سُنی پھر مجھ سے بات کی اور کہا جا وہ چھوٹی کھُلی ہوئی کتاب جو اُس
۹ فرشتے کے جو دریا اور خشکی پر ہے ہاتھ میں ہے لے + تب میں اُس فرشتے کے پاس

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

گیا اور اُس سے کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے + اُس نے مجھے کہا لے اور اُسے کھا
جا۔ وُہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی۔ پر تیرے مُنہہ میں شہد سی میٹھی لگے گی + تب میں نے وُہ ۱۰
چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھہ سے لی اور اُسے کھا گیا۔ اور وہ میرے مُنہہ میں
شہد کی طرح میٹھی تھی۔ پر جب میں اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا + اور اُس نے ۱۱
مجھے کہا ضرور ہے کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں کی بابت
پھر نبوت کرے +

اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مجھے دیا گیا اور وُہ فرشتہ کھڑا ہو کے کہتا تھا کہ ۱۱ باب
اُٹھہ اور خُدا کی ہیکل اور قربانگاہ اور اُنکو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں اندازہ کر + مگر اُس ۲
دالان کو جو ہیکل کے باہر ہے چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ۔ کیونکہ وُہ غیر قوموں کو دیا گیا
ہے۔ اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرینگی + اور میں اپنے دو گواہوں ۳
کو اختیار دُونگا اور وے ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو ساٹھہ دن تک نبوت کرینگے۔
یہہ وے دو درخت زیتون کے اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ۴
ہیں + اور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے تو اُنکے مُنہہ سے آگ نکلتی اور اُنکے ۵
دشمنوں کو کھا جاتی ہے۔ سو اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے تو ضرور ہے کہ وہ اسی طرح
مارا جاوے + اُنکو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کریں۔ کہ اُنکی نبوت کے دنوں میں پانی ۶
نہ برسے۔ اور پانیوں پر بھی اختیار رکھتے کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں اور جب جب چاہیں
زمین پر ہر طرح کی آفت لاویں + اور وے جب اپنی گواہی دے چکیں گے تو وہ درندہ ۷
جانور جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ہے اُن سے لڑے گا اور اُن پر غالب ہو گا اور اُنہیں
مار ڈالیگا + اور اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں جو تشبیہہ کے طور پر سدوم اور ۸
مصر کہلاتا ہے جہاں ہمارا خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا پڑی رہینگی + اور لوگوں اور فرقوں ۹
اور اہلِ زبان اور قوموں کے بعضے اُنکی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے
اور اُنکی لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دیں گے + اور زمین کے رہنے والے اُن پر ۱۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

خوشی و خورمی کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجیں گے۔ کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین
۱۱ کے رہنے والوں کو ستایا تھا + اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی رُوح خُدا کیطرف
سے اُن میں در آئی اور وے اپنے پانوں پر کھڑے ہو گئے۔ تب جنہوں نے اُنہیں دیکھا
۱۲ اُنہیں بڑا خوف آیا + اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُنہیں کہتی
تھی کہ اِدھر اُوپر آؤ + اور وے بادل میں آکے آسمان پر چلے گئے۔ اور اُن کے
۱۳ دشمنوں نے اُنکو دیکھا۔ پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا اور اُس شہر کا دسواں حصّہ
گر گیا۔ اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اور باقی جو تھے ہراساں
ہو گئے اور اُنہوں نے آسمان کے خدا کی بزرگی کی +
۱۴ دُوسرا افسوس گذر گیا۔ دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہے +
۱۵ اور ساتویں فرشتے نے پھُونکا اور آسمان پر بڑی آوازیں یہہ کہتی ہوئی آئیں کہ دُنیا
کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئیں اور وہ ابد تک بادشاہت
۱۶ کرے گا + اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خُدا کے حضور بیٹھے تھے
۱۷ مُنہہ کے بل گرے اور خدا کو سجدہ کیا اور بولے کہ اے خداوند خُدا قادرِ مطلق جو ہے
اور جو تھا اور جو آنیوالا ہے ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت اختیار
۱۸ کر لی اور بادشاہت کی + اور قومیں غصّے ہوئیں اور تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا
کہ اُنکی عدالت کی جائے اور کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں اور مقدّس لوگوں کو اور
اُنکو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُنکو جو زمین
کو خراب کرتے ہیں خراب کرے +
۱۹ اور خُدا کی ہیکل آسمان میں کھولی گئی اور اُس کی ہیکل میں اُس کے عہد کا صندوق
دیکھنے میں آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں اور بھونچال آئے اور بڑے اولے پڑے +
۱۲ باب ۱ اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا۔ ایک عورت سُورج کو اوڑھے ہوئے اور
۲ چاند اُس کے پانو تلے اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا۔ اور وہ عورت

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ حاملہ تھی اور درد سے چلاتی اور جننے کو اینٹھتی تھی + پھر ایک اور نشان آسمان پر
دکھائی دیا۔ اور دیکھو ایک بڑا سُرخ اژدہا جس کے سات سر اور دس سینگ اور اُس کے
۴ سروں پر سات تاج تھے ظاہر ہوا + اور اُس کی دُم نے آسمان کی تہائی ستارے
کھینچے اور اُنہیں زمین پر ڈالا۔ اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھی جا
۵ کھڑا ہوا تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچّے کو نگل جاوے + اور وہ فرزند نرینہ جنی
جو کہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کرے گا۔ اور اُسکا لڑکا خُدا کے
اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا + اور وہ عورت بیابان میں جہاں اُس کی جگہہ
۶ ہی جو خدا نے تیار کی تھی بھاگ گئی تاکہ وہاں وے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک
اُس کی پرورش کریں +

پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدھے سے لڑے۔ اور
۷ اژدھا اور اُس کے فرشتے لڑے + لیکن غالب نہ ہوئے اور نہ آسمان پر اُن کی پھر جگہہ
۸ ملی + سو بڑا اژدھا نکالا گیا وہی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہی اور جو سارے
۹ جہان کو دغا دیتا ہی۔ وہ زمین پر گرایا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھہ
گرائے گئے + پھر میں نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے یہہ کہتے سُنا کہ اب نجات
۱۰ اور قدرت اور سلطنت ہمارے خدا کی آئی اور اُس کے مسیح کا اختیار بھی۔ کیونکہ
ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانے والا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا
تھا گرایا گیا + اور اُنہوں نے برّے کے لہو کے سبب اور اپنی گواہی کی بات کے
۱۱ باعث اُسکو جیت لیا اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا + اِس واسطے تم
۱۲ اے آسمانو اور اُن پر کے رہنے والو خوشی کرو افسوس اُن پر جو خشکی اور تری کے رہنیوالے
ہیں! اِس لئے کہ ابلیس بڑے غصّے سے تم پر اُترا کہ وہ جانتا ہی کہ اُس کے لئے تھوڑی
مہلت باقی ہی +

۱۳ اور جب اُس اژدھے نے دیکھا کہ میں زمین پر گرایا گیا تو اُس نے اُس عورت کو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۴ جو فرزند زینہ جنی تھی ستایا + اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے تاکہ وہ
اُس سانپ کے سامنے سے بیابان کو اپنے مقام تک اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور
۱۵ دو زمان اور نیم زمان تک اُس کی پرورش مقرر کی گئی + پھر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے
پانی ندی کی مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا تاکہ ایسا ہووے کہ اُسے ندی بہا لیجاوے +
۱۶ پر زمین نے اُس عورت کی مدد کی کہ زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُس ندی کو جو اژدھا نے
۱۷ اپنے منہہ سے بہائی تھی پی لیا + اور اژدھا عورت پر غصّہ ہوا اور اُسکی باقی اولاد سے
جو خدا کے حکم مانتے اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں لڑنے گیا +

۱۳ باب اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا جس کے
سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے سینگوں پر دس تاج اور اُس کے سروں پر
۲ کُفر کے نام + اور وُہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا تیندوے کی شکل تھا اور اُس کے
پاؤں بھالو کے سے اور منہہ اُسکا ببر کا سا۔ اُس اژدھے نے اپنا اِقتدار اور اپنا
۳ تخت اور بڑا اختیار اُسے دیا + اور میں نے دیکھا کہ اُس کے سروں میں سے ایک پر
گویا ایک زخم کاری لگا ہے پر اُسکا کاری زخم چنگا کیا گیا تھا اور ساری زمین اُس جانور
۴ کے پیچھے تعجّب کرتی چلی + اور اُنہوں نے اُس اژدھے کی جس نے اُس جانور کے تئیں
اِختیار دیا پرستش کی اور اُس جانور کی بھی پرستش کی اور وے بولے کون اُس
۵ جانور کی مانند ہے؟ کون اُس سے لڑ سکتا ہے؟ اور ایک منہہ بڑا بول بولنے والا اور کُفر
کہنے والا اُسے دیا گیا اور بیالیس مہینوں تک لڑائی کرنے کو اُسے اختیار بخشا گیا +
۶ اور اُس نے خدا کی بابت کُفر کہنے میں اپنا مُنہہ کھولا کہ اُس کے نام اور اُس کے خیمے
۷ اور اُنکے حق میں جو آسمان پر رہتے ہیں کُفر بکے + اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدّس لوگوں
سے مقابلہ کرے اور اُن پر غالب ہووے اور سب فرقوں اور اہلِ زبان اور قوموں
۸ پر اُسے اختیار عنایت ہوا + اور زمین کے وے سب رہنے والے جن کے نام اُس
برّے کے دفترِ حیات میں جو بنائے عالم سے قتل ہُوا لکھے نہیں گئے اُس کی پُوجا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۹ کریں گے + اگر کسی کا کان ہو تو سُنے + اگر کوئی قیدیوں کا غول اِکٹھا کرلاتا ہی سو قید میں
۱۰ پڑیگا - اگر کوئی تلوار سے قتل کرتا ہی سو تلوار ہی سے قتل ہوگا + مقدّس لوگوں کا صبر اور
ایمان اِسی میں ہی +

۱۱ پھر میں نے دیکھا کہ ایک اَور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا - برّے کی مانند اُسکے
۱۲ دو سینگ تھے پر اژدھے کی طرح بولتا تھا + یہہ پہلے جانور کا سارا اختیار رکھہ کے اُسکے
آگے عمل کرتا ہی اور زمین اور اُس کے رہنے والوں سے پہلے جانور کو جسکا زخم کاری
۱۳ چنگا کیا گیا تھا پُوجواتا ہی + اور وہ بڑی کرامات کرتا ہی یہاں تک کہ لوگوں کی نظر میں آسمان
۱۴ سے زمین پر آگ نازل کرتا اور اُن کرامات سے جنہیں اُس درندہ جانور کے سامنے
اُسے کرنیکو دیا گیا زمین کے رہنے والوں کو دغا دیتا ہی - کہ زمین کے رہنے والوں سے
کہتا ہی کہ تم اُس جانور کی جس میں تلوار کا گھاؤ تھا اور تو بھی وُہ جیا ایک مورت بناؤ +
۱۵ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کی مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کی وہ مورت باتیں
۱۶ بھی کرے اور اُن سب کو جو اُس جانور کی مورت کو نہ پُوجیں قتل کروائے + اور وہ سب
چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غلام سبھوں کے دھنے ہاتھہ یا ماتھے پر
۱۷ ایک نشان کروا دیتا - تاکہ کوئی خرید فروخت نہ کرسکے مگر وُہی جس پر وہ نشان یا اُس
۱۸ جانور کا نام یا اُس کے نام کا شمار ہو + حکمت اِس میں ہی + وہ جو سمجھہ رکھتا ہی اُس جانور
کا عدد گن جائے - کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ہی - اور اُس کا عدد چھہ سو چھیاسٹھہ ہی +

۱۴ باب ۱ پھر جو میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ برّہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُس کے ساتھہ
۲ ایک لاکھہ چوالیس ہزار جن کے ماتھوں پر اُس کے باپ کا نام لکھا تھا + پھر میں نے
آسمان سے ایک آواز سُنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھی
اور میں نے بربط نوازوں کی آواز جو اپنی بربط بجاتے تھے سُنی - اور وے تخت
۳ کے سامنے اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا
رہے تھے - اور کوئی اُن ایک لاکھہ چوالیس ہزار کے سوا جو زمین سے خریدے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۴ گئے تھے اُس گیت کو سیکھ نہ سکا + یے وے لوگ ہیں جو عورتوں کے ساتھ گندگی میں
نہ پڑے - کہ کنوارے ہیں - یے وے ہیں جو برّے کے پیچھے جاتے ہیں جہاں کہیں
وہ جاتا ہی + یے خدا اور برّے کے لئے پہلے پھل ہو کے آدمیوں میں سے مول
۵ لئے گئے ہیں + اور اُنکے مُنہہ میں مکر پایا نہ گیا کیونکہ وے خُدا کے تخت کے آگے
بے عیب ہیں +

۶ اور میں نے ایک اَور فرشتے کو آنجیل ابدی لئے ہوئے دیکھا کہ آسمان کے بیچوں بیچ
اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے رہنے والوں اور سب قوموں اور فرقوں اور اہل زبان اور لوگوں
۷ کو خوشخبری سُنا دے + اور اُس نے بڑی آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکا جلال
ظاہر کرو - کیونکہ اُسکی عدالت کی گھڑی آئی - اور اُسی کی پرستش کرو جس نے آسمان
اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے +

۸ اور اُس کے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر یُوں بولا کہ بابل وہ بڑا شہر گر پڑا گر پڑا
کیونکہ اُسنے اپنی حرامکاری کی غضبی مَے ساری قوموں کو پلائی +

۹ پھر ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے آیا اور بڑی آواز سے بولا کہ جو کوئی اُس درندہ
جانور اور اُسکی مُورت کی پُوجا کرتا ہی اور اُسکا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر ہونے دیتا
۱۰ ہی وہ خدا کے قہر کی اُس مَے کو جو اُس کے قہر کے پیالے میں بے ملائے ڈھالی گئی پیئیگا
اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برّے کے آگے آگ اور گندھک میں
۱۱ عذاب اُٹھائیگا - اور اُن کے عذاب کا دُھونواں ابد تک اُٹھتا رہتا ہی اور اُن کو
جو اُس درندہ جانور اور اُس کی مُورت کی پُوجا کرتے ہیں اور اُسکو جو اُس کے نام کا
۱۲ نشان لئے ہی رات دن کبھی آرام نہیں + مقدس لوگوں کا صبر اسی میں ہی - یہاں
وے ہیں جو خدا کے حکموں اور یسُوع کے ایمان کو لئے رہتے ہیں +

۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھ سے کہتی تھی کہ لکھہ - مبارک
وے مُردے ہیں جو خداوند میں ہو کے اب سے مرتے ہیں - رُوح کہتی ہی کہ ہاں

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تاکہ وے اپنی محنتوں سے آرام پاویں - اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ پیچھے چلے
آتے ہیں +

۱۴ پھر میں نے نظر کی اور دیکھو ایک سفید بدلی اور اُس بدلی پر کوئی ابنِ آدم سا بیٹھا
۱۵ تھا جس کے سر پر سونے کا تاج اور اُس کے ہاتھ میں ایک تیز ہنسوا تھا + اور ایک
اور فرشتہ ہیکل سے نکلا اور اُسے جو بدلی پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پکارا کہ اپنا ہنسوا
۱۶ لگا اور کاٹ - کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا - کہ زمین کی زراعت پک گئی ہے + اور
اُس نے جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین درو کی گئی +

۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس ہیکل سے جو آسمان میں ہے نکلا - اُس پاس بھی ایک تیز
۱۸ ہنسوا تھا + پھر ایک اور فرشتہ جسکا اختیار آگ پر تھا قربان گاہ سے نکلا اور اُسکو
جس کنے تیز ہنسوا تھا بڑے شور سے پکار کے کہا کہ اپنا تیز ہنسوا لگا اور زمین کے
انگوری درخت کے گچھے کاٹ - کیونکہ اُس کے انگور پک چکے + پھر اُس فرشتے نے
۱۹ اپنا ہنسوا زمین پر دھرا اور زمین کے انگور کے درخت کے پھل کو کاٹا اور خدا کے غضب
کے بڑے کولھو میں ڈال دیا + اور وہ کولھو میں شہر کے باہر پیڑا گیا اور اُس کولھو سے
۲۰ لہو ایک ہزار چھ سو ستادیوس تک ایسا بہا کہ گھوڑوں کی باگوں تک پہنچا +

۱۵ باب پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور اچنبھے کا تھا کہ سات فرشتے
پچھلی سات آفتوں کو لئے ہوئے ہیں - کیونکہ خدا کا غضب اُن میں بھرا ہوا ہے +

۲ اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا ہوا دیکھا اور اُنکو بھی جو اُس
درندے جانور اور اُس کی مورت اور اُس کے نشان اور اُس کے نام کے عدد پر غالب
۳ آئے تھے اُس شیشے کے سمندر پر خدا کی بربط لئے کھڑے تھے + اور وے خدا کے
بندے موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یہہ کہہ کے گاتے ہیں کہ اے خداوند خدا
قادرِ مطلق تیرے کام بڑے اور اچنبھے کے ہیں - اے مقدسوں کے بادشاہ تیری
راہیں راست اور درست ہیں + اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا اور تیرے نام کا
۴

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

جلال ظاہر نہ کریگا؟ کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہے۔ کہ ساری قومیں آوینگی اور تیرے آگے
سجدہ کرینگی کہ تیری عدالتیں ظاہر ہوئی ہیں +
۵ اور بعد اُس کے جو میں نے نظر کی تو دیکھو کہ گواہی کے خیمہ کی ہیکل آسمان پر
۶ کھولی گئی + اور وے سات فرشتے اُن ساتوں آفتوں کو لئے صاف اور براق پوشاک
پہنے ہوئے اور سونے کے سینہ بند سینوں پر لگائے ہوئے ہیکل سے نکل آئے +
۷ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے
۸ بھرے ہوئے جو ابدالاباد زندہ ہے اُن ساتوں فرشتوں کو دئے + اور ہیکل خدا کے
جلال اور اُس کی قدرت کے سبب دھونیں سے بھر گئی + اور جب تک اُن ساتوں
فرشتوں کی سات آفتیں انجام تک نہ پہنچیں کوئی ہیکل میں داخل نہ ہو سکا +
۱۶ باب پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں کہتی
تھی کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو +
۲ چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا۔ تب اُن لوگوں میں جن پر اُس
درندہ جانور کا نشان تھا اور اُن میں جو اُس کی مُورت کی پُوجا کرتے تھے بُرا اور
زبُون پھوڑا پیدا ہوا +
۳ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا۔ تب وُہ مُردے کا سا لہو
ہو گیا + اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا مَوا +
۴ پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں اُنڈیلا۔ اور وے
۵ لہو ہو گئے + اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سُنا کہ اے خداوند جو ہے اور
۶ جو تھا تو ہی عادل اور قدوس ہے کہ تو نے یُوں عدالت کی + کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں
اور نبیوں کا خُون بہایا ہے۔ سو تو نے پینے کو اُنہیں لہو دیا کہ وے اِسی لائق ہیں +
۷ پھر میں نے ایک اَور کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سُنا کہ ہاں اے خداوند خدا قادرِ مطلق
تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۸ پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا۔ اور اُسے اختیار دیا گیا کہ آدمیوں
۹ کو آگ سے جھلسائے + اور آدمی سخت گرمی سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو ان
آفتوں پر اختیار رکھتا ہے کفر بکتے تھے۔ اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُس کا جلال
ظاہر کریں +
۱۰ پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا۔ اور اُسکی
۱۱ بادشاہی میں تاریکی چھا گئی۔ اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں چباتے تھے اور
اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور اپنے
کاموں سے توبہ نہ کی +
۱۲ پھر چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں جو فرات ہے اُنڈیلا۔ اور اُس کا
۱۳ پانی سوکھ گیا تاکہ پورب کے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہووے + پھر میں نے اُس
اژدھے کے منہ سے اور اُس درندہ جانور کے منہ سے اور جھوٹے نبی کے منہ سے
۱۴ تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے دیکھا + کہ وے اچنبھے دکھانیوالے دیوؤں
کی رُوحیں ہیں جو زمین کے بلکہ ساری دُنیا کے بادشاہوں پاس جاتیں کہ اُنہیں قادرِ مطلق
۱۵ خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں + دیکھ میں چور کی مانند آتا ہوں + مبارک
ہے وہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہے۔ ایسا نہ ہووے کہ وہ ننگا پھرے
۱۶ اور لوگ اُسکی شرم دیکھیں + پھر اُس نے اُن کو ایک مکان میں جس کا نام عبرانی میں
ارمجدون ہے جمع کیا +
۱۷ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا۔ تب آسمان کی ہیکل کے تخت
۱۸ کیطرف سے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ ہو چکا + تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں
ہوئیں۔ اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال
۱۹ کبھی آیا نہ تھا + اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا اور قوموں کے شہر گر گئے۔ اور
بڑی بابل خدا کے حضور یاد آئی تاکہ اُسے اپنے شدتِ قہر کی مے کا پیالہ دیوے + تب
۲۰

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۲۱ ہر ایک ٹاپو ٹلکے غائب ہو گیا اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے + اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے اور اولوں کی آفت سے آدمیوں نے خدا پر کفر بکا کیونکہ اُس اولے کی نہایت ہی سخت آفت تھی +

۱۷ باب اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا کہ اِدھر آ۔ میں تجھ کو اُس بڑی کسبی کی سزا جو بہت پانیوں پر
۲ بیٹھی ہے دکھلاؤنگا۔ جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی اور جسکی
۳ حرامکاری کی مے سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے + پھر وہ مجھے رُوح میں شامل کر کے بیابان میں لیگیا۔ اور وہاں میں نے ایک عورت کو قرمزی رنگ کے درندہ جانور پر جو کفر کے ناموں
۴ سے بھرا تھا اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا + اور یہہ عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی۔ اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات سے اور اپنی حرامکاری کی گندگی سے بھرا ہوا اپنے ہاتھ میں لئے
۵ تھی۔ اور اُس کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا راز۔ بابل بزرگ۔ چھنالوں اور
۶ زمین کی مکروہات کی ماں + اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدس لوگوں کے خون سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے متوالی ہو رہی تھی۔ اور میں اُس کو دیکھکر سخت حیرانی
۷ سے دنگ ہو گیا + تب اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیوں دنگ ہے؟ میں اُس عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جس پر وہ سوار ہے اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں
۸ تجھ سے کہونگا۔ وہ درندہ جانور جو تو نے دیکھا سو تھا اور اب نہیں ہے۔ اور اُس اتھاہ کوئے سے نکلنے اور ہلاکت میں جانے پر ہے۔ اور زمین کے رہنے والے جن کے نام زندگی کے دفتر میں بنائے عالم سے لکھے نہ گئے اُس حیوان کو دیکھکے جو تھا اور
۹ نہیں ہے اگرچہ ہے تعجب کرینگے + اِس کی وہ سمجھ یہاں ہے جس میں دانائی ہے + وے
۱۰ سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے + اور سات بادشاہ ہیں۔ پانچ تو گر گئے ایک ہے دوسرا اب تک نہیں آیا۔ اور جب آویگا تھوڑی مدت تک اُس کا رہنا ہوگا +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۱ اور وہ درندہ جانور جو تھا اور نہیں ہے آٹھواں وہی ہے اور اُن ساتوں میں سے ہے اور
۱۲ ہلاکت میں جاتا ہے + اور دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں جنہوں نے ابتک
بادشاہی نہیں پائی لیکن اُس درندے جانور کے ساتھ ایک ساعت تک بادشاہوں
۱۳ کا سا اختیار پاوینگے + اُن سب کی ایک ہی رائے ہے اور وے اپنا اقتدار اور
۱۴ اختیار اُس حیوان کو دینگے + وے برّے سے لڑائی کرینگے اور برّہ اُن پر غالب
ہوگا۔ کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اور وے جو اُس کے
۱۵ ساتھ ہیں سو بلائے ہوئے اور چُنے ہوئے اور دیانتدار ہیں + پھر اُس نے مجھے کہا
وے پانی جو تو نے دیکھے جہاں وہ کسبی بیٹھی تھی سو لوگ اور گروہیں اور قومیں اور
۱۶ اہل زبان ہیں + اور اُس حیوان کے اُوپر وے دس سینگ جو تو نے دیکھے
اُس کسبی سے عداوت کرینگے اور اُسے بے کس اور برہنہ کرینگے اور اُسکا گوشت
۱۷ کھائیں گے اور آگ سے جلائینگے + کیونکہ خدا نے اُنکے دلوں میں یہہ ڈالا کہ
وے اُس کی مراد بر لاویں اور ایک ہی رائے ہوں اور اپنی بادشاہی اُس حیوان
۱۸ کو دیں جب تک کہ خدا کی باتیں پُوری نہ ہوں + اور وہ عورت جسے تو نے دیکھا سو
وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر بادشاہت کرتا ہے +

۱۸ باب بعد اُن چیزوں کے میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا
۲ اختیار ملا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی + اور اُس نے زور سے
پکار کے اُونچی آواز سے یہہ کہا کہ بڑی بابل گر پڑی گر پڑی وہ دیووں کا گھر اور
ہر ایک گندی رُوح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہوگئی +
۳ کیونکہ ساری قوموں نے اُسکی حرامکاری کے غضب کی مَے پی لی اور زمین کے
بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی اور زمین کے سوداگر اُس کے
عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے +

۴ پھر میں نے آسمان سے ایک اَور آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ اے میرے لوگو

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُسکی آفتوں میں سے
۵ کچھ تم پر نہ پڑے + کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُس کی بدکاریاں
۶ یاد کیں + جیسا اُس نے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو۔ اور اُسے
اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو۔ اُس پیالے میں جسے اُس نے بھرا اُس کے لئے
۷ دونا بھر دو + جتنا اُس نے آپکو شاندار بنایا اور عیاشی کی اُتنا ہی اُسکو عذاب اور غم میں
ڈالو۔ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور میں تو زاندنہیں ہوں اور کبھی
۸ غم نہ دیکھوں گی + اِس لئے ایک ہی دن میں اُس پر آفتیں آوینگی یعنے موت اور غم اور
کال۔ اور وہ آگ سے جلائی جائیگی۔ کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی عدالت کرتا ہے زور آور
۹ ہے + اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری اور عیاشی کی ہے
۱۰ جب اُس کے جلنے کا دھونواں دیکھیں اُس پر روئیں پیٹینگے اور اُس کے عذاب کے
ڈر سے دُور کھڑے ہوئے کہینگے ہائے! ہائے! بابل وہ بڑا شہر وہ مضبوط شہر! کہ ایک
۱۱ ہی گھڑی میں تیری عدالت آپہنچی + اور زمین کے سوداگر اُس پر روئیں گے اور غم کرینگے
۱۲ کہ اب کوئی اُن کی اجناس مول نہیں لیتا۔ یہہ جنسیں سونے اور روپے کی اور جواہرات
اور موتی اور مہین کتان اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر ایک خوشبودار
لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر ایک طرح کی بیش قیمت چوب کے اور
۱۳ تانبے کے اور لوہے اور سنگ مرمر کے باسن۔ اور دارچینی اور خوشبوئیاں اور عطر اور لبان
اور مے اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں
۱۴ اور غلام اور آدمیوں کی جانیں ہیں + اب تیرے دلچسپ میوے تجھ سے الگ ہو گئے۔
۱۵ اور ساری نفیس اور خاصی خاصی چیزیں تجھے چھوڑ گئیں اور تو اُنکو پھر کبھی نہ پائیگی + اُن
چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے تھے اُس کے عذاب کے خوف سے روتے
۱۶ اور غم کرتے ہوئے دُور کھڑے رہیں گے + اور کہیں گے ہائے! ہائے! وہ بڑا شہر جو مہین
کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ تھا! کیونکہ اتنی بڑی دولت ایک ہی گھڑی میں برباد ہوگئی + اور ہر ایک ناخدا اور جہاز
پر کے سب مسافر اور ڈانڈی اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے ہیں دُور کھڑے رہے
۱۸ اور اُس کے جلنے کا دھونواں دیکھکر یُوں پکار اُٹھے کون شہر اس بڑے شہر کی مانند
۱۹ ہے! اور اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی اور رو رو کر اور غم کر کے یُوں پکار اُٹھے
ہائے ہائے! ایسا بڑا شہر جس میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے اُس کے
۲۰ بڑے خرچ سے دولتمند ہوگئے! وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا + اے آسمان اور اے مقدسو
رسولو اور پیغمبرو اُس پر خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا +

۲۱ پھر ایک زور آور فرشتے نے ایک پتھر بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ
کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا کہ بابل وہ بڑا شہر یُوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی
۲۲ پایا نہ جائیگا + اور بربط نوازوں یہانتک اور مطربوں اور بانسلی بجانیوالوں اور نرسنگا پھُونکنیوالوں
کی آواز تجھ میں پھر نہ سُنی جائیگی - اور کسی طرح کا پیشے والا کوئی پیشہ کیوں نہ ہو تجھ
۲۳ میں پھر پایا نہ جائیگا - اور چکّی کی آواز تجھ میں پھر نہ سُنی جائیگی + اور پھر تجھ میں کبھی
چراغ روشن نہ ہوگا - اور پھر تجھ میں دُلہا دُلہن کی آواز کبھی سُنی نہ جائیگی کیونکہ تیرے
سوداگر زمین کے اشراف تھے اور تیری سوداگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھائیں +
۲۴ اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا اور جتنے زمین پر قتل کئے گئے اُن کا لہو اُس میں
پایا گیا +

۱۹ باب اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی
۲ سُنی کہ ہللویاہ - نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے خدا کی ہیں - کیونکہ
اُس کی عدالتیں راست اور برحق ہیں اس لئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی جس نے اپنی
زناکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا اُس کے
ہاتھ سے لیا + پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا ہللویاہ + اور اُسکا دھونواں ابدالآباد
۳ اُٹھتا رہتا ہے + اور وے چوبیس بزرگ اور وے چار جاندار اُوندھے مُنہہ گرے اور خدا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۵ کو جو تخت پر بیٹھا ہی سجدہ کیا اور کہا آمین - ہللویاہ + اور تخت سے ایک آواز یہہ کہتے
ہوئے نکلی کہ تم سب جو اُس کے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے کیا
۶ بڑے ہمارے خدا کی ستایش کرو + اور میں نے ایک بڑی بھیڑ کی سی آواز اور بہت
پانیوں کی سی آواز اور بڑے گرج کی سی آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہللویاہ - کیونکہ خداوند
۷ خُدا قادرِ مطلق بادشاہت کرتا ہی + آؤ ہم خوشی و خورمی کریں اور اُسکو عزت دیویں
۸ اِس لئے کہ برّے کا بیاہ آپہنچا اور اُس کی دُلہن نے آپکو سنوارا ہی + اور اُسے یہہ
دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین کتانی کپڑا پہنے کہ مہین کتانی کپڑا مقدّس لوگوں
۹ کی راستیاں ہی + اور اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ - مبارک وے ہیں جو برّے کی شادی
کے جشن میں بلائے گئے ہیں + اور وہ مجھ سے کہتا ہی کہ یے خدا کی باتیں برحق ہیں +
۱۰ اور میں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے لئے گرا + اور اُس نے مجھے کہا خبردار
ایسا نہ کر - کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسُوع کی گواہی ہی ہم خدمت ہوں
خدا کو سجدہ کر - کیونکہ گواہی جو یسُوع پر ہی نبوّت کی رُوح ہی +
۱۱ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا - اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا اور اُسکا سوار اماندار
۱۲ اور سچّا کہلاتا ہی اور وہ راستی سے عدالت کرتا اور لڑتا ہی + اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلے کی
مانند اور اُس کے سر پر بہت سے تاج اور اُسکا ایک نام لکھا ہوا ہی جسے اُس کے سوا کسی
۱۳ نے نہ جانا + اور خُون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا ہی + اور وے
۱۴ فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید اور کتانی لباس پہنے ہوئے نقرئی گھوڑوں پر اُسکے
۱۵ پیچھے ہو لیں + اور اُس کے منہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے
اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمرانی کریگا - اور وہ خود قادرِ مطلق خدا کے قہر و غضب
۱۶ کی مَے کے کولھو میں روندتا ہی + اور اُس کے لباس اور اُس کی ران پر یہہ نام لکھا ہی
بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند +
۱۷ پھر میں نے ایک فرشتے کو سُورج میں کھڑا دیکھا اور اُس نے بلند آواز سے پکارا اور

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

تمام پرندوں سے جو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہیں یہہ کہا آؤ اور بزرگ خدا کے جشن
میں جمع ہوؤ۔ تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اور ہزاریوں کا گوشت اور زورآوروں کا ۱۸
گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں
اور بڑوں کا گوشت کھاؤ +

پھر میں نے دیکھا کہ وہ درندہ جانور اور زمین کے بادشاہ اور اُنکی فوجیں اکٹھی ہوئیں ۱۹
تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑیں + اور وہ درندہ جانور ۲۰
پکڑا گیا اور اُس کے ساتھ جھوٹا نبی جس نے اُس کے حضور وے کرامتیں دکھائیں
جن سے اُس نے اُنکو جنہوں نے اُس درندہ جانور کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو
جو اُسکی مورت کو پُوجتے تھے گمراہ کیا۔ یے دونوں اُس آگ کی جھیل میں جو گندھک
سے جل رہی ہی جیتے ڈالے گئے + اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار ۲۱
سے جو اُس کے منہہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے اور سارے پرندے اُنکے گوشت
سے سیر ہوگئے +

پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھہ میں اتھاہ کوئے ۲۰ باب
کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی + اور اُس نے اُس اژدھے کو جو پُرانا سانپ ہی یعنے ابلیس ۲
اور شیطان کو پکڑا اور ہزار برس تک جکڑ رکھا اور اُسکو اُس اتھاہ کوئے میں ڈالا اور ۳
اُسے بند کر دیا اور اُس پر مہر کی تاکہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے جب تک کہ ہزار برس
تمام نہ ہوں۔ بعد اُس کے چاہیئے کہ وہ تھوڑی مدّت تک چھوٹا رہے +

پھر میں نے تخت دیکھے اور وے اُن پر بیٹھے تھے اور عدالت اُنہیں دی گئی ۴
اور اُنکی رُوحوں کو بھی دیکھا جنہوں نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا
سر دیا اور جنہوں نے نہ اُس درندہ جانور نہ اُسکی مورت کو پُوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے
ماتھوں اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا۔ وے زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھہ ہزار برس
تک بادشاہی کرتے رہے + اور باقی مُردے جب تک ہزار برس پُورے نہ ہوئے ۵

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۶ نہ جیئے + یہہ پہلی قیامت ہی + مبارک اور مقدس وُہ جو پہلی قیامت میں شریک ہی۔ ایسوں
پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کے
ساتھ ہزار برس تک بادشاہت کرینگے +

۷ ۸ اور جب ہزار سال ہو چکینگے شیطان اپنی قید سے چھوٹیگا اور نکلیگا تا کہ اُن قوموں
کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنے جوج وماجوج کو فریب دے اور اُنہیں لڑائی
۹ کے لئے جمع کرے۔ وے شمار میں سمندر کی ریت کی مانند ہیں + اور وے زمین کی
وسعت پر چڑھ گئے اور اُنہوں نے مقدسوں کی چھاؤنی اور عزیز شہر کو گھیر لیا۔ تب
۱۰ آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتری اور اُنکو کھا گئی + اور شیطان جس نے اُنہیں
فریب دیا تھا آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں وہ درندہ جانور اور جھوٹھا
نبی ہی اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے +

۱۱ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُس پر بیٹھا تھا دیکھا جس کے حضور
۱۲ سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہہ نہ ملی + پھر میں نے دیکھا کہ مُردے کیا
چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری
کتاب جو زندگی کی ہی کھولی گئی۔ اور مُردوں کی عدالت جس طرح سے اُن کتابوں میں
۱۳ لکھا تھا اُن کے اعمال کے مطابق کی گئی + اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں
تھے اُچھال پھینکا۔ اور موت و ہادیس نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا۔
۱۴ اور اُن میں ہر ایک کی عدالت اُس کے کاموں کے موافق کی گئی + پھر موت اور ہادیس
۱۵ آگ کی جھیل میں ڈالے گئے + یہہ دُوسری موت ہی + اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب میں
نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا +

۲۱ باب پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ کیونکہ اگلا آسمان اور اگلی
۲ زمین جاتی رہی تھی۔ اور سمندر بھی مطلق نہ رہا + اور مجھہ یوحنا نے شہر مقدس نئی یروشلم
کو آسمان سے دُلہن کی مانند جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا آراستہ کئے ہوئے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۳ خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا + اور میں نے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی آسمان سے سنی
کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہی اور وہ اُنکے ساتھ سکونت کریگا اور وے اُسکے لوگ ہونگے
۴ اور خدا آپ اُنکا خدا اُنکے ساتھ رہیگا + اور خدا انکی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا
اور پھر موت نہ ہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دُکھ ہوگا - کیونکہ اگلی چیزیں گذر گئیں +
۵ اور اُس نے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھ میں سب کچھ نیا کرتا ہوں + اور اُس نے مجھ
۶ سے کہا لکھ - کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں + اور اُس نے مجھے کہا کہ ہوچکا + میں الفا
اور اُمیگا ابتدا اور انتہا ہوں + میں اُسکو جو پیاسا ہی آبِ حیات کے چشمے سے مفت
۷ پینے دُونگا + جو غالب ہوتا ہی سو سب چیزوں کا وارث ہوگا - اور میں اُسکا خدا ہونگا اور
۸ وہ میرا بیٹا ہوگا + پر ڈرنے والوں اور بے ایمانوں اور نفرتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں
اور جادوگروں اور بُت پرستوں اور سارے جھوٹھوں کا حصّہ اُسی جھیل میں ہوگا جو آگ
اور گندھک سے جلتی - یہہ دوسری موت ہی +

۹ اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس وے سات پیالے پچھلی سات آفتوں
سے بھرے تھے مجھ پاس آیا اور مجھ سے یُوں کہکے بولا کہ اِدھر آ میں تجھے دلہن یعنے
۱۰ برّے کی جورو دکھاؤنگا + اور مجھے بہ وضع رُوحانی ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا
اور اُس نے اُس بزرگ شہر کو مقدس یروسلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے
۱۱ دکھایا - اُس میں خدا کا جلال تھا - اور اُس کی روشنی بے نہایت بیش قیمت جواہر کی سی
۱۲ اُس یشم کی مانند تھی جو بلّور کی طرح شفاف ہو - اور اُس کی بڑی اور بلند دیوار تھی اور اُسکے
بارہ دروازے اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور اُن پر نام لکھے تھے جو بنی اسرائیل
۱۳ کے بارہ فرقوں کے ہیں - پُورب کو تین دروازے - اُتر کو تین دروازے - دکھن کو تین دروازے
۱۴ اور پچھم کو تین دروازے تھے + اور اُس شہر کی دیوار کی بارہ نیویں تھیں اور اُن پر برّے
کے بارہ رسولوں کے نام تھے +

۱۵ اور جو مجھ سے بول رہا تھا اُس کے ہاتھ میں سونے کی ایک جریب تھی تاکہ اُس شہر

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۶ اور اُس کے دروازوں اور اُسکی دیوار کو ناپے + اور اُس شہر کا احاطہ چوکونا ہی اور
اُس کی لمبان اِتنی ہی جتنی اُس کی چوڑان - اور اُس نے اُس شہر کو اُس جریب سے ناپکر
بارہ ہزار استادیوس (یعنے ساڑھے سات سو کوس) پایا + اور اُسکی لمبان اور چوڑان
۱۷ اور اُونچان ایکساں ہیں + پھر اُس نے دیوار کو ناپا تو اُس آدمی کے ہاتھ سے جو فرشتہ
۱۸ تھا ایک سو چوالیس ہاتھ پایا + اور اُسکی دیوار یشم کی بنی تھی - اور وہ شہر خالص سونے
۱۹ کا شفاف شیشے کی مانند تھا + اور اُس شہر کی دیوار کی نیویں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں +
۲۰ پہلی نیو یشم کی تھی - دوسری نیلم کی - تیسری شب چراغ کی - چوتھی زمرد کی + پانچویں عقیق
کی چھٹی لعل کی - ساتویں سُنہرے پتھر کی - آٹھویں فیروزے کی - نویں زبرجد کی - دسویں
۲۱ یمنی کی - گیارھویں سنگ سبنلی کی - بارھویں یاقوت کی + اور بارہ دروازے بارہ موتی
تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا - اور اُس شہر کی سڑک خالص سونے کی شفاف شیشے
۲۲ کی مانند تھی + اور میں نے اُس میں کوئی ہیکل نہ دیکھی - اِس لئے کہ خداوند خدا قادر مطلق
۲۳ اور برّہ اُس کی ہیکل ہیں + اور وہ شہر سورج کا محتاج نہیں اور نہ چاند کا کہ دے اُسکو
روشن کریں - کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہی اور برّہ اُس کی
روشنی ہی +

۲۴ اور وے قومیں جنہوں نے نجات پائی اُس کی روشنی میں پھرینگی - اور زمین کے
۲۵ بادشاہ اپنا جلال اور عزّت اُس میں لاتے ہیں + اور اُس کے دروازے کبھی دن کو
۲۶ بند نہ ہونگے - کہ رات وہاں نہ ہوگی + اور وے قوموں کے جلال اور عزّت کو اُس میں
۲۷ لاوینگے + اور کوئی چیز جو ناپاک یا نفرت انگیز یا جھوٹھ ہی اُس میں کسی طرح در نہ آویگی مگر
۲۲ باب صرف وے ہی جو برّے کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں + پھر اُس نے آب حیات
کی ایک صاف ندی مجھے دکھائی جو بلور کی طرح شفاف اور خدا اور برّے کے تخت سے
۲ نکلتی تھی + اور اُس کی سڑک کے بیچ اور اُس ندی کے وار پار زندگی کا درخت تھا جو
بارہ قسم کے پھل لاتا اور ہر ایک مہینے میں اپنا پھل دیتا تھا - اور اُس درخت کے پتے

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

قوموں کی شفا کے واسطے تھے + اور پھر کوئی لعنت نہ ہوگی - اور خدا اور برّے کا ۳
تخت اُس میں ہوگا اور اُس کے بندے اُس کی بندگی کرینگے + اور وے اُسکا منہ ۴
دیکھیں گے - اور اُسکا نام اُنکے ماتھوں پر ہوگا + اور وہاں رات نہ ہوگی - اور وے ۵
چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہیں - کیونکہ خداوند خدا اُنکو روشن کرتا ہے - اور
وے ابدالآباد بادشاہت کرینگے +

پھر اُس نے مجھے کہا کہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں - اور مقدّس نبیوں کے خداوند ۶
خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں کو جنکا جلد ہونا ضرور ہے اپنے بندوں پر ظاہر کرے
دیکھ میں جلد آتا ہوں - مبارک وہ جو اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں کو حفظ کرتا ہے + ۷
اور مجھ یوحنّا نے اُن چیزوں کو دیکھا اور سُنا اور جب میں نے سُنا اور دیکھا تھا ۸
تب اُس فرشتے کے پاؤں پر جس نے مجھے یہ چیزیں دکھائیں سجدہ کرنے کو گرا + تب ۹
اُس نے مجھ سے کہا خبردار ایسا نہ کر - کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بھائی ہیں
اور اُنکا جو اِس کتاب کی باتیں حفظ کرتے ہیں ہم خدمت ہوں - خدا کو سجدہ کر +

پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ تو اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں پر مُہر مت رکھ - کیونکہ ۱۰
وقت نزدیک ہے + جو ناراست ہے سو ناراست ہی رہے - اور جو نجس ہے سو نجس ہی رہے ۱۱
اور جو راستباز ہے سو راستباز ہی رہے - اور جو مقدّس ہے سو مقدّس ہی رہے + اور دیکھ ۱۲
میں جلد آتا ہوں - اور میرا اجر میرے ساتھ ہے تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق
بدلا دوں + میں الفا اور اُمیگا ابتدا اور انتہا اوّل و آخر ہوں + مبارک وے ہیں جو ۱۳
اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت پر اُنکا اختیار ہو اور وے ۱۴
اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوویں + مگر کُتّے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور ۱۵
بت پرست اور جو کوئی جھوٹھ کو چاہتا اور بولتا ہے سب باہر ہیں +

مجھ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کی گواہی تم کو دے ۱۶
میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں +

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri

۱۷ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ + اور جو سُنتا ہی کہے + اور جو
اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے +

۱۸ کیونکہ میں ہر ایک شخص کے لئے جو اِس کتاب کی نبوّت کی با
گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں کچھ بڑھاوے تو خُدا اُ
۱۹ کتاب میں لکھی ہیں اُس پر بڑھاویگا + اور اگر کوئی اِس نبوّت کی
میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصّہ کتابِ حیات سے اور شہ
اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیگا +

۲۰ وُہ جو اِن چیزوں کی گواہی دیتا ہی یہہ کہتا ہی کہ میں یقیناً جا
۲۱ ہاں اے خداوند یسُوع آ + ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا فضل تم سب

نئے عہدنامے کا خاتمہ ہوا

CC-0 Farooq Nazki Collection. Digitzed by eGangotri